الجمعیۃ

Al-Jamiat

10 Jan 1927
To
26 Dec 1927

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر رہے تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کر کے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کر کے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1927	☜ فروری 1927
☜ مارچ 1927	☜ اپریل 1927
☜ مئی 1927	☜ جون 1927
☜ جولائی 1927	☜ اگست 1927
☜ ستمبر 1927	☜ اکتوبر 1927
☜ نومبر 1927	☜ دسمبر 1927

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یَدُ اللہِ عَلَی الجَمَاعَۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲

نکاح مرتدہ

مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے

(گذشتہ سے پیوستہ)

سمجھ جالب ایڈیٹر ہمدم نے جو پہلا نوٹ لکھا وہ تو میری سمجھ میں ہی نہیں آیا۔ اتنے لائق اور پرانے تجربہ کار ایڈیٹر سے جس بیدلی سے اتنے بڑے معاملہ پر اظہار رائے کیا ہے وہ یقیناً قابل حیرت ہے۔ نوٹ پڑھنے سے یہ بھی نہ معلوم ہو سکا کہ مہر صاحب نکاح مرتدہ پر دائے زنی کر رہے ہیں یا کسی کی جبر موت پر حزن و ملال کا اظہار فرما رہے ہیں۔ لیکن جناب نے دوسرا مقالہ ذرا مستقل کر اور ہشیار ہو کر تحریر فرمایا ہے جس کا میں شکر گزار ہوں۔ یہ مقالہ الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے۔ سید صاحب صحیح فرماتے ہیں کہ دقتیں ضرور ہیں۔ لیکن آخر وہ کونسی مشکل ہے جس کا حل نہ ہو سکتا ہو۔

میں عرض کرتا ہوں نان و نفقہ کی نوبت بھی اگر آئی تو مضائقہ نہیں۔ نان و نفقہ اگر اسے گا تو عورت کو مرد کے گھر میں بھی تو رہنا پڑیگا۔ میں تو کہتا ہوں اگر عورتوں کو یہ معلوم ہو گیا تو آئندہ ارتداد کی جانب اقدام ہی نہ ہوگا۔ کیونکہ پھر ارتداد بے کار ہو جائیگا۔ رہا بچوں کی پرورش اور حضانت کا معاملہ تو وہ صورت اب بھی صغریٰ خانم کے مقدمہ میں پیش ہے۔ اگر صغریٰ خانم کامیاب ہو گئی تو یہ مشکل بھی ہاتھ سے گئی۔ البتہ حق ولایت باپ کا اولاد پر اب بھی باقی ہے۔ اور اس صورت میں بھی باقی رہے گا۔ میں اس سلسلہ میں اتنا اور بھی عرض کر دوں تاکہ سید صاحب اپنی معلومات سے مجھے آسانی کے ساتھ فائدہ پہنچا سکیں کہ یہ عدم فسخ کی بحث اس صورت میں ہے جبکہ عورت مرتد ہو جائے تو نکاح فسخ ہو جائیگا۔ کیونکہ مرد کو عورت سے علیحدگی کے لیے کوئی دشواری نہیں ہے۔ جو اس کے ارتداد پر اشتباہ کیا جائے یہ صورت صرف عورتوں کے لیے ہوئی چاہیے۔ اگرچہ حنفی مذہب کے لیے آپ کے نزدیک یہ صورت بالکل نئی ہے لیکن علماء متاخرین کے اقوال اس باب میں ہماری انشاء اللہ بہت کافی رہنمائی کریں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ وقتاً فوقتاً اس مسئلہ پر ضرور روشنی ڈالتے رہیں گے نیز علمائے فرنگی محل کی رائے سے بھی اگر استصواب کر لیں تو بہت مناسب ہوگا۔

خلع اور مولانا راشد الخیری

میں نے اپنے سابق مضمون میں خلع کے متعلق بھی اظہار خیال کیا تھا اور میں اب تک اپنے خیال پر قائم ہوں کہ خلع اس مصیبت کا علاج نہیں ہے۔ خلع اس خاوند سے تو مفید ہو سکتا ہے جو طلاق دینے پر رضامند ہو لیکن کچھ مال طلب کرتا ہو۔ تو اس کمبخت کو کچھ دے لیکر لڑکی کا پیچھا چھڑا دیا جا سکتا ہے۔ لیکن ان بدنصیبوں کا کیا علاج ہے جو کہتے ہیں ہم تو سڑا سڑا کے ماریں گے۔ نہ طلاق دینگے نہ روٹی کپڑا۔ کر دو ہمارا کیا کرتے ہو۔ مولانا راشد کا ایک مضمون زمیندار میں شائع ہوا ہے۔ شاید میرے پہلے مضمون سے کچھ غلط فہمی ہوئی میرا مطلب ہرگز مولانا پر کوئی حملہ کرنا نہ تھا۔ مولانا میرے بزرگ ہیں میں ان کے سامنے چھوٹے سے بڑا ہوا ہوں۔ میرے ہی محلہ میں رہتے ہیں ہمیشہ سے مولانا کو جانتا ہوں اور مولانا بھی مجھ سے اچھی طرح واقف ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ قدرت نے مجھ میں حملہ کی صلاحیت ہی نہیں پیدا کی۔ مجھے تو مدافعت کا طریقہ بھی نہیں آتا جارحانہ کارروائی سے تو میں کوسوں دور ہوں۔ لوگ مجھ پر خدا جانے کتنے حملے کرتے رہتے ہیں اور دہلی کے ایک اسلامی جریدہ نے تو اسکا ٹھیکہ ہی لے رکھا ہے لیکن میں کبھی جواب بھی نہیں دیتا چہ جائیکہ پیشقدمی کروں۔ اگر واقعی کسی صحیح چیز کا میرے متعلق اعلان کیا جاتا ہے تو میں خدا سے توبہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی فرضی فسانہ ہوتا ہے تو لکھنے والوں کے لیے ہدایت کی دعا کرتا ہوں۔ پھر اگر کبھی میں اپنی طبیعت کے خلاف ایسی جراءت کرتا بھی تو مولانا ہی کی ذات رہ گئی تھی۔ میرے محلہ میں بیسیوں شرابی۔ جواری ڈھنڈاری پھرتے ہیں۔ مجھے دوسروں کی عیب گیری یا اپنی اصلاح سے فرصت ہے تو توجہ کروں۔

من آن نیم کہ حرام از حلال نشناسم   نہ زبہر مردم کہ از نیشم بنالند

کجا خود شکایت کنم از دیگران   کہ زور مردم آزاری ندارم

مولانا آپ میرے بزرگ ہیں میں باادب التماس کرتا ہوں کہ آپ خود بھی ذی علم ہیں مسئلہ کی اہمیت پر غور کیجیے۔ میرے سامنے سید سلیمان ندوی کا مضمون نہیں ہے۔ نہ معلوم انہوں نے کیا لکھا تھا۔ فقہ کی عبارت موجود ہے آپ خود بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

وان تشاق الزوجان وخافا ان لا یقیما حدود اللہ فلا باس بان تفتدی نفسھا بمال یخلعھا بہ فان فعل ذلک وقع بالخلع تطلیقۃ بائنۃ ولزمھا المال۔

اب بتایئے اس میں نہ حاکم کی شرط ہے نہ قاضی کی۔ اگر خاوند راضی ہو کہ مال لیکر طلاق دیدیگا تو یہ تو آپ گھر میں بیٹھکر بھی کر سکتے ہیں۔ میں جس مصیبت کا علاج چاہتا ہوں وہ تو یہ ہے کہ خاوند کسی طرح طلاق دینے پر راضی نہیں ہوتا نہ خوشامد سے نہ مال سے نہ کسی دباؤ سے اور عورت کے حقوق بھی پورے نہیں کرتا اب فرمایئے اس ظالم کا کیا کیا جائے۔ آپ نے ثابت بن قیس کی حدیث کا حوالہ دیا ہے۔ اس حدیث میں یہ کہاں ہے کہ ثابت نے باغ کی واپسی کے بعد بھی طلاق سے انکار کیا۔ عورت نے خلع چاہا۔ ثابت نے حضور کا مشورہ قبول کیا اور راضی ہو گئے خلع ہو گیا۔ خلع ثابت جیسے شریفوں کے لیے تو صحیح ہے۔ لیکن آج کل کے بدمعاشوں کا علاج بتایئے آپ کے پاس کیا ہے۔

ف۔ ہ۔ بنت سید بشیر حسین

آپ کا خط الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے۔ مجھے عورتوں کی تکلیف کا پورا احساس ہے میں غافل نہیں ہوں۔ اب اطمینان رکھیے۔ میں نے دو مسئلہ اسی لیے ساتھ ساتھ شروع کیے ہیں اگر ارتداد کا دروازہ بند کیا گیا اور یقیناً وہ بند کرنے کے قابل ہے تو انشاء اللہ فسخ نکاح کا اختیار ضرور مسلمان حاکموں کو دیا جائے گا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ عورتوں کے لیے حصول طلاق کے تمام دروازے بند کر دئے جائیں۔

علما خاموش ہیں

میں آخر میں حضرات علماء کرام کی خدمت میں بصد ادب ملتمس ہوں کہ الجمعیۃ کے کالم آپ کے مبارک خیالات کے لیے مضطرب ہیں۔ تمام معاملات آپ کے سامنے ہیں صغریٰ خانم اسلامی ناموس پر ایک اور وار کر گئی ہیں۔ حکومت کی بے پروائی اور ہندو قوم کی ذہنیت بھی آپ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ سالانہ اجلاس سے پیشتر اس مسئلہ پر کافی طریقہ سے بحث کر لی جائے۔ تاکہ آئندہ ایک صحیح فیصلہ کرنے کے بعد آئینی جد و جہد شروع کی جائے۔

میں حضرت مولانا انور شاہ صاحب۔ مولانا شبیر احمد صاحب۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند اور جناب مولانا حسین احمد صاحب۔ مولانا نثار احمد صاحب۔ مولانا قطب الدین صاحب۔ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ مولانا ثناء اللہ صاحب۔ مولانا عبد الواحد صاحب غزنوی۔ مولانا عبد الشکور صاحب۔ مولانا ابو الکلام آزاد۔ غرض ان سب بزرگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بہت جلد اپنے خیالات کا اظہار فرما کر مجھے شکریہ کا موقع دیں۔ حالات نے خطرناک صورت اختیار کر لی ہے۔ ایک آخری اور قطعی فیصلہ کا انتظار ہے۔ تاکہ پوری جد و جہد کے ساتھ کارروائی شروع کیجائے یا ہمیشہ کے لیے سکوت اختیار کر لیا جائے۔

میں مکرر اسلامی جرائد سے اعانت کی درخواست کرتا ہوں

وما توفیقی الا باللہ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

ہندوؤں کا امن سوز پروپیگنڈا

اگرچہ سوامی شردھانند جی کے قتل پر جو کسی سودائی کے جنون کا نتیجہ ہے اور جس کا قاتل اپنے فعل کا خود ذمہ دار ہے۔ تقریباً تمام چھوٹے بڑے مسلم لیڈر افسوس اور ناراضی کا اظہار کر چکے ہیں۔ لیکن ہندو قوم جو ہمیشہ اپنی تعلیم اور قابلیت کا مظاہرہ کیا کرتی ہے۔ اور جسے اپنی روشن خیالی پر بہت کچھ فخر ہے اس قتل سے غضبناک ہو کر فرط غیظ و غضب میں ایسی طفلانہ بلکہ مجنونانہ حرکات پر اتر آئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید ہندوستان کی سات کروڑ مسلم آبادی یعنی ہندو قوم ہر شخص کو فرداً فرداً مجموعی حیثیت سے سوامی جی کا قاتل سمجھتی ہے ہندوؤں نے اس سلسلہ میں جو رکیک اور غلط پروپیگنڈا شروع کیا ہے اس میں ایک طرف تو اُن کے لیڈر گورنمنٹ کو دھمکی دے رہے ہیں اور دوسری طرف مسلمانوں کو مرعوب کرنا اور خوف دلانا چاہتے ہیں ہندو اخبارات نے جو روش اختیار کی ہے اور ماتمی جلسوں میں جو زہریلی تقریریں کیجا رہی ہیں وہ نہایت خطرناک اور امن سوز ہیں۔ جہاں تک اظہار غم اور ہمدردی کا معاملہ ہے ہر انسان کو خواہ وہ کسی مذہب و ملت کا ہو آنجہانی اور ان کے متعلقین سے مساویانہ تعلق ہے۔ لیکن اظہار ماتم کا یہ کونسا طریقہ ہے کہ ایک دیوانے مرتکب جرم کے ساتھ (جو ابھی تک تحقیق نہیں کہ کون ہے) ساری مسلمان قوم کو مورد طعن و تشنیع بنایا جائے بلکہ اس میں بھی قناعت نہ کر کے مذہب اسلام کے خلاف بھی سب و شتم کا بازار گرم کر دیا جائے۔ سڑکوں پر سرراہ مسلمانوں کے خلاف بھجن گائے جائیں اور ماتمی جلسوں میں مساجد پر اوم کے جھنڈے گاڑنے کا اعلان کرنا تمام مسلمانوں کے شدھ کرنے کا ارادہ ظاہر کرنا مسلمانوں سے داڑھی منڈانے اور چوٹی رکھوانے کا مطالبہ کرنا، ہندو جاتی کے نوجوانوں کو مرنے کے لئے تیار کرنا یہ آخر کونسی تہذیب اور شائستگی ہے۔ ایک طرف تو اسی "مرنے" کو اسلامی تعصب اور مذہبی دیوانگی اور ہندو مسلم اتحاد کیلئے سم قاتل کہا جاتا ہے اور دوسری طرف اسی "مرنے" کیلئے ہندو قوم کے نوجوانوں کو ابھارا جاتا ہے اور ان میں مذہبی موت کی اسپرٹ پیدا کرنے کے لئے بھگوت گیتا کے وعظ سنائے جاتے ہیں ایک طرف قرآن کو پاک تعلیم کو انسانیت کے خلاف کہکر اسلام کو

[illegible]

[illegible]

جھے تھے شہدے شاہی جو حرام زادے اخلاق و شائستگی سے کوئی واسطہ نہیں تھا۔ ہلاک و تباہ کن آلات اور سمیات سے مزین ہو کر اپنے اپنے گھروں سے چل کر ایشیا میں وارد ہوئے۔ انہوں نے نیک دل اقوام کو تباہ کیا اور اپنے حلقہ غلامی میں لا کر اُن کے مالک لیں لوٹ مار مچادی، سیاہی جرائم کا ارتکاب کیا، اُن کی نظیر صفحہ تاریخ میں سلم عنڈہ پن اور ظلم و سفاکی کے سوا اور کوئی نہیں ملتی ہے۔ عرب کے وحشی بربریوں کے گروہوں کے گروہ جو محمد صاحب کے جانشینوں کی فتوحات کے نشوں سے سرشار و سرمست تھے۔ زیادہ اراضی پر قابض و متمکن ہونے اور نئی چراگاہوں پر متصرف ہونے کی حرص میں ہاتھوں میں قرآن و تلوار لئے ہوئے ایران اور ہندوستان کے فی ما بین علاقہ کو ٹڈی کی طرح برباد کرنے کے لئے بڑھے دوڑے تھے۔ اور ہیبتناک جو کہ دو ہزار سالوں سے چلی آتی تھی ایسے وحشی و سفاک بربریت مجسم دشمن سے دوچار ہوئی۔ جس کو ہنر و فنون لطیفہ۔ لٹریچر یا حسن و خوبی کی قدر نہیں تھی۔ اُس دشمن انسانیت عدد کا نعرہ جنگ تباہی و بربادی ہی تھا۔ ہندوستان میں داخل ہو کر ان بدبخت بربریوں نے بودھوں کے مٹھوں اور برہم استھانوں کو ملیامیٹ کر دیا۔ تعلیم کے مراکز غنڈہ و شہدہ پن کے مرکزوں میں تبدیل ہو گئے۔ بھارت ورش نے بودھ آشرم و برہم کھو دیا اور بودھ پرجا کو لاکھوں کی تعداد میں بھر آعرب کے دین میں تبدیل کیا گیا۔ اس وقت ہندوستان میں ایک بھی مسلمان نہیں تھا مگر آج سات کروڑ مسلمان ہیں"۔

ممکن ہے کہ اس تحریر کو ایک شخصی تحریر کہا جائے لیکن لاہور کے اخبار سورا جیہ کی اس تحریر کے متعلق کیا کہا جائے گا جو کسی شخص کا ذاتی اخبار نہیں بلکہ کانگریس جیسی متحدہ قومی جماعت کی سرپرستی میں نکل رہا ہے:۔

"مسلمانان ہند کی تاریخ کسی بھی پہلو میں شاندار نہیں۔ نہ انہوں نے کوئی فلاسفر پیدا کیا ہے اور نہ ہی کوئی سائنٹسٹ دان۔ نہ کوئی حقیقی دھرماتما اور نہ ہی کوئی جانباز محب الوطن۔ بلکہ وقتاً فوقتاً انہوں نے اپنی بربریت اور وحشیانہ پن کا ہی ثبوت دیا ہے۔ اور اس کا واحد کارن ان کا مذہبی کٹرپن، عدم رواداری، تنگ دلی، غلط خیالات ہیں"۔ (بحوالہ ملاپ ۲۹ر دسمبر)

اس طریقہ سے اسلام اور مسلمانوں کو گالیاں ہی دینے پر قناعت نہیں کیجاتی بلکہ تمام مسلمان قوم سے بدلہ لینے پر بھی ہندوؤں کو ابھارا جا رہا ہے۔ چنانچہ واقعہ قتل کے بعد جو جلسہ کمپنی باغ میں ہوا تھا اور جس میں لالہ لاجپت رائے اور سیٹھ جمنا لال جیسے ذمہ دار ہندو لیڈر شریک تھے، اس میں مہاشہ کرشن بی۔ اے نے حسب ذیل الفاظ ارشاد فرمائے:۔

"سوامی جی کی موت آریہ جاتی کے لئے ایک چیلنج ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آریہ جاتی اس چیلنج کو منظور کرتی ہے یا نہیں۔ اگر آپ اس چیلنج کو جو ایک قوم کی طرف سے ہم کو دیا گیا ہے منظور کرتے ہیں تو آج سے پرن کرو کہ جب تک کسی ایک بھی ہندو بچے کے اندر جان رہیگی شدھی کی تحریک جاری رہیگی۔ کیا آپ اس کیلئے تیار ہیں؟ (چاروں طرف سے آوازیں آئیں کہ تیار ہیں) اور سوامی شردھانند جی کی طرح چھاتیوں پر گولی کھانے کے لئے تیار ہیں؟ (پھر چاروں طرف سے آوازیں کہ تیار ہیں) اگر سوامی شردھانند جی کی طرح پیٹھ پر نہیں بلکہ چھاتی پر گولیاں کھانے کے لئے آریہ جاتی تیار ہے تو پھر یقینی امر ہے کہ شدھی کی تحریک بڑھے بغیر نہیں رہ سکتی ہے"۔ (تیج مورخہ ۲۸ر دسمبر)

ان تقریروں اور تحریروں کو دیکھکر ہمیں اندیشہ ہوتا ہے کہ یہ حضرات ہندوستان میں ایسی آگ لگانا چاہتے ہیں جو ہندوستان کے رہے سہے امن کو بھی پھونک کر رکھ دیگی ہم نے تو اس دردناک واقعہ کی خبر سنکر یہ خیال کیا تھا کہ ہندوستان کے تمام ہندو مسلمان لیڈر سنجیدگی کے ساتھ ان غلط تحریکات اور زہر آلود کارروائیوں پر غور کرینگے جن کی بدولت حالات اس درجہ خراب ہو گئے ہیں، اور پھر اُن کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونگے، مگر افسوس ہے کہ ہمارے ہندو بھائیوں نے اپنے لیڈر کے خون سے ناجائز فائدہ اٹھانا شروع کر دیا ہے اور وہ اسے تاریخ ہند کے ایک نہایت دردناک باب کا دیباچہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس پر مزید لطف یہ ہے کہ گورنمنٹ کو ہر طرح سے یہ یقین دلانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں کہ قاتل نے یہ فعل تنہا نہیں کیا ہے بلکہ ایک زبردست سازش اس کے پیچھے کام کر رہی ہے۔ اگرچہ خود انہی کے اخبارات منشی عبدالرشید کی جانب، جو اس قتل کے الزام میں ماخوذ ہیں یہ بیان منسوب کر رہے ہیں کہ انہوں نے کسی کے کہنے سے یہ فعل نہیں کیا بلکہ جنت میں جانے اور شہادت حاصل کرنے کیلئے کیا ہے۔ لیکن اگر فی الحقیقت انہیں اس پر یقین نہیں ہے، اور اگر وہ سازش، کا یہ مصنوعی راگ واقعی ہے، تو عقل کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اس کو اونچے سروں سے نہ الاپیں، سازشیوں کو (اگر وہ فی الواقع کہیں موجود ہوں تو) کسی طرح یہ خبر نہ ہونے دیں کہ ان کی تلاش کی جا رہی ہے، اور نہایت خاموشی کے ساتھ ان کا سراغ لگا کر پولیس کے ہاتھوں پکڑوا دیں۔ ہمیں ان سے اس کارروائی میں ہرگز کوئی شکایت نہ ہوگی بلکہ ہم ان کا شکریہ ادا کریں گے کہ ایسی ناپاک سازش کرنے والوں کا انہوں نے استیصال کرا دیا۔ لیکن ان کے بالکل غلط اور بالکل خلاف عقل طریقہ اختیار کرنے سے، جو کبھی کسی سازش کو گرفتار کرانے میں نہ آج تک کامیاب ہوئے ہیں نہ ہو سکتے ہیں، ہمیں صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان کا اصلی منشا مسلمانوں کے قومی کارکنوں اور پولیس کے مسلمان افسروں کو بدنام کرنے اور حکومت کو شور و غوغا سے مرعوب کر کے کچھ سیاسی فائدے اٹھا لینے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ ہندوستان بھر کی جو شدھی سبھائیں اور نہ معلوم کون کونسی سبھائیں حکومت سے مطالبہ کر رہی ہیں کہ تفتیش قتل سے مسلمان افسروں کو خارج کیا جائے وہ تفتیش کنندہ مسلمان افسروں پر بد دیانتی کا شبہ کرنے کی کونسی معقول وجہ رکھتی ہیں۔ ان میں سے شاید ایک جماعت بھی ایسی نہیں ہے جو ان افسروں سے واقفیت رکھتی ہو یا جس نے ان کے گزشتہ ریکارڈ کو دیکھا ہو پھر انہوں نے یہ کیسے سمجھ لیا کہ وہ تحقیقات میں اپنے فرائض کو صحیح طریقہ سے ادا نہ کر سکیں گے؟ کامل ناواقفیت اور پوری لاعلمی کے باوجود ایسا احمقانہ مطالبہ کرنے کے معنی اس کے سوا اور کیا ہو سکتے ہیں کہ انہوں نے یہ فرض کر لیا ہے کہ ہر مسلمان بد دیانت ہوتا ہے اور ایک مسلمان افسر صرف اسلئے ناقابل اعتبار ہے کہ وہ مسلمان ہے؟ صرف یہی نہیں بلکہ غالباً وہ یہ بھی امید رکھتے ہیں کہ اگر مسلمان افسر تحقیقات سے علیحدہ کر دئے گئے تو ہندو پولیس آسانی کے ساتھ بہت سے مسلمانوں کو پھانسنے میں کامیاب ہو جائیگی اور اس طرح سوامی کے خون کا بدلہ بہت سے بیگناہ مسلمانوں سے لیا جا سکیگا۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ حکومت ہندو پروپیگنڈا سے مرعوب ہو کر ایسا غلط طریقہ ہرگز اختیار نہ کریگی، بلکہ تحقیقات کے لئے ایسے ذرائع اختیار کریگی جن پر ہندو اور مسلمان دونوں قوموں کو اعتماد ہو، لیکن حکومت کی جانب سے عقلمندی کا اظہار ہندوؤں کے دامن سے اس بدنیتی کے داغ کو نہیں دھو سکتا جو وہ خود اپنے طرز عمل سے اس پر لگا رہے ہیں۔

جوش انتقام کا خونی مظاہرہ

صرف ہم نے نہیں بلکہ تمام دہلی والوں نے سنا کہ جسدن سہ پہر کو برن بسٹن روڈ کے ایک بالاخانے پر کسی شخص نے سوامی شردھانند جی کو پستول سے قتل کر دیا اُسی روز کچھ دیر بعد اسی مقام کے قریب ہندوؤں نے مسلمان بے گناہ راستہ چلنے والوں پر بیرحمانہ حملہ کر دیا۔ اس حملے میں پانچ مسلمان زخمی ہوئے اور ہسپتال پہونچائے گئے ان میں سے ایک ضعیف العمر مظلوم شدید زخموں کی برداشت نہ کر سکا اور ۲۴ یا ۲۵ر دسمبر کو ہسپتال میں شہید ہو گیا۔ لیکن اس کے بعد سے آج ۷ر جنوری تک اس مظلوم شہید کے قاتلوں اور واقعہ قتل کی تفتیش کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہوا کہ پولیس اور مقامی حکام نے کیا کارروائی کی۔ مسلمانوں نے سوامی شردھانند کے دردناک قتل کے متعلق افسوس اور ناراضی ظاہر کرنے میں جس جذبہ وطن دوستی کا ثبوت دیا ہے وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ لیکن اخباروں کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کے باوجود ہمیں اس مسلمان کے قتل پر جو نتیجہ انتقامی جوش کا جوابی مگر مظلوم شہید ہے کسی ہندو کی طرف سے اظہار افسوس اور مارنے والوں کے خلاف اظہار ناراضی کا ایک لفظ بھی نظر نہیں آیا۔ معلوم نہیں کیا اسکو انسان نہیں سمجھا گیا یا سوامی جی کے قتل کی پاداش میں علی العموم مسلمانوں کو زخمی کرنا یا مار ڈالنا جائز قرار دے لیا گیا یا اور کوئی صورت پیش آئی۔

ہم نے اب تک اس واقعہ کی طرف صرف اسلئے توجہ نہیں دلائی کہ ہم منتظر تھے کہ جس طرح سوامی جی کے قتل کے متعلق ہم نے اور تمام مسلمان اخباروں اور لیڈروں نے اپنا فرض ادا کیا اسی طرح ہندو اخبارات اور لیڈر بھی اس مظلوم مسلمان کے متعلق اپنا فرض ادا کرینگے اور اپنی قوم کے اس جنونانہ جوش انتقام پر ملامت کرنے میں اپنی اخلاقی جرات اور اپنے ضمیر کی زندگی کا ثبوت دینگے مگر افسوس ہے کہ چشم انتظار دا رہی اور کوئی ایک لفظ بھی ہم نے ان لوگوں کی زبان سے نہ سنا۔ اگر غریب مجوب علی کوئی فی الواقع انسان نہیں سمجھا گیا۔ بلکہ قربانی کا بکرا سمجھا گیا ہے تو مہربانی کر کے ہندو لیڈر اور ہندو اخبارات اسی اخلاقی جرات کے ساتھ جسنے اس خیال کا اظہار کریں جو مسلمانوں نے سوامی جی کے قتل کو برا کہنے میں ظاہر کیا ہے تاکہ ہم ان کی اور اپنی پوزیشن کو دوبارہ غور کر سکیں۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو کیا وجہ ہے کہ وہ ان وحشی جانوروں کی بہیمیت پر خاموش رہ کر ایسے وحشیانہ افعال کی ہمت افزائی کر رہے ہیں۔ ممکن ہے کہ شخصیت کے اعتبار سے مجوب علی شہید کی قیمت وہ نہ ہو جو سوامی جی کی تھی لیکن انسان ہونے کی حیثیت میں دونوں یقیناً برابر تھے۔ اور اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو مجوب علی کا قتل اس سے زیادہ افسوسناک ہے کیونکہ سوامی جی کے قتل کی تو کوئی وجہ بھی ہو سکتی تھی (خواہ وہ نامعقول ہی کیوں نہ ہو) مگر اس غریب کے قتل کی تو اسکے سوا اور کوئی وجہ نہ تھی کہ وہ ایک مسلمان تھا اور اس شخص کا ہم مذہب تھا جس پر سوامی کے قتل کا الزام ہے ورنہ ظاہر ہے کہ قاتل سے اسکا کوئی تعلق نہ تھا۔ اور نہ قتل میں اسکا کوئی حصہ تھا۔ ایسی حالت میں جن ہندوؤں نے اس بیگناہ کو قتل کیا انہوں نے سوامی کے قتل سے بدرجہا زیادہ بدتر مذہبی جنون کا ثبوت دیا اور وہ اس سے بدرجہا زیادہ قابل ملامت ہیں۔ ہم مقامی حکام اور افسران پولیس سے یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ اس مظلوم شہید کے قتل کے سلسلہ میں تفتیش کے کتنے مرحلے طے کئے گئے۔ اور کون کون سے پولیس افسر اس واقعہ کی تفتیش پر لگائے گئے۔ اور آیا کوئی ملزم اس الزام میں گرفتار ہوا ہے یا نہیں اور اس انتقامی مظاہرے میں کتنے پرجوش سورما شریک تھے۔ امید ہے کہ اسکے متعلق بہت جلد کوئی سرکاری اطلاع شائع ہوگی۔

برہمن کو صنم خانہ میں مسلم کو اذانوں میں
سلامت قیصر کو اور قیصر کو خدا رکھے
یہی اک نغمہ جاں پرور ہے سب قومی ترانوں میں
رہیں ثابت قدم ہم اپنے قیصر کی اطاعت پر
کہ جس سے سرخرو ہم ہو سکیں دونوں جہانوں میں
ہمارے واسطے کیا کم یہی انعام و عزت ہے
کہ داخل ہو گئے قیصر کے ہم بھی مدح خوانوں میں
دلوں میں جو کچھ آئے نہ نکالیں اسکی زبانیں ہوں
کہاں حاصل تھیں یہ آزادیاں اگلے زمانوں میں

اب کیا فرماتے ہیں لاہوری مفتی جنہوں نے معمولی سی بات پر مولانا ظفر علی خاں صاحب پر کفر کا فتویٰ دیا تھا اس شاعر کے بارے میں۔ لیکن اتنا خیال رہے کہ یہاں مالوی نہیں۔ بلکہ سلطنت برطانیہ کا تاجدار ہے۔ اگرچہ آپ جیسے بزرگ کو جو اعلاء کلمۃ الحق میں کسی شخصیت سے بھی مرعوب ہونے والے نہیں ہیں اس قسم کی توجہ دلانا سوء ادب میں داخل ہے لیکن ہم نے احتیاطاً ذکر کر دیا ہے۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

بعض بزرگ جو اردو زبان کے استعمال سے واقف نہیں ہیں کبھی کبھی عجیب رنگ میں خط لکھا کرتے ہیں۔ جب ان کو اردو لکھنی نہیں آتی تو خدا جانے یہ لوگ خواہ مخواہ انشاء پردازی کی ٹانگ کیوں توڑا کرتے ہیں۔ ایک صاحب خط کے بعد اپنا تعارف اس طرح کراتے ہیں۔

راقم اس خط کا آپ کے جوتوں کا خادم

پہلے زمانہ کا ایک قصہ مشہور ہے کہ ایک صاحب جو گاؤں کے رہنے والے تھے۔ دہلی کے ایک رئیس کے ہاں ملازم ہو گئے تھے۔ دہقوں نے اپنے آقا سے کئی بار پیاس کی تشنگی کا محاورہ سنکر یہ خیال کر لیا کہ لفظ تشنگی کسی ضرورت کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ چنانچہ جب اپنے گاؤں گئے تو وہاں ایک مجمع میں گفتگو کرتے کرتے بولے۔ ابھی ذرا ٹھیر جاؤ مجھے پیشاب کی تشنگی معلوم ہو رہی ہے میں پیشاب کر کے باتیں کروں گا۔

آج کل بعض مولوی صاحبان کو کفر کے فتوی کا ایسا شوق ہے جیسے کسی زمانہ میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو اشاعت اسلام اور مسلمان بنانے کا شوق تھا۔

گزشتہ دنوں لاہور کے ایک مفتی صاحب نے بعض ابھی ٹاپ کے مولویوں سے ساز باز کر کے ظفر علی خاں صاحب ایڈیٹر زمیندار کے خلاف کفر کا فتویٰ دیدیا تھا۔ سنا جاتا ہے کہ بیچارے ظفر نے کچھ اشعار لکھے تھے جس میں کسی کافر کی تعریف تھی اور خدا کے نام کی بجائے لفظ رام کا استعمال کیا تھا۔ اس بنا پر ظفر علی خاں صاحب کو کافر اور ان کے اخبار کو کافر گر کا فتوی دیا تھا۔

آج کل مولانا محمد علی صاحب کے متعلق بھی اس ہی قسم کے استفسارات ہو رہے ہیں۔ ایک طرف تو اس کفر گردی کیخلاف جہاد کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف جب کسی معاملہ میں اختلاف ہوتا ہے تو جھٹ پٹ یہی ہتیار استعمال کر لیا جاتا ہے بالآخر اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کفر کا بھاؤ اب اسقدر گر گیا ہے کہ اگر کسی شخص کو تمام علماء بھی ملکر کافر کہیں تو لوگ علماء کا مذاق اڑاتے ہیں اور کافر مذکور تانا پھرتا ہے۔ نہ اس کی بیوی سے کوئی نکاح کرتا ہے نہ اس سے کلام و سلام ترک کیا جاتا ہے۔

جب مسلمانوں کی کفر بندی اس حد تک پہنچ چکی ہے۔ تو پھر کسی پر کفر کا فتوی دینے سے فائدہ ہی کیا ہے۔ اگر کفر کے فتوی کو وقیع بنانا ہے تو اس امر کا التزام کیا جائے کہ آئندہ جس پر کفر کا فتوی دیا جائے اس سے کم از کم علماء تو مسلمانوں کا سا برتاؤ نہ کریں۔ غضب تو یہ ہے کہ ایک عالم ایک شخص کو کافر کہتا ہے۔ اور دوسرا اس سے دوستانہ تعلقات قائم کر لیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کافر کو بھی کفر کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ خدا کے لئے علماء کے پاس ایک کفر ہی تو رہ گیا ہے اسکو اتنا ارزاں نہ کرو کہ لوگوں کے دل سے کفر کا خوف ہی نکل جائے۔

ان لاہوری مفتی کو ایسی کیا ضرورت پیش آئی تھی کہ چند معمولی شاعرانہ تخیل پر ظفر کو کافر کہدیا۔ اچھا اگر شعر میں کسی غیر مسلم کی تعریف کرنا ہی کفر ہے تو ذیل کے اشعار جس شاعر نے کہے ہیں، اس کے متعلق جناب کا کیا فتوی ہے۔ ہم شاعر کا نام نہیں بتائیں گے۔ بلکہ محض لاہوری مفتی سے فتوی دریافت کرتے ہیں۔ اور یہ بھی کہدینا چاہتے ہیں کہ ذیل کے اشعار ملک معظم جارج پنجم کی شان میں ہیں۔ شاعر کہتا ہے۔

ہے شیریں نام ایسا بادشاہ جارج پنجم کا
غذا بنتا ہے زبانوں میں حلاوت ہے بیانوں میں
ودیعت ہے شہنشہ کی عقیدت آفریں الفت
سروں میں اور سینوں میں دلوں میں اور جانوں میں
یہ سچ ہے ہم مسلمانوں کو یہ نعمت میسر تھی
نشاں اس کا ہے لیکن قرن اولی کے نشانوں میں
نظر آئی نرے ظل الٰہی کی شان دونوں کو

حوادث و احکام

استفتاء

جناب قبلہ مولانا صاحب دام ظلکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخبار الجمعیۃ سہ ۴ ہزار نومبر کے ایک استفتاء کے جواب میں آنجناب تحریر فرما رہے ہیں کہ زوجہ کو خاوند کے مفقود الخبر ہونے کے وقت سے کم از کم چار سال کا انتظار کرنا پڑیگا۔ جناب عالی اس مسئلہ کے متعلق یہاں کے بعض علماء صاحبان اعتراض کر رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ مسئلہ ہمارے مذہب میں نہیں بلکہ یہ قول امام مالکؒ کے مذہب کا ہے۔ چنانچہ اکثر کتب فقہ متداولہ میں یہی پائے جاتے ہیں۔ از برائے مہربانی فقہ حنفیہ کے کسی مستند کتاب سے حوالہ دیکر مشکور فرمایئں۔ آئندہ یہ چیریں جواب باصواب سے مشکور فرمائیں۔

خادم اسلام احمد خاں خریدار الجمعیۃ نمبر ۲۶۱۰

الجواب

ہاں ان بزرگوں کا یہ کہنا صحیح ہے کہ زوجہ مفقود کے لئے چار سال انتظار کرنے کے بعد نکاح کی اجازت دینا حضرت امام مالکؒ کا مذہب ہے اور یہ کہ حنفیہ کا اصل مذہب اسکے خلاف ہے مگر اسکے ساتھ ان بزرگوں کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ متاخرین حنفیہ نے زمانہ موجودہ کی ضرورت پر نظر کرتے ہوئے حضرت امام مالکؒ کے قول پر فتوے دیدیا ہے۔ شامی میں اس کی تصریح موجود ہے اسی بنا پر میں نے پہلا فتوے لکھا ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسۂ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

ایک شخص مسمی دراز خاں مورخہ ۳ر مئی ۱۹۲۶ء کو فوت ہوا۔ اس کی بیوہ مسماۃ جوا کا ۱۳ر اگست ۱۹۲۶ء کو دوسرا عقد پڑھا دیا گیا کیا یہ نکاح صحیح ہوا۔ اگر ناجائز ہے تو کیا عدت ختم ہونیکے بعد دوبارہ نکاح پڑھانے کی ضرورت ہے۔

۲۔ کیا اس ناجائز نکاح پڑھا دینے کا ذمہ دار قاضی بھی ہے۔

الجواب

عدت وفات (اگر زوجہ متوفی حاملہ نہ ہو) چار ماہ دس روز ہے۔ اور صورت مسئولہ میں چار ماہ دس روز پورے ہونے سے پہلے نکاح پڑھا گیا ہے پس عدم وضع حمل کی صورت میں یہ نکاح اندرون عدت ہوا اور ناجائز ہوا۔ بعد انقضاء عدت تجدید نکاح لازم ہے۔

(۲) اس ناجائز نکاح کی ذمہ داری عورت پر اور اُن لوگوں پر ہے جنکو عدت پوری نہ ہونے کا علم تھا اور وہ نکاح میں ساعی اور شریک ہوئے۔ اگر قاضی نکاح خواں کو بھی اس امر کا علم تھا تو وہ بھی گناہ میں شریک ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسۂ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے کہ زیر زمین دریا ہے اور دریا میں مچھلی ہے۔ اور مچھلی کے پشت پر گائے ہے اور گائے کے سینگ پر زمین ہے اور عمرو اس کا قائل نہیں۔ لہذا براہ کرم مدلل جواب بذریعہ اخبار شائع فرما دیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

یہ روایت اس ترتیب کے ساتھ سند صحیح سے ثابت نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسۂ امینیہ دہلی

استفتاء

شریعت اسلامیہ میں زندگی کا بیمہ (لائف انشور) کرانا جائز ہے یا کہ نہیں۔

الجواب

بیمہ خواہ زندگی کا ہو یا مال و عمارت کا سب ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ عقود شرعیہ میں سے کسی صحیح اور جائز عقد میں داخل نہیں، ایک قسم کا قمار ہے۔ اور قمار ناجائز ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسۂ امینیہ دہلی

معلوم ہوتا ہے کہ میں کانگریس سے جس مقصد سے مستعفی ہوا ہوں وہ صحیح طور پر نہیں سمجھا گیا۔ میں نے صرف اپنے اس تردد کو بزور ظاہر کرنے کی غرض سے استعفیٰ دیا تھا۔ کہ کانگریس مسائل ہندو مسلم کے حل اور ہر دو فرقوں کی باہمی بے اعتمادی کو دور کرنے کی طرف اپنی توجہ مبذول کرے۔ اور دوسرے مسائل سے قطع نظر کرے۔ کیونکہ وہ میرے نزدیک کم اہمیت رکھتے ہیں میری صرف یہ خواہش ہے کہ ہر دو فرقوں کے درمیان بہتر تعلقات قائم ہو جائیں۔ اور اختلاف و نفرت کے تمام اسباب دور ہو جائیں۔ اگر کانگریس کی مقرر کردہ مجلس تحقیقات فی الفور کاروباری طریق سے اپنا کام شروع کرے اور برادر کشانہ جنگ کا خاتمہ کرنے میں مفید ثابت ہو تو میں ایک ادنیٰ سپاہی کی طرح کانگریس میں دوبارہ شامل ہو جاؤں گا۔ ورنہ میں اپنی سرگرمیوں کے لیے کوئی دوسرا ایسا میدان عمل پسند کروں گا جہاں میں اپنی مشترکہ مادر وطن کی زیادہ مفید خدمت کر سکوں بہرکیف کانگریس سے میرے استعفے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ میری ادنیٰ خدمات ملک کے لیے وقف نہیں۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ارکان کا جلسہ

تین اہم ترین مسئلوں پر غور و خوض

[illegible]

خبر و تبصرہ

کو جان سے مار ڈالا۔

اب تک تین سارجنٹ مارے جا چکے ہیں اور بہت سی گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔

ہندوستان

حجازمیں برطانوی مداخلت کے خطرہ کے متعلق جلسہ

مظفر الملک ایڈیٹر رسالہ الناظر۔ مولانا محمد ایوب فرنگی محلی۔ مولانا حکیم وزیر حسن۔ شیخ محمد کامل تاجر چکن۔ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی سابق ناظم شعبہ تبلیغ جمعیۃ العلماء ہند حال ادیب اول دار العلوم ندوہ [illegible]

پنجاب کونسل کی مسلم پارٹیاں

[illegible]

صنعت پارچہ بافی کی کساد بازاری

بمبئی کا ایک اور کارخانہ بند ہو گیا

[illegible]

مسٹر آصف علی کا کانگریس سے استعفا

غلط فہمی کا ازالہ

[illegible]

عالم اسلامی

کوائف افغانستان

کابل میں شدت کی سردی پڑ رہی ہے۔ غزنی میں سخت بارش ہوئی۔ برف بھی پڑی۔ خوست میں موٹروں کے لیے سڑکوں کو بہتر بنانے کی مساعی عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ لیکن برفباری کے باعث کام بند ہو گیا ہے۔ سلسلہ پیام و رسل خاطر خواہ نہیں لیکن شاہ افغانستان اس کی قدر و قیمت سے بے خبر نہیں۔ ملک میں موٹروں کے آ جانے سے سڑکوں کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ اور امید ہے کہ تمام ملک میں نہایت اچھی سڑکوں کا جال پھیلا دیا جائے گا۔ شاہ ممدوح اس وقت کابل میں فروکش ہیں۔ آپ عنقریب جلال آباد تشریف لے جائیں گے۔ سردار شاہ محمود صوبہ جلال آباد کچھ عرصہ سے کابل میں علیل ہیں سابق امیر بخارا ۱۲ دسمبر کو کابل سے جلال آباد روانہ ہو گئے۔

مغربی تہذیب کے اخلاق سوز اثرات

کیا ترکی اب بھی بیدار نہ ہو گا؟

لندن ۳ جنوری۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ رقمطراز ہے کہ نوعمر لڑکیوں کی اخلاقی حفاظت کے لیے پولیس ان تمام ناچ گھروں کو بند کر رہی ہے جو انقرہ سے حاصل شدہ اجازت کی بنا پر کھلے گئے تھے۔ اس امر کے متعلق نہایت ہولناک بیانات دیے گئے ہیں کہ گذشتہ ہفتوں سے سینکڑوں معزز نوجوان لڑکیاں مفقود الخبر ہو رہی ہیں۔ اور ان میں سے اکثر نے بدکاری کی زندگی شروع کر دی ہے۔ پولیس نے مدارس رقص پر مکمل نگرانی شروع کر دی ہے اور ناچ سیکھنے والی لڑکیوں کو حکم دیا ہے کہ جب تک وہ اپنے والدین کی منظوری نہ لیں ہرگز ناچ نہ سیکھیں۔

شام و عراق کا اقتصادی معاہدہ

[illegible]

مراکش کا جہاد حریت ابھی ختم نہیں ہوا

ہسپانوی علاقہ میں جنگ جاری ہے

[illegible]

جاوا کا جہاد حریت

[illegible]

[illegible]

دہلی کا سبق

[illegible]

معاہدہ لکھنؤ کی ترمیم ضروری ہے

[illegible]

ملازمتوں میں بھی تناسب ملحوظ رہنا چاہیئے

[illegible]

اسلامی ممالک سے ہمارا تعلق

[illegible]

اصل سوال نمایندگی اور ملازمتوں کا ہے

[illegible]

صوبجات کی از سر نو تقسیم

[illegible]

بیرونی حملہ کا ہوا

[illegible]

متناسب نمایندگی

[illegible]

خطبۂ صدارت

(خان بہادر پیرزادہ محمد حسین ایم اے۔ سی آئی ای)

صدر مجلس استقبالیہ مسلم لیگ

جناب صدر نے مسلمانان دہلی کا شکریہ ادا کرنے اور شہر دہلی کی تاریخی و مرکزی اہمیت کا اظہار کرنے کے بعد ۱۹۰۶ء میں مسلم لیگ کے قیام اور حکومت کے ساتھ اس کی وفاداری کے نتائج پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ جو اہم تبدیلی اب ہونے والی ہے اس کے متعلق ہماری خواہش ہے کہ ہم اپنے طریقۂ عمل پر پھر نظر ثانی کریں اور اس پالیسی اور مطمح نظر کو اختیار کریں کہ جو آئندہ کے لئے ہماری سیاسی ترقی میں ایک تاریخی یادگار ہو۔

ہندوستان اور مسلمان

اب تقریباً ہزار سال ہونے کو ہیں کہ ہم نے ہندوستان کی سرزمین پر بود و باش اختیار کی اور اسلامی تمدن کے بالوے اور ریشے کم و بیش ہندوستان کی تمام سرزمین میں جڑ پکڑ گئے ہیں۔ ہم ہزار سال سے اس زمین میں رہتے ہیں۔ اور مصمم عزم ہے کہ اس میں رہیں گے اور ہمیشہ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ویسے ہی ہندوستان کے سپوت ہیں جیسی کہ اور قومیں اور ہمارا دعویٰ اس سرزمین میں رہنے کا ایسا ہی مضبوط ہے۔ جیسے کہ دوسروں کا۔ ہمارا بھی سیاسی مطمح نظر وہی ہے جو اوروں کا ہے۔ ہم بھی اسی شاہراہ پر آگے بڑھیں گے اور ان کے ہمدوش ہو کر چلیں گے۔ جیسی کہ چھوٹی بڑی اور جماعتیں لیکن

(الف) جب ہم پر بہتان لگایا جاتا ہے کہ ہم ہندوستان [illegible]

[illegible]

ہندو اور مسلمانوں کے درمیان دو متنازعہ فیہ مسائل

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

وائسرائے ہند کے نام

سوامی شردہانند جی کے افسوسناک قتل کے متعلق جو محض ایک شخص کا ذاتی فعل ہے بہت سے ذمہ دار ہندو یہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ یہ کسی گہری سازش کا نتیجہ ہے۔ اسی سلسلے میں ہندوؤں نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ مسلمان افسروں کو تفتیش سے علیحدہ کر دیا جائے ایک طرف تو مسلمانوں کی فرضی سازش بنانے کی کوشش اور اسکا غلط پروپیگنڈا۔ دوسری طرف مسلمان افسروں کی علیحدگی کا مطالبہ کسقدر نامعقول اور صریح زیادتی ہے۔ بحالات موجودہ صرف غیر مسلم افسروں کی تفتیش پر مسلمانوں کا مطمئن ہو جانا ناممکن ہے۔ اگر گورنمنٹ نے یہ دور از عقل و انصاف مطالبہ پورا کر دیا تو وہ خود مسلمانوں کو اس بات کا یقین کرنے پر مجبور کریگی کہ ایک شخص کے ذاتی فعل کو ناکردہ گناہ مسلمانوں کے سر تھوپنے کی کارروائی میں گورنمنٹ نے ہندوؤں کا ہاتھ بٹایا۔ اس غلط پروپیگنڈا کا یہ اثر ظاہر ہو رہا ہے کہ معزز مسلمانوں کو کوتوالی میں بلا بلا کر پریشان کیا جا رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس خطرناک پروپیگنڈے اور نامعقول مطالبے کے برے نتائج سے آپ ہندوستان کو بچانے کے لیے پوری توجہ فرمائیں گے۔

پولیس نے میرے مکان کی تلاشی لی اور کچھ کاغذات اپنے ہمراہ لیگئی جس میں میرے بڑے بھائی عبدالرشید صاحب کے وہ خطوط ہیں جنکا تعلق میرے خانگی معاملات سے ہے اور وہ بھی صرف اسلئے کہ قاتل کا نام بھی عبدالرشید ہے اور میرے بھائی صاحب مذکور کا اسم گرامی بھی یہی ہے۔ یہ ایک اتنا سا واقعہ ہے جس کو آج چھ جنوری کے ... نے ... اسی شان کے ساتھ نقل کیا ہے جیسا کہ ... نے کیا۔
نیازمند سید حامد علی کاظمی۔ انداہاپوڑ۔ ضلع میرٹھ

ہندو اخبارات کو لالہ اور پنڈت کی تلقین ضبط

آگ لگانے کے بعد بجھانے کی کوشش

بنارس ۸ر جنوری۔ پنڈت مدن موہن مالویہ۔ اور لالہ لاجپت رائے نے پولیس کو حسب ذیل بیان اشاعت کے لیے دیا ہے۔ ہم ہندوستان بھر کے ہندو جرائد خاص کر دہلی اور لاہور کے ہندو جرائد سے التماس کرتے ہیں کہ وہ سوامی شردہانند کے حادثہ قتل پر اظہار رائے کرتے وقت خاص طور پر ضبط نفس سے کام لیں۔ اور اپنے قلموں کو قابو میں رکھیں۔ بہتر ہے کہ وہ چند روز کے لیے تفتیش کے معاملہ میں مکمل خاموشی اختیار کریں۔ زیر تفتیش معاملات پر قلم اٹھانا اور ...

یوم شردہانند

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی تجاویز

دارالحکومت

سوامی شردہانند کے حادثہ قتل کی تفتیش

خواجہ حسن نظامی پر شبہات کی بنیاد

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ تیج نے سوامی شردہانند کے قتل کی خبر شائع کرنے کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی شروع کر دی تھی کہ اسے کسی سازش کے ماتحت ثابت کر کے بیگناہ مسلمانوں کو پھانسا جائے اور اسی سلسلہ میں خواجہ حسن نظامی کا نام لینا بھی شروع کر دیا تھا معلوم ہوتا ہے کہ اس گمراہ کن پروپیگنڈا کا یہ اثر تھا کہ پولیس نے خواجہ صاحب کی خانہ تلاشی لی۔ اس خانہ تلاشی کا سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ پولیس کو کسی نہ کسی طرح یہ خبر ملی تھی کہ اس حادثہ کے وقوعہ سے کچھ دیر قبل ہی خواجہ صاحب نے بینک سے ایک ہزار روپیہ نکلوایا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ سبب کافی نہیں تھا اور سنا ہے خواجہ صاحب نے ایک ہزار روپیہ کے متعلق اپنا تمام خرچ پولیس کو دکھا دیا ہے پولیس کچھ کاغذات لے گئی ہے۔

مولوی زاہد القادری کا بیان

گذشتہ اشاعت میں یہ خبر شائع کی جا چکی ہے کہ پولیس نے مولوی زاہد القادری صاحب کو کوتوالی میں طلب کیا تھا اور وہاں انکا ...

اصغری بیگم کے والد اور شوہر کی گرفتاری

تیج کی دروغ بیانی

"ہاپوڑ" کے ایک مولوی صاحب کی گرفتاری کی حقیقت

بقیہ صفحہ ۴

غیروں کو اپنے اوپر ہنسنے کا موقعہ دیں۔

متفقہ عمل کی ضرورت

یہ ایسا عمل ہے کہ ہم سب متفق اور یکجہت ہو کر اور اپنے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو نظرانداز کر کے اپنے مطالبات کو متحدہ کوشش سے طلب کریں پھر ایسا وقت نہیں آئے گا۔ اب سنہ ۱۹۲۹ء کچھ دور نہیں ہے۔ اس سنہ میں اس قدر اہم اور دیرپا انقلابات دستوری واقع ہونگے کہ اس وقت کی خاموشی ہمیں آئندہ ہمیشہ کے لئے اوروں کا محتاج اور مغلوب کر دیگی۔

سب جمعیتیں متفق ہو کر اپنے مطالبات کا مسودہ تیار کریں جو ہم رائل کمیشن ۲۹ء کے سامنے پیش کریں اور وہ ہندوستانی مسلمانوں کی متفقہ آواز ہوں۔ لیگ کا فرض ہے کہ ایسی تمام جمعیتوں کو جیسی کہ خلافت کمیٹی ہے دعوت دے کہ وہ اس مقصد کے حصول میں اس کے ساتھ شامل ہو کر کام کریں۔

کانگریس میں ہمارے مطالبات اور ضروریات کی شنوائی نہیں ہوتی اور کانگریس نے لیگ کی طرف اپنی پشت کر لی ہے اسلئے لیگ کو بھی میدان میں آنا پڑا ہے۔ اب بھی میں لیگ کو یہی صلاح دونگا کہ اگر کانگریس کی طرف سے کوئی اشارہ ہو تو وہ کانگریس کے ساتھ بطور ایک مسلم ڈیپارٹمنٹ کے کام کرنے سے انکار نہ کرے اور تعاون کے لئے ہر وقت تیار رہے کیونکہ جس قدر ہمیں مسلمانوں میں ...

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

سوامی شردہانند کا قتل

ہندو مسلم اتحاد اور اسلامی تعلیم

جس سے وہ اپنی برات ظاہر کر رہی ہے ذمہ دار نہیں ہو سکتی۔

۳۔ مسلمانوں نے اس موقعہ پر اظہار رائے کرنے میں ہندوؤں سے بہت بڑھکر دانشمندی اور جرأت سے کام لیا ہے چونکہ آج تک کسی ہندو لیڈر یا ہندو اخبار یا ہندو جماعت نے اس بیگناہ مسلمان محبوب علی کے قتل پر اظہار افسوس نہیں کیا۔ جو راہ چلتا صرف چند جوشیلے ہندوؤں کے مذہبی جوش کا شکار ہوا۔ (اس جرم کی نوعیت صرف اتنی ہی نہیں ہے۔ بلکہ دراصل ہندوؤں نے اس ناکردہ گناہ سے سوامی جی کے قتل کا انتقام لیا۔ جو جذبۂ انتقام سے مغلوب ہو جانے کی بدترین مثال ہے۔ الجمعیۃ)

۴۔ مسلمانوں کا تلوار اور پستول کے ناواجب استعمال پر زیادہ آمادہ ہونا بے بنیاد الزام ہے کیا افغانستان کے مسلمانوں کی حکومت میں کبھی کوئی ہندو مارا گیا ہے؟

۵۔ آریہ سماج کا طریق عمل دوسرے مذاہب اور فرقوں کے بزرگوں کو برا کہنا فسادات کی اصل جڑ ہے۔

۶۔ اسلام کی طرف یہ تعلیم منسوب کرنا کہ ہر غیر مسلم کے قتل سے قاتل بہشت میں جاتا ہے سراسر افترا اور فساد بپا کرنے کا سامان ہے۔ قرآن و حدیث میں کوئی ایسی تعلیم نہیں مسلمان علماء بھی اس کے قائل نہیں جمعیۃ العلماء کے صدر مولوی کفایت اللہ نے بھی اعلان کر دیا ہے۔

۷۔ ...

ایک افسوسناک واقعہ

مجلس خلافت کراچی کا جلسہ

انتخابات اور مسئلہ حجاز کے متعلق تجاویز

۱۔ اراکین مجلس خلافت کراچی کا یہ جلسہ مہاراجہ صاحب محمود آباد کی اس درخواست سے اپنی برات کا اظہار کرتا ہے جو انہوں نے حال ہی میں ملک معظم سے معاملات حجاز میں دست اندازی کرنے کے لیے کی ہے۔ نیز اس امر کا ایک اور اعلان کرتا ہے کہ کسی غیر مسلم کی طاقت کی مداخلت کو معاملات حجاز میں مسلمان کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ علاوہ ازیں۔

یہ جلسہ ان افواہوں پر تشویش کا اظہار کرتا ہے جو بعض حلقوں میں گنبد خضرا کے متعلق مشہور ہو رہی ہیں اور اسلامی حکومتوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ گنبد خضرا کی حفاظت کے لیے مناسب اور ضروری تدابیر اختیار کریں۔ محمد مجتبیٰ۔

اپیل

جامعہ ملیہ (نیشنل مسلم یونیورسٹی) کی بنیاد اگرچہ تحریک خلافت کے سلسلہ میں پڑی لیکن وہ اول دن سے ایک مستقل تعلیمی نصب العین رکھتی تھی اور اسی کا نتیجہ تھا کہ سنہ ۱۹۲۴ء میں اس کے تمام ارکان نے یہ فیصلہ کر لیا کہ آئندہ اسے خلافت کمیٹی سے الگ کر کے ایک مستقل اور خالص تعلیمی مرکز کی شکل دیدی جائے اور اسکے لئے جس قدر مالی اعانت کی ضرورت ہو اسکا بطور خود انتظام کیا جائے اور چونکہ علی گڑھ کے قیام میں اس کا اندیشہ کیا جا سکتا تھا کہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ...

مولانا تفضل علی صاحب سلہٹی کے انتقال پر

جلسۂ تعزیت

چار نکاح کیجئے

(رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گزارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کبھی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جس سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض ہو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں اس کے استعمال سے دفع ہو جاتے ہیں۔ دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس طلاء کو صرف وہی اشخاص منگائیں جنکو مذہب بھی ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ قیمت ...

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی ...

۸ آنے سالانہ

یا تین پیسے ماہوار۔ اگر آپ اپنی مذہبی معلومات بڑھانے پر صرف کر سکتے ہوں تو اسی وقت سے دہلی کے مشہور و معروف ماہوار رسالہ

مولوی

کے خریدار ہو جائیے۔ یہ ۱۸×۲۲ سائز پر شایع ہوتا ہے۔ ۴۸ صفحے ضخامت ہر مہینے ۴ صفحہ کا ایک ادبی خطبہ ہوتا ہے۔ ۸ صفحوں میں واقعات حاضرہ پر اسلامی نقطۂ نظر سے بحث ہوتی ہے ۸ صفحہ میں تفسیر القرآن ہوتی ہے جو بہت سلیس زبان میں ہے۔ ۴ صفحہ میں تاریخی قصے ہوتے ہیں اور باقی صفحات میں علمی سیاسی اعلیٰ مضامین ہوتے ہیں اور ہر سال ایک بڑا ضخیم رسول نمبر بھی شایع ہوتا ہے جسکی لاگت ۸ روپیہ سے زیادہ ہوتی ہے اسکی قیمت شامل کرکے کل ۸ مولوی کا سالانہ چندہ لیا جاتا ہے ... پس پیش نہ کیجئے اللہ کا نام لیکر آج ہی ۸ بھیج دیجئے ...

ملنے کا پتہ ۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کراتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چھ تولہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سعید یافتہ دہلی پرائیڈ پرسنل ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دستیاب ملنے کی ہمیشہ سے ایک دقت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار بہ سقدر انحصار ہے۔ اور بیمار ... لہٰذا اگر عمدہ بکفایت اور دیانت مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربجات۔ ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساری ہٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ نہایت مناسب لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیمرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کیساتھ شایع ہوتا ہے۔

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے۔ اگر وہ میری ہیر بوٹی آئل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس ... اعتبار نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ چھوٹا بکس پانچ روپیہ ...

منیجر ہیر بوٹی آفس نمبر ۷۶ پوسٹ کنسی سمری ضلع دربھنگہ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں ... برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرکے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کرکے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے، ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہٰذا مہربانی فرماکر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیج دیجئے۔

ملنے کا پتہ ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی جڑی بوٹی شربت اکسیر کوٹھی ... کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۲۷ کلکتہ

مفت!!! سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلاقیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ چار آنے (۴) بھیج کر نمونہ کی دوا بھی جاتی ہے چھوٹی شیشی کی قیمت دو روپیہ (عہ) بڑی شیشی کی قیمت تین روپیہ (سہ) ... برس سفید بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مرض بھی بذریعہ خط آرام کر دیا تے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے قیمت ایک پیکٹ کا آٹھ آنہ (۸) ڈاک محصول تین آنے (۳) چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے بڑی شیشی کی قیمت ... چھوٹی شیشی کی قیمت ... اور پلیگ ہیضہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر راج وید مسری بامنداس جی کیمراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی سید محمد عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی)

تصوف و معرفت کا ایک گنجینہ ہے جو ہم ہندوستان کے مسلمانوں کے واسطے نہایت رعایت کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیات ظاہر کرنے کے لئے الفاظ ملنا دشوار ہیں اسلئے ہم چند اکابر ملت کی رائیں ظاہر کرنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں:۔

تقریظ بے نظیر رائے دلپذیر چکیدۂ خامۂ علامۂ ادیب نکتہ پرور جامع علوم و ہنر صدر آرائے بزم خوش کلامی عزت افزائے اریکۂ بلند مقامی واقف فنون عقلی و نقلی فخر الہند والدہلی عالیجناب مولانا مولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب واعظ دہلوی ناظم جمعیۃ العلماء الہند

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طریقہ سے قابل تشکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اس کے مقابلہ کے لئے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد و اعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب دفاع کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع کا ہی کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کرکے اس فلسفۂ الحاد کا بیج بو چکے تو بالکل قلع قمع کر دیا تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں سے ہم بدنصیب گذر رہے ہیں نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ اور غم تو اس کا ہے کہ وہ علماء بھی نہیں پھر اس بے سر و سامانی کی حالت میں اگر کوئی خدا کا بندہ فلسفۂ الٰہیات کی نشر و اشاعت کرے تو اس کی سعی اور جد و جہد ہزار تحسین و آفرین کی مستحق ہے۔ علم تصوف جس کی مولوی محمد عابد میاں صاحب اشاعت فرما رہے ہیں وہ تو ہر قسم کی تعریف و توصیف سے مستغنی و بالا تر ہے۔ البتہ میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ وہ جس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اس کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ صوفی صاحب موصوف کی مساعی جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو بھی عمل بالخلوص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں میں اس قدر عرض کروں گا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائے گا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔"

احمد سعید واعظ

رائے عالی قدوۃ الکملاء و اسوۃ الفضلاء العلامۃ الاریب الفہامۃ اللبیب الشہم اللوذعی والبارع الالمعی حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی و صدر جمعیۃ علماء ہند

"مولوی محمد عابد میاں صاحب نے اسے تالیف و منتخب فرمایا ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس سے پہلے بھی کئی مفید تالیفات شایع فرمائی ہیں۔ اس کتاب میں بھی احکام اسلامیہ کی حکمتیں اور اتباع شریعت کی فضیلتیں خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ حق تعالیٰ اسے مسلمانوں کے لئے موجب ہدایت اور مؤلف کے لئے باعث برکت فرمائے۔"

محمد کفایت اللہ غفرلہ
(دہلی)

رائے سراپا تنویر سالک مسالک طریقت ہادی مراحل شریعت عمدۂ علمائے دوران و خلاصۂ فضلائے زمان مرکز دائرہ بے مثالی ذو المفاخر والمعالی حضرت مولانا مولوی محمد قیام الدین عبد الباری صاحب لکھنوی انصاری

"فقیر مسکین محمد قیام الدین عبد الباری لکھنوی انصاری عفا اللہ عنہ التماس کرتا ہے کہ کتاب مستطاب "بستان العارفین" جا بجا میں نے مطالعہ کی مسائل شرعیہ اور اخلاق مرضیہ کا مجموعہ اور فرمان والا شان "الدین النصح لکل مسلم" کا امتثال ہے۔ مؤلف علام دام فیضہٗ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محنت شاقہ کرکے ایک عمدہ مجموعہ اردو میں جمع کیا ہے جس کی نظیر کم نظر سے گذری ہے جزاہ اللہ عنا و عن المسلمین خیر الجزاء و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔"

اس عظیم کتاب میں ۱۸۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ۲۰۰ صفحات کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للّٰہ ... ادا خطین سے رعایتی قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں مگر ابھی تک کوئی ایسی عام فہم اور سیدھی سادی شرح نہیں دیکھی جس کی عام مطالعہ کرنیوالوں کیلئے سفارش کی جاسکے اردو خواں پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار رہنا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیسا تھ پورا کر دیا شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اس کے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے۔ جو طلباء کیلئے مفید ہے پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کر دیگئی ہے۔ اس کے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے۔ اور آخر میں شعر کا مطلب جو بیان کیا گیا ہے جگہ بجگہ ان نکات تصوف کی بھی تشریح کر دیگئی ہے جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرماتے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے۔ اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی شریف کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے فی الحال حصہ اول تیار ہے جسکی قیمت بلا جلد ... اور مجلد سنہری حروف ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

روئداد مثل مقدمۂ آخرت

(مصنفہ ابو الخیر محمد خیر اللہ صاحب وکیل ہائیکورٹ)

یوں تو غیروں کے بہت سے مقدمات کی روئدادیں آپ سن چکے ہونگے مگر یہ روئداد خود آپ کے مقدمہ کی ہے۔ اس سے واقف ہونیکی ضرورت جیسی شدید ہے اس کا اندازہ آپ خود فرما سکتے ہیں۔ اس کے بعض قابل تذکرے، سرخیاں حسب ذیل ہیں:۔

ملزم پر خفیہ کے دو انسپکٹروں کی نگرانی، فراہمی مواد مقدمہ کیس ڈائری کی وقتاً فوقتاً تکمیل، ملزم کی گرفتاری۔ چالان مقدمہ، تاریخ پیشی کا تقرر، ملزم کا زیر حوالات محبس میں رکھا جانا۔ تاریخ پیشی پر پکار، ملزم کا زیر حراست معہ شہادت عدالت محشر میں حاضر کیا جانا میدان حشر کا نقشہ، داد محشر کی بارگاہ میں مثل مقدمہ کا پیش ہونا ... گواہوں کا بیان، ملزم کا جواب، فرد جرم، صفائی، حکم سزا، جیل ... تعمیل حکم سزا، ملزم کی خوراک و لباس وغیرہ وغیرہ۔ لکھائی چھپائی عمدہ کاغذ چکنا قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: دار الکتب ہیر افضل گنج حیدر آباد دکن

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ شیروانی۔ اچکن نفیس کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور مصلے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور   دوکان سندریا پٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

ہر قسم کی سینیری چادر ملنے کا پتہ:

بشیر اسٹور پشاور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۰۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۹ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۴ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۳

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

(از جناب محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ)

ہماری قوم کا صنف نازک جن تکالیف اور مصائب کے اندر اپنی زندگی کے دن کاٹ رہا ہے اور ان کے اوپر جو خدائی اختیارات ان کے سرپرستوں اور شوہروں نے حاصل کر رکھے ہیں ان کی داستان .... درد مند دل کے لیے ... کسی طرح مخفی نہیں ہے اور بظاہر اسکو فال نیک کہنا چاہیے کہ حضرات علماء کی محترم جماعت نے ان کے حال زار پر توجہ فرمائی۔ اور ان کے حالات و واقعات کو قابل التفات قرار دیا۔ ... مسئلہ پر رائے زنی کرنے کے لیے جمعیۃ علماء کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ نے جملہ اہل قلم کو مدعو کیا۔ مگر جس قدر مسرت حضرات علماء کے اس طرف التفات فرمانے سے پیدا ہوتی ہے اسیقدر رنگ تمنا کا خون ہوتا نظر آتا ہے۔ اس امر سے کہ اب تک جس قدر حضرات نے اس مضمون پر قلم اٹھایا ہے۔ انھوں نے اس معاملہ کو محض قومی اور سیاسی نقطہ خیال سے دیکھا ہے۔ اور ایک طرف مسلمان عورتوں کے مرتد ہونے اور اغیار کے قبضہ میں چلے جانے اور دوسری جانب غیر عورتوں کے مسلمان ہو جانے کے بعد بھی اغیار کا قبضہ رہنے ہے جو مضرت اسلامیوں کو پہنچتی ہے صرف اس کا علاج پیش نظر رکھا ہے۔ اور اسی کے لیے قانونی تناقض کو دیکھا اور قانون بدلنے کی ضرورت کو ثابت کیا ہے۔

یہ امر بھی شاید قابل التفات ہو اور قومی ضرورت اسی کوشش کا اقتضا کرتی ہو مگر میری نزدیک علماء کی حامی دین جماعت کو سب سے پہلے مذہبی ضرورت کا خیال پیدا ہونا چاہیے تھا اور اس امر واقعی کو دیکھنا ضروری تھا کہ موجودہ حالت میں عورتیں مردوں کے ظلم سے یہاں تک لاچار ہو جاتی ہیں کہ مذہب سی چیز کو جو عورتوں کو مردوں کی نسبت زیادہ عزیز ہوتا ہے چھوڑنے پر آمادہ ہوتی ہیں۔ مگر اس جان کنی کو برداشت نہیں کر سکتیں جو ظالم مرد کی زوجیت میں انکو شب و روز سولی کے اوپر لٹکائے رکھتی ہے۔ پس عورت کا ارتداد ایک مرض ہے اور اس کا سبب وہ ظلم اور اس ظلم سے رہا ہونے کی صورتوں کا مفقود ہونا ہے جو مرد عورتوں پر روا رکھتے ہیں۔ اس لیے حاذق طبیب کی نظر سب سے پہلے سبب کی طرف جانی چاہیے تھی اور اس کے ازالہ کی تدابیر کو تلاش کرنا اس کا پہلا فرض ہونا چاہیے تھا۔

مگر افسوس ہے کہ حضرات علماء کی جن مقتدر ہستیوں نے اس مسئلہ پر قلم اٹھایا انکا تمام زور اسی نقطہ پر صرف ہوتا رہا کہ ارتداد نا سخ نکاح نہیں ہے اور اس جملہ سے عورت کو آزادی نہ ملنی چاہیے ایسے فیصلہ پر قومی اور سیاسی فوائد مرتب ہوتے ہوں تو ہوں مذہبی جذبہ کے لیے یہ اصول مفید ہونے کے بجائے یقیناً اور زیادہ مضرت رساں اور مہلک ثابت ہوگا۔ کیونکہ ان بزرگوں کا مطلب یہ ہے کہ مادہ فاسد جس عضو کو چیر کر نکل رہا ہے اس کا رستہ ابرو کی پٹیوں سے باندھ کر بلکہ لوہے کی پنیاں رکھ کر بند کر دینا چاہیے۔ اصل مادہ کو دفع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ خواہ وہ کیسا ہی مہلک ہو یعنی عورت کو مرتد ہونے کے بعد بھی جبراً اسی شوہر کے قبضہ میں رکھنا چاہیے جس کے ظلم سے اس نے ایسی جرات کی ہے۔ خواہ وہ اس کے بعد خودکشی کر کے جان دیدے یا شوہر کو زہر دیکر مار ڈالے۔ یا تبدیل مذہب کا بہانہ کرنے کے بجائے سچے دل سے اس مذہب کو برا کہے جس نے اسے دوبارہ جلتی آگ میں دھکیل دیا اس کی فریاد نہ سنی۔

حضرات علماء کے چند مضامین جو نکلے ہیں وہ اسی حد پر آکر خاموش ہو گئے ہیں۔ پس اگر اس بارہ میں صرف اسی قدر کوشش ہوئی کہ گورنمنٹ سے کوئی نیا قانون بنوا کر ارتداد کے بعد نکاح کو قائم رکھنے کا فیصلہ کروا دیا گیا۔ اور اسی کو کافی سمجھا گیا تو میں دعا کرتا ہوں کہ خدا کرے یہ کوشش بارآور نہ ہو ورنہ جو عورتیں اب ارتداد کا بہانہ بنا کر عضو فاسد کی طرح جسم اسلامی سے کٹ کر الگ ہو جاتی ہیں انکو جبراً گھروں میں قید رکھنے سے دل سے کافر بنتے اور اپنا زہریلا اثر گھر اور کنبہ کے اندر پھیلانے کا موقع ملے اور مجھے اندیشہ ہے کہ اگر ایسی ایک امر پیدا ہو گیا ... گورنمنٹ نے تسلیم کر دیا اور عورتوں کو مرتد ہو جانے کے بعد بھی ظالم شوہروں سے نجات نہ مل سکی تو ایسی حالت میں عورتوں کی جان پر روا رکھا جائیگا اور وہ اس سے تنگ آ کر وہیں یا کو انگیز کریں گی۔ اور جیسی زہریلی ہوا سے دوسری عورتوں کو مسموم کرینگی اسکا وبال اگر براہ راست انکے شوہروں پر پڑیگا تو بالواسطہ وہ تمام اہل قلم بھی مجرم ہوں گے جنہوں نے مرض کو دبانے کی ایسی غلط تدبیر اختیار کی۔ اور سبب کو دور کرنے کے وسائل چھپا نہ سکے۔

ہمارا مذہب، ہماری قومیت، اور ہماری سیاست سب کچھ دنیا سے نرالا ہے ہمیں ہمارے ہادی و مولا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارہ خاص ہدایت ... دیا تھا اور سب سے پہلے معاہدے ... جو کفار کے ساتھ ہوا خود یہی شرط ... کہ ان کا آدمی مسلمان ہو کر آئے تو ہم واپس کر دیں۔ اور ہمارا آدمی مرتد ہو کر جائے تو واپس نہ لیں ... اگر باوجود انکی تدبیر ہونے کے وہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ مرتد ہو جانے کو واپس لینا اور ان سے انکو دوسروں تک پہنچانا نا ناط ... مسلمان ہونے والے جب واپس ہو گئے تو انہوں نے کفار کو وہ ناک چنے چبوا دئے کہ خود ان کی طرف سے درخواست ہوئی کہ ان مسلمانوں کو اپنے پاس بلا لو ہم واپس لینے سے باز آئے۔ آج کل عورتوں اور مردوں کا ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر آنا جانا ناجائز محبتوں، مال و زر کے لالچ اور دیگر اغراض فاسدہ پر مبنی ہے۔ نہ مضر ہے نہ مفید۔ نہ قابل التفات۔ لیکن ہمارے اندر اسلام کی بھی خوبیاں ہوں اور انھیں دیکھکر عورتیں سچے دل سے مسلمان بنیں۔ اور اغیار ہمارے پاس آنے نہ دیں تو دنیا چند روز میں دیکھ لے کہ ایک ایک کے بدلے انکے محلہ اور کنبہ میں سے دس دس عورتیں اور ان کے پیچھے بلکہ مرد بھی اسلام کے نام لیوا بن کر نکلتے ہیں۔ اور وہ سیلاب رو کے نہیں رکتا لیکن ہم کب تک کورانہ تقلید میں پڑے پاک اصول کی بجائے قومیت اور سیاست کو دنیاداروں کے طریق پر چلاتے رہیں گے اور کب تک اپنی تدبیروں پر عامل رہیں گے جو ہمارے لیے یقیناً زہر قاتل ہیں۔ اگر ہم مرتدوں کے جم غفیر کو قید میں رکھکر اور اغیار کو غلط تدبیروں کے ساتھ ملا کر اپنا شمار بڑھائیں، تو وہ ہمارے پہلو میں خار ہوں گے۔ اور نقصان پہنچائیں گے۔ اور اگر سچے مسلمان بلکہ تعداد میں آج کی نسبت آدھے رہ جائیں تو تمام دنیا پر بھاری ہوں گے۔

الطیبات للطیبین کا زریں اصول اور اتحاد مذہب کی اولین شرط کو باطل ٹھہرا کر عورتوں کو مرتد ہو جانیکے بعد گھر میں رکھنا بہت بڑی بلا کو دعوت دینا ہے۔ اس کے لیے قانون بنوانے کی بجائے اصل مسئلہ کی طرف کیوں توجہ نہیں کی جاتی۔ اور اس چشمہ کو بند کرنے کی سبیل کیوں نہیں نکالی جاتی۔ جہاں سے ارتداد کا سیلاب چھوٹتا ہے۔ کیا ایسے ظلم سے جو مذہب چھوڑنے پر آمادہ کر دیتا ہے مذہب نے عورتوں کو نجات دلانے کی کوئی صورت نہیں بتائی۔ یا وہ صورت ایسی پوشیدہ اور مخفی رکھی گئی ہے کہ غور کرنے والوں کو اول نظر معلوم نہیں ہوتی۔ کیا اسلام نے نکاح کو ہندو دھرم کیطرح ایسا سد سکندری قرار دیا ہے جو باہمی اختلافات، مردوں کے ظلم و ستم اور عورتوں کے ضروریات سے بے پروا ہونے کے باوجود ٹوٹ نہیں سکتا۔ اور کیا جس صورت میں مرد کو بغیر کسی وجہ کے طلاق دینے کا اختیار ہے اور ایسی طلاق گو ناپسند کیا جاتا ہے۔ عورت کو تکالیف میں مبتلا ہونے کے باوجود بھی فرقت کی کوئی صورت نہیں بتائی گئی۔ اور کیا ایسا خیال قائم کرنے کے بعد دعوے مساوات کو اور ولہن مثل الذی علیہن بالمعروف کے فخر کو جو اسلام کا مایہ امتیاز ہے اغیار سے ہوالے اور عورتوں کے دل میں اس کی صداقت بٹھانے کی کوئی صورت ہو سکتی ہے؟

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ ہو)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھسے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین جست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں انکی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اسمیں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ۸؎

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تفسیر واحادیث کے اسرار اتفاق یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۸؎

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے ... جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور ... ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے جلد اول ... جلد دوم ... علاوہ حصہ سوم تیار ہے

اگر بموجب اعلان ... کیا ہو سکتا ہے

مفید نہ ہوں تو اعلان کے مطابق ... قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل | بال لیبر | سرمہ اکسیر چشم | عروس زندگی | اکسیر دوا

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک منٹ میں چھوٹ کر آرام

... دفتر معالج برص نمبر ۸ دربھنگہ (بہار)

ضرورت شادی

اگر آپ کو لائق لڑکا یا لڑکی کی ضرورت ہے تو ... کامیابی یقینی اور لازمی ہے

دی پنجاب شادی ایجنسی لاہور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

نامردی، جریان، سرعت، رقت وغیرہ کا مکمل علاج

گولی پارہ

طلائے نادر

اکسیر جریان

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

منیجر دارالمجربات ... لکھنؤ

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

قرآن شریف بتقطیع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ شاہی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں ...

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

... اشاعت محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵ بمبئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

ہمارے قومی اجتماعات

(۲)

(اس مقالہ افتتاحیہ کی دوسری قسط اشاعت گزشتہ میں شائع ہونی چاہیے تھی مگر واقعات کی اہمیت کو پیش نظر رکھ کر ہم نے اس زہریلے اور جھوٹے پروپیگنڈا کے خلاف آواز بلند کرنا مناسب سمجھا جو ہندو اخبارات نے سوامی شردھانند کے قتل کے متعلق برپا کر رکھا ہے۔ قارئین کرام اس تاخیر کو معاف فرمائیں)

روپیہ کمانے کے متعلق اسلام کی تعلیمات کا منشا یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو ... [illegible]

[illegible]

گاندھی جی کی لغزش

گاندھی جی کی امتیازی صفات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ دل کو مصلحت اندیشی اور عقل کو جذبات سے مغلوب نہیں ہونے دیتے اور اس صفت سے انہوں نے بڑے بڑے نازک مواقع پر کامیابی حاصل کی ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سوامی شردھانند جی کے سانحہ نے ان جیسے متین ... آدمی کو بھی جذبات سے مغلوب کر دیا ہے۔ شردھانند میموریل فنڈ کے لیے جس لاکھ کی جو اپیل کی گئی ہے اسکا منشا ہر شخص کو معلوم ہے کہ شدھی اور سنگھٹن کی اسکیم کو کامیاب بنانا ہے جس جماعت سے یہ اپیل کیا ہے وہ ہندو مہاسبھا ہے جس کی متعصبانہ روش کسی سے پوشیدہ نہیں ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ شردھانند جی کے قتل ... سے اس جماعت کی فطرت یا ان تحریکوں کی نوعیت بدل نہیں گئی ہے۔ بلکہ ان کی سمیت میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے ایسی حالت میں مشکل ہی سے یہ امید کی جا سکتی تھی کہ کوئی ایسا شخص جو ہندوستان کو متحد دیکھنا چاہتا ہے شردھانند جی کی ایسی غلط اور تباہ کن یادگار کے قیام میں مدد دیگا لیکن افسوس ہے کہ گاندھی جی نے باوجود عقل و دانش اور باوجود عاقبت اندیشی و خدا ترسی ... ان سب باتوں کی طرف سے آنکھیں بند کر لیں۔ اور ... قوم سے اپیل کی ہے کہ وہ اس فنڈ میں چندہ دیں ... بیٹے ہیں۔

سوامی جی کی اس یادگار قائم کرنے کے لیے ہندو مہاسبھا نے چندہ کی جو اپیل کی ہے وہ موقع اور محل کے بموجب مطابق ہے ... ہمیں کہنا ہے کہ ان سے سوامی جی کے اس مشن کی تکمیل ...

سکے لیے روپیہ اکٹھا کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لیے سوامی جی نے سنیاس لینے کے بعد اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔

سوامی جی سے ہمدردی و محبت ہونا بحیثیت ایک انسان اور بحیثیت ایک ہندو کے انکا ایک طبعی جذبہ ہے۔ ان کے قتل سے رنج ہونا بالکل فطرتی بات ہے۔ مگر صرف اس رنج اور ہمدردی و محبت کی بنا پر انکے "مشن" سے بھی محبت پیدا ہو جاتا اور اس حقیقت سے بالکل آنکھیں بند کر لینا کہ وہ مشن کسقدر غلط طریقہ سے انہوں نے چلایا اور انکے خود ان کی زندگی بلکہ رہنمائی میں کتنے مہلک نتائج رونما ہوئے یقیناً کوئی عقلمندی نہیں ہے۔ گاندھی جی ان کے مشن کی حقیقت سے ناواقف نہیں ہیں۔ وہ خود لکھتے ہیں کہ انکا مشن اچھوت ادہار، شدھی اور سنگھٹن کے سوا کچھ نہ تھا۔ وہ شدھی اور سنگھٹن کی تحریکات سے اظہار اختلاف بھی کرتے ہیں۔ مگر باوجود اس کے انکی مدد کے لیے روپیہ کی اپیل بھی کرتے ہیں ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اگر شدھی جائز حدود کے اندر رہے۔ اور شدھی کرنے والے "جبر" و دھوکہ اور مادی "طمع" سے کام نہ لیں تو وہ یقیناً قابل اعتراض نہیں ہیں۔ اسی طرح اگر سنگھٹن کا مقصد کسی قوم سے لڑائی کی تیاری کرنے کے بجائے خالص اصلاح ہو تو وہ بھی فی الحقیقت ایک عمدہ تحریک ہے علیٰ ہذا القیاس اچھوت ادہار کا مقصد اگر یہ نہ ہو کہ اس سے ہندوؤں کی تعداد بڑھا کر سیاسی قوت حاصل کی جائے۔ اور مسلمانوں کے مقابلہ کے لیے جتھے تیار کیے جائیں تو وہ بھی کسی طرح قابل اعتراض نہیں ہے۔ مگر کیا گاندھی جی نے یہ اطمینان کر لیا ہے کہ یہ تحریکیں انہی صحیح اصولوں پر چلائی جائیں گی جو وہ تجویز کرتے ہیں؟ کیا انہوں نے اس امر کی کوئی ضمانت لے لی ہے کہ یہ تحریکیں ان زہریلے اثرات سے پاک کر دی گئی ہیں جن کے ماتحت وہ اب تک چلائی جا رہی تھیں؟ کیا وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ ان سے اب تک جو مہلک نتائج ظاہر ہوئے ہیں وہ آئندہ ظاہر نہیں ہوں گے؟ اگر ایسا نہیں ہے تو کیا وجہ ہے کہ انہوں نے محض اس بنا پر ان کی ترقی کے لیے چندہ کی اپیل کی ہے کہ وہ شردھانند جی کی یادگار رہیں؟ آپ کو اپنے بھائی سے طبعاً محبت ہونی چاہیے آپ کو اس کے قتل ہونے پر طبعاً رنج ہونا چاہیے۔ لیکن اگر اس نے ایک بالاک سانپ پال رکھا تھا اور اس نے قصداً یا اپنی غفلت سے لوگوں کو کٹوا یا کرتا تھا تو یہ کوئی عقلمندی نہیں ہے کہ آپ اپنے بھائی کی یادگار سمجھکر اس کتے سے بھی محبت کرنے لگیں۔ اور اس کی اذیت دفع کرنے کے بجائے خود اس جانور کی پرورش کا خطرناک کام کرنے لگیں۔ جو آپ کا بھائی کرتا تھا۔

رفع شکایت

ہمعصر زمیندار نے الجمعیۃ سے ایک معاصرانہ شکایت کی ہے ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ ہماری ۲۶ اور ۲۹ دسمبر کی اشاعتوں میں جناب محقق کا جو طویل مضمون "التصوف فی التجسس" کے عنوان سے شائع ہوا تھا اس میں دوسرے لوگوں کے علاوہ مولانا ظفر علی خاں، جناب ہمراز، جناب سالک پر بھی بہت سی چوٹیں کی گئی تھیں۔ اور ہم نے اس پر تنقید کرتے ہوئے اس قسم کے ذاتی حملوں سے اختلاف و ناراضی کا اظہار کیا تھا اسکے متعلق ہمارے معزز ہمعصر کو یہ شکایت ہے کہ "مدیر الجمعیۃ نے جہاں محقق صاحب کے ذاتی حملوں سے اظہار اختلاف کیا وہاں اپنے قارئین کو یہ بتانے میں کیوں تامل فرمایا کہ یہ "زمیندار" خواجہ حسن نظامی کے معاملہ پر اپنی اشاعت مورخہ ۲۲ دسمبر میں تفصیل سے اظہار خیالات کر چکا ہے"۔ ... شکایت بالکل درست ہے مگر اس فروگذاشت کیلئے ہم بھی ایک حد تک معذور تھے۔ جناب محقق صاحب نے دوسرے حضرات کی طرح خود شہیر اقی پر زد گولہ باری یا شاعری کی زبان میں ... تیر اندازی کر دی تھی ... اس سے ہمارا بدحواس ہونا ایک بالکل طبعی امر تھا۔ تاہم اب ہم خوشی کیساتھ اس شکایت کو رفع کرنے کیلئے اپنے ناظرین کرام کو بتلاتے ہیں کہ ہمعصر موصوف نے معاملہ جاسوسی کی ابتدا میں جو روش اختیار کی تھی اور جس کو مولانا ظفر علی خاں کی دو نظموں نے اور زیادہ افسوسناک بنا دیا تھا۔ اسکی تلافی اس نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۲ دسمبر میں کر دی تھی اور جہاں تک جاسوسی کے معاملہ کا تعلق ہے اسنے ویسی ہی رائے ظاہر کی تھی جیسی اس جیسے جریدہ سے توقع کیجا سکتی تھی۔ البتہ افشائے جاسوسی کے متعلق اسنے جو رائے ظاہر کی تھی وہ ہماری ناچیز رائے میں درست نہ تھی۔ اسکے مقابلہ افضل ... خود لکھتا ہے کہ "عاملہ کی اسپرٹ تھی، اس نے اس قضیہ کو مولانا محمد علی ...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ہندو دھرم میں یوں تو بے شمار فرقے ہیں لیکن جب سے آریہ فرقہ نے جنم لیا ہے۔ تب سے ہی ہم نے یہ خیال کیا تھا کہ یہ فرقہ ان تمام کمزوریوں اور اخلاقی گندگیوں سے پاک ہوگا۔ جو اب تک ہندو قوم کے افراد میں نمایاں تھیں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ جب کسی قوم سے معاملہ پڑتا ہے تب ہی اس کی حالت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ شاہی زمانہ کا تو حال معلوم نہیں لیکن جب سے ہندوستان میں انگریزی (راج) ہوئی ہے۔ سب سے پہلا موقعہ ہندو مسلم اتحاد کا خلافت کی تحریک میں ہوا ہے۔ خلافت کی تحریک کا جو اثر ہوا وہ تو ظاہر ہی ہے لیکن ہندوؤں نے اجرت طلب کرنی شروع کر دی۔ ہندو پریس آج کل تقریباً آریوں کے قبضہ میں ہے جس اخبار کو دیکھئے اس میں یہی رونا ہے کہ ہم خلافت کی وجہ سے جیل میں گئے ہم نے یہ کیا اور وہ کیا لیکن مسلمانوں نے ہم کو کچھ بھی نہیں دیا مسلمانوں کو تو نفع ہو گیا لیکن ہم لوگ سخت گھاٹے میں ہیں۔ خدا خدا کرکے اس بے جا مطالبہ کا شور و غوغا کم ہوا تھا کہ سوامی قتل ہو گئے۔ سوامی جی کا قتل خواہ کیسے ہی جذبات کے ماتحت ہوا ہو۔ طریقہ قتل کچھ ایسا تھا کہ جس پر مسلمان قوم کے ذمہ دار حضرات نے اپنے اپنے افسوس کا اظہار کیا۔ لیکن اس منگتا قوم کو کسی کے مرنے جینے یا افسوس و عدم افسوس سے کیا واسطہ۔ اسے تو کچھ نہ کچھ لینا ہے چنانچہ بعض آریہ اخبارات کا تمام سوز و گداز حسن طلب کی صورت میں بدل گیا۔ ارشاد ہوتا ہے کہ زبانی افسوس کو ہم کیا کریں۔ اس قتل کے بدلہ میں ہندو قوم کو کیا دیتے ہو یہ دینے کی خوب ہوئی پہلے زمانے کے بنیوں کی بات تو مشہور ہی ہے کہ وہ انتہا درجہ کے خود غرض اور لالچی ہوتے ہیں۔ لیکن اس تعلیم یافتہ گروہ کو دیکھیے کہ سوامی جی کی شہادت کو فروخت کر رہا ہے۔

خیر اس میں بھی کچھ مضائقہ نہ تھا اگر ہندو تہذیب سوامی جی کا خون بہا لینا جائز سمجھتی ہے تو قاتل کے محقق ہو جانے کے بعد اس قسم کا فیصلہ ہو سکتا تھا۔ جب تک عدالت کا فیصلہ سامنے نہ آجائے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ قاتل کون ہے۔ سوامی دیانند اور پنڈت لیکھرام کے متعلق تو یہی مشہور ہے کہ انہیں ہندوؤں نے ہی قتل کیا تھا۔ سوامی شردھانند بھی اس ہی عقیدے کے بزرگ تھے۔ اس لیے کسی مجسٹریٹ کے فیصلے سے پیشتر قاتل کو متعین کرنا سخت مشکل ہے۔

پھر آریوں کو خونبہا مانگنے سے پیشتر یہ بھی غور کرنا چاہیے تھا کہ کہیں وہ خونبہا وصول تو نہیں کر چکے۔ اگر قانون ہاتھ میں نہ لیا جاتا اور اسی دن محبوب علی کو جو سوامی جی کا ہم عمر تھا۔ قتل نہ کر دیا جاتا۔ تو بھی خونبہا طلب کرتے اچھے معلوم ہوتے۔ سوامی جی ابھی پوری طرح ٹھنڈے بھی نہ ہوئے تھے کہ اس وقت کئی راہگیر مسلمانوں کو زخمی کر دیا گیا۔ ایک کو جان سے مار ڈالا گیا عبدالرشید مفروضہ قاتل پولیس کی حراست میں ہے۔ فرقی سازش کی دہائی مچا رکھی ہے۔ بے گناہوں کے پھنسوانے کی ترکیبیں جاری ہیں اور پھر خونبہا کا بھی مطالبہ ہو رہا ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر اس قوم کو کیا ہو گیا ہے جس قدر تعلیم اور دولت بڑھتی جاتی ہے۔ اتنی ہی جوہر لطیف کی کمی ہوتی جاتی ہو الیس منکم رجل رشید۔

(بقیہ کالم ۳ صفحہ ہذا)

اور خوشدامن کے بطن سے جو لڑکا پیدا ہوا ہے وہ اس شخص کا لڑکا ثابت النسب نہ ہوگا۔ اگر خوشدامن کا خاوند ہو تو اس کی طرف منسوب ہوگا۔ ورنہ وہ ولد الزنا قرار پائے گا۔ صرف ماں سے اس کا نسب ثابت ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجیے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔ (مینیجر الجمعیۃ دہلی)

حوادث و احکام

استفتا

ظہور علی نے پنڈت جی کو پانچ روپے قرض دیا ہے۔ اور اقرار یہ ہے کہ فی روپیہ دس سیر مسور لیجاوے کی فصل آنے پر۔ فقط مسور لیوا وے گی۔ تو فصل پر پنڈت جی کے پاس مسور نہیں ہوئی۔ پنڈت جی و ظہور علی کا فیصلہ ہونا مقرر ہوا ہے کہ مسور کی جگہ سیر گندم لیوائے جس قدر قیمت کی کل مسور ہے اسی قیمت کی جسقدر گیہوں ہو۔ پنڈت جی دینے کو راضی ہیں تو ظہور علی اس کے بارے میں حکم شریعت منگوانا چاہتے ہیں۔

دوسرے نظیر علی نے پنڈت جی کو بہار روپیہ دیا ہے بہ اقرار یہ کہ فی روپیہ دس سیر چنا لیویں گے فصل پر چنا نہ ہوئے۔ نظیر علی و پنڈت جی کا یہ اقرار ہوا ہے کہ فصل پر جس قدر قیمت کے چنے ہیں۔ اسیقدر حساب لگا کر روپیہ لیا جاوے اگر اقرار مذکور بہ شریعت حکم نہ ہووے تو کس طریقہ سے وصول کیا جاوے۔

الجواب

ظہور علی صاحب پنڈت کو مجبور کریں کہ وہ مسور اور چنا جس بھاؤ بھی لے ظہور علی کو لاکر دے۔ ظہور علی کوئی دوسری جنس نہیں لے سکتے۔ صرف مسور اور چنا ہی لے سکتے ہیں اور پنڈت کو یہ دونوں چیزیں دینی چاہییں۔ خواہ بازار سے لاکر دے۔ البتہ ظہور علی اگر پنڈت کو مجبور کرنا نہیں چاہتے تو اپنا روپیہ واپس لے سکتے ہیں۔ ظہور علی کے لیے دو ہی صورتیں ہیں یا موعودہ غلہ لیں یا جو روپیہ دیا تھا وہ واپس لے لیں۔

الجواب صحیح۔ محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک غیر مسلم نے ایک مسلم کو سو کھا دار آٹا دیدیا اور چاول میٹھا سوکھے دیدئے کہ تم اپنے ہاتھ سے پکا کر مسلمانوں کو کھلا دو اور اس کا ثواب پیر صاحب سید عبد القادر بغدادی کو پہونچانا مقصود ہے۔ مسلم نے تعمیل ہو کر کھانا پکایا اور مسلمانوں وغیرہ کو کھلایا اور خود بھی کھایا۔ کچھ حصہ غیر مسلم کے بچوں نے بھی لیا۔ کیا ایسا کھانا اور کرنا مسلمانوں کو جائز ہے یا نہیں۔ آیا کوئی گناہ تو نہیں۔ کیونکہ غیر مسلم کی کمائی ہو ایک شخص کا خیال ہے کہ ایسا کھانا کھاتے وقت بسم اللہ نہ کہنی چاہیے بینوا و توجروا۔

الجواب

غیر مسلم سے سوکھا دانہ غلہ۔ آٹا وغیرہ لیکر کھانا پکانا۔ اور کھانا جائز ہے جبکہ غیر مسلم نے اپنی خوشی سے دیا ہے تو اسکو لینے اور کھانے میں کوئی قباحت نہیں اور جبکہ کھانا جائز ہے تو بسم اللہ پڑھکر کھانے میں کیا نقصان ہے۔ بسم اللہ پڑھنا اس صورت میں ناجائز ہوتی ہے جبکہ وہ فعل جس پر بسم اللہ پڑھی جاتی ہے شرعاً جائز نہ ہو۔ مثلاً شراب بسم اللہ پڑھکر پینی حرام ہے کیونکہ شراب پینی خود حرام ہے اس پر بسم اللہ پڑھنا بھی حرام ہے واللہ اعلم۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتا

ایک شخص ہے اسکے زوجہ اور خوشدامن دونوں ہیں بیوی سے بھی اولاد ہے اور خوشدامن سے بھی ناجائز تعلق ہونے کی وجہ سے لڑکا ہے۔ لہذا یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا خاص بیوی ایسی حالت میں خاوند پر حرام ہے یا نہیں۔ اور لڑکا حرام کا کہلائیگا یا نہیں۔ ساس کو لڑکا اسی داماد کے نطفہ سے ہے۔ اس کا ثبوت کافی ہے۔ امید واثق ہے جناب جواب باصواب سے فوراً مطلع کریں گے۔

الجواب

اگر واقعہ صحیح ہے تو شخص مذکور کی منکوحہ زوجہ اس شخص پر حرام ہو گئی۔ اب اس کی بیوی کسی طرح بھی خاوند پر حلال نہیں ہو سکتی۔

(بقیہ کالم ۲ کے نیچے)

رحمۃ للعالمین کا عفو عام

(از جناب محمد عبد الحلیم صاحب انصاری پانی پتی)

قرآن حکیم نے جس طرح انسانی زندگی کے ہر شعبہ کی اصلاح فرمائی عفو و درگذر کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ یعنی مخصوص جنسوں سے چشم پوشی اور نرمی کا برتاؤ کرنا۔ دشمن کی خطا معاف کر دینا برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا یہ ایسے محاسن اخلاق ہیں جنکا ثبوت اسلام سے پہلے معلمین اخلاق کی زندگیوں میں تعلیمی حیثیت سے تو ملتا ہے۔ لیکن عملی زندگیوں کے اوراق سادہ ہیں۔ اس کے علاوہ اسلام سے پیشتر بنی نوع انسان کے لیے جو ذخیرہ اخلاق فراہم کیا گیا وہ انسانی دل و دماغ ہی کی کدو کاوش کا نتیجہ تھا جس کو انسانی ضروریات کے لیے ہم مفید تو مان سکتے ہیں لیکن کافی تسلیم نہیں کر سکتے۔ اور چونکہ انسانی تجربات میں افراط و تفریط کا ہونا بھی لازمی ہے اس لیے اس ذخیرہ اخلاق کو خطا و نسیان سے بھی مامون نہیں کہا جا سکتا

قرآن حکیم چونکہ وحی الٰہی ہے اس لیے اس نے جس طرح قیامت تک پیش آنے والی انسانی ضرورتوں کی پاسداری فرما کر انسانی زندگی کو شاہراہ عروج و ارتقا سے ہمکنار کیا ساتھ ہی عفو و درگذر کی تعلیم بھی اکمل پیمانہ پر پہنچا دی۔ قرآنی تعلیم کا اسلوب انسانی تصانیف کی طرح نہیں کہ ایک عنوان کے ذیل میں مضمون اور اس کے تمام متعلقات کی تفصیل آجائے۔ بلکہ تمام قرآن میں جس قسم کا بھی واقعہ مذکور ہو خواہ محاسن اخلاق کی تعلیم بھی ساتھ ہی ساتھ موجود ہے تاکہ پڑھنے اور سننے والوں کو محاسن اخلاق کی مسلسل یاد دہانی ہوتی رہے۔

پھر غور کرنے کے باوجود پچھلے معلمین اخلاق کی زندگیوں میں عفو و درگذر کے ایسے نمونے نہیں ملتے جن انسانی زندگی کا اسوۂ حسنہ قرار دیا جاسکے لیکن آج سے تیرہ سو برس پہلے سرزمین عرب کے افق پر آفتاب ہدایت کی روشنی چمکی جس کی ضیا پاشیوں نے بد اخلاقیوں کی کالی گھٹا تمام دنیا سے دور کر دی۔ اور دنیا کو پیام عمل دیا۔ لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ دیکھنا یہ ہے کہ پیغمبر خدا کی زندگی کیا نمونہ ہے؟ حامل وحی نبوت کی زندگی کے جس رخ کا بھی مطالعہ کیا جائے تو دنیا معلوم ہوگا کہ قرآن حکیم کا ایک نمونہ ہے جس نے عمل و درس سے تمام عالم کو اپنی طرف جذب کر لیا ہے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے زیادہ کون رازدار نبوت ہوگا۔ فرماتی ہیں ان خلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کان القرآن (کہ آنحضرت کا خلق و عادت قرآن پاک تھا) یعنی پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی۔ ان مکارم اخلاق کی جامع تھی جن کی پابندی کا حکم قرآن نے فرمایا ہے۔ ہم اخلاق نبوت پر کوئی مستقل مضمون لکھنا نہیں چاہتے۔ بلکہ اسوقت قارئین کرام کو رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان عفو و درگذر کے چند بصیرت افروز واقعات سے باخبر کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہماری افسردہ طبیعتوں میں روحانی تازگی پیدا ہونے کے ساتھ تحریک عمل نمایاں ہو۔

انسان کے ذخیرہ اعمال میں سب سے زیادہ نادر الوجود اور کمیاب چیز دشمنوں پر رحم اور ان سے عفو و درگذر ہے لیکن حضور کی ذات اقدس میں یہ جنس فراواں تھی۔ کون نہیں جانتا کہ شمع نبوت کے گل کرنے اور اسلام کو تباہ کر دینے کا کون سا دقیقہ کفار قریش نے باقی چھوڑا لیکن جب مکہ فتح ہوا۔ اور تمام قریش سامنے ستائے ہوئے آئے تو دریائے رحمت نے جوش مارا فرمایا انتم الطلقاء لا تثریب علیکم الیوم (تم سب چھوڑ دیئے گئے۔ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں ہے) کیا تاریخ کوئی مثال پیش کر سکتی ہے۔ کہ کسی نے دشمنوں کے وحشیانہ مظالم برداشت کرنے کے بعد ان سے کاملیۃً عفو و درگذر کا برتاؤ کیا ہو۔ قرآن نے فرمایا تھا۔ یدرؤن بالحسنۃ السیئۃ اولئک لھم عقبی الدار (ذکر دار آخرت انہی کے لیے ہے جو برائی کا بدلہ نیک برتاؤ سے دیتے ہیں) یہی باعث ہے کہ پیغمبر خدا کی زندگی شبانہ روز ایسی روح پرور تعلیم پیش کرتی تھی۔ قبائل عرب میں سب سے زیادہ سرکش قبیلہ بنو حنیفہ تھا اس کے رئیس اعظم ثمامہ بن اثال گرفتار ہو کر خدمت اقدس میں آئے۔ اور انہیں مسجد نبوی کے ستون سے ایک رسی میں جکڑ دیا گیا۔ ایک روز آپ ان کے پاس تشریف لائے اور پوچھا تم کو کیا سزا دیجائے۔ ثمامہ نے عرض کیا اگر مجھ سزائے قتل دیجائے تو بیشک

دار الحق

شردہانند کے قتل کا مقدمہ
مفصل کارروائی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

احاطۂ عدالت میں دس بجے سے اجتماع شروع ہو گیا تھا۔ تقریباً تین چار سو ہندو مسلمانوں کا مجمع تھا۔ گیارہ بجے پولیس ایک بند گاڑی میں ملزم کو لائی اور کورٹ سب انسپکٹر کی عدالت میں اسوقت تک رکھا جب کہ پیشی شروع ہوئی۔ عدالت میں متعدد اخباری نمایندوں کے علاوہ مولانا محمد علی اور مولانا عرفان بھی تھے۔ ملزم کے والد اور بھائی کو پہلے پولیس نے روک دیا تھا مگر وہ بھی بعد میں آ گئے۔

سوا بارہ بجے مقدمہ پیش ہوا۔ ملزم کی طرف سے مسٹر ذکر الرحمن اور ایک اور وکیل یوسف بیگ تھے مسٹر ذکر الرحمن نے سب سے پہلے عدالت سے درخواست کی کہ انہیں تھوڑی مہلت دیجائے تاکہ وہ مقدمہ کے کاغذات اچھی طرح دیکھ سکیں اور ملزم سے ہدایات حاصل کر سکیں۔ ...

لالہ مہر چند کا ونشنٹ کی شہادت

دہرم سنگھ کی گواہی

جرح

جمعیۃ تنظیم کا انتخاب

مجلس جمعیۃ التنظیم امرتسر کے عہدہ داران کا انتخاب ۱۹۲۷ء کے لئے ۲ر جنوری ۱۹۲۷ء کو حسب ذیل ہوا:-

۱- پریذیڈنٹ - جناب ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو - بیرسٹر - امرتسر

۲- وائس پریذیڈنٹس - میاں قمر الدین خاں صاحب - رئیس امرتسر و ڈاکٹر سید شفاعت احمد صاحب امرتسر۔

۳- جنرل سکرٹری - شیخ صادق حسن صاحب - بی - اے - بیرسٹر رئیس اعظم امرتسر۔

۴- سکرٹری - محمد عبد المجید صاحب قریشی - بی - اے - ایل - ایل بی ایڈوکیٹ امرتسر

۵- جائنٹ سکرٹری - سید شریف احمد صاحب چشتی - بی - اے - امرتسر

۶- فنانشل سکرٹری - حاجی علی بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ و سوداگر چرم امرتسر

۷- خزانچی - دی مسلم بنک امرتسر

نیازمند

محمد عبد المجید قریشی سکرٹری جمعیۃ التنظیم امرتسر

کھلی چٹھی نمبر ۲

بعالی خدمت جناب مولانا ابو الفرح انوار الحق صاحب ید الطالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

...

اور ایسے رسوائے عام لوگوں کو کچھ کہنے کا موقع نہ ملے۔ خدا کیلئے آپ اپنے دشمن کو پہچانیئے اور جس کام کے لئے آپ نے قوم کو اٹھایا تھا اسے آگے بڑھایئے۔

(الٰہی بخش رضا کار خلافت - پشاور)

وفد جمعیت علماء اہلحدیث صوبہ بہار کا دورہ

اور

علماء اہلحدیث سے درخواست

جمعیۃ علماء اہلحدیث کے وفد نے مختلف مقاموں میں دورہ کیا اتباع کتاب و سنت پر خوب خوب تقریریں ہوئیں اور حجاز کانفرنس کی تجویز التوائے حج کو خلاف منشاء اسلام قرار دیکر استطاعت مسلمانوں کو حج کی ترغیب دی گئی۔ اور تنظیم اہلحدیث صوبہ بہار کی تکمیل کے لئے ہر جماعت اہلحدیث صوبہ بہار کی اطاعت کا لوگوں سے اقرار لیا گیا اور دارالتکمیل کے استحکام اور بقا کے لئے عشر زکوۃ صدقہ فطر چرم قربانی دار التکمیل کے خازن جناب حافظ مولا بخش خاں صاحب مظفر پوری کے حوالہ کرنے کی ...

...

حاصل کی اور آج بھی زبان سے کہنے کے بجائے اگر ان ہی مکارم اخلاق کے سانچوں میں ہم ڈھل جائیں تو پھر عہد اقدس کی سی برکتیں ہم پر سایہ فگن ہو سکتی ہیں۔

ارشاد

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

ایک مضحکہ خیز تجویز

اب جبکہ مخالفین ابن سعود اپنی ہر قسم کی قوت کو استعمال کر چکے ہیں اور سلطان ابن سعود کی قابلیتوں سے تمام دنیا واقف ہو چکی۔ اور اس وجہ سے مسلمانوں کا اکثر حصہ ناراض نظر آتا ہے تو یہاں پر ایک مولوی صاحب جنکا اسم گرامی عبد الغفور صاحب ہے جو رسوائے عام ہونے کے باوجود رسوائے بحریت ابھی ہیں نمودار ہوئے ہیں اور ظاہرا طور پر آپ کو مخالفین ابن سعود میں گنے ہے ہیں لیکن درپردہ تمام رہنمایان قوم کی مخالفت

برقیات

عالم اسلامی

جاوا کا جہاد حریت

بیٹویا، ۸ر جنوری۔ باڈانگ کے قریب حالات اب تک نازک ہے باغی لیڈران نے آبادی کو اشتعال دلا کر ڈینڈر کا بیلین کے قلعہ پر حملہ کرنے کی ترغیب دی یہ مقام اندرون ملک کا ایک نہایت اہم مرکز ہے سیلونکا نگ میں فوج نے ایک سو باغیوں کو قتل اور ڈیڑھ سو باغیوں کو گرفتار کیا ہے بہت سے اور باغیوں نے بھی اطاعت قبول کر لی اور اپنے کو حوالہ کر دیا۔

ہندوستان

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں

تیرہ بم دو ریوالور اور کارتوس پکڑے گئے

کلکتہ ۸ر جنوری۔ سکیا اسٹریٹ میں کل ایک مکان کی تلاشی لی گئی تو تیرہ بم اور دو ریوالور اور دوسرا آتشیں سامان برآمد ہوا۔ اس سلسلہ میں دو بنگالی گرفتار کئے گئے ہیں۔ انہوں نے اپنا نام رابندر موہن کار گپتا اور کالی پرشاد چکرورتی بتایا ہے۔ کل پولیس نے مالی حلقہ سے بپن بہاری چودھری کو بھی گرفتار کیا ہے۔ موخر الذکر شخص کے مکان سے بہت سے کارتوس برآمد ہوئے انکو آنریری مجسٹریٹ کے سامنے شناخت کے لئے پیش کیا جائے گا۔

قانون اسلحہ کے ماتحت مقدمات

کلکتہ ۸ر جنوری۔ رابندر گپتا اور کالی پرشاد چکرورتی کو ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیا گیا انکو عدالت متعلقہ کے سپرد کر دیا گیا ہے انپر زیر دفعات ۱۹ (الف) و ۲۰ قانون اسلحہ اور زیر دفعات ۴ و ۵ قانون آتشگیر اشیا مقدمہ چلایا جائے گا۔

بپن بہاری چودھری کو بھی عدالت کے سپرد کر دیا گیا ہے اسپر زیر دفعات ۱۹ (الف) و ۲۰ قانون اسلحہ مقدمہ چلیگا۔ اول الذکر دو ملزمین کے مقدمہ کی سماعت چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کریگا اور بہاری چودھری کے مقدمہ کی سماعت اڈیشنل چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کرے گا۔ پولیس نے ابتدائی تفتیش کے سلسلہ میں ریمانڈ لیا ہے۔

اسلامیہ کالج بمبئی کی تعمیر

طلباء کے لئے وظائف کا انتظام

بمبئی، ۸ر جنوری۔ سر محمد یوسف نے ۱۹۱۴ء میں آٹھ لاکھ روپیہ ایک اسلامیہ کالج کے قیام کے لئے حکومت بمبئی کو دیا تھا جنگ کی وجہ سے کالج کی تعمیر میں دیر ہو گئی ۱۹۲۸ء میں گورنر بمبئی نے اس کالج کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اب عمارت جون میں بالکل تیار ہو جائیگی ابھی یہ مسئلہ زیر غور ہے کہ کالج کو آرٹس کالج بنایا جائے یا سائنس کالج بنایا جائے کالج میں ۴۰۰ طلبا کی سکونت وغیرہ کا انتظام ہوگا۔ ایک پہاڑی پر کالج کی عمارت تیار ہو رہی ہے اور عمارت کا منظر دلکش ہے۔ کالج بورڈنگ اور پرنسپل کا بنگلہ وغیرہ عمارات کا تخمینہ ۸ لاکھ روپیہ کیا جاتا ہے۔

بورڈنگ کی عمارت اس سال کے آخر میں تیار ہو سکیگی۔ مسٹر یوسف کے آٹھ لاکھ کے عطیہ میں سے ۲۲۵۰۰۰ روپیہ غیر مستطیع اور ذہین طلبا کے وظائف کے لئے علیحدہ رکھدیا گیا ہے۔

مسٹر سکلتوالا ہندوستان آرہے ہیں

مصر میں اترنے کی اجازت نہیں دیگئی

لندن ۷ر جنوری۔ مسٹر سکلتوالا نے ہندوستان جاتے وقت مصر میں اترنا چاہا تھا لیکن انہیں وہاں اترنے کے لئے اجازت نہیں دیا گیا تھا اس کے بعد ان کا خیال تھا کہ وہ پورٹ سعید پر بغیر اجازت کے اتریں لیکن بندرگاہ کے افسران نے اس کی اجازت نہیں دی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ایوان تالین ساز میں اس کے متعلق سوالات کئے جائیں گے اور دریافت کیا جائے گا کہ مسٹر سکلتوالا کو اجازت کیوں نہیں دی گئی۔

مجلس وضع قوانین صوبہ متوسط کا اجلاس

کانگریسی اور حزب تعاونیوں کا اتحاد نہ ہوسکا

ناگپور، ۸ر جنوری۔ صوبہ متوسط کی مجلس وضع قوانین کا اجلاس آج دوپہر کو ہوا۔ مسٹر ولز کمشنر ناگپور کونسل کے اجلاس کے صدر تھے ارکان مجلس کے حلف اداکرنے کے بعد اجلاس کل تک کے لئے ملتوی ہوگیا۔ ڈاکٹر مونجے نے کانگریسی ارکان کو مدعو کیا تھا کہ کونسل میں حکومت کی کاروائیوں کی متحدہ مخالفت کے اصول پر بحث کرنے کے لئے ان کے مکان پر تشریف لائیں۔ ارکان مذکور ڈاکٹر صاحب کے مکان نہ جا سکے کیونکہ ڈاکٹر صاحب گورنر صاحب کی دختر کی شادی میں شرکت کرنے کیلئے گئے ہوئے تھے اسلئے جلسہ منعقد نہ ہو سکا۔ ڈاکٹر مونجے نے پھر کانگریسی ارکان سے درخواست کی ہے کہ جلد ملتوی شدہ جلسہ منعقد کیا جائیگا، اس میں وہ شرکت کریں۔

ناگپور، ۸ر جنوری۔ مجلس وضع قوانین کے اجلاس کے بعد آج ڈاکٹر مونجے اور مسٹر جگولکر راؤ نے مسٹر ابھینکر اور دوسرے کانگریسی ارکان مجلس وضع قوانین سے ڈاکٹر مونجے کے مکان پر ملاقات کی اور مجلس مقننہ میں حکومت کی کارروائیوں کی متحدہ مخالفت کے اصول پر بحث کی گئی۔ ڈاکٹر مونجے نے تجویز پیش کی کہ وزارت کی مخالفت صرف کانگریسی ارکان تک محدود نہ رہنا چاہئے بلکہ وزارت کی مخالفت یا شکست کیلئے غیر کانگریسی ارکان کی امداد حاصل کرنی چاہئے۔

مسٹر ابھینکر نے کانگریس کی منظور کردہ تجویز پڑھ کر سنائی اور کہا کہ کانگریس پارٹی عہد کرچکی ہے کہ وہ وزارت کی مخالفت کریگی۔ اور اسے شکست دیگی اور اس تجویز میں کوئی ممانعت نہیں ہے کہ کانگریس اس مقصد کی تکمیل کے لئے غیر کانگریسیوں کی امداد حاصل نہ کریں۔ ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ کانگریسی ارکان وزراء کی تنخواہوں کے اضافی مطالبہ کی مخالفت تو کر سکتے ہیں لیکن اگر تنخواہیں منظور ہو جائیں تو ممبران کو غیر کانگریسیوں سے سازباز کرکے وزارت کو شکست نہ دینی چاہئے۔ بہر شرط کانگریسیوں نے منظور نہ کی اور گفت و شنید ناکام رہی۔ ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ شرط منظور نہ کی گئی تو متحدہ مخالفت کے مزید اصول پر بحث نہیں کرینگے۔

صوبہ متحدہ کی مجلس وضع قوانین کا انتخاب صدارت

رائے بہادر لالہ سیتارام منتخب ہوئے

لکھنؤ ۸ر جنوری۔ عام انتخابات کے بعد صوبہ متحدہ کی مجلس وضع قوانین کا اجلاس آج پہلی مرتبہ منعقد ہوا۔ ۱۲۳ ارکان میں سے ۱۱۳ حاضر تھے اور ۱۰ غیر حاضر تھے۔ ۱۱۳ ارکان نے حلف وفاداری ادا کیا۔ آج صرف صدر کے انتخاب کی کارروائی ہونے والی تھی۔ رائے بہادر سیتارام جو گذشتہ مجلس وضع قوانین کے صدر تھے دوبارہ صدر منتخب کئے گئے۔ اب کونسل کا اجلاس ۲۴ر جنوری کو ہوگا۔

مجلس وضع قوانین بنگال کی صدارت کے امیدوار

کلکتہ ۱۰ر جنوری۔ مجلس وضع قوانین بنگال کی صدارت کے لئے دس امیدواروں کے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہیں۔ کل ہز ایکسلنسی گورنر بنگال مجلس وضع قوانین میں افتتاحی تقریر کرینگے اور پھر صدر کا انتخاب ہوگا۔ حضرات ذیل نامزد شدہ امیدوار ہیں:۔

راجہ ہمنتو کمار رائے، الطاف علی، مولوی ابوالقاسم، رائے بہادر جادو ناتھ مزدار (ایم ایل اے) (انڈیپنڈنٹ)، ڈاکٹر پرمتھو ناتھ بنرجی (سوراجی) (انتو پرفیسر کلکتہ یونیورسٹی)، خان بہادر اکرام الحق، نواب ذکا، ایچ۔ ایس سہروردی ڈپٹی میئر کلکتہ کارپوریشن، معین الدین احمد اور نظام الدین۔

راولپنڈی میں مساجد کے سامنے باجا

مسلمانوں کے خلاف ہندو مہاسبھا اور سکھوں کا اتحاد

راولپنڈی ۹ر جنوری۔ گورو گوبند سنگھ کے جنم دن کے سلسلہ میں سکھوں کے جلوس کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمان اصحاب کا ایک وفد ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں گیا۔ اور درخواست کی کہ جامع مسجد کے سامنے دن رات نمازوں میں گھنٹہ باجہ بجانے کی ممانعت کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے سکھوں کو بلا کر ان کا بیان بھی سنا دونوں بیانات سننے کے بعد ڈپٹی کمشنر نے مسلمانوں کی درخواست مسترد کر دی۔

آج ۱۱ بجے سکھوں کا جلوس گوردوارہ سنگھ سبھا سے شروع ہوا اور گنج منڈی، بلیٹن بازار، جامع مسجد روڈ، بازار کلاں سے گذرتا ہوا اور باجے بجاتا ہوا گذرا۔

آج شہر میں مکمل ہڑتال کی گئی اور مقامی ہندو سبھا کے ایک ریزولیوشن کی مطابقت میں ہندوؤں کی ایک کثیر تعداد جلوس میں شامل ہوئی۔ پولیس نے بہت احتیاط سے انتظام کیا تھا۔

ڈاکٹر کچلو بیرسٹری شروع کرنیوالے ہیں

لاہور ۹ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر کچلو نے پریکٹس شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ بالفعل ڈاکٹر صاحب امرتسر میں قیام کرینگے لیکن عنقریب لاہور ہائیکورٹ میں پریکٹس شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر کچلو نے ۱۹۲۱ء میں پریکٹس ترک کر دی تھی اب وہ اپنا تمام وقت پیشہ وکالت میں صرف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر کچلو چونکہ ظہور احمد کے بجائے مسلم لیگ کے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے ہیں امرتسر سے مسلم لیگ کا کام جاری رکھیں گے۔ اور لیگ کا صدر دفتر دہلی رہیگا۔ اس سلسلہ میں آپ نے لکھنؤ اور میرٹھ کا سفر کیا۔ اور تمام صوبہ میں لیگ مسلم پارٹی قائم کرنے کا آپ ارادہ کر رہے ہیں۔

مولانا شاد عظیم آبادی کا انتقال پُرملال

پٹنہ ۸ر جنوری۔ فضل علی سکریٹری انجمن ترقی اردو پٹنہ تار دیتے ہیں کہ:۔

"افسوس مولانا شاد ۷ر جنوری کو ساڑھے گیارہ بجے شب کو ۸۲ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) انکو ان کے مکان ہی کے احاطہ میں دفن کیا گیا ہے۔ سنیوں اور شیعوں نے نماز جنازہ پڑھی اور مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی۔"

آصف علی صاحب کا میونسپلٹی سے استعفیٰ

مسٹر آصف علی نے دہلی میونسپلٹی کی رکنیت سے بھی استعفیٰ دیدیا ہے۔ کیونکہ گذشتہ انتخابات میں آپ کانگریسی نمائندہ کی حیثیت سے منتخب ہوئے تھے اور اب جبکہ آپ کانگریس کی کمیٹی سے مستعفی ہوچکے ہیں وہ اپنا ... کانگریسی ... میونسپلٹی ...

پہچانتا ہوں اسکو میں نے دیکھا ہے۔ یہ عبدالرشید کے ہاتھ میں تھی۔ ملزم نے کمرۂ عدالت میں کٹہرہ کے اندر تین بجے کے قریب نماز ظہر ادا کی۔

جرح

میں پندرہ سولہ سال سے سوامی جی کے پاس ہوں۔ اٹھارہ روپے اور بھوجن دیتے تھے۔ چوٹ لگنے کے بعد میں زیادہ بیہوش نہیں رہا۔ گولی لگنے کے بعد میں نیل (محسوس) کرتا رہا کہ مجھے چوٹ لگی ہے۔ مگر بالکل بیہوش کبھی نہیں ہوا یہ پستول مجھ کو دوران تفتیش میں پولیس نے کبھی نہیں دکھایا اور نہ میں نے پولیس کو کبھی بتایا کہ اس حلیہ کا پستول تھا۔ عبدالرشید کو اس دن سے پہلے میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ جس وقت پولیس آگئی اور بات چیت ہوئی تب مجھے معلوم ہوا کہ ان کا نام عبدالرشید ہے۔ پہلے نہیں معلوم تھا میں نے اسوقت پولیس کو بیان دیا تھا۔ مگر وہ مکمل نہیں ہوا۔ یہ غیر مکمل پھر کبھی مکمل نہیں ہوا۔ میں لالہ مہر چند جی کو جانتا ہوں یہ سوامی جی کے پاس آیا کرتے تھے۔ شدھی سبھا میں بھی اور سوامی جی کے کمرہ میں بھی۔ میرے پاس ہسپتال میں کبھی نہیں گئے۔ جسوقت گولی چلی ہم تینوں ہی کمرے میں تھے سوامی جی۔ میں اور عبدالرشید۔ جسوقت اس نے پہلی گولی چلائی ہے اسوقت سوامی جی بیٹھے ہوئے تھے اور سہارا لگا ہوا تھا۔ پہلے فیر کے وقت عبدالرشید سوامی جی سے دو ڈھائی قدم کے فاصلہ پر تھا۔ پہلے فیر کے وقت سوامی جی اور عبدالرشید دونوں بالکل سامنے سامنے تھے۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ اس نے سوامی جی پر چار یا پانچ فیر کئے۔ پولیس کے سامنے میرا جو بیان ہوا تھا۔ اس میں میں نے کہدیا تھا کہ عبدالرشید نے چار یا پانچ فیر کئے۔ پہلے فیر پر سوامی جی چارپائی پر لیٹ گئے۔ باقی کے فیر وہیں سے طرف بطرف لیٹے پر کئے۔ کمرہ کا فرش پختہ بنا ہوا ہے۔ پلنگ کے نیچے ٹاٹ کا فرش تھا۔ باقی آدھے کمرے میں دری تھی۔ سوامی کی طرف نہیں تھی۔ جس جگہ عبدالرشید کو پنڈت دھرم پال نے گرایا وہاں ٹاٹ تھا۔ پکڑے جانے کے بعد عبدالرشید کو آدھ گھنٹے کے لگ بھگ گرائے رکھا۔ جسوقت میں نے کوئی بھری ہے تو اس نے صرف ایک فیر کیا تھا۔ میں نے پولیس میں بھی یہ کہا تھا کہ جسوقت میں نے کوئی بھری ہے اسوقت اس نے صرف ایک فیر کیا تھا۔ باقی کولی بھرنے کے بعد بھی یہ فیر کرتا رہا۔ جسوقت مجھ پر فیر کیا ہے اسوقت میں آگے سے کولی بھرے ہوئے تھا۔ جسوقت مجھ پر فیر ہوا اسوقت میرا اور اسکا جسم ملا ہوا تھا۔ میں نے اسکے داہنے ہاتھ میں پستول دیکھا تھا جس وقت اس نے مجھ پر فائر کیا اسوقت اسکا ہاتھ ذرا نیچا جھکا ہوا تھا۔ اور میری باہنہ اس کے ہاتھ کے اوپر تھی اسکا ہاتھ نیچے تھا۔ پستول نہ میں نے نہ دھرم پال نے اس کے ہاتھ سے چھینا۔ مجھ پر فائر کرنے کے تقریباً آدھ گھنٹہ بعد پولیس آئی۔ اس آدھ گھنٹہ تک پستول اسکے ہاتھ ہی میں رہا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ کون پولیس افسر پہلے آئے۔ مگر پولیس والے آتے تھے۔ تھوڑی دیر بعد سردار جیت سنگھ کو بھی دیکھا میرا غیر مکمل بیان جو اسوقت لکھا گیا وہ کمرہ ہی میں سردار جیت سنگھ نے لکھا تھا۔ سردار جیت سنگھ کے آنے سے پہلے تمام عرصہ میں نہ کسی نے مجھ سے کچھ پوچھا اور نہ میں نے کچھ کہا۔ سردار جیت سنگھ نے جو میرا بیان لکھا تھا وہ نہ مجھکو پڑھکر سنایا گیا اور نہ اسپر میرے انگوٹھے کا نشان لگایا گیا اسوقت میں نے پولیس کو مارنے والے کا نام عبدالرشید نہیں بتایا تھا۔ نہ پولیس نے اس کو مجھ سے شناخت کرایا نہ اسوقت میں نے مارنے والے کا حلیہ بتایا اور نہ مجھ سے پوچھا گیا۔ اس دن سے آج تک بھی پولیس نے مجھ سے مارنیوالے کی شناخت نہیں کرائی۔ میں نے اسکا فوٹو دیکھا ہے ہتھکڑیاں لگے ہوئے اور دو سپاہی دونوں طرف سے پکڑے ہوئے۔ واقعہ سے پانچ سات روز بعد فوٹو مجھے دکھایا گیا۔ یہ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ ہسپتال کا آدمی تھا یا کوئی اور۔ یہ بھی میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ شخص پولیس کا ملازم تھا۔ یا کوئی بیچ کا آدمی۔ یہ بھی نہیں معلوم کہ واقعہ کے وقت کس نے کہا کہ کوئی جاکر ٹیلیفون کرے۔ ہزاروں آدمی تھے وکیل ملزم کے سوال پر کہا کہ میں اسوقت زمین پر چلا رہا تھا پھر کہا نہیں۔ پھر کہا آہستہ بھی چلا رہا تھا۔ آہستہ سے لیٹا ہوا تھا۔ اسوقت میں یہ کہہ رہا تھا کہ سوامی جی کے گولی لگی اور ختم ہوگئے۔ یہ بھی کہہ رہا تھا کہ میں بھی زخمی ہو گیا۔ سردار جیت سنگھ کے سامنے جو غیر مکمل بیان میرا ہوا تھا اسکے بعد میرا مکمل بیان بھی ہسپتال میں ہوا میں نہیں کہہ سکتا کہ بیان کس نے لیا تھا وہ شخص پٹہ تھا یا کوئی اور یہ مکمل بیان تھا۔

(باقی آئندہ)

گلابی اردو

اخبار الجمعیۃ کی دھاندلی تعریفیں

(خاص واسطے اللہ مہربان قبلہ دہلی کے ملا رموزی صاحب قبلہ نے لکھا)

کہ مابعد اے خریدار اخبار الجمعیۃ کے کیا ہو گیا تم کو اور بیوی بچوں تمہارے کو کہ روگردانی کر رہے ہو تم طرف سے ترقی خریداری اخبار الجمعیۃ اپنے کے، پس کیوں نہیں شتابی کرتے تم طرف اضافے اشاعت اخبار الجمعیۃ کے کیونکہ یہی ہے اور البتہ تحقیق یہی ہے وہ اخبار کہ ذریعہ اس کے سے پہنچتی ہیں اور ملتی ہیں تمکو باتیں دین تمہارے کی درانحالیکہ ہوتے ہو تم بیچ غفلت بہت کے تو ہوشیار کرتا ہے تم کو یہ اخبار الجمعیۃ ہذا دہلی کا کہ بیچ سرپرستی عالموں بزرگ کے ہوتا ہے جاری، پس ایک مرتبہ پھر امابعد یہ کہ اگر غم ہے تم کو اور صدمہ ہے تم کو ہندیان جنوبی افریقہ کی تکالیف کا، اور صدمہ ہے تم کو اس کا کہ نہ رہی "مسلم نمایندگی" بیچ اس سال کے سبب سے اختلاف مقاصد مرکزی خلافت کمیٹی، تنظیم کانفرنس، مسلم لیگ، بھی تبلیغ کانفرنس کے بھی صدمہ ہے تم کو ہندو مسلم فسادات کا بھی صدمہ ہے تمکو اس کا کہ نہیں کرتے مسلمان شادی جوان لڑکیوں اپنی کی مگر تلاش کرتے ہیں وہ مالدار اور رئیس شوہر واسطے لڑکیوں جوان اپنی کے درانحالیکہ بیچ زمانے تلاش مالدار شوہر کے تباہ ہوتا ہے اخلاق اور مزاج لڑکیوں اُن کا بھی ضایع ہوتی ہے عمر اور صحت اُن کی مگر نہیں بیاہتے وہ لڑکیوں اپنی کو ساتھ غریب شریف النسل مسلمان کے تو مسلط کریگا اللہ قدرت والا اوپر ایسے مسلمانوں کے مبلغ ایک عبدالرشید ریوالور والا تاکہ ہلاکی دماغ اُن کے سے نکالے وہ کہ ایسے ہی مسلمان ہیں بڑھنے والے حد شرعی سے، بھی اگر صدمہ ہے تم کو اس کا کہ نہیں اجازت ملی مجاہد ملت مولانا محمد عرفان کو جانے اور داخل ہونے بیچ وطن اپنے کی، بھی اگر صدمہ ہے تم کو اس کا کیا واقف رہتے ہیں یونیورسٹیوں کے تعلیم پائے مسلمان مسائل ضروری مذہب اپنے سے اور ظلم کرتے ہیں وہ بھی ستم ڈھاتے ہیں تعلیم پائے ہوئے مسلمان یونیورسٹیوں کے اوپر ماتحت ملازم مسلمانوں کے سبب سے غرور اور تکبر عہدے انگریزی اپنے کے، بھی اگر صدمہ ہے تم کو اس کا کہ نہیں ہے مبلغ ایک مسلمان لیڈر ایسا کہ اقتدار حاصل ہو اس کو اوپر جملہ مسلمانوں ہند کے خلیفۃ المسلمین کے یا مانند ملا طاہر سیف الدین یا سر آغا خان کے اوپر جماعتوں اپنی کے، یا اگر صدمہ ہے تم کو اس کا کہ نہیں شادی کرتا کوئی مالدار مسلمان لڑکی اپنی کی ساتھ ہم حضور ملا رموزی صاحب کے سبب سے افلاس ہمارے کے اگرچہ ہیں ہم مشہور زیادہ عبدالرشید ریوالور والے سے اور نہیں قتل کیا ہم نے آج تک مبلغ ایک آدمی سبب سے گرانی قیمت لفافوں اور کارڈوں کے کہ نہیں کم ہوتی قیمت لفافوں اور کارڈوں کی اگرچہ کرایہ ریلوں کا ہو گیا ہے کم بھی اگر صدمہ ہے تم کو اس کا کہ چلے گئے قبلہ عبدالحلیم صدیقی جمعیۃ علما سے سبب سے گرانی ہو داؤں یونانی دواخانہ دہلی کے تو خرید و تم اخبار الجمعیۃ کہ یہی ہے اور البتہ تحقیق یہی ہے وہ اخبار کہ دور کریگا غلطیوں اور کمزوریوں اوپر کی کو، اگر ایمان اوپر گلابی اُردو ہماری کے رکھتے ہو تم کیونکہ اوپر اسی جگہ کے ماری ہے مبلغ ایک مثال ڈاکٹر اقبال کونسل کے ممبر نے کہ یہ ہے وہ مثال ہذا

رباعی

خلاف خریداری اخبار الجمعیۃ کے جس نے کہ راستہ اختیار کیا
وہ البتہ تحقیق ہرگز اوپر منزل اپنی کے بیچ کونسل کے نہ پہونچیگا

سوامی شردھانند کے مقدمہ قتل کی کارروائی

ایجنٹ صاحبان توجہ کریں

"الجمعیۃ" کے قارئین کرام کیلئے عموماً اور ایجنٹ صاحبان کیلئے خصوصاً اعلان کیا جاتا ہے کہ ہم نے سوامی شردھانند کے مقدمہ قتل کی مکمل کارروائی حاصل کرنیکا خاص انتظام کیا ہے۔ مستند اور مفصل کارروائی دیکھنے کیلئے الجمعیۃ زیادہ تعداد میں طلب فرمائیں۔ (منیجر)

بسلسلہ صفحہ ۴

معائنہ کتب خانہ نذیریہ اسلامیہ

(از حضرت مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

دہلی جیسا شہر جو قدیم زمانہ سے علوم و فنون اور اہل فضل و کمال کا مرکز رہا ہے اور جس کی علمی یادگاریں اب تک زبان حال سے اس کے گذشتہ عروج و تفوق کی خبر دے رہی ہیں مدت سے حال کی تغافل شعاری سے کسی اعلیٰ علمی عام کتب خانہ سے خالی تھا خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب نے کمر ہمت باندھی اور ایک کتب خانہ بنام کتب خانہ نذیریہ قائم کر دیا۔ اس کتب خانہ کی نسبت حضرت شمس العلماء مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مرحوم محدث دہلوی کے نام نامی کے ساتھ ہے۔ جن کے فضل و کمال زہد و تقویٰ سے تمام ہندوستان کا علمی طبقہ واقف ہے اور شائقان حدیث شریف علی الخصوص جماعت اہل حدیث اُن کے فیوض علمیہ کی خوشہ چین ہے۔ یہ کتب خانہ مذکورہ کے ساتھ تعمیم نفع کے خیال سے ایک دارالمطالعہ بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب کی مساعی جمیلہ تمام اہل دہلی کے شکریہ کی مستحق ہیں۔ میں تمام علم دوست حضرات سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ بلالحاظ مسلک اس کتب خانہ کی تکمیل اور ترقی میں پوری سرگرمی کے ساتھ سعی کریں گے۔ اور اس کو دہلی کی روایتی قدیم عظمت کے شایان شان اعلیٰ مرتبے پر جلد از جلد پہنچا دیں۔ واللہ لا یضیع اجر المحسنین۔

ناظم کتب خانہ نذیریہ اسلامیہ مولانا سید محمد عبدالرؤف صاحب

۸ آنے سالانہ

یا تین پیسے ماہوار۔ اگر آپ اپنی مذہبی معلومات بڑھانے پر صرف کر سکتے ہوں تو اسی وقت سے دہلی کے مشہور و معروف ماہوار رسالہ

مولوی

کے خریدار ہو جائیے۔ یہ ۲۲×۱۸ سائز پر شایع ہوتا ہے ۴۸ صفحے ضخامت ہوتی ہے ۴ صفحہ کا ایک مذہبی خطبہ ہوتا ہے ۸ صفحوں میں واقعات حاضرہ پر اسلامی نقطہ نظر سے بحث ہوتی ہے ۸ صفحوں میں تفسیر القرآن ہوتی ہے جو بہت سلیس زبان میں ہے۔ ۴ صفحہ تاریخی قصہ ہوتا ہے اور باقی صفحات میں مذہبی علمی سیاسی اعلیٰ مضامین ہوتے ہیں اور

ہر سال ایک بڑا ضخیم رسول نمبر بھی شایع ہوتا ہے

جسکی لاگت ۸ر سے زیادہ ہوتی ہے اسکی قیمت شامل کرکے کل ۸ مولوی کا سالانہ چندہ لیا جاتا ہے جبکہ سال بھر کے پرچوں کے کاغذ کی قیمت بھی ۸ سے زائد ہوتی ہے بالکل پوسٹ کارڈ بھیجئے ... آج ہی ۸ بھیجئے ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں ان کے ہزاروں استعمال کرنے والوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی۔ سرعت کے مریضوں کے لئے بیحد مفید ہیں کیونکہ ... اور کمزور سے کمزور مریض بھی استعمال کرے تو نفع ہو۔ زیادہ تشریح خلاف تہذیب ہے۔ قیمت فی ... دو روپیہ محصول الگ

اکسیر جریان — **طلائے نادر**

ہم آپکو یقین دلاتے ہیں کہ یہ دوائی جریان، کثرت احتلام، رقت، سرعت، درد کمر، کمزوری اعضائے رئیسہ کے دور کرنے میں حقیقی معنوں میں اکسیر ہے۔ ... توت ... اگر آپ ضعف، سستی، کمزوری دماغ، قبض، ... چہرہ، کمزوری معدہ وغیرہ امراض میں مبتلا ہوں تو اس دوائی کا ضرور استعمال کریں ... قیمت پانچ روپے محصول ڈاک ...

کمزور اور ناطاقت مریض جن کی جوانی اپنی غفلت سے تباہ ہو چکی ہو ... سستی اور کمزوری ہو ... اس طلا کا استعمال کریں۔ ... مفید ہے۔ ... قیمت فی شیشی ... تین روپے محصول ڈاک ...

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

بقیہ صفحہ اول

یہ ظلم جو عورتوں کو علانیہ مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کرتا ہے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں عورت صرف یہی شکایت کرتی ہے کہ اسکو اپنے شوہر سے محبت نہیں ... اور وہ بند ازنجی ہے ... اس کی اطاعت نہ کرسکوں گی۔ اور باوجود مسلمان ہونے کے

کفر میں مبتلا ہو جاؤں گی ... کافر ہونے کا ارادہ نہیں ہے ... لازم بھی نہیں آتا۔ مگر جس گناہ میں اسکو مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے اسے کفر کے لفظ سے تعبیر کرتی ہے اس پر ہمارے شفقت مجسم اور رحمۃ للعالمین ... فرماتے کہ تو نا فرمان رہ کر اور کافر بن کر بھی اسی کے نکاح میں رکھی جائے گی ... تجھکو نامہربٹ ... کے ساتھ اس کی اطاعت پر مجبور کیا جائیگا۔ بلکہ آپ مرض کے اصل سبب کو دفع کرنے پر فوراً آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ تجھکو مہر میں جو باغ دیا گیا ہے

... اسکو طلاق دے ... اپنی قید کو دور کرنے کے لیے ... ڈھونڈتی ہے۔ ہمارے ہادی اس سراپا رحمت اور مناسب حال تدبیر کی بجائے یہ حکم صادر فرماتے ہیں کہ کافر ہوتی ہے تو ہونے دو اور اسکو وہیں رکھو جہاں سے بھاگنا چاہتی ہے۔

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

(باقی آئندہ)

بستان العارفین

یہ کتاب ... علماء اور حضرات صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۰۵ ابواب پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے ... صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للہٰی ... حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ...

تعلیم الاسلام

تعلیمات اسلام کا یہ سلسلہ ہے کہ دنیا میں تمام بچے پکے اور سچے مسلمان پیدا ہوتے ہیں ... آئندہ گمراہی یا بدالدین کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے۔ اسلئے آپ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... کا مصنفہ سلسلہ تعلیم الاسلام ... تعلیم الاسلام نمبر ۱ ... تعلیم الاسلام نمبر ۲ ... تعلیم الاسلام نمبر ۳ ... تعلیم الاسلام نمبر ۴ ... قیمت کل سٹ ۱۳ ...

مناقب و فضائل خلفائے راشدین

عالم باعمل جامع شریعت و طریقت ... اجمل جناب شاہ عبدالمجید المعروف بہ حضرت شاہ معصوم صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف سے یہ کتاب خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل و مناقب میں بہت بلند پایہ ہے۔

قیمت صرف آٹھ آنہ (۸/)

الفاروق

حضرت فاروق اعظم کے عہد حکومت کا تاریخی نقشہ جسے مولانا شبلی مرحوم کے حقیقت نگار قلم نے نہایت جامعیت اور تحقیقات کے ساتھ کھینچا ہے۔ صرف اس ایک کتاب کا مطالعہ مسلمانوں کو یہ بتا سکتا ہے کہ خلفائے راشدین کا عہد اپنے اندر کس قدر حیرت انگیز ... کتابت طباعت ... قیمت صرف ...

رباعیات عمر خیام

عمر خیام کے مفصل سوانح حیات ابھی تک گوشہ گمنامی میں پڑے تھے۔ اب تفصیلی حالات بڑی تلاش اور جستجو سے فراہم کئے گئے ہیں۔ عمر خیام کی رباعیوں کی شرح کے بعد ... فارسی رباعیات کے تحت میں اردو نظم ترجمہ بطور رباعی درج ہے گویا ... فارسی کی رباعیاں ہیں اور اسی قدر اردو رباعیاں ہیں۔ شرح میں عمر خیام کا عکسی فوٹو اور حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب کی تمہید ہے صفحات ... قیمت ...

ہندوؤں پر ظلم کا الزام

یہ غلط ہے کہ اورنگ زیب عالمگیر نے ہندوؤں پر جور و ظلم کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس مسلمان بادشاہ نے ہندوستان کی تمام قوموں کے ساتھ مصالحانہ اور مساویانہ سلوک روا رکھے جس کے لئے ہندوؤں کو آج بھی مسلم قوم کا ممنون احسان ہونا چاہیے۔ اس کی مفصل کیفیت مولانا شبلی کی "اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر" میں ملاحظہ فرمایئے۔ قیمت صرف ...

خیر المصادر

فارسی و اردو کے صرف و نحو کی آسان ترین کتاب ہے جس میں سلاست بیان کے ساتھ ... قیمت صرف ...

احسن الوظائف

اگر آپ اوراد و وظائف کی کتابوں سے مایوس ہو گئے ہیں ... تو احسن الوظائف ... قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

ولایت کی عورتوں نے ...

[illegible]

نت یا الجمیۃ معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام ... بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل ... منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے ... بھوک بڑھاتا ہے ... ریاح کو خارج کرتا ہے ... بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے ... شوق سے کھاتے ہیں ... قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے ... مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں ... جناب مرزا احمد نذیر صاحب ... شرح کا اندازہ یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے ... ترکیب نحوی ... مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے ... حروف میں ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکی خدمت میں گذارش ہے ... معلوم ہوئی لیکن صرف ایک بات لکھ کر آپکی تمام ... جھوٹوں پر خدا کی لعنت ... اس آیہ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد ... اشتہار بازوں کی طرح ... شباب ہے کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

... اصلی قوت عود کر آتی ہے ... جوش ... جو طاقت زائل ہو چکی ہے ... دل میں نئی امنگ ... کے ساتھ ... قیمت کوعایتی ...

المشتہر: حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ بنگش دہلی

ہر قسم کی سبز چاء ملنے کا پتہ

الشبیر اسٹور پشاور

کشمیری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیض ... اور صلیفے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ ... سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگایئے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان: سندر یاپٹی ۵۶ کلکتہ

تکمیل ہارمونیم

گو اس فن کی بہت سی کتابیں مثل گلدستہ ہارمونیم، رسالہ ہارمونیم، ہارمونیم گائیڈ، استاد ہارمونیم، رہبر ہارمونیم، ستارۂ ہارمونیم، چراغ ہارمونیم، تسہیل ہارمونیم، گنج موسیقی، قانون راگ وغیرہ طبع ہو کر بازار میں آ چکی ہیں ... اس فن کے استاد بھی ... چیزوں کے سکھانے میں بھی بہت کچھ بخل ہوتا ہے اس لئے قابل مصنف نے مختلف استادوں کی رائے اور مدد سے اور بہت سی علم موسیقی کی کتابوں کے مطالعہ سے اور وقت اور زرکثیر کے صرفہ سے ... محنت شاقہ نہایت تحقیق کے ساتھ اس رسالہ تکمیل ہارمونیم کو مرتب کیا ہے ... ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف ... علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ: دار الکتب ہیرا فضل گنج ... آباد

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ و تازہ مفردات و دیہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار ... لہٰذا اگر عمدہ کفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران، مربہ جات، ورق طلائی و نقرہ، مشک، عنبر، مروارید وغیرہ ... ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

سفوف مراد

[illegible]

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ دکھی تجھ سے نجات | اثر فرائے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر۔ شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ اسکولوکو اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہوسکتا ہے

خضاب کامل
اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو کیصد روپیہ انعام اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ و چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہ ہی خضاب ہے جس کو آج کل راجہ نواب مجسٹریٹ جج ہر امیر غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ۔ تین شیشی ۳ ۔ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر
بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو تو تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوشذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ ، چار شیشی ۲ ، بارہ شیشی معہ محصول ۵

اکسیر دوا
بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے۔ ۔۔۔ کے واسطے ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ محصول ۔۔۔

سرمہ اکسیر چشم
آنکھوں کیلئے بہترین ایجاد ہزاروں اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونے کے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ ۱ عہ بارہ تولہ لعہ محصولڈاک ہر حالت میں ۸ ۔

عروس زندگی
علمی ادبی۔ اخلاقی۔ طبی ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ:۔ فدائے طب حکیم راج نرائن دہلے

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے آپ کا جو بال پکنے لگا ہے اگر وہ ہمارے بیربوٹی ہیر آئل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجئے ۔۔۔

منیجر ہیر آئل آفس نمبر ۲۶ پوسٹ گھنسی سمری ضلع دربھنگہ

مفت! مفت!! مفت!!!
سفید داغ
ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک ایک سفید داغ بلاقیمت آرام کر دیا جاتا ہے ۔۔۔ بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۔۔۔ بڑی شیشی کی قیمت ۔۔۔

برص سفید، سفید سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ ہر مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا
اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً دفع ہو جاتا ہے۔ دوا لگاتے ہی آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا آٹھ آنہ (۸) ڈاک محصول ۔۔۔ چار روپیہ بھیجنے سے بارہ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب
راج وید خضاب
سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ہم بھیجنے کو تیار ہیں ۔۔۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنہ (۱۲) چھوٹی شیشی کی قیمت ۔۔۔ بچوں عورتوں اور ۔۔۔ بیماریاں اور جنوں اور مرگی وغیرہ مختلف بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویردار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں ۔

المشتہر
راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہریسن روڈ بڑا بازار کلکتہ
(تار بھیجنے کا پتہ: راج وید کلکتہ)

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
مصنف اصل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے جو عبارت سلیس زبان پاکیزہ دلائل قوی، بیانات عجیب، روایات صحیح، حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز
حرمین شریفین کے حالات جہاں تک تعلق احکام الہٰی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات۔ حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل سب اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلامحصول ۶ر

(۲) الجمال والکمال
تفسیر سورہ یوسف کی بیمثال تفسیر لغت اور تفسیر احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب، قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلامحصول ۶ر

(۳) رحمۃ للعالمین
سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی قبولیت خداداد ہے۔ محدثین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ۔۔۔ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔ ملنے کا پتہ
خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطار دروازہ پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام
اگر ہماری تقیری جڑی بوٹی ایک دن میں تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (عہ) ۔

دفتر علاج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استمبولی
اس حمائل کی تعریف جتنی بھی کی جائے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط نہایت ہی خوبصورت ۔۔۔ موتیوں کی لڑی کے ۔۔۔ جلد ۔۔۔ سائز ۔۔۔ قیمت معہ مصارف ۔۔۔ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۔۔۔ روپیہ تھی

دلائل الخیرات سنہری استمبولی
اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں۔ جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ۔۔۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشہ بھی ہیں۔ قیمت معہ مصارف ۔۔۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی ۔۔۔ جلد ۔۔۔ قیمت ۔۔۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استمبول ۔۔۔

ارشاد الساری شرح صحیح البخاری ۔۔۔

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع مصری ۔۔۔

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر ۔۔۔

تفسیر الکبیر فخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابوالسعود طبع مصر ۔۔۔ قیمت ۔۔۔

ملنے کا پتہ مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۳۳۲ بمبئی نمبر ۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ | جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان | تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ
سہ روزہ — یداللہ علی الجماعۃ — دہلی

مدیر مسئول ممبر خصوصی | ابوالاعلیٰ مودودی ایڈیٹر

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۱۸ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۴

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

(از جناب مولانا محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج کپورتھلہ)
(گذشتہ سے پیوستہ)

میں نے ارتداد کے تذکرہ میں یہی روایت ایک مشہور فاضل اور عالم باعمل کے سامنے پیش کی وہ بزرگ جمعیۃ العلماء کے رکن رکین ہیں۔ اور اگر کبھی یہ مسئلہ جمعیۃ میں پیش ہوا تو ان کی رائے خاص وقعت سے دیکھی جائے گی۔ انہوں نے جو جواب دیا اسے سنکر مجھے یہی خیال ہوا کہ عورت اور مرد کے مقدمہ میں مرد حاکم سے انصاف کی توقع بہت ہی کم ہے۔ وہ اس روایت سے انکار نہیں کرسکے۔ کیونکہ حدیث اور تفسیر کی کئی مستند کتابوں میں مذکور ہے۔ مگر فرمانے لگے کہ حضرت کا یہ حکم حکم نہیں ہے۔ مشورہ ہے۔ جو شوہر کو دیا گیا۔ اور اس نے تسلیم کیا جیسا کہ اور کئی موقعوں پر حضرت نے بعض لوگوں کو بعض عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اس کی تعمیل کی گئی ہے۔ مگر اس سے کوئی شرعی حکم استنباط نہیں کیا جاتا۔ حضرات علماء سے رد و بدل کرنا بیکار ہی میں خاموش ہو رہا۔ مگر میرے قلب کو اس جواب سے تسکین نہیں ہوئی۔ کیونکہ اگر طلاق کا دینا اور نہ دینا مرد کے اختیار میں ہے اور اسکو طلاق دینے کا حکم دیا جائے تو اسے مشورہ سمجھا جا سکتا ہے۔ مگر اسی طرح اپنا تمام مال خدا کی راہ میں خیرات کرنے اور نہ کرنے کا بھی انسان کو اختیار ہے اور جناب صدیق اس کی نظیر قائم کر چکے ہیں۔ مگر حضرت سعد بن وقاص اپنی اولاد کے مالدار ہونے کی وجہ سے ان کی طرف سے مطمئن ہیں اور اپنا تمام مال فی سبیل اللہ دینا چاہتے ہیں آنحضرت ان کو صرف ایک ثلث مال کی وصیت کرنے کا حکم دیتے ہیں (ترمذی) اسکو بھی مشورہ کہہ سکتے ہیں۔ مگر نہیں کہا گیا بلکہ اس سے شرعی حکم نکالا گیا ہے کہ وصیت ایک ثلث سے زائد نافذ نہیں ہوسکتی۔ رجعی طلاق دیکر رجوع کرنے اور نہ کرنے کا انسان کو اختیار ہے۔ حضرت ابن عمر عورت کو حیض کی حالت میں طلاق دیتے ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوتی ہے تو فرماتے ہیں اسے کہدو رجوع کرے اور طہر میں طلاق دے (صحیح مسلم) اسکو بھی مشورہ کہہ سکتے ہیں مگر نہیں کہا گیا اور استنباط کیا گیا ہے کہ حیض کی حالت میں طلاق کا دینا حرام ہے (ابوداؤد) اور رجوع کرنا واجب ہے (فتاوی عالمگیری) جب دربار رسالت کے ایسے مشوروں سے احکام استنباط کئے جاتے

ہیں تو مختلع کی حدیث کو اس سے مستثنیٰ رکھنے کی کوئی وجہ نہیں۔ بے شک حضرات علماء کا میلان خاطر خلع کے بارہ میں ایسے تشدد کی جانب رہا ہے۔ مگر مقام شکر ہے کہ جو شکل تشدد نے آجکل اختیار کی ہے [illegible]

ہے کیا انتظام کیا گیا ہے۔ اور اگر نہیں کیا گیا تو کیا اس صورت میں اگر شوہر طلاق نہ دے تو عورت کی نافرمانی کو جائز قرار دیا جاسکتا ہے۔ اگر یہ بھی نہیں تو کیا ایسا فیصلہ ناقص نہ سمجھا جائیگا۔ اور کون ہے جو اس عدالت عالیہ کے فیصلہ کو ناقص کہنے کی جرات کرسکے [illegible] کی وعید پر نظر ڈالنی چاہئے۔

اس موقع پر جو اعتراض بالطبع مردوں کے دل میں پیدا ہوسکتا ہے اس کا ذکر آگے کروں گا۔ سردست یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ خلع کے بارہ میں تشدد کس طرح بڑھا ہے زیادہ ہوتا گیا ہے اور اس کا سراغ لگائیں تو آغاز میں نرمی کا میلان کیساز یادہ سے زیادہ نظر آتا ہے۔ آج حکم مفارقت کو مشورہ کہا جاتا ہے اس سے پہلے اسے ادب سمجھا گیا۔ تھا۔ اور اس سے بھی پہلے امام نووی ایسی صورتوں میں طلاق کی ضرورت تسلیم کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہمارے علماء کے نزدیک جب زن و شوہر کی نزاع میں دو منصف مقرر کئے جائیں اور وہ مصلحت طلاق میں سمجھیں تو مرد پر طلاق کا دینا واجب ہو جاتا ہے۔ فرمان رسول علیہ السلام کی یہی صحیح تفسیر ہے اور یہیں آکر یہ سلسلہ حکم قرآنی کے ساتھ مطابقت حاصل کرتا ہے۔ حق تعالیٰ نے زن و شوہر کے نزاع میں دو منصف مقرر کرنیکا حکم دیا ہے۔ منصفوں کے اختیارات حضرت علی کے قول سے معلوم ہوتے ہیں جبکہ آپ نے اپنے زمانہ خلافت میں منصفوں کو مقرر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اتحاد ہو سکتا ہو تو صلح کرادو ورنہ جدا کردو۔ اس موقع پر عورت نے کہا کہ میں قرآن کے حکم پر رضامند ہوں خواہ میرے خلاف ہو یا موافق۔ مرد نے کہا میں مفارقت پر رضامند نہ ہونگا۔ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا تو غلط کہتا ہے تجھکو بھی یہی اقرار کرنا ہوگا۔ جو عورت نے کیا ہے (خازن و کبیر بحوالہ مسند شافعی وابن جریر) اس سے صاف ظاہر ہے کہ منصفوں کو طلاق [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ر رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

ہمارے قومی اجتماعات

(۳)

مسلم لیگ

بہت سی کانفرنسوں پر تبصرہ ہو چکا۔ اب ہماری قوم کی سب سے قدیم سیاسی جماعت کا نمبر ہے۔ اگر کسی اجتماع کی کامیابی کا معیار اس کے خطبات، اس کی تقریریں اور اس کے ریزولیوشن ہوں تو بلا شبہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مسلم لیگ کا اجلاس دہلی نہایت کامیاب رہا۔ کیونکہ اس کے صدارتی خطبات استدلال قابلیت کے جواہر سے آراستہ تھے، اس کی تجویزیں مسلمانوں کی واقعی ضروریات کے لحاظ سے مفید تھیں اور اس کی تقریروں میں علم و واقفیت کا بہت اچھا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ لیکن جہاں تک ہمیں معلوم ہے مسلم لیگ کا مقصد سیاسی خطابت کے مقابلہ کی ایک سالانہ مجلس منعقد کرنا نہیں ہے بلکہ وہ ایسی جماعت ہے جو مسلمانوں کو سیاسی تعلیم دینے، ان کے ملی حقوق کی حفاظت کرنے اور انہیں ملک کی سیاسی ترقی میں دوسری ہمسایہ قوموں کے ساتھ چلانے کے لئے وجود میں آئی تھی، اس لئے ہمیں سطحی توجہ کے خوشنما منظر کا تماشہ کرنے کے بجائے یہ نظر ڈالنی چاہیئے کہ یہاں بھی کچھ قوت و عمل کا ہنگامہ برپا ہے یا نہیں؟

یہ ایک روشن حقیقت ہے کہ جب تک مسلمان اس ملک میں قلیل التعداد ہیں، اور جب تک ہندوستان میں جماعتی تفریق کی بنیاد سیاسی یا اقتصادی مصالح کے بجائے مذہبی تفریق پر قائم ہے، اس وقت تک ان کے لئے ایک ایسی ہمہ گیر سیاسی جماعت کا وجود ضروری ہے جو ان کے قومی وجود اور قومی حقوق کی حفاظت کرے اور ایک قوم کو عزت و شرف کی زندگی بسر کرنے کے لئے جس نظام کی ضرورت ہوتی ہے وہ اپنے اندر پیدا کرے۔ مسلمانوں نے اس ضرورت کو سب سے پہلے اس وقت محسوس کیا جب کانگریس نے اپنے اس ادعا کے باوجود کہ وہ ایک متحدہ وطنی جمعیت ہے، مسلمانوں کے مفاد کو نظر انداز کر کے تقسیم بنگالہ کے مسئلہ میں ہندوؤں کے مفاد کی کھلی حمایت کی تھی، اور اپنے طرز عمل سے ثابت کر دیا تھا کہ اس ملک میں کسی ایسی جماعت کا تصور مشکل ہے جو صحیح معنوں میں متحدہ وطنی جمعیت ہو۔ اس وقت مسلمانوں نے جن کا سیاسی شعور اشاعت تعلیم کی بدولت کافی ترقی کر چکا تھا، اس انجمن کی بنیاد ڈالی جس کو آج مسلم لیگ کے نام سے ہم سب جانتے ہیں۔ یہ انجمن جن حالات میں قائم ہوئی تھی، ان کا لازمی اقتضا یہ تھا کہ وہ حکومت کی حامی ہوتی کیونکہ ایک طرف اس کے بانی وہ لوگ تھے جنہوں نے بیس پچیس سال تک حکومت کے زیر سایہ مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لئے کام کیا تھا، اور جو حکومت کے خلاف کسی سیاسی جد و جہد میں شریک ہونا مسلمانوں کے لئے نقصان دہ سمجھتے تھے، دوسری طرف اس کی ابتدا ایک ایسے مسئلہ سے ہوئی تھی جس میں ہندو اور کانگریس دونوں مسلمانوں کے مخالف تھے اور حکومت بظاہر مسلمانوں کی حامی تھی، اور تیسری طرف خود فطرت کا قانون بھی یہ چاہتا تھا کہ ایک کمزور جماعت جب سیاست کے میدان میں اترے تو اسے زیادہ طاقتور حریف کے بجائے کم طاقتور حریف کا ...

[illegible]

مولانا محمد علی کا بائیکاٹ!

خواجہ حسن نظامی صاحب نے جب ۲۴ر دسمبر کو اپنا غریبوں کا اخبار بند کیا تھا تو اس کے ساتھ ہی انہوں نے اعلان فرمایا تھا کہ اب میں رامپوری محمد علی اور ان کی "پارٹی" کے خلاف جنگ بند کرتا ہوں، اور آئندہ اس مباحثہ کے متعلق ایک حرف نہ لکھوں گا ...

[illegible]

... صوفیانہ تفسیر فرمانے کے بعد خواجہ صاحب نے اپنے عہد نامہ میں سات آدمیوں کے نام مع "عہدہ" (؟) ولدیت اور سکونت ... ہے جس سے غالباً مقصود یہ ہے کہ ہر شخص سات سات ... "عہدہ دار" ہونا بھی ضروری ہے)۔ اس بائیکاٹ کے ... یا غیر مسلمانہ معاہدہ پر دستخط کرائے۔

... طرف خواجہ صاحب نے مذکورہ بالا عہد نامہ تقسیم فرمایا ہے ... طرف ۸ر جنوری کے منادی میں (جس کی اشاعت اور ... تقسیم تقریباً ایک ہی وقت میں ہوئی ہے) کرامات و مرات ... ایک مہینہ تک اپنے مضامین کے ذریعہ نفاق انگیزی ... بار ہا مگر الحمد للہ کہ اب میں اس گناہ سے پاک ہوں ... اور میرے ساتھیوں نے مسٹر محمد علی اور ان کی پارٹی کے ... بھی ترک کر دیا"، اور یہ کہ "۲۴ر دسمبر ۱۹۲۶ء کو میں نے ... یا اور میں نہیں چاہتا کہ ایک حرف بھی اس مباحثہ کی نسبت ... ان سب پر مستزاد یہ کہ "میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اب کسی ... جواب ہر دو نگا اور ان حضرات اور ان اخبارات کی تحریریں ...

[illegible]

... کا تفیہ عہد نامہ جاری رہا ہے اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو ... سکھایا جا رہا ہے کہ وہ مسلمانوں کی ایک دوسری جماعت سے قطع تعلق کر لے! صوفیت و صفائے باطنی اور مکر و منافقت باہم ضد ہیں اور کبھی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں مگر ہمارے محترم خواجہ صاحب ان اضداد کا مجموعہ بننے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ خدا اپنا فضل کرے، ہمیں تو اس کا انجام برا ہی نظر آتا ہے:—

اندیشہ ہا کہ ترا در سرست می ترسم
کہ چوں حباب رسد عاقبت سرت برباد

شریف حسین آستان فرنگ پر

شریف حسین نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو جو غداریاں کی تھیں ان کا یہ عبرتناک انجام اس نے دیکھ لیا کہ خود اپنے انہی دستوں کے ہاتھوں ذلیل و خوار ہو کر نکالا گیا جن کی خاطر یہ سب کچھ کیا تھا۔ اگر ...

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب تخت خلافت پر متمکن ہوئے تو آپ نے مسلمانوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد حسب ذیل خطبہ پڑھا۔

ایہا الناس انہ لا کتاب بعد القرآن ولا نبی بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم الا وانی لست بقاض ولکنی منفذ ولست بمبتدع ولکنی متبع ولست بخیر من احدکم ولکنی اثقلکم حملا وان الرجل الہارب من الامام الظالم لیس بظالم الا لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق۔

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

ایک ممانی ہے اس نے اپنے بھانجے کو اس کی والدہ کی وفات ہونے سے اپنے شوہر کی اجازت سے دودھ پلایا ہے لیکن ممانی کا بھانجا حقیقی نہیں۔ اب وہ ممانی کے لڑکی ہے جس کی عمر بھانجے سے ایک سال کم ہے تو سوال یہ ہے کہ وہ لڑکے اور لڑکی کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں اگر ہو سکتی ہے تو وہ کونسے قوانین مذہب سے۔

الجواب

اس عورت نے جس لڑکے کو دودھ پلایا ہے اس لڑکے ...

[illegible]

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

مفصل کارروائی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

۱۱ر جنوری کی بقیہ کارروائی

دھرم پال سنگھ کی گواہی

اس کے بعد پولیس نے مہاشہ دھرم پال سنگھ کو پیش کیا۔ جنہوں نے ملزم کو گرفتار کیا تھا۔

دھرم پال سنگھ۔ ولد کشن سروپ۔ ذات کائستھ عمر ۳۰ سال پیشہ زمینداری (مجسٹریٹ کے سوال پر کہا کہ پتا زمینداری کرتے ہیں۔) ....

.... میں سوامی جی کا پرائیویٹ سکرٹری ہوں۔ پبلیاں خاص کار رہنے والا ہوں۔ آج کل نئے بازار میں رہتا ہوں۔ حلف دیا گیا تو دھرم پال جی مسکرائے جس پر عدالت نے تنبیہ کی کہ مسکرانے کا موقع نہیں ہے۔ آپ گواہی دینے کے لئے آئے ہیں جو سوال کیا جائے اس کا صحیح جواب دیجئے۔

میں لیٹا ہوا سو رہا تھا اپنے کمرہ میں۔ ۲۳ر اکتوبر سنہ ۲۳ر دسمبر کو میں نے پستول کی آواز سنی۔ آواز سوامی جی کے کمرہ سے آئی تھی۔ سوامی جی کا کمرہ پورب کی طرف ہے اور میرا کمرہ ان کے پچھم کی طرف ہے کمرے ملے ہوئے نہیں ہیں۔ بیچ میں صحن ہے میں اپنے کمرے سے گولی چلنے کی آواز سن کر سوامی جی کے کمرہ کی طرف چلا۔ کمرہ کے اندر داخل ہوا۔ میں نے دیکھا کہ دھرم سنگھ عبدالرشید ملزم کو پکڑے ہیں۔ جب میں اندر داخل ہو گیا تو پھر گولی چلی۔ کمرہ کے اندر داخل ہوتے ہی میرے سامنے۔ یہ گولی دھرم سنگھ کو لگی۔ میں جاتے ہی ملزم سے چمٹ گیا۔ Struggle شروع ہو گئی۔ اس کو میں نے کونے میں دبا دیا۔ میں ٹھیک نہیں کہہ سکتا کہ دھرم سنگھ کے کہاں گولی لگی۔ اسوقت تو میں خالی اسٹرگل میں رہا۔ ملزم کو پکڑنے کی فکر میں لگا ہوا تھا۔ یہ نہیں معلوم کہ گولی کہاں لگی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس کی ٹانگ میں لگی۔ ایک سے زیادہ کئی تین۔ چار گولیاں نکلیں (چلیں) سوامی جی کس طرف کو جھکے تھے اس طرف میرا خاص دھیان نہیں گیا۔ میں پکڑنے ہی میں لگا ہوا تھا۔ پولیس تقریباً ۲۰ منٹ بعد آئی کسی نے فون کیا تھا پھر آئی۔ یاد نہیں کہ ٹیلیفون کس نے کیا۔ پولیس کے آنے کے پولیس کے آنے کے بعد مجھے معلوم ہوا اور میں نے خود دیکھا کہ دھرم سنگھ کی جانگھ میں گولی لگی۔ سردار چیت سنگھ نے آکر ملزم کی طرف پستول کر کے اس سے پستول لے لیا۔ (گواہ کو پستول دکھایا گیا پستول کو الٹ پلٹ کر دیر تک دیکھا اور کہا یہی اس پستول کو پہچانتا ہوں) اس کی لکھا پڑھی اسوقت ہوئی تھی اور چھپا بنایا گیا تھا۔ اور چھپا بنایا گیا تھا۔ اور میرے دستخط ہوئے تھے (ملزم کے وکیل نے شکایت کی کہ الفاظ گواہ کے نہیں ہیں کورٹ انسپکٹر کے تھے گواہ تو ہوں ہاں کرکے رہ گیا) اور کوئی فرد نہیں بنائی گئی۔ خالی کارتوس لے۔ ایک پستول میں سے گولی نکلی اور کئی کارتوس۔ دوسرے دن اور گولی نکلی تین یا چار کئی خالی کارتوس لے تھے۔ اس کی فرد بنائی گئی تھی۔ اور اس پر میرے دستخط تھے گواہ نے دستخط کو شناخت کیا۔ پھر گواہ نے ملزم کو شناخت کرکے کہا۔ یہی آدمی ہے جسے میں نے پکڑا تھا۔ اسی نے پستول دی تھی۔ اور اسی نے گولی چلائی تھی۔ دوسرے روز کمرہ میں سے ایک گولی جھاڑو دیتے ہوئے ملی تھی۔ وہ گولی چلی ہوئی تھی اور اس پر کارتوس کا خول Hood نہیں تھا (گواہ کو ایک پڑیا دکھائی گئی اور اس نے شناخت کیا کہ یہ چار کارتوس ہیں اور ایک گولی ہے۔ اس نے کہا کہ یہی چیزیں ہیں جو اس کرے میں سے ملی تھیں)

جرح

کوئی چار برس سے سوامی جی کا ملازم ہوں۔ آنریری تھا Maintainance allowance ملتا تھا۔ پچاس روپے ماہوار۔ دھرم سنگھ مجھ سے پہلے سوامی جی کا ملازم تھا ملزم کو میں نے پہلے کبھی سوامی جی کے پاس آتے ہوئے نہیں دیکھا۔ میں ٹھیک نہیں کہہ سکتا۔ خیال نہیں ہے۔ پولیس لوگوں کے بیانات اسی کمرہ میں سات آٹھ بجے تک لکھتی رہی۔ میں اس عرصہ میں برابر اس کمرہ میں رہا۔ رات کو اس عمارت میں کچھ کانسٹیبل ہے اور ایک افسر رہا۔ (یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ سب انسپکٹر تھا یا کوئی حوالدار تھا یا ہیڈ کانسٹیبل) رات کو سات آٹھ بجے کے بعد پھر کوئی بیان نہیں لکھا گیا۔ میرا پہلے دن بیان لکھا گیا تھا۔ اس کے بعد پھر کبھی نہیں لکھا گیا۔ وقوعہ کے وقت میرے بیان سے قبل دھرم سنگھ کا بیان پولیس نے لکھا جسوقت دھرم سنگھ کا بیان لکھا گیا اسوقت میں نظر آ رہا تھا۔ دھرم سنگھ کے بیان کے تقریباً ایک گھنٹہ بھر سے زیادہ کے بعد میرا بیان لکھا گیا جسوقت گولیوں کی آواز سن کر میں کمرے میں گیا تھا تو میں نے داخل ہو کر دھرم سنگھ کو ملزم کے سامنے سے چپٹے ہوئے دیکھا تھا جسوقت پولیس میں میں نے بیان دیا ہے اسوقت مجھے یاد نہیں کہ میں نے یہ کہا تھا یا نہیں کہ دھرم سنگھ ملزم کو سامنے سے پکڑے ہوئے تھے۔ لالہ مہر چند صاحب کو میں وقوعہ سے اندازاً دس روز پہلے سے جانتا ہوں۔ سوامی جی کی خدمت میں حاضر ہوتے ہوئے نہیں بلکہ میں نے شدھی سبھا کے دفتر میں دیکھا تھا۔ ملزم سے اندازاً میرا دو منٹ اسٹرگل رہا۔ پھر میں نے دبا کر گرائے رکھا۔ Struggle کوئی پانچ سات منٹ رہی۔ گر تو وہ دو ہی منٹ میں گیا اس کے بعد اسے کوشش کی اٹھنے کی Struggle فرش پر ہوتی رہی۔ فرش پر مدراس کی بنی ہوئی چٹائی کا تھا۔ اس Struggle کے دوران میں مجھے کوئی رگڑ وغیرہ نہیں لگی۔ دھرم سنگھ پر جب گولی چلی ہے تو سوائے میرے اور سوامی جی کے اور دھرم سنگھ کے اور کوئی کمرہ میں نہیں تھا۔ مجسٹریٹ نے کہا کہ گولی کس نے کس نے چلائی تو گواہ نے کہا کہ عبدالرشید نے مجسٹریٹ نے کہا اس کا نام تو تم نے نہیں لیا۔ گواہ نے اس توجہ دلانے پر کہا کہ عبدالرشید ہی تھا عبدالرشید کا نام مجھے بیان دینے کے بعد معلوم ہوا۔)

میں نے ملزم کے فوٹو نہیں دیکھے۔ البتہ سنا ہے کہ اس کے فوٹو بازار میں بک رہے ہیں۔ پولیس نے میرے سامنے عبدالرشید کے جسم کو نہیں دیکھا۔

مجھے آج تک نہیں معلوم ہوا کہ عبدالرشید کے کوئی چوٹ آئی ہے یا نہیں۔ میں جب کمرہ میں داخل ہوا تو سوامی جی پلنگ پر تھے۔ مگر میں نہیں کہہ سکتا کہ کس حالت میں تھے کیونکہ میرا دھیان ہی ادھر نہیں ہوا۔

سوامی چدانند کی گواہی

اس کے بعد سوامی چدانند صاحب پیش کئے گئے۔

سوامی چدانند۔ ولد سوامی پرکاشانند۔ عمر ۴۰ سال سکرٹری آل انڈیا ہندو شدھی سبھا نیا بازار دہلی میں رہتا ہوں بحلف بیان کیا۔

۲۳ر دسمبر کو قریباً چار بجے سوامی جی کا قتل ہوا میں دفتر شدھی سبھا میں تھا۔ میں اپنے دفتر میں حسابات آڈٹ کرا رہا تھا لالہ مہر چند جی سے۔ تو دھرم سنگھ آیا۔ اور اس نے آواز دی دروازے سے کہ کسی آدمی نے سوامی جی کو Shoot

کر دیا۔ میں فوراً سوامی جی کے کمرے میں چلا گیا۔ میں نے دیکھا کہ دھرم پال نے کسی آدمی کو پکڑا ہوا ہے۔ اور سوامی جی چارپائی پر اوندھے گرے ہوئے ہیں اس آدمی کے ہاتھ میں (ملزم کی طرف اشارہ کرکے) ریوالور اور دوسری طرف پاس ہی دھرم سنگھ پڑا ہوا تھا۔ اس کی جانگھ سے خون جا رہا تھا۔ دھرم سنگھ نے کہا کہ سوامی جی کو دیکھو، میرے بھی گولی مار دی ہے۔ میرے پیچھے آڈیٹر صاحب اور کلارک بھی آ گئے۔ آڈیٹر صاحب کا نام لالہ مہر چند ہے۔ میں نے آڈیٹر صاحب سے کہا کہ ٹیلیفون سے پولیس کو اطلاع کرو۔ دھرم سنگھ نے کہا کہ جس کو پکڑ رکھا ہے اس نے میرے بھی گولی ماری۔ تھوڑی دیر کے بعد پولیس بھی آ گئی۔ ایک دو آدمی پہلے ہی آ گئے تھے۔ سردار چیت سنگھ نے ملزم کو اپنا ریوالور پھیر کے اس کی طرف تاکا اور اس سے ریوالور رکھوا لیا۔ (گواہ نے شناخت کیا کہ ریوالور یہی ہے جو چھینا گیا تھا گواہ کو ریوالور کی فرد دکھائی گئی۔ اور اس نے شناخت کیا کہ کاغذ پر اسی کے دستخط ہیں۔) کمرے میں میرے سامنے دو کارتوس خالی پڑے ہوئے لے تھے ایک ٹھنڈی اور ایک بھری ہوئی گولی ریوالور میں سے نکلی (خالی کارتوسوں کی فرد دکھائی گئی۔ اور ملزم نے شناخت کیا کہ اس پر اسی کے دستخط ہیں) میں آدمی کو پہچانتا ہوں جس نے مارا تھا۔ اسی سے ریوالور لی گئی تھی۔

جرح

میں جس کمرے میں رہتا ہوں اس کے اور سوامی جی کے کمرے کے بیچ میں فقط ایک دیوار حائل ہے۔ جب سے میرا دفتر دہلی میں آیا ہے میں اس کمرے میں ہوں۔ وکیل ملزم کے سوال پر کہا کہ میں جون ۲۶ء سے اس کمرے میں رہتا ہوں۔ جون میں جب میں یہاں آیا ہوں تو دھرم سنگھ سوامی جی کے پاس ملازم تھا جسوقت سردار چیت سنگھ آئے اس کے تھوڑی دیر بعد پولیس نے بیانات لینے شروع کئے اور آٹھ نو بجے تک لیتی رہی۔ میں آٹھ نو بجے تک سوامی جی کے پاس اسی کمرے میں رہا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اسی وقت اس کمرے میں دھرم سنگھ یا دھرم پال یا مہر چند کے بیانات ہوئے تھے یا نہیں۔ وہاں بہت ہجوم تھا۔ لے گئے ہوں گے۔ جب دھرم سنگھ ہسپتال بھیجا گیا اسوقت تک دھرم پال وہیں رہا۔ مہر چند کے متعلق میں نہیں کہہ سکتا۔ دھرم سنگھ مجھ سے ایک چارپائی اور ایک قدم کے فاصلہ پر تھا۔ دھرم سنگھ اسوقت کہہ رہا تھا کہ میرے بھی گولی ماری ہے۔ اور سوامی جی کو دیکھو ان میں پران ہے یا نہیں۔ میرا بیان بھی اسی دن لکھا گیا۔ دھرم سنگھ کے یہ الفاظ جو میں نے بیان کئے ہیں یہ پولیس کے سامنے نہیں لکھائے (جب گواہ کا بیان ختم ہوئے پر سنایا گیا تو اس نے کہا کہ یہ مجھے یاد نہیں کہ میں نے اس کے یہ الفاظ لکھوائے تھے یا نہیں کہ سوامی جی میں جان ہے یا نہیں) اس عرصہ میں جبکہ پولیس آئے۔ ملزم نے دبائے جانے کے بعد کسی کو گولی مارنے کی کوشش نہیں کی۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ پولیس نے آکر ملزم کے جسم پر کوئی نشان خراش دیکھا یا نہیں۔ میں نے ملزم عبدالرشید کو پہلے نہیں دیکھا۔ نہیں مجھے یاد نہیں کہ میں نے اسکو پہلے دیکھا ہے۔ یا نہیں شاید دیکھا ہو۔ یاد نہیں۔ میں کہہ نہیں سکتا کہ دیکھا یا نہیں سوامی جی کے پاس یا کہیں اور۔ ملزم کو جس وقت دبا رکھا گیا تھا۔ تو اس کا منہ کونہ کی طرف تھا۔ اور وہ ریوالور نہیں چلا سکتا تھا۔

۱۲ر جنوری کی کارروائی

گیارہ بجے مقدمہ شروع ہوا سب سے پہلے گواہ کرنل فرینکلن پیش کئے گئے۔

کرنل فرینکلن کی گواہی

میں نے امتحان ۲۴ر دسمبر کو کیا۔ دس بجے ارون ہسپتال روڈ پر۔ جسم کی شناخت سوامی کے صاحبزادے اندر جی نے کی اور پولیس موجود تھی۔ میں نے سینہ میں چار زخم گولی کے پائے۔ چار زخم داخل ہونے کے تھے۔

(الف) ایک زخم دونوں ہنسلیوں کے درمیان کے گڈھے پر۔

(ب) اور (ج) اور زخم دا ہنی ہنسلی کی ہڈی کے اوپر

(د) ایک داہنی ہنسلی کے دو انچ نیچے

گولیاں سینے کے اندر سے اس طرح گذریں کہ پھیپھڑے کو زخمی کرتی گئیں اور تین اس طرح نکلیں کہ

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ ہو)

خبر قیاسات

ممالک غیر

چین کی موجودہ حالت

غیر ملکیوں سے ملک پاک ہو رہا ہے

(گئی ۱۲ر دسمبر چین سے تازہ خبریں جو آئی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-

ہنکاؤ کی حالت پرسکون ہے۔ کل قنصل خانہ پر برطانوی جھنڈا نصب کیا گیا۔ چینی افسران کا بیان ہے کہ ان عمارتوں پر چینی جھنڈے صرف اس وجہ سے لٹکا دئے گئے تھے کہ فساد میں وہ محفوظ رہ سکیں۔ برطانوی وزیر خارجہ کو کوئی اطلاع دینے سے پہلے مسٹر او ملی یہاں کی حالت کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں۔ چنکشانی میں بائیکاٹ اور ہڑتال کی تحریک شروع ہو گئی چنانچہ عورتوں اور بچوں کی کثیر تعداد ایک جنگی جہاز پر منتقل ہو گئی ہے۔ مقامی حالت خطرناک معلوم ہوتی ہے۔

پیکنگ سے عورتیں اور بچے منتقل ہو گئے ہیں مشنریوں کی بھی کثیر تعداد امریکہ کے سفارتخانہ کی ہدایت کے مطابق اندرون ملک سے چلی آئی ہے

کوئنگ میں برطانوی اور امریکی باشندوں کی اچھی خاصی تعداد جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں اب تک وہیں مقیم ہے۔ کیکیانگ میں امریکن کمپنی کی عمارت کو چینی سپاہیوں نے لوٹ لیا۔

چینی سپاہیوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ کئی مہینہ ان کی تنخواہیں نہیں ملی ہیں جس کی وجہ سے ان میں نظم بھی باقی نہیں رہا ہے۔

چین کی موجودہ صورت حال پر آج نمبر ۱۰ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں برطانوی وزارت نے غور کیا۔ ۱۹۲۷ء میں وزارت کا یہ سب سے پہلا اجلاس ہے۔

جرمنی کی بحری و بری قوت پھر بڑھ رہی ہے

لندن ۱۰ر جنوری۔ اخبار ٹائمس کا نامہ نگار مقیم برلن رقمطراز ہے کہ بحری اور بری تجہیزات کی وجہ سے جو گذشتہ سالوں سے کہیں زیادہ ہیں بہت زیادہ غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔ بری اخراجات میں ستر لاکھ مارک کی اور بحری میں تین کروڑ مارک کی زیادتی ہوئی ہے۔

فوج میں ۹۸ ۴۵۰۰۔ افسران ۱۰۴۱۹۹ اور ۲۷۳ سپاہی ایک کروڑ مارک توپخانہ پر خرچ کیا جائیگا اور ۳۰ لاکھ موسم خزاں میں جو جنگی مظاہرے کئے جائیں گے ان پر خرچ کرینگے تین کروڑ ۳۲ لاکھ مارک سامان جنگ خریدنے میں صرف ہوگا۔ اسی طرح ۳۰ لاکھ زہریلی گیسوں کی تیاری اور ۳۰ لاکھ قلعوں کی مرمت اور چار کروڑ نئے قلعوں کی تعمیر کے لئے ہیں۔

ان اضافوں کی وجہ یہ بتلائی جاتی ہے کہ آج کل شرح مزدوری زیادہ ہو گئی ہے لیکن معترضین یہ کہتے ہیں کہ تخمینہ جات برابر ہر سال بڑھ رہے ہیں۔ مثلاً ۱۹۲۶ء میں کل خرچ چھ کروڑ چالیس لاکھ مارک ۱۹۲۵ء کے خطے تخمینہ زیادہ تھا بحری تخمینہ جات کے اضافہ کی وجہ یہ بتلائی جاتی ہے کہ نئے جہازوں کی تعمیر ہوگی (انگلشمین بحوالہ ٹائمس سروس)

ہندوستان میں برطانی تجارت کو ترقی دینے کی کوشش

لندن ۱۰ر جنوری مسٹر ٹی۔ ایم۔ ایٹسکف کمشنر تجارت متعینہ ہند نے لندن کے بڑے بڑے تجارتی شہروں کی سیاحت چار ماہ میں ختم کر لی ہے۔ اس عرصہ میں انہوں نے تمام بڑے بڑے ایوانہائے تجارت اور تجارتی انجمنوں کے خیالات معلوم کئے ہیں۔ آپ نے ہندوستان میں برطانوی درآمد کو بڑھانے پر غور کیا مسٹر ایٹسکف تقریباً پانچسو کارخانوں میں گئے اور ان کے مالکوں سے ملاقات کی۔ ان سب سے آپ نے نہایت تفصیل سے اس بات پر گفتگو کی کہ ہندوستان میں کس قسم کے مال کی زیادہ کھپت ہوگی۔ (انگلشمین)

ہندوستان

کانگریس کی تجاویز کے خلاف مسٹر کیلکر کے خیالات

بمبئی ۱۳ر جنوری۔ مسٹر این سی کیلکر جو ابھی تعاونی ہیں نے پریس کے نمائندہ سے ملاقات کرنے کے دوران میں کہا کہ گوہاٹی کانگریس نے کھدر کی قرارداد کو قائم رکھتے ہیں بعض جماعتوں پر شدید جارحانہ اقدام کیا ہے۔ اور اتحاد کی خواہش کی نفی کر دی ہے آپ نے کہا کہ میں اس فیصلہ کے سامنے سر تسلیم خم نہ کروں گا میں جانتا ہوں کہ اس امر کے باوجود میں کانگریس کا رکن رہ سکتا ہوں اور صرف رکنیت میرے لئے کافی ہے۔ جو لوگ کانگریس میں عہدوں کے حصول کے خواہاں ہیں وہ کانگریس کی اس غیر معقول قرارداد کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا عاجزانہ خراج پیش کریں تو کریں۔ لیکن میں ہرگز ایسا نہ کروں گا۔

کانگریس نے کونسلوں کے متعلق جو قرار منظور کی ہے وہ مسٹر کیلکر کے خیال میں سوراجیوں اور عدم تعاونیوں کے درمیان پیچاپوسے کی صدی مفاہمت کرا دینے کی مترادف ہے۔ اختلاف محض لفظی ہے۔ اور وہ بھی وزارت کی ترتیب کے متعلق ہے جوابی تعاونی عہدوں کے قبول کرنے کے حامی ہیں۔ لیکن ہر صورت سے حامی نہیں۔ وہ وزارت بنانے کے حامی صرف ابھی شرائط پر ہیں۔ یعنی جب تک وہ کونسلوں کے موافق چلیں تو وزیر بنے رہیں ورنہ نتائج کا خمیازہ بھگتیں۔

آپ نے کانگریس کے نظام کے متعلق اظہار خیالات کرنے کے بعد فرمایا کہ میرے خیال میں مجلس عاملہ کانگریس کے پاس ایسے ذرائع موجود نہیں کہ وہ مسئلہ اتحاد ہندو مسلم کو حل کر سکے میرے خیال میں اس مسئلہ کا حل صرف ایک ہے۔ اور وہ یہ کہ مسلمان تمام صوبجات میں نمایندگی کا ایک اصول تسلیم کریں خواہ رائے دہندے کے تناسب کے لحاظ سے یا آبادی کے تناسب کے لحاظ سے۔

اجمیر میں حضور نظام کے لئے دعا

اجمیر ۱۱ر جنوری۔ یہاں کل خواجہ غریب نواز کے عرس کے موقع پر سر کردہ مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس کے صدر مولانا عبدالماجد قادری بدایونی تھے۔ مقرروں نے اس امر پر زور دیا کہ اعلیحضرت حضور نظام کی قلمرو میں جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ تمام مسلمانان ہند کے لئے تردد کا باعث ہے اور اگر حکومت برطانیہ نے کوئی ایسی کارروائی کی جس سے حکومت نظام میں پریشانی پیدا ہو۔ یا اعلیٰ حضرت کے شاہانہ اقتدار کو صدمہ پہنچے تو یقیناً اس سے تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو صدمہ پہنچے گا۔ اور ان میں سخت ناراضگی پیدا ہو گی جناب صدر نے علماء و مشائخ سے درخواست کی کہ خواجہ غریب نواز کے مزار پر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور نظام کو تصفیہ طلب جھگڑوں میں کامیابی عطا فرمائے۔ چنانچہ مولانا عبدالقدیر بدایونی۔ مولانا معین الدین اجمیری۔ مولانا نثار احمد مفتی آگرہ۔ سید غلام بھیک نیرنگ۔ ایڈووکیٹ انبالہ۔ مرزا عبدالقادر بیگ۔ مولانا عبدالعزیز۔ اور دیگر سرکردہ اشخاص نے مزار شریف پر حاضر ہو کر حضور نظام کے لئے دعا کی۔ اور ہزاروں زائرین نے آمین کہی۔

یوپی کونسل میں تعلیمی ترقی کی تجویزیں

کانپور ۱۳ر جنوری۔ حافظ ہدایت حسین ممبر مجلس مقننہ نے یہ ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ اسکولوں میں ۱۲ سال سے زیادہ عمر کے لڑکوں اور طلبا کالج کے لئے جسمانی ورزش لازمی قرار دیجائے۔

یونیورسٹی کور کی توسیع کی جائے۔ تاکہ یونیورسٹی کے تمام طلبا فوجی ٹریننگ حاصل کر سکیں۔ یونیورسٹی ٹریننگ کور کو امدادی افواج کا درجہ دیا جائے۔ ریزولیوشن پر ۲۴ر جنوری کو بحث ہوگی۔

اسمبلی میں سرحدی اصلاحات کے متعلق سوال

ہندوستان میں پریوی کونسل کے قیام کا مطالبہ

دہلی ۱۲ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح اسمبلی میں سوال کریں گے کہ حکومت نے اسمبلی کی اس قرارداد کو نافذ العمل کرنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کیں۔ کہ صوبہ سرحد کو اصلاحات دی جائیں۔

ڈاکٹر گور حکومت پر زور دیں گے کہ پریوی کونسل ہندوستان میں قائم کی جائے۔ اور مسٹر محمود سہروردی کونسل آف اسٹیٹ میں یہ تحریک پیش کریں گے کہ موٹروں کی آمدنی سے مرکزی سڑک کی ترقی کا سرمایہ قائم کیا جائے۔ اور کاشتکاروں کے مفاد میں دیہاتی علاقے قائم کئے جائیں)۔

سرحدی اصلاحات کے متعلق میاں عبدالحی کے سوالات

میاں عبدالحی صاحب۔ ایم۔ ایل۔ اے۔ ایڈووکیٹ (لدھیانہ) نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات کا نوٹس دیا ہے۔

(۱) کیا یہ امر واقعہ ہے کہ ۱۹ر مارچ ۱۹۲۶ء کو اسمبلی میں شمالی و مغربی سرحدی صوبہ کے لئے اصلاحات کی جو قرارداد منظور ہوئی تھی حکومت اس پر عمل پیرا نہ ہونے کا فیصلہ کر چکی ہے؟ کیا حکومت اس مسئلہ کو اصلاحات کے متعلق شاہی کمیشن کے تقرر تک ملتوی رکھے گی۔؟

(۲) اگر سوال اول کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس فیصلے کے وجوہ بیان کرے گی۔

(۳) اگر اس مسئلہ کے متعلق اب تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا تو کیا بتایا جائیگا کہ فیصلے کی اغلب تاریخ کیا ہوگی!

کلکتہ میں دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

انقلابی تحریرات کی ضبطی

کلکتہ ۱۴ر جنوری۔ کلکتہ کی پولیس کی خاص شاخ نے کل رات کو حلقہ انٹلی میں دو آدمیوں کو گرفتار کیا۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ چند اوویہ اور انقلابی تحریرات پر قبضہ کر لیا گرفتار شدہ اشخاص دو نوجوان بنگالی یعنی چندر سین جی۔ اور چندر پرشاد چٹرجی ہیں۔ سر چارلس ٹیگرٹ بھی خانہ تلاشی کے دوران میں موقع پر پہنچ گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گرفتار شدہ اشخاص نے جو بیانات دئے ہیں وہ مزید انکشافات کا باعث ہو سکتے ہیں۔

مسٹر سہروردی کا مقدمہ توہین

بنگالی کے ایڈیٹر و پرنٹر کا اپیل

کلکتہ ۱۳ر جنوری۔ تیس جنوری کو مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی

کو بنگالی کے اڈیٹر بی چکرورتی اور پرنٹر سرپھودرنا تھ بنرجی کے خلاف سات ہزار روپیہ ہرجانہ کی ایک طرفہ ڈگری مل گئی تھی۔ یہ ڈگری اس مقدمہ کے سلسلہ میں تھی۔ جو اخبار بنگالی کے مضمون "پس پردہ" کی اشاعت کے سلسلہ میں مسٹر سہروردی نے دائر کر رکھا تھا۔

آج مسٹر بی چکرورتی کی طرف سے جسٹس پیرسن کی عدالت میں ایک درخواست پیش کی گئی کہ یک طرفہ ڈگری منسوخ کر دیجائے۔ تاکہ مجھے صفائی پیش کرنے کا موقع مل سکے۔ درخواست منظور ہو گئی۔

کلکتہ میں ۵۵ مسلمانوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۲ جنوری۔ آج صبح پولیس نے شمالی کلکتہ سے ۵۵ مسلمانوں کو گرفتار کیا یہ گرفتاریاں سکھوں کے جلوس کے فساد کے سلسلہ میں ہوئی ہیں اس فساد میں ۷ آدمی زخمی ہوئے تھے۔ مزید تفتیش تک مشتبہ گرفتار شدہ اشخاص پولیس کی حراست میں رہیں گے۔

کلکتہ میں ابھی سے گرمی شروع ہو گئی

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ گذشتہ چند دنوں سے کلکتہ میں اس قدر گرمی محسوس کی جا رہی ہے کہ لوگوں نے گرم کپڑے پہنا ترک کر دئے ہیں اور بعض دفاتر میں تو پنکھوں کا استعمال ہونے لگا ہے۔

مدراس کونسل میں کانگریس پارٹی کی تجویزیں

مدراس ۱۱ جنوری۔ مدراس کونسل کی کانگریس پارٹی نے آج آئندہ اجلاس کونسل میں پیش کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ریزولیوشن کا نوٹس دیا ہے۔

یہ کونسل گورنر سے سفارش کرتی ہے کہ وہ گورنر جنرل سے سفارش کرے کہ جس شکل میں ہندو اوقاف کا قانون منظور کیا گیا ہے اسے منظور نہ کیا جائے۔ کیونکہ وہ بڑی جلد بازی میں کیا گیا تھا۔ اور بحث کے دوران میں بڑی بے قاعدگیاں کی گئی تھیں۔

دوسرے ریزولیوشن میں جن کے پیش کرنے کا پارٹی نے فیصلہ کیا ہے ایک یہ بھی ہے کہ بلم اور بلاری کے اضلاع کو جن میں تلنگی زبان بولنے والوں کی کثرت ہے چھوڑ کر اندھرا یونیورسٹی کے باقی علاقہ کو حکومت اور لیجسلیچر تمام کاموں کے لئے ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے۔

دیوان ریاست میسور کا دورہ
شموگہ میں ایک مسجد کا تصفیہ

بنگلور ۱۲ جنوری۔ شموگہ میں مسجد کیلئے جو جگہ منظور کی گئی تھی اسکے خلاف ہندو ... کوشش کی دیوان نے اس جگہ کا خود معائنہ کیا تاکہ اس قضیہ کا تصفیہ کر سکے دونوں ملتوں کے لیڈر بھی موجود تھے [illegible] ... اپنا نقطہ نظر پیش کیا اور صورت حالات کی تشریح کی مسجد کے ... [illegible] ... دیوان نے ... یقین دلایا ہے ... معاملہ میں ... قطعی فیصلہ نہ کیا جائیگا جبتک مسجد کیلئے مناسب ... متعلق غور نہ کر لیا جائیگا۔ ... فریقین کی رضامندی ... حاصل نہ کر لیجائیگی۔ مرزا محمد اسمٰعیل صاحب دیوان میسور آجکل سرحدی علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں ... کے باشندوں کے سپاسنامہ کے جواب میں فرمایا کہ نظام ریاست میں ... تعمیر کا پروگرام تیار ہو رہا ہے ... ریلوے کی توسیع کیجائیگی آپ نے ... متعلق بھی توقع ظاہر کی کہ جلد بنائی جائیگی اور مالناد ... بہتر تعلیمی انتظام کیا جائیگا۔

مدراس میں کانگریس کی تعمیری سرگرمیاں

مدراس ۱۱ جنوری۔ آج شام کو تامل نیڈو کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا جس میں صوبہ بھر میں کانگریس کے تعمیری کام کرنے کے لئے بھی ایک کمیٹی بنائی گئی جو کانگریس کے آئندہ سالانہ جلسہ کے سلسلہ میں اپریل میں مجلس استقبالیہ بنانے کا بھی انتظام کریگی۔

سی پی کونسل میں گورنر کی تقریر
مزاحمت کیخلاف لاٹھ کے ہتھیار

ناگپور ۱۱ جنوری۔ مجلس مقننہ کے جدید منتخب صدر منکر راؤ چٹنوس کے انتخاب کی گورنر نے باضابطہ تصدیق کر دی ہے مسٹر چٹنوس نے باقاعدہ فرائض صدارت انجام دئے۔ اور کرسی صدارت پر متمکن ہوئے سر ہائیڈ گوون گورنر باقاعدہ جلوس کے ساتھ آئے اور کونسل کے ایوان میں داخل ہوئے۔ آپ نے کونسل کے ممبروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اس معاملہ کا جلد از جلد فیصلہ ہو جائے کہ آیا آپ چاہتے ہیں کہ اصلاحات پر عملدرآمد کے لئے میں کارروائی کروں اور پارلیمنٹ کے اصول اور طرز پر کام کیا جائے؟ اگر آپ کے پیشرو حضرات کی طرح اس کونسل میں وزارت کی ترتیب تشکیل میں مزاحمت و مخالفت کی گئی تو میں آزادی سے کوئی کام نہ کر سکوں گا۔ میں آپ سے کہتا ہوں کہ آپ نسلی۔ ملی اور جماعتی اختلافات کو مٹا دیجئے۔ اور میری حکومت سے اتحاد و اشتراک کیجئے۔ تاکہ جہالت امراض اور افلاس کے خلاف جنگ کی جا سکے۔ غلط فہمی کی موجودگی میں کوئی قطعی اور موثر کارروائی نہیں کی جا سکتی"۔

صوبہ متوسط کے جدید وزراء

ناگپور ۱۴ جنوری۔ آنریبل مسٹر مارٹن نے اعلان کیا کہ مسٹر رگھوندر راؤ اور مسٹر دیش مکھ وزیر مقرر کئے گئے ہیں۔ صدر اور بعض ارکان نے وزراء کو ان کے تقرر پر مبارکباد دی۔ کانگریسی ارکان خاموش رہے۔

نیز کونسل نے مسٹر پی جی کھاپرڈے کو ۳۳ رایوں سے ڈپٹی پریسیڈنٹ منتخب کیا۔ ۲۰ رائیں مسٹر معصر اکو ملیں۔ اور ۲۸ رائیں مسٹر رحمن کو ملیں۔

برما کونسل کے ایک ممبر کی گرفتاری

رنگون ۱۱ جنوری۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں لکڑی کے متعلق جعل سازی کا مقدمہ پیش ہوا جس میں کونسل کا ایک ممبر اور ... اشخاص شامل ہیں۔ گواہان استغاثہ کے بعد عدالت نے ۱۲ ملزمان پر زیر دفعات ۴۰۶ و ۴۰۹ تعزیرات ہند خیانت مجرمانہ اور مسروقہ مال میں بیوپار کرنے کی وجہ سے مقدمہ چلانے کے لئے کہا۔

فساد پٹنہ کا انجام
۴۷ مسلمانوں کو قید سخت کی سزائیں

پٹنہ ۱۲ جنوری۔ گذشتہ جولائی کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں ۸۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمات دائر تھے کہ انہوں نے موضع مجھوری سرپورے ہندوؤں کے مکانات کو لوٹا ہے آج مسٹر ہیلو اسپیشل مجسٹریٹ نے مقدمات کا فیصلہ سنا دیا ۴۷ مسلمانوں کو فی کس دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ۲۰ کو فی کس تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔ بدرالدین طالب علم اینڈورڈ کالج سے نیک چلنی کی ضمانت اور مچلکے لے لئے گئے۔ اور دس ملزموں کو رہا کیا گیا۔

بقیہ صفحہ ۴

(الف) بائیں شانے کی ہڈی سے دو انچ نیچے
(ب) کمر کے جسم کے داہنی جانب ایک انچ سے
(ج) بائیں شانے کی ہڈی کے اندرونی کنارے کے قریب اسکے زیریں کونے سے ایک انچ اوپر
(د) چوتھی گولی کھال کے نیچے ملی۔

زخم یہ تھے۔

ایک داہنی ہنسلی پر دوسرا داہنے شانے کی ہڈی پر اور تیسرا اور چوتھا داہنی پسلی پر۔ اس عمر کے لحاظ سے جو آپ کی تھی جسم خاصہ توانا تھا اور نمونیا سے صحتیابی کی علامات موجود تھیں۔

(لاش کے طبی معائنہ کی فرد کی تصدیق کی۔ گولی کو بھی پہچانکر کہ وہی ہے جو سوامی جی کے جسم سے نکالی تھی۔ کہا کہ) میں نے اس گولی کو اپنے اسسٹنٹ کے ہاتھ پولیس کے پاس بھیجا (مہر شدہ لفافہ کو جس میں گولی تھی شناخت کیا) گولی کتنے فاصلہ سے چلائی گئی تھی اس کا میں کچھ اندازہ نہیں بتا سکتا لیکن خاصا قریب تھا۔ موت کی وجہ سینہ پر گولی کے زخم تھے جن سے پھیپھڑے کو شدید صدمہ پہنچا تھا۔ موت فوری نہ تھی لیکن بہت جلد ہوئی ہوگی کیونکہ زخم شدید تھے۔

جرح

برن بیسٹن روڈ پر لاش کا طبی معائنہ کیا۔ پولیس نے میرے معائنہ کے لئے کسی اور زخمی آدمی کو اسوقت اس مکان میں پیش نہیں کیا۔ میں نے شفاخانہ میں سوامی جی کے ملازم کا معائنہ کیا۔ جسے شفاخانہ میں بطور انڈور پیشنٹ (مقیم مریض) کے داخل کیا گیا۔ (وقت کا مجھے صحیح خیال نہیں) ۲۳ تاریخ کو میں نے ملازم کے جسم پر کشتم کشتی کا کوئی نشان نہیں پایا۔ اس سلسلہ میں معائنہ کے لئے کسی اور کو پیش نہیں کیا گیا۔ سوائے ان لوگوں کے جنکو فساد میں سر پر چوٹ آئی تھی۔

میرے خیال میں جب سوامی جی کو یہ زخم لگے ہیں تو وہ بیٹھے رہے ہوں گے۔ (اسکے بعد اٹھنا اور کہا کہ) آگے جھکے رہے ہوں گے۔

بلرام کی گواہی

بلرام۔ ولد گنپت لے۔ ٹھاکر۔ عمر ۲۹ سال۔ گھر برن بیسٹن روڈ۔ بحلف بیان کیا۔

۲۳ تاریخ کو شام کا واقعہ ہے۔ چار بجے میں کھاری باولی سے آ رہا تھا۔ جہاں سوامی جی کی کوٹھری کی سیڑھی ہے۔ وہاں میں نے سیڑھی کے پاس پہنچنے پکارنے کی آواز سنی۔ پھر آواز سنکر میں اوپر چڑھ گیا۔ اندر پہنچا تو دیکھا کہ دھرم سنگھ چلا رہا تھا۔ سوامی جی کے کمرہ کے باہر جو کھلی جگہ ہے تو دیکھا کہ دھرم سنگھ چلا رہا ہے۔ دھرم سنگھ خون کے ساتھ بھرا ہوا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ سوامی جی کو مار دیا۔ سوامی جی کو مار دیا۔ اسکے بعد میں اندر کمرہ میں چلا گیا۔ دیکھا کہ سوامی جی اپنے بستر پر پڑے ہوئے ہیں اور ان کے پرائیویٹ سکریٹری نے ایک مسلمان کو ان کے تکیہ کی طرف دبائے ہوئے ہے۔ اور اس مسلمان کے ہاتھ میں ایک پستول ہے۔ دھرم پال اور دھرم سنگھ کے علاوہ ایک آدمی اور تھے۔ اور ہم سب لوگ چلانے لگے۔ پھر میں شام تک اخیر تک وہیں رہا یعنی جب تک پولیس شہادتیں لیتی رہی پولیس پندرہ بیس منٹ بعد آگئی۔ پولیس کے آنے سے پہلے پنڈت جی بھی (سوامی جی کے لڑکے) وہاں آ گئے تھے۔ سردار چیت سنگھ نے جھٹ اپنا پستول دکھا کر اس سے پستول لے لیا۔ اس مسلمان سے جس کو پرائیویٹ سکریٹری نے دبائے ہوئے تھا (ملزم کی طرف دیکھکر) میں اسکو پہچانتا ہوں۔ (پستول دیکھکر) یہ پستول میں نے دیکھی ہے اس کو سردار چیت سنگھ نے اس سے لیا تھا۔ اس کمرے میں سے خالی خول نکلے تھے۔ اور ایک انگریز پولیس افسر نے آکر پستول کو جو کھولا تو ایک بھرا ہوا کارتوس اور خالی نکالا تھا۔ میں نے دھرم سنگھ کے بدن پر صرف خون ہی دیکھا تھا۔ یہ نہیں دیکھا کہ چوٹ کہاں لگی۔ کیونکہ ہماری توجہ اسوقت سوامی جی کی طرف اور ملزم کی طرف تھی کہ یہ بھاگ نہ جائے۔

(از خود کہا کہ) اندر جی کے آنے سے پہلے میں نے ملزم سے پوچھا کہ تو نے یہ کیا غضب کیا تو اس نے جواب دیا کہ یہ ہمارے دین کے دشمن تھے اور ان کا یہی علاج ہے (گواہ نے ...)

تقسیم کی کہ اندر جی کے آنے کے بعد پولیس کے آنے سے پہلے

جرح

جس وقت میں نے ملزم سے یہ سوال کیا اور اس نے یہ جواب دیا۔ اس کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد میں نے پولیس کے سامنے بیان لکھوایا۔ یہ واقعہ کہ اس نے مجھے یہ جواب دیا کہ (یہ ہمارے دین کے دشمن ہیں۔ اس لئے میں نے مارا) یہ میں نے پولیس کے سامنے بیان کیا تھا۔ یہ بات بھی کہ پروفیسر اندر اسوقت موجود تھے۔ مجھے ٹھیک یاد نہیں کہ وہ بیان مجھ کو پولیس نے پڑھکر سنایا۔ مجھ سے اس بیان پر کوئی دستخط یا انگوٹھے کے نشان نہیں کرائے گئے۔ میرے بیانات سردار چیت سنگھ نہیں بلکہ ایک مسلمان افسر لکھ رہے تھے۔ مجھے یاد نہیں کہ جس کاغذ پر میرے بیان لکھے گئے اس کا رنگ کیا تھا۔ رات کا وقت تھا وہ کاغذ جس پر بیان لکھے جا رہے تھے بالکل سادہ تھا اس پر کوئی چھپی ہوئی عبارت نہیں تھی۔ آتے ہی پولیس نے سردار چیت سنگھ نے دھرم سنگھ کا بیان لیا۔ جسوقت سردار چیت سنگھ دھرم سنگھ کا بیان لے رہے تھے اسوقت میں وہاں تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اسوقت گواہان استغاثہ میں سے اور کون کون تھا۔ پولیس کے آدمی بہت تھے۔ میں مہر چند کو نہیں جانتا دھرم پال سنگھ اور دھرم سنگھ کو چہرے سے پہچانتا ہوں۔ واقعہ سے پہلے ان کے نام سے واقف نہیں تھا۔ چدانند کو میں نے اسی دن دیکھا۔ دھرم سنگھ کا بیان Complete نہیں ہوا تھا کہ اسے ہسپتال لے گئے۔ دھرم سنگھ کے بعد گھنٹہ بھر تک کسی اور کا بیان نہیں لکھا گیا۔ پھر جب ایک مسلمان افسر آئے تو دوسرے بیانات لکھے گئے۔ پروفیسر اندر جی کا بیان بھی اسی مسلمان افسر نے لکھا تھا۔ اندر کا بیان میرے بیان سے پہلے لکھا گیا۔ جسوقت اندر جی کا بیان ہوا تو کمرہ میں نہیں تھا۔ میں باہر کھڑا تھا۔ جہاں اندر جی کا بیان لکھا جا رہا تھا وہاں سے میں ۱۲-۱۴ قدم کے فاصلہ پر تھا۔ میں اس لئے باہر کھڑا تھا کہ لوگ سوامی جی کے درشنوں کے لئے آ رہے تھے میں انہیں روکنے کے لئے کھڑا تھا۔ زینے کے دروازے پر میں کھڑا تھا وہ کھلا ہوا تھا۔ اس دروازے کے سامنے جو کمرے کا دروازہ ہے وہ بند تھا۔ بیانات اس کمرے کے اندر ہو رہے تھے جب دھرم سنگھ کو پولیس لے گئی۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ تک میں دھرم پال سنگھ اور اندر دونوں اس عمارت میں رہے (پھر کہا کہ) مجھے ٹھیک یاد نہیں کہ وہ دونوں بھی رہے یا نہیں کیونکہ وہاں بہت سے آدمی آ جا رہے تھے (عدالت نے دونوں متضاد بیانات کو ریکارڈ کرنے سے باوجود اصرار وکیل ملزم کے انکار کر دیا اور صرف دوسرا بیان لکھا) جسوقت میں اندر گیا تو اس ملزم کو دھرم پال سنگھ زمین پر گرائے ہوئے تھے جس جگہ گرائے ہوئے تھا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ چت تھی یا نہیں کیونکہ اس پر فرش بچھا ہوا تھا۔ مگر میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ کیا تھا۔ جس وقت سردار چیت سنگھ کی طرف اپنا ریوالور کر کے اس سے پستول چھیننے کی کوشش کی تو ملزم چھڑانے کی ہمت کر رہا تھا ایک ہاتھ میں اس کے پستول تھا اور اس کا ہاتھ دھرم پال سنگھ نے پکڑ رکھا تھا۔ اور دبائے ہوئے تھا۔ یہ اس ہاتھ کو ہلاتا تھا۔ جسوقت سردار چیت سنگھ آئے تو انہوں نے دھرم پال سنگھ یا ملزم کے جسم کا ملاحظہ نہیں کیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس دن برن بیسٹن روڈ پر کوئی مسلمان بھی مارا گیا۔ ہم اوپر تھے ہمیں کچھ نہیں معلوم۔ اس سے پہلے سوامی جی کے ہاں میرا آنا جانا نہیں ہوا۔ (بسوال عدالت) تقریباً چھ سات مہینے ہوئے ایک دفعہ گیا تھا۔ میں سوامی جی کو ادب اور حرمت کی نگاہ سے دیکھتا تھا میں بھی آریہ ہوں۔ جسوقت میں اندر کمرے میں گیا ہوں۔ تو میرے ساتھ سوامی چدانند تھے۔ جسوقت سردار چیت سنگھ نے آکر اپنا پستول بھر کے اسے دکھایا۔ اسوقت ملزم اسی پوزیشن میں دبا پڑا تھا اور دھرم پال سنگھ نے اس کا ہاتھ دبائے ہوئے تھا۔ اس بندرہ بیس منٹ تک دھرم پال سنگھ نے اس کا ہاتھ اس ترکیب سے پکڑا ہوا تھا کہ وہ پستول نہیں چلا سکتا تھا۔

ڈاکٹر ایچ سی رنفل کی گواہی

میں نے دھرم سنگھ ولد ویالو کا ۲۴ دسمبر کو ساڑھے گیارہ بجے صدر شفاخانہ میں معائنہ کیا۔ دو سوراخ نما زخم تھے۔

ہر ایک پاؤ انچ کی چوڑائی کا تھا۔ پٹھ پر داہنی جانب۔ اور دوسرا سرین کے بازو میں پہلے زخم کے کنارے سرخ یا ہی مائل تھے ملکس ریز سے دیکھا کوئی گولی نہیں ملی۔ یہی وہ سرٹیفکیٹ ہے جسے میں نے پولیس کو دیا۔ یہ میرے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور میرے ہی اس پر دستخط ہیں۔

جرح

جس وقت میں نے دھرم سنگھ کو دیکھا ہے وہ بالکل ہوش میں تھا۔ میں نے اس کے جسم پر کشتم کشتی کا کوئی نشان نہیں دیکھا۔ مجھے یاد نہیں کہ اس نے مجھ سے یہ کہا کہ اس (کے جسم) پر اس قسم کا کوئی نشان ہے۔ میں نے اس کے جسم کا معائنہ کیا (سوال یہ تھا کہ اسے سر سے پیر تک معائنہ کیا تھا یا نہیں) اگر اس قسم کا کوئی نشان ہوتا تو میں اس (کے جسم) پر ضرور پاتا۔ پولیس نے اس کے کپڑے مجھے نہیں دکھلائے لیکن وہ اس کی چارپائی کے قریب پڑے ہوئے تھے۔ میں نے ان پر خون یا کیچڑ کا کوئی نشان نہیں دیکھا۔ پولیس نے کوئی کپڑے نہیں بھیجے۔

پروفیسر اندر کی گواہی

پروفیسر اندر۔ ولد سوامی شردھانند۔ ذات آریہ۔ عمر ۳۷ سال۔ پیشہ journalism مقام دہلی۔ نیا بازار دبرن بیسٹن روڈ) بحلف بیان کیا۔

۲۳ دسمبر کو شام کو میں اپنے دفتر میں تھا۔ ۴ بجکے دس منٹ ہوئے ہوں گے۔ میرا آفس برن بیسٹن روڈ پر ہے۔ مجھے لالہ جیون لال ایک آدمی نے آواز دی۔ جب میں آواز پر گیا تو انہوں نے مجھے بتلایا کہ سوامی جی کے کسی نے گولی مار دی۔ یہ سنکر میں نیچے اترا۔ اور بھاگ کر سوامی جی کے مکان پر پہنچا۔ وہاں جاکر اندر جاتے ہی میں نے دھرم سنگھ کو دیکھا کہ اس کے جسم سے خون بہ رہا تھا۔ اور وہ گرا ہوا تھا۔ دروازہ کے اندر سوامی جی کو دیکھا کہ وہ بیہوشی کی حالت میں چارپائی پر پڑے ہوئے تھے۔ سوامی جی کے سرہانے کی طرف انکا پرائیویٹ سکرٹری دھرم پال ایک آدمی کو دبائے ہوئے تھا۔ وہ آدمی ایک مسلمان تھا جب اسے دبائے ہوئے تھا اسوقت تک میں نے اسے نہیں دیکھا۔ جب وہ کھڑا ہوا تو دیکھا میں اسکو پہچان سکتا ہوں۔ (ملزم کو دیکھکر) یہی ہے۔ دھرم پال کے علاوہ وہاں لالہ بلرام تھے۔ اور ڈاکٹر سکھدیو۔ اسوقت خون کیا گیا تھا پولیس پندرہ بیس منٹ میں آگئی ہوگی۔ سردار چیت سنگھ سب انسپکٹر تھے۔ پولیس کے آنے پر سردار چیت سنگھ نے اپنا ریوالور اس کی طرف کیا اور اس سے کہا کہ تم اپنا ریوالور دیدو اس کے ہاتھ میں ریوالور تھا اور اسے دھرم پال سنگھ دبائے ہوئے تھا۔ پولیس کے آنے سے پہلے مجھے اتنا یاد ہے کہ بلرام نے اس آدمی سے جو دبا ہوا تھا یہ پوچھا کہ تم نے یہ کیا کیا تو اس نے دبے ہوئے ہی جواب دیا کہ یہ ہمارے ایمان کا دشمن تھا اس لئے ہم نے اسے مار دیا۔ جب میں نے ملزم کو دیکھا تو مجھے یاد آیا کہ میں نے اسے پہلے دیکھا تھا۔ ستمبر میں جب کانگریس کی طرف سے کونسل الکشن کی میٹنگ ہوئی تھی اسوقت دیکھا۔ وقوعہ سے دو ڈھائی مہینہ پہلے۔ وہاں میں نے دیکھا تھا۔ کمرے میں سے جب پولیس آئی تو دو خالی کارتوس نکلے۔ (پستول دیکھکر) یہی پستول پولیس نے ملزم کے قبضہ سے لیا تھا۔ ان کی لکھا پڑھی ہوئی تھی تو ان کی فردوں پر (فردیں دیکھکر) میرے دستخط ہوئے تھے اور وہ یہی ہیں جبکہ ڈاکٹر فرینکلن آئے تو اسوقت میں نے ان کے سامنے سوامی جی کی لاش کو شناخت کیا۔ وقوعہ سے پہلے وہ بہت دن سے برانکیل نمونیہ میں مبتلا تھے۔ مگر دو روز سے طبیعت اچھی تھی اور کچھ کچھ نارمل ہو رہا تھا۔

جرح

ملزم کو میں نے کبھی سوامی جی کے پاس آتے جاتے نہیں دیکھا جب تک پولیس آئی دھرم پال اسکے اوپر ہی پڑے رہے۔ یہ تھوڑی بہت کوشش نیچے سے نکلنے اور ہاتھ چھڑانے کی کرتا رہا۔ ہم لوگ جو کمرے میں تھے انہوں نے پولیس کے آنے سے پہلے پستول چھیننے کی کوشش نہیں کی۔ دھرم پال نے سردار چیت سنگھ کے آنے تک ملزم پر پورا قابو کر رکھا تھا۔ جس جگہ دھرم پال اسے لئے پڑا ہوا تھا

میں نے نہیں دیکھا کہ اسوقت وہاں فرش وغیرہ پڑا ہوا تھا یا نہیں۔ جسوقت سردار چیت سنگھ آئے اور اس نے پستول دیدیا تو انہوں نے کھڑا کر کے اس کے ہتھکڑی لگا دی۔ ہتھکڑی لگانے کے بعد اسے شاید آدھ گھنٹہ یا پون گھنٹہ وہاں رکھا ہوگا۔ جس وقت میں گیا اسوقت سے پولیس کے لیجانے تک کسی نے ملزم کو مارا پیٹا نہیں۔ اس وقت میں نے یہ نہیں دیکھا کہ اس نے نماز پڑھی یا نہیں۔ میں نے اسے جھکتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اگر بغیر جھکے نماز پڑھی جا سکتی ہو تو اس نے پڑھی ہوگی۔ مجھے خیال نہیں کہ اس نے کانوں تک ہاتھ اٹھایا یا نہیں۔ میں نے نہیں دیکھا میرے سامنے پولیس نے دھرم پال اور ملزم کو نہیں دیکھا کہ ان کے جسم پر کوئی چوٹ یا خراش ہے۔ جس وقت بلرام کو ملزم نے یہ جواب دیا کہ یہ ایمان کے دشمن تھے، اسوقت میں نے ڈاکٹر سکھدیو کو کمرہ میں نہیں دیکھا۔ ڈاکٹر صاحب کا بیان اس دن پولیس نے میرے سامنے نہیں لیا جب پولیس آئی تو سب سے پہلے دھرم سنگھ کا بیان لکھا گیا۔ پورا نہیں لکھا گیا۔ اسکے بعد دھرم پال کا بیان لکھا گیا۔ سردار چیت سنگھ نے صرف دھرم سنگھ کا بیان لیا۔ پھر مسٹر نذیر الحق نے دھرم پال کے بیانات لکھے۔ دھرم سنگھ کے بیان کے پون گھنٹے کے بعد شیخ نذیر الحق نے دھرم پال کا بیان لکھا۔ بلرام کا بیان میرا خیال ہے سب سے پیچھے لکھا گیا۔ میں پوری ترتیب کے ساتھ نہیں بتا سکتا کہ کس کا بیان کس کے بعد لکھا گیا۔ اگلے روز میں نے سنا کہ برن بیسٹن روڈ پر اس روز ایک مسلمان آدمی مارا گیا۔ سوامی جی کے پاس چندے کا روپیہ آتا رہتا تھا۔ سندھی سیلکے وہ ایکٹنگ پریزیڈنٹ تھے اس کے واسطے آتا تھا۔

سردار چیت سنگھ کی گواہی

سردار چیت سنگھ انچارج کوتوالی نے بحلف بیان کیا۔

۲۳ تاریخ کو میں چار بجے کے بعد سوامی شردھانند کے مکان پر گیا تھا۔ ٹیلیفون سے خبر آئی تھی۔ ٹیلیفون برن بیسٹن روڈ سے آیا تھا۔ مہر چند یوکی کی طرف سے فون ہوا تھا۔ یہ تھا کہ ایک آدمی نے سوامی شردھانند کے گولی ماردی ہے اور اس کو پکڑ رکھا ہے جلدی آئیے۔ (روزنامچہ دیکھکر) یہ اطلاع درست ریکارڈ ہوئی ہے میرے منشی کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے اور اس پر میرے دستخط ہیں میں نے لکھائی تھی۔ میں سپاہی ساتھ لیکر موقعہ پر پہنچا میں مسلح ہو کر گیا۔ سپاہی مسلح نہیں تھے میں ریوالور سے مسلح تھا۔ وہاں جا کر میں نے دیکھا کہ سوامی شردھانند کی لاش کمرے میں چارپائی پر پڑی ہوئی تھی اور اس کے برابر میں دھرم پال نے ملزم کو پکڑ رکھا تھا اور دھرم سنگھ فرش پر پڑا ہوا تھا اور اس کے خون جاری تھا۔ اس کی ٹانگ سے (ملزم کو دیکھکر) اس آدمی کو پیچھے سے دھرم پال نے پکڑ رکھا تھا۔ اسکے ہاتھ میں ریوالور تھا۔ کمرے میں اندر جی تھے۔ بلرام تھا۔ چدانند تھے۔ میں نے اپنا پستول اس کو دکھا کر اس سے پستول چھین لیا۔ (پستول دیکھکر) پستول یہی تھا کمرے میں سے دو خالی کارتوس چلے ہوئے ملے۔ پستول کو مسٹر آرڈ صاحب نے کھولا تھا میرے سامنے۔ جن کو انہیں فون پر بلایا تھا اس میں سے ایک کارتوس بھرا ہوا اور ایک خالی ملا۔ (فردیں دیکھکر) یہ فردیں خالی کارتوسوں اور ریوالور کی میں نے بنائی ہیں اور میری ہی لکھی ہوئی ہیں۔ دستخط بھی میرے ہی ہیں۔ ان کے علاوہ اور کوئی فردیں میں نے نہیں بنائی۔ دھرم سنگھ کو میں شفاخانے لیگیا اور ... سوامی جی کی لاش پر ایک اور سب انسپکٹر اور چند سپاہیوں کی ڈیوٹی لگائی۔

جرح

اس مقدمہ کی تفتیش پندرہ سولہ دن تک ہوتی رہی۔ ... علاقہ کوتوالی کا ہے ... کوتوالی کا انچارج ... ہونے کے علاوہ دہلی کے چار یا پانچ افسر پولیس کے اس تفتیش میں رہے ... انسپکٹر نذیر الحق صاحب تحریر کراتے تھے۔ جو بیانات اور جو تفتیش کی جاتی تھی اسکی خبر مجھ کو نہیں تھی۔ نذیر الحق صاحب کو ہوتی تھی کیونکہ تفتیش کے انچارج نذیر الحق صاحب اور دیوی دیال صاحب تھے۔ یہ دونوں افسر دہلی ہی میں ہیں۔ کلندرے میں گواہوں کے نام جو لکھے ہوتے ہیں یہ میرے لکھے ہوئے ہیں۔ یہ نام میں نے شیخ نذیر الحق اور ملک دیوی دیال کے حکم اور مشورہ سے لکھے ہیں۔ گواہوں میں جیسے نام کے علاوہ نذیر الحق صاحب کا نام ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ نیض بازار کے تھانہ کے انچارج سب انسپکٹر نے بھی تفتیش میں حصہ لیا۔ ملزم کا مکان تھانہ نمبر ۲ فیض بازار کے علاقہ میں ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس کے چال چلن کی تحقیقات فیض بازار کے تھانہ دار نے کی تھا یا دو ہیں۔ ایک مہر تیس رام اور آغا محمد اکبر اور یہ دونوں نے تفتیش میں حصہ لیا

میں نے ملزم کو گرفتار کرنے کے بعد اس کے جسم کا ملاحظہ نہیں کیا۔ دھرم پال کے جسم کا بھی نہیں کیا۔ میں نے خیال نہیں کیا کہ جس جگہ یہ دونوں پڑے ہوئے تھے وہاں ٹاٹ کا فرش تھا۔ وہ چھت پکی تھی۔ جس وقت میں آیا اس وقت بھی ملزم نیچے سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا اور مجھے معلوم ہوا کہ وہ پہلے بھی کر رہا تھا۔ یہ معلوم کرنے کے باوجود کہ وہ پندرہ بیس منٹ تک نیچے پڑے رہے۔ میں نے ان دونوں کے جسم کو اس لئے ملاحظہ نہیں کیا کہ دھرم سنگھ کی حالت خراب ہو رہی تھی اور اس کا بیان لینا ضروری تھا۔ دھرم سنگھ کا بیان لینے میں مجھے پانچ سات منٹ لگے ہونگے۔ میں ہسپتال سے گھنٹہ سوا گھنٹہ کے بعد آیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس عمارت میں ملزم کتنی دیر رہا۔ میں پھر وہیں موقع پر پہنچا۔ دھرم پال بھی وہیں تھا۔ جب میں واپس گیا تو میں نے دھرم پال کے جسم کا معائنہ اس لئے نہیں کیا کہ میں تفتیش کا انچارج نہیں رہا تھا۔ میرے سامنے کسی شخص نے ملزم کو زدوکوب نہیں کیا۔ جب میں گیا تو دھرم پال نے ملزم کے ہاتھ اور جسم کو قابو کئے ہوئے تھا۔ جس وقت میں نے اس سے ریوالور چھینا تو وہ ریوالور چلانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن دھرم پال اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اسلئے وہ aim نہیں کر سکتا تھا وہ چلا تو سکتا تھا مگر نشست نہیں باندھ سکتا تھا۔ دھرم سنگھ کے کپڑے میں نے اپنے قبضہ میں نہیں لئے۔ جس وقت میں دھرم سنگھ کو ہسپتال لیگیا تو وہ وہی کپڑے پہنے ہوئے تھا جو زمین پر پڑے ہوئے اس کے جسم پر تھے۔ اسی دن برن بسٹین روڈ پر کوئی مسلمان نہیں مارا گیا۔ کھاری باؤلی پر مارا گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ ۲۳ دسمبر کی شام کو جب کہ ملزم پولیس کی حراست میں تھا اس کے فوٹو Publicly بیچے جا رہے تھے۔ میں نے ۲۴، ۲۵ تاریخ کو سنا تھا کہ پولیس کی حراست کی حالت میں کھینچے ہوئے فوٹو بیچے جا رہے ہیں مگر میں نے نہیں دیکھے مجھے آج تک خبر نہیں ہوئی کہ تفتیش کے حالات اخباروں میں شائع ہو رہے ہیں جس وقت تفتیش کی جاتی تھی اور گواہوں کے بیانات لئے جاتے تھے تو یہ انتظام کیا جاتا تھا کہ یہ حالات پبلک نہ ہو سکیں۔ ہم اکیلے اکیلے آدمیوں کے بیان لیتے تھے۔ جس وقت ایک گواہ کا بیان لیتے تھے تو دوسرے آدمیوں کو ہٹا دیتے تھے۔ دھرم سنگھ کا بیان سوامی جی کے کمرے میں لیا گیا۔ جس وقت اس کا بیان لیا گیا تو کمرے میں کئی آدمی تھے۔ تفتیش کے دوران میں نہ میں نے اور نہ میرے علم میں کسی اور شخص نے یہ دریافت کرنے کی کوشش کی کہ اس قتل کے پیچھے کوئی سازش ہے۔ دھرم سنگھ کی مضروبیت کا نقشہ میرے ہاتھ کا لکھا ہوا نہیں تھا۔ پنڈت جگن ناتھ سب انسپکٹر سی آئی ڈی کے ہاتھ کا ہے۔ یہ نقشہ مضروبیت میری موجودگی میں تیار نہیں کیا گیا۔

بسوال کورٹ انسپکٹر صاحب پر کہا۔ دھرم پال یا ملزم نے مجھ سے نہیں کہا کہ ہمارے کوئی چوٹ آئی ہے۔

پھر کہا۔ یہ فرد جامہ تلاشی ملزم کا میں نے تیار کیا تھا اس پر میرے دستخط موجود ہیں۔

... نقشہ جس کا اس فرد میں ذکر ہے (... دیکھکر) ... وہی ہے۔

(باقی آئندہ)

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانذیر ضلع سورت

۸ آنے سالانہ

یا تین پیسے ماہوار اگر آپ اپنی مذہبی معلومات بڑھانے پر صرف کر سکتے ہوں تو اسی وقت سے دہلی کے مشہور و معروف ماہوار رسالہ

مولوی کے خریدار ہو جائیے۔ جو ۲۰×۱۸/۸ سائز پر شائع ہوتا ہے ۴۸ صفحے ضخامت ہر مہینے ۴ صفحہ کا ایک مذہبی خطبہ ہوتا ہے ۸ صفحوں میں واقعات حاضرہ پر اسلامی نقطہ نظر سے بحث ہوتی ہے۔ ۴ صفحہ میں تفسیر القرآن ہوتی ہے جو بہت سلیس زبان میں ہے۔ ۴ صفحہ میں تاریخی قصہ ہوتا ہے اور باقی صفحات میں مذہبی علمی سیاسی اعلیٰ مضامین ہوتے ہیں اور **ہر سال ایک بڑا ضخیم رسول نمبر بھی شائع ہوتا ہے** جسکی لاگت ۸ سے زیادہ ہوتی ہے اسکی قیمت شامل کر کے کل عہ مولوی کا سالانہ چندہ لیا جاتا ہے جسکے سال بھر کے پرچوں کے کاغذ کی قیمت بھی عہ سے زائد ہوتی ہے بالکل پس و پیش نہ کیجئے اللہ کا نام لیکر آج ہی عہ بھیج دیجئے اور جب چاہئے ہمارا مال اپس دیکر ... واپس لیجئے۔ ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ مولوی دہلی

جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت اور قوت کی حکمی دوا

اکسیر حیات (رجسٹرڈ)

جریان خواہ سالہا سال کا پرانا کیوں نہ ہو۔ پیشاب سے پہلے یا پیچھے یا پیشاب میں ملکر سفید سفید دھات بہتی ہو اکسیر حیات اسے جلد ہی بیخ و بن سے نیست و نابود کر دیتی ہے۔ کثرت احتلام اور سرعت کی شکایات کا بالکل قلع قمع کر کے جسم کو طاقتور اور توانا بناتی ہے۔ بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بداعتدالیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے تمام نقائص کو دور کر کے زائل شدہ قوت کو دوبارہ بحال کرتی ہے۔ درد کمر ضعف دل و دماغ۔ سانس چڑھنے دم پھولنے۔ دماغی محنت سے جی گھبرانے یا مشقت کے کام سے تکان پیدا ہو جانے کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔ صرف جڑی بوٹیوں سے تیار کیجاتی ہے۔ ہر موسم میں ہر مزاج والے بخوشی استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ دنیا تلاش کر ڈالیں۔ برسوں بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں کے دروازوں پر مارے مارے پھرتے رہیں پھر بھی آپکو ایسی اکسیر صفت دوائی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے مشہور ڈاکٹروں اور دیگر معززین کے بیشمار سارٹیفکیٹ روز موصول ہو رہے ہیں اور ہر طرف سے کارخانہ کو اس نئی ایجاد پر خراج تحسین مل رہا ہے جہاں آپنے اپنے علاج پر صد ہا روپے صرف کئے اور پھر مایوسی کا منہ دیکھا وہاں آپ صرف ایک حقیری رقم کی قربانی کر کے ایک دفعہ اکسیر حیات کی معجزنما قوت کا بھی معائنہ کریں یقین آپ عمر بھر کارخانہ کے ممنون رہینگے۔ قیمت فی بکس صرف چار روپیہ۔ کل محصول ڈاک آٹھ آنہ۔ ایک بکس کے اندر تیس روز کی دوائی ہے جو بالعموم ایک مریض کے لئے کافی ہوا کرتی ہے۔

اکسیر حیات کے متعلق چند مشہور ڈاکٹروں کی رائیں

جناب ڈاکٹر فیروز الدین صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر گورداسپور ڈویژن (پنجاب) تحریر فرماتے ہیں:-

"میری معرفت جو دوائی اکسیر حیات میرے دوست نے آپ سے حاصل کی جو جو فوائد اس سے مترتب ہوئے حیطہ تحریر میں نہیں آ سکتے۔ سچ یوں ہے کہ جھوٹی اشاعت اشتہارات نے درست و غلط میں تمیز کرنا نہایت ہی مشکل کر رکھا ہے۔ لیکن اکسیر حیات بحد اللہ صحیح معنوں میں اکسیر حیات ہی ہے۔ علاوہ ان فوائد کے کہ جن کا آپ کے اشتہار میں اندراج ہے مریض کی دیرینہ سر درد کاہلی اور دماغی محنت سے کسل بالکل رفع ہو گیا۔ اور یہ ایک اعجاز تھا جس کی ہم ہرگز توقع نہ ہو سکتی تھی۔ جناب کو اس کامیابی پر مبارک ہو۔ بمصداق مشک آنست کہ خود ببوید لوگ اس کے فیض سے خود بخود مستفیض ہونگے۔ صرف گوشہ گوشہ میں اس کی لوگوں کو اطلاع ہو جانی لازمی ہے۔ بیشک خوش نصیبی ہے اپنے نادرات ملتے ہیں۔ میرا ضمیر مجھ سے کہہ رہا ہے کہ جہاں ہوائی قلعہ بنانے والے اشتہاریوں کی مذمت کرنی چاہئے وہاں اکسیر حیات کی تعریف کرنی داخل حسنات ہے۔ لیکن آخر تعریف الفاظ ہی سے کرنی ہے۔ وہ یہ ہیں کہ اکسیر حیات میں حیات کا راز مضمر ہے۔"

جناب جمعدار ڈاکٹر سید قمر علی صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی۔ کنٹونمنٹ جنرل ہسپتال آگرہ تحریر فرماتے ہیں:-

"کارخانہ اکسیر حیات امرتسر کی تیار کی ہوئی اکسیر حیات کی میں نے مریضوں پر استعمال کرائی واقعی جریان اور احتلام کیواسطے اکسیر ہے۔ بھوک بہت پیدا کرتی ہے۔ اور غذا کے ہاضمہ میں بھی بہت مدد دیتی ہے۔ طالبعلموں کے واسطے جو دماغی محنت کرتے ہیں بہت مفید ثابت ہوئی ہے جن طالبعلموں نے استعمال کی تھی انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ چھ روز کے اندر جریان بالکل جاتا رہا۔ ہم لوگ بہت زیادہ دیر تک پڑھتے رہے اور ہماری آنکھوں کے آگے اندھیرا یا سر درد جیسا کہ پہلے ہوتا تھا بالکل نہیں ہوا اور سبق بہت جلد یاد ہو گیا۔ اکسیر حیات کا ایک اور خاص اثر جو مریضوں نے بیان کیا وہ یہ ہے کہ قوت حافظہ میں بہت اضافہ ہو گیا۔"

جناب ڈاکٹر بیلی رام صاحب فسٹ کلاس سینیر سب اسسٹنٹ سرجن (ایم۔ پی۔ ایل) امرتسر فرماتے ہیں:-

"کارخانہ اکسیر حیات کی ایجاد کردہ دوائی اکسیر حیات جریان کثرت احتلام اور سرعت کے لئے بیحد مفید ثابت ہوئی ہے۔ اسمیں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ صرف جڑی بوٹیوں سے تیار کیجاتی ہے۔ کوئی مضر چیز اسمیں نہیں ڈالی جاتی۔ ان امراض کی بیشمار دوائیں مشتہر کی جاتی ہیں لیکن اکسیر حیات کے پایہ کی کوئی بھی نہیں۔ پرانے سے پرانے مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے۔ کارخانہ اس ایجاد پر واقعی مستحق مبارکباد ہے۔"

نوٹ:- ان کے علاوہ اور بیشمار سارٹیفکیٹ موجود ہیں جو بخوف طوالت درج نہیں کئے گئے۔

ملنے کا پتہ:- کارخانہ اکسیر حیات موری گنج امرتسر (پنجاب)

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

اکسیر جریان — طلائے نادر

ینبوع المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تین برس کے عرصہ میں مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر نے نیست و نابود کر دیا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رفت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس کے پینے کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے سستی کاہلی، چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت:- جناب سید ولایت حسین صاحب ... ضلع سہارنپور ... دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا ... مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیج دیجئے۔

ملنے کا پتہ:- ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی جلد اکسیر کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے/	سے/
ششماہی	سے/	سے/

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کیساتھ شائع ہوتا ہے۔

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت ایمان ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور جھوٹے اشتہاربازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسکو حرف بحرف صحیح تسلیم کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے دوبارہ واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے ... ہو جاتے ہیں ... اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ... جواب طلب امور کیلئے ... کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ
بشیر اسٹور پشاور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ سچ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسا عام فہم اور سیدھی سادی شرح ... نہیں دیکھی جس کی عام ... مطالعہ کرنیوالوں کیلئے سفارش کی جا سکے۔ اردو خواں ... کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب مرحوم کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کا ترجمہ سب سے پہلے ... حل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے ... اگر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کر دی گئی ہے اسکے بعد بامحاورہ ترجمہ لکھا گیا ہے۔ اور آخر میں شعر کا مطلب بیان کیا گیا ہے۔ مگر ہر جگہ ... نکات تصوف کی بھی تشریح کر دی گئی ہے۔ جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرمائے ہیں ... اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہتے ہیں نہایت مفید ہے۔ فی الحال پہلا دفتر چھپا ہے۔ جس کی قیمت ... جلد ... سنہری حرف ... فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ:- جنرل ... قومی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

ٹسری ریشمی کپڑے

... دوکان ... کارخانہ ... ناتھ نگر بھاگلپور ... کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات و ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر زعفران وغیرہ اور پنسار ہٹہ کا تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

سفوف مراد

طلائے مسیحا

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین چست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ زبور و انجیل یونانی بابت حج جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول عہ

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر۔ لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و نکات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول عہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت منصور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے۔ محققین مؤرخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامک ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول عہ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔ ملنے کا پتہ :-

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم دفتر رحمۃ للعالمین متصل دروازہ ریاست پٹیالہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے	چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے
مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے	رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اصل قیمت واپس

دینے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اصلی ظاہر ہو جاتے ہیں۔ یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہزار ہا غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر حسب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی پونے چار روپیہ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دمہ دھڑکنا۔ بدہضمی زکام دغیرہ کے واسطے نہایت مفید ہے اور ساتھ ہی ہر کو مقوی و تندرست کرتا ہے بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی عہ۔ بارہ شیشی مع محصول عکہ

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگر کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کو واسطے معجزہ ہے۔ قیمت فی بکس عہ محصول۔ ایکدرجن مع محصول عہ

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزارہا اہل الرائے حکماء کا پاس شدہ دھند جالا ناخونہ سرخی خارش ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کی محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ۔ بارہ تولہ لعہ محصولڈاک ہر حالت میں ۸

عروس زندگی

علمی۔ ادبی۔ اخلاقی طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب مع صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ :- فدائے طب حکیم راج نرائین۔ دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو علیحدہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے ۳)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے۔ اگر وہ میری بیر بوٹی ہیر ٹانک سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجئے۔ اعتماد نہ ہو تو شرط لکھا لیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

منیجر بیر ٹانک آفس نمبر ۱۶ پوسٹ مکنی ہیری ضلع دربھنگہ

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استمبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھ پڑھنے کو چاہتا ہے صحت میں محکمہ سرکاری استمبول کی مہر آخر میں لگی ہوتی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۳۰ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصاریف ۹-۰-۰ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استمبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشہ بھی ہیں۔ قیمت مع مصاریف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلدیں قیمت ۰-۸-۷ مصاریف بر مشتری طبع استمبول

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استمبول قیمت ۰-۰-۱۰۰ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصاریف بر مشتری

رد المختار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استمبول حنائی کاغذ قیمت ۰-۸-۲۲

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۰-۰-۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۲۸ روپیہ۔

تفسیر الکبیر للفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابوسعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۰-۸-۲۳

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵ بمبئی ۹

مفت ! مفت !! مفت !!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے ۔۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۶ر بڑی شیشی کی قیمت ۳ ہے

برص سفید بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ر ڈاک محصول ۳ر چار پیسہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (ع ۲ر) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر بچوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محرر خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۵

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

(از جناب مولانا محمود علی صاحب پروفیسر و مدیر کالج کپورتھلہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اب صرف ایک تنقیح باقی ہے کہ منصفوں کو طلاق کا حکم کس وقت دینا چاہیئے۔ اس کی صورت اس واقعہ سے معلوم ہوتی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا۔ آپ انما ولیکم اللہ ورسولہ کے مطابق زن و شوہر دونوں کے بیے مربی اور ہمدرد تھے کہ آپ کی موجودگی میں کسی اور تعلق دار اور خیر بہی کو منصف مقرر کرنے کی ضرورت نہ تھی آپ نے عورت کی طبیعت کا اندازہ کیا اور دیکھا کہ ایسی نفرت کے ہوتے ہوئے وہ فرائض زوجیت کو ادا نہ کر سکے گی طلاق کا حکم دیدیا یہ صورت دوسری عورتوں کو بھی پیش آسکتی ہے۔ ان کے لیے یہی حکم ہونا چاہیئے۔

پس یہ مشورہ نہیں ہے مقدمہ کا فیصلہ ہے۔ حکم الٰہی کی تعمیل ہے۔ اور بیکسی کے درد کا منصفانہ علاج جس کے بعد شوہر کو کوئی اختیار باقی نہیں رہتا۔ البتہ فاصلحوا بینہما بالعدل واقسطوا کے مطابق اصلاح کی کوشش مقدم ہے اور انصاف کا عمل اس کے بعد۔ اس اصول کے مطابق اور آیت کلام اللہ اور حدیث رسول علیہ السلام کی روشنی میں زن و شوہر کی نزاع میں یہی ایک سبیل مفید اور برمحل ہے کہ دو منصف مقرر کئے جائیں۔ وہ پہلے مصالحت کی ہر ایک امکانی کوشش کریں۔ فریقین کی شکایت سنکر اس کو دور کرنے کی سبیل نکالیں۔ ضرورت ہو تو مناسب حال شرائط کے ساتھ کچھ عرصہ کے لیے امتحاناً رواداری برتنے اور باہم رہنے پر رضامند کریں۔ اتحاد ہو جائے تو بہتر۔ اگر نہ ہو اور شکایت موجود ہے تو پھر یہ نہ دیکھیں کہ شکایت کی نوعیت کیا ہے اور دوسرے لوگ اس تکلیف کی نسبت جو بیان کی جاتی ہے کیا خیال رکھتے ہیں۔ احساس ہر شخص کا مختلف ہوتا ہے۔ ایک عورت ہر وقت کی گالی گلوچ اور مار پیٹ کے اندر رہنے کی حالت میں نان و نفقہ ملتے رہنے پر قانع ہو سکتی ہے اور مفارقت گوارا نہیں کرتی۔ دوسری عورت مرد کی ذرا سی بے تمیزی اور نالائقی دیکھکر ایسی متنفر ہو سکتی ہے کہ بات کرنے کی روادار نہ ہو۔ ایک عورت شوہر کی علانیہ بدمعاشیوں کو دیکھ کر بھی صبر کر سکتی ہے۔ بلکہ اس کی خوشی کے کاموں میں خدمت کر سکتی ہے۔ مگر دوسری شوہر کے دوسرے نکاح کو بھی برداشت

نہیں کر سکتی۔ بنی مغیرہ نے آنحضرت سے اجازت مانگی کہ بیوی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں ابوجہل کی لڑکی حضرت علی کو دیں مگر ایک جائز عمل اور تمام اہل عرب کا عام دستور ہونے کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت نہ دی۔ بلکہ ایک روایت ہے کہ ناراض ہو کر فرمایا۔ ایسا کرنا چاہتے ہیں۔ تو فاطمہ کو طلاق دیدیں۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جناب زہرا کی غیور طبیعت سے آگاہ تھے اور آپ جانتے تھے کہ وہ اس حالت کو برداشت نہ کر سکیں گی۔ حالانکہ اس زمانہ کی دوسری عورتیں بالعموم اسکو برداشت کر سکتی تھیں۔ میں یہیں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ عورت جو شکایت رکھتی ہے اسے خفیف سمجھکر شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور کریں۔ بلکہ ہمارا فرض صرف اسقدر ہے کہ دیکھیں اگر وہ سمجھانے بجھانے سے شوہر کے ساتھ رہنے پر رضامند نہیں ہوتی تو اسکو رہائی دیں۔ اور شوہر سے حکماً طلاق دلوائیں۔ یہ آیہ قرآنیہ کی تعمیل ہوگی۔ اور فعل رسول علیہ السلام کی تقلید اور دنیا کے تحت پر کسی عالم۔ کسی فقیہ اور کسی امام کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ رسول علیہ السلام کے فعل پر قیود عائد کرے۔ اور اپنے تجربہ کے زور سے آپ کے فرمان کو عام سے خاص قرار دے۔ یا حکم کی بجائے مشورہ سمجھے۔ پس۔

(۱) یہی ایک علاج ہے جو احکام خدا و رسول کے بالکل مطابق ہے۔ اور اس میں اپنی طرف سے کسی اجتہاد اور قیاس کو شامل کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

(۲) اور یہی تدبیر ہے جو تعلقات زناشوئی کو اس کے صحیح معنوں میں قائم رکھنے کی تائید کرتی ہے۔ اور برائے نام زن و شوہر دونوں کو ان کی قید لاحاصل سے نجات دیتی ہے۔ یہ رشتہ محض الفت کا رشتہ ہے اور جس وقت ایک کو دوسرے سے بجائے الفت کے نفرت ہو جائے تو ظاہر ہے کہ عورت کو شوہر کا گھر دوزخ نظر آتا ہے اور مرد کو بھی بیزار عورت کے ساتھ رہنے میں زناشوئی کا کوئی لطف حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ طبیعت اور زیادہ مکدر رہتی ہے اور وہ گھر میں آنے پر باہر رہنے کو ترجیح دیتا ہے۔ جن لوگوں کا اپنی بیویوں سے انتخاب ان میں بھی کبھی کبھی باہم رنجیدہ

---

(۱) امام بخاری نے صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اجازت نہ دینے کے الفاظ کو لیا ہے اور اس حدیث کو کتاب الطلاق میں درج کیا ہے۔ جس کی وجہ شارح یہی لکھتا ہے کہ اس سے اختلاف کا اندیشہ اور معاملہ کے طلاق یا خلع تک پہنچنے کا احتمال تھا اس لیے حدیث مذکور کو کتاب الطلاق میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور اس باب کا عنوان اسی آیت کو قرار دیا ہے جس میں زن و شوہر کے اختلافات کا ذکر ہے۔

ہونے کا موقع پیش آتا ہے۔ اور تھوڑی دیر کے لیے ایک دوسرے سے تعلقہ ہونے کا ذائقہ ہر شخص کو چکھنا پڑتا ہے۔ اسوقت اگر عورت کی قلبی حالت کا اندازہ نہیں ہو سکتا تو مرد اپنی حالت کو دیکھ سکتا ہے کہ اس کا گھر سے کس طرح کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے۔ اور بیوی کے پاس بیٹھنا بلکہ اس کا سامنے آنا کیسا ناگوار ہوتا ہے۔ اور ثابت ہو جاتا ہے کہ گھر کی راحت اور لذت اسی وقت تک ممکن ہے کہ مرد اور عورت میں پوری صفائی اور یگانگت ہو۔ پس جو لوگ عورت کو مرد سے بیزار ہونے بلکہ مذہب تبدیل کرلینے کے بعد بھی اسی گھر میں جبراً قید رکھنے کا فتویٰ دیتے ہیں وہ عورت کی طرف سے اپنے دل کو پتھر بنا لیتے ہیں شاید معذور ہوں۔ مگر کیا اسکا احساس بھی نہیں کر سکتے کہ ایسی عورت کے ساتھ معاشرت کرنے میں مرد پر کیا مصیبت نازل ہوگی۔ اور اپنے پہلو میں برہنہ خنجر رکھکر وہ کیونکر آرام کی نیند سوئیگا۔ انھیں دیکھنا چاہیئے کہ اس فتوے سے عورت کو کانٹوں کی سیج پر بٹھا کر وہ مرد کے لیے بھی کونسا راحت کا سامان مہیا کر سکے ہیں۔

(۳) یہی وہ طریقہ ہے جس نے لہن مثل الذی علیہن بالمعروف کے حکم مساوات کو ثابت کیا اور للرجال علیہن درجہ کا امتیاز باقی رکھا جا سکتا ہے اور عورت کے مغلوب الغضب اور زود رنج ہونے کے مرض کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ مرد کو نکاح کے وقت عورت کی مرضی کے مطابق ایک رقم مقرر کرنی اور وہ مانگے تو ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں عورت کو اپنی رہائی کی کوشش کرنے کا اگر شوہر چاہے تو کوئی رقم ادا کرنی ہوتی ہے اور اگر مرد کو نفرت پیدا ہونے کی صورت میں طلاق دینے کا اختیار ہے اور وہ عورت کو جبراً گھر سے نکال سکتا ہے تو عورت کو بھی نفرت پیدا ہونے کی صورت میں مرد کو طلاق پر مجبور کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ مگر مرد کی فضیلت کی لحاظ سے اس پر کسی سے حکم اور اجازت لینے کی پابندی عائد نہیں ہوتی۔ لیکن عورت پر فرض کر دیا گیا ہے کہ حاکم کے پاس نالش کرے۔ وہ دو منصف مقرر کرے اور عورت حاکم اور منصفوں کی نصیحت اور مشورہ سے فائدہ اٹھانے کے بعد اگر مصلحت مفارقت میں دیکھے تو اسکی تمنا پوری کی جائے۔ اور اس اثنا میں جو انتہا زود رنجی اور مغلوب الغضبی نے پیدا کیا ہو وہ بھی دور ہو سکے۔ اور چونکہ اس مفارقت کو ایک طلاق بائن قرار دیا گیا ہے اس لیے آئندہ اگر زن و شوہر میں اتحاد پیدا ہو سکے تو ان کو رجوع کرنے کا اختیار باقی رہتا ہے۔ مگر جس حال میں گھر کے اندر یہ شکل پیدا نہیں ہونے پاتی۔ کہ دلوں میں نفرت ہے۔ ایک کو دوسرے کی رنج و راحت سے تعلق نہیں۔ بات چیت کو دل نہیں چاہتا اور شکل دیکھنے سے بیزار ہیں۔ مگر کہلاتے ہیں زن و شوہر۔ مارے باندھے ایک کو چار دیواری میں قید رہنا پڑتا ہے۔ دوسرے کو گھر میں قدم رکھنا وبال معلوم ہوتا ہے۔

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۰ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

منصب قضا کے قیام کی مشکلات

کچھ عرصہ ہوا کہ ہم نے ایک مسلسل مقالہ افتتاحیہ "مسلمان عورتوں کا ارتداد اور اس کے روکنے کی تدابیر" کے عنوان سے لکھا تھا۔ اور اُس میں اس سوال پر بحث کی تھی کہ ہماری قوم کی حیات منزلی میں جو ایک خاموش فتنہ برپا ہے اور جو سینکڑوں اندرونی خرابیاں پیدا کرنے کے علاوہ کبھی کبھی کسی مسلمان عورت کے ارتداد کی صورت اختیار کرکے بیرونی دنیا میں بھی ہنگامہ برپا کر دیتا ہے، وہ بجز دوسرے تمدنی اسباب کے، موجودہ حکومت کے کن قانونی نقائص کا نتیجہ ہے؟ اور اس کے سدباب کے لئے ہمیں ان نقائص کو دور کرنے کی کیا تدابیر اختیار کرنی چاہئیں؟

یہ مقالہ "الجمعیۃ" کے تقریباً ۱۵ کالموں پر محیط تھا، مگر باوجود اسکے اپنے موضوع کی اہمیت کے لحاظ سے نہایت مختصر تھا۔ ہم نے اس میں قارئین کرام کو اس مسئلہ سے محض روشناس کرانے کی کوشش کی تھی اور ان گذارشات سے ہمارا مقصد صرف اتنا تھا کہ اہل علم حضرات کی توجہ اس طرف منعطف کرنے کے لئے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالدیں یہی وجہ ہے کہ اس میں بہت سے گوشہائے بحث ایسے رہ گئے جو مستقل مقالات کے محتاج تھے، لیکن ہم نے محض مختصر اشارات ہی پر اکتفا کیا۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس مختصر نویسی نے ہمارے بعض بزرگوں کو شکایت کا موقع دیا اور انہیں چند غلط فہمیاں بھی پیدا ہو گئیں جن کی طرف حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے اپنے ایک گرامی نامہ کے ذریعہ جناب مولانا احمد سعید صاحب کو متوجہ کیا ہے۔ ہم مولانا ممدوح کو ہمارے مضمون کے اس حصہ سے کچھ اختلاف ہے جس میں ہم نے ان مشکلات سے بحث کی ہے جو ہندوستان میں منصب قضا کے قیام میں حائل ہیں۔ اور اس کے متعلق انہوں نے چند فروگذاشتوں کی اصلاح کی خواہش ظاہر کی ہے، جس کا احترام کرتے ہوئے ہم اپنے خیالات کو ذرا وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

ہم نے اپنے مضمون کے دوسرے نمبر (مورخہ ۱۸ نومبر ۲۶ء) میں لکھا تھا کہ اگر مسلمان خود اپنے انتخاب سے کسی کو قاضی بنالتے ہیں تو وہ قاضی نہ ہوگا صرف حَکَم ہوگا اور حکم بغیر تراضی طرفین کے فیصلہ صادر نہیں کر سکتا۔ اور اس کے ثبوت میں عالمگیری کی یہ عبارت نقل کردی تھی کہ اذا اجتمع اهل بلدة على رجل وجعلوه قاضيا يقضي فيما بينهم لا يصير قاضيا۔ یعنی اگر کسی جگہ کے باشندے ایک شخص پر اتفاق کر کے اسے فصل قضایا کے لئے مقرر کریں تو وہ قاضی نہ ہوگا۔ اس سے تھوڑی دور آگے چلکر ہم نے ردالمحتار کی یہ عبارت کہ اما بلاد عليها ولاة كفار فيجوز للمسلمين اقامة الجمع والاعياد ويصير القاضي قاضيا بتراضي المسلمين، نقل کی جو عالمگیری کی مذکورہ بالا عبارت سے مختلف ہے، اور اس مبحث کو اس اتفاقی غلطی نے اور گنجلک بنا دیا کہ ہم نے تراضی مسلمین سے ولایت عامہ کے ثبوت کو تسلیم کرتے ہوئے جس مشکل کی طرف اشارہ کیا تھا، اس میں یہ جملہ لکھدیا گیا ہے کہ "جہاں قاضی کی عدالت سے کسی نے بے اطمینانی و بے اعتباری کا اظہار کیا تو تراضی مسلمین ختم ہوئی اور ولایت عامہ رخصت"، حالانکہ یہاں "کسی نے" کے بجائے "کسی جماعت نے" ہونا چاہیے تھا۔ اس سے غلط فہمیوں کا پیدا ہو جانا کچھ بعید نہ تھا۔

منصب قضا، جیسا کہ ہر شخص جانتا ہے، دراصل حکومت اسلامیہ کا ایک رکن ہے، اور چونکہ مذہب اسلام ... [illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

قادیان کے خونی نبی ایکدفعہ دہلی تشریف لائے اور الف خاں سپاہی والے کے مکان میں فروکش ہوئے۔ دلی والے اس نبی کی زیارت کے لئے جوق در جوق ہر روز آتے اور اُلٹی سیدھی باتیں کرکے چلے جاتے اُنہی دنوں مرزا حیرت نے ایک چیلنج دیدیا جس کا مطلب یہ تھا کہ ہمیں حضرت مسیح کی وفات سے بحث نہیں۔ وہ اب تک زندہ ہوں یا اُن کی وفات ہو چکی ہو۔ ہم مرزا صاحب سے اُن کے مسیح موعود ہونے کے دلائل سننا چاہتے ہیں۔ اس چیلنج کا اثر یہ ہوا کہ مرزا صاحب ہر تقریر میں اس امر کو نہایت وضاحت سے بیان کیا کرتے تھے کہ مسیح کی موت جب تک نہ تسلیم کیجائے میرا نبی ہونا صحیح نہیں ہو سکتا۔ میرے دعوے سے وفات مسیح کو علیحدہ کرنا ایک لغو اور فضول بات ہے۔ جب تک ایک ذمہ دار افسر علیحدہ نہ کیا جائے دوسرا اُسکی جگہ کیونکر آسکتا ہے۔

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید ایک زوجہ ایک لڑکی چار سوتیلی بہنوں کو چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ زید اپنے حین حیات میں اپنی کمسن (نابالغہ) لڑکی کے نام ملک خرید کر ہبہ کر دیکر اپنے قبضہ میں رکھا تھا۔ مذکورہ املاک کی آمدنی اپنے حسب منشا خرچ کرتا رہا تھا اور اپنی لڑکی کے نام چند کمپنیوں میں برائے منافع سرمایہ جمع کر رکھا تھا وقت ضرورت اصل سرمایہ میں سے بھی کچھ صرف کر رہا تھا۔ الحاصل آمد و خرچ لڑکی کے نام پر ہی رکھا تھا۔ اب سوال یہ ہے کہ املاک اور نقد لڑکی کا ہی حق ہے یا اس میں وارثوں کا بھی حق ہے۔

زید ملک اور نقد اپنے حین حیات ہی میں لڑکی کو ہبہ کر دینے کے باوجود پہلے کچھ روپیہ لڑکی کے شادی کے غرض سے ہبہ کر دیکر اپنے نام حساب میں خرچ لکھکر لڑکی کے نام مذکور روپیہ ... [illegible]

[illegible]

الجواب

[illegible]

پولیس کی غفلت

[illegible]

فساد کی جڑ

[illegible]

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

مفصل کارروائی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

بقیہ کارروائی ۱۲ جنوری

شیخ نذیر الحق کی گواہی

خاں صاحب شیخ نذیر الحق انسپکٹر پولیس سی۔ آئی۔ ڈی نے بحلف بیان کیا۔

میں اس مقدمہ کی تفتیش میں شامل رہا ہوں۔ میں وقوعہ کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد سوامی جی کے مکان پر پہنچا۔ ۶ بجے کے بعد نقشہ معائنہ سوامی جی کا میں نے مرتب کیا تھا۔ اور نقشہ نظری بھی سوامی جی کا۔ اور پستول کے خالی کارتوسوں کا جو وہاں سے میرے جانے پر کمرے میں سے دستیاب ہوا تھا۔ سرندر ناتھ نے تلاش کرکے دیا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد اسی سرندر ناتھ نے ایک اور خالی کارتوس تلاش کرکے دکھایا اس کا فرد بھی میں نے بنایا ۲۴ تاریخ کو ملزم کے جسم سے خون آلود بنیان مجھے ملا تھا۔ اسے میں نے اکزامنر کے معائنہ کے لئے بھیجا تھا۔ اس کا فرد بھی میں نے تیار کیا تھا اور وہ یہ ہے (ایک چلی ہوئی گولی دیکھ کر) یہ میں نے موقع پر دیکھی تھی۔ مگر میرے سامنے نہیں نکالی گئی مجھے نہیں معلوم کہ یہ کہاں سے نکلی تھی۔ سوامی جی کے پوسٹ مارٹم کے بعد ان کے جسم سے جو کپڑے اتارے گئے تھے۔ انہیں سے ایک کانسٹیبل نے ایک چلی ہوئی گولی برآمد کرکے مجھے دی تھی۔

جرح

میں اس تفتیش کا انچارج تھا۔ اس کی تفتیش ۱۵ پندرہ دن تک ہوتی رہی۔ میری تفتیش افسران بالا کے زیر نگرانی تھی۔ میرے ساتھ کے اور میرے ماتحت جو تفتیش کرتے تھے وہ میرے علم میں آتے تھے۔ آغا محمد اکبر سب انسپکٹر کو اس علاقہ میں جہاں ملزم کی سکونت تھی اس کے حالات دریافت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کی تفتیش انھوں نے میری موجودگی اور نگرانی میں نہیں کی تھی۔ ملزم کا مکان تھانہ فیض بازار کے علاقہ میں ہے۔ اور آغا محمد اکبر اس علاقہ کے انچارج ہیں یہ مجھے یاد نہیں کہ آغا محمد اکبر نے اس کے حالات کی تفتیش کے دن تک کی۔ اس نے اس کی رپورٹ کردی تھی۔ جسوقت میں برن بیسٹن روڈ پر اس دن گیا تو ملزم وہاں موجود نہ تھا۔ میرے جانے سے پہلے جا چکا تھا۔ اس چودہ پندرہ دن کے دوران میں افسران پولیس نے یہ تحقیق کرنے کی کوشش کی کہ اس قتل کے پیچھے کوئی سازش ہے۔ ابھی تک اس کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔

از خود کہا کہ۔ میں تفتیش کا انچارج تھا۔ مگر یہ تمام تفتیش زیر نگرانی مسٹر اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ مسٹر مارگن صاحب۔ رائے بہادر ملک دیوی دیال صاحب۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور خان بہادر ڈپٹی اکرام الحق صاحب۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی۔ کے زیر نگرانی تھی۔

سرندر ناتھ کی گواہی

سرندر ناتھ ولد لالہ کاپچند۔ ذات کھتری۔ عمر ۲۲ سال دیوانچند اینڈ کمپنی کا ملازم ہوں۔ ساکن دہال ڈسٹرکٹ جہلم اب گلی قاسم جان میں رہتا ہوں۔ بحلف بیان کیا۔

۲۳ تاریخ کو جہاں قتل ہوا تھا میں اس کمرے میں گیا تھا کوئی۔ ۲ بجے۔ میں نے خالی کارتوس۔ کارتوس کے خول تھے۔ دو تلاش کرکے پولیس کو دئے تھے۔ یہ میں نے علیحدہ علیحدہ ڈھونڈ کر دیدئے۔ جو علاوہ اسی وقت پولیس کو دیدیا (فرد دیکھکر) یہ ان دونوں کے فرد ہیں اور ان پر میرے دستخط ہیں۔

جرح

میں رات کے ساڑھے دس بجے تک سوامی جی کے کمرہ پر ٹھہرا رہا۔ جسوقت میں گیا تو (ملزم کو دیکھکر) ملزم وہاں موجود تھے۔ میرے جانے کے بعد ملزم دو ڈھائی گھنٹہ تک اسی کمرے میں رہا۔ اس ملزم نے میرے سامنے ہتکڑیاں لگی ہوئی حالت میں نماز نہیں پڑھی۔ میرے جانے کے بعد خاں صاحب نذیر الحق کوئی تین گھنٹے بعد۔ وہاں پہنچے تھے۔ انہوں نے وہاں جاکر گواہوں کے بیانات لکھنے شروع کئے۔ خاں صاحب نے اسی کمرہ میں بیانات لکھے جہاں سوامی جی پڑے ہوئے تھے۔ انھوں نے میرے سامنے لکھے تھے۔ جسوقت یہ بیانات لکھ رہے تھے تو اس کمرے میں پانچ سات آدمی موجود تھے۔ وہ تفتیش کا کام کرنے والے لوگ تھے۔ میں بھی تھا۔

عابد علی ہیڈ کانسٹیبل کی گواہی

عابد علی ہیڈ کانسٹیبل نمبر ۱۹ کوتوالی میں تعیناتی ہے۔ بحلف بیان کیا۔

میری نوکری سوامی جی کی لاش پر لگی تھی۔ ۲۳ تاریخ کی رات کو اس لاش کا ملاحظہ ڈاکٹر فرینکلن نے ۲۴ تاریخ کو دن میں کیا تھا۔ اندازاً گیارہ ساڑھے گیارہ بجے ملاحظہ ہوا تھا۔ میری نوکری لگنے کے وقت سے معائنہ کے وقت تک کسی نے لاش کو نہیں چھوا سوامی جی کے جسم سے خون آلود پارچات کا جو ڈاکٹر صاحب نے اتارے تھے اور اس گولی کا جو کپڑوں میں سے نکلی تھی اس کا فرد میں نے بنایا تھا وہ فرد (دیکھکر) اس پر میرے دستخط ہیں۔ دوسرا فرد گولی کے اس ٹکڑے کا ہے جو سوامی جی کے کمرے میں سے جھاڑو دیتے پر برآمد ہوا تھا۔ جب جھاڑو دی گئی تو اس میں سے دھرم پال نے کارتوس کا ایک ٹکڑا برآمد کرکے دیا جو گولی معلوم ہوتا تھا۔ اس کا فرد بنا کر میں نے اسے اپنے قبضہ میں کر لیا (فرد دیکھکر) یہ میں نے بنائی ہے۔

(ذاکر الرحمن صاحب نے جرح نہیں کی)

رام لال پنواڑی کی گواہی

رام لال۔ ولد موہن داس۔ برہمن۔ عمر ۲۲ سال۔ پان فروش (برن بیسٹن روڈ) نئے بازار۔ بحلف بیان کیا۔

(ملزم کو دیکھکر) اس کو میں نے دیکھا تھا۔ دن مجھے یاد نہیں۔ چار بجے کے قریب یہ میری دکان پر آیا تھا۔ ایک پیسہ کا پان لیا۔ پھر پوچھا سوامی جی کا مکان کدھر ہے۔ میں نے بتا دیا کوئی چار بجے کے قریب آیا تھا۔ ایک پیسہ کا پان لیا تھا۔ پان لیکر اس نے دوسرے آدمی کو دیدیا۔ دو اور آدمی کھڑے ہوئے تھے۔ ان کو دیدیا۔ پھر یہ اوپر چڑھ گیا۔ میں نے دیکھا تھا۔ پھر میں نے اسکو کبھی نہیں دیکھا۔ کوتوالی میں دیکھا۔ میں نے اپنے کان سے آواز سنی تھی جیسے پٹاخے چھوٹتے ہیں۔ سوامی جی کے کمرے پر سے۔

جرح

نئے بازار میں آٹھ سات سال سے بیٹھتا ہوں۔ دوکان کا چھ روپے مہینہ دیتا ہوں۔ اس واقعہ کے متعلق پولیس میں میرا بیان واقعہ کے دوسرے یا تیسرے دن ہوا تھا۔ میرے بیان سے پہلے ملزم کے فوٹو بازار میں نہیں بکے تھے۔ میں نے نہیں دیکھے پولیس کو میں نے اپنے بیان میں نہ ملزم کا نام بتایا نہ حلیہ بتایا نہ میں نے پولیس کو یہ بتایا کہ جس شخص کو میں نے کوٹھے پر جاتے دیکھا تھا وہ مسلمان تھا یا عیسائی۔ جس دن میں نے بیان دیا اسی دن میں نے اسکو کوتوالی میں دیکھا۔ میں نے پہلے بیان دے دیے تھے اس کے بعد دیکھا۔ یہ کچھ خیال نہیں کہ پہلے دیکھا یا بعد۔ جس وقت میں نے اس کو وہاں دیکھا تو وہ اس کمرے میں تھا جہاں صاحب بیٹھتے ہیں۔ حوالات کے کمرہ میں نہیں تھا۔ اسوقت اس کے ہتکڑی لگی ہوئی تھی۔ اور دو سپاہی تھے وہ دو آدمی جن کو اس نے پان دیا ان کے متعلق میں کہہ سکتا کہ وہ کون تھے مسلمان یا کوئی اور۔ نہ میں ان کے حلئے بتا سکتا ہوں۔ نہ میں نے پولیس کو بتائے۔ اگر ان کو میرے سامنے لایا جائے تو میں انہیں نہیں پہچان سکتا۔ میں نے پولیس کو ان دونوں آدمیوں کا حال بھی نہیں بتایا۔ پولیس میں میرا بیان صرف ایک دفعہ ہوا پھر پوچھ پاچھ نہیں ہوئی۔

کورٹ انسپکٹر کی تجویز پر عدالت نے پوچھا کہ کمبل جو ملزم اسوقت اوپر جاتے وقت اوڑھے ہوئے تھا وہ کمبل دکھاتے ہوئے) یہی تھا۔

گواہ۔ ہاں یہی تھا

جرح مکرر

پولیس میں میرا جو بیان ہوا تھا اس میں میں نے کہا تھا کہ ملزم کمبل اوڑھے ہوئے تھا۔ پولیس نے مجھے کمبل نہیں دکھایا تھا۔ ۲۴ دسمبر کے بعد آج اس کمبل کو میں نے صاحب کے سامنے دیکھا ہے۔ بیچ میں کبھی نہیں دیکھا۔ جب پولیس میں میرا بیان ہوا تھا تو میں نے پولیس کو بتایا تھا کہ کمبل خیر کے رنگ کا تھا وہ بیان مجھے پڑھکر سنا دیا گیا تھا۔ میں نے اسپر دستخط کئے ہوں گے جس چیز پر میرے انگوٹھے کے نشان کرائے گئے۔ میں نے خیال نہیں کیا کہ اس پر کوئی چیز چھپی ہوئی تھی یا نہیں۔ وہ دوسرے دو آدمی جو اس کے ساتھ تھے ان کے متعلق میں نہیں بتا سکتا کہ وہ کیا پہنے ہوئے تھے۔

پروفیسر اندر کی دوبارہ گواہی

پروفیسر اندر سے دوبارہ پوچھا گیا۔

دکپڑے دیکھکر) یہ پارچات سوامی جی کے ہیں قتل کے وقت یہ پارچات سوامی جی پہنے ہوئے تھے۔ تعداد میں چار ہیں۔

مکرر جرح

دھرم سنگھ کے کپڑے میرے سامنے نہیں لے گئے

چھجو خاں کانسٹیبل کی گواہی

چھجو خاں۔ فوٹ کانسٹیبل۔ نمبر ۵۔ ۱ تعیناتی کوتوالی۔ بحلف بیان کیا۔

مجھے ایک مہر لگا ہوا بلنڈا دیا گیا۔ وہ میں پولیس کے دفتر میں لے آیا تھا۔ رسید لے لی تھی۔ ملاحظہ کے لئے لایا تھا۔

(ذاکر الرحمن صاحب نے جرح نہیں کی)

۲۳۶ گواہان صفائی کی فہرست

شیخ ذاکر الرحمن صاحب نے اس کے بعد ایک درخواست پیش کی جس کا منشا یہ تھا کہ ۲۳۶ گواہ طلب کئے جائیں۔ جن سے ملزم کی دیوانگی ثابت کی جائے گی۔ یہ درخواست دفعات ۲۰۸۔ اور ۲۴۰ کے ماتحت تھی۔

عدالت نے اس درخواست پر اسوقت غور نہیں کیا۔ اور اجلاس دوسرے دن گیارہ بجے پر ملتوی کر دیا۔

۱۳ جنوری کی کارروائی

گیارہ بجے میں پانچ منٹ تھے جب ملزم دست بجولاں لایا گیا۔ عدالت پہلے سے موجود تھی۔ مولانا محمد علی صاحب اور مولانا محمد عرفان صاحب برابر تشریف لا رہے ہیں۔ ٹھیک گیارہ بجے کارروائی شروع ہوئی۔

لالہ جگن ناتھ سب انسپکٹر سی آئی ڈی کی گواہی

لالہ جگن ناتھ صاحب سب انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی نے بیان کیا کہ دھرم سنگھ کا نقشہ مضروبی یہ میرا تحریر کردہ ہے۔

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھو)

خبریات

ممالک غیر

چین میں جنگ کے آثار

لندن ۱۵ جنوری۔ دفتر امارت بحری کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ بحری بیڑہ کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ تیار ہے کیونکہ اگر ضرورت ہوگی تو اسے چین روانہ ہونا پڑے گا۔ یہ بیڑہ تین جہازوں پر مشتمل ہے جن میں ۷۷/۵ و ۹۹۔ انچ کی توپیں نصب ہیں اس حکم کے متعلق کوئی سرکاری بیان لندن میں آج رات کو شائع نہیں ہوا۔

بحر متوسط کا ہوائی بیڑہ چین بھیجدیا گیا

ایتھنز ۱۵ جنوری۔ میڈیٹرینین بیڑہ کے ۵ جنگی جہاز جو فیلرن بے میں لنگر انداز تھے ان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ چین روانہ ہو جائیں۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ

پانچوں جنگی جہاز ایتھنز سے مالٹا جا رہے۔ تاکہ وہ ضروری سامان لے لیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو چین جانے کے لئے تیار رہیں۔

ہندوستان

جمعیۃ علماء ہند کا آیندہ اجلاس پشاور

استقبالیہ کمیٹی قائم ہوگئی

۱۷ جنوری پشاور۔ مسلم کلب ہال میں ۱۶ جنوری سنہ ۲۷ء ۲ بجے دن کے مسلمانان پشاور کا عام اجتماع ہوا۔ جناب مولانا بادشاہ فضل صمدانی صاحب جلسہ کے صدر تھے۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مولوی عبدالرحمن صاحب نے اول قرآن شریف کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اپنی تقریر شروع کی۔ تقریر ٹھیک ۳ بجے شروع ہوئی۔ دوران تقریر میں ۴ بجے استقبالیہ کمیٹی اور اس کے عہدہ داران کا انتخاب عمل میں آیا۔ جلسہ عصر کی نماز کے لئے ملتوی ہوگیا۔ بعد نماز عصر حضرت مولانا بقیہ تقریر شروع کی جو ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہی (تقریر موصول ہونے کے بعد کسی دوسری اشاعت میں شائع کی جائیگی) مولانا کی تقریر کے بعد مجلس استقبالیہ کے مزید ارکان بنائے گئے عہدہ داروں کا انتخاب حسب ذیل ہے۔

صاحبزادہ سر عبدالقیوم خاں صاحب صدر۔ ارباب دوست محمد خاں صاحب۔ خان بہادر شہید کریم بخش صاحب مولانا عبدالحکیم صاحب (صدر خلافت کمیٹی) حاجی جان محمد صاحب (سکرٹری خلافت کمیٹی) نائب صدر۔ سید آغا لال بادشاہ صاحب جنرل سکرٹری۔ مولوی حکیم عبدالجلیل صاحب ندوی۔ علی گل خان صاحب سکرٹریان۔ سید آغا قاسم خاں صاحب نائب سکرٹری۔ حاجی عبدالغنی صاحب سوداگر خزانچی۔ حاجی عبدالرحیم صاحب سوداگر محاسب۔

استقبالیہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کردیا ہے۔ مسلمانان پشاور خاص طور پر جمعیۃ علماء ہند سے دلچسپی کا اظہار ہو رہا ہے۔ (نامہ نگار)

رنگیلا رسول کے ناشر کو ۱۸ ماہ کی قید سخت

مجسٹریٹ کا منصفانہ فیصلہ

لاہور ۱۸ جنوری۔ آج مسٹر فیلپوس مجسٹریٹ درجہ اول نے راجپال ناشر و طابع کتاب رنگیلا رسول کو زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) تعزیرات ہند ۱۸ ماہ قید محنت اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ملزم کو ۶ ماہ قید سخت کی سزا اور بھگتنی ہوگی۔ ملزم کی نیت کے متعلق مجسٹریٹ نے لکھا ہے کہ

میں نے اس استغاثہ پر نہایت رواداری اور وسیع الخیالی سے غور کیا ہے اور رسالہ رنگیلا رسول کے دیباچہ کا انگریزی ترجمہ بھی بغور و خوض پڑھا ہے۔ دیباچہ کے مطالعہ نے مجھے یقین دلا دیا ہے کہ ملزم کی اس کے سوا اور کوئی نیت نہ تھی کہ وہ پیغمبر اسلام (روحی فداہ۔ مترجم) پر خواہ مخواہ اور عمداً حملہ کرے پیغمبر اسلام کا مذاق اڑائے۔ اور ان کے مذہب سے نفرت کا اظہار کرے اور تمسخر کرے۔ اور اس طرح پیروان اسلام کے احساسات و جذبات کو مجروح کرے۔

بقول ملزم اس رسالہ کا یہ مقصد نہیں ہے کہ تعدد ازدواج کی خرابی اور شادی میں عمر کے عدم تناسب کے خلاف لکھا جائے۔ بلکہ اس رسالہ سے صرف یہ ظاہر کرنا مقصود تھا کہ پیغمبر اسلام نے نہایت گندہ اور ناپاک زندگی بسر کی۔ اس رسالہ میں اور دوران مقدمہ میں ملزم کے طرز عمل میں کوئی ایسی بات ایسی نہ پائی گئی جس سے جرم کی اہمیت کم ہو سکے۔

رنگیلا رسول جیسے رسالوں کی اشاعت سے ہندوستان کی موجودہ فرقہ وارانہ کشیدگی کی حالت میں جو اندوہناک اور نفرت انگیز نتائج ظہور پذیر ہو سکتے ہیں وہ بالکل ظاہر ہیں اور اس قسم کی کوششیں جیسی ملزم نے کی ہیں۔ ملک معظم کی رعایا میں جوش اور کشیدگی کا باعث ہوتی ہیں۔ ان کوششوں کو روکنے کے لئے سخت قید کی ضرورت ہے۔ میں نے ہر پہلو اور ہر بات پر اچھی طرح غور کرکے ملزم کو مندرجہ بالا سزا دی ہے۔

راجپال کو سشن جج لاہور نے دو ہزار روپیہ کی ضمانت اور ایک ہزار روپیہ کے ذاتی مچلکہ پر رہا کیا تھا۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ اور دوسرے مقتدر وکلاء نے ملزم کی طرف سے پیروی کی تھی۔

اسمبلی کے آیندہ اجلاس میں مسٹر جناح کے سوالات

دہلی ۱۴ جنوری۔ مسٹر جناح اسمبلی کے آیندہ اجلاس میں گورنمنٹ سے جداگانہ انتخاب کے متعلق سوالات کریں گے جن کے بارے میں پچھلے دنوں مسلم لیگ کے اجلاس دہلی میں ایک اہم ریزولیوشن منظور کیا گیا تھا۔ مسٹر جناح جو جداگانہ انتخاب کے طریقہ کے منسوخ کئے جانے کے خلاف ہیں۔ گورنمنٹ سے دریافت کریں گے کہ اصلاحات کے نفاذ کے وقت سے اب تک مختلف کونسلوں میں ہر دو منتخب شدہ اور نامزد شدہ مسلم ممبران کی کل تعداد کیا تھی۔ اور اس کے بعد دریافت کریں گے کہ ان حلقوں کی تعداد کیا ہے۔ جن میں مشترکہ انتخاب کا طریق رائج ہے جو بلا قید قومیت کے ممبران کو منتخب کرسکتے ہیں اور یہ کہ گذشتہ انتخاب میں ایسے مشترکہ حلقوں سے کتنے مسلمان مختلف مجالس مقننہ کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔

بنگال کونسل کی کارگزاری

کلکتہ ۱۷ جنوری۔ آج بنگال کونسل کا اجلاس منعقد ہوا اور سوراجیوں کی یہ تجویز ۴۸ ووٹوں کے مقابلہ میں ۹۴ ووٹوں سے مسترد ہوگئی۔ کہ وزراء کی تنخواہوں کے متعلق جو رقم طلب کی گئی ہے۔ وہ نامنظور کی جائے۔ اس کے بعد دو وزراء کے تقرر کی بابت مسٹر ان لوبلی نے ۶۷،۴۷۵ روپیہ کا مطالبہ پیش کیا جو منظور کیا گیا جلسہ میں لارڈ و لیڈی لٹن بھی بطور تماشائی کے موجود تھے آپ کے لئے ایک خاص نشست کا انتظام خواتین کے برآمدہ میں کیا گیا تھا۔ خان بہادر امام الدین احمد صاحب بنگال کونسل کے ڈپٹی پریسیڈنٹ منتخب ہوئے۔ مسلمانوں کا ایک انعقاد کونسل سے ایک روز پیشتر منعقد ہوا تھا جس میں یہ طے کیا گیا کہ مسلمان ممبروں کو ترتیب وزارت کی تائید کرنا چاہئے اور مسٹر موبرلی کی تجویز کو منظور کر لینا چاہئے۔

بنگال کونسل کے ہندو مسلمان اراکین میں معاہدہ

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ اخبار فارورڈ اطلاع دیتا ہے کہ بنگال میں ترتیب وزارت کے لئے ہندو مسلمانوں میں ایک معاہدہ ہوا ہے۔ اس معاہدہ کی شرائط حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہندو وزیر کسی بھی پالیسی یا قانون کی تحریک یا تائید نہ کرے گا جس کے نصف غیر سوراجی مسلم ممبران مخالف ہوں۔ اسیطرح مسلمان وزیر کسی ایسی پالیسی یا قانون کی تحریک یا تائید نہ کریگا جس کے نصف غیر سوراجی ہندو ممبران مخالف ہوں۔

(۲) موجودہ کونسل کے زمانہ میں خاص نیابت کے متعلق خواہ اس کا تعلق ڈسٹرکٹ بورڈ سے ہو یا میونسپلٹی سے ہو یا یونیورسٹی۔ اور ثانوی تعلیم کے بورڈ سے ہو کوئی تحریک نہ کی جائے گی۔

صوبہ متوسط میں مسلم تعلیمی کانفرنس

ناگپور ۱۴ جنوری۔ مسلمان عمائدین ناگپور کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں اس بات پر غور و خوض کیا گیا کہ ممالک متوسط میں اس سال ایسٹر کی تعطیل میں ایک مسلم تعلیمی کانفرنس منعقد کی جائے مجالس مقننہ کے جملہ ارکان جلسہ میں شریک تھے اکثر اصحاب نے تقریریں کیں۔ اور انعقاد کانفرنس پر زور دیا۔ ایک کمیٹی بنائی گئی کہ وہ کانفرنس کا نظام عمل تیار کرے۔ اور جو ضروری امور ہوں انھیں طے کرے ایک مجلس عاملہ بھی ترتیب دی گئی تاکہ کام فوراً شروع کردیا جائے۔ ابتدائی مصارف کے واسطے ۸۵۰ روپے کے وعدے بھی وہیں ہوگئے۔ صوبہ کی مسلم تعلیمی مجلس کے منظور کردہ ریزولیوشن کے مطابق مجلس عاملہ کا ایک جلسہ بھی ۱۰ جنوری کو منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مسلم تعلیمی کانفرنس بمقام ناگپور ایسٹر کی تعطیلات میں ۱۵ لغایت ۱۸ اپریل کو منعقد کی جائے۔ یہ بھی فیصلہ ہوا کہ سر عبدالرحیم کو کانفرنس کی صدارت قبول کرنے کی دعوت دیجائے۔ اور اگر وہ صدارت قبول نہ فرمائیں تو ڈاکٹر اقبال کو دعوت دیجائے۔

کرنسی کمیشن کی سفارشات

دہلی ۱۶ جنوری۔ حکومت ہند نے کرنسی کمیشن کی سفارشات کے متعلق تین اہم مسودات قانون کا خلاصہ غیر معمولی گزٹ میں شائع کیا ہے۔

(۱) برطانوی ہندوستان میں ایک ریزرو بنک کے قیام اور زر سکہ کی مقدار کی تعین کے لئے قانون کی منظوری۔

(۲) بعض اغراض و مقاصد کے لحاظ سے امپیریل بنک ایکٹ مجریہ ۱۹۲۰ء میں ترمیم کے لئے قانون کی منظوری

(۳) قانون سکہ جات مجریہ ۱۹۱۶ء و قانون سکہ جات کاغذی مجریہ ۱۹۲۳ء کی ترمیم کے لئے قانون کی منظوری۔

موخرالذکر قانون کی منظوری کے بعد سونے کی خریداری اور فروخت کے متعلق حکومت پر بعض ذمہ داریاں اور پابندیاں بھی عائد ہوں گی۔

یہ مسودات جدید اسمبلی میں ۲۵ جنوری کو وزیر مالیات پیش کریں گے۔ آخر مسودہ کا فوری مقصد یہی ہے کہ روپیہ کے تبادلہ کی شرح ایک شلنگ ۶ پنس مقرر کی جائے۔

ڈاکٹر مونجے کے پریشاں خواب

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ ڈسٹرکٹ ہندو کانفرنس ڈھاکہ کی

صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ جب تک ہندو اپنی عورتوں اور عبادت گاہوں کی حفاظت کے قابل نہ ہو سکیں اسوقت تک ان کو سوراج کا ذکر نہ کرنا چاہیے۔ اور ہندوؤں کو تو سوراج کا خیال ہی نہ کرنا چاہیے۔ جبکہ ان کا مذہب خطرہ میں ہے۔ سوامی شردھانند کے قتل کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ سوامی جی کے قتل سے ہمیں خوف زدہ نہ ہونا چاہیے اور شدھی اور سنگھٹن کی تحریکوں سے منہ نہ موڑ لینا چاہیے۔ جس کی وجہ سے جلد یا بدیر سوراج حاصل ہوگا۔

کلکتہ میں بم کی برآمد کا مقدمہ

کلکتہ ۱۵ر جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو باوثوق ذریعہ سے اطلاع ملی ہے کہ ایک خاص عدالت کا تقرر کیا گیا ہے جو ان ملزموں کا مقدمہ کرے گی جو دریافت بم کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے ہیں مقدمہ کی سماعت آئندہ ہفتہ سے شروع ہوگی۔

دار الحکومت

ایک مسلمان عورت آریوں کے آشرم میں

دہلی ۱۷ر جنوری۔ آج پولیس نے ایک نوجوان مسلمان لڑکی کو مسٹر بسنوٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جس کی عمر تقریباً ۲۰ سال کی ہوگی۔ عدالت کے سامنے اس نے حسب ذیل بیان دیا:

میں بنارس کی رہنے والی ہوں میرا نام بشیرن ہے۔ باپ کا نام شیخ عبدالرحمن ہے۔ میری عمر مجھے معلوم نہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ میری شادی کب ہوئی تھی۔ کیونکہ بچپن ہی میں میرے ماں باپ نے میری شادی ایک مسلمان سے کردی تھی جس کا نام بشیر تھا۔ تقریباً چار سال ہوئے کہ ان کا انتقال ہوگیا۔ میرا شوہر بھی تین سال ہوئے کہ مرگیا ہے۔ مجھے دہلی آئے ہوئے دو ماہ ہوگئے۔ میں فراشخانہ میں ایک بڑھیا عورت کے پاس رہتی ہوں۔ بڑھیا کا نام مجھے معلوم نہیں۔ میں مسلمان عورت ہوں میں ہندو آشرم اور ہندو ذات میں رہنا نہیں چاہتی۔ مجھے میت رام آشرم لے گیا تھا۔ مگر مجھے وہاں کا رہنا پسند نہیں۔ میں فراشخانہ میں اسی بڑھیا کے پاس رہوں گی۔

مسماۃ بشیرن کے بیان کے بعد پولیس نے مسمی میت رام کو عدالت کے سامنے پیش کیا اور اس نے بیان کیا کہ میرا نام میت رام ولد نہال ہے۔ میری قوم ہریجن ہے اور عمر ۲۰-۲۱ سال ہے میں آشرم کا ملازم ہوں۔ دو ماہ ہوئے کہ یہ عورت اسٹیشن پر کھڑی تھی میں نے کہا تو کون ہے تو اس نے کہا کہ میں ہندو ہوں اور بیوہ ہوں۔ میرے کوئی نہیں۔ مجھے روٹی کپڑا چاہیے۔ یہ عورت آشرم گئی تھی (جب عدالت نے کہا کہ تم لے گئے تھے؟) [illegible]

[illegible]

(جب میت رام یہ بیان دے رہا تھا تو مسماۃ بشیرن [illegible]) [illegible] عدالت نے [illegible]

بسلسلہ صفحہ ۴

جرح

[illegible]

کورٹ انسپکٹر صاحب نے کہا کہ استغاثہ کی شہادتیں ختم ہوگئیں اور انہوں نے Case close کردیا۔

[illegible]

ملزم کا بیان

[illegible]

[illegible] اسکا motive ثابت [illegible]

نہیں ہوا ہے نہ انہوں نے کوئی ایسی بات بیان کی ہے جس سے اسکو Sane یا Insane سمجھا جاسکے۔ دوسرے یہ کہ عدالت نے خود ملزم کا طریق عمل دیکھ لیا ہے (اسپر عدالت نے کہا کہ میں اس کے طریق عمل سے کوئی رائے اس کے جنون کے متعلق قائم نہیں کرسکا ہوں۔ مگر وکیل ملزم نے کہا کہ بہرحال آپکی رائے expert opinion نہیں ہے) تیسرے یہ کہ ملزم کے باپ نے درخواست دی ہے کہ وہ مجنون ہے۔

کورٹ انسپکٹر نے کہا کہ میرے پاس یہ سمجھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ مجنون ہے۔ اور وکیل ملزم نے جن امور کی طرف اشارہ کیا ہے وہ یہ فرض کرلینے کے لیے کافی نہیں ہیں۔

اس کے بعد مجسٹریٹ نے فہرست گواہان کو ملاحظہ کیا اور دریافت کیا کہ ان گواہان سے آپ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں وکیل ملزم نے کہا کہ میں یہ ثابت کروں گا کہ وہ مجنون ہے اور عدالت کے سوال پر وکیل ملزم نے کہا کہ یہ فہرست ۴۳۶ گواہوں کی ہے اور سو کے قریب گواہوں کی ایک اور فہرست تیار ہے جو میں ابھی پیش کروں گا۔

مقدمہ دوسرے دن کے لیے ملتوی کیا گیا۔

۱۴ر جنوری کی کارروائی

آج مسٹر عزیز الدین کورٹ انسپکٹر کے ساتھ مسٹر سورج نرائن وکیل سرکار بھی پیروی کے لیے موجود تھے۔ عدالت نے ملزم کو پھر بیان دینے کے لیے طلب کیا۔ اور اس سے پوچھا کہ تمہارا نام کیا ہے۔ مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس لیے دوبارہ واپس بھیجدیا۔ اس پر عدالت نے مسٹر ذکر الرحمن سے پوچھا کہ آپ کہتے ہیں کہ وہ پاگل ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں میں اسے پاگل کہتا ہوں۔ استغاثہ کی طرف سے سرکاری وکیل نے اسکے جواب میں ایک تقریر کی جس میں انہوں نے کہا کہ:

اس مقدمہ کی تحقیقات پندرہ سولہ روز تک ہوتی رہی ہے خود سینیئر سپرنٹنڈنٹ مسٹر اورڈ اس کے نگراں رہے ہیں اس کے علاوہ خان بہادر اکرام الحق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی۔آئی۔ڈی۔ رائے بہادر ملک دیوی دیال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور خانصاحب نذیر الحق انسپکٹر سی۔آئی۔ڈی۔ جیسے آفیسر اس تفتیش میں شریک رہے ہیں۔ ان سب لوگوں سے ملزم کی گفتگوئیں ہوئی ہیں اور انہوں نے کبھی یہ شبہ بھی ظاہر نہیں کیا کہ وہ پاگل ہے۔ خود مسٹر ذکر الرحمن نے ابتداءً عدالت سے اجازت لی تھی کہ وہ ملزم سے ہدایات حاصل کریں۔ اگر ملزم پاگل ہوتا تو وہ اجازت کیوں لیتے۔ علاوہ ازیں انہوں نے گواہان استغاثہ سے جو جرح کی اس میں کوئی سوال اسکے دماغ کی صحت یا عدم صحت کے متعلق نہیں کیا۔ استغاثہ ۱۱ر جنوری کو ہوا تھا۔ اگر میرے فاضل دوست کو یہ معلوم تھا کہ وہ پاگل ہے تو انہیں یہ بات اسی وقت عدالت کے نوٹس میں لانی چاہیے تھی۔ انہوں نے ۱۳ر جنوری کو تحقیقات ابتدائی ختم ہونے کے بعد اسے کیوں ظاہر کیا۔ عدالت کے سامنے یہ سمجھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے کہ ملزم پاگل ہے۔

جواب میں مسٹر ذکر الرحمن نے کہا کہ ۱۱ر جنوری کو مجھے صرف پانچ منٹ کی مہلت ملی تھی جس میں میں نے پولیس کے کاغذات بھی دیکھے اور ملزم سے گفتگو کرنے کی بھی کوشش کی۔ اس مدت میں میں یہ تحقیق نہیں کرسکتا تھا کہ وہ پاگل ہے۔ بعد میں مجھے ملزم کے باپ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ وہ پاگل ہے۔ چنانچہ میں ۱۳ کو نہیں بلکہ ۱۲ر جنوری ہی کو یہ بات عدالت کے علم میں لے آیا تھا۔ یہ کہنا غلط ہے کہ میں نے گواہان استغاثہ سے ملزم کی دماغی حالت کے متعلق کوئی سوال نہیں کیا۔ میں نے مسٹر نذیر الحق اور مسٹر جیت سنگھ سے پوچھا تھا کہ آغا محمد اکبر سب انسپکٹر تھانہ فیض بازار جنہیں ملزم کے گزشتہ حالات کے متعلق تحقیقات کرنے کے لیے متعین کیا گیا تھا۔ انھوں نے کیا رپورٹ کی؟ مگر ان گواہوں سے کوئی معقول جواب حاصل نہ ہوسکا۔ اور استغاثہ نے قصداً آغا محمد اکبر کو پیش نہیں کیا جن سے میں یہ امور دریافت کرتا۔

اسپر وکیل سرکار نے عدالت سے درخواست کی کہ وہ مسٹر اورڈ سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس، خان بہادر اکرام الحق اور رائے بہادر ملک دیوی دیال کو عدالت میں بلاکر ان سے دریافت کرلے کہ دوران تفتیش میں انہوں نے ملزم کی دماغی حالت کیسی دیکھی ہے۔ چنانچہ عدالت نے سب سے پہلے خان بہادر ڈپٹی اکرام الحق صاحب کو طلب کیا اور انہوں نے حسب ذیل شہادت دی۔

خان بہادر ڈپٹی اکرام الحق کی گواہی

میں اس کی تفتیش میں تھا یہ مسٹر اورڈ کی ڈسٹرکٹ سپرویژن میں تھا۔ دوران تفتیش میں مجھے پہلے دن ہی اس سے گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا اور اسکے بعد بھی میں اس سے ملتا رہا۔ دس تاریخ کو بھی میں نے اسے دیکھا اور بات چیت کی میری گفتگو اس سے بہت دیر دیر تک رہی۔ آدھ آدھ گھنٹہ سے بھی زیادہ۔ دوران گفتگو میں اس نے بہت ٹھیک جواب دئے۔ اس کے ہوش و حواس بالکل درست ہیں۔

جرح

۱۰ کو اسکا باپ اور اسکے بھائی بھی کوتوالی میں ملے تھے آغا محمد اکبر صاحب نے اسکے گزشتہ چال چلن کے متعلق تحقیقات کی تھی سلسلہ میں روزنامچہ ہوئی تھیں ان کے دوران میں اسکے طرز عمل کے متعلق تحقیقات کی تھی۔ اسکے متعلق انہیں معلوم ہوا کہ یہ جوشیلا آدمی ہے اسکے دماغی حالات کے متعلق انہوں نے کوئی تحقیقات نہیں کی آغا محمد اکبر کی تفتیش کی ضمنیاں میں نے سنیں۔ اسکی دماغی حالت کے متعلق اس میں کوئی خلاف بات نہیں تھی۔ مجھ سے گفتگو کے دوران میں اس نے خواب میں امام حسین کو دیکھنے کے متعلق کوئی ذکر نہیں کیا۔ اور نہ مذہبی دیوانگی کے متعلق کوئی ذکر کیا۔ مذہبی معاملات کا ذکر البتہ آیا۔ میں نے اسکے مکان پر دیوار پستول کے نشان کے متعلق تحقیقات کی تھی اس نے یہ نہیں کہا کہ میرے بھائی نے پستول نہیں چھوڑا۔ بلکہ پستول اتفاق سے میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ اس واقعہ سے بہت عرصہ پیشتر ایک رات کو اتفاقاً پستول چل گیا تھا۔ دیوار پر نشان تھا۔ اس میں سے کوئی گولی نہیں نکلی۔ گھر کے لوگوں نے اس گولی چلنے کی کوئی تائید نہیں کی۔ میں نے خود اسکے متعلق دریافت نہیں کیا۔ میں نے تفتیش میں یہ معلوم کیا کہ یہ پہلے دو بیویوں کو طلاق دے چکا ہے اور ایک کو اب دی ہے۔ مجھے یہ معلوم نہیں ہوا کہ سال گزشتہ اس نے اپنے لڑکے کو بہت زد و کوب کیا تھا۔

اس کے بعد مسٹر اورڈ سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس طلب کئے گئے۔

مسٹر اورڈ کی گواہی

بائبل منگائی گئی اور انھوں نے بائبل اٹھا کر کہا میں سچ کہونگا یہ تفتیش میری نگرانی میں ہوئی تھی۔ رائے بہادر ملک دیوی دیال خان بہادر اکرام الحق۔ خانصاحب نذیر الحق اور مسٹر جیت سنگھ اور دوسرے لوگ تفتیش میں شریک تھے مجھے مسٹر مارکن نے بھی مدد دی تھی تفتیش کے دوران میں مجھے ملزم سے کئی مواقع پر گفتگو کا موقع ملا گزشتہ جمعرات کو میری آخری گفتگو ہوئی تھی اسکی دماغی حالت معمولی تھی۔

جرح

مجھے یاد نہیں ہے کہ میں نے اس سے کیا سوالات کئے تھے اور نہ جوابات یاد ہیں جو اس نے دئے۔

اس کے بعد رائے بہادر ملک دیوی دیال بلائے گئے۔

ملک دیوی دیال کی گواہی

ملک دیوی دیال۔ جو کچھ کہونگا دھرم سے سچ کہونگا۔

میں اس مقدمہ کی تفتیش میں شامل تھا۔ دوران تفتیش میں مجھے ملزم سے اکثر بات چیت کرنے کا اتفاق ہوا۔ چالان کرنے سے دو روز پہلے آخری گفتگو ہوئی تھی۔ یہ گفتگو کئی دفعہ گھنٹہ گھنٹہ بھر رہی تھی بڑی اچھی طرح جواب دئے جاتے تھے۔ اور جس طرح معمولی انسان گفتگو کرتا ہے ویسی ہی ہوتی تھی۔ آغا محمد اکبر سب انسپکٹر فیض بازار کو میں نے اسی سلسلہ میں تفتیش کے لیے مامور کیا تھا اس کے تعلقات کے متعلق اور کچھ پستول کے متعلق بات تھی۔

جرح

میں اس جگہ موجود نہیں تھا جہاں سوامی شردھانند کے مکان پر اس نے نماز پڑھی تھی۔ جو سوالات میں اس سے کرتا تھا وہ کوئی کوئی مجھے یاد بھی ہیں۔ اس نے خواب میں خدا کا دیکھنا یا رسول کا دیکھنا یا بزرگوں کا دیکھنا مجھ سے بیان نہیں کیا۔ آغا محمد اکبر صاحب نہیں ہیں۔ انہوں نے جو ضمنیاں تحریر کیں وہ میری نظر سے گذریں۔ مجھے یاد نہیں کہ مالک مکان نے جس کے کرایہ میں یہ رہتا ہے اس کی دماغی حالت اچھی نہیں بتائی تھی مجھے یہ بھی یاد نہیں کہ محلہ والوں نے اسکی دماغی حالت خراب بتائی تھی۔

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمن نے خواہش ظاہر کی کہ آغا محمد اکبر کی شہادت لی جائے کیونکہ انہی نے اس کی گذشتہ حالت کے متعلق تحقیقات کی تھی۔ مگر عدالت نے اسے قبول نہیں کیا اور کہا کہ میں انہیں طلب کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔

مسٹر ذکر الرحمن نے کہا کہ میں دفعہ ۵۴۰ کے ماتحت آغا محمد اکبر کو بلانے کی درخواست کرتا ہوں۔ مگر عدالت نے کہا کہ اس دفعہ میں عدالت کے اختیار تمیزی پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ اگر وہ ضروری سمجھے تو طلب کرے۔ مگر میں اس کی ضرورت نہیں سمجھتا۔

عدالت نے یہ شہادتیں لینے کے بعد یہ رائے ظاہر کی کہ ملزم کو پاگل تسلیم کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ مسٹر سورج نرائن نے کہا کہ دفعہ ۳۰۲ کے ماتحت ملزم پر فرد جرم لگائی جائے۔

مسٹر ذکر الرحمن نے کہا کہ تحقیقات ابتدائی میں اب تک جسقدر شہادت پیش ہوچکی ہے وہ ملزم کو سشن سپرد کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرم سنگھ اور کرنل فرینکلن کی شہادت میں اختلاف ہے۔ نیز دھرم پال جو دوسرا اہم گواہ ہو کہتا ہے کہ ملزم سے اس کی گھنٹہ بھر تک کی چھینا جھپٹی ہوتی رہی۔ مگر باوجود اس کے دونوں میں سے کسی کے جسم پر کوئی خراش نہیں پائی گئی۔ حالانکہ یہ بات عقل میں نہیں آتی۔ یہ ایسی باتیں ہیں جنکی بنا پر استغاثہ بہت کچھ مشکوک ہوجاتا ہے۔ اور اس لیے میں کوئی وجہ نہیں سمجھتا کہ ملزم پر فرد لگائی جائے۔

ملزم پر فرد جرم لگادی گئی

اس کے بعد عدالت نے ملزم کو پھر طلب کیا اور سررشتہ دار نے عبد الرشید سے کہا کہ تمہارے اوپر یہ جرم لگایا گیا ہے کہ تم نے ۲۳ر دسمبر کو سوامی شردھانند کو بلیغیہ سے عمداً قتل کیا تمہارا کیا جواب ہے۔ ملزم خاموش رہا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تم خود بتاؤ گے کہ صفائی کے گواہ کون ہیں۔ یا وکیل صاحب سے فہرست لے لی جائے۔ مگر پھر بھی وہ خاموش رہا۔

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمن نے بیان دیا کہ:

میں نے ایک فہرست گواہان ۱۲ر جنوری کو پیش کی تھی مگر وہ فہرست ابھی مکمل نہیں ہے۔ مکمل فہرست کل یا پیر کو پیش کی جائے گی۔

مسٹر سورج نرائن نے کہا کہ:

وکیل ملزم نے یہ پیر تک کی مہلت محض مقدمہ میں دیر لگانے کے لیے لی ہے۔ انہیں یا تو آج فہرست پیش کرنی چاہیے یا کل۔

مگر عدالت نے پیر تک کی اجازت دیدی۔

تیج کے خلاف درخواست

مسٹر ذکر الرحمن نے ایک درخواست پیش کی کہ ۱۱ اور ۱۴ر جنوری کے تیج میں (جسے انھوں نے درخواست کے ساتھ نتھی کیا تھا) عبد الرشید کو "قاتل عبد الرشید" لکھا گیا ہے۔ اس مقدمہ میں جبکہ فرد جرم نہیں لگائی گئی ہے، ملزم کو مجرم قرار دیدیا گیا۔ اور قانون کی رو سے جب تک فرد نہ لگائی جائے اسوقت تک ملزم کو بیگناہ سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے الفاظ اس کے متعلق لکھنے سے اس پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اور یہ بات توہین عدالت میں بھی آتی ہے۔ چنانچہ بمبئی ہائی کورٹ نے مہاتما گاندھی اور مسٹر ڈیسائی کو بھی دوران مقدمہ میں اسی قسم کی رائے ظاہر کرنے پر سختی کے ساتھ تنبیہ کی تھی۔ میں عدالت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایڈیٹر تیج کے نام نوٹس جاری کرے اور اس سے ایسی تحریر کی وجہ دریافت کرے۔

۱۷ر جنوری کی کارروائی
ملزم سشن سپرد کردیا گیا

ایک بجکر ۵ منٹ پر سماعت شروع ہوئی۔ آج ملزم عدالت میں نہیں لایا گیا۔ ذکر الرحمن صاحب نے گواہان صفائی کی ضمنی فہرست پیش کی جس میں ۲۰۳ گواہوں کے نام تھے اس طرح گواہان صفائی کی کل تعداد ۶۳۹ ہوگئی۔ عدالت کے دریافت کرنے پر مسٹر ذکر الرحمن نے کہا کہ وہ یہ فہرست دفعات ۲۰۸ و ۲۱۶ کے ماتحت گذشتہ فہرست کے

سلسلہ میں دے رہے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ چونکہ میں پہلے کرچکا ہوں کہ ملزم کے فاترالعقل ہونے کا عذر صحیح نہیں ہے لہذا میں ان میں سے کسی کی شہادت نہیں لوں گا۔ اور میں ملزم کو سشن سپرد کرتا ہوں۔ وکیل نے درخواست کی کہ ملزم کو طبی معائنہ کے لیے بھیجا جائے۔ مگر عدالت نے اس سے بھی انکار کردیا۔ (عدالت یہ حکم جیل خانہ جاکر سنائیگی)

عدالت نے اس کے بعد ۲۱۶ کے ماتحت اس امر پر غور کیا کہ آیا گواہوں کی فہرست کو منظور کیا جائے۔ وکیل صفائی نے کہا کہ مختلف گواہوں نے مختلف واقعات دیکھے ہیں جن میں سے بعض عدالت کے نزدیک اہم ثابت ہوں گے۔ اور بعض غیر اہم۔ اور ہمارے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ عدالت کس کو اہم سمجھے گی۔ اور کس کو نہیں۔ ایسی حالت میں یہ تعداد بہت زیادہ نہیں ہے۔ اس پر وکیل سرکار نے کہا کہ صرف یہ امر کہ انہوں نے ۶۳۹ گواہ پیش کئے ہیں یہ ثابت کرتا ہے کہ صفائی کی طرف سے مقدمہ میں دیر لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ دفعہ ۲۱۶ کے ماتحت عدالت کو اختیار ہے کہ جتنے گواہوں کو چاہے طلب کرے۔ ملزم کو اس کا حق نہیں ہے کہ وہ کسی تعداد پر اصرار کرے دس پندرہ گواہوں سے زیادہ طلب کرنے کی میرے نزدیک ضرورت نہیں ہے۔

وکیل صفائی۔ یہ ممکن ہے کہ ۱۲ گواہ ہوں گے پیش کرنا طوالت کا باعث ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ ۱۲ سو گواہوں کے پیش کرنے سے بھی مقدمہ کا طول دینا مقصود نہ ہو۔ ہم نے جتنے گواہ پیش کئے ہیں ان میں سے اکثر دہلی کے رہنے والے ہیں۔ بمبئی۔ کراچی کلکتہ وغیرہ سے نہیں بلوائے ہیں۔ خود اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا ارادہ مقدمہ کو طول دینے کا نہیں ہے دفعہ ۲۱۶ کے ماتحت مجھے حق ہے کہ میں اس پر اصرار کروں کہ میرے گواہوں کو طلب کیا جائے۔

عدالت۔ یہ آپ کی کم سے کم تعداد ہے۔

وکیل صفائی۔ میں کمرہ عدالت میں آرہا تھا کہ ۵۰۰-۶۰۰ گواہوں کی فہرست مجھے اور دیگئی جسے میں نے داخل نہیں کیا۔

عدالت۔ آپ ایک بھی کم نہیں کرسکتے۔

وکیل صفائی نے ملزم کے والد اور بھائی سے مشورہ کرکے کہا کہ میں نصف کم کرسکتا ہوں۔

عدالت۔ گویا ۲۲۰ آپ کی کم سے کم تعداد ہے۔ دفعہ ۲۱۶ کے ماتحت میں اس فہرست کو نامنظور کرتا ہوں۔

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمن نے کہا کہ ملزم کے والد اور بھائی کو سشن کی تاریخیں بتادی جائیں۔ کیونکہ وہ پیروی کے لیے باہر سے وکیل لانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ وکیل سرکار نے کہا کہ جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے ۲۴، ۲۵ و ۲۶ جنوری کو سشن میں یہ مقدمہ پیش ہوگا۔

تیج کا معاملہ

اس کے بعد مسٹر ذکر الرحمن نے عدالت کو اپنی اس درخواست کی جانب توجہ دلائی۔ جو انہوں نے تیج کے متعلق پیش کی تھی۔ عدالت نے کہا کہ یہ معاملہ کمرہ عدالت کے باہر کا ہے اس لیے میں اس میں کوئی کارروائی نہیں کرسکتا۔

وکیل صفائی۔ میں نے جو نظیر پیش کی ہے وہ بھی عدالت کے باہر کے واقعہ سے تعلق رکھتی ہے۔ مہاتما گاندھی اور ایم کے ڈیسائی نے بھی کمرہ عدالت کے باہر ہی توہین عدالت کی تھی اور اسی پر بمبئی ہائیکورٹ نے انکو تنبیہ کی تھی۔

عدالت۔ مگر اس نظیر سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہائی کورٹ کو ایسے معاملہ میں دخل دینے کا اختیار ہے ماتحت عدالت اس میں کوئی کارروائی نہیں کرسکتی۔

وکیل صفائی۔ نہیں، بلکہ قانون یہ ہے کہ ماتحت عدالت ہائیکورٹ سے درخواست کرتی ہے اور پھر ہائیکورٹ اپنی ماتحت عدالت کی توہین سے حفاظت کرنے کے لیے مناسب کارروائی کرتا ہے۔

(اسپر عدالت نے اس نظیر کو ملاحظہ کیا اور پھر پوچھا)

عدالت۔ تو آپ اپنی درخواست میں یہ کیسے لکھتے ہیں کہ میں ایڈیٹر تیج کو نوٹس دوں۔

وکیل صفائی۔ میں نے یہ اسلیے لکھا ہے کہ حسب ضابطہ آپ ایڈیٹر تیج سے وجہ دریافت کریں کہ کیوں نہ اسکے خلاف کارروائی کرنے کے لیے ہائی کورٹ سے درخواست کی جائے۔

عدالت نے کہا کہ اسکے متعلق میں کل فیصلہ کرونگا کہ ایڈیٹر تیج کو نوٹس دیا جائے یا نہیں۔

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی سید محمد عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی)

تصوف ومعرفت کا ایک گنجینہ ہے جو ہم ہندوستان کے مسلمانوں کے واسطے نہایت رعایت کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیات ظاہر کرنے کیلئے الفاظ ملنا دشوار ہیں اسلئے ہم چند اکابر ملت کی رائیں ظاہر کرنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں:۔

تقریظ بے نظیر رائے دلپذیر چکیدۂ خامۂ علامۂ ادیب

نکتہ پرور جامع علوم و ہنر صدر آرائے بزم خوش کلامی عزت افزائے اریکۂ بلند مقامی واقف فنون عقلی و نقلی فخر الہند والدہلی عالیجناب مولانا مولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب واعظ دہلوی ناظم جمعیۃ العلماء الہند

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طریقہ سے قابل تشکر وامتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اس کے مقابلہ کے لئے بالکل تیار وآمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد واعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب دفاع کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع کا ہی کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کر کے اس فلسفۂ الحاد کا بیخ پہنچے تو اکل قلع و قمع کر دیا تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں سے ہم بدنصیب گذر رہے ہیں نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ اور غم تو اس کا ہے کہ وہ علماء بھی نہیں پھر اس بے سروسامانی کی حالت میں اگر کوئی خدا کا بندہ فلسفۂ الٰہیات کی نشر واشاعت کرے تو اس کی سعی اور جد وجہد ہزار تحسین و آفرین کی مستحق ہے۔ علم تصوف جس کی مولوی محمد عابد میاں صاحب اشاعت فرما رہے ہیں وہ تو ہر قسم کی تعریف وتوصیف سے مستغنی و بالاتر ہے۔ البتہ میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ وہ جس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اس کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے خدائے تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ صوفی صاحب موصوف کی مساعی جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو بھی عمل خالص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں میں اسقدر عرض کرونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائیگا۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔"

احمد سعید واعظ

رائے عالی قدوۃ الکلاء واسوۃ الفضلاء العلامۃ الادیب النہامۃ اللبیب الفہم اللوذعی والبارع الالمعی حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی وصدر جمعیۃ علماء ہند

"مولوی محمد عابد میاں صاحب نے اسے تالیف ومنتخب فرمایا ہے مولوی صاحب موصوف نے اس سے پہلے بھی کئی مفید تالیفات شائع فرمائی ہیں۔ اس کتاب میں بھی احکام اسلامیہ کی حکمتیں اور اتباع شریعت کی فضیلتیں خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ حق تعالیٰ اسے مسلمانوں کے لئے موجب ہدایت اور مؤلف کے لئے باعث برکت فرمائے۔"

محمد کفایت اللہ غفرلہ
(دہلی)

رائے سراپا تنویر سالک مسالک طریقت ہادی مراحل شریعت عمدۂ علمائے دوران وخلاصۂ فضلائے زمان مرکز دائرۂ بے مثالی ذوالمفاخر والمعالی حضرت مولانا مولوی محمد قیام الدین عبد الباری صاحب لکھنوی انصاری

"فقیر مسکین محمد قیام الدین عبد الباری لکھنوی انصاری عفا اللہ عنہ التماس کرتا ہے کہ کتاب مستطاب بستان العارفین جا بجا میں نے مطالعہ کی۔ مسائل شرعیہ اور اخلاق مرضیہ کا مجموعہ ہے اور فرمان والا شان "النصح لکل مسلم" کا امتثال ہے۔ مؤلف علام دام فیضہ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محنت شاقہ کر کے ایک عمدہ مجموعہ اردو میں جمع کیا ہے جس کی نظیر کم نظر سے گذری ہے۔ جزاہ اللہ عنا وعن المسلمین خیر الجزاء وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔"

اس عظیم کتاب میں ١٠٥ مباحث پر تفصیل کیساتھ بحث کیگئی ہے۔ ٢٠٠ صفحات کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات اعظیس سے رعایتی قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق
ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسی عام فہم اور سیدھی سادی شرح ہماری نظر سے نہیں گذری جو عام مطالعہ کرنیوالوں کیلئے سفارش کی جاسکے اس کا حوال پہلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اسکے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے جو طلبا کیلئے مفید ہے پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اسکی وضاحت کر دی گئی ہے اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے۔ اور آخر میں شعر کا مطلب بیان کیا گیا ہے جگہ جگہ ان نکات تصوف کی بھی تشریح کر دی گئی ہے جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرمائے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے۔ اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے۔ فی الحال حصہ اول تیار ہے جس کی قیمت مجلد ... اور مجلد ... حروف یہ کتاب کا نام درج ہے ... علاوہ محصولڈاک ... فہرست کتب ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر تفریحی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:۔
بشیر اسٹور پشاور

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں ان کے ہزاروں استعمال کرنے والوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی۔ سرعت کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہیں ... کمزور مریض بھی استعمال کر سکتے ہیں ... زیادہ تشریح خلاف تہذیب ہے۔ قیمت فی درجن ... علاوہ محصول الگ

اکسیر جریان — طلائے نادر

[illegible]

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک اتفاقی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت وزندگی کا دارو مدار کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران، مربہ جات، ورق طلائی ونقرہ، مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ عقوک ودخور مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے ایکبار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ: بوپارانہ لگایا جاتا ہے خط وکتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

چار نکاح کیجئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو یہی گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات لکھکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید ہے کہ اس پیغام قرآنی کو درمیان میں لانیکے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح ہرگز تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے رجوب سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کیوجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام خطرناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں اسکے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ دل میں نئی امنگ، امنگ میں نئی جولانی۔ اعضاء میں نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس نسخہ کو صرف وہی اشخاص منگائیں جنکے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعہ محصول ... جواب طلب امور کیلئے ایک ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر: حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	للعہ
ششماہی	للعہ	للعہ

لٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور ساڑھی اور چادر، دوشال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریا پٹی ٥٦ کلکتہ

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

جوہر حیرت (رجسٹرڈ)

اکسیر

صفا

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یَدُ اللہِ عَلَی الجَمَاعَۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۲۶ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۶

ارتداد مسلمات کا صحیح علاج

(از مولانا محمود علی صاحب پروفیسر رندھیر کالج ۔ کپورتھلہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

ہمارے واجب التعظیم مولوی صاحب نے جنکا ذکر پہلے کر چکا ہوں یہ بھی فرمایا تھا کہ اگر عورتوں کو ان کی شکایت پر طلاق کا حکم دیدیا گیا تو کوئی عورت شوہر کے گھر میں رہنے نہ پائے گی۔ اور سب الگ ہونے کی کوشش کرنے لگیں گی۔ یہ اندیشہ اکثر مردوں کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ ایک خیالی بھوت ہے۔ جو غلط پروپیگنڈے نے ہمارے سامنے کھڑا کر دیا ہے اور عورت کی فطرت سے بالکل آنکھیں بند کر لینے کے بعد یا خود اپنی زبردستیوں سے خائف ہونے کے سبب نظر آیا کرتا ہے۔ ورنہ عورت بیٹوں سے زیادہ خدمت گزار۔ بھائیوں سے زیادہ بھائی کی خیرخواہ۔ شوہر سے زیادہ شوہر کی ہمدرد۔ اور باپ سے زیادہ اولاد پر فریفتہ ہوتی ہے۔ اور اپنے سب عزیزوں پر اپنی جان اور مال کو قربان کرنے کے لیے آمادہ رہتی ہے وہ جب تک ماں باپ کے گھر میں رہتی ہے۔ ان کے غم و الم میں ایسی دلسوزی سے شریک ہوتی ہے کہ کسی کو اس وصف میں اس کی برابری کا دعویٰ نہیں ہو سکتا اور اپنی حالت سے ایسی بے پروائی کا اظہار کرتی ہے کہ اگر تمام عمر اسکو گھر میں بٹھا رکھیں تو حرف شکایت زبان پر نہیں لاتی۔ اور جب ماں باپ اس کی رائے لیے اور خیال معلوم کرنے کے بغیر ایسے شخص کے سپرد کر دیتے ہیں جس کو اس نے پہلے آنکھ سے بھی نہیں دیکھا ہوتا تو نہایت صبر و سکون کے ساتھ اطاعت کرتی ہے۔ اور اپنی تمام خوشی اور راحت اس کے تعلقات پر منحصر سمجھتی ہے۔ اگر وہ سلوک اچھا کرتا ہے تو عورت کی محبت عشق اور فریفتگی کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے اور اسکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتی ہے اپنی سخت ضرورتوں کو روک کر اس کی راحت کا سامان مہیا کرتی ہے۔ اس کی بیماری یا تکلیف میں اپنی جان سے بے پروا ہو کر اس کی خدمت میں مصروف رہتی ہے۔ وہ اپنی بداطواری سے کسی جرم میں گرفتار ہو تو اپنا زیور اور بدن کے کپڑے تک اتار کر اسکے عوض دینے پر آمادہ ہو جاتی ہے اگر وہ بے اتفاقی برتتا ہے۔ اس کی ضرورتوں کا اہتمام کرنے میں کوتاہی کرتا ہے یا دوسری عورتوں کی طرف مائل ہو کر اس سے بالکل بے پروا ہو جاتا ہے جب بھی حتی الوسع اسکو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور اگر سخت ظلم روا رکھنے کے باوجود وہ کبھی ایک لمحہ کے لیے اسکو محبت کی نظر سے دیکھ لیتا ہے تو اپنی تمام شکایتوں کو فراموش کرنے اور اسکو معاف کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتی ہے۔ اور نہایت ہی مجبوری کے عالم میں اور جب بھی شاذ و نادر ہی کوئی عورت ایسی نکلتی ہے۔ جو ظالم شوہر کے پنجہ سے رہا ہونے کی عملی کوشش کرنے پر آمادہ ہو۔ آج ہمارے رہنماؤں کو شکایت ہے کہ عورتیں آزاد ہیں اور مذہب بدل کر عدالتوں سے اپنے موافق فیصلہ کرا لیتی ہیں۔ مگر باوجود ایسی آزادی کے ہزاروں عورتوں میں سے جو مردوں کا ظلم برداشت کرتی ہیں کئی کئی سال کے بعد ملک کے کسی ایک حصہ میں ایک آدھ واقعہ تبدیل مذہب کا سنا جاتا ہے۔ اور اس کے برخلاف روزانہ مار پیٹ کے اندر رہنے والی۔ نان و نفقہ سے محتاج۔ اور شوہر کی شکل دیکھنے سے محروم ہر شہر اور قریہ میں سینکڑوں عورتیں پائی جاتی ہیں۔ جو نہ مذہب بدل کر آزاد ہوتی ہیں۔ نہ مولویوں کے پاس فتویٰ پوچھنے جاتی ہیں۔ نہ کوئی اور کوشش اپنی رہائی کے لیے کرنی چاہتی ہیں۔ پس ایک آدھ عورت کے فعل شنیع کو سند گرداننا اور ہزاروں عورتوں کے صبر و تحمل کو نظر انداز کر کے ان کی فطرت کو بدنام کرنا کیونکر انصاف کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔

دوسری بات دیکھنے کے لائق یہ بھی ہے کہ ہم نے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرنے میں احکام شریعت کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ اگر چہ ہم خود بظاہر بہت کچھ غور و تامل اور دیکھ بھال کرتے ہیں۔ مگر لڑکیوں کا میلان خاطر اور ان کا اذن جسکو شریعت نے ضروری قرار دیا ہے اس کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ بلکہ اکثر اوقات اپنے جگر کے ٹکڑوں کو ایسے بدمعاشوں اور بداطواروں کے سپرد کر دیتے ہیں جن کی نسبت کہا یہ جاتا ہے کہ بھائی کا بیٹا ہے۔ بہن کا لاڈلا ہے۔ اپنا عزیز ہے۔ اس کو لڑکی نہ دی تو لوگ کیا کہیں گے۔ گویا لڑکی بھی کوئی گھر کا برتن یا زیور ہے جو تحفہ کے طور پر دیا جا سکتا ہے۔ پس اگر عورتوں کی شکایتوں کو شرف شنوائی دیا جائے تو ان کی طرف سے جسقدر درخواستیں آزادی کی دائر ہوں گی ان میں نناوے فی صدی وہی عورتیں نکلیں گی جنکا نکاح اسی غلط اصول پر اور ان کی میلان خاطر کے خلاف ہوا ہے۔ اگر ایسی درخواستوں کی کثرت ہوئی تو اسکا الزام بھی عورت کی فطرت پر رکھنے کی بجائے ہم اپنے گریبان میں منہ ڈالیں گے تو اپنے اوپر ہی عائد پائینگے طلاق کے اختیار میں اختلاف ہو تو ہو۔ نکاح کے اندر عورتوں کا مختار ہونا کسی سے مخفی نہیں۔ ہم نے یہ اختیار بھی ان سے چھین لیا ہے اور جس طرح جانوروں کی خرید و فروخت ہوتی ہے اسی طرح عورتوں کو اٹھا کر ڈولی میں بٹھا دیا جاتا ہے۔ ان کی شرافت ہے کہ وہ خاموش ہو کر باوجود اپنے بزرگوں کے قول پر ایمان رکھتی ہیں ورنہ اگر زبان کھولیں تو انصاف کی رو سے کون الزام دے سکتا ہے۔

اس کے علاوہ پتہ کی بات یہ ہے کہ اگر عورت کی تکالیف کو رفع کرنا عنداللہ اور عندالرسول ضروری ہے اور اگر خداوند کریم نے عورتوں کی شکایت پر منصفوں کو منصفانہ حکم دینے کے لیے مقرر کرنے کا قانون نافذ کیا ہے اور اگر رسول علیہ السلام نے عورت کی خفیف ترین شکایت پر طلاق کا حکم دیدیا ہے۔ تو ایمان رکھتے ہوئے مومن کو کیا اختیار ہے اور قسم کے خیالات دوڑانے کا حکم شریعت میں نکتہ چینی کریگا اور اس کی قباحتیں ڈھونڈے گا کیا ہم عورتوں کی فطرت سے اور ان کی نسبت فیصلہ کرنے کے وقت خدا کے علم سے زیادہ علم رکھتے ہیں اور رسول علیہ السلام کے انصاف سے زیادہ انصاف کرنے کا دعویٰ کر سکتے ہیں اگر نہیں کر سکتے تو بجز سر تسلیم خم کرنے کے سوا چارہ کیا ہے نتیجہ خدا کے اختیار میں ہے۔ جو کچھ ہوگا دیکھا جائیگا دیکھ لیا جائیگا۔ ہمیں شارع علیہ السلام کے طرز عمل کی تقلید کرنی چاہیے۔ اگر بالفرض تمام عورتیں اپنے شوہروں سے بیزار ہونے کا اعلان کرنے لگیں گی تو عورتوں کی بیوفائی کے ساتھ یہ بھی ضرور ثابت ہو جائیگا کہ اسوقت تک جو کام ہوتا رہا ہے اس نے پہلے تمام نسوانی طبقہ کو ناراض کر چھوڑا ہے اور کامل العقل ہونے کے باوجود ہم اپنے طرز عمل سے کوئی مفید کام نہیں کر سکے۔

حضرات علماء کے سامنے سب سے مقدم یہ مذہبی ضرورتیں ہیں جن سے عوام الناس اور ہمارا صاحب سواد طبقہ اور بر سر کار گروہ سب ہی نا آشنا ہیں۔ نکاح عورت کی اجازت کے بغیر منعقد نہیں ہوتا۔ اور اجازت کے لیے وہ وقت کسی طرح موزوں نہیں۔ جبکہ بارات گھر پر پہنچی ہوتی ہے اور قاضی دلہن کے پاس آکر کچھ الفاظ عربی میں اور کچھ فارسی میں بڑبڑا کر اپنی طرف سے ایجاب قبول کی شرط کو پورا کر دیتا ہے۔ اور دلہن کی سمجھ میں مبارک سلامت کی صدا کے سوا کچھ نہیں آتا۔ نکاح کے بعد عورت کی حیثیت ایک قیدی سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اچھا یا برا جو سلوک کیا جاتا ہے۔ اپنی اقتضائے طبع سے کیا جاتا ہے۔ اور عورت بھی اپنی خواہشوں پر ضد یا اصرار اسی صورت میں کرتی ہے۔ جبکہ شوہر کی لاڈلی ہو ورنہ استحقاق کے نام سے وہ آشنا نہیں ہوتی۔ دوسرا نکاح کرنے کے بعد پہلی عورت کو کنیز کی حیثیت سے رکھتے ہیں یا اس کی خبرگیری سے دستبردار ہو جاتے ہیں بداطواریوں میں پڑ کر گھر کی خبر نہیں لیتے۔ پردیس میں جا کر بیوی کی یاد دل کے تمام گوشوں سے نکال پھینکتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ان تمام حالات کی نسبت شریعت حقہ کے مقصد و مدعا سے عوام کو مطلع کیا جائے۔ اور جو استحقاق زن و مرد کو شارع علیہ السلام نے عطا فرمایا ہے اس سے کسی مسلمان کو جاہل نہ رہنے دیا جائے۔ تاکہ کوئی فریق دوسرے کے حدود استحقاق میں رخنہ انداز نہ ہو

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ ہو)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

۲۲
اگر بموجب اعلان کیا ہو سکتا ہے
مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور

خضاب کامل
اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو کیصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہ ہی خضاب ہے جسکو آج کل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دوچند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ۔ تین شیشی تین روپے چھ آنہ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر
بچوں کی کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲؍ چار شیشی ۲؍ بارہ شیشی معہ محصول ۶؍

اکسیر دوا
بغیر کسی تکلیف اور حاجت کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے۔ داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت فی بکس ۸؍ محصول ۔ ۷ ۔ بارہ بکس معہ محصول ۳؍

سرمہ اکسیر چشم
آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایکہزار اہل الرائے ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ دھند جالا غبار۔ سرخی۔ ککرے۔ ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ ۸؍ بارہ تولہ ۵؍ محصول ڈاک ہر حالت میں ۸؍

عروس زندگی
علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:- فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا
ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے اگر وہ میری بیر بوٹی بیر تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجیے۔ اسٹامپ پر اقرار لکھا لیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ۔ چھوٹا بکس پانچ روپیہ
منیجر بیر نا آفس نمبر ۶ پوسٹ کنسی سمری ضلع دربھنگہ

مفت!!! — مفت!! — مفت!
سفید داغ
ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ ۴؍ روپیہ بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۸؍ بڑی شیشی کی قیمت ۳؍
برص سفید بھی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ ہر مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا
اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ اور آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا آٹھ آنہ (۸؍) ڈاک محصول ۳؍ چار روپیہ بھیجنے سے بارہ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب
راج وید خضاب
سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴؍ بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ۱۲؍ چھوٹی شیشی کی قیمت ۱؍ ہر قسم کی مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویردار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔
المشتہر
راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہریسن روڈ بڑا بازار کلکتہ
(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
انکی اصل احل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلائل قوی۔ براہین چست روایات صحیح۔ حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز
حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات۔ حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل سب اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ۸؍

(۲) الجمال والکمال
تفسیر سورہ یوسف کی بیمثال تفسیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و اتفاقات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۶؍

(۳) رحمۃ للعالمین
سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی نہایت شہرت ہے۔ محدثین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور۔ نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ۲؍ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں ملنے کا پتہ
خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم رحمۃ للعالمین عطر اللہ دروازہ ریاست پٹیالہ

۲۲
برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام
اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے ہوں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ (۳؍)
دفتر معالج برص نمبر ۱ ادھنگہ (بہار)

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی
اس حمائل کی تعریف جتنی بھی جاسکے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں جلد بہت ہی خوبصورت سطروں میں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر خوش ہو جاتا ہے۔ صحت میں مکہ معظمہ کی استنبولی کی بہت شہرت ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں سفر حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۷ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ منقش قیمت مع مصارف ۵ ۔ ۸ ۔ ۰ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی
اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔
تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے۔ ۳ جلدیں قیمت ۰ ۔ ۸ ۔ ۶ مصارف بذمہ مشتری طبع استنبول۔
حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۲۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصارف بذمہ مشتری۔
رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبولی حنائی کاغذ قیمت ۰ ۔ ۸ ۔ ۲۳
تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۰ ۔ ۰ ۔ ۱۵
تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۸۰ روپیہ
تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۰ ۔ ۸ ۔ ۲۳
ابناء مولوی محمد بن غلام رسول سورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۴۲ بمبئی ۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

عبدالرشید سے ہمدردی!

سوامی شردھانند کے واقعہ قتل پر اسلامی اخبارات اسلامی انجمنوں اور مسلمان لیڈروں نے جس طرح متفق اللفظ ہوکر اظہار افسوس کیا ہے، اس کی مثال مشکل ہی سے مل سکتی ہے۔ [illegible] مسلمان سب کے سب ہم خیال نہیں ہیں۔ اختلاف رائے ان میں سب سے زیادہ موجود ہے۔ ان کی مختلف پارٹیاں ہیں، مختلف عقائد ہیں۔ مختلف طبقات عمل ہیں اور مختلف طبیعتیں ہیں [illegible] لیکن ان تمام اختلافات کے باوجود [illegible] اظہار افسوس کیا [illegible]

تحت مصیبتیں جھیلی ہوں۔ ان کے لیے آج حکومت کا عتاب کوئی ایسی نئی چیز ہو سکتا ہے۔ جس کے ڈر سے وہ نقیع ضمیر فروشی اور کذب بیانی پر اتر آئیں۔ پس اگر مسلمانوں کی تمام جماعتوں نے بالاتفاق سوامی شردھانند کے قتل پر اظہار افسوس کیا تو اس کی وجہ اس کے سوا اور کچھ نہ تھی کہ وہ اس واقعہ کو اچھی نظر سے نہیں دیکھتے اور اپنے ملکی حالات کے لئے ایسے واقعات کو حد درجہ نقصان دہ سمجھتے ہیں۔

مگر حیرت اور افسوس کی بات ہے کہ بعض ہندو اخبارات غالباً اپنی فطری بدطینتی سے مجبور ہوکر مسلمانوں کے اس اظہار ہمدردی کو بھی بے وقعت ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور انہیں یہ کہتے ہوئے ذرا شرم نہیں آتی کہ "مسلمانوں نے سوامی جی کے قتل پر صدق دلی سے اظہار تعزیت نہیں کیا بلکہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کے مقولے کے مطابق عمل کیا" ہے۔ گویا ان کے نزدیک مسلمان اتنے منافق اور خوشامدی ہیں کہ وہ محض ہندوؤں کو خوش کرنے کے لیے "اظہار تعزیت" کر رہے ہیں، اور ہندوؤں کے ڈر نے انکی زبانوں کو ان کے دل کی صحیح ترجمانی سے روک دیا ہے!

ان لوگوں کو مسلمانوں سے سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ وہ منشی عبدالرشید کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔ کوئی مسلمان لیڈر عبدالرشید سے کوتوالی میں ملنے جاتا ہے تو یہ لوگ اس پر شور مچاتے ہیں، کوئی ممتاز مسلمان عدالت کے کمرے میں مقدمہ کی کارروائی دیکھنے جاتا ہے تو ان میں کھلبلی مچ جاتی ہے، کوئی مسلمان ملزم کی پیروی کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس پر ایک ہنگامہ قیامت برپا ہو جاتا ہے، کوئی مسلمان ملزم کے نادار باپ کی درخواست پر روپیہ جمع کرتا ہے تو اسے سخت سے سخت الفاظ میں ہدف ملامت بنایا جاتا ہے، گویا عبدالرشید اس الزام میں ماخوذ ہوتے ہی کوئی ایسی "ما تحت الفطرت" مخلوق ہو گیا ہے جس سے بات کرنا، جس کی صورت دیکھنا، جس کے مقدمہ میں جانا، حتیٰ کہ جس کے پاس سے گذری ہوئی ہوا تک کو چھو لینا ایک عظیم ترین گناہ ہے اور اس گناہ کو کرتے ہی آدمی ناپاک ہو جاتا ہے۔ ہمارے یہ ہندو دوست ہمیں معاف کریں، ہم پوچھتے ہیں کہ مسلمان عبدالرشید سے ہمدردی کیوں نہ کریں؟ ہندوؤں نے ان لوگوں سے ہمدردی کرنے میں کب کمی کی ہے جنہوں نے مسلمانوں کے دل و جگر پر چھریاں چلائی ہیں؟ آرہ و کٹارپور کے جن ظالم ہندوؤں نے مسلمانوں پر ہولناک اور انسانیت سوز جفا کاریاں کی تھیں کیا ہندوؤں نے ان کے ساتھ علانیہ ہمدردی نہیں کی؟ کیا ہندوؤں نے ان کو عدالت سے چھڑانے کی کوششیں نہیں کیں؟ کیا ہندوؤں نے انکے جرم ثابت ہوجانے اور سزا پاجانے کے بعد بھی انکی ہمدردی میں کوئی دریغ کیا؟ کیا ہندوؤں نے انہیں معاف کرانے کیلئے باقاعدہ میموریل نہیں بھیجے؟ پھر جب وہ خود اب سے پہلے ہی "گناہ عظیم" کر چکے ہیں تو آج کس منہ سے وہ مسلمانوں پر اعتراض کر رہے ہیں؟ اگر کہا جائے کہ یہ پرانے واقعات ہیں تو ہمارے سامنے کچھ نئے اور بالکل نئے واقعات بھی موجود ہیں۔ "دھرم جیون" کے دریدہ دہن مصنف کالی چرن شرما، اور "رنگیلا رسول" کے بدزبان مصنف راج گوپال نے مسلمانوں کے مقتدائے اعظم کی حیات پاک پر جو دل آزار حملے کئے ہیں وہ مسلمانوں کے لئے اس سے کہیں زیادہ روحانی اذیت کا باعث ہوئے ہیں جو ہندوؤں کو اپنے ایک لیڈر کے قتل پر محسوس ہوئی ہے۔ ہندوؤں کے اس رنج کو مسلمانوں کی اس شدید دل آزاری سے کوئی دور کی نسبت نہیں ہے۔ جس کسی مسلمان نے ان ناپاک کتابوں کو دیکھا ہے اس کے دل میں بلاشبہ زخم پڑ گئے ہیں۔ ہندوؤں کی شرافت کا تقاضا تھا کہ وہ اور کسی بلند انسانی خیال سے نہیں تو کم از کم اپنے ہمسایہ مسلمانوں کی دل آزاری ہی کے خیال سے ان بدطینت مصنفوں کے اس فعل پر اظہار نفرت کرتے۔ مگر انہوں نے صرف اس سے اجتناب ہی نہیں کیا بلکہ کھلم کھلا ان دونوں قابل نفرت آدمیوں کے ساتھ ہمدردی کی، ان کی تائید و اعانت میں کوئی کمی نہیں کی، عدالتوں میں ان کے لئے پوری کوششیں کیں، اور اب تک کر رہے ہیں۔ ہمنے خود آگرہ میں ہندو پبلک اور ہندو وکلا کے اس جوش کو دیکھا ہے جو انہوں نے کالی چرن شرما کے مقدمہ میں ظاہر کیا ہے۔ اور اس مقدمہ کے دوران میں "نرنچ" کے منیجر نے اس کتاب کے مطالعہ کا شوق دلانے کے لئے جن الفاظ کے ساتھ اس کا اشتہار شائع کیا تھا وہ ہماری نظر سے گذر چکا ہے۔ اسی طرح رنگیلا رسول کے مقدمہ میں حکم سزا سنائے جانے کے بعد ہندو سبھا کے ممتاز لیڈر ڈاکٹر گوکل چند نارنگ نے جس سرگرمی کے ساتھ راج گوپال کی قانونی امداد فرمائی ہے وہ ابھی دو چار ہی دن کی بات ہے۔ پھر ان واقعات کی موجودگی میں کس منہ سے مسلمانوں کو عبدالرشید کے ساتھ ہمدردی کا طعنہ دیا جاتا ہے۔ عبدالرشید تو ابھی صرف ملزم ہی ہے اور اس پر الزام ہی ایک سیاسی و مذہبی لیڈر کے قتل سے زیادہ اور کسی چیز کا نہیں ہے۔ لیکن آپ تو ان ملزموں، بلکہ مجرموں تک سے ہمدردی رکھتے ہیں جنہوں نے ۷ کروڑ مسلمانوں کے سب سے بڑے دینی پیشوا کی عزت و حرمت پر تلوار چلائی ہے۔ آپ کو تو شکایت سننے کے لئے تیار رہنا چاہیے تھا، یہ الٹی شکایت کیسی؟ کیا دل آپ ہی کا دل ہے اور دوسرے کے سینہ میں اینٹ پتھر رکھے ہوئے ہیں؟

ہندو اخبارات اس امر کو بالکل نظر انداز کر گئے ہیں کہ عبدالرشید صرف ملزم ہے۔ اس پر قتل کا الزام ابھی ثابت نہیں ہوا ہے اور جب تک باقاعدہ عدالت کی تحقیقات سے یہ ثابت نہ ہو جائے کہ فی الواقع اسی نے سوامی شردھانند کو قتل کیا ہے، اس وقت تک اسے بے گناہ نہ سمجھنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ محض پولیس کا بیان یا چند اخبارات کی چیخ پکار یا استغاثہ کے گواہوں کے بیانات سن کر ہمیں یہ فیصلہ صادر کر دینے کا کوئی حق نہیں ہے کہ وہی سوامی جی کا قاتل ہے۔ اسلئے اس کی پیروی کرنا اور اگر وہ نادار ہو اور اس کے اعزا ہم سے درخواست کریں تو اسے پیروی میں مدد دینا ہمارا انسانی اور اسلامی فرض ہے۔ اور اس حیثیت سے کہ ہمارے پاس اسے بے گناہ نہ سمجھنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے، ہمیں یقیناً اس سے ہمدردی ہے۔ اور ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم اس سے ہمدردی کیوں نہ کریں؟ اگر ہندو یہ چاہتے ہیں کہ اسے اپنی صفائی پیش کرنے کا کوئی موقع نہ دیا جائے یا اگر ان کی یہ خواہش ہے کہ اس کے لئے کوئی نیا ضابطہ قوانین مرتب کیا جائے جس کی رو سے وہ موجودہ ضابطہ قانون کی تمام رعایتوں سے محروم کر دیا جائے! اور اگر ان کا منشا یہ ہے کہ اس کی جانب سے عذر کا ایک لفظ سنے بغیر اسے پھانسی پر لٹکا دیا جائے! تو وہ ہم سے شکایت کرنے کے بجائے گورنمنٹ کے پاس باقاعدہ ایک میموریل بھیجیں کہ عدالت میں مقدمہ کی جو کارروائی کی جا رہی ہے اسے فوراً بند کر دیا جائے اور عبدالرشید کو بلا کسی عدالتی تحقیقات کے سزا دیدی جائے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو انہیں خاموشی کے ساتھ دیکھنا چاہیے کہ عدالتی تحقیقات سے عبدالرشید پر کس حد تک جرم ثابت ہوتا ہے۔ یہ پروپیگنڈا جو انہوں نے اسکے خلاف برپا کر رکھا ہے سراسر ناجائز ہے اور کسی طرح آئین عدل و انصاف کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے عبدالرشید کا نام لے لیکر اتنا شور مچایا ہے کہ ہندوستان کی پبلک کو عام طور پر اسی کے مجرم ہونے کا یقین ہو گیا ہے، یہاں تک کہ گاندھی جی جیسے قانون داں آدمی بھی اس کا نام لیکر اسے قاتل قرار دے رہے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے کہ ایسی حالت میں عبدالرشید کے ساتھ انصاف نہ ہو سکیگا، کیونکہ اس عالمگیر پروپیگنڈا سے ان لوگوں کی رائے پر بھی اثر پڑنے کا امکان ہے جن کا کام بے لاگ تحقیق کرکے انصاف کرنا ہے۔ اس سے نہ صرف عبدالرشید کے لئے خطرہ ہے، بلکہ مسلمان خود اپنی عزت کے لئے بھی خطرہ محسوس کر رہے ہیں جسے ہندو اخبارات نے بلاوجہ اس افسوسناک واقعہ کے ساتھ ملوث کر لیا ہے۔

انسداد آتشبازی

شب برات کا زمانہ قریب ہے۔ رسم تو صرف چودھویں تاریخ کو آتشبازی چھوڑنے کی ہے مگر مسلمان یہ پورا مہینہ اپنے پیسہ کو آگ لگانے میں صرف کیا کرتے ہیں اور لوگوں کا اندازہ ہے کہ اس بربادکن شغل میں سال کے سال ایک کروڑ روپیہ کا دھواں اڑ جایا کرتا ہے۔ اگر اس تخمینہ کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو مسلمانوں کی بدنصیبی اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا بھر میں اپنے افلاس، بے بی، نکبت، اپنی تنگ دستی و فاقہ سامانی کا نوحہ کرتے پھرتے ہیں اور کھیل وہ کھیلتے ہیں جو دولتمندوں اور بادشاہوں کی تفریح کا سامان ہے۔ اگرچہ [illegible] مبادا خلافاً جائز نہیں ہے۔ غور کرو کہ یہ ایک کروڑ روپیہ معلوم کیسی کیسی محنتیں اور مشقتیں کرکے کیسی کیسی ذلتیں اٹھا کر کیسی کیسی مصیبتیں بھگت کر تم کماتے ہو۔ تمہارے کتنے دردوں کا درماں کتنی ضرورتوں کا کفیل ہو سکتا ہے۔ تم چاہو تو اس سے ہندوستان کے ہر صوبہ میں ایک مسلم یونیورسٹی قائم کر سکتے ہو۔ تم چاہو تو اس سے ایک لاکھ یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت کا سامان کر سکتے ہو، تم چاہو تو اس سے ایک زبردست بیت المال قائم کر سکتے ہو جو تمہیں سودی قرضوں کی جونک سے نجات دے سکتا ہے اور جس سے تمہاری صنعتوں اور تجارتوں میں جان پڑ سکتی ہے۔ تم چاہو تو اس سے اتنے محتاج خانے قائم کر سکتے ہو کہ ہندوستان میں ایک مسلمان بھی بھیک مانگتا ہوا ذلیل و خوار نظر نہ آئے۔ تم چاہو تو اسے اسلام کی تبلیغ پر صرف کر سکتے ہو جس سے بہتا بیوں کی چمک کے بجائے آفتاب اسلام کے نور سے ہندوستان کا گوشہ گوشہ منور ہو سکتا ہے۔ مگر افسوس ہے تمہارا عمل یہ ہے کہ تم اسے صرف ایک ایسی بے معنی تفریح میں برباد کر دیتے ہو جس سے ہتنت بھر کے لطف نظارہ سے زیادہ اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ یہ تفریحیں تو ان قوموں کے لیے کچھ موزوں ہیں جن کے دل روپیہ کمانے بھرتے ہوں۔ اور جنہیں یہ فکر پڑی ہو کہ اپنے سونے چاندی کے کھنڈوں کو کس طرح خرچ کریں۔ مگر تم جن کی ادنیٰ بوٹی قرض میں بندھی پڑی ہے جن کے لاکھوں بچے علم کی دولت سے محروم آوارہ گردیاں ہیں جن کی لاکھوں بیوائیں روٹی کپڑے کی محتاج ہیں جن کے خاندان افلاس سے تباہ ہوئے ہیں جنکی نہ صنعت کا کچھ ٹھیک ہے، نہ تجارت کا، نہ زراعت کا، بھلا تمہارے لیے یہ کھیل کیسے موزوں ہو سکتا ہے۔ تم سے کوئی مسلمان جماعت کسی اسلامی خدمت کے لیے چندہ مانگتی ہے تو تم دو آنے دیتے ہوئے گھبراتے ہو اور یہ عذر پیش کر دیتے ہو کہ یہ لوگ تو چندہ کھا جاتے ہیں لیکن ذرا عقل پر زور دیکر غور تو کرو کہ اگر بفرض محال تمہارے وہ پیسے چندہ کھا ہی جاتے ہیں تب بھی اس پیسہ کو آگ لگانے سے تو یہی بہتر ہے کہ اس سے تمہارے ایک بھائی کا پیٹ بھر جائے۔ آتشبازی کا انسداد تو ایسی ایک کھلی ہوئی بات ہے جس کے لیے .... کسی دلیل کی حاجت نہیں ہے۔ کسی عقلمند آدمی کے سامنے جو ہندوستان کی حالت سے واقف نہ ہو ہماری یہ تقریریں جائیں تو وہ ہنس دیگا۔ کہ کوئی قوم دنیا میں ایسی بھی ہے جس کی سمجھ میں اتنا بھی نہ آتا ہو کہ اپنے پیسہ کو آگ نہیں لگانی چاہیے مگر یہ ہندوستان اور مسلمانوں کی بدنصیبی ہے کہ یہاں اس کے لیے بھی مہینہ بھر پہلے سے تیاریاں کرنی پڑتی ہیں۔ مضمون لکھنے بیٹھتے ہیں اپیلیں کرنی پڑتی ہیں۔ اور پھر بھی پٹاخوں اور بہتابیوں کے شیدائی باز نہیں آتے۔

افغانی خطرہ

انگریزوں کے سیاسی مسخرے نے اپنے طفل مزاج غلاموں کو ڈرانے کے لیے جتنے "بچا" اور "ہوا" تیار کئے ہیں ان میں غالباً سب سے زیادہ مضحک افغانستان کا "ہوا" ہے۔ دنیا میں کوئی شخص یہ سنکر مشکل ہی سے ہنسی کو ضبط کر سکتا ہوگا کہ ۲۲ کروڑ آدمیوں کی ایک عظیم الشان آبادی جو "ویروں" اور "سورماؤں" کو جنم دینے کا دعویٰ بھی رکھتی ہے، ایک کروڑ افغانوں سے دولت، تعلیم، تمدن اور تعداد میں بدرجہا زیادہ ہونے کے باوجود اتنا خوف کھائی ہے کہ انکا نام سنتے ہی اس کے حواس قابو میں نہیں رہتے اور مادر مشفقہ برطانیہ کی آغوش میں پناہ لیکر کہیں اس کی جان میں جان آتی ہے لیکن انگریزوں کی ستم ظریفی کا یہ عجیب کرشمہ ہے کہ ہندوستان میں ایسے مضحکہ انگیز خیال پر بھی بڑی سنجیدگی کے ساتھ بحث ہوتی ہے، بڑے بڑے قابل آدمی اس پر رد و قدح کرنے میں اپنا قیمتی وقت صرف کرتے ہیں اور جب کبھی کوئی ایسا آدمی میسر آجاتا ہے جو افغانستان کے حالات سے خاص واقفیت رکھتا ہو تو اس سے افغانی حملہ کا سوال ضرور کیا جاتا ہے۔ اگر یہ سوال کچھ قابل اعتنا ہوتا بھی تو اس پر اتنی فیصلہ کن بحثیں ہو چکی ہیں اور اتنے ذمہ دار آدمیوں کے خیالات شائع ہو چکے ہیں کہ ان کے بعد کسی دماغ میں افغانی حملہ کا تصور بھی باقی نہ رہنا چاہیے تھا، مگر حیرت ہے کہ ہمارے ہندو بھائیوں پر بدستور اس کا خوف مسلط ہے اور اسے اتنی قوت حاصل ہے کہ پارٹیوں کی فتح و شکست کا فیصلہ اسی پر ہوتا ہے۔

اس موضوع پر جو لٹریچر اب تک فراہم ہو چکا ہے اسمیں ابھی چند روز ہوئے کہ ایک اور نہایت اہم بیان کا اضافہ ہوا ہے جو ہز ایکسیلنسی سردار محمود طرزی سے ناظر خارجیہ افغانستان جیسی شخصیت سے منسوب ہے۔ سردار صاحب نے انڈین ڈیلی ہیرلڈ کے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ "افغانستان اپنے داخلی امور میں اتنا محو ہے کہ اسے باہر کے معاملات کی طرف توجہ کرنے کی فرصت ہی نہیں ہے۔ میں جب گذشتہ مرتبہ یورپ سے واپس آیا تھا اور دہلی کے ایک ہوٹل میں قیام پذیر تھا تو چند ہندو اور مسلمان لیڈروں سے میں نے ملاقات کی تھی اور ان سے کہدیا تھا کہ اسے خوف کی مطلق گنجائش نہیں ہے۔ افغانستان ایسے خیالات کو ہرگز اپنے دماغ میں جگہ نہیں دیسکتا بلکہ وہ تو ہر قوم کیساتھ دوستی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اگر اب بھی کسی کو خوف باقی ہو تو میں کسی منارہ پر چڑھ کر اعلان کر سکتا ہوں کہ یہ خوف بیجا ہے۔"

یہ ایسے ذمہ دار شخص کا بیان ہے جو خود اعلیٰ حضرت بادشاہ غازی کے بعد افغانستان کا سب سے بڑا آدمی ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ اس سے لالہ لاجپت رائے اور ان کی امت کا سہما اور سوتے سوتے چونک اٹھنا کچھ کم ہوتا ہے یا نہیں۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ملا رموزی سے کم و بیش ہندوستان کا اخباری طبقہ اچھی طرح واقف ہے۔ آپ مختلف لباسوں میں اکثر اخبارات میں روشناس ہوتے رہتے ہیں۔ اگرچہ عام لباس آپ کا گلابی ہی ہوتا ہے۔ گذشتہ دنوں آپ کی شادی خانہ آبادی کی خبر اخبار زمیندار میں شائع ہوئی تھی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ پنجاب کے مشہور اور بڑے بڑے [illegible] کے نام دعوتی خطوط بھی گئے ہیں۔ چونکہ ہمیں بھی ملا صاحب سے نیازمندانہ تعلق ہے اسلئے ہمیں امید تھی کہ شاید ہم کو بھی اس نکاح میں مدعو کیا جائے گا لیکن ہماری مایوسی کی یہ انتہا نہ تھی کہ ملا صاحب نے اس موقع پر برادری کو مدعو نہیں کیا اور صرف مولانا سالک اور مولانا مہر کو ہی اس سعادت تقریب کیلئے منتخب کیا۔ [illegible] مولانا سالک نے اپنی [illegible] ہمدردی ظاہر کردی تھی اور فقط ایک سہرہ لکھکر بھیجدیا تھا۔

ہمارا خیال تھا کہ ملا صاحب کی شادی ہوچکی ہوگی اور بہت دھوم دھام سے ہوئی ہوگی، کیونکہ ملا صاحب ایک خاندانی آدمی ہیں۔ پھر صورت شکل ناک نقشہ چہرہ مہرہ بھی اچھا ہے۔ ایک ذرا قد کم ہے۔ اور وہ بھی صرف اسقدر کہ معلوم ہوتا ہے کہ چھوٹی سی گلوری منہ میں رکھی ہے۔ رہی مالی حالت سو وہ بھی خاصی ہے۔ مہینہ میں صرف دو ایک ہی دن پیغمبری وقت گذرتا ہے جو کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس قسم کے وقت آجکل سب ہی اچھے پوشوں پر گذرا کرتے ہیں۔

ہم اپنے اسی خیال پر قائم تھے۔ اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ شاید نکاح میں نہ سہی تو ملا صاحب کسی نتیجہ نکاح کی تقریب کے موقع پر ہمیں یاد کرینگے۔ لیکن دفعۃً ملا صاحب کا ایک خط ہماری نظر سے گذرا جس سے معلوم ہوا کہ آنجناب دہلی میں ورود فرمانا چاہتے ہیں ہم نے بہ حیثیت نیازمندی دریافت کیا کہ اگر آپ تنہا تشریف لائیں تو آپ کے لیے ایک مردانہ بالاخانہ لب سڑک تلاش کر لیا جائے۔ لیکن اگر آپ "گھر کے آدمیوں" کو دہلی دکھانے کے لئے لا رہے ہیں۔ تو پھر کسی محلہ کے اندر اور گلی کے بیچ میں کوچہ سربستہ کو دیکھکر جناب کے لئے کوئی مکان مقرر کیا جائے۔ اس کا جو حسرت آمیز اور یاس انگیز جواب ملا صاحب کی طرف سے موصول ہوا ہے اس کا ایک فقرہ ہم اپنے احباب کے لئے درج کرتے ہیں تاکہ نکات و لطائف کے قارئین بھی ہمارے ساتھ اس غم میں شریک ہوکر ملا صاحب کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں۔ ملا صاحب فرماتے ہیں کہ: "رہا اہل و عیال کا معاملہ سو اسکے متعلق عرض ہے کہ آہ وہ بیتیرے یہاں ابھی حاصل ہی نہیں ہے"

اس خط کو پڑھکر ہمیں حیرت و استعجاب ہی نہیں ہوا بلکہ ملا رموزی کی اس اندوہناک ناکامی پر سخت ملال ہوا۔ اگر قسمت ملا صاحب کے ساتھ ایسی بے وفائی کر رہی ہے اور زمانہ مخالفت پر تلا ہوا ہے۔ تو پھر ہماری رائے ہے کہ زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز۔ اب آپ بھی شادی کا بائیکاٹ کر دیجیے اور اولڈ باء کی طرح جب اسی سال کی عمر ہو جائے تو نکاح کیجیے۔ لیکن اگر آپ کو جلدی ہے اور آپ مکمل بائیکاٹ کی طاقت نہیں رکھتے۔ تو پھر داڑھی بڑھا کر اور خالص مولویوں کی صورت بنا کر دہلی آجائیے۔ دہلی میں ایک مخلصین کی جماعت ایسی آباد ہے کہ وہ جب کسی پردیسی مولوی کی معتقد ہو جاتی ہے تو پھر اپنی معصوم لڑکیوں کو خود ہی نکاح کے لئے مولوی صاحب کی خدمت میں پیش کر دیتی ہے۔ اور کچھ مہر بھی طلب نہیں کرتی بلکہ صرف قرآن شریف کی کسی سورت کی محض تعلیم کا ہی مہر مقرر کرنے پر اکتفا کرتی ہے۔

چنانچہ پنجاب کے ایک مولوی صاحب خدا جانے اتنے کتنے نکاح کر چکے ہیں۔ اور یہ انکو اپنی بیٹی پیش کر دیتا ہے اس کو یہ مولوی صاحب صدیق اکبر کے خطاب سے یاد کرتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اپنی لڑکی حضور کی خدمت میں پیش کی تھی۔ معاذ اللہ۔

ایک اور مولوی صاحب بھی جو دہلی کے نہیں ہیں اسی قسم کی کوشش کر رہے ہیں، اور امید ہے کہ صبح شام میں کامیاب ہو جائینگے۔

اگر آپکی شادی دہلی میں ہوئی تو جناب سالک صاحب کی شرکت کا تم [illegible]

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے اپنے وعظ میں بیان کیا کہ اہلحدیثوں کی حدیث شریف میں بہت مذمت آئی ہے۔ اور اس نے اردو زبان میں ایک حدیث کا ترجمہ بیان کیا اور کہا اس حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فرقہ کا نام بھی اہلحدیث بتلا دیا ہے۔ اور اس نے کہا کہ ان اہلحدیثوں سے تمام معاملات ترک کرو۔ اور اہلحدیثوں کی عبادات پر بھی اس نے مذاق کیا۔ اور یہ بھی کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص اپنے مثل بشر کہے تو وہ کافر ہو گیا اس کی بیوی پر طلاق ہو گئی۔ ایسا ہی کہا ہے۔

(۱) کیا اہلحدیثوں کی مذمت میں کوئی حدیث آئی ہے جس میں اس فرقہ کا نام بھی اہلحدیث بتلایا گیا ہے۔

(۲) کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شخص اپنے مثل بشر کہے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید میں خود انا بشر مثلکم کا لفظ موجود ہے۔

الجواب

(۱) اس قسم کی کوئی حدیث نظر سے نہیں گذری۔

(۲) حضور بشر تو ضرور ہیں اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بشر ہی ہوتے ہیں لیکن ہر اعتبار سے نبی ہماری مثل نہیں ہوتا البتہ صرف بشریت میں حضور ہر بشر کے مثل ہیں۔ اسی طرف قرآن میں اشارہ ہے۔ انا بشر مثلکم۔ باقی دیگر مراتب میں انسان تو انسان کوئی نبی بھی آپ کی مثل نہیں ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ایکم مثلی کے الفاظ موجود ہیں۔ واللہ اعلم۔

بندہ احمد سعید واعظ دہلوی

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کو یکے بعد دیگرے چار عورتیں۔

پہلی عورت ایک لڑکی چھوڑ کر گذر گئی۔

دوسرے عورت ایک لڑکی چھوڑ کر گذر گئی اس دوسری عورت کو زید اسکے حیات ہی میں اپنی ملک مہر کے بدلے اس کے نام رجسٹر کرکر اپنے ہی قبضہ میں رکھا تھا۔ چند دنوں کے بعد عورت گذر گئی۔

تیسری عورت دو لڑکیاں چھوڑ کر گذر گئی۔

چوتھی عورت موجود ہے اس سے ایک لڑکی ہے۔

زید گذر گیا۔ سب اولاد زندہ ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ پہلی عورت کو بغیر مہر ادا کئے دوسرے عورت کے نام ملک کر دیا ہے۔ بقیہ دونوں عورتوں کو بھی مہر ادا نہ کیا۔

اس صورت میں متروکہ ملک و وارثوں کو کس طرح تقسیم ہونا چاہیے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

زید نے جو جائداد دوسری عورت کے نام مہر میں لکھدی ہے وہ اس عورت کی ملک ہو گئی۔ باقی عورتوں کا مہر زید کے ترکہ میں سے ادا کیا جائے گا۔ اور بعد ادائے دین مہر قرض وغیرہ اس کا باقی ترکہ [illegible] کرکے ۹ سہام کرکے چار سہام بیوی کو دیکر [illegible] سہام) اور پانچ سہام پانچوں لڑکیوں کو [illegible] ایک سہام، دیدئے جائیں گے۔ بشرطیکہ مذکورہ وارثوں کے علاوہ اور کوئی وارث نہ ہو فقط

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

یہ وعدہ کرتے ہیں [illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

اور ہر فریق اپنے حقوق سے متمتع ہو کر راحت و آسائش کی زندگی بسر کرے اور اس مذہب پر دل و جان سے فدا ہو جس نے اسے یہ خوشحالی عطا فرمائی۔ اسی صورت سے فتنۂ ارتداد کا سدباب ہوگا۔ اور یہی صورت ہے جو اغیار کو دامن اسلام میں پناہ لینے کا ایسا مشتاق بنائے گی جس کے زور کو دبانا نہ مخالفوں کے امکان میں ہوگا نہ حکام عدالت کے اختیار میں اور اس کے خلاف جو تدبیر سوچی گئی ہے وہ مرض کو دبانے کی بجائے اسے وبا کی طرح تمام قوم میں پھیلا دے گی اور عورتوں کو بالخصوص اسلام سے ایسا متنفر کر دے گی کہ دام اور قفس ان کو گرفتار نہ رکھ سکیگا

میں سخت نادم ہوں کہ جو تجویزیں اس وقت تک الجمعیۃ میں اس اہم بالشان موضوع پر شائع ہو چکی ہیں مجھے ان کی نسبت لب شکایت وا کرنا پڑا۔ اور چونکہ میں خلوص دل سے غور کرنے کے بعد ان میں قباحتیں دیکھتا ہوں۔ اس لیے اس ناگوار فرض کو بادل ناخواستہ ادا کرتا ہوں۔ مگر ناحق شناسی ہوگی اگر ان مخلصانہ شکایتوں کے ساتھ ایک مبارک تجویز کا شکر ادا نہ کروں جو صاحب ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ کی طبع رسا نے پیش کی ہے۔ انجناب آئندہ کے لیے نکاح منعقد کرنے کے وقت خیار طلاق کی نہایت دور اندیشانہ شرط کو عوام الناس سے روشناس کرتے ہیں۔ جو احکام شریعت کے عین مطابق اور کتب فقہیہ میں بوضاحت مذکور ہے۔ اگر اس پر عمل ہونے لگے تو جو پرند آئندہ قید کیے جائیں گے ان کے پروں میں قوت پرواز موجود رہے گی۔ اور وقت ضرورت کام دے گی جو گرفتار ہو چکے ہیں یا جن کے پروں میں آئندہ بھی یہ برقی مصائب بھر آنہ جا سکیگا۔ وہ اپنی تمام تمناؤں کو حضرات علما کے قدموں پر نثار کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ کام مشکل نہیں۔ شریعت غرا تمام مطالب پر حاوی ہے۔ ایک نظر التفات کی دیر ہے انشاء اللہ تمام آرزوئیں بر آئیں گی۔ فقط۔

(الجمعیۃ۔ محترم پروفیسر صاحب نے عورتوں کی طرف سے حق وکالت نہایت خوب ادا کیا ہے اگر کوئی عورت بھی لکھتی تو شاید اس سے زیادہ بہتر طریق پر اپنی جنس کی وکالت نہ کر سکتی مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ان مسلسل مقالات افتتاحیہ کو تمام و کمال ملاحظہ نہیں کیا جو اس موضوع پر الجمعیۃ میں شائع ہوئے تھے۔ ورنہ وہ اس حقیقت سے ناواقف نہ رہتے کہ ہم نے خود ارتداد کے اصلی سبب کو دور کرنے کی ضرورت محسوس کی ہے اور اسی بنا پر ان قانونی رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا ہے جو بصورت عدم توافق تفریق بین الزوجین کی راہ میں حائل ہوتی ہیں اس کے علاوہ وہ سب اسباب جو قانونی نہیں بلکہ ہماری سوسائٹی کی بگڑی ہوئی حالت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان پر بحث کرنا ہمارے سابقہ مقالات کے دائرہ سے خارج تھا لیکن ہم ان سے غافل نہیں ہیں۔ اور انشاء اللہ ان پر بھی اپنے خیالات بالتفصیل عرض کریں گے)

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ برہمن بریہ کی تجاویز

جمعیۃ العلماء اور الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

آج تاریخ ۱۰ جنوری ۲۶ء کو جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا حاجی سید ابو طاہر محمد یونس صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں متفقہ رائے سے پاس ہوئیں۔

۱۔ جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ کا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی اسلامی و سیاسی، مذہبی و قومی خدمات کا دل سے اعتراف کرتا ہے۔ اور جمعیۃ علمائے ہند کے قیام و بقا کو اسلام اور اہل اسلام کی حقیقی حیات کا واحد ذریعہ تصور کرتا ہے۔

۲۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ جمعیت علمائے ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کو انوکھے اسلوب کے ساتھ قومی ملکی خدمت کی انجام دہی پر کارکنان جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں بصد شکریہ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور اس امر کا معترف ہے کہ اخبار الجمعیۃ نے جس بے لوث اور سادہ طریقہ سے اپنے مقاصد کی اشاعت اور اہل اسلام کی خدمت کی ہے وہ درحقیقت اخبار الجمعیۃ ہی کا حصہ ہے۔

۳۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ اخبار الجمعیۃ کے بہترین کارناموں پر جہاں انتہائی مسرت کا اظہار کر رہا ہے۔ وہاں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی کمی اور مالی کمزوری کی حالت حضرت العلام شیخ الہند جناب مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی دامت برکاتہم کے اس والا نامہ سے کہ جو ان مخدوم نے جمعیۃ الطلبہ مدرسہ یونسیہ برہمن بریہ کے نام دربارہ امداد اخبار الجمعیۃ نہایت بیچین کن الفاظ میں ملاحظہ سے روانہ فرمایا ہے۔ معلوم کر کے مسلمانان ہند کی خطرناک کم توجہی پر دلی افسوس کرتا ہے۔

۴۔ جمعیۃ الطلباء کا یہ عام جلسہ اپنی درسی کتابوں اور دیگر روزمرہ کی ضرورتوں اور خود جمعیۃ الطلبہ کی آئے دن کی حاجتوں کے بار سے سبکدوش نہ ہونے کی وجہ سے فی الحال اخبار الجمعیۃ کی کما ینبغی امداد سے مجبور ہے۔ البتہ اپنے ضروری اخراجات میں کاٹ چھانٹ کر کے اسلامی خدمت پر نثار کر کے سر دست مبلغ صہ پچاس روپے سے اخبار الجمعیۃ کی امداد کرتا ہے اور عام اہل اسلام کو اخبار الجمعیۃ کی خریداری کی طرف خصوصیت سے توجہ دلاتا ہے۔

۵۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ جمعیۃ علمائے ہند اور اس کے واحد ترجمان جریدہ الجمعیۃ کی بقا و ترقی۔ اور جمعیۃ کے تمام کارکنان خصوصی اور عمومی اور جملہ معاونان کی مساعی جمیلہ کے بار آور اور منتج برکات ہونے کے لیے بدرگاہ قاضی الحاجات بہزار خشوع و خضوع دعا کرتا ہے۔ خدا قبول کرے۔ آمین۔

۶۔ جمعیۃ الطلبہ کا یہ عام جلسہ یہ بھی تجویز کرتا ہے۔ کہ سکرٹری صاحب جلد از جلد بذریعہ روپیہ مع ان تجویزات کے ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں روانہ کریں اور ساتھ ہی یہ بھی درخواست کریں کہ جمعیۃ الطلبہ کی ان تجاویز کو ناظم صاحب اخبار الجمعیۃ میں طبع کرا کر اور ہمارے ناچیز ہدیہ کو قبول فرما کر بوالپسی شکوری کا موقع دیں۔

سکرٹری جمعیۃ الطلبہ
مدرسہ یونسیہ اسلامیہ بحر العلوم برہمن بریہ
ضلع تپرہ۔ ملک بنگال۔
۱۸ جنوری ۱۹۲۶ء

کیا آپ

الجمعیۃ کی بقا کیلئے دو پیسہ کا ایثار بھی نہیں کر سکتے؟

خدا کا شکر ہے کہ الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لیے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جو اپلیں شائع فرمائی تھیں۔ وہ ہماری توقع کے مطابق بہ کار ثابت ہوئیں اور ہندوستان کے ہر گوشہ سے قومی و مذہبی درد رکھنے والے اصحاب نے حسب استطاعت اس فرض کی ادائیگی میں سعی فرمائی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارے قارئین کرام کی تعداد میں ایک حد تک معقول اضافہ ہو گیا۔ اور مزید اضافہ کی توقع کی جا رہی ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ کسی آئندہ اشاعت میں ان حضرات کے اسمائے گرامی شائع کر دوں۔ جنہوں نے اس قدر نازک وقت میں کمال کے اخبار الجمعیۃ کی امداد فرمائی ہے۔ کیونکہ ان تمام بزرگوں، اور دوستوں کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا یقیناً باعث طوالت ہوگا لیکن اس عارضی توجہ اور ہنگامی سرگرمی کے نتائج کو فیصلہ کن سمجھ لینا ہمارے بہی خواہوں اور ہمدردوں کی سخت غلطی ہوگی۔ جب تک وہ الجمعیۃ پر ایک معقول عرصہ تک اپنی نظر عنایت نہ فرمائیں گے کسی جدید دور کا آغاز غیر ممکن ہے۔

اسی سلسلہ میں مجھے اپنے خریداروں کی توجہ ایک ایسے امر کی طرف مبذول کرانی ہے۔ جو اگرچہ بظاہر نہایت معمولی حیثیت رکھتا ہے۔ مگر اپنی اہمیت کے اعتبار سے اخبار کی حیات و ممات کے ساتھ اسکا سب سے زیادہ گہرا تعلق ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ حضرات کی مدت خریداری ختم ہو جانے کے بعد جو اطلاعی خطوط آپ کی خدمت میں ارسال کیے جاتے ہیں اگر آپ ان کا جواب دو پیسہ کے کارڈ پر مرحمت فرمانے کی تکلیف گوارا فرمایا کریں تو الجمعیۃ کے بہت سے نقصان، ہماری بہت سی تکالیف اور آپ کی تمام شکایتوں کا ایک قلم خاتمہ ہو سکتا ہے۔ محض آپ کی خاموشی کے باعث۔ ہمارے وی پی واپس آتے ہیں جس سے فی وی پی سوا دو آنے کا نقصان دفتر کو برداشت کرنا پڑتا ہے جو قطرہ قطرہ ہو کر سمندر ہو جاتا ہے یعنی سینکڑوں روپیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ ہمارا وہ بہترین وقت جسے ہم صد ہا مفید کاموں پر صرف کر سکتے ہیں۔ وی پیوں کی روانگی اور ان کی نگرانی میں ضائع ہو جاتا ہے اور سب سے آخری۔ مگر سب سے زیادہ اہم نقصان یہ ہوتا ہے کہ ہمیں یہ خبر بھی نہیں ہوتی کہ آپ حضرات نے ایک کافی عرصہ تک الجمعیۃ کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کی خریداری سے کیوں احتراز فرمایا۔ اگر آپ ہمیں اپنی شکایتوں سے آگاہ فرما دیا کریں تو آپ کی جدید مدت خریداری کے دوران میں ہم ان امور کو خاص طور پر ملحوظ رکھ کر آپ کی خدمت بہتر طریق پر انجام دے سکیں۔ اگر آپ خیال فرماتے ہیں کہ میری یہ معروضات حقیقتاً قابل اعتنا ہیں تو آپ اپنی مدت خریداری کے ختم ہونے پر اطلاعی خط موصول ہونے کے بعد ہی فوراً مجھے جواب سے سرفراز فرمایا کیجئے۔ اور اس جواب میں مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا کیجئے۔

(۱) آپ کا نمبر خریداری کیا ہے؟

(۲) آپ وی پی منگانا چاہتے ہیں یا منی آرڈر ارسال فرماتے ہیں؟

(۳) اگر آپ نہ وی پی منگانا چاہتے ہیں۔ نہ منی آرڈر ارسال فرماتے ہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(۴) آپ کی مدت خریداری میں آپ کو اخبار الجمعیۃ کے علاوہ کیا کیا شکایات پیدا ہوئی ہیں۔ اور ان کا تدارک آپ کے نزدیک کس طرح ہو سکتا ہے؟

(۵) کیا آپ الجمعیۃ کے انتظامی معاملات کے متعلق کوئی مفید مشورہ پیش کرنا چاہتے ہیں؟

قارئین الجمعیۃ کا خادم
منیجر

مولانا شرر اور مولانا شاد کی وفات

اظہار افسوس

وہ باغ اردو کے پھول جن پر بہار ہندوستاں تھی نازاں
انہیں کو توڑا قضا کے گلچیں جو رنے انتخاب کر کے

مورخہ ۱۶ جنوری بوقت ۸ بجے شام راولپنڈی کے ارباب علم کا ایک عالی جلسہ دفتر بزم سخن میں منعقد ہوا۔ جس میں ہر خیال اور ہر مذہب کے معززین شامل تھے۔ رسمی کارروائی کے بعد راقم الحروف کی تحریک اور حافظ عبد الرشید صاحب و منشی عطا محمد صاحب طاہر معتمد بزم کی تائید سے مرقومۃ الذیل قرار داد حاضرین نے متفقاً کھڑے

(بقیہ مراسلات صفحہ ۷ پر دیکھو)

برقیات

عالم اسلامی

وزیر خارجہ افغانستان کا اعلان

افغانستان سے ہندوؤں کا خوف بے بنیاد ہے

بمبئی ۱۹ جنوری۔ ہندوستان کے بعض حلقوں میں خوف و اضطراب کا اظہار کیا جاتا ہے کہ مسلمان کسی نہ کسی روز افغانوں سے ملکر اپنے ہندو بھائیوں کو دھوکہ دیں گے۔ ہز اکسلنسی سردار محمود بیگ طرزی وزیر خارجہ افغانستان نے ان لغو خیالات کے متعلق فرمایا کہ یہ خیالات نہایت ہی شرم انگیز ہیں۔ میں دہلی میں بھی ایک مرتبہ پہلے اس معاملہ کو صاف کر چکا ہوں کہ اس قسم کے خوف و اضطراب کے لیے ادنیٰ سی گنجائش بھی نہیں ہے۔ افغانستان اپنے اندرونی معاملات و اصلاحات میں اسقدر مصروف و مشغول ہے کہ اسے اپنی چہار دیواری سے باہر نظر اٹھانے کی بھی مہلت نہیں ہے۔ اگر اب بھی اس قسم کے فضول اور لغو شبہات باقی رہیں تو میں کسی بلند سے بلند مینار پر چڑھ کر اپنی انتہائی بلند آواز سے "نہیں" کہنے کو تیار ہوں۔ سردار موصوف جہاز ملیتا سے آج یورپ روانہ ہو گئے ہیں۔

مسئلہ طنجہ پر گفت و شنید

اسپین اور فرانس کے مشورے

اخبار ویسٹ منسٹر گزٹ کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے کہ طنجہ کے بین الاقوامی علاقہ کے انتظام کے متعلق عنقریب اسپین اور فرانس میں گفتگو ہونیوالی ہے اگر فرانس اور اسپین دونوں نے آپس میں مصالحت کر لی اور گفت و شنید کیلئے ایک متفقہ امر طے کر لیا تو اٹلی اور برطانیہ بھی اس گفتگو میں شرکت کریگی حکومت برطانیہ اٹلی کے دعوے کی تائید کریگی کیونکہ اٹلی اور اسپین کو اگر اس علاقہ میں حق صدر یا جائیگا تو بحر روم میں برطانوی اقتدار کو کوئی ضرر نہ پہونچیگا۔ اسپین نے طنجہ کو اپنی حکومت میں شامل کرنے کا پھر مطالبہ شروع کر دیا ہے۔

جہاد ریف

بیس ہسپانوی سپاہی مارے گئے

طنجہ۔ ریفی مدرسے کے لوگوں نے کمین گاہوں میں چھپکر اسپینیوں سے جو جنگ کی تھی اس میں بیس اسپینی سپاہی مارے گئے (ویسٹ منسٹر گزٹ)

مسئلہ جنوبی افریقہ

ہندوستانیوں کی مخالفت دب رہی ہے

کیپ ٹاؤن۔ ۲۱ جنوری۔ مسٹر سی۔ ایف۔ اینڈریوز کا تار بنام پایونیر مظہر ہے کہ اب تک صورت حالات بالکل موافق ہیں۔ گو صوبوں کے انتخابات شروع ہو گئے ہیں۔ تاہم نہ تو ہندوستانی مسائل کا کہیں ذکر ہے اور نہ حکومت کی طرف سے کوئی مخالفانہ کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس مسئلہ نے اب ایسی صورت اختیار کر لی ہے کہ انتخابات میں اسکو کبھی چھیڑا نہ جائیگا۔

عالم غیر

افق چین پر جنگ کے بادل

برطانیہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہے

ہسپانیوں کے ہاتھوں چینی بچوں کا قتل

لندن ۱۷ جنوری۔ چین سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ غیر ملکیوں کے خلاف جو لوگ شورش کر رہے ہیں۔ انکو ہر جگہ مسلسل کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ فوچو سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہی پرانی کہانی جو ہنگامہ باکسر کے زمانہ میں مشہور ہوئی تھی۔ دہرائی جا رہی ہے۔ یعنی غیر ملکی باشندے چینی بچوں کو قتل کر رہے ہیں۔ اس افواہ کو عام شہرت دی گئی کہ ہسپانوی راہبہ عورتوں نے چینیوں کے بچوں کو قتل کر دیا بعض بچوں کی لاشیں بھی دکھائی گئی ہیں جن کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ انہیں ہسپانوی عورتوں نے قتل کیا۔ اسی کا یہ نتیجہ ہوا کہ انکے مکانوں پر حملہ کیا گیا۔ اور پادری اور راہبہ عورتوں کو بھیس بدلکر بھاگنا پڑا۔

برطانوی بحری سپاہیوں پر قتل کا الزام

ہانگ کانگ ۱۸ جنوری۔ خاہین کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ غیر ملکیوں کے خلاف چینیوں کو اشتعال دلانے کے لیے بہت سے پوسٹر کنٹین میں چسپاں کیے گئے ہیں۔ یہ پوسٹر سن فو کے اس اعلان کا نتیجہ ہیں جو انہوں نے ۱۳ جنوری کو واقعہ کے متعلق شائع کیا ہے (جس دن کہ برطانوی جہازوں نے ایک مشتعل مجمع کو بلا ایک گولی چلائے ہوئے منتشر کر دیا) سن فو کے اعلان میں برطانوی بحری سپاہیوں کو قاتلوں کے لفظ سے یاد کیا ہے۔

برطانوی سپاہیوں کی لندن سے چین کو روانگی

لندن ۱۸ جنوری۔ ایک ہزار بحری سپاہیوں کو انگلستان سے چین روانہ ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔

تین برطانوی جنگی جہاز شنگھائی روانہ ہو گئے

رگبی ۱۹ جنوری۔ جنگی جہاز فارلیٹر۔ دہلی۔ اور ڈرگن۔ آج صبح کو مالٹا سے امیر البحر بوائل کی کمان میں شنگھائی کے لیے روانہ ہو گئے۔ ڈائلس اور ایک شفاخانہ کا جہاز بعد میں جائیگا۔

جنگ کے لیے تہذیب کے اجارہ داروں کی حیلہ جوئی

رگبی ۱۹ جنوری۔ چین کی حکومت کے رویہ کے متعلق مندرجہ ذیل اہم بیان سر فلپ کنلف لسٹر صدر بورڈ آف ٹریڈ نے ایک لنچ کے موقع پر دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ حکومت برطانیہ کا دنیا کے ہر حصہ میں صرف ایک مقصد ہے وہ قیام امن۔ خوشحالی اور تجارت ہے یہ اصول جیسا چین میں صادق آتا ہے اور کہیں نہیں آتا۔ حکومت برطانیہ چینی مطالبات کو انتہائی حالت تک قبول کرنے کے لیے گفت و شنید کرنے کے واسطے آمادہ ہے۔ اس وقت چین میں جو صورت پیدا ہو گئی ہے اس کے مطابق ہم جس کارروائی کو اختیار کرنے میں حق بجانب ہیں۔ اس سے کہیں آگے ہم جا سکتے ہیں۔ ہم اس حد تک صرف اس لیے جانے کے لیے تیار ہیں کہ ہمیں امید ہے اور ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمارے تاجروں نے چین میں سالہا سال کے قیام کے بعد وہاں کی قومی خصوصیات اور تجارتی معیار کا تجربہ کیا ہے۔ اس کی بنا پر چین میں وہ امن بھی قائم رکھ سکتے ہیں۔ اور تجارت بھی کر سکتے ہیں۔ ہم چین میں جو کچھ کر رہے ہیں وہ اسی امید کی بنا پر کر رہے ہیں۔ ہم چین کے ساتھ فیاضی اور خوش دلی کے ساتھ مصالحت کرنے کے لیے آمادہ ہیں۔ بشرطیکہ چین بھی اس طرف قدم اٹھائے۔ لیکن ہم اسے اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ اسے اچھی طرح ظاہر کر دیں کہ ہم مراعات کو کسی طرح زبردستی چھوڑ نہیں سکتے۔ (سرکاری لاسلکی پیام)

کیا جاپان غیر جانبدار رہیگا؟

ٹوکیو۔ ۱۸ جنوری۔ وزیر اعظم جاپان نے دوران تقریر میں چین کی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ چین کے شاہی حقوق کا احترام کریگا۔ اور کوشش کریگا کہ چین اپنے مقاصد کو حاصل کر سکے۔ وہ موجودہ موقع پر صبر سے کام لیگا اور ایسے مناسب ذرائع اختیار کرے گا جس سے جاپان کے جائز حقوق و مفاد کی حفاظت ہو سکے۔

نائب وزیر جنگ کا بیان

برطانیہ کی نیک نیتی کا اعلان

رگبی ۲۰ جنوری۔ ارل آف آنسلو نائب وزیر جنگ نے کلفرڈ میں ایک جلسہ میں تقریر کے دوران میں کہا کہ حکومت نے اپنی بحری فوجوں اور جنگی جہازوں کو جو مشرق بعید میں بھیجا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی حملہ کرنا مقصود ہے آپ نے کہا کہ ہم نے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ ہم اجارہ داری کے علاقہ کو کسی طرح چھوڑ نہیں سکتے۔ لیکن اگر چینیوں نے صلح جویانہ رویہ اختیار کیا تو ہم بھی اسی طرح سے پیش آئیں گے۔ اور انہیں یہ معلوم ہو جائیگا کہ ہماری حکومت صلح کرنے میں کس قدر آگے رہتی ہے۔ ہنکاؤ میں اس وقت جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس سے دونوں حکومتوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

ہندوستان

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس

لکھنؤ میں ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ فروری کو ہوگا

مولانا شوکت علی صاحب بمبئی سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس جو گوہاٹی میں گذشتہ دسمبر میں اس وجہ سے منعقد نہ ہو سکا تھا کہ وہاں کے مسلمان اس کا انتظام نہ کر سکے تھے، اب لکھنؤ میں ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ فروری کو ہوگا۔

چونکہ اس اجلاس میں مستقبل کے لیے لائحہ عمل طے کیا جائیگا اس لیے نہایت اہم ہوگا۔ یہ سب سے پہلی آل انڈیا خلافت کانفرنس ہے جو صوبہ اودھ میں ہو رہی ہے۔ صوبہ مذکور کے تمام کارکنان خلافت مستعدی کے ساتھ کوشاں ہیں کہ یہ کانفرنس کامیاب ہو۔

میں ۲۰ جنوری کو دہلی اکسپرس سے صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے دورہ کے لیے بمبئی سے روانہ ہو جاؤں گا تاکہ ان صوبوں کے اضلاع اور مفصلات میں خلافت کے کام کو منظم کردوں۔ میں نے صوبہ کانگریس کمیٹی کو بھی لکھا ہے کہ وہ بھی کانگریس کا جلسہ کرے تاکہ گوہاٹی کے پروگرام کے متعلق بھی آگے قدم اٹھایا جا سکے۔ میں دو دن دہلی میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، ڈاکٹر انصاری صاحب اور مولانا محمد علی صاحب سے مشورہ کے لیے ٹھہروں گا اور ۲۵ جنوری کو لکھنؤ پہنچ جاؤں گا۔ مجھے امید ہے کہ میرے تمام احباب اور مہربان کار آگے بڑھیں گے اور مجھے دعوت دیکر میرے اس دورے کو کامیاب بنائیں گے۔ جو لوگ مجھ اپنے ہاں بلانا چاہیں مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی صدر ادارہ خلافت کمیٹی کو لکھیں اور انہی سے طے کریں۔

مجلس عاملہ کا اجلاس

۲۹ و ۳۰ ر جنوری ۲۷ء یوم شنبہ و یکشنبہ کو مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس بمقام دہلی منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ جس میں چھوٹا ناگپور سانحہ کے معاملات، خلافت پریس اور مرکزی خلافت کے حسابات بجٹ اور انتظامی معاملات پر غور و بحث ہوگی۔ جملہ ارکان کے نام حسب دستور اطلاع بھیجی گئی ہے۔

مجلس وضع قوانین ہند کا پہلا اجلاس

حلف وفاداری

دہلی ۱۹ر جنوری۔ مجلس وضع قوانین کا آج سب سے پہلا اجلاس ہوا۔ اس میں سوائے اس کے کہ نئے ارکان حلف اٹھائیں اور کوئی کام نہیں ہوا۔ تقریباً ایک سو دس ارکان نے حلف وفاداری اٹھایا۔ مسٹر رنگا سوامی کو عارضی طور پر صدر مقرر کر دیا گیا تھا۔ سر الگزنڈر مڈیمین (ہوم ممبر) اور سر بیسل بلیکٹ بھی موجود تھے لیکن یہ دونوں زیادہ تر ایوان کی سیر کرتے رہے۔ اجلاس تقریباً سوا گھنٹہ ہوا۔ اس کے بعد ملتوی ہو گیا۔

مسٹر پٹیل صدر منتخب ہو گئے

مالوی جی کی اتحادی پارٹی کا قیام

دہلی ۲۰ر جنوری۔ مجلس وضع قوانین کی صدارت کا انتخاب آج عمل میں آیا چونکہ سوائے مسٹر وی جے پٹیل کے اور کسی کا نام صدارت کیلئے پیش نہیں کیا گیا تھا اسلئے تحریک و تائید کے بعد ان کا انتخاب عمل میں آگیا اور تھوڑی دیر بعد وائسرائے کا پیام بھی سنا دیا گیا کہ انہوں نے اس انتخاب کو منظور کر لیا۔ انتخاب کے بعد مسٹر پٹیل نے کرسیٔ صدارت کو زینت دی۔ مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کیا گیا۔ مسٹر واٹس نے اینگلو انڈین جماعت کی طرف سے پنڈت موتی لال نہرو نے سوراج پارٹی کی طرف سے تقریریں کیں اور مسٹر پٹیل کے انتخاب کا خیر مقدم کیا جس سے معلوم ہوا ہے کہ یہ حضرات بھی کسی نہ کسی پارٹی کے لیڈر ہونگے۔ بظاہر لالہ جی پنجابی تعاونیوں اور مسٹر جناح انڈیپنڈنٹ پارٹی کے لیڈر ہو سکتے ہیں لیکن ابھی تک ان پارٹیوں کے قیام یا حالات کی کوئی خبر نہیں ملی ہے۔ آخر میں مسٹر پٹیل نے آخر میں ایک تقریر کی جس میں خیر مقدم کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر پٹیل نے اپنی ایک پر مغز تقریر میں تمام احباب و ارکان مجلس کا شکریہ ادا کیا۔

بعد کی خبر سے معلوم ہوا کہ کل مجلس کے اجلاس کے بعد مالوی جی، مسٹر جیکار اور ان کے بعض اور ہم خیال ارکان مجلس نے ایک کوالیشن (اتحادی) پارٹی بنائی ہے۔ اس پارٹی کے قواعد و ضوابط بن رہے ہیں۔

مسئلہ حجاز اور مولانا حسرت موہانی

اب مولانا کے خیالات میں انقلاب ہو گیا

کانپور ۲۲ر جنوری۔ پٹنہ میں آج سے حجاز کانفرنس کا اجلاس شروع ہو گیا۔ مولانا حسرت موہانی کو اس کانفرنس میں شرکت کیلئے مدعو کیا گیا تھا لیکن مولانا اپنی اہلیہ کی علالت کی وجہ سے اور زیادہ تر اس وجہ سے کہ حجاز کے مسئلہ کے متعلق مولانا کے سابقہ عقائد و خیالات میں تبدیلی ہو چکی ہے۔ تشریف نہ لیجا سکے اب مولانا مسئلہ حجاز کے متعلق اتنے زیادہ سرگرم نہیں ہیں جتنے پہلے تھے۔ وہ موجودہ مخصوص حالات میں مذہبا یا دوسری طرح مناسب خیال نہیں کرتے کہ وہ حجاز کی موجودہ حکومت کی حمایت کریں یا مخالفت کریں۔

سر عبد الرحیم وزیر مقرر کر دیئے گئے

ایک ایسے ہندو وزیر کی ضرورت ہے جو ان کے ساتھ کام کرے

کلکتہ ۲۲ر جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو یہ اعلان کرنے کی اجازت دی گئی ہے کہ ۲۰ر جنوری کو سر عبد الرحیم اور مسٹر چکرورتی کو گورنر نے مدعو کیا۔ اور ان سے وزارت کی ترتیب کے متعلق علیحدہ علیحدہ مشورہ کیا۔

دونوں وزارت منظور کرنے پر رضامند معلوم ہوتے تھے چنانچہ انکو وزارت قبول کرنے کے لئے باضابطہ دعوت نامہ ارسال کیا گیا۔ سر عبد الرحیم نے تو وزارت منظور کر لی۔ لیکن مسٹر چکرورتی نے انکار کر دیا اور لکھا کہ وہ سر عبد الرحیم کے ساتھ وزارت نہیں بنا سکتے۔ سر عبد الرحیم کو اطلاع دی گئی کہ اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ بھی منظوری واپس لیں یا کوئی ایسا ہندو وزیر تلاش کریں اور گورنر کے سامنے اس کا نام پیش کریں کہ وہ ان کے ساتھ وزارت مرتب کر سکے۔ سر عبد الرحیم نے آخری شرط منظور کر لی ہے۔ ہندو وزیر کی تلاش تک سر عبد الرحیم عارضی طور پر تمام منتقلہ شعبہ جات کا چارج لیں گے۔

سر عبد الرحیم نے ہندو مسلمان عیسائیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ ان کی امداد کریں اور باہمی اتحاد و اشتراک عمل سے ذمہ دارانہ حکومت خود اختیاری کی راہ میں قدم اٹھائیں۔

اگر ہندو وزیر نہ ملا؟

کلکتہ ۲۳ر جنوری۔ سر عبد الرحیم کی مشروطہ وزارت کے متعلق عام طور پر چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں اور ہر حلقہ میں دلچسپی لی جا رہی ہے۔ اگر سر عبد الرحیم کو ہندو وزیر نہ مل سکا اور وہ ہندوؤں سے سمجھوتہ نہ کر سکے تو اس صورت میں وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ پھر غالباً اے کے غزنوی اور پی سی چکرورتی جوابی تعاونی لیڈر وزارت مرتب کریں گے۔

کلکتہ کے تقریباً تمام انگریزی اخبارات نے سر عبد الرحیم کی وزارت کی مخالفت کی ہے۔

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی کا جلسہ

سوامی شردہانند کے قتل پر علمائے کرام کی تقریریں

دہلی ۲۲ جنوری۔ جامع مسجد میں کل بعد نماز جمعہ ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی۔ اور مولانا محمد علی صاحب نے تقریریں فرمائیں۔

مولانا احمد سعید صاحب نے مولانا حبیب الرحمن صاحب کا تعارف کرانے کے بعد فرمایا کہ سوامی شردہانند کے قتل پر جو طوفان برپا کیا جا رہا ہے۔ اس کے متعلق مولانا نے موصوف اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ مولانا کی تقریر کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی تقریر

مولانا نے مسئلہ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے اصرار پر میں آج سے قبل بھی دو تقریریں اسی موضوع پر کر چکا ہوں بحالات موجودہ اول تو عبد الرشید کو سوامی شردہانند کے قتل کا مجرم قرار دینا ہی غلط ہے۔ کیونکہ مقدمہ ابھی زیر بحث ہے اور عدالت نے کوئی حکم صادر نہیں کیا۔ اور اگر بفرض محال میں عبد الرشید کو ملزم مان بھی لوں تو نہ اس پر اظہار افسوس کر سکتا ہوں نہ اسے مبارکباد دے سکتا ہوں۔

اتحاد کا جنازہ کس نے نکالا

لوگ کہتے ہیں کہ سوامی شردہانند کے قتل سے سیاسیات ہند کو سخت صدمہ پہنچا لیکن یہ غلط ہے۔ اس قتل سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ جس متحدہ قومیت کا آج ماتم کیا جا رہا ہے اسکا جنازہ تو سنہ ۱۹۲۳ء ہی میں نکالا جا چکا تھا۔ ایک زمانہ تھا کہ کانگریس اور خلافت کی تحریکات نے حکومت کی بنیادیں ہلا دی تھیں لیکن ان تحریکات کو دبانے کے لئے جس پروپیگنڈا کا علم بلند کیا گیا اس نے ہندو مسلم اتحاد کو ملیامیٹ کر دیا۔ آج یہ کیا کہا جاتا ہے کہ سوامی شردہانند کے قتل سے اتحاد خطرہ میں ہے۔ ذرا انصاف کیجئے کہ آپ کے باپ کو کوئی قتل کرے تو کیا آپ اسی طرح خاموشی کے ساتھ بیٹھے رہیں گے۔ اور آپ دل پر قابو پا جائیں گے۔ لیکن آج تین سال سے برابر اسلام، پیغمبر اسلام، قرآن۔ اور تعلیمات قرآن کے خلاف بدزبانیاں کی جا رہی ہیں اور گندے خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کون مسلمان ہے جس کے دل میں ان حرکات سے جوش نہ پیدا ہوتا ہو۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو ایسے واقعات نہیں رک سکتے۔

گاندھی جی کا بیان

میرے دل میں مہاتما گاندھی کی بہت زیادہ قدر تھی۔ مگر سوامی شردہانند کے قتل پر جو ان کا بیان شائع ہوا ہے اس نے میرا عقیدہ بالکل بدل دیا۔ انہوں نے سوامی شردہانند کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کی تردید خود ان کے گذشتہ اقوال سے کی جا سکتی ہے۔ اور میں ان کے ایسے بیانات پیش کر سکتا ہوں جن سے موجودہ بیان کو تطابق نہیں ہے۔ میں مولانا محمد علی صاحب کے اس اصول کو مانتا ہوں کہ مسلمان لیڈر مسلمانوں کو تنبیہ کریں اور ہندو لیڈر ہندوؤں کو۔ مگر اس کو کیا جائے کہ مسلمانوں نے جس فراخ حوصلگی کے ساتھ اپنا فرض ادا کیا۔ ہندوؤں میں سے ایک بھی نہ کر سکا۔

مسلمان اور آزادی کا فریضہ

بحیثیت ایک مسلمان کے میرا عقیدہ ہے اور واقعات نے اسے ثابت کر دیا ہے کہ آزادی کا جو ولولہ مسلمانوں میں ہو سکتا ہے وہ کبھی بھی ایک کافر بے دین۔ بت پرست اور گمراہ میں نہیں ہو سکتا۔ ہم نے گذشتہ تحریکات میں اسے ثابت کر کے دکھا دیا۔

آج بھی ہمارا اہم ترین فرض اور ڈیوٹی یہی ہے کہ آزادی کا جھنڈا ہمارے ہاتھ میں ہو۔ اور اگر دوسری قوم پیچھے بھی ہٹ جائے تو ہم آگے بڑھیں۔

عبد الرشید کے لئے انصاف طلبی

مجھے یہ دیکھکر صدمہ ہوا کہ مسلمانوں میں علی الاعلان عبد الرشید کی چارہ جوئی کرنے کا شوق نہیں ہے۔ آج وہ جماعت کہاں ہے جو حکومت کی آستانہ بوسی اپنے لئے فخر سمجھتی ہے۔ بات کیا ہے۔ آؤ میں تمہیں امتحان کراؤں۔ آج وہ جماعت جو انگریز پرست ہے یہ دیکھ کر کہ حکومت کا گوشۂ چشم ہندوؤں کی طرف مائل ہے ان کے مقابلہ سے عاری نظر آتی ہے۔

ہندوؤں کا اشتعال انگیز پروپیگنڈا

مسلمانوں کے تمام لیڈروں نے اس قتل پر اظہار ملامت کیا مگر دوسری قوم نے اس سے ناجائز فائدہ اٹھایا۔ اب ملامت کا ووٹ اس قوم پر جس نے اس ملامت کی قدر نہ کی تمام ہندو اخبارات نے اشتعال انگیز تحریریں اور تقریریں شائع کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ اگر یہ اشتعال انگیزیاں جاری رہیں تو ایسے کچھ اور واقعات کا رونما ہونا تعجب انگیز نہیں ہے۔ وہ مسلمان جس کے دل میں اسلام اور پیغمبر اسلام کا عشق ہوگا۔ اور جو ان کی عزت پر اپنا تن من دھن قربان کرنے پر آمادہ ہوگا۔ اس قسم کے توہین آمیز الفاظ کس طرح برداشت کر سکے گا۔ خواہ آپ اس پر ملامت کے ووٹ پاس کریں یا لعنت کے۔

بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق
عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

عبد الرشید کے فعل پر اظہار خیال

جب بنگال میں ایک انگریز کو قتل کیا گیا ہے تو سی آر داس نے نہایت جرأت و آزادی کے ساتھ کہدیا تھا کہ ہم قاتل کے فعل پر تو ملامت کر سکتے ہیں۔ مگر نیت کی تعریف کرتے ہیں۔ تو کیا

اب ہم اس کا اعلان نہیں کر سکتے کہ عبد الرشید کا فعل غلط ہے مگر نیت صحیح ہے۔ مجھ سے کسی نے امرتسر میں یہ سوال کیا تو میں نے جواب دیا کہ اگر اس فعل کے صادر ہونے سے قبل سوال کیا جاتا تو میں کہدیتا کہ شریعت اسلام میں اس کی اجازت نہیں ہے مگر اب دارومدار اس کی نیت پر ہے۔

نقصان سیاسیات کو نہیں تبلیغ کو پہنچا

اس کے بعد مولانا نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ سیاسیات کو تو یقیناً اس قتل سے نقصان نہیں پہنچا ہاں البتہ تبلیغ کو نقصان ضرور پہنچا کیونکہ اس طریقہ سے ایک قسم کی سرد مہری پیدا ہو گئی ہے قرآن کریم کا حکم ہے کہ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ تبلیغ حکمت اور موعظۃ الحسنۃ ہی کے ساتھ ہو سکتی ہے پھر ارشاد ہوتا ہے کہ ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن۔ نیکی اور برائی برابر نہیں ہیں۔ خوبصورتی کے ساتھ ان کی برائی کا جواب دیجئے۔ ہمیں اپنی تبلیغ کے لئے دوسروں کے طرز عمل کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ اسوۂ رسول اللہ صلعم کی پیروی ہی صحیح طریقہ ہو سکتی ہے۔ تبلیغ رسالوں۔ اخباروں یا پوسٹروں سے نہیں ہو سکتی تبلیغ کے لئے تو مسلمانوں کے اخلاق۔ ان کا چلنا پھرنا۔ اٹھنا بیٹھنا۔ معاملات غرض کہ ہر شعبہ زندگی اس قدر نفیس اور عمدہ ہونا چاہیئے کہ لوگوں کو خود بخود اس کی زندگی دیکھکر اسلام کی طرف رغبت ہو۔ خود آنحضرت پر کفار نے کیا کیا مظالم نہ کئے اور آپ کو پریشان کرنے کے لئے کیا کیا تدبیریں نہ کیں۔ مگر کیا کسی کو آنحضرت نے برا کہا۔ بلکہ سب کو اپنے اخلاق کا گرویدہ بنا لیا۔ یہ ہے تبلیغ کا ذریعہ جو تبلیغ محبت سے۔ پیارے اخلاق سے ہوتی ہے اس میں اثر ہوتا ہے۔

اسلام پرورش

جس طرح آنحضرت کے زمانہ میں کفار کی فوجوں نے مسلمانوں پر حملہ کیا تھا اور اپنے نرغہ میں لینا چاہا تھا۔ اسی طرح آج ہندوؤں کی یورش اسلام پر ہے۔ کیا مسلمان اس قدر مردہ ہو گئے ہیں کہ ان کا مقابلہ کرنے سے گریز کریں گے کیا وہ اس وقت اپنی قوت کو مجتمع کر کے صحیح تبلیغ کا بیڑا اٹھانے کے بجائے خوف و ہراس کا شکار ہو جائیں گے۔ اور جو مفسدانہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے اس سے مرعوب ہو جائیں گے۔ ہرگز نہیں۔ آخر میں میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمیں استقامت اور صبر عطا فرمائے۔ اور اس ابتلاء و آزمائش میں ہمیں صراط مستقیم پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عنایت کرے۔ آمین۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی تقریر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ایک نہایت ولولہ انگیز اور معنی خیز تقریر فرمائی جس کو ہم آئندہ اشاعت میں شائع کریں گے۔ اور مولانا محمد علی صاحب کی تقریر کا خلاصہ بھی نذر قارئین کیا جائے گا۔ (نامہ نگار خصوصی)

نئے بازار میں ڈاکہ

ڈاکو گرفتار نہیں ہوئے

دہلی ۲۳ر جنوری۔ ہفتہ کی رات کو قریب دس بجے کے نئے بازار میں سیٹھ کھول مترسین کی دکان پر چند نقاب پوش ڈاکوؤں نے ڈاکہ ڈالا جبکہ دکان میں چند آدمی بھی موجود تھے۔ مگر وہ ڈاکوؤں کو دیکھکر بالکل حواس باختہ ہو گئے اس ڈاکہ میں ایک شخص مسمی سیتا رام کی ٹانگ پر جو دکان کا منیم ہے زخم بھی آیا ہے سنا ہے کہ ڈاکو اپنا ایک پستول عجلت میں چھوڑ گئے ہیں۔ اور کچھ روپیہ لے گئے ہیں۔ ڈاکوؤں میں سے کوئی گرفتار نہیں ہوا پولیس مصروف تحقیقات ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

ہندوستانیوں کیخلاف حکومت ہند کا فیصلہ

ہندوستانی فوجیں چین کے مقابلہ میں استعمال کیجائینگی

دہلی ۲۴ر جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہندوستان سے فوجیں مشرق بعیدہ کو روانہ کی جا رہی ہیں تاکہ مملکت معظم کی افواج کو مدد پہنچائیں۔ جو چین میں برطانوی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کر رہی ہیں۔ بالفعل جن فوجوں کو چین بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے وہ یہ ہیں۔

- ۲ر بٹالین گلوسسٹر شائر رجمنٹ۔
- ۴ر ۱ پنجاب رجمنٹ۔
- ۳ر ۱۴ پنجاب رجمنٹ۔
- ۲ر ورسسٹر لائٹ انفنٹری۔
- ۱۲ر برٹش ٹریکٹ بیٹری۔

توپخانہ کا ایک حصہ خندقیں وغیرہ کھودنے والے مزدوروں کی ایک کمپنی یہ فوجیں روانگی کے لئے تیار ہو رہی ہیں۔ اب ان کی روانگی کے متعلق باقاعدہ احکام جاری ہو گئے ہیں۔

بسلسلہ صفحہ ۴

ہو کر منظور کی۔

بزم سخن راولپنڈی کا یہ جلسہ حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب شرر اور شمس العلماء مولانا محمد علی صاحب شاد عظیم آبادی کی وفات حسرت آیات کو ادب اردو کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے دلی افسوس اور حقیقی رنج کا اظہار کرتا ہے اور خداوند کریم سے دعا کرتا ہے کہ ہر دو مغفورین کو غریق رحمت کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

محرک و مؤیدین نے اپنی اپنی تقریروں میں ہر دو حضرات کے عظیم المنزلت ادبی و علمی کارناموں پر بالتشریح روشنی ڈالی اور ان بیساختہ احسانات کا مجمل طور پر اعتراف کیا گیا جو ممدوحین نے زبان اردو کی خدمات کے سلسلہ میں اہل ہند پر کئے ہیں جلسہ میں اس امر کا پرجوش اظہار کیا گیا کہ راولپنڈی میں مولانا شرر کی کوئی علمی یادگار قائم کی جائے۔ چنانچہ اسی وقت بزم سخن کی طرف سے "شرر ریڈنگ روم" کا افتتاح کیا گیا جس میں اردو دواوین اور فن شاعری کی تمام قدیم و جدید کتابیں بغرض مطالعہ رکھی جائیں گی۔ ایک سو سے زیادہ گراں قیمت کتابیں جلسہ ہی میں جمع ہو گئیں۔ باقی وہ بڑا ہر موصول ہو رہی ہیں۔ امید ہے کہ دیگر مقامات کی ادبی انجمنیں بھی بزم سخن راولپنڈی کی تقلید کر کے ایک زندۂ جاوید محسن اردو کی یادگار قائم کرنے کی مساعی جمیلہ سے دریغ نہ کریں گی۔

خدا بخش اظہر۔ امرتسری
نائب معتمد بزم سخن راولپنڈی

خواجہ صاحب تین لاکھ روپیہ کی امداد گورنمنٹ کو دینا چاہتے ہیں

بیچارے مسلمانوں پر ایک نئی مصیبت

بخدمت شریف جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ زید مجدہ
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

براہ کرم مندرجہ ذیل سطور شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔

خواجہ حسن نظامی کا ایک اشتہار بعنوان (ایک کروڑ کارڈ بنام چیف کمشنر صاحب دہلی) نظر سے گذرا۔ اپنی مفلس قوم کے لئے اسکو نئی مصیبت سمجھا۔ اس میں قوم سے درخواست کی گئی ہے کہ چیف کمشنر صاحب دہلی کے نام ہر مسلمان ایک کارڈ تحریر کرے کہ مفتی محبوب علی صاحب شہید کا انصاف کیا جائے۔ چاہے اس طرح ایک کروڑ کارڈ کیوں نہ ہو جائیں۔ کیونکہ مسلمان غریب ہیں تار نہیں دے سکتے۔ اگر خواجہ صاحب کی تجویز پر عمل کیا گیا تو قوم اور مفلس قوم کے جیب سے ایک کروڑ کارڈوں کی قیمت جو تین لاکھ روپیوں سے زیادہ ہے نکل جائے گی۔ اور یہ خطیر رقم گورنمنٹ کے خزانہ میں داخل ہو جائے گی خدا جانے اس طرح خواجہ صاحب کس اعلی عہدہ داری کی رفتار ڈھونڈتے ہیں۔ جو افلاس آپ تار نہ دینے کا سبب بتلاتے ہیں وہ تو وہ اصل تار دینے کو کارڈوں کی نسبت ضروری اور زیادہ مناسب قرار دیتا ہے۔ ابھی اگر اندیا کے طول و عرض سے ایک ایک روپیہ کے ایک ہزار تار چیف کمشنر صاحب کے نام آ جائیں تو کارڈوں سے زیادہ موثر۔ سہل اور زود اثر ہوں۔ اور قوم کا صرف ایک ہزار روپیہ خرچ ہو اگر ایک ایک آدمی نہ دے سکے تو دو دو پیسے جمع کئے جا سکتے ہیں۔ اور اس سے بھی بہتر صورت یہ ہے کہ عام تاروں کے سوا ہر قومی ادارہ جماعت ایک ایک تار روانہ کر دے۔ جیسے جمعیت العلماء صوبجاتی خلافت کمیٹی۔ مسلم لیگ۔ دار العلوم دیوبند وغیرہ۔ مدارس و سوسائٹیاں۔

اور اگر ضمیر اجازت دے تو معززین دہلی کا ایک وفد صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہو جائے۔ اور خود خواجہ صاحب جنہوں نے نظام یا ظفر علی خاں کو نقصان پہنچانے کی غرض سے اس دربار تک پہنچ سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ ایک شہید کی خاطر جا کر بد گڑگڑائیں۔ میرے خیال میں سود لینے اور پیہ کرانے کی ناپاک کوشش سے تین لاکھ کی رقم ابھی خواجہ صاحب نے قوم کو نہیں بہم پہنچائی ہوگی جو معمولی مگر بیمعنی اشتہار بازی کے ذریعہ وہ قوم سے نکالکر حکومت کو دے رہے ہیں۔

کیا نادان قوم اس لئے انکو چندہ دیتی ہے۔ کیا تبلیغ اسی کا نام ہے۔ شردہانند کے قتل کے بعد سنا ہے کہ پانچ چھ سو آدمی آریوں نے شدھ کئے۔ آپ نے بائیس ہمتوا شوری کتنے ہزار آدمی اسکے بعد مسلمان بنائے۔ یا یونہی آریہ آریہ پکار کر مسلمانوں پر اس کا رعب بٹھانا چاہتے ہیں جن سے مسلمان ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں ڈرتے تھے اور نہ ڈر سکتے ہیں۔

آخر میں قوم سے درخواست کرتا ہوں کہ براہ کرم خواجہ صاحب کے اشتہاروں پر نہ جائیں۔ سوچ سمجھ کر کام کریں ہر قومی ادارہ جماعت اس خاص معاملہ میں ایک ایک تار روانہ کرے۔ اور کانفرنس اجازت نہ دے تو اس کی بھی ضرورت نہیں ہمارا انصاف ہمارا خدا کرے گا۔ اور علاج مرض کا خود ہمارے ذمہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں۔ اور تمام حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔ جمعیۃ العلماء ہند یا دیگر تبلیغی قابل اعتماد جماعتوں کو روپیہ دیکر پر امن و باغیرت طریقہ سے فرائض انجام دیں فقط

غلام غوث ہزاروی۔ ساکن بفہ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے۔ کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے مرعمر کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب وغریب دوا کو استعمال کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرکے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے سستی کاہلی۔ چہرے پر بے رونقی دور کرکے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی حسب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجئے۔

ملنے کا پتہ:- ایس۔ اے۔ بی بخش اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۱۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً وقانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

بال اکسیر

سرمہ اکسیر چشم

اکسیر دوام

عروس زندگی

ملنے کا پتہ:- فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

جریان۔ کثرت احتلام۔ سرعت اور قوت کی حکمی دوا

(رجسٹرڈ)

اکسیر حیات

جریان خواہ سالہا سال کا پرانا کیوں نہ ہو۔ پیشاب سے پہلے یا پیچھے یا پیشاب میں ملکر سفید سفید دھات بہتی ہو اکسیر حیات اسے چند ہی یوم میں نیست و نابود کر دیتی ہے۔ کثرت احتلام اور سرعت کی شکایت کا بالکل قلع قمع کرکے جسم کو طاقتور اور توانا بناتی ہے۔ بچپن کی غلط کاریوں یا جوانی کی بداعتدالیوں کیوجہ سے پیدا ہونے والے تمام نقائص کو دور کرکے زائل شدہ قوت کو دوبارہ بحال کرتی ہے۔ درد کمر خفقان دل دوران سر چڑھنے دم پھولنے۔ دماغی محنت سے جی گھبرانے یا مشقت کے کام سے تکان پیدا ہو جانے کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔ ...

اکسیر حیات کے متعلق چند مشہور ڈاکٹروں کی رائیں

جناب ڈاکٹر نیر الدین صاحب ...

ملنے کا پتہ:- کارخانہ اکسیر حیات۔ موری گنج امرتسر (پنجاب)

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

نمک سلیمانی یا اکسیر معدہ

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

اکسیر جریان — طلائے نادر

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھسے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر:- شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

ملنے کا پتہ:- جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

تسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے تاجرانہ دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سنڈریج ۵۶ کلکتہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		

ردمرزائیت

تاریخ

ادبیات

تبلیغ اسلام

تعلیم الاسلام

احسن الوظائف

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۹ جنوری ۱۹۲۷ء | نمبر ۷

جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

(ہم گذشتہ اشاعت میں اس جلسہ کی مختصر کارروائی اور مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی کی تقریر شائع کر چکے ہیں۔ آج حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر شائع کرتے ہیں۔ - الجمعیۃ)

معزز حاضرین! میں نے اپنی ابتدائی تقریر میں۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا تعارف کراتے ہوئے عرض کیا تھا کہ اگر وقت ہوا تو میں بھی مختصراً اپنے خیالات کا اظہار کروں گا۔ اگرچہ مجھے جو کچھ کہنا ہے وہ تو میں جمعہ والے وعظ میں ہی کہوں گا لیکن اسوقت بھی چند باتیں عرض کروں گا۔ میں نے آپ سے جس وقت تقریر کا وعدہ کیا تھا اسوقت مجھے مولانا محمد علی صاحب کا علم نہ تھا لیکن اب میں نے دیکھا کہ مولانا بھی یہاں تشریف رکھتے ہیں اور وہ چونکہ جمعیۃ کو بیان کرتے ہیں اس لئے میں اور بھی وقت کی کمی میں کوشش کروں گا۔ تاکہ مولانا کے لئے تقریر کا وقت نکل سکے۔

عبدالرشید کا جرم ثابت نہیں ہوا

میرے عزیزو! عبدالرشید کا مقدمہ عدالت میں پیش ہے۔ اس لئے اس کے متعلق کچھ عرض کرنا قبل از وقت ہے۔ عدالت ماتحت اسکو سیشن سپرد کر چکی ہے۔ مجھے اسوقت ایک ایسے ملزم کی ذات سے بحث نہیں جو اپنی قسمت کا فیصلہ سننے کے لئے عدالت کے کٹہرے میں کھڑا ہے۔ ملزم اسوقت ہندو اور مسلمانوں کے مخالف اور موافق امیدوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے وہ ہم سے زیادہ بہتر جانتا ہے۔

برادران وطن کا غلط پروپیگنڈا اور حکومت ہند

میں اسوقت اسلام کی صحیح تعلیم اور اس غلط پروپیگنڈے کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں جو برادران وطن کی جانب سے نہایت ہی غلط طریقہ پر کیا جا رہا ہے۔ ہندو اخبارات کے مطالعہ سے ...

گورنمنٹ کے متعلق تو میرے محترم مولانا حبیب الرحمٰن صاحب فرما ہی چکے ہیں کہ اب اس میں انتظام اور امن قائم رکھنے کی صلاحیت ہی باقی نہیں رہی اور یہ ایک حد تک بالکل صحیح ہے گورنمنٹ میں اگر ذرا بھی انتظامی مادہ ہوتا تو وہ اس ملک کو ہر گز اتنا تباہ نہ ہونے دیتی۔ فرقہ وارانہ لیڈروں کا پہلے دن تدارک کرتا تھا۔ گورنمنٹ شروع شروع میں ہٹ دھرمی سے سورماؤں کا تماشا دیکھتی رہی اگر کسی مسلمان نے توجہ بھی دلائی تو اس کے ذمہ دار لوگوں نے ہنسکر کہدیا کہ گاندھی جی کو بلالو وہ ہندوؤں کا انتظام کر دینگے۔ تحریک سوراج کے زمانہ میں جن دفعات کا کھینچ تان کر استعمال کیا گیا تھا۔ ان تمام دفعات کو انگریز بغل میں دبائے بیٹھے رہے۔ نہ دفعہ ۱۵۳ الف کی اور نہ ۱۲۴۔ اور ایک سال تک آتش کا طوفان رہا۔ جب تمام ملک میں آگ لگ چکی اور زہریلے لیڈروں نے اس ملک کے امن کو ڈس لیا مسلمانوں کے مذہب اور ان کے نبیوں کو خوب دل کھول کر گالیاں دی گئیں تو اب گورنمنٹ امن کی شاہزادی اور انصاف کی مورتی بنکر بیٹھ گئے سلسلے امن اور انصاف کی رٹ لگانے آ کھڑی ہوئی۔ کیا اسی کا نام انتظام اور عدل و انصاف ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کی بنا پر سرکاری طبقہ سرکار سے انصاف کی امید لگایا کرتا ہے۔ آج جبکہ ایک واقعہ سوامی جی کے قتل کا ہندوستان کے ملک میں پیش ہو جاتا ہے تو آریہ مہاشے پہراسی سبق کو دہرانا شروع کرتے ہیں جسے وہ چند سال سے اپنی تقریروں اور تحریروں میں ظاہر کرتے رہے ہیں۔ گورنمنٹ پھر خاموش ہے۔ ملک معظم کی ایک رعایا کا ہر دل دکھایا جا رہا ہے۔ اس کے مذہب پر حملے کئے ہوئے ہیں۔ قرآنی تعلیم پر نہایت زور کے ساتھ گولہ باری ہو رہی ہے۔ اور ایک نشروہانہ کا بہانہ بنا کر کروڑوں بیگناہ اور امن پسند مسلمانوں کے مقدس مذہب کی توہین کی جا رہی ہے۔ لیکن گورنمنٹ دفعہ ۱۵۳ کو بغل میں دبائے بیٹھی ہے۔ گویا اسے خبر نہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ مسلم اخبارات چیخ چیخ کر تھک گئے لیکن گورنمنٹ برابر اپنی ہٹ دھرمی پر قائم ہے ...

جو سب دیکھ رہی ہے اور کوئی انتظام نہیں کر سکتی۔ اگر وہ انصاف نہیں کر سکتی تو کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ مسلمان خود قانون اپنے ہاتھ میں لیکر قانون کا استعمال شروع کر دیں۔

مسلمانوں پر خوف طاری ہے

میں دیکھ رہا ہوں کہ گورنمنٹ تو ہندو پروپیگنڈے سے مرعوب ہو ہی چکی ہے۔ لیکن مسلمان بھی خائف ہیں کیا مقدمہ کی پیروی کرنا یا عبدالرشید کے باپ کے لئے چندہ جمع کرنا اور کسی بہتر وکیل کو پیروی کے لئے بلانا کوئی جرم ہے۔ اگر آرہ۔ احمد آباد۔ کٹارپور۔ بلکہ چورا چوری۔ اور بنگال کے سیاسی مجرموں کے مقدمات کی پیروی ہو سکتی ہے تو موجودہ مقدمہ میں قانونی چارہ جوئی کونسا ظلم ہے جس سے مسلمانوں کو موت آتی ہے۔ کالو رہی کے مقدمات کی پیروی یہاں بھی ہے یا نہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں۔ ہر مسلمان بلکہ ہر انسان کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ مقدمہ میں ہائیکورٹ کے آخری فیصلہ تک پیروی کرے۔

میرا تو خیال تھا کہ ہندوؤں کا سمجھدار طبقہ بھی اس معاملہ میں مسلمانوں کی اعانت کرے گا۔ آخر علی برادران نے بھی ناتھارپور کے خونیوں کی سفارش وزیر ہند سے کی تھی۔ حالانکہ وہاں اس سے کہیں زیادہ ظلم ہوا تھا مسلمانوں کی طرف سے کوئی قصاص بھی نہیں لیا گیا تھا۔ بلکہ گورنمنٹ پر پورا اعتماد کیا گیا تھا قاتلوں کو سزائے موت کا حکم بھی ہو چکا تھا۔

یہاں تو ان خوفناک مظالم میں سے ایک چیز بھی نہیں ہے پھر محبوب علی سے قصاص بھی لیا جا چکا ہے۔

(باقی صفحہ ۶ پر دیکھو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سلگے	۱۲؎
ششماہی	۴؎	۷؎

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استمبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی بھی کی جائے کم ہے۔ کاغذ کارگنگ پائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطر بشکل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استمبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ جلد منقش قیمت مع مصارف ... سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استمبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ ملائم ریشمی ہے۔ کہ مکہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں۔ قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ صاف چکنا ۲ جلدیں قیمت ...

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استمبول قیمت ۳۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصارف بذمہ مشتری۔

رد المختار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استمبول ...

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع مصری ...

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ۔

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو سعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ...

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار ... بمبئی ۹

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت سلیس زبان پاکیزہ دلائل قوی۔ براہین جیسے۔ روایات صحیح حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ تورات و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ حجاز کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ...

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بینظیر تفسیر ہے لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار و اوقات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے۔ محققین مورخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور۔ نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول و جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں ملنے کا پتہ:

شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر دروازہ ریاست پٹیالہ

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالات کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح ہرگز تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجا لاغری دور ہو کر بھاری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور دلی قوت عود کر آتی ہے ... جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں اس کے استعمال کو دفع ہو جاتے ہیں ... قیمت رعایتی للعہ محصول جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی بکرہ بنگش دہلی

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے۔ اگر وہ میری ہیر بوٹی ہیر تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس بھیجے ...

منیجر پیر نا آفس نمبر ۷۶ پوسٹ کنسی سمری ضلع دربھنگہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ہ بہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کس قدر انحصار ہے۔ ادویات تیار ازدنوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ کفایت سے ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران مربہ جات ورق طلائی نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باولی دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

اگر ہماری تقیر بڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ملغہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ... قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

ہر قسم کی سبز چاء ملنے کا پتہ: بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

چین پر حرص و طمع کی یورش

حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ چین میں برطانوی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کے لیے ضروری ہوگیا ہے کہ ہندوستانی فوج کی چند پلٹنیں شاہی افواج کی مدد پر مشرق اقصیٰ بھیجی جائیں۔ اس اعلان سے ایک خالی الذہن آدمی سمجھیگا کہ واقعی چین میں اہل برطانیہ کی جان و مال پر کوئی شدید خطرہ ہوگا جس کے باعث حکومت برطانیہ صرف اپنی بحری و بری طاقتیں جمع نہیں کررہی ہے۔ بلکہ اپنی ماتحت حکومتوں سے بھی مدد مانگنے پر تیار ہوگئی ہے مگر یہ ایک پرانی چال ہے جو جزیرۂ برطانیہ کے سیاسی حیوان نے دوسری قوموں کو غلام بنانے اور غلامی پر مجبور کرنے کے لیے مدتوں سے وضع کررکھی ہے۔ اس کی یہ عادت ہے کہ جب کبھی دنیا کی کوئی قوم اس کی سیاسی بندشوں سے تنگ آکر اپنے آزادانہ حقوق کے لیے جد و جہد شروع کرتی ہے تو وہ فوراً اعلان کردیتا ہے کہ فلاں ملک میں برطانوی باشندوں کی جان و مال غیر محفوظ ہے اور دولت برطانیہ اپنی رعایا کی حفاظت کے لیے قوت کے استعمال پر مجبور کردی گئی ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی وہ اپنے غلاموں کے پرے کے پرے جن کی ہندوستان کے صدقہ سے کچھ کمی نہیں ہے لیکر اس غریب قوم کے سر پر جا دھمکتا ہے اور تحفظ خود اختیاری کے نام سے وہ سب کچھ کرتا ہے جس کے تصور سے بھی ایک شریف آدمی کانپ اٹھتا ہے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ نے حکومت ہند کے اس غیر منصفانہ فعل کے خلاف سختی کے ساتھ آواز بلند کی ہے کہ وہ ہندوستان کی فوج اور روپیہ کو ان بیگناہ چینیوں کے خلاف زبردستی استعمال کررہی ہے جن سے ہندوستان کی کوئی دشمنی نہیں ہے اور جنہوں نے ہندوستانی مفاد کے خلاف کوئی کام نہیں کیا۔ کانگریس کی اس آواز کو حکومت کے کان تک پہنچانے کے لیے سوراج پارٹی کے لیڈر نے اسمبلی میں نوٹس دیا۔ کہتے ہیں کہ وائسرائے صاحب نے اپنے اور اپنی حکومت کے کانوں پر ہاتھ رکھدیا۔ اور اسمبلی کے بے دم زبان درازوں کو کہلا بھیجا کہ ہم تمہاری بات نہیں سننا چاہتے۔ اگرچہ اسمبلی میں اس معاملہ کے پیش ہونے یا نہ ہونے کا حکومت کے فیصلہ پر ذرہ برابر بھی کوئی اثر نہیں ہوسکتا تھا۔ اور وہ پیش ہوتا تب بھی حکومت وہی کرتی جو اسے کرنا تھا لیکن اب وائسرائے صاحب کے جواب اور حکومت کے طرز عمل سے یہ بات یقینی ہوگئی ہے کہ حکومت ہند نے برطانوی جان و مال کی حفاظت کے لیے ہندوستان کی شرافت اور عزت و خودداری کا خون کرنے کا قطعی فیصلہ کرلیا ہے۔

اب جبکہ ہندوستان کے غلام چین کے "آزاد غلاموں" کو پورا غلام بنانے کے لیے بھیجے جانے والے ہیں تو یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنے اہل وطن کو اس "برطانوی جان و مال" کی حقیقت بتلادیں جس کی حفاظت کے لیے ان کی حکومت ہتھیار سنبھال کر کھڑی ہوگئی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی "اس خطرہ" کو بھی بے نقاب کردیں جو اس "جان و مال" کو لاحق ہے۔

چین کا وہ علاقہ جو اس حریت و استعمار کی کشمکش کا مرکز بنا ہوا ہے مشرق اقصیٰ کا سب سے زیادہ زرخیز و آباد علاقہ ہے۔ تقریباً ۱۸ کروڑ چینی اس میں آباد ہیں اور اس میں غیر ملکی تجارت تمام چین کی غیر ملکی تجارت کا ۸۰ فی صدی حصہ ہے۔ خصوصیت کے ساتھ ہماری دولت برطانیہ اس میں سب سے زیادہ فوائد و منافع حاصل کررہی ہے۔ کپڑے کی درآمد میں اس کا ۸۰ فی صدی حصہ ہے۔ مشینوں کی درآمد میں ۳۶ اور ۲۹ فی صدی، صدی اور قلعی اسٹیار کی درآمد میں گیارہ اور تینتیس فی صدی اور برقی سامان کی درآمد میں ۴۲ فی صدی حصہ برطانیہ کا ہوتا ہے اور اسی طرح دوسرے سامان کی تجارت میں بھی وہ سب سے زیادہ حصہ لے رہی ہے۔ ۱۹۲۴ء میں لنکاشائر سے ۲۲۹۴۹۶۶ پونڈ اور ۱۹۲۵ء میں ۱۷۵۲۵۹۷۲ پونڈ کا کپڑا چین گیا تھا۔ اور اس کے علاوہ ۱۹۲۵ء میں چین کی تجارت درآمد و برآمد میں برطانیہ کے حصہ کی قیمت ۲۴۵۴۳۳۴۴ پونڈ تھی۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ہندوستان کے بعد برطانیہ کے لیے چین کس قدر اہمیت رکھتا ہے۔

ان مالی فوائد پر مزید وہ سیاسی امتیازات و مراعات ہیں جو دولت برطانیہ اور دوسری استعماری سلطنتوں نے چین میں حاصل کررکھی ہیں۔ تقریباً ۶۹ چینی شہر اور بہت سے چینی بندرگاہ غیر ملکی سلطنتوں کے تصرف میں ہیں۔ چینیوں کو درآمد و برآمد پر خود محصول مقرر کرنے کا حق نہیں ہے بلکہ ۱۳ غیر ملکی سلطنتیں ملکر ان محصولات کو متعین کرتی ہیں۔ اسی طرح چنگی پر چینیوں کو کوئی اقتدار نہیں ہے بلکہ غیر ملکی سلطنتوں نے بلاکسی معاہدہ اور باقاعدہ سمجھوتہ کے اس پر اپنا اقتدار قائم کررکھا ہے۔ چین میں جتنے غیر ملکی باشندے رہتے ہیں ان پر چینی پولیس اور چینی عدالتوں کو کوئی اختیار حاصل نہیں ہے وہ خواہ کوئی کارروائی کریں چینی پولیس ان پر ہاتھ نہیں ڈال سکتی اور چینی عدالت انہیں کوئی سزا نہیں دے سکتی۔ غیر ملکیوں نے چینی سرزمین پر اپنی بہت سی آبادیاں قائم کررکھی ہیں جن میں چینی حکومت کو کسی قسم کے شاہانہ حقوق حاصل نہیں ہیں بلکہ وہاں پوری طرح غیر ملکی حکومتیں قائم ہیں۔ چینی سمندروں میں یورپ امریکہ اور جاپان کے جنگی جہاز دندناتے پھرتے ہیں اور چینی بندرگاہوں پر انہوں نے پورا اقتدار جمارکھا ہے۔ چینی حکومت ان کارروائیوں کے خلاف کوئی آواز بلند نہیں کرسکتی اور اگر کرتی بھی ہے تو عہدناموں کو اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے جو گذشتہ صدی کے وسط میں بزور شمشیر و تفنگ چین کی افیون خور شاہی حکومت سے حاصل کیے گئے تھے۔

چین کی وطن پرور جماعت جو "کومنتانگ" کے نام سے مشہور ہے ایک عرصہ سے چین کے تمام قومی عناصر کو ایک مرکز پر متحد کرنے اور چین کے حقوق حاکمیت ملیہ کو حاصل کرنے کے لیے جد و جہد کررہی ہے۔ اس کی پے در پے کوششوں کا نتیجہ یہ ہے کہ وادی یانگ سی کے زبردست اور زرخیز علاقہ پر اس کو حاکمانہ اقتدار حاصل ہوگیا ہے اور اب وہ ان مردار خوار جانوروں سے جو چین کی لاش کو مردہ سمجھ کر اس کے گرد جمع ہوگئے تھے سختی کے ساتھ اس ایک ایک بوٹی کا مطالبہ کررہی ہے جو انہوں نے اس کے بدن سے نوچی ہے۔ کومنتانگ کی اس قومی حکومت کے مطالبات نہایت صاف اور واضح ہیں۔ وہ اپنے وطن میں غیر ملکی سلطنتوں کے دخل و تصرف کو پسند نہیں کرتی اور اس کی خواہش یہ ہے کہ تجارتی محاصل پر اس کو اقتدار حاصل ہو۔ چنگی کا محکمہ غیر ملکی نگرانی سے آزاد ہو جائے۔ غیر ملکی عدالتیں موقوف کردی جائیں اور غیر ملکی نوآبادیاں جن میں غیر ملکی قانون اور غیر ملکی نظم و نسق قائم ہے چینی حکومت کے ماتحت ہوجائیں۔ یہی وہ مطالبات ہیں جن سے برطانی جان و مال کو شدید خطرہ "لاحق" ہے۔

لیجیے۔ چین کے حقوق حاکمیت ملیہ کو بڑی حد تک تسلیم کرلیا ہے۔ دوسری سلطنتیں سنجیدگی کے ساتھ چین کے مطالبات پر غور کررہی ہیں اور انہیں قبول کرنے پر آمادہ نظر آتی ہیں۔ امریکہ اور امریکہ سے زیادہ برطانیہ ہے کہ جو ناجائز امتیازی حقوق پر اڑا ہوا ہے۔ زبان سے تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہمیں چین کی قومی خواہشات سے پوری ہمدردی ہے اور ہم ان پر غور کرنے کے لیے آمادہ ہیں۔ مگر عمل یہ ہے کہ چینی حکومت کو مرعوب و مغلوب کرنے کے لیے فوجوں پر فوجیں بھیجی جارہی ہیں۔ جنگی جہازوں کے پرے کے پرے لگ گئے ہیں۔ اور مشرق اقصیٰ کو ایک پورا محاذ جنگ بنالیا گیا ہے۔ تاکہ اگر چینی اپنے قومی مطالبات سے دست بردار نہ ہوں تو وہاں توپ سے ان کے مطالبات کا جواب دیا جائے۔ اس دلیل خاص کے ساتھ ایک قانونی دلیل بھی پیش کی جاتی ہے کہ چین میں سرے سے کوئی حکومت ہی نہیں ہے۔ جسے ہم معنوں میں نمائندہ حکومت کہا جاسکتا ہو۔ پھر کس سے گفت و شنید کی جائے۔ انگریزی بازار کے اخبار "ایوننگ ورلڈ" نے اس کا خوب جواب دیا ہے کہ یہ غاصب سلطنتیں پہلے تو چین کو اس کے حقوق حاکمیت سے محروم کرتی ہیں۔ اس سے روپیہ حاصل کرنے کے وہ تمام اختیارات چھینتی ہیں جن سے کام لیکر ایک حکومت اپنا باقاعدہ نظم و نسق چلاسکتی ہے۔ پھر یہ کہکر اس کے گلے میں پھندا ڈالتی ہیں کہ اسے تو کوئی باضابطہ حکومت ہی حاصل نہیں ہے۔

اس میں شک نہیں کہ چین میں اس وقت سخت بدامنی پھیلی ہوئی ہے اور غیر ملکی باشندوں کی جانیں محفوظ نہیں ہیں مگر اس سے زیادہ بدتر حال خود چینیوں کا ہے۔ چین کی قومی حکومت حتی الامکان غیر ملکیوں کی حفاظت کے لیے پوری کوشش کررہی ہے۔ لیکن ایک ایسے ملک میں جہاں خانہ جنگی برپا ہو۔ جہاں ارتقائی اور رجعی عناصر کے درمیان فیصلہ کن کشمکش ہورہی ہو۔ اور جہاں خود ان غیر ملکی سلطنتوں کی ریشہ دوانیوں سے وطن فروش جماعتوں نے قومی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کررکھا ہو۔ وہاں غیر ملکی رعایا کی حفاظت کا مطالبہ کرنا۔ اور اگر انہیں کوئی گزند پہنچے تو اس کی شکایت کرنا حماقت ہے۔ اس کا اصلی علاج یہ ہے کہ جب تک چین کی قومی حکومت کامل امن و امان قائم کرنے میں کامیاب ہو اس وقت تک غیر ملکی باشندے اپنے اپنے ملکوں کو واپس چلے جائیں۔ مگر انگریزی سلطنت نے اس کا یہ علاج تجویز کیا ہے کہ جنگی جہاز اور فوجیں بھیجکر قومی حکومت کا گلا دبائے، پھر جب اس کی توجہ جنگ کی طرف منعطف ہونے سے بدامنی میں زیادہ ترقی ہو اور غیر ملکیوں کی جان و مال محفوظ ہونے کے بجائے اور زیادہ غیر محفوظ ہوجائے تو انگریزی فوجیں ملک کے متعدد کارآمد حصوں پر قبضہ کرلیں!

تقریباً اسی قسم کا تجربہ آج سے چالیس سال پہلے مصر میں کیا جاچکا ہے جو کامیاب رہا بلکہ کامیابی کے مدارج برابر بڑھتے رہے۔ وادی نیل کے اس تجربہ کو وادی یانگ سی میں دہرانے کی کوشش کی جارہی ہے مگر دیکھنا ہے کہ یہ تجربہ بھی کامیاب ہوتا ہے یا نہیں۔ شیر کے منہ کو جب آدمی کا خون لگ جاتا ہے تو وہ باقاعدہ مردم خوری شروع کردیتا ہے۔ مگر اسی شیر کو ایک دن آدم زاد کی گولی کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔

ابن سعود کا معاہدہ

کچھ عرصہ قبل اطلاع آئی تھی کہ سلطان ابن سعود نے بیر درویش (جو مدینہ منورہ سے اس قدر قریب ہے کہ مسجد نبوی کے منارے وہاں سے نظر آتے ہیں) حکومت برطانیہ کے نمائندے سے ملاقات کی جس کا منشا ۱۹۱۵ء کے معاہدہ کی تجدید تھا۔ اس کے بعد جریدہ ام القریٰ نے اس کی ایک حد تک تصدیق کی جس میں ملاقات کا منشا محض چند امور کا تصفیہ کرنا بتایا گیا تھا۔ ان اطلاعات کے بعد اب مصر کے مشہور اخبار "الاہرام" نے اپنے نامہ نگار لندن کے حوالہ سے اس معاہدہ کی چند دفعات بھی شائع کردی ہیں جو اس کے بیان کے مطابق بیر درویش کی ملاقات کا نتیجہ ہے۔ اور یہ دفعات اتنی ذلیل ہیں کہ مشکل ہی سے کوئی خوددار حکمران انہیں تسلیم کرسکتا ہے۔ اس کی ایک دفعہ یہ ہے کہ ابن سعود کسی ایسے شخص کو اپنی حکومت میں مقرر نہیں کرسکتا جس کا تقرر برطانی مفاد کے لیے نقصان دہ ہو۔ ایک دوسری دفعہ کے مطابق ابن سعود اپنے اس حق سے دست بردار ہوگیا ہے کہ برطانیہ کے علاوہ دوسری سلطنتوں کے ساتھ عہد نامہ کرے، اور اس نے عہد کیا ہے کہ اگر اسے کسی سلطنت سے اندیشہ ہو کہ وہ اس کے علاقہ میں مداخلت کرنا چاہتی ہے تو وہ حکومت برطانیہ کو اس کی اطلاع دیگا۔ ایک اور دفعہ جو حد درجہ ذلت آمیز ہے، اس کا منشا یہ ہے کہ ابن سعود اپنے مقبوضہ علاقہ جات کو جن کی تصریح معاہدہ میں موجود ہے حکومت برطانیہ کی منظوری کے بغیر، نہ فروخت کریگا، نہ اجارہ پر دیگا، نہ رہن رکھیگا، نہ ان میں اور کسی قسم کا تصرف کرسکیگا، نہ ان میں کسی دوسری حکومت کو مراعات عطا کرسکیگا، اور نہ ان کے متعلق کسی سلطنت سے کسی قسم کی شرائط طے کرسکیگا۔ مزید برآں ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ غیر مشروط طور پر برطانی حکومت کی ہدایات پر عمل کریگا۔

الاہرام کے اس بیان پر پورا یقین کرنا تو مشکل ہے، کیونکہ اس کے بیان کردہ معاہدہ کی بعض شرائط بعید از قیاس معلوم ہوتی ہیں، مگر اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ابن سعود نے ۱۹۱۵ء میں جو معاہدہ کیا تھا وہ تقریباً ایسا ہی ذلت آمیز تھا اور اگر اس نے یمن کے خوف سے اب بھی اس قسم کی ذلیل پابندیاں قبول کرلی ہوں تو

کچھ عجب نہیں ہے۔ خصوصاً اس بنا پر کہ اس شائع شدہ معاہدہ کی ایک دفعہ یہ بھی ہے کہ اگر ابن سعود کے ممالک محروسہ پر کوئی حکومت حملہ آور ہوگی تو سلطنت برطانیہ اس کی اعانت کریگی۔ مسلمانوں کو سختی کے ساتھ ابن سعود اور حکومت برطانیہ سے مطالبہ کرنا چاہیے کہ وہ اس معاہدہ کو شائع کریں، کیونکہ یہ عالم اسلامی کے ساتھ بدترین خیانت ہے جس کی اطلاع ہم تک پہنچی ہے۔ ابن سعود جب تک نجد میں تھے انہیں اختیار تھا کہ جو چاہیں کریں۔ لیکن اب حجاز میں آکر وہ غیر مسلم سلطنتوں سے کوئی خفیہ گفت و شنید اور عہد نامے نہیں کرسکتے۔ حجاز کی سرزمین ان کی شخصی جائداد نہیں ہے، وہ خدا اور تمام مسلمانوں کی امانت ہے، اور اس امانت کا جو کوئی بھی امین ہو اس کا فرض ہے کہ وہ اسے سیاسی چالوں اور سیاسی لین دین کا آلہ نہ بنائے، اور جو کچھ بھی معاملہ کرے وہ بالکل کھلا کرے تاکہ تمام مسلمان اس سے واقف رہیں۔

بنگال میں وزارت کا مسئلہ

بنگال اس کشمکش کا دوسرا میدان ہے جو ہندو اقلیت اور مسلمان اکثریت کے درمیان کچھ عرصہ سے جاری ہے۔ بنگال کے ہندو جو اپنے پنجابی بھائیوں کی طرح مدتوں تک انگریزی حکومت کے ماتحت قوت و اقتدار کی باگوں پر قابض و متصرف رہنے کے باعث اپنے آپ کو حکومت کا مستحق بے شریک و سہیم سمجھتے ہیں، یہ گوارا نہیں کرسکتے کہ مسلمان اپنی اکثریت کے حقوق طلب کریں اور ان سے متمتع ہونے کی کوشش کریں۔ مگر بنگالی مسلمانوں میں بھی اب پنجابی مسلمانوں کی طرح کم از کم اتنی بیداری ضرور پیدا ہوگئی ہے کہ وہ اپنے حقوق کو سمجھنے لگے ہیں اور انہیں آسانی سے پامال ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔ صوبۂ بنگال کی وزارت کے مسئلہ میں جو جھگڑا برپا ہے وہ دراصل اسی ذہنی کشمکش کا خارجی پرتو ہے۔ سر عبدالرحیم یقیناً ایک ایسے قابل مسلمان ہیں جو اپنی طاقتور شخصیت سے بنگال کی وزارت میں کامیابی کے ساتھ مسلمانوں کی نیابت کرسکتے ہیں۔ مگر بنگالی ہندو یہ گوارا نہیں کرسکتے کہ کسی طاقتور اور قابل مسلمان کے ساتھ مساویانہ شرائط پر کام کریں۔ انہیں ایسے کمزور مسلمان کی ضرورت ہے جسے محض مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لیے برائے نام شریک وزارت کرلیا جائے ورنہ دراصل اختیارات اس کے ہاتھ میں نہوں۔ اسی لیے انہوں نے بالاتفاق سر عبدالرحیم کے ساتھ اشتراک عمل کرنے سے انکار کردیا ہے اور بجائے سر عبدالرحیم ایک ہندو وزیر کو تلاش کرتے پھر رہے ہیں جو ان کے ساتھ ملکر کام کرنے پر تیار ہو۔ یہ ان ہندوؤں کی ذہنی کیفیت ہے جو ہر وقت مسلمانوں کو فرقہ وارانہ تعصب کا طعنہ دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک "فرقہ وارانہ تعصب" کا اصلی مفہوم "اپنے فرقے کے غصب شدہ حقوق طلب کرنا" ہے۔ اور "وطن پرستی" جس کا وہ ہر وقت دعویٰ کرتے رہتے ہیں، اس کے معنی صرف یہ ہیں کہ ہندو اپنے ترجیحی حقوق پر بدستور قابض رہیں اور مسلمان اپنی موجودہ محرومی پر قناعت کریں۔

دہلی یونیورسٹی کی افسوسناک غلطی

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ دہلی یونیورسٹی اگزامینیشن بورڈ نے اس سال انٹرنس کے امتحان کے لیے رمضان کا زمانہ مقرر کیا ہے اور روزانہ دو پرچے رکھے ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے طلبہ کو پانچ بجے تک کام کرنا پڑیگا۔ یہ مسلمان لڑکوں کے ساتھ شدید بے انصافی ہے، کیونکہ انہیں روزہ رکھکر پانچ بجے تک اپنے دماغ کو اسقدر مجتمع رکھنا بہت مشکل ہوگا کہ امتحان جیسے فکر طلب کام کو اچھی طرح انجام دے سکیں۔ اگر بورڈ کے ارکان نے یہ جاننے اور سمجھنے کے باوجود کہ یہ رمضان کا زمانہ ہے جس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں اسے منتخب کیا ہے تو ان کی عقل و فہم پر افسوس ہے اور اگر انہیں اس کا علم نہ تھا اور محض بے خبری میں انہوں نے ایسا کیا ہے تو ہم انکی معلومات میں اس عجیب و غریب واقعہ کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں کہ رمضان کے مہینہ میں مسلمان روزے رکھا کرتے ہیں اسلیے اس میں امتحان دینے سے مسلمان لڑکوں کو تکلیف ہوگی۔ سنا گیا ہے کہ جناب مولوی فضل الدین صاحب بھی اس بورڈ کے ایک رکن ہیں جنہیں یونیورسٹی کے ماتحت مسلمانوں کی واحد قومی درسگاہ اینگلو عربک انٹرمیڈیٹ کالج کے پرنسپل ہونے کا شرف حاصل ہے۔

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

نیچری کہا کرتے ہیں کہ مذہب و سیاست دو علیحدہ چیزیں ہیں۔ اس قول کے قائل تو نہ ہم اب ہیں اور نہ کبھی ہوں گے البتہ یہ ضرور جانتے تھے کہ متانت و ظرافت دو بالکل ہی جدا جدا قوتیں ہیں جو نوجوانوں کے مقابل سن رسیدہ بزرگوں میں کبھی جمع نہیں رہتیں۔ کیونکہ سن رسیدگی کا معاملہ شروع ہوتے ہی خوش طبعی کا ظہور۔ اور خشکی حاضر۔ جہاں بچپن کی چلبلی ختم ہوئی۔ بس پھر دیکھیے تو۔ جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے۔ لاٹھی کا سہارا بھی بیکار ہوجاتا ہے۔ لمحہ بہ لمحہ نہیں کہ کھانس رہے ہیں۔ لاکھ ہنسی مذاق کی باتیں کیجیے۔ لیکن ہونٹوں پر جو مقدر زندگی پیدا ہوچکی ہو چکی۔

لیکن ۱۹ جنوری کو دہلی کے ایک ایسے ہی سن رسیدہ بزرگ نے ہمارے اس مسلمہ عقیدہ کو پاش پاش کردیا۔ یہ بزرگ تمام خدا دنیا کی ساٹھ ستر بہاریں دیکھ چکے ہیں۔ علم و فضل کا یہ عالم ہے کہ بس۔ دریا ہے۔ وعظ و پند مشغلہ زندگی ہے۔ قلب اگر مطمئن ہوتا ہے تو صرف یاد الٰہی سے۔ پوری دوپہر درس و تدریس میں گذرتی ہے۔ تاثیر کلام کا یہ حال ہے کہ جلسہ سامعین و حاضرین کو بالعموم ہی رونا پڑتا ہے۔ غریب خانہ پر بھی مسائل ہی گفتگو کرتے ہیں۔ غرض عمر و عمل کے دونوں حصوں میں ظرافت و زندہ دلی کا وہی فقدان ہے جو اسلامیہ کالجوں کے طلبا میں۔ علم دین کا۔

لیکن ۱۹ جنوری کو یہی سن رسیدہ بزرگ۔ ایک خط لکھتے ہیں جس میں ظرافت خوش فکری کے وہ دلپسند و دلپذیر جواہر بکھیرتے ہیں کہ باید و شاید۔ راقم الحروف سے کہیں حماقت ہی ہوگئی کہ آنحضور کو اتنا لکھدیا "میں آرہا ہوں"۔ اس اطلاع پر جواب عطا ہوتا ہے۔ "مولانا المحترم۔ زیدت معالیکم۔!" کہیے اس القاب لکھنے والے کی متانت و سنجیدگی کا کسقدر نمایاں اظہار ہورہا ہے؟ لیکن السلام علیکم کے بعد کا رقمطراز ہونا ملاحظہ ہو۔

جی چاہتا ہے کہ میری ہی موجودگی میں تشریف لائیے دونوں وقت کا کھانا۔ حقہ اور پان تو میرے ساتھ غریب خانہ پر کھانا ہوگا۔ باقی چائے اور رات کا سونا۔ سو یہ سرائے ہیں۔ اگرچہ میں اس سے بھی سوا آپ کی میزبانی کے لیے تیار تھا۔ مگر آہ کہ اون۔ کی اجازت نہیں۔

سبحان اللہ کیا لطیف فقرہ ہے اس بیچارگی سالگی میں بھی۔ اون سے اسقدر مرعوب ہونا بھی وہی خوش نصیب خوب سمجھتے ہیں جن کے گھر میں ایک ایک۔ اون۔ موجود ہیں۔ اور جن کی خفگی، ناراضی۔ برہمی اور غضبناکی کا مارشل لا ہر وقت شوہروں کے لیے نافذ العمل رہتا ہے۔

ایسے ہی خوش فکر و زندہ دل ہستیاں ہیں جنہوں نے تعلیمات اسلامیہ کی صحیح روح کو سمجھا ہے اور جو اپنی تحریر اور گفتگو سے بتلاتے ہیں کہ اسلام تیہ و تنگ نظری کا نام نہیں۔ بلکہ اس نے تمہیں جہاں ضبط و بردباری اور متانت و سنجیدگی کی تعلیم دی ہے وہاں تمہارے حواس تازہ رکھنے کے لیے ظرافت و خوش طبعی کا بھی ایک حصہ دیا ہے۔ جسے اس کی جائز حدود میں تم استعمال کرسکتے ہو۔ یہ کہ نہیں کہ لیڈر ہوتے ہی پہاڑ پر بنگلہ بنوالیا۔ غریب اور بیکس مسلمانوں سے بجائے خندہ پیشانی اور اخلاق کے کچھ اسقدر خشکی اور بے مروتی سے پیش آنے لگے۔ گویا دنیا جہان کے ایک آپ ہی۔ وقار الملک۔ ہیں۔

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

حدود و احکام

استفتاء

یہاں پر قصبہ پچھور کے اسلامی جماعت میں اس بات کی بحث ہوئی کہ بوقت جمعہ کے ثانی خطبہ پڑھتے وقت نماز پڑھنا یا نہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ پڑھنا، بعض کہتے ہیں کہ حرام ہے۔ دو شخصوں کا بہت ہی جھگڑا ہوا جس سے جماعت کے دو حصہ ہوگئے۔ اکثر جمعہ کے وقت کسی دیہات سے چند آدمی دیری سے آتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ دہلی بھی ایسے بڑے بڑے شہروں میں ثانی خطبہ پڑھتے وقت کوئی ۵۰ یا ۶۰ آدمی نماز پڑھتے ہیں۔ آیا ثانی خطبہ پڑھتے وقت نماز پڑھنا یا نہیں۔ یا نماز حرام ہے۔

الجواب

حنفی مذہب میں خطبہ کے وقت نماز پڑھنی مکروہ ہے اس میں پہلے خطبہ اور دوسرے خطبہ کا ایک حکم ہے یعنی جس وقت سے خطبہ شروع ہو بلکہ امام خطبہ کے لیے منبر پر جانے کے لیے اٹھے اس وقت سے نماز پڑھنی مکروہ تحریمی ہے۔ ہاں جن لوگوں نے کہ امام کے اٹھنے سے پہلے سنت یا نفل یا کسی نماز کی نیت باندھ رکھی ہے وہ اپنی نماز پوری کرلیں اور کوئی شخص امام کے اٹھنے کے بعد سنت یا نفل کی نیت نہ باندھے۔ یہ حنفی مذہب میں حکم ہے غیر مقلد خطبہ کے وقت سنتیں پڑھنے کو جائز سمجھتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

ایک شخص قرضدار ہے اور اس کا کاروبار چل رہا ہے لیکن یہ نہیں کہ اس کا سرمایہ قرضہ کی ادائیگی تک ہے اور گر یہی بشرطیکہ وصول بھی ہوجائے تو بھی پانچ سو ہزار تک قرضہ رہیگا لیکن زیور خانگی صورت میں آٹھ صد ہزار تک کا ہے جو ہر طرح سے محفوظ ہے اس کا دل چاہتا ہے کہ اگر بموجب حکم شرع شریف اس کی زکوٰۃ لازمی ہے تو میں دیدوں اور ایک مکان رہائشی بھی محفوظ ہے وہ بھی اچھی قیمت کا ہے پانچ سات ہزار تک کا ہے۔ اس کے علاوہ حسب حیثیت سامان گھر کا بھی ہے لیکن اور کوئی صورت معاش کی اور کاروبار بیوپار وغیرہ کی عام نہیں ہے صرف ایک ہی دوکان چھوٹا سا فروختگی کی ہے جس سے معاش کا وقت بسر ہوجاتا ہے۔ اس کی بابت جیسا حکم ہو تحریر فرمادیں۔

الجواب

رہائشی مکان اور گھر کے اسباب خانہ داری میں زکوٰۃ نہیں ہے۔ چاندی سونے کا زیور اور کوئی نقد روپیہ اور مال تجارت میں زکوٰۃ واجب ہے جبکہ وہ دین سے فارغ ہو۔ اگر قرض اتنا ہے کہ مال تجارت اور زیور وغیرہ سب کو ادائے قرض میں محسوب کرنے کے بعد بھی قرض باقی رہتا ہے یا نصاب زکوٰۃ باقی نہیں بچتا تو ان صورتوں میں زکوٰۃ واجب نہیں۔

ہاں اگر قرض کی ادائیگی کے بعد اتنا مال بچتا ہو جو نصاب زکوٰۃ کی برابر ہو اور حاجات ضروریہ پورا ہونے کے بعد اس پر سال گذر جائے تو اس کی زکوٰۃ واجب ہوگی فقط

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک لڑکی بالغہ باکرہ اپنی مرضی سے بلا موجودگی والدین کے نکاح پڑھنا چاہتی ہے تو کیا وہ عورت بلا والدین کے نکاح پڑھ سکتی ہے یا نہیں۔ اور پڑھانے والے پر کوئی مواخذہ تو نہیں آسکتا۔

الجواب

بالغہ لڑکی (خواہ باکرہ ہو یا ثیبہ) اپنی مرضی سے نکاح کرلے تو نکاح صحیح نافذ ہوجائے گا۔ اگرچہ ایسی حالت میں کہ والدین زندہ موجود ہوں ان کی اجازت بغیر نکاح کرنا مکروہ ہے مگر تاہم نکاح کرلے تو منعقد اور نافذ ہوجاتا ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی

سیر دنیا

حالات غیر

چین میں اضطراب

برطانیہ کے خلاف مظاہرے

ہنکاؤ ۲۳ جنوری۔ پیکنگان کے مقام پر ۱۶ جنوری کو برطانیہ کے خلاف زبردست مظاہرہ ہوا اور ایشیاٹک پٹرولیم کمپنی کے ذخیرہ کو جس میں تیل کے دو ہزار کنستر موجود تھے۔ آگ لگا دی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آتش زنی کی وجہ سے عمارت جلکر خاک سیاہ ہو گئی۔ اس کے علاوہ گرد و نواح میں عیسائیت کے خلاف بہت جوش پھیل رہا ہے۔ بہت سے گرجوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور ان میں سے تصاویر فرنیچر، بائیبل کی بیشتر ٹریکٹ پھاڑ دئے گئے ہیں۔

برطانوی حکام کی تیاریاں

پیکنگ ۲۴ جنوری۔ آج چین سے کسی تازہ اور جدید کارروائی کی اطلاع نہیں ملی۔ لندن میں ہنوز معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ ہانکو کے برطانی رہائشی علاقہ میں اوموے کے مشورہ سے تاجروں نے کاروبار کھولنے کا جو فیصلہ کیا تھا اس پر عملدرآمد بھی ہوا یا نہیں؟ ہانکو اور دوسرے مقامات کے چھوٹے چھوٹے اور معمولی واقعات وحادثات پر خیال کرنے کے بعد ہنوز بعض طقوں میں شبہ کیا جاتا ہے کہ آیا چینی حکام انتہا پسندوں پر قابو حاصل کر سکیں گے یا نہیں؟ برطانویوں کے جان، مال اور مفاد کی حفاظت کے لئے برطانوی حکام مناسب کارروائیاں اور تیاریاں کر رہے ہیں۔ شنگھائی میں برطانویوں کی ...

برطانوی تاجروں نے کاروبار شروع کر دیا

چین کا اعلان آزادی

ہندوستان

کی جا سکتی۔ اس لئے قومی حکومت کی یہ خواہش ہے کہ اگر اس قضیہ کا تصفیہ بغیر جنگ کے ہو جائے تو بہتر ہے۔

مسلمانان لاہور کے عظیم الشان جلسہ کی تجاویز
اسلام اور مسلمانوں کی توہین پر اظہار نفرت

مندرجہ ذیل تجاویز مسلمانان لاہور نے ۲۲ جنوری کو ایک عظیم الشان اجتماع میں زیر صدارت ڈاکٹر سر محمد اقبال پی۔ ایچ۔ ڈی۔ بیرسٹرایٹ لا ممبر کونسل پنجاب باتفاق رائے منظور کی ہیں:-

(۱) مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ اُن دل آزار اور جگرخراش تحریروں اور تقریروں پر جن میں سوامی شردھانند کے واقعہ قتل کے بعد ہندوؤں کے ایک خاص طبقہ خصوصاً آریہ سماج نے اسلام اور مسلمانوں کی ناقابل برداشت توہین کا سلسلہ جاری کر رکھا ہے۔ سخت نفرت اور حقارت کا اظہار کرتا ہے ...

(۲) مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ عام ہندوؤں کی وحشیانہ ...

(۳) مسلمانان لاہور کی ...

سندھی اور سنگھٹن کی ان تحریکوں کی ہمہ گیری کو مدنظر رکھتے ہوئے جن کی باگ بڑے بڑے سرکردہ ہندو رہنماؤں کے ہاتھ میں ہے۔ اور ہندو کے عام طبقہ میں جس کی بڑھتی ہوئی ہر دلعزیزی ہندوستان میں اسلام کے لئے ایک زبردست خطرہ بن گئی ہے وہ وقت آ گیا ہے کہ مسلمانان ہند اپنے سیزدہ صد سالہ فرض تبلیغ کو جسے انہوں نے کبھی پورے طور سے انجام نہیں دیا ہے پہچانیں۔ اور اپنی تمام قوتوں کو باقاعدہ اور منظم طور پر طول و عرض ملک میں اعلائے کلمۃ الحق اور اشاعت دین مبین کے لئے ایک مرکز پر لے آئیں۔

محرک مولانا مولوی غلام مرشد صاحب۔

مؤید۔ شیخ محمد امین صاحب (سابق ساگر چند بیرسٹرایٹ لا) ملک برکت علی صاحب ایم۔ اے وکیل۔ رستم ہند گاماں پہلوان قاضی حبیب اللہ سکرٹری حزب الاحناف۔

مجلس وضع قوانین ہند کی مجبوری
چین میں ہندوستانی فوجیں بھیجنے پر مباحثہ کی تجویز
وائسرائے نے اجازت نہ دی

نئی دہلی کونسل ہاؤس ۲۵ جنوری۔ کاروبار کے لئے اسمبلی کا جو پہلا جلسہ منعقد ہوا تھا وہ نہایت دلچسپ تھا۔ مسٹر سرینواس آئینگر نے التوائے اجلاس کی تحریک اس غرض سے پیش کی کہ حکومت کی اس کارروائی پر بحث و تمحیص کی جائے۔ کہ وہ چین میں ہندوستانی سپاہ بھیج رہی ہے۔ جناب صدر نے کہا کہ یہ مسئلہ زیادہ وسیع ہے اور خارجی تعلقات کا سوال اٹھانا صاف طور پر خلاف قاعدہ ہے۔ اس پر مسٹر سرینواس نے کہا کہ میں صرف اس حد تک بحث کروں گا کہ اس معاملہ میں اسمبلی سے مشاورت نہیں کی گئی۔ اس تحریک کی تائید پنڈت موتی لال نہرو پنڈت مالویہ اور مسٹر جناح نے اپنی جماعتوں کی طرف سے کی ...

چین کو ہندوستانی فوجوں کی روانگی

ایونگ نیوز کا بیان

جہانسی سے روانہ ہوگی۔ اور جہاز سرو ہینا پر سوار ہوں گی۔ جہانسی ہی سے میدان جنگ کے دم کھانہ۔ فوجی بادرچیخانہ وغیرہ کے لئے تمام سامان اور آدمی آج بمبئی بھیجے جائیں گے۔ اور وہاں بمبئی کے پلانی ڈپو میں مشترک ہو جائیں گے۔

چین کو ہندوستانی فوجیں بھیجنے پر احتجاج کیا جائے
مسٹر سکلتوالا کا تار مولانا محمد علی صاحب کے نام

بمبئی ۲۵ جنوری۔ مسٹر سکلتوالا نے مولانا محمد علی کو تار دیا ہے کہ:-

آپ کے دعوت نامہ کا شکریہ! اہلیہ میرے ہمراہ نہیں ہیں میں نہایت مسرت سے آپ کے پاس قیام کروں گا۔ ہمیں اس وقت ایک قومی اعلان شائع کرنا چاہئے۔ اس میں حکومت پر زور ڈالا جائے کہ وہ چین میں فوجی کارروائیوں کے لئے ہندوستانی مردوں اور ہندوستانی رسل و رسائل سے کام نہ لے۔ بہتر ہے آپ بھی مشورہ کیجئے۔ سکلتوالا

بنگال میں ہندو وزیر کی جگہ ہنوز خالی ہے
سر عبدالرحیم کو مزید مہلت دیدی گئی ہے

کلکتہ ۲۶ جنوری۔ سر عبدالرحیم کی تگ و دو کے باوجود ابھی تک کوئی ہندو وزارت منظور کرنے پر آمادہ نہیں ہوا ہے۔ سر عبدالرحیم کو زیادہ امید تھی کہ وہ راجہ بہادر نشی پور کو آمادہ کر سکیں گے ...

عبدالرشید کا بیان

قبول اسلام

دار الحکومت

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ
عدالت سشن کی کارروائی
عبدالرشید کا مکمل بیان

ظفر اسد پیروی کے لئے آئے تھے۔

۲۴ جنوری کو سب سے پہلے مسٹر سلیم نے اس پر زور دیا کہ سشن سپرد کرنے کی کارروائی غلط تھی۔ وکیل سرکار نے اس کا جواب دیا۔ عدالت نے اس اعتراض کے سلسلہ میں مسٹر ذاکر الرحمن وکیل (جنہوں نے عدالت ابتدائی میں ملزم کی پیروی کی تھی) اور مسٹر عزیز الدین کورٹ انسپکٹر کی شہادتیں لیں اور آخر میں کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ مقدمہ پیش ہونا چاہئے۔

اس کے بعد حسب ذیل چار اسیسروں کا انتخاب عمل میں آیا۔

(۱) مسٹر نذیر حسین۔ (۲) مسٹر ایس پی۔ سنگھ (۳) مسٹر سنکلیر (۴) خواجہ عبدالمجید صاحب۔

وکیل سرکار کی ابتدائی تقریر کے بعد دھرم سنگھ، دھرم پال، چداند کی شہادتیں قلمبند کی گئیں۔ اور آخر میں مسٹر سلیم نے پھر عدالت سے درخواست کی کہ ملزم کے پاگل ہونے کا معائنہ کرایا جائے۔ تھوڑی گفتگو کے بعد عدالت نے فیصلہ کیا کہ باضابطہ درخواست پیش کی جائے۔

۲۵ جنوری کو باضابطہ درخواست پیش کی گئی، اور کارروائی شروع ہوگئی۔ بلرام مسٹر لنگسٹن۔ انند۔ رام لال۔ گینڈا لال محمد مشتاق کانسٹیبل۔ کرنل فرنیکلن۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادتیں ہوئیں۔

۲۶ جنوری کو بعض حکام پولیس کے بیانات ہوئے۔ آخری شہادت کے بعد عبدالرشید کی گفتگو اور بیان کے متعلق جو غیر معمولی واقعہ پیش آیا اسے ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

عدالت میں مجسٹریٹ صاحب کے سامنے اور پولیس عدالت کے سامنے جواب نہیں دیا۔ اب تم جواب دینے کے لئے تیار ہو۔

جواب۔ ہاں۔

سوال۔ کیا تم نے سوامی شردھانند کو ۲۳ دسمبر کو گولی سے مارا ہے۔

جواب۔ نہیں۔

سوال۔ کیا اس روز تم ان کے مکان پر گرفتار ہوئے۔

جواب۔ ہاں اس روز ان کے مکان پر گرفتار ہوا۔

سوال۔ (پستول دکھا کر) کیا یہ تمہارا ہے۔

جواب۔ نہیں میرا نہیں ہے۔

سوال۔ تم پر یہ الزام کیوں لگایا گیا ہے۔

جواب۔ میں وہاں سے گذر رہا تھا۔

سوال۔ کہاں سے جا رہے تھے۔

جواب۔ اسٹیشن سے کھاری باولی کی طرف۔ سوامی جی کے مکان کے نیچے سے جا رہا تھا۔

سوال۔ پھر کیا ہوا۔

جواب۔ وہاں کچھ دو آدمی بھاگتے ہوئے بدحواسی کے ساتھ دوڑتے ہوئے نظر آئے۔ میری طرف نہیں۔ میں ادھر جا رہا تھا۔ وہ ادھر آ رہے تھے۔ کچھ فاصلہ پر۔

سوال۔ پھر کیا ہوا۔

جواب۔ میں ذرا جھجکا۔ اس جگہ ذرا ٹھیرا۔ کچھ خطرہ محسوس ہوا۔ زینہ میں سے آواز دی گئی کہ میاں جی یہاں آؤ۔

سوال۔ تم گئے۔ جواب۔ ہاں گیا۔

سوال۔ زینے کے اوپر۔ جواب۔ زینے کے اوپر۔

...

مفتی محبوب علی صاحب کے قتل کا مقدمہ

بسلسلہ صفحہ اول

مسلمانوں کی رواداری ہندوؤں کی بیوفائی

اگر دونوں قوموں کے لیڈر باہمی رواداری کا معاملہ نہ کریں تو اس لق و دق برِ اعظم میں کیونکر زندگی ہو سکتی ہے۔ اگر میری یاد غلطی نہیں کرتی تو میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ دہلی میں ایک جلسہ جو کٹارپور کے موذیوں کی حمایت میں ہوا تھا اس کے صدر ہمارے دوست مولانا عارف ہسوی تھے۔ مولانا عارف اور علی برادران کو جانے دو یہ لوگ تو قوم پرست کہلاتے ہیں۔ مسلمان سرکار پرست بھی ہندوؤں کے قوم پرستوں سے بہت زیادہ روادار ہیں۔

شاہ آباد۔ اور کٹارپور جیسے خونی واقعات کے باوجود بھی مسلمانوں نے کس دریا دلی کے ساتھ لکھنؤ پیکٹ پر دستخط کئے ہیں اور ہندوستان کی آزادی کے لیے کس قدر جلد تمام مظالم کو فراموش کر دیا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ ہمارے سرکار پرست بھی اس مرتبہ کے رحم دل۔ آزاد خیال۔ وطن پرست واقع ہوئے ہیں کہ دوسروں کے قوم پرست بھی نہیں ہیں۔

لیکن ان بیوفا دوستوں کی سنئے۔ مقدمہ کی پیروی میں مسلمانوں کا ہاتھ بٹانا یا مجرم کو معاف کرنا تو کیسا ایک بیگناہ کو تو اسی دن مار چکے ہیں لیکن صبر نہ آیا۔ پھر سازش کا شور مچانا شروع کیا۔ اور بہت سے بیگناہوں کے پھنسانے کی ترکیبیں کی گئیں۔ لیکن اس پر بھی ٹھنڈک نہ پڑی مسلمان پولیس افسروں کو تفتیش سے علیحدہ کرانے کی کوشش کی لیکن پھر بھی چین نہ آیا۔ اب قرآنی تعلیم اور مذہب اسلام کے پیچھے ہاتھ دھو کے پڑ گئے ہیں۔ اس لایعنی غلط اور فضول پروپیگنڈا نے گاندھی جی جیسے مستقل اور وطن پرست کو بھی متزلزل کر دیا۔

اسلام نہ خالص روحانیت ہے نہ خالص مادیت

میں نے بارہا اس امر کو علی الاعلان ظاہر کیا ہے کہ اسلام فقط روحانیت یا خالص مادیت کا نام نہیں ہے۔ بلکہ ایک قانونی معاشرتی اور تمدنی مذہب ہے۔ اس میں اگر نماز روزہ زکوۃ ذکر الٰہی اور تہجد کا ذکر ہے تو اس میں باہمی اختلاط۔ بیع و شرا۔ قرض و ہبہ۔ حقوق الدین حقوق جار۔ راعی اور رعایا کے تعلقات غرض یہ سب چیزیں بھی ہیں نہ اس میں سنیاس اور رہبانیت ہے نہ یورپ کی طرح خالص مادیت ہے اسی لیے حضرت حق جل و علا شانہ کا ارشاد ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام۔ اور ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین۔

خدا تعالےٰ نے یہ اسی لیے فرمایا کہ اگر کوئی اس صاف۔ اور ستھرے مذہب کو جو انسان کے دین و دنیا دونوں کا ضامن ہے نہ قبول کرے تو وہ خدا کی درگاہ میں ہرگز شرف قبولیت نہیں حاصل کر سکتا۔ انسان طبعی طور پر ایسا مذہب تلاش کرتا ہے جو دین و دنیا دونوں کو ملا دے۔ پھر اگر اسلام نبوت کو جو انتہائی روحانیت ہے اور سلطنت جو انتہائی مادیت ہے۔ دونوں کو ایک جگہ جمع کر سکتا ہے تو یہی مذہب قانون فطرت کے موافق ہے اور یہی مذہب اس قابل ہے کہ دنیا اسے قبول کرے۔

اسلام میں امن اور جنگ دونوں کی تعلیم موجود ہے

اور جب یہ بات ثابت ہو گئی کہ اسلام ہماری ہر قسم کی ضروریات کی کفالت کا ذمہ دار ہے تو اس میں منجملہ دیگر تفصیلات کے دوسری قوموں سے باہمی تعلقات۔ صلح اور جنگ۔ قتل اور اسباب قتل قانونی حکومت و محکومیت۔ طریقہ جنگ و صلح معاہد و محارب مدافعت اور پیش قدمی۔ تحفظ خود اختیاری اور استعمال اسلحہ غرض ہر قسم کی تعلیم ہونی چاہیے۔ یا تو یہ کہدو کہ اسلام صرف نماز روزے کا نام ہے۔ لیکن جب ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ انسانی زندگی کے لیے اور اخروی نجات کے لیے ایک مکمل قانون ہے تو لامحالہ ہمیں یہ ماننا پڑیگا کہ اس میں تلوار اور تلوار کے ساتھ قتل۔ اسلحہ کا استعمال۔ دشمن کی قوت کو کمزور یا پامال کرنے کے وسائل یہ تمام باتیں موجود ہیں۔ اگر ہم تحفظ خود اختیاری اور مدافعت ہی کہیں لیکن یہ سب کچھ ہے ضرور۔ میں تو عرض کروں گا کہ اگر دوسری قوموں کے ساتھ مصالحانہ اور مدافعانہ برتاؤ کا ذکر نہ ہوتا تو قانون ناقص تھا۔

گاندھی جی کا یہ فرمانا بالکل صحیح ہے کہ اسلام جس ماحول میں پیدا ہوا تھا اسے تلوار کی ضرورت پڑی تھی۔ لیکن ہم نہایت افسوس کے ساتھ گاندھی جی سے عرض کریں گے کہ ہم خوش قسمت جہاں گئے ہمیں ایسا ہی منحوس ماحول ملا جس سمت ہم نے رخ کیا ہمیں اسی قسم کے مصائب پیش آئے۔ تجارت کرنے نکلے تو ہمارے قافلے لوٹے گئے تبلیغ کے لیے بڑھے تو ہمارے مبلغوں کو قتل کر دیا گیا نوآبادیوں کے لیے ہم پر زمین کا ایک ایک گوشہ تنگ کر دیا گیا۔ ہمارے موذنوں کی زبان میں ببول کے کانٹے بھونکے گئے۔

مسلمانوں کا قصور یہ ہے کہ مسلمان ہیں

آج بھی ہمارے ساتھ۔ ہمارے خدا کے ساتھ۔ خدا کے انبیاء کے ساتھ۔ ہمارے قرآن اور ہماری مساجد کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے اسے ہمارا دل ہی جانتا ہے۔ اگر مسلمانوں کا کوئی قصور ہے تو صرف اسقدر کہ وہ مسلمان ہیں۔ خدا کو وحدہ لاشریک اور اس کے برگزیدہ بندوں کو سچا جانتے ہیں۔ خیر یہ تو جملہ معترضہ تھا میں نے یہی عرض کیا تھا کہ اگر اسلام میں تحفظ خود اختیاری کا طریقہ نہ ہوتا تو یہ اس کا کمال نہیں بلکہ نقص تھا۔ میں تو دیکھ رہا ہوں کہ جن کے ہاں ایک گال کے تھپڑ کے بعد دوسرا گال پیش کر دینے کا حکم تھا وہ بھی آج تحفظ خود اختیاری کے سلسلے میں پستول بندوق۔ مشین گن۔ ہوائی جہاز غرض سب کچھ استعمال کر رہے ہیں

آہنسا کے معتقدین بھی جہاد کر رہے ہیں

جن کے دھرم میں چیونٹی کا مارنا تو کیسا۔ سانپ جیسے موذی کو دودھ پلانا اور باولے کتوں کی پرورش کا حکم تھا وہ بھی آج اپنی قوم کو جہاد کا حکم دیتے پھرتے ہیں۔ اسی تحفظ خود اختیاری کا نام لیکر خفیہ اور علانیہ سامان جنگ اور آتشیں اسلحہ سے مسلح ہو چکے ہیں باوجود ان سفاکانہ تیاریوں کے پھر کہا جاتا ہے کہ اسلام کی تاریخ خون آلود ہے۔ اس کے ہر ورق پر خون کی چھینٹے ہیں۔ خلیفہ ثالث کے عہد سے آج تک مسلمانوں کی تاریخ خونم خون ہے۔

میں کہتا ہوں اور علی الاعلان کہتا ہوں کہ بیشک ہے۔ اور جس قوم میں تحفظ کی طاقت نہیں وہ قوم دنیا میں رہنے کے قابل نہیں ہے۔ یورپ جو امن کا مدعی اور تہذیب کا شہزادہ مشہور تھا اس کی نقاب چاک ہو چکی ہے۔ ہم نے جنگ عمومی کے وقت دیکھ لیا امن کے مدعی آپس میں اس طرح دست و گریبان ہوئے کہ یورپ کی زمین میں خون کی کیچڑ ہو گئی۔ لاکھوں بیگناہ قتل ہوئے ہزاروں جہاز پانی میں غرق ہو گئے۔ ہزاروں عورتیں بیوہ اور لاکھوں بچے یتیم ہو گئے۔ اور یہ ہولی صرف اس لیے کھیلی گئی کہ انسانی بادشاہت وملوکیت کو شاندار فتح حاصل ہو جائے۔

ہر قوم کی تاریخ خون آلودہ ہے

اب مجھے بتاؤ کہ کس کی تاریخ خون آلودہ نہیں ہے۔ کیا عیسائیوں کی تاریخ میں جنگ صلیبی کے بدنما داغ نہیں ہیں کیا رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کی تاریخ خونم خون نہیں ہے خود ہندوؤں کی تاریخ دیکھیے۔ تو آپ کو کوئی صفحہ بھی لہو کی چھینٹوں سے خالی نہ ملیگا۔

کیا اس ہندوستان میں بھائی نے بھائی نہیں لڑا۔ کیا ایک خاندان نے دوسرے خاندان پر فوج کشی نہیں کی۔ کیا کرشن جی نے میدان جنگ میں کھڑے ہو کر جہاد کا وعظ نہیں کہا۔ اور اپنے چچا بھائیوں کی رتھ کے گھوڑے کو جوان نہیں بنے۔ کیا رام اور راون کی لڑائی غلط ہے۔ کیا آج بھی ایک گائے کے لیے بیگناہ انسانوں بلکہ معصوم بچوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔

پھر وہ کس منہ سے کہتی ہے کہ اسلام خونی مذہب ہے۔ یا نصیبوا تم تو شاندار فتح کے لیے اگر خونریزی کرو تو کچھ مضائقہ نہیں۔ ایک جانور کے لیے اور پتھر کی مورتیوں کے لیے پرامن باشندوں کا امن خطرے میں ڈالدو تو جائز۔ لیکن اگر مسلمان کو جب طعنہ دینے اٹھو تو تلوار ہی کا طعنہ دو۔ اسلام کی خونریزی پر منہ آنے سے پہلے اپنے سرخ داغوں اور خونی دھبوں کو دھو لو اس کے بعد اسلام کا منہ چڑانا۔ جو لوگ اپنی شخصی ہوا و ہوس کی خاطر اپنے ذاتی تعصبات کی بنا پر اپنی شیطانی اغراض کے لیے خون کی ہولی کھیلتے ہوں انہیں ان مسلمانوں پر اعتراض کرنے کا کیا حق ہے جو اللہ اور اسکے دین اور حق کے سوا کسی اور مقصد کے لیے خون بہانا ناجائز سمجھتے ہیں۔

اسلام کے بدنام کرنے کی ناپاک کوشش

میری اس تقریر سے ہر شخص نے سمجھ لیا ہوگا کہ اسلام اور قرآنی تعلیم پر آج کل جن لغو اعتراضات کی بوچھاڑ کی جا رہی ہے ان کی اصلیت کچھ بھی نہیں ہے۔ پرکاش نے جس دیدہ دلیری سے قرآن کی آیتوں کو مسخ کر کے پیش کیا ہے اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ وہ قرآنی تعلیم سے لوگوں کو نفرت دلانا چاہتا ہے۔

آریوں نے شردھانند کے قتل کو بہانہ بنا لیا ہے۔ اور مقصد صرف یہ ہے کہ اسلام کو بدنام کیا جائے۔ اور اس طرح اپنی قوم کے نوجوانوں کو اسلام کے قبول کرنے سے روکا جائے۔

پرکاش نے تو یہاں تک لکھدیا ہے کہ مسلمان آریوں سے ملکر قرآنی تعلیم کو نیست و نابود کر دیں۔ کیا مزیدار اور دلچسپ غریب مطالبہ ہے۔ میں عرض کروں گا اسلام صرف ہندوستان میں ہی نہیں ہے یہاں تو صرف سات کروڑ مسلمان ہیں۔ اگر مسلمانوں نے آریوں کا یہ لغو مطالبہ پورا بھی کر دیا تو بھی دنیا میں خونریزی بند نہیں ہو سکتی اگر تجربہ ہی کرنا ہو تو آؤ ہم تم سب ایک دفعہ اس تعلیم کو مٹا دیں جو سولہ ہندوستان کے کسی دوسری جگہ آج تک قابل توجہ ہی نہیں سمجھی گئی۔ معاملہ ہندوستان کا ہے اگر اس ملک میں امن کے خواہشمند ہو تو ہم سے ملکر ویدک دھرم کو مٹاؤ۔ تا کہ اس برِ اعظم سے کفر و شرک کے جراثیم ہی منقطع ہو جائیں۔ اور ہمیشہ کے لیے فتنہ و فساد کا دروازہ ہی مسدود ہو جائے۔ اگر خدانخواستہ اس ذلیل تعلیم کے مٹنے کے بعد بھی خونریزی بند نہ ہوئی تو پھر قرآنی تعلیم پر ہاتھ صاف کرنیکا مطالبہ کرنا۔

خونریزی کس طرح مٹ سکتی ہے

اگر عقل کا تھوڑا سا حصہ بھی اس قوم میں باقی ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ شے کے مٹانے کے لیے اسکے اسباب کو مٹانا مقدم ہے اگر کسی شے کا اصلی سبب نہ مٹایا جائے تو پھر وہ شے نہیں مٹ سکتی اگر عارضی طور پر مٹ بھی گئی تو دوبارہ پیدا ہو جانیکا قوی اندیشہ ہے بس تم خونریزی مٹانا چاہتے ہو تو اس تعلیم کو مٹاؤ جس میں خدا اور اس کے برگزیدہ بندوں کو گالیاں دینے کے سوا اور کچھ نہیں ہے جب یہ گالیاں بند ہو جائیں گی یا گالیوں کی تعلیم مٹ جائے گی تو خونریزی خود بخود بند ہو جائیگی۔ اگر واقعی جان پیاری ہے تو دوسرے پر حملہ ہی کیوں کرتے ہو میں تو اپنے دوستوں سے اور بھی نرم مطالبہ کرتا ہوں۔ اگر وید کو مٹاتے ہوئے دل دکھتا ہے تو جانے دو۔ ستیارتھ پرکاش ہی کو مٹا دو جو ایک انسان کی تصنیف ہے۔ اگر تمام ستیارتھ پرکاش ہی مٹانے کو جی نہیں چاہتا تو صرف اس کا چودھواں سمولاس ہی مٹا دو۔ اگر یہ بھی شاق ہو تو پھر فقط لیکھرام۔ اندرمن۔ آریہ مسافر کالی چرن وغیرہ کی تصانیف ہی مٹا دو۔ اور دیکھو کہ ہندوستان کا رنگ کیا ہوتا ہے۔ اگر اس گندے اور غلیظ لٹریچر کے فنا ہو جانے سے بھی ملک میں شانتی نہ ہو تو پھر ہم تم ملکر کسی دوسری چیز کے مٹانے پر غور کریں گے۔

مسلمان مشتعل نہوں

میں مسلمانوں سے عرض کرتا ہوں کہ وہ اس قسم کی بیہودگیوں سے مشتعل نہوں ایک دفعہ مناظرے میں ایک مہاشہ صاحب نے اسی قسم کے بیہودہ الفاظ کہتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہم اوم کا جھنڈا کعبہ پر گاڑینگے مسلمان یہ سنکر مشتعل ہو گئے لیکن مسلمان مناظر نے نہایت سنجیدگی سے کہا کہ مہاشے جی اگر یہ تمنا ہے تو پوری کر لیجیے لیکن جب اوم کا جھنڈا لیکر چلیں تو کوہاٹ اور پشاور سے بچتے ہوئے چلے جائیے گا۔ پنڈت جی کوہاٹ کے نام سے بہت گھبرائے۔ فرمانے لگے سمندر کے راستے سے کیوں نہ جائیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا سمندر ایسے لوگوں کو راس نہیں آتا آپ سے پہلے مہاشہ بچھر بھی اپنے گھوڑوں کی ٹاپ مکہ میں سننے کے امیدوار بنگئے تھے لیکن ایسے غرق ہوئے کہ آج تک لاش کا بھی پتہ نہ چلا۔ مما خطیئتھم اغرقوا فادخلوا نارا فلم یجدوا لھم من دون اللہ انصارا۔

برادران ملت! آپ لوگوں کو نہایت صبر و سکون سے کام لینا چاہیے۔ آریوں کے سر پر آج کل جنون سوار ہے۔ ان بدبختوں کا ہمیشہ سے یہ طریقہ ہے کہ خدا کے برگزیدہ نبیوں کو گالیاں دیتے ہیں اور جب کوئی اللہ اور اسکے رسول سے محبت کرنیوالا بندہ بے قابو ہو جاتا ہے تو پھر اسلام کی تعلیم کو بدنام کرتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم مسلمانوں کو اس قسم کی کارروائیوں سے روکیں اور اگر کوئی کسی کو قتل کرے تو اظہار افسوس اور اپنی برات کا اظہار کریں۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر یہ سلسلہ بند نہوا اور طرفہ واران لیکھرام اسلام اور بانی اسلام کو گالیاں دیتے رہے تو آئندہ کیلئے کون گارنٹی کر سکتا ہے۔ ایک شخص محبت کی جذبہ سے بے قابو ہو جاتا ہے تو وہ کسی کی لعنت و ملامت کی کب پروا کرتا ہے

اشتہار عدالت

[illegible]

نمک سلیمانی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت جلد ایک بوتل نمک سلیمانی منگوا کر استعمال کیجیے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر بھلے آدمی کے گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار آنہ صرف ایک روپیہ (علاوہ محصول ڈاک)

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی ریاندیر ضلع سورت

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسا عام فہم اور سلیس شرح ہماری نظر سے نہیں گذری … [illegible]

ملنے کا پتہ۔ جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

۲۵

کشمیری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ — ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان — سندر یا پٹی [illegible] کلکتہ

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسک کے بہ لحاظ سے اکسیر بلکہ بے نظیر ہیں ان کے ہزاروں استعمال کرنے والوں نے … [illegible] قیمت فی درجن … [illegible]

اکسیر جریان — طلائے نادر

[illegible]

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

۲۴

اگر بموجب اعلان مفید نہوں تو اخلاقاً و قانوناً قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں یہی خضاب ہے جس کو آج کل راجہ نواب بیرسٹر رئیس امیر غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہو تو قیمت دو چند واپس ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ساڑھے تین چھ شیشی چھ روپیہ بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا و تندرست کرتا ہے بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۳ بارہ شیشی مع محصول ۸

اکسیر داد

بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے۔ داد کیواسطے بہتر ہے قیمت فی بکس محصول ، ۔ دو بکس مع محصول

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ہے بجز ہزاروں اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی رگڑے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ … بارہ تولہ … محصول ڈاک ہر حالت میں

عروس زندگی

علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب مع صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ۔ فدائے طب حکیم راج نراین دہلی

[illegible]

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۸

نکاح نومسلمہ

(از قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل بستی)

(قاضی صاحب نے اس مضمون میں جس قابلیت کے ساتھ مسئلہ نکاح نومسلمہ پر بحث کی ہے وہ یقیناً قابل داد ہے۔ قانونی نقطہ نظر سے اس مسئلہ پر روشنی ڈالنے کی سخت ضرورت تھی جسے قاضی صاحب نے اس قابلانہ مضمون سے بڑی حد تک پورا کر دیا۔ ہم اسکو شکریہ کے ساتھ ہمعصر "انیس" (بستی) سے نقل کرتے ہیں۔

اس مضمون میں قاضی صاحب نے زیادہ تر الجمعیۃ کے اس مقالہ افتتاحیہ سے بحث کی ہے جو مسلمان عورتوں کا ارتداد اور اس کے روکنے کی تدابیر کے عنوان سے مسلسل شائع ہوا تھا۔ مگر شاید انہیں یہ غلط فہمی ہوئی ہے کہ وہ مقالہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تھا۔ یہ واقعہ کے لحاظ سے بھی غلط ہے اور آداب صحافت کے بھی خلاف ہے۔ الجمعیۃ کے ایڈیٹوریل کالموں میں جو کچھ شائع ہوتا ہے اسے یا اس کی کمزوریوں کو ناظم جمعیت العلماء یا صدر جمعیۃ العلماء کی طرف منسوب نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ ایڈیٹر خود اپنی ہر تحریر اور اپنی ہر رائے کا ذمہ دار ہے۔ ایڈیٹر)

میں نے کمال توجہ اور دلچسپی سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیت علماء ہند کے بیش بہا مضامین متعلق نکاح مرتدہ پڑھے اور اپنے دیگر ہم مشربیا دوستوں کو دکھلائے۔ جو سنجیدگی متانت معاملہ فہمی اور دقیقہ رسی الجمعیۃ کے ایک ایک فقرہ میں سرایت کر گئی ہے۔ اور جس کی بنا پر الجمعیۃ اسوقت ہندوستان کے بہترین اخباروں میں نہایت بلند درجہ رکھتا ہے۔ وہی تمام صفات ان مضامین کی بھی شان امتیازی ہیں۔ اور ہم اس کا اقرار کرتے ہیں کہ قانونی نقطہ نظر سے اس بحث کا مطالعہ ہم لوگوں کے لیے از حد دلچسپ ہو گیا ہے۔ چنانچہ جو کچھ اسوقت میں تحریر کر رہا ہوں یا آئندہ تحریر کروں گا۔ وہ ایک جماعت کی رائے مشورہ اور مطالعہ کا نتیجہ ہوگا۔ صرف میری ذاتی رائے نہ ہو گی۔ ان اصحاب میں میرے عزیز احباب جناب محمد سلیمان صاحب انصاری۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل گورکھپور۔ اور جناب محمد سلیمان صاحب اوجہی بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل بانسی خاص طور پر قابل تذکرہ ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ موجودہ بنیادی مضمون کے بعد جو دوسری قسط اس کی شائع کی جائے گی اس میں قانونی نکات متعلقہ ارتداد کا ذکر ہوگا جن سے مذہب میں ورنا دوستانہ مداخلت کا سدباب ہو سکے اور ضمیر کی آزادی پر کوئی پابندی باقی نہ رہے۔

اصل بحث

اصل بحث دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اول شرع کے قوانین۔ دوم نومسلمہ عورتوں کا عقد چونکہ نومسلمہ عورتوں کے متعلق شدید قانونی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اس لیے اسکا تذکرہ سب سے پہلے ضروری ہوگا۔ مگر اس قدر فراموش نہ کرنا چاہیے کہ یہ دونوں معاملات شریعت محمدی اور ہندو لا سے تعلق رکھتے ہیں جن میں کسی قسم کا تغیر و تبدل بہ اختیار مجالس قانون ساز نہیں ہے بلکہ جن کا فیصلہ صرف ان مستند مذہبی کتب پر ہے جو ہر دو فرقوں کے لیے قابل اسناد و عزت ہیں اور لا یہ ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ کوئی ایسی بات نہ پیش کی جائے جو مسلمانوں کے حقوق کو پامال کرے۔ یا ہندو لا کے کسی جزو کو متروک قرار دیکر ہندوؤں کے حقوق کے کسی حصہ اور کسی جزو کو پس پشت ڈالدے۔

نومسلمہ کے حقوق

کسی شادی شدہ ہندو عورت کے مسلمان ہونے کے بعد اس کے حقوق کیا ہوتے ہیں اور کیا ہونا چاہیے۔ اس کا کوئی پتہ نہیں چلتا ہے۔ ہندو لا کے مطابق وہ تبدیلی مذہب کے بعد بھی اسی طرح اس ہندو کی بی بی باقی رہتی ہے اور اس کا نکاح محض اس وجہ سے ٹوٹ نہیں جاتا ہے کہ اس نے دوسرا مذہب قبول کر لیا ہے۔ یعنی اگر عورت مسلمان یا عیسائی وغیرہ ہونے کے بعد بدستور اپنے شوہر کے مکان پر رہنا چاہے اور اس سے تعلقات زن و شوئی قائم رکھنے کی خواستگار ہے تو ہندو لا محض اس بنا پر کہ وہ ہندو سوسائٹی کو یک قلم جواب دے چکی ہے اسے ناجائز نہیں قرار دیتا۔ مگر اندونوں میں سے کوئی ایک بھی۔ اس مصالحت آمیز رویہ پر راضی نہ ہو اور تبدیلی مذہب سے بہ اتباع ضمیر بیزار ہے تو اس کا کیا انجام ہوگا۔ اور اس کا اثر ان کے خانگی تعلقات پر کیا اثر پڑیگا۔ یہ امر طے شدہ نہیں ہے۔ البتہ اس قدر طے شدہ ہے کہ اگر شوہر ہندو دھرم ترک کرکے مسلمان ہونے کے بعد تعلقات زن و شوئی کے قائم رکھنے کا مقدمہ عدالت میں دائر کرے تو ہندو عورت یہ عذر پیش کر سکتی ہے کہ چونکہ میرے شوہر نے مذہب تبدیل کر دیا ہے اس لیے میں اس کے ساتھ رہنے پر راضی نہیں ہوں۔ تعجب ہے کہ جیسا ہندو شوہر کو تبدیل مذہب کے بعد یہ حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ اپنی ہندو بی بی کو اپنے ساتھ رہنے پر مجبور کرے تو پھر کس اصول کے بنا پر جائز ہو سکتا ہے کہ نومسلم بی بی کو ہندو شوہر بدستور اپنے تصرف میں رکھے۔ مگر اسکے ساتھ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہندو لا تمام کا تمام کہیں کا یا مجموعہ نظائر ہے۔ جو فیصلے کہ ہائیکورٹ یا پریوی کونسل سے پاس ہوتے ہیں۔ تقریباً وہی ہندو لا کی کل کائنات ہیں ورنہ قدامت و امتداد زمانہ و اختلافات باہمی کے باعث ایک اصول پر پہنچنا یہ امداد کتب مقدسہ بہت دشوار ہے۔ پس جب واقعات عدالتوں کے سامنے پیش ہوتے ہیں ان کی بنا پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اگر واقعات پیش نہ آئیں تو رواج کے قدیم اصول کے خلاف انگریزی عدالتیں بھی کسی قسم کی رائے زنی کی مجاز نہیں ہیں۔ یہ فیصلہ کہ اگر شوہر نے اپنا مذہب تبدیل کر لیا ہے تو عورت کو اس پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ہے کہ وہ نومسلم شوہر کے ساتھ رہے۔ الہ آباد ہائیکورٹ نے اعلان میں کیا تھا جو جلد ۸ الہ آباد سیریز میں درج ہے۔ اس کے بعد اس قسم کا کوئی مقدمہ آج تک عدالتوں کے سامنے نہیں گیا۔ لہذا کوئی نظیر ملتی ہے۔ اگر شستہ میں ایک ہندو عورت دلیری اور بہادری کے ساتھ ہائیکورٹ تک مقدمہ کو لیجاتی تو عام خیال یہی قائم رہتا کہ انگریزی عدالتیں تعلقات زن و شوئی جیسی نازک باتوں میں ضمیر اور دل کی آواز کا لحاظ نہیں کرتیں۔ اور اس قسم کا آزادانہ قانون ہرگز قائم نہ ہوتا۔ ہمارا خیال ہے کہ اسی طرح اگر کوئی معاملہ عدالت ہائیکورٹ سے پہونچکر اور اسے پریوی کونسل تک لیجایا جائے تو امید ہے کہ آخرکار یہ فیصلہ ہوگا کہ کسی نومسلمہ عورت کو اس کے ہندو شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ جس خاص مقدمہ کا حوالہ الجمعیۃ نے زیر عنوان ایک نومسلمہ کی حرمت کا سوال دیا ہے اسکے متعلق گزارش ہے کہ عورت کے مقدمہ دائر کرنے کی حالت میں وہ صورت حالات ہرگز نہیں پیدا ہوتی۔ اگر عورت کا مقدمہ فسخ نکاح خارج بھی کر دیا جائے۔ تو اسوقت تک وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور نہ کی جائے گی جب تک شوہر عدالت میں مقدمہ دائر کرکے اسکی ڈگری نہ حاصل کرلے۔ کیونکہ عدالت کے سامنے تنقیح زیر بحث فسخ نکاح ہے۔ نہ کہ تعلقات زن و شوئی۔ پس ابھی سے تیاری کی جائے اور جسوقت شوہر مقدمہ دائر کرے اسوقت نہایت تندہی سے آخر تک مقدمہ کی پیروی کیجائے امید توی ہے کہ ہرگز فیصلہ خلاف نہ ہوگا۔ کیونکہ الہ آباد کی نظیر میں ایک قوی مثال اس امر کی موجود ہے کہ ضمیر کے خلاف کسی عورت کو مرد کے ساتھ رہنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ہے۔ (باقی آئندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۷ اینچ عرض ۴ اینچ وزن تقریباً ۲۰ تولہ مع منقش جزدان قیمت مع مصارف ۸-۰-۹ سالانہ ہیں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ... روپیہ

اِبنا عبدالغنی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰ بمبئی ۹

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں۔ ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ...

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب بیان نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین جیت۔ روایات صحیح حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

سفید بال پندرہ ۱۵ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں آدمیوں کا بال جڑ سے کالا کر دیا ہے۔ آپ کا جو بال پکنے لگا ہے اگر وہ میری ہیر بوٹی ہیر تیل سے کالا نہ نکلے تو دونے دام واپس لیجیے۔ اعتماد نہ ہو تو شرط لکھالیں۔ دام بڑا بکس سات روپیہ چھوٹا بکس پانچ روپیہ

مینیجر ہیر بیسٹ ٹائل آفس نمبر ۷۶ پوسٹ گھنٹی سمری ضلع دربھنگہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً اور حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دستیاب نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہے ...

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم مٹکر سدا آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

ہر قسم کی سبز چاء ملنے کا پتہ

بشیر اسٹور پشاور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۸ رجب المرجب ۱۳۷۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱)

دور جدید میں یورپ نے اپنی سیاسی اغراض کے لئے اسلام پر جو بہتان تراشے ہیں ان میں سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ اسلام ایک خونخوار مذہب ہے اور اپنے پیروؤں کو خونریزی کی تعلیم دیتا ہے۔ اس بہتان کی اگر کچھ بھی حقیقت ہوتی تو قدرتی طور پر اسے اس وقت پیش ہونا چاہئے تھا جبکہ پیروان اسلام کی شمشیر خارا شگاف نے کرۂ زمین میں ایک ہلچل برپا کر رکھا تھا [illegible]

[illegible]

انسانی جان کا احترام

انسانی تمدن کی بنیاد جس قانون پر قائم ہے اس کی سب سے پہلی دفعہ یہ ہے کہ انسان کی جان اور اس کا خون محترم ہے [illegible]

[illegible]

رہیں۔ اس نقطۂ نظر سے احترام نفس کی جیسی صحیح اور مؤثر تعلیم اسلام میں دی گئی ہے وہ کسی دوسرے مذہب میں ملنی مشکل ہے۔ قرآن کریم میں جگہ جگہ مختلف پیرایوں سے اس تعلیم کو دل نشین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سورۂ مائدہ میں آدم کے دو بیٹوں کا قصہ بیان کرکے جن میں سے ایک نے ظلماً دوسرے کو قتل کیا تھا، فرمایا ہے کہ

من اجل ذلک کتبنا علی بنی اسرائیل انہ من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاھا فکانما احیا الناس جمیعا ولقد جاءتھم رسلنا بالبینات ثم ان کثیرا منھم بعد ذلک فی الارض لمسرفون (۵:۵)	اسی بنا پر ہم نے بنی اسرائیل کیلئے یہ لکھدیا کہ جو کوئی کسی کی جان لے بغیر اسکے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو یا زمین میں فساد کیا ہو تو گویا اس نے تمام انسانوں کا خون کیا۔ اور جو کوئی کسی جان کو بچائے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو بچایا ان لوگوں کے پاس ہمارے رسول کھلی کھلی دلیلیں لیکر آئے مگر اسکے بعد بھی انمیں سے بہتیرے ہیں جو زمین میں حد سے تجاوز کر جاتے ہیں۔

ایک دوسری جگہ خدا نے نیک بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ:۔

لا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق ولا یزنون ومن یفعل ذلک یلق اثاما (۶۸:۲۵)	وہ اس جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے بغیر حق کے ہلاک نہیں کرتے۔ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی ایسا کرے گا وہ کے کی سزا پائے گا۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہوتا ہے کہ:۔

قل تعالوا اتل ما حرم ربکم علیکم ان لا تشرکوا بہ شیئا وبالوالدین احسانا ولا تقتلوا اولادکم من املاق نحن نرزقکم وایاھم ولا تقربوا الفواحش ما ظھر منھا وما بطن ولا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق ذلکم وصاکم بہ لعلکم تعقلون (۱۹:۶)	اے محمد کہدو کہ آؤ میں تم کو پڑھ سناؤں کہ اللہ نے کیا کیا تم پر حرام کیا ہے۔ تم پر واجب ہے کہ اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو والدین سے نیک سلوک کرو۔ اپنی اولاد کو مفلسی و تنگدستی کے باعث قتل نہ کرو۔ ہم جہاں تم کو رزق دیتے ہیں انکو بھی دیں گے۔ بدکاریوں کے قریب بھی نہ پھٹکو خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی اس جان کو جسے اللہ نے محترم قرار دیا ہے ہلاک نہ کرو۔ مگر یہ کہ حق کا تقاضا ہو۔ اللہ نے ان باتوں کی تمہیں تاکید کی ہے شاید کہ تم کو کچھ عقل آئے۔

اس تعلیم کے اولین مخاطب وہ لوگ تھے جن کی نزدیک انسانی جان کی کوئی قیمت نہیں تھی۔ اور جو اپنے ذاتی فائدہ کی خاطر اولاد جیسی چیز کو بھی قتل کر دیا کرتے تھے۔ اس لیے داعی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کی طبیعتوں کی اصلاح کے لیے خود بھی ہمیشہ انہیں احترام نفس کی تلقین فرماتے رہتے تھے۔ اور یہ تلقین ہمیشہ نہایت مؤثر انداز میں ہوا کرتی تھی۔ احادیث میں کثرت سے اس قسم کے ارشادات پائے جاتے ہیں جن میں بیگناہ کا خون بہانے کو بدترین گناہ بتایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر چند احادیث ہم یہاں نقل کرتے ہیں۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا:۔
بڑے گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ پھر قتل نفس پھر والدین کی نافرمانی کرنا پھر جھوٹ بولنا۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا۔

لن یزال المومن فی وسعۃ من دینہ ما لم یصب دما حراما	مومن اپنے دین کی وسعت میں اسوقت تک برابر رہتا ہے۔ جب تک وہ کسی حرام خون کو نہیں بہاتا۔

نسائی میں ایک متواتر حدیث ہے کہ:۔

اول ما یحاسب بہ العبد الصلوٰۃ واول ما یقضی بین الناس یوم القیامۃ فی الدماء	قیامت کے دن بندے سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائیگا وہ نماز ہے اور پہلی چیز جسکا فیصلہ لوگوں کے درمیان

کیا جائیگا وہ خون کے دعوے ہیں۔

ایک مرتبہ ایک شخص آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا ان تدعو للہ ندا وھو خلقک یہ کہ تو کسی کو اللہ کا نظیر و مثیل قرار دے، حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا۔ اس نے پھر پوچھا کہ اس کے بعد کونسا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے جواب دیا۔ ان تقتل ولدک ان یطعم معک یہ کہ تو اپنے بچے کو قتل کرے۔ اس خیال سے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہوگا۔ اس نے عرض کیا کہ اس کے بعد کونسا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا ان تزانی حلیلۃ جارک یہ کہ تو اپنے ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرے۔

یہ وہ تعلیم ہے جس نے عرب جیسی خونخوار قوم میں احترام نفس اور امن پسندی کا ایسا مادہ پیدا کر دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی کے مطابق قادسیہ سے صنعا تک ایک عورت تنہا سفر کرتی تھی۔ اور کوئی اس کی جان و مال پر حملہ نہیں کرتا تھا

(باقی)

غلامی کا جرم

چین کے متعلق اب تک جتنی اطلاعات آئی ہیں انسے معلوم ہوتا ہے کہ اصرار چین کی قومی تحریک کے خلاف جنگی کارروائی کرنے میں انگریزی حکومت بالکل منفرد ہے مقاصد و مصالح دوسری سلطنتوں کے بھی ہیں، امریکہ، جاپان، اور فرانس کے فوائد کے لئے بھی قومی تحریک کی ترقی سے خطرہ ہے، مگر کوئی سلطنت اپنی ناجائز اغراض کیلئے ناجائز قوت کا استعمال کرنے پر تیار نہیں ہے۔ فرانس نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ چین میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرنا چاہتا، جاپان نے چین کی قومی تحریک سے کھلی کھلی ہمدردی ظاہر کر دی ہے اور نہ صرف کوئی جنگی کارروائی نہیں کرنی چاہتا بلکہ چین کے ساتھ مساویانہ شرائط پر جدید معاہدہ کرنے کے لئے بھی آمادہ ہے۔ اسی طرح امریکہ نے بھی اس خواہش کے اظہار میں کوتاہی نہیں کی ہے کہ وہ پرانے ناقابل عمل معاہدہ کو چاک کر کے جدید حکومت سے معاہدہ کرے۔ لیکن ہماری دولت برطانیہ ہے کہ تلوار کے زور سے اپنے ترجیحی حقوق اور امتیازی رعایات پر قابض رہنا چاہتی ہے اور کسی طرح چین کے ان حقوق کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہے جو خود اسکو اپنی سلطنت میں حاصل ہیں۔

یہ انگریزوں کی حریصانہ اقتدار پسندی اور جوع الارض کا نتیجہ ہے، مگر سوال یہ ہے کہ اس حرص کو پورا کرنے کیلئے سامان کہاں سے آتا ہے؟ تنہا جزیرہ برطانیہ کے مٹھی بھر آدمیوں میں تو اتنی قوت نہیں ہے کہ وہ دنیا بھر کی آزادی کو چیلنج دیتے پھریں، پھر وہ کیا چیز ہے جو انہیں ہمیشہ فساد و خونریزی پر آمادہ کر دیتی ہے؟ اس کا جواب دینے میں ممکن ہے کسی ہندوستانی کو شرم آئے۔ مگر ہمیں یہ کہنے میں ذرا تامل نہیں ہے کہ اسکی ذمہ داری ہندوستان اور صرف ہندوستان کے غلاموں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے انگریزوں کی عادت بگاڑ دی ہے، انہوں نے قومی عزت، قومی خودداری اور قومی شرافت سب کو خیرباد کہدیا ہے اور انگریزوں کے حکم سے وہ بدتر سے بدتر کام کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں جنہیں کوئی شریف انسان کرنا گوارا نہ کریگا۔ جس طرح ایک پیشہ ور بدمعاش پانچ روپے اور ایک بوتل شراب پر ہر شریف آدمی کی عزت اتارنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے خواہ اس غریب نے اسکا کچھ بھی قصور نہ کیا ہو، اسی طرح ہندوستان کے غلام بھی کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا لیکر ہر قوم سے لڑنے کیلئے پہنچ جاتے ہیں خواہ اس سے انکی کوئی عداوت نہ ہو اور اس نے کبھی انسے دشمنی کا ارادہ بھی نہ کیا ہو۔ افغانستان، عراق، شام، فلسطین، مصر، ٹرکی، سوڈان، جنوبی افریقہ، غرض جہاں جہاں حکومت برطانیہ کو اپنی استعماری اغراض کے لئے لڑنے کی ضرورت ہوئی وہاں یہ کرایہ کے سپاہی مارنے اور مرنے کیلئے پہنچ گئے، اور کبھی اس بات کا خیال نہیں کیا کہ جن لوگوں کے ہم گلے کاٹ رہے ہیں انکا کیا قصور ہے؟ انہوں نے ہمارا کیا بگاڑا ہے؟ اور ہم انسے کیوں لڑیں؟ اس پیشہ نے انکو تمام ہمسایہ اور ہم جنس قوموں کی نگاہوں میں ذلیل کر دیا ہے، ہر قوم انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے، اور اقوام عالم میں انکا درجہ بہت گر گیا ہے۔ مگر انہیں اسکا ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہے۔ جس قوم کو اپنے ایمان و غیرت کا شعار غلامی بیچنا ہے اسکا دماغ اگر خراب نہ ہو جائے تو تعجب ہے ہمکو تو انگریزوں کی چیرہ دستیوں اور جفا کاریوں پر حیرت نہیں ہوتی بلکہ اسپر حیرت ہوتی ہے کہ بین الاقوامی معاملات میں وہ اتنی شرافت بھی کیوں برتتے ہیں۔ انکے پاس تو ہندوستانی غلاموں کی ایک فوج لیکر تمام دنیا کے بچوں کو یتیم اور عورتوں کو بیوہ بنا دینا چاہیئے تھا!

نکات و لطائف

از ملا رموزی

دنیا جانتی ہے کہ ہم نے عرصہ سے انگریز بھائیوں سے بات چیت کرنا چھوڑ دیا ہے، لیکن بعض اوقات تو ان کی حرکات پڑھنا ہی جاتا، مثلاً یاد بش بخیر وہ ملک چین جو کبھی ایشیائی صنعت و صناعی کا ایک جہاں آرا گہوارہ تھا اور جسے سعدی نے بھی "نگارخانہ" کہا، جمیل و پرشوکت لقب دیا تھا آج اپنی خانہ جنگی کے باعث ہی کیا کم پریشان ہے کہ الٹا اسے انگریز بھائیوں کے وہی "جنگی جہاز" آنکھ پر چڑھتے چلے جا رہے ہیں جو ایشیا کے ہر تہذیب ملک میں "امن و تہذیب" قائم کرنے جاتے ہیں اور پھر وہیں اپنا دائمی مستقر بھی بنا لیتے ہیں۔

دنیا تو اس فکر میں ہے کہ اب جو برطانوی بحری بیڑہ چین جا رہا ہے تو بقول شاعر سے
آیا ہوں تو در پہ تو کچھ کر کے ہٹوں گا

لیکن اب چاہے یہ بیڑہ "کچھ کر کے" ہٹے۔ یا "مر کے" ہٹے ہمیں تو فکر یہ ہے کہ برطانوی گولہ باری سے یہی نہیں ہوگا کہ چین کی متمدن اور تاریخی آبادی فنا و بربادی کے گھاٹ اتر جائے گی اور بیشمار ایشیائی تباہ ہو جائیں گے بلکہ غم تو اس بات کا ہے کہ ہمارے وہ عزیز ازجان چینی بھائی کہاں رہیں گے جن کے دم سے آج دنیا کی چار اب انسانی آبادی "افیون" حاصل کرتی ہے!؟

پھر کیا حال ہوگا ان بیشمار ہندوستانی شیر خوار بچوں کا جو اس "تحفۂ چینی" کے سہارے کچھ دیر کھیل کود لیتے ہیں کیا ہوگا ان بے تاب ہندوستانی بوڑھوں کا جو اس چین کی ایک گولی کے ذریعہ کچھ دیر "جاگتے" رہتے ہیں، کیا ہوگا ان بے حساب ہندوستانی مریضوں کا جو بیر حرم مرض کی شدت کو اس "تریاق چینی" سے درفع کرتے ہیں؟ اور کہاں جائیں گی ہندوستان کی وہ "ریوڑیاں چینیاں" جو اسے "پی کر" دن میں ایک دو مرتبہ "بے پر کی" اڑاتی رہتی ہیں؟

وہ جو بازاروں میں کہتے پھرتے ہیں کہ ہندوستان کے ہر جلسہ میں "بالشویک ایجنٹ" موجود رہتے ہیں، وہ جو اخبارات میں لکھتے رہتے ہیں کہ شردھانند جی کے قتل میں عبدالرشید کے ساتھ مصطفیٰ کمال، رضا شاہ پہلوی، شاہ نواد، ابن سعود اور امیر افغانستان بھی شریک ہیں یہ سب اسی چینی تحفہ کے زور سے کہتے ہیں۔ پھر آپ ہی بتلائیے کہ جب انگریز بھائی چین کی بحری ناکہ بندی کر دیں گے اور اس "تحفہ" کی درآمد بند ہو جائے گی تو ہندوستان میں اس قسم کی "بے پر کی" کون اڑائیگا؟

ضرورت ہے کہ اس اندوہناک وقت سے پہلے ہندوستان میں احتجاج کے لئے ایک ایسی کانفرنس منعقد کی جائے جس میں برطانیہ کو بالکل ڈانٹ دیا جائے کہ چونکہ دنیا جہان میں صرف چین ہی وہ سرزمین ہے جو "زرخیز" ہونے کے مقابل "افیون خیز" بھی ہے اور جہاں افیون کی درآمد پر ہمارے لاکھوں شیر خوار بچوں، بوڑھوں، مریضوں، اور "بے پر کی اڑانے" والوں کا مدار حیات ہے، اسلئے برطانیہ چین سے اپنی فوجیں واپس بلالے۔

اگر اس قسم کی کانفرنس کا انعقاد منظور ہو تو اس کے شرکا میں ہندو مسلمان برابر سے شریک ہوں۔ صرف شرکا میں یہ خصوصیت ملحوظ رکھی جائے کہ وہ "بے پر کی" اڑانے میں جس طرح فرد ہوں اسی طرح اونگھنے میں بھی طاق ہوں۔ اگر یہ کانفرنس اپنے پہلے اجلاس کے سلسلے صدر استقبالیہ کمیٹی اور صدر کانفرنس کی تلاش کرنے کی ہو تو ان دونوں عہدوں کیلئے ہم ذیل کے نام پیش کریں گے "اخبار تیج" کا "جاسوس نرنگار" اور تیلہ ایڈیٹر صاحب روزنامہ لکھنؤ۔

قوم کو تنا (؟) کا دہ یہی ہے کہ کیونکہ اس کے ابتلا کو مسلط کر کہا ہے جو یتیموں کا مال کھایا جاتا ہے۔ ہوشیار بھائی پر لازم ہے کہ تمام روپیہ پیسہ جو یتیموں کے حق کا اس سے کھایا ہے ادا کرے اور وہ دوزخ کے انگارے ہیں جو اسنے اپنے پیٹ میں بھرے ہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

حوادث و احکام

استفتا
کتاب النکاح چودھواں باب

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام مندرجہ ذیل امور کی بابت۔

۱۔ خاوند کے منع کرنے کے باوجود اس کی زوجہ خاوند کا روپیہ اپنی والدہ، بھائی وغیرہ کو دیدیتی ہے اور کہتی ہے کہ سب عورتیں ایسا ہی کرتی ہیں۔ کیا خاوند کی ناراضی پر بھی عورت کو یہ حق ہے۔ یا گنہگار ہے۔

۲۔ زوجہ مذکورہ بالا امر میں حجت و تکرار کرتی ہے۔ اور خاوند کو دق کرتی ہے جس سے وہ ناراض رہتا ہے۔ الفاظ ناشائستہ بھی بولتی ہے۔ یہ اسکو زیبا ہے یا نہیں۔

۳۔ وہ کہتی ہے کہ مجھپر ماں کا حق ہے۔ ماں کے پیر تلے جنت ہے۔ یہ اعتقاد اسکا کیسا ہے۔

۴۔ انہیں حالات میں وہ تکرار کر کے ایک روز خاوند کے گھر سے بلا دریافت اپنے ماں کے ہاں چلی گئی یہ جانا اس کا کیسا ہے۔ بعد میں آگئی۔ یہ اس نے کیسا کیا۔

۵۔ مذکورہ بالا حالات میں عورت گنہگار رہی یا نہیں اور گناہ سے بچنے کے لیے اس کو اب کیا عمل اختیار کرنا چاہیے۔ اور خاوند کی رضا مندی (مذکورہ باتیں ترک کر کے) اس کے لیے لازم ہے یا نہیں۔ اگر وہ رضا مندی حاصل نکرے۔ تو وہ گنہگار رہے گی یا نہیں۔ اور بلا معافی خاوند کے وہ گناہ سے بچ جاوے گی یا کیا۔

قرآن شریف و احادیث و اقوال آئمہ کے پورے جواب مرحمت فرمایا جائے۔ فقط

سوال دیگر ضروری
کتاب الغصب دوسرا باب

چند بھائی جائداد و زمین میں حصہ دار ہیں۔ ایک بھائی انتقال کر گئے ان کے معصوم بچے موجود ہیں۔ ایک بھائی جو صاحب ثروت ہیں۔ وہ جائداد سے روپیہ وصول کرتے ہیں (اور اپنے چھوٹے بھائی کے ذریعے) مگر چھوٹا بھائی روپیہ کھا جاتا ہے۔ معصوموں کو نہیں دیتا۔ لیکن وہ صاحب ثروت کچھ نہیں کہتے اور خاموش ہیں۔ اگر وہ حق العباد کا خوف کریں تو معصوموں کو نفع پہنچ سکتی ہے۔ ایسے حالات میں وہ گنہگار ہیں یا نہیں۔ اور ان کا چھوٹا بھائی سزاوار ہے یا نہیں۔ زیادہ قصور کس کا ہے۔ اور ان کی تلافی کس عمل سے ہو سکتی ہے۔ کہ گنہگاری سے بچ جاویں۔ فقط۔ والسلام

الجواب

۱۔ جو روپیہ اور سامان کہ خاوند نے عورت کو اس غرض سے دیا ہے کہ وہ گھر میں خرچ کرے۔ اور خاوند نے عورت کی تملیک نہیں کی۔ اس میں سے عورت کو بغیر اجازت خاوند کے خیرات کرنا بھی جائز نہیں اپنے ماں باپ بھائی کو دینا تو کسی طرح مباح نہیں۔ اگر عورت ایسا کرے گی تو یہ روپیہ اور جو اسکے ذمہ رہیگا اور مواخذہ دار رہیگی۔ ہاں اجازت کے لیے یہ ضروری نہیں کہ صریحی ہو۔ بلکہ یہ بھی کافی ہے کہ خاوند کو علم ہو اور وہ منع نکرے اور تملیک کے بعد پھر اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔

۲۔ جبکہ خاوند اس کے اس فعل سے ناراض ہوتا ہے تو عورت کو ہرگز جائز نہیں کہ وہ اس کا مال بغیر اس کی اجازت کے خرچ کرکے اسے ناراض کرے۔ اور الفاظ ناشائستہ بولنا تو اور بھی زیادہ برا ہے۔

۳۔ بے شک ماں کا حق ہے۔ اور ماں باپ کی خدمت اور ان کی رضا جنت کا دروازہ ہے۔ لیکن خاوند کی اطاعت زوجہ پر مقدم ہے۔ خاوند کو راضی رکھکر ماں باپ کی خدمت کرے۔

۴۔ بلا اجازت خاوند کے بغیر کسی حاجت کے جانا جائز نہیں۔

۵۔ جو باتیں کہ خاوند کے حق کے خلاف ہو چکی ہیں ان کی معافی طلب کرے۔ اور آئندہ کے لیے۔ ان کے ارتکاب سے احتراز کرے۔

جواب سوال دیگر

چھوٹا بھائی جو یتیموں کا روپیہ کھا جاتا ہے سخت ظالم ہے یتیموں کا مال کھانا گناہ کبیرہ اور بڑا ظلم ہے اور بڑا بھائی جو یتیموں کا حق اگر یتیموں کے حق کی حفاظت کر سکنے کے باوجود کوتاہی کرتا ہے تو اس [illegible]

خبر قیات

ہورہا ہے کہ برطانیہ نے کافی سے زیادہ فوج روانہ کردی مگر اس پر بھی یہ امر یقینی ہے کہ شنگھائی پر حملہ ہوا تو کوئی قوت انقلاب پسندوں کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

ممالک غیر

چین پر جنگ کے بادل

شنگھائی میں بے چینی

شنگھائی ۲۰ جنوری۔ گو اب تک اسکی اطلاع نہیں ملی ہے کہ کنٹن کی فوجیں شنگھائی کی طرف بڑھتی آرہی ہیں۔ مگر تاہم اہالیان شنگھائی بیحد بے چینی کی حالت میں ہیں۔ غیر ملکی خواتین ...

برطانوی غلام دوسروں کو غلام بنانے کیلئے چین پہنچ گئے ہیں

لندن، ۲۳ جنوری (رائٹر) شنگھائی سے آج صبح کے وقت عام طور پر یہ ہی چرچا ہو رہا تھا کہ شنگھائی میں ہندوستانی فوجیں صحیح وسالم پہنچ گئیں۔ اُن کے پہنچ جانے پر لوگوں کو اطمینان حاصل ہوا۔ جس وقت یہ فوجیں شہر میں گشت لگاتی ہوئی گھوڑدوڑ کے میدان میں گئیں کسی چینی جماعت نے مخالفانہ مظاہرہ نہ کیا۔

چینی جنگ کے لیے بالشویکی تیاریاں

چین کو فوجیں بھیجنے کی آسٹریلیا میں مخالفت

مزدوروں کا عزم عدم تعاون

میلبورن ۲۵۔ دکٹوریہ ملاحوں اور جہازوں میں کام کرنیوالوں نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ چین کے خلاف لڑنیوالی فوجوں کے لیے جو سامان حرب یا سامان خورد و نوش وغیرہ جائیگا۔ اس کو جہاز پر لادنے سے انکار کردیں گے۔

برطانی پروپیگنڈا

جاپان کو چین کے ساتھ ہمدردی ہے

غیر ملکی سفراء کے نام سرکاری پیغام

فرانسیسی فوج چین نہیں جائیگی

ہندوستان

مسلمانوں کے مفاد کے خلاف ہندو سیاسئین کی سازش

سر عبدالرحیم کا بیان

وائسرائے کا سبق گورنر مدراس نے دہرایا

مدراس، ۲۶ جنوری۔ آج مدراس کونسل میں مسٹر ستیہ مورتی نے یہ تحریک پیش کی کہ ایک اہم مسئلہ پر بحث تمحیص کرنے کی غرض سے اجلاس ملتوی کردیا جائے۔ یہ ایوان حکومت ہند کی اس کارروائی کو ناپسندیدگی سے دیکھتا ہے کہ اس نے اسمبلی سے مشاورت کے بغیر چین میں ہندوستانی فوج بھیجی۔ حکومت مدراس کو چاہیئے کہ وہ حکومت ہند کو اس رائے سے مطلع کرے۔

مسٹر غزنوی کیخلاف مسلمان کلکتہ کا احتجاج

وزارت قبول کرنا خودداری کیخلاف ہے

کلکتہ، ۲۶ جنوری۔ اطلاع ملی ہے کہ کلکتہ کلب کے جہاں آنریبل مسٹر اے کے غزنوی جدید وزیر بنگال ...

مدیر جریدۂ امارت کے اپیل کا فیصلہ

سزائے قید منسوخ اور جرمانہ بحال

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

عدالت سشن میں گواہان استغاثہ کے مکمل بیانات

ہم اشاعت گذشتہ میں عدالت سشن کی کارروائی کا ایک مختصر خلاصہ درج کرچکے ہیں۔ اور عبدالرشید نے جو بیان دیا ہے وہ بھی مکمل شائع کیا جاچکا ہے۔ اس اشاعت سے ہم گواہان استغاثہ کے مکمل بیانات کا سلسلہ شروع کرتے ہیں۔ (الجمعیۃ)

دھرم سنگھ کی شہادت

دھرم سنگھ سب سے پہلا گواہ تھا جس نے قتل کے واقعہ کی تفصیلات بیان کیں۔

مسٹر سلیم کی جرح پر گواہ نے کہا کہ اس نے (گواہ نے) ملزم سے کہا تھا کہ سوامی جی سے وہ گفتگو نہ کرے۔ ملزم نہ تو سوامی جی کے کمرے میں بیٹھا اور نہ سوامی جی نے اس سے بیٹھنے کو کہا۔ ملزم نے سوامی جی سے پانی پینے کی اس وقت درخواست کی جب سوامی جی ملزم سے یہ کہہ چکے کہ وہ ان سے پھر ملے۔

اندر پہونچے۔ اس کے بعد پولیس آگئی اور آتے ہی سردار جیت سنگھ سب انسپکٹر نے ملزم کی طرف اپنا پستول کرکے اس کے ہاتھ سے پستول چھین لیا۔ گواہ نے اپنے پستول کے دوران میں پستول اور کارتوسوں کی شناخت کی جس پر مسٹر سلیم نے کہا کہ اگر استغاثہ کا یہ خیال ہے کہ گواہ کارتوسوں اور پستول کی شناخت میں ماہر ہے تو اس میں کچھ دوسرے کارتوس اور ملادیے جائیں اور تب وہ شناخت کرے۔

آخر میں گواہ نے یہ بھی بتایا کہ جب اسے ملزم کے ساتھ کشتم کشتی سے نجات ملی تو اس نے دیکھا کہ دھرم سنگھ کی ٹانگ سے خون بہہ رہا ہے۔

مسٹر سلیم کی جرح

جرح

Volunteered statement

مہرچند

چدانند کی شہادت

دھرم پال کی شہادت

(باقی آئندہ)

شرطیہ اور حکمی علاج
ٹیلیگراف مرہم

یعنی بواسیر کا حکمی علاج یہ مرہم بجلی کی طرح اپنا اثر دکھاتا ہے۔ بواسیر خونی ہو یا کہ بادی بلا کسی تکلیف کے بواسیر کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ سینکڑوں مریضوں کو آرام دینے والا ٹیلیگراف مرہم ہے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ قیمت معہ محصول ۱ ہے۔

حیرت انگیز تالا

اس کاریگر کے ہاتھ چوم لینے کے لائق ہیں کہ جس نے ایک تالا ایسا ایجاد کیا ہے جو بغیر تالی لگتا ہے اور بغیر تالی کھلتا ہے۔ کاریگر نے ایسی کاریگری دکھائی ہے کہ آپ دیکھیں گے تو تعجب کریں گے۔ صرف حرف ملانے سے ایک نام بن جاتا ہے تو یہ فوراً کھل جاتا ہے اور حرف ہٹا دو تو بند ہو جاتا ہے اور مضبوط ایسا ہے کہ سینکڑوں برس کام دیتا ہے قیمت ۶ محصول ۶

مشرقی اوائل کمپنی ڈیگ دروازہ متھرا

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق
ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

ملنے کا پتہ۔ جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

کسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر، رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری عجیبی جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جلتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپے (سے) ۔

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر بسیرینا آفس نمبر ۱۶ پوسٹ کنسی سمری ضلع دربھنگہ

مولانا محمد علی کی تقریر

خواجہ حسن نظامی صاحب کا خط

مسٹر سرینواس آئنگر کی تقریر

چین کو ہندوستانی فوجیں بھیجنے کے خلاف دہلی کا پرزور احتجاج

چین سے ہمدردی اور حکومت ہند سے اختلاف

مسٹر سکلتوالا کی معرکۃ الآرا تقریر

دہلی۔ ۲۹ جنوری۔ کل شام کو ۵ بجے کمپنی باغ میں باشندگان دہلی کا ایک جلسہ چین کو ہندوستانی فوج بھیجنے کے خلاف احتجاج کرنے کے واسطے منعقد ہوا۔ مولانا محمد علی صاحب، پنڈت موتی لال نہرو ...

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

مسٹر سکلتوالا کی تقریر

مولانا حسرت موہانی کے متعلق ایک خبر کی تردید

الجمعیۃ نے اپنی اشاعت ماسبق میں مولانا حسرت موہانی کے خیالات میں مسئلہ حجاز کے متعلق تبدیلی کی ایک خبر "ہمدرد" سے لیکر شائع کی تھی۔ ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یہ خبر صحیح نہیں ہے۔ مولانائے موصوف اپنے خیالات پر بدستور قائم ہیں اور پٹنہ کی کانفرنس میں آپ نے اپنا خطبہ صدارت پڑھ کر سنایا تھا جو اخبارات کو بھیجا گیا ہے۔

اسلام کے خلاف "ملاپ" اور "پرتاپ" کی دریدہ دہنی

حکومت ابھی تک تنبیہ ہی کر رہی ہے

لاہور ۲۹ جنوری۔ حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے "پرتاپ" اور "ملاپ" کے ایڈیٹروں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر وہ ایسے مضامین لکھنے سے باز نہ آئے جن سے فرقہ وارانہ منافرت میں ترقی ہوتی ہے تو ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائیگا۔ ان ایڈیٹروں کو اس وجہ سے تنبیہ کی گئی ہے کہ انہوں نے حال ہی میں ایسے مضامین شائع کئے تھے جن سے فرقہ وارانہ جذبات مشتعل ہوسکتے تھے۔

حاجیوں کی روانگی شروع ہوگئی

کراچی ۲۹ جنوری۔ آج جہاز خسرو روانہ ہوگیا ۱۲۵۶ حاجی اس جہاز میں جدہ روانہ ہوئے ہیں۔ ان حاجیوں میں ۸۴۲ بمبئی کے ہیں۔ اور باقی کراچی کے ہیں۔ اس سال یہ پہلا جہاز ہے جو حاجیوں کو لیکر گیا ہے۔ کراچی میں اب بھی دو سو حاجی جہاز کے انتظار میں پڑے ہوئے ہیں۔ آئندہ ہفتہ میں بہت سے پنجابی حاجیوں کے آنے کی امید ہے۔ یہ حاجی ۲۷ فروری کو جہانگیر جہاز میں جدہ روانہ ہوں گے۔

دار الحکومت

نئی دہلی کی تعمیر پر مجرمانہ مصارف

مسٹر آئنگر کا اظہار رائے

نئی دہلی۔ ۳۰ جنوری۔ مسٹر سرینواس آئنگر صدر انڈین نیشنل کانگریس نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ نئی دہلی میں مجھے سب سے پہلا احساس یہ ہوتا ہے کہ یہاں کوئی قومی فضا نہیں۔ ایسے مقام میں اسمبلی کی نشست تبدیل کرنا اسے ان صحت بخش اثرات سے محروم کرنا ہے جو اس کے بہتر مناسب فرائض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہیں۔ دار الحکومت کی کلکتہ سے دہلی میں تبدیلی اب مجھے سب سے بڑی غلطی معلوم ہوتی ہے۔ اس کی تعمیر پر جو فضول خرچی کی گئی ہے وہ غیر مناسب ہے۔ اور روپیہ کا مجرمانہ، سنگدلانہ تعیش پسندانہ خرچ ہے۔

طبی معائنہ کیلئے عبد الرشید کی لاہور کو روانگی

دہلی ۲۸ جنوری۔ عبد الرشید کو جس پر سیشن عدالت میں سوامی شردہانند کو قتل کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے، آج شام پولیس کے زیر حراست لاہور کی طرف روانہ کردیا گیا تاکہ اس کے عذر مخبوط الحواسی کے سلسلہ میں کسی ماہر امراض دماغ سے اس کا طبی معائنہ کرایا جائے۔

لاہور ۲۹ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ آج صبح نمبر ۹ اپ ٹرین پر عبد الرشید لاہور پہنچ گیا۔ اور لاہور چھاؤنی کے اسٹیشن پر اتار لیا گیا۔ پولیس کے سپاہی جو عبد الرشید کو لیکر دہلی سے آئے تھے لاہور پہنچ گئے۔ اور چھاؤنی کے لاہور میں اسے موٹر میں بٹھا کر شفاخانہ امراض دماغی کی طرف لے گئی۔

بانگِ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۳۱ اپریل ۱۹۲۶ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (للعہ) لی جاتی ہے۔ کاغذ کتاب ۳۲ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (سے) علاوہ محصول ڈاک
قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد عورت بچے۔ بڈھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے۔

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی۔ شجاعت آجاتی ہے اور جھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کر کے رنگت نکھار دیتا ہے چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی علیہ

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما ململ کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئل ایک شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسی ایک تولہ اور ۲ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (للعہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نورتن دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کیساتھ شائع ہوتا ہے۔

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

اکسیر جریان

طلائے نادر

مینجر دار المجربات متصل پل غاس لکھنؤ!

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شہر اکسیر (رجسٹرڈ)

تازہ شہادت

کوٹھی نمبر ۵ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۴۲ کلکتہ

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی کی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصارف ۔-۸-۹ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشہ بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلدیں قیمت ۔-۸-۶ مصارف بر مشتری طبع استنبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۲۸ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصارف بر مشتری۔

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۔-۸-۲۳

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۔-۔-۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۱۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ۔

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۔-۸-۲۳

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب
بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۴ بمبئی نمبر ۹

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوقِ جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر۔ شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر حسب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملایم ہو جاتے ہیں۔ یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر حسب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دوچند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ۔ تین شیشی ساڑھے تین روپیہ۔ چھ شیشی چھ روپیہ بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار۔

بال اکسیر

بخار کھانسی، دودھ ڈالنا، بدہضمی، زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تازہ تندرست کرتا ہے۔ چونکہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی عہ بارہ شیشی عہ محصول

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف درد ملن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے۔ قیمت فی بکس محصول

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزاروں اہل الرائے ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونے کے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ بارہ تولہ للعہ محصول ڈاک ہر حالت میں ۸ /

عروس زندگی

علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب ہے۔ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ مہا ہر فداے طب حکیم راج نرائن دہلی

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آ گئے

ہم نے عظیم الشان بلا رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں، چھپائی بیمثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے۔ معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد رو پہلی پہلوؤں سے آراستہ اس پر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے عہ کر دیا ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں بہت پسند کیا ہے بوڑھوں تک کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی مضبوط ہوتی ہے اکیک روپیہ دس آنے عہ ہے ملنے کا پتہ:۔

ارنچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی

چار نکاح کیجئے

(مضمون رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے پتلی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جس سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خواہ صالحہ پیدا ہو کر رنگ نکھر تا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے۔ وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں ایسی امنگ پیدا ہوتی ہے اور زیادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ نیل دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی پیرایہ جیت۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مندرجہ کو تلاوت کرلو کہ ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفر نامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و انجیل کی بابتہ جو پیشگوئیاں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول عہ

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بیمثال تفسیر نفسیات اور تفسیر یا احادیث کا سرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب۔ قریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول عہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خدا داد ہے۔ محققین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامی سکولوں کے نصاب میں داخل ہے، جلد اول عہ جلد دوم عہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔ ملنے کا پتہ:۔

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم دفتر رحمۃ للعالمین عطار اندرون دروازہ سنت پٹیالہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔ منیجر

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:۔
بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی۔ کمزوری۔ سستی اور جریان کا بہترین علاج

طلائے مسیحا

جوہر جریان و احتلام

اکسیر دمہ

جوہر حیرت

صفا چٹ پوڈر

روغن محبت

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر زعفران وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

نمک سلیمانی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سنیاسی اندر ضلع سورت

الجمعیۃ

کے لئے ہر شہر و قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جائیگا درخواست بھیجئے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول [illegible]
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۳ر شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ ہجری - مطابق ۶ر فروری ۱۹۲۶ء | نمبر ۹

نکاح و مسلمہ

(از قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل بستی)
(گذشتہ سے پیوستہ)

فسخ نکاح

دوسرا مسئلہ فسخ نکاح کا ہے جو اس سے بالکل جداگانہ ہے اب سوال یہ ہے کہ کیا کسی طرح ایک ہندو مرد سے اس کی عورت کا نکاح فسخ کیا جا سکتا ہے؟ عام طور پر یہ خیال قائم ہو گیا ہے کہ فسخ نکاح کا کوئی قانون ہندو لا میں نہیں ہے۔ مگر یہ خیال کس درجہ غلط ہے۔ اسکا اندازہ ملا کے ہندو لا کے حسب ذیل فقرہ کے ترجمے سے ہوگا۔

(۱) عام طور پر ہندو لا طلاق کے قوانین سے ناآشنا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ ہندو فقہ نقطۂ نظر سے شادی (نکاح) ایک ناقابل فسخ عہد و پیمان یا بندھن کو شوہر اکرتا ہے اس لیے شادی کا کوئی فریق دوسرے کو اس وقت تک طلاق نہیں دے سکتا جب تک طلاق مراسم مروجہ سے جائز قرار دیا گیا ہے۔

(۲) تبدیل مذہب یا خارج از ذات بذات خود شادی کو باطل نہیں کر دیتا ہے۔ نہ کسی فریق کی جانب سے زناکاری اور نہ یہ واقعہ کہ عورت اپنے شوہر کو ترک کر کے طوائف ہو گئی ہے اور علانیہ فواحش کا ارتکاب کرتی ہے شادی کو باطل کرتا ہے۔

(۳) لیکن جہاں تک تبدیل مذہب کا تعلق ہے ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۶۶ء میں درج ہوا ہے کہ اگر کوئی ہندو مذہب مسیحیت قبول کرے اور اس تبدیل مذہب کے نتیجہ کے طور پر شوہر یا عورت دوسرے کو ترک کرے۔ یا تبدیلی مذہب کرنے والے پر اظہار نفرت کرے تو تبدیلی مذہب کرنے والے کے مقدمہ لانے پر عدالت شادی کو فسخ قرار دیگی جس کے بعد فریقین پھر اسی طرح شادی کر سکتے ہیں کہ گویا دونوں کے زوج کا انتقال ہو چکا ہے۔ مگر تبدیلی مذہب بذات خود شادی کے عہد و پیمان کو ہرگز شکست نہیں کرتا۔ ان فقرات سے معلوم ہوگا کہ عدالتیں خاص خاص حالات میں طلاق کی اجازت دیتی ہیں۔ اور یہ محض بے بنیاد ہے کہ ہندو

میں طلاق کی مطلق اجازت نہیں ہے۔ مگر یہ صحیح ہے کہ ابھی کوئی ایسی صورت نہیں پیدا ہوئی ہے کہ جس سے تبدیل مذہب کرنیوالا یا کرنیوالی بلا اظہار نفرت فریق ثانی طلاق حاصل کر سکے۔

اگرچہ اسقدر معمولی بات ہے۔ اور اصول ہر دونوں امور کا کلی طور پر یکساں ہے کہ اگر باقاعدہ مقدمہ بازی کی جائے تو یہ یقینی ہے کہ آخرکار موافق نظیر قائم ہو جائیگی۔ پس مولانا احمد سعید صاحب اور انکے بھائیوں سے گذارش ہے کہ وہ کسی قانون میں ترمیم پیش کرنے کے بجائے معاملہ کو عدالت میں لائیں۔ اور کسی ... لائق وکلا کی امداد سے پیروی کریں۔ یہی ذریعہ معاملات کا واحد حل ہو سکتا ہے۔ مجھکو صرف یہ بات پریشان کرتی ہے کہ اگر کوئی مرد یا عورت صدق دل سے مذہب تبدیل کرے تو اسکو تعلقات زن و شوئی جیسے نازک معاملات میں آزادی ضمیر کیوں نہ دیجائے۔ درحقیقت اس سے زیادہ کوئی شے صدمہ خیز نہیں ہو سکتی ہے کہ تبدیل مذہب کے بعد عورت کو مجبور کیا جائے کہ وہ پھر اپ کو ایسے شوہر کے سپرد کرے جس کی قربت اس کے لیے معصیت قرار پا چکی ہے۔ مجکو امید ہے کہ انگریزی عدالتیں اس ظلم کو کبھی گوارا نہ کریں گی۔

حقیقت دشواری

گرچہ دشواری کیونکہ کبھی اس کا حل کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ آج تک صرف یہ ہوتا رہا ہے کہ ادھر ایک ہندو عورت مسلمان ہوئی۔ اور فوراً اسکا عقد ایک دوسرے مسلمان کے ساتھ کر دیا گیا۔ عدالت میں جا کر فسخ نکاح کا مقدمہ دائر کرنے کی کسی نے زحمت گوارا نہ کی۔ اور ہمیں شرم و ندامت کے ساتھ تسلیم کرنا چاہئے کہ کبھی کبھی تو ایسا ہوا ہے کہ عورت نے محض ایک ناجائز تعلق کو قائم رکھنے کے لیے مسلمان ہونا قبول کر لیا ہے۔ ... عدالتوں سے انصاف چاہتے ہیں کہ محض پاک ضمیر کی آزادی کا سوال نہیں اور کسی عورت کے صدق دل سے مسلمان ہونے کے بعد عدالت میں باقاعدہ فسخ نکاح کی چارہ جوئی کریں اور انفصال مقدمہ کے بعد اس کے عقد یا عدم عقد پر لحاظ فرمائیں۔ جب عدالتیں انصاف کریں گی اور پریوی کونسل کے فیصلے خلاف ہو جائیں تو قانون میں ترمیم کرنے کے متعلق غور کیا جائے گا۔ مگر موجودہ دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند میں ترمیم کرنا کافی نہ ہوگا۔

خلع

مولانا احمد سعید صاحب کو شکایت ہے کہ شرع محمدی یعنی وہ قانون جو احکام اسلام کے ماتحت انگریزی عدالتوں میں رائج ہے اس کی رو سے خلع کا حق عورت کو نہیں ... بالکل ہے جس کا

انتظام یہ ہے کہ خواہ شوہر اپنی بیوی پر کسی قسم کے مظالم کرے وہ اس سے فسخ نکاح نہیں کرا سکتی۔ اس لیے اسکو ایک دوسرے طریقہ کیجانب رجوع ہونا پڑتا ہے یعنی چونکہ یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ زوجین میں سے کسی کے مرتد ہو جانے سے نکاح فی الفور باطل ہو جاتا ہے اس لیے عورت اس سہل اور آسان طریقہ پر عمل کرتی ہے کہ اپنا مذہب تبدیل کر کے اپنے ظالم اور جفاکار شوہر سے گلو خلاصی کرا لیتی ہے میں تجویز کرتا ہوں کہ موجودہ صورت میں صرف قوانین محمڈن لا کی تشریح و ترمیم پر اکتفا کروں۔ اس کے بعد پھر اسکا علاج تجویز کرونگا۔

طلاق لینے کے طریقے

محمڈن لا میں عورت کے لیے طلاق لینے کے طریقے یا خلع کے متعلق جو قانون بنائے گئے ہیں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ملا کی کتاب ان کا حرف بحرف ترجمہ درج کر دیا جائے۔ تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی کا امکان باقی نہ رہے۔

دفعہ ۲۳۸۔ عورت کب اپنے شوہر سے طلاق لے سکتی ہے؟

عورت سوائے ان حالات کے جنکا ذکر دفعات ۲۳۵ و ۲۳۶ میں ہو چکا ہے اپنے شوہر سے طلاق نہیں لے سکتی ہے دفعات ۲۳۵ اور ۲۳۶ میں خلع اور مبارات کا ذکر ہے خلع کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ جو شوہر کی مرضی سے اس کو کچھ دے دلا کر فسخ نکاح حاصل کی جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ دونوں طریقے شوہر کی رضامندی کے محتاج ہیں۔) لیکن وہ عدالت میں فسخ نکاح کا ان دو وجوہ پر دائر کر سکتی ہے (۱) اسکا شوہر نامرد ہے۔ (۲) اسکے شوہر نے اس پر لعان کیا ہے۔

(باقی آئندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ ؍	للعہ
ششماہی	سے ؍	صہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹- تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

کیا اسلام خونریزی سکھاتا ہے؟

دنیا میں حقیقی امن و صلح کا پیغام اگر کوئی مذہب لایا ہے تو وہ صرف اسلام ہے۔ مگر عداوت اور بغض کا برا ہو کہ اس نے مخالفین اسلام کی آنکھوں کو ایسا اندھا کر دیا ہے کہ انکو یہ روشنی نظر نہیں آتی۔ اور وہ برابر اسلام کی تعلیم کو خونی تعلیم اور اسلام کو خونی مذہب کہتے ہیں۔ مخالفین اسلام کے غلط پروپیگنڈے کی قلعی کھولنے اور

اسلام کی حقیقی اور سچی تعلیم

کو واضح کرنے کے لئے جمعیۃ علماء کے اخبار "الجمعیۃ" میں ایک پُر از معلومات سلسلہ مضامین شروع کیا جا رہا ہے جو مخالفین کے لئے مشعل ہدایت اور مسلمانوں کیلئے ازدیاد بصیرت کا ذریعہ ہوگا۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ صلح و جنگ کے احکام کو صحیح اسلامی تعلیم کے مطابق پڑھیں اور سمجھیں اور ہندوستان کے تمام قومی و مذہبی معاملات میں سچی رہنمائی سے مستفید ہوں تو فوراً ۲ر فروری ۱۹۲۷ء سے اخبار الجمعیۃ کو التزام سے پڑھئے۔ اور اپنے احباب و اقرباء کو پڑھائیے اور سنائیے۔ ہر مسلمان کا قومی اور مذہبی فرض ہے کہ اس حق کی آواز کو دوسرے مسلمانوں تک پہونچاوے۔ بالخصوص اس وقت ائمہ مساجد کی اسلامی خدمت یہی ہے کہ جمعہ کے روز الجمعیۃ کے مضامین مسلمانوں کو سنا کر ان میں اسلامی تعلیم کی سچی واقفیت پیدا کریں تاکہ عام مسلمانوں کا طبقہ مخالفین کی تلبیس کی مضرتوں سے محفوظ رہے۔ الجمعیۃ کی توسیع اشاعت بھی طرق تبلیغ میں سے ایک مفید اور نتیجہ خیز طریقہ ہے۔

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

الجمعیۃ ہفتہ میں دو بار شائع ہوتا ہے اسکی سالانہ قیمت چھ روپیہ اور ششماہی تین روپیہ چار آنے ہے اور آپ کے مقامی ایجنٹ اخبارات سے ہر پرچہ ایک آنہ میں مل سکتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۲)

دنیا پر اسلامی تعلیم کا اخلاقی اثر

حرمت نفس کی یہ تعلیم کسی فلسفی یا مصلح کا نتیجہ فکر نہ تھی کہ اس کا اثر صرف کتابوں اور مدرسوں تک محدود رہتا، بلکہ درحقیقت وہ خدا اور اس کے رسول کی تعلیم تھی جس کا لفظ لفظ ہر مسلمان کا جزو ایمان تھا ...

قتل بالحق

قتل بالحق اور قتل بغیر حق کا فرق

ایک وحشیانہ حرکت

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

قومی عزت کا سودا

ایک ضروری تصحیح

حوادث و احکام

استفتا

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ، دہلی

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

عدالت سشن میں گواہان استغاثہ کے بیانات

(بسلسلہ اشاعت گزشتہ)

چودھری ظفر اللہ صاحب کی جرح

میں کئی دنوں سے اس دفتر میں جا کر حسابات آڈٹ کرتا رہا تھا دھرم سنگھ بارکیٹن نے نکلکر ہمارے حصہ مکان کے برآمدہ میں آیا تھا وہ کمرہ میں داخل نہیں ہوا۔ میں نے دیکھا کہ وہ لنگڑاتا ہوا جا رہا ہے۔ میں ٹیلیفون کرنے کے لیے جانے سے قبل دھرم سنگھ ...

ملزم کو میں نے اسی دن پہلی دفعہ دیکھا تھا۔ وکیل سرکار نے کہا کہ نوٹ کر لیا جائے کہ وکیل ملزم کو گواہ کے بیان کی جو پولیس کے سامنے ہوا تھا نقل دکھائی گئی۔ وکیل ملزم نے کہا کہ میں نے اس کا کچھ استعمال نہیں کیا۔ (۔ ۔ ۔ وہ صرف میری نظر سے گزرا۔)

جب گواہ کا بیان اس کو پڑھ کر سنایا جا چکا تو اس نے عدالت کو بتایا کہ اس کی جرح کے ...

مسٹر لنگسٹن کی شہادت

جرح ظفر اللہ صاحب کی

جرح

اندرجی کی شہادت

بلرام پر مسٹر سلیم کی جرح

عالمِ اسلامی

ترکی کی تجارتی حالت

حکومت ترکی ہنوز اس قابل نہیں ہوئی کہ اپنی تجارت درآمد و برآمد میں توازن پیدا کر سکے۔ لیکن اس توازن کے لئے پوری کوشش کی جا رہی ہے۔ جیسا کہ حسب ذیل اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔

تجارت برآمد سنہ ۱۹۲۳ء	۸۴۶۵۱۸۹	ترکی پاؤنڈ
تجارت درآمد	۱۴۴۷۸۸۶۷۱	"
کمی	۶۰۸۳۷۰۸۸۲	"
تجارت برآمد سنہ ۱۹۲۴ء	۱۵۸۸۶۷۹۵۷	"
تجارت درآمد	۱۹۳۹۶۱۱۰۴۸	"
کمی	۳۴۷۶۳۰۹۱	"
تجارت برآمد سنہ ۱۹۲۵ء	۱۹۳۱۱۹۴۵۶	"
تجارت درآمد	۲۴۹۳۱۴۱۱۸	"
کمی	۴۹۱۹۴۶۶۲	"

(ایک ترکی پاؤنڈ ایک انگریزی پاؤنڈ کے برابر ہے۔)

ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکی کی تجارت برآمد میں سنہ ۲۵-۱۹۲۳ء کے دوران میں ۱۲۸ فیصدی اضافہ ہوا ہے لیکن تجارت درآمد میں اس مدت کے دوران میں صرف ۶۷ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔ (مسلم ایڈووکیٹ)

ترکی اور امریکہ کے تعلقات

قسطنطنیہ ۲۵ جنوری۔ جمہوریہ امریکہ کے نمائندہ امیرالبحر ...

مصر میں روئی کی پیداوار کا مسئلہ

امیر فیصل کی دینی بے حمیتی

شاہ انگلستان کی بارگاہ سے صلیب کا تمغہ

پشاور کے حکام پولیس کی لاپرواہی

ممالک غیر

چین کے ساتھ امریکہ کی ہمدردی

واشنگٹن ۲۸ جنوری۔ مسٹر کیلوگ سکریٹری اسٹیٹ نے ممالک متحدہ امریکہ کی طرف سے آج یہ اعلان شائع کیا ہے کہ جدید معاہدہ کرنے کے لئے حکومت تیار ہے اس اعلان میں چینی قوم پرستوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے اور متعدد وعدے کئے گئے ہیں کہ چین کے ان سیاسی اختلافات میں امریکہ بالکل غیر جانبدار رہے گا۔

چین کے احتجاج پر برطانیہ کا غور

لندن یکم فروری۔ حکومت چین نے برطانیہ کے پاس افواج کی روانگی ...

چین سے صلح کرنے کیلئے برطانیہ کے شرائط

قوت کے سامنے سر جھکا دیا

ہندوستان

مجلس وضع قوانین ہند

نائب صدر

حجاج کی آسانی کیلئے جدید قانون

سر دالٹر ولسن نے اس کی مخالفت کی۔

لندن سے ہندوستان تک ہوائی راستہ

سر بھوپندر ناتھ نے مجلس وضع قوانین میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتلایا کہ جس وقت ہوائی ڈاک کے لئے ہوائی جہازوں کی آمد و رفت کا انتظام ہو جائیگا تو لندن سے کراچی نو دن میں خطوط پہونچ جایا کرینگے۔ اور اس جہاز پر چودہ مسافروں کی گنجائش ہوگی جو کراچی سے قاہرہ تک اس پر جا سکیں گے۔ کراچی سے قاہرہ تک ۷۲ پونڈ کرایہ ہوگا۔

ٹکٹوں کی قیمت میں تخفیف کی تجویز

مسٹر گیا پرشاد سنگھ تجویز پیش کریں گے

مجلس وضع قوانین کا اجلاس گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتا ہے کہ وہ آئندہ میزانیہ سے پہلے پہلے اس قسم کی کارروائی کا حکم دیں کہ لفافوں کے لئے آدھ آنہ کا ٹکٹ اور پوسٹ کارڈوں ...

سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق تجویز

حکومت کی مخالفت

پشاور میں جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

ترجمان سرحد کی رائے

موجودہ مسائل پر گاندھی جی کے خیالات

شردھانند فنڈ کے متعلق ابھی تک دھوکے میں ہیں

سید منظور حسین بانکی پور سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ سید ظہیر الحق صاحب نے گاندھی جی سے پٹنہ میں ۳۰ جنوری کو ملاقات کی۔ گاندھی جی نے اس پر نہایت سختی کے ساتھ احتجاج کیا کہ حکومت بغیر عوام الناس کی رائے لئے ہوئے چین کو افواج بھیج رہی ہے۔ اور کہا کہ بنارس کی تقریر میں رام راج سے میرا مطلب مذہبی حکومت کا تھا۔ گاندھی جی وائسرائے کی تقریر کو مایوس کن سمجھتے ہیں۔ اور آئینی سوراج کے مقابلہ میں مکمل آزادی پر اعتماد رکھتے ہیں۔

گاندھی جی نے کہا کہ شردھانند فنڈ کے لئے دس لاکھ روپیہ کی اپیل شدھی کے واسطے نہیں ہے جیسا کہ مسلمان سمجھتے ہیں۔ وہ تو اچھوت ادھار کے واسطے ہے۔

ہندوؤں کی شوریدہ سری

پٹواکھالی میں ہنگامے جاری ہیں

باریسال ۳۰ جنوری۔ پٹواکھالی کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ باوجود یکہ جیل کے اندر اور باہر ہنگامے ہوئے لیکن ستیہ گرہ زور شور سے جاری ہے چنانچہ حکام نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ ایک مسلمان جو کل کے ہنگامہ میں زخمی ہوا تھا۔ اس کی حالت نازک ہے اگرچہ جیل کے اندر یا باہر کسی ہنگامہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی تاہم حالت نہایت تشویشناک ہے۔

صوبہ بہار کے سرکاری دفاتر میں اردو رسم الخط جاری کیا جائے

رفیع الدین صاحب رضوی مونگیر سے مطلع فرماتے ہیں:۔

۳۰ جنوری کو مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی کے زیر صدارت انجمن حمایت اسلام میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں یہ تجویز منظور کی گئی کہ چونکہ حکومت سرکاری دفاتر اور عدالتوں میں اردو رسم الخط جاری کرنے کے لئے تیار نہیں ہے اس لئے دوسرے ارکان کونسل سوراج پارٹی کے ساتھ ملکر بجٹ خصوصاً وزرا کی تنخواہوں کو مسترد کریں۔ دوسری تجویز منظور کی گئی کہ مسلمان وکلاء اور مختاروں کی جماعتیں تمام صوبہ بہار میں اسی قسم کی تجاویز منظور کر کے کونسل کے غیر سوراجی ارکان کے پاس روانہ کریں۔

خلافت کانفرنس لکھنو

نمائندوں کے لئے قواعد کا اعلان

اخبار خلافت لکھتا ہے کہ:۔

جمعیۃ خلافت ہند کے دستور اساسی میں نمائندگان خلافت کانفرنس کے لئے حسب ذیل قواعد ہیں:۔

[illegible]

مسٹر غزنوی کی ملت فروشی کیخلاف مظاہرہ

کلکتہ ۳۰ جنوری۔ بنگال کی جدید وزارت کے خلاف ناراضی ظاہر کرنے کیلئے۔ آج زبردست مظاہرہ ہوا۔ پانچ سو سے زائد مسلمان طلباء نے اس مظاہرہ میں حصہ لیا۔ کلکتہ کلب کے سامنے مسٹر غزنوی جدید وزیر رہتے ہیں۔ وہاں پولیس کا ایک دستہ حفاظت کیلئے متعین کر دیا گیا تھا۔ لیکن آج صبح پولیس کی ایک بڑی جمعیت لاٹھیاں لئے ہوئے۔ وہاں دیکھی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پولیس کی اضافی جمعیت احتیاطی کارروائی کے طور پر متعین کی گئی ہے۔ کیونکہ ایک پمفلٹ مسلمان طلباء کے نام شائع کیا گیا ہے کہ وہ مظاہرہ میں حصہ لیں۔ ابتک کوئی غیر معمولی حادثہ پیش نہیں آیا۔

چین سے اظہار ہمدردی کیلئے ہندوستانی وفد بھیجا جائے

دہلی ۱ فروری۔ مسٹر شعیب قریشی نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ میں یہ تجویز پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ چینیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کے لئے کانگریس ایک وفد روانہ کرے۔

شردھانند کی موت کا چندہ

پنڈت اور لالہ کی مسلسل اپیلیں

[illegible]

زنگیلا رسول کے مقدمہ کا اپیل

وکیل ملزم اور مدعی عمومی کی بحث

[illegible]

کلکتہ کارپوریشن

شردھانند پارک اور پیر کی نعش

[illegible]

اس کے بعد مسٹر عبدالرزاق نے تجویز پیش کی کہ کارپوریشن نے پیر کی قبر کھود کر نعش نکالنے اور دوسری جگہ منتقل کرنے کی جو تجویز منظور کی ہے وہ منسوخ اور کالعدم قرار دی جائے۔ مسٹر بسواس نے اگزیکٹیو افسر کے طرز عمل پر اعتراض کیا کہ کارپوریشن کی ہدایت کے باوجود اس نے قبر کھود کر پیر کی نعش کیوں منتقل نہ کی۔ مسٹر بسواس نے اپنی تقریر ختم بھی نہ کی تھی کہ جلسہ ملتوی ہو گیا۔

دار الحکومت

حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کا مزار

تعویذ توڑنے والے کی تحقیقات کی جارہی ہے

دہلی ۲ فروری۔ قلعہ اور جامع مسجد کے درمیان پریڈ والے میدان میں حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک واقع ہے۔ مزار پر کوئی چھت یا قبہ وغیرہ نہیں ہے۔ صرف مزار کے گرد لوہے کی سلاخوں کا ایک جنگلہ ہے۔ [illegible]

شدھی کے لئے آریوں کی سرگرمی

[illegible]

لالہ شنکر لال کو ایک سال قید اور روپیہ جرمانہ کی سزا

[illegible]

لالہ شنکر لال کے مقدمہ کا اپیل

[illegible]

کیا آپکو قرآن شریف سے محبت ہے؟

میں نے ۲۹ دسمبر ۱۹۲۶ء کے الجمعیۃ میں مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ قرآن مجید کی طباعت و اشاعت کی طرف سے جو افسوسناک اور مجرمانہ غفلت برتی جارہی ہے اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ آج مشکل سے کوئی قرآن شریف ایسا مل سکتا ہے جس میں صدہا غلطیاں نہ ہوں۔ کاروباری کتب فروشوں کے مزعومہ انتظام تصحیح کے باوجود غلطیوں کا یہ سلسلہ دن بدن ترقی پذیر ہے۔ اگر وہ مسلمان جنہیں خدا نے استطاعت دی ہے اور جو اسلام کی خدمت کرنے کا جذبہ اپنے دلوں میں مخفی رکھتے ہیں اس طرف توجہ فرمائیں اور جمعیۃ علماء ہند کو ایک پریس قائم کرنے اور ایک صحیح قرآن طبع کرانے میں مدد دیں تو یہ کام بخوبی انجام پا سکتا ہے۔ میں نے اسی سلسلہ میں یہ بھی عرض کیا تھا کہ دہلی کے ایک اہل خیر نے (جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے) منجملہ دس ہزار روپیہ کے چار ہزار روپیہ دینے کا وعدہ کر لیا ہے اور اب صرف چھ ہزار روپیہ کی فوری ضرورت باقی رہجاتی ہے مجھے افسوس ہے کہ ابھی تک کسی صاحب نے اس ضرورت کی اہمیت کا احساس فرما کر اس مسئلہ کے متعلق مجھ سے خط و کتابت نہیں کی۔ اس لئے میں مکرر اس کی طرف توجہ منعطف کراتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہندوستان کے ذی استطاعت مسلمان اپنا فرض ادا فرمائیں گے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

اظہار تشکر

مدرسہ یونسیہ اسلامیہ برہمن بریہ (بنگال) کی جمعیۃ الطلبہ نے الجمعیۃ کی اعانت کے لئے مبلغ پچاس روپیہ کی جو رقم ارسال فرمائی تھی اور اس کے متعلق ایک جلسہ کر کے مولانا محمد یونس صاحب کے زیر صدارت جو تجاویز منظور کی تھیں انہیں کسی گذشتہ اشاعت میں شائع کیا جا چکا ہے۔ اب حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مجھے فرمایا ہے کہ میں جمعیۃ مذکور کی اس بروقت امداد کا شکریہ ادا کروں اور دوسرے مدارس و مجالس کو اس طرف توجہ دلاؤں۔ امید ہے کہ جمعیۃ الطلبائے مدرسۂ یونسیہ کی قابل تقلید مثال پر دوسرے مقامات میں بھی عمل کیا جائے گا۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

گلابی اردو

چین کی عنابی جنگ

(صورت نگار موذی نے بے وجہ لکھدیا)

اے دہلی کے محترم مرغ بازو!

ترک کرو تم لڑانا مرغ اور تیتر بھی بینڈھوں کا دن قریب آگیا ہے وہ گھڑی کہ راندے جاؤ گے تم درگاہ اللہ مہربان قدرت والے سے کیونکہ لڑائی لڑانا حکومت چین کا سبب ہے اس کے [illegible]

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

[illegible]

[illegible]

نومسلموں کو فوری امدادکی ضرورت

مدرسہ نعمانیہ دہلی کا شعبہ تبلیغ عرصہ ۴۵ سال سے متواتر نہایت خوش اسلوبی کیساتھ اشاعت اسلام کا فرض ادا کررہا ہے۔ ہزاروں ہندو آریہ۔ برہمن۔ عیسائی و یہودی حلقہ بگوش اسلام ہوچکے ہیں۔ اب اسوقت ۱۳ ہندو اور عیسائیوں نے برضا و رغبت اسلام قبول کیا ہے۔ جنکو مدرسہ میں تعلیم مذہبی کیواسطے رکھنے کی سخت ضرورت ہے۔ لیکن فی الحال مدرسہ کے تبلیغی فنڈ میں ایک پیسہ مدد کیواسطے نہیں ہے۔ جن مخیر مسلمانوں کے دلوں میں اسلام کا درد ہے وہ فوراً ان مسلمان طلباء کیلئے مندرجہ ذیل اشیاء سے مدد کریں۔ مکان رہائش۔ خوراک۔ کپڑے گرم۔ وظیفہ تعلیمی مذہبی کتب۔ جو صاحب اس کارخیر میں مدد کرنا چاہیں وہ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع کرکے جزائے خیر حاصل کریں۔ فقط

محمد عبدالمجید مہتمم مدرسہ نعمانیہ دہلی۔ دفتر پھاٹک حبش خان مسجد مولوی عبدالرشید [illegible]

کہا ہم نے کہ سبب اس کے کیا ہے کہ نہیں ترقی کرتے بیچ خریداری اخبار الجمعیۃ کے مسلمان ہندوستان کے ورنہ اگر چاہیں مسلمان ہندوستان کے تو آج برابر اخبار "پائنیر الہ آباد" کے فروخت ہو اخبار الجمعیۃ کہ ہے وہ اخبار "اخبار علماء دین" کا پس جس نے کہ نہ خریدا اخبار علماء دین کا تو بیچ دن حشر کے ہوگا وہ لنگڑا، بھی نابینا۔ پس جھپٹو تم اور مستعدی کرو تم اے مسلمانو ہر جگہ کے طرف باہمی اتفاق، اور خریداری اخبار الجمعیۃ کے اگر ہو تم ایمان لانے والے اوپر دن آخرت کے کیونکہ اوپر اسی جگہ کے ساتھ اما بعد کے کہا ہے حکیموں چندنے یہ شعر حق شعر کہنے اپنے کا:-

سچائی اور خریداری الجمعیۃ اخبار کی سبب رضا مندی علماء کا ہے
کسی کو نہ دیکھا ہم نے کہ ریل سے کھویا ہو اماں پایا ہو نہ اوپر اس کے

کی سبب سے نحوست مسٹر لائیڈ جارج اور ہم ملا رموزی صاحب کے ہے۔ پس اگر بداعمالیاں ترک کردیں نوجوان طلبہ جو اب سننے بیچ زندگی بورڈنگ ہاؤس کے اور ورزش جسمانی مانند پہلوان گاما کے کریں وہ بدلے ہاکی اور کرکٹ بال کے توڑیں گے ان سے اور جسم پہلوان حسن کے سے مولانا عبداللہ دہلوی سابق چوڑی والے و حال آنے والے کہ شہرہ خدمتوں قومی اُن کی کا بیچ زمانے گزرے ہوئے کے تھا بہت اور نہیں ہیں خدمتیں اُن کی قابل قبول جانے کے کیونکہ جو نوجوان انگریزی یافتہ نہیں عزت کرتے علماء کرام اپنے کی تو وہ بیچ دن آخرت کے اٹھائے جائیں گے ہمراہ موٹے موٹے تھانے داروں اور تحصیل داروں کے کہ ہیں اکثر اُن کے کھانیوالے رشوت کے، پس سوال کیا ہم سے قبلہ خواجہ حسن نظامی نے کہ کیونکر ہے لڑائی چین کی ساتھ یورپ والوں کے تو صفدر کر

محافظ الصبیان

کتاب کے شروع میں بچوں کی خارجی حفاظت کی صد ہا ترکیبیں بتائی ہیں کہ اگران پر کاربند ہوں تو خدا کے فضل سے ان کا بال بیکا نہ ہو اس کے بعد بچہ کی غذا کی تمام و کمال تفریح کی گئی ہے کہ کس عمر تک کیسا دودھ دیا جائے اور ماں کا دودھ کیونکر بڑھایا جائے پھر مصنوعی غذا کا بیان ہے۔ پھر دانت نکلتا اس کی احتیاط۔ دانتوں کا تکلیف سے نکلنا مریض بچہ کی احتیاط۔ مریض خانہ۔ امراض جو بچوں میں اکثر پائے جاتے ہیں۔ پیدائشی تشنج۔ پٹی۔ امراض دہن۔ اقسام سوزش دہن گلٹیوں کا بڑھنا۔ بچے کا قبض۔ نفخ شکم۔ ہچکی ہیضہ کے دست۔ سوء ہضم۔ اسہال۔ تشنج۔ کزاز۔ بچے کی صحت قائم رکھنے کے قواعد۔ نونیا۔ نزلہ۔ کاربنکل۔ الجنب۔ چیچک۔ کالی کھانسی۔ جوڑوں کا درد۔ کوریا۔ پھنسیاں۔ میعادی بخار۔ کان کے امراض۔ کان کی سوزش۔ آشوب چشم۔ آنکھ کے پردے کا زخم۔ سدہ اور امعاء کا نزلہ۔ بچوں کے لئے نفیس کشتہ دوا یعنی کالج کا نکلنا۔ بچوں کی تندرستی۔ کمزوری۔ جوئیں۔ سرخ بخار۔ خسرہ۔ بول فی الفراش۔ نیم۔ داد۔ خارش۔ خنثہ۔ منہ۔ صدمات اتفاقیہ۔ سمیات۔ افیون کا زہر۔ بلاڈونا۔ مرض خنازیر۔ مرض سل۔ بکسیر۔ بادگولہ۔ درد سر۔ نہاسے۔ سوڑوں کا پک جانا۔ گوکھرو۔ ان سب امراض کا مکمل علاج ہے اور ہر مرض کی تشریح ہے کہ کیونکر ہوتا ہے اور کس طرح بڑھتا ہے اور اس کی ابتداء میں کیونکر روکا جاتا ہے۔ سب کا مفصل بیان ہے۔ قیمت رعایتی صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول

ہندوستان کے مبلغ اعظم
حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

یں اور بہی صوفیائے کرام کے سرتاج ہیں حضرت ممدوح کے تبلیغی کارنامے ہماری نظر سے اسلئے نہیں گذرے کہ اردو زبان میں کوئی بھی خواجہ غریب نواز کی مبلغانہ سوانحعمری نہیں ہے حالانکہ ان کے کمالات روحانی کا اسی سے پتہ چلتا ہے کہ آج ہندوستان کے چند ہزار مسلمانوں سے کروڑ ہا تک کی تعداد کیونکر ہوگئی حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ جن کا مزار مطہر پرانی دہلی میں مرجع خلائق ہے انہوں نے بھی اعلیٰ درجہ کے مبلغ اسلام تھے انہوں نے حضرت خواجہ غریب نواز کی سوانحعمری نفیس مرتب فرمائی اور اس میں سینہ بسینہ ملفوظات بھی درج کئے۔ خوش قسمتی سے اس کا بڑا حصہ جو دلیل العارفین میں بھی نہیں ہے۔ قلمی کتابوں میں مل گیا اور اب ان کو اردو زبان میں یکجا ملا دیا گیا ہے۔ یہ حضرت خواجہ غریب نواز کی بالکل انوکھی اور نئی سوانحعمری ہے۔ آج تک اس نوع کی سوانحعمری شائع نہیں ہوئی۔ عمدہ کاغذ۔ عمدہ چھپائی۔ ۸۰ صفحات کی ضخامت اور قیمت صرف ۸؍ (بہت جلد منگائیے ورنہ ختم ہوجائے گی) محصول بذمہ خریدار۔

تعلیم الاسلام

شریعت اسلام کا یہ مسئلہ ہے کہ دنیا میں تمام بچے اور بچے مسلمان پیدا ہوتے ہیں۔ اس مسئلہ کے مطابق مسلمان بچوں کی آئندہ گمراہی میں والدین کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے اسلئے آپ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مصنفہ سلسلہ تعلیم الاسلام کا پورا سیٹ طلب فرمائیے جس کی ترتیب میں بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ قاعدہ تعلیم الاسلام ۳؍ تعلیم الاسلام نمبر ۱ ۔ تعلیم الاسلام نمبر ۲ ۔ تعلیم الاسلام نمبر ۳ ۴؍ تعلیم الاسلام نمبر ۴ ۔ قیمت مکمل سیٹ [illegible]

احسن الوظائف

اگر آپ اوراد و وظائف کی کتابوں سے مایوس ہوگئے ہیں اور اشتہاری کتابوں نے آپکو بدظن کردیا ہے تو صرف ایک مرتبہ احسن الوظائف طلب کرکے ملاحظہ کریں جس میں پیرو مرشد کی سرمد راز تک خدمتگذاری کے بعد اوراد و وظائف حاصل کرکے درج کئے گئے ہیں قیمت ۱؍ علاوہ محصولڈاک

صحت النساء

اول کتاب میں ان باتوں کا ذکر ہے جو حفظ ماتقدم کے طور پر عورتوں کو بتلانا ضروری تھا مثلاً تفریح غسل۔ چھوٹے مکان کی خرابیاں دور کرنا۔ روشنی اور دھوپ وغیرہ اور اس کے متعلق تمام ضروری علاج بھی ہیں۔ اس کے بعد امراض کی کیفیت ان کے ظاہری اثرات اور ان کے انگریزی اور دیسی علاج دونوں درج ہیں۔ مثلاً حیض اور ان کی تمام تشریح۔ رحم کی خرابی۔ حبس حیض۔ علامات حیض۔ علامات حمل۔ دوران کی ہدایات اور حمل کے نو مہینہ کی تمام کیفیات اور بعد ازاں الگ الگ خارجی اور باطنی علاج۔ اور ایسی تدابیر جس سے بغیر دوا کے حمل میں بچہ آرام سے تندرست پائے۔ اسقاط حمل۔ درد زہ کا ذب۔ حمل کی مدت۔ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ دائی۔ وضع حمل کی تیاری اور اسکی تمام احتیاط۔ نال باندھنے کی ترکیب۔ بچہ کے پیٹ پر پٹی باندھنا۔ بچوں کا ساتھ پیدا ہونا۔ زچہ کے قبض شکم کا علاج۔ غذا بعد وضع حمل۔ دودھ پلانا۔ دودھ پلانے کی غذا۔ مزاج کا اثر دودھ پر۔ چھاتی کا زخم اور خراش۔ دودھ پلائی کے امراض۔ پستانوں کا ایک خانہ۔ پستانوں کا پھوڑا۔ دودھ پلائی کے لئے نفیس کشتہ دودھ چھڑانا۔ پستانوں سے دودھ خشک کرنے کی تدبیر۔ قبل یا بعد ولادت خون جاری ہونا۔ دودھ کا بخار۔ زچہ کا خطرناک بخار۔ زچہ کی ٹانگوں کا درد۔ زچہ کی دیوانگی۔ امراض رحم۔ حیض کی کمی۔ حیض کی زیادتی۔ سوزش رحم۔ رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ رحم کا زخم۔ سرطان پستان وغیرہ وغیرہ۔ رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

اوراد و وظائف مخدوم جہانیاں جہاں گشت

اس میں حسب ذیل کاموں کے لئے اوراد و وظیفے اور نقش ہیں۔ اب ہر شخص کو ان کے عمل کی اجازت ہے۔ محبت الٰہی۔ محبت رسولؐ۔ ایمان کی حفاظت، گناہوں کی معافی۔ عذاب قبر سے رستگاری۔ شیطان کو مغلوب کرنا۔ صلوٰۃ التسبیح۔ تسخیر و محبت۔ استخارہ۔ سحر۔ حاجت پوری۔ دشمن کو مغلوب کرنا۔ نصیبہ کی بیداری۔ قرض ادا ہونے کے لئے۔ رزق کی کشائش۔ اولاد پیدا ہونے کے لئے۔ بچوں کی حفاظت و تندرستی۔ بچوں کی بیماری دور کرنے کے لئے۔ عورتوں کے مخصوص امراض کے فائدہ کے لئے۔ نسیان۔ درد سر۔ بخار۔ لرزہ۔ ہر قسم کا درد۔ چیچک۔ آشوب چشم۔ طاعون۔ مرگی۔ زہر کا اثر۔ چور ہے۔ گنڈر کی حفاظت کے نقش اور وظیفے اس کے علاوہ سورہ مزمل کے وظیفے۔ بچے پیدا ہونے کے۔ دشمن مقہور کرنے کے۔ لڑکا پیدا ہونے۔ تنگی رزق دور ہونے۔ ذہن کی ترقی۔ مفلسی دور ہونے۔ قید سے آزاد ہونے۔ بدنصیبی دور ہونے۔ کشائش رزق۔ کھیتی کی حفاظت۔ جن بھوت سے حفاظت۔ مصیبتوں سے آزادی۔ دشمن کو برباد کرنا۔ گم شدہ کو حاضر کرنا۔ محبت و تسخیر۔ پانچوں وقت نماز کے وظیفے۔ نماز قضائے عمری کے وظیفے۔ ختم خواجگان نقشبند۔ دعائے حیدری۔ اسم اعظم کا وظیفہ۔ الغرض دنیا کے ہر اس کام کا وظیفہ جو انسانی کوششوں سے بالاتر ہو، اس کتاب میں موجود ہے۔ ہمیں مولانا عزیز کے لئے دعائے خیر مانگنی چاہئے کہ انہوں نے ان اوراد صدریہ کو عام کردیا۔ ۱۰۸ صفحے کی کتاب ہے۔ بہت عمدہ اور صحیح کتابت ہے اور قیمت صرف دس آنے (۱۰؍) ہے علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کردیا

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خالص چرمی

کاہ رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کردیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا گویا ایک استاد کے ترشے ہوئے نگینے ہیں، چھپائی بیشل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کا غذ سفید چکنا دبیز لگا ہے۔ موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چرمی کے نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ پیر آپ کا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے صرف ۲؍ ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں پہنچا بہت پسند کیا بچوں و بوڑھوں تک کی تلاوت کے لئے بیشل ہے چھپا صاف کاغذ سفید جلد چرمی کے ضد ہی ہوئی ہے اکیوہ پیر دس آنے ہدیہ ہے۔

ملنے کا پتہ:- ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام الجھنوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیت قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے اشتہار بازوں کی طرح خود غرض تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ابھار گی اور کسا پنگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ جوبھ سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے۔ [illegible]

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ نکش دہلی

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی (منیجر)

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:- بشیر اسٹور پشاور

شطبہ اور اسکا علاج
ٹیلیگراف مرہم

یعنی بواسیر کا مکمل علاج مرہم لگانے کی طرح اپنا اثر دکھاتا ہے بواسیر خونی ہو یا بادی بالکل تکلیف کے بواسیر کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ سینکڑوں مریضوں کو آرام دینے والا ٹیلیگراف مرہم ہے۔ بار بار مجرب ہے آپکا کام ہے قیمت معہ محصول تین روپے (۳؍)

حیرت انگیز تالا

اس کاریگر کے ہاتھ چوم لینے کے لائق ہیں جنہوں نے ایک تالا ایسا ایجاد کیا ہے جو سوائے اسکے مالک کے اور سے ہرگز نہیں کھلتا۔ [illegible] قیمت ہر کسی کے موافق ہے۔

مشرقی ادویہ کمپنی دیگ دروازہ متھرا

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کیس کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر ورومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت زندگی کا دارو مدار پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار و تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساریٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھیے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے

خط و کتابت کا پتہ:-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

سفوف مراد (رجسٹرڈ)
ہر قسم کی نامردی۔ کمزوری۔ سستی اور جریان کا بہترین علاج

[illegible]

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

[illegible]

جوہر جریان و احتلام

[illegible]

جوہر حیرت (رجسٹرڈ)

[illegible]

اکسیر دمہ

[illegible]

صفاچٹ پوڈر

[illegible]

روغن محبت (رجسٹرڈ)

[illegible]

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کہ تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے قیمت فی بوتل چار ادنس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

اگر آپ

تجارت میں ترقی حاصل کرنی چاہیں تو "الجمعیۃ" میں اشتہار دیجئے یہی شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے "منیجر"

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللّٰہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محررِ خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۰ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۰

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

اور

بعض مخالفین کی ناکام کوششیں

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

اخبار سیاست مورخہ ۴ فروری ۲۷ء میں پشاور کے کسی گمنام صاحب کا (جنہوں نے اپنا تعارف خیر خواہ قوم کے نام سے کرایا ہے) ایک مضمون بعنوان "جمعیۃ علماء ہند کا اندرونی معاملات پشاور میں جلسہ کرنے کی کوششیں" شائع ہوا ہے۔ ان خیرخواہ قوم نے اس مضمون میں غالباً اس امر کی کوشش کی ہے کہ کوئی بات صحیح نہ لکھیں اور اگر کوئی صحیح واقعہ بھی لکھیں تو اسے غلط انداز سے تحریر فرمائیں کہ خواہ مخواہ اس کا پڑھنے والا کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو جائے اور ایک صحیح چیز بھی کلمۃ حق ارید بہا الباطل کی مصداق ہو کر رہ جائے۔ اختلاف رائے کوئی بری چیز نہیں ہے۔ لیکن آجکل ...

نکالا اور ان اکثر حکم عند اللّٰہ اتقکم کا عقیدہ اور صحیح تعلیم رکھتے ہوئے ایک مسلمان کے نسب کی خاک اڑا کر بجائے شرمندہ ہونے کے فخر کیا۔ صحافت نویسی کے اس غلط طریقے نے ایک بیچیدہ انسان کو کسی واقعہ کی اصلیت تک پہنچانا نہ صرف مشکل بلکہ مشکل تر کر دیا ہے۔ اسی قسم کے سلسلہ کی ایک کڑی وہ مراسلہ بھی ہے جو خیرخواہ قوم نے ۴ فروری کے سیاست میں شائع کیا ہے۔

میں جب اوائل جنوری میں پشاور گیا اور استقبالیہ کمیٹی ترتیب دیکھی تو بعض عہدوں کے بحث مباحثہ سے میرا ماتھا اسی وقت ہی ٹھنکا تھا کیونکہ خلاف امید ایک مسلمان کا کسی عہدہ پر فائز ہو جانا اور کسی امیدوار کا محروم رہ جانا یہ اس قسم کی چیز ہے کہ پنجاب اور یو۔ پی کے مسلمان نہیں برداشت کر سکتے یہ جائیکہ پشاور کے پٹھان اسپر صبر کریں۔ پھر استقبالیہ کمیٹی بھی جمعیۃ علماء ہند کی جس کے صدر نواب سر عبدالقیوم صاحب اور نائب صدر ارباب دوست محمد خاں صاحب اور خان بہادر سیٹھ کریم بخش صاحب ان لوگوں کے نام کے ساتھ صرف نام شائع ہو جانا ہی بعض خیر خواہان قوم کے لئے صد مایۂ عزت و افتخار ہے ...

بلکہ مخلص ہمیشہ پرائیویٹ خطوط اور خفیہ ملاقات کے ذریعہ اصلاح کرتا ہے۔ اور خود غرض و بے ایمان کی علامت یہی ہے کہ وہ اخبار و پوسٹر کے کالم استعمال کرتا ہے۔ اس کا مقصد کسی گروہ کی اصلاح نہیں ہوتا بلکہ کسی بے گناہ کی توہین و تذلیل مقصود ہوتی ہے ...

... ہیں کہ پشاور کے مسلمان ۲۶ء ہی میں جمعیۃ علماء کو دعوت دے چکے ہیں۔ اور کانپور کی خلافت کانفرنس میں تو ان لوگوں نے بہت کوشش کی تھی۔

(باقی صفحہ ۔ پر ملاحظہ ہو)

... اس قسم کی تیر اندازی سے میرے سینے میں اسنے سوراخ ہو چکے ہیں کہ کوئی تیر کلیجہ میں اٹکتا ہی نہیں اور الحمد للّٰہ کبھی کوئی خلش محسوس نہیں ہوتی۔ میرے احباب اسے بے غیرتی سمجھیں یا اطمینان قلب پر محمول کریں لیکن واقعہ یہ ہے کہ بہت سے مشاق میرے بے کینہ سینہ کو اپنا ہدف بنا چکے ہیں۔ خدا جانے کتنے خیر خواہان قوم میری اس چھوٹی سی سیاسی زندگی میں میری نظر سے گذر چکے ہیں۔ اسلئے ان بہروپیوں کی تیر اندازی (جس کے لئے یہ میرے کلیجہ کو غرض و ہدف بناتے ہیں) انہی کی کسی نہ کسی غرض سے وابستہ ہوتی ہے۔ پس ایسا غرض آلود تیر نشانہ پر جا بھی لگا تو کیا ہوگا اور خطا بھی کر گیا تو کیا ہوگا۔ اخلاص کے دو پھول جتنے موثر ہو سکتے ہیں خود غرضی کے ہزار تیر بھی اتنے مفید نہیں ہو سکتے۔ یہ کسی کی نیت پر حملہ نہیں ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے — جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تحسینِ جواں — مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الضحیٰ مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقی و قانونی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل
اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہ ہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب جنٹلمین رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۳ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر
بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ ؍ چار شیشی ۲ ؍ بارہ شیشی معہ محصول ...

اکسیر دوا
بغیر کسی تکلیف درد مرض کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت فی بکس ۔ محصول ، ایک درجن مع محصول ...

سرمہ اکسیر چشم
آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزارہا اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھند جالا خارش۔ سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کی محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ ۔ بارہ تولہ ۹ ؍ محصول ڈاک ہر حالت میں ...

عروس زندگی
علمی ادبی۔ اخلاقی طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن۔ دہلی

بہت جلد ضرورت ہے

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار و محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائے گا۔ درخواستیں بنام منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی بہت جلد آنی چاہئیں۔ (منیجر)

مفت!! سفید داغ مفت!!!

بچھو کی دوا

خضاب
راج وید خضاب

راج ویدیسری باماند اس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیریسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز
(۲) الجمال والکمال
(۳) رحمۃ للعالمین

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہی مہینہ میں آرام
دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ایک باغ کے دو پھول

گھوڑ چڑھی

اکسیر جوان — طلائے نادر

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ / شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۳)

ناگزیر خونریزی

یہ قتل بالحق جس کا ہم نے ذکر کیا۔ اگرچہ صورت میں قتل بغیر حق کی طرح خونریزی ہی ہے، مگر یہ ناگزیر خونریزی ہے جس سے کسی حال میں چھٹکارا نہیں۔ اس کے بغیر نہ دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے، نہ شر و فساد کی جڑ کٹ سکتی ہے، نہ نیکوں کو بدوں کی شرارت سے نجات مل سکتی ہے، نہ حق دار حق پا سکتے ہیں۔ نہ ایمانداروں کو ایمان اور ضمیر کی آزادی حاصل ہو سکتی ہے، نہ سرکشوں کو ان کے جائز حدود میں محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ اور نہ اللہ کی مخلوق کو مادی و روحانی چین میسر آ سکتا ہے۔ اگر اسلام پر ایسی خونریزی کا الزام ہے تو اسے اس الزام کے قبول کرنے میں ذرہ برابر بھی عار نہیں۔ لیکن ہم تو یہ دیکھتے ہیں کہ جن مذاہب میں "اہنسا پرمو دھرما" ہے جن کے عقیدہ میں جاندار کو دکھ دینا پاپ ہے۔ جو گاندھی جی کی ترجمانی کے مطابق "کسی ذی حس جاندار کے احساس کو کسی صورت سے تکلیف پہنچانا بھی جائز نہیں سمجھتے" وہ بھی ظلم و طغیان، بدی و شرارت، اور فتنہ و فساد سے بچنے کے لئے اسلام کے اصول خونریزی ہی پر بنا ہونے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جب یہ سوال کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص ہماری عورتوں پر دست درازی کرے۔ یا ہمارا دین چھینے کے لئے حملہ آور ہو یا ہمارے دھرم کی بے آبروئی کرے۔ اور کوئی قوت اسے اس کے ناپاک ارادے سے باز رکھنے والی نہ ہو تو کیا ہم اہنسا پرمو دھرما کہہ کر چپ ہو جائیں یا اس کا مقابلہ کریں؟ تو مہاتما جی اس کا صاف طور پر یہ جواب دیتے ہیں کہ:-

ایسے جفاکار اور وحشی انسان کو ضرور مار ڈالنا چاہیے اور یہاں تک بھی خیال نہ کرنا چاہیے کہ وہ گورو ہے۔ بوڑھا ہے، بالک ہے، یا وہ ودوان (عالم)، برہمن ہے۔

اجتماعی فتنہ

جنگ ایک اخلاقی فرض ہے

شردہانند پارک!

نکاح نو مسلمہ

(از جناب قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل بستی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

دفعہ ۲۳۹ - شوہر کی نامردی

دفعہ ۲۴۰ - لعان

دفعہ ۲۴۱ - کوئی اور وجہ طلاق تسلیم شدہ

خلاصۂ کلام

احکام اسلام

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

عدالت سیشن میں گواہان استغاثہ کے مکمل بیانات

کارروائی بسلسلہ اشاعت گذشتہ

بیان رام لال

رام لال، باپ کا نام موہن لال، عمر ۵۰ سال ہے۔ پنواڑی ہوں۔ میری دکان سوامی جی کے کمرہ کے نیچے زینہ کے برابر ہے۔ مجھے یاد نہیں مہینہ ڈیڑھ مہینہ کی بات ہے۔ مسلمان جس نے سوامی جی کو مارا (ملزم کو دیکھ کر) یہی ملزم ہے۔ یہ میری دکان پر آیا۔ اور ایک بیڑہ پان لیا۔ اور مجھ سے پوچھا کہ سوامی جی کا کمرہ کونسا ہے۔ میں نے بتلایا کہ یہی ہے اوپر۔ اس نے پان لیکر دو آدمیوں کو دیئے جو دور کھڑے تھے۔ اور واپس آکر سوامی جی کے کمرہ میں بلایا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد پٹاخوں کی آواز آئی سوامی جی کے مرنے کا حال جب ہی معلوم ہو گیا تھا۔

جرح

میں نے اوپر جا کر دہرم سنگھ کا خون چلتے ہوئے دیکھا۔ وہ اوپر چڑھا ہوا تھا۔ پٹاخوں کی آواز کے بعد تھوڑی دیر پیچھے میں نے کمرہ میں یہ دیکھا کہ سوامی جی چارپائی پر لیٹے ہوئے اور ایک آدمی دہرم سنگھ کو پکڑے ہوئے تھا۔ دہرم سنگھ بیٹھا ہوا تھا۔ اور ایک آدمی اسے پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا۔ کمرہ میں اور بہت آدمی تھے جس آدمی نے پان خریدا تھا وہ چارپائی کے پاس بیٹھا تھا اور ایک آدمی اسے پکڑے ہوئے تھا۔ (پہچان کر) وہ آدمی یہی ہے۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ ملزم کی کیا حالت تھی۔ اور یہ بھی یاد نہیں کہ جس شخص نے اسے پکڑ رکھا تھا وہ کس حالت میں تھا۔ یہ بھی یاد نہیں کہ ملزم سوامی جی کی چارپائی کے کس طرف تھا۔ میں جب اوپر گیا تو پولیس کے دو آدمی آگئے تھے۔ کوتوالی کی پولیس پیچھے آئی تھی۔ میرا بیان دوتین روز پولیس میں ہوا تھا۔ پھر پولیس کے ساتھ شناخت کو گیا۔ جو بیان دیا تھا (نقل نمبر ۲ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۲۶ء دیکھکر ظفر احمد صاحب نے جرح کی۔)

جس وقت میں نے ملزم کو کمرے کے اندر دیکھا تو ملزم کو میں نے کچھ بات چیت کرتے نہیں سنا۔ مجسٹریٹ کے سامنے میرا بیان ہوا تھا۔ اس میں میں نے کہہ دیا تھا کہ اسی ملزم کو اس کمرہ میں میں نے دیکھا تھا۔ اسی نے مجھ سے پان خریدا تھا۔ یہ خبر نہیں کہ میں نے مجسٹریٹ کے سامنے کہا کہ پان لینے کے بعد دوسری دفعہ میں نے ملزم کو کوتوالی ہی میں دیکھا تھا۔ اور کہیں اس درمیان میں نہیں دیکھا تھا۔ وکیل سرکار نے عدالت کو توجہ دلائی کہ اپنے بیان میں تو یہی کہا ہے۔ لیکن جرح میں یہ بھی کہا ہے کہ مجھے یاد نہیں کہ میں نے ملزم کو اس درمیان میں بھی کہیں دیکھا تھا۔ یا نہیں) میں نہیں کہہ سکتا کہ اس کے ساتھ جو دو شخص تھے وہ ہندو تھے یا مسلمان۔ وہ بہت دور کھڑے تھے یہ ملزم جا کر ان کو پان دیکر چلا آیا وہ کہاں گئے۔ مجھے معلوم نہیں۔

اس کے بعد جگنا تھ اور سریندر ناتھ اور حامد علی کے بیانات ہوئے جن میں کوئی بات قابل ذکر نہ تھی۔

سردار جیت سنگھ کی شہادت

اس واقعہ کی اطلاع پہلے ٹیلیفون کے ذریعہ ۴ بجے کے بعد ۲۳ دسمبر کو ملی تھی۔ مہر چند پوری نے اطلاع دی کہ سوامی شردھانند کے ایک آدمی نے گولی ماردی ہے۔ آدمی کو پکڑ رکھا ہے کسی ذمہ دار افسر کو بھیجو۔ میں ایک ہیڈ کانسٹبل لیکر مسلح ہو کر اپنا ریوالور لیکر وہاں پہنچا سوامی جی چارپائی پر مردہ پڑے ہوئے تھے۔ اور دہرم سنگھ کی ٹانگ سے خون جاری تھا۔ اور زمین پر پڑا ہوا تھا۔ اور دہرمپال نے ملزم کو پکڑا ہوا تھا۔ اور ملزم کے ہاتھ میں پستول تھا۔ میں نے ریوالور دکھا کر دوسرے ہاتھ سے اس کی پستول چھین لی۔ اس پستول کو شناخت کر سکتا ہوں۔ (دیکھکر) وہی پستول ہے۔ ملزم کو حراست میں لے لیا۔ اور افسران کو اطلاع دیدی۔ دہرم سنگھ کو جب افسران

پہنچ گئے۔ ان کے آنے سے پہلے ہی میں نے ۰۰ دہرم سنگھ کا بیان لینا شروع کر دیا تھا۔ [illegible] ۔ اس کی حالت اچھی نہیں [illegible] اسپتال بھیجا گیا متوفی کے کپڑے [illegible] پستول میں سے ایک بھرا ہوا [illegible] خالی کیا تھا۔ وہ کارتوس [illegible] تھے میرے سامنے ہی پڑے ہوئے تھے۔ بھرا ہوا کارتوس اور خالی جو مسٹر اوڈ نے پستول میں سے نکالے تھے وہ بھی قبضہ میں لے لئے تھے۔ جو کارتوس نکلے تھے ان کی فردیں میں نے بنائی تھیں P ۔ B و P دونوں درست ہیں دو گولیوں کو شناخت کیا بھری ہوئی گولی اور خالی کارتوس کیس میری ہی تحویل میں چالان کے وقت تک رہے۔ پھر کورٹ انسپکٹر کے قبضہ میں رہے ایک بند لفافہ سر بمہر ڈاکٹر فرینکلن صاحب کے پاس سے کوتوالی میں آیا تھا اور میرے چارج میں رہا۔ میں نے نہیں کھولا۔ وہ اسی طرح سر بمہر رہا۔ کورٹ انسپکٹر صاحب کو میں نے دیدیا تھا۔ وہ کورٹ میں کھولا گیا وہ لفافہ (دیکھکر) یہی ہے۔ بتایا گیا تھا کہ اس کے اندر وہ گولی تھی جو پوسٹ مارٹم میں نکلی تھی۔ اس مقدمہ کی تفتیش مسٹر اوڈ کی ماتحتی میں ہو رہی تھی ملک نیو ویل۔ خان بہادر حکیم اکرام الحق صاحب۔ نظیر الحق انسپکٹر اور میں سب مسٹر اوڈ کی ماتحتی میں تفتیش کر رہے تھے میں تقریباً ۱۱ روز ملزم سے ملا تھا۔ میں ہی حوالات سے اسے کوتوالی میں لایا اور وہاں سے حوالات لے جایا کرتا تھا۔ اور کھانے پینے کا بندوبست کرتا رہتا تھا۔ ملزم کہا کرتا تھا کہ میں خوش نصیب ہوں مجھے شہادت نصیب ہوگی۔ (دہرمپال نے اعتراض کیا کہ پولیس سب انسپکٹر سے اقبال جرم ملزم کا حال نہیں کہا جا سکتا۔ اس پر صرف یہی بیان تحریر کیا گیا کہ میں خوش نصیب ہوں شہادت نصیب ہونے کا ذکر خارج کر دیا گیا) مجھ سے ملزم کہا کرتا تھا کہ ہاں میں نے کھانا کھا لیا۔ اور پوچھا کرتا تھا کہ میری ضمانت ہو سکے گی۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۲۰ دن میری زیر نگرانی رہا۔ اس کی حالت جیسے اچھے انسان کی ہی حالت تھی۔ ایک دن اسکو اس کے مکان پر لے گئے اکرام الحق صاحب ساتھ تھے۔ وہ اندر تھے میں باہر کھڑا تھا۔ لوگ باہر تھے اس نے کہا کہ مسلمانو تمہارے لئے جو کچھ ضروری تھا میں نے کر دیا۔

جرح

جس وقت میں مکان پر پہنچا ہوں اس وقت تو بہت بھیڑ تھی جب ہم پولیس والے اوپر گئے تو ہمارے ساتھ یا ہمارے بعد لوگ نہ تھے میں ۱۵۔ ۲۰۔ اور ۳۰۔ ۴ کے درمیان پہنچا۔ کوئی دو گز کے فاصلہ سے اندازاً میں نے ملزم کی طرف ریوالور کیا۔ میرے پستول کا منہ دونوں کی طرف نہ تھا۔ دہرمپال ایسے پوزیشن میں نہیں تھا کہ اگر گولی چلانے کی ضرورت پڑتی تو دہرمپال کو لگ سکتی۔ صرف ملزم کے لگتی۔ ملزم زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ گواہ نے ایک پولیس کے سپاہی کو بٹھا کر دکھلایا۔ دونوں گھٹنوں بیٹھے تھے۔ اور دہرمپال ملزم کو پیچھے سے پکڑے ہوئے اور اس کے دونوں ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے ہوئے تھے۔ ملزم کا ہاتھ ادھر ادھر ہلتا تھا۔ اگر پستول چل جاتا تو لوگ جو کمرے میں تھے ان میں سے کسی کے لگ جانے کا اندیشہ تھا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ وہ پستول چلائے اور کسی کے لگ جائے۔ اس لئے اس سے پستول چھین لیا تھا۔ میں نے یہ وہاں جو لوگ تھے ان سے پوچھا کہ اس کی پستول اب تک تم نے کیوں نہیں لے لی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کیا معلوم تھا۔ ہم نے اس لئے پستول نہیں چھینا۔ میں ۴ بجکر ۴ یا ۵ منٹ پر اسپتال دہرم سنگھ کو لیکر گیا تھا۔ اور ۲ بجے واپس آیا۔ تو ملزم کو کوتوالی کو لیجا چکے تھے۔ بڑے بڑے گواہوں کے بیانات اسی رات کو لئے جا چکے تھے۔ تفتیش دو ہفتہ تک جاری رہی۔ اس لئے کہ ملزم نے ایک بہت لمبا چوڑا بیان دیا تھا۔ اس کی تصدیق کرنا تھی۔ اور بعض امور کے متعلق دریافت کرنا تھا کہ کہاں سے آیا تھا۔ اسی لئے دو ہفتہ تک تفتیش کو جاری رکھنا پڑا۔ مجھے شبہ ہی نہیں تھا کہ ملزم پاگل ہے۔ اس لئے میں نے اس کی کوئی تفتیش نہیں کی۔ نہ مجھے معلوم ہے کہ کسی اور نے اس کی تفتیش کی آغا محمد اکبر سب انسپکٹر نے بھی تفتیش میں کچھ حصہ لیا ہے مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے آغا محمد اکبر نے پاگل پن کے متعلق کچھ تفتیش کی یا نہیں۔ اس کے پاگل ہونے کے متعلق میرے سامنے کسی گواہ نے بیان نہیں دیا۔ ملزم کے باپ کا بیان لیا گیا تھا۔ مگر وہ میرے سامنے نہیں لیا گیا تھا کسی نے مجھ سے اس بات کی طرف اشارہ بھی نہیں کیا کہ ملزم پاگل ہے۔

خان بہادر اکرام الحق صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا بیان

اس مقدمہ کی تفتیش سینیر سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر مسٹر اوڈ کے ماتحت ہوئی تھی میں بھی شریک تھا۔ میں نے ملزم کو گرفتاری کے کوئی ایک گھنٹہ کے بعد پونے سات بجے کے قریب ۲۳ دسمبر کو کوتوالی میں دیکھا میں نے اس رات اس کا بیان لیا اور حالات دریافت کئے میں نے اس کی ہسٹری (گذشتہ حالات) دریافت کرنے تھے۔ اس نے شروع سے آخر تک اپنی ہسٹری بتائی تھی۔ اس نے کہا کہ ہمیشہ سے وہ کتابت کا پیشہ کرتا رہا ہے۔ ۱۹۱۱ء میں لاہور میں رہا۔ وہاں اس نے ہمدرد کے دفتر میں کتابت کے کام پر آگیا۔ ہمدرد کے بند ہو جانے کے بعد وہ ۱۹۱۳ء یا ۱۹۱۴ء میں لکھنؤ چلا گیا۔ وہاں کوئی چھ مہینہ ہمدم کے اشاعت میں کتابت کا کام کرتا رہا پھر دہلی آگیا۔ اسکے بعد خلافت میں ہجرت کرکے جلال آباد (افغانستان) چلا گیا۔

مسٹر سلیم:- کیا دفعہ ۱۶۲ اس شہادت کی اجازت دیتی ہے؟ غور کرنا چاہئے کہ کیا یہ دفعہ ملزم کے بیان کو اس طرح شہادت میں پیش کرنے کی ممانعت کرتی ہے (عدالت کے حذف کرنے پر) ملزم کا بیان تحریری ہو یا محض زبانی قانون شہادت کی رو سے کوئی گواہ عدالت میں اپنی شہادت میں ان کو پیش نہیں کر سکتا۔

پبلک پراسیکیوٹر:- ملزم کے پاگل پن کے متعلق اس کے بیان ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

جج:- (مسٹر سلیم سے) کیا آپ چاہتے ہیں کہ پاگل پن کے متعلق سرکار کی طرف سے کچھ شہادت نہ پیش کی جائے۔ اور آپ ہی کی طرف سے شہادتیں پیش ہوں۔

مسٹر سلیم:- نہیں۔ جب پراسیکیوٹنگ انسپکٹر نے اپنا بیان ملزم کی حالت کے متعلق دیا میں نے اس پر کچھ اعتراض نہیں کیا میں تو ملزم کے بیان کو خارج کرانا چاہتا ہوں۔ گواہ اپنے بیانات دیں۔ ملزم کا بیان شہادت میں نہیں ہو سکتا۔

پبلک پراسیکیوٹر:- ملزم کا بیان اس کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔

جج:- میں اس کے بیان کو شہادت میں نہیں لاؤں گا۔

پبلک پراسیکیوٹر:- علاوہ ہی بات ہوتی ہے۔

مسٹر سلیم:- اگر علاوہ ہی بات ہوتی ہے تو پھر وہی کیوں نہ کرو جو قانوناً جائز ہو سکتی ہے۔

پبلک پراسیکیوٹر:- میں گواہ سے پوچھتا ہوں کہ وہ یہ اظہار کریں کہ ملزم نے کیا کیا کہا جس سے اس کا صحیح العقل ہونا معلوم ہوتا تھا۔ دفعہ ۱۶۲ ضابطہ فوجداری قانون شہادت کے شرائط کو باطل نہیں کر سکتا۔ اور دفعہ ۱۶۲ ملزم کے اس بیان پر عائد نہیں ہوتا جو اقرار جرم کے علاوہ ہو۔

حکم عدالت:- گواہ کو استحقاق نہیں ہے کہ ملزم کے بیانات کو جو اس کے روبرو ہوئے تفصیلاً بیان کرے۔

گواہ:- ملزم نے اپنی مفصل تاریخ بتائی۔

پبلک پراسیکیوٹر:- کیا اس ہسٹری میں اس سے یہ بتایا کہ اس نے کہاں کہاں نوکری کی؟ (مسٹر سلیم نے اس پر اعتراض کیا)

گواہ:- ملزم نے بتایا کہ کہاں کہاں نوکری کی۔

مجھے ملزم کے مکان پر ملزم لے گیا تھا گرفتاری سے کوئی ایک ہفتہ کے بعد۔ وہاں ایک نشان تھا جو اس نے بیان کیا تھا کہ مکان میں دیوار پر گولی کا نشان تھا جو اتفاقیہ گولی چل جانے کا نشان تھا۔ اس امر کی تصدیق کے لئے ملزم مجھے لے گیا تھا۔ ملزم نے خود مجھے نشان بتایا۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ گولی کا نشان معلوم ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ ملزم نے مجھ سے کچھ کہا تھا۔ اس لئے اس نشان کو دیکھنے گیا تھا۔ ۲۳ دسمبر اور ۳ جنوری کے درمیان روزانہ یا دوسرے دن یا تیسرے دن کل کوئی سات آٹھ دفعہ میں نے ملزم سے گفتگو کی تین گھنٹہ، دو گھنٹہ ایک گھنٹہ، آدھ گھنٹہ بھی گفتگو رہی ۲۳ دسمبر کو تین گھنٹہ گفتگو رہی اس گفتگو کے دوران میں حالت نہایت معقول اور معمولی معلوم ہوتی کبھی کسی قسم کا شبہ دماغ کے متعلق کہ یہ پاگل ہے نہیں ہوا۔ چند روز تک جو تفتیش رہی یہ اس لئے کہ کوئی سازش تو

(باقی صفحہ ۹ پر دیکھو)

عالم اسلامی

ترکی و شام کی سرحد کا مسئلہ

چند ماہ سے یہ افواہ گشت لگا رہی ہے کہ مجلس اقوام نے فرانس حکمران شام ... [illegible] ... ترکی کے مابین یہ گفت و شنید ہو رہی ہے کہ آخر الذکر کو انتداب شام حوالہ کر دیا جائے۔ مگر "الاہرام" کا نامہ نگار قسطنطنیہ اس خبر کی بھی تردید کرتا ہے۔ اگرچہ ترکی اخبارات اس اطلاع کو بے بنیاد قرار دیتے ہیں۔ مگر ترکی حکومت نے ہنوز اس کی تردید نہیں کی ہے۔

شام میں فرانسیسیوں کی شکست فاش

جریدۃ الاہرام کا وقائع نگار بیروت سے لکھتا ہے کہ جبل دروز پر رشیدیہ کے قریب مجاہدین دروز نے فرانسیسی فوج کو شکست فاش دیدی ہے اس جنگ میں تو فرانسیسی سپاہی اس طرح دم دبا کر بھاگے کہ گویا ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ وہ کس کے مقابلہ میں ہیں آخران کو ہوش آگیا۔ اور اب انھیں معلوم ہوا ہے کہ یہ لوگ جن کے مقابلہ میں وہ مد آئے تھے دروزی رضا کار تھے۔ اس جنگ میں جو جنگ رشیدیہ کہلاتی ہے۔ دروزی قبائل کے سردار علی بیگ الاطرش مجروح ہو گئے۔ دروزیوں نے موضع دیبان کے شیخ کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔

ایرانی وزارت مستعفی ہو گئی

طہران۔ وزارت مستعفی ہو گئی کیونکہ آزاد پارٹی بھی مخالف حکومت جماعت سے متحد ہو گئی تھی جنہوں نے گورنمنٹ کو اس بات کا نوٹس دیا کہ وہ جواب دے کہ کیوں ابھی تک روس و ایران کے درمیان معاہدہ حیات اور دیگر مسائل کا تصفیہ نہیں ہوا۔

سوال و جواب میں سب کی وجہ سے آزاد پارٹی نے مخالف حکومت جماعت سے ملکر گورنمنٹ کو نوٹس دیدیا تھا علاوہ اس بات کے کہ دولت روسیہ سے تجارتی معاہدہ کیوں طے نہیں ہوا، وہ خط و کتابت بھی تھی جو حکومت ایران اور اینگلو پرشین آئل کمپنی کے درمیان دوبارہ نشو و نما چشمہ ہائے روغن نفت واقعہ مقام نفت خانہ (مغربی ایران) رسوم گمرک سرکاری نذرانہ لگانہ وغیرہ امور کے متعلق ہوتی تھی۔

ممالک غیر

چین پر جنگ کے بادل

چینی وزیر خارجہ کا پیغام برطانی مزدور پارٹی کے نام

لندن ۲ر فروری۔ انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی کے نام مسٹر چن کے پاس سے ایک بحری پیغام پہنچا ہے جس میں وہ بیان بھی درج کیا گیا۔ جو انھوں نے خاتمہ مذاکرات کے وقت مسٹر اومالی کو

دیا تھا۔ اس پیغام میں مسٹر چن نے یقین دلایا ہے کہ ان کی حکومت پر امن طریقہ سے معاملات کے لئے گفت و شنید کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور امید کرتی ہے کہ برطانوی لیبر پارٹی ان لوگوں کو قابو میں رکھے گی جن کے سر پر جنگ کا بھوت سوار ہے ... [illegible] ... ہے ایک جدید زمانہ کا دور شروع ہوا اور حکومت چین اور انگلستان میں بحیثیت ایک تاجر سلطنت کے زیادہ عمدہ اور استوار تعلقات پیدا ہو جائیں۔

چینی فوجیں شنگھائی پر حملہ کرنیوالی ہیں

بار بار یہ خبر آرہی ہے کہ کنٹین کی فوجیں شنگھائی پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہی ہیں تاکہ وہاں برطانوی فوجوں کے شنگھائی پہنچنے سے پہلے وہ شنگھائی شہر پر قابض ہو جائیں۔ چنانچہ اس وقت جو مسئلہ سب سے زیادہ اہم ہے وہ یہی خطرہ ہے اور یہ غور کیا جارہا ہے کہ فوجوں کے پہنچنے سے پہلے برطانوی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کا کیا انتظام کیا جائے۔

حکومت پیکن کی طرف سے جو مراسلہ آیا تھا اس کا ابتک کوئی جواب نہیں دیا گیا ہے۔

امریکہ بھی فوجیں بھیج رہا ہے

نیویارک ۲ر فروری۔ فوجی افسران نے سابق فوجی سپاہیوں اور خاص خاص رضا کاروں کو چین کی جنگی خدمت کے لئے طلب کیا ہے کہ وہ بٹالین کی امریکن فوج کے ساتھ جاکر شریک ہو جائیں۔

پناما ۴ر فروری۔ ایلے نامی کروزر۔ رچمانڈ۔ سنسی نیٹی اور ٹارلیٹر کے ساتھ شریک ہو گیا ہے اور ہانولولو جارہا ہے وہاں پہنچکر وہ چین جانے کے لئے احکام کا انتظار کرے گا۔

مسئلہ چین پر برطانی وزراء کے مشورے

رگبی ۵ر فروری۔ حکومت برطانیہ اس وقت تک اس صورت حال پر غور کر رہی ہے جو کینکانگ اور ہنکاؤ کی اجارہ داری کی حیثیت کے متعلق فرانسیسی مسٹر چن کے دستخط نہ کرنے سے پیدا ہوئی ہے۔ کل وزارت کا جو اجلاس ہوا تھا اس کی کارروائی کے متعلق کچھ نہیں معلوم گزشتہ شب میں مسٹر نیول چیمبرلین وزیر محکمہ صحت نے اپنی ایک تقریر میں بتایا کہ وزارت کے اس مسلسل اجلاس سے کوئی تشویش نہ پیدا ہونی چاہئے کیونکہ اس میں کوئی خاص بات نہیں ہے۔ آجکل چین میں جو کچھ ہو رہا ہے یا حکومت کو جو خبریں مل رہی ہیں ان سے یہ امید بندھتی ہے کہ چین میں برطانی باشندوں کی جان و مال کی حفاظت کے اہم فریضہ کی ادائی کے ساتھ ساتھ ہم موجودہ مشکلات پر بھی اس طرح قابو پاسکیں گے کہ چینیوں کی معقول خواہشات بھی پوری ہو جائیں۔

کیا اٹلی برطانیہ کی تائید کریگا

رگبی ۵ر فروری۔ اٹلی کے با اثر اخبارات، جن کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ حکومت روما کے خیالات کا آئینہ ہوتے ہیں شنگھائی میں حکومت برطانیہ نے جو کارروائی اختیار کی ہے اس کی برابر تائید کر رہے ہیں۔

اخبار "کوریر ڈیلا سیرا" رقمطراز ہے کہ اٹلی کا فرض ہے کہ وہ ایک ممالک بنے رہے۔ اس کے لئے برطانیہ کے دوش بدوش رہنا

ضروری ہے اسے چین [illegible] ... کے ساتھ تیار رہنا چاہئے۔

چین میں امریکہ کے جنگی جہاز

[illegible] ۵ر فروری۔ [illegible] ... حفاظت کے لئے اہم مقامات پر بھیجا جا رہا ہے۔

امریکہ میں چودھویں صدی کے مسیح کا استقبال

نیویارک [illegible] ... پر سواری کرکے لوگ بہت لائیں گے۔ نئی بستی کے لئے اوجائے کی وادی جو کہ نیچو را کے پاس ہے منتخب کی گئی ہے۔ (رائٹر)

انگریز روس سے عہد شکنی کرنا چاہتے ہیں

لندن ۳ر فروری۔ لندن کے روسی حلقوں میں خبریں گشت لگا رہی ہیں کہ چونکہ حکومت روس کا چین کی جنوبی حکومت سے تعلق خاص ہے اس لئے حکومت برطانیہ اس فکر میں ہے کہ انگریزی و روسی تجارتی معاہدہ توڑ دیا جائے۔ لیکن اس افواہ کی تصدیق نہیں ہوئی۔

ہندوستان

قومی پارلیمنٹ بنانے کی تجویز

مسٹر سکلتوالا کا تار صدر کانگریس کے نام

دہلی ۳ر فروری۔ مسٹر سکلتوالا نے ذیل کا تار مسٹر سرینواس آئینگر صدر انڈین نیشنل کانگریس کے نام ارسال کیا ہے۔

"شاباش آئینگر۔ میں آپکی اس تجویز کی دلی تائید کرتا ہوں کہ ہندوستانی قوم کی ایک قومی پارلیمنٹ بنائی جائے جو غیر ملکی ساختہ غیر آئینی آئین کے بجائے۔ ہندوستان کے لئے خود آئین و قوانین مرتب کرے۔ میں آپ کی اس رائے سے بھی متفق ہوں کہ موجودہ منتخب ارکان ہی یہ سیاسی کام مسلسل طور پر کریں، لیکن میں آپ کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ ارکان ہندوستان کی تین فیصدی آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کانگریس کو چاہئے کہ وہ مزدوروں اور کسانوں کو منظم کرنے کے لئے تمام ہندوستان میں فوری کارروائی کرے جو آبادی ہندوستان کی ۹۰ فیصدی آبادی ہے لیکن یہی آبادی نمائندگی اور رائے دہندگی کے حق سے محروم ہے۔ مجھے اعتماد ہے کہ آپ میری یہ درخواست منظور فرمائیں گے کہ ۱۰ مارچ کے قریب تاریخوں میں دہلی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ منعقد کرنے کا انتظام کرینگے اور اس جلسہ میں ایسے حضرات کو بھی شرکت کی اجازت دینگے جو بطور خود شرکت کرنی چاہیں۔ اس جلسہ میں میں اپنا مفصل پروگرام پیش کروں گا تاکہ اس پر بحث اور تبادلۂ خیالات ہو سکے۔"

ہائیکورٹ میں "چترجیون" کے مقدمہ کی سماعت

الہ آباد ۴ر فروری۔ الہ آباد ہائیکورٹ میں آج سر سیسل والش مسٹر جسٹس لنڈسے اور مسٹر جسٹس بنرجی نے پنڈت کالیچرن شرما کی درخواست سنی۔ درخواست گذار نے بیان کیا کہ کتاب "چترجیون" کے لکھنے سے اس کا یہ ارادہ نہ تھا کہ ملک معظم کی رعایا کے فرقوں میں منافرت پیدا کرے۔ مقامی حکومت نے کتاب کی ضبطی

ناجائز طور پر کی ہے۔ لہذا کتاب کی ضبطی ناجائز قرار دیجائے۔ درخواست گذار کے عذرات اور بیان سننے کے بعد مسٹر جی ڈبلیو ڈلن گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے حکومت کی کارروائی کو جائز ثابت کیا۔ اور کتاب کے کئی جملے سنا کر کہا کہ اگر پوری کتاب پڑھی جائے تو اس سے دو ملتوں میں فرقہ وارانہ منافرت و عداوت پیدا ہوگی۔ مقدمہ کی کارروائی جاری ہے۔

ایک مجسٹریٹ صاحب پر چوری کا مقدمہ

بمبئی ۷ فروری۔ ڈی۔ اے۔ وادیا آنریری پریذیڈنسی مجسٹریٹ متعانہ کو گرفتار کرکے چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ اس پر سرقہ کا الزام ہے کہ اس نے ایک سٹری کی ایک دکان سے چند ڈرائیں اور دوسرا ایسا ہی سامان ۵۰ روپیہ کا چرایا۔ مسروقہ مال ملزم کی جیبوں سے برآمد ہوا۔ مجسٹریٹ نے ضمانت کی درخواست منظور نہ کی۔ اور آج استغاثہ کے چند گواہوں کے بیانات قلمبند کئے گئے۔

اسمبلی میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ
حکومت کو شکست

نئی دہلی ۷ فروری۔ بنگال کے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق کل جمعیۃ کے اجلاس میں مسٹر جوگیا نے جو تجویز پیش کی تھی، لنچ کے بعد اسی پر تقریریں ہوتی رہیں۔ مسٹر لاہیری چودھری کے بعد مسٹر کین لالہ لاجپت رائے۔ مسٹر ٹی سی گوسوامی مسٹر کے سی رائے۔ مسٹر ایس سرینواس آئنگر۔ پنڈت ہردے ناتھ کنزرو۔ مسٹر عبدالمتین۔ پنڈت مدن موہن مالوی نے تجویز کی تائید میں نہایت پرزور تقریریں کیں۔ مسٹر ٹانکنسن جو بنگال کے سرکاری ممبر ہیں اور مسٹر ایس نے اس تجویز کی مخالفت کی اور حکومت کی کارروائی کو جائز ٹھہرایا۔ کرنل کرافرڈ نے اپنی تقریر میں نہ تو اس کی کھلم کھلا تائید کی اور نہ مخالفت بلکہ اس پر زور دیا کہ حکومت اس مسئلہ پر نظر ثانی کرے۔ لیکن رائے مخالفت میں رہی۔ تقریباً سوا چھ بجے شام تک تقریروں کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ اور جب مجلس اظہار رائے کے لئے تقسیم ہوئی تو تجویز کی تائید میں ۶۳ رائیں تھیں اور مخالفت میں صرف ۵۰۔ اس لئے حکومت کو شکست فاش ہوئی۔

وفد جنوبی افریقہ کے نتائج سفر

بمبئی ۵ فروری۔ آج ہندوستانی وفد جنوبی افریقہ سے جہاز "کیرولا" سے ساحل بمبئی پر اترا۔ سر حبیب اللہ نے وفد کی طرف سے ذیل کا بیان اخبارات کے نام شائع کیا ہے:۔

"ہمیں مسرت ہے کہ ہم بخیر ہندوستان واپس آگئے ہمیں جنوبی افریقہ میں بہت کچھ مشکل کام کرنا پڑا ہے لیکن ہمیں توقع ہے کہ جب کانفرنس کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا تو ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی پبلک مطمئن ہوگی کہ ہماری کوششیں اور محنتیں بیکار نہ گئیں۔ گورنر جنرل کی مجلس انتظامیہ کے رکن کی حیثیت سے اور اس حیثیت سے کہ ہندوستان سے باہر کے ہندوستانیوں کا مسئلہ میرے شعبے سے متعلق ہے مجھے یہ موقع ملنے سے مسرت ہوئی کہ میں جنوبی افریقہ جاؤں۔ جنرل ہرٹزگ اور ان کے وزراء سے خصوصاً ڈاکٹر ملان سے ذاتی تعلقات پیدا کروں۔ ڈاکٹر ملان کے متعلق ایشیائیوں کے معاملات میں اور وہ ہندوستانیوں کے ایک مقتدر نمائندہ ہیں۔ ہم حکومت کے مہمان رہے اور ہر ممکن کوشش کی گئی کہ ہمیں ہر طرح آرام و آسائش ملے۔ کانفرنس میں مباحثہ کے دوران میں ہمیں کامل طور پر یقین ہوگیا کہ جنوبی افریقہ کی حکومت ہمارے ملک کے متعلق دوستانہ خیالات رکھتی ہے۔ جنوبی افریقہ میں قیام کے زمانہ میں میرے تمام رفقا کو اور مجھے جنوبی افریقہ کی حکومت کے دوستانہ طرز عمل کا مسلسل ثبوت ملتا رہا۔ اب ہم یہاں سے دہلی جائیں گے اور کیپ ٹاؤن کی کانفرنس کی کارروائیوں سے حکومت ہند کو پوری طرح آگاہ کریں گے۔"

مسٹر غزنوی سے مسلمان خواتین کا مطالبہ

کلکتہ ۵ فروری۔ بھوانی پور کی مسلمان پردہ نشین خواتین کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ مسٹر اے کے غزنوی سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ بنگال کی وزارت سے مستعفی ہو جائیں اور مجلس وضع قوانین کے ارکان سے درخواست کی گئی کہ وہ موجودہ وزارت کی تائید نہ کریں۔

مسماۃ نورالنساء خاتون جلسہ کی صدر تھیں۔

دو ہندوؤں کا قبول اسلام

جناب غلام نبی صاحب پشاور سے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

کرم و معظم جناب قبلہ حضرت مولانا و مرشدنا مولوی حاجی حافظ احمد سعید صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم۔ مزاج مبارک عرض آنکہ آج بتاریخ یکم شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ ہجری مطابق ۴ فروری ۱۹۲۷ء یوم جمعۃ المبارک بہ مسجد میاں قاسم علی خاں صاحب مرحوم و مغفور دو اشخاص اہل ہنود میں سے بدست حضرت مولانا مولوی عبدالحکیم صاحب صدر مجلس خلافت پشاور و خطیب جامع مسجد کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے۔ سابقہ نام ایک کا ہرنام تا تھا قوم رور و پیشہ بوٹ دوزی عمر ۲۰ سال اور دوسرے کا نام بابو لال قوم کھتری پیشہ بوٹ دوزی عمر ۲۲ سال سکنہ جالندھر اب عام لوگوں کی مرضی کے مطابق اول الذکر کا نام شیخ غلام محمد صاحب اور دوسرے کا نام شیخ عبدالرحمن صاحب رکھا گیا۔ لہذا آنجناب کی خدمت اقدس میں التماس تحریر کیا جاتا ہے کہ آپ اس مسرت افزا واقعہ کو اپنے اخبار گوہر بار الجمعیۃ میں شائع فرما کر مشکور فرمادیں۔

پٹواکھالی کی ہنگامہ آرائی
مقتدر ہندوؤں کی گرفتاری

باریسال ۷ فروری۔ پٹواکھالی ستیہ گرہ کے سلسلہ میں آج ڈاکٹر جے۔ ایم۔ داس گپتا لیجسلیٹو کونسل کے ایک مقتدر کانگریسی ممبر ڈھاکہ کے سوامی جنندا اور آٹھ دوسرے آدمی گرفتار کرلئے گئے یہ گرفتاریاں زیر دفعہ ۱۸۸ حکم عدولی کے الزام میں ہوئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر داس گپتا اور سوامی جی کچھ فاصلے سے ایک جلوس کو دیکھ رہے تھے۔

رنگون کے قیدی جیل سے نکل بھاگے

رنگون کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سنٹرل جیل سے چار قیدی نکل بھاگے زبردست تحقیقات کے باوجود ابھی تک کوئی پتہ نہیں چلا۔ کہا جاتا ہے کہ قیدیوں نے نکل بھاگنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور کوٹھری سے باہر نکل آئے تھے۔ جب چار قیدی دیوار پھاند گئے تو شور و غل ہوا اور جیل کا محاصرہ کرلیا گیا لیکن چار قیدی نکل بھاگنے میں کامیاب ہوگئے۔

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں ایک میم پر پاگل پٹھان کا حملہ
پاگل پولیس کے زیر حراست ہے

دہلی ۷ فروری۔ کل تقریباً دن کے تین بجے ہونگے کہ چند انگریز مرد اور عورتیں جامع مسجد کو دیکھنے کے لئے آئے۔ دروازہ پر جیسا کہ قاعدہ ہے ان کے جوتوں پر موزے پہنائے گئے۔ مناسب کہ ابھی یہ عورتیں صحن مسجد میں پہنچی تھیں کہ ان پر ایک پاگل پٹھان نے حملہ کرنا چاہا، یا حملہ کردیا اس پر انہوں نے غل و شور مچا دیا۔ پیچھے سے انگریزوں نے دوڑ کر اسکو پکڑ لیا اور پولیس کو اطلاع دی گئی پولیس نے آکر اس پاگل کو اپنی حراست میں لے لیا ابھی تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ اس پاگل پٹھان کے ورثا بھی آگئے۔ جنہوں نے پولیس کے سامنے بیان کیا کہ یہ پاگل ہے ہم اس کی رات دن حفاظت کرتے ہیں اور اس کے ہاتھوں میں زنجیر ڈالکر اس میں تالا بھی ڈالے رکھتے ہیں تاکہ یہ کسی پر حملہ نہ کرسکے۔ چونکہ اسوقت اس کی حالت نسبتاً اور دنوں سے بہتر تھی اسوجہ سے اسوقت ہم اس سے علیحدہ ہوگئے تھے۔ اس پر پولیس نے ان سے کہا کہ اچھا وہ زنجیر اور تالا کہاں ہے اس کے ہاتھ میں لگا کر دکھاؤ چنانچہ اس پاگل کے ورثا نے اسی وقت اس کے دونوں ہاتھوں ہتھکڑی کی مانند زنجیر لگا کر انکو دکھادی۔ اس وقت یہ پاگل پٹھان پولیس کی زیر حراست ہے مفصل حالات آئندہ۔

(نامہ نگار خصوصی)

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس
نہایت اہم امور پر غور کیا جائے گا

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ ۲-۳ مارچ ۱۹۲۷ء مطابق ۲۶-۲۷ شعبان ۱۳۴۵ھ یوم چہار شنبہ و پنجشنبہ صبح ۱۰ بجے جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خاں صاحب کے مکان پر منعقد ہوگا۔ جلسہ کی اہمیت اور موقع کی نزاکت کا لحاظ رکھتے ہوئے امید ہے کہ ارکان مجلس ضرور شریک ہونگے، اور کم از کم دو یوم پیشتر اپنی تشریف آوری سے مطلع فرمادیں گے تاکہ قیام و طعام کے انتظام میں آسانی ہو۔

جو صاحب اپنے طور پر قیام و طعام کا انتظام فرمائیں وہ بھی مجھے مطلع فرمادیں۔

غور طلب امور

(۱) وفد حجاز کی رپورٹ

(۲) پشاور کانفرنس اور انتخاب صدارت

(۳) تبلیغی مدارس

(۴) جمعیۃ کی مالی حالت

(۵) چین اور ہندوستانی فوجیں

(۶) حجاج بیت اللہ اور کامران کا قرنطینہ

(۷) دیگر امور جو جناب صدر کی اجازت سے پیش کئے جائیں۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

فسادات بقر عید کا مقدمہ
۱۵ ملزم چھوڑ دیئے گئے

دہلی ۷ فروری۔ گذشتہ عید پر فساد اور بلوہ کرنے کے الزام میں ۳۷ ہندوؤں پر مقدمات چل رہے تھے۔ مسٹر ای ایس لونس مجسٹریٹ نے ان میں سے آج ۱۵ ملزمین کو رہا کردیا ہے باقی ۲۲ ملزمین کے خلاف مقدمات کی سماعت ہو رہی ہے۔

دہلی میں عبدالرشید کی آمد

اخبار "ہندوستان ٹائمس" (دہلی) لکھتا ہے کہ عبدالرشید جو آجکل لاہور کے امراض دماغی کے شفاخانہ میں ہے عنقریب دہلی لایا جائے گا۔

مجلس خلافت پشاور
اور
جمعیۃ علماء ہند

صوبہ سرحد جہاں تعداد کے اعتبار سے فی صدی پچانوے مسلمان کہے جاتے ہیں اپنی مردم شماری کے اعتبار سے ہندوستان کا ایک ممتاز صوبہ ہے۔ لیکن باوجود اس کثرت کے یہاں کے مسلمانوں کی اخلاقی حالت بہت خراب ہے۔ علانیہ فسق و فجور تو اس حکومت کے برکات میں سے ہیں اس کی تو شکایت ہی کیا۔ اس فاسقانہ اعمال کی کثرت بسا اوقات سخت خونریزی کا سبب ہوتی ہے رنڈیوں کے چکلے اور شراب کی دکانیں بالکل آزاد ہیں۔ اس آزادی کی بدولت اس صوبہ کے مسلمان تباہ ہو رہے ہیں۔

جب زنا اور شراب کی کثرت ہوگی تو اس کے ساتھ قتل و فساد بھی لازمی ہے۔ زنا اور شراب کو جائز رکھنے والی گورنمنٹ قتل کو نہایت سختی سے روکنے کی کوشش کرتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر مہینہ اس صوبہ کے سینکڑوں نوجوان پھانسیوں پر لٹکائے جاتے ہیں ہزاروں کو کالے پانی اور حبس دوام کی سزائیں ہوتی ہیں۔ اور دس پندرہ برس کے لئے جیل کی سزا تو یہاں معمولی بات ہے کوکین اور قمار خانے یہاں کے خوانین اور نواب صاحبان کو جسقدر تباہ کیا ہے۔ اس کے ذکر سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اس صوبہ کے بڑے بڑے خان اور سردار آج روٹیوں کو محتاج ہیں اگر کوئی خاندان فسق و فجور سے محفوظ ہے تو اس کی دولت خاندانی مقدمہ بازی میں تباہ ہو رہی ہے۔

شادی و غمی کی رسوم نے ایک بہت بڑے طبقہ کو فقیر کردیا ہے قارئین الجمعیۃ کو یہ سنکر تعجب ہوگا کہ اس صوبہ کے مسلمان لڑکیوں کو ورثہ نہیں دیتے اور رواج پر سختی سے پابند ہیں الا شرذمۃ قلیلہ بیٹی کو ترکہ میں سے دینا تو ان کے نزدیک ناجائز ہی ہے لطف یہ ہے کہ شادی کے وقت ایک خاص رقم لڑکی کا باپ اس کے خاوند سے وصول کرتا ہے۔ یہ رقم لڑکی کا باپ لینا جائز حق سمجھتا ہے مقامی علماء کی یہ حالت ہے کہ انکو باہمی جنگ و جدل اور تکفیر و تفسیق سے ہی فرصت نہیں۔ علماء کی اس جنگ سے گورنمنٹ بھی فائدہ اٹھاتی ہے۔ اور یہاں کے رؤسا اور زمیندار بھی علماء کو کھلونا بنا کر اپنا کام نکال لیتے ہیں۔ غرض یہاں کے مسلمانوں کا یہ مختصر سا خاکہ ہے۔ اس صوبہ کو اب تک گورنمنٹ نے ریفارم کی تعلیم نہیں دی ہے۔ جس کے باعث یہاں کے قوانین بہت سخت ہیں۔ اگرچہ انتظامی معاملات میں یہاں کی گورنمنٹ نہایت سخت ہے لیکن فسق و فجور کی آزادی میں ان تمام صوبوں سے زیادہ حاصل ہے۔ جہاں ریفارم پہنچ چکی ہے

تحریک خلافت کے زمانہ میں یہاں کی خلافت کمیٹی نے ان تمام منہیات پر اچھی طرح قابو حاصل کرلیا تھا۔ رضاکاران خلافت کی صورت دیکھتے ہی یہاں کی کنجریاں بھاگ جاتی تھیں ایک خوش عقیدہ بکری نے تو خلافت کمیٹی کی اس سخت گیری سے تنگ آکر بخاری شریف کا ختم پڑھوایا تھا۔ اور مجھے لکھتے ہوئے شرم آتی ہے کہ ہمارے حضرات علماء بخاری شریف کا ختم پڑھکر شریعت بیچتے تھے۔ اس کے بعد دعا ہوتی تھی کہ ان خلافت والوں کے فتنے سے یا اللہ محفوظ رکھ۔ اس ایک ہی واقعہ سے یہاں کی اخلاقی حالت کا پتہ لگ سکتا ہے۔ ہجرت کے زمانہ میں یہاں کی خلافت کمیٹی نے جس مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض کو انجام دیا ہے اس سے تمام ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے۔ خلافت کمیٹی کے اس اقتدار کو گورنمنٹ نے جس بیدردی سے کچلا ہے وہ ایک داستان مصیبت ہے جسکو میں اس مختصر مضمون میں دہرانا نہیں چاہتا۔ جملہ عمائدین خلافت کے ساتھ یہاں کی گورنمنٹ نے جو جابرانہ اور غیر منصفانہ سلوک کیا ہے اس کی نظیر کسی دوسرے صوبہ میں ملنی مشکل ہے۔ پرنس کے مکمل بائیکاٹ کا انتقام جس وحشیانہ طریقہ سے لیا گیا ہے۔ اس کی حقیقت سے وہی لوگ واقف ہوسکتے ہیں جنہوں نے تین سال تک اپنی زندگی کے دن رات چکی اور پھانسی کی کوٹھریوں میں گذارے ہیں۔ بہرحال وہ ایک دور تھا جو ظالم اور مظلوم پر گذر چکا۔ مظلوم اپنے فرض سے سبکدوش ہوچکا ہے لیکن ظالم قدرت کے کسی آخری حکم کا منتظر ہے۔ وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

اس صوبہ کے مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت کو دیکھتے ہوئے یہاں کی خلافت کمیٹی اور دیگر عمائدین کا عرصہ سے خیال تھا کہ یہاں جمعیۃ علماء ہند کی ایک کانفرنس مدعو کیجائے اور علماء کے مواعظ حسنہ اور پند و نصائح سے یہاں کے لوگوں کی اصلاح کیجائے کوئی اجتماعیت ہندوستان میں علماء کی ایسی نہیں ہے جس میں ہر طبقہ کے علماء شریک ہوں۔ اگرچہ یہاں فرداً فرداً علماء تشریف لاتے ہیں۔ لیکن چونکہ وہ کسی خاص فرقہ اور گروہ سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے دوسرے خیال کے مسلمان ان کے وعظ سے فائدہ نہیں اٹھاتے لیکن بحمد اللہ جمعیۃ علماء ہند ایک ایسی جماعت ہے کہ اس میں کم و بیش ہر خیال اور ہر طبقہ کے علماء شریک ہیں۔

صوبہ سرحد کے مسلمان برے یا بھلے جو کچھ بھی ہیں علماء سے خاص طور پر مانوس ہیں۔ خواہ کتنے ہی گنہگار ہوں۔ لیکن علماء اور صوفیا کا خاص طور پر احترام کرتے ہیں۔ اس لئے یہی مناسب خیال کیا گیا کہ جمعیۃ علماء ہند کو دعوت دیجائے۔ چنانچہ گذشتہ سال صوبہ سرحد کیجانب سے جمعیۃ علماء ہند کو دعوت دی گئی لیکن کلکتہ کی دعوت منظور ہوچکی تھی اس لئے جمعیۃ مرکزیہ نے ۱۹۲۷ء کے لئے صوبہ سرحد کی دعوت منظور کرلی۔ اس صوبہ میں اتنی بڑی کانفرنس کا انعقاد پہلا موقع ہے اس لئے ہم لوگ بدون مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی کے کوئی انتظام نہیں کرسکتے۔

گذشتہ عید میلاد کے موقع پر جب مولانا موصوف پشاور تشریف لائے۔ تو یہاں کی خلافت کمیٹی نے مولانا سے نہایت مودبانہ درخواست کی اور مولانا نے ہم لوگوں کو اطمینان دلایا کہ وہ ہر قسم کی رہنمائی کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ اول جنوری میں مولانا موصوف تشریف لائے۔ اور مولانا کی موجودگی میں۔ استقبالیہ کمیٹی قائم کی گئی۔ صوبہ کی مصالح اور یہاں کی خیر آمیز استعدادیت کو دیکھتے ہوئے نواب سر عبدالقیوم صاحب کو صدر استقبالیہ منتخب کیا گیا جس کو نواب صاحب ممدوح نے منظور فرمالیا ہے۔ اسی طرح جناب نوابزادہ دوست محمد خاں صاحب کی منظوری کے بعد ان کو نائب صدارت کا عہدہ تفویض کیا گیا۔ اور بھی بعض حضرات نائب صدر و سکرٹری وغیرہ منتخب کئے گئے جن کے اسمائے گرامی مسلم کلب ہال کے جلسہ میں پبلک کے سامنے پیش کئے گئے۔ اور اخبارات میں بھی اعلان کردیا گیا تھا۔ بحمد اللہ استقبالیہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کردیا ہے۔ عنقریب مولوی عطاء اللہ اور مولوی حبیب الرحمن صاحبان کی معیت میں ایک وفد بھی صوبہ کا دورہ کرنے والا ہے۔

اس مختصر کیفیت کے بعد ہر شخص نے سمجھ لیا ہوگا کہ جمعیۃ علماء ہند کی کانفرنس کا مقصد کیا ہے۔ اور یہاں کے مسلمانوں کو کس چیز کی ضرورت ہے اور خلافت کمیٹی پشاور کیا کرنا چاہتی ہے۔ اس وقت کوئی سیاسی مسئلہ پیش نہیں ہے۔ ہمارا صوبہ سیاسی مسائل کا محل ہے۔ بلکہ محض مسلمانوں کی عملی اصلاح مقصود ہے اور اس مذہبی مقصد کے لئے جمعیۃ علماء سے اور کوئی بہتر جماعت ملک میں موجود نہیں ہے۔ اس لئے اس کے ہی ارکان کو تکلیف دیگئی واقعات صرف اسقدر ہیں جو صاف صاف عرض کردئے گئے۔

ان واقعات کے ظاہر کرنے کی ضرورت محض اس لئے پیش آئی کہ ۲۹ جنوری کے ایک غیر معتبر روزنامہ میں (جو لاہور سے شائع ہوتا ہے) احمد بخش نامی ایک شخص کا مراسلہ شائع ہوا ہے۔ اس مراسلہ نویس نے جس غلط بیانی سے کام لیا ہے وہ بے نظیر ہے۔

(چونکہ ہمعصر ریاست کے مذکورہ بالا مراسلہ کے متعلق ہمیں احمد بخش صاحب کی تردید موصول ہوگئی ہے۔ اس لئے ہم جناب عبدالرحیم صاحب کے مراسلہ کا آخری حصہ قلم انداز کئے دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ جناب عبدالرحیم صاحب بھی اس تردید کے بعد ان کی طرف سے مطمئن ہوگئے ہوں گے۔ الجمعیۃ)

خاکسار عبدالرحیم (پشاور)

احمد بخش صاحب کی تردید

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی السلام علیکم۔

واضح رائے عالی ہو کہ بندہ کی ایک نہایت عاجزانہ گذارش ہے کہ یہ چند حروف اپنے اخبار الجمعیۃ کے کسی گوشہ یا حاشیہ میں تحریر فرمادیں۔ بندہ ایک روز اخبار ریاست کا مطالعہ کر رہا تھا کہ پڑھتے پڑھتے نظر سے ایک فرضی مضمون میرے نام کا لکھا ہوا گذرا۔ بندہ نے پڑھ کر ختم کردیا لیکن سخت حیرانی ہوئی کہ اے باری تعالے یہ جھوٹا اور فرضی مضمون کس شخص نے بنا کر میرے نام کا اخبار کو بھیجا حالات دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ ایک شخص نے جسکا اسم گرامی مولوی عبدالغفور ہے میرے نام سے شائع کرایا ہے یہ وہ شخص ہے جو کبھی اپنی تقریروں میں حضرت امام الاحرار فخر الہند مولانا ابوالکلام آزاد صاحب و حضرت فخر پنجاب مولانا ظفر علیخاں صاحب کو ایسے برے الفاظ سے یاد کرتا ہے جس کی کچھ حد نہیں اور اکثر وفد پشاور خلافت کمیٹی کے خلاف بھی ریاست کو فرضی مضمون بنا کر دیتا رہتا ہے۔ غالباً مضمون بالا بھی اسی نے دیا ہے۔ مجلس استقبالیہ کے خلاف اور ساتھ یہ بھی کہ جو ممبر استقبالیہ کے منتخب ہوگئے ہیں انکو بھی یعنی کہ مجلس استقبالیہ کا جنرل سکرٹری یہاں فضل الٰہی گرمواڑہ رئیس پشاور کو بنایا گیا تھا اور فرضی کارروائی سے سید آغا لال بادشاہ کو بنا دیا گیا۔ بغرض ہر ایک ممبر پر اعتراض کیا گیا ہے۔ پس ممبران مجلس استقبالیہ و مجلس خلافت پشاور سے میری یہ التجا ہے کہ میں نے کوئی بھی مضمون کبھی بھی اخبار ریاست کو نہیں دیا اور نہ میرے نام سے مجلس استقبالیہ پشاور و خلافت لکھوا اور جملہ ممبران استقبالیہ و خلافت کمیٹی پشاور کو واضح ہے کہ میرے خلاف آپ صاحبان کوئی مضمون کسی اخبار میں دیویں یا تو مجلس استقبالیہ یا جمعیۃ علماء ہند یا مجلس خلافت کو اگر کوئی شخص برے الفاظ سے یاد کرے تو اس پر اللہ تبارک تعالے کی لعنت سمجھتا ہوں بلکہ اسکو دشمن اسلام و بانی فساد و غدار قوم سمجھتا ہوں میرا بطرف سے بار بار خلافت کمیٹی و مجلس استقبالیہ کے کارپردازوں سے عرض ہے کہ میں نے اخبار ریاست کو کوئی مضمون ۲۹ جنوری ۱۹۲۷ء کو نہیں دیا ہے آپ صاحبان مجھ پر کسی قسم کی بدگمانی نہ کریں۔ میرا خیال تو یہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس پشاور میں ہونا باعث فخر اور کل سرحد کی خوش قسمتی ہے۔ خدا کرے کہ جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کو جو پشاور میں ہونیوالا ہے کامیابی نصیب ہو۔ آمین ثم آمین۔

تابعدار۔ احمد بخش حنفی النقشبندی
پشاور شہر علاقہ ڈبگری۔ بازار جہانگیر پورہ۔

بقیہ صفحہ اول

جمعیۃ علماء کا سالانہ جلسہ پشاور میں کیا جائے۔ لیکن کلکتہ کی دعوت منظور ہوچکی تھی اسلئے مسلمانان صوبہ سرحد کی دعوت شکریہ کے ساتھ ۱۹۲۷ء کے لئے کلکتہ میں مرکزی مجلس نے قبول کرلی۔ میں پشاور دو دفعہ گیا ہوں۔ اس حاضری کا مقصد اس سے زیادہ کچھ نہ تھا کہ اتنی بڑی کانفرنس ابتک آپکے صوبہ میں کبھی نہیں ہوئی اسلئے انتظامات پر کافی غور و [illegible] وہاں ...

(۲) خیر خواہ صاحب کا ارشاد ہے کہ میں نے خلافت فنڈ اور ہجرت فنڈ کا خوف دلا کر اخبار الجمعیۃ کے لئے پانچسو روپیہ کی امداد خلافت کمیٹی سے وصول کرلی۔ واقعہ صرف اسقدر ہے کہ حجاز کی واپسی پر میں نے دیکھا کہ دفتر کے ذمہ بہت زیادہ قرض ہوگیا ہے۔ تبلیغی مدارس کے مدرسین کی تنخواہیں دفتر کا کرایہ، پریس کا روپیہ غرض ایسی حالت تھی کہ اگر فوری توجہ نہ کیجاتی تو نہ صرف اخبار بند ہوجاتا بلکہ ناظم جمعیۃ بھی دیوانی جیل میں بیٹھے ہوتے چنانچہ میں نے فوراً اپنے احباب کو خطوط لکھے۔ اور ان کو مالی امداد پر متوجہ کیا۔ پشاور کے لوگ عید میلاد کے لئے بلا رہے تھے میں پشاور حاضر ہوا وہاں کی اپنے احباب سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا۔ سب حضرات کے مشورہ سے یہ طے ہوا کہ کوئی عام چندہ نہ کیا جائے کیونکہ آئندہ اجلاس کے چندہ پر اثر پڑیگا فی الحال پانچ سو روپیہ جمعیۃ علماء کو قرض دیدئے جائیں تاکہ اخبار الجمعیۃ اور تبلیغی مدارس محفوظ رہیں اور جب جمعیۃ کی مالی حالت بہتر ہوجائے تو یہ روپیہ وصول کرلیا جائے۔ چنانچہ اس ہی رائے پر عمل کیا گیا۔ اور پانچ سو روپیہ قرض دیدئے گئے۔ نہ اس میں کچھ خوف دلایا گیا اور نہ کوئی دھمکی دیگئی۔ بلکہ اس قسم کا قرضہ مرکزی خلافت کمیٹی کا بھی جمعیۃ علماء کے ذمہ ہے جو حجاز جاتے وقت لیا تھا۔ کوشش جاری ہے اور امید ہے کہ جلد از جلد یہ رقم قرضہ کی ادا ہوجائے گی۔

پھر مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ اندرونی سابقہ تعلقات یا رقم کونسی ہے جس پر خلافت کمیٹی کے ارکان کو مرعوب کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ علی گل خان اور حاجی عبدالرحیم وغیرہ صاحبان کو تو میں نے حساب کے معاملہ میں ایسا سخت پایا کہ ان کی اس سختی کی اپنی شکایات بھی کی ممکن ہے کہ خیر خواہ صاحب کو کوئی کمزوری معلوم ہو اور اسی کمزوری کی بنا پر مرعوب کرکے استقبالیہ کمیٹی کا کوئی عہدہ چھیننا چاہتے ہوں۔ بہرحال میں نے کوئی ناجائز دباؤ نہیں ڈالا اور میں اس قسم کی لغو کارروائی سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ البتہ پانچ سو روپیہ قرض لیکر جمعیۃ کو ضرور بچایا ہے جس کے ادا کرنے کی مجھے پوری فکر ہے۔

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آ گئے

ہم نے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد جلد خوشنما چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب دو بالا۔ گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں۔ چھپائی بیمثل ہے۔ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری۔ کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے۔ معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو با محاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد رو پہلی بیلوں سے آراستہ اس پر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے دو کر دیا ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں چھپا۔ جلد سنہرا کیا ہوا بڑھوں تک کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد ریشمی کی منڈھی ہوئی ہے۔ ایک روپیہ دس آنے ہدیہ ہے۔ ملنے کا پتہ

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی۔ دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

ملنے کا پتہ: جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے، کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ بیس برس کے عرصہ سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیلئے شربت اکسیر دائمی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید رقیق دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپن کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی۔ چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور۔ دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہٰذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجدیجئے۔

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

ایک باغ کے دو پھول

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

المشتہر حکیم محمد محبوب خان مالک دواخانہ نور دہلی

ہر قسم کی سبز چاء ملنے کا پتہ:۔

بشیر اسٹور پشاور

اخبار ہذا بیچنے کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جائے گی۔ درخواستیں بنام منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دوا یہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر انحصار اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے زعفران مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساریہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

بسلسلہ صفحہ چار

مسٹر سلیم کی جرح

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان محمد خادم علی تاجران پارچہ ناتھ نگر بھاگلپور

(۵) خیر خواہ صاحب نے اس مضمون میں میری دو تجویزوں کا

تفسیر مظہری

اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے۔ اس تفسیر نے ملک میں بیحد شہرت حاصل کر لی ہے۔ اس تفسیر کو مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے اور یہ بالکل درست ہے کہ علامۃ الدہر الشیخ الاجل قاضی حافظ محمد ثناء اللہ صاحب پانی پتی نور اللہ مرقدہ بڑے زبردست بزرگ تھے۔ آپکی تفسیر موسومہ تفسیر مظہری کا ہم پہلا پارہ مکمل اور دوسرا پارہ صرف نصف بہم پہنچا سکے ہیں۔ کیونکہ زبان عربی ہے۔ اسلئے اساتذہ مدارس عربیہ اور خصوصاً عربی مشتغلین کے لئے تو بیحد مفید ہے۔ اس قلیل موقع سے فائدہ اٹھایئے ورنہ چند نسخے ہی بہت وقت پر ملنا دشوار ہوگا۔ ہدیہ پارہ اول ۱۲ پارہ دوم نصف ۸ محصولڈاک علاوہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی نقلی دلائل سے قرآن پاک کا کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی بیشمار خوبیاں بیان کی گئی ہیں جنکو دیکھکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف ۸ علاوہ محصولڈاک

تاریخ القرآن

یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے۔ اور قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصولڈاک

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

عرصہ ہوا کہ ایک مترجم اور محشی دلائل الخیرات شریف شائع کی گئی تھی۔ اور اس کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کو پیش نظر رکھکر یہ کوشش کی تھی کہ دلائل الخیرات کی اس اشاعت میں امتیازات اس قسم کے ہوں جو پڑھنے والوں کے لئے زیادہ سہولت اور نئی دلچسپی اور مزید خیر و برکت کا ذریعہ ہوجائیں الحمد للہ کہ اس کوشش میں کامیابی ہوئی۔ اور مزید اہتمام اور سعی بلیغ سے جو دلائل الخیرات شائع کی گئی وہ بفضلہ اسقدر مقبول ہوئی کہ اب ایک عرصہ سے اس کا کوئی نسخہ کسی قیمت پر بھی میسر نہیں آتا۔ اسلئے اب وہ ہی نسخہ اسی اہتمام اور انہیں امتیازات کے ساتھ بلکہ اس سے بھی کچھ بہتر دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱۔ قلم نہایت موزوں، سواد خط بہت پاکیزہ، چھاپہ صاف اور روشن اور کاغذ سفید ...

قیمت حنائی کاغذ ۲۱۲ صفحات عہ سفید کاغذ ۲۱۲ صفحات عہ علاوہ محصولڈاک

اسلام اور آریہ سماج

یہ ایک معرکۃ الآرا کتاب ہے۔ جس میں اسلام کی حقانیت اور آریہ سماج کی باطل پرستی کا موازنہ کیا گیا ہے مسلمانوں اور آریہ سماجیوں میں جس قدر مسائل زیر بحث رہتے ہیں ان سب کو نہایت وضاحت کیساتھ مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ عبارت بہت آسان اور عام فہم ہے اس کتاب کو پڑھنے کے بعد ہر مسلمان مخالفین اسلام سے مناظرہ کر سکتا ہے اس کتاب کا تاریخی نام ... قیمت ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین

الفاروق

حضرت فاروق اعظم کے عہد حکومت کا تاریخی نقشہ جسے مولانا شبلی مرحوم کے حقیقت نگار قلم نے نہایت جامعیت اور تحقیقات کیساتھ کھینچا ہے۔ صرف اس ایک کتاب کا مطالعہ مسلمانوں کو یہ بتا سکتا ہے کہ خلفائے راشدین کا دور اپنے اندر کس قدر حیرت انگیز ترقیاں مضمر رکھتا تھا۔ ٹائیٹل خوشنما کاغذ کتابت طباعت ہر طرح دیدہ زیب قیمت صرف دو روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

فتاوی رشیدیہ

حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ یعنی فتاوی رشیدیہ کی مقبولیت اور فیض رسانی اظہر من الشمس ہے۔ تھوڑے عرصے میں متعدد بار طبع ہوا لیکن شائقین علوم دینیہ کی کثرت طلب کی وجہ سے بہت جلد نایاب ہوگیا۔ عرصہ سے لوگوں کی مشتاق نظریں اس کے مطالعہ سے محروم تھیں۔ اس بنا پر ایک رقم کثیر دیکر شیخ عزیز الدین صاحب سے حق اشاعت حاصل کیا گیا اور نہایت محنت اور عرقریزی سے پہلے اصل نسخہ کی تصحیح کرائی اور پھر پورے اہتمام کے ساتھ اس کو چھپوایا۔ امید ہے کہ ارباب بصیرت اس طبع جدید کو بہ نسبت سابقہ مطبوعہ نسخوں کے بہت بہتر اور بہت زیادہ صحیح پائیں گے۔ اور باوجود اس کے قیمت بھی کم رکھی گئی ہے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ حصہ اول صفحہ ۱۵۲ قیمت ۱۲ حصہ دوم صفحہ ۱۸۸ عہ حصہ سوم ۱۲ ... کامل اور روپیہ چار آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ر شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۴ر فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۱

شب برات یا لیلۃ القدر

(از مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل)

حٰمٓ ۚ والکتاب المبین ۚ انا انزلناہ فی لیلۃ مبٰرکۃ انا کنا منذرین ۚ فیھا یفرق کل امر حکیم ۚ امرا من عندنا انا کنا مرسلین ۚ رحمۃ من ربک انہ ھو السمیع العلیم (دخان ع ۱ پ ۲۵)

حٰم - اس واضح کتاب (قرآن) کی قسم ہے کہ ہم نے اسکو ایک برکت والی رات میں اتارا ہے - بیشک ہم ڈرانے والے اور آگاہ کرنے والے ہیں اس رات میں ہر ایک اہم معاملہ کا ہمارے ہی حکم سے فیصلہ ہوتا ہے ہمیں اس شب میں اپنی خاص رحمت بھیجتے ہیں - اسی شب میں جو کچھ ہونا ہوتا ہے ہم سنتے ہیں - اور جو حالات صادر ہوتے ہیں ان کو ہم جانتے ہیں -

(۱) فضیلت شعبان المعظم

شعبان المعظم قمری مہینوں میں سال کا آٹھواں مہینہ ہے - اس ماہ مبارک میں بڑی خیر و برکت کا نزول ہوتا ہے -

(۱) جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لوگ اس مہینہ کی برکتوں اور خوبیوں سے غافل ہیں - حالانکہ اسی مہینے میں لوگوں کے اعمال پیش ہوتے ہیں - میں یہی چاہتا ہوں کہ میرے اعمال اسوقت بارگاہ خداوندی میں پیش ہوں کہ میں روزے سے ہوں - فاحب ان لا یرفع عملی الا وانا صائم (بیہقی)

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کو اپنا مہینہ فرمایا ہے اور رمضان المبارک کو خدا کا مہینہ شعبان شہری ورمضان شہر اللہ (مسند الفردوس)

(۳) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان میں اکثر روزے رکھا کرتے تھے -

کان احب الشہور الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یصومہ شعبان ثم یصلہ برمضان (ابوداؤد)

رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے نزدیک روزہ رکھنے کے واسطے شعبان کا مہینہ زیادہ محبوب تھا آپ شعبان میں روزے رکھتے اور پھر اس کو رمضان سے ملا دیتے تھے -

(۴) بی بی ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برابر پے در پے دو مہینوں کے روزے رکھتے ہوئے بجز شعبان اور رمضان کے اور کسی ماہ میں نہیں دیکھا - (ترمذی شریف)

اس مقدس مہینے کی پندرھویں رات کو

(۲) شب برات

کہتے ہیں - اسی رات میں عمر و رزق، مالداری مفلسی - عزت ذلت، شادی غمی، موت و زندگی کے احکامات کا چٹھا مرتب ہوتا ہے - اسی رات میں اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کا نزول ہوتا ہے - یہ وہی مقدس رات ہے جس کی بابت اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ اس رات میں جو کچھ ہوتا ہے - اس کو ہم سنتے ہیں - جو حالات اس رات میں نافذ ہوتے ہیں وہ ہمارے علم سے جاری ہوتے ہیں - اسی رات میں سال بھر کے تمام اہم امور کا فیصلہ صادر ہوتا ہے فیھا یفرق کل امر حکیم

اسی رات میں قرآن شریف کو لوح محفوظ کی طرف نازل فرمایا گیا واما انزال القران فیھا فالمراد بہ انزالہ من اللہ تعالی الی اللوح المحفوظ لیکتب فیہ (البصائر)

حضرت عکرمہؓ اور ان کے ساتھ ایک جماعت شعبان کی پندرھویں رات یعنی شب برات کے بابرکت ہونے اور اس رات کے لیلۃ القدر ہونے کے قائل ہیں -

یہ وہی رات ہے کہ جس میں حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور حضرت عزرائیل ملک الموت کو اللہ تعالےٰ کی جانب سے قضا و قدر کے احکامات سپرد کئے جاتے ہیں - اور حکم دیا جاتا ہے کہ وہ سال کے آخر تک میرے بندوں پر انکو نافذ اور جاری کرتے رہیں -

اس رات کے باعث خیر و برکت ہونے کی بابت

بی بی عائشہ صدیقہؓ

فرماتی ہیں - کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے خطاب کر کے فرمایا

عائشہ! کیا تم جانتی ہو کہ آج کی رات (شب برات) میں کیا ہوتا ہے -؟

میں نے عرض کیا - قربان! یا رسول اللہ! آپ ہی ارشاد فرمائے آپ نے فرمایا سال بھر میں جسقدر انسان پیدا ہوں گے - یا جسقدر آدمی مریں گے - وہ سب اسی رات (شب برات) میں لکھے جاتے ہیں - اور اسی رات میں اعمال انسانی بارگاہ ایزدی میں پیش ہوتے ہیں - اور اسی رات میں بندوں کے لیے تمام سال کا رزق اتارا جاتا ہے - وفیھا ترفع اعمالھم وفیھا تنزل ارزاقھم (دعوات الکبیر)

(۳) نزول باری تعالیٰ

اسی رات کی بابت حضرت علی رضؓ فرماتے ہیں - کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو شب میں عبادت کرو - اور دن میں روزہ رکھا کرو - کیونکہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت و محبت اس رات میں سرشام سے آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے - یعنی رحمت کے لحاظ سے اپنے بندوں سے قریب ہوتا ہے - اور نہایت پیار و محبت سے کہتا ہے الا من مستغفر فاغفر لہ کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں -؟

الا من مسترزق فارزقہ کیا کوئی روزی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اسکو رزق دوں -؟

الا من مبتلی فاعافیہ کیا کوئی مصیبت زدہ ہے کہ میں اس کو صحت و عافیت دوں -

تمام رات اسی طرح باری تعالےٰ اپنے بندوں سے محبت و شفقت آمیز خطاب فرماتا ہے اور صبح تک اس کی رحمت کا فیضان برابر جاری رہتا ہے

غرض یہ کہ شعبان کی پندرھویں رات (شب برات) میں باری تعالےٰ آسمان دنیا پر جلوہ افروز ہو کر مشرک اور کینہ ور کے سوا تمام مخلوقات کی بخشش فرماتا ہے کیونکہ یہ رات مغفرت اور بخشش کی رات ہے -

حق تعالیٰ چار راتوں میں ہر قسم کے احسانات کا دروازہ کھول دیتا ہے - عید - بقر عید - نویں ذی الحجہ - اور شب برات -

حضرت امام شافعی فرماتے ہیں کہ پانچ راتوں میں بندے کی دعا مستجاب اور مقبول ہوتی ہے - شب جمعہ - شب عید الفطر - شب عید الضحیٰ - یکم رجب اور شب برات میں -

اسی رات میں حضرت عزرائیل ملک الموت کو ایک کتاب (یادداشت) دی جاتی ہے - اور حکم دیا جاتا ہے کہ اس صحیفے میں جن لوگوں کے نام درج ہیں - ان کی روحیں اس سال قبض کی جائیں - بندہ غافل موت سے بے خبر دنیا کے کاروبار میں مصروف رہتا ہے - درخت لگاتا نکاح کرتا - مکان بناتا ہے - حالانکہ اس سال اس کی موت کا فتویٰ صادر ہو چکا ہے - وان اسمہ قد نسخ فی الموتی (بصائر)

اسی رات کی بابت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(باقی صفحہ پر ملاحظہ کیجیے)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ - کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں - اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو کچھ انعام - اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملایم ہو جاتے ہیں یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مہاراجہ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے - اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس - ایک شیشی سوا روپیہ - تین شیشی ۳ - چھ شیشی چھ روپیہ - بارہ شیشی دس روپیہ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا - بد ہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا و تندرست کرتا ہے - بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے - قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۳ - بارہ شیشی معہ محصول محہ

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف و جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے - قیمت ۔ معہ محصول، رجسٹری مع محصول ۔

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزارہا اہل الرائے ڈاکٹر حکیم اس کا پاس ... دھند جالا خارش - سرخی - ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونے کے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے - قیمت ایک تولہ ... بارہ تولہ ... محصولڈاک ہر حالت میں

عروس زندگی

علمی - ادبی - اخلاقی - طبی - ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ عمدہ سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ - فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری نیتری بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ملفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس - اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں - قیمت فی بکس تین روپیہ (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

مفت! مفت!! مفت!!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے - ۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے - چھوٹی شیشی کی قیمت ۔ بڑی شیشی کی قیمت ۔ برص سفید بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں - مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں -

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے - روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے - قیمت ایک پیکٹ کا ۴ر ڈاک محصول چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں - ڈاک محصول نہیں لیا جاتا -

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے - بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (لعہ) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر - بچوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون درسگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۵۲ اہرسین روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

چار نکاح کیجیے

(رجسٹرڈ) مرقوم ...

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گزارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہو گی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح غوگو تصور نہ کریں گے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کریں گے -

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کمی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے - غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض خطرناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں - اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف ان اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ر - جواب طلب امور کیلئے ار کا ٹکٹ بھیجیے

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے - پی ایچ ڈی بیرسٹر ایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے - بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے - کتابت چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ ... قیمت بجائے ساڑھے تین روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۳۱ اپریل ۱۹۲۷ء تک مقرر کی گئی ہے - بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے -

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حرف سے لکھا ہوا ہے - اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۳۲ پونڈ وزن کا ہے -

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے - اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے جو کثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے - کھانے کو ہضم کرتا ہے - بھوک بڑھاتا ہے - ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے - خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں - ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے - قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۴)

جنگ کی مصلحت

جنگ کی اسی مصلحت و ضرورت کو خدائے حکیم و خبیر نے اپنے حکیمانہ ارشاد میں ظاہر فرمایا ہے کہ:۔

ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لھدمت صوامع وبیع وصلوات ومساجد یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا — اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا تو صومعے اور گرجے اور عبادت خانے اور مسجدیں جنمیں اللہ کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے، مسمار کر دئے جاتے۔

(۲۲:۶)

اس آیت مبارکہ میں صرف مسلمانوں کی مسجدوں ہی کا ذکر نہیں فرمایا۔ بلکہ تین اور چیزوں کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ یعنی صوامع، بیع اور صلوات۔ صوامع سے مراد عیسائیوں کے راہب خانے، مجوسیوں کے معابد اور صابیوں کے عبادت خانے ہیں۔ اور بیع کے لفظ میں عیسائیوں کے گرجا اور یہودیوں کے کنائس دونوں داخل ہیں۔ یہ دو جامع الفاظ استعمال کرنے کے بعد پھر صلوات کا ایک اور وسیع لفظ استعمال کیا جس کا اطلاق ہر موضع عبادت الٰہی پر ہوتا ہے۔ اور ان سب کے آخر میں مساجد کا ذکر کیا ہے۔ اس سے یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ اگر اللہ عادل انسانوں کے ذریعہ ظالم انسانوں کو دفع نہ کرتا رہتا تو اتنا فساد ہوتا کہ عبادت گاہیں تک برباد ہو جاتیں۔ جنکیں جنگ سے ضرر کا کسی کو بھی اندیشہ نہیں ہو سکتا۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی بتلا دیا کہ فساد کی سب سے زیادہ مکروہ صورت یہ ہے کہ ایک قوم عداوت کی راہ سے دوسری قوم کے معبدوں تک کو برباد کرے۔ اور پھر نہایت بلیغ انداز میں اس منشا کا بھی اظہار کر دیا کہ جب کوئی قوم ایسا فساد برپا کرتی ہے تو ہم دوسری قوم کے ذریعہ اس کی شرارت کا استیصال کر دینا ضروری سمجھتے ہیں۔

جنگ کی اسی مصلحت کو دوسری جگہ جالوت کی سرکشی۔ اور حضرت داؤد کے ہاتھ سے اسکے مارے جانے کا ذکر کرتے ہوئے یوں بیان فرمایا ہے کہ:

ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض لفسدت الارض ولکن اللہ ذو فضل علی العلمین — اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ دفع نہ کرتا تو زمین فساد سے بھر جاتی مگر اللہ تو دنیا پر بڑا فضل کرتا ہے۔

(۲: ۳۳)

ایک اور جگہ قوموں کی باہمی عداوت و دشمنی کا ذکر کرکے اس طرح ارشاد ہوتا ہے کہ:۔

کلما اوقدوا نارا للحرب اطفاھا اللہ ویسعون فی الارض فسادا۔ واللہ لا یحب المفسدین — یہ لوگ جب کبھی جنگ خونریزی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسکو بجھا دیتا ہے یہ لوگ زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۵: ۹)

جہاد فی سبیل اللہ

یہی فساد و بدامنی، اور طمع و ہوس، بغض و عداوت۔ تعصب و تنگ نظری کی جنگ ہے جس کی آگ کو فرو کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کو تلوار اٹھانے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

اذن للذین یقاتلون بانھم ظلموا، وان اللہ علی نصرھم لقدیر الذین اخرجوا من دیارھم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ — جن لوگوں سے جنگ کی جاتی ہے انہیں لڑنے کی اجازت دیجاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم ہوا ہے اور اللہ ان کی مدد پر یقیناً قدرت رکھتا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے بے قصور نکالے گئے ہیں ان کا قصور صرف یہ تھا کہ یہ اللہ کو اپنا پروردگار کہتے تھے

(۲۲:۶)

یہ اسلام میں پہلی آیت ہے جو قتال کے بارے میں اتری ہے اور اس میں جن لوگوں کے خلاف جنگ کا حکم دیا گیا ہے ان کا قصور یہ نہیں بتایا کہ ان کے پاس ایک زرخیز ملک ہے، یا وہ تجارت کی ایک بڑی منڈی کے مالک ہیں، یا وہ ایک دوسرے مذہب کی پیروی کرتے ہیں۔ بلکہ ان کا جرم صاف طور پر یہ بتایا گیا ہے کہ وہ ظلم کرتے ہیں، لوگوں کو بے قصور ان کے گھروں سے نکالتے ہیں۔ اور وہ اتنے متعصب ہیں کہ محض اللہ کو پروردگار کہنے پر تکلیفیں پہنچاتے ہیں اور مصیبتیں توڑتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے خلاف صرف اپنی مدافعت ہی میں جنگ کا حکم نہیں دیا گیا۔ بلکہ دوسرے مظلوموں کی اعانت و حمایت کا بھی حکم دیا گیا ہے اور تاکید کی گئی ہے کہ کمزور و بے بس لوگوں کو ظالموں کے پنجہ سے چھڑاؤ۔

وما لکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ والمستضعفین من الرجال والنساء والولدان الذین یقولون ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا واجعل لنا من لدنک ولیا واجعل لنا من لدنک نصیرا — تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ان کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو کہتے ہیں کہ اے خدا ہمیں اس بستی سے نکال ۔۔۔۔۔۔ جہاں کے لوگ بڑے ظالم و جفاکار ہیں۔ اور ہمارے لئے خاص اپنی طرف سے ایک محافظ و مددگار مقرر فرما۔

(۴: ۱۰)

اس جنگ کو جو ظالموں اور مفسدوں کے مقابلہ پر کمزوروں بے لبسوں اور مظلوموں کی اعانت کیلئے کی جائے اللہ نے خاص راہ خدا کی جنگ قرار دیا ہے۔ جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ یہ جنگ بندوں کے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے ہے۔ اور بندوں کی اغراض کے لئے نہیں۔ بلکہ خاص خدا کی خوشنودی کے لئے لڑی جاتی ہے۔ اس جنگ کو اسوقت تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک خدا کے بیگناہ بندوں پر نفسانی اغراض کے لئے دست درازی اور جبر و ظلم کرنے کا سلسلہ بند نہ ہو جائے۔ جیساکہ فرمایا قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ۔ ان سے لڑے جاؤ یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے۔ اور حتی تضع الحرب اوزارھا۔ یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار ڈالدے۔ اور فساد کا نام و نشان اس طرح مٹ جائے کہ اس کے مقابلہ پر جنگ کی ضرورت ہی باقی نہ رہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا ہے کہ اس جنگ کو خونریزی سمجھ کر چھوڑ دینے یا اس میں جان و مال کا نقصان دیکھکر تامل کرنے کا نتیجہ کسقدر خراب ہے۔

الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر — اگر تم ایسا نہ کروگے تو زمین میں فتنہ ہوگا اور بڑا فساد برپا ہوگا۔

(۸: ۱۰)

حق و باطل کی حدبندی

اس طرح خدا نے حمایت حق کی جنگ کی مصلحت و ضرورت ظاہر کرنے اور تاکید فرمانے ہی پر قناعت نہیں کی۔ بلکہ یہ تصریح بھی فرما دی ہے کہ:۔

الذین آمنوا یقاتلون فی سبیل اللہ والذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطاغوت فقاتلوا اولیاء الشیطان ان کید الشیطان کان ضعیفا — جو لوگ ایماندار ہیں وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ ظلم و سرکشی کی خاطر لڑتے ہیں پس شیطان کے دوستوں سے لڑو کہ شیطان کی جنگ کا پہلو کمزور ہے۔

(۴: ۱۰)

یہ ایک قول فیصل ہے جس میں حق و باطل کے درمیان پوری حدبندی کر دی گئی ہے۔ جو لوگ ظلم و سرکشی کی راہ سے جنگ کریں وہ شیطان کے دوست ہیں۔ اور جو ظلم نہیں بلکہ ظلم کو مٹانے کے لئے جنگ کریں وہ راہ خدا کے مجاہد ہیں۔ ہر وہ جنگ جس کا مقصد حق و انصاف کے خلاف بندگان خدا کو تکلیف دینا ہو۔ جس کا مقصد حقداروں کو بے حق کرنا اور انہیں ان کی جائز ملکیتوں سے بیدخل کرنا ہو جس کا مقصد مال و دولت حاصل کرنا اور اللہ کے آزاد بندوں کو غلام بنانا ہو جس کا مقصد اللہ کا نام لینے والے لوگوں کو بے قصور ستانا اور مٹانا ہو وہ سبیل طاغوت کی جنگ ہے۔ اسے خدا سے کچھ واسطہ نہیں اور ایسی جنگ کرنا ایمانداروں کا کام نہیں ہے۔ البتہ جو لوگ ایسے ظالموں کے مقابلہ میں مظلوموں کی حمایت و مدافعت کرتے ہیں جو دنیا سے ظلم و طغیان کو مٹا کر عدل و انصاف قائم کرنا چاہتے ہیں۔ جو بدکاری کا استیصال کرکے نیکوکاری کو پھیلانا چاہتے ہیں۔ جو سرکشوں اور فسادیوں کی بیخ کاٹ کر بندگان خدا کو امن و اطمینان سے زندگی بسر کرنے۔ اور انسانیت کے اعلیٰ نصب العین کی طرف ترقی کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ ان کی جنگ راہ خدا کی جنگ ہے، وہ مظلوموں کی کیا مدد کرتے ہیں گویا خود خدا کی مدد کرتے ہیں، اور اللہ کی نصرت کا وعدہ انہی کے لئے ہے۔

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

یہی وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے جس کی فضیلت سے قرآن کے صفحے بھرے پڑے ہیں جس کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔

یا ایھا الذین آمنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم؟ تؤمنون باللہ و تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون — اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے؟ وہ تجارت یہ ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہترین کام ہے۔ اگر تم علم رکھتے ہو۔

(۶۱: ۲)

جس کے لڑنے والوں کی تعریف میں فرمایا کہ:۔

ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفا کانھم بنیان مرصوص — اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اسکی راہ میں اس طرح صف باندھے ہوئے جم کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

(۶۱: ۱)

جس کی بلندی و عظمت کی گواہی اس شان سے دی ہے کہ:۔

اجعلتم سقایۃ الحاج وعمارۃ المسجد الحرام کمن آمن باللہ والیوم الآخر وجاھد فی سبیل اللہ لا یستوون عند اللہ واللہ لا یھدی القوم الظلمین۔ الذین آمنوا وھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ باموالھم وانفسھم اعظم درجۃ عند اللہ واولئک ھم الفائزون — کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو ان لوگوں کے کام کے برابر ٹھیرایا ہے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں لڑے؟ اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے جنہوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑے ان کا درجہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا ہے۔ اور یہی لوگ ہیں جو حقیقت میں کامیاب ہیں۔

(۹: ۳)

پھر یہی وہ حق پرستی کی جنگ ہے۔ جس میں ایک رات کا جاگنا ہزار راتیں جاگ کر عبادت کرنے سے بڑھکر ہے۔ جس کے میدان میں جم کر کھڑے ہونا گھر بیٹھ کر ۶۰ برس تک نمازیں پڑھتے رہنے سے افضل بتایا گیا ہے جس میں جاگنے والی آنکھ پر دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے جس کی راہ میں غبار آلود ہونے والے قدموں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ کبھی آتش دوزخ کی طرف نہ گھسیٹے جائیں گے۔ اور اس کے ساتھ ہی ان لوگوں کو جو اس سے بچکر گھر بیٹھ جائیں اور اس کی پکار سنکر کسمسانے لگیں ایسے غضبناک لہجہ میں تنبیہ کی گئی ہے کہ:۔

قل ان کان آباؤکم وابناؤکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموال اقترفتموھا وتجارۃ تخشون کسادھا ومسکن ترضونھا احب الیکم من اللہ ورسولہ وجھاد فی سبیلہ فتربصوا حتی یاتی اللہ بامرہ واللہ لا یھدی القوم الفاسقین — ان سے کہدو اگر تمہیں اپنے باپ، بیٹے، بھائی، بیویاں، رشتہ دار، اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے مندے پڑجانے کا تمہیں ڈر لگا ہوا ہے اور وہ گھربار جنہیں تم پسند کرتے ہو۔ تمہیں اللہ اور اسکے رسول اور اسکی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں تو بیٹھے انتظار کرتے رہو۔ یہاں تک کہ خدا اپنا کام پورا کرے۔ یقین رکھو کہ اللہ فاسقوں کو کبھی ہدایت نہیں بخشتا۔

(۹: ۳)

(باقی)

انصاف کا خون

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ عدالت میں زیر تجویز ہے انہوں نے الزام قتل سے برات کا اظہار کیا ہے اور کسی باضابطہ عدالتی تحقیقات سے ابھی تک یہ بات ثابت نہیں ہوئی ہے کہ سوامی شردہانند کے اصلی قاتل وہی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی جانب سے خرابی دماغ کا عذر پیش کیا گیا ہے جس کو ابھی تحقیقات نے غلط ثابت نہیں کیا ہے۔ مگر باوجود اس کے ہم دیکھتے ہیں کہ عبدالرشید کے نام سے ہندو اخبارات میں مسلسل پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ بعض اخبارات مقدمہ کے امور غیر متعلق یا مشتبہ کے متعلق بلا تکلف اپنے فیصلے صادر کر رہے ہیں۔ ۸ فروری کے "تیج" نے پہلے صفحہ پر جامع مسجد کے واقعہ کو اس سرخی کے ساتھ شائع کیا گیا ہے کہ "گرفتاری کے بعد خلافت اور پٹھان یعنی عبدالرشید کی طرح پاگل بن گیا" جس کے صاف معنی یہ ہیں کہ عدالت مجاز کے فیصلہ کرنے سے پہلے تیج کی عدالت نے صفائی کے ایک اہم عذر کا فیصلہ صادر کر دیا۔ علاوہ ازیں "تیج" کے ۔۔۔۔۔ شہید نمبر میں جو ۳۱ جنوری کو شائع ہوا ہے۔ پہلے صفحہ پر واقعہ قتل کے منظر کی ایک فرضی تصویر بنائی گئی ہے جس میں ایک شخص پیچھے گرا ہوا ہے۔ اور اس کے پیچھے "عبدالرشید" لکھا ہوا ہے۔ دوسرا شخص اس کو دبائے ہوئے ہے اور اس پر "دھرم پال" لکھا ہوا ہے۔ ایک شخص کو پلنگ پر پڑا ہوا دکھایا ہے اور اس پر "سوامی جی" لکھا ہوا ہے۔ اور ایک شخص کو زمین پر پڑا ہوا دکھایا ہے اور اس پر "دھرم سنگھ" لکھا ہے۔ ایک دوسرے کارٹون میں ایک شخص کو دکھایا گیا ہے کہ وہ خواب سے چونکتا ہے تو ہر طرف شردہانند ہی شردہانند دیکھتا ہے۔ اس کارٹون کے نیچے یہ فقرہ لکھا ہے "عبدالرشید خواب سے چونک کر) ہیں یہ کیا؟ ۔۔۔۔ میں تو نے قتل کر چکا تھا مگر ۔۔۔۔ تو تو ۔۔۔۔ ہر طرف نظر آتا ہے" پندرہویں اور سولہویں صفحات پر دو ڈرامے درج کئے گئے ہیں جن کے اشخاص عبدالرشید، شردہانند، دھرم پال اور دھرم سنگھ ہیں اور ان دونوں میں نہ صرف عبدالرشید کو قاتل دکھایا گیا ہے بلکہ اسکے محرک خیالات بھی ڈرامانویسوں نے اپنی طرف سے لکھدئے ہیں۔

یہ کارٹون، اور ڈرامے اور مضامین جب مسلسل پبلک میں شائع ہوں تو کوئی امید نہیں کی جاسکتی کہ عدالت کی رائے انکے اثر سے محفوظ رہے گی۔ اور وہ بغیر کسی بیرونی اثر کے صحیح انصاف کر سکے گی۔ جب عام طور پر پبلک کی رائے اس مسلسل پروپیگنڈے سے اس حد تک متاثر ہو چکی ہے کہ بڑے بڑے تعلیم یافتہ۔ قانون دان اور سمجھدار آدمی اپنی تحریرات میں عبدالرشید پر قتل کا فتویٰ صادر کر رہے ہیں تو کچھ بعید نہیں ہے کہ اسیسر صاحبان اور خود عدالت کے دماغ پر بھی کسی نہ کسی حد تک ملزم کے خلاف اثرات قائم ہو جائیں پس اگر یہ مقدمہ کی کارروائی اس لئے کی جارہی ہے کہ انصاف کیا جائے تو اس پروپیگنڈا کو سختی کے ساتھ روک دینا چاہیئے۔ جس کی موجودگی میں ہرگز انصاف نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر پہلے سے یہ فیصلہ کیا جا چکا ہے کہ ہندوؤں کو مطمئن کرنے کے لئے ایک مسلمان کو پھانسی پر چڑھا دیا جائے تو پھر اس عدالتی تحقیقات کی بھی ضرورت نہیں ہے یہ کام اس تماشے کے بغیر بھی کیا جا سکتا ہے۔

وزارت بنگال کا سبق

بنگال میں وزارت کے مسئلہ پر جو ہنگامہ برپا ہے اس سے مسلمانان بنگال کی قومی حمیت اور زندگی کا امید افزا ثبوت ملتا ہے عظیم الشان جلسوں کا انعقاد۔ طالب علموں کے مظاہرے پردہ نشین خواتین کے جلسے اس امر کا پتہ دے رہے ہیں کہ بنگال کے مسلمانوں میں بھی اپنے حقوق کا احساس ہو گیا ہے اور اب وہ آسانی سے انہیں پامال ہوتے نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہاں کے قومی رہنماؤں کے باہمی تنافس کا بھی ایسا افسوسناک منظر ہمارے سامنے آتا ہے جسے دیکھکر ہرگز مسرت نہیں ہو سکتی سچ یہ ہے کہ مسلمانوں کو وزارت کے معاملہ میں جو کچھ ذلت نصیب ہوئی ہے اس کی ذمہ داری بڑی حد تک انہی لوگوں پر ہے جو کونسل میں مسلمانوں کے نمائندے بنکر گئے ہیں مگر اسلامی مفاد کی خدمت کی بجائے اپنی باہمی شخصی نزاعات میں منہمک ہیں۔ لارڈ لٹن کی کمزوری اور ہندو لیڈروں کی تنگ نظری سے شکایت بالکل فضول ہے۔ اگر یہ مسلمان نمائندے آپس میں نہ لڑتے اور تفرقہ کی بیماری میں مبتلا ہو کر اپنا ہوا نہ بگاڑ لیتے تو کسی لارڈ کی کمزوری اور کسی لیڈر کی تنگ نظری ان کے حقوق کو پامال نہیں کر سکتی تھی جس کونسل میں غیر سوراجی ہندو ارکان کی تعداد صرف ۱۶ ہو اور ان کے مقابلہ میں غیر سوراجی مسلمانوں کو ۳۰ نشستیں حاصل ہوں اس میں مسلمانوں کی اپنی بدبختی کے سوا اور کوئی چیز انہیں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ۱۶ نمائندوں میں خواہ وہ کتنے ہی متعصب، تنگ نظر، زہریلے ہوں، ہرگز یہ قوت نہیں ہے کہ وہ ۳۰ نمائندوں کو دبا دیں، کوئی گورنر بھی انتخاب میں یہ جرأت ہو سکتی ہے کہ وہ ۳۰ کے مقابلہ میں ۱۶ کی تائید کو زیادہ وقیع سمجھے۔ مگر جب اس اکثریت نے خود ہی آپس میں تقسیم ہو کر اپنے تئیں اقلیت بنا لیا ہو تو اس کا کیا علاج ہو سکتا ہے ہندوؤں کے ۱۶ ممبر اور جماعتی اتفاق کے ساتھ ہیں۔ اور مسلمانوں کے ۳۰ ممبر ۴ جماعتوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ ۸ ممبر سر عبدالرحیم کی جماعت میں ہیں، ۱۱ رکن غزنوی صاحب کے ساتھ ہیں، ۸ رکن سہروردی صاحب کی جماعت میں شریک ہیں اور ۳ "وسیع المشرب" ہیں۔ کسی کو رنج ہے کہ فلاں شخص نے میری صدارت کی مخالفت کی کسی کو یہ رنج ہے کہ فلاں شخص نے الکشن میں میرے خلاف کام کیا۔ کوئی بزرگ وزارت کیلئے ہر قسم کی قربانیاں کرنے پر آمادہ ہیں اور کوئی کسی اور خبط میں مبتلا ایسی حالت میں اگر ۱۶ اتحاد نے ۳۰ کے تفرقہ و انتشار کو شکست دیدی تو یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے۔ بلکہ عین سنت الٰہی کے مطابق ہے اور قدرت اس قوم کو ہمیشہ اسی طرح ذلیل و خوار کرتی رہی ہے جو نفس کی بندگی میں مبتلا ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے۔

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

یہ انگریز لوگ دنیا کا ہر کام اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے کرتے ہیں۔ مثلاً وائسرائے ہر ایڈریس کا جواب اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے دیتا ہے، ہر گورنر ڈالی کا شکریہ اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے ادا کرتا ہے لیکن اپنے ہاں ایسا کرنا اگر معیوب نہ ہوتا تو آج ہم بھی اپنی اور اپنی ادن کی طرف سے زمیندار کے انکاری و حوادث ایڈیٹر برادر عزیز مولوی سالک کا شکریہ ادا کرتے جنہوں نے ۳۰ نومبر کے زمیندار میں ہمارا ایک ایسا ہی خط شائع کر دیا جس میں ہم نے "اپنے خانہ آبادی" والے معاملہ کی اطلاع دی تھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جناب تمام ہندوستان میں شہرت ہوگئی کہ ملا صاحب قبلہ ایسا کرنے والے ہیں۔

آپ ہی بتلایئے کہ دنیا میں صرف قادیان ہی تو ایک نہیں ہیں آخر ہمارے بھی کچھ مرید ہوں گے۔ اور صاحب ہوں گے کیا معنی خامے موجود ہیں۔ پھر بتلایئے کہ ان لوگوں میں ہمارے متعلق اس اطلاع سے کیا ہنگامہ برپا ہوا ہوگا جو ۲۶ جنوری کے "الجمعیۃ" میں "نکات و لطائف" کے ایڈیٹر صاحب نے زمیندار کے حوالے ہمارے اس خانگی معاملہ کے متعلق شائع کردی۔ اور پھر اس بداحتیاطی کی بھی کوئی حد ہے کہ یہی لکھدیا کہ

ہم اس معاملہ میں ناکام ہے

لہٰذا ہم بھی ناکامی کے اسباب کو صاف صاف لکھے دیتے ہیں۔

آج مسلمانوں سے دینی غیرت و عظمت تو اس لئے فنا ہو چکی کہ ان میں علم دین نہ رہا۔ اور ان کے اندر بجائے۔ مولوی۔ قاری حافظ۔ مفتی اور قاضی کے ہیڈ کلرک۔ ٹکٹ کلکٹر، ڈپٹی کمشنر بیرسٹر اور جسٹس پیدا ہونے لگے۔ اور ان کی بڑی تنخواہوں نے انکی کم علمی، کم نسبی اور بد اطواریوں پر پردہ ڈال دیا۔ اور ہر برطانوی برکات کے اثر سے ہر قسم کا سودا سلف مہنگا ہو گیا۔ پھر بے حیا مسلمانوں نے اپنی جوان لڑکیوں کو ان اسکولوں میں داخل کر دیا جہاں انہیں ریشمی ساری اور پمپ جوتا پہننا سکھایا جاتا ہے۔ اور اب ان میں بھی ہر شہر میں حقوق طلب بے پردہ۔ مقررہ۔ شاعرہ۔ اور مضمون نگارہ تک پیدا ہونے لگیں۔ (یہ مضمون نگارہ غصہ کی حالت میں لکھا گیا ہے۔)

ان حالات کا جو نتیجہ ہونا تھا آج مسلمان لڑکیوں کی عصمت و عفت اور ازدواجی زندگی پر پڑ رہا ہے اس کے بدترین نتائج سے جسم لرزتا ہے اور اسلامی غیرت حسرت کے آنسو بہاتی ہے۔ آج ۹۰ فیصدی مسلمانوں کے گھروں میں ایسی نوجوان لڑکیاں بے نکاح بند ہیں۔ جن کے لئے شریف و قابل کی جگہ دولت مند شوہر تلاش کئے جارہے ہیں۔ اگر آپ مذاق نہ سمجھیں تو ہم قسم کھاکر کہتے ہیں کہ آج طرفین سے صرف۔ دولت کی تلاش ہے اور اسی لئے لو یہ تمیز لیکل کیپٹی۔ اور بائسکوپ کمپنی۔ کی طرح شادی کمپنی۔ کا انعقاد بھی عمل میں آچکا ہے۔ اور میاں بیوی اخباروں اور اشتہاروں کے ذریعہ تلاش ہو رہے ہیں۔ اشتہار کے ذریعہ شادی کا مطلب صاف یہ ہے کہ اس شہر کی پوری آبادی میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی بھی ایسی نہیں کہ شادی کر دیجائے۔

آہ مسلمانان ورگور و مسلمانی در کتاب

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ چند پڑھے لکھے نوجوان مسلمانوں کے درمیان یہ مسئلہ در پیش ہے کہ وہ کلمہ گو مسلمان جس نے روز پیدائش سے تا دم مرگ نماز نہیں گذاری اس کی نسبت بروئے شریعت آپ کی کیا رائے ہے کیا وہ دنیا سے مسلمان گذر گیا یا کہ کافر۔ یہ امر بھی واضح رہے کہ وہ شخص نماز کو عقیدۃً اچھا سمجھتا رہا ہے۔

کہ غرض ہے کہ اس شخص نے اوائل سے ہی نہ تو نماز سیکھی ہے اور نہ ہی سیکھنے کی کوشش کی ہے۔

الجواب

اگر وہ شخص توحید و رسالت اور ان چیزوں پر ایمان رکھتا تھا جن پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ نماز کو فرض سمجھتا تھا تو صرف اس وجہ سے کہ اس نے کبھی نماز نہیں پڑھی اور نہ سیکھی کافر نہیں ہوگا۔ ہاں وہ فاسق ضرور ہے۔ مگر کفر کا حکم اس پر کرنا جائز نہیں البتہ اگر وہ نماز کی فرضیت سے ہی منکر ہو تو بلاشبہ کافر قرار دیا جائے گا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء مسئلہ مندرجہ ذیل میں کہ:۔ یہاں پر دو شخص پولیس وغیرہ سے ملے ہوئے ہیں وہ یہ کارروائی کرتے ہیں کہ ملزم جو تھانے میں آتا ہے ہندو ہو یا مسلمان۔ اسے ٹھیک کر سو یا دو سو جو کچھ ٹھیک کرلیں ان کا اس میں سے حصہ ہوتا ہے اور مسلمان کو مسلمان سے دل دکھا کر لینا قرآن و حدیث کے نزدیک کیسا ہے۔ ان کی معاش یہی ہے۔ یہ حرام ہے یا نہیں

الجواب

یہ رشوت ہے۔ حرام ہے۔ اور غریبوں کو ستانا اور ان سے روپیہ وصول کرنا سخت ترین ظلم ہے ایسے ظالموں کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے شرع متین کہ:۔

۱۔ ایک کافرہ یا مشرکہ کے بطن سے کسی مسلمان کی نسل سے ایک لڑکی ہے۔ آیا وہ لڑکی اس مسلمان کی وارث و محرم ہو سکتی ہے اور وہ مشرف باسلام ہونے کے بعد کیا اس مسلمان سے اس کا نکاح جائز ہے کہ نہیں۔

۲۔ جس عورت سے کسی مسلمان نے زنا کیا ہے اس کی لڑکی جو ارتکاب زنا سے پہلے کسی دوسرے مرد کی نسل سے ہو آیا مذکور مسلمان کے ساتھ اس لڑکی کا نکاح جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

۱۔ جو لڑکی کہ زنا سے پیدا ہوئی ہے وہ اپنے باپ کی وارث نہیں ہو سکتی۔ مگر محرم ضرور ہے اور اس کے ساتھ نکاح ناجائز ہے۔

۲۔ جس عورت سے زنا کیا ہو اس کی لڑکی سے خواہ ارتکاب زنا سے پہلے کی ہو یا بعد کی نکاح نہیں ہو سکتا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

۱۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع اس مسئلہ میں کہ اگر بندوق بسم اللہ کہکر چلائی جائے اور کوئی پرندہ چرند یا پرند شکار ہو کر مرجائے تو اس کا گوشت جائز ہے یا نہیں۔

۲۔ اپنی خوشدامن کی حقیقی بہن سے نکاح جائز ہے۔ یا نہیں۔ ایسی صورت میں کہ بیوی کا انتقال ہو چکا ہے۔

الجواب

۱۔ بندوق سے مارا ہوا جانور اگر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے تو حرام ہو جاتا ہے۔ اگرچہ بسم اللہ کہکر بندوق چلائی ہو۔ اگر زندہ مل جائے اور بسم اللہ کہکر ذبح کر لیا جائے تو حلال ہوگا۔

۲۔ اپنی خوشدامن کی بہن سے اپنی بیوی کے انتقال کے بعد نکاح کر لینا جائز ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ دہلی

سیر ملکوت اور شب معراج

(از جناب مولانا محمد عبدالحلیم صاحب انصاری پانی پتی)

(خاص "الجمعیۃ" کے لئے)

انسانوں کو نیابت الٰہی و عبدیت حقیقی کی شاہراہ مقصود پر ڈالنے اور انہیں زیور اخلاق و تہذیب سے آراستہ کرنے کا سررشتہ ہمیشہ اولوالعزم پیغمبروں کے ہاتھوں میں رہا ہے اور انسانی رہبری کا فرض بجالانے میں یہ مقدس وجود کسی زبردست سے زبردست مادی قوت کی پروا نہیں کرتے۔ ان نورانی شمعوں کو بجھانے کے لئے تمام طاغوتی قوتیں مل جاتی ہیں تاکہ یہ عالم آب و خاک ان انفاس قدسیہ کی برکات سے محروم رہکر باطل کی سیاہ کاریوں کا آماجگاہ بنا رہے۔ لیکن ایسے بدبختوں کی دوڑ دھوپ کا ہمیشہ یہی حشر ہوا کہ یہ ہٹ دھرم گرداب فنا میں ٹکرا ٹکرا کر نیست و نابود ہو گئے، اور آفتاب حق کی جلوہ ریزیوں سے تمام عالم منور ہوا۔ حبیب خدا کے فرستادے پیغام حق پہنچا کر اتمام حجت کر چکتے ہیں اور آواز حق دبانے میں دشمن کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑتے تو صاحب شریعت پیغمبر کی زندگی میں ایک موقعہ آتا ہے جس میں انہیں عالم ملکوت کی سیر کرائی جاتی ہے تاکہ یہ روحانی سیر متبعین کے لئے پیام زندگی اور معاندوں کے لئے پیغام موت ہو اسوقت ہٹ دھرم دشمنوں کا صاحب شریعت سے یہ اصرار ہوتا ہے کہ وہ عذاب الٰہی جس سے ہم ڈرائے جاتے ہیں کیوں نہیں لایا جاتا تاکہ تیرے ترکش کا یہ آخری تیر بھی ختم ہو جائے …

…

پرچڑھے تو ایک بزرگ نظر آئے جن کی داہنی اور بائیں طرف بہت سی پرچھائیاں تھیں جب وہ داہنی طرف دیکھتے تو ہنستے اور جب بائیں طرف دیکھتے تو رو دیتے تھے آپکو دیکھکر وہ بولے مرحبا اسے نبی صالح …

معراج کی رات

اختر شام کی آتی ہے فلک سے آواز

سجدہ کرتی ہے سحر جس کو وہ ہے آج کی رات

رہ یک گام ہے ہمت کے لئے عرش بریں

کہہ رہی ہے یہ مسلمان سے معراج کی رات!

(اقبال)

…

فرزند صالح حضرت جبرئیل نے بتایا کہ یہ آپ کے باپ حضرت آدم ہیں انکی داہنی طرف اہل جنت کی ارواح ہیں اور بائیں جانب دوزخی …

عالم اسلامی

غازی انور پاشا بلاشبہ زندہ ہیں

معتبر ذرائع سے تصدیق ہو گئی

استانبول ۱۷ جنوری (بذریعہ ڈاک) اخبار "شعوب" ساعت اور وقت نے ندار الشعب نامی بغدادی اخبار کی یہ خبر لکھی ہے کہ غازی مرحوم انور پاشا زندہ ہیں اور اسوقت ایران میں رضا شاہ پہلوی کے دربار میں برسر کار ہیں۔ ندار الشعب کی اس خبر کی تصدیق بغداد کے ایک اور اخبار سے بھی کی ہے جس نے یہ بھی لکھا ہے کہ پاشائے موصوف ایران میں پچھلے چار سال سے غلامی کی حالت میں رہتے ہیں۔

یہ خبر نہایت ہی حیرت انگیز ہے اور چونکہ اخبارات نے لکھی ہے اسلئے اس پر یہاں بھی زیادہ توجہ کی گئی۔ مذکورہ بالا ترکی اخبار نے اس خبر کی تردید کی اور ان حالات کو خلاصۃً اپنے صفحات میں دوبارہ درج کیا جو ان کی شہادت کے متعلق آج سے چار سال پہلے ترکی جرائد میں بعض ان کے رفقا کار کی عینی شہادت کی بناء پر شائع ہو چکے تھے۔

آپ کے نامہ نگار نے اس خبر کو پڑھکر حتی الوسع موثق ذرائع سے …

برطانیہ اور ابن سعود

ایران کی جدید وزارت

عالم غیر

مجلس ملیہ کے پریزیڈنٹ تھے مستعفی ہو کر وزارت معارف کا قلمدان قبول کر لیا ہے اب سابق پریزیڈنٹ پیرنیا کرسی صدارت کے لئے امیدوار ہیں۔

چین پر جنگ کے بادل

صلح کی گفت و شنید پھر شروع ہو گئی

…

برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس

معاملات چین پر بحث

وزیر اعظم کا جواب

…

غیر ملکی باشندے نکالے جا سکتے، لیکن شنگھائی کا تخلیہ غیر ممکن ہے۔ اسلئے کہ وہاں بے شمار آبادی ہے۔ چین میں خانہ جنگی برپا ہے۔

یہ ہو سکتا ہے کہ ہمیں تحفظ کی ضمانت دے دی جائے۔ اور نیک نیتی کے ساتھ دے دی جائے، ایفائے عہد کے ارادے سے دی جائے لیکن جب تک اس امر کے متعلق اطمینان نہ ہو جائے کہ شنگھائی چین کی خانہ جنگی کا مقام حرب نہ بنایا جائیگا۔ اس وقت تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شنگھائی میں یورپ و جاپان کے باشندوں کو کوئی خطرہ باقی نہیں، ہنگاؤ میں ایک مصیبت یہ تھی کہ افواج احرار تو عوام کے تشدد پر قابو پانا چاہتی ہی نہ تھی۔ یا اس کی استطاعت نہیں رکھتی تھی یا نہ خواہش رکھتی تھی اور نہ استطاعت"۔

ہندوستان

"رنگیلا رسول" کا مقدمہ

ملزم کی سزا میں تخفیف

لاہور ۷ فروری۔ کرنل نکلس سیشن جج لاہور نے کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ کی اپیل کا آج فیصلہ سنا دیا …

مصنف "رنگیلا رسول" پھر ضمانت پر چھوڑ دیا گیا

ایڈیٹر لبرٹی فارورڈ کو تین ماہ قید سخت کی سزا

وائسرائے کی کونسل کا فیصلہ

"گاہے گاہے پینا زیادہ مناسب ہے"

بسلسلہ صفحہ اول

ہے کہ حضرت جبرئیل میرے پاس آئے اور کہا کہ آج شب برات شعبان کی پندرہویں رات ہے اس رات میں اللہ تعالےٰ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کی بالوں کی مقدار گنہگاروں کو دوزخ کی آگ سے رہائی دیگا۔ وللہ فیہ عتقاء من النار بعدد شعر غنم کلب (بیہقی)

(۴) شب برات میں حضور کا عمل

(۱) بی بی عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک رات میں میرے پاس تشریف لائے۔ اور اپنا لباس اوتار کر رکھدیا۔ ابھی اطمینان سے بیٹھے بھی نہ تھے کہ پھر کپڑے پہن کر باہر تشریف لے چلے۔ میں یہ دیکھکر حیران و ششدر رہ گئی اور خیال ہوا کہ ازواج مطہرات میں سے کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے جارہے ہیں۔ انہ یاتی بعض صویحباتی

لہذا میں بھی دبے پاؤں ہولے ہولے آپ کے پیچھے ہولی۔ تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپ

قبرستان

جنت البقیع میں تشریف لائے۔ اور گورستان بقیع الغرقد میں مسلمان مرد مسلمان عورتوں اور شہدا کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔ میں دیکھکر شرم سے پانی پانی ہوگئی۔ اور اپنے جی میں کہا

کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان! حضور تو اپنے رب کی جناب میں دعا و مناجات میں مشغول اور میں اپنی حاجت میں

بابی انت وامی انت فی حاجۃ ربک وانا فی حاجۃ الدنیا

(۵) صلوٰۃ التسبیح

(۶) پندرھویں شعبان کا روزہ

(۷) بدعات و مراسم

عبادت و دعا

(۸) آتش بازی

نیک مصرف

بقیہ صفحہ ۴

ست عملی ہے۔ آپ نے سفارش کی کہ حکومت حکمت عملی کو رائج کرے اور مرکزی حکومت ان کی نگران ہو۔ مسٹر سنگھ۔ آنریبل سر عمر حیات خان اور ڈاکٹر رام راؤ نے ان کی تائید کی۔ مسٹر رائن نے ترمیم پیش کی اور کہا کہ حکومت کی حکمت عملی اعتدال اور میانہ روی ہونی چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ امتناع غیر ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے بعض افراد کے گھر کے حالات پر اثر پڑتا ہے۔ دوسرے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ امریکہ کی طرح یہاں بھی شراب کی ناجائز کشید اور درآمد ہونے لگے گی۔

مسٹر ٹکاپرڈے، میجر جنرل سائمن اور چند دیگر ارکان نے ترمیم کی تائید کی اور ترمیم ۱۴ آراء کے مقابلہ میں ۲۱ آراء سے منظور ہوگئی۔ ازاں بعد کونسل نے سڑکوں کی درستی کے لئے مسٹر سہروردی کی قرارداد پر بحث کی۔ سر آرتھر فرووم نے ایک مجلس کے تقرر کے سلسلہ ترمیم پیش کردی۔ بحث ہو رہی ہے۔

سابق مدیر "انیس" کو تین ماہ قید سخت کی سزا

لدھیانہ ۹ فروری۔ سردار نتھ سنگھ مجسٹریٹ نے مولوی شریف احمد صاحب مراد سابق مدیر "انیس" لدھیانہ کے مقدمہ کا فیصلہ سنادیا ہے۔ اور ان کے لئے ۳ ماہ قید بامشقت اور ۲۵۰ روپیہ جرمانہ کی سزا تجویز کی ہے۔ اس مجسٹریٹ نے مولوی صاحب کے مفتانامہ کی تصدیق کرنے سے انکار کردیا تھا لیکن اس کی تصدیق ایک دوسرے مجسٹریٹ نے کردی۔ مراد صاحب کے خلاف اس مضمون کے متعلق مقدمہ دائر کیا گیا تھا جو انہوں نے فساد راولپنڈی کے بارہ میں اخبار "انیس" میں لکھا تھا۔ عدالت جانتی تھی کہ وہ پہلے پیشیں بھرنے سے مجبور رہیں تاہم اس نے ان کو قید کی سزا دے دی ہے۔ جس سے لدھیانہ میں سنسنی پیدا ہوگئی ہے۔ مراد صاحب کے مقدمہ کی پیروی محمد عبداللہ اور مسٹر انوری نے بڑی کوشش کے ساتھ کی۔

ہندوؤں کا قبل از مرگ واویلا

فساد کرنے کے لئے پیش بندیاں

مداری پور ۹ فروری۔ چونکہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں فساد ہو جانے کا احتمال ہے اس لئے مقامی ہندوؤں نے ہز ایکسیلنسی گورنر بنگال کمشنر ڈھاکہ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ایک برقی پیغام بھیجا ہے جس میں حکومت سے التجا کی گئی ہے کہ اگر مسلمان کوئی زیادتی کریں تو انہیں اس سے بچایا جائے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ اور وہ مسلمان رہنماؤں سے گفت و شنید کر رہے ہیں تاکہ کوئی گڑبڑ نہ ہو جائے۔

باریسال کے ہندوؤں کو تنبیہ

مسجدوں کے قریب پندرہ دن تک باجہ نہ بجائیں

بنگال میں اسلام پر کفر کی یورش

سوامی شردھانند کی موت کے بعد شدھی کی سرگرمی

ہوگئی ہے کل ہی کا ذکر ہے کہ مجھے کمرڈہ میں ساٹھ مسلمانوں اور کالی گھاٹ میں بیس مسلمانوں۔ کان کنارا میں دس مسلمانوں کے مرتد ہو جانے کی اطلاع ملی۔ میں نے جمعیۃ العلمائے بنگال کے معتمد کی حیثیت سے ان تمام موثر رقبہ جات کا دورہ کیا۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے جاہل مسلمان بھائیوں کو کفر سے بچانے کے لئے ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگا دیں اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ زبردست تبلیغ اور اشاعت کی ضرورت ہے۔ علماء کو ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیکار نہ بیٹھنا چاہیئے مبلغین کے لئے سرمایہ فراہم کرنا چاہیئے۔ جمعیۃ العلماء موثر رقبہ جات میں مبلغین کے دستے روانہ کرنے والی ہے۔ میں جمعیت کی طرف سے اپیل کرتا ہوں کہ بندگان خدا کو کفر کے پنجہ سے محفوظ رکھنے کے لئے جمعیتیں مبلغین بھیجیں اور بنگال میں اسلام کو بچائیں۔

کلکتہ کارپوریشن اور پیر کی لاش

گڑے مردے پھر اکھاڑے جائیں گے

کلکتہ ۹ فروری۔ کارپوریشن میں آج پھر تنی مارکیٹ کے پیر کی قبر کا سوال پیش ہوا۔ اور قبر کو اکھڑوا کر پیر کی لاش کو وہاں سے اٹھوانے کا ریزولیوشن ۱۲ کے مقابلہ میں ۱۳ راؤں سے پاس ہوا۔

دار الحکومت

ایک مسلمان لڑکے کا اغواء

بےچارہ جان بچا کر بھاگ نکلا

مفتی محبوب علی شہید کا مقدمہ

ملزموں پر فرد جرم عائد کردی گئی

قاضی عبدالرشید کے متعلق لاہور کی تازہ اطلاع

سوامی شردھانند کے قتل کے مقدمہ کا نشانہ

لاہور کے پاگل خانہ میں عبدالرشید کے ایک پہرہ دار کو بری کردیا گیا

مہاراجہ نابھہ دہلی کے اسٹیشن پر

صدر بازار میں ڈاکہ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

صوبہ متحدہ تعلیم میں سب سے پیچھے ہے

یہ اُس تقریر کا ترجمہ ہے جو سید طفیل احمد صاحب نے صوبہ متحدہ کی کونسل میں ۲۸ جنوری کو کی تھی ۔

ہمارا صوبہ ہندوستان کا قلب کہا جاتا ہے ۔ دوسرے صوبوں کے رہنے والے اسے "ہندوستان" کہتے ہیں ۔ آبادی میں وہ صرف بنگال سے دوسرے نمبر پر ہے جس کی مردم شماری ۴ کروڑ ستر لاکھ ہے اور صوبہ متحدہ کی مردم شماری چار کروڑ ساٹھ لاکھ ہے ۔ مگر نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے صوبہ میں خواندوں کی تعداد ہمیشہ سے کم رہی ہے اور کم سے کم تیس سال سے تو یقینی کم ہے ۔ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری میں اس صوبہ کے خواندوں کی تعداد ۲ ر ۳ فیصدی تھی جس کی وجہ سے اُس وقت کے کمشنر مردم شماری نے کہا تھا کہ

"صوبہ متحدہ کی خصوصیت یہ ہے کہ بجز ممالک متوسط کے ہندوستان کے جملہ صوبوں سے اُس میں خواندوں کی تعداد کم ہے"

گورنمنٹ کے ایک افسر کے اسقدر صریح اعتراف کے بعد ترقی کی کچھ اُمید کی جا سکتی تھی مگر افسوس کہ دس سال بعد کی مردم شماری یعنی ۱۹۰۱ء میں ہماری خواندوں کی تعداد ۲ ر ۳ سے گر کر ۱ ر ۳ ہوگئی اور تیس سال بعد اب ہم دیکھتے ہیں کہ صوبہ متوسط بھی ہم سے آگے بڑھ گیا اور اب ہم سب سے پیچھے ہیں ۔

اس وقت جملہ صوبجات میں برہما سب سے بڑھا ہوا ہے جہاں خواندوں کی تعداد ۷ ر ۳۴ فیصدی ہے ۔ صوبہ سرحدی اور بلوچستان سب سے پیچھے سمجھے جاتے ہیں مگر وہاں خواندوں کی تعداد ۷ ر ۴ فیصدی ہے ۔ نہ صرف انگریزی صوبجات بلکہ بعض دیسی ریاستیں تعلیم میں صوبہ متحدہ سے بڑھی ہوئی ہیں ۔ مثلاً بڑودہ میں ۸ ر ۱۲ فیصدی خواندہ ہیں میسور میں ۳ ر ۱۰ فیصدی اور ریاست کوچین میں ۴ فیصدی خواندہ ہیں اُس کے مقابلہ میں صوبہ متحدہ میں صرف ۷ ر ۳ فیصدی خواندہ ہیں ۔

ہندوستان میں عرصہ سے لازمی تعلیم کا چرچا ہو رہا ہے ، بالخصوص مسٹر گوکھلے آنجہانی کے زمانہ سے زیادہ چرچا رہا ہے ۔

اس لئے ہمیں اس بارہ میں بڑی توقعات تھیں لیکن جب ہم ترقی کی رفتار پر نظر ڈالتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۰۱ء میں اس صوبہ میں خواندوں کی تعداد ۱ ر ۳ فیصدی تھی ۱۹۱۱ء میں ۴ ر ۳ فیصدی ہوئی اور ۱۹۲۱ء میں صرف ۷ ر ۳ فیصدی تک پہونچی ۔ اس حساب سے ہماری ترقی کی رفتار دس سال میں ۳ ر فیصدی رہی جس کے حساب سے ۳۳ سال میں ایک فیصدی ترقی ہوتی ہے ۔ اب جبکہ ہم بلوچستان اور صوبہ سرحدی سے ایک فیصدی کم ہیں تو اگر ہم موجودہ رفتار سے ترقی کریں تو تیس سال میں اُن کی موجودہ حالت تک پہونچیں گے ۔ اسی طرح کل ہندوستان میں خواندوں کی تعداد ۳ ر ۷ فیصدی ہے تو موجودہ رفتار سے ہم اس سطح پر ۱۱۹ سال میں پہونچیں گے اور برہما کی موجودہ سطح تک ۹۱۰ سال میں پہونچیں گے اور روس کی موجودہ حالت پر تین ہزار سال میں پہونچیں گے ۔ میں نے ایک اخبار میں پڑھا تھا کہ سات سال قبل روس میں خواندوں کی کی تعداد ۷ فیصدی تھی ۔ اب ۹۳ یا ۹۴ فیصدی تک پہونچ گئی ہے ۔ روس کی اس قدر جلد ترقی سے اندازہ ہوتا ہے کہ جب کسی ملک کے حکمراں واقعی طور پر کچھ کرنا چاہتے ہیں تو وہ ایک لمحہ میں کر گذرتے ہیں ۔

"دفتر مسلم ایجوکیشنل کانفرنس"

قیمت اخبار الجمعیۃ

ہندوستان

سالانہ ۶ مشتماہی ۳

بیرون ہند

سالانہ ۸ ششماہی ۵

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۶ - ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے ۔

ایک عجیب کرشمہ نگار

میٹھا پھل یعنی نعمت عظمٰے

ایک گولی کھانے سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے لڑکی پیدا ہو تو دام واپس قیمت مبلغ دس روپیے کسی تصدیق کی ضرورت نہیں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ لڑکی ہوئی ہے قیمت واپس کر دیجائیگی

سارٹیفکٹ سینکڑوں میں سے ۲ - ۴ بطور نمونہ

آپکی دوائی میٹھا پھل بالکل درست ثابت ہوئی ۔ ۲۵ روپیہ بطور انعام بھیجتا ہوں ۔ دو انیز اس نسخہ اور سرمہ بھیجا ۔ اس سے پہلے بھی ہم بار میٹھا پھل منگوایا اس میں شبہ نہیں کہ ایشور کی مہربانی سے کامیابی ہوئی تھی میری عورت کو پھر حمل ہے میرا ارادہ ہے کہ اس بار بھی استعمال کراؤں ۔

(جمنا داس عرضی نویس ملتان)

آپ سے دو بار میٹھا پھل خرید کر استعمال کیا ہر بار خدا نے لڑکا دیا دونوں ایک تندرست و خوش نصیب ہیں ۔ محمد الدین ٹیلیگراف کلرک

آپکے کارخانہ سے میٹھا پھل منگوایا تھا اگر وہ مہاراج کی کرپا سے میرے گھر لڑکا ہوا میں آپ کا آپ کی اکسیر دوائی کے لئے دھن واد دیتا ہوں ۔

(ستا سنگھ سب اوورسیر جھنڈا دلہ ڈیرہ اسمٰعیلخاں)

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ :- امرت دھارا ۹ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا دواخانہ امرت دھارا بلڈنگ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

الجمیعۃ کا خلیل نمبر
مشتہرین کیلئے ایک ضروری اطلاع

ادارہ الجمعیۃ نے حسب ایما ناظم جمعیۃ علماء ہند اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر ایک ایسا عظیم اور شاندار نمبر شائع کرے جو اپنے امتیازات خصوصی کے اعتبار سے ہندوستان کی اردو صحافت میں بے نظیر اور جمعیۃ الجمعیۃ کے معیار کے مطابق تمام مشاہیر ہند کے عالمانہ اور پر از معلومات مضامین شائع کئے جائیں فی الحال اسکی ضخامت کا اندازہ بڑی سائز کے ایک سو صفحات کیا جاتا ہے اس لئے ظاہر ہے کہ ایک ایسا نمبر کیا اسقدر اہتمام کیا جائے نہایت کثیر تعداد میں شائع ہوگا ۔

مندرجہ بالا اعلان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم تمام مشتہرین الجمعیۃ کو ابھی سے مطلع کئے دیتے ہیں کہ اس مخصوص نمبر کے واسطے اُن سے اُجرت کا معاملہ بالکل علیحدہ کیا جائیگا کوئی تعلق ان معاملات سے نہ ہوگا جو آج کل کئے جا چکے ہیں اس کا نرخ نامہ بالکل علیحدہ ہوگا ۔ البتہ مستقل مشتہرین کو حق ترجیح حاصل ہوگا ۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

کتابوں کی لوٹ جواہرات کوڑیوں کے مول

میعاد رعایت ۵ مارچ ۱۹۲۶ء تک

مندرجہ ذیل کتب جو ملک کے بہترین افراد کی تصنیف ہیں اور جنکی قیمت میں آجتک ایک پائی کی بھی کمی نہیں کیگئی صرف چند یوم کیلئے بیحد ارزاں قیمت پر فروخت کیجاتی ہیں خود ملاحظہ فرمائیے اور اپنے دوست و احباب کو اطلاع دیجئے ایسا قیمتی موقعہ آپکو پھر ملیگا نہ مل سکتا ہے

تصنیفات علامہ شبلی ۔ تصنیفات علامہ رشید الخیری ۔ متفرق کتابیں

[illegible]

مزید رعایتیں

(۱) پچیس روپیہ کے خریدار کو جنتری ۱۹۲۶ء اور ایک ناول
(۲) دس روپیہ کے خریدار کو ایک مجموعہ جیبی
(۳) بیس روپیہ کے خریدار کو ایک حمائل شریف مترجم
(۴) تیس روپیہ کے خریدار کو کتاب شرعیہ مترجم مفت نذر کیجائیگی

[illegible]

جنرل منیجر قومی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق
ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے ۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں ۔ مگر ابھی تک کوئی ایسا عام فہم اور سیدھی سادی شرح نہیں دیکھی جس کی عام مطالعہ کرنیوالوں کیلئے سفارش کی جا سکے اردو خواں پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا ۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اس کے بعد ترکیب نحوی لکھدی گئی ہے جو طلباء کیلئے مفید ہے ۔ پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کر دی گئی ہے اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے اور آخر میں شعر کا مطلب بیان کیا گیا ہے ۔ جگہ بجگہ اُن نکات تصوف کی بھی تشریح کر دی گئی ہے جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرمائے ہیں ۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے اور اُن ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ۔ فی الحال حصہ اول تیار ہے جس کی قیمت بلا جلد ۲ اور مجلد جس پر سنہری حروف میں کتاب کا نام درج ہے ۳ علاوہ محصولڈاک ہے ۔ فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ :- جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

چارلی کا ح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھکو جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے ۔

لطف شباب کیا ہے ؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہموارگی اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ۔ جو سفوف ہے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے ۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ ازسرنو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں ، اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضا میں نئی قوت پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعوام محصول ۸ ر جواب طلب امور کیلئے ار کا ٹکٹ بھیجئے ۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ بنگش ۔ دہلی

لٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ ، سوٹ ، شیروانی ، اچکن ، قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید کیجئے ۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور ۔ دوکان سندر پاٹی ۲۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم نہیں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک ن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جائے تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں ۔ قیمت فی بکس ہے ۔

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے ۔ کمیشن معقول دیا جائیگا درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں ۔ (منیجر)

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی ۔ (منیجر)

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد ، عورت ، بچہ ، بڑھوں کیلئے ۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی ملاحت آ جاتی ہے اور جھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کر کے رنگت نکھار دیتا ہے چہرہ گلاب کی طرح سرخ و سفید نکل آتا ہے [illegible]

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما کلی کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے ۔ (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئیل ایک شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسی ایک تولہ اور ماتھے کا سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ ر) ۔ المشتہر

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نور تن ۔ دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر بلکہ بے نظیر ہیں انکے ہزاروں استعمال کرنیوالوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی ۔ سرعت کے مریضوں کیلئے تو نہایت مفید ہیں [illegible] قیمت فی درجن ۵ ر دو درجن ۱۲ ر محصول الگ

اکسیر جریان ۔ طلائے نادر

[illegible]

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنؤ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل ۔ بال اکسیر ۔ سرمہ اکسیر چشم ۔ عروس زندگی

[illegible]

ملنے کا پتہ :- فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۰۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول محمد رضوی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ ہجری مطابق ۱۸ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۲

از دفتر الجمعیۃ دہلی

جناب

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۲۹۳

ضلع سورت

Rand... Dist Surat

اسلامی خلافت کا کارنامہ

یہ ایک محققانہ کتاب ہے جس کا سلسلہ حاجی محمد موسیٰ خاں صاحب رئیس دتاؤلی نے شروع کیا ہے ابتک اسکے دو حصے شائع ہو چکے ہیں جن کو ہم نے بالاستیعاب پڑھا اور بہت مفید و پر از معلومات پایا۔ پہلے حصہ میں حاجی صاحب نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل ایشیا، یورپ اور افریقہ کی مذہبی و اخلاقی حالت پر بحث کی ہے اور مستند تاریخوں سے بتنوں براعظموں کی اس تاریک حالت کا نقشہ کھینچا ہے جس کی اصلاح کے لئے دنیا کو ایک رہبر کامل کی سخت ضرورت تھی۔ دوسرے حصہ میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داعیانہ و مصلحانہ زندگی پر تفصیلی بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ دنیا کو جس رہبر کی ضرورت تھی وہ آپ ہی کی ذات تھی اور آپ نے انسانیت کی اصلاح کے لئے ایسی عظیم الشان خدمت انجام دی جو کسی نے آپ سے پہلے یا آپ کے بعد انجام نہیں دی۔ اس حصہ میں صرف زمانہ ہجرت تک کے حالات ہیں۔ مابعد ہجرت کے حالات آئندہ حصہ میں بیان کئے جائیں گے اور جب یہ سلسلہ مکمل ہوگا تو یقیناً یہ اسلام کی ایک بڑی خدمت ہوگی جس سے بہت سے گمراہوں کو نور اسلام کی صحیح معرفت میسر آسکیگی۔

...

قیمت خلافت کا پہلا خطبہ ۔ اسلامی خلافت کا کارنامہ
حصہ اول ۱۲؎ ۔ حصہ دوم ۱۲؎
مصنف سے کوٹھی مشرف منزل علیگڑھ کے پتہ پر طلب کیجئے +

اعلان تعطیل

شب برات کی تعطیل کے باعث ۲۲ فروری ۱۹۲۷ء کا پرچہ شایع نہیں کیا جائے گا ناظرین کرام انتظار نہ فرمائیں +

(منیجر)

قراء اور کتاب کو مقبولیت تامہ کا شرف بخشے۔ آمین
ناظرین مولوی عبدالعزیز خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ سے طلب فرمائیں۔

خاکسار
محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ ۔ دہلی۔

عبرت

یہ سورۂ یوسف کی تفسیر ہے جو خواجہ عبدالحی فاروقی صاحب استاذ تفسیر و دینیات جامعہ ملیہ کے سلسلۂ تفسیر الفرقان فی معارف القرآن کی کڑی ہے خواجہ صاحب کی اس تفسیر میں بھی وہی رنگ نمایاں ہے جو ان کی دوسری سورتوں کی تفسیر میں پایا جاتا ہے۔ عام مفسرین کی غلطیوں سے انہوں نے اجتناب کیا ہے۔ عوام کو بہلانے والے قصے جبکی اسرائیلی لٹریچر میں کمی نہیں ہے۔ چھوڑ دئے ہیں۔ متاخر مفسرین کی روش پر قرآن مجید کو خود قرآن کی روشنی ہی میں سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ تفصیل طلب مقامات پر معتبر روایتوں سے کام لیا ہے۔ اور ہر جگہ اس زبردست اخلاقی تعلیم کو نمایاں کیا ہے جو یوسف صدیق علیہ السلام کا قصہ بیان کرنے سے وہ اصل مقصود تھی۔

کتابت و طباعت اور کاغذ نہایت بہتر ہے قیمت ۸؎

...

کائنات روحانی

...

انتقادات

نبراس الساری فی اطراف البخاری

کتب حدیث شریف میں صحیح بخاری کو جو تفوق اور رتبۂ عالیہ اور خداداد مقبولیت حاصل ہے وہ تمام امت مرحومہ پر روشن ہے۔ اور تمام اسلامی دنیا اور تیسری صدی ہجری سے آج تک کے مسلمان، امام الائمہ محمد بن اسمٰعیل الجعفی البخاری کے اس احسان عظیم کے ممنون ہیں کہ انہوں نے ان کے لئے سنت نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا ایسا جامع اور صحیح دفتر مہیا کر دیا جو کتاب اللہ تعالیٰ کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ اور فی الحقیقت وہ اسی شان کا ہے۔ امام بخاری نے اپنی اس اعلیٰ ترین تصنیف میں بہت سے عجیب و غریب افادات کے ساتھ استنباط احکام کا بھی خاص طریقہ اختیار فرمایا ہے۔ اور اسی وجہ سے وہ ایک ایک حدیث کو متعدد ابواب میں لاتے ہیں۔ پھر متعدد طرق میں رواۃ اور اسناد و متون کے اختلافات سے ایک ہی حدیث کی متعدد و مختلف صورتیں ہو جاتی ہیں اور ایک دوسری کی تشریح و تعیین و تفسیر میں ...

...

مفت !!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ ۸؎ بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے، چھوٹی شیشی کی قیمت عالم بڑی شیشی کی قیمت ہے۔

برص سفید، بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ ۸؎ ڈاک محصول چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴؎ بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے، چھوٹی شیشی کی قیمت ... مرد اور عورتوں ... پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا اور دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ: "راج وید کلکتہ")

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہمنے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب دو بالا، گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں، چھپائی بیتل میں ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری، کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے۔ معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اسپر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے ہم کر دیا ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا بیحد پسند کیا۔ بچوں بڈھوں تک کی تلاوت کیلئے بیتل ہے۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید مجلد کی مندرجہ ہوتی ہے۔ ایکر پیسہ دس آنے ہدیہ ہے + ملنے کا پتہ:

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی، دہلی

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:
بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی۔ کمزوری۔ سستی اور جریان کا بہترین علاج

یہ وہی مشہور آفاق دوائی ہے جس کا ڈنکا تمام دنیا میں بج رہا ہے جو چند ہی روز میں اپنا فوری اثر دکھا کر قدرتی اور لا تعداد طاقتیں تمام اعضائے رئیسہ میں بھر دیتی ہے جوانی کی تمام آرزوئیں اور دلی مرادیں جو عین نوجوانی اور عہد شباب میں پیدا ہوتی ہیں بھر کر پوری کرتی ہے۔ ... آئے دن کی ناکامیاں اور نامرادیاں، کامرانیوں اور شادمانیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ نیا جوش نیا ولولہ نئی قوت اور نئی امنگیں نئی جوانی اور نیا شباب پیدا ہو کر استعمال کرنیوالے کو مسرور اور مخمور کر دیتی ہے۔ ... تمام دواؤں سے بے نیاز ہو گیا قیمت دس خوراک تین روپے محصول ۸؎ بیس خوراک ۵؎ محصول ۹؎ چالیس خوراک ۹؎ محصول ۱۲؎

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

...

حبوب جریان واحتلام

...

اکسیر دمہ

...

حبوب حیرت (رجسٹرڈ)

...

صفاچٹ پوڈر

...

روغن محبت

...

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دوبہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کس قدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساری ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی، دہلی

اگر آپ

اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں

تو

"الجمعیۃ"

میں اشتہار دیجئے

کیونکہ یہی ایک شہرت کا نہایت کامیاب ذریعہ ہے +

(منیجر)

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سندیلا فیمیلی رانڈیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ / شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۵)

فضیلت جہاد کی وجہ

غور کرو کہ جہاد فی سبیل اللہ کی اتنی فضیلت اور تعریف کس لئے ہے؟ جہاد کرنے والوں کو بار بار کیوں کہا جاتا ہے کہ وہی کامیاب ہیں اور انہی کا درجہ بلند ہے؟ اور اس سے بچکر گھر بیٹھنے والوں کو ایسی تنبیہیں کیوں کی جاتی ہیں؟ اس سوال کو حل کرنے کے لئے قرآن کی آیات پر ایک نظر ڈال جاؤ جنمیں جہاد کا حکم اور اس کی فضیلت اور اس سے بھاگنے کی برائی لکھی ہے۔ ان آیات میں کامیابی اور عظمت درجہ کے معنی کسی جگہ مال و دولت اور ملک و سلطنت کا حصول نہیں بتائے گئے جس طرح کرشن جی نے ارجن سے کہا تھا کہ اگر تو اس جنگ (مہابھارت) میں کامیاب ہوا تو دنیا کے راج کو بھوگیگا! (گیتا ۲: ۳۷) اس طرح قرآن میں کہیں یہ کہکر قتال فی سبیل اللہ کی جانب رغبت نہیں دلائی گئی کہ اس کے عوض تمہیں دنیا کی دولت اور حکومت ملیگی۔ بلکہ اس کے برخلاف ہر جگہ جہاد فی سبیل اللہ کے عوض صرف خدا کی خوشنودی اور صرف اللہ کے ہاں بڑا درجہ ملنے اور عذاب الیم سے محفوظ رہنے کی توقع دلائی گئی ہے۔ سقایۃ حاج اور عمارۃ مسجد حرام سے جو عرب میں بڑے رسوخ و اثر اور بڑی آمدنی کا ذریعہ تھا، گھر بار چھوڑ کر نکلجانے اور جہاد فی سبیل اللہ کرنے کو افضل بتایا۔ اور پھر اس کے عوض اعظم درجۃ عند اللہ (اللہ کے نزدیک بڑے درجہ) کے سوا اور کسی کامیابی کی راہ بھی نہیں بتائی۔ دوسری جگہ ایک تجارت کا ذکر کیا ہے جس سے خیال ہوتا ہے کہ شاید یہاں کچھ دھن دولت کا ذکر ہوگا۔ مگر پڑھکر دیکھئے تو اس تجارت کی حقیقت یہ نکلتی ہے کہ اللہ کی راہ میں جان اور مال کھپاؤ۔ اور اس کے عوض عذاب الیم سے نجات حاصل کرو۔ ایک اور جگہ جہاں لڑائی سے ...

[illegible]

نظام تمدن میں جہاد کا درجہ

بادہ فروشی حکومت

پچھلے ہفتہ کونسل آف اسٹیٹ میں انسداد شراب نوشی کے مسئلہ پر جو دلچسپ مباحثہ ہوا اس سے فن حیلہ بازی میں حکومت کی اعلیٰ مہارت کا بہت کچھ اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ آنریبل مسٹر رام داس پنٹلو نے تجویز پیش کی تھی کہ حکومت ہند براہ راست اپنی نگرانی میں شراب کے عام استعمال کو بند کرنے کی پالیسی پر عملدرآمد کرے۔ اس تجویز کا صاف اور سیدھا جواب یہ ہو سکتا تھا کہ شراب کوئی اور نہیں بیچتا بلکہ خود حکومت یہ کاروبار کرتی ہے۔ اس لئے وہ ایسی خاصی چلتی ہوئی دکان کا دیوالہ نکالنا نہیں چاہتی۔ اگر حکومت کی طرف سے یہ جواب دیا جاتا تو یقیناً لوگوں کو حکومت کی پالیسی ٹھیک ٹھیک معلوم ہو جاتی۔ اور شاید وہ اسی طرح رو پیٹ کر چپکے ہو جاتے جس طرح اب ہوئے ہیں۔ لیکن انگریزوں کے طرز حکمرانی میں حقیقت کو صاف صاف بیان کر دینا اتنا ہی حرام ہے جتنا کہ ہمارے ہاں جھوٹ بولنا حرام ہے۔ اس لئے ارکان حکومت نے عجیب عجیب دلیلوں سے اس تجویز کی مخالفت کی۔ آنریبل مسٹر برین نے مسٹر پنٹلو کے جواب میں ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و حامیان شرع متین اس مسئلہ میں مطابق حکم خدا و رسول کے فتویٰ صادر فرمایا جاوے۔

ایک مرد ہے کہ جسکے نکاح میں عرصہ آٹھ سال سے ایک عورت تھی جس کو ہمیشہ مرد مذکور نکالا کرتا تھا اور چار پانچ بار مرد مذکور نے طلاق دیا تھا اور عورت چلی جاتی تھی پھر بلا کے رکھ لیتا تھا۔ مگر کبھی درمیان فریقین کے اتفاق نہ رہا۔ مرد مذکور ہمیشہ عورت کے نکالنے کی فکر میں رہتا تھا۔ آخر ایک روز مرد مذکور نے عورت کو نکال دیا مگر اس مرتبہ بوقت نکالنے کے مرد مذکور نے لفظ طلاق کا نہیں کہا فقط یہ کہا کہ "تو ہمارے گھر سے چلی جا، جہاں تیرا دل چاہے تو چلی جا، تیرے دل میں جاوے سو کر، ہمسے تجھسے کچھ سروکار نہیں ہے"۔ عورت فوراً مرد مذکور کے گھر سے چلی گئی اور دوسری جگہ رہنے لگی اور انتظار کرنے لگی کہ شاید مرد بلاوے وہ ایسا ہمیشہ کرتا ہے۔ جب مرد نے نہیں بلایا تو عورت دوسرے شہر چلی گئی اور وہاں جا کر عورت مذکور دوسرے مرد کے ہاں رہنے لگی جس کو عرصہ نو ماہ کا گزر گیا اور یہاں مرد مذکور نے اپنی دوسری شادی بھی کر لی اور جس مرد کے ہاں عورت گئی اُس مرد نے مرد مذکور کو خبر دی کہ تمہاری عورت آئی ہے تم بلا لو یا خود آکے لیجاؤ مگر مرد مذکور ...

الجواب

[illegible]

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

عسیر پر ابن سعود کی سیادت

امام یحییٰ کے علی الرغم امام ادریسی سے معاہدہ

سلطان ابن سعود اور امام عسیر سید حسن ابن علی ادریسی کے حسب ذیل معاہدہ قرار پایا ہے۔

۱۔ امام حسن بن علی ادریسی اعتراف کرتے ہیں کہ وہ پرانی حدود جو سلطان نجد اور امام سید محمد بن علی ادریسی کے معاہدہ منعقدہ ۱۰ / صفر ۱۳۳۹ھ میں معین کی گئی تھیں، اور جو ادریسیوں کے زیر سیادت تھیں۔ اس تاریخ میں اس جدید معاہدہ کے مطابق جلالۃ الملک حجاز سلطان نجد و ملحقاتہا کے زیر سیادت ہیں۔

۲۔ امام عسیر کے لئے جائز نہیں ہے کہ جلالۃ الملک حجاز سلطان نجد و ملحقاتہا کی موافقت سے پیشتر کسی حکومت کے ساتھ سیاسی گفت و شنید کرے یا کسی طرح کی اقتصادی مراعات عطا کرے۔

۳۔ امام عسیر کو جلالۃ الملک حجاز و سلطان نجد و ملحقاتہا کی موافقت کے بغیر جنگ یا صلح کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۴۔ دفعہ اول میں عسیر کی جن اراضی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اس سے کسی حصہ سے امام عسیر کو دستبردار ہونے کی اجازت نہیں ہے۔

۵۔ ملک الحجاز و سلطان نجد و ملحقاتہا اعتراف کرتے ہیں کہ عسیر کے ان علاقوں پر جن کی طرف دفعہ اول میں اشارہ کیا گیا ہے۔ موجودہ امام عسیر جب تک زندہ ہیں حاکم رہیں گے۔ اور ان کے بعد وہ شخص حاکم ہوگا جس پر ادریسی قوم اور اس کے ارباب حل و عقد اتفاق کریں۔

۶۔ ملک الحجاز و سلطان نجد و ملحقاتہا اعتراف کرتے ہیں کہ عسیر کے داخلی انتظامات اس کے قبیلوں کے معاملات پر غور کرنا کسی کو نصب کرنا یا کسی کو معزول کرنا۔ وغیرہ داخلی امور یہ کہ امام عسیر کے حقوق میں داخل ہیں۔ بشرطیکہ ان کے احکام عدل و شریعت کے ...

الجمعیۃ کے معاونین

میں نے کسی اشاعت ماسبق میں ان حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جنہوں نے "الجمعیۃ" کی دامے ۔ درمے ۔ سخنے امداد فرمائی ہے اس کا وعدہ کیا تھا کہ کسی آئندہ اشاعت میں ان کے اسمائے گرامی بھی شائع کردیے جائیں گے۔ اگرچہ یہ حضرات مخلصین "الجمعیۃ" کے شکریہ سے یقیناً بے نیاز ہیں مگر مجھے یہ ظاہر کرنا ہے کہ ہمارے ہزاروں قارئین کرام میں سے کس قدر کم تعداد اس امداد کی طرف مائل ہوئی اور کس قدر مقامات ایسے باقی رہ گئے جہاں کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ مجھے امید ہے کہ اس فہرست کو ملاحظہ فرمانے کے بعد دوسرے شہروں اور قصبوں سے بھی خریداروں کی مزید فہرستیں اور امدادی رقوم موصول ہونگی۔

"الجمعیۃ" کے معاونین کی وہ فہرست حسب ذیل ہے:-

(۱) حضرت مولانا حسین احمد صاحب ۔ سلہٹ ۔ (۲) جناب مولانا محمد یونس صاحب بگھروی ۔ برہمن بریہ ۔ (۳) جناب سید مولا قادری صاحب ۔ راچول ۔ (۴) جناب علی اکبر قادری صاحب ۔ رانڈیر (۵) جناب محمد سلیم حاجی ابوالحسن صاحبان ۔ پشاور (۶) جناب مولوی سراج الاسلام صاحب ۔ پھولباڑی (۷) جناب محمد یعقوب محمد یسین صاحبان ۔ کلکتہ (۸) جناب ہیڈ ماسٹر صاحب اینگلو ورنیکلر جہانگیر ہائی اسکول بھوپال (۹) جناب مولانا احمد شرف صاحب ۔ رانڈیر ...

عالمِ اسلامی

غازی عبدالکریم کے رفیق کو پھانسی کا حکم

پیرس ۱۰ر فروری ۔ کلم کا جو ایک جرمن باشندے تھے اور گولہ اندازی کے کام میں بہت مشاق تھے ۔ غازی ابن عبدالکریم کے مشیر خاص تھا بغاوت کے الزام میں کورٹ مارشل کیا گیا تھا جنہیں پھانسی کا حکم ہوگیا۔ کلم ابھی فرانسیسی سفارتخانہ میں کارپورل تھے۔

جنگ ریف کے شروع ہونے سے پہلے ہی کلم سفارتخانہ سے علیحدہ ہوکر ریفی قبائل سے مل گئے تھے ۔ اور ایک عرصہ تک غازی موصوف کے پاس بطور ان کے سکرٹری اور شوفر کے کام کرتے رہے آخر زمانہ میں ریفی جنگوں میں بھی شریک رہے اور ریفی توپخانوں کی نگرانی و دیکھ بھال ان کے ذمہ تھی ۔ انہیں ایک ایسی لڑائی کے موقعہ پر گرفتار کیا گیا جو انہیں گرفتار کرنے کے لیے کی گئی تھی ۔ ان کی خدمات کے صلہ میں غازی محمد ابن عبدالکریم نے ...

ایران میں بغاوت ہوگئی

بیروت میں طوفان

ابن سعود اور امام یمن میں جنگ شروع ہوگئی

جامعہ ازہر کی ہڑتال ختم ہوگئی

ممالک غیر

پرتگال میں بغاوت

قابو پا چکی ہے۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ ریلوے والوں نے عام ہڑتال کردی ہے ۔ اور ایک خبر یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہڑتال تو نہیں ہوئی لیکن بہت سے لوگوں نے کام چھوڑ دیا ہے جس کی وجہ سے فوجی نقل و حرکت میں دقت واقع ہوئی ہے۔

انقلاب کے لیڈروں نے جن میں جمہوریت پسند جماعت کا لیڈر الوار دہوکاسترو و موقریلی جماعت کے لیڈر الفانسو دوکاستا بھی ہیں ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ جمہوریت پسند فوجیں قوم کی خواہش کے مطابق اب ملک میں دوبارہ اس جمہوری نظامنامہ کو قائم کرنا چاہتی ہیں جو دو دفعہ ناتروائٹ نے منسوخ کردیا تھا۔

چین پر جنگ کے بادل

چینی افواج کی پیشقدمی

شنگھائی ۱۰ر فروری ۔ جاپانی ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مارشل چنگ سولن کی فوجیں چاروں شاہراہوں سے جنوب کی طرف بڑھ رہی ہیں ۔ اس اقدام سے پہلے مارشل موصوف نے اپنے تمام اتحادیوں کو جن میں شنگھائی کا کماندار افواج سن چانگ فینگ بھی شامل ہے تاکید کردی تھی کہ دشمن پر حملہ کردو اور ان چینیوں کو جن پر بولشویکی اثر غالب ہوگیا ہے تباہ کردو ۔ دشمن سے اس کی ...

ہندوستانی غلام فوجیں چین میں

ہندوستان

ہندو جرائد کا نفرت پھیلانیوالا لٹریچر

اخبار ملاپ کے پرچوں کی ضبطی

ناداری اور قرض کے عبرتناک نتائج

چار آدمیوں کا قتل

خام گاؤں ۔ ۱۲ر فروری ۔ مالی مشکلات اور ناداری کی وجہ سے چار شخصوں کے قتل کا ایک المناک واقعہ ظہور پذیر ہوا طبی معائنہ کے لیے چاروں نعشیں یہاں لائی گئیں ہیں ۔ اس حادثہ کے مختصر واقعات یہ ہیں۔

خام گاؤں کے تعلقہ میں موضع لاکھنواڑا کے پٹیل کو اپنے لڑکے کی شادی کے لیے روپیہ کی سخت اور فوری ضرورت تھی پٹیل اپنی تمام جائداد ساہوکار کے پاس رہن کرچکا تھا ۔ اس لیے ساہوکار سے قرض لینے کے لیے کئی مرتبہ درخواست کی ۔ لیکن ساہوکار نے ایک پائی بھی نہ دی ۔ پیر کے روز پٹیل پھر ساہوکار کے پاس گیا کہ وہ قرضہ حاصل کرنے کے لیے آخری کوشش اور کرے لیکن اس مرتبہ بھی وہ کامیاب نہ ہوسکا ۔ پٹیل نے اشتعال اور جوش غضب کی حالت میں پستول نکال کر ساہوکار پر فائر کیا ۔ اور اس کا کام تمام کردیا ۔ یہ گولی ساہوکار کے جسم سے پار ہوکر اس کے بیٹے کے بھی لگی جو قریب ہی بیٹھا ہوا تھا ۔ پٹیل نے ایک بھائی پر بھی فائر کردیا جو ساہوکار کے قریب تھا ۔ اس حادثہ کی خبر معلوم ہوئی تو ایک دوسرا دیہاتی شخص پٹیل کے غصہ کو کم کرنے کے لیے آیا اب پٹیل ...

مسلمانان بلند شہر کا جلسہ

مسٹر غزنوی کی بے حمیتی

وزارت نہ چھوڑنے پر اصرار

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

چین سے ہندوستانی فوجیں واپس بلانے کا مطالبہ

محاصل درآمد کے متعلق مسٹر جناح اس ہفتہ اور شن رکھم چیٹی کو جو ترمیمات پیش کرنی ہیں ان کے متعلق کانگریس جماعت حالات کے ماتحت اپنے رویہ کا فیصلہ کرے گی۔

مجلس نے چین کی صورت حالات پر بھی غور کیا اور ایک قرارداد منظور کی جس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ ہندوستان کی افواج واپس بلالی جائیں ۔ غالباً اس مضمون کے متعلق ایک تحریری پیغام روانہ کیا جائے گا۔

ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات کے متعلق بھی ایک مجلس غور کررہی تھی ۔ اس مجلس کی روداد پر غور کرنے کے لیے ۱۹ اور ۲۰ مارچ کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

راولپنڈی میں ۲۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا

راولپنڈی ۱۳ر فروری ۔ رائے صاحب امرناتھ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کے اجلاس میں پچیس مسلمانوں کے خلاف مقدمہ دائر کیا گیا تھا ۔ الزام یہ تھا کہ انہوں نے گذشتہ ۱۸ر جنوری کو سکھوں کے جلوس پر دو مختلف جماعتوں میں پتھر پھینکے ۔ جب ...

لاہور میں پنڈت مالوی کی تقریر

ہندوؤں کو کشتی لڑنے کی تعلیم

بلدیہ پشاور کا تشدد

تاجروں کی ہڑتال

دار الحکومت

ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا جلسہ

شردھانند کی موت کا چندہ کس طرح خرچ کیا جائیگا

دس لاکھ روپیہ ۳۰ر اپریل تک جمع ہوجائے گا

دہلی ۱۳ر فروری ۔ ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کے ایک فوری اجلاس میں شردھانند میموریل فنڈ کے ٹرسٹیوں کی فہرست منظور کی گئی جو ۳۵ ناموں پر مشتمل ہے اور جس میں تمام ہندوستان کے سرکردہ سنگھٹنی لیڈر شامل ہیں ۔ اسی جلسہ میں یہ بھی منظور کیا گیا کہ شردھانند میموریل فنڈ کا جو دس لاکھ روپیہ جمع کیا جائے گا اس میں سے نصف یعنی ۵ لاکھ تو محفوظ رہیگا اور باقی ۵ لاکھ میں سے ۲½ لاکھ اچھوت ادھار پر صرف ہوگا ۱½ لاکھ شدھی پر اور ۱ لاکھ سنگھٹن پر ۔ اچھوت ادھار کا نام تو برائے بیت ہے اس پردہ میں روپیہ بھی شدھی ہی پر خرچ ہوگا ...

لالہ شنکر لال کا مقدمہ

دہلی کے خاکروبوں کا مطالبہ

میم کی توہین کرنیوالا پٹھان پاگل خانہ بھیج دیا گیا

مشن کالج میں کیپٹن ٹوڈہن کا بصیرت افروز خطبہ

افغانستان ایک آزاد اور جمہوریت پسند ملک ہے

دارالسلام

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

بیت المقدس کا زاویۂ ہندیہ

بخدمت جناب صاحب الفضیلۃ السید مولانا ابو الاعلیٰ صاحب مودودی مدیر جریدۃ الجمعیۃ۔ دہلی

سیدی۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ

غالباً جناب سے پوشیدہ نہ ہوگا کہ بیت المقدس میں جو اول القبلتین و ثالث الحرمین ہونے کا شرف رکھتا ہے۔ تمام اسلامی دنیا کے حجاج و زائرین کے قیام کی غرض سے زمانہ قدیم سے مسافر خانے یا "جماں خانے" موجود ہیں۔ جنکو یہاں عربی و ترکی کی اصطلاح میں "زاویہ" و "تکیہ" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ مجملہ ان زاویوں و تکیوں کے ایک ہندی زاویہ یا تکیہ بھی یہاں موجود ہے۔ جس میں ہر سال ہزاروں کی تعداد میں مختلف بلاد ہند کے زائرین جو ہر طبقہ و حیثیت کے ہوتے ہیں آکر قیام کرتے ہیں۔

اسی سلسلہ میں منجملہ دوسرے بزرگان قوم کے۔ حضرت مسیح الملک بہادر جناب حکیم اجمل خاں صاحب و جناب ڈاکٹر انصاری صاحب بنفس نفیس یہاں تشریف لا کر ان ترقیات کو جو جناب قلیل مدت میں باوجود مالی مشکلات کے زاویۃ الہنود کو موجودہ زمانہ کی ضروریات کے موافق مہمانوں کی سہولت و آسائش کے سامان و لوازم فراہم کرنے اور اس میں قدیم و وسیع عمارت کی مرمت و درستگی کے متعلق کی جا رہی ہیں۔ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

علاوہ دیگر ضروریات کے ایک دار المطالعہ کا وجود بھی زاویہ کی عمارت میں ہندی زائرین کی دلچسپی کا موجب ہے۔ سردست اس دار المطالعہ میں بعض قومی اخبارات ہندوستان سے برابر بذریعہ ڈاک باقاعدہ پہونچتے رہتے ہیں۔ جو حقیقتاً ان ہندی زائرین کے لیے جو وطن سے دوردراز فاصلہ اور سفر کے باعث وطن کی خبروں اور بزرگان قوم کے افکار زریں سے تقریباً بے خبر ہوتے ہیں ایک نعمت غیر مترقبہ ہو جاتے ہیں۔

لیکن چونکہ یہاں ہندوستان کے ہر گوشہ۔ ہر صوبہ۔ ہر جماعت و خیالات و طبقات کے زائرین برابر آتے رہتے ہیں اس لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ اس دار المطالعہ میں۔ ہر صوبہ اور طبقہ و جماعت کے اخبارات معقول تعداد میں آتے رہیں۔ کہ ہر اک کے لیے یکساں باعث دلچسپی ہوں۔ یہ خیال نہ صرف اسی نقطۂ نظر سے ضروری سمجھا گیا۔ بلکہ اصل یہ ہے کہ اس بلدۂ مقدسہ میں ہندی زاویہ ہی ایک ایسا مرکز ہے۔ جہاں سے یہاں کے اہل ملک حضرات بھی جو ہندوستانی معاملات سے دلچسپی رکھتے ہیں ہندوستان کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اور کرتے ہیں۔ اسی نقطۂ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ امر بیش از بیش ضروری ہے کہ ہندی زاویہ محض ہندی ساکنین کی جائے پناہ یا مسافر خانہ ہندی کے طور پر نہ استعمال ہو۔ بلکہ ان بلاد عربیہ میں یہ ایک ایسا مرکز ہو جو ہندوستان جیسے ملک اور اس کی عالمگیر شہرت کے شایان شان ہو۔ اور اس بنا پر ہندی زاویہ نہ صرف قومی اخبارات کا بلکہ ہر ممکن امداد و اعانت کا مسلمانان ہند سے مستحق و متمنی ہے۔

جناب والا سے بھی استدعا ہے کہ اخبار الجمعیۃ ہندی زاویہ کو عنایت فرمایا جاوے۔ والسلام و فائق الانام

خادم۔ ناظر حسن انصاری

ضرورت ہے

ایک ایسے نوجوان یا معمر تجربہ کار خواندہ کی ضرورت ہے جو بکار مال منشی گیری کی خدمت انجام دیگا۔ بہی کھاتہ کے کام سے اور ہندی کی رقومات کے اسلوب سے بخوبی واقف ہونا چاہیے اور اسقدر انگریزی نوشت خواند میں بھی مہارت رکھتا ہو جو روزانہ خط و کتابت کر سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ درخواستیں بنام منشی محمد الدین مشتاق علی چاندنی چوک دہلی

مدارس اور اسکولوں کے طالب علم غور سے پڑھیں

رمضان المبارک کیلئے عظیم الشان رعایت

میں پہلے بھی ظاہر کر چکا ہوں کہ ایک عرصہ سے ان طالب علموں کی صدہا درخواستیں موصول ہو رہی ہیں جو بشرط رعایت الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہونا چاہتے ہیں۔ اب حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ان طلباء کا شوق ملاحظہ فرما کر میری مخصوص درخواست پر اپنی منظوری عنایت فرمائی ہے کہ ۳۰ رمضان المبارک تک طلباء کیلئے الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ سالانہ کے چار روپیہ سالانہ کر دیا جائے۔ یہ رعایت تمام ہندوستان اور ممالک غیر کے صرف ایک ہزار طالب علموں کو دی جائیگی۔ خواہ وہ کسی عربی دارالعلوم کے طالب العلم ہوں یا انگریزی کالج یا اسکول کے۔ ان طلباء کی فہرست کیلئے جو اس حق کی رعایت طلب کرینگے ایک علیحدہ رجسٹر کھول دیا گیا ہے جس میں انکی درخواستوں کی تاریخ کے حساب سے ترتیب وار انکے نام درج کئے جائینگے اور جس وقت ایک ہزار کی تعداد پوری ہو جائیگی یہ فہرست بند کر دی جائیگی۔ ہر طالب علم کو اپنی درخواست کیساتھ چار روپیہ کا منی آرڈر کرنا چاہیے کیونکہ وی پی نہیں بھیجا جائیگا۔

مندرجہ بالا اعلان کی بنا پر میں طلباء سے درخواست کرتا ہوں کہ میں نے انکے خطوط سے انکا علمی شوق دیکھ کر نہایت کوشش کے بعد جو رعایت حاصل کی ہے وہ اس سے پورا فائدہ اٹھائیں اور ایک ہزار کی تعداد جلد سے جلد مکمل فرما کر مجھے جمعیۃ علماء ہند کے ناظم صاحب اور صدر صاحب کے سامنے سرخروئی حاصل کرنے کا موقعہ بہم پہنچائیں گے۔

تمام درخواستیں منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر آنی چاہئیں

(منیجر)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	۸ روپے
ششماہی	۳ روپے	۵ روپے

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

جمالِ ربانی

کے دیدار سے فیضیاب ہونا چاہتے ہو تو رمضان شریف کا مہینہ عبادت کیلئے بہترین مہینہ ہے ویسے تو ہر روز عبادت ضروری ہے لیکن یہ مہینہ مسلمانوں کے لئے خاص برکت و رحمت کا ہے۔ راستہ چلتے اٹھتے بیٹھتے غرض ہر جگہ قرآن مجید کی تلاوت کیلئے وقت کر دو بڑا ثواب ملے گا اس مقصد عظیم کے لئے

لاجواب حمائل شریف مترجم

منزل ہفت رنگ

نہایت عمدہ حمائل شریف ہے

جسکی ثانی آجتک ہندوستان بلکہ مصر ایران میں بھی طبع نہیں ہوئی

جلد منگایئے ورنہ پھر رعایت کا موقعہ نہ ملیگا۔ ہدیہ رعایتی بلا جلد ۲؎ مجلد مطلا کارچوبی ہدیہ ۸؎ کارڈ ساز ہے۔

نمونہ منزل حمائل شریف یہ ہے

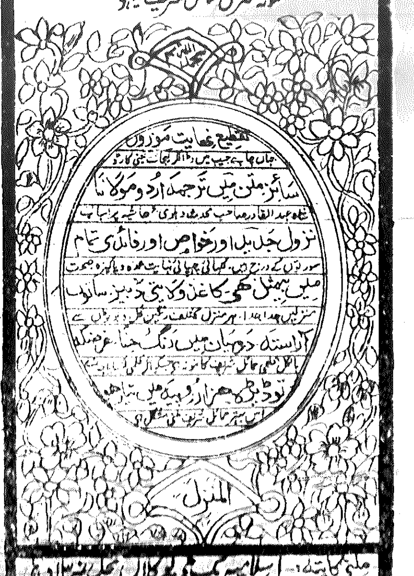

ملنے کا پتہ:۔ اسلامیہ بک ڈپو کلاں محل نمبر ۱۸ دہلی

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر بلکہ بینظیر ہیں۔ ان کے ہزاروں استعمال کرنے والوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی۔ سرعت کے مریضوں کیلئے تو یہاں تک مفید ہیں کہ از کار رفتہ اور کمزور سے کمزور مریض بھی استعمال کرے تو نفع ہو۔ زیادہ تشریح خلاف تہذیب ہے قیمت فی درجن دو روپے ۲؎ محصول الگ

اکسیر جریان

ہم آپ کو قسم کھا کر یقین دلاتے ہیں کہ یہ دوائی جریان۔ کثرت احتلام۔ رقت۔ سرعت۔ درد کمر۔ کمزوری اعضائے رئیسہ دور کرنے میں حقیقی معنوں میں اکسیر ہے ...

طلائے نادر

کمزور اور نطاقت طرفین جن کی جوانی اپنی غفلت میں تباہ ہو چکی ہو۔ کجی کوتاہی۔ لاغری سستی اور کمزوری ہو ...

منیجر دار المجربات متصل مسجد نخاس لکھنؤ

بانگِ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی۔ بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (۸؍۲) ۳۱ اپریل ۲۸ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ لی جاتی ہے۔ کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (۸؍۳) علاوہ محصولڈاک

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (۸؍۲) علاوہ محصولڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انار کلی لاہور

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد، عورت سبکے۔ بڈھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی۔ شجاعت آجاتی ہے اور چھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کرکے رنگت نکھار دیتا ہے۔ چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ ۱۲؍ ایک صابندانی ۱۲؍

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما وصلی کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزوں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئل ایک شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسی ایک تولہ اور ۶ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نورتن دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم کے متعلق

اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ کی رائے

یہ ہے کہ مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم کی اردو شرح ہے۔ مثنوی شریف کی متعدد شرحیں ہماری نظر سے گذری ہیں۔ مگر ابھی تک کوئی ایسی عام فہم اور سیدھی سادی شرح ہم نے نہیں دیکھی جس کی عام مطالعہ کرنے والوں کیلئے سفارش کی جا سکے۔ اردو خواں پبلک کو جناب مرزا احمد نذیر صاحب عرشی کا شکر گذار ہونا چاہیے کہ انہوں نے اس کمی کو خوبی کیساتھ پورا کر دیا۔ شرح کا انداز یہ ہے کہ ہر بیت کے نیچے سب سے پہلے لغات مشکلہ کو حل کیا گیا ہے اس کے بعد ترکیب نحوی لکھ دی ہے جو طلبا کیلئے مفید ہے۔ پھر شعر میں کوئی صنعت ہو تو اس کی وضاحت کر دی ہے اسکے بعد سلیس اردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے۔ اور آخر میں شعر کا مطلب جو بیان کیا گیا ہے۔ جگہ بہ جگہ ان نکات تصوف کی بھی تشریح کر دی گئی ہے۔ جو مولانا نے مثنوی میں بیان فرمائے ہیں۔ فی الجملہ یہ اردو میں مثنوی شریف کی ایک اچھی شرح ہے اور ان ارباب ذوق کیلئے جو مثنوی کے مطالب پر عبور کرنا چاہیں نہایت مفید ہے۔ فی الحال حصہ اول تیار ہے جس کی قیمت بلا جلد کیلئے ۸؍ اور مجلد جسپر سنہری حروف میں کتاب کا نام درج ہے ۲؍ علاوہ محصولڈاک ہے۔ فہرست کتب مفت

ملنے کا پتہ:۔ جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے، کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تین برس کے عرصہ سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کیلئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتیوں سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرکے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی۔ چہرے کی بے رونقی دور کرکے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے، دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجیے۔

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۷۔ کولوٹولا اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۱۳۔ کلکتہ

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ کرینگے اور میں ذیل میں حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانیگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ جوبے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸؍ جواب طلب امور کیلئے ارکا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

اگر ہماری نیفری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (سے ۳)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آیا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر:۔ شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں۔ یہ ہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۳؍ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی درد دانت۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہوکر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲؍ چار شیشی ۲؍ اگر بارہ شیشی معہ محصول ۷؍

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف و جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی تو دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے قیمت فی بکس ۴؍ محصول ۴؍ ایکدرجن معہ محصول عہ ۵؍

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزار ہا اہل الرائے ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ ۱۲؍ بارہ تولہ ۹؍ محصولڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

عروس زندگی

علمی۔ ادبی۔ اخلاقی۔ طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کینڈر کے اردو ہندی کی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ فدائے طب حکیم راج نراین دہلی

مفت!! مفت!!! مفت!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کردیا جاتا ہے۔ ۴؍ بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۶؍ بڑی شیشی کی قیمت ۲؍

برص سفید یعنی سفید وسیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھ کر دوا کی قیمت معلوم کرسکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸؍ ڈاک محصول ۳؍ چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴؍ بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱؍۲) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰؍ محصول ۔۔۔ عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون و مرگی وغیرہ مختلف بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویردار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیے

المشتہر

راج ویدسری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ اہیرسین روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

نے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کردیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خانہ دار چرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کردیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب دوبالا گویا ایک استاد کے ترشے ہوئے نگینے ہیں، چھپائی بے مثل ہے جس کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اس پر آپ کا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے ۲؍ کردیا ہے۔ یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا پسند کیا گیا۔ بوڑھوں تک کی تلاوت کیلئے بے مثل ہے۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی مندھی ہوئی ہے ایک پیسہ آنے ہدیہ ہے ۔۔۔ ملنے کا پتہ

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی۔ دہلی

ہر قسم کی سبز چائے ملنے کا پتہ:۔

بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی، کمزوری، سستی اور جریان کا بہترین علاج

یہ بڑی مشہور آفاق دوائی ہے جس کا کہ تمام دنیا میں رائج ہو رہا ہے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ جوانی کی تمام آرزوئیں، اور تمام مرادیں جو کہ نوجوانی اور عہد شباب میں پیدا ہوتی ہیں بھی بھرپور پوری کرتی ہے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ دوسری تمام دواؤں سے بے نیاز ہوگیا۔ قیمت دس خوراک تین روپے محصول ۸؍ ۔۔۔ چالیس خوراک ۔۔۔ محصول ۔۔۔

طلائے مسیحا

بچپن کی بے اعتدالیوں کے باعث رگ و پٹھے بیکار ہوں، توتی ہو، کوتاہی اور لاغری و باریکی ہو ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ قیمت فی شیشی درجہ خاص ۔۔۔ درجہ عام دو روپے محصول ۔۔۔ چالیس خوراک سفوف مراد اور ایک شیشی طلائے مسیحا درجہ خاص ۔۔۔ محصول ۱۵؍ ۔۔۔

حبوب جریان و احتلام

ان گولیوں کو اکسیر جریان کہیں تو بالکل بجا ہے۔ یہ گولیاں جریان احتلام کے مریضوں کیلئے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ قیمت ۴۰ گولیوں کی فی شیشی تین روپیہ محصول ۔۔۔

اکسیر دمہ

لوگ کہتے ہیں دم دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن اس دوا کے استعمال ایک ہی ہفتہ کے اندر دمہ اور کھانسی ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ قیمت دو روپے محصول ۸؍

صفا چٹ پوڈر

بال اڑانے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ دو منٹ میں بالکل بال دور کرتا ہے۔ ایک ڈبیہ جس میں ۲۰ تولہ دوا ہے ۔۔۔ محصول ۔۔۔

حبوب حیرت (رجسٹرڈ)

سرعت کے مریضوں کو جس قدر خفت و ندامت اٹھانا پڑتی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ ہماری گولیاں سرعت کے مریضوں کیلئے ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ محصول ۔۔۔

روغن محبت

۔۔۔ [illegible] ۔۔۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کس قدر انحصار ہے اور بیمار تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کس قدر جستجو ہوتی ہے لہٰذا اگر عمدہ بکفایت دوا یا مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں علاوہ اسکے دعبیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ ۔۔۔ خوز سال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بہو پارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

"الجمعیۃ"

کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جائے گا درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے کھانا کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں ۔۔۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

رجسٹرڈ نمبر ا ل ۱۶۹۲

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یدُ اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۶ فروری ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۳

نکاح نومسلمہ

(از جناب قاضی محمد عدیل صاحب عباسی وکیل بستی)

(بسلسلہ سابقہ)

وگر از سر گرفتم قصۂ زلف پریشاں را

نکاح نومسلمہ کا سلسلہ کچھ عرصہ کے لئے بایں سبب بند کردیا گیا تھا کہ اس کے قانونی پہلوؤں کے روشن ہونے کے بعد اب یہ علماء کا کام تھا کہ ہدایہ یا احادیث شریف سے موجودہ قواعد مروجہ کو غلط ثابت کرتے اس کے بعد جیسا کہ میں نے وعدہ کیا تھا میں پھر قانونی نقطہ نظر سے بقدر رسائی و بضاعت اپنے خیالات پیش کرنے کی جرأت کرتا۔ مگر احباب کے زبانی و تحریری اصرار اور بالخصوص جناب ہلال احمد صاحب زبیری نائب مدیر الجمعیۃ کی تاکید نے جلد قلم اٹھانے پر مجبور کیا۔ ہلال احمد صاحب نے مجھ سے فرمایا ہے کہ میں اس سلسلہ کو منقطع نہ کروں۔ کیونکہ الجمعیۃ اسکو نقل کرتا ہے۔ اور اس کا جاری رہنا ضروری ہے۔ اسکے بعد آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگرچہ ہم خالص مذہبی حیثیت سے بحث کرتے ہیں۔ مگر معاملہ کے قانونی پہلو کا روشنی میں آنا بھی ضروری ہے۔

احکام شریعت و قوانین ہند

اس موقع پر اس لطیف نکتہ کی جانب اشارہ کردینا سب سے زیادہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ احکام شریعت کو قوانین ہند سے کیا تعلق ہے۔ مسلمانان ہند میں اسوقت دو جماعتیں نظر آئیں گی۔ ایک وہ جو احکام شریعت کی اتباع و تقلید کو سرمایہ آخرت تصور کرکے قوانین ہند کی مطلق پروا نہیں کرتی۔ اور نہ اس کے نتائج کو دھیان میں لاتی ہے۔ دوسری جماعت کے افراد وہ لوگ ہیں جو حضرت عیسیٰ کی ان نیک بھیڑوں کی طرح ہیں جن کا مقولہ ہے کہ جو کوئی تمہارے ایک گال پر طمانچہ مارے اسکے سامنے تم دوسرا گال بھی پیش کردو۔ وہ قوانین مروجہ میں کسی نہ کسی طرح احکام شریعت کو منطبق دیکھنے کا حیلہ تلاش کرلیتے ہیں۔ اور یہ ان کے اطمینان قلب کے لئے کافی ہوتا ہے۔ میرے خیال میں اول الذکر طبقہ یہاں تک تو راستی پر ہے کہ اگر ہمارے کسی مذہبی امر کی انجام دہی میں مخالفت و مداخلت کی جائے تو ہمیں یقیناً قانون اور اس کے نتائج سے لاپروا ہوکر صرف اپنے دل کی آواز اور اپنے ضمیر کی پابندی کرنی چاہئے۔

کیرکٹر کا یہ ایک مسلم الثبوت اصول بھی ہے۔ مگر اسی کے ساتھ قوانین مروجہ کو موافق شریعت حقہ کرنے کی کوشش میں ذرا بھی کوتاہی کرنا نامناسب ہے کیونکہ ہمارا تو یہ اصول ہونا چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو احکام الٰہیہ جو کیسر حق ہیں نافذ ہوجائیں اور اگر دیگر طبقوں اور صیغوں میں موافقات کی وجہ سے ایسا کرنا حیطۂ امکان میں نہیں ہے تو کم از کم جہاں تک مسلمانوں کے معاملات کا تعلق ہے۔ اس امر کی انتہائی کوشش کرنا چاہئے کہ کامل و مکمل طور پر ہمارے معاملات کے متعلق جو احکام موجود ہیں وہ قوانین مروجہ حکومت میں منضبط ہوجائیں۔ یہ ایک پاک اور آخرت کا اجر دلانیوالی کوشش ہے اور چونکہ میں اکثر پرجوش طبائع میں حکومت کے اس قسم کے مطالبات سے تنفر پاتا ہوں۔ جیسا کہ ایک خفیف سا اشارہ مسٹر ہلال کے مکتوب میں ہے اس لئے اسقدر گزارش کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ درحقیقت یہ اسوقت معیوب ہوتا کہ جب ہم جدید قوانین منظور کرلاتے اور اپنی شریعت کو غیر مکمل تسلیم کرتے جیسا کہ دیگر مذاہب کے لوگ کرتے ہیں۔ ہم تو صرف انہیں قوانین و ضوابط کو زیر عمل لانا چاہتے ہیں جو تیرہ سو برس سے ہمارے کتب مقدسہ میں موجود ہیں، ان کا نفاذ کرا دینا اور ان کو برسر عام لانا ایک نہایت مستحسن خدمت ہے۔ اس تمہید کے بعد میں اس صحبت میں مسئلہ خلع کے باقیماندہ حصہ کی تکمیل کرتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اشاعت میں مضمون کے پہلے حصہ کی جانب رجعت کرکے بعض اہم باتیں پیش کی جائیں گی۔

خلع کی ایک تیسری وجہ

ہم نے گزشتہ مضمون میں دکھایا تھا کہ خلع کے لئے دو وجوہ تسلیم شدہ ہیں غیبت اور لعان اور محمڈن لا مروجہ عدالتہائے سرکاری کا یہ دعوے ہے کہ ہدایہ میں ان دو وجوہ کے سوا اور کوئی وجہ تسلیم شدہ نہیں ہے جس کی بنا پر کوئی عورت اپنے شوہر سے طلاق لے سکے ہیں نے دو علماء کو مدعو کرکے ان سے ہدایہ اور شرح وقایہ کی ورق گردانی کرائی اور ان کی کوشش کا یہ نتیجہ نکلا کہ صرف ایک اور وجہ ایسی تسلیم کی گئی ہے جس کی بنا پر طلاق کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے اور وہ مرد کا دیدہ و دانستہ محض بربنائے شرارت نان و نفقہ دینے کے قابل نہیں ہے تو ہدایہ یا فتاویٰ عالمگیری کہیں یہ اجازت نہیں ہے کہ وہ عورت اس بنا پر اپنے شوہر سے طلاق لے سکتی ہے۔ مگر یہ ضرور ہدایہ میں موجود ہے کہ اگر مرد صاحب املاک ہے اور حسب حیثیت عورت کو نان و نفقہ دینے سے انکار کرتا ہے تو وہ اس سے صرف اس بنا پر علیحدگی کا مطالبہ کرسکتی ہے۔ نان و نفقہ کی تشریح اس طور پر کی گئی ہے کہ ایک خادمہ اور ایک نوکر یا ہر ان باتوں کے علاوہ تمام اخراجات خورد و نوش و ضروریات روزمرہ ادا کئے جائیں۔

اگر مقدور اور حیثیت کے باوجود ان باتوں کے فراہم کرنے پر آمادہ نہ ہو تو عورت خلع کا مطالبہ کرسکتی ہے۔

کوئی اور وجہ خلع نہیں ہے

جہانتک ہدایہ کا تعلق ہے کوئی اور وجہ خلع تسلیم شدہ نہیں ہے اسکی یہ وجہ نہیں کہ احادیث میں کوئی ذکر نہیں۔ بلکہ اس کا بیان ہدایہ میں بہت مختصر ہے۔ کیونکہ جس طرح سرکاری عدالتوں میں خلع کے مقدمات بہت کم ہوتے ہیں۔ اسی طرح اسلامی عہد حکومت میں اس کا چرچا بہت کم تھا۔ مگر اب مکمل تشریح کے لئے صحیح بخاری و مسلم کی جانب رجوع کرنے کی ضرورت ہوئی اور میں اسوقت بھی کہتا تھا اور اب بھی کہتا ہوں کہ اگر یہ فرض علماء انجام دیں تو بہتر ہوگا۔

ایک قانونی نکتہ

میں صرف ایک قانونی نکتہ واضح کرنے پر اکتفا کرونگا۔ وہ یہ کہ محمڈن لا کے دفعات کسی مجلس مقننہ میں پاس نہیں ہوئے ہیں۔ بلکہ صرف یہ طے کردیا گیا ہے کہ جہانتک توریث نکاح وقف وغیرہ کا تعلق ہے احکام شریعت سے فیصلہ ہوگا۔ اور احکام شریعت وہی تسلیم کئے گئے ہیں جو بموجب امام اعظم و دیگر ائمہ استخراج اور امر واقعی ہیں یعنی قرآن۔ حدیث۔ اجماع۔ قیاس۔ الیتہ انگلش حکومتوں نے عدالتوں کو صرف اجازت دیدی ہے کہ وہ ان چاروں وسائل کے مطابق احکام اسلامی کو معاملات متعلقہ میں نافذ کریں۔ اس طرح یہ معلوم ہوجائیگا کہ اسوقت تک جو فیصلے ہوچکے ہیں وہ قطعی منسوخ ہوسکتے ہیں بشرطیکہ یہ ثابت کردیا جائے کہ وہ قرآن و احادیث کے مطابق نہیں ہیں۔ اگر علماء واقعی اس خدمت کے لئے آمادہ ہوجائیں جیسے میں صحیح طور پر خدمت اور پاک خدمت عنوان تمہید میں ثابت کرچکا ہوں تو میں یقین کرتا ہوں کہ جہاں تک محمڈن لا کا تعلق ہے ہر قسم کی دقتیں رفع ہوسکتی ہیں خلع کے معاملہ میں تو یہاں تک آسانی ہے کہ غالباً گزشتہ ۲۵ سال کے عرصہ میں صرف ایک مقدمہ خلع کا عدالت میں آیا ہے۔ اس طرح عدالتوں کو شریعت کے قوانین متعلق خلع کے لئے پختہ اور صحیح رائے قائم کرنے کا بہت کم موقع ملا ہے۔ اس لئے اب میں پھر اپنی اسی قدیم تجویز کیجانب رجوع کرتا ہوں کہ اس معاملہ میں بھی اصل طریقہ کار یہی ہے کہ مقدمات عدالتوں میں لائے جائیں اور ہوشیاری اور احتیاط سے قوانین شریعت کے نمایاں کرنے کی کوشش کی جائے۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ فیصلہ موافق نہ ہو۔ اور پچھلے نظائر کیوں نہ منسوخ کردیئے جائیں۔ اگر ان کا خلاف احکام شریعت ہونا ثابت کردیا جائے۔ جہانتک خلع کا تعلق ہے کوشش اور احتیاط کو شرط قرار دیکر یہ قطعی طور پر طے کیا جاسکتا ہے کہ صرف مقدمات کے عدالت میں لانے کی دیر ہے فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۶)

پس قرآن کی تعلیم اپنے پیروؤں میں ایسی جاں فروشی اور حمایت حق کی ناقابل تسخیر روح کو پیدا کرنا چاہتی ہے جس سے ان کے اندر کسی حال میں بدی و شرارت کے آگے سر جھکانے اور ظلم و طغیان کے تسلط کو قبول کرنے کی کمزوری نہ پیدا ہونے پائے۔ قرآنی تعلیم کے مطابق انسان کی سب سے بڑی ذلت یہ ہے کہ وہ اپنے عیش و آرام یا مال و دولت یا اہل و عیال کی محبت میں مبتلا ...

ان الذین توفٰھم الملٰئکۃ ظالمی انفسھم قالوا فیم کنتم؟ قالوا کنا مستضعفین فی الارض۔ قالوا الم تکن ارض اللہ واسعۃ فتھاجروا فیھا؟ فاولٰئک ماوٰھم جھنم وساءت مصیرا (۴: ۱۴)

جن لوگوں کی روح فرشتے اس حال میں قبض کریں گے کہ وہ خود اپنے نفس پر ظلم کر رہے ہوں تو ان سے وہ پوچھیں گے کہ تم کس حال میں گرفتار تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہم زمین میں کمزور تھے۔ مگر فرشتے کہیں گے کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم باطل کے گھر کو چھوڑ کر نکل جاتے؟ پس ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور وہ بہت ہی بری جائے قرار ہے۔

غور کرو کہ یہ غیرت ملی کی کیسی روشن تعلیم ہے۔ اپنے آپ کو کمزور سمجھ کر اعدائے اسلام کی غلامی قبول کرنے والوں کو اپنے اوپر آپ ظلم کرنے والا کہا ہے۔ ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تم نے یہ ذلت کیوں قبول کی؟ وہ کمزوری و ضعف کا عذر پیش کرتے ہیں تو قبول ...

فریضۂ دفاع

مگر جب دشمن دارالاسلام پر حملہ کرے تو ہر مسلمان پر فرداً فرداً دفاع کا فرض ایسی قطعیت کے ساتھ عائد ہوتا ہے کہ جیسے نماز اور روزہ۔ فقہ کی مشہور کتاب بدائع الصنائع میں لکھا ہے۔

اما اذا عم النفیر بان ھجم العدو علی بلد فھو فرض عین یفترض علی کل واحد من احاد المسلمین ممن ھو قادر علیہ ..... فاذا عم النفیر لا یتحقق القیام بہ الا بالکل، فبقی فرضا علی الکل عینا بمنزلۃ الصوم والصلوۃ فیخرج العبد بغیر اذن مولاہ والمرأۃ بغیر اذن زوجھا

مگر جب اعلان عام ہو جائے کہ دشمن نے ایک اسلامی ملک پر حملہ کیا ہے تو پھر جہاد فرض عین ہو جاتا ہے اور ہر مسلمان پر جو جہاد کی قدرت رکھتا ہو فرداً فرداً اس کی فرضیت عائد ہو جاتی ہے ..... نفیر عام ہونے کے بعد تو ادائے فرض کا حق بغیر اس کے پورا ہو ہی نہیں سکتا کہ سب کے سب جہاد کے لئے کھڑے ہو جائیں تو وہ سب مسلمانوں پر اس طرح فرض عین ہو جاتا ہے جیسے روزہ اور نماز۔ پس غلام کو بغیر آقا کی اجازت ...

ریاست جودھپور میں مساجد کی بیحرمتی

ہمارے پاس ایک صاحب مسمی سردار علی خاں نے قصبہ جالور ریاست جودھپور سے ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں یہ افسوسناک اطلاع مندرج ہے کہ قصبہ مذکور کی ایک مسجد کو حکام ریاست اپنی قیام گاہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس میں رقص و سرود کی محفلیں منعقد کرتے ہیں۔ اہل قصبہ نے اس مذہبی توہین سے ان کو باز رکھنے کی بارہا کوشش کی مگر بالا تر قوت نے انکی درخواستوں کو ٹھکرا دیا، ریاست کے ایوان میں فریاد کیگئی، مگر وہاں بھی کوئی توجہ نہ کی گئی اب انہوں نے آخری عدالت اپیل یعنی ایجنٹ گورنر جنرل صاحب علاقہ راجپوتانہ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور وہ منتظر ہیں کہ وہاں سے ایک عالیقدر ریاست کے مقابلہ میں ایک قصبہ کے ...

قدیم اہل ہند کی بیداری

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ۔

۱- ایک شخص کے ذمے پانچ چھ سالہ نمازیں قضا رہیں۔ اب وہ اس نیت سے فائتہ نمازیں ادا کر چکا ہے کہ اول فجر و ظہر و عصر و مغرب و عشاء کے فرائض و واجبات سے جو میرے ذمہ ہیں وہ بمبیر وار ادا کرتا ہوں آیا اس نیت سے ادا ہو چکیں۔

۲- اگر کوئی شخص غصے کی حالت میں اپنی بی بی کو کہدے ...

الجواب

نکات و لطائف

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

صوبہ سرحد جہاں پچانوے فیصدی مسلمان آباد ہیں۔ یہ مسلم آبادی کے اعتبار سے ہندوستان کا ممتاز صوبہ ہے۔ لیکن باوجود اس کثرت کے یہاں کے مسلمان عموماً غیر شرعی رسوم میں مبتلا ہیں ہمارے ایک نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ شادی و غمی کے موقع پر یہاں صد ہا قسم کی بدعات کیجاتی ہیں۔ خاص طور پر شادی میں دولہا کے مہندی لگانے کی ایک رسم ہے۔ جو علاوہ فضول اور ...

انتقادات

غازی محمد بن قاسم ہندوستان کے سب سے پہلے اسلامی فاتح غازی محمد بن قاسم کے حالات زندگی ہیں جنمیں غازی موصوف کے سوانح حیات بیان کرنے کے ساتھ یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ ہندوستان میں اسلام کس طرح پہنچا اور ابتدائی ایام میں اس کی اشاعت کس طرح ہوئی دشمنان اسلام نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے جو جھوٹے واقعات مشہور کر رکھے ہیں ان کی تردید کے لئے اس قسم کی تاریخوں کی سخت ضرورت ہے تاکہ عام ہندو مسلمانوں کے دلوں سے وہ غلط فہمیاں دور ہوں جو غلط تاریخوں کے پڑھنے سے پیدا ہو گئی ہیں۔ مولوی زاہد القادری صاحب اترولوی نے ان حالات کو مختلف تاریخوں سے اخذ کر کے جمع کیا ہے اور دوران تحریر میں تبلیغی رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔

قیمت ۸ر ملنے کا پتہ:- منیجر حمیدیہ پریس۔ دہلی

صبح سعادت یہ ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو اردو کے علمی رسائل کی برادری میں ایک جدید رکن کا اضافہ کرتا ہے۔ اس کے اجراء کا مقصد کتابوں اور مصنفوں کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہنچانا اور پبلک کو خدام علم کی زندگی اور علمی کوششوں سے آگاہ کرنا ہے۔ ابتداء جس ظاہری و معنوی شان سے کی گئی ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ خوب ترقی کرے گا اور مفید ثابت ہوگا۔ پہلے نمبر میں جناب مہر کا مضمون "حالات شاہ ولی اللہ محدث دہلوی" قابل دید ہے "باب الکتب" میں کتابوں کے متعلق مفید معلومات جمع کی گئی ہیں اور "ممالک اسلامیہ" کے باب میں "وطان اللہی" سے پہلے افغانستان کی حالت بیان کی گئی ہے جس سے موجودہ دور کی برکت و سعادت کا صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

قیمت سالانہ دو روپے (۲ر) منیجر رسالہ "صبح سعادت" ۴۴ شیرانوالہ دروازہ، لاہور کے پتہ پر مل سکتا ہے۔

انوار القدس صوفیانہ مذاق کا ایک ماہوار رسالہ ہے جو جناب ذوقی شاہ صاحب کی نگرانی میں ہائم بمبئی سے نکلتا ہے۔ شاہ صاحب موصوف ان چند اعلیٰ تعلیم یافتہ صوفیوں میں سے ہیں جن کے اندر تصوف کا صحیح ذوق پایا جاتا ہے اور آجکل کی عام حالت کے برعکس وہ صوفی ہونے کے ساتھ تحریر و انشاء کا بھی ایک اچھا سلیقہ رکھتے ہیں۔ انکے مذاق لطیف کی چاشنی اس رسالہ میں بھی ذائقہ نواز نظر آتی ہے اور شاید یہ انہی کے وجود کی برکت ہے کہ بمبئی جیسے مقام سے اردو کا ایسا رسالہ جاری ہوا ہے۔

ہمارے پیش نظر تیسری جلد کا پرچہ ہے جس میں شاہ وارث حسن صاحب کوڑہ جہان آبادی کی ایک عارفانہ تقریر، اور ذوقی شاہ صاحب کے مضامین "ترتیب موجودات"، "خواجہ قطب الدین بختیار کاکی" اور "سر دلبران" بہت مفید اور حقائق تصوف سے لبریز ہیں، اور اکثر مقامات پر متاخرین صوفیہ کی روش سے ہٹکر متقدمین کے مسلک کی طرف رجوع کیا گیا ہے جو یقیناً موجودہ صوفیت کی اصلاح کی طرف ایک مبارک قدم ہے۔ کاش یہ قدم زیادہ تیز رفتار ہو۔

قیمت سالانہ چار روپے (للعہ) ملنے کا پتہ: دفتر انوار القدس متصل درگاہ مخدوم ماہم، بمبئی پوسٹ نمبر ۱۶

العدل پنجاب میں مسلک حنفیہ کی حمایت کیلئے جتنے اخبار و رسائل نکل رہے ہیں ان میں یہ حدیث السن اخبار سب سے زیادہ متین و بلند پایہ ہے۔ اور عالمانہ رنگ رکھتا ہے۔ ابتک اس کے سات آٹھ نمبر نکل چکے ہیں جنکے مطالعہ سے ہم نے یہ رائے قائم کی ہے کہ اس پرچہ کا مقصد مذہبی نزاع برپا کرنا نہیں بلکہ مذاہب مختلفہ کے درمیان طعن و تشنیع کو بند کر کے علمی بحث و تحقیق کا دروازہ کھولنا ہے جو یقیناً ایک مفید اور صحیح مقصد ہے۔ مذہبی مباحثہ و تحقیق کوئی بری چیز نہیں ہے مگر جو چیز اسکو بدترین بنا دیتی ہے وہ تنافر و مجادلہ ہے جس سے مذہبی اختلاف دینی اختلاف کی حد تک پہنچکر ملت کا شیرازہ بکھیر دیتا ہے۔ اس سے بچکر العدل نے جو راہ اختیار کی ہے وہ یقیناً پنجاب کی مذہبی فضا میں اصلاح پسند کر سکتی ہے۔

قیمت سالانہ ہے ششماہی ۶ر دفتر العدل جامع مسجد گوجرانوالہ سے طلب کیجئے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس

ناظم مجلس استقبالیہ کا اعلان

واقعات زمانہ کی رفتار اور بیسویں صدی کے دور انقلاب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندوستان میں علی العموم اور سرحد میں بالخصوص اسلام اور فرائض اسلام کی بقا و احیاء کا مسئلہ زیادہ اہم اور موکد ہوتا جاتا ہے۔ جس سے آجکل تھوڑی سی غفلت اور جمود و سکوت اختیار کرنے پر ہر ایک مسلمان مائل تہذیب اور موجب مواخذہ خداوندی کے سزاوار ہو جاتا ہے۔ نیز عالم اسلامی کے اس پرآشوب اضطرابی دور کے اندر قدر شامت کیلئے ایسے ملکی و غیر ملکی اقتصادی اور سیاسی پیچیدہ اور الجھن پیدا کرنے والے مسائل پیدا ہو رہے ہیں کہ جن کا حل علمائے کرام مشائخ عظام اور راہنمایان ذی الاحترام نے اپنے عظیم الشان مقاصد و اغراض کو مد نظر رکھکر مسلمانوں کی سود و بہبود۔ رفع نزاع ملی تحفظ حقوق اسلامی، ترویج اخلاق حسنہ اور بندش روایات شنیعہ و افعال سیئہ کیلئے یہ تجویز کیا ہے کہ ہر سال ہندوستان کے ہر صوبہ میں کہیں نہ کہیں۔ جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ضرور ہوتا رہا کرے تاکہ قوم و ملت کو موجودہ ذلت اور پستی سے نکالنے کی تدابیر سوچا جا سکے اور ان کے لئے ایک صحیح اور مستقل شاہراہ علم و عمل اور صراط مستقیم پیدا کیا جا سکے۔

پس اس لئے صوبۂ سرحد کی دعوت پر جو تعلیم و تمدن کے لحاظ سے دیگر صوبہ ہائے ہند سے بہت پست ہے۔ امسال جمعیۃ علمائے ہند کا انعقاد اجلاس صوبۂ سرحد کے دار الخلافہ شہر پشاور میں ضروری خیال کیا گیا ہے۔ اور نیز سرحد کے تمام فرزندان توحید و بہی خواہان ملت کار آگاہ سے کامل توقع ہے کہ وہ اس معاملہ میں متفق الخیال ہو کر جمعیۃ کی تکمیل مقاصد جمیلہ میں جو بیداری اسلام کا موجب ہے۔ دل سے توجہ فرمائینگے اور جمعیۃ کی اہمیت اور ضرورت کو اپنی ضروریات وقت پر مقدم جانکر اور اس کی واجبیت کو محسوس کر کے پوری طاقت اور زور سے اس کو کامیاب بنانے کی سعی و کوشش فرمائیں گے۔ نیز امید کی جاتی ہے کہ ہمارے سرحد کے ارباب ثروت اور رؤسائے عالی وقار اپنے عزیز مہمانوں کی مہمان نوازی اور خاطر و تواضع میں کارکنان جمعیۃ استقبالیہ کی حوصلہ افزائی کے لئے کمال سرگرمی کا اظہار فرما کر زر و مال سے کافی اعانت فرمائیں گے۔

اَنفقُوا آنکہ بتو گفت و مسلم باشد ٭ طاعت اوست کہ امروز ادا می خواہد

یُقرِضُ اللہ کہ حق گفت بہ قرآن کریم ٭ ایں ہمانست کہ از طرف شما می خواہد

اطلاعات

(۱) صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم خان صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ اے

نائب صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب ارباب دوست محمد خان صاحب آف ہشنگال و رئیس اعظم سرحد

جناب خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب سیٹھی رئیس اعظم پشاور ر ر ر

جناب مولانا مولوی عبد الحلیم صاحب صدر خلافت کمیٹی پشاور ر ر ر

جناب حاجی جان محمد صاحب فدا کار اسلام و سکرٹری خلافت کمیٹی پشاور ر ر ر

(۲) مجلس استقبالیہ کی فیس رکنیت صرف دو روپیہ (۲ر) اس لئے رکھی گئی ہے کہ ہر ایک شخص شرکت اجلاس سے فائدہ حاصل کر سکے۔ فیس رکنیت ایک دفعہ ادا ہو جانے کے بعد مزید کوئی فیس داخلہ نہیں لی جاویگی۔

(۳) اجلاس عام کا داخلہ بذریعہ قیمتی ٹکٹ کے ہوگا جس کی قیمت اس وقت کے مناسب حال تجویز کی جائے گی۔ جمعیۃ علمائے ہند کے اراکین اور معزز مدعوین اس سے مستثنیٰ ہونگے۔

(۴) اراکین سے مراد وہ حضرات ہیں جو جمعیۃ مرکزیہ کے ممبر ہوں۔ اور معزز مدعوین سے وہ صاحب ہیں جن کی شمولیت بطور اعزاز جمعیۃ استقبالیہ علمائے ہند پشاور ضروری سمجھیگی۔

(۵) جمعیۃ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کے انتخاب کی بابت اور تاریخہائے اجلاس کے متعلق بذریعہ اشتہارات عام صوبہ سرحد کو مابعد میں مطلع کیا جائیگا۔

(۶) جسقدر کہ ممکن ہو سکا پنڈال شہر کے نہایت قریب اور متصل کوئی جگہ پسند ہو کر انشاء اللہ بنایا جاویگا تاکہ مہمانوں کی خاطر داری اور تواضع اچھی طرح سے ہو سکے اور نیز ان کو پنڈال تک پہنچنے میں سہولت اور آرام رہے۔

(۷) سرحد کے ہر ضلع سے ایک ایک نائب صدر اور پانچ پانچ اراکین مجلس منتظمہ استقبالیہ پشاور کیلئے منتخب ہو کر ان کے اسمائے گرامی اشتہارات کے تقسیم ہو جانے سے پندرہ روز بعد تک آ جانے چاہئیں۔

(الف) جنرل سکرٹری استقبالیہ کمیٹی کو کسی اہم مشورہ حاصل کرنے کے لئے اُن کی ضرورت ہو تو جلسہ استقبالیہ میں شمولیت کیلئے دعوت دیسکے اور ان کے مفید مشوروں سے مستفید ہو سکے۔

(ب) اور اگر ضرورت لاحق ہو تو ان سے ہی اپنے اپنے ضلعوں کی خاطر داری جمعیۃ استقبالیہ کے ساتھ رہ کر امداد حاصل ہو سکے۔

(ج) اس جماعت کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنے اپنے ضلع سے کثیر تعداد میں جمعیۃ استقبالیہ کے رکن بنائیں تاکہ ہر ایک ضلع سے کافی تعداد شمولیت جلسہ ہو سکے۔ ایسے اراکین کو اعزازی ٹکٹ ملیں گے۔

(۸) اعزازی ٹکٹ اپنے صوبہ کے ایسے باثروت اصحاب کو بھی دیئے جائیں گے جنہوں نے مبلغ پچاس روپیہ (صہ) یا اس سے زیادہ کا عطیہ اپنے پاس سے دیا ہو۔

(۹) اسی طرح سے جمعیۃ استقبالیہ اپنے صوبہ اور دیگر صوبہ ہائے ہند کو اطلاعات بذریعہ اشتہارات و اخبارات بہم پہنچاتی رہے گی۔

المشتہر

جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند پشاور

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے متفق ہونا ضروری نہیں)

طلبائے مدرسہ تعلیم الحق کا جلسہ

اخبار الجمعیۃ کا اجراء

محترم مدیر صاحب جریدۂ الجمعیۃ۔ السلام علیکم

آج مورخہ ۱۴ر شعبان کو بوقت ۳ بجے انجمن طلبۂ مدرسہ تعلیم الحق دہ بہادر کا جو کہ عرصہ دو ماہ سے بہ تحریک جناب شبیر احمد صاحب صدیقی قائم ہوئی ہے۔ ایک جلسہ بغرض انسداد فضول خرچی زیر صدارت صدر مدرس صاحب مولانا عبد القیوم دیوبندی منعقد ہوا۔ مختلف جماعتوں کے طلبہ نے اس موضوع پر پرجوش تقریریں کیں۔ بعد ازاں مکرم خان طالب علم جماعت ششم صدر انجمن طلبہ نے طلبہ سے مخاطب ہو کر کہا۔ معزز حاضرین۔ اس برکت اور عظمت والی رات میں ہمیں چاہیئے کہ جس قدر ممکن ہو عبادت کریں، توبہ و استغفار کر کے نماز نافلہ پڑھیں۔ تمام لغویات اور خرافات سے پرہیز کریں۔ اور تمام طلبہ ان پیسوں کو جو پہلے ہم آتشبازی میں صرف کرتے تھے۔ جمع کر کے جریدۂ الجمعیۃ ایک سال کے لئے جاری کریں۔ چنانچہ حاضرین نے متاثر ہو کر اسی وقت نہایت فراخدلی سے اخبار الجمعیۃ کے لئے چندہ جمع کیا۔ جو عنقریب دفتر الجمعیۃ کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کیا جائیگا۔

عبد المنان مدرس مدرسہ اسلامیہ تعلیم الحق دہ بہادر ضلع پشاور، علاقہ خلیل مہمند۔

گلابی اردو

جمعیۃ العلماء ہند کا سُرخ اجلاس

(حضور ملا رموزی نے دیدہ و دانستہ لکھدیا)

اے سرحد کے محترم حقہ پینے والو!

بشارت و خوش خبری ہے واسطے تمہارے اور واسطے انگریز بھائیوں اور ہندو بھائیوں کے کہ منعقد ہو رہا ہے اجلاس بیچ شہر پشاور کے درا نحالیکہ بیچ موسم اجلاس جمعیۃ کے فصل پک جاتی ہے آلو میووں پشاوری اور کوہاٹی کی۔ پس جو مسلمان کہ ہوں گے شریک بیچ اس اجلاس ہذا جمعیۃ کے تو کھائیں گے وہ سیب اور انار شیریں اور لوکاٹ بھی خوبانی بیچ پشاور کے۔ اور بیوی بیچ ان کے بیچ جنت کے۔ پس اگر بیچ دلوں تمہارے کے ہے محبت انار اور سیب کے کی تو شریک ہو تم بیچ اجلاس جمعیۃ کی کے تاکر بیچ دن آخرت کے ملیں تمکو عمدے بڑے بڑے طرف سے اسمبلی نئی دہلی کے۔ کیونکہ متم سے تمباکو فروشوں پشاور کے کی کہ واسطے شرکاء اجلاس کے تیار کریں گے وہ حقے بڑے بڑے۔ اگرچہ تباہ ہو رہا ہے کروڑوں روپیہ ہندوستانی نوجوانوں کا بیچ خریداری سگریٹوں انگریزی کے۔ مگر نہیں باز آتے وہ خریدنے سے انگریزی سگریٹ۔ انگریزی عطر۔ انگریزی چائے کے۔ اگرچہ بزرگ تمام ان کے پیا کرتے تھے چائے صرف بیچ موسم سردی کے۔ مگر مشغلہ بنالیا ہے نوجوان ہندوستانیوں نے چلانے کا سیب نحوست تمام بازاروں دہلی کے۔ کیونکہ امابعد و البتہ تحقیق فائدے ہیں بہت واسطے مسلمانوں پشاور کے۔ بیچ اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور خوش خبری ہو جیو واسطے رہنے والوں سرحد کے کہ شریک ہوں گے بیچ اس اجلاس کے ہم حضور قبلہ

و کعبہ ملا رموزی صاحب استاد تمام انگریزی ٹوپی پہننے والے مسلمانوں کے کہ ترک کر دیا ہے انہوں نے استعمال ٹوپی ترکی کا۔ پس اگر نہ ترک کیا مسلمانوں نے استعمال ٹوپی انگریزی کا تو افیون کھانا سکھاویگا ان کو اللہ پھر حشر ان کا ہمراہ افیونیوں کے ہوگا۔ پس شتابی کرو تم اے مسلمانو! واسطے پروپیگنڈا اجلاس جمعیۃ العلماء کی کے۔ اگر عزت ہے بیچ دلوں بی۔ اے پاس تمہارے کے علماء کرام اپنے کے کی۔ یہی قدر و منزلت خدمات ان کے کی تاکہ ذریعہ ہے کامیابی اس اجلاس ہذا کے شادی کرا دے جمعیۃ ہماری بیچ شہر پشاور کے ہمراہ مبلغ ایک نیک بخت کے کہ ضرورت ہے ہمکو اس کی۔ اگر یقین کرو تم اوپر اس کے اور اوپر تکلیفوں ان مریضوں کے کہ نہیں جانتے اوپر گھر ان کے کے یہ ہندوستانی ڈاکٹر بغیر معقول فیس اپنی کے۔ پس اگر شریک ہوں بیچ اس اجلاس دینی کے طلبہ ہندوستان کے اور والنٹیئرین جائیں طلبہ اسلامیہ کالج پشاور کے اور شریک ہو جائیں بیچ اس اجلاس کے تمام آفریدی سردار اور وزیری سردار تو وہ لیمہ کھلائیں گے ہم انکو اپنا بیچ شہر پشاور کے اگر چاہا اللہ مہربان قدرت والے نے کہ کہا ہے۔

دراز کرے اللہ عمریں پشاور والوں کی کہ ہمت کی انہوں نے واسطے اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور قبول کرے اللہ دعا شادی ہماری کی بیچ پشاور کے جلد۔

دعوت نامہ

بخدمت جملہ اکابر قوم و دردمندان ملت

جناب من! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

اخبارات سے آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس جس کا انعقاد ماہ دسمبر میں بمقام گوہاٹی بعض وجوہ سے مناسب نہیں سمجھا گیا تھا اب لکھنؤ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس کی تاریخیں ۲۶، ۲۷، ۲۸ر فروری ہیں۔ جلسہ کی صدارت کراچی کے مشہور و مہتمم کارکن جناب حاجی سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں ۲۸ر فروری کو موتمر

صرف آخر رمضان تک

الجمعیۃ کی قیمت میں عظیم الشان رعایت

جیسا کہ ۱۸ر فروری ۲۷ء کے پرچہ میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ ایک ہزار نادار علماء و طلباء سے آخر رمضان المبارک تک الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بجائے چھ روپیہ کے صرف چار روپیہ لی جائیگی۔ اس رعایت کو حاصل کرنے کیلئے فوراً درخواستیں موصول ہونی چاہئیں جن میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں:-

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

(منیجر)

انتقادات

غازی محمد بن قاسم ہندوستان کے سب سے پہلے اسلامی فاتح غازی محمد بن قاسم کے حالات زندگی ہیں جنمیں غازی موصوف کے سوانح حیات بیان کرنے کے ساتھ یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ ہندوستان میں اسلام کس طرح پہنچا اور ابتدائی ایام میں اس کی اشاعت کس طرح ہوئی دشمنان اسلام نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے جو جھوٹے واقعات مشہور کر رکھے ہیں ان کی تردید کے لئے اس قسم کی تاریخوں کی سخت ضرورت ہے تاکہ عام ہندو مسلمانوں کے دلوں سے وہ غلط فہمیاں دور ہوں جو غلط تاریخوں کے پڑھنے سے پیدا ہو گئی ہیں مولوی زاہد القادری صاحب اترولوی نے ان حالات کو مختلف تاریخوں سے اخذ کر کے جمع کیا ہے اور دوران تحریر میں تبلیغی رنگ نمایاں نظر آتا ہے۔

قیمت ۸/ ملنے کا پتہ:- منیجر حمیدیہ پریس۔ دہلی

صبح سعادت یہ ایک ششماہی رسالہ ہے جو اردو کے علمی رسائل کی برادری میں ایک جدید رکن کا اضافہ کرتا ہے۔ اس کے اجراء کا مقصد کتابوں اور مصنفوں کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہنچانا اور پبلک کو خدام علم کی زندگی اور علمی کوششوں سے آگاہ کرنا ہے۔ ابتدا جس ظاہری و معنوی شان سے کی گئی ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ خوب ترقی کرے گا اور مفید ثابت ہوگا۔ پہلے نمبر میں جناب نہر کا مضمون "حالات شاہ ولی اللہ محدث دہلوی" قابل دید ہے "باب الکتب" میں کتابوں کے متعلق مفید معلومات جمع کی گئی ہیں اور "ممالک اسلامیہ" کے باب میں ہو وطان الٰہی سے پہلے افغانستان کی حالت بیان کی گئی ہے جس سے موجودہ دور کی برکت سعادت کا صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے

قیمت سالانہ دو روپے (۲/) منیجر رسالہ "صبح سعادت"۔ ۴۴ شیرانوالہ دروازہ، لاہور کے پتہ پر مل سکتا ہے۔

انوار القدس صوفیانہ مذاق کا ایک ماہوار رسالہ ہے جو جناب ذوقی شاہ صاحب کی نگرانی میں ہائی بمبئی سے نکلتا ہے۔ شاہ صاحب موصوف ان چند اعلیٰ تعلیم یافتہ صوفیوں میں سے ہیں جن کے اندر تصوف کا صحیح ذوق پایا جاتا ہے اور آجکل کی عام حالت کے برعکس وہ صوفی ہونے کے ساتھ تحریر و انشاء کا بھی ایک اچھا سلیقہ رکھتے ہیں۔ انکے مذاق لطیف کی چاشنی اس رسالہ میں بھی ذائقہ نواز نظر آتی ہے اور شاید یہ انہی کے وجود کی برکت ہے کہ بمبئی جیسے مقام سے اردو کا ایسا رسالہ جاری ہوا ہے

ہمارے پیش نظر تیسری جلد کا پرچہ ہے جس میں شاہ وارث حسن صاحب کوڑہ جہان آبادی کی ایک عارفانہ تقریر، اور ذوقی شاہ صاحب کے مضامین "ترتیب موجودات"، "خواجہ قطب الدین بختیار کاکی" اور "سر دلبران" بہت مفید اور حقائق تصوف سے لبریز ہیں۔ اور اکثر مقامات پر متاخرین صوفیہ کی روش سے ہٹکر متقدمین کے مسلک کی طرف رجوع کیا گیا ہے جو یقیناً موجودہ صوفیت کی اصلاح کی طرف ایک مبارک قدم ہے۔ کاش یہ قدم زیادہ تیز رفتار رہے۔

قیمت سالانہ چار روپے (للعہ) ملنے کا پتہ: دفتر انوار القدس متصل درگاہ مخدوم ماہم، بمبئی پوسٹ نمبر ۱۶

العدل پنجاب میں مسلک حنفیہ کی حمایت کیلئے جتنے اخبار و رسائل نکل رہے ہیں ان میں یہ حدیث السن اخبار سب سے زیادہ متین و بلند پایہ ہے۔ اور عالمانہ رنگ رکھتا ہے۔ ابتک اس کے سات آٹھ نمبر نکل چکے ہیں جنکے مطالعہ سے ہم نے یہ رائے قائم کی ہے کہ اس پرچہ کا مقصد مذہبی نزاع برپا کرنا نہیں بلکہ مذاہب مختلفہ کے درمیان طعن و تشنیع کو بند کر کے علمی بحث و تحقیق کا دروازہ کھولنا ہے جو یقیناً ایک مفید اور صحیح مقصد ہے۔ مذہبی مباحثہ درحقیقت کوئی بری چیز نہیں ہے مگر جو چیز اسکو بدترین بنا دیتی ہے وہ نہا فرقہ مجادلہ ہے جس سے مذہبی اختلاف دینی اختلاف کی حد تک پہنچکر ملت کا شیرازہ بکھیر دیتا ہے۔ اس سے بچکر العدل نے جو راہ اختیار کی ہے وہ یقیناً پنجاب کی مذہبی فضا میں اصلاح پسند کر سکتی ہے۔

قیمت سالانہ ہے ششماہی ۱۲/ دفتر العدل جامع مسجد گوجرانوالہ سے طلب کیجئے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس

ناظم مجلس استقبالیہ کا اعلان

واقعات زمانہ کی رفتار اور بیسویں صدی کے دور انقلاب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہندوستان میں علی العموم اور سرحد میں بالخصوص اسلام اور فرائض اسلام کی بقا و احیاء کا مسئلہ زیادہ اہم اور موکد ہوتا جاتا ہے۔ جس سے آجکل تھوڑی سی غفلت اور موجودہ سکوت اختیار کرنے پر ہر ایک مسلمان مائل تنزل اور موجب مواخذہ خداوندی کے سزاوار ہو جاتا ہے۔ نیز عالم اسلامی کے اس پر آشوب اضطرابی دور کے اندر قدرتاً ملت کیلئے ایسے ملکی و غیر ملکی اقتصادی اور سیاسی پیچیدہ اور الجھن پیدا کرنے والے مسائل پیدا ہو رہے ہیں کہ جن کا حل علمائے کرام مشائخ عظام اور راہنمایان ذی الاحترام نے اپنے عظیم الشان مقاصد و اغراض کو مدنظر رکھکر مسلمانوں کی سود و بہبود۔ رفع نزاع ملی تحفظ حقوق اسلامی، ترویج اخلاق حسنہ اور بندش رزایات شنیعہ و افعال سئیہ کیلئے یہ تجویز کیا ہے کہ ہر سال ہندوستان کے ہر صوبہ میں کہیں نہ کہیں۔ جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس ضرور ہوتا رہا کرے تاکہ قوم و ملت کو موجودہ ذلت اور پستی سے نکالنے کی تدابیر سوچا جا سکے اور ان کے لئے ایک صحیح اور مستقل شاہراہ علم و عمل اور صراط مستقیم پیدا کیا جا سکے۔

پس اس لئے صوبہ سرحد کی دعوت پر جو تعلیم و تمدن کے لحاظ سے دیگر صوبہ ہائے ہند سے بہت پست ہے۔ امسال جمعیۃ علمائے ہند کا انعقاد اجلاس صوبہ سرحد کے دار الخلافہ شہر پشاور میں ضروری خیال کیا گیا ہے۔ اور نیز سرحد کے تمام فرزندان توحید و ہی خواہان ملت سے کار آئے کار سے کامل توقع ہے کہ وہ اس معاملہ میں متفق الخیال ہو کر جمعیۃ کی تکمیل مقاصد جمیلہ میں جو بیداری اسلام کا موجب ہے۔ دل سے توجہ فرمائینگے اور جمعیۃ کی اہمیت اور ضرورت کو اپنی ضروریات وقت پر مقدم جانکر اور اس کی واجبیت کو محسوس کر کے پوری طاقت اور زور سے اس کو کامیاب بنانے کی سعی و کوشش فرمائیں گے۔ نیز امید کی جاتی ہے کہ ہمارے سرحد کے ارباب ثروت اور روسائے عالی وقار اپنے عزیز مہمانوں کی مہمان نوازی اور خاطر و تواضع میں کارکنان جمعیتہ استقبالیہ کی حوصلہ افزائی کے لئے کمال سرگرمی کا اظہار فرما کر زر و مال سے کافی اعانت فرمائیں گے۔

اَنْفِقُوْا آنکہ بتو گفت وسلم باشد ۔ طاعت اوست کہ امروز ادا می خواہد
یُقْرِضُ اللّٰہ کہ حق گفت بہ قرآن کریم ۔ ایں ہمانست کہ از طرف شما می خواہد

اطلاعات

(۱) صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم خان صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ اے
نائب صدر استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ جناب ارباب دوست محمد خان صاحب آف ہشتنگر و رئیس اعظم سرحد
جناب خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب سیٹھی رئیس اعظم پشاور " "
جناب مولانا مولوی عبد الحکیم صاحب صدر خلافت کمیٹی پشاور " "
جناب حاجی جان محمد صاحب فدا کار اسلام و سکرٹری خلافت کمیٹی پشاور " "

(۲) مجلس استقبالیہ کی فیس رکنیت صرف دو روپیہ (۲/) اس لئے رکھی گئی ہے کہ ہر ایک شخص شرکت اجلاس سے فائدہ حاصل کر سکے فیس رکنیت ایک دفعہ ادا ہو جانے کے بعد مزید کوئی فیس داخلہ نہیں لی جاویگی۔

(۳) اجلاس عام کا داخلہ بذریعہ قیمتی ٹکٹ کے ہوگا جس کی قیمت اُس وقت کے مناسب حال تجویز کی جائے گی۔ جمعیۃ علمائے ہند کے اراکین اور معزز مدعوین اس سے مستثنےٰ ہونگے۔

(۴) اراکین سے مراد وہ حضرات ہیں جو جمعیۃ مرکزیہ کے ممبر ہوں۔ اور معزز مدعوین سے وہ صاحب ہیں جن کی شمولیت بطور اعزاز جمعیۃ استقبالیہ علمائے ہند پشاور ضروری سمجھیگی۔

(۵) جمعیۃ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کے انتخاب کی بابت اور تاریخ ہائے اجلاس کے متعلق بذریعہ اشتہارات عام صوبہ پشاور کو مابعد میں مطلع کیا جائیگا۔

(۶) جسقدر کہ ممکن ہو سکا پنڈال شہر کے نہایت قریب اور متصل کوئی جگہ پسند ہو کر انشاء اللہ بنایا جاویگا تاکہ مہمانوں کی خاطر داری اور تواضع اچھی طرح سے ہو سکے اور نیز اُن کو پنڈال تک پہنچنے میں سہولت اور آرام رہے۔

(۷) سرحد کے ہر ضلع سے ایک ایک نائب صدر اور پانچ پانچ اراکین مجلس منتظمہ استقبالیہ پشاور کیلئے منتخب ہو کر ان کے اسمائے گرامی اشتہارات کے تقسیم ہو جانے سے پندرہ روز بعد تک آجانے چاہئیں۔

(الف) جنرل سکرٹری استقبالیہ کمیٹی کو کسی اہم مشورہ حاصل کرنے کے لئے اُن کی ضرورت ہو تو جلسہ استقبالیہ میں شمولیت کیلئے دعوت دے سکے اور ان کے مفید مشوروں سے مستفید ہو سکے۔

(ب) اور اگر ضرورت لاحق ہو تو اُن سے ہی اپنے اپنے ضلعوں کی خاطر داری جمعیۃ استقبالیہ کے ساتھ رہ کر امداد حاصل ہو سکے۔

(ج) اس جماعت کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنے اپنے ضلع سے کثیر تعداد میں جمعیۃ استقبالیہ کے رکن بنائیں تاکہ ہر ایک ضلع سے کافی تعداد شمولیت جلسہ ہو سکے۔ ایسے اراکین کو اعزازی ٹکٹ ملیں گے۔

(۸) اعزازی ٹکٹ اپنے صوبہ کے ایسے باثروت اصحاب کو بھی دئے جائیں گے جنہوں نے مبلغ پچاس روپیہ (۵۰/) یا اس سے زیادہ کا عطیہ اپنے پاس سے دیا ہو۔

(۹) اسی طرح سے جمعیت استقبالیہ اپنے صوبہ اور دیگر صوبہ ہائے ہند کو اطلاعات بذریعہ اشتہارات و اخبارات بہم پہنچاتی رہے گی۔

المشتہر

جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند پشاور

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے متفق ہونا ضروری نہیں)

طلبائے مدرسہ تعلیم الحق کا جلسہ

اخبار الجمعیۃ کا اجراء

محترم مدیر صاحب جریدہ الجمعیۃ۔ السلام علیکم

آج مورخہ ۱۳ شعبان کو بوقت ۳ بجے انجمن طلبائے مدرسہ تعلیم الحق دہ بہادر کا جو کہ عرصہ دو ماہ سے بہ تحریک جناب شبیر احمد صاحب صدیقی قائم ہوئی ہے۔ ایک جلسہ بغرض انسداد آتشبازی زیر صدارت صدر مدرس صاحب مولانا عبد القیوم دیوبندی منعقد ہوا۔ مختلف جماعتوں کے طلبہ نے اس موضوع پر پرجوش تقریریں کیں۔ بعد ازاں مکرم خان طالب علم جماعت ششم صدر انجمن طلبہ نے طلبہ سے مخاطب ہو کر کہا۔ معزز حاضرین۔ اس برکت اور عظمت والی رات میں ہمیں چاہیئے کہ جس قدر ممکن ہو عبادت کریں، توبہ و استغفار کر کے نماز نافلہ پڑھیں۔ تمام لغویات اور خرافات سے پرہیز کریں۔ اور تمام طلبہ ان پیسوں کو جو پہلے ہم آتشبازی میں صرف کرتے تھے۔ جمع کر کے جریدہ الجمعیۃ ایک سال کے لئے جاری کریں۔ چنانچہ حاضرین نے متاثر ہو کر اسی وقت نہایت فراخدلی سے اخبار الجمعیۃ کے لئے چندہ جمع کیا۔ جو عنقریب دفتر الجمعیۃ کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کیا جائیگا۔

عبد المنان مدرس مدرسہ اسلامیہ تعلیم الحق
دہ بہادر ضلع پشاور۔ علاقہ خلیل مہمند۔

گلابی اردو

جمعیۃ العلماء ہند کا سُرخ اجلاس

(حضور ملا رموزی نے دیدہ و دانستہ لکھدیا)

اے سرحد کے محترم حقہ پینے والو!

بشارت و خوش خبری ہے واسطے تمہارے اور واسطے انگریز بھائیوں اور ہندو بھائیوں کے کہ منعقد ہو رہا ہے اجلاس بیچ شہر پشاور کے در انحالیکہ بیچ موسم اجلاس جمعیۃ کے فصل پک جاتی ہے انگور میوس پشاوری اور کوہاٹی کی۔ پس جو مسلمان کہ ہوں گے شریک بیچ اس اجلاس ہذا جمعیۃ کے تو کھائیں گے وہ سیب اور انار شیریں اور لوکاٹ۔ یہی خوبانی بیچ پشاور کے۔ اور بیوی بچے ان کے بیچ جنت کے۔ پس اگر بیچ دلوں تمہارے کے ہے محبت انار اور سیب کے کی تو شریک ہو تم بیچ اجلاس جمعیۃ کی کے تاکہ بیچ دن آخرت کے ملیں تمکو عہدے بڑے بڑے طرف سے اسمبلی نئی دہلی کے۔ کیونکہ ختم ہے تمباکو فروشوں پشاور کے کی کہ واسطے شرکار اجلاس کے تیار کریں گے وہ حقے بڑے بڑے۔ اگرچہ تباہ ہو رہا ہے کروڑوں روپیہ ہندوستانی نوجوانوں کا بیچ خریداری سگریٹوں انگریزی کے۔ مگر نہیں باز آتے وہ خریدنے سے انگریزی سگریٹ۔ انگریزی عطر۔ انگریزی جاپانی کے۔ اگرچہ بزرگ تمام ان کے پیا کرتے تھے حقہ صرف بیچ موسم سردی کے۔ مگر مشغلہ بنالیا ہے نوجوان ہندوستانیوں نے پہلے کا سبب نحوست قماربازوں دہلی کے۔ کیونکہ امابعد اور البتہ تحقیق فائدے ہیں بہت واسطے مسلمانوں پشاور کے۔ بیچ اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور خوش خبری ہو جیو واسطے رہنے والوں سرحد کے کہ شریک ہوں گے بیچ اس اجلاس کے ہم حضور قبلہ وکعبہ ملا رموزی صاحب استاد تمام انگریزی ٹوپی پہننے والے مسلمانوں کے کہ ترک کر دیا ہے انہوں نے استعمال ٹوپی قومی اپنی کا۔ پس اگر نہ ترک کیا مسلمانوں نے استعمال ٹوپی انگریزی کا تو افیون کھاتا سکھا دیگا ان کو اللہ پھر حشر ان کا ہمراہ افیونیوں کے ہوگا۔ پس شتابی کرو تم اے مسلمانو! واسطے پروپیگنڈا اجلاس جمعیۃ العلماء کی کے۔ اگر عزت ہے بیچ دلوں بی۔ اے پاس تمہارے علمائے کرام اپنے کی۔ یہی قدر و منزلت خدمات ان کے کی تاکہ ذریعہ سے کامیابی اس اجلاس ہذا کے شادی کرا دے جمعیۃ ہماری بیچ شہر پشاور کے ہمراہ مبلغ ایک نیک بخت کے کہ ضرورت ہے ہمکو اس کی۔ اگر یقین کرو تم اوپر اس کے اور اوپر تکلیفوں ان مریضوں کے کہ نہیں جانتے اوپر گھر ان کے کے یہ ہندوستانی ڈاکٹر بغیر معقول فیس اپنی کے پس اگر شریک ہوں بیچ اس اجلاس دینی کے طلبہ ہندوستان کے اور والنٹیر بن جائیں طلبہ اسلامیہ کالج پشاور کے اور شریک ہو جائیں بیچ اس اجلاس کے تمام آفریدی سردار اور وزیری سردار تو وہ بھی کھلائیں گے ہم انکو اپنا بیچ شہر پشاور کے اگر چاہا اللہ مہربان قدرت والے نے کہ کہا ہے۔

دراز کرے اللہ عمریں پشاور والوں کی کہ ہمت کی انہوں نے واسطے اجلاس جمعیۃ العلماء کے اور قبول کرے اللہ دعا شادی ہماری کی بیچ پشاور کے جلد۔

دعوت نامہ

بخدمت جملہ اکابر قوم و دردمندان ملت

جناب من! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

اخبارات سے آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا کہ آل انڈیا خلافت کانفرنس کا سالانہ اجلاس جس کا انعقاد ماہ دسمبر میں بمقام گوہاٹی بعض وجوہ سے مناسب نہیں سمجھا گیا تھا اب لکھنؤ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس کی تاریخیں ۲۶، ۲۷، ۲۸ فروری ہیں۔ جلسہ کی صدارت کراچی کے مشہور اور مخیر کارکن جناب حاجی سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب فرمائیں گے۔ اسی سلسلہ میں ۲۸ فروری کو مؤتمر

صرف آخر رمضان تک

الجمعیۃ کی قیمت میں عظیم الشان رعایت

جیسا کہ ۱۸ فروری ۲۶ء کے پرچہ میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ ایک ہزار نادار علماء و طلباء سے آخر رمضان المبارک تک الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بجائے چھ روپیہ کے صرف چار روپیہ لی جائیگی۔ اس رعایت کو حاصل کرنے کیلئے فوراً درخواستیں موصول ہونی چاہئیں جن میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

(منیجر)

عالم اسلامی

مصارف حج کی تعیین
حکومت حجاز کا اعلان

حکومت حجاز نے باخبر اشخاص کے مشورہ کے مطابق حجاج کی راحت و سہولت کی غرض سے اور بہ مقتضائے مصلحت مصارف حج کی حسب ذیل تعیین کردی ہے۔ جس کا اعلان عوام کی اطلاع کے لئے کیا جاتا ہے:-

بارہ قرش امیری

کرایہ کشتی جبکہ آگبوٹ بندر سے دور ہو	۱۰	
کرایہ کشتی اگر آگبوٹ درمیان میں ہو	۲۰	
کرایہ کشتی اگر آگبوٹ بندر کے بالکل قریب ہو	۵	
وکیل کا حق خدمت	۲۰	
کشتی سے لیکر مکان تک قلی کی مزدوری	۵	
کرایہ مکان فی شب تین رات تک	۲	۲۰
کرایہ مکان فی شب تین رات سے زیادہ کے قیام کی صورت میں	۱	۲۰
بلدیہ کا محصول فی شغدف	۲	
نقیب کا حق	۲	
مراکب کمیٹی کے لئے		۳۰
مزدوری سامان کشتی سے لیکر بندر تک		۲۰
کرایہ کشتی جزیرہ میں تین روز تک کا	۱۴	
اور اگر تین روز سے زیادہ ہو جائے تو فی کس	۲	۲۰
حق مزدور مکان سے لیکر کشتی تک بوقت واپسی	۳	
حق وکیل بوقت واپسی	۵	
کرایہ مکان جدہ بوقت واپسی فی شب تین رات تک	۲	۲۰
اور اگر تین رات سے زیادہ ہو جائے تو فی شب	۱	۲۰

ہندی روپیہ

ہر ہندی و بنگالی پر حق مطوف مکہ مکرمہ میں	۱۵	
کرایہ مکان وکشادگی و رسم بلدیہ اور نمبر وغیرہ		
لانے کا حق	۵۰	۱۴
حق زمزمی	۳	
کرایہ خیمہ حج کے لئے	۴	

(امیری قرش ۹ر کے برابر ہوتا ہے)

نجد و یمن میں جنگ؟

بیروت و دمشق کے اخبارات بہت وثوق کے ساتھ یہ اعلان کررہے ہیں کہ امیر یمن اور امیر نجد میں جنگ چھڑ گئی۔ لیکن دمشق کے سعودی حلقے اس خبر کی تردید کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ تار اور لاسلکی ذرائع سے اس خبر کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی۔

حجاز میں انگریزی تعلیم

سب سے پہلا بجٹ جو حکومت ابن سعود نے پیش کیا ہے وہ مظہر ہے کہ اس سال حکومت کی آمدنی نصف ملین انگریزی پونڈ ہوئی اور خرچ بھی اسی کے قریب قریب ہوا۔ اس روپیہ میں سے تعلیم کی اشاعت اور مدرسوں کی اصلاح پر بھی کافی روپیہ خرچ ہوا۔ اور ایک مدرسہ ایسا بھی جاری کیا گیا جس میں تعلیم مفت ہوتی ہے۔ یہ مدرسہ خود ابن سعود نے جاری کیا ہے ۲۵۰ طلبہ ہیں جن میں بیشتر طلبہ ابتدائی علوم انگریزی زبان میں حاصل کرتے ہیں۔

ممالک غیر

چین پر جنگ کے بادل
چینی فوجوں کی فتح
شنگھائی میں زبردست ہڑتال

رگبی ۲۰ر فروری۔ ہڑتال کل سے شنگھائی میں شروع ہوگئی ہے۔ یہ تحریک غیر متوقع نہ تھی۔ ہڑتال کا اعلان مظہر ہے کہ اس ہڑتال کی وجہ یہ ہے کہ وہ کینٹن کی قومی فوجوں کی فتح پر جس سے ہانگ چو کا خاتمہ ہوگیا ہے اظہار مسرت کرنا چاہتے ہیں۔ چینی شہر، فرانسیسی اجارہ داری کا علاقہ اور بین الاقوامی علاقہ میں سب جگہ ہڑتال ہے۔ روئی کے کارخانوں میں کام کرنے والے تمام مزدور اور کارخانوں کے ملازم سب ہڑتال میں ہیں۔ کسی قسم کی بدنظمی وغیرہ نہیں ہوئی ہے۔

مزدوروں کا بیان ہے کہ انہوں نے جنرل لیبر یونین کے کہنے پر ہڑتال کی ہے۔

بین الاقوامی علاقہ میں عام کاروبار رضاکاروں کے ذریعہ جاری ہے۔

اخبارات جو شام کو آتے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اطراف و جوانب سے غیر منظم سپاہی شنگھائی میں آگئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سن چوانگ فانگ کی فوجیں شکست کھا چکی ہیں۔ شنگھائی اور ہانگ چو کے مابین پھر مقابلہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن فوجوں کی نقل و حرکت کی جو خبریں آتی ہیں وہ بالکل متضاد ہیں۔

شنگھائی میں چنگیز خانی حکومت کا دور
ہڑتالیوں کے سر کاٹ کر سر بازار لٹکائے گئے

شنگھائی ۱۹ر فروری۔ شہر کے چینی حصہ میں ہڑتالیوں کو دبایا گیا ہے۔ [illegible] چنگیز خانی حکومت کا دور دورہ نظر آرہا ہے۔ [illegible]

عہد نامہ پر دستخط ہوگئے

ہنکاؤ ۲۰ر فروری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر چن اور مسٹر [illegible] کل شام کو عہد نامہ پر دستخط کردیئے گئے ہیں۔ لیکن لندن کے سرکاری حلقوں میں ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔

انگلستان کی تصدیق

[illegible]

متعلق مسٹر چین اور مسٹر او ملی میں جو گفت و شنید ہورہی تھی وہ ختم ہوگئی اور ایک سمجھوتہ ہوگیا۔ ہفتہ کے دن شام کو دونوں نے اپنی اپنی گورنمنٹوں کی طرف سے دستخط بھی کردیئے۔ کیکیانگ کے علاقہ اجارہ داری کے متعلق بھی عنقریب اسی قسم کا ایک سمجھوتہ کیا جائے گا۔

آج سہ پہر میں اس کے متعلق دار العوام میں حکومت کی طرف سے غالباً کوئی بیان دیا جائیگا اور سر آسٹن چیمبرلین وزیر خارجہ تقریر کریں گے۔

ہندوستان

مجلس وضع قوانین ہند
جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے حقوق کا فیصلہ
راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے نتیجہ کا اعلان

نئی دہلی ایوان جمعیۃ ۲۱ر فروری آج مجلس وضع قوانین میں مسٹر بھور نے سرکاری اعلان پڑھا اور کہا کہ:-

"اپریل ۱۹۲۶ء میں اعلان کیا گیا تھا کہ حکومت ہند اور حکومت جنوبی افریقہ ایک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد پر رضامند ہیں اور دونوں حکومتیں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے حقوق کا مسئلہ مناسب طور پر اور باہمی اتحاد و اشتراک عمل سے طے کرنا چاہتی ہیں یہ کانفرنس ۱۷ر دسمبر ۱۹۲۶ء کو کیپ ٹاؤن میں شروع ہوئی اور ۱۲ر جنوری کو ختم ہوئی۔ دونوں حکومتوں کے نمائندوں میں سمجھوتہ ہوگیا۔

(۱) دونوں حکومتیں جنوبی افریقہ کے اس حق کو تسلیم کرتی ہیں کہ تمام جائز اور منصفانہ ذرائع مغربی طرز زندگی کے معیار کو قائم رکھنے کے لئے استعمال کئے جائیں۔

(۲) جنوبی افریقہ کی حکومت تسلیم کرتی ہے کہ جو دیسی ہندوستانی مغربی طرز کی زندگی اختیار کرنے کے لئے تیار ہوں وہ اختیار کرسکتے ہیں۔

(۳) جو ہندوستانی دوسری طرح فائدہ اٹھانا چاہیں ان کے لئے جنوبی افریقہ کی حکومت دیسی امدادی تجویز پیش کرے گی کہ وہ بسہولت ہندوستان یا دوسرے ممالک میں سکونت اختیار کرسکیں، جہاں مغربی طرز زندگی ضروری نہیں ہے۔ جنوبی افریقہ سے مسلسل تین سال تک غیر حاضر رہنے کے بعد کوئی شخص دیسی نہ سمجھا جائیگا جو لوگ تین سال کے اندر اندر جنوبی افریقہ میں دوبارہ سکونت اختیار کرنا چاہیں وہ امدادی مذکورہ تجویز کے مصارف ادا کرنے کے بعد سکونت اختیار کرسکتے ہیں۔ یہ وہ مصارف ہیں جو امدادی تجویز کے ماتحت ان کو نقل وطن کے سلسلہ میں افریقہ سے سکونت ترک کرنے پر دینے پڑیں گے۔

(۴) تارکان وطن جو جنوبی افریقہ سے ہندوستان میں سکونت اختیار کرنے کے لئے آئیں گے ان کو سہولت اور آسائش بہم پہنچانا اپنا فرض سمجھے گی۔

(۵) جنوبی افریقہ کے دیسی ہندوستانیوں بیویوں اور بچوں کا جنوبی افریقہ میں داخلہ امپیریل کانفرنس منعقدہ ۱۹۱۸ء کی تجویز کے فقرہ ۳ کے مطابق ہوگا۔

(۶) جنوبی افریقہ کی حکومت کو اس مسئلہ میں جو مشکلات پیش تھیں انکو مادی طور پر کم کرنے کے لئے دونوں حکومتوں نے ایک معاہدہ منظور کرلیا ہے۔ اس معاہدہ پر عمل درآمد کرکے تجربہ حاصل کرنے تک جنوبی افریقہ کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ موجودہ مخصوص علاقجات نقل وطن اور رجسٹریشن کے قوانین سے زیادہ آئندہ کوئی مزید کارروائی نہ کرے گی۔

(۷) دونوں حکومتیں اس امر پر رضامند ہیں کہ وہ منظور کردہ معاہدات کے عملدرآمد اور اس کے مطابق کارروائیوں کا بغور مطالعہ کرتی رہیں اور تجربہ سے کوئی مشکل یا دقت پیش آئے تو وقتاً فوقتاً اس کے متعلق باہمی تبادلۂ خیالات کرلیں۔

(۹) جنوبی افریقہ کی حکومت نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ وہ ایک ایجنٹ مقرر کرے تاکہ دونوں حکومتوں کے درمیان مسلسل اور موثر اتحاد حاصل کیا جاسکے۔

اس کے بعد مسٹر بھور نے تقریر کی اور ہندوستانی وفد کی خدمات اور جدید معاہدہ کے حسن و خوبی کو ظاہر کیا۔

تحفظ صنعت فولاد کا مسودۂ قانون منظور ہوگیا

نئی دہلی ۲۱ر فروری۔ اسمبلی نے مسودۂ قانون تحفظ صنعت فولاد کو ۵۲ اور ۴۰ آراء کے تناسب سے منظور کردیا۔ کانگریسی جماعت اور قوم پرست جماعت نے اس مسودۂ قانون کی اس بنا پر سخت مخالفت کی کہ اس میں برطانی مال کو ترجیح دی گئی ہے۔ مسٹر جناح آزاد خیال جماعت اور سرکاری ارکان نے مسودۂ قانون کی حمایت کی۔

مجلس وضع قوانین بنگال کا اجلاس
سر عبد الرحیم اور حکومت کی مخالفت

کلکتہ ۲۱ر فروری۔ آج بنگال کونسل کے اجلاس میں سب سے زیادہ قابل ذکر بات یہ نظر آتی تھی کہ سر عبد الرحیم جو پہلے حکومت بنگال کی مجلس منتظمہ کے رکن رہ چکے ہیں۔ مخالفین وزارت کی نشستوں کی اگلی قطار میں اسی جگہ بیٹھے تھے۔ جہاں سوراجیہ جماعت کے رہنما دیش بندھو داس آنجہانی اپنی زندگی میں بیٹھا کرتے تھے۔ اور جہاں ان کے بعد ان کے جانشین مسٹر جے ایم سین گپتا بیٹھتے تھے۔

میزانیہ پیش ہونے سے پہلے صدر نے اعلان کیا کہ گورنر نے خان بہادر عماد الدین احمد کو نائب صدارت کے عہدہ کے لئے منظور کرلیا ہے۔

مسٹر کے سی چودھری رکن عمال نے کھڑک پور کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے تحریک التوائے اجلاس منظور کی۔

صاحب صدر نے کہا کہ آج تو بہت دیر ہوگئی ہے۔ کیونکہ نوٹس اسی وقت کے بعد دیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر نے گورنر سے اجازت حاصل کرلی ہے اور تحریک التوا کل پانچ بجے پیش ہوگی۔

میزانیہ پیش کیا گیا ازاں بعد مسٹر چکرورتی نے یہ تحریک اور تجویز پیش کی، کہ مجلس وضع قوانین کی عمارت باہر سے پتھر کی بنائی جائے اور اس پر ۳۴۷۰۰۰ روپے صرف کردیئے جائیں اور اینٹ کی عمارت نہ بنائی جائے، جس کے مصارف کا اندازہ ۲۵۵۰۰۰ روپیہ کیا گیا ہے۔

اندور کا فساد
۱۳۹ مسلمانوں کی گرفتاری

اندور ۱۷ر فروری۔ بلوہ کے متعلق تفتیش شروع ہوگئی ہے ۱۳۹ مسلمان اور ایک ہندو اب تک گرفتار کئے جاچکے ہیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم نافذ کیا ہے کہ ہر مقام پر پانچ سے زیادہ آدمیوں کا مجمع خلاف قانون سمجھا جائیگا۔ اس امتناعی حکم میں مسجدیں اور مندر بھی مستثنےٰ نہیں ہیں۔ شہر میں ریزرو(؟) گشت کررہی ہے۔ جنرل انسپکٹر پولیس بھی قیام کے لئے پوری مستعدی سے کام کررہے ہیں۔

اعظم گڈھ کے قریب فساد
بہادر گنج لوٹ لیا گیا

مؤناتھ بھنجن (ضلع اعظم گڈھ) سے مندرجہ ذیل تار مولانا محمد علی صاحب کے نام آیا ہے:-

"بہادر گنج لوٹ لیا گیا اور آگ لگادی گئی۔ مسلمان زخمی ہوئے ہیں۔ پنڈت موتی لال نہرو کو لیکر موجنکشن (بی این ڈبلیو آر) پر فوراً تشریف لائیے۔"

جامعہ ملیہ کو بیگم صاحبہ بھوپال کا عطیہ

ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال نے طبی کالج کے جلسہ تقسیم اسناد کے افتتاح پر جامعہ ملیہ کے متعلق استفسار فرمایا اور جب ان سے کہا گیا کہ جامعہ قریب ہی واقع ہے تو سرکار عالیہ نے اسکے دیکھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔ چنانچہ دوسرے روز جامعہ کو اپنی تشریف آوری سے سرفراز فرمایا اور پانچ ہزار کا گرانقدر عطیہ جامعہ کے لئے منظور فرمایا۔

دار الحکومت

اصغری بیگم کا مقدمہ
لڑکے شوہر کو واپس مل گئے

دہلی ۱۸ر فروری۔ عبد الحلیم نے اپنی زوجہ اصغری بیگم عرف شانتی دیوی، شردھانند اور دیگر اشخاص کے خلاف عدالت دیوانی میں جو مقدمہ دائر کردیا تھا سشن جج نے اس کا فیصلہ سنادیا۔ فوجداری کے مقدمہ میں ناکام ہونے پر عبد الحلیم نے اپنے لڑکوں کی واپسی کے متعلق دیوانی میں مقدمہ دائر کیا تھا جج نے حکم دیا کہ لڑکے عبد الحلیم کو واپس کردیئے جائیں۔

اصغری بیگم نے اپنے آریہ سرپرستوں کے مشورہ سے لڑکے عدالت میں پیش کردیئے ہیں اور غالباً کسی آریہ ہی کے قلم کی لکھی ہوئی مندرجہ ذیل اشتعال انگیز تحریر پیش کی ہے۔

اصغری بیگم کے پردہ میں آریوں کی اشتعال انگیزی

مذکورہ بالا تحریر حسب ذیل ہے:-

عدالت کے حکم سے میں ان بچوں کو حاضر کرتی ہوں۔ منشیہ کا بنایا ہوا قانون ماں کے ساتھ انصاف نہیں کرتا۔ پرماتما کا قانون بچوں کو ماں کے حوالے کرتا ہے لیکن انسان کا بنایا ہوا قانون اسے ماتا کی گود سے چھین لیتا ہے۔ لاچاری کی وجہ سے میں اپنے پیارے لخت جگر بچوں کو عدالت میں حاضر کرتی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ عبد الحلیم کے پاس نہ ان کی پالنا ہوسکیگی۔ اور نہ تعلیم مل سکیگی۔ میں امید کرتی ہوں کہ جس عدالت نے میرے بچوں کو مجھ سے جدا کیا ہے وہ ان کی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام کرنے کی تاکید ان لوگوں کو کردے گی جنہیں وہ دلوائے جارہے ہیں۔ مجھے وشواس ہے کہ چونکہ میرے بچے ہیں وہ بڑے ہوکر میرے پاس آجائیں گے۔ انت میں میں امید آشا کرتی ہوں کہ میرے بچوں کو مجھ سے علیحدہ کرکے وہ لوگ مطمئن ہوجائینگے جو میرے تبدیل مذہب سے ناراض ہوکر میرے دشمن ہوگئے ہیں۔ میری پرماتما سے یہ پرارتھنا ہے کہ وہ ان لوگوں کے تاریک دلوں کو روشن کرے کہ وہ سچ اور جھوٹ میں تمیز کرکے ویدک دھرم کی اہمیت سمجھیں۔

سرائے روح اللہ میں ایک مسلمان عورت
آریوں کے پھندے میں

ہمیں اطلاع ملی ہے کہ ۱۷ر فروری ۱۹۲۷ء کو سرائے روح اللہ میں ایک مسلمان عورت کو جسکی گود میں ۵ یا ۶ ماہ کی ایک لڑکی ہے بہکا کر شدھ کرلیا گیا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ کارروائی آریہ سماج کے بعض لوگوں کی ہے۔

نئی دہلی میں ہوائی جہازوں کا تماشہ
ہندوستان کا سوا لاکھ روپیہ کھینچ لیا گیا

نئی دہلی ۲۱ر فروری۔ وائسرائے کمانڈر انچیف۔ گورنر صوبہ متوسط۔ جمعیۃ مقننہ کے ارکان۔ اور مقتدر ہندوستانی حضرات کی موجودگی میں ہوائی جہازوں کا ایک زبردست اور تعجب انگیز مظاہرہ ہوا۔ اسی ہوائی جہازوں نے اس مظاہرہ میں حصہ لیا۔ سر جوفرے سالمنڈ ہوائی جہاز رانی کے وائس مارشل کے پروگرام کے مطابق ہوائی جہازوں نے پیامات پہنچائے۔ کم بلندی سے بمباری کرکے دکھائی۔ جہازوں کی ڈرل کی گئی۔ فضا ہوائی میں مصنوعی جنگ کی۔ لارڈ اروِن لاسلکی ٹیلیفون کے ذریعہ سے بعض وقت احکام نافذ کرتے تھے اور مکبر الصوت کے ذریعہ سے سب کو سنائے جاتے تھے۔ وکٹوریہ قسم کا ہوائی جہاز ۲۴ سپاہیوں کو لیجا سکتا تھا۔ اس جہاز کی پرواز بھی دکھائی گئی

یہ جہاز کل جمعیت مقننہ کے ارکان کو پرواز کرائیگا۔ سر جیفرے سالمنڈ ایسٹ اپنے موتھ ہوائی جہاز میں لاہور سے پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنے چھوٹے ہوائی جہاز کی پرواز کا نظارہ کرایا۔ وائسرائے نے سر جیفرے سالمنڈ کو مبارکباد دی۔ اس مظاہرہ سے جو آمدنی ہوگی وہ داخل افسران کے خیراتی سرمایہ میں داخل کیجائے گی۔

سنا جاتا ہے کہ اس مظاہرہ کی آمدنی سے جو ترجیح ہوئی ہے۔ اس کی میزان سوا لاکھ روپیہ ہے۔

قاضی عبد الرشید بہت کمزور ہوگئے ہیں

قاضی عبد الرشید جن کو دماغی معائنہ کے لئے لاہور لے جایا گیا تھا دہلی واپس آگئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی دماغی حالت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہے اور وہ بہت کمزور ہوگئے ہیں۔

مقدمہ ۳ر مارچ سے شروع ہوگا

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ ۳۔۴۔۵ر مارچ کو ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ لاہور ہسپتال کے ڈاکٹری صفائی کے گواہ ہیں۔ شہادت ہو جانے کے بعد پبلک کو ظاہر کیا جائیگا کہ قاضی عبد الرشید کے پاگل پن کے متعلق کیا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ابھی تک صفائی کے گواہوں کو طلب نہیں کیا گیا ہے۔

جامع مسجد میں ایک برہمن مسلمان ہوگیا

دہلی ۲۱ر فروری۔ ۱۸ر فروری کو بعد دوپہر جامع مسجد میں ایک ہندو مسمی شیو چرن کو مسلمان بنایا گیا یہ شخص قوم کا برہمن اور بٹیا محل کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔

مفتی محبوب علی شہید کا مقدمہ

دہلی ۲۰ر فروری۔ راجا رام، شیر سنگھ، پنو لال اور بلجیت سنگھ ملزمان جن پر مفتی محبوب علی شہید کے قتل اور سوامی شردھانند کے وفات کے روز بلوہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ان کا مقدمہ آج مسٹر ایچ ڈی۔ بعنوٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔

مسٹر نذیر الحق انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی۔ سید علی شاہ سب انسپکٹر اور اعجاز الدین پر جرح کی گئی۔

دریبہ کلاں میں ایک جوہری کے ہاں
دن دہاڑے چوری
چور ایک لڑکے کو اسٹیشنری کی دکان میں بند کرگئے

دہلی ۲۲ر فروری۔ کل دریبہ کلاں میں چوری کی تین وارداتیں وقوع پذیر ہوئیں۔ شام کے وقت ایک ہندو جوہری جوہر مل کی تھیلی اڑالی گئی۔ رات کو پھر اسی علاقہ میں ایک پان والے کو اپنی تمام پونجی سے ہاتھ دھونے پڑے اور آج صبح کو جب ایک اسٹیشنری والے نے اپنی دوکان کھولی تو تقریباً تین سو روپیہ کا مال غائب تھا۔ اور ایک لڑکا جسکے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے دوکان میں بند تھا۔ لڑکے نے پولیس کے سامنے بیان کیا ہے کہ رات کو جبکہ وہ سینما سے واپس آرہا تھا ایک چور نے اسے باندھکر دکان میں بند کردیا اور خود مال لیکر فرار ہوگیا۔

دہلی سے ہوائی ڈاک

دہلی ۲۰ر فروری۔ دہلی سے انبالہ کوہاٹ، سیالکوٹ اور پشاور تک ہوائی ڈاک کا انتظام ہوگیا ہے۔ اس غرض کیلئے ڈاکخانہ میں الگ لیٹر بکس رکھدئے گئے ہیں۔ ہوائی ڈاک کیلئے خاص ٹکٹ بنایا گیا ہے لیکن محصول زیادہ نہ ہوگا۔

بقیہ صفحہ ۵

اسلامیہ شاخ ہندوستان کا یہی پہلا جلسہ ہوگا۔ اس کے صدر جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب ہوں گے۔

خلافت کانفرنس کے دروازے آپ کو یقیناً معلوم ہوگا کہ ہر طبقہ، ہر خیال، اور ہر عقیدہ کے مسلمانوں کے لئے کھلے ہوئے ہیں جزیرۃ العرب کی وصیت رسول اللہ صلعم کی تعمیل میں غیر مسلم اقتدار سے کامل آزادی دلانا۔ ہندوستان کی آزادی میں مدد دینا اور سب سے بڑھکر خلافت عظمیٰ کی قوت و اقتدار کو برقرار رکھنا اور ترقی دینا اس کے مقاصد اساسی ہیں۔ اور انہیں کے ضمن میں تعمیری و تخریبی، اندرونی و بیرونی، دینی و دنیوی تعلیمی و سیاسی، خدمت اسلام کی ہر شکل اور رفاہ و فلاح مسلمین کی ہر صورت اس کے دائرہ حدود میں آجاتی ہے۔ مخصوص اغراض و ضروریات کے لئے دوسری انجمنیں اور مجلسیں بھی قائم ہیں اور قائم کی جاسکتی ہیں لیکن ایک ایسی جامع و ہمہ گیر انجمن جو تمام قومی ضروریات کی کفیل ہو جس کے مقاصد اسلامی زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہوں وہ خلافت کمیٹی ہی ہے۔

مسئلہ حجاز سے جو اندرونی اختلافات مسلمانوں میں پیدا کرتے ہیں ان کا دور کرنا اور اس مسئلہ پر دلائل اور شواہد کی قوت سے سب کو ایک مرکز پر لے آنا اور انتشار قومی کا رفع کرنا۔ ہر نیک نفس مسلمان کا پہلا فرض ہے۔ پھر ہندوستان کے اندر ایک طرف گورنمنٹ کے مقابلہ میں دوسری طرف ہمسایہ اقوام کے معاملہ میں اور تیسری طرف خود مسلمانوں کی تنظیم و شیرازہ بندی کے لئے صورت حال پر غور کرنا اور ایک قطعی اور متفقہ فیصلہ صادر کرنا۔ اب نہایت ضروری ہو گیا ہے ان تمام مسائل کے تصفیہ کے لئے لازمی ہے کہ آپ بخلوص تمام خلافت کانفرنس کے اس اجلاس میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں۔ اپنے احباب کو بھی اس کی شرکت کی ترغیب لائیں اور تمام معاملات کے سلجھانے میں اپنی رائے اور مشورہ سے کارکنان خلافت کمیٹی کی امداد و اعانت فرمائیں۔

باہر سے تشریف لانے والے حضرات کے قیام و طعام کا مناسب و معتدل شرح معاوضہ پر انتظام کر دیا گیا ہے۔ موسم بھی خوشگوار ہے۔ انشاء اللہ کسی قسم کی زیادہ زحمت نہ ہونے پائے گی۔ ارکان استقبالیہ کمیٹی فخر و مسرت کے ساتھ آپ کی خدمت گزاری کے لئے حاضر ہیں۔ اپنی تشریف آوری کے وقت و تاریخ سے براہ کرم سکرٹری استقبالیہ کمیٹی خلافت کانفرنس امین الدولہ پارک لکھنؤ کو مطلع فرمائیے۔ والسلام

خادم المسلمین۔ عبد الماجد

(صدر مجلس استقبالیہ)

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

جگانیوالا

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا

الارم ٹائم پیس نمبر ۱

تمام دنیا میں کثیر التعداد فروخت ہونے والا اور ہر جگہ مقبول عام ہونے کی سند حاصل کرنے والا بے نظیر ٹائم پیس پائداری میں سچا ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحر کے وقت زوردار گھنٹی بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے۔ جس وقت بیدار ہونا آپکو منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے بس پھر یہ زور سے الارم بجا کر آپکو ہوشیار کر دے گی۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں ٹائم نہایت صحیح دیتی ہے چابی ۳۶ گھنٹہ کی ہے۔ اس کا گجر اس قدر زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے۔

۱۵ مارچ مطابق ۱۰ رمضان المبارک تک اسکی قیمت نصف کر دی ہے

گارنٹی چار سال اصلی قیمت نو روپے آدھی قیمت **چار روپے آٹھ آنے**

نوٹ: اگر آپ رعایتی موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً آرڈر بھیجئے ورنہ پھر یہ موقعہ ہاتھ سے نکل جائیگا۔ — محصول علاوہ —

ملنے کا پتہ

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

ناظرین کو یاد ہوگا

۱۲ مارچ کا دن نوٹ کرلیں!

کہ پچھلے سال امرت دھارا کی سلور جوبلی کس دھوم دھام سے منائی گئی تھی جس کے مختلف اجلاس کی صدارت جناب راجہ ... صاحب ... سر شیخ عبد القادر صاحب بیرسٹر ... مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب جیسے ... صاحبان کی تقریریں ہوئیں۔ ... لیکچر ہوئے۔ نمائش ہوئی۔ ... مشاعرہ ہوا۔ ... کانفرنس ہوئی۔

امرت دھارا کی سلور جوبلی لاہور میں ایک تاریخی واقع ہوگیا ہے

اسی واسطے فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۱۲ مارچ کا دن جو جوبلی کا خاص دن ہے ... سلور جوبلی کی رعایت کیجائے

یعنی امرت دھارا کی مرکبات ۳/۴ قیمت اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر

...

اب ناظرین کو چاہئے

کہ ۱۲ مارچ کا سلور جوبلی ڈے اپنی ڈائریوں میں نوٹ کرلیں ...

خط کا پتہ اتنا کافی ہے۔ **امرت دھارا نمبر ۹۰ لاہور**

منیجر امرت دھارا امرت دھارا بلڈنگ امرت دھارا سٹریٹ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

قرآن شریف لفظ بلفظ حمائل مذہب استمبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط نہایت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استمبول کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۶ ۱/۲ انچ عرض ۱۲ انچ وزن تقریباً ۳ تولہ مجلد منقش قیمت مع محصول ۰-۸-۹ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استمبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشہ بھی ہیں قیمت مع محصول ۲ روپیہ

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلدیں قیمت ۰-۸-۶ محصول بر مشتری طبع استمبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استمبول قیمت ۲۶ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی۔ محصول بر مشتری

رد المختار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ ...

...

اپنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۰۰ بمبئی ۹

تبلیغ اسلام کے ... اخبار الجمعیۃ ...

قیمت اخبار الجمعیۃ ...

رعایت کا مہینہ آگیا

اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے

گیارہ مہینے گزارنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان کا مبارک مہینہ نصیب ہوا۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا بندوں پر رعایت و رحمت فرماتا ہے پس بندوں کو بھی چاہیئے کہ باہم رعایت و مروت سے کام لیں۔ اس بنا پر حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں کی قیمت میں بیحد رعایت کردی گئی ہے اس رعایت سے ہر مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور مسلمانوں کو تو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔

اصلی ریگولیٹر لیور واچ — شب چراغ لیور پاکٹ واچ — خوشنما و پائیدار آٹھ روزہ چابیکی جیبی گھڑی — حیرت انگیز ... — نفیس ... — فینسی ... — بائیدار جرمن میڈ لیور رسٹ واچ — ۲۲ کیرٹ گولڈن رسٹ واچ — خوشنما و پائیدار سٹو واچ — کارآمد فونٹین پین — گولڈن کیس گولڈن ہینڈ کی ... — نیو فیشن خوشنما رسٹ واچ — اصلی ریگولیٹر ... پاکٹ واچ — خوشنما ... — جرمن میڈ مضبوط الارم ٹائم پیس — شب بین سنہری کیس ... براسلٹ واچ — نئے فیشن کی خوشنما ... — خوشنما سنہری کیس کی براسلٹ واچ — گیارہ جوئل والی سوئس میڈ ... — نفیس و پائیدار گولڈن سٹو واچ — ... سنہری سٹو واچ

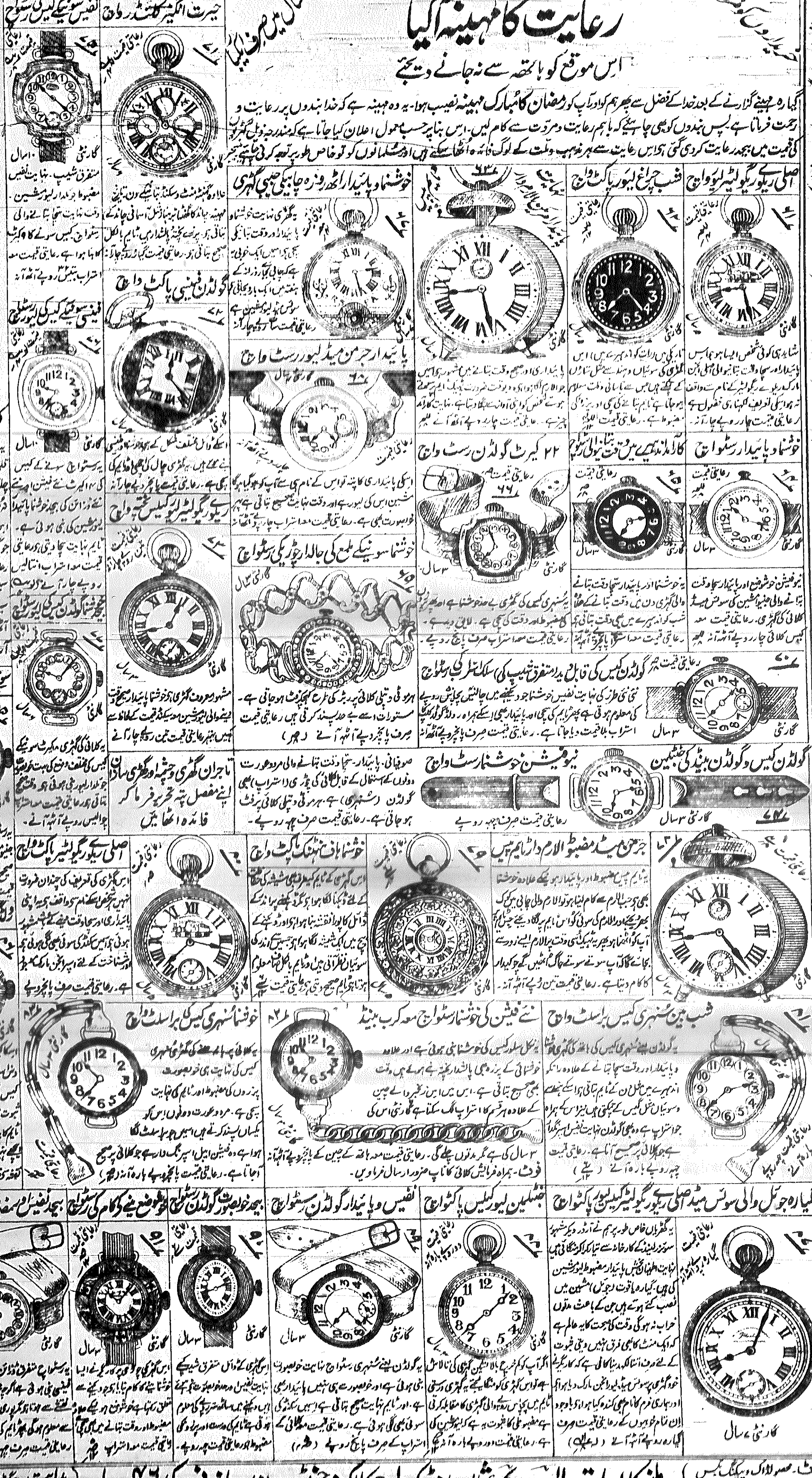

نوٹ۔ محصول ڈاک و پیکنگ بکس ہر پارسل کا بذمہ خریدار ہوگا

ملنے کا پورا پتہ: ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس، بازار چاندنی چوک ۷۶ دہلی

ہدایت۔ جو گھڑی پسند فرمائیں اسکا نام و نمبر اور قیمت ضرور لکھیں

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی سید محمد عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی)

تصوف و معرفت کا ایک گنجینہ ہے جو ہم ہندوستان کے مسلمانوں کے واسطے نہایت رعایت کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی خصوصیات ظاہر کرنے کے لئے الفاظ ملنا دشوار ہیں اسلئے ہم چند اکابر ملت کی رائیں ظاہر کرنے ہی پر اکتفا کرتے ہیں:-

تقریظ بے نظیر و رائے دلپذیر چکیدۂ خامۂ علامۂ ادب، نکتہ پرور جامع علوم و ہنر صدر آرائے بزم خوش کلامی، عزت افزائی ارکیہ بلند مقامی واقف فنون عقلی و نقلی، فخر الہند والدہلی عالیجناب مولانا مولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب واعظ دہلوی ناظم جمعیۃ العلماء الہند

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طریقہ سے قابل شکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اُس کے مقابلے کے لئے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد و اعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب دفاع کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع کا ہی کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کر کے اُس فلسفۂ الحاد کا بیخ پوچھئے تو بالکل قلع قمع کر دیا تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں سے ہم بدنصیب گذر رہے ہیں۔ نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ اور غم تو اس کا ہے کہ وہ علماء بھی نہیں پھر اس بے سر و سامانی کی حالت میں اگر کوئی خدا کا بندہ فلسفۂ الٰہیات کی نشر و اشاعت کرے تو اس کی سعی اور جد و جہد ہزار تحسین و آفرین کی مستحق ہے۔ علم تصوف میں کی مولوی محمد عابد میاں صاحب اشاعت فرما رہے ہیں وہ تو ہر قسم کی تعریف و توصیف سے مستغنی و بالاتر ہے۔ البتہ میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ وہ جس خدمت کو انجام دے رہے ہیں اُس کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے۔ خدائے تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ صوفی صاحب موصوف کی مساعی جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو بھی عمل خالص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں میں اسقدر عرض کروں گا کہ صوفی صاحب نے اس اوق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائے گا۔ وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العلمین"

احمد سعید واعظ

رائے عالی قدوۃ الکملاء و اسوۃ الفضلاء العلامۃ الاریب الفہامۃ اللبیب الشہم اللوذعی والبارع الالمعی حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسۂ امینیہ دہلی و صدر جمعیۃ علماء ہند

"مولوی محمد عابد میاں صاحب نے اسے تالیف و منتخب فرمایا ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس سے پہلے بھی کئی مفید تالیفات شائع فرمائی ہیں۔ اس کتاب میں بھی احکام اسلامیہ کی حکمتیں اور اتباع شریعت کی فضیلتیں خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ حق تعالیٰ اسے مسلمانوں کے لئے موجب ہدایت اور مؤلف کے لئے باعث برکت فرمائے"

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ (دہلی)

رائے سراپا تنویر سالک مسالک طریقت ہادیٔ مراحل شریعت عمدۂ علمائے دوران و خلاصۂ فضلائے زمان مرکز دائرۂ بے مثالی ذو المفاخر والمعالی حضرت مولانا مولوی محمد قیام الدین عبد الباری صاحب لکھنوی انصاری

"فقیر مسکین محمد قیام الدین عبد الباری لکھنوی انصاری عفا اللہ عنہ التماس کرتا ہے کہ کتاب مستطاب "بستان العارفین" جا بجا میں نے مطالعہ کی مسائل شرعیہ اور اخلاق مرضیہ کا مجموعہ ہے اور فرمان والا شان "الدین النصیحۃ لکل مسلم" کا امتثال ہے۔ مؤلف علام دام فیضہٗ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محنت شاقہ کر کے ایک عمدہ مجموعہ اردو میں جمع کیا ہے جس کی نظیر کم نظر سے گذری ہے۔ جزاہ اللہ عنا و عن المسلمین خیر الجزاء وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین"

اس عظیم کتاب میں ۸۵ ابواب پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ۲۰۰ صفحات کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات اعلیٰ عظیمہ رعایتی قیمت ۱ ؎ محصول بذمہ خریدار ہے

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE RIYASAT DELHI

ریاست دہلی

ہندوستان کا مصور ہفتہ وار اخبار

ایڈیٹر دیوان سنگھ مفتون

اردو صحافت میں انقلاب

"ریاست"

سب سے زیادہ مقبول ہندوستان کا مصور اردو اخبار

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے یہاں سے طلب کیجئے۔ نیز اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب، کلکتہ بمبئی، گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد الحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کریں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۱ ؎ درمیانہ ۸ ؎ کلاں ۱۰ ؎ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

چار نکاح کیجئے (رجسٹرڈ)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت اسلئے کہ اس آیۂ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح ہرگز تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر سیدھا پن اور یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ جو بے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں اس کے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بار... اسلئے اس بکس کو صرف ہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ ؎ جواب طلب امور کیلئے ۱ ؎ کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد، عورت، بچے، بڈھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی، شجاعت آجاتی ہے اور جھائیاں مہاسے پھنسیاں دور کر کے رنگت نکھار دیتا ہے۔ چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے فی بکس تین ٹکیہ ۱ ؎ ایک صابانی علیہ

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس جو شیشم و صلی کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ٹکیہ (۲) پری بہار آئیل شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسی ایک تولہ اور ۶ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی

بے مثل و بے نظیر پوشیدہ

حسرت! پہلی اشاعت اخبار

نواب صاحب

زیر ادارت جناب محمد عنایت حسین خاں صاحب عنایت دہلوی

۳۲ صفحہ کی مسکراہٹوں دس ہزار کی تعداد میں عنقریب شائع ہوگا

پوشیدگی کی وجہ افسوس مختصر اشتہار میں نہیں بتا سکتے

اس لئے مسلمانوں سے اتنی عرض ہے کہ چار آنہ معہ اپنے پتہ کے جلد ارسال فرمائیے تاکہ وہ اخبار جو ہندوؤں سے پوشیدہ ہے آپ کو مل جائے۔ تجارت پیشہ اصحاب اپنا اشتہار معہ اس اجرت کے جو دوسرے اخبارات میں دیتے ہیں۔ ارسال فرمائیں ہم خرما و ہم ثواب

منیجر اخبار نواب صاحب نمبر ۱۷ میکلاؤڈ اسٹریٹ کلکتہ

پتہ صاف تحریر کیجئے گا

لٹھری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر، رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید ہے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: تانتہ نگر بھاگلپور

دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سہ ؎)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

قومی جواہرات لوٹو

وہ سبق آموز قومی نظمیں جو ملک میں مقبول عام ہو چکی ہیں وہ حضرات جو پانچ مکمل صحیح پتے تحریر کر کے ارسال فرمائیں گے اُن کو مفت نذر ہوں گی

پتہ

دفتر قمر بک ایجنسی سبزی منڈی بھوپال

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (۸/۲) ۳۱ اپریل ۲۶ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (۸/۳) علاوہ محصول ڈاک

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (۸/۲) علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً کل قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو مکیصد روپیہ انعام اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہوجاتے ہیں یہ ہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس امیر و غریب استعمال کر رہا ہے۔ اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۳ ؎ چھ شیشی چھ روپیہ۔ بارہ شیشی دس روپیہ۔ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا۔ بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تازہ تندرست کرتا ہے۔ بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ ؎ چار شیشی ۱ ؎ بارہ شیشی معہ محصول للعہ

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف اور بدن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے۔ قیمت فی بکس ۲ ؎ معہ محصول، ۱ درجن مع محصول عللہ

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزارہا اہل الرائے ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی کمزوری ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ بارہ تولہ للعہ محصول ڈاک ہر حالت میں ۸ ؎

عروس زندگی

علمی، ادبی، اخلاقی، طبی۔ ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:- فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

گھوڑ چڑھی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں قوت ممسکہ کے بڑھانے میں اکسیر بلکہ بے نظیر ہیں ان کے ہزاروں استعمال کرنے والوں نے سوائے تعریف کے کبھی شکایت نہیں کی بسرعت کے مریضوں کیلئے تو یہاں تک مفید ہیں کہ کارفتہ اور کمزور سے کمزور مریض بھی استعمال کرے تو نفع ہو۔ زیادہ تشریح خلاف تہذیب ہے۔ قیمت فی درجن دو روپے دو درجن ۳ ؎ محصول الگ

اکسیر جریان

ہم آپ کو بقسم یقین دلاتے ہیں کہ یہ دوائی جریان، کثرت احتلام، رقت، سرعت، درد کمر، کمزوری اعصائے رئیسہ کے دور کرنے میں حقیقی معنوں میں اکسیر ہے۔ باہ کو بڑھانے کے علاوہ قوت... کیلئے بے نظیر چیز ہے۔ اگر آپ ضعف، سستی، کمزوری دماغ، قبض، اداسی، چکر، کمزوری معدہ وغیرہ امراض میں مبتلا ہوں تو اس دوائی کا ضرور استعمال کریں۔ یہ دوائی آپکے تمام عیوب کو دور کر کے از سر نو جوانی بخشیگی۔ قیمت پانچ روپیہ محصول آٹھ آنہ (۸/۵)

طلائے نادر

کمزور اور ناطاقت مریض جن کی جوانی اپنی غفلت میں تباہ ہو چکی ہو۔ کجی کوتاہی لاغری سستی اور کمزوری ہو۔ رگ و پٹھے بیکار ہوں تو اس طلاء کا استعمال کریں۔ جو ہزاروں تجربہ کے بعد سو فیصدی کامیاب علاج ثابت ہوا ہے۔ ہر عمر ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ آبلہ یا اُپار نہیں لاتا۔ بیقدری از میں انشاء نمایاں ترقی ہوتی ہے۔ قوت لاتعداد بخشتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف تین روپے محصول ڈاک آٹھ آنہ

منیجر دار المجربات متصل پل نخاس لکھنو!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۴

شہر رمضان

(از مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرّس امینیہ دہلی)

شہر رمضان الذی	روزوں کا مہینہ رمضان ہے جس میں
انزل فیہ القرآن ھدی	قرآن مجید نازل ہوا ہے۔ قرآن لوگوں
للناس و بینٰت من الھدیٰ	کا رہنما ہے اس میں ہدایت اور حق و
والفرقان فمن شھد	باطل کی تمیز کے صاف صاف احکام
منکم الشھر فلیصمہ	موجود ہیں پس جو شخص اس مہینے میں
و من کان مریضا او علیٰ	موجود ہو اسکو ضرور اس میں روزہ
سفر فعدۃ من ایام	رکھنا چاہیے۔ اور جو شخص بیمار ہو
اخر یرید اللہ بکم الیسر	یا سفر کی حالت میں ہو تو دوسرے
ولا یرید بکم العسر و	دنوں سے گنتی پوری کرلے۔ اللہ
لتکملوا العدۃ ولتکبروا اللہ	تمہارے ساتھ آسانی کرنی چاہتا ہے
علیٰ ما ھدٰکم و لعلکم	اور سختی کرنی نہیں چاہتا۔ اور یہ اس
تشکرون (بقرہ ع ۲۳ پ ۲)	لیے ہے تاکہ تم روزوں کی گنتی پوری

کرو۔ اور اس لیے تاکہ اللہ نے جو تم کو راہ راست دکھادی ہے اس پر اس کی بڑائی کرو اور اسکا شکر کرو۔

روزے کی فرضیت اور اسکی ابتدا

حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر نبی آخر الزمان تک جسقدر امتیں ہوگزری ہیں۔ ان سب پر روزہ رکھنا لازم و ضروری تھا چنانچہ یہ آیت کما کتب علی الذین من قبلکم توم یہود و نصاریٰ پر بھی رمضان المبارک کے روزے رکھنے فرض تھے۔ ان میں سے یہودیوں نے تو رمضان المبارک کے روزے چھوڑکر صرف یوم عاشورا (دسویں محرم الحرام) کے روزے پر اکتفا کیا۔ مگر نصاریٰ برابر رمضان شریف کے روزے رکھتے رہے۔

جب یہ مبارک مہینہ سخت گرمیوں میں آنے لگا۔ دھوپ کی شدت بھوک پیاس کی تکلیف برداشت نہ ہوسکی تو نصاریٰ نے اپنی سہولت و آسانی کے لیے اسے معتدل اور بہار کے دنوں میں تبدیل کرلیا۔ تاکہ آئے سال تغیر موسم سے مصیبت و دقت اٹھانی نہ پڑے۔ اور اس تبدیلی کی پاداش میں بزعم خود بطور کفارہ دس روزوں کا اور اضافہ کرلیا۔ اور چالیس دن کے روزے رکھنے لگے۔ کچھ مدت کے بعد شاہ وقت (انکا بادشاہ) بیمار ہوا تو اس کی صحتیابی اور تندرستی کے لیے منت مانی۔ اور سات روزے اور بڑھا لیے۔ اس کے مرنے کے بعد دوسرے بادشاہ نے بیس روزوں کی کمی کو نامناسب سمجھکر پورے پچاس

دن کے روزے مقرر کیے۔ فقال اتموا خمسین یوما (تفسیر معالم التنزیل صفحہ ۱۲۸)

ابتداء اسلام میں یوم عاشورا کا روزہ نیز ہر مہینے میں تین روزے رکھنے فرض تھے۔ مگر آیت زیر عنوان کے نزول کے بعد ماہ رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت سے یہ روزے منسوخ ہوگئے۔ قال ابن عباس اول ما نسخ بعد الھجرۃ امر القبلۃ ثم الصوم (ہجرت کے بعد سب سے پہلا حکم جو منسوخ ہوا وہ قبلہ کا حکم ہے اسکے بعد روزے کا)

حضرت بی بی عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ ایام جاہلیت میں عاشورا کے دن قریش روزہ رکھا کرتے تھے۔ اور خود جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مدینہ منورہ میں تشریف لیجانے کے بعد اس دن روزہ رکھا۔ اور صحابہؓ کو بھی اس کے لیے حکم دیا۔ مگر رمضان المبارک کی فرضیت سے یوم عاشورا کا روزہ متروک ہوگیا۔ اب جس کا جی چاہے۔ عاشورا کا روزہ رکھتا ہے۔ اور جو نہیں چاہتا۔ وہ نہیں رکھتا۔ فمن شاء صامہ ومن شاء ترکہ (صحیحین)

فلسفۂ صیام

صوم کے لغوی معنی رکنے اور باز رہنا ہے۔

حضرت بی بی مریم علیہا السلام فرماتی ہیں۔ انی نذرت للرحمٰن صوما فلن اکلم الیوم انسیا (میں نے اللہ کے لیے چپ چاپ رہنے کی منت مان رکھی ہے۔ سو میں تو آج کسی انسان سے نہیں بولوں گی۔) (مریم ع ۲ پ ۱۶) اور اصطلاح شریعت میں طلوع فجر (صبح صادق) سے غروب شمس تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنے کا نام صوم (روزہ) ہے

یہ امر اپنے مواقع پر ثابت ہوچکا ہے کہ جسقدر روحانی آلام اور جسمانی بیماریاں انسان کو لاحق ہوتی ہیں ان میں سے اکثر کا باعث شکم پری اور حد اعتدال سے زیادہ کھانا ہے۔ ؎

> بآنکہ در وجود طعام است حظ نفس
> رنج آورد طعام کہ بیش از قدر بود

فلیس علی النفوس اشد باسا۔ من ادخال الطعام علی الطعام روح اور نفس انسانی کے لیے اس سے زیادہ خطرناک اور کوئی چیز نہیں ہے کہ انسان بار بار کھاتا رہے۔ زیادہ کھانے ہی سے یاد الٰہی اور عبادت میں سستی و کاہلی پیدا ہوتی ہے۔

ظاہر ہے کہ جب انسان ہر وقت خواہشات کے پورا کرنے اور کھانے پینے میں مشغول رہیگا تو روح انسانی فضول خواہشوں کے پیچھے پڑکر مردہ ہوجائے گی۔ اطمینان و سکون باطل ہوجائیگا حیرانی و پریشانی شامل حال رہے گی نفس امارہ اور شیطان کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اور یہ دو تو ہر وقت۔ بیچارے انسان کو

معصیت اور گمراہی کی طرف لے جانے کی کوشش میں برابر لگے رہتے ہیں۔ اور ابلیس لعین نفس امارہ کی معاونت و مدد کے لیے مستعد اور تیار رہتا ہے ان الشیطٰن لکم عدو۔ ان النفس لامارۃ بالسوء

پس نفس کی فضول خواہشوں اور شیطان کے داؤ گھات اور اس کی فریب آمیز چالوں سے بچنے کا بہترین علاج صرف یہی ہے کہ انسان بار بار کھانے پینے سے پرہیز کرے۔ بھوک پیاس کا عادی ہوکر روزہ رکھے۔ [illegible] اور روزہ ہی ایک ایسی ریاضت ہے کہ جس سے نفس کی سرکشی و شرارت کم ہوجاتی ہے۔ اور انسان میں عجز و انکسار پیدا ہوتا ہے۔ روزہ ہی سے جسمانی صحت ہانکی روح اور صفائی قلب حاصل ہوتی ہے۔ ؎

> جمیع الطب فی البیتین جمع
> وحسن القول فی قصر الکلام
> فقل ان اکلت و بعد اکل
> تجنب فالشفاء فی الانھضام

طب و حکمت کی تمام باتیں دو بیتوں میں جمع ہیں اور گفتگو کی خوبی مختصر کلام میں ہے۔ جب کھانا کھاؤ تو تھوڑا کھاؤ۔ بار بار کھانے سے پرہیز رکھو۔ کیونکہ صحت و تندرستی ہضم طعام ہی پر منحصر ہے۔ ؎

> المرء من الطعام خالی دار
> تا در دو معرفت بینی

بھوک پیاس سے ہوسکے ہوسکے۔ فضول بکواس بیہودہ باتیں۔ بدکلامی۔ بدمزاجی۔ جھوٹ چغل خوری غیبت بہتان وغیرہ بری باتیں کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ زبان قابو میں رہتی شہوت نفس دب جاتی ہے۔ اسی بنا پر کہا گیا ہے۔ اذا انکسرت شھوۃ الفرج و شھوۃ الکلام بالجوع فیجوع الانسان حینئذ عن اکثر المعاصی۔ (جب بھوک کے باعث شہوت فرج اور کلام کی خواہش میں کمی واقع ہوتی ہے تو انسان اکثر گناہوں سے نجات پا جاتا ہے۔)

اسی لیے کہا گیا ہے کہ روزہ تمام برائیوں سے بچانے کے لیے سپر ہے۔ الصوم جنّۃ (حدیث نبوی)

(باقی آئندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۸ روپے	۱۰ روپے
ششماہی	۴ روپے ۸	۵
فی پرچہ	۱ آنہ	

مفت! — مفت!!! — مفت!!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلاقیمت آرام کردیا جاتا ہے۔ ۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھی بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۶ر بڑی شیشی کی قیمت ۔۔ہے۔

برص سفید بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کیے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کرسکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہوجاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ر ڈاک محصول ۴ر چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱؎۲) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰ر بچوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ مختلف بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلیے ہماری تصویردار بڑی فہرست مفت منگاکر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہمنے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کردیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ پرمی

کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کردیا ہے۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دو بالا گویا ایک استاد کے نرشے ہوئے نگینے ہیں۔ چھپائی بےمثل ہے نہایت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے۔ معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیا خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اسپر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے ۔۔ کردیا ہے قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا پسند کیا۔ بوڑھوں تک کی تلاوت کیلیے بےمثل ہے۔ چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی منڈھی ہوئی ہے ایکروپیہ دس آنے ہدیہ ہے۔ ملنے کا پتہ:۔

ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی - دہلی

ہر قسم کی سنہر چامر ملنے کا پتہ:۔

بشیر اسٹور پشاور

سفوف مراد (رجسٹرڈ)

ہر قسم کی نامردی - کمزوری - سستی اور جریان کا بہترین علاج

[illegible]

قیمت دس خوراک تین روپے محصول ۸ر بیس خوراک پانچ روپے محصول ۸ر چالیس خوراک دس روپے محصول ۱۰ر

طلائے مسیحا (رجسٹرڈ)

[illegible] … قیمت فی شیشی درجہ خاص ۔۔ درجہ عام ۔۔ محصول ۸ر … چالیس خوراک سفوف مراد اور ایک شیشی طلائے مسیحا … محصول ۱۵ر … میسحا درجہ عام کی قیمت صرف گیارہ روپے محصول ۱۵ر

حبوب جریان و احتلام

ان گولیوں کو اکسیر جریان کہیں تو بالکل بجا ہے۔ یہ گولیاں جریان و احتلام کے مریضوں کیلیے بمنزلہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ [illegible] … قیمت ۴۰ گولیوں کی شیشی تین روپیہ محصول ۸ر

حبوب حیرت (رجسٹرڈ)

سرعت کے مریضوں کو جس قدر خفت اور ندامت اٹھانا پڑتی ہے ناقابل بیان ہے۔ ہماری گولیاں سرعت کے مریضوں کیلیے بیحد مفید ہیں۔ [illegible] … قیمت فی شیشی ایک روپیہ دو آنہ محصول الگ

اکسیر دمہ

لوگ کہتے ہیں دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن اس دوا کے استعمال سے ایک ہی ہفتہ کے اندر دمہ اور کھانسی بلغمی کا ہمیشہ کیلیے قلع قمع ہوجاتا ہے یہ ایک سنیاسی نسخہ ہے اور مرشد کی دعا ہے جو کبھی خطا نہیں جاتی مایوس العلاج مریض بحکم خدا صحت پاچکے ہیں قیمت صرف ۔۔ محصول ۔۔

صفاچٹ پوڈر

بال اڑانے کا بےنظیر خوشبودار پوڈر ہے جلد پر داغ دھبہ وغیرہ ہرگز نہیں لاتا۔ دو منٹ میں بلا تکلیف بال دور کرتا ہے۔ [illegible] … سفوف مراد جنتری ۱۹۲۷ء مفت [illegible]

روغن محبت

[illegible] … میاں بیوی میں محبت پیدا کرتا ہے … فی شیشی تین روپیہ نصف ۔۔ محصول ۔۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لاہور

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات و دیسی ادویات کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر انحصار اور علاج بازار ادویہ کی عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے زعفران مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ کا ہر قسم کا خورد مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھیے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجیے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

اگر آپ

تجارت میں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں

تو

"الجمعیۃ"

میں اشتہار دیجیے کیونکہ

شہرت و کامیابی کا یہی واحد ذریعہ ہے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

بےنظیر اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل اکسیر معدہ منگواکر استعمال کیجیے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بڑے نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (۱؎) علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی ریاست اندور ضلع سورت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۷)

اسلام میں دفاع کے اس فریضۂ عظیمہ کی جو کچھ اہمیت ہے اس کا اندازہ صرف اسی سے نہیں ہوتا کہ اسے ایک عبادت اور فرض عین کا درجہ دیا گیا ہے اور اس کی فضیلت نماز روزہ سے بھی زیادہ بتائی گئی ہے بلکہ سورۂ توبہ کی ان آیات سے جو غزوۂ تبوک کے بارے میں نازل ہوئی ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب کوئی قوت اسلام اور مسلمانوں کے استقلال قومی کو مٹانے کے لیے حملہ آور ہو اور نفیر عام ہو جائے تو اس وقت یہ ایمان کے صدق و کذب کی کسوٹی بن جاتا ہے۔ چنانچہ ان لوگوں کے متعلق جنہوں نے رومیوں کی طاقتور سلطنت کے مقابلہ پر حفاظت اسلام کے لیے جنگ میں جانے سے جی چرایا تھا اور جن کی ایمانی کمزوری کو دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں گھر بیٹھ رہنے کی اجازت دیدی تھی یہ الفاظ فرمائے گئے ہیں کہ:۔

عفا اللہ عنک لم اذنت	اے محمد خدا تمہیں معاف کرے تم
لہم حتی یتبین لک الذین	نے انہیں کیوں گھر بیٹھ رہنے کی اجازت
صدقوا و تعلم الکذبین	دیدی تمہیں چاہیئے تھا کہ اجازت
لا یستاذنک الذین	نہ دیتے) تاکہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر
یومنون باللہ والیوم	ہو جاتے جو سچے ہیں اور ان کا حال
الاخر ان یجاھدوا باموالہم	بھی معلوم ہو جاتا جو جھوٹے ہیں
وانفسہم واللہ علیم	وہ لوگ جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں
بالمتقین۔ انما یستاذنک	اور جنہیں یوم قیامت کے آنے کا
الذین لا یومنون باللہ	یقین ہے تم سے ہرگز یہ رخصت نہ
والیوم الاخر وارتابت	مانگیں گے کہ اپنے مال اور اپنی جان
قلوبہم فہم فی ریبہم	سے جہاد نہ کریں، اللہ ان متقیوں سے
یترددون (۹: ۷)	خوب واقف ہے۔ یہ رخصت تو وہی

لوگ تم سے طلب کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ یوم قیامت کے آنے پر یقین۔ ان کے دلوں میں شک پڑ گیا ہے اس لیے وہ اپنے شک ہی میں ڈگر بگڑ ہو رہے ہیں۔

مدافعانہ جنگ کی صورتیں

دفاع کے ان احکام سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے ان دینی فرائض میں جو ان کی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں سب سے بڑا اور سب سے اہم فرض یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب اور اپنے قومی استقلال کی سختی کے ساتھ حفاظت کریں اور اپنے دینی و قومی وجود کو کسی حال میں فتنہ سے مغلوب نہ ہونے دیں۔ اس کے لیے اسلام نے اپنے پیروں کو جنگ کی محض اجازت ہی نہیں دی بلکہ تاکید کی ہے اور تاکید بھی ایسی سخت جس کی کیفیت اوپر بیان کی گئی۔ مگر حملہ کی صرف یہی ایک صورت نہیں ہے کہ ایک سلطنت باقاعدہ اعلان جنگ کرکے دار الاسلام پر حملہ آور ہو اور اسکو فتح کرکے مسلمانوں کو غلام بنائے یا ان کی مذہبی آزادی کو سلب کرنے کی کوشش کرے۔ بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی صورتیں ہیں جن سے ایک قوم کے امن و اطمینان اور اس کی دینی و سیاسی زندگی کو خطرہ میں مبتلا کیا جا سکتا ہے۔ پس اب ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ صورتیں کیا ہیں اور ان کے متعلق قرآن مجید ہمیں کیا حکم دیتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم ان تمام آیات کو یہاں جمع کریں گے جن میں مدافعانہ جنگ کا حکم دیا گیا ہے۔

اعداء ان کے حل طلب مسائل کو بھی قرآن سے یا اس کے بعد حدیث سے حل کریں گے تاکہ شخصی آراء کے دخل سے تنگنائے کی گنجائش نہ رہے۔

ا۔ ظلم و تعدی کا جواب

بقول اکابر مفسرین اسلام میں پہلی آیت جو قتال کے متعلق اتری وہ سورۂ حج کی یہ آیت ہے۔

اذن للذین یقاتلون	جن لوگوں سے جنگ کی جاتی ہے انہیں
بانہم ظلموا وان اللہ	جنگ کی اجازت دی گئی۔ اور اللہ ان کی
علی نصرہم لقدیر الذین	مدد پر یقیناً قدرت رکھتا ہے۔ یہ لوگ
اخرجوا من دیارہم	ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے
بغیر حق الا ان یقولوا	گئے ہیں صرف اس قصور میں کہ وہ
ربنا اللہ (۲۲: ۶)	اللہ کو اپنا پروردگار کہتے تھے۔

دوسری آیت جس کو علامہ ابن جریر اور بعض دوسرے مفسرین حکم جنگ کی پہلی آیت قرار دیتے ہیں سورۂ بقرہ کی یہ آیت ہے:۔

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین	اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے
یقاتلونکم ولا تعتدوا	لڑتے ہیں۔ اور حد سے نہ بڑھ جاؤ۔
ان اللہ لا یحب المعتدین	کیونکہ اللہ زیادتی کرنیوالوں کو پسند
واقتلوہم حیث ثقفتموہم	نہیں کرتا۔ اور انکو مارو جہاں پاؤ۔
واخرجوہم من حیث	اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے
اخرجوکم والفتنۃ اشد	تم کو نکالا ہے۔ کیونکہ فتنہ قتل سے
من القتل (۲: ۲۴)	زیادہ بری چیز ہے۔

ان دونوں آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو اسوقت مترصد جنگ کرنی چاہیئے (۱) جب ان سے جنگ کی جائے۔ اور ان پر ظلم و ستم کیا جائے (۲) جب ان کی زمینیں اور ان کے گھر بار چھینے جائیں۔ اور انہیں ان کے جائز حقوق سے محروم کیا جائے (۳) جب ان پر مذہب کے معاملہ میں تشدد کیا جائے۔ اور ان کی مذہبی آزادی سلب کی جائے۔ نیز موخر الذکر آیت کے سیاق پر غور کرنے سے یہ حکم نکلتا ہے کہ جو شہر یا ملک مسلمانوں سے چھین لیا گیا ہو اسے مترصد ہو واپس لینا چاہیئے۔ اور ظلم و زیادتی کا انتقام اگر بے بسی کی حالت میں نہ لیا جاسکے تو طاقت حاصل کرکے لینا چاہیئے۔

راہ حق کی حفاظت

سورۂ انفال میں جن کافروں کے خلاف جنگ کرنے اور ان کی حرکات دینے کا حکم دیا گیا ہے ان کا ایک قصور یہ بتایا ہے کہ

ان الذین کفروا ینفقون	جو لوگ کافر ہیں وہ اپنی مالی اقتصادی
اموالہم لیصدوا عن	قوت اللہ کے راستہ سے روکنے میں صرف
سبیل اللہ فسینفقونہا	کرتے ہیں اور صرف کئے جائیں گے۔
ثم تکون علیہم حسرۃ	یہاں تک کہ ان پر حسرت ہوگی۔ اور وہ
ثم یغلبون (۸: ۵)	مغلوب کئے جائیں گے۔

آگے چلکر قریش کی اس فوج کا جو بدر میں مسلمانوں سے لڑنے نکلی تھی اور جس کے مقابلہ میں اللہ نے حق کو حق اور باطل کو باطل کرکے دکھانے کے لیے خاص اپنی فوج بھیجی تھی۔ اس طرح ذکر کیا ہے۔

ولا تکونوا کالذین خرجوا	اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو
من دیارہم بطرا ورئاء	اپنے گھروں سے تفاخر کے طور پر دنیا کو
الناس ویصدون عن	دکھانے کے لیے لڑنے کو اپنے گھروں سے
سبیل اللہ (۸: ۶)	نکلے اور وہ اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں۔

سورۂ توبہ میں پھر ان مشرکین کا جرم جن سے قتال کا حکم دیا گیا قطعاً بتایا ہے کہ:۔

اشتروا بآیات اللہ ثمنا	ان لوگوں نے آیات الٰہی کا سودا بڑی
قلیلا فصدوا عن سبیلہ	ہی کم قیمت پر کیا۔ اور اس کی راہ سے
انہم ساء ما کانوا یعملون	روکنے لگے یہ بہت برا کام ہے جو وہ
(۹: ۲)	کرتے ہیں۔

آگے چلکر اہل کتاب سے لڑنے کا حکم دیا ہے وقاتلوا الذین لا یومنون باللہ ولا بالیوم الاخر۔ الخ۔ اور پھر ان کے جرم کی تفصیل اس طرح کی ہے کہ:۔

یا ایہا الذین آمنوا ان	اے ایمان والو اہل کتاب کے بہت
کثیرا من الاحبار والرہبان	احبار اور راہب لوگوں کے مال ناجائز
لیاکلون اموال الناس	طور پر کھاتے ہیں۔ اور اللہ کی راہ سے
بالباطل ویصدون	روکتے ہیں۔
عن سبیل اللہ (۹: ۵)	

خلافت کانفرنس کا خطبہ صدارت

اندور میں مسلمانوں کی مظلومی

خطبۂ صدارت مجلس استقبالیہ

اجلاس آل انڈیا خلافت کانفرنس لکھنؤ

(از جناب مولانا مولوی عبد الماجد صاحب دریابادی)

جناب صدر نے سامعین کو مخاطب فرما کر مندرجہ ذیل الفاظ کیساتھ [illegible] کیا۔

[illegible] ہوئے شہر کے باشندوں کی طرف سے اپنے تہی مایہ اور بے مقدرت میزبانوں کی جانب سے، ایک [illegible] اور نااہل فرد کی زبان سے ہدیۂ سلام، اور برکت و رحمت کی دعاؤں کا تحفہ قبول کرو!

لکھنؤ کی تاریخی روایات کا ذکر کرتے ہوئے اسکے ساتھ ہندوستان کی موجودہ اسلامی تحریکات کی وابستگی کا اظہار کیا اور حضرت مولانا عبد الباری مرحوم و مغفور کی دائمی جدائی پر افسوس کرنے کے بعد فرمایا کہ

"تحریک خلافت کے سلسلہ میں انکی ذات ایک مرکز کا مرتبہ رکھتی تھی۔ آج اگر وہ زندہ ہوتے تو اپنے ہاتھ کے لگائے ہوئے پودے کو اپنے ہی شہر میں پروان چڑھتے دیکھکر کسقدر مسرور ہوتے [illegible]

خلافت کمیٹی کی ضرورت

خلافت کمیٹی کے گذشتہ کارنامے

خلافت اسلامیہ کے خدمتگذاروں، اور تحریک خلافت کے علمبرداروں کی جتبجو و ناچیز کوششوں کا نقش بھی صفحۂ ہستی سے مٹ نہیں سکتا۔ انسان اگر آج بھلانا چاہتا ہے تو بھلا دے، لیکن وہ علیم و خبیر، وہ لطیف و بصیر جسکی ذات سہو و نسیان سے منزہ ہے، اور جو انسانی نگاہوں سے اوجھل پتھروں کے اندر رہنے والے کیڑوں تک کی خبرگیری کرتا رہتا ہے، اپنے عاجز و درماندہ اور بیکس اور بے بس بندوں کی اس فداکاری کو بھول نہیں سکتا۔ اور ایکلئے اسی کا یاد رکھنا بس ہے۔

خلافت کمیٹی اور دنیائے اسلامی

بزرگو اور عزیزو! خلافت کمیٹی کو اپنی بساط و مقدرت کے موافق آج خلافت راشدہ کی جانشینی کرنا ہے، اسلئے اسکے پھیلاؤ میں ساری دنیائے اسلام آجاتی ہے، ہندوستان بھی، اور ہندوستان کا باہر بھی لیکن اس کا اصلی اور مرکزی تعلق قدرۃً اسلام کے مرکز ارضی سے ہے، اس ارض فلک مرتبت سے جس پر اللہ کے سب سے اچھے اور سب سے سچے بندہ کے نقش قدم ثبت ہیں، اس رشک عرش سرزمین سے، جو تئیس سال تک خدا [illegible]

خلافت کمیٹی کا سب سے بڑا فرض

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس اور مسلمانان پشاور سے استدعا

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

جمعیۃ علماء کے آئندہ اجلاس کے لیے استقبالیہ کمیٹی قائم ہو چکی ہے۔ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ عام طور سے مسلمان اپنی دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اگرچہ استقبالیہ کمیٹی کے عہدہ داروں کی منظوری عام جلسہ میں لی گئی تھی۔ اور اس انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لیا گیا تھا۔ لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ بعض حضرات کی نظر میں چند اور کارکن بھی ہیں جو نمایاں خصوصیت کے مستحق تھے۔ لیکن سوء اتفاق سے وہ خصوصی حیثیت حاصل نہ کر سکے۔

یہ معاملہ جیسا کہ میں پیشتر ایک مضمون میں عرض کر چکا ہوں زیادہ اہم نہ تھا۔ بلکہ ایک معمولی صحبت میں تھوڑی سی توجہ کے ساتھ طے ہو سکتا تھا لیکن بدقسمتی سے اس معمولی بات نے اتنا طول پکڑا کہ مخالف اور موافق مضامین کا سلسلہ اخبارات میں شروع کر دیا گیا۔ اسوقت تک تقریباً دس بارہ مراسلہ فریقین کے اخبار الجمعیۃ کو موصول ہو چکے ہیں۔ ان مراسلہ نویسوں نے [illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

بعض حضرات جن کو کسی لفظ کا صحیح استعمال نہیں معلوم ہوتا عجیب حرکتیں کیا کرتے ہیں، فرمانے کی جگہ عرض کرنا اور عرض کرنے کی جگہ فرمانا۔ پھر اس قسم کا غلط استعمال بھی اس سادگی سے کرتے ہیں کہ گویا وہ کلام کی فصاحت کا حق ادا کر رہے ہیں وھم یحسبون انھم یحسنون صنعا۔ ایک صاحب اپنے پیر کی دعوت کرنے گئے۔ پیر نے حاضری کی غرض دریافت کی۔ یہ صاحب ہاتھ جوڑ کے یوں گویا ہوئے۔ اجی پیر صاحب میں ایک مطلب (مطلب) کے لیے آیا ہوں۔ کل صبح ہمارے دولتخانہ پر آپ کی دعوت ہے۔ ٹھیک گیارہ بجے آپ حاضر ہو جائیں تو ہمارا بڑا احسان ہوگا۔ مجھے پہلا ہی آپ کی خدمت میں فرمانا تھا۔ آپ کے خاکسار امید ہے کہ آپ دعوت کے خلاف کچھ عرض نہ کریں گے۔ پیر صاحب پڑھے لکھے آدمی تھے دعوت کو قبول کی لیکن ساتھ ہی ساتھ ہنسی کو بھی روک نہ سکے۔ مرید کو یہ احساس بھی نہیں ہوا کہ میں نے کیا کہا۔

بالکل اسی طرح آج کل آریہ اخبارات لفظ شہید اور بہشت کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ لفظ شہید کا شرعی استعمال مسلمان [illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اپنی بی بی کا عاشق ہے۔ زید اپنی موت چاہتا ہے۔ مگر چھوڑنا نہیں چاہتا ہے۔ اور بی بی اس کی یعنی زید کی زوجہ کے پاس رہنا نہیں چاہتی ہے اور زید کی بی بی کے والدین بھی یہی چاہتے ہیں کہ کسی طرح زید کے پاس میری لڑکی نہ رہے۔ مگر عقد ہو چکا ہے اور کچھ عرصہ تک زید کی بی بی زید کے پاس رہ چکی ہے۔ ایسی صورت میں علماء کیا حکم دیتے ہیں۔

الجواب

جب نکاح اور خلوت صحیحہ ہو چکی ہے تو اب بلا وجہ عورت جدائی کا مطالبہ کرنے میں اور اس کے والدین اس کی حمایت کرنے میں حق بجانب نہیں ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو عورت بغیر کسی وجہ کے خاوند سے خلع چاہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گی۔ پس زوجہ کو لازم ہے کہ خاوند کے ساتھ نباہ کرے اور خواہ مخواہ جدائی کا مطالبہ نہ کرے اور مرد کو بلا وجہ طلاق دینا ضروری نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ذیل کے مسئلہ میں کہ زید اپنی منکوحہ کو چھوڑ کر عرصہ ۶ سال سے لاپتہ ہے۔ ہر چند تلاش کیا لیکن اسوقت تک پتہ نہ ملا۔ اب زید کی زوجہ جو بوقت عقد نابالغ تھی۔ اور اب دو سال سے بالغ ہو گئی ہے نکاح ثانی کے لیے راضی ہے۔ لہذا بقاعدہ شرعیہ مطلع کریں کہ زید کی منکوحہ بوجہ اپنے شوہر کے چھ سال سے لاپتہ ہونے کے عقد کر سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب

جب کہ خاوند چھ سال سے مفقود الخبر ہے تو اس کی عورت حاکم مجاز سے اجازت حاصل کر کے عدت وفات پوری کر کے دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی۔

[illegible] جب ملکانوں نے سوامی جی کو ناک چنے چبوا دئے تھے۔ اور وہ بیچارے پریشان ہو کر دولت ادھار کا کام شروع کر چکے تھے۔ تو بھلا فرشتوں کی شدھی کوئی آسان کام ہے۔ وہ تو جنمی مسلمان ہیں۔ پھر کھانے پینے سے بھی پاک ہیں۔ ہر قسم کے خوف و طمع سے بھی خدا نے [illegible] کو آزاد کیا ہے ایسی قوم کو شدھ کرنا کتنا کٹھن ہوگا۔ سوامی جی کے چیلوں نے [illegible]

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

[illegible]

عالم اسلامی

جہاد شام

تحریک بغاوت کی سرگرمیاں

فرانسیسی سپاہی ٹوٹ رہے ہیں

فرانسیسی ہائی کمشنر صلح کا طالب ہے

مجاہدین کے شرائط صلح

ممالک غیر

چین کی نازک صورت حال

شنگھائی میں پھانسیوں کا سلسلہ جاری ہے

چین میں ۵۰۰ بالشویک فوج موجود ہے

فوجوں کا تصادم ہر وقت ممکن ہے

بالشویکوں نے ناک میں دم کر دیا

حکومت برطانیہ چیخ اٹھی

ہندوستان

ورتمان جیون منافرت اور فساد کا سرچشمہ ہے

الہ آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ

قادیانیوں نے حکومت کی چوکھٹ پر

وائسرائے کی طرف سے وفاداری کا تمغہ

مرکزی خلافت کمیٹی کے عہدہ داروں کا انتخاب

مولانا لقاء اللہ صاحب بذریعہ تار لکھنؤ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مرکزی خلافت کمیٹی کا جلسہ ۲۵ فروری کی سہ پہر کو منعقد ہوا اور سال رواں کے عہدہ داروں کا انتخاب کیا گیا۔

صدر، سیٹھ عبداللہ ہارون صاحب۔

نائب صدر (۱) مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔
(۲) مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی۔

سکرٹریان۔ (۱) مولانا شوکت علی صاحب (۲) سیٹھ یعقوب حسن صاحب (۳) مسٹر شعیب قریشی۔ (۴) ملک علی فضل صاحب (۵) شیخ عبدالمجید صاحب سندھی (۶) مولانا محمد عرفان صاحب۔

مندرجہ ذیل حضرات کا مجلس عاملہ کے لیے انتخاب ہوا۔
۱- مولانا محمد علی۔ ۲- مولانا ابوالکلام آزاد۔ ۳- مولانا کفایت اللہ۔ ۴- مولانا عبدالماجد دریابادی۔ ۵- مولانا سید سلیمان ندوی ۶- مولانا حسین احمد۔ ۷- ڈاکٹر انصاری۔ ۸- ڈاکٹر کچلو۔ ۹- سید مرتضی صاحب بہادر (ایم۔ ایل۔ اے) سید عبدالرؤف صاحب۔

خلافت کانفرنس لکھنؤ کا اجلاس

پہلے دن کی کارروائی

مجلس وضع قوانین بنگال

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

بنگالی انقلاب پسندوں کے ارادے

منتشر جنگ کرنا چاہتے تھے

کلکتہ میں ایک مسلمان پر چھرے سے حملہ

کرنال میں آریہ اپنا جال بچھا رہے ہیں

ڈنڈے باز صاحب بلائے گئے ہیں

ماہ صیام کے متعلق حکومت نظام کا اعلان

دار الحکومت

شہر دہلی کے ہندو خاندان کی کارستانیاں

حیرت انگیز رازوں کا انکشاف

ایک ہندو پنڈت کا بیان

بدھوا آشرم کا کچا چٹھا

دہلی میں ڈاکے

کیا پولیس سو رہی ہے؟

سناتن دھرم سبھا کا جلوس

ستیہ گرہ کی دھمکی سے حکومت پچک گئی

فسادات بقر عید کے مقدمات

سارے مسلمان چھوڑ دئے گئے

ایک ہندو کے پاس سے چرس برآمد ہوئی

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

بقیہ صفحہ ۵

میں نشتر گھسا جا رہا ہے تو کیا اُس غریب اور بدنصیب سے یہ سوال کیا جائے گا، اور کیا اُسے اسکے جواب پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ ہاتھ پیر کی پھانسوں کو چھوڑ کر قلب کے نشتر سے کیوں اسقدر بیقرار ہوا جارہا ہے۔ محبت وعقیدت ہم کو دنیا کے ہر نیک اور خدا پرست انسان سے ہے، خواہ وہ کسی زمانہ اور کسی قوم کا ہو، کہ اسلام کی یہی تعلیم ہے، لیکن قلب کو جو تعلق جگر گوشۂ عبداللہ اور نور بصر آمنہ (روحی فداہ) کے ساتھ ہے، وہ تو کسی بزرگ، کسی ولی، کسی نبی کے ساتھ نہیں ہوسکتا۔ پھر یہ کہاں یا مت ہے کہ ہمکو مشورہ یہ دیا جارہا ہے کہ حجاز کے مفاسد موجودہ کو اُن کی حالت پر چھوڑ دو، اور اسوقت تک انتظار کرتے رہو، جب تک سارے عالم اسلام کی اصلاح نہ ہو جائے۔

موجودہ حکومت حجاز کے خلاف طریق کار

دوستو اور عزیزو! ان گذارشات اور معروضات کا یہ مطلب نہیں کہ حجاز کی موجودہ حکومت کے خلاف فوراً اعلان جنگ کردیا جائے وہ حکومت تو بہر حال مسلمان ہے، فوری اعلان جنگ تو ہم کافر اور غاصب حکومتوں تک کے خلاف نہیں کرتے۔ شریعت ہمیشہ بطور نصب العین (آئیڈیل) کے ہوتا ہے، اور اس نصب العین کے حصول کے ذرائع کا دار و مدار ہمیشہ اپنی صلاحیت و استعداد، اور حالات گرد و پیش کی موافقت اور عدم موافقت پر ہوتا ہے۔ مقصد گذارش صرف اسقدر ہے کہ اس شریعت کو بطور نصب العین کے سامنے رکھکر تمام امور متعلقہ پر سنجیدگی وخلوص، اور محبت برادرانہ کے ساتھ غور کرکے فیصلہ متفقہ یا بڑی اکثریت کے ساتھ صادر ہو، اُس پر پوری قوت و دیانت کے ساتھ عمل کیا جائے۔ خدا کے فضل سے موتمر کا ایک بہت موثر آلہ ہمارے ہاتھ میں آگیا ہے، اس سے پورا فائدہ نہ اُٹھانا، ایک بہترین خداداد موقع کو ہاتھ سے ضائع کردینا ہوگا۔

خلافت کمیٹی اور ہندوستان

ارض حجاز کی اس خدمت کے ساتھ ہی ساتھ خود اپنے وطن میں کام کرنے کے نہایت وسیع میدان موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ "خلافت کمیٹی کو اب باہر کا خیال چھوڑ کر گھر کی خبر لینا چاہیے اور سارا کام اب ہندوستان ہی میں کرنا چاہیے"۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر یہ دونوں کام ایک دوسرے کے منافی کیوں قرار دئے گئے ہیں۔ کیا حقوق اللہ اور حقوق العباد ایک دوسرے کے منافی ہیں؟ کیا یہ ممکن نہیں کہ ایک شخص اللہ کیلئے نمازیں بھی پڑھتا رہے، روزہ بھی رکھتا رہے، اور ساتھ ہی اپنے کنبہ والوں اور اپنے ہمسایوں کی خدمت بھی کرتا رہے، اور یہ دونوں قسم کے کام اسی چوبیس گھنٹہ والے دن رات کے اندر ہی انجام پاتے رہیں۔ با توفیق الٰہی اگر یاوری کرے، اور ہم خلوص و نیک نفسی کے ساتھ تھوڑی سی ہمت بھی اپنے اندر اور پیدا کرلیں، تو یہ کیا مشکل ہے کہ ایک طرف موتمر کے ذریعہ سے ہم خدمت حجاز میں بھی لگے رہیں، اور اسی کے ساتھ ساتھ دوسری طرف اپنے ملک میں اپنی تعلیمی، تنظیمی، معاشرتی سیاسی، دینی ہر قسم کی کوششوں کو بھی جاری رکھیں؟ ہر ہر مقام پر لڑکوں کی صحیح تعلیم و تربیت کا انتظام کرتے رہیں، بے روزگار کو روزگار سے لگاتے رہیں، دوکانیں کھلوائیں، چرخہ اور کھدر کی ترویج کرتے رہیں، اپنے ہمقوموں کو مختلف حرفوں اور پیشوں کی جانب مائل کریں، شریفوں کے دماغ سے محنت اور چھوٹی قسم کی دوکانداری کے ذلیل سمجھنے کا خیال نکلوائیں، ہر ہر بستی کے مسلمانوں کی مردم شماری کراکے معذوروں اور اپاہجوں کو مالی امداد دیتے رہیں اور کاہلوں کو کسی کام سے لگائیں، اس قسم کے تعمیری کام سیکڑوں کی تعداد میں ہندوستان کے اندر کرنے کے موجود ہیں۔ ملک کی آزادی کیلئے جد وجہد کرنا ان سب سے اہم ہے۔ ہندوستان کے ۳۲ کروڑ باشندوں کا ایک غلام کی حیثیت سے بسر کرتے رہنے کا واقعہ ہمیشہ تاریخ عالم کے نادر واقعات میں درج رہیگا، لیکن اس سے بڑھکر حیرت انگیز اور شرمناک یادداس واقعہ کی رہیگی، کہ ان ۳۲ کروڑ میں سے، کروڑ وہ نفوس بھی تھے جن کا دین وایمان یہ تھا کہ (ان الحکم الا للّٰہ) حکومت بجز خدا کے اور کسی کی نہیں۔ جن کی کتاب مبین میں یہ صاف صاف یہ ہدایت موجود تھی کہ (ومن لم یحکم بما انزل اللّٰہ فاولٰئک ھم الکافرون) جو خدائی قانون کو چھوڑ کر کسی اور قانون کو مانتے اور اُسکے مطابق فیصلہ کرتے ہیں وہ کافر ہوجاتے ہیں، اور جنھیں شروع ہی سے بتادیا جاتا تھا کہ (ومن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللّٰہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقٰی لا انفصام لھا) اللہ کی رسی کو مضبوط تھامنے کے لئے

اللہ سے اپنا ٹوٹا ہوا رشتہ جوڑنے کیلئے لازمی ہے کہ خدا پر ایمان رکھنے کے ساتھ، غیر خدائی حکومتوں سے سرکشی، طاغوتی سلطنتوں سے بغاوت، اور شیطانی قوتوں سے یکسر بیزاری اختیار کرلی جائے۔

خلافت کمیٹی کسی انجمن کی رقیب نہیں ہے

ملک میں آج بہت سی انجمنیں مفید مقاصد واغراض کے ساتھ قائم ہیں۔ جمعیۃ خلافت ان میں سے کسی کی بھی رقیب، حریف نہیں۔ وہ نہ صرف مسلمانوں کی بلکہ غیر مسلموں کی بھی ہر مفید وکارگذار انجمن کی جانب اتحاد واشتراک کا ہاتھ بڑھانے کے لئے ہر وقت تیار رہے۔ عبرت کا مقام ہے کہ وہ مسلم جو دنیا میں دوسروں کی رہنمائی اور رہبری کے لئے آیا تھا، جس کا مقصد آفرینش یہ تھا کہ بھٹکی ہوئی دنیا کو اپنی روشنی میں چلائے، آج وہ اس کو غنیمت سمجھ رہا ہے کہ دوسروں کے دوش بدوش کام کرسکے۔ اسے تو وہ بصارت وبصیرت عنایت کی گئی تھی کہ وہ دنیا کو راہ دکھائے، آج وہ خود دوسروں کی ٹمٹماتی ہوئی روشنی کا سہارا ڈھونڈھ رہا ہے۔ کاش آج آزادی کی جنگ، نیز اپنی قوم کی شیرازہ بندی میں ہم دوسروں کے لئے چراغ ہدایت ثابت ہوں۔

مسلمان مسلمان بنجائیں

لیکن یہ ساری تعمیری وتخریبی، ملکی وسیاسی، تعلیمی وتنظیمی کوششیں اسی وقت اور صرف اُسی وقت بارآور ہوسکتی ہیں جب پہلے ہم خود مخلصانہ جماعۃ مسلمان بنجائیں۔ نماز باجماعت جو ہمارے تمام امراض کا علاج وحید تھی اُس کی طرف سے ہم یکسر غافل و بے پروا ہیں، اور پھر چاہتے یہ ہیں کہ کسی طرح ہماری بگڑی بنجاوے۔ قرآن پاک میں ایک جگہ مصلحین کا ذکر ہے اور وہاں عمل میں اُنکی شناخت ارشاد ہوئی ہے (والذین یمسکون بالکتٰب واقاموا الصلوٰۃ انا لا نضیع اجر المصلحین) کہ وہ نماز باجماعت پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ وقت نہیں ہے ورنہ نماز باجماعت کے فضائل و مصالح قومی واجتماعی نقطۂ نظر سے ذرا تفصیل کیساتھ عرض کئے جاتے۔ باقی اگر ذاتی رائے دریافت کیجائے تو جی یہ چاہتا ہے کہ

خلافت کمیٹی کی ممبری کی شرط ہی نماز باجماعت رکھدی جائے۔ یعنے آئندہ سے ارکان صرف وہی مسلمان ہوسکیں جو نماز باجماعت کے پابند ہوں۔ آج سیکڑوں اسکیمیں اور تجویزیں قوم کے سامنے پیش ہیں لیکن اگر آج سے ہر مسلمان مرد نماز باجماعت کا عہد کرلے، اور ہر مسلمان عورت چرخہ کو اپنے لئے لازمی سمجھ لے اور کم از کم تجربہ ہی کے طور پر دو برس اسپر عامل رہے تو خدائے قادر وتوانا کے فضل وکرم پر اعتماد کرکے دعوے کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اس دو برس کی مدت میں اسلامی ہند کی کایا ہی کا یا پلٹ سکتی ہے۔ یہ نماز باجماعت ہی ہمارے دلوں میں وہ اتحاد پیدا کرسکتی ہے جسکے فقدان نے آج ہر قسم کی ابتری اور بدنظمی پیدا کر رکھی ہے اور جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہر جزئی اختلاف رائے وعقیدہ ایک اہم بالشان مخالفت بنجاتا ہے۔

کام کرنے والوں کی کثرت مفرا دائی پہلے بھی نہ تھی لیکن اب تو یکسر قحط ہوگیا ہے۔ کام اپنی جگہ پر بدستور لیکن کام کرنے والے عنقا ہر شخص دوسرے پر معترض، ہر فریق دوسرے سے بدگمان۔ جو بچے کھچے اللہ کے بندے ابھی تک کام میں لگے ہوئے ہیں، خدا اُنکی ہمت میں برکت و ترقی دے۔ بڑے بڑے کام ہمیشہ قلیل و مختصر سی جماعتوں ہی نے انجام دئے ہیں۔ تعداد کی کثرت اور سامان کی زیادتی خدا سے اعتماد ہٹاکر تعداد وسامان پر کردیتی ہے، اسی لئے اکثر اُس کا انجام ناکامی پر ہوا ہے۔ میدان بدر میں تین سو مومنین صادقین نے اُس فوج پر فتح پائی جو تعداد میں ان کی تین گنی اور سامان جنگ کے لحاظ سے کہیں بڑھ چڑھکر تھی۔ ایران اور رومہ اپنے زمانہ کی متمدن ترین اور زبردست ترین سلطنتیں تھیں، مسلمانوں نے جب اُنھیں فتح کیا ہے تو اپنی تعداد، سامان جنگ قواعد دانی، کسی اعتبار سے بھی اُنکے ہمسر نہ تھے صرف قوت ایمان سے بڑھے ہوئے تھے۔ آپ بھی اپنے دل میں یہی قوت ایمانی پیدا کرکے دیکھئے! اور پھر ہمیشہ کے لئے دوسروں کی کثرت تعداد وغیرہ کے خوف سے امن ہوجائے گا۔ حضرت جوہر جو ہمیں آپکے سامنے تشریف فرما ہیں، اُنھوں نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

توڑا ابابیل سے ہرگز نہیں کمزور

ناظرین کو یاد ہوگا

۱۲ مارچ کا دن نوٹ کرلیں

کہ پچھلے سال مارچ میں امرت دھارا کی سلور جوبلی کس دھوم دھام سے منائی گئی تھی مختلف اجلاس کی صدارت جناب اچھرا نند ناتھ صاحب۔ خان بہادر شیخ عبدالقادر بیرسٹر ممبر کونسل۔ مہاتما ہنسراج جی۔ پروفیسر شیو دیال جی ایم اے۔ رائے بہادر ڈاکٹر مہاراج کشن صاحب اور مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب جیسے برگزیدہ اصحاب نے کی۔ سر ڈاکٹر میاں محمد شفیع۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔ ڈاکٹر نند لعل صاحب سردار سردول سنگھ کویشر مولوی محبوب عالم جیسے اصحاب کی تقاریر ہوئیں۔ لیکچر ہوئے۔ نمائش ہوئی۔ شہر کے لوگوں نے پارٹی دی۔ مشاعرہ ہوا۔ طبی کانفرنس ہوئی۔ اسی واسطے تو اخباروں نے لکھا تھا کہ

"امرت دھارا کی سلور جوبلی لاہور میں ایک تاریخی واقعہ ہوگیا ہے"

اسی واسطے فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۱۲ مارچ کا دن جو سلور جوبلی کا خاص دن تھا ہمیشہ کی یادگار بنایا جاوے۔ دفتر میں اُس دن تعطیل ملے ہوگی اور تمام مہربانوں کو اس خوشی میں شامل کرنے کے واسطے صرف ۱۲ مارچ کے دن کے لئے وہی سلور جوبلی کی رعایت کی جاوے۔

یعنی امرت دھارا اور اُسکے مرکبات ⅔ قیمت پر اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر

دیجاویں۔ اگر یہ منظور ہوگی کہ دنیا کے کسی حصے سے بھی ۱۲ مارچ کو جو خط بھیکر ڈاک میں ڈالا دیگا وہ چاہے ہمارے پاس کسی دن پہنچے اُس پر حسب بالا رعایت ہوگی لاہور شہر کے خریداروں کیواسطے ۱۲ مارچ کو ایک لیٹر بکس باہر رکھا جاویگا۔ جو صاحب اسمیں خط ڈال جاویں۔ وہ اس رعایت کے مستحق ہونگے۔ پھر وہ کسی دن آکر اس خط میں لکھی ادویات حاصل کرسکتے ہیں جوبلی کے دنوں میں جو خاص رعایت یہ رکھی گئی تھی۔ کہ جو صاحب نقد روپیہ جمع کردیں وہ اس روپیہ کے ختم ہونے تک ہر وقت یہ رعایت حاصل کرسکتے ہیں۔ وہ رعایت بھی قایم ہوگی۔ اسکے واسطے بھی روپیہ ۱۲ مارچ کو منی آرڈر کردینا چاہئیے

اب ناظرین کو چاہئے

کہ ۱۲ مارچ کا سلور جوبلی ڈے اپنی ڈائریوں میں نوٹ کرلیں۔ اور جن کے پاس فہرست ادویات وکتب نہیں ہے وہ پہلے ہی اس کو منگوا کر جو جو چیز کی ضرورت ہو اس کو نوٹ کرلیں۔ اور ۱۲ مارچ کو خط ضرور ڈال دیں۔ اس کو نہ بھولیں

خط کا پتہ اتنا کافی ہے:۔ امرت دھارا ۲۹ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا اسٹریٹ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

ہوچکا ہے اور کم وبیش ۵۰ ممبروں کا زر رکنیت آخر فروری تک انشاء اللہ وصول ہوجائیگا۔ دہلی چاہیے ہیں جو رو ۱۵ نہ کچھ زیادہ وصول ہوگا کیا ہے…

حیدرآباد ہمیشہ ایک علمی مرکز رہا ہے اس کی خاموشی محل تعجب ہے تاہم کچھ وہاں سے بھی ممبروں کی فہرست موصول نہیں ہوئی ہے۔ لیکن جو اطلاعیں آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں بھی بعض ہمدردوں کی کوشش سے کم وبیش یہ تحریک جاری ہے۔ اور آخر فروری تک ارکان کی معتدبہ تعداد ہوجائے گی۔

اب اگر ہندوستان کے دوسرے صوبے بھی اس علمی مقابلہ کے میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں تو ان کے لیے کافی وسعت موجود ہے۔ خصوصاً زندہ دلان پنجاب کی خاموشی ہمیں جو بجا ہے … حالانکہ یہ واقعہ ہے کہ اردو کی ترقی اور قدر دانی میں اس کا درجہ تمام صوبوں میں سب سے اول ہے۔ یوپی والوں کو اردو کی ملکیت کا دعویٰ ہمیشہ رہا ہے۔ مگر اسکا ثبوت زبان کے علاوہ دل سے کبھی نہیں ملا۔ تلافی ما فات کی اب بھی گنجایش ہے۔

سید سلیمان ندوی

ضرورت ہے

اخبار الجمعیۃ کیلئے ایک خوشنویس کاتب کی ضرورت ہے جو خوشنویس بھی ہو۔ اخباری تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت وکارگذاری دی جائیگی۔ بہت جلد حاضر کرنا چاہیے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دار المصنفین اعظم گڑھ

دار المصنفین کی رکنیت کے لیے جو اپیل اخباروں میں شائع ہوئی تھی بعض اخبارات اور خصوصاً زمیندار نے اس کی تائید کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ان شائقین علم کے اسمائے گرامی وقتاً فوقتاً اخبارات میں شائع کئے جائیں جو اس اپیل کا خیر مقدم کریں۔ اور دار المصنفین کی رکنیت قبول کریں۔ اگرچہ اب تک ۵۰۰ ممبروں کی مطلوبہ تعداد پوری نہیں ہوئی ہے۔ تاہم یہ تحریک خاموشی کے ساتھ جاری ہے۔ اور روزانہ دو ایک ممبر … ہیں۔ [illegible]

اور اب ممبروں کی تعداد اسقدر ہوگئی ہے کہ ہم ان کو شائع کرکے اور بزرگوں کو بھی اس تعداد میں اضافہ کرنے کی ترغیب دیکھیں۔ چنانچہ ان ممبروں کی فہرست جن کے روپے دفتر کو اب تک وصول ہوچکے ہیں صوبہ وار حسب ذیل ہے۔

(۱) صوبہ بہار ۲۳ متوقع ۵۰ (۲) یوپی ۱۳ (۳) پنجاب ۹ (۴) بمبئی ۵ (۵) بنگال ۶ (۶) صوبہ سرحد … (۷) صوبہ متوسط ۳ (۸) حیدرآباد دکن ۴ (۹) بھوپال ۴ (۱۰) برما …

اس فہرست میں سب سے زیادہ نمایاں صوبہ بہار کا نام ہے … جس کی وجہ یہ ہے کہ ایک عزیز رفیق نے جو فن تحریر کے گئے ہیں اس معاملہ میں جد وجہد کی اور مولوی محی الدین امام صاحب وارثی رئیس گیا کی تائید واعانت سے بہت زیادہ کامیاب ہوئے۔ چنانچہ ۲۳ ممبروں کا روپیہ ان کے توسط سے وصول …

بیچارگی پر رہی نہ جاہ وشان خداوندی!

بس خدائے قدوس وتوانا نے اپنی سنت پوری کی۔ یہ قوت دینی تھی کہ وہ ایک زبردست بادشاہ کی زبردست فوج کو دم کے دم میں ملیامیٹ کردے، کیا وہ اسپر قادر نہیں کہ آج ہم ناتوانوں اور بیکسوں کے ذریعہ اپنے بڑے بڑے کام لے، اور دنیا کی بڑی بڑی گردن کش قوموں کا سر غرور ہمارے ہی دست ناتوان سے نیچا کرا کے چھوڑے۔

محترم بزرگو! اس طویل سمع خراشی کو ختم کرکے اب آپ سے امن کو تا ہوں اور فرزندان ملت کے بے جوہا مذاری کے سلسلہ میں یقیناً کوئی ہیں ہو، آپ ہی کے الطاف کریمانہ کو آپ کے سامنے شفیع لاتا ہوں۔ اپنی ذات کے متعلق مجھے یہ عرض کرنی ہے کہ آج دیکھئے کہ آپ حضرات نے خدمتگذاری کی سب سے اہلیت وصلاحیت ہی مجھ میں نہیں تھی اور ہے، زمانہ کی نیرنگی اور عبرت اندوزی کا یہ بھی ایک نمونہ ہے کہ مجلس استقبالیہ کی صدارت جیسی اہم و جلیل القدر خدمت کے لئے قرعۂ انتخاب مجھ جیسے نااہل شخص پر پڑا۔ آج جو کچھ بھی آپ دیکھتے ہیں۔ یہ سب دفتر مرکزی کارکنوں اور مجلس استقبالیہ کے معین ممبروں کی محنت وسعی کا نتیجہ ہے۔

(ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب) اے دلوں کے پھیر دینے والے پروردگار! تو نے عرب کے شدید کینہ پرور اور نفاق پسند سینوں میں ایمان کی حلاوت اور دین کی لذت ڈالکر سب کو ایک کردیا تھا، تو نے اس عزیز کی لڑائیوں کو جن کا ہونا نہایت سے بڑا، قبائل جنگ کا خاتمہ کیا، محبت اسلام کے پانی سے دم کے دم میں فرو کردیا تھا، تو آج بھی ہمارے دلوں کو جو ہوسناک … ایک دوسرے کے ملکر ہے خلوص ووحدت کے ساتھ اسکے دین کی خدمت پر آمادہ ہوجائیں اُن کے سینوں کو نفاق سے پاک کردے، اور ان کے داغوں اور دلوں سے مادی قوتوں اور طاغوتی حکومتوں کی مرعوبیت اور ہیبت دور کردے۔ واخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین۔

صرف آخر رمضان المبارک تک

الجمعیۃ کی قیمت میں عظیم الشان رعایت

جیساکہ ۱۸ فروری ۲۸ء کے پرچہ میں اعلان کیا جاچکا ہے کہ ایک ہزار نادار علماء وطلباء سے آخر رمضان المبارک تک الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بجائے چھ روپیہ کے صرف چار روپیہ لی جائے گی اس رعایت کو حاصل کرنے کیلئے فوراً درخواستیں موصول ہونی چاہئیں جن میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر الجمعیۃ کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا پتہ صحیح لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کیلئے یہ رعایت کی جائے گی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائے گا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

"منیجر"

(اس چٹ کو کاٹ کر اور خانہ پری کرکے منی آرڈر کی کوپن پر چپکا دیجیے)

مکرمی منیجر صاحب! السلام علیکم

میں آپکے اعلان کے بموجب رعایت کی درخواست کرتا ہوں۔ مبلغ چار روپیہ سالانہ قیمت الجمعیۃ ارسال ہیں۔ نام وپتہ حسب ذیل ہے:۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ درخواست دینے والے صاحب واقعی رعایت کے مستحق ہیں۔

دستخط تصدیق کنندہ

رعایت کا مہینہ آگیا

سال میں صرف ایکبار

اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے

گیارہ مہینے گزارنے کے بعد خدا کے فضل سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان کا مبارک مہینہ نصیب ہوا۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا بندوں پر رعایت و رحمت فرماتا ہے پس بندوں کو بھی چاہیئے کہ باہم رعایت و مروت سے کام لیں۔ اس بنا پر حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے ہر مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور مسلمانوں کو تو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔

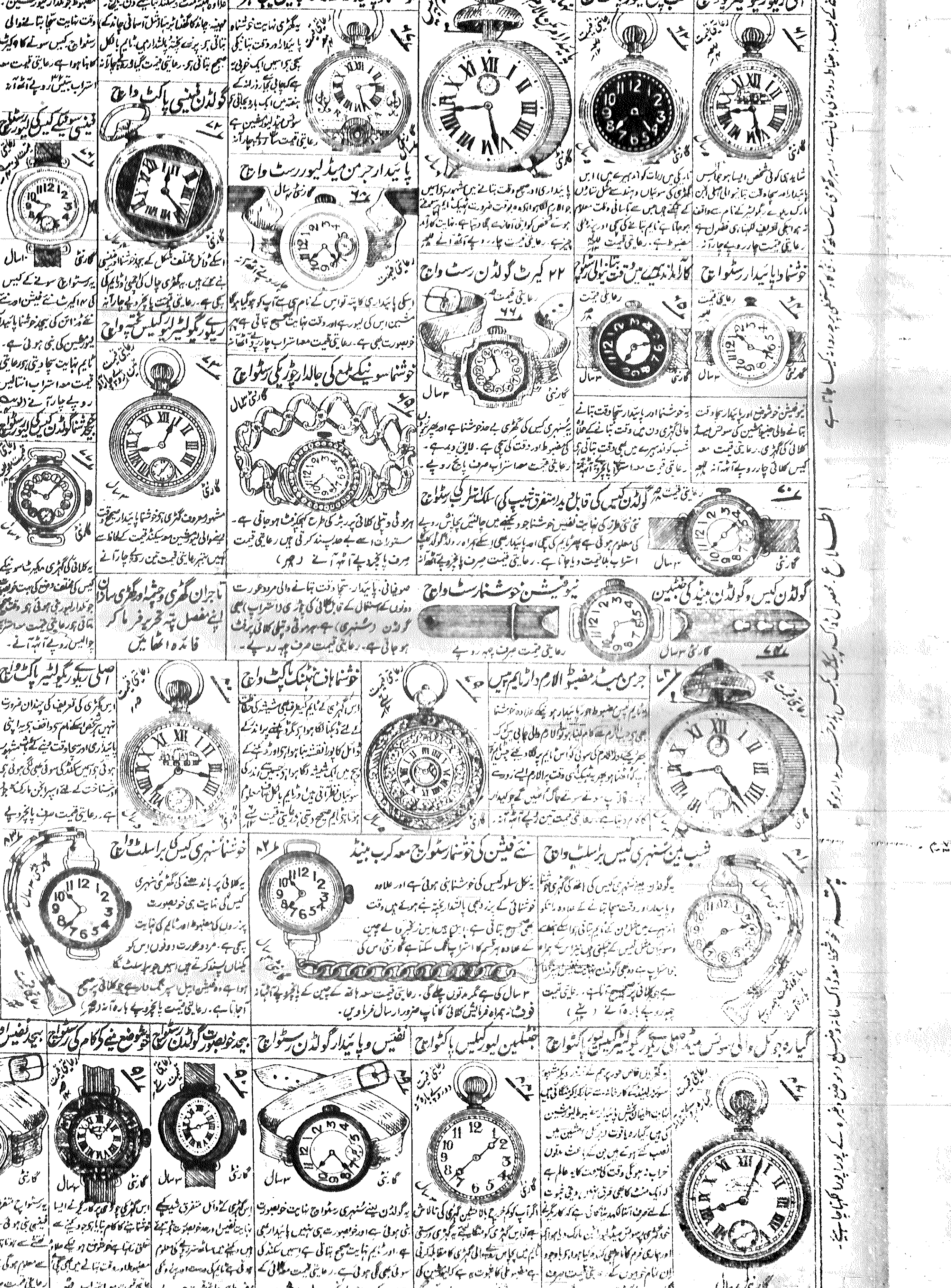

ملنے کا پورا پتہ۔ ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۲۶ دہلی

نوٹ۔ محصول ڈاک و پیکنگ بذمہ خریدار

ہدایت۔ جو گھڑی پسند فرمائیں اس کا نام و نمبر اور قیمت ضرور لکھیں

چہرہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر آپ تک آپ واقف نہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کاٹھیاواڑ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ جس سے بھوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹی شیشی درمیانہ ۸ بڑی کلاں ۱۰ خریداروں کے ساتھ خاص رعایت ہے۔ جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

حب تندرستی ۱۲

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدہ کی درستی ہی پر صحت کا دارو مدار ہے۔ دائمی قبض، سوء ہضمی، قے، اختلاج، بخار ہر قسم، ہیضہ، سدادی درد قولنج، درد شکم، نفخ شکم، درد گردہ، قبض دائمی وغیرہ وامراض معدہ کیلئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے ایکبار استعمال کرکے دیکھئے قیمت ۲۵ گولی ۱۲

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان۔ دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان سندر پاٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

"الجمعیۃ" کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانت دار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جائے گی۔ (منیجر)

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گزارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دیگی۔ ... قرآنی کو میدان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے اشتہار بازوں کی طرح جھوٹا تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں اسکا حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی، لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے۔ ... اسلئے ہر شخص کو جسکو چار سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی مع محصول ... جواب طلب امور کیلئے ۱ کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ نیل۔ دہلی

ایک باغ کے دو پھول

ایک خوبصورت بچے بڑھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرہ پر خوبصورتی، رعنائی، شجاعت آجاتی ہے اور چھائیاں، مہاسے، پھنسیاں دور کر کے رنگت نکھار دیتا ہے۔ چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے۔

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما دل کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے۔ (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئل ایک شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مستی ایک تولہ اور ۲ ماشہ سرمہ نور تحفہ مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

المشتہر

حکیم محمد یعقوب سنان مالک دواخانہ نور تن دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کی نادر تصانیف

تفسیر مظہری

اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے۔ اس تفسیر نے ملک میں بیحد شہرت حاصل کرلی ہے۔ اس تفسیر کو مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے اور یہ بالکل درست ہے کہ علامۃ الفہامہ الشیخ الاجل قاضی محمد ثناء اللہ صاحب پانی پتی نور اللہ مرقدہ بیہقی زمانہ تھے۔ آپکی تفسیر موسومہ تفسیر مظہری کا تمام پہلا پارہ مکمل اور دوسرا پارہ نصف ہم پہنچا سکے ہیں۔ کیونکہ زبان عربی ہے۔ اسلئے اساتذہ مدارس عربیہ اور لفضو شاعرین تعلیمین کیلئے بیحد مفید ہے۔ اس قلیل موقع سے فائدہ اٹھائیے ورنہ چند نسخے بھی بہت جلد قدر دانوں کی نظر ہوجاینگے اور دقت پر ملنا دشوار ہوگا۔ ہدیہ پارہ اول عہ پارہ دوم نصف ۸ علاوہ محصولڈاک

اسلام اور آریہ سماج

یہ ایک معرکۃ الآرا کتاب ہے جس میں اسلام کی حقانیت اور آریہ سماج کی باطل پرستی کا موازنہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں اور آریہ سماجیوں میں جسقدر مسائل نزاعی سمجھے جاتے ہیں ان سب کو نہایت وضاحت کیساتھ مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ عبارت بہت آسان اور عام فہم ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد ہر مسلمان مخالفین اسلام سے مناظرہ کرسکتا ہے۔ اس کتاب کا تاریخی نام رحمۃ الودود ہے۔ قیمت عہ علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور حضرات صوفیہ کیلئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص ان طلبہ اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کیلئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۸۵ ابواب پر تفصیل کے ساتھ بحث کیگئی ہے۔ ۶۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للہہ حضرات ذاکرین سے رعایتی قیمت سے علاوہ محصولڈاک

الفاروق

حضرت فاروق اعظم کے عہد حکومت کا ریکی نقشہ جسے مولانا شبلی مرحوم کے حقیقت نگار قلم نے نہایت جامعیت اور تحقیقات کیساتھ کھینچا ہے۔ صرف اس ایک کتاب کا مطالعہ مسلمانوں کو یہ بتا سکتا ہے کہ خلفائے راشدین کا دور اپنے اندر کسقدر حیرت انگیز ترقیاں مضمر رکھتا تھا۔ ٹائٹل خوشنما کاغذ کتابت طباعت ہر طرح دیدہ زیب قیمت صرف ۶ علاوہ محصولڈاک

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے فتاوات طیبہ کا مجموعہ یعنی فتاویٰ رشیدیہ کی مقبولیت اور فیض رسانی اظہر من الشمس ہے۔ تھوڑے عرصے میں متعدد بار طبع ہوا لیکن مشتاقین علوم دینیہ کی کثرت طلب کی وجہ سے بہت جلد نایاب ہوگیا عرصے سے لوگوں کی مشتاق نظریں اسکے مطالعہ سے محروم تھیں۔ اس بنا پر ایک رقم کثیر دیکر شیخ عزیز الدین صاحب سے حق اشاعت حاصل کیا گیا اور نہایت محنت اور عرق ریزی سے پہلے اصل نسخہ کی تصحیح کرائی اور پھر پورے اہتمام کے ساتھ اسکو چھپوایا ہے۔ اب یہ اس طبع جدید کو بہ نسبت سابقہ مطبوعہ نسخوں کے بہت بہتر اور بہت زیادہ ... پائینگے باوجود اس کے قیمت بھی کم رکھی گئی ہے۔ پہلا ایڈیشن ... ہے۔ حصہ اول صفحہ ۵۲ قیمت ۱۲ حصہ دوم صفحہ ۱۴۴ عہ حصہ سوم ۱۲ کامل ہر سہ حصہ عہ علاوہ محصولڈاک

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو دیکھکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف ۸ علاوہ محصولڈاک

تاریخ القرآن

یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے۔ اور قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

نوٹ۔ فرمائش بھیجنے والے حضرات اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیں اور بڑی فرمائش کے ساتھ رقم پیشگی آنی چاہیئے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

مفت!!! مفت!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے ۔۲۔ روپیہ بھیجنے سے تو ۔۱۰ تک جلتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۶ بڑی شیشی کی قیمت ۔ہے

برص سفید ہو یا سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کے سوال لکھکر مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ ۸ ڈاک محصول ۳۔ چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۲ روپیہ بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے۔ بڑی شیشی کی قیمت ... چھوٹی شیشی کی قیمت ... اور پلیگ، ہیضہ، ملک بیماریاں اور جنون درد مرگی وغیرہ بہت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر

راج وید سری یا منداس جی کیبراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — قیمت ایک پیسہ

غیر معمولی ضمیمہ الجمعیۃ دہلی

مسئول ومحرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

دہلی یوم پنجشنبہ ۲۸ شعبان المعظم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۳ مارچ ۱۹۲۷ عیسوی

سوامی شردہانند کے قتل کا مقدمہ

۳ مارچ کی کارروائی

گواہان صفائی کے بیانات

دہلی ۳ مارچ - آج مسٹر جانسٹن سشن جج دہلی کی عدالت میں قاضی عبدالرشید صاحب کا مقدمہ بغرض سماعت پیش ہوا جن پر سوامی شردہانند کے قتل کا الزام ہے - ملزم کی طرف سے مسٹر عزیز اور مسٹر غلام رسول بیرسٹر پیروکار تھے - اور استغاثہ کی پیروی مسٹر سورج نرائن بیرسٹر وکیل سرکار کر رہے تھے - مقدمہ کا آغاز کرتے ہوئے - پیروکار ملزم نے کھڑے ہو کر کہا کہ ہمیں جو شہادت پیش کرنی ہے وہ صرف اس امر کی ہوگی کہ ملزم کی دماغی حالت ایسی ہے یا نہیں کہ وہ صفائی پیش کر سکے اس کے بعد شہادت صفائی پیش ہوئی -

۱- مولانا مظہر الدین ایڈیٹر الامان کی شہادت

نام مظہر الدین - ولد شیخ علی بخش صاحب عمر ۳۳ سال ذات شیخ - الامان کا ایڈیٹر و پروپرائٹر ہوں -

سوال - مکان کہاں ہے - جواب - گلی قاسم جان -

میں ایمان سے جو کہوں گا سچ کہوں گا -

سوال - اخبار الامان کب سے جاری ہے؟

جواب - [illegible] برس سے جاری ہے - [illegible] برس سے دہلی میں شائع ہو [illegible]

س - عبدالرشید سے واقفیت ہے؟

ج - ہاں تین چار برس سے -

س - کس طرح واقفیت ہوئی؟

ج - اس نے میرے ہاں کتابت یعنی خوشنویسی کا کام کیا ہے -

س - اس کی نگرانی کون کرتا تھا؟

ج - زیادہ تر نگرانی ہیڈ کاتب منشی محمد فردوس کرتے تھے اور میں بھی کبھی کبھی دیکھتا تھا -

س - اس کی دماغی حالت کیسی ہے؟

ج - اس کے دماغ کی کوئی کل خراب ہے -

(وکیل سرکار نے اعتراض کیا کہ یہ رائے ہے یا واقعہ)

س - آپ کو کس طرح معلوم ہوا؟

ج - منشی فردوس نے مجھ سے شکایت کی تھی کہ کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ جب اس سے لکھنے کا تقاضا کیا جاتا تو جواب دینے کے بجائے چھت کی طرف دیکھتا تھا - اور جلد مشتعل ہو جاتا تھا - اور [illegible] ہنستا تھا - دن میں کئی دفعہ غسل کرتا تھا -

س - کب ملازم تھا؟

ج - مئی جون میں [illegible] اپنا کام [illegible] اور [illegible] غسل کرتا تھا -

س - اور کوئی بات؟

ج - اس وقت مجھے یاد نہیں آتی -

س - خود ملازمت چھوڑ کر گیا یا آپ نے علیحدہ کیا؟

ج - میں نے اس کے عزم عمل کی وجہ سے برخاست کر دیا -

س - پولیس کے سامنے آپ کا بیان ہوا تھا؟

ج - جی ہاں -

عدالت نے سوال کیا کہ جو بیان آپ نے اب دیا ہے وہ اس سے مختلف تھا - جواب - نہیں -

جرح

س - کام میں خرابی تھی یا نہیں جواب - تھی -

س - کہا ہوا درست ہوتا تھا یا نہیں -

ج - اس کا جو کام ہیڈ کاتب میرے سامنے لاتے تھے وہ درست ہوتا تھا -

س - اس کام کتنا کام تھا؟

ج - مجھے نہیں معلوم کہ [illegible] کتنا کام تھا -

س - کچھ اندازہ آپ کو؟

ج - ہاں کچھ وہ کالم لکھتے تھے (کبھی دو کالم لکھتے تھے) بعض دن [illegible] لکھتے تھے اور بعض دن دو -

س - کیا ہیڈ کاتب اس کا کام درست کرتا تھا؟

ج - میں نے اس سے پوچھا تھا تو اس نے کہا تھا کہ [illegible]

س - کیا درست کرتا تھا؟

ج - اجرت کے حساب سے ۳۰ - ۳۵ پڑھاتے تھے -

س - دہلی میں ہندو مسلمانوں کے تنازعات چار سال سے ہیں اور ان کی وجہ مخلوط و مسرے وجوہ کے شدید ہے؟

ج - ہاں -

س - سوامی شردہانند شدھی کے بڑے لیڈر تھے (ج) ہاں -

س - چار سال ہوئے کہ دہلی کے ہندو مسلمانوں کا بڑا فساد ہوا؟

ج - ہاں پہاڑی دھیرج پر ہوا تھا -

س - ہندو مسلمانوں نے اس میں کثیر تعداد میں حصہ لیا -

ج - ہاں لیا -

س - ہندو مسلمانوں کا خون ہوا؟

ج - ہاں ۱۴ یا ۱۵ آدمی مارے گئے -

س - ساٹھ ستر زخمی ہوئے؟ (ج) ہاں -

س - بقر عید پر یہ سب کچھ ہوا؟ (ج) ہاں -

س - اس کے بعد کھاری باؤلی میں دوسرے سال فساد ہوا؟

ج - ہاں -

س - اس فساد سے پہلے بھی ہولی کے موقع پر ایک فساد ہندو مسلمانوں کا ہو چکا ہے اور اس میں بھی لوگوں کے چوٹیں آئیں -

ج - ہاں -

س - اس کے بعد کھاری باؤلی میں فساد ہوا؟

ج - ایک فساد ہوا ہے مگر میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اگلے سال ہوا یا بعد

س - اس میں بھی چوٹیں آئیں؟

ج - ہاں -

س - اور بھی فساد ہوئے؟

ج - چھوٹی چھوٹی لڑائیاں اور بھی ہوئی ہیں -

س - کتنی ہوئیں؟ (ج) تین یا چار اور بھی ہوئی ہوں گی -

س - چھوٹے فسادات میں چوٹیں آئیں (ج) ہاں معمولی -

س - جب فساد ہوتا ہے تو قوم کا افراد مشتعل ہو یا انفرادی ہو [illegible]؟

ج - اکثر ایسا ہوتا ہے کہ فوراً مشتعل ہو جاتی ہے

س - بلا لحاظ ہندو مسلمان ایک دوسرے مسلمان کو مارتے ہیں -

ج - نہ سمجھدار مسلمان ایسا کرتے ہیں نہ سمجھدار ہندو - بدمعاش غیر شریف ہندو مسلمان ایسا کرتے ہیں -

س - آپ کے اندازہ میں دو ڈھائی سو ہندو مسلمان مر چکے ہوں گے؟

ج - چار سال میں سترہ یا اٹھارہ آدمی مر چکے ہیں اور سو دو سو زخمی ہو چکے ہیں -

س - ایسے برے تعلقات آپ نے اپنی عمر میں کبھی نہیں دیکھے؟

ج - ہاں دہلی میں نہیں دیکھے -

س - آپ کا تعلق دہلی سے عمر بھر سے ہے؟

ج - نہیں جب سے اخبار آیا ہے ۶ - ۷ سال سے مستقل تعلق ہے اور ویسے بھی کبھی کبھی آیا کرتا تھا -

س - سوامی شردہانند مذہبی معاملات میں زیادہ حصہ لیتے تھے

ج - ہاں آریہ

س - آپ نے آریوں کے خلاف مضمون لکھے ہیں یا نہیں؟

ج - آپ کی خلاف سے کیا مراد ہے -

س - آپ پر مقدمہ چلا تھا کہ آپ ہندو مسلمانوں میں منافرت کے مضامین لکھتے ہیں -؟

ج - ہاں چلا تھا - مگر واپس لے لیا گیا تھا -

س - کتنے ہی ہندو مسلمانوں پر اس بنا پر مقدمہ چلایا گیا تھا؟

ج - ہاں کئی پر تھا -

س - دہلی میں نفاق اس حد پر پہنچا ہوا ہے کہ معمولی سی اشتعال پر فساد ہو جاتا ہے؟

ج - ہاں معمولی پرائیویٹ سے معاملہ پر لڑائی ہوئی اور فساد ہو گیا

س - عبدالرشید ملزم نمازی ہے؟

ج - مسلمان آدمی ہے نمازی ہے -

س - آپ اسے اچھا مذہب کا پابند مسلمان سمجھتے ہیں؟

ج - ہاں نماز پڑھنے کے معاملہ میں میں اسے سمجھتا ہوں -

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

س - کبھی ہندو مسلمانوں میں صلح ہوئی؟ (ج) ہاں ہوئی -

س - آپ پر جو مقدمہ چلا تھا وہ کیا تھا؟

ج - میں نے ایک بریلی کے پمفلٹ کو درج اخبار کر دیا تھا -

س - جب تک آپ سے عبدالرشید کا تعلق رہا تو مذہبی حالت اس کی معمولی تھی یا غیر معمولی -؟

ج - ہاں جس طرح اور سب مسلمان رہتے ہیں اسی طرح وہ بھی رہتا تھا - کوئی نمایاں چیز اس میں نہیں تھی جس طرح اور میں اسی طرح وہ ہوتا تھا -

س - آپ نے جو کہا کہ اس کا لکھا ہوا درست ہوتا تھا - تو وہ ہیڈ کاتب درست کرتا تھا یا خود ہی درست ہوتا تھا -

ج - میں اس کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتا کہ کاپیاں جو ہیڈ کاتب میرے سامنے لاتا تھا وہ اس کی درست کی ہوئی تھیں یا نہیں -

۲ - خورشید علی صاحب ایڈیٹر البلاغ کی شہادت

نام خورشید علی ولد کرامت علی عمر ۲۴ سال - البلاغ کا ایڈیٹر ہوں - بااقرار صالح بیان کیا -

سوال - کب سے شائع ہوتا ہے؟

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | تمرد اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں - اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل
اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام - اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملایم ہو جاتے ہیں - یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مہاراجہ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے - اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دوچند واپس - ایک شیشی معہ محصول ایک روپیہ - تین شیشی ۲ - چھ شیشی چھ روپیہ - بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر
بخار کھانسی دود ھ ڈالنا - بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تازہ تندرست کرتا ہے بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے - قیمت ایک شیشی ۱۲ - چار شیشی ۳ - بارہ شیشی معہ محصول ۸

اکسیر دوا
بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے - داد کیواسطے معجزہ ہے قیمت بکس معہ محصول ۷ ، ایک درجن مع محصول ۱۰

سرمہ اکسیر چشم
آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایک ہزار ہا اہل الرائے ڈاکٹر حکما کا پاس شدہ دھندلا جالا خارش سرخی ککرے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے قیمت ایک تولہ - بارہ تولہ محصول ڈاک ہر حالت میں

عروس زندگی
علمی - ادبی - اخلاقی - طبی - ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں -

ملنے کا پتہ :- فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت ہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کس قدر انحصار ہے اور بیمار تیار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کس قدر جستجو ہوتی ہے لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دکان سے خریدیں - علاوہ اسکے زعفران مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسارہ ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دکان سے روانہ ہوتا ہے - ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ :-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی - دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں حتمی آرام
اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو صلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس - اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں - قیمت فی بکس تین روپے (۳ عہ) -
دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

قومی جواہرات لوٹو
وہ سبق آموز قومی نظمیں جو ملک میں مقبول عام ہو چکی ہیں وہ حضرات جو پانچ مکمل پتے تحریر کر کے ارسال فرمائیں گے ان کو مفت نذر ہوں گی -
پتہ :- دفتر قمر بک ایجنسی سبزی منڈی بھوپال

نمک سعید یا امیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج
معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے - اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بلاؤں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کہ تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے - کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے - ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے - خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں - ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے - قیمت فی بوتل چار آنہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک
حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے
ہمنے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کر دیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد طلا شدہ چرمی
کا ہدیہ یکم رجب المرجب سے آخر رمضان المبارک تک چھ روپے کی بجائے صرف چار روپیہ کر دیا ہے - قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی سونے کی آب سے دوبالا کر گویا ایک استاد کے تراشے ہوئے نگینے ہیں، چھپائی بے مثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید چکنا ولایتی لگا ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی معہ سوانح عمری حضور سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا چمڑے کی نفیس جلد روپہلی بیلوں سے آراستہ اس پر آپکا نام معہ مقام مفت درج ہوگا -

قرآن مجید معرا مجلد
اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک تین روپے کی بجائے عہ کر دیا ہے - یہ قرآن شریف بلا ترجمہ بڑے جلی حروف جہاں جہاں پہنچا پسند کیا گیا بوڑھوں تک کی تلاوت کیلئے بے مثل ہے - چھاپہ صاف کاغذ سفید جلد کپڑے کی سنہری ہوئی ہے - اکبرہ بیدس آنے ہدیہ ہے -
ملنے کا پتہ :-
ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی - دہلی

گولڈن لسٹ واچ خوبصورتی کا زیور

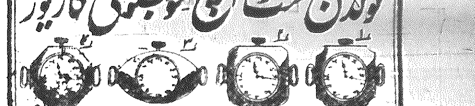

دیکھنے میں نازنین بھٹی میں سخت جان وقت کی سچائی بلیں مینیجر گھڑیاں گارنٹی ۱۰ سال - جو پسند ہو نمبر لکھیں قیمت معہ تسمہ و بکس صرف پانچ روپے آٹھ آنے ملنے کا پتہ منیجر لیڈرز واچ ہاؤس لودیانہ پنجاب

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استمبولی
اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے - کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے - اندر کی جدولیں سنہری ہیں - اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطر مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے صحت میں محکمہ سرکاری استمبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے - ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۲۰ تولہ جلد منقش قیمت مع مصارف ۸ - ۹ - سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی -

دلائل الخیرات سنہری استمبولی
اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے - اندر کی جدولیں سنہری ہیں اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے - مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ -

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے ۲ جلدیں قیمت ۴ - ۸ - مصارف بر مشتری طبع استنبول -

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استمبول قیمت ۴۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصارف بر مشتری -

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استمبولی حنائی کاغذ قیمت ۰ - ۸ - ۴۳

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۰ - ۰ - ۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشا پوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۰ - ۸ - ۴۳

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۴ بمبئی نمبر ۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یدُ اللّٰہِ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۶ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۵

شہر رمضان

(گزشتہ سے پیوستہ)

(از مولوی حافظ محمد عبد الوہاب صاحب دہلوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

جب یہ امر تسلیم ہو چکا کہ روزہ ہی زبان، آنکھ، کان نیز دیگر اعضاء کو معاصی سے بچا سکتا ہے۔ نیز یہ کہ صحت جسمانی صفائی قلب کے لیے فاقہ اور روزہ ہی بہترین علاج ہے تو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اس علاج کی تکمیل کے لیے کتنے دن اور کونسا مہینہ مناسب ہے اور وہ مقدس مہینہ

رمضان شریف

ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔ جو نیک بندوں کو جنت کی خوشخبری و بشارت دینے والا۔ اور گمراہی و ضلالت کی تاریکیوں سے نکالنے والا ہے۔ اسی مہینے میں اول سے لیکر آخر تک رحمت باری اور اس کی مغفرت کی مسلسل بارش ہوتی ہے۔ روح القدس اور فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اسی مبارک مہینے کی پہلی رات میں دوزخ کے دروازے بند اور رحمت کھل جاتی ہے بہشت کے دروازے کھل جاتے ہیں نیک بندوں کے لیے جوش محبت سے سرشار ہوتی ہیں۔ شیاطین اپنی خباثت سے معزول و مقید ہو جاتے ہیں۔ غرض یہ وہی بابرکت مہینہ ہے جس میں ہر روز جناب باری کا نقیب بآواز بلند یہ ندا دیتا ہے۔

یا باغی الخیر اقبل ویا باغی — اے خیر و بھلائی کے طالب آگے آ۔ اور
الشر اقصر ذکرہ بمشرتہ — اے شر و برائی کے طالب باز آ۔

افسوس اس بدنصیب پر جو اس مہینے کے انوار و برکات سے مستفید نہ ہوا اور تمام بھلائیوں سے محروم رہا۔

یہ نہایت عظمت و برکت والا مہینہ ہے اس ماہ میں نفل عبادت کی شب بیداری کا وہی اجر ہے جو اور مہینوں میں فرض عبادت کا ثواب ہے۔ اس مہینے کا ایک فرض بلحاظ ثواب ستر مہینوں کے فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔ یہ غمخواری اور صبر کا مہینہ ہے جس کا بدلہ جنت ہے۔

یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن مسلمان کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ اس روزے کی افطاری گناہوں سے مغفرت اور عذاب جہنم سے نجات کا باعث ہے۔ اور لطف یہ کہ افطاری دینے والے کو بھی وہی ثواب ملتا ہے جو روزے دار کو ملتا ہے۔ اسی پر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس شخص نے روزہ دار کو ایک چھوارے یا ایک گھونٹ بھر شربت یا پانی سے روزہ کھلوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ اسکو روزے دار ہی کا سا ثواب عطا فرماتا ہے اور جو روزے دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو میرے حوض سے ایسا شربت پلائیگا کہ جنت میں داخل ہونے تک پھر پیاس ہی نہ لگے گی۔ الغرض یہ تمام مہینہ ایسا ہے کہ جس کی تعریف خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں فرمائی ہے۔

ھو شھر اولہ رحمۃ و اوسطہ مغفرۃ و آخرہ عتق من النار — یہ ایک ایسا بابرکت مہینہ ہے کہ جس کی ابتدا رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ عذاب نار سے آزادی ہے۔

پس مندرجہ بالا برکت اور خوبیوں کے لحاظ سے رمضان المبارک ہی ایک ایسا مہینہ ہے کہ جس میں مسلمانوں پر روزے رکھنے فرض ہیں لہٰذا اسی مہینے کو خاص فرماتے ہوئے باری تعالیٰ حکم دیتا ہے۔

یاایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون ایاما معدودات (بقرہ ۲۲ پ) — مسلمانو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں (یہود و نصاریٰ) پر روزہ رکھنا فرض تھا اسی طرح تم پر بھی فرض کیا گیا تاکہ تم گناہوں سے بچو (اور پرہیزگار بنو) وہ گنتی کے چند روز ہیں۔

بمقتضاء حدیث شریف بنی الاسلام علی خمس (مذہب اسلام پانچ باتوں پر مبنی ہے) انہی ارکان خمسہ میں روزہ بھی شامل ہے جو اسلام کا ایک بہت بڑا رکن ہے پس جس طرح دیگر ارکان اسلام کی تکمیل کے لیے مسائل و قواعد کا جاننا ضروری ہے اسی طرح روزوں کے مسائل سے بھی ہر ایک مسلمان کو واقف ہونا لازمی ہے۔

لہٰذا ضروری ہوا کہ بطور اختصار پہلے روزوں کے مسائل کو بیان کر دیا جائے۔

مسائل صیام

رمضان شریف کے روزے مجنون اور نابالغ کے سوا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہیں۔ بلا عذر روزہ نہ رکھنا باعث گناہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے بلا عذر رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھا۔ پھر اگر تمام سال یا عمر بھر نفلی روزے رکھتا رہے تب بھی اس ایک روزے کے ثواب اور درجے کو نہ پہونچے گا۔ من افطر یوما من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ (ترمذی شریف ص ۹)

رویت ہلال شعبان کی ۲۹ تاریخ کو رمضان کا چاند دیکھنا مسلمانوں پر واجب کفایہ ہے احصوا ہلال شعبان لرمضان (ترمذی شریف) وینبغی للناس ان یلتمسوا الہلال فی یوم التاسع والعشرین من شعبان (جوہرہ نیرہ)

اگر شعبان کی انتیسویں تاریخ کو چاند دکھائی دے تو ہم کو رمضان المبارک کا روزہ رکھنا چاہیے۔ ۳۰ شعبان پر گرد و غبار ہونے اور چاند کے نہ نکلنے کی صورت میں روزہ رکھنا منع ہے لا تقدموا قبل الشہر بیوم او بیومین الا ان یوافق ذلک صوما کان یصومہ احدکم صوموا لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ فان حال دونہ غیایۃ فاکملوا ثلثین یوما (ترمذی شریف) رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو۔ چاند دیکھکر روزہ رکھو اور چاند دیکھکر ختم کرو۔ بادل یا گرد و غبار کی وجہ سے ۲۹ کو چاند نہ دکھائی دے تو تیس دن پورے کرو۔

تیس شعبان کو شک کی حالت میں نفل۔ قضا۔ کفارہ یا نذر غرض کسی قسم کا بھی روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ من صام الیوم الذی شک فیہ فقد عصی ابا القاسم (ترمذی شریف) جس نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے ابو القاسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ شک کے یہ معنی ہیں کہ چاند کا ہونا تحقیق نہ ہو۔ اللہ اگلے دن احتیاطاً روزہ رکھ لیا جائے۔ اگر اس دن مندرجہ بالا روزوں میں سے کوئی سا روزہ رکھ لیا گیا اور پھر رمضان کے چاند کی خبر آگئی تو رمضان ہی کا روزہ ہوگا۔

رویت ہلال کی شہادت

اگر ۲۹ شعبان کو گرد و غبار کی وجہ سے مطلع صاف نہیں یا آسمان پر بادل چھایا ہوا ہے تو صرف ایک دیندار مسلمان مرد۔ یا عورت کے گواہی دینے سے شہر کے تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا فرض ہو جائیگا۔ شہادۃ الواحد علی ہلال رمضان مقبولۃ اذا کان عدلا مسلما بالغا عاقلا حرا کان او عبدا ذکرا کان او انثیٰ (فتاوی قاضی خان ص ۱۸۰)

مگر عید کے چاند میں جب تک دو معتبر مرد یا ایک مرد اور دو پرہیزگار مسلمان عورتیں گواہی نہ دیں روزہ ختم نہ کرنا چاہیے۔ بلا ایک مرد کے۔ اگر چار عورتیں یا اس سے بھی زیادہ گواہی دیں یا وہ لوگ جو پابند شرع نہیں ان سب کی شہادت نامقبول ہے۔ ہاں ان میں سے جس شخص نے اکیلے ۲۹ شعبان کو چاند دیکھا اس پر روزہ رکھنا ضروری ہو گیا لیکن اگر اکیلے آدمی نے عید کا چاند دیکھ لیا۔ تو سب کو سب کے ساتھ روزہ رکھے عید نہ منائے اور اپنے چاند دیکھنے کا اعتبار نہ کرے۔ اگر مطلع صاف ہے تو رمضان المبارک اور عیدین کے چاند کے لیے بہت سے آدمیوں کی شہادت معتبر ہوگی۔ دوسرے شہروں سے رویت ہلال کی شہادت جو معتبر طریق سے پہنچے اسے تسلیم کر لیا جائے۔ و خبر التلغراف لیس مما یعتمد علیہ [illegible]

> **قیمت اخبار الجمعیۃ**
>
> | | ہندوستان | بیرون ہند |
> |---|---|---|
> | سالانہ | ۶ | ۸ |
> | ششماہی | ۳/۸ | ۵ |

سوال عدالت۔ اخبار ہمدرد کے ڈائرکٹر کون تھے۔
ج۔ مولانا محمد علی اڈیٹر تھے۔

جرح

[illegible]

منشی محمد انور خاں صاحب خوشنویس کی شہادت

[illegible]

جرح

[illegible]

۴ منشی محمد احمد صاحب خوشنویس کی شہادت

[illegible]

وکیل ملزم کے کرو سوالات

[illegible]

جرح

[illegible]

وکیل ملزم کے کرو سوالات

[illegible]

۵ سید محمود صاحب کی شہادت

[illegible]

وکیل ملزم کے کرو سوالات

[illegible]

جرح

[illegible]

(باقی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلدہ ۵ | دہلی یوم یکشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۶ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۵

شہر رمضان

(گذشتہ سے پیوستہ)

(از مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

جب یہ امر تسلیم ہو چکا۔ کہ روزہ ہی زبان آنکھ کان ناک دیگر اعضاء کو معاصی سے بچا سکتا ہے۔ نیز یہ کہ صحت جسمانی صفائی قلب کے لیے فاقہ اور روزہ ہی بہترین علاج ہے تو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ اس علاج کی تکمیل کے لیے کتنے دن اور کونسا مہینا مناسب ہے اور وہ مقدس مہینا

رمضان شریف

ہے جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔ جو نیک بندوں کو جنت کی خوشخبری و بشارت دینے والا۔ اور گمراہی و ضلالت کی تاریکیوں سے نکالنے والا ہے۔ اسی مہینے میں اول سے لیکر آخر تک رحمت باری اور اس کی مغفرت کی مسلسل بارش ہوتی ہے۔ روح القدس اور فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اسی مبارک مہینے کی پہلی رات میں دوزخ کے دروازے بند اور رحمت کھل جاتی ہے بہشت کی ہوائیں چلتی ہیں جو نیک بندوں کے لیے جوش محبت سے سرشار ہوتی ہیں۔ شیطان اپنی خباثت سے معزول و مقید ہو جاتے ہیں۔ غرض یہ وہی بابرکت مہینا ہے جس میں ہر روز جناب باری کا نقیب باواز بلند یہ ندا دیتا ہے۔

یا باغی الخیر اقبل ویا باغی — اے خیر و بھلائی کے طالب! آگے آ۔ اور

الشر اقصر وادنہ بخیریہ — اے شر و برائی کے طالب! باز آ۔

افسوس اس بدنصیب پر جو اس مہینے کے انوار و برکات سے مستفید نہ ہوا اور تمام بھلائیوں سے محروم رہا۔

یہ نہایت عظمت و برکت والا مہینہ ہے اس ماہ میں نفل عبادت کی جنب بیداری کا وہی درجہ ہے جو اور مہینوں میں فرض عبادت کا ثواب ہے۔ اس مہینے کا ایک فرض بلحاظ ثواب ستر مہینوں کے فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔ یہ غم خواری اور صبر کا مہینہ ہے جس کا بدلہ جنت ہے۔

یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن مسلمان کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ اس روزے کی افطاری گناہوں سے مغفرت اور عذاب جہنم سے نجات کا باعث ہے۔ اور لطف یہ کہ افطاری دینے والے کو بھی وہی ثواب ملتا ہے۔ جو روزے دار کو ملتا ہے۔ اسی پر جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس شخص نے روزہ دار کو ایک چھوارے یا ایک گھونٹ بھر شربت یا پانی سے روزہ کھلوا دیا۔ تو اللہ تعالےٰ اسکو روزے دار ہی کا سا ثواب عطا فرماتا ہے اور جو روزے دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اسکو میرے حوض سے ایسا شربت پلائیگا کہ جنت میں داخل ہونے تک پھر پیاس ہی نہ لگے گی۔ الغرض یہ تمام مہینہ ایسا ہے کہ جس کی تعریف خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں فرمائی ہے۔

ھو شھر اولہ رحمۃ و اوسطہ مغفرۃ و اخرہ عتق من النار — یہ ایک ایسا بابرکت مہینہ ہے کہ جس کی ابتداء رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ عذاب نار سے آزادی ہے

پس مندرجہ بالا برکت اور خوبیوں کے لحاظ سے رمضان المبارک ہی ایک ایسا مہینہ ہے کہ جس میں مسلمانوں پر روزے رکھنے فرض ہوئے لہذا اسی مہینے کو خاص فرماتے ہوئے باری تعالےٰ حکم دیتا ہے۔

یاایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ ایاما معدودات (بقرع ۲۲ پ ۲) — مسلمانو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں (یہود و نصاریٰ) پر روزہ رکھنا فرض تھا اسی طرح تم پر بھی فرض کیا گیا۔ تاکہ تم گناہوں سے بچو (اور پرہیزگار بنو) وہ گنتی کے چند روز ہیں۔

بمقتضائے حدیث شریف بنی الاسلام علی خمس (مذہب اسلام پانچ باتوں پر مبنی ہے) انہی ارکان خمسہ میں روزہ بھی شامل ہے جو اسلام کا ایک بہت بڑا رکن ہے پس جس طرح دیگر ارکان اسلام کی تکمیل کے لیے مسائل و قواعد کا جاننا ضروری ہے اسی طرح روزوں کے مسائل سے بھی ہر ایک مسلمان کو واقف ہونا لازمی ہے۔

لہذا ضروری ہوا کہ بطور اختصار پہلے روزوں کے مسائل کو بیان کر دیا جائے۔

مسائل صیام

رمضان شریف کے روزے مجنون اور نابالغ کے سوا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہیں۔ بلا عذر روزہ نہ رکھنا باعث گناہ ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے بلا عذر رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھا۔ پھر اگر تمام سال یا عمر بھر نفلی روزے رکھتا رہے تب بھی اس ایک روزے کے ثواب اور درجے کو نہ پہونچے گا۔ من افطر یوما من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ (ترمذی شریف صفحہ ۹)

رویت ہلال شعبان کی ۲۹ تاریخ کو رمضان کا چاند دیکھنا مسلمانوں پر واجب کفایہ ہے احصوا ھلال شعبان لرمضان (ترمذی شریف) وینبغی للناس ان یلتمسوا الھلال فی یوم التاسع والعشرین من شعبان (جوہرہ نیرہ)

اگر شعبان کی انتیسویں تاریخ کو چاند دکھائی دے تو صبح کو رمضان المبارک کا روزہ رکھنا چاہیئے۔ آسمان پر گرد و غبار ہونے اور چاند کے نہ نکلنے کی صورت میں روزہ رکھنا منع ہے لاتقدموا قبل رمضان صوما بیوم ولا یومین الا ان یوافق ذلک صوما کان یصومہ احدکم صوموا لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ فان حالت دونہ غیایۃ فاکملوا ثلثین یوما (ترمذی شریف) رمضان سے پہلے روزہ نہ رکھو۔ چاند دیکھکر روزہ رکھو اور چاند دیکھکر ختم کرو۔ بادل یا گرد و غبار کی وجہ سے ۲۹ کو چاند نہ دکھائی دے تو پھر تیس دن پورے کرو۔

نیز شعبان کی شک کی حالت میں نفل۔ قضا۔ کفارہ یا نذر غرض کوئی سا بھی روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ من صام الیوم الذی یشک فیہ فقد عصی ابا القاسم (ترمذی شریف) جس نے شک کے دن روزہ رکھا اس نے ابوالقاسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ شک کے معنی ہیں کہ چاند کا ہو جانا یقینی نہ ہو۔ البتہ اگلے دن احتیاطاً روزہ رکھ لیا جائے۔ اگر اس دن مندرجہ بالا روزوں میں سے کوئی سا روزہ رکھ لیا گیا اور پھر رمضان کے چاند کی خبر آگئی تو رمضان ہی کا روزہ ہوگا۔

رویت ہلال کی شہادت

اگر ۲۹ شعبان کو گرد و غبار کی وجہ سے مطلع صاف نہیں یا آسمان پر بادل چھایا ہوا ہے تو صرف ایک دیندار مسلمان مرد یا عورت کے گواہی دینے سے شہر کے تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا فرض ہو جائیگا۔ شہادۃ الواحد علی ھلال رمضان مقبولۃ اذا کان مسلما بالغا عاقلا حرا کان او عبدا ذکرا کان او انثی۔ (فتاویٰ قاضی خان صفحہ ۱۸۰)

اگر عید کے چاند میں جب تک دو معتبر مرد یا ایک مرد اور دو پرہیزگار مسلمان عورتیں گواہی نہ دیں روزہ ختم نہ کرنا چاہیئے۔ بلا ایک مرد کے۔ اگر چار عورتیں یا اس سے بھی زیادہ گواہی دیں یا وہ لوگ جو پابند شرع نہیں ان سب کی شہادت نامقبول ہے۔ ہاں ان میں سے جس شخص نے اکیلے ۲۹ شعبان کو چاند دیکھا اس پر روزہ رکھنا ضروری ہو گیا لیکن اگر اکیلے آدمی نے عید کا چاند دیکھ لیا۔ تو سب کے ساتھ روزہ رکھے عید نہ منائے اور اپنے چاند دیکھنے کا اعتبار نہ کرے۔ اگر مطلع صاف ہے تو رمضان المبارک اور عیدین کے چاند کے لیے بہت سے آدمیوں کی شہادت معتبر ہوگی۔ دوسرے شہروں سے رویت ہلال کی شہادت جو معتبر طریق سے پہونچے اسے تسلیم کر لیا جائے۔ وجوب التلغراف لیس بحجۃ عند علمائنا

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	سیعہ
ششماہی	سہ	صہ

جواب۔ ہفتہ وار دو ایک سال سے شائع ہوتا ہے۔
س۔ ملزم کو آپ جانتے ہیں؟ ج۔ ہاں
س۔ کیسے؟ ج۔ میں ہمدرد میں مترجم تھا اور یہ کاتب۔
س۔ یہ کس کی نگرانی میں تحریر کرتا تھا؟
ج۔ منیجر صاحب کی نگرانی میں کام کرتا تھا۔
س۔ منیجر کا نام؟ ج۔ مجھے یاد نہیں
س۔ کبھی لکھتے دیکھا؟ ج۔ ہاں دیکھا۔
س۔ یہ کس طرح کام کرتا تھا؟
ج۔ کام کبھی اچھا کرتا تھا اور کبھی خراب۔
س۔ کیسے معلوم ہوا؟ ج۔ میں نے سنا تھا۔ خود نہیں دیکھا۔
س۔ آپنے کبھی کوئی بات دیکھی؟ ج۔ ہاں ایک خاموش آدمی تھا۔
س۔ کتنے سال تک آپ اور وہ ساتھ رہے؟
ج۔ تقریباً ایک یا ڈیڑھ سال تک۔
س۔ کب کا ذکر ہے؟ ج۔ غالباً ۱۵ء ہوگا۔
سوال عدالت۔ اخبار ہمدرد کے اڈیٹر کون تھے۔
ج۔ مولانا محمد علی اڈیٹر تھے۔

جرح

س۔ ہمدرد میں کتنے کاتب کام کرتے تھے؟
ج۔ تین یا چار کاتب تھے صحیح تعداد نہیں بتا سکتا۔
س۔ روزانہ اخبار تھا؟ ج۔ ہاں
س۔ کوئی بارہ صفحہ کا اخبار ہوگا؟
ج۔ کبھی آٹھ صفحہ کبھی چھ صفحہ۔
س۔ کاتب کتنا کتنا کام کرتے تھے؟
ج۔ میں ان کا نگراں نہ تھا مجھے معلوم نہیں۔
س۔ ڈیڑھ برس تک یہ دس بجے سے چار بجے تک آتا تھا اور کام کرتا تھا؟
ج۔ میں علیحدہ رہتا تھا یہ علیحدہ رہتا تھا عموماً یہ وقت پر آتا تھا میں اس کا نگراں نہ تھا۔
س۔ کوئی شکایت سنی؟ ج۔ مجھے یاد نہیں۔
س۔ یہ اردو اور عربی دونوں کی کتابت کرتا ہے؟
ج۔ مجھے معلوم نہیں۔
س۔ یہ قرآن بھی لکھتا ہے؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔

۳۔ منشی محمد انور خاں صاحب خوشنویس کی شہادت

نام محمد انور خاں ولد اکبر خاں عمر ۴۲ سال۔ ذات پٹھان۔ پیشہ کاپی نویسی۔ ساکن کٹرہ گوکل چند۔ دہلی۔ باقرار صالح بیان کیا۔
سوال۔ آپ کب سے کام کرتے ہیں؟ جواب۔ ۲۰۔۲۲ سال سے
س۔ کسی سے سیکھی ہے یا خود؟ ج۔ منشی عبدالغنی صاحب سے۔
س۔ عبدالرشید ملزم سے واقف ہیں؟
ج۔ ۶ یا ۷ سال سے واقف ہوں۔
س۔ کس طرح واقفیت ہوئی؟
ج۔ ایک انجمن کاتبوں کی قائم ہوئی تھی وہاں ان سے ملاقات ہوئی۔ ملزم بھی خوشنویسی کرتا ہے۔
س۔ آپ نے اس کو کام کرتے دیکھا؟
ج۔ ہاں دیکھا بھی ہے اور انہوں نے میرے ہاں بھی کام کیا ہے۔
س۔ آپ کا کوئی کارخانہ تھا؟
ج۔ ہاں جامع مسجد کے پاس دار الکتابت تھا۔
س۔ آپنے اس کا کام دیکھا؟ کیسا تھا؟
ج۔ اوسط درجہ کا تھا۔
س۔ اسکی حالت کے متعلق کوئی بات آپنے دیکھی؟
ج۔ یہ کام سے لاپرواہی کرتے تھے اور جب کبھی ان سے کہا جاتا تھا تو ناراض ہو کر کاپی پھاڑ ڈالتے تھے اور روشنائی پھیلا دیتے تھے۔
س۔ آپ نے ایسا کرتے ہوئے کتنی مرتبہ دیکھا ہے؟
ج۔ دو تین مرتبہ۔
س۔ کتنا عرصہ ہوا؟ ج۔ تین سال ہوئے۔
س۔ کبھی آپ سے کسی نے شکایت کی؟
ج۔ منشی محمد احمد اور محمد تقی نے کہا تھا۔
س۔ آپ نے کوئی سلوک ان حرکات پر کیا؟ ج۔ کچھ نہیں۔

جرح

س۔ آپ کے ہاں اس نے کتنے عرصہ کام کیا؟
ج۔ مختلف اوقات میں کبھی کبھی کام کیا مستقل اندازہ نہیں بتا سکتا۔
س۔ اجرت کیا ہے؟ ج۔ مختلف اجرتیں ہیں۔
س۔ اندازاً دن بھر میں کتنا کام کریگا اور کیا کمائیگا؟
ج۔ اگر دن بھر دس سے چار تک کام کریں تو دو ایک روپیہ کما لیں گے۔
س۔ ڈھائی تین صفحے فلسکیپ سائز کے لکھ لیگا؟
ج۔ ۲۶×۲۰ سائز کے چار ساڑھے چار صفحہ اس سے دن بھر میں لکھے ہیں۔
س۔ کتنی لائنیں؟ ج۔ ۲۰۔۲۲ کے درمیان لائنیں ہونگی۔
س۔ لکھائی میں غلطیاں معمولی اور کاتبوں کی طرح ہوتی تھیں؟
ج۔ نہیں کبھی کبھی یہ بہت زیادہ غلطیاں بھی کرتے تھے۔
س۔ کب سے یہ کام کرتا ہے؟
ج۔ جب سے واقفیت ہوئی ہے یہ کام کر رہا ہے۔
س۔ محمد احمد سے واقفیت کب سے ہے؟
ج۔ تقریباً ۱۶ سال سے۔
س۔ اس کے بیوی بچے ساتھ رہتے تھے؟
ج۔ میں ملزم کے مکان پر تقاضے کیلئے گیا تھا۔ یہ نہیں معلوم کہ بیوی بچے ساتھ رہتے تھے یا نہیں۔

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

س۔ آپنے جو یہ بیان کیا ہے کہ معمولی کاتبوں کی غلطیوں کے علاوہ بھی یہ اور غلطیاں کرتے تھے تو وہ کس قسم کی ہوتی تھیں؟
ج۔ میں نے عرض کیا کہ وہ غلطیاں معمولی سے علاوہ یہ ہوتی تھیں کہ مسودہ میں بھی ترمیم کر دیتا تھا۔

۴۔ منشی محمد احمد صاحب خوشنویس کی شہادت

نام محمد احمد ولد یاسین بیگ صاحب عمر ۴۵ سال۔ پیشہ کاپی نویسی سکونت حویلی اعظم خاں۔ دہلی۔ باقرار صالح بیان کیا۔
سوال۔ آپ کتنے عرصہ سے یہ کام کرتے ہیں؟
جواب۔ ۲۵ سال سے کتابت کا کام کرتا ہوں۔ قرآن شریف لکھتا ہوں۔
س۔ آپ ملزم کو کتنے عرصہ سے جانتے ہیں؟
ج۔ میں نے ملزم کو بارہ تیرہ سال سے دیکھا ہے۔
س۔ کیسے؟
ج۔ یہ میرے پاس خوشنویسی کی اصلاح کیلئے آتا تھا۔
س۔ آپکے پاس کبھی کبھی آتا تھا یا باضابطہ؟
ج۔ کبھی کبھی۔ باضابطہ نہیں۔
س۔ آپنے اس کا کام کیسا پایا؟
ج۔ میں اس سے خوفزدہ ہوتا تھا کیونکہ بعض اوقات اس کی حرکات دیوانگی کی ہوتی تھیں۔
س۔ وہ حرکات کیا تھیں؟
ج۔ ایکدفعہ کا ذکر ہے یہ میرے پاس لال کوٹھی پر پہنچے تو تھوڑی دیر توقف کے بعد آرائش کے لئے جو گملے لگے ہوتے ہیں ان پر زور سے اور انہیں پھینکدیا۔ آرائش توڑ ڈالی۔
س۔ اور کچھ؟
ج۔ ایک سال کے عرصہ میں کئی مرتبہ اصلاح لیتے وقت کاغذ چھین لئے اور پھاڑ ڈالے۔
س۔ کاغذ چھیننے کے واقعہ کو کتنا عرصہ ہوا؟
ج۔ آج سے پانچ مہینہ پہلے کا واقعہ ہے۔ دوسرا دسمبر کا ہے۔

جرح

س۔ اس نے کہاں کہاں نوکریاں کی ہیں؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔
س۔ یہ کیا کما لیا کرتا تھا؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔
س۔ کس قسم کا خط لکھتا ہے؟
ج۔ اس کا اردو نستعلیق خط ہے۔ عربی بھی لکھ لیتا ہے۔
س۔ اخباروں میں بھی کام کیا اور ویسے بھی؟ ج۔ ہاں
س۔ کوئی کتاب اسکی آپ کو معلوم ہے جو اس نے لکھی ہو؟
ج۔ نہیں میں نہیں کہہ سکتا۔
س۔ آپ صرف کاغذ میں اصلاح دیتے ہیں؟ ج۔ ہاں
س۔ گملے توڑنے کا واقعہ کہاں کا ہے؟
ج۔ دہلی پرنٹنگ ورکس کی شاخ کا معاملہ تھا جس کے مالک لالہ ٹھاکر داس ہیں۔
س۔ آپنے شکایت کی؟
ج۔ نہیں اور لوگوں سے میں نے شکایت نہیں کی چونکہ میں خود انچارج تھا۔
س۔ آپکو کیا تنخواہ ملتی ہے؟ ج۔ ۶۰ روپیہ ماہوار۔
س۔ جس وقت کاغذ پھاڑے گئے ہیں تو اور آدمی نہیں تھے؟
ج۔ نہیں تھے۔
س۔ کسی سے شکایت کی؟
ج۔ ہاں۔ انور خاں سے اور دوسروں سے بھی نام یاد نہیں ہیں۔
س۔ انور خاں اس وقت یہاں ہیں؟ ج۔ ہاں ہیں۔
س۔ آپنے کبھی شکایت کی، پولیس سے، کہ اس شخص کو بند کر دو یہ پاگل ہے؟ ج۔ نہیں۔

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

س۔ آپکے سپرد دہلی پرنٹنگ ورکس کی شاخ کا کیا کیا کام تھا؟
ج۔ میں سول انچارج تھا۔
سوال عدالت۔ تمکو معلوم تھا کہ ملزم کہاں رہتا تھا؟ ج۔ ہاں معلوم تھا۔
سوال عدالت۔ کہاں رہتا تھا؟ ج۔ دہلی دروازہ۔
س۔ اب کہاں رہتا تھا؟ ج۔ نہیں معلوم۔
سوال عدالت۔ کبھی گھر گیا؟ ج۔ نہیں گیا۔
سوال عدالت۔ کبھی کسی رشتہ دار کے پاس گیا یہ پوچھنے کو اس کی دماغی حالت کیسی ہے؟
ج۔ ہاں بھائی کے پاس گیا اس سے کہا کہ اس کی نگرانی کرائیے۔
س۔ کہاں ملے تھے؟
ج۔ مکان نہیں معلوم۔ راستہ میں ملے تھے۔
س۔ اس کے بھائی کا کیا نام ہے؟
ج۔ نام نہیں جانتا صورت پہچانتا ہوں۔

۵۔ سید محمود صاحب کی شہادت

نام سید محمود ولد مولوی محمد ابراہیم عمر ۳۰ سال ملازم حاجی محمد یوسف ساکن بھوجلہ پہاڑی۔ دہلی۔ باقرار صالح بیان کیا۔
س۔ آپ عبدالرشید ملزم کو جانتے ہیں؟ ج۔ ہاں۔ جانتا ہوں۔
س۔ یہ کہاں رہتا ہے؟
ج۔ آٹھ سال سے پہلے محلہ قبرستان میں رہتے تھے اور دو ڈھائی سال سے میرے مکان کے قریب مکان لیا ہے۔
س۔ آپکے مکان سے کتنا فاصلہ ہے؟ ج۔ ایک دیوار بیچ ہے۔
س۔ آپ انکے گھر میں جاتے ہیں؟ ج۔ نہیں۔
س۔ انکے گھر میں اسکے بیوی بچے رہتے ہیں؟ ج۔ ہاں
س۔ جب سے مکان کے قریب آ کر رہا ہے کے مرتبہ آپکی ملاقات ہوئی؟
ج۔ کئی مرتبہ۔
س۔ اسکی دماغی حالت کیسی ہے؟
ج۔ میں نے ان کی دماغی حالت کے متعلق دو تین باتیں دیکھیں ایک سال کا ذکر ہے کہ ملزم نے مجھ سے کہا کہ میرے لڑکے کو یتیم خانہ میں داخل کرا دو۔ میں نے جواب دیا کہ یتیم خانہ میں وہ لڑکے داخل ہوتے ہیں جنکے وارث نہیں ہوتے۔ اسکا جواب اسنے مجھے یہ دیا کہ مرتا تو سب کو ہے تم یہ کہدینا کہ اسکے ماں باپ مر گئے ہیں۔ اسکے بعد میں ملزم کے باپ سے اتفاقاً ملا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالرشید پر وحشت کا اثر ہے اسکے کہنے پر عمل نہ کرنا۔ لڑکے کو داخل نہ کرنا۔
س۔ اور کچھ؟
ج۔ مالک مکان سے انکا جھگڑا رہتا تھا کبھی یہ مکان کا کرایہ دیتے تھے اور کبھی کہتے تھے کہ مکان میرے باپ دادا کا ہے میں کرایہ نہیں دیتا اور کبھی کہہ دیتے تھے کہ میری بیوی سے مانگو وہ مکان میں بیٹھی ہے۔ پھر اسکے بعد ہی جاکر خود معافی بھی مانگ لیا کرتے تھے۔
س۔ آخری مرتبہ آپنے یہ واقعہ کب دیکھا؟
ج۔ دو یا تین مہینے ہوئے ہوں گے۔
س۔ اور کچھ؟
ج۔ میں نے بعض اوقات سنا کہ یہ اپنی بیوی سے جھگڑ رہے ہیں اور چیخ چیخ کر بول رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ تو میری بیوی نہیں ہے۔ چار یا پانچ مہینے ہوئے ہونگے کہ میں نے انکی بیوی سے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا۔
س۔ پولیس کی تفتیش میں آپنے بیان دیا تھا؟ ج۔ ہاں دیا تھا۔
س۔ وہ کس قسم کا تھا؟
ج۔ یہی جو میں اسوقت کہہ رہا ہوں یہی کہا تھا۔

جرح

س۔ انکے کے بچے ہیں؟
ج۔ دو بچے ہیں ایک آٹھ نو برس کا دوسرا چار برس کا۔
س۔ رات کو عموماً گھر پر رہتے ہیں؟
ج۔ ہاں رات کو رہتے ہیں۔ اکثر بیوی سے جو جھگڑے ہوئے وہ رات ہی کو ہوئے۔
س۔ اسکی آمدنی؟ ج۔ مجھے نہیں معلوم۔
س۔ یہی بیوی بچوں کو کما کر پرورش کرتے تھے؟ ج۔ ہاں۔
س۔ جسوقت بیوی بچوں کا اور مالک مکان کا جھگڑا ہوا ہے تو دوسرے آدمی بھی تھے۔
ج۔ ہاں عبدالحلیم مالک مکان اور اور لوگ تھے۔

(باقی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۸)

سو غابازی و عہد شکنی کی سزا

سورۂ انفال میں ایک اور جرم جس کے خلاف جنگ کرنیکا حکم ہے یہ بتایا گیا ہے کہ:-

ان شر الدواب عند اللہ الذین کفروا فہم لا یؤمنون الذین عاہدت ... — اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والے جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے اور ایمان نہیں لاتے ...

مالی وسیاسی عیاری

حکومت ہند کے رکن مالیات نے سال رواں کا جو مالی بیان اور سال آیندہ کا تخمینہ آمد و خرچ پیش کیا ہے، وہ اپنی ظاہری صورت میں تو اس امر کا یقین دلاتا ہے کہ انگریزی نقطۂ نظر میں کوئی ایسا تغیر پیدا ہو رہا ہے جو ہندوستانی مفاد و مصالح کے مطابق ہے، لیکن اس ظاہر کے باطن کا جب تفحص کیا جاتا ہے تو یہ حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے کہ یہ ہندوستانی مفاد کی ظاہری خدمت محض ایک رشوت ہے جس سے سادہ لوح ہندوستانیوں کو پھانسنا مقصود ہے، ورنہ انگریزی حکومت بدستور اپنے اسی ہندوستانی مفاد کو برطانی مفاد پر قربان کرنے کے اصول پر جمی ہوئی ہے۔ یہ جدید تغیر ہمارے نزدیک ایک جدید فتنہ ہے جو پہلے فتنوں سے زیادہ خطرناک ہے، کیونکہ سر بیسل بلیکٹ کی اس مالیاتی و سیاسی عیاری نے ان طبقوں پر بھی اپنا دام بچھا دیا ہے جو حکومت کی طاقت سے مرعوب ہو کر اسکی خوشامد نہیں کرتے۔ سال رواں کے پختہ موازنہ میں ۲ کروڑ سے زائد کی توفیر اور سال آیندہ کے تخمینہ میں ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ کی توفیر ایک ایسا لاسہ ہے جو بہت سے چوکنے پرندوں کو بھی پھانسنے میں کامیاب ہو سکتا ہے اور شاید ہو چکا ہے جیسا کہ انڈین نیشنل ہیرالڈ کے نمایندہ کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ ...

نکات و لطائف

(از ملا رموزی صاحب)

لیجئے وہ جو کہا ہے کہ یاد شد بخیر سو ہم اللہ کے بندے ملا رموزی دفتر الجمعیۃ میں موجود ہیں۔ آنا اس طرح ہوا کہ اب کیا کہیں۔ ۱۰ فروری کے دہلوی اخبارات میں ہماری آمد کا اعلان ہو چکا تھا۔ اس لئے اسٹیشن پر احباب و عقلاء دہلی کا اژدہام تھا۔ اتفاق سے ہماری ریل میں مہاراجہ نابہہ کا سیلون بھی لگا ہوا تھا اور ہمیں خبر بھی نہ تھی۔ جب ہم نے دہلی کے اسٹیشن پر کھڑکی سے منہ نکالا تو تمام فضا ست سری اکال کے نعرہ ہائے گونج اٹھی۔ ہم حیران رہ گئے کہ یا خدا ہم قوم کے سکھ کیوں سمجھ لئے گئے جو احباب نے ست سری اکال کا نعرہ لگایا؟ قبلہ مولانا محمد علی ہماری کھڑکی کے ...

حوادث و احکام

استفتاء

۱- راقم ملازم دفتر سرکاری ہے اور اپنی تنخواہ میں سے ماہ بماہ کچھ روپیہ دفتر میں جمع کراتا رہتا ہے جو کہ وقت پنشن یاب ہونے کے راقم کو بصورت دیگر ورثاء کو ملسکتا ہے۔ اثناء ملازمت میں بھی بعض صورتوں میں بطور قرضہ روپیہ لینے کا استحقاق ہے۔

۲- راقم نے زندگی کا بیمہ کرا رکھا ہے۔ اور ہر سہ ماہی میں بصورت اقساط رقم مقررہ ادا کرتا رہتا ہے کمپنی کے قواعد کی بموجب بعمر ۵۵ سالہ راقم کو بصورت فوتیدگی راقم ورثاء کو فوراً مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد ملجاویگا۔ درمیان میں راقم اپنے زر اصل سے جو کہ قسط در قسط کمپنی میں داخل کرتا رہتا ہے کوئی منافع نہیں اٹھا سکتا ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۸)

سو۔ دغابازی و عہد شکنی کی سزا

سورۂ انفال میں ایک اور جرم جس کے خلاف جنگ کرنیکا حکم ہے یہ بتایا گیا ہے کہ:-

ان شر الدواب عند اللہ الذین کفروا فہم لا یؤمنون الذین عاہدت منہم ثم ینقضون عہدہم فی کل مرۃ وہم لا یتقون فاما تثقفنہم فی الحرب فشرد بہم من خلفہم لعلہم یذکرون واما تخافن من قوم خیانۃ فانبذ الیہم علی سواء ان اللہ لا یحب الخائنین (۸ : ۷)	اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والے جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے اور ایمان نہیں لاتے جن سے تونے معاہدہ کیا تھا۔ مگر وہ بار بار اپنے عہد کو توڑتے ہیں اور بد عہدی سے پرہیز نہیں کرتے۔ پس اگر تو جنگ میں انکو پالے تو انہیں سخت سزا دے کر ان لوگوں کو خوفزدہ و پراگندہ کردے جو ان کے پیچھے ہیں (یعنی انہیں ایسی سزا دے جو ان کے پچھلوں کیلئے موجب عبرت ہو) شاید کہ وہ کچھ سبق حاصل کریں، اور اگر تجھے کسی قوم سے دغا کا خوف

ہو تو برابری کو ملحوظ رکھکر علی الاعلان ان کا عہد ان کی طرف پھینک دے اللہ دغابازوں کو پسند نہیں کرتا۔

اسی طرح سورۂ توبہ میں زیادہ سختی کے ساتھ ان کافروں کے متعلق جنہوں نے مسلمانوں سے بار بار بد عہدی کی تھی فرمایا ہے کہ:-

۴۔ گھر کے بھیدیوں اور اندرونی دشمنوں کا استیصال

مالی و سیاسی عیاری

حکومت ہند کے رکن مالیات نے سال رواں کا جو مالی بیان اور سال آئندہ کا تخمینۂ آمد و خرچ پیش کیا ہے، وہ اپنی ظاہری صورت میں تو اس امر کا یقین دلاتا ہے کہ انگریزی نقطۂ نظر میں کوئی ایسا تغیر پیدا ہو رہا ہے جو ہندوستانی مفاد و مصالح کے مطابق ہے، لیکن اس ظاہر کے باطن کا جب تفحص کیا جاتا ہے تو یہ حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے کہ یہ ہندوستانی مفاد کی ظاہری خدمت محض ایک رشوت ہے جس سے سادہ لوح ہندوستانیوں کو پرچانا مقصود ہے، ورنہ انگریزی حکومت بدستور اپنے اسی ہندوستانی مفاد کو برطانی مفاد پر قربان کرنے کے اصول پر جمی ہوئی ہے۔ یہ جدید تغیر ہمارے نزدیک ایک جدید فتنہ ہے جو پہلے فتنوں سے زیادہ خطرناک ہے، کیونکہ سر بیلی بلیکٹ کی اس مالیاتی و سیاسی عیاری نے ان طبقوں پر بھی اپنا دام بچھا دیا ہے جو حکومت کی طاقت سے مرعوب ہو کر اسکی خوشامد نہیں کرتے۔ سال رواں کے پختہ موازنہ میں ۲ کروڑ سے زائد کی توفیر اور سال آئندہ کے تخمینہ میں ۳ کروڑ ۰ لاکھ کی توفیر ایک ایسا افسوں ہے جو بہت سے پختہ کار پرندوں کو بھی پھانسنے میں کامیاب ہو سکتا ہے اور شاید ہو چکا ہے جیسا کہ "انڈین ڈیلی ہیرالڈ" کے نمائندہ کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ:-

"عام سوراجی حلقوں میں بجٹ کے متعلق یہ رائے

نکات و لطائف

حوادث و احکام

استفتاء

۱۔ راقم ملازم دفتر سرکاری ہے اور اپنی تنخواہ میں سے ماہ بماہ کچھ روپیہ دفتر میں جمع کراتا رہتا ہے جو کہ وقت پنشن یاب ہونے کے راقم کو یا بصورت دیگر ورثار کو ملسکتا ہے۔ اثنار ملازمت میں بھی بعض صورتوں میں بطور قرضہ روپیہ لینے کا استحقاق ہے۔

۲۔ راقم نے زندگی کا بیمہ کرا رکھا ہے۔ اور ہر سہ ماہی میں بصورت اقساط رقم مقررہ ادا کرتا رہتا ہے کمپنی کے قواعد کی بموجب بعمر ۵۵ سالہ راقم کو یا بصورت فوتیدگی راقم ورثار کو فوراً مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد لیجاویگا۔ درمیان میں راقم اپنے زر اصل سے جو کہ قسط در قسط کمپنی میں داخل کرتا رہتا ہے کوئی نفع نہیں اٹھا سکتا۔ درصورت عدم ادائیگی قسط زر جمع شدہ موت و حیات کسی صورت میں بھی اور نہ وقت مقررہ سے قبل زر اصل راقم کو واپس ملسکتا ہے۔

ہر دو صورتوں میں سائل کے پیسے زکوٰۃ کا کیا حکم ہے۔

۳۔ مسلمان بچوں کی ابتدائی دینی تعلیم کیلئے ایک مدرسہ زیر تعمیر ہے۔ مصارف تعمیر میں زکوٰۃ کا روپیہ لگایا جا سکتا ہے یا نہیں

برقیات

مجاہدین شام کی فتح

دمشق میں داخلہ

سنٹرل نیوز کا نامہ نگار آستانہ سے اطلاع دیتا ہے کہ مجاہدین شام نے دمشق پر سخت حملہ کیا ہے اور وہ شہر میں داخل ہوگئے ہیں۔ اور شہر کے بازاروں اور گلیوں میں سخت جنگ جاری ہے۔

برطانیہ کو بالشویکوں کا جواب

ماسکو ۲۵ فروری۔ جو انگریزی نوٹ حکومت ماسکو کو ارسال کیا گیا ہے اس کی نسبت برطانوی نوٹ کا ناقابل برداشت لب و لہجہ کے الفاظ استعمال کرتا ہوا روسی اخبار ازوستیہ لکھتا ہے کہ انگریزوں نے گولی تو چلائی۔ لیکن نشانہ پر نہیں بیٹھی۔ نوٹ تو بھیجا گیا لیکن اس میں کوئی خاص الزام ایسا نہیں لگایا گیا۔ جو اس نوٹ کی ترسیل یا تجارتی معاہدہ کی تنسیخ کی دھمکی یا سیاسی تعلقات کے انقطاع کی تہدید کو حق بجانب قرار دے سکے۔

اب رہی یہ بات کہ روس کے مدبرین اور سیاست داں اشخاص عالمگیر انقلاب بپا کرنا چاہتے ہیں تو اس کی نسبت صرف اسقدر کہا جا سکتا ہے کہ دولت اشتراکیہ سوویٹ روس نے اس بات کا وعدہ کبھی نہیں کیا تھا کہ روسی افراد کو بار بار حکومت کو سرزمین روسیہ میں اپنے عقیدہ کی اظہار سے منع کرے گی جو وہ انقلاب عالم کے متعلق رکھتے ہیں اور جو اٹل ہے۔

برطانیہ کو روس کا جواب

ماسکو ۲۶ فروری۔ حکومت برطانیہ نے حال میں حکومت سوویٹ کے پاس جو مراسلہ بھیجا تھا۔ حکومت سوویٹ نے اسکا جواب دیدیا ہے اس جواب میں اس بات کا اقرار کیا گیا ہے کہ سوویٹ اور برطانیہ کے مابین جو تعلقات ہیں وہ یقیناً اطمینان بخش نہیں ہیں سنہ ۱۹۲۳ء میں حکومت سوویٹ نے جس معاہدہ پر دستخط کئے تھے اس میں بے شک اس نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ کسی ایسی جماعت یا ایسے آدمی یا ایسے ایجنٹ کو نہ تو مالی امداد دیگی۔ اور نہ کسی اور طریقہ پر انہیں مدد پہنچائے گی جو سلطنت برطانیہ میں۔ برطانیہ کے خلاف نفرت پھیلائیں گے۔

مگر گذشتہ ساڑھے تین سال کے عرصہ میں حکومت برطانیہ نے معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے سوویٹ حکومت کو مسلسل برا بھلا کہا ہے۔ برطانیہ کے تمام الزامات کی بنیاد زینوویف کے جس مفروضہ خط پر تھی وہ بعد میں جعلی ثابت ہوا۔ مگر پھر بھی حکومت برطانیہ نے ان لوگوں کو کوئی سزا نہیں دی جنہوں نے اس قسم کی غلط اطلاعیں بہم پہنچائیں۔ حالانکہ اس خط سے ایک وقت میں روسی برطانوی تعلقات بہت زیادہ کشیدہ ہوگئے تھے۔ سوویٹ کے خلاف جو الزامات لگائے جاتے ہیں ان کا صرف اسی ایک بات سے خاتمہ ہو جاتا ہے کہ حکومت سوویٹ اس بات پر رضامند ہوگئی تھی کہ اشتمالی انجمنوں کے اثر و نفوذ کا سارا مسئلہ ایک پنچایت کے سامنے پیش کر دیا جائے۔ سوویٹ کے مفروضہ ایجنٹوں اور حامیوں کے ہر جگہ کام کرنے اور ان کے موجود ہونیکا جو الزام اس پر لگایا جاتا ہے اس کے متعلق برطانیہ کو صرف مغالطہ ہے اس کے علاوہ اسکی اور کوئی حقیقت نہیں۔

جواب میں مسٹر ونسٹن چرچل۔ لارڈ برکنہیڈ۔ اور دوسرے برطانوی مدبرین کی تقریروں کا اقتباس دیا گیا ہے جس میں روسی

نامہ نگار متعینہ لندن پر اعتراضات کئے گئے ہیں۔ حالانکہ برطانوی نامہ نگار متعینہ ماسکو کی اخبارات کی طرف سے کبھی توہین نہیں کی گئی۔

جواب میں اس بات کی بھی شکایت کی گئی ہے کہ حکومت برطانیہ نے مراسلات میں معمولی بین الاقوامی آداب و القاب کی بھی خلاف ورزی کی ہے اور آداب و اخلاق کی پابندی نہیں کی ہے۔

حکومت برطانیہ خود [illegible] جان بچاتی ہے مگر حکومت سوویٹ سے تحکمانہ انداز میں بات کرتی ہے۔

شنگھائی میں برطانوی فوجوں کی پیشقدمی

[illegible] مارچ۔ سر آسٹن چیمبرلین نے دارالعوام میں بیان کیا کہ شنگھائی کی نازک صورت حالات کی وجہ سے برطانوی فوجوں نے [illegible]

ہندوستان کا سالانہ بجٹ

۳۰ کروڑ ۷۰ لاکھ روپیہ کی بچت کا کھلونا

ایوان مجلس ۲۸ فروری۔ سنہ ۱۹۲۷-۲۸ء کا سالانہ میزانیہ آج اسمبلی کے اجلاس میں سر باسل بلیکٹ نے پیش کیا۔ [illegible]

میں چھ لاکھ روپیہ کی کمی ہو جائے گی جس سے آئندہ سال صرف تین کروڑ ۳۰ لاکھ کی بچت ہوگی۔

گذشتہ سال کی آمدنی میں سے ایک کروڑ ایک لاکھ کی جو بچت ہوئی ہے وہ ہندوستان میں سونے کا سکہ رائج کرنے کے انتظامات کے لئے محفوظ رکھی جائے گی۔

باریسال کا ہولناک فساد

۲۰ مسلمان قتل اور چالیس زخمی

باریسال ۲ مارچ۔ موضع پوناکلیا ضلع باقرگنج میں ہر سال شیوراتری کا تہوار کے موقع پر شیو کے مندر میں جاتریوں کا میلہ ہوتا ہے اس سال اس سڑک پر جو مندر کو جاتی ہے ایک مسجد بنائی گئی ہے۔ ہندوؤں کے کہنے پر مجسٹریٹ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ اگلے سالوں کی طرح جلوس کو معہ باجہ کے گذرنے دیں۔ مسلمان اس حکم پر وہاں سے ہٹ گئے۔ مگر بعد کو ایک مولوی کی ترغیب سے پھر مسجد پر آگئے۔ اور اس حکم کی خلاف ورزی کر کے مجسٹریٹ پر حملہ کیا۔ مجسٹریٹ نے خالی فیروں کا حکم دیا۔ مگر جب مجمع پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا اور مسلمانوں کی برانگیختگی بڑھ گئی تو گولی چلانے کا حکم دیدیا جس سے بھیڑ چھٹ گئی۔

بعد کی رپورٹ مظہر ہے کہ مسلمانوں نے سپرنٹنڈنٹ پولیس پر بھی حملہ کیا۔ خبر ہے کہ ۲۰ مسلمان مارے گئے۔ اور چالیس زخمی ہوئے۔ ان کی لاشیں پولیس لانچ میں لائی جا رہی ہیں۔

بہادر گنج میں ہندو مسلم فساد

ایک مسلمان شہید کر دیا گیا

غازی پور ۲۷ فروری۔ قصبہ بہادر گنج غازی پور کے ہندوؤں کا ایک مقدمہ دیوانی جس میں مسجد کے سامنے باجہ کے ساتھ جلوس نکالنے کے حق کا دعویٰ کیا گیا ہے کچھ عرصہ سے عدالت سب جج غازی پور میں زیر تجویز ہے۔ اس مقدمہ کے سلسلہ میں سب جج مذکور ۱۰ فروری کو معائنہ موقع کے لئے بہادر گنج گئے۔ چونکہ ہر دو فرقوں کے جذبات پہلے سے برانگیختہ تھے سب جج صاحب کے بہادر گنج سے چلے جانے کے بعد ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔

کہا جاتا ہے کہ ایک مسلمان مار ڈالا گیا ہے اور ایک بہت نازک حالت میں ہسپتال میں پڑا ہے۔ ان کے علاوہ بہت سے لوگ زخمی ہوئے ہیں۔

رپورٹ ہونے پر افسر ضلع فوراً مقام واردات پر گئے۔ مقامی پولیس ایک ڈپٹی کلکٹر کی ماتحتی میں تفتیش کا کام انجام دے رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت تک ۴۳ ہندو گرفتار ہو چکے ہیں لیکن سشن جج کے ذاتی مچلکہ پران کو رہا کر دیا ہے۔

دہلی میں باؤلا گیدڑ

دو تین روز سے ایک پاگل گیدڑ دہلی میں گھس آیا تھا جسنے لوگوں کو سخت پریشان کر رکھا تھا بہت سی مرغیوں اور مختلف جانوروں کو زخمی کر چکا تھا کئی عورتوں اور مردوں کو بھی اس کمبخت نے گزند پہنچایا تھا۔ بالآخر گذشتہ شب میں ایک صاحب نے کوچہ چیلان میں بندوق سے اسکو مار ڈالا۔ (نامہ نگار)

گذشتہ فساد بقر عید کا مقدمہ

دہلی یکم مارچ۔ گذشتہ فساد بقر عید کا مقدمہ جس میں ۲۲ ہندو دفعہ ۱۴۷ کے ماتحت گرفتار ہیں آج پیش ہوا اور ۱۲ گواہان استغاثہ کی شہادت لی گئی جن پر مسٹر رنگ بہاری لال اور بابو ہریش چندر نے جرح کی۔

بھوانی پرشاد کو تنبیہ

دہلی ۲ مارچ۔ آج مسمی بھوانی پرشاد کو جس نے آریوں کے خلاف ہنڈبل شائع کرائے تھے عدالت نے تنبیہ کی اور چھوڑ دیا۔

خطبۂ صدارت خلافت کانفرنس لکھنؤ

از

جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب

جناب صدر خلافت کانفرنس لکھنؤ کے خطبۂ صدارت کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

جناب صدر نے رسمی شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ موصوف کو اپنے خطبہ میں کوئی نئی بات پیش کرنی نہیں ہے بلکہ انہیں امور پر زور دینا ہے جن کے متعلق بہت کچھ کہا جا چکا ہے۔ خلافت کمیٹی کے مقاصد۔ خلافت کمیٹی کی گذشتہ مشکلات اور اس کے ابتدائی امور کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ:

خلافت کمیٹی کے دو مقصد تھے:

۱۔ خلافت عثمانی کے اقتدار کو بحال کرنا۔ اور جزیرۃ العرب کی آزادی

۲۔ برادران وطن کے ساتھ مل کر حصول سوراجیہ کے لئے جد و جہد کرنا۔

یہ وہ مقاصد تھے جن کے حصول کی خاطر خلافت کمیٹی قائم ہوئی۔ اور آپ نے وہ عدیم النظیر قربانیاں کیں جن کی یاد آج تک دلوں میں تازہ ہے۔ باوجودیکہ آپ اس وقت بالکل بے سر و سامان تھے۔ آپ کی حمایت میں اٹھنے والی بہت کم آوازیں تھیں۔ اور تمام استبدادی قوتیں آپ کو ملیامیٹ کرنے کے لئے جمع ہوگئی تھیں۔ آپ نے اسلام اور ہندوستان کی حفاظت و آزادی کے لئے بیش بہا خدمات انجام دیں۔ آپ ہزاروں کی تعداد میں جیلوں میں گئے۔ اپنی بیوی بچوں سے جدا ہوئے۔ غرضیکہ ہر مصیبت کو آپ نے ان دو مقاصد کے لئے برداشت کیا۔

ٹرکی کی فتح

ادھر آپ یہ تکالیف برداشت کر رہے تھے اور گورنمنٹ کو مجبور کر رہے تھے کہ وہ اپنی روش بدلے۔ دوسری طرف ترک مجاہدین میدان جنگ میں داد شجاعت دے رہے تھے حتیٰ کہ دشمنوں کی تمام ترکیبیں ناکامیاب ثابت ہوئیں۔ غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے معاہدہ سیورے کی دھجیاں اڑا دیں۔ لوزان کانفرنس میں ترکوں کو باعزت صلح نصیب ہوئی۔ لائڈ جارج کی وزارت ٹوٹ گئی۔ اور مرد بیمار جس کو یورپ قبر میں سلا چکا تھا نئی قوت و طاقت کے ساتھ کھڑا ہی نہیں ہوا بلکہ اس نے اپنے مقابل کے دانت کھٹے کر دیئے۔ مسلمانوں نے اطمینان کا سانس لیا۔ اور سمجھے کہ ہم کامیابی کی پہلی سیڑھی پر چڑھ گئے۔

خلافت کمیٹی کے مصائب

اس کے بعد محترم رہنماؤں کا جیل میں جانا اور تحریک آزادی کی افسردگی کا ذکر فرماتے ہوئے موصوف نے الغائے خلافت کی مصیبت اور خلافت فنڈ کے قضیہ کا ذکر کیا اور معاملات حجاز کو اسی سلسلہ کی آخری کڑی قرار دیکر فرمایا

نجدی فتنہ

ابھی خلافت کمیٹی ان صدمات سے ہی جانبر نہیں ہوئی تھی کہ اسے ایک اور آزمائش سے گذرنا پڑا۔ اور یہ سب سے بڑی آزمائش تھی۔

شریف حسین نے اسلام کے نازک وقت میں اس سے غداری کر کے ہزاروں ترک مجاہدین کا خون بہا کے۔ ہزاروں حاجیوں کو بے سامان کر کے۔ اغیار کے مشورہ پر خلافت کا دعوے کر کے۔ تمام مسلمانوں کو اپنا دشمن بنا لیا تھا کہ اسی عالم میں نجدی فوجوں نے طائف پر حملہ کر دیا۔ خلافت کمیٹی نے غور و خوض کے بعد ۵ اکتوبر کو ایک ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا جس کی بعد میں بلکام خلافت کانفرنس میں بھی متفقہ طور پر تصدیق ہوئی اور جس سے کسی رکن خلافت نے اختلاف ظاہر نہیں کیا۔

سلطان ابن سعود نے متعدد بار خلافت کمیٹی کے اس فیصلہ سے اتفاق کیا۔ اور تشکیل حکومت حجاز کے مسئلہ کا آخری فیصلہ موتمر اسلامی پر چھوڑ دینا منظور کر لیا۔

سلطان ابن سعود کی تقریر اور دعوت نامہ کے اقتباسات نقل کرنے کے بعد آپ نے فرمایا کہ:

یہ تو وہ صاف و صریح وعدے تھے جو تشکیل حکومت حجاز کے بارہ میں ہم سے کئے گئے تھے اسی دوران میں بعض قبوں اور مزارات کی شکست و ریخت کی اطلاعات خلافت کمیٹی کو ملیں۔ چنیر سلطان کو تنبیہ کیا گیا۔ اور سلطان نے اس بارہ میں بھی ہمیں اطمینان دلایا۔

خلافت کمیٹی اور ابن سعود کی حمایت

حضرات! یہ وہ صاف و صریح وعدے تھے جن کی بناء پر خلافت کمیٹی نے سلطان ابن سعود کی تائید کی۔ اور اس امر پر اظہار مسرت کیا کہ سلطان ابن سعود حسب وعدہ شریف حسین اور شریف علی کی استبدادی حکومت کو ختم کر کے موتمر اسلامیہ کے ذریعے حجاز میں جمہوری حکومت قائم کرنے کا راستہ صاف کریں ہمیں کامل توقع تھی کہ سلطان جو ہر معاملہ میں کتاب و سنت کا حوالہ دیا کرتے ہیں اپنے وعدہ کا ایفا کریں گے۔

چند محترم کارکنوں کی علیحدگی

بعد کو خود ہمارے چند رفقاء جو تحریک خلافت کے اول سے حامی و مددگار رہے تھے اور اس راہ میں بہت سی قربانیاں کر چکے تھے خلافت کمیٹی سے علیحدہ ہوگئے۔ اور اس جماعت سے مل گئے جسے آج خدام الحرمین کہا جاتا ہے۔ اور اس طرح خلافت کمیٹی اپنے چند جانباز اور محترم کارکنوں کی تائید و حمایت سے محروم ہوگئی۔ مگر خلافت کمیٹی نے اسے بھی اصول کی خاطر برداشت کیا۔ اور جس نقطہ پر ابتداء سے تھی اسی پر اب بھی رہی۔

ابن سعود عہد خلاف ثابت ہوا

لیکن توقعات کے بالکل خلاف ہوا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے مزارات۔ مولد و مآثر منہدم کر دیئے گئے۔ اور وہی ملک الحجاز کا لقب اختیار کر لیا گیا۔ جو شریف حسین اور شریف علی نے اختیار کر رکھا تھا۔

دعوت اتحاد

جناب صدر نے ابن سعود کے ان حامیوں کو لے حق بجانب ثابت کرنے کے لیے طرح طرح کی تاویلیں کرتے ہیں۔ اور اب خلافت کمیٹی کے مسلک کے مخالف ہیں دعوت اتحاد دیتے ہوئے فرمایا کہ:

حضرات! ہمارا جتھہ، وناموس عالم اسلام میں قائم ہوگیا اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ ہم متحد و متفق تھے۔ اور ہماری آواز ایک تھی۔ آج ہم میں اختلاف کی جو وبا پھیل رہی ہے۔ وہ ہماری تمام کوششوں پر پانی پھیر دے گی۔ اور ہمارے تمام کارناموں کو صفحۂ تاریخ سے مٹا دیگی۔ آئیے پھر متفق و متحد ہو کر تحریک خلافت کا احیا کریں۔ اور ملک میں جو افسردگی اور سستی پیدا ہو گئی ہے اسکو جوش و خروش سے بدل دیں۔ ہمیں چاہیے کہ:

(الف) فرقہ وارانہ تعصبات۔ اور حنفی وہابی اور شیعہ کے فروعی جھگڑوں کو پس پشت ڈالکر محض اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنا نصب العین بنائیں۔

(ب) حق و انصاف کو مد نظر رکھتے ہوئے رواداری سے کام کریں۔ اور باوجود اختلاف رائے کے ایک دوسرے سے محبت اور عزت کا برتاؤ کریں۔

(ج) اختلاف رائے اگر ایمانداری کے ساتھ ہو تو وہ مبارک ہے اور زندگی کی نشانی۔ مگر کسی سے اختلاف رائے کے یہ ہرگز معنی نہیں ہیں کہ ہم اس کی تمام خوبیوں کو نظر انداز کر کے اس پر طعن و تشنیع کرنے لگ جائیں۔

(د) اختلافات کے ہوتے ہوئے بھی ہمیں اکثریت کے فیصلہ کی پابندی کرنی چاہیے۔ تاکہ جماعت کا نظام درہم برہم نہ ہو اور ڈسپلن قائم رہے۔

اگر ہم ان چند باتوں پر عمل کرنے لگ جائیں، جنکو ہمارا اسلام سکھاتا ہے تو ہماری موجودہ پراگندگی فوراً ختم ہو جائے۔

خدام الحرمینیوں سے ایک درخواست

خدام الحرمینیوں سے آپ نے فرمایا کہ:

حجاز کی گتھی سلجھانے کا یہ طریقہ نہیں کہ ہم چند مذہبی جذبات

کی تسکین کی خاطر حکومت برطانیہ کو مداخلت کی دعوت دیں اور حجاز کی تقدیس اور اس کی آزادی کو اپنی خوش عقیدتی کی بھینٹ کر دیں۔ یا حج کے بند کرانے کی کوشش کریں جس سے جیران رسول اللہ کو جو پہلے سے مالی مشکلات میں گرفتار ہیں اور جن کی آمدنی کا حج ہی ایک ذریعہ ہے۔ اور زیادہ مصائب کا سامنا کرنا پڑے۔ نیز یہ بھی خطرہ ہے کہ ابن سعود آپ کے اس طرز عمل سے متاثر ہو کر اپنی سلامتی اور آپ کی مخالفانہ ریشہ دوانیوں سے ڈر کے بچنے کے لیے خود کو برطانیہ کے حوالے کر دے۔ اور کوئی ایسا عہد نامہ کر لے جس سے حجاز پر غیر مسلم اقتدار قائم ہو جائے۔ جیسا کہ الاہرام نے ایک اسی قسم کے دفعات شائع کی ہیں۔ (گو کہ وہ ابھی تصدیق طلب ہیں) بس کہ بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیے۔

خلافت کمیٹی کی پالیسی

حضرات! اسوقت حجاز میں کسی جنگ کا چھڑنا اس گتھی کو اور الجھا دیگا۔ اور نئی مشکلات کا باعث ہوگا۔ اس لئے ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ کوئی جنگ نہ چھڑنے پائے۔ اور امن و امان قائم رہے۔ جب دنیائے اسلام کی متفقہ آواز سلطان سے ایفائے وعدہ کا مطالبہ کریگی۔ تو مجھے یقین ہے کہ انہیں بجز سر تسلیم خم کرنے کے کوئی چارہ نہ ہوگا۔ اور اس طرح تمام معاملات خوش اسلوبی سے طے ہو جائیں گے۔ حجاز کی گتھی سلجھانے کا یہی ذریعہ ہے کہ ہم خلافت کمیٹی کی طاقت کو مضبوط کریں۔ اور ہندوستان کی تمام جماعتیں اس معاملہ میں اس کی تائید کریں۔

نہ خدام الحرمینیوں کی یہ مراد بر آویگی کہ مولد و مآثر از سر نو تعمیر ہوں اور ابن سعود حجاز سے نکالا جاوے۔ نہ ابن سعود کے حامیوں کی یہ امید پوری ہوگی کہ ابن سعود حجاز میں اطمینان کے ساتھ حکومت کرتا رہے اور نہ خلافت کمیٹی کا یہ مطالبہ پورا ہوگا کہ حجاز میں جمہوریت قائم ہو۔ بلکہ ان سب کے بجائے حجاز میں ایک بدامنی کا دور شروع ہو جائیگا۔ جس کے باعث عالم اسلامی کے اندر ایک قسم کا انتشار پھیل جائیگا۔

موتمر اسلامی کی اہمیت

حضرات! خلافت کمیٹی کو ہر سال کوشش کرکے موتمر کا اجلاس مکہ معظمہ میں اگر سلطان اس کی اجازت نہ دیں تو کسی دوسرے مقام پر کرانا چاہیے۔ موتمر نہ صرف یہ کہ حجاز کی موجودہ مشکلات کا علاج ہے بلکہ یہ کل اسلامی پیچیدگیوں کا حل ہے۔

حضرات! ہم جو اتحاد اسلامی کا عرصہ سے خواب دیکھ رہے ہیں۔ موتمر اس کا ایک دھندلا سا نشان ہے۔

اندرونی اصلاح کی ضرورت

حضرات! آج تک خلافت کمیٹی کی تمام کوششوں کا مرکز بیرونی اسلامی معاملات رہے ہیں اور آپ کی توجہ زیادہ تر بیرونی گتھیاں سلجھانے میں لگی رہی ہے اگرچہ یہ سب کچھ خالی از فائدہ نہ تھا تاہم ہمیں اپنے گھر کی بھی خبر لینی چاہیے کہ وہاں کیا گذر رہی ہے۔ میرا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہم بیرونی اسلامی معاملات سے یکسر فراموش ہو جائیں۔ بلکہ میرے نزدیک یہ بہت ضروری ہے کہ خلافت کمیٹی اتحاد عالم اسلامی کیلئے جو کوشش انجام دیتی رہی ہے اسکو برابر جاری رکھے۔ ہمیں اپنی عالمگیر حیثیت کو فراموش کر دینا کسی حال میں بھی ٹھیک نہیں ہے۔ ہم ایک بڑی اسلامی برادری کا ایک حصہ ہیں۔ یا ہم ایک کڑی ہیں اس اسلامی زنجیر کی جس کا ایک سرا اگر چین میں ہے تو دوسرا مراکش میں ہے۔ اور ہماری سلامتی سب کی سلامتی میں ہے۔ مگر ساتھ ہی ہمیں یہ امر بھی ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ جب تک ہم اپنے گھر میں ٹھیک نہیں۔ باہر بھی ٹھیک نہیں

مسلمانان ہند کی حالت

جناب صدر نے مسلمانوں کے قومی اتحاد اور تنظیم کے فقدان کا ذکر کرنے کے بعد ان کی تعلیمی پستی پر اظہار افسوس فرمایا اور جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے لئے اپیل کی اسی سلسلہ میں مدارس تبلیغیہ کے قیام پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کی اقتصادی حالت بیحد خراب ہے اس لئے آپ کے خیر نہیں مسلمان اپنی فضول خرچیوں اور عیش طلبیوں کے کارن اپنی جائدادیں کھو بیٹھے مسلمانوں کو ہر قسم کی ترقی کھلوائیں۔ اسکے علاوہ سینکڑوں کام ہیں جو ہماری توجہ کے مستحق ہیں مثلاً (۱) یتیم خانوں کو ایک نظام کے ماتحت لانا اور ان میں ایسے پیشہ اور ہنر

کو کرنا ہمیں ہے یہ کام بیت بیلون فنگ میں ہیں۔
(۲) ہمارے اوقاف بہت بے ترتیبی کی حالت میں ہیں انکو درست کرنا۔
(۳) زبان اردو کی ترقی۔
(۴) مسلمانوں کی معاشرتی اور اخلاقی اصلاح۔
ہمیں چاہیے کہ جو کام کریں تمام ملک و ملت کے لیے کریں۔ ہمارا فرض ہے کہ اگر کہیں ہم مسلمانوں کی حالت کو بگڑتا دیکھیں تو اس کو سدھارنے کی کوشش کریں اور ہماری کوشش ہر طرح مکمل ہو تاکہ قوم کی کشتی کنارہ تک پہنچ جائے۔

ہندو مسلم مناقشات

آخر میں جناب صدر نے ہندو مسلم مناقشات پر اظہار افسوس کیا اور سوامی شردھانند کے قتل کے متعلق نفرت و حقارت ظاہر کی اور اتحاد و اتفاق کی اپیل پر اپنا خطبہ ختم کیا۔

تشکر و امتنان

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

سفر حجاز کی واپسی کے بعد میرا خیال تھا کہ پہلی فرصت میں اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے اس مبارک سفر میں میری کافی امداد فرمائی۔ اور میرے لیے ایسی سہولتیں بہم پہنچائیں جن کے باعث میں نے یہ سفر کمال آرام و سکون کے ساتھ طے کیا۔ لیکن دہلی پہنچتے ہی معلوم ہوا کہ اخبار الجمعیۃ اور دفتر جمعیۃ علماء نیز تبلیغی مدارس کی حالت اچھی نہیں ہے اتنے طویل سفر کے بعد مجھے چند دن بھی آرام حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اور فوراً ہی دوسرا سفر شروع کرنا پڑا۔ ایسی حالت میں ایک شرعی اور اخلاقی فریضہ کی ادائیگی میں جو کچھ تاخیر ہوئی وہ قابل معافی ہے۔

اہل دہلی کا شکریہ

سب سے پہلے میں اپنے وطن کے ان احباب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے ہر طرح میری مالی امداد فرمائی۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے جناب مولانا عبدالرحیم صاحب، حاجی عبدالواحد صاحب، حاجی محمد شفیع صاحب چھتری والے، حاجی محمد یحییٰ صاحب اور دیگر احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری مالی امداد کر کے مجھے سفر کی صعوبتوں سے مستغنی کر دیا۔ خدا تعالیٰ ان مخلصین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اہل بمبئی کا شکریہ

بمبئی کے احباب نے جو سہولتیں بہم پہنچائیں ان کے شکریہ سے قاصر ہوں۔ بالخصوص مسٹر شعیب قریشی، مولوی عبدالرحمٰن صاحب، مولوی حکیم عبدالرحیم صاحب دہلوی خلف مولانا عبدالرشید صاحب مرحوم، مولوی نذیر احمد صاحب خجندی اور اعلیٰ حضرات نے جس خلوص کا اظہار فرمایا وہ ہمیشہ یاد رہے گا۔

مسافران حجاز کا شکریہ

عام طور سے سفر میں انسان خود غرض ہو جاتا ہے اور سفر حجاز تو اس خود غرضی میں ضرب المثل ہو گیا ہے۔ لیکن اس سال اپنے احباب کا جو اجتماع ہوا وہ بجائے شکایت کے ہمیشہ ان کے احسانات کی لذت دل و دماغ کو سرشار رکھے گا۔ اگرچہ ان میں سے بعض نے میری مالی امداد بھی کی لیکن جن مخلصین کے لطف و محبت نے جو لطف دیا وہ ایک مستقل انعام ہے۔ ان مسافروں کی فہرست طویل ہے لیکن مختصراً چند حضرات کا ذکر ضروری ہے۔

کے چند نام تحریر کرتا ہوں۔ جناب حاجی محمد یحییٰ صاحب چوڑی والے اور ان کے ہمراہی۔ جناب سیٹھ سلیمان مدھار گونی۔ مولانا حکیم محمد ابراہیم صاحب راندیری۔ مولانا مہدی حسن صاحب شاہجہانپوری۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی۔ چوہدری محمد عثمان صاحب لدھیانوی۔ حافظ عبدالمجید صاحب دہلوی۔ مولوی وقار احمد صاحب پانی پتی۔ حافظ محمد اسحاق صاحب امام مسجد قصاب پورہ، بھائی عبدالباقی صاحب سوداگر دہلی۔ بھائی انوار الحق صاحب توپی والے۔ حافظ عبدالغنی صاحب دہلوی۔ جناب حکیم انوار علی صاحب دہلوی۔ دولوی وقار الدین صاحب کی بھی ایک مستقل شکریہ کے مستحق ہیں۔ حافظ نور الدین صاحب دہلوی۔ اور دیگر احباب جن کے نام مجھے یاد نہیں رہے۔ میرے دل کی شکر گزاری کے مستحق ہیں۔ اگرچہ جمعیۃ کے وفد میں جو لوگ شامل تھے ان کی محبت بھی ایک عجیب شے تھی لیکن وہ سب کے سب بزرگ تھے۔ اس لیے علمی اور روحانی فیض کے علاوہ ہر مجلس میں اس مجلس کی شگفتگی رہی۔ ہر شخص کی ایک طبیعت ہے میرے دوست میری طبیعت سے واقف ہیں۔ جب تک کسی مجلس میں مزاح و مذاق نہ ہو مجھ کو کچھ لطف نہیں آتا۔ بحرین وقدیس حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا شبیر احمد صاحب جیسے بزرگ۔ اور اساتذہ شریک تھے اس میں مزاح و مذاق کا وہ سب معنی کہاں ہو سکتا تھا۔ لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ ان بزرگوں کی محبت نے جس طرح علمی اور روحانی فیض سے مستفید کیا اسی طرح خدا نے تعالیٰ نے بعض ایسے احباب بھی بھیج دیے جو بوری کی تمام مجلس کی شگفتگی کا باعث ہوئے اور مجھ جیسے انسان کو یہ احساس بھی نہ ہونے دیا کہ یہ مبارک سفر بجز خوشی کے طے ہو گیا۔ اس مبارک سفر میں جن احباب نے وقت بخشا ان کا میں تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ایک جماعت مولوی پیل کے احباب کی مجلس اور دوسری مجلس سفر حجاز کی مجلس۔ سچ تو یہ ہے کہ مخلص احباب بھی خدا کی ایک نعمت ہے جس کا شکر یہ نہیں ادا ہو سکتا۔ میں مکرر اپنے مخلصین کا ان چند سطور کے ساتھ شکریہ ادا کرنے کا فخر حاصل کرتا ہوں۔

مجھے امید ہے کہ یہ سب دوست اس ہدیہ تشکر کو قبول فرما کر مجھے مزید ممنونیت کا موقع دیں گے۔

اہل کراچی کا شکریہ

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر اس موقع پر جناب سیٹھ عبداللہ ہارون، ایم، ایل، اے، سی اور جناب مولانا محمد صادق صاحب اور مولانا محمد صدیق صاحب کا جنہوں نے کراچی میں ہم کو ہر قسم کی آسائش بہم پہنچائی۔ ان بزرگوں کا شکریہ ادا نہ کیا جائے۔ میں نہایت ادب کے ساتھ اہل کراچی ان بزرگوں کی جہاں نوازی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بالخصوص جناب سیٹھ حاجی صاحب سوداگر تو تمام مسلمانان ہندوستان کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جن کی ذات گرامی سے تمام حاجیوں کو آسائش نصیب ہوتی ہے۔ خدائے تعالیٰ ان بزرگوں کو جزائے خیر عنایت کرے اور دینی خدمت کی مزید توفیق عطا فرمائے۔
واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العلمین۔

معاونین الجمعیۃ

۱۸ فروری کے الجمعیۃ میں معاونین کی جو فہرست اور شکریہ شائع ہوا ہے اس میں ہم نے عرض کر دیا تھا کہ اگر کرم فرما کا نام سہواً رہ گیا ہو تو ہمیں ضرور اطلاع دی جائے۔ چنانچہ ایک بزرگ نے مطلع فرمایا ہے کہ مولانا یوسف محمد یعقوب صاحب گلبارگی کا اسم گرامی شائع ہونا چاہیے تھا۔ ہم سہو کی معافی چاہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید ہے کہ اسی طرح دیگر احباب بھی اعانت فرمائیں گے۔ ادارہ الجمعیۃ نہایت ممنون ہے۔ منیجر

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر اور ہر قصبہ میں دیانت دار اور مستعد ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جائے گی۔ درخواستیں بنام منیجر الجمعیۃ۔ دہلی بہت جلد آنی چاہئیں۔

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

جگانیوالا

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا الارم ٹائم پیس گجر

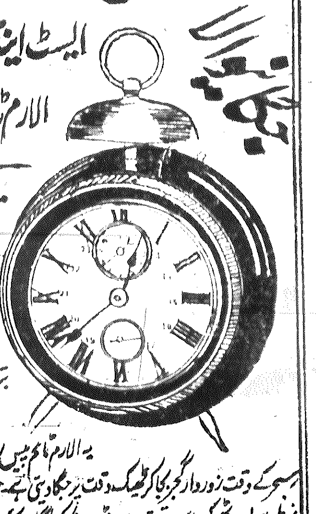

تمام دنیا اس کو تسلیم کرتی ہے کہ فرانس کا بنایا ہوا ٹائم پیس مضبوطی اور پائداری نیز سچا ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحری کے وقت زوردار گجر بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے۔ جس وقت بیدار ہونا منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے بس ٹھیک منٹ کے اندر سے الارم بجا کر آپکو ہوشیار کر دے گی۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں۔ تمام نہایت عمدہ ہیں۔ ایک چابی ۳۶ گھنٹہ کی ہے۔ اس کا گجر اس قدر زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ اٹھتا ہے۔
۱۵ مارچ مطابق ۲۱ رمضان المبارک تک اسکی قیمت نصف کر دی ہے گارنٹی چار سال۔ اصلی قیمت نو روپے۔ آدھی قیمت چار روپے آٹھ آنے۔
نوٹ۔ اگر آپ رعایتی موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو فوراً آرڈر بھیجئے ورنہ پھر یہ موقعہ ہاتھ سے نکل جائیگا۔ محصول علاوہ۔
ملنے کا پتہ
ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

تسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر۔ رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔
بہاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دشمن سے آرام

اگر ہماری تحقیقی جڑی بوٹی ایک ان کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (۳ روپے)۔
دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

گولڈن سٹ واچ خوبصورتی کا زیور

دیکھنے میں نازنین پہننے میں سمارٹ وقت کی سچائی میں بے نظیر۔ گارنٹی ۵ سال۔ جو پسند ہو نمبر لکھیں۔ قیمت معہ تسمہ و بکس صرف پانچ روپے۔
ملنے کا پتہ منیجر لیڈرز واچ ہاؤس لودیانہ پنجاب

ناظرین کو یاد ہو گا

۱۲ مارچ کا دن نوٹ کرلیں

کہ پچھلے سال مارچ میں امرت دھارا کی سلور جوبلی کس دھوم دھام سے منائی گئی تھی مختلف اجلاس کی صدارت جناب لیو نرائن ناتھ صاحب خان بہادر شیخ عبدالقادر بیرسٹر ممبر کونسل۔ مہاتما منشی رام جی پروفیسر شیودیال جی ایم۔ اے۔ رائے بہادر ڈاکٹر مہاراج کشن صاحب۔ اور مسیح الملک محمد اجمل خاں صاحب جیسے برگزیدہ اصحاب نے کی۔ سر ڈاکٹر میاں محمد شفیع۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔ ڈاکٹر سندر لعل صاحب۔ سردار سر دعل سنگھ کو نشیر مولوی محبوب عالم جیسے اصحاب کی تقاریر ہوئیں۔ لیکچر ہوئے۔ نمائش ہوئی۔ شہر کے لوگوں نے پارٹی دی۔ مشاعرہ ہوا۔ طبی کانفرنس ہوئی۔ اسی واسطے تو اخباروں نے لکھا تھا کہ

امرت دھارا کی سلور جوبلی لاہور میں ایک تاریخی واقعہ ہو گیا ہے

اسی واسطے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۱۲ مارچ کا دن جو جوبلی کا خاص دن تھا ہمیشہ کی یادگار بنایا جاوے۔ دفتر میں اس دن تعطیل ہو جلسہ ہو اور تمام مہربانوں کو اس خوشی میں شامل کرنے کے واسطے صرف ۱۲ مارچ کے دن کیواسطے دبی سلور جوبلی کی رعایت کی جاوے۔

یعنی امرت دھارا و اسکے مرکبات ۳/۴ قیمت پر اور باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر

دیجاویں۔ ایسی صورت ہو گی کہ دنیا کے کسی حصے سے بھی ۱۲ مارچ کو جو خط لکھا ڈاک میں ڈالا جاویگا وہ چاہے ہمارے پاس کسی روز پہنچے۔ اس پر مندرجہ بالا رعایت ہو گی لاہور شہر کے خریداروں کے واسطے ۱۲ مارچ کو ایک لیٹر بکس باہر رکھا جاویگا۔ جو اصحاب اس میں خط ڈال جاویں وہ اس رعایت کے مستحق ہونگے پھر وہ کسی دن آکر اس خط میں لکھی ادویات حاصل کر سکتے ہیں جوبلی کے دنوں میں جو خاص رعایت دی گئی تھی کہ جو صاحب لقد روپیہ جمع کر دیں۔ وہ اس روپیہ کے ختم ہونے تک ہر وقت یہ رعایت حاصل کر سکتے ہیں وہ رعایت بھی قائم ہو گی۔ اس کے واسطے بھی روپیہ ۱۲ مارچ کو منی آرڈر کر دینا چاہیے۔

اب ناظرین کو چاہیے

کہ ۱۲ مارچ کا سلور جوبلی ڈے اپنی ڈائریوں میں نوٹ کرلیں۔ اور جن کے پاس فہرست ادویات وکتب نہیں ہے وہ پہلے ہی اس کو منگوا کر جو چیز کی ضرورت ہو۔ اسکو نوٹ کرلیں۔ اور ۱۲ مارچ کو خط ضرور ڈال دیں۔ اس کو نہ بھولیں

خط کا پتہ اتنا کافی ہے:۔ امرت دھارا (۷۹) لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سٹریٹ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

روح حیات

نامردی، مخصوص کمزوری، سستی اعصاب، جریان مردوں کی عیش زندگانی کا دشمن ہے اعضا کو کمزور کر دیتا ہے منی رقیق مثل پانی کے بہنے لگتی ہے بلکہ بلا واسطہ خود بخود بہنے لگتی ہے۔

جماع کی قوت نہیں رہتی نطفہ کا مادہ منی سے جاتا رہتا ہے اگر اسکا علاج نہ ہو سکا جینا بیکار اس مرض کیلئے ہمارا روح حیات اکسیر کا حکم رکھتا ہے منگا کر استعمال کریئے ایک ہفتہ میں شکایت جاتی رہے گی چہرہ چمک اٹھے گا جوانی کی بھرپور طاقت آجائے گی، عالم شباب کی غلط کاریوں اور عام نقصوں خرابیوں کو دور کر دے گی غرضیکہ اس دوا کے ایک ہفتہ استعمال سے رکاوٹ پون گھنٹہ جریان نہیں رہتا بال سیاہ رہتے ہیں سفید ہو گئے ہوں سیاہ ہو جاتے ہیں اور یہی دوا امیروں رئیسوں اور خصوصاً شوقین مزاجوں اور ایسے لاعلاج مرض کمزوری آتشک سوزاک کے مریضوں کیلئے ایک بیش قیمتی اجزا سے تیار کی ہے۔ جوانی خاصیت اور نوجوانوں کے واسطے خاصکر اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی اور قوت مردی کو اس قدر بڑھاتی ہے کہ تحمل کرنا دشوار ہو جاتا ہے اور دفعتہً جریان کمزوری خصوصاً ان تمام نقصوں خرابیوں کو دور کرتی ہیں جنکے باعث اولاد نرینہ پیدا کرنے میں رکاوٹ اور ناخوشی رہتی ہو ایک مرتبہ منگا کر تجربہ کیجئے قیمت فی شیشی خوراک ۱۴ یوم للعہ چار روپیہ بارہ آنہ اس کے ہمراہ جو طلا ہے وہ عضو کی کجی لاغری کو دور کر کے فربہی درازی و سختی لاتا اور رگوں پٹھوں کو قوت دیکر استادگی ادخاہش پیدا کرتا ہے کہ تحمل کرنا دشوار ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی اڑہائی روپیہ ۸ عہ

یہ سرمہ ضعف بصارت

سرمہ ممیرہ

تاریکی چشم سرخی دھند جالا پربال غبار سبل ناخونہ موتیا بند ابتدائی سرخی پانی کا گرنا گرد سے رہنے سے خارش چشم وغیرہ کو دور کر کے آنکھ کو سیاہ ابتنی مثل نالے کرتا ہے عینک کی حاجت نہیں رہتی بچہ سے بوڑھے تک یکساں مفید قیمت فی تولہ پانچ روپیہ خالص ممیرہ کا اعلیٰ قسم پندرہ روپیہ

منجن دندان

ہلتے ہوئے دانتوں کے درد ورم کو دور کر کے کیڑوں کو مارتا ہلتے ہوئے دانتوں کو جما کر جڑوں کو مضبوط اور دانتوں کو چمکدار خوشبودار کرکے ہلتے ہوئے دانت دوبارہ جما کر مضبوط دیا دار کرتا ہے قیمت فی شیشی جو ایک سال کو کافی ہوگا اڑہائی روپیہ
نوٹ) غیر ملک والے روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر روانہ فرمائیں ورنہ تعمیل نہ ہوگا۔

تمام ادویات وکتب ملنے کا پتہ۔ مالک کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام
جس میں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ۱۳۵۱ھ ابدال شام عراق مصر و امام مہدی آخر الزمان صاحب کس دن و تاریخ ظہور اجلال فرمائیں گے اور قبل ظہور و بعد ظہور کیا کیا ہو گا اور ایک خاص پیشینگوئی کسواسطے کیسے تیار ہیں اور کس پر چڑھائی ہوگی اور مقابلہ ترک و پالیشویک و امام مہدی تمام سلطنتوں کا کیا انجام ہوگا۔ کتاب المہدی پیشینگوئی بیسر دیہاتی اردو۔ ہندی انگریزی ہر زبان میں طلب فرمائیے قیمت رعایتی آٹھ آنہ ۸ر

گنجینہ عملیات

اس میں علم حاضرات دعوکلات وعملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی فالنامہ و تعبیر نامہ و شگون نعویزات وظائف و بخورات و امراض نقشہ ابجدی ساعت سعد و نحس اور تاریخ و ایام و دشمنی محبت درج ہے مصنف نے اپنے آبا و اجداد خصوصاً مجدد الف ثانی و غوث گوالیاری کے سینہ بسینہ کے مخفی رازوں کو منکشف کر دیا ہے طالب اپنے مطلوب کو اپنی طرف رجوع کر کے دلی تمنا پوری کر سکتا ہے دشمن سے اپنا مطلب پورا کر کے مطیع و فرمانبردار کر دے حاکم کو مہربان کر کے عہدے دلانا اس کا ادنیٰ کام ہے ہر ایک عمل محبت و دشمنی کا ایک یوم میں پورا ہوگا اگر کوئی عمل تحریر کام پورا نہ ہو وے تو زر قیمت میرا دامن پکڑے اور قیمت کتاب با خدا واپس لیوے قیمت اصلی پانچ روپیہ رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنہ عہ

کوک شاستر

معروف بہ چوراسی آسن معہ گلدستہ بازار آہ معزز معلومات۔ اردو ہندی انگریزی جس میں پدمنی چترنی سنکھنی ہستنی عورتوں کے اقسام و تعریف چاند کی تواریخ کہ کس تاریخ کیا کرے کہ عورت پنجو دہو کر منزل ہو جاوے اور ۸۴ خاص تصاویر آسنوں کے سامنے یعنی آسن اور اس کے طریقے ہر دو فریق کی غرض و طولانی معہ چار جملہ اسپاب علامات علاج سستی نامردی دہات جریان آتشک سوزاک وغیرہ کا علاج قیمت فی جلد معمولی ایک روپیہ چار آنہ، رنگین چکنا کاغذ پانچ روپیہ، رنگین عکسی تصاویر فی جلد دس روپیہ۔ تعمیل ہوگا۔

تمام ادویات وکتب ملنے کا پتہ۔ مالک کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی اودھ

کھانے والا خضاب یا جوہر شباب

آجکل اشتہاروں میں اس قدر دھوکہ بازی ہے کہ کوئی حکیم بنجاتا ہے اور کوئی ڈاکٹر اور کوئی فقیر کامل لکھ دیتا ہے کہ ایک طرح سے مریضوں کو لوٹ لیتے ہیں لہٰذا ہم بخدا اطمینان دلاتے ہیں کہ ہمارے کھانیوالے خضاب سے بڑھ کر آج تک دنیا میں نہیں ایجاد ہوا، غرضیکہ اس دوا کے ایک ہفتہ کے استعمال سے سفید بال اصلی سیاہ ہو جاتے ہیں اور پھر سفید نہیں ہوتے ایک ہفتہ کے بعد کل سیاہ و سفید بال گر جاتے ہیں سیاہ نکلتے ہیں طرہ یہ کہ باندھنے کی ضرورت نہ خشک ہونے کا انتظار اگر جوان کھالیوے تو اس کے بھی بال تا عمر سفید نہوں اور اس کو کسی قسم کا ضعف نہو اگر ہفتہ میں روزانہ تین مرتبہ کے استعمال سے بالکل بال سیاہ پیدائشی جڑ سے نہو جاویں تو تاوان ہم دینگے۔
نوٹ۔ جن صاحبوں کو شک ہو وہ لکھ بھیجیں۔ رعایتی قیمت پانچ روپیہ ۵ر اس کے بعد پچاس روپیہ کا وی پی ہوگا، اگر کوئی صاحب مذکورہ تاریخ کے بعد آرڈر دیں تو مبلغ پچاس روپیہ کے وی پی کرنے کی اجازت دیں ورنہ تعمیل آرڈر نہ ہوگا اور جو کچھ ہم نے اخبار میں لکھ دیا ہے وہ سب درست ہے بیکار خط و کتابت کا جواب نہ دیا جائے گا۔ شکایت معاف تاریخ کا خیال رہے ورنہ ایسا نایاب خضاب پانچ روپیہ میں ملنا غیر ممکن ہوگا کہ جس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بالوں کے حق میں اکسیر کا اثر ہونے کے علاوہ اکثر بیماریوں کو ملاحظہ کرنے والے اور نیز مخفی نہ رہے کہ کسی قسم کی خرابی جلد پر نہیں لاتا ہے اور نہ کوئی امراض مثل لقوہ فالج وغیرہ کے لاحق ہوتا ہے ہر نقصان سے مبرا کیونکہ جڑی بوٹیوں سے بنایا گیا ہے آتشک سوزاک سستی نامردی دہات جریان کو فائدہ دیکر امساک اس قدر لاتا ہے کہ تحمل کرنا دشوار ہو جاتا ہے خصوصاً ان تمام نقصان اور خرابیوں کو دور کرتا ہے جنکے باعث بال بہت جلد سفید ہو جاتے ہیں اور جن کے باعث اولاد نرینہ پیدا کرنے میں رکاوٹ اور ناخوشی رہتی ہو عورت مردوں کو یکساں مفید قیمت پانچ روپیہ ۵ر
ضرورت ایجنٹ: تمام ایجنٹوں کی شکایات آرہی ہیں کہ یہاں پر ایجنٹ خضاب کا بکس پچاس روپیہ اور ساٹھ روپیہ پر فروخت کرتے ہیں یعنی جو شیشی کے لیبل پر درج ہے لہٰذا تمام ایجنٹ ہندوستان وغیرہ ملک کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مذکورہ تاریخ تک مذکورہ قیمت پر فروخت کریں اور جس ایجنٹ کی شکایت آئیگی اس کا لائسنس روپیہ ضبط ہو جائیگا اور ایجنسی نہ دیجاویگی جبکہ آپ لوگوں کو کمیشن ملتا ہے پھر زیادہ قیمت پر فروخت کرنیکی کیا وجہ ہے
حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۰ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۶

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب دہلوی فاضل مدرسہ فتحپوری دہلی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

نیت روزہ رمضان شریف - نذر معین اور سنت و نفل روزوں کی رات سے نیت کرے اور اگر صبح کو آدھے دن سے پہلے نیت کی ہے۔ تب بھی روزہ صحیح ہوگا۔

نیت یہ ہے بصوم غد نویت من شہر رمضان (کل کے لئے میں رمضان شریف کے روزہ رکھنے کی نیت کرتا ہوں) عربی یا اردو میں زبان ہی سے نیت کے الفاظ پڑھنا یا کہنا کچھ ضروری نہیں۔ بلکہ دل میں دھیان لانے سے بھی روزہ ہو جاتا ہے۔

حضرت امام نجم الدین نسفی رح فرماتے ہیں التسحر فی شہر رمضان نیۃ (جو ہرہ نیرہ منقولی) رمضان شریف میں سحری کھانا ہی روزہ کی نیت ہے۔ قضاء رمضان - اور کفارے اور نذر غیر معین کی نیت صبح صادق سے پہلے ہی کرنی ضروری ہے۔

سحری سحری کھانے کی حدیث شریف میں بہت فضیلت آئی ہے۔ سحری کھانا سنت ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے اور یہود و نصاریٰ کے روزوں میں صرف سحری ہی کا فرق ہے۔ ہم سحری کھاتے ہیں اور وہ نہیں کھاتے۔ (ترمذی شریف) دوسری حدیث تسحروا فان فی السحور برکۃ (لوگوں سحری کھاؤ اس میں بڑی برکت ہے)

بعض مسائل سے ناواقف خصوصاً عورتیں بہت پہلے رات سے سحری کھا پی - نیت کی دعا پڑھ کر لیٹ رہتی ہیں۔ اور یہ سمجھتی ہیں کہ کھانا پینا اور دنیا کی باتیں کرنا بس اب منع ہو گیا۔ حالانکہ ابھی رات باقی ہے۔ کھانا پینا۔ میاں بیوی کا ہنسنا بولنا آپس میں بات چیت کرنا سب کچھ صبح صادق تک درست اور جائز ہے۔

احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نسائکم ہن لباس لکم وانتم لباس لہن (بقرہ ۲۳ پ ۲) — روزوں کی راتوں میں اپنی بیبیوں کے پاس جانا تمہارے لئے جائز کر دیا گیا ہے کیونکہ وہ تمہاری آرام دہ ہیں اور تم ان کے۔

مسئلہ: از وقت موذن کی اذان یا مرغ کی آواز سے سحری ممنوع نہیں ہوتی۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان بلالا ینادی بلیل فکلوا واشربوا حتی ینادی ابن ام مکتوم وکان ابن ام مکتوم رجلا اعمیٰ لاینادی حتی یقال لہ اصبحت اصبحت — جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال تو رات سے اذان دیدیتے ہیں۔ لوگو! ابن ام مکتوم کے اذان دینے تک برابر سحری کھاتے رہو ابن ام مکتوم نابینا آدمی تھے۔ جب ان سے بار بار کہا جاتا کہ صبح ہوگئی۔ صبح ہوگئی تو اذان دیا کرتے تھے۔

(معالم التنزیل صفحہ ۱۳۵)

اگر صبح صادق کا احتمال ہو تو پھر کھانا پینا نہیں چاہیئے۔

سحری کے لئے پیٹ بھر کھانا ضروری نہیں تھوڑے کھانے یا گھونٹ دو گھونٹ پانی پینے سے سنت ادا ہو جاتی ہے اتفاقاً کسی رات سحری کے وقت آنکھ نہ کھلی اور صبح صادق نمودار ہوگئی تو بغیر سحری کھائے بھی روزہ ہو جائیگا۔

کسی نے اس خیال سے کہ ابھی رات باقی ہے۔ سحری کھائی بعد میں معلوم ہوا کہ صبح ہوگئی تھی تو یہ روزہ نہیں ہوا۔ اس کی قضا کرنی پڑے گی۔ ایک روزہ بعد میں اور رکھنا پڑیگا۔ کفارہ واجب نہیں ہے۔ البتہ کچھ کھانے پینے نہیں۔ شام تک روزہ داروں کی طرح رہنا چاہیئے۔

اسی طرح سورج کے غروب ہونے کے گمان سے روزہ کھول لیا۔ بعد میں سورج ظاہر ہوگیا۔ اور دن باقی تھا تو اس کی بھی قضا ہے کفارہ نہیں ہے۔ واذا تسحر وہو یظن ان الفجر لم یطلع فاذا ہو قد طلع او افطر وہو یری ان الشمس قد غربت فاذا ہی لم تغرب امسک بقیۃ یومہ وعلیہ القضاء ولا کفارۃ علیہ (ہدایہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۲)

سحری آخری وقت میں کھانی مستحب ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عمدہ سحری یہ ہے کہ آخر وقت میں کھائی جائے۔

حضرت زید ابن ثابت فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی اور پھر صبح کی نماز کیلئے کھڑے ہوگئے۔ تسحرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قمنا الی الصلوۃ (ترمذی شریف صفحہ ۹)

تعریف صبح صادق صبح کاذب سے صبح صادق تک سحری کا بہتر اور عمدہ وقت ہے - ارشاد باری ہے کہ :-

وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر ثم اتموا الصیام الی اللیل (بقرہ پ ۲ ع ۲۳) — اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ رات کی کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری یعنی صبح صادق تم کو صاف دکھائی دینے لگے۔ پھر رات تک روزہ پورا کرو۔

اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عدی ابن حاتم فرماتے ہیں کہ میں نے دو تاگے لیئے ایک سفید اور ایک سیاہ اور دونوں کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا۔ اور رات کے وقت بار بار انکو دیکھتا رہا کہ کب سیاہ و سفید میں کچھ تمیز معلوم ہو۔ مگر کچھ پتہ نہ چلا تو صبح کے وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے رات کا قصہ بیان کیا۔ سن کر آپ نے فرمایا تم تو بہت ہی بھولے آدمی ہو۔

آیت میں خیط (تاگے) سے تو رات کی سیاہ دھاری۔ اور دن کی سفید دھاری مراد ہے۔ انما ذالک سواد اللیل وبیاض النہار (تفسیر مدارک صفحہ ۷۵)

جب صبح صادق نمودار ہوتی ہے تو مشرق میں اجالے اور روشنی کی دھاریاں نمایاں ہوتی ہیں۔ پھر روشنی اور نور غالب آکر تاریکی مٹ جاتی ہے۔ یہی صبح صادق ہے۔

روزے کی قسمیں

فرض معین۔ فرض غیر معین۔ واجب معین۔ واجب غیر معین۔ سنت۔ نفل۔ مکروہ۔ حرام۔ روزے کی یہ آٹھ قسمیں ہیں

۱- رمضان شریف کے روزے فرض معین کہلاتے ہیں

۲- کسی عذر سے یا بلا عذر رمضان شریف کے روزے چھوٹ جائیں۔ تو ان کی قضا کے روزے فرض غیر معین کہلاتے ہیں۔

۳- کسی کام کے پورا ہو جانے پر خاص دن یا کسی خاص تاریخ میں روزہ رکھنے کی منت ماننا واجب معین اور نذر معین کہلاتا ہے۔ فیجوز صومہ بنیۃ من اللیل وان لم یبوح اجزأتہ النیۃ فیما بینہ وبین الزوال (ہدایہ نیرہ)

۴- بلا تعیین تاریخ اور بلا تخصیص دن کسی منت پر روزہ رکھنا نذر غیر معین یا نذر مطلق اور کفاروں کے روزے واجب غیر معین کہلاتے ہیں ولا یجوز صومۃ الابنیۃ من اللیل (جوہرہ نیرہ)

۵- جن روزوں کا رکھنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا جن روزوں کی بابت آپ نے ترغیب و ہدایت فرمائی ہے۔ انہیں سنت کہتے ہیں جیسے نویں دسویں محرم الحرام - یوم عرفہ۔ اور ہر مہینے تیرہویں چودہویں پندرہویں تاریخ کے روزے مسنون ہیں مگر سنت موکدہ کوئی روزہ نہیں

۶- فرض۔ واجب۔ سنت روزوں کے بعد تمام روزے مستحب اور نفلی ہیں۔

۷- عورت کو شوہر کی بلا اجازت روزہ رکھنا یا نو روز کے دن یا صرف پنجشنبہ اور دسویں محرم الحرام کا ایک روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

۸- عیدین کے دو روزے اور گیارہویں۔ بارہویں تیرہویں ذی الحجہ ایام تشریق کے تین روزے۔ غرض سال بھر میں پانچ دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

(باقی ہے۔)

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دواء پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار و تیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر مروارید وغیرہ اور ہر قسم کا تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ :-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک تل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے ...

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی بلانذر ضلع سورت

قرآن شریف بقطع حمائل ملمع ہلالی استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی بھی کی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبول کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ... مع محصول ڈاک قیمت مع مصارف ... سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے ... سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۹ بمبئی نمبر ۹

چار انگلی کچھے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ بنگش دہلی

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انار کلی لاہور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضاب کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غم کہ پیری کی بلی جگے سے بجا | تر دل شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۳ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان ... تو کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل · بال اکسیر · سرمہ اکسیر چشم · عروس زندگی · اکسیر دوا

فدائے طب حکیم راج نراین ...

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۵ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۹)

المنفقون والمنفقت بعضھم من بعض یامرون بالمنکر وینھون عن المعروف ویقبضون ایدیھم نسوا اللہ فنسیھم ان المنفقین ھم الفاسقون (۹: ۹)

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ بری باتوں کا حکم کرتے ہیں۔ اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو نیک کاموں سے باز رکھتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول گئے ہیں اس لئے اللہ بھی انسے بے پرواہ ہوگیا ہے بے شک یہ منافق بڑے ہی بدکار و نافرمان ہیں۔

سورۂ احزاب میں فرمایا:-

واذ یقول المنافقون والذین فی قلوبھم مرض ما وعدنا اللہ ورسولہ الا غرورا واذ قالت طائفۃ منھم یا اھل یثرب لا مقام لکم فارجعوا ویستاذن فریق منھم النبی یقولون ان بیوتنا عورۃ وما ھی بعورۃ ان یریدون الا فرارا ولو دخلت علیھم من اقطارھا ثم سئلوا الفتنۃ لاتوھا وما تلبثوا بھا الا یسیرا (۱۴۳: ۱۳)

اور جب (جنگ احزاب کے موقع پر) منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں شک کی بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا۔ وہ دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ نہ تھا۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ بولا کہ اے اہل یثرب اب تمہارے ٹھیرنے کا موقع نہیں ہے یہاں سے بھاگ نکلو۔ اور ان میں سے ایک فریق نبی سے اجازت لینے لگا۔ یہ کہکر کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے ہوئے (غیر محفوظ) نہ تھے۔ اور ان کا مطلب بھاگ جانیکے سوا کچھ نہ تھا۔ اگر (مدینہ کے) اطراف سے دشمن گھس پڑتے ...

ان کے اسلام میں کسی شک کی گنجائش نہ ہو مگر ان سے قطعاً کوئی رعایت نہ کرنی چاہئے اور جب ان سے ان جرائم کا صدور ہو تو جسم اسلام کے ان پھوڑوں پر سختی کے ساتھ اصلاح کا نشتر استعمال کرنا چاہئے۔

حفاظت امن

دشمنوں کی ایک اور قسم وہ ہے جو دارالاسلام کے اندر رہ کر یا باہر سے آکر اس میں فساد پھیلاتی ہے۔ ڈاکے ڈالتی اور قتل و غارت کا بازار گرم کرتی ہے اور امن و امان میں خلل برپا کرتی ہے۔ ان کے متعلق قرآن مجید میں یہ حکم دیا گیا ہے:-

انما جزاؤ الذین یحاربون اللہ ورسولہ ویسعون فی الارض فسادا ان یقتلوا او یصلبوا او تقطع ایدیھم وارجلھم من خلاف او ینفوا من الارض ذالک خزی فی الدنیا ولھم فی الآخرۃ عذاب عظیم الا الذین تابوا من قبل ان تقدروا علیھم فاعلموا ان اللہ غفور رحیم

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں (لوٹ مار سے) فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ وہ قتل کئے جائیں۔ یا صلیب پر چڑھائے جائیں۔ یا انکے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دئے جائیں۔ یا وہ زمین سے نکالے جائیں۔ (خواہ قید کی صورت میں خواہ اخراج کی صورت میں۔) یہ رسوائی تو ان کے لئے دنیا میں ہے اور اس کے علاوہ آخرت میں بھی ان کے ...

پونابلیا کا سانحۂ عظیم

ضلع باریسال کے مقام پونابلیا میں جو ہولناک قتل عام ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے اب انگریزی حکومت میں انسانی خون کی قیمت بہت گھٹتی جاتی ہے، اور نہتے مجمعوں پر گولی چلا دینا بالکل ایک کھیل ہوتا جا رہا ہے۔ ہنگامہ کے جو واقعات اخبار سلطان اور عصر جدید کے ذریعہ ہم تک پہنچے ہیں وہ نہایت روح فرسا ہیں اور ان اطلاعات سے بڑی حد تک مختلف ہیں جو حکومت اور ایسوسی ایٹڈ پریس نے ملک کو بہم پہنچائے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہزار مسلمان لاٹھیوں اور برچھیوں سے مسلح ہوکر ہندو جلوس کو روکنے کے لئے جمع ہوگئے تھے لیکن خود حکومت کے بیان سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے کوئی کشت و خون نہیں کیا اور ایک ہندو یا ایک سرکاری ملازم کے معمولی خراش بھی نہیں آئی۔ علاوہ ازیں کسی سرکاری بیان سے یہ بھی ظاہر نہیں ہوتا کہ مجمع کو منتشر کرنے کے لئے ابتداءً کوئی کوشش کی گئی تھی جس کی انہوں نے عملاً مزاحمت کی ہو۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے قبل اسکے کہ مجمع کوئی امن شکن کارروائی کرتا اور قانون کی رو سے اس کو منتشر ہونے کا پورا موقع دیا جاتا، گولی چلانے کا حکم دیدیا اور مسلسل ۲۲ فائر کئے گئے زخمیوں اور مقتولین کی حالت سے معلوم ہوتا ہے کہ گولیاں اوپر کے دھڑ پر چلائی گئیں بلکہ زخمی کم اور مقتول زیادہ ہوئے۔ خود حکومت کا بیان ہے کہ مقتولوں کی تعداد ۱۲ ہے اور زخمی ۷ ہیں، جس سے یہ گمان لازماً پیدا ہوتا ہے کہ گولیاں مجمع کو خوفزدہ کرکے بھگا دینے کی نیت سے نہیں چلائی گئیں بلکہ امن کے محافظوں کا مقصد اس سے کچھ زیادہ تھا۔ بعد کی اطلاعات سے مقتولوں کی تعداد ۲۰ تک پہنچ جاتی ہے۔ پھر اس پر مزید شقاوت و سنگدلی یہ کیگئی کہ مقتولوں اور مجروحوں کو اٹھانے سے پہلے ہندوؤں کے جلوس کو گذر جانے کا حکم دیا گیا جیسا کہ اخبار سلطان کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس سے مزید شبہ پیدا ہوتا ہے کہ حکام مجاز کے دل میں قیام امن کی خواہش کے علاوہ کوئی اور جذبہ بھی موجود تھا جس نے انہیں جلوس کے گذار دینے کیلئے اتنا بیتاب کر دیا تھا کہ انہیں اپنے قانونی اور انسانی فرائض بھی یاد نہیں رہے۔ اس معاملہ کی اہمیت کو گھٹانے کیلئے ایسوسی ایٹڈ پریس نے انتہائی بدنیتی کیساتھ اس مسجد کو جسپر یہ جھگڑا ہوا ہے، اسی سال کی تعمیر شدہ ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ ۲۰۰ سال سے قائم ہے، لیکن مسجد کا جدید یا قدیم ہونا اس زہرہ گداز قتل عام کی نوعیت پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔ بیسویں صدی کی روشنی میں یہ ایسا زبردست قانونی جرم کیا گیا ہے جسکو کسی دروغ بافی سے چھپانا ممکن نہیں ہے ہم اور تمام مسلمانان ہند سختی کیساتھ حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس واقعہ کی در پردہ نہیں بلکہ کھلی تحقیقات کیجائے اور ان لوگوں کو جنہوں نے اپنی پوزیشن سے فائدہ اٹھاکر یہ ظلم عظیم کیا ہے پوری سزا دیجائے۔

ورتمان کے مصنف کو سزا

تمام مسلمانوں کو یہ سنکر مسرت ہوگی کہ ورتمان کے مصنف کو آخر اس گستاخی و دریدہ دہنی کی سزا مل گئی جو اس نے حضور نبی کریم ...

نکات ولطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

پچھلے دنوں لاہور کے قلیوں کی اس جدت پسندی پر تعجب ہوا تھا کہ وہ نل کے پانی سے الارم کا کام لیتے ہیں۔ رات کو سوتے وقت نل کو کھلا چھوڑ دیتے تھے۔ اور جب صبح چار بجے کھلے ہوئے نل سے پانی گرتا تھا تو یہ لوگ پانی کی آواز سے بیدار ہوکر اپنے اپنے کام پر چلے جاتے تھے۔ قلیوں کی اس حرکت سے پانی بہت ضائع ہوتا تھا جس کے باعث پبلک کو سخت مصیبت کا سامنا تھا۔ نل کے پانی سے الارم کا کام لینا جسقدر مضحکہ خیز تھا اسی کے قریب قریب دہلی کے جوتہ فروشوں کی جدت طرازی ملاحظہ ہو۔ ان لوگوں نے اپنی آسانی کے لئے ایک قانون بنایا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ تمام دکاندار جوتے کی خریداری رات کو ساڑھے آٹھ بجے تک ختم کردیا کریں۔ جوتہ فروخت کرنے والے کاریگر بھی اس کی پابندی کرتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی کاریگر وقت مقررہ کے بعد اپنا مال بازار میں فروخت کرنا چاہے تو نہیں فروخت کرسکتا۔ یہ قانون تو بنا دیا گیا لیکن کثرت مشاغل کے باعث مقررہ وقت کا خیال نہ رہنے کی وجہ سے بسا اوقات دکانداروں سے قانون مذکورہ کی خلاف ورزی عمل میں آتی تھی۔

اب سنا گیا ہے کہ انجمن جوتہ فروشاں نے دکانداروں کی اطلاع کے لیے ایک شخص کا تقرر کیا ہے۔ جو ایک اطلاع تو دکانداروں کو سوا آٹھ بجے کرتا ہے جس کا منشا یہ ہوتا ہے کہ اب ...

موت کا بہاؤ دیکھکر تو ہمیں یقین ہوگیا۔ کہ جو کام سوامی جی اپنی زندگی میں نہ کرسکے ان کی موت نے اس کام کو پورا کردیا۔ آنجہانی نے اپنی زندگی میں صرف پانچ لاکھ کا اپیل کیا تھا اور مرنے والے کو اپنے اپیل کی عزت سنبھالنی مشکل ہوگئی تھی لیکن ان کی موت دس لاکھ میں فروخت ہوئی اور سچ تو یوں ہے کہ اچھی خاصی فروخت ہوئی۔

ہمارا یقین ہے کہ اگر آریہ جاتی میں آٹھ دس واقعات اسی قسم کے اور ہوگئے تو شاید ہندو قوم جلد از جلد ایک کروڑ روپیہ شدھی فنڈ میں جمع کرلیگی۔ پھر ایک کروڑ روپیہ سے سات کروڑ مسلمانوں کا شدھ کرلینا بہت آسان ہوگا۔

بڈھے سوامی کا خون جب دس لاکھ روپیہ میں نیلام ہو رہا تھا تو ہمیں خیال ہوا تھا کہ اب دلیش بندھو کا غصہ کم ہوجائے گا۔ کیونکہ یہ رقم ایڈیٹر تیج کی روٹیوں کیلئے بہت کافی ہے لیکن گپتا جی کی بدقسمتی دیکھئے کہ ابھی پورا روپیہ وصول بھی نہیں ہوا اور آپس میں اس روپیہ کے متعلق اختلاف شروع ہوگیا۔ اگر روپیہ آریوں کی مرضی کے موافق خرچ کرنا تھا تو اپیل میں مالوی اور گاندھی جی کو شریک نہ کرنا چاہیے تھا۔ روپیہ کا اپیل صرف سوامی جی کے بیٹوں اور پوتوں کی طرف سے ہونا چاہیے تھا۔ لیکن سوامی جی کا خاندان اور ایڈیٹر تیج ایسا دزن جانتے تھے۔ اگر صرف انہی لوگوں ...

مسلمانان اندور کی اضطراب انگیز حالت

مظلوم مسلمانوں کی حمایت

حالاتِ غیر

چین پر جنگ کے بادل

چین میں ہندوستانی فوجوں کے مصارف کون دیگا

لندن ۳ مارچ۔ مسٹر چرچل لنسبری دلیبر نے دارالعوام میں سوال کیا کہ آیا ہندوستان کی ساری فوج کا خرچ جو چین بھیجی گئی ہے۔ برطانوی خزانہ پر پڑیگا یا کچھ کم؟ مسٹر چرچل نے جواب دیا کہ اس مسئلہ پر حکومت ہند سے ابتک کوئی گفتگو نہیں کی گئی ہے اس لئے فی الحال اس کا جواب دینا مشکل ہے۔

شنگھائی میں جاپانی فوجیں

ٹوکیو ۳ مارچ۔ دو اور جنگی جہازوں کو جن پر پانچ سو سپاہی ہیں فوراً شنگھائی جانیکا حکم دیا گیا ہے۔ تاکہ وہاں پہنچکر حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔

ہندوستان

باریسال کے ہولناک فساد کے متعلق تار گورنری اطلاع

کلکتہ ۳ مارچ۔ پونا بلیا کے حادثہ کے متعلق گورنمنٹ بنگال کو جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ہزار مسلمان بھالوں اور لاٹھیوں سے مسلح ہوکر مسجد کے قریب جمع ہو گئے اور ہندو جلوس کو روکنے کی تیاری شروع کر دی۔ مجسٹریٹ کے حکم سے فوج نے مسلمانوں کو منتشر کر دیا۔ ... مسلمان قتل اور زخمی ہوئے۔ ہندو اور پولیس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

مسلمانوں کی درخواست پر مسٹر فضل حق اس کی تحقیقات کرنے کے لئے پونا بلیا جا رہے ہیں۔ جن مولوی صاحبان نے مسلمانوں کو مجتمع کیا تھا ان کو گرفتار کرنے کے لئے پونا بلیا میں ... کو مقرر کر دیا گیا۔

باریسال کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج مسلمانوں نے مقتولین کی لاشیں ... ایک خاموش جلوس کے ساتھ دفنا دیں۔

باریسال کے قتل عام پر کلکتہ خلافت کمیٹی کا احتجاج

محمد محسن خان صاحب سکریٹری خلافت کمیٹی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ خلافت کمیٹی کا ایک غیر معمولی جلسہ ۳ مارچ کو منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔ مولانا حکیم محمد ... صاحب صدر جلسہ نے صدارت فرمائی۔

۱۔ یہ جلسہ باریسال کے سرکاری حکام کی کارروائی پر اظہار ملامت کرتا ہے کہ انہوں نے پونا بلیا میں ایک خوفناک قتل و خونریزی کی کوشش کے بغیر ... اور مسلمانوں پر گولیاں چلا دیں۔ اور اس موقع کی مزید ... سے زیادہ ...

کیا۔ اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان افسروں کو جو اس ظلم عظیم کے مجرم ہیں سزا دینے کی غرض سے مناسب تدابیر اختیار کرے۔

۲۔ یہ کمیٹی روز افزوں خوف کے ساتھ مشاہدہ کرتی ہے کہ انسانی جان کی بہت کم قیمت سمجھی جاتی ہے۔ خفیف ترین اشتعال پر گولی چلائی جاتی ہے۔ اور غیر ضروری تشدد اختیار کیا جاتا ہے۔

۳۔ یہ جلسہ ان مسلمانوں کے پسماندگان کے ساتھ جن کی جانیں ضائع ہوئی ہیں اظہار ہمدردی کرتا ہے اور ان کے نقصان عظیم پر اپنے رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

۴۔ یہ جلسہ مسلمانان باریسال کے ساتھ ان کی مصیبت پر اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور شدید اشتعال کی حالت میں انکی جرأت اور تحمل پر مبارکباد دیتا ہے۔

۵۔ یہ جلسہ بخضوع و خشوع درگاہ رب العزت میں دعا کرتا ہے کہ شہداء باریسال کی ارواح کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔

ہنگامہ باریسال کے مقتولوں کی فہرست

باریسال ۳ مارچ۔ پونا بلیا کے ہنگامہ میں جو لوگ قتل کئے گئے ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) صفدر خاں عمر ۳۰ سال (۲) موہن ملا عمر ۲۵ سال (۳) اقل غزی (۴) عمر ۴۰ سال (۴) نعیم الدین عمر ۶۰ سال (۵) عطاء الدین عمر ۳۰ سال (۶) موسل (۹) عمر ۲۵ سال (۷) ہاشم عمر ۱۶ سال (۸) ہجن (۹) عمر ۴۰ سال (۹) بلوکھا عمر ۲۵ سال (۱۰) رضی الدین عمر ۵۴ سال (۱۱) ہیر اللہ عمر ۶۰ سال (۱۲) نور مین عمر ۵۰ سال۔

مجلس تحقیقات کے تقرر کا مطالبہ

باریسال ۴ مارچ۔ آج صبح مسلمانوں کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ دو ایک قرار داد منظور کی گئی جن میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال کے اس فعل کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا۔ کہ اس نے کولکیتی (پونا بلیا) کے جاہل و دیہاتیوں کے ہجوم پر گولی چلانے کا حکم دیا جس کے نتیجہ میں کئی آدمی ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے۔ نیز یہ رائے ظاہر کی گئی کہ گولی چلانے کا فعل غیر منصفانہ تھا۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس معاملہ کے متعلق تحقیقات کرنے کی غرض سے ایک مجلس مقرر کرے ... اور اس کے ارکان ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے فوری تبادلہ کا مطالبہ کیا گیا۔ اور ... اگر حکومت اس قسم کی کوئی مجلس تحقیقات مقرر نہ کرے تو پھر سرکاری مجلس تحقیقات مقرر کی جائے ... مسلمانوں کے ... سے ... جن میں مولوی عبدالرحیم صاحب اور ... ہیں۔

سوال یہیں ختم نہیں ہو جاتا ... بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا انسانوں کا خون اس طرح بہایا جائے ... انگلستان ... ہندوستان کے ... ملک کی ... لوگوں کو ...

مقدمہ فساد پانی پت میں ۱۹ مسلمانوں کو سزا

پانی پت ۵ مارچ۔ گذشتہ جولائی کے فرقہ وارانہ فسادات کے تین مقدموں میں اسپیشل مجسٹریٹ نے فیصلہ سنایا۔ (مسلمان ملزموں کو ۷۔ ۹۔ ۸۔ ۶۰۔ ۶۵ اور ۶۹ ...) ... ماہ قید سخت اور ... سو روپیہ جرمانہ ... کی سزا دی گئی۔ ... ملزموں کو ...

یوں اظہار خیال کیا کہ مجرموں کی حرکت میں تخفیف جرم کرنیوالی کوئی صورت نہیں تھی۔ ان لوگوں نے نہایت وحشیانہ حرکت کی ہے اور اس کا خمیازہ انہیں اچھی طرح بھگتنا چاہیئے۔

اندور میں مسلمانوں کی حالت

انبالہ ۵ مارچ۔ جمال الدین سکریٹری انجمن اسلام اندور نے حسب ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے۔ جس پر مایوں کی تاریخ مندرج ہے۔

اس وقت کوئی دو سو مسلمان جیل میں ہیں انکے مقدمہ کی پیروی کرنے کے لئے کوئی وکیل بھی نہیں ملتا قانونی اور مالی امداد کی فوری ضرورت ہے اگر آپ امداد کر سکیں تو بذریعہ برقی اطلاع دیں۔

میں خود حالات کی تحقیقات کرنے کے لئے اندور جا رہا ہوں میں مجلس قوانین ہند کے مسلمان ارکان سے اور مسلمانوں کی ذمہ دار انجمنوں خاصکر جمعیت خلافت۔ مسلم لیگ۔ جمعیت تنظیم۔ اور جمعیۃ العلماء سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اپنے نمایندے اندور بھیجیں تاکہ وہ صورت حالات کو دیکھیں۔ اور اپنے مسلمان بھائیوں کی جائز مدد کر سکیں۔ میں امیر اور غریب مسلمانوں سے مستدعی ہوں کہ وہ عدالت میں ملزموں کی صفائی کے لئے روپیہ بھیجیں میں مسلمان وکلاء سے مستدعی ہوں کہ وہ اپنی خدمات پیش کریں۔

سید غلام بھیک نیرنگ جنرل سکرٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ۔

مسلمانان اندور سے سرسینہ کے مسلمانوں کی ہمدردی

محمد صادق حسین صاحب ناظم شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام سرسینہ اطلاع دیتے ہیں کہ:-

یکم مارچ ۱۹۲۷ء کو قصبہ سرسینہ ضلع میرٹھ میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم شوکت بیگ صاحب صدر شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام قصبہ سرسینہ منعقد ہوا۔ قصبہ سرسینہ کے مسلمان ریاست اندور میں مسلمانوں پر مظالم کی خبر سنکر بہت زیادہ متاسف ہیں۔ اور نماز پر پابندیاں عائد کرنے کی خبر نے عام مسلمانوں کے جذبات میں ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ حسب ذیل رزولیوشن نہایت جوش و خروش سے پاس کئے گئے۔

۱۔ ہم مسلمانان قصبہ سرسینہ۔ حکام اندور کی ان قیود پر جو انہوں نے موجودہ ہندو مسلم فساد کے سلسلہ میں نماز پر عائد کی ہیں اظہار نفرت کرتے ہیں اور حضور والا سے ملتجی ہیں کہ مظلوم مسلمانوں کی داد رسی فرمائے (یہ رزولیوشن تار کے ذریعہ وائسرائے کی خدمت میں بھیجا گیا)

۲۔ ہم مسلمانان قصبہ سرسینہ یہ سنکر کہ ریاست اندور میں موجودہ فساد کے سلسلہ میں مسلمانوں پر مظالم ہوئے ہیں اور مظلوم مسلمانوں کو خائف کرنے اور قانونی چارہ جوئی سے محروم رکھنے کے لئے معززین اور عام مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے سخت متاسف ہوئے ہیں۔ نیز نماز پر جو قیودات عائد کی گئی ہیں انکو نفرت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ براہ کرم مظلوم مسلمانوں کی دادرسی فرمائے اور نماز سے جلد قیودات اٹھائیے۔ اور بلونت سنگھ صوبہ دکلکٹر کے متعلق کافی تحقیقات فرما کر فرار واقعی سزا دیجئے۔

۳۔ ہم مسلمانان قصبہ سرسینہ مسلم لیگ بمبئی اور عالیجناب مسٹر محمد علی جناح سے خصوصاً اور دیگر مسلم انجمنوں اور بہی خواہان قوم سے عموماً ملتجی ہیں کہ وہ جلد از جلد اندور پہنچکر مسلمانوں کی خبر گیری اور اعانت کر کے اسلامی اخوت کا ثبوت دیں۔

دکھنہ کے ہندو مسلم فساد کا فیصلہ

دکھنہ کے مقدمہ فساد میں ۳ مسلمانوں کو سزا قید

الہ آباد ۴ مارچ۔ آج دکھنہ کے ہندو مسلم فساد کے مقدمہ میں جج نے فیصلہ دیا۔ اس مقدمہ میں ۳۰ مسلمان ... کے پاس جہاں ایک ہندو جلوس مسجد کے آگے گذر رہا تھا۔ بلوہ اور قتل کے سلسلہ میں ... ملزمان کو ...

صرف بلوہ کرنے کا مجرم پایا۔ دو کو دو دو برس کی قید سخت چار کو ایک برس کی۔ اور گیارہ کو چھ چھ ہفتہ کی قید سخت کی سزا دی۔

تین ہندوؤں کا قبول اسلام

خادم حسین خاں صاحب قصبہ رائے پور سے اطلاع دیتے ہیں کہ

آج بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم مطابق ۴ مارچ ۱۹۲۷ء بروز جمعہ مندرجہ ذیل اصحاب نے جناب مولوی محمد نور خاں صاحب پیش امام جامع مسجد قصبہ رائے پور کے ہاتھ پر دین اسلام قبول کیا خدائے تعالیٰ استقامت فرماوے۔

(۱) عبدالرحمن سابق کملا قوم ہندو عمر ۲۲ سال
(۲) مسماۃ شریفن سابق تلسا بائی قوم ہندو عمر ۲۶ سال
(۳) ہدایت اللہ سابق رام دیال قوم مالی عمر ۳۰ سال

دار الحکومت

سید رؤف علی صاحب کا انتقال

دہلی کے ممتاز بیرسٹر سید رؤف علی صاحب کے اچانک انتقال کی خبر نے صرف ان کے دوستوں اور عزیزوں ہی کو نہیں بلکہ تمام اہل دہلی کو سخت صدمہ پہنچایا ہے۔ مرحوم ہمارے شہر کے ایک شریف خاندان کے چشم و چراغ تھے اور ایک قابل بیرسٹر ہونے کے علاوہ اردو اور انگریزی کے اچھے ادیب بھی تھے کچھ عرصہ سے ان کی ادارت میں ایک ادبی رسالہ "یاران قدیم" نکل رہا تھا جو عربک اسکول کی بزم یاران قدیم کا آرگن تھا اور سیاسی معاملات سے الگ رہنے کے باوجود وہ عموماً قومی مسائل سے دلچسپی رکھتے تھے۔ جن لوگوں نے انہیں ۵ مارچ کو عدالت سشن میں قاضی عبدالرشید صاحب کے مقدمہ کی پیروی کرتے ہوئے دیکھا تھا، انہیں سان و گمان بھی نہیں تھا کہ وہ آج ہی رات کو اس جہاں سے رخصت ہو جائینگے بعض لوگوں نے اس دن رات کو آٹھ نو بجے تک ان سے گفتگو کی ہے اور اسوقت کسی بیماری کے آثار نہ تھے۔ رات کو نو بجے کے بعد انہوں نے ایک دوا استعمال کی جو غالباً مرض ذیابیطس کے لئے تھی۔ اس سے استفراغ ہوا اور غشی کی سی کیفیت ہوگئی جس میں تشنج بھی تھا۔ ساڑھے بارہ بجے جب حالت زیادہ تشویشناک معلوم ہوئی تو لوگ ڈاکٹر کو لینے کے لئے گئے۔ مگر بہت دیر تک کوئی طبی مشورہ بہم نہ پہنچ سکا۔ دو بجے کے بعد جب ڈاکٹر محمد عمر صاحب پہنچے تو کارکنان قضا و قدر ... اور جسم و روح کے درمیان مفارقت کا اٹل فیصلہ تقدیر الٰہی سے صادر ہو چکا تھا۔ آخر تین بجے کے قریب مرحوم نے جان جان آفرین کو سپرد کی اور ایک ضعیف ماں، دو کمسن بچوں اور ایک نوجوان بیوہ کو سوگوار چھوڑ دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

اسیسروں کی رائے

دہلی ۸ مارچ۔ آج سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ تین بجے کے بعد شروع ہوا۔ اور چار بجے تک وکلا میں بحث ہوتی رہی۔ اس کے بعد تھوڑی دیر کے لئے اسیسر آپس میں مشورہ کرنے کی غرض سے اٹھے اور پھر انہوں نے حسب ذیل رائے کا اظہار کیا:-

۱۔ نیاز محمد صاحب نے ملزم کو قاتل قرار دیا اور گولی چلانے کے وقت ملزم کے پاگل ہونے اور یہ جاننے کہ اس کے اس فعل کی نوعیت کیا ہے کہا کہ وہ کچھ خیال ظاہر نہیں کر سکتے اسی طرح وہ یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ ملزم ارتکاب جرم کے وقت اس فعل کو خلاف قانون سمجھتا تھا یا نہیں۔

۲۔ مسٹر سنگھانے بھی ملزم کو مجرم قرار دیا اور کہا کہ ارتکاب جرم کے وقت وہ اس فعل کی نوعیت جانتا تھا اور فاتر العقل نہ تھا۔

۳۔ مسٹر سنگلیہ نے بھی ملزم کو مجرم قرار دیا اور کہا کہ ارتکاب جرم کیوقت وہ اس فعل کی نوعیت سے واقف تھا اور قتل کیوقت فاتر العقل نہ تھا۔

۴۔ خواجہ عبدالمجید صاحب نے کہا کہ چونکہ شہادت صاف اور قطعی نہیں ہے۔ اس لیے وہ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ملزم نے گولی چلائی اور قتل کیا۔ اگر وہ مجرم ہے تو وہ صحیح العقل تھا اور اس فعل کی نوعیت کو جانتا تھا۔

فیصلہ کے لئے ۱۴ مارچ مقرر کی گئی ہے۔

ریاست اندور میں مسلمانوں پر ظلم و ستم

ناظم جمعیت علمائے ہند کا اعلان

ریاست اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں مسلمانوں کے ساتھ سخت ناانصافی کا برتاؤ کیا جا رہا ہے ریاست کے حکام نے بعض ایسے احکام نافذ کر رکھے ہیں جن سے مسلمانوں کی مذہبی آزادی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔

مولانا محمد عرفان صاحب کو تحقیق حال کی غرض سے روانہ کر دیا گیا ہے۔ مولانا موصوف کی رپورٹ اخبارات میں عام اطلاع کی غرض سے شائع کر دیجائے گی۔

جمعیۃ علما کی مجلس عاملہ کے جلسہ کا التواء

۱۲ و ۱۳ مارچ کے اجلاس مجلس عاملہ کی بابت اعلان کیا گیا تھا اور ارکان مجلس عاملہ کی خدمت میں ایجنڈا بھی ارسال کر دیا گیا تھا لیکن بعض حضرات کے عذر شرکت اور مضامین زیر بحث کی اہمیت کو پیش نظر رکھکر جلسہ ملتوی کرنا پڑا۔ اب اواخر رمضان یا اوائل شوال میں کسی تاریخ کا تقرر کر کے اعلان کر دیا جائیگا۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی۔

ہندوستان کا بچہ اور بالشویک ہوا

دہلی ۵ مارچ۔ اسمبلی میں بجٹ پر تقریر کرتے ہوئے کمانڈر انچیف نے اس بات پر اشارہ کیا کہ حال میں حکومت انگلستان اور حکومت سوویٹ کی جو مراسلات شائع ہوئی ہے۔ ان سے یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ بالشویکی پروپیگنڈا کس زور شور سے جاری ہے۔ اور یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شمالی مغربی سرحد یا شمالی مشرقی سرحد پر کوئی مشکل پیش نہ آئے گی جس سے اور لوگ ٹیکس دیتے ہیں۔ فوج کے آدمی بھی ٹیکس دیتے ہیں۔ اخراجات کا کم ہونا خود ان کے لئے بھی مفید ہے اسلئے فوج کے اخراجات پر کوئی اعتراض کرنا درست نہیں ہے۔

سوامی شردھانند کے قتل کا مقدمہ

۴ مارچ کی بقیہ کارروائی

شیخ فضل حق کی شہادت

شیخ فضل حق ولد احمد جان عمر ۴۰ برس کارخانہ سادہ کاری کا ہے ساکن چوہرلی مہابت خاں۔

میں عبدالرشید کو ڈیڑھ برس سے جانتا ہوں۔ (س) کیسے واقفیت ہوئی؟ (ج) ایک مرتبہ ۷ بجے ۸ بجے صبح کو بغیر آواز دیئے ذوالفقار علی کے مکان میں گھس گئے میرا مکان ذوالفقار علی کے مکان کے پاس ہی ہے۔ ذوالفقار علی کی بیوی ڈر گئی اسکی گھگی بندھ گئی۔ وہ اوپر سے نیچے آئے اور انہوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انکو مارا باہر گلی میں نکال کر لائے تو اور آدمی محمد عمر اور دو سرے لوگ آگئے انہوں نے کہا کہ انکو کیوں مارتے ہو انہیں تو دورہ پڑتا ہے۔ (س) اور کچھ؟ (ج) ایک سال ہوا کہ عصر کا وقت تھا کہ مسجد میں تھا یہ آئے۔ انہوں نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھ کر نیت توڑ دی اور دوسری طرف چلے گئے مسجد ہی میں رہے۔ وہاں سے آن کر بے وضو کئے پھر نماز پڑھنے لگے۔ میں نے کہا کہ مولانا آپکی نماز نہیں ہوئی یہ کہنے لگے کہ تو کیا جانتا ہے میری دو رکعتیں جب ہوئیں درواب ہوئیں۔

جرح

(س) کیا کما لیتے ہو؟ (ج) تین چار روپیہ روز۔ (س) ذوالفقار کا جب معاملہ ہوا تو محلہ والوں نے کوئی پنچایت کی کہ اسے نکال دو؟ (ج) نہیں پنچایت نہیں کی (س) مسجد میں ان سے کتنی مرتبہ ملے ہو؟ (ج) بس اسی دفعہ ملے تھے۔ وہ نظام علی کی مسجد کہلاتی ہے۔ میں پانچوں وقت نماز پڑھتا ہوں جب یہ واقعہ ہوا تو میں بیٹھا ہوا وظیفہ پڑھ رہا تھا اور سب چلے گئے تھے۔ ملاجی سبق پڑھانے مدرسہ چلے گئے۔ میں نے اس واقعہ کا کسی سے ذکر نہیں کیا صرف آج ذکر کیا ہے۔ (س) تم نے ذوالفقار علی کے معاملہ کی رپورٹ کی؟ (ج) نہیں میں نے نہ رپورٹ کی نہ تحقیقات کی۔ (س) اسکا کسی اور کا جھگڑا تم نے کبھی سنا؟ (ج) میں نے اور کوئی بات اسکے متعلق نہیں سنی سوائے ان دو باتوں کے جو دیکھی تھیں۔

ذوالفقار علی صاحب کی شہادت

ذوالفقار علی ولد نثار علی پیشہ کرایہ خوار حویلی مہابت خاں

میں عبدالرشید کو دو سال سے جانتا ہوں۔ دو سال ہوئے کہ ایک دن صبح کو یہ کالی رضائی اوڑھے ہوئے میرے مکان میں گھس آئے میں اوپر تھا اور میری بیوی نیچے پاخانہ میں تھیں جب وہ نکلیں تو انہوں نے انہیں دیکھا اور خوفزدہ ہوگئیں۔ میں نیچے اترا اور میں نے انہیں پکڑ کر مارا اور باہر لے آیا اور محلہ والے جمع ہو گئے اور انہوں نے کہا کہ انکو نہ مارو انہیں دورہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مجھے کچھ نہیں معلوم۔

جرح

میں ٹیکس نہیں دیتا۔ مجھے پہلی مرتبہ یہ معلوم ہوا کہ اسے دورہ ہوتا ہے اس سے پہلے یا اس کے بعد میں نے اس کا کوئی دورہ نہ دیکھا نہ سنا۔ (س) اسکا مکان آپکے مکان سے کتنی دور ہے؟ (ج) دو سو قدم کے فاصلہ پر دوسرے محلہ میں ہے۔ میرے ہاں اسکا آنا جانا نہیں ہے۔ (س) اس واقعہ کے بعد آپنے اس کے متعلق کوئی تحقیقات کی؟ (ج) چونکہ یہ میرے محلے میں نہیں رہتے تھے اسلئے میں نے پرواہ نہیں کی۔ (س) آپ کس طرح شہادت دینے آئے؟ (ج) میں نے انکے بھائی سے کہا تھا کہ ایک واقعہ میرے ساتھ بھی پیش آیا ہے، میں بھی شہادت دے دونگا۔ میں نے فضل حق کا نام بھی بتا دیا تھا کہ وہ بھی سنتے اور کسی کا نام حاجی محمد ابراہیم صاحب کے علاوہ نہیں معلوم جنہیں میں نے اس واقعہ کے متعلق بتایا تھا۔ (سوال عدالت) آپکے محلہ والوں کو یہ معلوم تھا کہ اسے دورے ہوتے ہیں اور آپکو نہیں معلوم تھا یہ کیا بات ہے؟ (ج) میں صرف آٹھویں روز مکان سے نکلتا ہوں اسلئے مجھے علم نہیں تھا۔

خان بہادر اکرام الحق صاحب کی شہادت

(س) آپ جو کاغذات کل داخل کر گئے ہیں وہ آپنے افسر بالا کی اجازت سے داخل کئے ہیں؟ (ج) جی ہاں۔ مارگن صاحب سے اجازت لے کر۔

عبدالرؤف صاحب وکیل ملزم نے عدالت سے کاغذات لیکر پڑھے اور پوچھا:-

(س) اس فائل کی کارروائی ہو رہی ہے یا ختم ہو گئی؟ (ج) ہمارا کام اس ملزم کے متعلق ۲۲ دسمبر سے پہلے کی کوئی کارروائی نہیں ہے اور نہ ملزم کے متعلق کوئی رپورٹ ہمیں موصول ہوئی ہے۔

جرح

(س) پچھلے سالوں میں پانچ چھ فسادات ہوئے ہیں (مسٹر عبدالرؤف نے اعتراض کیا کہ اس موقعہ پر فسادات کا سوال پیدا نہیں ہوتا)۔ (ج) ہاں۔ (س) پندرہ بیس مرے ہیں دو سو زخمی ہو چکے ہیں؟ (ج) ہاں۔ (س) مکانوں میں بھی آگ لگا دی گئی؟ (ج) ہاں (س) جب فساد ہوتا ہے ہزاروں مسلمان اور ہندو لڑتے ہیں اور بلا انتیاز مارتے ہیں؟ (ج) ہاں۔ (س) اسوقت بھی دونوں کے تعلقات بہت خراب ہیں؟ (ج) ہاں۔ (س) اسکی ایک وجہ شدھی بھی ہے؟ (ج) ہاں۔ (س) سوامی شردھانند شدھی کے ہیڈ تھے؟ (ج) ہاں انہوں نے ہی جاری کیا تھا۔ (س) مسلمان آریوں سے بہ نسبت دوسرے ہندوؤں کے زیادہ نفرت کرتے ہیں؟ (ج) ہاں۔ (س) سوامی جی آریوں کے بھی لیڈر تھے؟ (ج) ہاں۔ (س) اس مقدمہ کی تفتیش کرنے آپ عبدالرشید کے مکانات پر گئے؟ (ج) ہاں۔ (س) آپ نے محلہ والوں سے انکے حالات دریافت کئے تھے؟ (ج) ہاں۔ (س) وہاں

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو خوشخبری

نصف ہدیہ نصف رمضان المبارک تک کیلئے

یعنی

بجائے تیس روپیہ کے صرف پندرہ روپیہ

ہاں ہاں بالکل نصف نصف

ملاحظہ کیجئے

دو فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والا قرآن مجید مصری کاغذ کا بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ہدیہ نصف رمضان المبارک تک کیلئے نصف کر دیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نایاب تحفہ سے محروم نہ رہے۔

فی الواقع اگر یہ موقع ہاتھ سے دیدیا تو پچھتانا ضرور پڑیگا۔

(نوٹ) فرمائش کے ہمراہ صرف دو روپیہ محصول ڈاک ضرور روانہ کر دیں جو کہ اس قرآن مجید میں لگتے ہیں۔ اور جلد معمولی چرمی [illegible] چاندی کا جال بنا ہوا ہے [illegible] سنہری جلد لئے [illegible] مہربانی فرما کر اپنا پتہ بھی صاف تحریر کریں۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی حویلی اعظم خاں سے طلب فرماویں

مقدس ڈاکو

دلی والے حسن نظامی کی سازش کا کچا چٹھا

حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے خلاف حکومت ہندوستان کے افسروں سے مخبری۔ مولانا محمد علی کے زبردست قلمی وار طلسم تصوف اور سراب خواجگی کا پول کھلنا۔ ملکی اہل قلم کی رائیں حسن بن صباح ثانی کا انجام۔ اور ٹائیٹل پیج پر کارٹون جو مقدس ڈاکو صاحب کے موجودہ کیریکٹر کا بجنسہ مرقع ہے مقدس ڈاکو اور اُنکے ندیم۔ جمالی۔ غزالی۔ دیگر چیلے چانٹوں۔ حصار اسلامی۔ قصر تحریکات اسلامی۔ آفتاب حقیقت مہذب ڈاکو ان سب کی صحیح تصویریں۔ نہایت باموقع بنائی گئی ہیں۔ جنکے متعلق رازدارانہ گفتگو ہو رہی ہے۔

مقدس چیلے۔ مُرشدی و مولائی ارشاد عالی کے مطابق آپکے عطا کردہ ہتھیاروں سے ان عاملوں پر حملہ کرنیکو تیار ہیں مگر آفتاب حقیقت کا کیا علاج۔

مقدس ڈاکو۔ میرے عزیزو! ان رسالوں اور پوسٹروں کی آگ آرکیلئے کافی ہے

مہذب ڈاکو۔ لیکن قبلہ یہ پمفلٹ پھٹ گیا ہے یہاں سے راز فاش ہو جاتا ہے

اگر اسلام اور اسلامی ریاست کے دشمن کی کارگذاریاں دیکھنی ہیں تو "مقدس ڈاکو" جلد منگائیے۔ کاغذ سفید ولایتی صفحات ۳۱۶ قیمت ۱۲؍

خون ناحق یا قتل باؤلہ بالتصویر

بمبئی کی مشہور رقاصہ ممتاز بیگم اور مسٹر باؤلہ کی زندگی کے پراسرار حالات۔ رئیس حرامپور کے دربار جدید کے راز۔ حیدر آباد کی محفل۔ اندور کے چند سنسنی پھیلانے والے راز اگر دیکھنے ہیں تو خون ناحق منگائیے۔ قیمت ۱۲ محصول بذمہ خریدار

المشتہر

مینیجر مسلم کتب خانہ بجنور۔ یو۔پی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے ۶	۱۲
ششماہی	۳	۶
فی پرچہ	۱؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲۔ ۶۔ ۱۰۔ ۱۴۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۶۔ ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے +

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو سکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہمیں اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۸؍ درمیانہ ۸؍ کلاں ۱۰؍ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہوسکتی ہے +

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کے لئے

رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے للعہ میں۔ دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت محصول معاف اس میں قرآن کریم کے عجیب غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر بہ حضرت حکیم الامت مجدد ملت مدظلہ کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت پر عمدہ حنائی رنگ کاغذ سفید آٹھ انچ لمبی چھ انچ چوڑی ڈیڑھ انچ موٹی +

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

حب تندرستی ہرا

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے دائمی قبض سوء ہضمی قراقر متلی بخار ہر قسم پیچش سداوی [illegible] نفخ شکم درد گردہ قبض دائمی وغیرہ والمراض معدہ کے لئے [illegible] اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایکبار استعمال کرکے دیکھئے قیمت ۲۵ گولی ۸؍

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد و عورت۔ بچے۔ بڈھوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

پری جمال صابن (رجسٹرڈ)

کے استعمال سے چہرے پر خوبصورتی رعنائی۔ شجاعت آجاتی ہے اور چھائیاں نہاسے پھنسیاں دور کرکے رنگت نکھار دیتا ہے۔ چہرہ گلاب کی پتی کی طرح سرخ سفید نکل آتا ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ۱۲؍

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

یہ بکس خوشنما صلی کا بنا ہوا ہے اس بکس میں پانچ چیزیں اور انعام ہے (۱) پری جمال صابن ایک ٹکیہ (۲) پری بہار آئیل ایک شیشی ۲ تولہ (۳) پان کی بہار ایک ڈبیہ (۴) بال صفا صابن ایک ٹکیہ (۵) مسی ایک تولہ اور ۱ ماشہ سرمہ نور نظر مفت فی بکس ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دمین چٹ سے آرام

اگر ہماری مجرب جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جائے رہیں تو مطبوعہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگاکر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (سے ۳) +

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

ضبط ہونیکی افواہیں

کار آمد ہر مرد و زن معروف بہ مخزن المجربات ماجد جو اسی آسن معہ گلدستہ اردو ہندی جس میں پدمنی، چترنی، سنکھنی، ہستنی، عورتوں کے اقسام و تعریف پتراجر گنی و کوکا پنڈت معہ دربار راجہ صاحب لات چاند کی تاریخ کہ کس تاریخ کو کیا کرے عورت بیخود ہوکر منزل ہو جاوے اور ۴۸ خاص تصاویر آمنے سامنے یعنی آسن اور اس کے طریقے

کوک شاستر

دو فٹ لمبی عرض و طوالی معہ چارچکا نیون کے عورت مرد کے سر سے پاتک امراضوں کا بیان معہ اسباب علامات علاج سستی نامردی دہات آتشک سوزاک وغیرہ کا علاج قیمت معمولی عہ ایک روپیہ چار آنہ رنگین چکنا کاغذ پانچ روپیہ ۵ روغنی عکسی تصاویر فی جلد دس روپیہ ۱۰ کم کی پر تعمیل نہ ہوگا اور نہ جواب دیا جائیگا

کھانیوالا خضاب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کا بنایا ہوا جوہر شباب یا جوہر جڑی بوٹیان صرف آخر [illegible] تک صرف پانچ روپیہ فی بکس فروخت ہوگا ۔ اسکے بعد پچاس روپیہ فی بکس کا وی پی ہوگا جس کے ایک ہفتہ استعمال سے جڑ بالکل سیاہ ہو جاتی ہے اور طرفہ یہ کہ باندھنے کی ضرورت نہ خشک ہونے کا انتظار اگر ہفتہ میں روزانہ تین مرتبہ کے استعمال سے جڑ بالکل سیاہ نہ ہو جاوے تو مطلقہ دام واپس جھوٹے پر خدا کی لعنت اور یہی دوا انہی بیماریوں کو [illegible] پانچ روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ کارخانہ اکسیر امرت دکن گنج نعمانی تجارتی بارہ بنکی

ڈبل عید ہوگئی

گھڑی کی گھڑی مال مفت

صرف چھ روپیہ آٹھ آنہ میں ایک لیور چال کی پاکٹ واچ اور اسکے ساتھ عورتوں و بچوں کیلئے چھپن عدد کا آرڈیننس مفت لیں اور اگر ہاتھ کی گھڑی لینی ہو تو آٹھ روپیہ بارہ آنہ میں ایک انگلش رسٹ واچ اور اسکے ساتھ بھی چھپن عدد چیزیں بھی کارآمد اشیاء مفت دینگے۔ کیوں جناب! سکی ڈبل عید ہوئی یا نہیں فرمائیں آج ہی بھیجدیں ماہ رمضان مبارک کے بعد یہ گھڑیاں اور مفت کا مال نہ ملے گا۔

تفصیل انعامی کارآمدشیاء

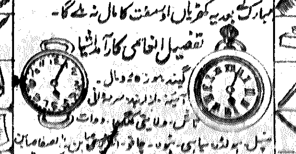

[illegible]

بابو غلام احمد قادری واچ مرچنٹ موہن سنگل لدھیانہ

پر محلہ والوں نے آپ سے یہ بات کہی تھی یا نہیں کہ یہ پاگل ہے۔ ان لوگوں کے نام میں بتاتا ہوں انکے بیانات دیکھ لیجئے۔ (اس کارروائی پر مسٹر عبدالرؤف نے اعتراض کیا) سید محمود۔ محمد لطیف۔ امیر حسین۔ محمد نظیر وزیرالدین۔ محمد یعقوب۔ ممتاز علی شمشاد علی۔ ممتاز علی یعقوب بیگ اور عبدالمالک۔ ان میں سے کسی شخص نے آپ کے سامنے عبدالرشید کے متعلق کوئی بیجا حرکت بیان نہیں کی خواہ مسجد کے متعلق۔ یا گلی کے متعلق (ج) جی نہیں۔ (س) دوران تفتیش میں کسی چھاپہ خانے والے نے آکر آپسے شکایت نہیں کی کہ یہ کوئی حرکت پاگل پن کی کرتا ہے؟ (ج) صرف ایک شخص نے یہ کہا تھا کہ مذہب کے بارے میں (جواب روکدیا گیا)۔

(س) اسکے رشتہ داروں میں سے کسی نے پاگل پن کی شکایت کی؟ (ج) جی نہیں۔ (س) آپ رشتہ داروں سے ملے سب صحیح الدماغ تھے؟ (ج) جی ہاں۔ (س) جس روز کا یہ واقعہ ہے اس روز آپنے ملزم سے بات چیت کی تھی؟ یہ کمبل دیکھئے؟ (ج) نہیں میں نے کمبل نہیں دیکھا۔ جب میں نے ملزم کو دیکھا تو اس کے پاس کمبل نہیں تھا۔ (س) دوران تفتیش میں یہ معلوم ہوا تھا کہ دو تین آدمی اس کے ساتھ تھے؟ (ج) ہاں دوسروں کو شبہ تھا۔

وکیل ملزم کے مکرر سوالات

(س) آریہ سماج کے دوسرے لیڈر بھی ہیں مثلاً لالہ لاجپت رائے؟ (ج) جی ہاں۔ (س) آپنے جو یہ بیانات دیکھے یہ آپکے لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ (ج) جی نہیں میرے ہاتھ کے نہیں ہیں۔ (س) آپ بتا سکتے ہیں کہ کس کے ہاتھ کے ہیں؟ (ج) غالباً یہ محمد اکبر سب انسپکٹر کے لکھے ہوئے ہیں۔ (س) آپ کو معلوم ہے کہ بیانات جو پولیس میں لکھے جاتے ہیں وہ لفظ بلفظ نہیں ہوتے بلکہ گواہ کا مطلب لکھا جاتا ہے؟ (اسپر اعتراض کیا گیا مگر عدالت نے اجازت دیدی) (ج) الفاظ اسی کے لکھے جاتے ہیں مگر اسے پڑھکر نہیں سنائے جاتے۔ (س) آپکے زیر نگرانی جو تفتیش ہوئی اس میں آپنے یا کسی افسر پولیس نے ملزم کی دماغی حالت کے متعلق گواہوں سے سوال کیا تھا؟ (ج) جی نہیں۔ (س) ملزم کی مذہبی حالت کے متعلق آپنے کیا رائے قائم کی؟ (ج) صرف قتل کے متعلق گفتگو ہوئی۔

منشی عبدالقدیر صاحب کی شہادت

عبدالقدیر ولد منشی محمد دین مالک الماس پریس ساکن چھتہ لال میاں میں عبدالرشید سے آٹھ یا ۹ سال سے واقف ہوں (س) کیسے واقفیت ہوئی؟ (ج) ایک جمعیۃ کاتبوں کی بنائی گئی تھی اس جمعیۃ کے بانی میں اور میرے والد تھے۔ اس سلسلہ میں میری ان سے واقفیت ہوئی۔ میں ان سے ملا کرتا تھا۔ (س) انکی حرکات و سکنات سے آپنے کیا نتیجہ نکالا؟ (ج) دماغ بعض اوقات صحیح ہوتا ہے اور بعض اوقات خراب۔ ایک مرتبہ چار سال ہوئے کہ ان سے کچھ کام کرایا تھا۔ کام کرنے کے دوران میں انہوں نے چاہا کہ میں نے چاء منگوادی پھر انہوں نے حقہ مانگا وہ بھی دیدیا گیا اسکے پینے کے بعد بڑبڑانے لگے پھر گاتے رہے سالم کام بھی کرتے رہے اور کاپی ختم کرکے چلے گئے۔ کاپی کو جب پڑھا گیا تو اس میں وہی لکھا تھا جو گا رہے تھے میں نے ان سے کہا کہ یہ تم نے کیا لکھ دیا تو انہوں نے کہا کہ یہی لکھا ہوگا۔ ایک مرتبہ انہیں ایک اشتہار لکھنے کو دیا تھا جب لکھکر لائے تو بہت سے قلم اسمیں لگائے ہوئے تھے میں نے کہا کہ خراب ہوگیا تو انہوں نے کہا کہ خوشنما ہوگیا ہے۔ اور کاپی پھاڑ ڈالی۔ (س) محبوب بیگ صاحب کا کیا واقعہ ہے؟ (ج) ملزم نے ایک کاپی مجھے چھپنے کو دی تھی میں نے مرزا محبوب بیگ کو دیدی۔ یہ وہاں گئے اُن سے لڑے میرے پاس آئے تو میں نے کہا کہ وہاں جا کر کیوں لڑے انہوں نے انکار کردیا۔ پھر میں انہیں وہاں لے گیا وہاں بھی انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ میں کیا آپ کی شان میں ایسا کر سکتا تھا۔

ایک دفعہ میں نے ایک کام ان سے لیا اور جب دو روپیہ دئے تو لینے سے انکار کردیا۔ بعض اوقات اچھی طرح بھی ملتے تھے۔

جرح

(س) اخباروں کے لئے رپورٹیں بھی لکھتے ہو؟ (ج) میں نے بعض اوقات رپورٹیں پریس کو دی ہیں۔ (س) انجمن آپکی ٹوٹ گئی (ج) ٹوٹی نہیں۔ جلسے نہیں ہوتے۔ (س) تم نے اس واقعہ کی رپورٹ انجمن کو کبھی کی؟ (ج) انجمن کو تو کبھی رپورٹ نہیں کی مگر سب کاتب یہ جانتے ہیں۔ (س) کاتبوں میں ملزم کی سب سے زیادہ دوستی آپسے تھی؟ (ج) ہاں مجھ سے اور میرے باپ سے۔ (س) تم کوئی اس کی غلطی بھی ہوئی کاپی پیش کرسکتے ہو؟ (ج) ممکن ہے نکل آئے مگر میں نہیں کہہ سکتا کہ مل جائے یا نہیں۔ (س) جب غزنوں کا واقعہ پیش آیا ہے تو کوئی اور بھی تھا؟ (ج) محلہ کے لوگ تھے مگر نام نہیں بتا سکتا۔ (س) نہیں کوئی ایسا واقعہ بتا سکتے ہو کہ ہم تمہاری تصدیق کرسکیں؟ (ج)

فضل اللہ سے میں نے وہ اشتہار کر لکھوایا تھا۔ (س) محبوب بیگ والے جھگڑے کو کتنا عرصہ ہوا؟ (ج) نو دس مہینہ (س) جس دن جھگڑا ہوا تو تم وہاں گئے تھے (ج) میں کاپی دیکر چلا آیا تھا۔ کسی کا نام نہیں بتا سکتا۔ (س) اسکی اطلاع آپ کو کب ہوئی کہ عبدالرشید پر قتل کا الزام ہے؟ (ج) تقریباً ۲۷، ۲۸ دسمبر کو اطلاع ہوئی میں نے یہ مناسب نہیں سمجھا کہ رپورٹ جاکر کردوں۔ میں نے صرف مولانا عبیداللہ کے مقدمہ میں رپورٹر کا کام کیا تھا۔ مقدمہ تین مہینہ کے قریب چلا تھا صفائی کے گواہوں کی تعداد یاد نہیں۔

عزیز حسن صاحب بقائی کی شہادت

عزیز حسن صاحب ایڈیٹر رسالہ "پیشوا" نے بیان کیا کہ وہ ملزم کو آٹھ نو سال سے جانتے ہیں۔ ان کی رائے میں ملزم پاگل ہے۔ گواہ نے ملزم کا ایک واقعہ بیان کیا کہ اسنے تقریباً آٹھ سال ہوئے گواہ سے کہا تھا کہ اس نے (ملزم نے) خواب دیکھا ہے کہ وہ (امام) مہدی ہے۔ ایک دفعہ گواہ نے ملزم کو ننگا ناچتے ہوئے بھی دیکھا تھا چنانچہ جب گواہ نے ملزم سے پوچھا کہ وہ یہ کیا کر رہا ہے تو وہ بگڑ گیا اور جواب نہیں دیا اس واقعہ کے بعد گواہ نے ملزم کو پھر کوئی کام نہیں دیا۔ ملزم نے گواہ سے یہ بھی کہا تھا کہ وہ "شہنشاہ دہلی" ہے۔ جرح میں گواہ نے بتلایا کہ اسے معلوم ہے کہ ملزم نے کابل ہجرت کی تھی۔

امتیاز علی کی شہادت

امتیاز علی نے بیان کیا کہ یہ ننگے سر کبھی کبھی میرے کارخانہ کے سامنے کھڑے ہو جاتے تھے اور پوچھا تا تھا کہ مولانا کیا واقعہ ہے تو گالیاں دینے لگتے تھے، کبھی کبھی دیکھا کہ چپکے کھڑے ہیں کسی سے بولتے ہی نہیں، بعض وقت دیکھا تو وہ ساں میں ہیں اچھی طرح ہیں۔ میرا بیان پولیس میں نہیں ہوا تھا۔

جرح

مشعلچیوں والی مسجد میں اکثر نماز کو صبح کو جاتا ہوں ملزم بھی آیا کرتے تھے۔ اکثر آتے تھے۔ جس دن قتل کا واقعہ ہوا اس دن میں نے اس مسجد میں نماز پڑھی تھی۔ ۱۸ تاریخ کو جب تفتیش آئی تب مجھے معلوم ہوا کہ یہ واقعہ ہے مجھے خیال نہیں کیا کہ ملزم نے اس دن صبح کی نماز اسی مسجد میں پڑھی تھی۔ مجھے علم نہیں کہ پولیس نے اس بات کی تفتیش کی تھی یا نہیں کہ جس نے اور ملزم نے اس دن صبح کی نماز مسجد مشعلچیان میں پڑھی۔ میں دو تین روپیہ روز کما لیتا ہوں۔ پانچ چار آدمی سب کام کرتے ہیں۔ میرے والد کا نام امام علی ہے۔

حکیم محمد کبیر الدین صاحب کی شہادت

کبیر الدین ولد شیخ جمال الدین عمر ۲۲ سال، شیخ۔ طبیہ کالج میں اناٹومی کا ایک پرچہ نکالتا ہوں۔ میں قرول باغ میں رہتا ہوں۔ میں طب کی کتابیں بھی تصنیف کرتا ہوں۔ میرا سابقہ اس ملزم سے ۱۹۲۴ء یا ۱۹۲۵ء میں پڑا ہے۔ میں نے اناٹومی (علم التشریح) پر ایک کتاب لکھی تھی۔ اردو میں لکھی تھی چونکہ طبیہ کالج کے کورس میں داخل ہے، بڑی کتاب تھی مجھے جلدی لکھوانا تھی، اسلئے کئی ٹکڑے کر دئے تھے، الگ الگ چپٹر (باب) کئی کاتبوں سے لکھوائے تھے۔ ایک حصہ ان کے متعلق بھی تھا۔ چند کاپیاں اچھی تھیں، ایک بہت خراب تھی۔ جب میں نے مقابلہ کیا۔ تصحیح کرتے وقت تو ایسی غلطیاں نظر آئیں جو عام کاتبوں سے نہیں ہوتیں۔ اس قسم کی غلطیاں تھیں کہ میں نے اناٹومی کے پوائنٹ کچھ اور لکھے تھے، انہوں نے کچھ اور دائیں پوائنٹ لکھدئے۔ یعنی ترمیم کرنا تھا۔ تصحیح کے وقت میں نے ان سے ذکر کیا کہ یہ کیا ہے وہ برافروختہ ہوگئے اور کہا کہ آپ کیا چیز ہیں۔ آپ سے اناٹومی میں زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے ان کو بغور دیکھا کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں، تو میں نے محسوس کیا کہ یہ آپے میں نہیں ہیں اسلئے میں چپ ہو گیا۔ اسکے بعد میں نے ان سے کام نہیں لیا میں نے ان کے بھائی جمیل احمد سے کہا تو انہوں نے کہا کہ ان کی حالت ہی ایسی ہے۔ انہیں معاف کیجئے اور کام ہی نہ دیجئے، یہ کام لینے کئی بار آئے، مگر میں نے نرمی سے لوٹا دیا کام نہیں دیا۔

جرح

میری تنخواہ ایک سو پندرہ روپیہ ماہوار ہے، میں اندازاً نہیں بتا سکتا کہ ہر سال کئی دفعہ ان سے ملا جو کام دیا تھا اس میں زیادہ سے زیادہ ۲۴ صفحے تھے۔ تین کاپیاں چار چار صفحوں کی ٹھیک لکھکر لائے تھے بعض کاتب بارہ بارہ صفحہ دن میں لکھ لیتے ہیں۔ بعض جو زیادہ احتیاط سے لکھتے ہیں چار صفحہ یا ۵ صفحہ روز لکھتے ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ کاپی کتنے دن میں لکھی گئی ہوگی۔ میں نے اس کاپی کو جو خراب تھی دوسرے کاتبوں سے صحیح کراکر چھپوا دیا۔ اصل کاپی لکھنؤ میں نہیں رہی۔ چھپی ہوئی کتاب [illegible]

ہے اس کاتب کا نام یاد نہیں جس سے میں نے اس کاپی کو درست کرایا تھا۔ میں ملزم کے بھائی کو کوئی دس برس سے جانتا ہوں۔

منشی عبدالغنی صاحب کی شہادت

عبدالغنی ولد منشی ممتاز علی عمر ۵۰ سال قوم شیخ مالک چھاپہ خانہ مطبع مصطفائی ساکن کلاں محل۔

سات آٹھ سال سے ملزم سے واقف ہوں۔ سال ڈیڑھ سال ہوا یہ میرے پاس کھائی کے کام کے لئے آئے تھے۔ کچھ رسیدیں تھیں میں نے لکھنے کے لئے دیں۔ پھر آئے تو میں نے نیلام کا اشتہار تھا وہ لکھنے کے لئے دیا۔ یہ کام لائے مگر اشتہار میں تغیر و تبدل کر دیا تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ تم نے یہ کیا کیا؟ انہوں نے کہا کہ صحیح نہیں لکھا ہوا تھا میں نے صحیح کر دیا۔ پولیس میں میرا بیان نہیں ہوا تھا، مجھسے صرف اتنا پوچھا گیا تھا کہ تم ملزم کو جانتے ہو میں نے کہا کہ ہاں جانتا ہوں۔

جرح

میں نے پولیس سے نہیں کہا کہ ملزم نے کام خراب کر دیا تھا۔ اس اشتہار کی کاپی میرے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے خود اسی وقت پھاڑ ڈالی اور برا بھلا کہا۔ اس آٹھ نو برس کے عرصہ میں صرف دو کام رسیدوں اور اشتہار کی لکھائی کا لیا ہے۔ رسیدوں کی لکھوائی کا ایک روپیہ دیا، اشتہار کا کچھ نہیں دیا۔ یہ خفا ہوکر چلے گئے۔ اس وقت میرے شاگرد اور ذکر وغیرہ تھے عبدالرشید، حامد حسین میرے شاگرد تھے اور بھی دو چار ہونگے۔ وہ یہاں نہیں آتے۔ کل اور آج عدالت میں نہیں آئے۔ میں انکم ٹیکس نہیں دیتا ہوں +

نقشہ اوقات سحر و افطار

ایام	مارچ	رمضان	منتہائے سحر (گھنٹہ)	منتہائے سحر (منٹ)	وقت افطار (گھنٹہ)	وقت افطار (منٹ)
اتوار	۶	۱	۵	۱۸	۶	۲۹
پیر	۷	۲	〃	۱۷	〃	۳۰
منگل	۸	۳	〃	۱۶	〃	۳۱
بدھ	۹	۴	〃	۱۵	〃	۳۲
جمعرات	۱۰	۵	〃	۱۴	〃	۳۳
جمعہ	۱۱	۶	〃	۱۳	〃	۳۴
ہفتہ	۱۲	۷	〃	۱۲	〃	۳۴
اتوار	۱۳	۸	〃	۱۱	〃	۳۵
پیر	۱۴	۹	〃	۹	〃	۳۶
منگل	۱۵	۱۰	〃	۸	〃	۳۶
بدھ	۱۶	۱۱	〃	۷	〃	۳۶
جمعرات	۱۷	۱۲	〃	۶	〃	۳۶
جمعہ	۱۸	۱۳	〃	۴	〃	۳۷
ہفتہ	۱۹	۱۴	〃	۳	〃	۳۷
اتوار	۲۰	۱۵	〃	۱	〃	۳۸
پیر	۲۱	۱۶	۴	۵۹	〃	۳۸
منگل	۲۲	۱۷	〃	۵۸	〃	۳۹
بدھ	۲۳	۱۸	〃	۵۷	〃	۳۹
جمعرات	۲۴	۱۹	〃	۵۶	〃	۴۰
جمعہ	۲۵	۲۰	〃	۵۴	〃	۴۰
ہفتہ	۲۶	۲۱	〃	۵۳	〃	۴۱
اتوار	۲۷	۲۲	〃	۵۴	〃	۴۱
پیر	۲۸	۲۳	〃	۵۱	〃	۴۲
منگل	۲۹	۲۴	〃	۵۰	〃	۴۲
بدھ	۳۰	۲۵	〃	۴۹	〃	۴۳
جمعرات	۳۱	۲۶	〃	۴۸	〃	۴۳
جمعہ	اپریل ۱	۲۷	〃	۴۷	〃	۴۴
ہفتہ	۲	۲۸	〃	۴۶	〃	۴۴
اتوار	۳	۲۹	〃	۴۴	〃	۴۵
پیر	۴	۳۰	〃	۴۳	〃	۴۵

یہ نقشہ صرف دہلی کیلئے ہے۔ باہر کے مقامات میں لوگ اپنے مقامی اوقات کے لحاظ سے چند منٹ کی کمی بیشی کر سکتے ہیں کیونکہ تمام ہندوستان کے لئے عام نقشہ نہیں ہو سکتا

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ہجری ۔ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۷

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب مولوی فاضل، مدرسہ امینیہ دہلی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

روزے کے آداب

روزے دار کو روزے کی حالت میں ہر طرح احتیاط کرنی چاہیے۔ لڑائی جھگڑے۔ غیظ و غضب۔ گالی گلوچ۔ سب و شتم سے بچنا ہے۔

فلا یرفث ولا یجہل فان امرأ قاتلہ او شاتمہ فلیقل انی صائم (بخاری شریف) — روزے کی حالت میں فحش نہ بکے۔ اور جہالت نہ کرے اگر کوئی اس سے لڑائی یا گالی گلوچ کرے تو کہہ دے کہ بھائی میں تو روزے سے ہوں۔

دنیوی کاروبار سے فرصت پاکر یاد الٰہی۔ نماز۔ تلاوت قرآن شریف۔ نوافل۔ دعا۔ اور نیک کاموں میں مشغول رہے۔ سہو و نسیان بھول چوک معاف ہے۔ مگر جان بوجھ کر روزے کی حالت میں خلاف شرع امور کا ارتکاب سخت گناہ اور مواخذہ کا باعث ہے لہذا روزے کی حالت میں بھول کر کھا لیا یا پانی پی لیا۔ یا مرد و عورت سہواً تنہائی و یکجائی کرکے آپس میں خوش عیش و لطف اندوز ہوئے۔ تو اس صورت میں روزہ نہیں ٹوٹتا ان جامع ناسیاً فلا شیٔ علیہ۔ (بخاری شریف ۲۵۹) واذا اکل الصائم او شرب او جامع ناسیاً لم یفطر (ہدایہ صفحہ ۱۹۲)

اور اگر یاد رکھتے ہوئے قصداً روزے کے اندر یہ حرکت سرزد ہوئی ہے یا جبر و اکراہ (زبردستی) کی گئی۔ کہ روزہ دار عورت تو لیٹی سو رہی تھی۔ یا سوتے ہوئے آدمی کے حلق میں پانی ڈال دیا گیا تو ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹ جائیگا۔ اذا اوکل مکرھا او جومعت المرأۃ مکرھۃ او نائمۃ۔ او صب الماء فی حلق النائم۔ فسد صومہ (جوہرہ نیرہ صفحہ ۱۴۲)

قضا و کفارہ

پس جس شخص کا روزہ عذر و مجبوری سے رہ گیا یا زبردستی اور غلطی سے ٹوٹ گیا ہو اس پر صرف ایک روزے کی قضا ایک روزے کے بدلے آئیگی۔ ولو کان مخطیاً او مکرھا فعلیہ القضاء (ہدایہ)

قضا روزے کی تعریف یہ ہے کہ ایک روزے کے بدلے صرف ایک ہی روزہ رکھنا پڑتا ہے۔

لہذا حائضہ۔ نفساء (حیض و نفاس والی عورتیں) مریض

و مسافر کو اجازت ہے کہ وہ رمضان شریف کے بعد جب چاہیں اور جس طرح چاہیں اپنے بقیہ روزوں کو مسلسل یا غیر مسلسل طور سے پورا کریں۔

فمن کان منکم مریضاً او علی سفر فعدۃ من ایام اخر و علی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین (بقرہ ۲۳ پ ۲) — پس جو شخص تم میں سے (رمضان میں) بیمار ہو۔ یا سفر کی حالت میں تو بعد میں دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرلے اور جو لوگ (مثلاً فاقی) روزہ رکھنے کی طاقت ہی نہیں رکھتے ان پر ایک روزے کا بدلہ ایک محتاج کو کھلانا کھلانا ہے۔

مفسدات روزہ

مندرجہ ذیل مفسدات سے صرف قضا واجب ہوتی ہے۔

(۱) زبردستی روزے دار کے منہ میں کوئی چیز ڈالی گئی۔ اور وہ حلق سے اتر گئی۔ (۲) روزہ یاد تھا۔ اور کلی کرتے وقت بلا قصد حلق میں پانی چلا گیا۔ (۳) آئی ہوئی قے قصداً حلق میں لوٹالی۔ (۴) قصداً منہ بھر قے کر ڈالی۔ (۵) کنکری یا پتھر کا ٹکڑا یا گٹھلی یا مٹی یا کاغذ قصداً نگل گیا۔ (۶) چنے کی برابر یا اس سے زیادہ دانتوں میں رہی ہوئی چیز کو زبان سے نکالکر نگل گیا۔ اور اگر منہ سے باہر نکالکر پھر نگلی ہے تو چاہے چنے سے کم ہو یا زیادہ روزہ ٹوٹ گیا (۷) کان میں تیل ڈالا۔ یا حقنہ یا پچکاری کے ذریعہ پیٹ میں دوا پہنچائی۔ (۸) ناس (نسوار) سونگھی (۹) دانتوں سے نکلے ہوئے خون کو نگل گیا۔ جبکہ خون تھوک پر غالب ہو۔ (۱۰) بھولے سے کچھ کھا پی لیا۔ اور یہ سمجھکر کہ روزہ ٹوٹ گیا ہے پھر قصداً کھایا پیا۔ (۱۱) یہ سمجھکر کہ ابھی صبح صادق نہیں ہوئی سحری کھالی۔ پھر معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی۔ (۱۲) رمضان شریف کے سوا اور دنوں میں کوئی روزہ قصداً توڑ ڈالا (۱۳) ابر و غبار کی وجہ سے یہ سمجھکر کہ آفتاب غروب ہو گیا۔ روزہ افطار کر لیا۔ حالانکہ ابھی دن باقی تھا۔ ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹ جائیگا۔

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم بہت سے صحابی رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک سیدھا سادہ گنوار آدمی آیا۔ اور حضور سے عرض کرنے لگا یا رسول اللہ ھلکت۔ حضور میں تو ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا مالک۔ تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا وقعت علی امرأتی وانا صائم میں روزے ہی کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس چلا گیا۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا کہ تم غلام آزاد کر سکتے ہو۔ اس نے جواب دیا نہیں پھر آپ نے فرمایا کہ تم برابر دو مہینے کے روزے رکھ سکتے ہو اس نے جواب دیا نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔

یہ سن کر آپ چپ ہو گئے کہ اتنے میں کہیں سے آپ کی خدمت میں بہت سی کھجوریں آئیں۔ آپ نے فرمایا این السائل سائل کہاں ہے وہ وہاں بیٹھا ہی تھا بولا حضور میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا۔ خذ ھذا فتصدق بہ یہ لے جاؤ اور صدقہ کردو۔ یہ سنکر اعرابی بولا یا رسول اللہ کیا میں ان کھجوروں کو اپنے سے زیادہ غریب محتاج کو دیدوں۔

فواللہ ما بین لابتیھا اھل بیت افقر من اھل بیتی — خدا کی قسم میرے گھر والوں سے زیادہ محتاج ان دونوں کنکریلی زمینوں کے درمیان کوئی بھی موجود نہیں ہے۔

یہ سنکر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے۔ اور فرمایا اچھا اپنے ہی بچوں کو کھلادو فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی بدت انیابہ ثم قال اطعمہ اھلک (بخاری شریف صفحہ ۲۵۹)

روزے کی حالت میں سرمہ لگانے تمام بدن میں تیل ملنے۔ خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اگر ناک (دیہ ینٹ) یا تھوک کے ساتھ سرمے کا رنگ بھی دکھائی دے تب بھی روزے میں کوئی خرابی واقع نہیں ہوتی ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں ... بلا مبالغہ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح نہ تصور کریں گے ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کمی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانی پیدا ہوجاتی ہے ... اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے ...

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

مسلمانو جاگو متبرک مہینے سر پر آگئے

ہم نے عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان شروع کردیا ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد جناشدہ چرمی ...

قرآن مجید معریٰ مجلد ...

ارجمند یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی

لسٹری ریشمی کپڑے

... میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ... دوکان ...

قومی جواہرات لوٹو

... دفتر قمر ... بھوپال

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ... خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے ...

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی انڈیا ضلع سورت

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے ...

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے ...

تفسیر البیضاوی ... تفسیر ابن جریر الطبری ... تفسیر الکبیر للفخر الدین الرازی ...

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۹ بمبئی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شیخ الحق مشتاق احمد نمبر ۱۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان

مفید نہ ہوں تو اخلاقاً قانوناً ذمہ دار ... اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل — بال اکسیر — سرمہ اکسیر چشم — عروس زندگی

ملنے کا پتہ: ... خدا لعل طب حکیم ... نارائن ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانونِ جنگ

(۱۰)

دفاع کی غرض و غایت

اب دفاعی جنگ کی ان تمام صورتوں پر جو سطور بالا میں بیان کی گئیں ایک غائر نظر ڈالو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ ان سب کے اندر ایک ہی جذبہ کام کر رہا ہے [illegible]

[illegible]

مہیا کرنے کی طاقت رکھتے ہوں تو ان کو دہی کرنی چاہئے لیکن اگر انمیں اتنی قوت نہو اور وہ بڑی بڑی توپیں بڑے بڑے جنگی جہاز، بڑے بڑے مہلک آلات جنگ حاصل نہ کرسکیں تو ان سے یہ فرض ساقط نہیں ہوجاتا بلکہ انہیں ہر اس وسیلۂ جنگ کو اختیار کرنا چاہئے جو دشمنان حق سے مقابلہ کرنے میں کام آسکتا ہو اور جسے حاصل کرنا مسلمانوں کے لئے ممکن ہو۔ پھر "رباط الخیل" کے اسقدر رکھنے کی مصلحت بتلاتے ہوئے ترھبون بہ عدو اللہ وعدوکم کے بعد واٰخرین من دونھم لا تعلمونھم اللہ یعلمھم کے الفاظ جو فرمائے ان میں بھاست کا یہ نکتہ سمجھایا ہے کہ اگر کوئی قوم اپنی فوجی طاقت کو مضبوط رکھتی ہے تو اس سے صرف یہی فائدہ نہیں ہوتا کہ جو طاقتیں اس کی علانیہ دشمن ہوں وہ اس سے مرعوب و خوف زدہ رہتی ہیں، بلکہ رفتہ رفتہ لوگوں پر اس کی ایسی دھاک جم جاتی ہے کہ اس کے ساتھ دشمنی کرنے کا خیال بھی دلوں میں نہیں آنے پاتا اور وہ سرکش قوتیں جو اسے کمزور یا غافل دیکھکر حملہ کر دینے میں ذرا تامل نہ کریں، اسکی اس طرح مطیع اور دوست بنی رہتی ہیں کہ اسے ان کی طبیعت میں چھپی ہوئی سرکشی کا علم بھی نہیں ہوتا۔ اس کے بعد علم الاقتصاد کی اس حقیقت کو ذہن نشین کیا ہے کہ اس حفظ ما تقدم کی تیاری میں جو روپیہ صرف ہوتا ہے اسے یہ نہ سمجھو کہ وہ تم سے ہمیشہ کیلئے ضائع ہوگیا اور اسکے فوائد سے تم محروم ہوگئے۔ بلکہ درحقیقت وہ تمہیں واپس ملتا ہے اور اس صورت میں واپس ملتا ہے کہ تم پر ظلم نہیں ہوسکتا اور ظلم سے محفوظ رہنے کی صورت میں تمہیں پرامن زندگی کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ یوف الیکم وانتم لا تظلمون میں دنیا اور آخرت دونوں کے فوائد حاصل ہونے اور دونوں میں ظلم سے محفوظ رہنے کا وعدہ مضمر ہے اور درحقیقت اس جملہ سے دونوں مقصود ہیں، کیونکہ مسلمانوں کے دین کی بہتری وہی ہے جو دنیا کی بہتری ہے اور انکی دنیا کی بدتری وہی ہے جس کا نتیجہ دین کی بدتری ہے۔

مصلحانہ جنگ اور اس کی حقیقت

اب غور کرنا چاہئے کہ مدافعانہ جنگ کے ان احکام سے مسلمانوں کی جس قومی طاقت کو ٹوٹنے اور تباہ ہونے سے بچایا گیا ہے اس کا مصرف کیا ہے؟ آیا اس قوت کو بچانا فی نفسہٖ مقصود ہے، یا درحقیقت اس سے کچھ اور کام لینا ہے جس کے لئے اس کا فتنوں سے محفوظ رہنا ضروری ہے؟ گذشتہ مضمونوں میں ہم بار بار اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے رہے ہیں کہ مسلمان اپنی قومی طاقت کو کھو کر اس "اصلی خدمت" کو انجام دینے کے قابل نہیں رہ سکتے جس کے لئے انہیں پیدا کیا گیا ہے، تو اس سے ہمارا مقصد دراصل اسی سوال کا جواب دینا تھا۔ وہ مواقع کسی تفصیلی گفتگو کے متحمل نہ تھے اسلئے صرف اشارات پر اکتفا کیا گیا، مگر اب ہم بحث کی اس منزل پر پہنچ گئے ہیں جہاں اس گرہ کو کھولنے سے سوا کوئی گنجائش نہیں ہے۔

قرآن مجید، جو کتاب مجمل ہونے کے باوجود اسلامی تعلیم کے ایک ایک پہلو کی تفصیل کا حامل ہے وہ مقصد بھی بیان کرتا ہے جس کے لئے مسلمان پیدا کئے گئے ہیں اور وہ "اصلی خدمت" بھی بتلاتا ہے جس کو انجام دینے کے لئے ان کی قوت کے تحفظ میں یہ سارا اہتمام کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے کہ

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون باللہ (۳: ۱۲)	تم ایک بہترین امت ہو جسے لوگوں کی خدمت و ہدایت کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور بدی کو روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

اس ارشاد میں اخرجت للعرب، یا اخرجت للعجم، یا اخرجت للشرق نہیں کہا گیا ہے بلکہ اخرجت للناس کہا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کسی خاص نسل یا خاص ملک کے لئے نہیں بلکہ تمام بنی نوع انسانی کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور وہ بنی نوع انسانی کی خدمت یہ ہے کہ وہ نیکی کا حکم کریں اور بدی سے روکیں۔

ایک قوم کی زندگی کا مقصد تمام بنی نوع انسانی کی خدمت کرنا، یہ ایک ایسی بات ہے جس کے تخیل سے قومیت و وطنیت کی فضا میں پرورش پانے والے تنگ دماغ آشنا نہیں ہیں۔ وہ "قوم پروری" یا "وطن پروری" کو تو خوب جانتے ہیں اور "قوم پرستی" تو گویا ان کے تخیل کی معراج ہے، مگر جغرافی و نسلی حدبندیوں سے بالاتر ہوکر سارے عالم انسانی کی عملی خدمت انجام دینا اور اسی کو پوری قوم کا مقصد حیات قرار دینا ان کی رسائی سے بہت دور ہے۔ اس لئے سب سے پہلے ہمیں اسی کی تشریح کرنی چاہئے کہ یہ اخرجت للناس کیا چیز ہے؟

(باقی)

مسلمانان اندور کی داستان مظلومی

اندور کے صحیح حالات معلوم کرنے کیلئے ہم مولانا محمد عرفان صاحب کی رپورٹ کا انتظار کر رہے تھے کہ ہمارے دفتر میں ایک صاحب تشریف لائے جو خاص اسی غرض سے سفر کرکے اندور سے آئے تھے کہ اپنے شہر کے مسلمانوں کی داستان مظلومی مسلمان رہنماؤں اور اسلامی اخبارات سے بیان کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکام ریاست نے اپنے مظالم کو چھپانے کے لئے خبر رسانی کے تمام ذرائع پر احتساب قائم کر رکھا ہے جس کے باعث صحیح حالات کا باہر بھیجنا بہت مشکل ہے اور اگر کوئی شخص بھیجنے کی جرأت کرے تو وہ خود مصیبت میں مبتلا ہو جائے۔ پولیس کے اختیارات اسقدر وسیع ہوگئے ہیں کہ وہ آزادی کے ساتھ لوگوں کو بلا کسی وجہ کے گرفتار کر لیتی ہے۔ انہیں جب تک چاہتی ہے قید میں رکھ چھوڑتی ہے۔ اور ان کی تذلیل کے لئے انہیں ہتھکڑیاں لگا کر بازاروں میں گشت کراتی ہے اب تک ۳۰۰ سے زیادہ مسلمان اس کے پنجہ میں گرفتار ہو چکے ہیں جن میں شہر کے ایک بڑے با اثر اور معزز بزرگ مولوی عبدالغنی صاحب بھی شامل ہیں۔ وہ آدمی جو ضمانت پر رہا ہو کر آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ زیر حراست لوگوں کو بھوک پیاس کے علاوہ مار پیٹ کی تکلیفیں بھی دیجاتی ہیں۔ اور انہیں ۔۔۔ مجبور کیا جاتا ہے کہ پولیس کے حسب منشا بیان دیں چند دردمند مسلمانوں نے کوشش کی تھی کہ آئینی طریقہ سے گرفتار شدہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کریں اور ان کی قانونی پیروی کا انتظام کریں۔ مگر پولیس نے ان کو بھی گرفتار کر لیا۔ اس لئے اب کوئی شخص قانونی چارہ جوئی کے لئے جد و جہد کرنے کی جرأت بھی نہیں کر سکتا۔ اندور کے مسلمان پولیس کی اس نادرگردی سے اسقدر خوفزدہ ہوگئے ہیں کہ ہر شخص اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتا ہے اور سہما رہتا ہے کہ نہ معلوم کب اس کی شامت آجائے۔

یہ واقعات بیان کرنے کے ساتھ انہوں نے اس واقعہ کی تصدیق بھی کی کہ حکام نے نماز با جماعت پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ کسی مسجد میں ۵۔ آدمیوں سے زیادہ بیک وقت نماز نہیں پڑھ سکتے۔ نماز جمعہ اس سے مستثنیٰ کی گئی ہے لیکن اس کیلئے بھی شہر کی صرف چھ مسجدوں میں جماعت کی اجازت دی گئی اور ان کے گرد پہرے لگا دئے گئے تاکہ ان میں کوئی خطرناک کارروائی نہ کیجا سکے!

ایک طرف مسلمانوں کے ساتھ یہ ظلم و ستم کئے جا رہے ہیں دوسری طرف فساد کے دوسرے فریق یعنی ہندوؤں سے کوئی بازپرس نہیں ہے۔ صرف ایک ٹھاکر بلونت سنگھ کو گرفتار کیا گیا ہے جو نہ صرف اس بلوہ کا بانی مبانی ہے۔ بلکہ ریاست میں ہندو مسلم منافرت کی بنیاد ہی دراصل اس نے رکھی ہے، مگر اس کے ساتھ یہ امتیازی برتاؤ کیا گیا ہے کہ اسے مسلمان قیدیوں کی طرح جیل میں نہیں رکھا گیا بلکہ قلعہ میں بیجا کر نظر بند کر دیا گیا ہے۔ اور اسے وہ تمام آسائشیں بہم پہنچائی گئی ہیں جو خود اپنے مکان میں اسکو حاصل تھیں۔

ان حالات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکام ریاست کی یہ جابرانہ کارروائیاں اپنی نوعیت میں ان مظالم سے بالکل مختلف ہیں جو عموماً ریاستوں کے حکام اپنی ماتحت رعایا پر کیا کرتے ہیں۔ ظلم و تشدد کے لئے تنہا مسلمانوں کو مخصوص کر لینا، اور انکے مذہبی فرائض تک میں مزاحمت کرنا اس امر کی بین دلیل ہے کہ حکومت کے ہندو کارفرما محض مذہبی و قومی تعصب کی بنا پر یہ سب کچھ کر رہے ہیں اور بلوہ کی حیثیت اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ وہ اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے ایک بہانہ بنگیا ہے جس کو ٹھاکر بلونت سنگھ اس سے پہلے بھی پورا کرنے کی دو مرتبہ ناکام کوششیں کر چکا ہے۔ ایسے حالات میں ہمارے لئے اور بھی زیادہ ضروری ہوگیا ہے کہ اندور کے مظلوم مسلمانوں کو اس مذہبی تشدد سے بچانے کی حتی الامکان کوشش کریں۔ مقامی مسلمان مشکل ہی سے اس ظلم و جور کے مقابلہ میں کوئی مدافعانہ کارروائی کرنے کی ہمت کر سکتے ہیں، کیونکہ انکو پوری طرح خوفزدہ کر دیا گیا ہے، اسلئے اگر باہر کے مسلمان ان کی مدد نہ کریں تو یقیناً ان کو بالکل پیس دیا جائیگا۔ خود برطانی ہند میں ہم نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ اگر کسی ضلع میں بہت سے ہندو حکام جمع ہو جاتے ہیں اور کوئی فساد رونما ہوتا ہے تو وہ مسلمانوں سے جیل خانوں کو بھر دیتے ہیں اور انگریزی راج میں ہندو راج کا مزہ آنے لگتا ہے۔ پھر جبکہ اندور میں عملاً ہندو راج قائم ہے اور اعلیٰ انگریزی حکام کی نگرانی سے آزاد ہو کر ہندو حکام ہر قسم کی من مانی کارروائیاں کر سکتے ہیں تو ظاہر ہے کہ مسلمانوں کو کچل دینے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا جائیگا۔

یہ نوٹ لکھا جا چکا تھا کہ اندور سے مولانا محمد عرفان صاحب تشریف لے آئے۔ اور انسے مزید حالات معلوم ہوئے ہیں۔ اشاعت آئندہ میں ہم انکی رپورٹ درج کرینگے۔

مذبح باریسال

باریسال کے قتل عام کے متعلق بنگال گورنمنٹ کی جانب سے جو مفصل بیان شائع کیا گیا ہے اس سے یہ امر اور بھی زیادہ یقینی ہو جاتا ہے کہ کل کاٹی مسجد کے سامنے ہندوؤں کے جلوس کو روکنے والے مجمع پر بالکل بلاضرورت گولی چلائی گئی اور ۲۰ جانوں کا خون ناحق بہا دیا گیا۔ حکومت کے ایک کالم سے زیادہ طویل بیان میں کوئی ایک معقول وجہ بھی بیان نہیں کی گئی ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ اس موقع پر ۳۷ فائر کرنے کے بغیر امن قائم کرنا ناممکن تھا۔ بلکہ حکومت یہ ثابت کرنے میں بھی ناکام ہوئی ہے کہ وہاں فی الحقیقت امن عام کے لئے کوئی عظیم الشان خطرہ رونما ہوگیا تھا۔ اگر وہ تمام باتیں صحیح مان لی جائیں جو حکومت نے مجمع کو خطرناک ثابت کرنے کے لئے بیان کی ہیں، تب بھی قانون اور انصاف کی نظر میں مجمع نے کوئی ایسا قصور نہیں کیا جو دو درجن کے قریب آدمیوں کو ہلاک کر دینا جائز کر دیتا ہو۔ محض یہ بات کہ پانچسو یا ایک ہزار آدمی مسجد کے سامنے جمع ہوگئے تھے انھوں نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا تھا، اور وہ کہتے تھے کہ ہم جلوس کو باجا بجاتے ہوئے نہیں گذرنے دیں گے۔ گولیاں چلا دینے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہو سکتی۔ مجمع کے جس رویہ کو "تہدید آمیز رویہ" کہکر خوفناک ثابت کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اسکی کوئی تشریح نہیں کیگئی کہ وہ کیا تہدید تھی؟ برخلاف اسکے خود حکومت کا بیان ہے کہ اسی مجمع میں سے مولوی شہادت الدین (؟) کو گرفتار کیا گیا جو مجمع کے لیڈر سمجھے، اور پولیس سب لوگوں کے سامنے انکو زیر حراست لیگئی مگر اسکے باوجود مجمع نے نہ تو پولیس پر کوئی حملہ کیا نہ مولوی صاحب کو چھڑانے کی کوشش کی، اور نہ آخر وقت تک اسکی جانب سے کوئی جارحانہ کارروائی کی گئی۔ حکومت کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اس تمام ہنگامہ میں کسی پولیس کے ملازم یا ہندو جلوس کے کسی فرد کے خفیف سے خفیف چوٹ بھی نہیں آئی۔ پھر جبکہ مجمع اسقدر پرامن تھا تو آخر وہ کونسا "تہدید آمیز" رویہ تھا جسکے جواب میں مجسٹریٹ کے لئے خونریزی کرنا ضروری ہوگیا تھا؟ کیا ایک خیالی خطرہ اور محض ایک بے بنیاد اندیشہ ۲۰ آدمیوں کی جان لینے کے لئے کافی وجہ ہو سکتا ہے؟ کیا ایک پرامن احتجاج کرنے والے یا غیر جارحانہ مزاحمت کرنیوالے مجمع کو منتشر کرنے کیلئے ایسی شدید کارروائی کرنا جائز ہو سکتا ہے؟ کیا حکومت کے قانون میں انسانی خون کی یہی قیمت ہے کہ اسکو ایک مجسٹریٹ جب چاہے بہا سکتا ہے؟

یہ بے ضمیر حکومت "تہدید آمیز" اور "خطرناک" جیسے گول مول الفاظ استعمال کرکے اپنی اس ہولناک سفاکی و درندگی پر پردہ ڈالنا چاہتی ہے اور دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونک رہی ہے۔ اگرچہ اسکو یقین ہے کہ اس موقع کے لئے اتنی زیادہ قوت کا استعمال غیر ضروری اور ناجائز تھا، لیکن وہ انصاف کرنے کے بجائے چال بازی و بہانہ سازی میں بات کو اڑا دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ چنانچہ اس نے ۳۷ فائر کرنے کی یہ عجیب و غریب توجیہ گھڑلی ہے کہ سپرنٹنڈنٹ نے تو صرف ایک مرتبہ فائر کرنے کا حکم دیا تھا، مگر حوالدار نے مجمع کے شور و غل میں حکم کو اچھی طرح نہیں سنا اور مسلسل ۳۷ باڑھیں ماردی گئیں۔ یہ ایسی لغو توجیہ ہے کہ شاید کوئی فاترالعقل آدمی ہی اسے صحیح تسلیم کر سکتا ہے۔ کیا مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس یہ حکم دینے کے بعد بہرے ہوگئے تھے کہ وہ دوسرے فائر کی آواز نہ سن سکے؟ اگر فی الحقیقت ان کی سماعت میں کوئی نقص نہ تھا اور وہ قتل عام کرنے کی نیت بھی نہیں رکھتے تھے تو کیا وجہ ہے کہ دوسری مرتبہ فائر کی آواز سنتے ہی انہوں نے پولیس کو منع نہیں کیا؟ کیا ذمہ دار حکام کا یہ لاابالی پن سخت بازپرس کا مستحق نہیں ہے کہ انہوں نے اپنے احکام کی غلط تعمیل پر فوری تنبیہ نہیں کی اور اتنی سخت خونریزی ہونے دی؟

بہرحال یہ ایک ایسا شدید جرم ہے جس کا داغ آسانی کے ساتھ نہیں چھپایا جا سکتا۔ حکومت کا ضمیر تو یقیناً مرچکا ہے جس کی ملامت کا اسے اندیشہ نہیں رہا۔ ہندو اخبارات اور ہندو لیڈروں کے ضمیر بھی مالوی جی کی سنگٹھن کے بھینٹ چڑھ چکے ہیں اور ان کے نزدیک مسلمانوں کا ناحق خون بہنا کوئی قابل ملامت چیز نہیں ہے۔ لیکن ابھی دنیا انصاف پسند اور حق پرستوں سے خالی نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے جب تک حکومت ان قاتلوں اور سفاکوں سے پورا بدلہ مظلوموں کے خون کا بدلہ نہ لیگی اس وقت تک حق و انصاف کے ساتھیوں کی لعنتیں برابر اس پر پڑتی رہیں گی، اور اس کے دامن پر یہ داغ برابر چمکتا رہیگا۔

نکات و لطائف

(از مُلّا رموزی)

ہم نے "الجمعیۃ" کی کسی گذشتہ اشاعت میں ایک ایسی "آل انڈیا افیون کانفرنس" کی تجویز پیش کی تھی جس کے ذریعہ برطانیہ کو چین پر فوج کشی کرنے سے "بالکل ڈانٹ دینا" مقصود تھا، اس کانفرنس کی صدارت کے فرائض اور اُن کی لاجواب اہمیت کا اندازہ کر کے ہم نے شہر لکھنؤ کی طرف اشارہ کیا تھا کہ اس شہر میں ایسے "کار آزمودہ" بزرگوں کے ملجانے کی کامل توقع تھی۔

بارے ہماری یہ توقع صحیح ثابت ہوئی چنانچہ لکھنؤ کے مشہور و معزز روزنامہ ہمدم نے اپنی ۱۶ فروری کی اشاعت میں ہماری اس تحریک پر اپنا پرلطف کالم "دو دو باتیں" صرف کر ڈالا، اس بے انتہا لطیف کالم میں ہماری "خانہ آبادی" والے معاملے سے لیکر ہماری سکونتی حدود بھی بتلائی گئی ہیں، یعنی تصویر چھپ جانے کے بعد ہم "مطبوعہ ملّا رموزی" اور "قلمی ملّا رموزی" تو ہو ہی چکے تھے اب "جغرافیائی ملّا رموزی" بھی ہو گئے، مگر محترم "ہمدم" کو معلوم ہونا چاہئے کہ اب ہمارے "ملنے کا پتہ" اقصائے مالوہ نہیں بلکہ علاوہ محصول ڈاک "ہمدرد دواخانہ دہلی" ہے۔

بہرحال ہمدم کے اس کالم سے ہمارا مقصد حاصل ہوگیا یعنی ہم نے جن معنی میں یہ انتخاب کیا تھا اُسکی صحت اور ثبوت اس کالم میں موجود ہے اور وہ اس طرح کہ محترم مدیر ہمدم نے اس کالم میں ہندوستان اور چین کے "افیونی تعلقات" پر جو کافی معلومات بہم پہنچائی ہیں اور ہندوستان میں "افیونی علاقہ ہائے کاشت"، اور چین میں اسکی "بالجبر" برآمد پر جو تاریخی ذخیرہ فراہم کیا ہے وہ ہمارے اس انتخاب کی تصدیق ہے کہ اس کانفرنس کا صدر ایسا ہی "افیون دان بزرگ" ہو سکتا ہے۔

پھر کیوں نہیں عجلت کی جاتی اس کانفرنس کے انعقاد میں؟ تاکہ اس کانفرنس کے ذریعہ باشندگان ہند کو ایک "معرکۃ الافیون" خطبۂ صدارت ہاتھ آجائے، اور ہاں یہ بھی کہ اس خطبہ میں "مصر میں افیون کی کاشت" کا ایک پیراگراف معلومات حصہ خصوصیت سے شامل ہوگا مگر یہ دماغ رہے کہ اس کانفرنس میں "کھانسی" اور "گنگنانے" کا حق صرف محترم صدر کیلئے خاص ہوگا۔ البتہ لاٹھی کے سہارے بیٹھنے کا حق عام ہوگا، خطبۂ صدارت پڑھتے پڑھتے اگر صاحب صدر اونگھنے لگیں تو تالیاں بجادی جائیں، خطبۂ صدارت پھر شروع ہو جائیگا، کانفرنس مولانا محمد علی قبلہ کی اس تجویز کی سختی سے مخالفت کریگی کہ چین جانے والی فوجوں کی ریل کے سامنے لیٹ جاؤ۔

اب مجلس استقبالیہ کی صدارت کا معاملہ باقی رہ گیا۔ اس صدارت کی خصوصیت میں "بے پر کی اُڑانا" داخل ہے اور اس کیلئے ہمنے محترم دفتر ناصر تبلیغ دہلی کے "جاسوسی نامہ نگار" کا نام پیش کیا تھا، جو اس فن شریف میں سنا ہے کہ بس طاق ہیں، اگر اس مرتبہ جامع مسجد میں حضرت مولانا محمد علی کے وعظ میں اُنکا شریک نہونا مایوسی بخش ہے، لیکن ہندو اخباروں میں ایسے حضرات کی کیا کمی ہے۔ لیجئے ایک اور روزنامہ کے نامہ نگار موجود ہیں جو استقبالیہ کمیٹی کی مذکورہ خصوصیت کے لئے مناسب و موزوں ہیں نام نامی "گپتی" ہے۔ کہئے اسم بامسمیٰ کی اس سے بہتر مثال اور کہاں مل سکتی ہے؟

جب برادران ہنود کو اُردو زبان سے کافی دلچسپی ہوگئی تو ایک منصب طبقہ ایسا بھی پیدا ہوا جو ہنود میں اُردو زبان کی دلچسپی کو کم کرنا چاہتا ہے، طریقہ یہ ایجاد کیا کہ سنسکرت کے نامانوس اور غیر ضروری الفاظ استعمال ہونے لگے سمجھے تو یہ تھے کہ اس سے دوسرے ہندوؤں میں اُردو کا مذاق کم کردینگے مگر نتیجہ میں اپنی ہی اُردو بھول بیٹھے، چنانچہ اس سلسلہ میں لاہور و دہلی کے دو مشہور روزنامے خاص ہیں۔

پچھلے دنوں لاہوری روزنامہ نے مقام شملہ کی مشہور "بخشی" کیلئے لکھا تھا کہ "یہ مقام نہایت صحت یاب ہے" اسپر "زمیندار" کے مدیر افکار و حوادث نے

خانۂ فتاویٰ و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں۔

(۱)

بھتیجے سے چچی کی شادی ہو سکتی ہے یا نہیں۔

(۲)

سوتیلی ماں سے بعد مرجانے باپ کے بیٹے سے عقد ہو سکتا ہے یا نہیں۔ سوتیلی ماں کے ساتھ باپ کا نکاح ہو چکا تھا۔

الجواب

چچی کی شادی چچا کے انتقال کے بعد مرحوم کے بھتیجے سے ہو سکتی ہے۔ کوئی شرعی ممانعت نہیں ہے۔

(۲)

باپ کے انتقال کے بعد اس کا بیٹا سوتیلی ماں سے نکاح نہیں کر سکتا۔ وہ اس کے لئے ہمیشہ ہمیشہ حرام ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

ایک شخص محمد علی نے اپنی شادی والی عورت آمنہ بی بی کو عرصہ ۷ سال سے چھوڑ دیا ہے۔ وہ عورت اپنے والدین کے گھر میں بیٹھکر اپنی عمر گذار رہی ہے۔ محمد علی مذکور کے نطفہ کا ایک لڑکا بھی ۸-۹ سال کا ہے۔ محمد علی ٹونک میں رہتا ہے اس کو بذریعہ خط طلب بھی کیا جاتا ہے۔ نہ تو خط کا جواب دیتا ہے۔ نہ عورت کو لینے کے واسطے آتا ہے نہ طلاق دیتا ہے ایسی حالت میں عورت کو کیا کرنا چاہئے۔ اس کی نسبت علماء دین کیا فتوے دیتے ہیں۔

الجواب

اس شخص پر مہر یا نفقہ کی نالش کرکے اسکو بیوی کے بسانے یا چھوڑ دینے کی سبیل پیدا کی جائے۔ اور جس طرح ممکن ہو حصول طلاق کی کوشش کی جائے۔ بغیر حصول طلاق کے عورت دوسرا نکاح نہیں کر سکتی۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

زید اپنی منکوحہ عورت سے فعل ناجائز کرتا ہے اس کی اس حرکت سے اسکا نکاح تو نہیں ٹوٹتا۔ شریعت اسکے لئے کیا حکم دیتی ہے۔

الجواب

اپنی بیوی کے ساتھ یہ فعل ناجائز (لواطت) کرنا حرام ہے۔ اس کا ارتکاب کرنے والا بشرط ثبوت تعزیر کا مستحق ہوگا۔ مگر اس فعل کے کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی۔

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ۔

ایک نوجوان شریف عورت شادی شدہ ہے۔ مگر اس کا خاوند اس کو نہ تو گھر میں آباد کرتا ہے، نہ اس کے نان و نفقہ کا ذمہ لیتا ہے۔ جس کو عرصہ دس سال کا گذر گیا ہے اور مستورات کے والدین میں اس قدر مالیت نہیں ہے کہ اس کا بوجھ اٹھا سکیں اور جب طلاق طلب کرتے ہیں تو چار یا پانچ ہزار روپیہ طلب کرتا ہے۔

الجواب

اس پر مہر اور نان و نفقہ کی نالش کرکے دباؤ ڈالا جائے یا برادری وغیرہ سے دباؤ ڈالکر طلاق حاصل کی جائے۔ کیونکہ جب تک اس سے فیصلہ نہ کیا جائے۔ وہ دوسرا نکاح نہیں کر سکتی

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خطبہ

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ۔ کہ شعبان کی آخری تاریخ میں (جبکہ دوسرے دن رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہونے والا تھا) جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فصیح و بلیغ خطبہ فرمایا جس میں رمضان کے فضائل اور روزے کی فضیلت پر مفصل بحث فرمائی ۔ اور صحابہ کو پورے طریقے سے رمضان شریف کے استقبال پر آمادہ کرتے ہوئے ۔ ارشاد فرمایا ۔

ایها الناس قد اظلکم شهر عظیم شهر مبارک فیه لیلة القدر خیر من الف شهر جعل الله تعالیٰ صیامه فریضة وقیام لیله تطوعا من تقرب فیه بخصلة من الخیر کان کمن ادی فریضة فیما سواه ومن ادی فریضة کان کمن ادی سبعین فریضة فیما سواه وهو شهر الصبر والصبر ثوابه الجنة وهو شهر المواساة وهو شهر یزاد فیه رزق المؤمن من فطر فیه صائما کان له عتق رقبة ومغفرة لذنوبه ۔ قلنا یا رسول الله لیس کلنا یجد ما یفطر به الصائم قال یعطی الله هذا الثواب من یفطر صائما علی مذقة لبن او شربة ماء او تمرة ومن اشبع صائما کان له ...

...

جمعیۃ علماء اور اخبار الجمعیۃ کے محسن

من لم یشکر الناس لم یشکر الله

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند ۔ دہلی)

سفر حجاز کی واپسی کے بعد جیساکہ میں عرض کر چکا ہوں دفتر اور اخبار کی حالت خطرناک تھی ۔ فتنہ ارتداد کے زمانہ میں جمعیۃ علماء کے شعبہ تبلیغ کو کم و بیش اسی ہزار روپیہ وصول ہوا تھا ۔ آریوں نے جس منظم طاقت کے ساتھ کام شروع کیا تھا اس کے مقابلہ میں یہ رقم بہت کم تھی ۔ میں یہ دعویٰ تو نہیں کر سکتا کہ روپیہ کے خرچ میں کامل احتیاط کا خیال رکھا گیا ۔ بالخصوص ہنگامی معاملات میں روپیہ کی احتیاط جسقدر مشکل ہے اسکو وہی لوگ جانتے ہیں جن کو کام کرنے کا اتفاق ہوا ہے لیکن میں یہ ضرور عرض کرونگا کہ جمعیۃ علماء کے ارکان نے انتہائی دیانتداری کے ساتھ مسلمانوں کا روپیہ خرچ ...

...

مظفر پور کے احباب

...

بڑی کوتاہی ہوگی

...

میں جانتا ہوں

...

(باقی صفحہ ۔ پر دیکھو)

عالم اسلامی

حکومت ٹرکی پر انگریزی دعویٰ

لندن ۱۰ فروری (ولایتی ڈاک سے) قسطنطنیہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک مقدمہ دیوانی جس کا تعلق انگریزی مفاد سے ہے اور جس کی رقم ایک لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ ہے حال ہی میں فیصل ہوا ہے ۔ اور فیصلہ بحق حکومت ترکیہ سنایا گیا ۔ واقعات مقدمہ حسب ذیل ہیں ۔

جنگ عظیم کے ابتدائی زمانہ میں جب تجارت میں اختلال پڑ گیا تو حکومت برطانیہ نے بغرض امداد تجارت قرضہ و بکر میعاد ادائیگی میں توسیع کر دی ۔ ایک متمول ارمنی سوداگر موسیو اپہ اتونیان کی ہنڈیاں جن کی قیمت ایک لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ بینک آف انگلینڈ نے منظور کرلیں ۔ یہ ارمنی ریشم کی تجارت کرتا تھا ۔

کچھ دنوں بعد یہ قرضدار ارمنی مسلمان ہو گیا اور اس کا نام احمد سری رکھا گیا لیکن عام طور پر وہ حاجی آغا کے نام سے مشہور ہو گیا ۔

اس واقعہ سے تقریباً سال بھر بعد جب حاجی آغا ... میں سفر کر رہا تھا اس کی ٹرین پر ایک حادثہ ناگہانی گزرا اور وہ جراحتوں کی وجہ سے بمقام بغداد انتقال کر گیا ۔ تجہیز و تکفین کے ...

...

عسیر کے اطراف میں امام یحییٰ کا دورہ

...

استقلال افغانستان کا جشن سالگرہ

...

ممالک غیر

چین میں جنگ

...

ایک برطانوی جہاز کی گرفتاری

...

ایک بالشویک جہاز کی گرفتاری

...

جاپان کا ہولناک زلزلہ

... امداد دو ہزار بتاتے ہیں ۔ ایسا زلزلہ ۱۸۵۴ء سے اب تک نہیں آیا تھا ۔ سڑکیں پھٹ گئیں اور جگہ جگہ لاشوں کے ڈھیر نظر ...

باریسال کی خوفناک خوں ریزی

گورنر بنگال کے نام ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے گورنر بنگال کے نام مندرجہ ذیل مضمون کا ایک تار دیا ہے :-

"میں آپ کی توجہ باریسال کی اُس خوفناک خونریزی کی جانب متوجہ کرنا چاہتا ہوں جو ایک غیر مسلم مجسٹریٹ کے جابرانہ حکم سے عمل میں آیا ہے ۔ مسلمانوں کے بے قصور مجمع کو بلا ضرورت ۲۳ گولیاں چلا کر منتشر کرنا آپ کی حکومت کے لئے ایک بدترین سیاہ داغ ہے جسے مسلمان ہرگز فراموش نہیں کر سکتے ۔ کسقدر افسوس ہے کہ جو لوگ محض اپنی ضد پوری کر کے فساد پیدا کرنا چاہتے تھے اُن کے خلاف اس مجسٹریٹ نے کوئی حکم جاری نہیں کیا بلکہ جو لوگ خدا کے گھر کی حفاظت کے لئے صرف جمع ہوئے تھے ، اور کسی قسم کا غیر قانونی اقدام نہیں کیا تھا بلا دریغ گولیوں کا نشانہ بنایا گیا ۔ ایک بہت بڑے مجمع میں ، ۲۳ گولیوں کے فیر سے جو نقصان ہوا ہوگا اُس کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں ۔ نہیں کہا جا سکتا کہ کسقدر بے گناہ مسلمان مجروح اور شہید ہو چکے ہونگے ۔ گزشتہ فسادات میں بھی آپ کے صوبہ کی پولیس نے اپنے فرائض میں سخت کوتاہی کی ہے جسکے باعث مسلمانوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچ چکا ہے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ باریسال کے معاملہ کی ایک آزاد کمیشن کے ذریعہ تحقیقات کرائیں گے تاکہ واقعی مجرموں کو کافی سزا دی جا سکے مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کا انصاف ہندوؤں کے غلط پروپیگنڈہ سے مرعوب نہ ہوگا"

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند ۔ دہلی

آ رہے ہیں ۔ دوسری مصیبت یہ ہے کہ مکانات منہدم ہونے کے بعد برفباری اور بارش سے لوگ مر رہے ہیں ۔

...

ہندوستانی سپاہیوں کو غیرت دلانے کی کوشش

...

چین میں بالشویکی سازش

...

برطانیہ کو بالشویکوں کی تنبیہ

...

ہندوستان

...

پٹوا کھالی میں ہندوؤں کا جلسہ

یمن سنگھ ۸ مارچ سوامی جانند سکتی متھ والے پٹوا کھالی ستیا گرہ کے لیڈر ہیں، اور آپ سپر سون یہاں ستیا گرہ کی تحریک کے سلسلہ میں آئے ہیں، سوامی جی نے ٹون ہال کے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کی، انہوں نے تحریک کے تمام واقعات سنائے اور موجودہ حالات اور اغراض و مقاصد کو بھی بیان کیا۔

بنگال میں شدھی کا زور

آسنسول ۸ مارچ ایک نومسلم عبد اللہ نامی کو آریہ سماج نے مرتد کر لیا ہے۔ احسن نے اپنا پہلا نام چتر بھج رکھ لیا ہے۔

مسٹر سکلتوالا کا گاندھی جی سے اختلاف

بمبئی ۸ مارچ۔ مسٹر شاپور جی سکلتوالا کا کل گرو دلارے کی کانگریس کمیٹی کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا۔ مسٹر سکلتوالا نے ان کے اڈریس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے۔ انڈین نیشنل کانگریس کی پالیسی اور گاندھی جی کے اصولوں کے متعلق اپنے اختلافات کی وضاحت کی۔

مسٹر سکلتوالا نے کہا کہ ایک گاؤں میں جانا اور ان سے یہ کہنا کہ سول نافرمانی کے لیے تیار ہو جاؤ۔ اور پھر ان سے یہ توقع رکھنا کہ جب آپ ان کے پاس جائیں گے تو وہ آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے بالکل غلط توقع ہے آپ نے مغربی اور مشرقی طریقہ کار و تنظیم کے

مجلس وضع قوانین بمبئی میں حکومت کی شکست

بمبئی ۸ مارچ۔ صوبہ بمبئی کے آج کے اجلاس میں حکومت کو سخت شکست کھانی پڑی۔ سر جوزف کے نئے زمین بانٹنے کی اسکیم کے تحت ۳۰ لاکھ کے مطالبہ میں ۱۲ لاکھ کی تخفیف کی تجویز پیش کی تھی جو منظور ہو گئی۔ تقریباً تمام مقررین نے اس اسکیم پر اعتراضات کئے۔ چنانچہ تجویز صرف ۲۸ ووٹوں کے مقابلہ میں ۸۰ کی تائید سے منظور ہو گئی۔

اس کے بعد مسٹر لال جی کی ایک تجویز پر بمبئی کی توسیع کی اسکیم کی تکمیل کے لیے جو مد ہے اس میں ایک روپیہ کم کر دیا جائے۔ مباحثہ شروع ہوا جو آخر میں منظور ہو گئی۔

ایک ہندو کا قبول اسلام

بلند شہر ۸ مارچ۔ آج بعد نماز عشا سرائے دال مسجد میں محمد عباس صاحب سابق پنڈت چندر پرکاش کی تقریر ہوئی۔ آپ نے ویدوں اور قرآن مجید کا مقابلہ کرتے ہوئے بتایا کہ اگر یہ ناقص تعلیم مذہبی تو میں کیوں واپس ہوتا۔ آریہ صاحبان بھی شریک جلسہ تھے تقریر کے بعد مسمی رام سروپ قوم حجام نے اسلامی فضائل سے بہرہ اندوز ہو کر مولوی لطافت علی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام عبد الصمد رکھا گیا۔ خدا توفیق و استقامت بخشے (حکیم تمکین احمد)

ان تینوں کو ڈیڑھ سو روپیہ ڈگری شدہ کر لیا جب مسلمانوں نے منگلو سے دریافت کیا تو اس نے کہا کہ ہندو روپیہ کے لیے یہ کام کیا ہے۔ لیکن ہمارا دل مسلمان ہے۔ اس مختصر واقعہ سے طریقین کے اخبارات کی حیا سوز خبروں کا راز معلوم ہو سکتا ہے۔ (نامہ نگار)

سکریٹری مجلس استقبالیہ اجلاس جمعیۃ علماء ہند پشاور کی اطلاع

سید حل بادشاہ صاحب اجلاس جمعیۃ علماء کو کامیاب بنانے کے لیے نہایت سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ آپ نے چند معزز ارکان استقبالیہ کے ناموں کی فہرست ارسال کی ہے جو درج ذیل ہے:۔

(۱) جناب کریم داد خاں صاحب سدوزئی آنریری مجسٹریٹ و صدر مسلم ایسوسی ایشن بنوں
(۲) محمد جان خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا و میونسپل کمشنر
(۳) محمد نواز خاں صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
(۴) عبد اکبر خاں صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
(۵) سردار لطف اللہ خاں صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی میونسپل کمشنر
(۶) وزیر زادہ گل محمد خاں صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

اول الذکر جناب کریم داد خاں صاحب ضلع بنوں کی جانب سے نائب صدر اور بقیہ حضرات مجلس منتظمہ استقبالیہ کمیٹی اجلاس جمعیۃ علماء کے ارکان منتخب ہوئے۔

(دفتر جمعیۃ علماء ہند)

اندور کے جاں گداز واقعات

مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب کا اعلان

اندور کے جاں گداز واقعات کی تحقیقات اور معاینہ کی غرض سے میں اندور گیا۔ اور حالات کا بچشم خود معاینہ کیا۔ تین روز کی کامل تحقیقات کے بعد آج واپس آیا ہوں۔ [illegible] اندور کے گرد و نواح میں شدھی کے طوفان کی خبر [illegible]

اندور کے تفصیلی حالات ناظرین کو اس مفصل بیان سے معلوم ہوں گے [illegible] مولوی مظہر الدین صاحب [illegible] مسلمانوں کے ساتھ [illegible] ناانصافی [illegible] مسلمانوں کو گرفتار [illegible] مسلمان آبادی تحت خوف و ہراس کے عالم میں [illegible] مسلمانوں کے خلاف [illegible] ریاست کے وزیر اعظم [illegible] ضروری ہے۔

ضلع شاہجہانپور میں شدھی کی تیاریاں

شاہجہانپور کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ موضع [illegible] پورے گرد و نواح میں تقریباً چار سو مسلمانوں کو شدھی کرنے [illegible]

تشریف لیجانے والے اصحاب کو چاہیے کہ وہ حاجی محمد سعید صاحب [illegible] حکیم [illegible] جلال [illegible]

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

ضلع پورنیہ کی شدھی اور اسکی حقیقت

حال ہی میں ضلع پورنیہ کی شدھی کی نسبت آریہ اخبارات نے [illegible]

متعلق وضاحت سے روشنی ڈالی۔ اور شام کو بارسوخ [illegible] جلسہ میں تقریر کی۔

پٹنہ کے فساد کا مقدمہ

۲۶ مسلمانوں کو سزا

پٹنہ ۸ مارچ۔ مسٹر [illegible] اسپیشل مجسٹریٹ نے حال میں جو فسادات ہوئے تھے ان میں ہندوؤں کے گھروں کے لوٹنے کے الزام میں ۳۷ مسلمانوں میں سے ۲۶ کو سزا کا حکم سنایا۔ ہر شخص کو دو دو سال قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

مجلس وضع قوانین پنجاب کا اجلاس

لاہور ۸ مارچ۔ صوبہ کی مجلس وضع قوانین کے اجلاس میں آج بھی مطالبات زر پیش کی گئیں۔ طویل بحث و مباحثہ کے بعد [illegible]

دار الحکومت

دہلی میں قتل

دہلی ۸ مارچ کشمیری دروازہ میں گذشتہ شب کو ایک قتل کی واردات ہو گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک گورکھا اپنی بیوی کے ساتھ سو رہا تھا کہ کسی نے بھالا لے کر اس کے سر پر بھالا دار کر دیا۔ گورکھا بیہوش ہو کر داخل ہسپتال کیا گیا۔ جہاں پہنچتے ہی اس کی جان نکل گئی۔ جہاں تک پتہ چلا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ قتل بعض رنجش اور خاندانی جھگڑوں کی وجہ سے ہوا ہے۔

دہلی میونسپلٹی

مسٹر آصف علی کی جگہ دوسرے ممبر کا انتخاب

دہلی ۱۰ مارچ۔ مسٹر آصف علی کے مستعفی ہو جانے کے بعد جو جگہ خالی ہوئی تھی اس کو پر کرنے کے لئے علاقہ نمبر ۳ سے ایک مسلمان ممبر کا انتخاب ٹاؤن ہال میں ۲۱ و ۲۲ اپریل کو ہوگا۔

فسادات بقر عید کے مقدمہ

دہلی ۱۰ مارچ۔ آج فسادات بقر عید کے مقدمہ میں تین مزید گواہان استغاثہ کی شہادت ہوئی اور پھر مقدمہ ۳۱ مارچ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ تمام ملزمین نے گواہان صفائی کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں پیش کی ہیں۔ اور عدالت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہر روز بیس گواہوں کی شہادتیں قلمبند کی جائیں۔

ہندو کپڑے والوں کی جانب سے مسلمانوں کا بائیکاٹ

تمام کاروباری اور تجارت پیشہ اصحاب اس خبر کو نہایت افسوس کے ساتھ سنیں گے کہ کچھ دنوں سے ہندو کپڑے والے اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ مسلمان کپڑا فروشوں کو ہر طرح نقصان پہنچائیں۔ چنانچہ کئی ماہ سے ہندو دوکانداروں نے مسلمانوں سے کپڑا خریدنا بالکل بند کر دیا ہے۔ حال ہی میں محض ایک مسلمان کی آڑھت فروشی کے باعث کپڑے والوں کی تمام نہاد کمیٹی نے نہایت ہی برے طریقے سے مسلمانوں کا بائیکاٹ شروع کر دیا ہے۔ خریدنا تو پہلے ہی سے بند تھا اب مسلمانوں کے ہاتھ بیچنا بلکہ مسلمانوں کے تمام کا حساب ہی ڈالنے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ مفصل واقعات آئندہ اشاعت میں درج کئے جائیں گے۔

(نامہ نگار خصوصی)

بقیہ صفحہ ۴

دیانندی لشکر

ہلاکو خان کے لشکر سے زیادہ خطرناک نہیں ہے۔ اگر ہلاکو کی قوم اسلام کی خدمتگزار بن سکتی ہے تو آریوں سے اسلام کی خدمت کرا لینا خدا کو کیا مشکل ہے۔ اس لیے ان دیانندی بھیڑوں سے جو ہلکے چلکر مسلمانوں ہی کا چارہ بننے والی ہیں اسلام کو کیا نقصان پہنچ سکتا ہے۔

سچ تو یہ ہے

کہ مجھے دینا فکر ہے۔ مسلمانوں کی قوم خطرے میں ہے اسلام خطرے میں نہیں ہے۔ وان تتولوا یستبدل قوما غیرکم ثم لا یکونوا امثالکم۔

مجھے جس امر کا اندیشہ ہے وہ صرف یہ ہے کہ ہمیں نا اہل سمجھ کر کسی دوسری قوم کا انتخاب نہ کر لیا جائے۔ ہمیں اس وقت اپنی اہلیت اور خدمتگزاری کا ثبوت دینا چاہیے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری نالائقی کے باعث ہمیں مٹا کر کسی دوسری قوم کو خدمت پر کر بیٹھنے کا فیصلہ صادر ہو جائے فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم و یحبونہ۔

اس لیے میں اپنے مسلمان بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ من انصاری الی اللہ کا جواب مدینے والوں کی طرح دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت عیسیٰ کے نام نہاد حواریوں کا جواب خدا کو پسند نہیں ہے۔ میں پھر کہتا ہوں اگر تم نے انصار مدینہ کی طرح جواب دیا تو وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی نصرت و امداد تمہارے شاندار استقبال کے لیے الا ان نصر اللہ قریب کے جانفزا نعروں کے ساتھ آگے بڑھے۔ پھر یہ آگے بڑھنا ایسی خرامید کی اور مستغنیانہ انداز سے نہیں وہ چال نہیں جو شرم و حیا کے بندھن سے جکڑی ہوئی ہو یا جو بے نیازی کی شکرانہ چادر سے لپٹی ہوئی ہو۔

بلکہ اس استقبال میں شوق ہو۔ طالبانہ تڑپ ہوئے بیچینی۔ اور اضطراب ہو عاشقانہ دوڑ ہو۔ جھپٹ کر چمٹ جاتا ہو۔ اور کیا عجب ہے کہ پھر ایک دفعہ خدائے پاک کے گروہوں اور مقدس فرشتوں میں فاصبحوا ظاہرین کا شور گونج اٹھے۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

مولوی عبد الغفور صاحب پشاوری کا بیان

مکرمی جناب مدیر صاحب اخبار الجمعیۃ زاد عزہ

بعد از سلام مسنون آنکہ واضح رائے گرامی ہو۔ آپ کے اخبار الجمعیۃ مورخہ ۱۴ جنوری ۲۶ء صفحہ ۴ کالم اول پر بعنوان ایک مضحکہ خیز تجویز کے تحت میں میری ذات پر حملہ کر کے بہت بہتان لگایا گیا ہے۔ مجھکو زید بکر عمر سے کوئی عداوت نہیں۔ اگر کسی شخص کی کوئی لغزش کو اچانک بیان بھی کیا جاتا ہے تو ساتھ ہی ان کا اعتراف کرنا بھی ظاہر کر دیا جاتا ہے۔ سر پر آرائے سلطنت اسلامیہ کابل کی نسبت بھی ان کا اس طرح لکھنا افترا ہے۔ لہذا اس کی تردید شائع فرماویں۔ کہ یہ قضیہ نامرضیہ اسی جگہ ختم ہو جائے۔

دوسرا مضمون مورخہ ۱۰ فروری ۲۶ء اخبار الجمعیۃ کے صفحہ سات کالم دوسرا بعنوان احمد بخش صاحب کی تردید کے تحت میں۔ وہ

مضمون جو روزنامہ ریاست مورخہ ۹ جنوری ۲۶ء صفحہ ۷ کالم دوسرا بعنوان مجلس خلافت پشاور کے دھوکے بازو پیر بیعرف منسوب کیا گیا ہے۔ لہذا آن گرامی کو مطلع کرتا ہوں کہ میں نے کوئی مضمون خلاف مجلس خلافت پشاور یا جمعیت علمائے ہند یا کوئی لفظ بد ظفر علی خاں ایڈیٹر زمیندار کو کہا یا لکھا نہیں۔

مکرر آنکہ پھر عرض کئے دیتا ہوں کہ مجھکو جمعیت علمائے ہند سے یا اور کسی صاحب سے کسی قسم کی مخالفت نہیں اور نہ میں مخالف ہوں بلکہ مولانا احمد سعید صاحب سے تو مجھکو دیرینہ نیاز حاصل ہے۔ اگر وہ مجھ سے ناخوش ہیں تو کوئی شکوہ نہیں۔ مگر مجھکو ان کی ذات سے کسی قسم کا کوئی تعرض نہیں۔

آپ کا نیاز مند۔ محمد عبد الغفور واعظ اسلام پشاوری ٹرایانہ۔ محلہ جہانگیر

ضرورت مدرس

انجمن اصلاح المسلمین ایٹورہ کے زیر انتظام مدرسہ کے لیے ایک معلم جو کہ مڈل پاس۔ یا نارمل ٹریننگ پاس۔ یا اتنی لیاقت رکھتے ہوں کہ اردو، فارسی، دینیات، قرآن حکیم، حساب اور انگریزی کی تعلیم دے سکیں ضرورت ہے۔ علاوہ کھانا و ناشتہ کے مشاہرہ پندرہ روپیہ سے بیس روپیہ تک ملیگا۔ نیز طالب علموں سے ایک پیسہ ملے گا۔ ضرورت مند حضرات ذیل کے پتہ پر جلد سے جلد درخواست روانہ فرماویں۔ نزدیک کے حضرات خود تشریف لاکر بھی معاملہ طے کر سکتے ہیں۔

خاکسار عبد القیوم آنریری سکریٹری انجمن اصلاح المسلمین ایٹورہ ڈاکخانہ عاید پور ضلع پٹنہ۔

الجمعیۃ ہندوستان کا بہترین اسلامی اخبار ہے

الجمعیۃ کی پانچ خصوصیات

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند کا سہ روزہ اخبار الجمعیۃ اپنی مندرجہ ذیل پانچ خصوصیات کے باعث مسلمانان ہند کا بہترین اخبار ہے:۔

۱۔ تمام سیاسی و مذہبی مسائل پر عالمانہ و فاضلانہ بحث کرتا ہے۔
۲۔ تبلیغ و اشاعت اسلام کے متعلق مسلسل مضامین شائع کر کے مخالفین اسلام کو خاموش کرتا ہے۔
۳۔ دنیائے اسلام اور ہندوستان کی صحیح خبریں عربی فارسی اور انگریزی اخبارات سے ترجمہ کر کے پیش کرتا ہے۔
۴۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوے بھی شائع کرتا ہے۔
۵۔ متانت و سنجیدگی کے ساتھ ساتھ ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جس سے اس کی دلچسپی میں اور زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

نہایت باقاعدہ انتظام کے ساتھ دو سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔

قیمت سالانہ ۶ روپے — قیمت ششماہی ۳ روپے — قیمت ممالک غیر سے سالانہ ۸ روپے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق

نادار علماء و طلباء سے صرف ۳۰ رمضان المبارک تک رعایتاً

بجائے چھ روپیہ سالانہ کے چار روپیہ سالانہ پیشگی لئے جائیں گے۔ درخواست دینے والے اصحاب مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔
۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے، جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کیلئے یہ رعایت کی جائیگی۔
۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔

جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

الجمعیۃ کا "خلیل نمبر"

آئندہ عید الاضحی کے موقعہ پر الجمعیۃ کا خلیل نمبر ایک ضخیم کتاب کی شکل میں ۲۰×۳۰ سائز پر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائیگا جس میں ہندوستان کے تمام مشہور ادیبوں اور بہترین مضمون نگاروں کے مضامین کے علاوہ مشاہیر شعرا کا بہترین کلام بھی درج ہوگا۔ اپنی علمی و ادبی گوناگوں دلچسپیوں کے باعث یہ نمبر اردو کی تاریخ صحافت میں اپنی آپ مثال ہوگا۔ ہندوستان اور ہندوستان کے علاوہ حجاز، عراق، فلسطین، شام، مصر، ترکی، ایران، افغانستان، افریقہ، آسٹریلیا اور یورپ کے تمام بیرونی ممالک میں کثرت سے شائع کیا جائیگا۔ الجمعیۃ کے مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اور جو حضرات علیحدہ طلب فرمائیں گے ان کے نام آٹھ آنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر روانہ کیا جائے گا۔

مشتہرین کو چاہئے

اس نمبر کے لئے اپنی جگہ فوراً مخصوص کرا لیں

نرخنامہ حسب ذیل ہوگا:۔

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
۳۵	۱۸	۱۲	[illegible]	[illegible]

مشتہر صاحبان کو جگہ کا اندازہ لگا کر صرف اشتہار کا مضمون معہ زر اجرت پیشگی روانہ کر دینا چاہئے۔ باقی اشتہارات کو مناسب ترتیب دیکر انہیں مضامین کے نیچے شائع کرانا اور اشتہارات کے کالم کو خوشنما پھول بوٹوں سے مزین کرنا ہمارے صیغہ اشتہارات کا کام ہے۔

اخبارات کے ایجنٹ صاحبان کو بھی اس نمبر کے متعلق ابھی سے خط و کتابت کرنا چاہئے اور اپنی تعداد سے ہمیں مطلع کر دینا چاہئے تاکہ اگر ضرورت ہو تو اضافہ کر دیا جائے۔

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران۔ دہلی سے کیجائے

طلبا اور مبلغین قرآن مجید کی ضرورت

اسلام دراصل قرآن مقدس کے علم و عمل کا دوسرا نام ہے۔ اسلئے آج بھی سب سے زیادہ ضروری اور مبارک کام یہی ہے کہ اس آسمانی کتاب کی تعلیمات کو عام کیا جائے لہذا ایسے طلبا اور مبلغین قرآن مجید کی ضرورت ہے۔ جو اصحاب صفہ کی پیروی میں اپنی کائنات کو اس مبارک تحریک کیلئے وقف فرمادیں۔

اگرچہ رہائش کے علاوہ مناسب کفالت کا سامان بھی کیا جائیگا۔ لیکن زر طلبی اور جاہ طلبی جنکا مقصود اصلی ہو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں۔

اسکے علاوہ دوسری کوئی شرط نہیں ہر قسم کے لوگ خصوصاً عربی دان، انگریزی خوان، پیرزادے، نومسلم، گداگر، یتیم اور لاوارث۔ ذیل کے پتہ پر خود آئیں یا خط و کتابت فرمائیں۔

ابو محمد مصلح
صدر جمعیۃ تبلیغ القرآن نمبر ۶ ہرمٹ لوکھر اتالی۔ کلکتہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

امرت دھارا

مولانا سید عطاء اللہ شاہ کی تقریر کیمبل پور میں

کیمبل پور ۳ مارچ۔ آج حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب اور مولانا محمد نعیم صاحب خطیب جامع مسجد راولپنڈی یہاں تشریف لائے نماز عشا کے بعد سید صاحب قبلہ نے متواتر تین گھنٹے تقریر کی اور اسمیں کیمبل پور کے لوگوں کو نصیحت فرمائی کہ جو کام کرو اللہ اور اسکے رسول کے تابع ہو کر اور جماعت کیساتھ ملکر کرو کیونکہ جماعت کیساتھ ملکر کام کرنیسے برکت ہوتی ہے اللہ اور اسکے رسول خوش ہوتے ہیں اور مسلمانوں کا مذہب اسلام ہی اسکے لئے بار بار قرآن شریف میں ہر جگہ اس امر کیلئے تاکید فرماتا ہی۔ اس تقریر کا لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ یہاں پر میونسپل الیکشن ۲۷/۳/۳۷ کو شروع ہوا وارڈ ۲ میں دو مسلمانوں کے درمیان آپس میں کشیدگی تھی اللہ تعالی کے فضل سے یہ معاملہ کامیابی کیساتھ طے ہو گیا ہے صدر بزم نوجوانان کیمبل پور مستحق شکریہ ہیں آپنے بڑی سرگرمی اور کوشش سے جناب شاہ صاحب کو یہاں بلایا۔ اور ہزاروں نے ان کے عالی خیالات سے مستفیض ہونے کا موقع پیدا کیا۔

۱۵ رمضان المبارک یاد رہے

قمر بک ایجنسی (قومی دارالاشاعت) سے مسلمان حضرات اور انکے ہونہار بچوں کیلئے چند مفید اور کارآمد کتابیں جو اس ماہ مبارک کیلئے مخصوص ہیں جنکا مطالعہ ہر مسلمان کیلئے ضروری اور باعث ثواب ہوگا۔ دس ہزار خواستگاران کی درخواست پر ۱۵ رمضان المبارک کو (بشرط تعداد کامل) ارسال ہونگی اسکے بعد پھر کوئی درخواست قبول نہ ہوگی۔

المشتہر
ناظم قمر بک ایجنسی کوٹھی جمید منزل بھوپال

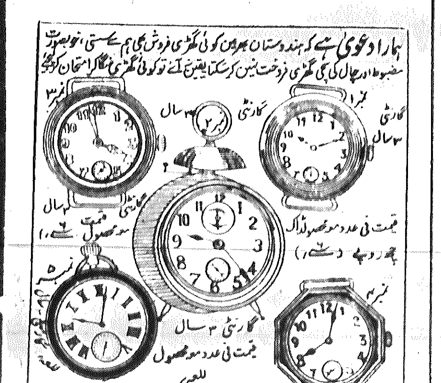

ہمارا دعوی ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی گھڑی فروش بھی ہم سے سستی، خوبصورت مضبوط اور اعلی چال کی پکی گھڑی فروخت نہیں کر سکتا یقین نہ آئے تو کوئی گھڑی منگا کر امتحان کر لیجئے

گارنٹی ۳ سال۔ ریلوے ریگولیٹر لیور واچ گارنٹی ۵ سال قیمت مع محصول ڈاک چار روپے آٹھ آنے
حافظ بخش الہی سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار چونہ گلی نمبر ۱/۳۳

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵/۵ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا
الارم ٹائم پیس نمبر ۱

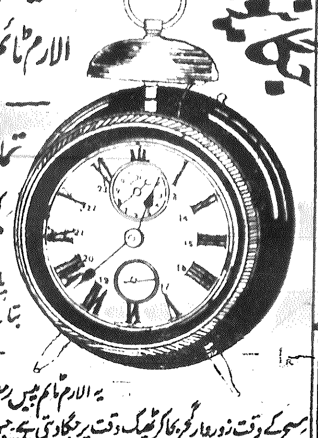

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحری کے وقت ...

۲۵ مارچ تک ... قیمت چار روپے آٹھ آنے

ایضاً ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس نصف قیمت پانچ روپے

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد جناشدہ چرمی کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنے کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (سے ۳) کر دیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور بیمثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلما مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب کا لکھا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں۔ فہرستیں لگی ہیں جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کر دیا ہے اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں بڑھوں کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ

پتہ۔ ایچ محمد یوسف خان منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی نمبر ۸۷

ہنسی آتی ہے

پری جمال صابن

جوب شباب

المشتہر حکیم محمد یعقوب خان دواخانہ نور محل ...

بجلی والی امیریکہ گھڑیاں

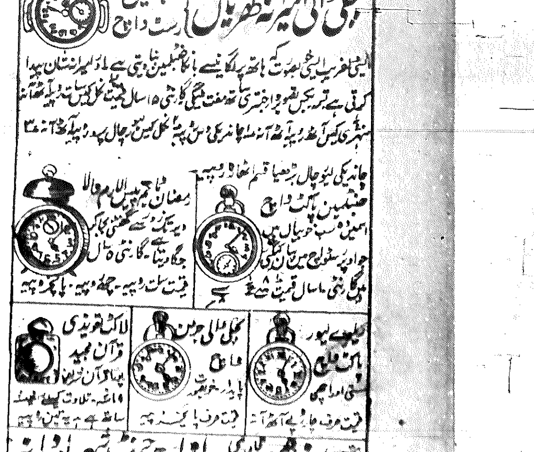

ابو غلام احمد جنرل واچ مرچنٹ شہر لودہیانہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کو خوشخبری

نصف ہدیہ نصف رمضان المبارک تک کے لئے

یعنی

بجائے تیس ۳۰ روپیہ کے صرف پندرہ ۱۵ روپیہ

ہاں ہاں بالکل نصف نصف

ملاحظہ کیجئے

دو فارسی تین اردو کل پانچ ترجمہ اور پوری تفسیر والا قرآن مجید مصری کاغذ کا بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ہدیہ نصف رمضان المبارک تک کیلئے نصف کر دیا ہے جو کہ پتہ ذیل سے منگا سکتے ہیں۔ اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نایاب تحفہ سے محروم نہ رہے۔ فی الواقع اگر یہ موقع ہاتھ سے دیدیا تو پچھتانا ضرور پڑیگا۔

(نوٹ) فرمائش کے ہمراہ صرف دو روپیہ محصولڈاک ضرور روانہ کردیں جوکہ اس قرآن مجید میں لگتے ہیں۔ اور جلد معمولی چرمی للعہ قسم اعلی جسپر تمام جلد پر چاندی کا جال بنا ہوا ہے للعہ سنہری جلد للعہ مہربانی فرما کر اپنا پتہ بھی صاف تحریر کریں۔ ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی حویلی اعظم خان سے طلب فرمادیں

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک اتفاقی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیمارداروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ کے روغنیات مربجات وسق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑہی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس، درمیانہ، بڑا ۔۔۔ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

مفت!!! سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلاقیمت آرام کر دیا جاتا ہے۔ ۴ر بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھیجی جاتی ہے۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ۲ بڑی شیشی کی قیمت سے ہے برص سفید بہق سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے۔ قیمت ایک پیکٹ کا ۸ر ڈاک محصول ۳ر چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۴ر بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے ... اور پلیگ غیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ سخت بیماریوں کی دوا دیکھنے کیلئے ہماری تصویردار بڑی فہرست منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر
راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ
(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

رمضان کیلئے خاص رعایت

گولڈن رسٹ واچ۔ خوبصورتی کا زیور

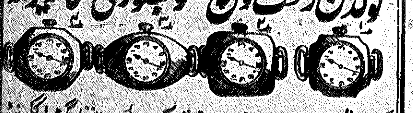

منیجر لیڈر واچ ہاؤس۔ لودہیانہ

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کیلئے رمضان المبارک میں

محمد احمد خلف منشی عالم علی ... دہلی

اخبار الجمعیۃ کیلئے ...

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

غیر معمولی ضمیمہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

دہلی ۔ یوم دوشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ۔ مطابق ۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء عیسوی

قاضی عبدالرشید کے مقدمہ کا فیصلہ
پھانسی کی سزا
عدالت میں خلقت کا ہجوم اور پولیس کا پہرہ

دہلی ۱۴ مارچ ۔ آج چونکہ قاضی عبدالرشید صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ سنانے کی تاریخ تھی اس لیے ۹ بجے صبح سے عدالت سشن کے احاطہ کے باہر اجتماع شروع ہو گیا تھا ۔ احاطہ کے دروازہ اور سڑک پر پولیس کا پہرہ تھا ۔ سوائے پریس کے نمائندوں اور وکلا و اہلکاران کے کسی شخص کو داخلہ کی اجازت نہ تھی ، حتیٰ کہ اہل معاملہ بھی باہر روک دیئے گئے تھے ۔

جب پہلا مقدمہ بلایا گیا تو جس کو آواز دی گئی وہ باہر رکا کھڑا تھا ۔ چپراسی صرف اسے باہر سے جا کر ساتھ لے آیا ۔

قاضی عبدالرشید کے بھائی اور دوسرے اعزا جس وقت احاطہ میں داخل ہو رہے تھے انہیں روک دیا گیا ۔ اور ایک پولیس افسر نے عدالت میں جا کر ان کے داخلہ کے لیے اجازت چاہی مگر انہیں بھی اجازت نہ ملی اور وہ واپس جانے پر مجبور کئے گئے ۔ جو لوگ پہلے سے اندر آ گئے تھے انہیں بھی پولیس نے سختی کے ساتھ نکال دیا ۔ انتظار کے بعد ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر مسٹر جالسٹن نے قاضی عبدالرشید صاحب کو طلب کیا ۔ اور پیشکار نے ملزم سے کہا کہ :-

"دیکھو عبدالرشید تمہیں سرکار نے دفعہ ۳۰۲ کے بموجب مجرم قرار دیا ہے اور تمہیں پھانسی کی سزا دیجاتی ہے ۔ ۷ دن کے اندر اپیل کرنا چاہو تو کر لو"

باریسال میں بیگناہ مسلمانوں کا خون
انگریزی حکومت کے ماتحت چنگیزی مظالم
مسٹر شہید سہروردی کا چشمدید بیان

(ہم گزشتہ اشاعت میں باریسال کی خونریزی کے متعلق اظہار خیال کر چکے ہیں اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کا وہ تار بھی شائع کر چکے ہیں جو گورنر بنگال کے نام دیا گیا ہے ۔ اب ہمیں مسٹر شہید سہروردی کا بیان موصول ہوا ہے جس سے حکومت کے بیان کی مکمل تردید ہو جاتی ہے اور صحیح واقعات روشنی میں آ جاتے ہیں ۔ یہ بیان مندرجہ ذیل ہے ۔ الجمعیۃ)

مسٹر شہید سہروردی باریسال سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ موقعہ حادثہ پر پہنچکر حالات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صورت حالات ناگفتہ بہ ہو رہی ہے ۔ مسلمانوں کی طرف سے کوئی حملہ نہیں کیا گیا ۔ بلکہ وہ تو سڑک تک آئے ہی نہیں جو لوگ مسجد کے اندر یا مسجد کے احاطہ میں یا باہر اور باغ میں مارے گئے ہیں ۔ مسجد بیس سال سے زیادہ پرانی ہے (حالانکہ ایسوسی ایٹڈ پریس لکھتا ہے کہ اسی سال شرارۃً بنائی گئی ہے ۔ الجمعیۃ) اور شیبا باڑی سے تقریباً ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ہے ۔ ہندوؤں کی طرف سے پہلے کبھی کوئی جلوس نہیں نکالا گیا (حکومت کا بیان ہے کہ جلوس ہر سال نکلتا ہے ۔ الجمعیۃ) تاہم اس جلوس کے لیے ایک دوسرا راستہ متعین ہو سکتا تھا لیکن اس نے اسی راستے مسجد کے قریب سے گذرنے پر اصرار کیا ۔ جلوس کے پاس لاٹھیاں تھیں اور شمالی ہند کے ہندو رکھتے ہیں ، بانس کی لاٹھیاں تھیں ، یہ جلوس نہایت منظم اور اشتعال انگیز تھا ۔ مولوی صاحب نے تو مجسٹریٹ سے درخواست کی کہ وہ جلوس کو باجے کے ساتھ گذرنے کی اجازت نہ دیں ۔ اور اس طرح مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس نہ لگائیں اور مسجد کی توہین نہ کریں ۔ انہوں نے اپنی پگڑی تک ان کے قدموں پر رکھدی تھی ۔ بھالا گھمانے کا واقعہ بالکل غلط ہے لوگوں کو جتنے زخم آئے ہیں تقریباً سب جسم کے اوپر کے حصہ میں ہیں اور وہ بھی زیادہ تر پیٹھ پر ۔ گویا لوگ جب بھاگ رہے تھے تب گولیاں لگی ہیں ۔ ایک مسلمان نے اپنے گھر میں ایسی حالت میں جان دی ہے ۔ جبکہ وہ حقہ پی رہا تھا ۔ زخمیوں کو گوسکے باہر پھینکر لائے ہیں ۔ زخمیوں یا شہدا کے پاس ان کے اعزا کو بھی جانے کی اجازت نہ تھی ۔ ان لوگوں کو وہاں سے جھالا کاٹی بھیجا گیا ۔ جہاں ان کی ابتدائی طور پر مرہم پٹی ہوئی ہے انہیں اسٹیمروں کے ذریعے باریسال نہیں بھیجا گیا ۔ حالانکہ وہاں مجسٹریٹ اور پولیس کے لیے چھوٹے چھوٹے اسٹیمر موجود تھے دوسرے اسٹیمر بھی مہیا ہو سکتے تھے لیکن انہیں کشتیوں کے ذریعہ سے بھیجا گیا جو دوسرے دن دوپہر میں باریسال پہنچیں زخمیوں میں سے اکثر نے شدید مصیبت اور تکلیف برداشت کر کے کشتی ہی پر جان دیدی ۔ زخمیوں کو جیل کے شفاخانہ میں بھیجا اس بنا پر جگہ نہیں دی گئی کہ ان کی اجازت کے لئے کوئی بندوبست نہ تھا ۔ انہیں جیل خانہ کے پھاٹک پر باہر پہنچا دیا گیا ۔ تقریباً ساڑھے چار بجے شام کے صرف دو آدمیوں کو داخل کیا گیا ۔ اسوقت تک ۱۹ آدمیوں کا انتقال ہو چکا ہے زخم نہایت شدید ہیں اور بعض مہلک بھی ہیں ۔ یا وجود ان مصائب اور شدائد کے ان سے تا ممکن التحمل ضمانتیں طلب کی جا رہی ہیں اور زخمیوں پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے ۔

ایک اور نومسلم کا بیان
میں نے اسلام کیوں اور کس طرح قبول کیا؟

خود بخود آ کر اسلام قبول کیا اور ان کا نام محمد عمر رکھا گیا ۔ آپ ایک تعلیم یافتہ اور متمول شخص ہیں اور خاندانی آدمی ہیں ۔ سنا گیا ہے کہ راجہ بہادر سلطان سنگھ کے رشتہ دار بھی ہیں ۔ خدا آپ کو استقامت عطا فرمائے ۔

میں ۳ مارچ ۱۹۲۶ء کی صبح کو بمبئی میل سے راولپنڈی سے

ایک تعلیم یافتہ جینی کا قبول اسلام

گزشتہ جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں لالہ بابولال صاحب جینی نے

مقدس ڈاکو
دلی والے حسن نظامی کی سازش کا کچا چٹھا

حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے خلاف ۔ حکومت ہندوستان کے افسروں سے مخبری ۔ مولانا محمد علی کے زبردست قلمی وار طلسم تصوف اور سراب خواجگی کا پول کھلنا ۔ ملکی اہل قلم کی رائیں حسن بن صباح ثانی کا انجام ۔ اور ٹائیٹل پیج پر کارٹون جو مقدس ڈاکو صاحب کے موجودہ کیرکٹر کا بجنسہ مرقع ہے ۔ مقدس ڈاکو اور انکے ندیم ۔ جمالی ۔ غزالی دیگر چیلے چانٹوں حصار اسلامی ۔ تحریکات اسلامی ۔ آفتاب حقیقت مہذب ڈاکو ان سب کی تصویریں نہایت با موقع بنائی گئی ہیں ۔ جنکے متعلق رازدارانہ گفتگو ہو رہی ہے ۔

مقدس چیلے ۔ مرشدی و مولائی ارشاد عالی کے مطابق آپکے عطا کردہ ہتھیاروں سے ان عمارتوں پر حملہ کرنیکو تیار ہیں ،
مگر آفتاب حقیقت کا کیا علاج ۔

مقدس ڈاکو ۔ میرے عزیزو ! ان رسالوں اور پوسٹروں کی ٹٹی آڑ کے لئے کافی ہے ۔

مہذب ڈاکو ۔ لیکن قبلہ یہ پمفلٹ پھٹ گیا ہے یہاں سے راز فاش ہوا چاہتا ہے ۔

اگر اسلام اور اسلامی ریاست کے دشمن کی کارگذاریاں دیکھنی ہیں تو "مقدس ڈاکو" ضرور منگائیے ۔ کاغذ سفید ولایتی صفحات ۱۶ قیمت ۳ پیسہ

خون ناحق یا قتل باولا با تصویر ، بمبئی کی مشہور رقاصہ ممتاز بیگم اور مسٹر باولہ کی زندگی کے پراسرار حالات ۔ رئیس رامپور کے دربار جدید کے راز چیدہ آبادی محفل ۔ اندور کے چند سنسنی پھیلانے والے راز اگر دیکھنے ہیں تو خون ناحق منگائیے ۔ قیمت ۱۲ محصول بذمہ خریدار

المشتہر منیجر مسلم کتبخانہ بجنور ۔ یو ۔ پی

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہو گی لیکن صرف ایک بات آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے ۔

لطف شباب کیا ہے ؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کچی لاغری دور ہو کر ہمواری اور کیا کیا پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جبوب سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے ۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے ۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ ازسرنو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں ، اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس نسخہ کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے ۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ جواب طلب امور کیلئے ۱ کا ٹکٹ بھیجئے ۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کٹرہ نیل ۔ دہلی

قرآن شریف نقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے ۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے ۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں ۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں ۔ خط بہت ہی خوبصورت سطر بمثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے ۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبول کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں ۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے ۔ طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصارف ۹ ۔ ۸ ۔ ۰ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی ۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے ۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں ۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے ۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ۲ جلدیں قیمت ۶ ۔ ۸ ۔ ۰ مصارف بذمہ مشتری طبع استنبول ۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۳۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی ۔ مصارف بذمہ مشتری ۔

ردالمحتار شرح درالمختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۲۳ ۔ ۸ ۔ ۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۱۵ ۔

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۲۸ روپیہ ۔

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابوالسعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۲۲ ۔ ۸ ۔ ۰

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۴ ۔ بمبئی ۹

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل مٹ نہ جائیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدۂ شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان
مفید نہ ہوں تو اخلاقاً و قانوناً دگنی قیمت واپس
دینے کے ذمہ دار ہیں ۔ اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنیوالے کو یکصد روپیہ انعام ۔ اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں ۔ یہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے ۔ اگر حسب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دوچند واپس ۔ ایک شیشی سوا روپیہ تین شیشی ۔ چھ شیشی چھ روپیہ بارہ شیشی دس روپیہ محصولڈاک ہر حالت بذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا ۔ بدہضمی زکام دستوں کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے ۔ یہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے ۔ قیمت ایک شیشی ۱۲ چار شیشی ۔ مگر بارہ شیشی معہ محصول

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف ازمن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے ۔ قیمت ۔ محصول ۔ مع محصول

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ، مجرب ہزارہا اہل الرائے ڈاکٹر و حکما کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی ککرے ضعف بصر وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے قیمت ایک تولہ بارہ تولہ ۹ محصولڈاک ہر حالت میں ۸

عروس زندگی

علمی ادبی اخلاقی ۔ طبی مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں ۔

ملنے کا پتہ ۔ فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے ۔ ٹی بیرسٹرایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شایع ہو گیا ہے ۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے ۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں ۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۲۲ اپریل ۱۹۲۶ء تک مقرر کی گئی ہے ۔ بانگ درا کی جلدیں نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہیں ۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے ۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (للعہ) لی جاتی ہے ۔ کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے ۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (سے) علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ ، شیروانی ۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر دوشال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے ۔ نمونہ مفت منگائیے ۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور ۔ دوکان ۱۵۶ سندریا پٹی کلکتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۵۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ابو الاعلیٰ مودودی — قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/) — مدیر مسئول محرر خصوصی

جلد ۵ — دہلی یوم جمعہ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری — مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۲۶ء — نمبر ۱۸

شہر رمضان

(از جناب مولانا حافظ محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرس مدینہ)
(گذشتہ سے پیوستہ)

یہاں بیوی کا ملنا جلنا، ایک ساتھ اٹھنا بیٹھنا، روزے کی حالت میں ایک فرش یا بچھونے پر لیٹنا، باہم پیار و محبت کی باتیں کرنا ممنوع نہیں۔ مگر ایسا نہ ہو کہ کہیں بے صبری کی حالت میں غسل کی نوبت آ جائے۔

عن عائشۃ قالت ان کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیقبل بعض ازواجہ وھو صائم ثم ضحکت — بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی بعض بیبیوں کا بوسہ لیا کرتے تھے۔ (بخاری شریف)

یہ حدیث بیان فرما کر بی بی عائشہ صدیقہؓ ہنس پڑیں۔ کیونکہ یہ ان کا خود اپنا ہی واقعہ تھا۔

فضائل صیام

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	۸ روپے
ششماہی	۳ روپے ۴ آنے	۵ روپے
فی پرچہ	۱ آنہ	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۶ - ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

بغرض علاج حکیم اجمل خاں صاحب کے پاس آیا اور اتفاق سے ۶ بجے دن کے اسی روز کمپنی باغ میں جا نکلا جہاں مدرسہ نعمانیہ کے بچوں کا جلسہ تھا اور کئی مسلمان اور ہندو صاحبان جمع تھے اور حضرت مولوی عبد المجید صاحب مہتمم مدرسہ اسلام کے بابرکات اصولوں اور حضرت محمد صاحب کی زندگی پر وعظ کر رہے تھے۔ وعظ کے سننے سے میرے دل پر بڑا اثر ہوا اور اسی وقت جنیو توڑ دیا۔ اور کفر سے توبہ کرکے دوسرے دن یوم جمعہ کو مسجد فتحپوری میں حضرت مولانا مفتی مظہر اللہ صاحب کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا۔ میں اس سے پہلے پیشہ مراقی کرتا تھا۔ ایف۔ اے پاس ہوں بی۔ اے تک تعلیم حاصل کی ہے امتحان اکونٹنسی بھی پاس کیا ہے جس کسی کو میری خدمت کی ضرورت ہو وہ حاصل کر سکتا ہے۔ اب میں نے عہد کر لیا ہے کہ اپنی کمائی کا نصف حصہ مدرسہ نعمانیہ کو دونگا۔

اخیر میں میں جناب شیخ صدیق حسین صاحب سوداگر گوٹہ والہ پھاٹک حبش خاں اور منا عرف سید حسن ہوٹل والے بازار بلیماران کا ممنون احسان ہوں جنہوں نے اسلامی ہمدردی کرکے میری مالی امداد کی اور کر رہے ہیں۔ دعا ہے خدا تعالیٰ ان کی ترقی اقبال کرے۔ آمین ثم آمین۔

نیاز مند
عبد الحق نو مسلم اکونٹنٹ سابق رام چند ولد لچھمن ناتھ

ریاست اندور میں سنگھٹن کا زور
جبر و تشدد کا بازار گرم ہے
سید غلام بھیک نیرنگ کا تار

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بذریعہ تار مورخہ ۱۷ مارچ انبالہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ میں معہ مولانا مظہر الدین اور مولانا عرفان صاحب کل اندور پہنچا اور ہم نے مشترکہ طور پر اندور کے ہندو مسلم فسادات کے اسباب اور واقعات کی تحقیقات کی ہم عنقریب مشترکہ طور پر اپنا بیان شائع کریں گے۔ یہ دیکھ کر سخت صدمہ ہوا کہ سابق مہاراجہ تکوجی راؤ ہلکر کی ریاست سے دست برداری کے بعد سے اندور میں فرقہ وارانہ تعلقات کس قدر خراب ہو گئے ہیں۔ مہاراجہ مذکور کے عہد میں اور اس سے پہلے بھی ریاست اندور کی تاریخ میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں بہترین تعلقات قائم تھے جنہوں نے ناگوار عنصر کو پیشقدمی نہ کرنے دیا۔ اور آریہ سماجی اور سنگھٹنی اثرات سے اپنی ریاست کو بچائے رکھا۔ ان کی دست برداری اور پھر اس کے بعد ریاست کے انتظامات میں بعض اور تبدیلیوں کی وجہ سے شرارت پسندوں کو موقع ملگیا۔ مسلمانوں کو ریاست کی ملازمتوں سے خصوصاً محکمہ پولیس اور فوج سے نکالا جا رہا ہے۔ آریہ سماجی اور سنگھٹنی پروپیگنڈا نہایت تیزی کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف قربانی گاؤ۔ گائیوں کو سجا کر جلوس نکالنے کی غلط اور بے بنیاد خبریں پھیلائی جا رہی ہیں۔ انسپکٹر جنرل پولیس کو جھوٹی خبر دیکر مسجد کی تلاشی کرائی گئی کہ وہاں اسلحہ رکھے ہوئے ہیں۔ مسجد کے سامنے باجا کا خبط ساری ریاست میں وبا کی طرح پھیل گیا ہے۔ ریاست کے ملازمین بھی حصہ لے رہے ہیں۔ بلونت سنگھ جو اسوقت زیر حراست ہیں مسجد کے سامنے باجا بجانے کے سب سے بڑے حامی اور سنگھٹنی ہیں۔ شرارت کی غرض سے ۱۴ فروری کو تین جلوس جن میں باجے تھے نکالے گئے جنمیں سے ایک جلوس کے وقت فساد ہو گیا۔ فساد کے بعد سے مسلمانوں کے ساتھ بدترین برتاؤ کیا جا رہا ہے۔ متعدد با عزت مسلمانوں کو اندھا دھند گرفتار کیا گیا ہے۔ تحقیقات کا کام زیادہ تر ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے۔ ہر مسلمان کو گرفتاری کا خطرہ لگا ہوا ہے تشدد کا بازار گرم ہے۔ بہت سے با عزت مسلمان مظالم کے ڈر سے اندور چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ مجوزہ عدالت میں دو ہندو ہوں گے اور ایک مسلمان جو حقیقتاً غیر اطمینان بخش ہے صرف ایک ہندو ایک مسلمان اور ایک غیر جانبدار تجربہ کار یورپین پر اطمینان ہو سکتا ہے۔

اچھوت جاتیوں کے متعلق دھرم شاستر کے قوانین

(از مسٹر محمد علی لاہوری)

قصبہ پریچھت گڈھ میں فتنہ ارتداد کا انسداد

ہمارے قصبہ میں سب ہندو رئیس رہتے ہیں، مسلمان بہت غریب ہیں۔ ہندوؤں نے خفیہ خفیہ فتنہ ارتداد پھیلایا اور برکت اللہ ولد خورشید معمار بوندی ولد جھنڈا تیلی ملازم لالہ ہرگوپال۔ اللہ دیا ملازم چودھری ٹیکا رام اور دوسرے آدمیوں کو راشدھ کرنیکو تیار کر لیا تھا۔ بوندی کو کہا تھا کہ ہم تیری شادی کر دیں گے بنارس کے یتیم خانہ سے لڑکی لا دینگے اس پر ہم فوراً میرٹھ پہونچے اور مولانا مبارک حسین صاحب کی سرپرستی میں چار عالم آئے اور جلسہ ہوا آریہ مقابلہ پر نہیں آئے شدھی کی خرابی بتائی گئی یہ لوگ تائب ہو گئے اور نماز وغیرہ پڑھنے لگے۔

بلاقی بیوپاری۔ محمد صدیق بیوپاری۔ منشی محمد لسین سوداگر پارچہ

مولانا محمد عرفان صاحب کا تار اور حکومت دہلی

افسوس کے ساتھ اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ مولانا محمد عرفان صاحب ناظم الیات جمعیۃ علمائے ہند نے اندور کے جانگداز واقعات کے متعلق جو تار دیا تھا حکومت دہلی نے اسے قابل اعتراض قرار دے کر روک لیا۔ مولانا نے ممدوح کا یہ اطلاع ۱۴ مارچ کے الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے۔

روزے کے ثواب سے محرومی

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند)

وہ انسان کیسا بدقسمت ہے جو دن بھر محنت کرنے کے باوجود شام کو خالی ہاتھ رہجائے۔ جو لوگ دن بھر روزہ رکھتے ہیں لیکن روزے کو جھوٹ، غیبت اور فحش کلامی سے محفوظ نہیں رکھتے وہ بدنصیب بھی شام کو روزے کے ثواب سے محروم رہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

ہے کہ جو شخص روزے میں بری باتوں سے باز نہ آئے اور روزے کے آداب کا خیال نہ رکھے اُس سے کہدو کہ خدا تعالیٰ کو تیرے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کچھ پروا نہیں ایسے نالائق کو خدا کے دربار سے کسی ثواب کی امید نہ رکھنی چاہئے۔

روزے کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ انسان تقوے اور پرہیزگاری کا عادی ہو جائے۔ گناہوں سے نفرت اور نیک باتوں سے محبت پیدا ہو جائے۔ نافرمانی اور سرکشی کی سیاہی قلب سے دور ہو کر اطاعت و فرمانبرداری کا نور دل میں سماجائے۔ لیکن اگر کوئی نالائق رمضان اور غیر رمضان میں کچھ فرق نہیں کرتا تو اُس کے لئے یہ مبارک مہینہ باعث رحمت و ثواب نہیں بلکہ باعث غصہ و عذاب ہے جس طرح غیبت اور جھوٹ یا گالی سے روزے کا ثواب جاتا رہتا ہے، اسی طرح ناپاک چیز سے روزہ افطار کرنے میں بھی روزے کا ثواب برباد ہو جاتا ہے۔ جو دو کا نذار

پاکی ناپاکی

اسلام کی شاندار فتح اور آریہ سماج کی شکست فاش
ہندوؤں نے بھی آریوں کی شکست مان لی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۱)

انسانی شرافت کا معیار

اگر انسان کی خواہشات کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اصلیت کے اعتبار سے اس کی کوئی خواہش ایسی نہیں ہے جو ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ کے حیوانات میں بھی موجود نہ ہو جس طرح ایک انسان اچھی اچھی خوش ذائقہ غذائیں کھانے کی خواہش رکھتا ہے اسی طرح .... ایک گھوڑے کی بھی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اسے خوب ہری ہری گھاس کھانے کو ملے جس طرح ایک انسان اپنے ابنائے جنس پر غلبہ و قوت حاصل کرنے سے خوش ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک سانڈ کے لیے بھی اس سے زیادہ خوشی کا موقع اور کوئی نہیں ہوتا کہ کوئی سانڈ اس کی ٹکر کا مقابلہ نہ کر سکے جس طرح ایک انسان اپنی جان کی حفاظت کے لیے۔ مدافعت اور بچاؤ کی تدبیریں کرتا ہے۔ اسی طرح ایک چھوٹے سے کیڑے میں بھی اپنے آپ کو ہلاکت سے بچانے کی خواہش پائی جاتی ہے پس مجرد خواہشات کے اعتبار سے انسان اور حیوان میں کوئی فرق نہیں ہے البتہ جو چیز اسے ادنیٰ درجہ کے حیوانات سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ حیوانات کی زندگی کا منتہائے مقصود ان خواہشات کو پورا کر لینا ہے۔ مگر انسان کی زندگی کا مقصد ان خواہشات کا حصول نہیں ہے بلکہ وہ ایک بلند تر نصب العین کے لیے ایک لازمی وسیلہ کے طور پر ان کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر انسان کے سامنے اپنی حیثیت حیوانی مقاصد سے بلند کوئی انسانی نصب العین نہ ہو اور وہ اپنی ذہانت اور اس عقل کو جو خدا نے اسے عطا کی ہے صرف ایسے وسائل اور طریقے تلاش کرنے میں صرف کرے جن سے وہ زیادہ اچھی طرح اپنی حیوانی خواہشات کو پورا کر سکتا ہو۔ تو وہ ایک اعلیٰ درجہ کا حیوان تو ضرور بن سکتا ہے۔ مگر ایک اعلیٰ درجہ کا انسان نہیں بن سکتا۔

انسان اپنے بقائے حیات کے لیے روزی کمانے پر مجبور ہے کہ نہ کمائیگا تو بھوکوں مر جائیگا۔ عوارض طبعی سے محفوظ رہنے کے لیے مکان بنانے کپڑے پہننے اور دیگر وسائل حفاظت مہیا کرنے پر مجبور ہے کہ نہ کریگا تو ہلاک ہو جائیگا۔ اور اسی طرح وہ اپنے دشمنوں سے اپنے آپ کو بچانے پر بھی مجبور ہے کہ اس کوشش میں دریغ کریگا تو ذلت و مصیبت میں مبتلا ہو جائیگا لیکن محض ان ضروریات کو پیدا کر لینا فی نفسہ کوئی مقصود نہیں ہے بلکہ وہ ذریعہ ہے اس بلند مقصد کے حصول کا جس تک پہنچنا انسانی زندگی کا اصلی مطمح نظر ہے۔ پس اصلی انسان وہ ہے جو اپنی ذات کے حقوق صرف اس لیے ادا کرتا ہے کہ وہ اپنے خاندان، اپنے شہر، اپنی قوم، اپنے ملک، اپنے ابنائے نوع اور اپنے خدا کے حقوق ادا کرنے کے قابل ہو جائے اور ان فرائض کو بہتر طریقہ سے انجام دیسکے جو کائنات اور خالق کائنات کی طرف سے اس پر عائد ہوتے ہیں۔ انسانیت کا اصلی معیار انہی حقوق اور فرائض کو سمجھنا اور پوری طرح ادا کرنا ہے اور انسان پر اپنی ذات کے حقوق ادا کرنا اسی لیے فرض کیا گیا ہے کہ اس کے ذمہ صرف اس کے اپنے ہی حقوق نہیں ہیں۔ بلکہ دوسروں کے حقوق بھی ہیں اور اگر وہ اپنا حق ادا نہ کریگا تو دوسروں کے حقوق بھی ادا کرنے سے قاصر رہیگا۔

انفرادی اور اجتماعی شرافت

جب افراد کے لیے انسانیت کا یہ معیار صحیح ہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ مجموعہ افراد کے لیے بھی یہی معیار صحیح نہ ہو۔ جماعت بجائے خود آدمیت میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں ہوتی۔ اس لیے بنی آدم کی اجتماعی شرافت کا معیار بھی وہی ہونا چاہیے جو انفرادی شرافت کا ہے۔ اگر ایک ایسا آدمی جس کی زندگی کا نصب العین اپنی تن پروری اور اپنی خدمت نفس کے سوا کچھ نہ ہو ہماری نظروں میں ایک ذی عقل حیوان سے زیادہ وقعت نہیں پا سکتا۔ تو یقیناً ایک ایسی انسانی جماعت بھی متمدن جانوروں سے زیادہ وقعت کی مستحق نہیں ہے جس کی کوششوں کا دائرہ صرف اپنی صلاح و فلاح، اپنی ترقی و بہبود اور اپنے امن و چین تک محدود ہو اور عام انسانی فلاح سے اسکو کچھ مطلب نہ ہو۔ اگر ایک ایسے آدمی کو جو اپنے گھر کی آگ بجھانے، اپنے حقوق کی حفاظت کرنے، اور اپنی جان و مال اور عزت و آبرو کی مدافعت کرنے میں تو خوب مستعد ہو لیکن دوسرے کا گھر جلتا دیکھ کر دوسرے کے حقوق پامال ہوتے اور دوسرے کی جان مال اور عزت و آبرو کو لٹتے دیکھ کر ٹس سے مس نہ ہوتا ہو۔ ہم ایک بہترین آدمی کہنا تو درکنار ایک اچھا آدمی۔ بلکہ "آدمی" کہنے میں بھی تامل کرتے ہیں تو ایک ایسی قوم یا ایسی جماعت کو ہم بہترین یا کم از کم شریف قوم کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ جو اپنا گھر بچانے، اپنی حفاظت کرنے اور اپنے سے بدی و شرارت کو دفع کرنے کے لیے تو سب کچھ کرنے پر تیار ہو مگر جب دوسری قوموں پر بدی کا غلبہ ہو، دوسری قومیں شیطانی قوتوں کی سرکشی سے تباہ ہو رہی ہوں۔ اور دوسری قوموں کی اخلاقی، مادی، اور روحانی زندگی برباد ہو رہی ہو۔ تو وہ انکی نجات، ان کی آزادی اور ان کی صلاح و فلاح کے لیے کوشش کرنے سے انکار کرے۔ جس طرح افراد پر اپنے نفس ہی کے نہیں بلکہ اپنے ابنائے نوع اور اپنے خدا کے بھی کچھ حقوق ہوتے ہیں۔ جنہیں ادا کرنا ان کا فرض ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک قوم پر بھی اپنے خالق اور اپنی وسیع انسانی برادری کی طرف سے کچھ حقوق عائد ہوتے ہیں اور وہ ہرگز ایک شریف قوم کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ وہ ان حقوق کو ادا کرنے میں اپنی جان و مال اور زبان و دل سے جہاد نہ کرے۔ اپنی آزادی کو محفوظ رکھنا، اپنے استقلال کی حمایت کرنا۔ اور اپنے آپ کو شرارت کے تسلط سے بچانا یقیناً ایک قوم کا پہلا فرض ہے لیکن صرف یہی ایک فرض نہیں ہے جس کو ادا کر کے اسے مطمئن ہو جانا چاہیے۔ بلکہ اسکا اصلی فرض یہ ہے کہ وہ اپنی حاصل کردہ قوت سے تمام نوع بشری کی نجات کے لیے کوشش کرے۔ انسانیت کی راہ سے ان تمام رکاوٹوں کو دور کرے جو اس کی اخلاقی و مادی اور روحانی ترقی میں حائل ہوں۔ اور ظلم، وطغیان بدی و شرارت۔ اور فتنہ و فساد کے خلاف اسوقت تک برابر جنگ کرتی رہے جب تک یہ شیطانی قوتیں دنیا میں باقی ہیں۔

اجتماعی شرافت کے متعلق اسلام کی اعلیٰ تعلیم

افسوس ہے کہ دنیا کے کم تنظر گیانیوں نے اجتماعی شرافت کے اس بلند معیار اور اجتماعی زندگی کے اس اعلیٰ نصب العین کو سمجھنے کی کوئی کوشش نہیں کی اور اگر کسی نے کوشش کی بھی تو اس کی نظر کچھ زیادہ دور تک نہیں جا سکی۔ یہ لوگ افراد کے اخلاقی فرائض پر جب بحث کرتے ہیں تو انسانیت ہی کے نہیں بلکہ عالم مادی کے ذرہ ذرہ کے حقوق بھی گن جاتے ہیں۔ مگر جب اجتماعی زندگی کا سوال ان کے سامنے آتا ہے تو انسانیت کے وسیع تخیل کے لیے ان کے دماغ تنگ ہو جاتے ہیں اور اجتماعی فرائض کو قومیت یا وطنیت کے ایک محدود دائرے میں سمیٹ کر وہ اس قوم پرستی یا وطن پرستی کی بنیاد ڈالدیتے ہیں۔ جو تھوڑے سے تغیر کے بعد آسانی کے ساتھ قومی و وطنی عصبیت کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور یہ تنگ نظری ہی دراصل انسانیت کی اس غیر طبعی تقسیم کی ذمہ دار ہے جس کی بدولت ایک نسل یا ایک دیان یا ایک قومیت رکھنے والے انسان اپنے دوسرے ابنائے نوع کو دائرۂ انسانیت سے خارج سمجھتے ہیں۔ اور ان کے حقوق کو بھاڑ دینا تو درکنار۔ انہیں ان کے پامال کرنے میں بھی اخلاق و شرافت کا کچھ تو ٹوٹا نظر نہیں آتا۔

قرآن مجید نے اپنے ارشاد اخرجت للناس سے دراصل اسی انسانیت کی غیر طبعی تقسیم کو منسوخ کیا ہے۔ اور اجتماعی شرافت کے اس بلند معیار کو پیش کر کے عالمگیر خدمت انسانی کے اس اعلیٰ نصب العین کی طرف امت مسلمہ کی رہنمائی کی ہے جو ہر قسم کے امتیازات سے بالاتر ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ایک حق پرست قوم کی فرض شناسی کے لیے قومیت کا میدان بہت تنگ ہے۔ وہ ایک نسل۔ یا ایک زبان یا ایک ملک کی قید بھی برداشت نہیں کر سکتی اس کے لیے خشکی و تری کی حد بندیاں۔ سمتوں اور جہتوں کی تقسیمیں بھی بے معنی ہیں کہ ایشیا اور یورپ یا مشرق و مغرب کا امتیاز اس کے ادائے فرض میں حائل ہو سکے۔ اس کے نزدیک تو تمام انسان اور آدم کے تمام بیٹے بیٹیاں برابر ہیں اور ان سب کی خدمت کرنا یعنی ان سب کو نیکی کا حکم کرنا اور سب کو بدی سے روکنا اور شر سے بچانا اس کا فرض ہے۔ اس اعلیٰ تعلیم کو اس نے مختلف موثر پیرایوں سے پیش کیا ہے۔ اور تنگ خیالی کے طلسم کو توڑ کر فرض شناسی کے ایک وسیع عالم کی راہیں کھولدی ہیں۔

چنانچہ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ:۔

وکذالک جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس و یکون الرسول علیکم شھیدا (۲: ۱۴۳)	اس طرح ہم نے تم کو ایک بہترین عادل امت بنایا تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر نگران رہو۔ اور رسول تم پر نگران رہے۔

اور اسی مضمون کی تشریح سورۂ حج میں اس طرح کی گئی ہے کہ:۔

وجاھدوا فی اللہ حق جھادہ ھو اجتباکم وما جعل علیکم فی الدین من حرج ملۃ ابیکم ابراھیم ھو سمٰکم المسلمین من قبل وفی ھذا لیکون الرسول شھیدا علیکم وتکونوا شھداء علی الناس فاقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واعتصموا باللہ (۲۲: ۷۸)	اور اللہ کی راہ میں ایسا جہاد کرو جو جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو اسی کام کے لیے مخصوص کر لیا ہے اور تم پر دین کے دائرہ کو تنگ نہیں کیا۔ اور یہ وہی ملت ہے جو تمہارے باپ ابراہیم کی تھی اسی نے تمہارا نام اس سے پہلے بھی اور اس کتاب میں بھی مسلم (اطاعت گذار) رکھا ہے تاکہ رسول تم پر نگران رہے اور تم دنیا کے لوگوں پر نگران رہو۔

پس نماز کو قائم کرو، زکوٰۃ دو۔ اور اللہ کے راستہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہو۔

ان دونوں آیات کو جو ایک دوسری کی تشریح و تفسیر کرتی ہیں۔ ملا کر پڑھیے تو یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ یہاں بھی مسلمانوں کی زندگی کا مقصد اسی عالمگیر خدمت انسانی کو بتایا ہے۔ فرمایا کہ تم ایک بہترین گروہ ہو جسے افراط و تفریط سے ہٹا کر عدل و توسط کی راہ حق پر قائم کیا گیا ہے تمہیں اللہ نے خاص اس کام کے لیے منتخب فرمایا کہ اس کی خاطر حق کی حفاظت حق کی امانت اور حق کی بلند سازی کے لیے کوشش کرنے میں اپنی ساری قوتیں وقف کر دو۔ اور اسی کو اپنی زندگی کا مقصد بنالو۔ تمہارے دین کو اللہ نے تنگ نہیں کیا۔ بلکہ اس میں احکام کے اعتبار سے آسانیاں اور حدود کے اعتبار سے فراخیاں رکھی ہیں۔ نیز اس کا دائرہ اتنا وسیع رکھا ہے کہ نسل رنگ۔ زبان قومیت اور وطنیت کی قیود اس کی برکتوں کو عام ہونے سے باز نہیں رکھ سکتیں۔ اور اس میں کوئی جہت جہات یا ورن آشرم کی قید نہیں رکھی گئی۔ اور نہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں یا اسماعیل کے بھٹکے ہوئے اونٹوں کی کوئی تخصیص کی گئی ہے کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ کا حق ادا کرنے سے روک سکے۔ بس اب تمہارا کام یہ ہے کہ تمام دنیا والوں کی دیکھ بھال کرو۔ ان کے اعمال کی نگرانی رکھو اور ان پر اللہ کے گواہ۔ اللہ کے محتسب اور اللہ کے دیدبان بنے رہو۔ کیونکہ تمہیں اسی عام نگرانی کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔

پھر ایک دوسرے طریقے سے اسی مضمون کو یوں ادا کیا ہے کہ:۔

الذین ان مکنھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر (۲۲: ۴۱)	اگر ان کو ہم زمین میں طاقت بخشیں گے تو وہ نماز قائم کریں گے۔ زکوٰۃ دیں گے۔ نیکی کا حکم کریں گے۔ اور بدی کو روکیں گے۔

یہاں الناس کے بجائے الارض کا لفظ استعمال کیا اور مسلمانوں کی طاقت و قوت کا فائدہ یہ بتایا کہ وہ زمین میں نیکی کو قائم کریں گے۔ اور بدی کو مٹائیں گے۔ سو اس سے بھی یہ بتانا مقصود ہے کہ مسلمانوں کا کام صرف عرب، یا صرف عجم، یا صرف ایشیا یا صرف مشرق میں اقامت صلوٰۃ، ایتائے زکوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا نہیں بلکہ کرۂ زمین کے چپہ چپہ اور گوشہ گوشہ میں انکو پہنچنا چاہیے۔ معمورۂ ارضی کے ہر دشت و جبل اور بحر و بر میں نیکی کا جھنڈا لیے ہوئے بدی کے لشکر و ں کا تعاقب کرنا چاہیے۔ اور اگر دنیا کا کوئی ایک کونہ بھی ایسا باقی رہ گیا ہو جہاں منکر (یعنی برائی) موجود ہو تو وہاں پہنچکر اسکو مٹانا اور معروف (یعنی نیکی) کو اسکی جگہ قائم کرنا چاہیے۔ اللہ کسی خاص ملک یا خاص نسل سے واسطہ نہیں رکھتا وہ اپنی تمام مخلوق کا یکساں خالق اور سب سے یکساں خالقیت کا تعلق رکھتا ہے۔ اسلیے وہ کسی خاص ملک میں فتنہ و فساد پھیلنے کو برا نہیں سمجھتا بلکہ زمین میں خواہ کسی جگہ بھی فساد ہو اسکے لیے ...

خونخواری کا ہولناک مظاہرہ

پوناکھلیا کے حادثہ پر جس قدر پردے ہٹتے جاتے ہیں اسی قدر اس کا پہرہ زیادہ بھیانک ہوتا جا رہا ہے مسٹر شہید سہروردی نے خود موقع پر تحقیقات کر کے جو بیان شائع کیا ہے وہ کسی دوسری جگہ درج کیا جاتا ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد اب اس امر میں ذرہ برابر شک کی گنجائش نہیں ہے کہ باریسال کے سفاک مجسٹریٹ نے محض اپنی خون کی پیاس کو بجھانے کے لیے بیگناہ مسلمانوں کو ہلاک کرایا۔ ورنہ موقع کے لحاظ سے اس کو اپنے غیر معمولی اختیارات استعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی مسٹر شہید کے بیان کردہ واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر بلینڈی نے خونخواری کے مقابلہ میں اپنے پیشرو جنرل ڈائر سے آگے بڑھ جانے کی کسقدر کامیاب کوشش کی ہے۔ مرحوم گنبلی کی "چاندماری" میں جسقدر لوگوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ان سب کو جسم کے بالائی حصہ میں زخم آئے ہیں اور وہ بھی زیادہ تر پشت پر ہیں۔ ایک مسلمان کو ایسی حالت میں قتل کیا گیا ہے بلکہ وہ سرکاری بیان کے مطابق "لاٹھی یا نیزہ" نہیں گھما رہا تھا۔ بلکہ غریب اپنے گھر میں حقہ پینے کا خطرناک جرم کر رہا تھا۔ یہ اس بات کی بین علامت ہے کہ محافظین امن کا اصلی مقصد قیام امن نہ تھا۔ بلکہ مسلمانوں کو قتل کرنا تھا۔ ورنہ وہ منتشر ہونے والے لوگوں کو بھاگتے ہوئے گولیاں نہ مارتے اور ایک ایسے شخص کو ہلاک نہ کرتے۔ جو غریب احکام ناوری کی مزاحمت میں سوائے حقہ کا دھواں اڑانے کے اور کوئی مزاحمت نہیں کر رہا تھا۔ اس سے زیادہ وحشیانہ سنگدلی یہ ہے کہ زخمیوں کو ان اسٹیمروں میں باریسال نہیں بھیجا گیا جو مجسٹریٹ اور پولیس کے لیے وہاں موجود تھے۔ بلکہ کشتیوں میں لاد کر بھیجا گیا جس کے باعث انہیں طبی امداد پہنچنے میں بہت دیر لگی۔ اور اکثر راستہ ہی میں مر گئے۔ اس سے مجسٹریٹ صاحب کی شقاوت و بے رحمی کا آسانی کے ساتھ اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے سسکتے ہوئے زخمیوں کی جان سے اپنے آرام کو زیادہ قیمتی سمجھا ممکن ہے کہ یہ شقاوت بھی انکے فرائض کی ادائیگی کیلیے ضروری ہو۔

ہم حیران ہیں کہ خونریزی و درندگی کے اس ہولناک مظاہرہ پر حکومت اور اس کے ہواخواہ کیونکر پردہ ڈالنے کی جرات کر سکتے ہیں اگر ان میں انسانیت و شرافت کا ذرہ برابر بھی احساس موجود ہو تو وہ ان لوگوں کے ساتھ ایک لمحہ کے لیے بھی رعایت نہ کریں جن کی حرکات نے قانون اور انصاف کے دامن پر ایک نہ مٹنے والا داغ لگا دیا ہے اور جنکا وجود ایک مہذب حکومت کے لیے انتہائی شرم کا باعث ہے۔ حکومت ہند اور حکومت بنگال کی جانب سے اس حادثہ پر جس سرد مہری کا اظہار کیا جا رہا ہے وہ غالباً اس خیال کے ماتحت ہے کہ ہندو پبلک اور ہندو پریس ان کی حمایت کرنے کے لیے آمادہ ہے لیکن ہم ان کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے ۷ کروڑ مسلمان اپنی کمزوری و ذلت کے باوجود ابھی مر نہیں گئے ہیں، اور وہ اسوقت تک ہرگز چین نہیں لینگے جب تک پوناکھلیا کے بیگناہ شہیدوں کے ساتھ انصاف نہ کیا جائیگا۔ اگر حکومت انصاف کی خاطر انصاف کرنا چاہتی ہے تو اسے اپنا فرض بغیر اسکے ادا کرنا چاہیے کہ مسلمان اس سے سختی کے ساتھ مطالبہ کریں۔ لیکن اگر وہ مسلمانوں کے مطالبۂ انصاف کی قوت کا اندازہ کر رہی ہے اور اس فکر میں ہے کہ اگر مسلمان یونہی رو پیٹ کر خاموش ہو جائیں تو اس معاملہ پر پردہ ڈالدے، تو ہم تمام مسلمانان ہند سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جلد سے جلد اس کے اس زعم باطل کو غلط ثابت کر دیں اور ملک کے طول و عرض میں مظاہرے کر کے اسے یقین دلا دیں کہ وہ اپنے بےگناہ بھائیوں کے خون کو آسانی سے رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔

بقیہ کالم تین

کعبہ شریف کا جب دروازہ کھولا جاتا ہے تو سیڑھی پر انکے خاندان کے چار آدمی کھڑے ہو جاتے ہیں اور کوئی شخص انکا مقررہ نذرانہ دیے بغیر اللہ کے گھر میں نہیں گھس سکتا۔ یہ نذرانہ کوئی باقاعدہ ٹیکس نہیں ہے اور نہ حکومت کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے، بلکہ آل شیبی نے خود ہی اس کو ایجاد کیا ہے اور اپنی مرضی سے وہ اسکو وصول کرتے ہیں۔

ہم نے اپنے راوی کے بیانات کا ایک بڑا حصہ جو بہت گرم تھا حذف کر کے یہ چند باتیں درج کی ہیں۔

(الشوریٰ)

نکات و لطائف

(از ملا رموزی صاحب)

آج مشرق کی تمام قومیں تہذیب و ترقی اور صنعت و تعلیم کے ہر شعبہ میں کافی ترقی کر لینے کے بعد سیاست و حریت کے میدان میں گامزن ہیں اور اس حصۂ عمل میں سب سے آگے اور سب سے نمایاں ان قوموں کے عام نوجوان اور طالبہ نظر آتے ہیں اور نوجوانوں کی سیاسی بیباکی۔ اور قربانیوں پر ملک مصر اور ملک چین جسقدر فخر کرے بجا ہے اور وقت آئیگا جب مصر و چین کی تاریخ آزادی کے پرعظمت صفحات اپنے ایسے ہی نوجوان فداکاروں کے کارناموں سے جگمگائیں گے۔

لیکن نوجوانان مصر و چین کے ذوقیات کے مقابل آج کل مسلمان نوجوان ہند میں تمام غدر شاعری کے جذبات موجزن ہیں آپ جس شہر کے مشاعرہ میں جائیں شریک ہو جائیں آپ کو بکثرت نوجوان نظر آئیں گے جو جھوم جھوم کر داد دے رہے ہیں اور عرض کر رہے ہوں گے اور ہمارے سخنہ کار اور ذی علم شرکار داد و تحسین کے ڈونگرے برسا رہے ہوں گے خیر یہاں تک بھی خیریت تھی لیکن اب یہ مصیبت ان اردو اخبارات تک بڑھ رہی ہے جن کا مقصد اجرا عوام وطن کی ذہنی اصلاح و تربیت تھا۔ بہت کم اخبارات ملیں گے جو ادبیات کے عنوان سے اپنے صفحہ اول کا قیمتی اور اصلاحی کالم اس قسم کی خرافیات سے تباہ نہ کر رہے ہوں۔

ہم اللہ کے بندے ملا رموزی مشہور مضمون نگار کیا ہو گئے ہیں حکیم جی کا مطب بن گئے ہیں۔ کوئی دن نہیں جاتا جو ایک نہ ایک نوجوان مضمون نگاری یا شاعری کے مرض میں مبتلا ہو کر ہم سے اصلاح کے طالب نہ ہوتے ہوں۔ اور خدا سمجھے ان مشرقی آداب اخلاق کو کہ چار و ناچار گھڑی دو گھڑی ہر طالب سے نہایت تپاک سے پیش آنا ہی پڑتا ہے لیکن پرسوں ایک نوجوان شاعر صاحب نے تو غضب ہی کر دیا پہلے تو کوئی نصف گھنٹہ ادھر ادھر کی باتوں میں ضائع کیا۔ پھر فرمایا ملا صاحب یہ تو بتلائیے کہ غزلیں کس اخبار میں عمدہ چھپتی ہیں؟

لاحول ولا۔ ہم نے فوراً کہا کہ ہندو اخبارات میں۔ فرمایا یہ کس طرح ہم نے کہا۔ پولیس کی پوری تحقیق کے بعد بھی شردھانند کے قتل کا الزام عام مسلمانوں کے سر دھرتے رہنا ہندو جرائد کی شاعری نہیں تو اور کیا ہے؟ خدا اسلامی جرائد کو ایسی غزلوں سے بچائے۔

ہندوستان کے لاجواب افلاس کا تو قصہ ہی چھوڑ دیجیے کہ جب تک یہ ریلیں اور جہاز زندہ ہیں یہ مصیبت دور ہی نہیں ہو سکتی۔ البتہ رونے اور سر پھوڑنے کی ہندوستان کی اس بے روزگاری پر جس کے سبب کبھی ہم مشرقی تعلیم یافتہ ملانے ہوا کرتے تھے اور جنہیں بہ اعتبار علم و لیاقت یہ مغربی انگریزی یافتہ بھی کسانوں سے زیادہ قابل نہیں سمجھتے تھے۔ حالانکہ صرف انگریزی نصاب پڑھ لینے سے آدمی تعلیم یافتہ نہیں صرف انگریزی یافتہ ہو جاتا ہے۔ مگر وہ جو کہا ہے ناکہ

> تیرس از زیر دستی روزگار

سو آج ہمارے یہی ایم۔ اے۔ اور ایم۔ ایس۔ سی بھائی تلاش معاش اور تلاش ملازمت میں جس درجہ سرگرداں ہیں اس کی ادنیٰ مثال یہ ہے کہ ایک تازہ خط سے معلوم ہوا ہے کہ جنوبی ہند کے ایک ڈاک خانہ میں اسوقت دو ایم۔ اے پاس مسلمان تیس تیس روپے کی تنخواہ پر کام کر رہے ہیں۔ انا للہ

جب تو کہتے ہیں کہ فراغت یونیورسٹیوں کے نصاب میں نہیں۔ بلکہ یہ تو کچھ ندوۃ العلما لکھنؤ اور دیوبند کی تعلیم ہی سے حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ ان دینی درسگاہوں میں پڑھنے کے بعد آدمی اگر کہیں کا جج یا ڈپٹی کلکٹر نہ ہو سکے تو کسی اسلامی آبادی کا مفتی و قاضی تو ضرور ہی ہو جائیگا۔ اس سے وہ مسلمانوں کا پیشوائے اعظم بھی کہلائیگا۔ اور تنخواہ بھی پائیگا مگر بیچارے ایم۔ اے تو کہیں کے امام جامع مسجد بھی نہیں ہو سکتے اور ... یہی ہے کہ اسلامیہ کالج کے نائب تحصیل ہیں۔

اقتباسات

حالات حجاز

موسم حج کیلیے حفظان صحت کے انتظامات

حجاز کی مجلس حفظان صحت کا پہلا جلسہ شاہزادہ فیصل کے زیر صدارت منعقد ہوا جس کی افتتاحی تقریر میں شاہزادہ موصوف نے حجاج بیت اللہ الحرام کے آرام و آسائش اور حفظان صحت کے لیے انتظام کرنے کی ضرورت ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام اسلامی ہم سے اقوال کا نہیں بلکہ افعال کا منتظر ہے اور ہمارے لیے ضروری ہے کہ فوراً ایسی عملی تدابیر اختیار کریں جن کے مفید نتائج اسی سال ظاہر ہو جائیں۔

اس کے بعد دو نشستوں میں، مجلس مذکور نے حسب ذیل امور کے متعلق قرار دادیں منظور کیں۔

۱۔ منیٰ میں مسلخ اور ذبیحوں کے فروخت کرنے کے مقامات کی تحدید اور ان کے گرد جالیاں لگانا۔

۲۔ عرفات اور منیٰ میں اصول فن کے مطابق ایسے راستوں اور گذرگاہوں کی تعمیر جو حجاج کے لیے آرام دہ ہوں اور جن میں حفظان صحت کا بھی لحاظ رکھا گیا ہو۔

۳۔ قدیم غسلخانوں کی مرمت اور جدید طریقہ کے غسلخانوں کی تعمیر۔

۴۔ منیٰ اور عرفات میں دکانداروں کیلیے الگ مقامات کی تحدید۔

۵۔ عرفات میں حجاج کی قیام گاہیں متعین کرنے کے لیے ایک کمیٹی کا قیام جو محکمہ حفظان صحت اور میونسپلٹی کے ملازمین اور مشائخ مطوفین سے مرکب ہو۔

۶۔ عرفات میں نہر زبیدہ کے پاٹنے کی تدبیر تاکہ وہ غلاظت سے محفوظ رہے اور آہنی نلوں کے ذریعہ نہر سے پانی لانے کا انتظام

۷۔ عرفات کے موجودہ حوضوں پر تار کے جال لگانے اور ان میں سے پانی نکالنے کی ٹونٹیاں بنانے کا انتظام (ام القریٰ)

ارباب حکومت کیخلاف اہل حجاز کی شکایات

ہمارے پاس حجاز کے ایک ذمہ دار و بزرگ تشریف لائے جن سے بعض ایسے امور معلوم ہوئے ہیں کہ ہم انہیں شائع کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ حاکم جدہ کے خلاف عام طور پر لوگوں کو سخت شکایات ہیں۔ وہ خود تو آدمی اچھا ہے مگر اس کے ماتحت کارکن اسکے نام سے نامناسب حرکتیں کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر قنصل ہالینڈ کے وکیل نے اپنے ایک ملازم کیخلاف چوری کی شکایت کی اور حکومت نے اس مسکین کو بلا کسی تحقیقات اور قانونی کارروائی کے قید کر دیا جیل میں اس غریب کو کھانے کو نہیں دیا۔ اور اسکے پیچھے اس کے بال بچوں پر ایسی مصیبتیں نازل ہوئیں کہ سننے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اسی طرح حاکم موصوف نے ایک ترکی ڈاکٹر کو بڑی تنخواہ پر ملازم رکھ لیا۔ حالانکہ جزیرہ سعدیں اس کی حرکات ایسی تھیں جو ہرگز کسی شریف آدمی کے سزاوار نہیں ہیں غرض تجارہ میں بھی اس نے ایک ایسے شخص کو ملازم رکھا ہے جو بدنیانتی میں مشہور ہے۔

حجاز کی مجلس شوریٰ سے بھی اہل حجاز کو شکایتیں ہیں اسکے ارکان وہ امرا اور صاحبان مناصب ہیں جنکو اپنے نفس کے سوا کسی کی خدمت سے کچھ سروکار نہیں ہے محکمہ قضاء شرعیہ سے بھی لوگوں کو شکایت ہے کہ وہاں خواہ مخواہ معاملات کو جھلایا جاتا ہے جس سے حقوق ضائع ہوتے ہیں اور قانون شرعی کی اہانت ہوتی ہے۔

حرم شریف میں باقاعدہ لوٹ

ہمارے راوی نے یہ بھی بیان کیا کہ حرم شریف میں صفائی و پاکیزگی غیر موجود ہے آمدنی زیادہ تر اپنی جیبوں میں جاتی ہے جو نذرانہ سے لوٹ مار میں مشہور ہیں ... چند غریب نادار طالب علموں کو جو مدت سے حرم میں رہتے تھے نکال باہر کیا ... ایسی کارروائیاں کرتا ہے ... یہ لوگ زائرین پر ...

(باقی کالم اول میں ملاحظہ ہو)

عالم غیر

چین میں جنگ
بین الاقوامی علاقہ میں داخلہ کی کوشش

کھنگھئی ۱۳ مارچ - اخبارات مظہر ہیں کہ کل برطانوی فوجوں نے نانٹنگ کی فوج کے ایک دستہ کو شنگھائی کے بین الاقوامی علاقہ میں داخل ہونے سے روک دیا۔ سب سے پہلے برطانوی سنتریوں نے چینیوں کو روکا لیکن جب دوبارہ کوشش کی گئی تو برطانوی فوج کا ایک دستہ بھیجا گیا جس کے بعد چینی فوجیں پرامن طریقے سے واپس ہو گئیں۔

خیال ہے کہ یہ واقعہ کسی غلط فہمی کی بنا پر ہوا ہے کیونکہ چینیوں کو یہ صاف صاف بتا دیا گیا ہے کہ مسلح چینی فوجیں اس علاقہ میں داخل نہیں ہو سکتیں اور اس علاقہ میں دونوں متحارب جماعتوں کے ساتھ غیر متناسب طرز پر رواداری برتی جائیگی۔

برطانوی علاقہ پر حملہ

شنگھائی ۱۲ مارچ - نانٹنگ کے پانچسو سپاہیوں نے بین الاقوامی علاقہ میں داخلہ کی کوشش کی لیکن ایک فوجی دستہ نے اندر آنے سے روک دیا۔ اس حملہ کی حقیقت یہ ہے کہ چینی افسران نے بین الاقوامی کے افسران سے اجازت چاہی کہ ان دو سو فوجیوں کو داخل ہونے کی اجازت دیجائے۔ لیکن یہ اجازت نہیں دیگئی اس کے بعد ان چینی فوجیوں نے مسلح ہو کر داخلہ کی کوشش کی یہ لوگ اسلحہ خانہ تک جانا چاہتے تھے۔ مگر انہیں روکا گیا۔ اور وہ واپس ہو گئے۔ دوبارہ پانچسو چینی سپاہیوں کی ایک اور تعداد آئی جو رائفلوں اور توپوں سے مسلح تھی۔ اسے بھی جب اجازت نہیں دی گئی تو وہ بھی آگے بڑھی۔ مگر جب برطانوی فوجوں نے روکا تو واپس ہو گئی۔

۶ چینی مرگئے اور ۱۱ زخمی ہوئے

سنڈاکان ۱۲ مارچ - ڈاکٹر سن یات سن کی برسی منانے کے موقعہ پر جب چینیوں کا مجمع قابو سے باہر ہو گیا۔ تو پولیس نے دو دفعہ گولیاں چلائیں جن میں ۶ چینی مارے گئے اور گیارہ زخمی ہوئے۔ واقعہ یہ ہے کہ مشن کے اسکولوں کے طلباء کی ایک کثیر تعداد جلوس بنا کر نکلی تھی جس سے راستہ کی آمد و رفت تک بند ہو گئی تھی۔ ایک یورپین انسپکٹر اور دو کانسٹیبلوں نے راستہ صاف کرنے کے وقت جب حملہ کیا گیا تو انہوں نے اپنے ڈنڈوں سے کام لیا جس پر مجمع نے پولیس کی چوکی پر حملہ کر دیا جس میں ایک سب انسپکٹر کے سر میں سخت چوٹیں آئیں اس سے مجبور ہو کر پولیس نے گولی چلائی۔

ہندوستان

پشاور میں ایک مسلمان کا پراسرار قتل
ایک ہندو کی خانہ تلاشی
واقعات کسی سازش کا پتہ دیتے ہیں

۲۰ فروری کی شام کو شہر میں ایک سنسنی خیز خبر سنی گئی کہ حکیم عبدالعزیز ہندو کی ... ملازم الجمعیۃ خاص قاضی محمد یعقوب ہزارہ ... کی لاش ... چہرہ ... ایک ... میں پائی گئی اس خبر سے تمام مسلمانوں میں سخت ہیجان و اضطراب تھا لوگ جوق جوق حکیم صاحب کے مطب واقع بازار کریم پورہ پر پہنچے اور محمد یعقوب ... کے اس حیرتناک قتل پر حیرت و افسوس کا اظہار کرنے لگے پولیس بھی موقع پر پہنچی۔ ڈاکٹری معائنہ سے ... [illegible]

ریلیں لڑ گئیں
چالیس ہندوستانی مرگئے

کلکتہ ۱۴ مارچ - پٹنہ کی ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ بنڈراک کے ریل کے تصادم میں چالیس ہندوستانی اور تین یورپین مرگئے۔ کلکتہ کی ایک بج کی اطلاع مظہر ہے کہ ایک مدراسی نوجوان لڑکی کی بھی ضائع ہوئی ہے۔

محکمہ ریلوے کا سرکاری بیان مظہر ہے کہ مرنے والوں کی تعداد صرف چودہ ہے۔

ایک گورہ پر اقدام قتل کا الزام

سکندرآباد ۱۰ مارچ - ایٹین نامی گورہ یہاں پر جولائی مینٹ میں ملازم ہے ایک یورپین لڑکی مس انالس ڈوک ورنتھ کی جان لینے کی کوشش کا الزام لگایا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دسمبر کے مہینہ میں مس ڈوک ورنتھ ایک ڈنر میں شریک ہوئیں۔ ایٹین سلے ڈنر میں گولی چلائی۔ مگر لڑکی بچ گئی۔ اب اس پر سکنڈ مجسٹریٹ سکندرآباد کی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا ہے۔ ۱۰ مارچ کو جب یہ مقدمہ پیش ہوا تو ایٹین نے کہا کہ ایک یورپین برطانوی رعایا کی حیثیت سے جیوری سے مقدمہ چلایا جائے۔ اور وکیل کرنے کے لیے وقت مانگا۔ اس کی درخواست منظور کی گئی۔ اور مقدمہ ۱۲ مارچ تک ملتوی کیا گیا۔ ایٹین کے دوستوں نے اخراجات مقدمہ کے لیے چندہ جمع کیا ہے۔ ایٹین پر خودکشی کی کوشش کا بھی الزام ہے۔

دارالحکومت

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ
سشن جج کا مکمل فیصلہ

ہم نے اپنے غیر معمولی ضمیمہ میں وہ حکم درج کر دیا ہے جو سشن جج دہلی نے قاضی عبدالرشید کے مقدمہ میں سنایا ہے یہاں ہم اسکے فیصلہ کا ترجمہ درج کرتے ہیں:-

فیصلہ کے شروع میں سشن جج نے مقدمہ کی ابتدائی کارروائی وکلا کی بحث اور ملزم کے سکوت کے بعد توجیہ بیان کرتے کے واقعات بیان کئے ہیں اور اس کے بعد استغاثہ کی شہادتوں کا خلاصہ درج کیا ہے چونکہ یہ سب کارروائی ہم شائع کر چکے ہیں۔ اس لیے یہاں اس حصہ کا نقل کرنا غیر ضروری ہے۔ جج کا استدلال جہاں سے شروع ہوتا ہے اس عبارت کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

"ملزم کہتا ہے کہ وہ متوفی کے مکان کے پاس سے گذر رہا تھا کہ اوپر سے کسی آدمی نے پکارا کہ میاں جی ادھر آؤ۔ ملزم زینہ پر چڑھ کر اوپر چلا گیا جہاں سے چند آدمیوں نے پکڑ کر زمین پر دے پٹکا ... منہ کو ڈھانک دیا۔ اور اسکے سر کو دیوار سے اتنا ٹکرایا کہ وہ بیہوش ہو گیا۔ جب اسے ہوش آیا تو اسے کمرہ میں چند پولیس والے نظر آئے اور انہوں نے اسے گرفتار کر لیا۔ اس واقعہ کی وہ کوئی توجیہ نہیں کر سکا کہ کیونکر گرفتار کر لیا گیا اس نے انکار کیا کہ پستول کبھی بھی اسکے قبضہ میں تھا یا اس نے متوفی پر گولی چلائی۔ اس واردات کے متعلق صفائی کی طرف سے کوئی شہادت پیش نہیں کی گئی۔ صفائی کی ساری گواہی اس کوشش پر مرکوز ہے کہ ثابت کر دیا جائے کہ ارتکاب جرم کے وقت ملزم فاتر العقل تھا ... [illegible]

باریسال کی خونریزی
مجلس وضع قوانین صوبہ بنگال میں التواء

کلکتہ ۱۴ مارچ مجلس وضع قوانین بنگال کے اجلاس میں پونا بلیا کے واقعہ پر غور کرنے کے لئے التواء اجلاس کی تجویز پر بحث ہوئی۔ مسٹر ... یا فرنچ کی موجودہ حالت کو ابھی بیان کر رہے تھے کہ انہیں روک دیا گیا اور مباحثہ یکایک ختم ہو گیا۔

باریسال کے شہیدوں کی یاد
۱۵ رمضان المبارک کو یوم الشہدا منایا جائے

ناظم صاحب جمعیۃ العلماء بنگال اور سکرٹری صاحب خلافت کمیٹی کلکتہ ... [illegible]

[illegible]

صنلع بلند شہر میں ہے۔ گواہوں کے اس گروہ کے پہلے گواہ عبدالمجید خاں اسی موضع کے ہیں۔ مگر وہ صرف اتنا کہتے ہیں کہ ٣٠ یا ٣١ دسمبر کو دہلی میں وہ ملزم سے ملے تھے اور جب انہوں نے ملزم کو بحیثیت ایک قدیم شناسا کے سلام کیا تو ملزم نے انہیں دھتکار دیا وہ کہتے ہیں کہ ملزم ہمیشہ خبط الحواس سمجھا جاتا تھا۔ مگر ٣٥ برس کا عرصہ ہوا دونوں باپ بیٹے اس موضع سے چلے آئے۔

دوسرے گواہ حکیم نور الحق ہیں۔ انہوں نے ١٩١٦ء میں ملزم کا علاج کیا تھا اور انکو خبط الحواس تشخیص کیا تھا اور بخشش حق ملزم کے بہنوئی ہیں، وہ اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ ملزم نے اپنی بیوی کو پندرہ برس ہوئے مارا تھا۔ محمد یوسف خاں صرف اتنا کہتے ہیں کہ ایک دن دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر ملزم نے ان سے بات کرنے سے انکار کر دیا۔

اس ٹکڑی کے تمام گواہوں کی یہ کیفیت ہے کہ ان کی شہادتوں کی توثیق و تصدیق نہیں ہوئی۔ اور یہی خامی دوسرے گروہوں میں نمایاں ہے جس کو میں بتا چکا ہوں۔

آخری ٹکڑی میں تین گواہ ہیں (گواہان صفائی نمبر ٥ تا ٧) یہ کہتے ہیں کہ ملزم نے مالک مکان سے کرایہ کی نسبت تکرار کی اس بات کا اظہار کیا کہ کبھی وہ مکان اسکے باپ دادا کی ملکیت بھی رہ چکا ہے۔

میں نے صفائی کی شہادت پر تبصرہ کرنے میں ذرا دماغ سوزی سے کام لیا ہے نہ اسلئے کہ وکلائے صفائی نے اس پر کوئی خاص زور دیا ہے بلکہ محض اسوجہ سے کہ تقریباً تمام شہادت از سرتاپا تصدیق توثیق کی محتاج رہ گئی ہے۔ تاہم جہاں کچھ بھی تصدیق و توثیق پائی گئی ہے اسکا حوالہ دیا ہے۔ مصنفہ اجزائے شہادت کے کسی عنوان سے یہ معنی نہیں لئے جاسکتے کہ وہ کسی معقول شخص کو اس بات کا یقین دلا دینگے کہ ملزم اپنی زندگی میں کسی وقت فاترالعقل تھا، یا اس سے اس قسم کے افعال سرزد ہوئے جو دیوانگی کی طرف میلان کا ...... پتہ دیتے ہوں دکلائے صفائی نے بحث کی ہے کہ صفائی کے گواہوں کا ایک جم غفیر موجود ہے جو ملزم کے عجیب و غریب طرز عمل کی شہادت دیتا ہے۔ لیکن یہ طرفہ ماجرا ہے کہ ان میں کبھی ایک شخص نے پولیس سے یا کسی اور سرکاری افسر سے اس بات کا اشارہ بھی نہیں کیا کہ ملزم ذرا بھی معمولی انسانوں کی حالت سے مختلف حالت میں رہا ہو۔

اگر صفائی کی شہادت کے کسی خاص حصہ پر زور دیا گیا ہے تو وہ نواب علی (گواہ صفائی نمبر ١٩) کی گواہی ہے۔ یہ ملزم کا داماد ہے۔ اس نے ملزم کا ارسال کردہ ایک خط اور اس کے شامل ایک فوٹو (صفائی کی طرف سے پیش کردہ دستاویزات نمبر ٥ ملاحظہ ہوں) پیش کیا تھا۔ یہ خط اس کے پاس ١٠ دسمبر ١٩٢٦ء کو وادات سے تیرہ دن پہلے آیا تھا۔ دونوں دستاویزیں حقیقتاً عجیب ہیں مگر صفائی کی بدنصیبی سے دو واقعات ان دستاویزوں کے اصلی ہونے کے خلاف پڑتے ہیں۔ ایک یہ کہ ملزم کے نوشتہ کی شہادت صرف اس گواہ نے دی ہے جو ملزم کا قریبی رشتہ دار ہے، دوسرا یہ کہ لفافہ (صفائی کی طرف سے پیش کردہ دستاویز نمبر ٥) خط اور فوٹو کی سیاہی اور قلم سے جدا سیاہی اور قلم سے لکھا گیا ہے۔ سبب مجھے اس دستاویزی شہادات کو مسترد کرنے میں ذرا تامل نہیں۔

صفائی کے گواہوں کی جرح میں چند اہم باتیں نکلیں۔ چند امور میں ایسا ہوا ہے کہ ایک گواہ نے جو کچھ اقبال کیا اس سے اس کی صداقت کی بالکل تردید ہوگئی۔ نیز بہت سے گواہ مجبور ہوگئے کہ اس امر کو تسلیم کریں کہ اس کئی برس کے زمانہ میں ملزم برابر اخباروں کے لئے کتابت کا کام کرتا رہا، اور اپنی آمدنی سے اپنی بیوی اور بچہ کو مسلسل نان نفقہ دیتا رہا۔

کپتان لاج پیج (صفائی کے گواہ نمبر ٥٢) سپرنٹنڈنٹ دماغی شفاخانہ لاہور کی شہادت کو اور سب شہادتوں سے علیحدہ لینا چاہئے اس افسر کی صاف رائے ہے کہ ملزم فاترالعقل نہیں ہے۔ ان کی شہادت کو یہاں دہرانا ناموزوں ہوگا۔ وہ شامل مثل ہے، اور اس کا عام مطلب اس خیال کی تردید کرتا ہے کہ ملزم نے جس وقت اس فعل کا ارتکاب کیا اس وقت وہ فاترالعقل تھا۔

صفائی کے محامی (بیرسٹر) نے پہلے تو اس مطلب کی سند کو پیش کیا کہ بہت سے فقیر جو ہندوستان کے طول و عرض میں گھومتے پھرتے ہیں فاترالعقل ہوتے ہیں، پھر ایک اور سند پیش کی کہ ایک آدمی سے گھنٹہ بھر تک جرح کی گئی مگر واقعۃً وہ فاترالعقل ہی تھا، اور بالآخر انہوں نے یہ ثابت کیا کہ درسی کتاب سے اخذ کر وہ ایک اصول نکال کر لائے کہ جن جرائم میں بحث تشدد کیا گیا ہوتا ہے ان میں فتور عقل کی علامات چار چیزوں سے ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ چار چیزیں ہیں (١) عدم امر متحرک (٢) عدم اہتمام (٣) عدم اخفا اور (٤) عدم شرکائے جرم ہیں۔ صفائی کی طرف سے بحث کے دوران میں کہا گیا ہے کہ اس مقدمہ میں یہ چاروں چیزیں موجود ہیں۔

اس نظیر کی سند کے علاوہ جو اس امر خاص کے متعلق پبلک پراز یکیوٹر نے پیش کی ہے (پنجاب لار پورٹس متعلقہ ١٩٢٦ء صفحہ ٨٢٣) ضروری ہے کہ یہ بھی دیکھ لیا جائے کہ ان چاروں چیزوں کا واقعی وجود بھی ہے یا نہیں ان کا واقعۃً وجود نہیں ہے۔ جس چیز کا وجود ہے وہ صرف عدم شرکائے جرم ہے۔

یہ خیال دلاتا کہ اس جرم کے ارتکاب کے لئے کوئی امر متحرک نہ تھا لغو ہے۔ ملزم مسلمان ہے۔ متوفی ہندو تھے، آریہ سماجی تھے، اور شدھی کی تحریک کے لیڈر تھے۔ جیسا کہ مثل مقدمہ سے ظاہر ہوتا ہے، گذشتہ چار سال کے زمانہ میں دہلی میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے تعلقات جسقدر برے ہونا ممکن تھا اتنے برے رہے ہیں، اور مسلمان بالخصوص آریہ سماجیوں سے ناراض تھے۔ فسادات بار بار ہوئے ہیں، اور بہت سے لوگ مقتول و مجروح ہوئے ہیں۔ کیا اسپر بھی کوئی امر متحرک موجود نہ تھا؟

رہا ارتکاب جرم کے لئے اہتمام کرنا، تو گرد و پیش کے حالات سب کے سب صفائی کے نظریہ کے خلاف ہیں۔ ملزم ایک بھرے ہوئے آٹومیٹک (خود حرکت کرنے والے پستول) سے اپنے تئیں مسلح کرتا ہے، اپنے مکان سے ایک میل سے زیادہ میل کر آتا ہے۔ دریافت کرتا ہے کہ متوفی کہاں رہتے ہیں، پھر متوفی کے مکان میں داخل ہوتا ہے، اور ان سے ملاقات کرنے پر اصرار کرتا ہے، حالانکہ اس سے کہا جا چکا ہے کہ متوفی بیمار ہیں۔ کیا یہ تیاری یا اہتمام نہیں؟ ملزم متوفی سے بات چیت کرتا ہے، بہانہ کرتا ہے کہ اسے پانی پینے کی ضرورت ہے، متوفی کے نوکر کے ساتھ باہر جاتا ہے، متوفی کے کمرہ میں تنہا اور نوکر سے پہلے واپس آتا ہے، اور فوراً گولی چلانا شروع کر دیتا ہے کیا یہ اخفا کی مطلق کوشش نہیں ہے؟

میں اس سے پہلے قرار دے چکا ہوں کہ ملزم نے گولی چلائی اور متوفی کو جان سے مار ڈالا۔ ارتکاب جرم کے وقت ملزم کے فتور عقل کے مسئلہ کے متعلق دو اسیسروں نے قطعی رائے دی ہے کہ ملزم بالکل صحیح العقل تھا۔ ایک تیسرے اسیسر نے قطعی رائے دینے سے انکار کیا۔ چوتھے اسیسر نے جن کا خیال ہے کہ جرم بلا گنجائش شک ریب ثابت نہیں ہوا، کہا کہ اگر فرض کر لیا جائے کہ ملزم ہی نے ارتکاب جرم کیا، تو ملزم اس وقت صحیح العقل تھا۔ میں مقدمہ کی اس پہلو کی بابت اسیسروں کی اکثریت سے اتفاق کرتا ہوں۔

جب مجھ پر یہ ثابت ہو گیا کہ ملزم نے متذکرہ ارتکاب جرم کیا، اور نیز یہ کہ وہ دفعہ ٨٤ تعزیرات ہند کی رو سے معذور نہیں ہیں دفعہ ٣٠٢ تعزیرات ہند کے ماتحت اُسے قتل کا مجرم قرار دیتا ہوں۔ اس دفعہ کے ماتحت دو سزاؤں میں سے ایک دی جا سکتی ہے، مگر اس کا کوئی سوال ہی نہیں ہے کہ ان دونوں میں سے کون سی سزا دی جائے۔ گرد و پیش کے حالات میں سے ایک بھی ایسا نہیں جو تخفیف کا سبب بن سکے۔ قتل سوچ بچار کر کے اور بے دردی کے ساتھ کیا گیا ہے، اور ایک ایسے شخص کو شکار بنایا گیا جسے ملزم نے تلاش کیا اور بستر مرض پر بحالت علیل اور بے چارگی کی حالت میں پایا۔

میں عبدالرشید ولد عبدالوحید کو پھانسی پر لٹکانے کی سزا کا حکم دیتا ہوں تا آنکہ وہ مرجائے۔ اس حکم کی تعمیل ہائی کورٹ کی تصدیق کے بعد ہوگی۔ ملزم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ٧ دن کے اندر اپیل دائر کرے، اور نیز یہ کہ اسے اس فیصلہ کی ایک نقل مفت دی جائیگی۔

حکم سنا دیا گیا۔

(دستخط) ڈی جانسٹن،
سشن جج
دہلی
١٤ مارچ ١٩٢٧ء

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد جناب شدہ چرمی کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنے کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (٣/١٢) کر دیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور بے مثل ہے۔ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضع القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب کا کیا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ و مدرسین کی مہریں لگی ہیں جلد پر سنہری حرفوں میں آپ کا نام درج ہوگا

قرآن مجید معرا مجلد

اس کا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کر دیا ہے اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں و بڈھوں کی تلاوت کیلئے بے مثل ہے چھپائی صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے

پتہ۔ منیجر محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر مروارید وغیرہ اور ہمیشہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپاری لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

لشری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر دردار مال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگا بھیجے

میاں جان سخاوت محمد تاجران پارچہ

کارخانہ تانتا نگر بھاگلپور | دوکان سندریہ پٹی نمبر ٥٦ کلکتہ

مفت رعایت حاصل کرو جواہر حمائل شریف کے لئے

رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے للعہ روپیہ دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت حصول نعاقہ اسمیں قرآن کریم کے عجیب غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر حضرت حکیم الامتہ مجدد ملت مدظلہ کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت پر عمدہ حنائی رنگ کا کاغذ سفید آٹھ انچ لمبی چھ انچ چوڑی ڈیڑھ انچ موٹی

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

١٥ رمضان المبارک یاد رہے

ناظم قمر بک ایجنسی کوٹھی احمد منزل بھوپال

ضبط ہونیکی افواہیں

کارخانہ کوہ شاستر ...

کھانیوالا اخبار ...

ملنے کا پتہ۔ کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی ...

ہنسی آتی ہے

ایسے حاسد نقالوں پر جو دوسرے اخباروں میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی سرخیاں نقل کر لیتے ہیں حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نورتن دہلی اپنے حکماء قدیم کی یادگار ہے لہٰذا آپ اپنا وہی پیارا پیارا

پیر جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن و خوبصورتی و رعنائی شجاعت معلوم ہوتی ہے جو تازہ تازہ خوشبوؤں اور دل کو فرحت پہنچانے والے اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے چہرے کی چھائیاں کیل مہاسے پھنسیاں چند روز میں کھو دیتا ہے جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پتی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایک روپیہ (عہ)

جوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہیں اور درد کمر و کمزوری مثانہ میں بیحد مفید ہیں رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ٢٤ عدد ایک روپیہ

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی بازار ...

کحل الجواہر

مولوی شاہ نذیر الدین احمد صاحب تاجی سجادہ نشین موضع شیخوپورہ ڈاکخانہ قاضی پور ضلع بلیا

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

بیرتن

اے۔ ایم۔ داد ابھائی۔ سوداگران ظروف ایلومینیم ٥٥/٧ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

نمک سعدی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیلا فتحپوری دہلی

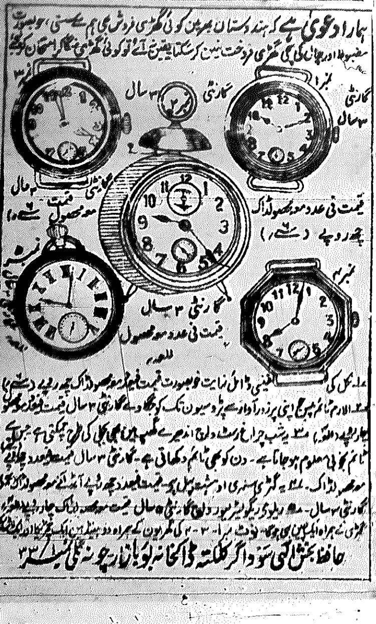

رجسٹرڈ نمبر ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ہجری - مطابق ۲۲ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۹

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبد الوہاب صاحب دہلوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس انسانی شرافت و فضیلت اور اس کے اعزاز و اکرام کا باعث ہمیں تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ بخواے آیت نحن نسبح بحمدک ونقدس لک ملائکہ کو اپنی تسبیح و تقدیس ریاضت و عبادت ہی پر گھمنڈ اور ناز تھا. مگر باوجود کثرت مشاغل اور بے شمار افکار و حوادث. کھانے پینے سونے. جاگنے. اور ان تمام موانع کے ہوتے ہوئے جو عبادت الٰہی سے انسان کو روکتے ہیں. اور انسان کا ان کی پروا نہ کرتے ہوئے اپنے فطری جذبات و شہوات کو مغلوب کر کے روزہ اور عبادت الٰہی میں مشغول ہوتا. یقیناً فرشتوں کی محض تسبیح و تقدیس کے مقابلہ میں ایک بہت بڑی کامیابی اور فضیلت ہے. کیونکہ فرشتوں کو تو صرف عبادت کے سوا اور کچھ کام ہی نہیں. لا یعصون اللہ ما امرہم و یفعلون ما یؤمرون۔

مگر انسان بیچارہ دنیا اور تعلقات دنیا و مافیہا کے گرانبار بوجھ کو اٹھاتے ہوئے خدائے واحد کے احکام کی تعمیل پورے طور پر بجا لاتا ہے. نماز پڑھتا زکوٰۃ دیتا. بھوک پیاس کی تکلیف و دقت برداشت کر کے دن میں اپنے رب کی خوشنودی کے لیے روزہ رکھتا ہے۔

اور جعلنا اللیل لباسا رات تو سکون و راحت آرام و نیند کے لیے بنائی گئی ہے. اس میں اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر الگ مصلے بچھاتا. پھر ذکر و فکر. تراویح و تہجد میں مشغول رہ کر حق عبودیت ادا کرتا ہے. ظاہر ہے کہ حبیب رضا مولا کے لیے انسان کی اطاعت و فرمانبرداری کا یہ حال ہے تو اس کی تمام محنت و عبادت کا پورا پورا بدلا اور اجر و ثواب بھی کافی طور سے عطا فرمایا جائیگا. جن میں خصوصیت کیساتھ روزہ شامل ہے۔

روزے کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ انسان کی ہر ایک نیکی دس گونہ سے لیکر سات سو گونہ تک بڑھائی جاتی ہے. مگر روزے کے ثواب کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرا ہی ہے میں ہی اس کی جزا دوں گا. الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ

کیونکہ روزہ دار اپنی نفسانی شہوات و خواہشوں اور کھانے پینے کو میرے لیے چھوڑتا ہے. روزے دار کو دو طرح کی مسرت حاصل ہوتی ہے. ایک افطار کے وقت. دوسری اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے وقت اور روزے دار کی منہ کی خوشبو اللہ تعالےٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہے و لخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک (صحیحین)

اللہ اللہ روزہ کیسی بابرکت عبادت ہے بندہ اور مولا کریم کے درمیان یہ ایک سربستہ راز ہے. کہ سوا اللہ کے اور کسی کو اس کی تکالیف اور مصائب کا علم نہیں ہوتا. وہی عالم الغیب جانتا ہے کہ میرا بندہ کس طرح روزہ پورا کرتا ہے. پھر شام کو افطاری کے بعد ان میں سے جن نیک بندوں پر خاص طور سے رحمت خداوندی اور فیض باری کا نزول ہوتا ہے. اس کو جناب باری عزاسمہ خود اپنا مہمان بنا لیتے ہیں۔

کہ جس شب اے فاقہ ہے اس شب وہ مہمان الٰہی ہے

غیر دن تو جوں توں روزے کی حالت میں پورا ہو جاتا ہے گرات کی گھڑیاں دلی جذبات اور روحی کیفیت کے تلاطم سے پھر عجیب سماں اور لطف دکھاتی ہیں۔

بندے کی بھوک پیاس اس کی بے چینی و بے قراری کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت قدر ہوتی ہے. انوار و برکات خداوندی کا نزول ہوتا ہے راز و نیاز کی باتوں کے اظہار کرنے کی ممانعت حرف شکایت منہ پر لانا گناہ عظیم. اس وقت جو انسان کی بیجنہ یہ کیفیت ہوتی ہے. گوئیم مشکل وگر نگویم مشکل.

مرا دردیست اندر دل اگر گویم زبان سوزد

وگر دم درکشم ترسم کہ مغز استخوان سوزد

پس اس بے کسی و بے قراری کے عالم میں دعا کے لیے گریہ وزاری دیکھکر اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں سے فرماتا ہے۔

یا ملائکتی قد استحییت من عبدی ولیس لہ غیری

فرشتو! میں اس عاجز و بیکس بندے سے شرماتا ہوں جو میری جناب میں عجز و انکسار کے ساتھ دعا کرتا. نماز پڑھتا. اور روزے رکھتا ہے. اور ہر طرح کی عبادت میرے ہی لیے کرتا ہے اس بیچارے کا میرے سوا کہیں ٹھکانا نہیں ہے. ہماری ہی جناب میں یہ رجوع کرتا ہے. ہم کریم ہیں. بھلا کریم کے دروازے سے بھی کوئی محروم گیا ہے وہ من دق باب کریم فتح. جس کا دروازہ کھٹکھٹانے کھل ہی جایا کرتا ہے. اب یہ ہمارے عجز و انکسار اور بھوک پیاس کے ساتھ روزے کی حالت میں دعا کیلئے آیا ہے ہم اس کی دعا و عبادت کو قبول فرماتے ہیں. اجیب دعوۃ الداع اذا دعان.

--- بعد رمضان المبارک میں راحت کی شب. بیداری. تراویح و نوافل ---

اور دن میں روزے کے میرا بدلا ہم خود اپنے ہاتھ سے اپنے بندہ کو عطا کریں گے. کیونکہ اور تو تمام نیکیاں کراماً کاتبین لکھ لیتے ہیں. وان علیکم لحافظین کراماً کاتبین. یعلمون ما تفعلون. دراصل تمہاری نگرانی کے لیے تم پر لکھنے والے معزز فرشتے مقرر ہیں. تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

مگر روزے کا ثواب و اجر اور اس کی پراسرار کیفیت اتنی مخفی اور اسقدر زیادہ ہے کہ انسان تو انسان فرشتوں کے بھی امکان تحریر سے باہر ہے کراماً کاتبین کو مجال نہیں کہ روزے دار بندہ کے اسرار کو معلوم کر کے لکھ سکیں. کیونکہ روزے کے علم و ثواب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہی تک مخصوص رکھا ہے. خود باری تعالیٰ اس کا کفیل ہے اور اس کا اجر و ثواب دوسرے کے حوالہ نہیں کیا.

تمثیل کہا جاتا ہے کہ اپنے عشاق کی آزمایش کے بعد جب لیلیٰ نے مجنوں کا پیالہ توڑ ڈالا. تو یہ بیخود اور بیہوش ہو کر وجد کی حالت میں زمین پر گر پڑا. کچھ سنبھلے اور عقل ٹھکانے آنے کے بعد رقیبوں نے طعنے دینے شروع کئے. کہ میاں مجنوں لیلےٰ کو تو ہم سے ہی زیادہ محبت ہے. آنے کے وقت بڑے تپاک سے خیر مقدم کیا. خوش آمدید کہا. دعوت میں مزیدار کھانے کھلائے، میوے اور انعام دیکر عزت کے ساتھ ہمیں رخصت کیا۔

مگر تمہاری تو بات بھی نہ پوچھی. جب سامنے آئے تو کاسہ گدائی یعنی وہ پیالہ جس میں... پھر تم کو بھیک لیا کرتی تھی چھین لیا اور زمین پر دے مارا کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

تم اس پر بھی وجد میں آ کر مدہوش ہو گئے. اسی پر ہم کو ناز تھا. اسی بنا پر تم لیلےٰ کے نام کا وظیفہ پڑھا کرتے اور یہ کہا کرتے تھے کہ لیلےٰ کو ہم سے ہی محبت ہے اور ہم اس کے عاشق ہیں۔ اگر فی الواقع لیلیٰ کو تم سے کچھ بھی محبت ہوتی تو ہماری طرح تم کو بھی عزت سے بٹھاتی. کھانے کھلاتی. انعام دیتی. نہ یہ کہ پیالہ توڑ کر اور کہیں کا بھی نہ رکھا۔

یہ سن کر مجنوں نے جواب دیا. کہ

ہر چہ از دوست می رسد نیکوست

دوستو! لیلےٰ کی اس دلفریب ادا ہوش ربا ادا میں جو راز پوشیدہ ہے اس کی حلاوت و لطف سے تمہارے قلب آشنا نہیں ہیں. حقیقت تو یہ ہے کہ اس راز و نیاز کی تمہیں کیا تمہارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں ہے

میان عاشق و معشوق رمزیست

کراماً کاتبین را ہم خبر نیست

(باقی آئندہ)

چارلنگ کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کچھ میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات ٹھکرا کر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہے کہ اس آیت قرآنی در میان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے. سفوف سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے. غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو ترسناک کات سے پیدا ہو گئے ہیں. اسکے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور بادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس بکس کو صرف ہی انتخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے. قیمت رعایتی للعہ محصول ۸/ جواب طلب امور کیلئے ۱/ کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

حب تندرستی ۱/

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے. معدے کی درستی ہی پر صحت کا دار و مدار ہے. دائمی قبض سوء ہضمی قراقر متلی بخار ہر قسم پیچش اسہال درد قولنج و شکم نفخ شکم درد گردہ. قبض دائمی وغیرہ و امراض معدہ کیلئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے ایکبار استعمال کر کے دیکھیے قیمت ۲۵ گولی عہ

ملنے کا پتہ: دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

قرآن شریف لقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے. کاغذ کا رنگ صنائی لیتھو ہے. اندر کی جدولیں سنہری ہیں. اوراق کے کنارے سنہری ہیں جلد بہت ہی خوبصورت سنہری منقش موتیوں کی لڑائی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے. بہت ہی عمدہ سرکاری استنبولی کا اہتمام آخر تک اول سے. ایک لفظ کی بھی غلطی نہیں ہے. سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے طول ۵ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۳ تولہ جلد منقش قیمت مع محصول ۳-۸-۰ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۰ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے. اندر کی جدولیں سنہری ہیں. اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے. کاغذ اعلیٰ صنائی لیتھی ہے. مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں. قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ صنائی چکنا ہے ۲ جلد میں قیمت ۸-۰ مصارف برمشتری طبع استنبول

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۲۹ روپیہ سابق میں ۷۰ روپیہ قیمت تھی مصارف برمشتری۔

ردّ المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول صنائی کاغذ قیمت ۲۳-۸-۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع میری مصر ۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میریہ مصر چکنا کاغذ قیمت ۴۲ روپیہ

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۲۲-۸-۰

احباب مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۰۴ بمبئی ۹

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر - شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولو ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر بموجب اعلان

مفید نہ ہوں تو اطلاع آنا و تاوان قیمت واپس دینے کے ذمہ دار ہیں. بس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

خضاب کامل

اس سے عمدہ خضاب پیش کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام. اس سے صرف پانچ منٹ میں بال بالکل سیاہ چمکدار اور ملائم ہو جاتے ہیں. یہ ہی خضاب ہے جس کو آجکل راجہ نواب مجسٹریٹ رئیس ہر امیر و غریب استعمال کر رہا ہے. اگر بموجب اعلان عمدہ نہ ہو تو قیمت دو چند واپس. ایک شیشی سوا روپیہ. تین شیشی ۳ روپے. چھ شیشی چھ روپیہ. بارہ شیشی دس روپیہ محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار

بال اکسیر

بخار کھانسی دودھ ڈالنا. بدہضمی زکام وغیرہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہے اور ساتھ ہی بچہ کو موٹا تندرست کرتا ہے. بوجہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہونے کے بچہ خوش ہو کر پیتا ہے. قیمت ایک شیشی ۱۲/ چار شیشی ۲/ بارہ شیشی معہ محصول ۵/

اکسیر دوا

بغیر کسی تکلیف اور جلن کے پوشیدہ سے پوشیدہ جگہ کا داد بھی فوراً دور ہو جاتا ہے داد کیواسطے معجزہ ہے. قیمت فی بکس محصول ۱/ ایکدرجن مع محصول ۵/

سرمہ اکسیر چشم

آنکھوں کیلئے سب سے بہتر ایجاد ہزار ہا اہل الرائے ڈاکٹر حکماء کا پاس شدہ دھند جالا خارش سرخی لگ کے ضعف چشم وغیرہ امراض کا دشمن اور آنکھوں کا محافظ ہونیکے علاوہ عینک چھڑا دیتا ہے. قیمت ایک تولہ ۱/ بارہ تولہ ۱۰ محصول ڈاک ہر حالت میں ۸/

عروس زندگی

علمی. ادبی. اخلاقی. طبی. ہر مذاق کے موافق ایک ضخیم کتاب معہ صد سالہ کیلنڈر کے اردو ہندی مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ: فدائے طب حکیم راج نرائن دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری نفیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس. اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں. قیمت فی بکس تین روپے (۳/)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

مفت! مفت!! مفت!!!

سفید داغ

ہمارے دواخانہ میں آنے سے جسم کا ایک چھوٹا سفید داغ بلا قیمت آرام کر دیا جاتا ہے ۳/ بھیجنے سے نمونہ کی دوا بھی بھیجی جاتی ہے. چھوٹی شیشی کی قیمت ۳/ بڑی شیشی کی قیمت ۵/

برص سفید یعنی سفید و سیاہ اور جذام کے مریض بھی بذریعہ خط آرام کئے جاتے ہیں. مریض کی عمر اور مرض کا پورا حال لکھکر دوا کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔

بچھو کی دوا

اس دوا کے لگانے سے بچھو کا زہر فوراً رفع ہو جاتا ہے. روتا ہوا آدمی اسی وقت ہنسنے لگتا ہے. قیمت ایک پیکٹ کا ۸/ ڈاک محصول ۳/ چار روپیہ بھیجنے سے ۱۲ پیکٹ بھیجے جاتے ہیں. ڈاک محصول نہیں لیا جاتا۔

خضاب

راج وید خضاب

سب خضابوں سے بڑھیا خضاب ۳ بھیجنے سے نمونہ بھیجا جاتا ہے. بڑی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنے (۱۲/) چھوٹی شیشی کی قیمت ۱۰/ پیکوں اور عورتوں اور پلیگ وغیرہ مہلک بیماریاں اور جنون اور مرگی وغیرہ تمام بیماریوں کی دوا رکھنے کیلئے ہماری تصویر دار بڑی فہرست مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں

المشتہر

راج وید سری بامنداس جی کبیراج نمبر ۱۵۲ ہیرسن روڈ بڑا بازار کلکتہ

(تار بھیجنے کا پتہ "راج وید کلکتہ")

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۲)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کیا ہے؟

اس بحث سے معلوم ہو گیا کہ مسلمانوں کے خیر امۃ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ صرف اپنی خدمت کے لیے پیدا نہیں ہوئے ہیں بلکہ ان کی زندگی کا نصب العین اخرجت للناس میں پوشیدہ ہے یعنی جس طرح ان کے سردار نے زبان وحی سے اعلان کیا تھا کہ یا ایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا اے لوگو! میں موسیٰ ...

...

عام اور خاص سب پر عذاب نازل کرتا ہے۔

پس امر بالمعروف و نہی عن المنکر صرف دوسروں ہی کی خدمت نہیں بلکہ اپنی خدمت بھی ہے اور درحقیقت مجموعی بہتری میں اپنی بہتری چاہنے کی دانشمندانہ حکمت عملی کا دوسرا نام ہے۔

(باقی)

نواب صاحب بھوپال کی تقریر

اعلیٰ حضرت فرمانروائے بھوپال نے لارڈ اروِن کے ورود کے موقع پر جو تقریر فرمائی ہے اسکے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک آزاد تعلیمی فضا میں پرورش پانے والے شاہزادہ سے جو توقعات قائم کی جا سکتی تھیں ہز ہائینس اعلیٰ حضرت بحسن و خوبی پورا کر رہے ہیں۔ سرکاری و نیم سرکاری تقریبات کے موقعوں پر ہمارے ملک کے والیان ریاست جس قسم کی تقریریں کیا کرتے ہیں ان سے ہر شخص واقف ہے۔ ایسی صورتیں بھی ...

...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

قرآن شریف کی دو آیتوں کے ملانے سے ایک منطقی شکل حاصل ہوتی ہے جس کا نتیجہ روزہ دار کے لیے جنت کا لزوم ہوتا ہے پہلی آیت تو سبقول کی ہے جس میں مسلمانوں کو خطاب کرکے ارشاد ہوتا ہے کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ آیت کا مفاد یہ ہے کہ روزہ رکھنے سے مسلمان متقی ہو جاتا ہے دوسری آیت سورہ مریم کی ہے تلک الجنۃ التی نورث من عبادنا من کان تقیا جس کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی جنت کا وارث ایسے بندوں کو بناتے ہیں جو انکے بندوں میں سے متقی ہوتا ہے۔ پہلی آیت میں صغریٰ مضمر ہے اور دوسری آیت کبریٰ شامل ہے یعنی الذی یصوم فھو متقی کل من کان تقیا فھو وارث الجنۃ۔ حد اوسط کو حذف کرنے کے بعد نتیجہ صاف ہے۔ الذی یصوم فھو وارث الجنۃ

اسی قسم کی دو آیتیں اور بھی ہیں جن کو ملا کر امام فخر الدین رازی نے علماء کے لیے جنت کا استحقاق ثابت کیا ہے پہلی آیت سورۂ فاطر کی ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے حقیقی طور پر صرف علماء ڈرتے ہیں۔ دوسری آیت سورہ بینہ کی ہے جزاؤھم عند ربھم جنت عدن تجری من تحتھا الانھار ...

...

... کی وطنی آزادی کے ساتھ ہمدردی کریں گے لیکن نواب صاحب کی یہ خواہش بالکل جائز ہے کہ والیان ریاست کی آزادی کو تمام امکانی خطرات سے محفوظ و مامون ہونا چاہیے۔

احسان کا بدلہ

ہمعصر علیگڈھ میل میں ایک صاحب نے اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی ان مالی اعانتوں کے اعداد جمع کیے ہیں جو حضور ممدوح نے جنگ عظیم میں حکومت برطانیہ کو دی تھیں۔ ایسے وقت میں جبکہ حکومت برطانیہ اپنے ظرف کے مطابق ان احسانات کا دل کھول کر بدلہ دے رہی ہے۔ ان اعداد کا مطالعہ نہایت سبق آموز ہے:-

۱۔ دکن ہارس اور حیدرآباد امپیریل سروس کے جنگی مصارف	۱۵۳۰۰۰۰۰
۲۔ تمام جنگی مصارف کے لیے عطیہ	۱۹۳۱۹۶۰۰
۳۔ پرنس آف ویلز ریلیف فنڈ	۱۰۰۰۰۰
۴۔ ہندوستان کا امپیریل ریلیف فنڈ	۱۰۰۰۰۰
۵۔ آبدوز کشتیوں کے مقابلہ کیلئے امارت بحری کی اعانت	۱۵۰۰۰۰۰
۶۔ "میلبے امر کے" اور "ڈے" کا چندہ	۱۰۰۰۰۰
۷۔ جنگی کارروائیوں کیلئے عطیہ خاص	۱۵۰۰۰۰۰
۸۔ تقریبات سیمیں کے موقع پر مصیبت زدگان جنگ کی اعانت کیلئے شاہ و ملکہ برطانیہ کو ہدیہ	۳۷۵۰۰۰
۹۔ امرائے ہند ہسپتالی جہاز لائلٹی کے مصارف	۲۰۰۰۰۰
۱۰۔ ۱۹۱۶ء اور ۱۹۱۷ء کے جنگی قرضہ میں	۳۹۰۰۰۰۰
۱۱۔ ۲۹-۱۹۲۸ کا جنگی قرضہ	۷۵۰۰۰۰۰
۱۲۔ ۱۹۲۱ء کے واجب الادا جنگی تمسکات	۵۰۰۰۰۰۰
۱۳۔ دیگر عطایا	۱۴۴۶۰۰
میزان	۵۵۰۳۹۲۰۰

اس عظیم الشان مالی امداد کے علاوہ اعلیٰ حضرت نے انگریزی حکومت کی جو اخلاقی مدد پہنچائی اس کا اعتراف خود اس زمانہ کے ریزیڈنٹ مسٹر فریزر نے اس طرح کیا ہے۔

"میری رائے میں ہز اگزالٹڈ ہائینس کی شخصی خدمات بھی اس سے کچھ کم ...

...

اقتباسات

جاوا میں آزادی کی تحریک

حکومت ہالینڈ کے ہولناک مظالم

جاوا کے اخبار حضرموت نے احرار جاوا کی بغاوت کے حسب ذیل حالات شائع کیے ہیں اور یہ وہ کم سے کم حالات ہیں جنہیں حکومت ہالینڈ کے محکمہ احتساب نے شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔

۲۴ کمیونسٹوں کو حکومت نے احرار جاوا کو کمیونسٹ کا لقب دیا ہے) نیو گائینا کی طرف جلا وطن کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور ما بقی کچھ اور لوگوں کے متعلق بھی یہی فیصلہ کیا جائیگا۔

حکومت نے جمعیۃ محمدیہ کے ۲۱ ممبروں کو کلاتن میں قید کر دیا ہے۔ حکومت جاوا نے جزائر ملایا کی انگریزی حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ کمیونسٹوں یا جاوا کے دوسرے آزاد خیال لوگوں کو سنگاپور میں رہنے کی اجازت نہ دے۔

بٹاویا کی عدالت نے ۴ جاویوں کو سزائے موت کا حکم دیا ہے جنکے نام حسین، امر زوبی، اور اینہ ... ہیں۔ اس کے علاوہ سید عثمان کو حبس دوام اور ایک شخص مسمی معون کو ۲۰ سال کی قید کا حکم دیا ہے۔ ...

...

جزیرہ سوماٹرا کی تحریک آزادی

...

حوادث و احکام

کتاب الفرائض دوسرا باب

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ زینب بی بی کا انتقال ہو گیا اس وقت اس بی بی سے ایک لڑکا اور دو لڑکیاں تھیں اس کے بعد زید نے نکاح ثانی کیا۔ اس بی بی سے بھی ایک لڑکا اور دو لڑکیاں ہوئیں۔ اس کے بعد زید کا انتقال ہو گیا۔ زید کے انتقال کے وقت ایک بی بی دوسری کے چار لڑکیاں تھیں۔ ان میں دوسری بی بی کی ایک لڑکی اور اس کے بعد خود زید کی دوسری بی بی بھی انتقال کر گئی۔ اب دوسری بیوی کی اولاد سے صرف ایک لڑکا اور ایک لڑکی باقی ہے۔ از روئے شرع شریف دوسری بیوی کی گندی ہوئی ایک لڑکی اور موجودہ دو نو بقیہ اولاد کو ماں اور باپ کی متروکہ ملک سے کتنا کتنا پہنچتا ہے۔ بینوا و توجروا

الجواب

مسئلہ ۱۱۵۲ / ۱۴۴ — میت زید

زوجہ	ابن	ابن	بنت	بنت	بنت	بنت
۱/۸ ۱۴۴	۲۸۸	۲۸۸	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	۵

مسئلہ ۶ — میتہ بنت

والدہ	حقیقی بھائی	حقیقی بہن	سوتیلے بھائی بہن
۱/۶ ۱	۲	۱	محروم

مسئلہ ۳ — میتہ زوجہ ثانیہ ۱۶۵

ابن	بنت
۱۱۰	۵۵

المبلغ ۱۱۵۲ — تصحیح ۶۴

پسر زوجہ اولیٰ	دختر زوجہ اولیٰ	دختر زوجہ اولیٰ	پسر زوجہ ثانیہ	دختر زوجہ ثانیہ
۱۴	[illegible]	[illegible]	۲۲	۱۲

حقوق متقدمہ علی الارث ادا کر کے زید متوفی کا ترکہ ۶۴ سہام پر تقسیم ہو کر اس میں سے چودہ سہام پسر زوجہ اولیٰ کو اور سات سات سہام دختران زوجہ اولیٰ کو اور بائیس سہام پسر زوجہ ثانیہ کو اور بارہ سہام دختر زوجہ ثانیہ کو ملیں گے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہٗ، مدرسہ امینیہ، دہلی

کتاب النکاح [illegible] باب

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:-

عمر نے اپنی حقیقی بھانجے زید کے ساتھ اپنی حقیقی بہن کا دودھ پیا ہے جس سبب سے عمر اور زید رضاعی بھائی ہوئے اس لئے عمر کی لڑکی کا نکاح بنا بر واسطہ رضاعت زید (حقیقی عمر) کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔

سوال یہ ہے کہ از روئے قرآن، حدیث و فقہ زید کے حقیقی برادر خورد کا نکاح عمر کی لڑکی کے ساتھ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

عمر نے اپنی جس حقیقی بہن کا دودھ پیا ہے اس بہن کی تمام اولاد خواہ وہ دودھ پلانے سے پہلے کی ہو یا بعد کی عمر کی رضاعی بھائی بہن ہو گئی۔ اور عمر کی لڑکی کا نکاح دودھ پلانے والی بہن کے کسی لڑکے کے ساتھ نہیں ہو سکتا۔

محمد کفایت اللہ غفر لہٗ، مدرسہ امینیہ، دہلی

کتاب الصوم ساتواں باب

استفتاء

انجکشن سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے یا نہیں۔ اگر فاسد ہوئے تو کیونکر ہوتا ہے۔

الجواب

انجکشن کے ذریعے اگر دوا کا جسم جوف بدن میں نہ پہنچے تو روزہ فاسد نہ ہوگا۔ اگرچہ دوا کا اثر سارے جسم میں سرایت کر جاتا ہو۔

محمد کفایت اللہ غفر لہٗ، مدرسہ امینیہ، دہلی

بھوپال میں وائسرائے کا ورود

ہز ہائی نس نواب صاحب کی برجستہ تقریر

یور اکسلنسی!

بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ جناب والا نے اپنے اعلیٰ منصب پر فائز ہونے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد میری ریاست کو سرکاری ورود سے عزت بخشی۔ اور وہ بھی ایسے وقت میں جبکہ آپ کے اوقات پر گوناگوں مشاغل کا ہجوم ہے۔ آپ کی یہ عنایت ان بہت سی عنایتوں میں سے تازہ ترین ہے جو آپ نے مجھ پر کی ہیں۔ اور جن کے لئے میں دل سے آپ کا شکر گذار ہوں۔ یہی ذاتی محبت و خلوص کے عمیق جذبات ہیں جن کے ساتھ میں آپ کا اور آپ کی بیگم صاحبہ کا اپنی ریاست میں معزز مہمانوں کی حیثیت سے خیر مقدم کرتا ہوں۔

جناب والا۔ میرا خیال ہے کہ اس میں کچھ موروثی تعلقات کا اثر بھی ضرور ہے کیونکہ میری جدۂ بزرگوار ہز ہائی نس نواب سکندر بیگم کو آپ کے جد بزرگوار لارڈ ہیلی فیکس کی بہت کچھ الطاف و عنایات حاصل تھیں۔ اگرچہ ان کی ملاقات کبھی نہیں ہوئی۔ لیکن اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ وہ ان کو اپنا مخلص ترین دوست سمجھتی تھیں۔ انہی کے زمانۂ وزارت میں۔ نواب سکندر بیگم کو ان کی خدمات غدر کے صلہ میں وہ زائد علاقہ عطا ہوا تھا جو اس ریاست کا ایک نہایت سرسبز و خوشحال حصہ ہے۔ مزید یہ کہ اسی زمانہ میں وائسرائے لارڈ کیننگ نے ان خیالات کو قبول کرتے ہوئے۔ جو اس سے پہلے سرجان میلکم اور مسٹر الفنسٹن نے پیش کئے تھے، توسیع مملکت اور الحاق کے اصولوں کو (جو اسلامی ریاستوں میں کبھی استعمال نہیں کئے گئے) مسترد کر دیا تھا۔ اور ہندوستانی ریاستوں کے لئے حقیقی وارثوں کے نہ ہونے کی صورت میں استخلاف کے حق کو تسلیم کرنے کی سفارش کی تھی اور وہ آپ ہی کے جد بزرگوار تھے جنہوں نے ہز مجسٹی کی حکومت کی جانب سے اس اصول کو منظور کر لیا تھا جس کی بنا پر اسلامی ریاستوں کو یہ اطمینان دلا دیا گیا کہ حقیقی وارثوں کے نہ ہونے کی صورت میں استخلاف کی ہر وہ شکل قبول کر لی جائیگی جو شرع اسلامی کے مطابق جائز ہو اور اسی طرح ہندو ریاستوں کو بھی یہ اطمینان دلایا گیا کہ اگر حقیقی وارث نہ ہونے کی صورت میں رئیس وقت اپنے خاندان کے رواج اور دھرم شاستر کے مطابق اپنا کوئی جانشین مقرر کر دیگا۔ تو اسے تسلیم کر لیا جائے گا۔ اب سے زمانہ میں جناب والا نے ان تمام شبہات کو دور کر دیا جو اس ریاست کی آئندہ جانشینی کے متعلق پیدا ہو گئے تھے۔

جناب والا میں انگلستان میں تھا جبکہ وائسرائلٹی کے لئے آپ کے تقرر کا اعلان ہوا۔ اس لئے مجھے بہت زیادہ قریب سے اس اعتماد کے مطالعہ کا موقعہ ملا جو ہندوستان میں آپ کی آئندہ کامیابی کے متعلق تمام ملک (انگلستان) میں محسوس کیا گیا تھا خوش قسمتی سے مجھ اور میری والدہ کو اسی وقت آپ سے ملنے کا موقع حاصل ہوا۔ اور اس طرح ہندوستان کے والیان ریاست میں ہم سب سے پہلے تھے جنہیں یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ ہم اپنے لئے آپ کی دوستانہ توجہات کی امید کر سکتے ہیں یقین کیجئے کہ ہندوستان کے والیان ریاست اس شخصی دلچسپی کی بہت قدر کرتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ ایک بڑی بات ہے کہ ان دوستانہ رسمی تعلقات کے علاوہ جو شاہی حکومت اور ہماری ریاستوں کے درمیان موجود ہیں ذاتی امور میں بھی ہمیں ہز مجسٹی کے نائب اور نظام حکومت کے رئیس اعلیٰ کی ہمدردانہ توجہات کا یقین ہو۔ یہ ذاتی معاملات بظاہر خواہ کتنے ہی خفیف معلوم ہوتے ہوں۔ مگر ہمارے لئے وہ بہت معنی رکھتے ہیں۔ اب ہم محسوس کرتے ہیں کہ آپ دونوں ان معاملات میں ہمارے نقطہ نظر کو معلوم کرنے کے لئے خوشی آمادہ ہوں گے۔ اور اسے پیش کرنے کی اجازت دیں گے۔

جناب والا یہ ایک فال نیک ہے کہ اسوقت ہندوستان کو آپ کی سی خاندانی شہرت۔ آپ کی سی قابلیت اور خلوص اور رکن وزارت برطانیہ کی حیثیت سے آپ کا سا تجربہ رکھنے والا ایک مدبر اپنی حکمرانی اور رہنمائی کے لئے حاصل ہے آپ نے اپنی ایک پبلک تقریر میں فرقہ وارانہ منازعات کی طرف انتہائی تعطف کی ہے۔ جو موجودہ زمانہ کی نہایت اندوہناک خصوصیت ہے اور جس کی ایک تازہ ترین مثال مجھے افسوس ہے کہ ایک ایسی ہندوستانی ریاست میں پیش آئی ہے جہاں ابھی تھوڑے ہی عرصہ پہلے تک اس قسم کے احساسات معدوم تھے۔ اور جہاں صرف ایک وسیع پروپیگنڈا ہی سے انہیں پیدا کیا جا سکتا تھا۔ یہ درحقیقت ایک قومی خطرہ ہے۔ اور میں اس موقع سے فائدہ اٹھا کر جو ایک والی ریاست کی حیثیت سے تاج کی ذات سے آج برطانیہ کے ساتھ اپنی غیر متزلزل وفاداری اور تمام شاہی مصالح میں اپنی ریاست کی کامل یکجہتی کا یقین دلانے کے لئے حاصل ہے۔ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اپنی ریاست میں اس برائی کے داخلہ کا سختی کے ساتھ مقابلہ کرونگا۔ اس کی تہ میں جو بے اعتمادی کا جذبہ کام کر رہا ہے۔ وہ سیاسی اغراض کے لئے حکومت اور رعایا کے درمیان اور مختلف قوموں کے درمیان قصداً پیدا کیا گیا ہے۔ ہندوستانی ریاستوں کے ایک بڑے حصہ میں اب تک اسے قدم جمانے کا موقع نہیں ملا ہے لیکن یہ ہر ہندوستانی والی ریاست کا فرض ہے کہ وہ اس خطرہ کے مقابلہ میں چوکنا رہے۔ اور اس امتیازی پوزیشن میں جو اسے حاصل ہے اپنی رعایا کا اعتماد حاصل رکھنے کی کوشش کرے اور ایسی مثال قائم کرے جو انہیں باہم اطمینان کے ساتھ رہنے کی تعلیم دینے والی ہو۔ شاہی حکومت اور ریاست ہائے ہند کے درمیان کوئی بے اعتمادی موجود نہیں ہے۔ اور ہم والیان ریاست امید کرتے ہیں کہ وہ ہندوستان کے بقیہ حصوں سے بھی اسی طرح دور ہو جائے گی۔ اور مفید و خوشگوار اتحاد عمل اس کی جگہ لے لیگا۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے۔ جو ریاستہائے ہند پر راست اثر رکھتا ہے۔ ہم اپنے عظیم الشان ملک کی فلاح و بہبود میں ہندوستان کے دوسرے علاقوں کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ ہم نے ان واقعات میں حصہ لیا ہے جو ہندوستان کی تعمیر حال کے موجب ہوئے ہیں اور ہم اس دن کے لئے بڑی بے چینی کے ساتھ منتظر ہیں۔ جب ہندوستان مملکت برطانیہ کے اندر ایک خود اختیاری حکومت رکھنے والا ملک بن جائیگا۔

مائی لارڈ! یہ بات میں کچھ عدم اخلاص یا ہتھکاری کی راہ سے نہیں کہہ رہا ہوں۔ یقین کیجئے کہ ہم ان کا اندازہ فوائد کو بھولے نہیں ہیں اور ہم سے زیادہ کوئی بھی ان کا احساس نہیں رکھتا۔ جو برطانیہ عظمیٰ کی بدولت ہندوستان کو حاصل ہوئے ہیں اور انہوں نے ہندوستان کو ایک قوم بنا دیا ہے۔ حکومت خود اختیاری جب قائم ہوگی تو یہ تعلق بدستور قائم رہیگا۔ محض صورت تعلق بدل جائیگی اسوقت تاج برطانیہ کا ایک ہیرا ہونے کے بجائے ہندوستان آسمان مملکت کا ایک ستارہ بنجائیگا۔ اپنے ماضی کی قدامت۔ اپنے رقبہ کی وسعت۔ اپنی آبادی کی کثرت اور اپنے ذرائع کی فراوانی کی بنا پر ہماری یہ خواہش بالکل طبعی ہے کہ ہمارا نصیب کم از کم اتنا بلند ہو جتنا دنیا کی دوسری قوموں کا ہے۔ ہم ہندوستانی ریاستوں کے لوگ بلا شک و شبہ ان مواعید کی بنا پر۔ جو حکومت ہند۔ حکومت برطانیہ اور اہل برطانیہ کی جانب سے ان کی تمام سیاسی جماعتوں کے گئے ہیں یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ اس خواہش کے حصول کی کوششوں میں ہندوستان کی پوری تائید و اعانت کریگے ہم اس راہ میں اس کی پیشقدمی کو گہری دلچسپی کے ساتھ دیکھ رہے ہیں اور ہمیں ان رکاوٹوں کا سخت افسوس ہے جو بے اعتمادی اور کم فہمی اس کے راستہ میں پیدا کر دیتی ہے تاہم اس بات کی علامات موجود ہیں کہ مزاحمت تعمیری تنقید کے لئے جگہ خالی کر رہی ہے۔ اور امید کی جا سکتی ہے کہ غلط نمائی کا زمانہ بھی ختم ہو جائیگا ہندوستانی ریاستوں کے خلاف اکثر غلط بیانیاں اور ناواقفانہ نکتہ چینیاں کی جاتی ہیں۔ اور ہم والیان ریاست ان کو اس بنا پر اور بھی زیادہ ناپسند کرتے ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کی طرف سے کی جاتی ہیں۔ جو ریاستوں کے ساتھ کوئی راست تعلق نہیں رکھتے۔ اور جن عوام کو وہ مخاطب کرتے ہیں انہیں اعداد و شمار کی تحقیق کرنیکا کوئی موقع حاصل نہیں ہوتا۔ یا ہوتا بھی ہے تو بہت کم۔ میں اس نقطہ پر زیادہ زور نہیں دینا چاہتا کیونکہ مجھے امید ہے کہ یہ حالت جلدی ختم ہو جائیگی۔ مگر میرا مقصد صرف اس یقین کا اظہار کرنا ہے کہ جب ہندوستان کے مستقبل کو طے کرینگے تو اعلیٰ حضرت ملک معظم جو کہ تاج برطانیہ کے ماتحت روساء ہند کے شاہانہ مرتبہ کو جان کا غیر منفک حق ہے۔ محفوظ کر کے ہر قسم کی نزاع واختلاف کا دروازہ بند کر دیا جائیگا۔ بلکہ ایسی احتیاطی تدابیر بھی اختیار کی جائیں گی جو خود ان کی اور ان کی رعایا کی آزادی کو تمام حملوں کے خطرات سے محفوظ و مامون کر دیں۔ انہیں ہندوستان کے بقیہ ممالک کی طرح اپنے معاملات کو خود طے کرنے کا پورا حق حاصل ہوگا۔

جناب والا۔ اتحاد عمل میرا مطمح نظر ہے اور جنوبی افریقہ کا جدید دستور اس امر کی روشن مثال ہے کہ وہ کسقدر مفید نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ بہت سی صورتیں ایسی ہیں جن میں ہندوستانی ریاستیں برطانی ہند کے ساتھ اتحاد عمل کر سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر میں عرض کرتا ہوں کہ جب آپ علیگڈھ مسلم یونیورسٹی میں تشریف لیجائیں گے (جس کا بے چینی کے ساتھ انتظار کیا جا رہا ہے) تو آپ دیکھیں گے کہ کس طرح اس کل ہندی نظام کو ہندوستانی ریاستیں اس کے اول یوم تاسیس سے مدد پہنچاتی رہی ہیں۔ حال میں ایک اور آل انڈیا اسکیم شائع ہوئی ہے جس کا مقصد بہترین انگریزی پبلک اسکول کی وضع پر ایک مدرسہ قائم کرنا ہے۔ اس تجویز کو جناب والا کی تائید بھی حاصل ہو چکی ہے اور مجھے مسرت ہے کہ اس کی ایک متعلقہ مجلس کارکن میں بھی ہوں۔ چونکہ میں خود علیگڈھ میں پبلک اسکول کی زندگی اور یونیورسٹی کی تربیت کے فوائد حاصل کر چکا ہوں۔ اس لئے میں خوب سمجھتا ہوں کہ ایک اس قسم کی درسگاہ کیسی اہم ضرورت کو پورا کریگی۔ جناب والا کو معلوم ہے کہ میں نے بھوپال میں اس درسگاہ کے لئے۔ اگر یہاں اس کے قیام کا فیصلہ کر لیا جائے۔ ایک موزوں جگہ پیش کی ہے ثانیاً فوجی تعلیم کا سوال ہے۔ ڈیرہ دون کے پرنس آف ویلز رائل ملٹری کالج کی خوبیاں سب کو معلوم ہیں مگر وہ تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی نہیں ہے اور ہندوستانی ریاستوں کے لئے سخت ضرورت ہے کہ وہ اپنی فوجوں کے افسروں کے لئے ایک بہتر مقام تربیت مہیا کریں۔ یہ ریاستی فوجیں سلطنت کی قوت مدافعہ کا ایک جزو ہیں۔ اگرچہ حکومت ہند نے اپنے فوجی مشیروں کی خدمات مستعار دیکر ان کی مدد کی ہے لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ نوجوان تربیت یافتہ افسروں کی کمی کے باعث ان فوجوں کی تربیت اتنی اچھی نہیں ہے جیسی ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ خود اپنے معاملہ میں جب میں نے اپنی فوج کی خدمات چین کی قوت مدافعہ کیلئے پیش کیں تو یہ معلوم کر کے میرے لئے بہت کچھ اطمینان کا باعث ہوا کہ میری فوج کے تمام افسروں نے اپنی فوجی زندگی کسی فوجی کالج میں کافی تربیت حاصل کر لینے کے بعد شروع کی ہے میں امید کرتا ہوں کہ وہ وقت قریب ہے جب ایک اس قسم کا کالج قائم ہو جائیگا۔

جناب والا! اب ایک منٹ کے لئے داخلی امور کی طرف توجہ کرتا ہوں ایک ہندوستانی والی ریاست تین اصولوں کی پیروی کرتا ہے۔ شہنشاہ معظم کی وفاداری۔ حکومت ہند کے ساتھ اتحاد عمل اور اپنی رعایا کے لئے فکر و تدبر۔ بھوپال کے حکمران خاندان کی وفاداری اتنے کثیر مواقع پر ثابت ہو چکی ہے کہ اب اس کے متعلق صرف اسقدر کہنے کی ضرورت ہے کہ اسکا چراغ بغیر زمانہ بڑے ہمیشہ جلتا رہیگا۔ اتحاد عمل کے متعلق میں آپ کو پہلے ہی یقین دلا چکا ہوں کہ وہ بیرادلی مقصود ہے۔ اب رہی میری رعایا تو اسکا مفاد میرا مفاد ہے۔ میرا خاندان وہ انتظامی علم و تجربہ رکھتا ہے جو تسلسل وراثت سے حاصل ہوا کرتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ زمانہ کے تغیرات۔ مناسب حال تدابیر کے مقتضی ہوتے ہیں میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے اپنی ماں اور مہربان سے ایک خوشحال اور مطمئن ریاست ملی ہے سالہا سال تک ان کی عاقلانہ و ہمدردانہ حکومت نے رعایا کے دلوں میں ان کی محبت جاگزیں کر دی۔ اور میرے لئے صرف اتنا کام باقی چھوڑا ہے کہ انکے نقش پا کا اتباع کرتا رہوں جس میں انکے مشوروں سے فائدہ اٹھانے کی فرصت بھی خوش قسمتی سے مجھے حاصل ہے انکی طرح میں بھی اس حکمت عملی کی خوبی کا پورا یقین رکھتا ہوں کہ ریاست کے انتظام میں مجھے اپنی رعایا کے تمام طبقوں کو متحد کرنا چاہیئے۔ اور میں مستعدی کے ساتھ اشاعت تعلیم کی کوشش بھی کرونگا۔ جس کے لئے وہ ہمیشہ سعی کرتی رہی ہیں۔ بقیہ امور احتیاط کے ساتھ ملکی وسائل کو ترقی دینے۔ اور انہیں بہترین مفید صورتوں سے استعمال کرنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو مستحکم اور ہموار ترقی کا ذریعہ ہے۔ جنگلات اور زراعت کی طرف خاص طور پر توجہ کی جا رہی ہے تاکہ ریاست کی قدرتی پیداوار حاصلی میں ترقی ہو۔ اور اگر جناب والا کے دورہ کا پروگرام ناگزیر طور پر بدل نہ دیا جاتا تو میں امید کرتا تھا کہ آپکو اپنے ناظم محکمہ زراعت کا وہ باغ دکھاتا جسکے وسیع پیمانہ پر امتحان کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ مستقبل میں شکر سازی کو ایک مفید بھاری صنعت بنانیکے بہت کچھ امکانات موجود ہیں اگر خدا کا منشا ہوا کہ میرے عہد فرمانروائی میں یہ ریاست برابر ترقی کرتی رہے تو توقع ہے کہ اسکی خوشحالی ہر رعایا کی خوشحالی ہوگی اور ہر مزید حاصل کردہ قوت اسے ضرورت کے موقع پر سلطنت کی زیادہ بہتر خدمات انجام دینے کے قابل بنا دیگی۔

حالات غیر

چین میں جنگ

کینٹن میں بحری فوجوں کا اجتماع

لندن ۱۴ مارچ۔ چین کے سرکاری تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ چین کے بحری بیڑہ کے ۴ کروزر اور ۹ چھوٹے جہاز جو شنگھائی کے قریب پڑے ہوئے تھے کینٹن کے بیڑے میں شریک ہو گئے۔ لیکن ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

چین کا بالشویکوں سے اتحاد

ہنکاؤ ۱۴ مارچ۔ باوجودیکہ آپس میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں، جیسا کہ کل مسلح طلباء کی مداخلت سے مزدوروں کے ایک جلسہ کے منتشر ہو جانے سے پتہ چلتا ہے، تاکومنٹنگ (قومی حکومت) نے جو اشتمالی تجاویز منظور کی ہیں وہ اس امر کا ثبوت ہیں کہ ابھی ان میں روسی اثر کافی موجود ہے اور ان کی جماعت میں انہیں کی اکثریت ہے۔ کل جو تجویز اس جماعت نے منظور کی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ روسیوں اور اشتمالیین سے ملکر چینی حقوق کے تحفظ کی فکر کی جائے۔

پندرہ ہزار آدمیوں کی ہڑتال

شنگھائی ۱۶ مارچ۔ مقامی کارخانہ جات پارچہ بافی میں جو صورت حال ہے اس کی اصلی حالت کا معلوم کرنا سخت دشوار ہے کیونکہ روزمرہ کہیں نہ کہیں ہڑتال ہوتی رہتی ہے۔

جاپان جا ئنا مل کے تین ہزار آدمیوں نے ہڑتال کر دی ہے علاوہ ازیں نگن اینڈ سنگ من ملس کے پانچ ہزار آدمی کام چھوڑے بیٹھے ہیں۔ اور پانچ ہزار کاریگر کیونگھہ وا اسٹیل ملس کے ہڑتال پر ہیں۔ اسوقت ۱۵ ہزار کاریگر ہڑتالی ہیں۔ اور شورش انگیز لوگ نہایت سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔

قومی فوجوں کی فتح

رنگون ۱۸ مارچ شنگھائی سے اخبارات کے نام جو بیانات آئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ چین کے قدیم دارالسلطنت نانکنگ پر جو شنگھائی سے جانب مغرب دو سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور مقام لیشو پر جو شنگھائی سے صرف پچاس میل کے فاصلہ پر جنوبی اور جنوب مغرب کی طرف ہے۔ احرار کا قبضہ ہو گیا۔ نانکنگ پر قبضہ ہو جانے کی وجہ سے کینٹن کی فوجوں کو شنگھائی کی اس ریلوے لائن پر حملہ کرنے کا خاص موقعہ مل جائیگا جو شمال کی طرف جاتی ہے۔ چنانچہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس طرح سے شنگھائی کے فتح کی کلید ان کے قابو میں آ جائیگی۔

جاپان میں ۳۲۷۴ آدمی ہلاک ہو گئے

ٹوکیو ۱۵ مارچ (رائٹر) معاملات داخلہ کے نائب وزیر نے ان علاقوں کو خود دیکھکر جہاں زلزلے کا خوفناک اثر ظاہر ہوا تھا جو رپورٹ شائع کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۳۲۷۴ آدمی ہلاک ہوئے اور ۴۷۲۳ آدمی زخمی ہوئے یعنی اس علاقہ کی مجموعی آبادی ۷٫۱ فی صدی زلزلے سے ہلاک یا مجروح ہوئی۔ ۸۳ فی صدی مکانات بالکل تباہ ہو چکے یا ان کے محض برباد شدہ کھنڈر رہ گئے ہیں جس میں ۱۳۵۹ کارخانے شامل ہیں۔

صوبہ منیاما کے باشندگان پر خاصکر زیادہ مصیبت نازل ہوئی ہے جہاں ۱۵۰۰ آدمی ہلاک ہوئے یعنی مجموعی آبادی کا ۲۰ فی صدی ہلاک ہو گیا۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ دس کروڑ یان (جاپانی سکہ) سے زیادہ مالی نقصان واقع ہوا۔

انگلستان کے ایک اڈیٹر پر خدا کی توہین کا مقدمہ

لندن ۱۶ مارچ "فری تھنکر" انگلستان کے اڈیٹر اور نسٹ و کرمسٹری کا جن پر اللہ تعالیٰ کے خلاف توہین آمیز کلمات لکھنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ آج جرم ثابت ہو چکا ہے۔ لیکن سزا کا اعلان ابھی نہیں کیا گیا۔ جج نے کہا کہ:-

"ہم اس کی اجازت دیتے ہیں کہ خدا اور انجیل سے انکار کیا جائے لیکن یہ انکار لازمی طور پر ایسے مؤدبانہ الفاظ میں کیا جائے جو اس موضوع سے مناسبت رکھتے ہوں اسلئے کہ خدا اور انجیل ملک کے تقریباً ہر ایک شخص کے لئے مقدس ہیں۔"

ہندوستان

شاہجہاں پور کے اطراف میں شدھی کا طوفان

ہندو تعلقہ داروں اور ممبران کونسل کی مخفی تیاریاں

حضرت مولانا محمد عرفان صاحب کی روانگی اور فتنۂ ارتداد کا انسداد

شاہجہاں پور کے گرد و نواح میں تقریباً سات سو نومسلم راجپوتوں کو آریوں نے زر و زن کا لالچ دیکر مرتد ہونے پر آمادہ کر لیا تھا، شرنانند کے شدھی فنڈ کی تھیلیوں کے منہ کھول دئے گئے تھے بعض یوپی کونسل کے ہندو ممبر، بڑے بڑے تعلقدار ان جاہل اور مذہب سے ناواقف مسلمانوں کو مرتد کرنے کے لئے سرگرم کار تھے، یہاں تک کہ دیوی دیال جیلر بارہ بنکی جو انہیں اطراف کے رہنے والے ہیں باوجود سرکاری ملازم ہونے کے شدھی کے سلسلہ میں سب سے پیش پیش تھے چنانچہ اسی مضمون کی انکی ایک باضابطہ تحریر بھی ہمارے پاس موجود ہے۔

یہ تمام تیاریاں بالکل مخفی اور نہایت رازداری کے ساتھ ہوئیں، شدھی کی تاریخوں سے ایک ہفتہ قبل مسلمانان شاہجہانپور کو اطلاع ہوئی اور انہوں نے فوراً اس خطرہ سے ہندوستان کے گوشہ گوشہ کو مطلع کر دیا میں ۱۳ مارچ کو حلقۂ ارتداد میں پہونچ گیا۔ مجھ سے پہلے قاضی اصغر علی شاہ صاحب مبلغ شعبۂ تبلیغ ہردوئی اور دو مبلغ شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند دہلی اور مولوی عبد الصمد مقتدری حکیم اطہر علی صاحب مولوی عصمت اللہ لاہوری پہونچ چکے تھے۔ شاہجہانپور سے میرے ساتھ شاہ جی عبد العزیز صاحب۔ مہدی حسن صاحب، مولوی ابو الوفا صاحب، مولوی عبد الغنی صاحب۔ ہادی یار خاں صاحب وغیرہ حضرات گئے تھے۔

موضع موہن پور کے بعض نومسلموں کو آریہ بہت بڑی بڑی رقموں سے خرید چکے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ صرف ایک ریج سنگھ کو تقریباً پانچ ہزار روپیہ دیکر ارتداد پر آمادہ کیا گیا۔ آریوں نے اپنا مرکز موضع موہن پور قرار دیا تھا اور یہ آگ موہن پور سے دوسرے مواضع میں بھی پھیل رہی تھی مگر ہم نے پہونچ کر ایک مضبوط اور قوی نظام کے ماتحت کام کرنا شروع کر دیا، آریوں کے مکائد اور دسائس سے ان بے خبر مسلمانوں کو جب مطلع کیا تو ان کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے شدھ ہونے سے انکار کر دیا۔

خدا کا شکر ہے کہ ہماری مساعی بار آور ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی بہت بڑی جماعت کو ارتداد کی آگ سے بچا لیا صرف ریج سنگھ اور اس کے متعلقین جنکی تعداد سترہ ہے شدھ ہو گئے۔ ہم نے ریج سنگھ کو اس خطرہ سے بچانے کی بے انتہا کوششیں کیں اور شدھ ہونے سے ایک دن قبل وہ ہماری تلقین اور ہدایت پر مذبذب ہو گیا تھا، مگر وہ مسلمان رہنے کی پانچ ہزار روپیہ قیمت ہم سے مانگتا تھا، لیکن ہم نے اس نامعقول اور خطرناک مطالبہ کو منظور کرنے سے قطعاً انکار کر دیا، اس کے چھوٹے بھائی ننھے خاں کو آریوں نے ہر چند لالچ دیا مگر اس نے یہ کہہ کر کہ "اگر صفحۂ ہستی پر ایک متنفس بھی مسلمان رہیگا تو میں اپنے مذہب کو تبدیل نہیں کرونگا" اپنی ایمانی قوت کا زبردست ثبوت دیا، خانصاحب عباس علی خاں صاحب اسرار احمد خاں صاحب اور حاجی محمد سعید خاں صاحب نے ان مسلمانوں کو ارتداد کے خطرہ سے بچانے کے لئے بہت بڑی قیمتی امداد دی ہے موخر الذکر نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان نومسلموں کو ارتداد کی آگ سے ہمیشہ کیلئے محفوظ رکھنے کی خاطر وہ بڑی سے بڑی امداد دینے کیلئے تیار ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اس حلقہ میں ایک خاص نظام کے ماتحت کام شروع کر دیا جائیگا مفصل رپورٹ طبع کو بھیجی جائیگی۔

محمد عرفان

ہندوستان میں اسلام کی کشش

ایک کروڑ بارہ لاکھ ہندوؤں نے مذہب تبدیل کر دیا

سنہ ۱۹۱۱ء سے سنہ ۱۹۲۱ء تک جن ہندوؤں نے اپنے قدیم مذہب کو ترک کر دیا ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ذات	تعداد	ذات	تعداد
براہمن	۳۴۰۸۱۷	اہیر	۴۱۵۶۲۵
مہابراہمن	۱۹۸۶۰۹	اگدی	۱۴۵۴۱۵
باگڑی	۴۳۳۰۲۸	بھومی ہار	۲۱۱۲۲۷
کھاتی	۴۱۵۱۶۶	فقیر	۱۸۸۵۷۹
گھنگر	۶۹۲۰	گہلی	۴۲۶۲۵
گولد	۱۲۱۲۶۲	گونڈ	۱۶۳۵۸
گوجر	۱۹۱۷۳	تہادی	۱۰۷۶۷۵
چہابھار	۲۳۰۰۸۵	چایا	۹۴۵۵۲
چانڈال	۲۲۴۷۱	دھنوکر	۱۰۶۵۷۴
پرہیٹ	۵۳۸۷۴	ڈوم	۵۰۰۸۷۰
دوسادہ	۱۴۷۷۰۲	جوگی	۱۵۲۹۰۵
کوشٹی	۱۹۰۲۶۷	مالی	۷۳۳۰۶
کاسار	۱۳۱۴۱۵	گونڈی	۶۰۵۶۴
کیوٹ	۶۵۱۷۵	چڑی مار	۶۷۶۳۶۵

ان سب کی مجموعی تعداد ایک کروڑ بارہ لاکھ ہوتی ہے۔ ہندوستان کے اندر تبلیغی مذہب دو ہیں۔ ایک اسلام اور دوسرا عیسائیت۔ عیسائیت کو باوجود لاکھوں روپے خرچ کرنے کے کوئی فروغ نہیں ہوا۔ اس لئے ظاہر ہے کہ اس تعداد میں [illegible] مسلمان ہو چکے ہیں۔ [illegible]

مسلمان دھمکیوں سے دبنے والے نہیں

پونا بلیا کے واقعہ پر مولانا شوکت علی کے خیالات

[illegible] کرانے والے پیدا ہو گئے ہیں اور یہ مسلمانوں کے رو در رو کرتے ہیں۔ جانتے ہیں ہر صاحب عقل ہندو اور مسلمان سمجھ سکتا ہے کہ اس طرح کی زیادتیوں سے معاملات نہیں دب سکتے۔ دھمکا کر یا زبردستی کر کے مسلمانوں سے اپنی بات منوانے کی توقع فضول ہے غصہ اور زبردستی سے دوسری طرف بھی غصہ اور قوت آزمائی کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ اور معاملہ بجائے سلجھنے کے اور زیادہ پیچیدہ ہو جاتا ہے مسلمان آوردہ مسلمانوں نے اس معاملہ میں بہت صبر و تحمل سے کام لیا ہے اور یہاں تک اپنی قوم کو باتا لے اتا دہا یا مگر بعض کج فہم اخبارات ہندو اور ان کی جماعتوں کے سر پر یہ بھوت سوار ہے کہ وہ مسلمانوں کو دھمکا کر ہندوستان سے نیست و نابود کر دینگے یہ خیال خام جلد دماغوں سے دور ہو نا چاہئے ورنہ سوائے اس کے کہ ہماری غلامی اور دو چند ہو جائیگی کوئی نتیجہ نہ نکلیگا۔ اگر ہندو بھائی اس قسم کی زیادتیوں کا دروازہ بند کرنا نہیں چاہتے ہیں تو مسلمانوں کو بھی اپنی حفاظت کا کچھ انتظام کرنا ہو گا۔ یہ حالت نہایت افسوسناک ہے اور ہماری گہری توجہ کی محتاج ہے۔

ڈاکٹر کچلو کی اپیل

قومی کام کرنے والوں کی ضرورت

ڈاکٹر کچلو صاحب نے امرتسر سے مندرجہ ذیل اپیل شائع کی ہے:- جذبہ خدمت، جذبہ عبادت کی طرح معزز اور قابل احترام ہے حضور سرور عالم (صلعم) نے قومی خادموں کو "سید القوم" کے خطاب سے سرفرازی بخشی ہے۔ اگرچہ اسلام نے دنیا میں بے غرض خدمت کی

بنا ڈالی۔ تاہم اس وقت غیر مسلموں میں جس قدر خدمت کا جذبہ موجود ہے مسلمان اسی قدر غافل ہیں۔ ابھی پچھلے ہی دنوں میں جبکہ انگلستان میں کوئلہ کی بعض کانیں پھٹی ہیں، ہزاروں انگریز نوجوان اور بڑے بڑے عہدہ دار مزدوروں کو بچانے کے لئے جان پر کھیل گئے۔ سینکڑوں رضاکار زہریلی گیس میں داخل ہو کر بے ہوش ہو گئے اور کئی دوسروں کو بچانے کے لئے خود موت کا شکار ہو گئے۔

ہمیں ہر شہر میں ایسے باہمت، فرض شناس اور مستقل مزاج رضاکار چاہئیں جنہیں بلا ہمت گھر بیٹھے ٹریکٹ، اعلان، اور اشتہار بھیجے جائیں گے اور انہیں کامل احتیاط سے مقامی جلسوں، میلوں، جمعہ و عید وغیرہ کی تقریب پر تعلیم یافتہ اور با اثر حضرات میں تقسیم کر دیں یا دیواروں پر لگا دیں فقط۔ اس سے زیادہ کچھ کام نہیں ہو گا۔ مجھے بھروسہ ہے کہ ہر ایک اسلامی بستی سے غیور باہمت مسلمان قوم کا تعلیم یافتہ طبقہ اور میرے عزیز نوجوان طلبا فوراً آمادہ عمل ہوں اور کامل مضبوطی اور استقلال کے ساتھ اس چھوٹی سی مہم کے لئے اپنے جذبات پیش کرینگے۔ غیر ممالک کے اردو داں حضرات تقسیم کی غرض سے ٹریکٹ و اعلان طلب فرما سکتے ہیں۔

ریل پٹری سے اتر گئی

کراچی ۱۸ مارچ۔ شاخ خانپوت پر میرپور بٹھیلو روہی اسٹیشن کے نزدیک گذشتہ شب ایک مال گاڑی کے انجن اور فوڈ بون کے پٹری سے اتر جانے کی وجہ سے ریلوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ مسافر موقعہ سے پہلے اتر کر تھوڑی دور پیدل چلکر دوسری طرف کی ریل پر سوار ہو جاتے ہیں۔ اس حادثہ میں کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔

دار الحکومت

قاضی عبد الرشید کو بچانے کی درخواست

مسٹر سکلتوالا کا تار اور پروفیسر اندر کا جواب

ہردوار ۱۸ مارچ۔ پروفیسر اندر کے پاس جو سوامی شردھانند کے لڑکے ہیں مسٹر شاہ پورجی سکلتوالا نے مندرجہ ذیل تار بھیجا ہے:-

"اس وقت دہلی میں آپکی غیر موجودگی کا مجھے افسوس ہے۔ میں نے جہاز پر سے آپ کی خدمت میں جو استدعا کی تھی، میں آج پھر دہراتا ہوں۔ آپ براہ عنایت اپنے والد کے قاتل کو پھانسی سے بچانے کی کوشش کی رہنمائی کیجئے"۔

پروفیسر اندر نے اس کا مندرجہ ذیل جواب دیا ہے:- آپ کا تار ملا۔ ملزم ہائیکورٹ میں اپیل کر رہا ہے۔ ہائیکورٹ کے فیصلے سے پہلے مرا کچھ کرنا قبل از وقت ہے۔ اگر حالت یہی رہی تو میں ہائیکورٹ کے فیصلہ کے بعد درخواست دیدونگا۔

چتلی قبر کے قریب فساد

ایک مسلمان چاقو سے زخمی

دہلی ۱۹ مارچ۔ کل ۱۸ مارچ کی سہ پہر کو دو مسلمانوں میں باہم مذاق میں جھگڑا ہو گیا جس نے یہاں تک طول پکڑا کہ ان میں سے ایک نے چاقو نکالکر دوسرے پر وار کیا جس کو فوراً ہسپتال پہنچایا گیا۔ سنا جاتا ہے کہ زخمی کی حالت قابل اطمینان نہیں ہے۔ اور حملہ آور کو اسی وقت گرفتار کر لیا گیا۔ تفصیلات کا انتظار ہے جو بعد میں دی جائینگی۔ (نامہ نگار)

تراویح کے وقت مساجد کے قریب باجہ

محلہ سوئیوالان میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

دہلی ۱۹ مارچ۔ عام افواہ ہے کہ ۱۷ اور ۱۸ مارچ کی درمیانی شب کو دہلی دروازہ کے قریب سے ہولی کا سوانگ باجے گاجے کے ساتھ پولیس سے اجازت لیکر اٹھایا گیا۔ حالانکہ ایسے پیشتر کبھی یہاں سے کوئی سوانگ اس طرح نہیں نکلا تھا۔ ۹ بجے شب کے قریب یہ سوانگ نہایت بد تہذیبی سے اودھم مچاتا ہوا

روانہ ہوا۔ تمام مساجد میں اس وقت تراویح ہو رہی تھی قرآن شریف پڑھا جا رہا تھا اور یہ شیطانی لشکر نہایت آزادی سے غل و شور مچاتا ہوا گذر رہا تھا۔ محلہ سوز نگران کے قریب مسلمانوں نے اس جلوس کے اس بدتمیزی اور حیا سوزی سے گذرنے پر اعتراض کیا۔ جس پر یہ آوارہ گروہ چراغ پا ہو گیا۔ قریب تھا کہ فساد ہو جائے۔ مگر چند سمجھدار جاٹوں نے اپنی غلطی کو محسوس کیا اور مسلمانوں سے کہا کہ اچھا میاں جی جب آپ کہیں گے اسوقت باجا بجائیں گے۔ اسپر مسلمانوں نے کہا کہ مسجدوں میں نماز ہو چکے تو تم لوگ باجہ بجاتے ہوئے چلے جانا جس وقت تک نماز ہو رہی ہے مہربانی کر کے باجہ نہ بجاؤ۔ چنانچہ انہوں نے اسکو منظور کر لیا اور معاملہ رفت گذشت ہو گیا۔ اگرچہ پولیس نے مساجد کے قریب سے اس جلوس کو جلد ہی جلد ہی گذارنے کی کوشش کی مگر اس پر بھی نمازیوں کو بہت سخت تکلیف ہوئی اور وہ پوری دو رکعتوں میں قرآن شریف کو غل و شور کی وجہ سے نہ سن سکے (نامہ نگار خصوصی)

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

کانگریس سے اشتراک عمل کی تجویز

دہلی ۱۴ مارچ۔ کل آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس مسٹر جناح کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ کل ۲۴ ارکان حاضر تھے۔ جن میں سر عبد القیوم، ڈاکٹر کچلو، مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ، مولوی محمد یعقوب راجہ غضنفر علی اور مسٹر شاہ محمد زبیر بھی تھے۔

مسٹر آصف علی نے اپنی تحریک پیش کی جس میں اس خیال کا اظہار کیا گیا تھا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو کونسل ہذا کے ساتھ مشترکہ طور پر غور کرنے کی دعوت دی جائے تاکہ فرقہ وارانہ کشیدگی کے اسباب و وجوہ کو معلوم کرنے اور دور کرنے کے موثر ذرائع اختیار کئے جا سکیں، آئینی حقوق معین کئے جائیں اور مکمل ذمہ دار حکومت کے حصول کے لئے دونوں قوموں کے درمیان صحیح اشتراک عمل کی اساس پیدا کی جائے آخر میں طے ہوا کہ اس قرارداد کی نقول تصدیق کے لئے انڈین نیشنل کانگریس، آل انڈیا خلافت کمیٹی، جمعیۃ العلماء، ہندو مہا سبھا اور دیگر سیاسی انجمنوں کو بھیجی جائیں تاکہ اسکیم تیار ہو سکے۔

یہ بھی قرار پایا کہ ایک بارسوخ وفد ملک کا دورہ کرے اور مختلف صوبوں میں لیگ کی شاخیں قائم کرتا چلا جائے۔

ڈاکٹر کچلو نے کونسل کو یہ بتایا کہ پنجاب کے رہنماؤں نے اپنے اختلافات مٹا دئے ہیں اور لاہور میں ایک زبردست صوبہ وار لیگ قائم کر لی ہے عنقریب پنجاب کے مختلف اضلاع میں اس کی شاخیں کھول دی جائیں گی۔

کونسل نے اندور اور پونا بلیا کے حادثات پر اظہار افسوس کیا اور مسلمانوں کے تحفظ کی قراردادیں منظور کیں۔

سب جج کی عدالت میں چوری

سات سو مسلیں غائب ہو گئیں

دہلی کے سب جج کی عدالت میں دو شب متواتر چار سو مقدمات اور دو سو پچیس مقدمات کی مسلیں چوری گئیں۔ چور ان میں سے ۸۹ مسلیں مسٹر سکنر کے باغ واقع سبزی منڈی میں چھوڑ گئے۔ مسٹر سکنر نے پولیس کو اطلاع دی۔ اس پر سب انسپکٹر متعینہ تھانہ کشمیری گیٹ باغ میں جا کر مسلوں کو اٹھا لائے اور ان کو لالہ رام نرائن صاحب سب جج درجہ سوم کے حوالے کر دیا۔ پولیس اب تک پتہ نہیں لگا سکی کہ کون ان کو چرا کر لے گیا، اور کون ان کو باغ میں چھوڑ گیا۔ اور باقی مسلوں کا اب تک کچھ پتہ نہیں لگا ہے۔

لالہ شنکر لال کی سزا میں تخفیف

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ مسٹر جانسٹن سیشن جج دہلی نے اس اپیل کا فیصلہ سنا دیا جو شنکر لال سکرٹری پراونشل کانگریس کمیٹی دہلی نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے خلاف دائر کیا تھا۔ آپ ملزم کو دفعہ ۵۰۴ تعزیرات ہند کے ماتحت قصوروار قرار دیا لیکن ایک سال قید سخت کی سزا کو پانسو روپیہ جرمانہ میں تبدیل کر دیا۔ لالہ شنکر لال نے جرمانہ ادا کر دیا۔

اداریہ

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

رمضان المبارک کے موقع پر دار العلوم دیوبند کی طرف سے ایک ضروری گذارش

الحمد للہ مسلمانوں کی واحد مرکزی اسلامی درسگاہ (دار العلوم دیوبند) نے اپنی عمر کا تریسٹھواں سال بخیر و خوبی گذارا۔ اس نے اس مدت میں ہزاروں کی لاکھوں کی تعداد میں عالم بنا کر ممالک اسلامی میں پھیلا دئے جو ملک اور قوم کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور گمراہی اور جہالت کے بادلوں کو ہٹا کر توحید اور شریعت اسلام کی چمکتی ہوئی روشنی عالم اسلامی میں پھیلا رکھی ہے۔

یہ دار العلوم کی فیوض اور برکات کا ہی اثر ہے کہ اسوقت اطراف عالم میں کوئی ایسی درسگاہ ہوگی جو بالواسطہ یا بلا واسطہ اس کا فیض یافتہ نہ ہو۔ اس کی مقبولیت اور شہرت اور اس کی علمی فیوض اور کمالات کا سلسلہ ہر گوشہ ہندوستان سے گذر کر پہاڑوں کی چوٹیوں تک پہنچ گیا ہے۔ ملک روس۔ ایران۔ بخارا، چین، عرب سب جگہ اس کی فیض کا ستارہ چمک رہا ہے۔ دار العلوم کا دینی و مذہبی دلی مرکز ہونا مسلمانوں کے نزدیک ایک مسلمہ امر ہے یہی وجہ ہے کہ طالبان علم دین اطراف عالم سے جوق جوق آکر اس کے چشمہ فیض سے سیراب ہوتے ہیں جسقدر دار العلوم کے فیض کا سلسلہ وسیع ہوتا جاتا ہے اسی قدر مسلمانوں اور ملک کی ہمدردی اس کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اور مسلمانان عالم اس کی مرکزیت و عظمت اور ضروریات سے واقف ہو کر اس کی ترقی اور بقاء کے لئے متمنی رہتے ہیں۔ اور ان کی دلی خواہش ہے کہ یہ چشمہ فیض تا ابد ہمیشہ کے لئے جاری رہے اور اس پر آشوب زمانہ میں مسلمانوں کا حقیقی اور سچا ہادی ہو۔

کارکنان دار العلوم اس کی بہبودی اور ترقی کے لئے ہمہ تن مصروف رہتے ہیں اور اپنی جانفشانی اور اخلاص میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتے۔ اپنے کام میں اسطرح مشغول رہتے ہیں کہ ان کو کسی لومۃ لائم کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ان کا ہمیشہ یہ مقصد رہا ہے کہ مسلمانوں کو ان کے سچے دین کی رہنمائی کرتے ہوئے دار العلوم کی ترقی ہر شعبہ میں ہو۔ اور مسلمانوں کو ہر وقت اس سے فیض پہنچتا رہے جسطرح دار العلوم کے کارکنان اس کے اغراض کی تکمیل کی طرف متوجہ رہتے ہیں اسی طرح ارباب خیر بھی اس کی امداد کیلئے منتظر رہتے ہیں اور جسوقت دار العلوم کی طرف سے کوئی آواز اٹھتی ہے تو بصد شوق اس کی اجابت کیلئے تیار رہتے ہیں۔ سال بھر میں دار العلوم کی طرف سے دو موقعوں پر عرضداشت پیش کیجاتی ہے ایک ماہ رمضان المبارک میں دوسری عید الاضحیٰ کے موقعہ پر۔

دار العلوم کی مقبولیت اور شہرت کی بناء پر ہر سال طلبہ مسافرین کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوتا رہتا ہے اور ان کے مصارف کا دارو مدار ماہ رمضان المبارک کی امداد پر ہوتا ہے۔ آٹھ سو۔ نو سو کے درمیان طلبہ اس میں علم دین کی تعلیم پاتے ہیں جنہیں اکثر کی خوراک و پوشاک و دیگر ضروریات کا ذمہ دار و کفیل دار العلوم ہوتا ہے۔ طلبہ کے مصارف کی مقدار تیس پینتیس ہزار روپیہ ہوتی ہے جو مخلص مسلمانوں کی نیک اور گاڑھی کمائی سے پوری ہوتی ہیں۔ ہمیں یہ معلوم ہے کہ چند سال سے بوجہ نقصانات تجارت اور کمی کاروبار مسلمانوں کی حالت کمزور ہو رہی ہے مگر ہم خدائے برتر کا شکر ادا کرتے ہیں کہ مسلمان اپنی ہمت اور وسعت سے زیادہ اپنے قومی و مذہبی کاموں میں امداد فرماتے ہیں اور جو حصہ امور خیر میں انہوں نے مقرر کر رکھا ہے اس میں کمی نہیں فرماتے اور ہمیشہ اسمیں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

رمضان المبارک کا ماہ سعید جلوہ افروز ہے جس میں خیر و برکت کے دروازہ کھل جاتے ہیں۔ انوار الٰہی کے آثار ہر ہر چیز میں نمودار ہوتے ہیں۔ ارباب خیر اسکے منتظر رہتے ہیں۔ ...... کہ کب یہ مبارک ماہ آئے اور وہ صدقات۔ زکوٰۃ وغیرہ کو ادا فرما کر المضاعف ثواب حاصل کریں اور اپنی تمام جدوجہد اعمال صالحہ کی اس ماہ میں ختم کریں۔

اس لئے ہماری درخواست ہے

کہ حسب دستور قدیم اس موقعہ پر اپنی مذہبی مرکزی دار العلوم کو فراموش نہ فرمایا جاوے اور اس کی ضروریات کو ملحوظ خاطر رکھکر بیش از بیش توجہ فرمائی جاوے۔ ہمارا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ مقامی ضروریات کو نظر انداز فرما دیا جاوے۔ بلکہ غرض یہ ہے کہ وہاں کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے دار العلوم کے طلبہ مسافرین (جو مہمانان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں) کی ضروریات کے لئے بھی تھوڑی رقم علاحدہ کر دیجاوے تاکہ حسب معمول قدیم اس کی ضروریات بھی پوری ہوتی رہیں اور آپ حضرات کو جب تک کہ دنیا میں سلسلہ تعلیم و تعلم باقی ہے ثواب پہنچتا رہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری یہ گذارش درجہ قبولیت کو پہنچے گی۔

دوسری نہایت ضروری التماس

کئی سال سے ہم دار الطلبہ جدیدہ کے متعلق مسلمانان ہند کی خدمت میں ایک تجویز پیش کر چکے ہیں اور خدا تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ مسلمانوں نے اس کی طرف توجہ فرمائی اور اسکی تعمیر کا سلسلہ جاری ہے اور ایک سمت کے کمرے اگرچہ ابھی وہ نامکمل ہیں تیار ہو گئے ہیں اور مسلمانوں کی خالص نیت اور آپکی امداد خیرات کا سلسلہ ابھی سے جاری ہو گیا ہے یعنی طلبہ اسمیں رہنے لگے ہیں اندر کے حصہ میں وہ آرام سے رہکر علم دین حاصل کر رہے ہیں اور باہر کے حصہ میں تعمیر ہو رہی ہے۔ ابھی اس کی

ہندوستان کے علما کا اخبار

"الجمعیۃ" کی پانچ خصوصیات

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند کا سہ روزہ اخبار "الجمعیۃ" اپنی مندرجہ ذیل پانچ خصوصیات کے باعث مسلمانان ہند کا بہترین اخبار ہے۔

۱۔ تمام سیاسی و مذہبی مسائل پر عالمانہ و فاضلانہ بحث کرتا ہے۔
۲۔ تبلیغ و اشاعت اسلام کے متعلق مسلسل مضامین شائع کر کے مخالفین اسلام کو خاموش کرتا ہے۔
۳۔ عربی فارسی اور انگریزی اخبارات کے ترجمے پیش کرتا ہے۔
۴۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوے کی اشاعت کرتا ہے۔
۵۔ ایک کالم مسائل کا بھی ہوتا ہے جس کی دلچسپی ہر زیادہ [illegible] نہایت باقاعدہ انتظام کیساتھ دو سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔ قیمت سالانہ [illegible] ششماہی [illegible] ممالک غیر سالانہ [illegible]

علماء و طلباء کیساتھ رعایت

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے فیصلے کے مطابق نادار علماء و طلباء سے صرف ۳۰ رمضان المبارک تک عالم بجائے چھ روپیہ سالانہ کے چار روپیہ سالانہ قیمت لی جائیگی۔ درخواست دینے والے اصحاب مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھیں:-

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔
۲۔ درخواست کیساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر الجمعیۃ کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی۔ پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور سال بھر سے کم کیلئے یہ رعایت کی جائیگی۔
۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائے گا۔

جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران۔ دہلی سے کیجائے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱/	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

بجلی والی امیرانہ گھڑیاں

جنٹلمین رسٹ واچ

ایسی خوبصورت کہ ہاتھ پر لگاتے ہی آپ کو جنٹلمین بنا دیتی ہے اور امیرانہ شان پیدا کرتی ہے [illegible]

رمضان ٹائم پیس الارم والا — جنٹلمین پاکٹ واچ

[illegible]

پتہ: بابو غلام احمد جنرل واچ مرچنٹ [illegible]

ضرورت ہے

ایک ایسے نوجوان یا معمر تجربہ کار خواندہ کی ضرورت ہے جو ہمارے ہاں منشی گیری کی خدمت انجام دے سکے۔ بہی کھاتہ کے کام سے اور ہندی کی رقومات کے اسلوب تحریر سے واقف ہونا چاہئے اور استعداد انگریزی نوشت و خواند میں بھی مہارت رکھتا ہو جو دہ کا نداراانہ خط و کتابت کر سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ درخواستیں بنام منشی محمد الدین مشتاق علی چاندنی چوک دہلی

اخبار الجمعیۃ کیلئے

ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جائے گا۔ درخواستیں بنام منیجر الجمعیۃ دہلی آنی چاہئیں۔ (منیجر)

تکمیل میں بہت رقم کثیر کی ضرورت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ارباب خیر و کرم اس طرف بھی ازبس توجہ فرمائینگے۔ ایک ایک کمرہ کا یا چند حضرات ملکر ایک ایک کمرہ کے سرمایہ کا انتظام فرما دینگے۔ تعمیر جاری ہے کہیں ذخیرہ نہونے کی وجہ سے یہ کار خیر رک نہ جائے۔

دار الحدیث مقدس کی طرف مسلمانوں کو خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائی جا چکی ہے اور اعلان بھی ہر سال کیا جاتا ہے الحمد للہ اس کے نیچے کا اکثر حصہ تیار ہو گیا ہے۔ ضرورت اور کمی درسگاہوں کی وجہ سے اس نامکمل حصوں میں تعلیم جاری کرا دی گئی لیکن ابھی بہت سا حصہ اسکی عمارت کا باقی ہے اور سرمایہ نہونے کی وجہ سے اس کا کام بند ہے امید ہے کہ ہمدردان دار العلوم اور ارباب کرم اس طرف بھی توجہ فرما کر اس کی تکمیل میں بہت زیادہ حصہ لینگے۔ بر کریماں کارہا دشوار نیست۔ وما علینا الا البلاغ۔

الداعی الی الخیر خادم اہل اسلام محمد احمد عفی عنہ
مہتمم دار العلوم دیوبند ضلع سہارنپور

کاروائی جلسہ عام سالانہ جمعیۃ المومنین کلکتہ

جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا جلسہ عام سالانہ بصدارت جناب مولانا مولوی محمد یحیٰی صاحب بوقت شب واقع ۔۔۔ فرن لین کلکتہ میں منعقد ہوا۔ برادران قوم کافی تعداد میں شریک جلسہ تھے۔

جلسہ کا آغاز تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ اور بتحریک خاکسار محمد ابراہیم شررو تائید مولوی علی احمد بلند اختر صاحب جناب مولوی محمد یحیٰی صاحب صدر جلسہ منتخب ہوئے۔ اور کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔

عہدہ داران و ارکین انتظامیہ کے انتخاب کے بعد حسب ذیل تجویزیں پاس ہوئیں۔

ع۱۔ جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا یہ جلسہ کل تجاویز پاس کردہ مومن کانفرنس منعقدہ دسمبر ۲۶ء کو بنظر استحسان دیکھتے ہوئے برادران قوم سے پر زور اپیل کرتا ہے کہ ان کو عملی جامہ پہنانے کی سعی فرمادیں۔

ع۲۔ یہ جلسہ کارکنان جمعیۃ المومنین کلکتہ سے درخواست کرتا ہے کہ جلد از جلد میدان عمل میں گامزن ہو کر قوم کے بڑھتے ہوئے جوش سے کام لیں اور کانفرنس کے اثر کو بیکار ضائع نہ ہونے دیں۔

ع۳۔ یہ جلسہ سکرٹری جمعیۃ المومنین کلکتہ کی توجہ تجویز ۹ پاس کردہ مومن کانفرنس کی طرف مبذول کراتا ہے کہ اس کو جلد از جلد عملی جامہ پہنا کر قوم کو انتظار کی تکلیف سے بچائیں۔

(تجویز ۹ یہ ہے) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اس کانفرنس کی مکمل رپورٹ کثیر تعداد میں طبع کرکے تمام ہندوستان میں شائع کی جائے۔

ع۴۔ یہ جلسہ تمام برادران قوم سے پر زور درخواست کرتا ہے کہ اپنے صوبے کے کسی مناسب مقام میں صوبہ جمعیۃ المومنین کی بنیاد ڈالکر آل انڈیا جمعیۃ المومنین کیساتھ الحاق کا اعلان کردیں اور اپنے ماتحت ضلع وار جمعیتوں کے قیام کی طرف جلد از جلد توجہ کرکے قومی تنظیم کو درجہ تکمیل پہنچائیں۔

ع۵۔ یہ جلسہ خصوصیت کیساتھ بنارس، لودہیانہ، لاہور، مالیگاؤں، بمبئی، ناگپور، احمد آباد، سورت وغیرہ کے ہمدردان قوم و تعلیم یافتہ حضرات سے استدعا کرتا ہے کہ اپنے اپنے یہاں قومی جمعیتیں قائم کرکے قوم کی صحیح رہنمائی فرمادیں۔

ع۶۔ یہ جلسہ برادران قوم سے سفارش کرتا ہے کہ قومی پرچوں کے خریدار بنکر اور دیگر افراد قوم کو خریدار بنا کر قومی آرگن کی اشاعت بڑھائیں۔

ع۷۔ یہ جلسہ آل انڈیا جمعیت کے انعقاد پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتا ہے۔

ع۸۔ یہ جلسہ کانفرنس کے موجودہ اثر کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ تجویز کرتا ہے کہ ایک وفد مرتب کیا جائے جو صوبہ بہار و یوپی وغیرہ کا دورہ کرے۔

ع۹۔ یہ جلسہ آل انڈیا جمعیۃ المومنین سے اپیل کرتا ہے کہ جلد از جلد اپنا دستور العمل مرتب کرکے شائع کرے۔

ع۱۰۔ جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا یہ جلسہ جمعیت کو توجہ دلاتا ہے کہ مردم شماری کا فارم طبع کرکے قومی جمعیتوں اور پنچایتوں کے ذریعہ قوم کی مردم شماری کرائے تاکہ قوم کی تعداد کا صحیح اندازہ ہو سکے۔

ع۱۱۔ جمعیۃ المومنین کولوٹولہ کلکتہ کا یہ جلسہ مولانا مولوی عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ع۱۲۔ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ اس کی ایک نقل مولانا کے صاحبزادے کی خدمت میں بھیجدی جائے۔

مندرجہ بالا تجاویز بالاتفاق پاس ہونے کے بعد صدر جلسہ نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رات کے بارہ بجے جلسہ برخاست کیا۔

خادم قوم
ابو الفضل محمد ابراہیم شرر بھنگوی سکرٹری
۱۰۵ لوئر چیت پور روڈ کمرہ ۳۱ کلکتہ

پروفیسر رام دیو کا جواب

پروفیسر رام دیو نے گزشتہ ہفتہ میں جو اشتعال انگیز تقریر کی ہے جس میں اسلام اور پیغمبر اسلام پر دریدہ دہنی کے ساتھ سفیہانہ حملے کئے ہیں اس پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ایک جوابی تنقید لکھی ہے جو آئندہ اشاعت سے شائع ہونا شروع ہوگی۔ چونکہ مولانا موصوف کے بعض منتسبین نیز دہلی کے متعدد حضرات ہم سے اس کا تقاضا کر رہے ہیں کہ اسے جلد شائع کردیا جائے، ہم ان بزرگوں کو اطمینان دلاتے ہیں کہ انہیں زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے گا۔

(منیجر)

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا
الارم ٹائم پیس نمبر

تمام دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے کہ فرانس کا بنایا ہوا ٹائم پیس مضبوطی اور پائداری میں سب سے اعلیٰ ہے اور صحیح وقت بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ہے۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحر کے وقت زوردار گھنٹی بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے جس وقت بیدار ہونا آپکو منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے بس پھر بڑے زور سے الارم بجا کر آپکو ہوشیار کردے گی۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں۔ ٹائم نہایت صحیح دیتی ہے۔ پورے ۳۰ گھنٹہ کی چابی ... گھنٹی اس قدر زور سے بجتی ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے۔

۲۵ مارچ مطابق ۲۷ رمضان المبارک تک اصلی قیمت نصف کردی ہے گارنٹی چار سال اصلی قیمت نو روپے رعایتی قیمت چار روپے آٹھ آنے۔

ایضاً ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس نصف قیمت پانچ روپے

ملنے کا پتہ
ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

جو مانگئے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو۔ برتن۔ زیور۔ بساط خانہ۔ خضاب۔ دوائیں۔ کتابیں وغیرہ وغیرہ اس کیلئے پورے اطمینان کیساتھ

اے۔ جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

جمعۃ الوداع سے پہلے

صرف چند روز کیلئے ہم نے چار ادبی تحائف نصف قیمت پر بھیجنے کا ارادہ کیا ہے آپ بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

سنہری دیوان غالب خاص ایڈیشن سفید چکنے کاغذ سنہری سیاہی سے اعلیٰ چھپائی۔ ٹائیٹل پر مرزا غالب کا تین رنگوں کا فوٹو ہے خلیفہ جلد بندی ہوئی ہے۔ تحفتاً دوستوں کو بھیجنے کے قابل ہے رعایتی قیمت عہ

نے ستان مولانا سیماب اکبر آبادی کی ادبی، تاریخی، روحانی، اخلاقی، قومی اور لٹریری نظموں کا مجموعہ نظمیں باعتبار موضوع چار حصوں میں تقسیم ہیں۔ قیمت رعایتی عہ

شبابیات حضرت ساغر نظامی مدیر پیمانہ کی ہم بے نظیر و لاجواب رباعیات شباب اور نفسیات شباب پر اردو میں ان سے بہتر رباعیات آج تک شائع نہیں ہو سکیں۔ ہر رباعی جوانی کی ایک ناقابل برداشت تصویر ہے۔ قیمت رعایتی ۸

پورا قرآن شریف صرف ایک صفحہ پر تمام زیر زبر اور چھوٹی سے چھوٹی علامتوں کیساتھ سفید چکنے کاغذ کے ایک تختے پر چھپا ہے طول کتابت ۲ فیٹ عرض ۱۹ انچ۔ گھر کی زینت اور برکت کا باعث ہدیہ دو روپیہ (عہ)

ناظم قصر الادب (دفتر پیمانہ) آگرہ

لٹھری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریا پٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کیلئے

رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے چار روپیہ میں اس حمائل کے خریدار کو ایک جلد تفسیر مفت ملتی ہے اس میں قرآن کریم کے عجیب و غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر حضرت حکیم الامۃ مجدد ملت مد ظلہ کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت بہ نمبر حنائی رنگ کا غذ سفید ... لمبی چوڑی ... اچھی موٹی

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف آخر رمضان المبارک تک

دس خوبیوں کا جنت لہری پندرہ سطری خط جلی سنہری جس کے نمونے سابقہ علیحدہ علیحدہ ہیں جو رعایت کیساتھ آخر رمضان المبارک مومنین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے ... ایصال ثواب دس ہزار کلام مجید بزات خود طبع کرتے ہیں کاغذ نہایت نفیس صحت کا یہ انتظام گویا موتی پروئے گئے ہیں۔ ... بعد اختتام رمضان المبارک لینا نادر نایاب تحفہ ... ہرگز دستیاب نہ ہوگا محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر منیجر کارخانہ عزیز بک ایجنسی گورنمنٹ بھوپال

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دیر سے ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ ازیں رنگ و غیرہ مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ کا خورد مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایکبار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپاری لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی۔ دہلی

جریدۂ امارت

زیر ادارت حضرت مولانا شاہ محمد عثمان غنی صاحب فاضل دیوبند ہر عربی ماہ کی ۵ و ۲۰ کو امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا واحد ترجمان پھلواری شریف سے نہایت آب و تاب کیساتھ شائع ہوتا ہے۔ مضامین مذہبی، اصلاحی اور قومی ہوتے ہیں اسکے ذریعہ مسلمانوں کو مذہبی احکام و مسائل بتائے جاتے ہیں۔ انکو اسلامی سیاسیات کی صحیح تعلیم دیجاتی ہے۔ ملکی اور قومی مسائل پر آزادی کیساتھ بحث کیجاتی ہے اسی آزادی پسندی کے سلسلہ میں ابھی ابھی فاضل مدیر بجرم بغاوت شاہی مہمانی کا لطف حاصل کرچکے ہیں۔ ... ان سب خوبیوں کے علاوہ قیمت بھی نہایت کم سالانہ صرف ... ہے۔ جریدۂ امارت صوبہ بہار کے تمام اردو اخبار رسائل سے زیادہ شائع ہوتا ہے۔ آپ بھی آج ہی ایک کارڈ لکھکر خریدار ہو جائیے۔ جریدۂ امارت اشتہار دہندوں کی کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے۔

الملتمس منیجر جریدۂ امارت پھلواری شریف پٹنہ

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام جسمیں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ۱۳۰۰ کے ابدال شام عراق مصر امام مہدی صاحب کو کس قدر تاریخ ظہور اجلال فرمائینگے اور ایک خاص پیشینگوئی کہ یہ ظہور ہوگا یا نہ ہوگا اگر ہوگا تو کس طرح اور کہاں آئندہ کون کون بادشاہ جنگ کیلئے تیار ہیں اور کس پر چڑھائی ہوگی بمقابلہ ترک بالشویک امام مہدی تمام سلطنتوں کا کیا انجام ہوگا تو کھلا ابجد پیشینگوئی پیر مقانی، اردو ہندی، انگریزی ہر زبان میں طلب فرمائیے قیمت رعایتی ۸

گنجینۂ عملیات اسمیں علم حاضرات و موکلات و عملیات جلالی و جمالی علوی و سفلی دنیا نامہ تعبیر نامہ فالنامہ تعویذات ... بحوزات امراض نقشہ ابجدی ... تاریخ ایام محبت دشمنی ... مصنف نے اپنے آبا و اجداد خصوصاً مجدد الف ثانی و غوث گوالیاری کے سینہ بسینہ کے مخفی رازوں کو منکشف کر دیا ہے۔ طالب اپنے مطلوب کو اسکے ذریعہ اپنی طرف رجوع کرکے دلی تمنا پوری کر سکتا ہے۔ دشمن سے اپنا مطلب پورا کرا لینا ... اگر حسب خواہش کام پورا نہو قیمت کتاب یا خدا واپس ... قیمت عہ

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنہ کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (للعہ) کر دیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ۔ چھپائی نہایت صاف اور بیمثل ہے۔ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری۔ کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضع القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلما مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب کا کیا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں مہریں لگی ہیں۔ جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کر دیا ہے اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں و بڈھوں کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے۔ چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے۔

پتہ: ایم محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی نمبر ۸۷

ہنسی آتی ہے

ایسے حاسد نقالوں پر جو دوسرے اخباروں میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی سرخیاں نقل کرلیتے ہیں حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نور تن دہلی اپنے حکماء قدیم کی یادگار ہے لہذا آپ اپنا ہی پیارا پیارا

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن و خوبصورتی رعنائی شجاعت معلوم ہوتی ہے جو تازہ تازہ خوشبوؤں اور دل کو فرحت پہنچانے والے اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے۔ چہرے کی چھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں کھو دیتا ہے۔ جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پتی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایک روپیہ (عہ)

محبوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہیں درد کمر و درد مثانہ میں بیحد مفید ہیں رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ۲۴ عدد ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار فراشخانہ

آیئے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کپ پلیٹ باٹی رکابی بالٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً پتیلی دیگچی ہنڈیا ٹفن کیریئر چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں۔ پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (نہا بلڈنگ) کلکتہ

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع کیا گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہوسکیں قیمت بجائے چار کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۲۰ اپریل ۱۹۳۰ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر
حکیم شیخ طاہر الدین بازار انار کلی لاہور

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب۔ کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد الحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا ادعا ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس ۱۲ دو روپیہ بڑا ۱۰ روپیہ کلاں ۱۰ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہوسکتی ہے۔ سول ایجنٹ:۔

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

عربی قاعدہ جدید یا احسن القواعد

بچوں کیلئے اس سے بہتر کوئی قاعدہ نہیں۔ قیمت ۲ آخر ماہ رمضان المبارک تک ا

پتہ
محمد منور علی مقام سرارملی ڈاکخانہ گنگا باڑی ضلع سلہٹ

ریاست
THE RIYASAT DELHI
ہندوستان کا بہترین ہفتہ وار اخبار
ایڈیٹر دیوان سنگھ مفتون

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ٹیلیفون نمبر ۱۰۹۲ | تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محمد عثمان

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ہجری - مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۲۷ء | نمبر ۶

شہر رمضان

(از جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب مولوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پھر یہ ہے کہ میری لیلیٰ مجھے یہ چاہتی ہے کہ میرے عاشق و شیدا مجنوں کو فقیری پالیے در بدر مارے مارے پھرنے کی کیا ضرورت ہے۔ جب میں اسکی ہوں اور وہ میرا مفتوں و دیوانہ تو کھانا کھلاتا۔ پانی پلاتا۔ اور اس کی ہر طرح کی خبر گیری کرنا میرے فرائض میں داخل ہے۔ اس لیے کاسہ گدائی توڑ ڈالا کر غیر سے تعلقات منقطع کر کے مجنوں میرا ہی ہو رہے اور بس۔

اسی طرح مجازی عاشق کو تو اپنے معشوق مجازی سے اتنی محبت اتنا پیار و اخلاص ہو کہ وہ اسکو ہر طرح سچا جانتا ہے۔ مگر وہ محبوب حقیقی جو اپنی صداقت و سچائی کے ثبوت میں خود بآواز بلند پکار پکار کر کہتا ہے۔ ومن اصدق من اللہ قیلا ومن اصدق من اللہ حدیثا...

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے رونے اور انکی چلہ کشی

حضرت موسیٰ اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو جب فرعون اور اسکی بدنہاد قوم نے خوب ستایا۔ طرح طرح کی ایذا پہنچائی اور دنیا میں ان کا رہنا دشوار کر دیا حتی کہ ان کے لخت جگر بیٹوں کا قتل عام شروع کیا۔ یسومونکم سوء العذاب ویقتلون ابناءکم۔ تو یہ مظالم اور اپنی قوم پر ناقابل برداشت مصائب دیکھکر موسیٰ علیہ السلام سے نہ رہا گیا۔ دل بے قابو ہو گیا۔ بلبلا کر چیخ اٹھے۔ بے شک آپ کلیم اللہ اور اولو العزم پیغمبر تھے۔ مگر کیا کیا جائے آخر تو انسان ہی تھے سینہ میں درد مند دل رکھتے تھے صبر و سکون سے کام لیا۔ ... بارگاہ مجیب الدعوات میں الحاح و زاری کے لیے مجبور کر دیا ہے۔

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں رلائے کیوں

زار و قطار رو رو کر جناب باری سے یوں عرض کرنا شروع کیا کہ ...

پتہ چلنا۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ حضرت موسیٰ اور آپ کی قوم بنی اسرائیل تو دریا سے صحیح و سالم پار ہو گئی۔ کیونکہ قدرت ہمیشہ مظلوم کا ساتھ دیا کرتی ہے۔ اور ظالم فرعون اور اس کا لشکر جو ظلم و تعدی، طغیان و سرکشی کی غرض سے موسیٰ اور بنی اسرائیل کا تعاقب ...

[illegible]

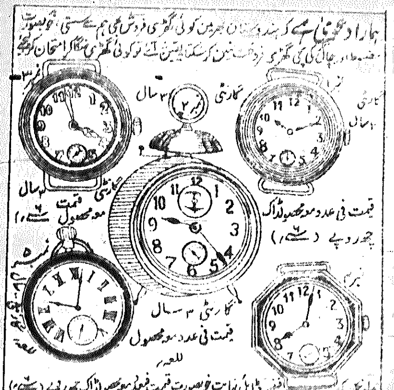

حافظ بخش الٰہی سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بو بازار چونہ گلی نمبر ۳۳

ملکی اتحاد کا مقصد آپ کو عزیز ہے؟

تو ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کے سب سے بڑے اخبار

روزنامہ ہمدم لکھنؤ

کی سرپرستی فرمایئے جس نے اپنے آغاز اجرا سے ملکی اتحاد کے مقصد کی تبلیغ و تائید کو اپنا اہم فرض قرار دیا ہے اور اپنی متانت و مصالحت پسندی پر ہر خیال و رائے کے رہنمایان ملک سے خراج تحسین حاصل کیا ہے۔ سال میں نئی صیغوں کے اضافہ سے ہمدم کو زیادہ دلچسپ و کار آمد بنایا گیا ہے ... تاجروں کے لیے ہمدم میں اشتہار دیکر اپنے مال کو قدر دانوں کے وسیع حلقہ میں پہنچانے کا موقعہ ہے۔

نرخنامہ - اشتہارات نمونہ کا پرچہ ذیل کے پتہ سے طلب فرمائیں۔

منیجر روزنامہ ہمدم - ۱۱۳۳ ایبٹ روڈ - لکھنؤ

آریوں کے متعلق مفید کتابیں

رنگیلا رسول کا دوسرا جواب

آریوں کے زہریلے رسالہ رنگیلا رسول کا ایک جواب تو گورنمنٹ نے دیا ہے کہ اس کے شائع کرنے والے کو ٹھیک سزا دی ہے۔ مگر واقعات مندرجہ کا جواب (مقدس رسول) مولانا ثناء اللہ صاحب مشہور مناظر آریہ نے بہت معقول دیا ہے جس کو علماء ہند اور اسلامی جرائد نے بہت پسند کیا۔ اس جواب کو دیکھنا اور اپنے پاس رکھنا خصوصاً اس پر آشوب زمانہ میں ہر مسلمان پر واجب ہے۔ قیمت دس آنے (۱۰/)

حق پرکاش

آریوں کے جتنے اعتراضات اسلام پر ہیں ان سب کا ماخذ آریوں کے گرو سوامی دیانند کی ستیارتھ پرکاش ہے جس میں سوامی مذکور نے قرآن شریف پر ۱۵۹ اعتراض کئے ہیں ...

عطاء اللہ منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر پنجاب

قرآن شریف بقطع حمائل نمبر ا استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی لکھی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط بہت ہی خوبصورت۔ سطریں بیش موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پڑھنے کو چاہتا ہے۔ صحت میں علاوہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر و حضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۴ تولہ جلد منقش قیمت مع مصارف ۸-۸-۹ سابق میں اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے۔ کاغذ کا رنگ حنائی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے نقشہ بھی ہیں قیمت مع مصارف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ حنائی چکنا ہے۔ ۲ جلدیں قیمت ۰-۸-۶ مصارف بر مشتری طبع استنبول

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۴ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی۔ مصارف بر مشتری۔

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جز طبع عثمانیہ استنبول حنائی کاغذ قیمت ۰-۸-۲۳

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع بہری مصر ۰-۰-۱۵

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع بہری مصر کاغذ چکنا حنائی قیمت ۴۲ روپیہ

تفسیر الکبیر للفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۰-۸-۱۰۲

ابنا مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق نمبر ۵۰۰۴ بمبئی نمبر ۹

چار نکاح کیجیے

(مضمون رجسٹرڈ ہے)

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور پیچھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کیجیے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جو بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کیوجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو سرعت کے کثرت سے پیدا ہو گئے ہیں اسکے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں ... مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اس لیے اس کو صرف ایسے اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ ... جواب طلب امور کیلئے ارکا ٹکٹ بھیجیے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبرا در بھنگہ (بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الضحیٰ مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اگر موجب اعلان ہونے کے ذمہ دار ہیں اس سے زیادہ اطمینان اور کیا ہو سکتا ہے

نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس

خضاب کامل

بال صفا

سرمہ اکسیر چشم

اکسیر دوام

عروس زندگی

ملنے کا پتہ: دفتر طبیب حکیم رام نرائن دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۳)

حیات اجتماعی میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا درجہ

پھر یہی وہ چیز ہے جس پر اجتماعی فلاح و بہبود کا دار و مدار ہے جو ایک قوم اور ایک جماعت کو ہلاکت میں مبتلا ہونے سے بچاتی ہے اور جس کے بغیر انسانیت کی حفاظت نہیں کی جا سکتی۔ جب تک ایک قوم میں یہ اسپرٹ موجود رہتی ہے کہ اس کے افراد ایک دوسرے کو نیکی کا حکم کرنے اور بدی سے روکنے کا اہتمام کریں یا کم از کم اس قوم میں ایک جماعت ہی ایسی موجود رہے جو اس فرض کو مستعدی کے ساتھ انجام دیتی رہے تو وہ قوم کبھی تباہ نہیں ہو سکتی لیکن اگر یہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اسپرٹ اس میں سے نکل جائے۔ اور اس میں کوئی جماعت بھی ایسی نہ رہے جو اس فرض کو انجام دینے والی ہو تو رفتہ رفتہ بدی کا شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے اور آخر وہ اخلاقی و روحانی اور مادی تباہی کے گڑھے میں ایسی گرتی ہے کہ ابھر نہیں سکتی۔ اسی حقیقت کو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے کہ:۔

فلولا کان من القرون من قبلکم اولو بقیۃ ینہون عن الفساد فی الارض الا قلیلا ممن انجینا منہم واتبع الذین ظلموا ما اترفوا فیہ وکانوا مجرمین وما کان ربک لیہلک القری بظلم واھلہا مصلحون (۱۱: ۱۰)	تم سے پہلے زمانہ کی قوموں (پر عذاب نازل ہوا اس کی وجہ یہی تھی کہ) ان میں ایسے نیکوکار لوگ نہیں تھے جو انہیں زمین میں فساد پھیلانے سے روکتے۔ سوائے تھوڑے آدمیوں کے ۔ ۔ ۔ جنہیں ہم نے ان میں سے بچا لیا۔ وہ تو ظالم لوگ تو ان لذتوں کے پیچھے پڑے رہے جن کے سامان انہیں عطا کئے گئے تھے اور وہ بڑے خطاکار تھے سو تیرا رب ظالم نہیں ہے۔ کہ بستیوں کو یونہی ہلاک کرے حالانکہ ان کے باشندے نیکوکار ہوں۔

ایک دوسری جگہ بنی اسرائیل کے مبتلائے لعنت ہونے کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ:۔

لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد وعیسی بن مریم ذلک بما عصوا وکانوا یعتدون کانوا لایتناہون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون (۵: ۱۱)	بنی اسرائیل میں کفر کرنیوالے لوگوں پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ کیونکہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو ان بری باتوں سے نہ روکتے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور یہ بہت ہی بری بات تھی جو وہ کرتے تھے۔

اس آیت کی تفسیر میں امام احمد، ترمذی، ابو داؤد۔ اور ابن ماجہ رضی اللہ عنہم نے جو احادیث نقل کی ہیں ان سب میں تھوڑے اختلاف کے ساتھ یہ بیان کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل میں پہلا نقص جو پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ ان کے دلوں سے برائی کی نفرت دور ہو گئی تھی۔ اور وہ جھوٹی رواداری پیدا ہو گئی تھی جو برائی کو برداشت کرتے کرتے خود برائی میں مبتلا ہو جانے پر انسان کو آمادہ کر دیتی ہے کان الرجل یلقی الرجل فیقول یا ھذا اتق اللہ ودع ما تصنع فانہ لا یحل لک ثم یلقاہ من الغد فلا یمنعہ ذلک ان یکون اکیلہ وشریبہ وقعیدہ فلما

ان میں کا ایک آدمی دوسرے سے ملتا تو کہتا کہ اے شخص اللہ سے ڈر اور یہ فعل چھوڑ دے جو تو کرتا ہے۔ کیونکہ یہ تیرے لیے جائز نہیں ہے۔ مگر دوسرے دن جب اس سے ملتا تو اسی کا ہم پیالہ وہم نوالہ وہم نشین بنتے۔ کوئی چیز اسے باز نہ رکھتی جب قوم کا یہ حال ہو گیا تو اللہ نے ایک کے دلوں پر دوسرے کی برائی کا اثر کر دیا۔ اور ان کے ضمیر مردہ ہو گئے۔ حتی ان اللہ قلوب بعضہم ببعض حضور یہ بیان فرما رہے تھے کہ ... اور جوش میں آ کر فرمایا۔

والذی نفسی بیدہ لتامرن بالمعروف ولتنہون عن المنکر ولتاخذن علی ید الظالم ولتاطرنہ علی الحق اطرا او لیضربن اللہ قلوب بعضکم علی بعض او لیلعننکم کما لعنہم	اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم کو لازم ہے کہ نیکی کا حکم کرو اور بدی سے روکو اور ظالم کا ہاتھ پکڑ لو اور اسے حق کی طرف موڑ دو۔ ورنہ اللہ تمہارے دلوں پر بھی ایک دوسرے کا اثر ڈال دے گا۔ یا تم پر بھی اسی طرح لعنت کرے گا جس طرح ان لوگوں پر کی تھی۔

اسی مثال پر قیاس کر لیا جا سکتا ہے کہ جس طرح ایک قوم کی فلاح و بہبود کا انحصار امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی عملی روح پر ہے۔ اسی طرح تمام عالم انسانی کی صلاح و فلاح بھی اسی چیز پر منحصر ہے۔ دنیا میں کم از کم ایک گروہ ایسا ضرور موجود ہونا چاہیے۔ جو بدکاروں کو بدی سے روکتا اور نیکی کا حکم دیتا رہے [illegible] ... اور اس کی زمین کو شر و فساد اور سفاکی [illegible] سے محفوظ رکھے ایسے گروہ کا وجود نہایت ضروری ہے۔

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر (۳: ۱۰۴)	اور تم میں ایک گروہ ایسا ضرور ہونا چاہیے جو نیکی کی طرف بلائے۔ نیکوکاری کا حکم دے اور بدکاری سے روکے۔

پس امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی حقیقت صرف یہی نہیں ہے کہ وہ فی نفسہٖ اسلامی اخلاق کا ایک بہترین جز ہے [illegible] ... بلکہ درحقیقت وہ نظام تمدن کی حفاظت اور [illegible] ... انسانیت کے [illegible] ... کا ایک بہترین گروہ کے سپرد کی گئی ہے اور کوئی شخص [illegible]

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فرق

یہ عالمگیر انسانی خدمت جو مسلمانوں کے سپرد کی گئی ہے۔ دو اجزاء پر مشتمل ہے۔ ایک امر بالمعروف اور دوسرے نہی عن المنکر۔ ان دونوں کا مقصود و مدعا تو ایک ہی ہے۔ یعنی آدمی کو انسان بنانا۔ لیکن دونوں کے مدارج مختلف ہیں۔ اور اس لیے دونوں کے طریقوں میں بھی اختلاف ہے۔ آئندہ مباحث کو سمجھنے کے لیے اس اختلاف کو سمجھ لینا ضروری ہے۔

علم الاخلاق میں انسان کے فرائض کو دو حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک وہ فرائض جن کو [illegible] ... کیا جا سکتا ہے [illegible] ... خود اس کی [illegible] ... کے لیے [illegible] ... بچے۔ دوسروں [illegible] ... اعمال [illegible] ... نقصان [illegible] ... ہر سوسائٹی [illegible] ... پرائے [illegible]

فرائض کی دوسری قسم وہ ہے جو فضائل اخلاق سے تعلق رکھتی ہے اور جنہیں ادا کر کے انسان سوسائٹی کا ایک معزز اور اعلیٰ درجہ کا رکن بن سکتا ہے۔ مثلاً خدا اور بندوں کے حقوق کو پہچاننا اور انہیں ادا کرنا۔ خود نیک بننا اور دوسروں کو نیک بنانا اپنے خاندان، اپنی قوم اور اپنے ابنائے نوع کی خدمت کرنا اور حق کی حمایت و حفاظت کرنا وغیرہ ذلک۔ اس دوسری قسم کے فرائض کو انجام دینے کے لیے انسانی شعور کی تکمیل ضروری ہے اور کوئی شخص انہیں اس وقت تک ادا نہیں کر سکتا جب تک ان کی حقیقت کو اچھی طرح سمجھ نہ لے اور اس کے نفس میں اتنی پاکیزگی پیدا نہ ہو جائے کہ وہ انہیں ادا کرنے پر آمادہ ہو۔ اس پہلو سے یہ فرائض اجباری نہیں بلکہ اختیاری ہیں، اور انسان کی مرضی پر منحصر ہے۔ کہ خواہ معزز اور اعلیٰ درجہ کا انسان بنے یا نہ بنے اگرچہ ایک سوسائٹی کا اخلاقی نظام ایسا ہونا چاہیے کہ اس کے افراد میں اعلیٰ درجہ پر پہنچنے کی خواہش طبعاً پیدا ہو۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فرق بھی تقریباً اسی تقسیم پر مبنی ہے آدمی کو جو انسانیت کے درجہ سے نکال کر انسانیت کی سطح پر لاتا اور اسے انسانی سوسائٹی کا ایک غیر مفید اور نقصان دہ رکن بننے سے روکتا ہی عن المنکر سے تعلق رکھتا ہے اور پھر اس کو انسانیت کی سطح سے اٹھا کر انسانیت کاملہ کے درجہ میں لیجاتا اور اسے انسانی سوسائٹی کا ایک مفید اور معزز رکن بنانا امر بالمعروف سے تعلق رکھتا ہے۔ درجہ کے اعتبار سے امر بالمعروف نہی عن المنکر سے افضل ہے۔ لیکن ترتیب کے اعتبار سے نہی عن المنکر پہلے ہے اور امر بالمعروف بعد میں جس طرح ایک کسان کا اصل مقصد اناج پیدا کرنا ہے۔ لیکن اس کے لیے بیج ڈالنے سے پہلے ہل چلا کر زمین کو نرم کر دینا ضروری ہے۔ اسی طرح اسلام کا اصل مقصد تو انسان کو انسان اعلیٰ بنانا ہے۔ مگر معروف کا بیج ڈالنے سے پہلے اس کی فطرت کو منکر سے پاک کر کے ہموار کر دینا ضروری ہے اسلام ہر شخص کو معروف کی طرف دعوت دیتا ہے اور انسان کو اس کی خوبیاں دکھا کر اسے اختیار کرنے پر آمادہ کرتا ہے لیکن منکر ایک پردہ ہے جو انسان کی آنکھ کو معروف کا جمال دیکھنے سے باز رکھتا ہے اور وہ ایک زنگ ہے جو اس کے آئینہ قلب کو معروف کا پرتو قبول کرنے کے قابل نہیں رہنے دیتا۔ اسلیے منکر کے پردہ کو ہر ممکن طریقہ سے چاک کرنا اور اسکے زنگ کو ہر ممکن طریقہ سے کھرچ دینا سب سے پہلی اور ضروری تدبیر ہے۔ اسکے بعد اگر کوئی شخص معروف کی دعوت کو قبول کرے تو اسکے لیے فضائل اخلاق کا ایک بڑا حصہ اختیاری نہیں رہتا۔ بلکہ اجباری ہو جاتا ہے۔ کیونکہ انسانیت کاملہ کے درجہ میں پہنچ کر اسکے لیے وہ آسانیاں باقی نہیں رہ سکتیں جو انسانیت محضہ کے درجہ میں اسے حاصل تھیں لیکن اگر یہ زنگ چھوٹ جائے اور یہ پردہ اٹھ جانے کے بعد بھی کوئی آنکھ معروف کا جمال نہ دیکھے اور کوئی قلب اسکا پرتو قبول نہ کرے تو اسلام صرف منکر سے روکنے پر اکتفا کرتا ہے اور آگے اسکا معاملہ خدا پر چھوڑ دیتا ہے کہ جسے چاہے اسے بصیرت عطا کرے جسے چاہے نہ کرے من یشاء اللہ یضللہ ومن یشاء یجعلہ علی صراط مستقیم

ایک دوسری حیثیت سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فرق اس چیز پر مبنی ہے کہ خود اسلام کی بھی دو مختلف حیثیتیں ہیں ایک حیثیت میں تو وہ محض دعوت ہے نیکی اور تقویٰ کی جانب اور دوسری حیثیت میں وہ اللہ کا قانون ہے تمام دنیا کے لیے جب کوئی شخص اسلام قبول کر لیتا ہے تو اسکے لیے یہ دونوں حیثیتیں جمع ہو جاتی ہیں اور دعوت کی دفعات بھی اسکے حق میں قانون کی دفعات بن جاتی ہیں مگر اسلام قبول نہ کرنے کی صورت میں دعوت الگ رہتی ہے اور قانون الگ دعوت کا منشا یہ ہے کہ انسان اس منصب خلافت کا اہل بن جائے۔ جو اللہ نے اسے زمین میں بھیجتے وقت سپرد کیا تھا اور ان ذمہ داریوں کو پورا کرے جو خلیفۃ اللہ فی الارض کی حیثیت سے اس پر عائد ہوتی ہیں اور قانون کا منشا یہ ہے کہ انسان اگر منصب خلافت کی خدمات کو انجام نہ دے تو کم از کم فساد و خونریزی تو نہ کرے جس کا طعنہ فرشتوں نے اسکو دیا تھا۔ اگر وہ اشرف المخلوقات نہ بنے تو کم از کم ارذل المخلوقات تو نہ بن جائے۔ اگر وہ دنیا کو نیکی و تقویٰ سے روشن نہ کرے تو کم از کم بدی و شرارت سے اسکے امن و سکون کو تو غارت نہ کرے۔ پہلی چیز باطن کی روشنی اور طبیعت کی صلاحیت پر منحصر ہے جو ظاہر ہے کہ ہر ایک کے لیے پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن دوسری چیز حدود کی تعیین اور نگہداشت سے تعلق رکھتی ہے جس کا پاس و لحاظ کرنے پر اس کی سرکش طبیعت کو صرف وعظ و تلقین ہی سے آمادہ نہیں کیا جا سکتا بلکہ بعض حالات میں اسے مجبور کرنے کے لیے قوت کا استعمال بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ (باقی)

صلح و مفاہمت کی طرف پہلا قدم

ایک عرصہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک میثاق وطنی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جس زمانہ میں موجودہ ہندو مسلم کشمکش شروع بھی نہیں ہوئی تھی اور دونوں قومیں باہم شیر و شکر تھیں۔ اس وقت بھی حقیقت شناس مبصرین اس ضرورت کو محسوس کرتے تھے۔ کیونکہ ایسا مصنوعی اتحاد جو محض ضروریات وقت کی بنا پر پیدا ہو گیا ہو اور جس کی کوئی مضبوط بنیاد نہ ہو طبعاً پائیدار نہیں ہو سکتا۔ بعد میں جب پنجاب سے نفاق و منافرت کا طوفان اٹھا تو یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہو گیا کہ اس کشمکش کے عناصر ترکیبی میں سب سے بڑا عنصر ایک میثاق کا موجود نہ ہونا اور دونوں قوموں کے سیاسی و تمدنی حقوق کا عدم تعین ہے اس عرصہ میں جس قدر فسادات اور خاموش ہنگامے برپا ہوئے ان کی ذمہ داری عموماً جاہل عوام پر ڈالی جاتی رہی لیکن سمجھنے والے سمجھتے تھے کہ انہیں جاری رکھنے یا بند کرنے کی کنجی تعلیم یافتہ طبقہ کے ہاتھ میں ہے۔ جب تک وہ اپنے سیاسی و نیم سیاسی اختلافات کو طے نہ کریں گے۔ یہ ہنگامے بدستور جاری رہیں گے۔ اور جس روز ان کے یہ اختلافات تمام پہلوؤں سے اطمینان بخش طریقے پر طے ہو جائیں گے۔ اسی روز اعدائے وطن کی تمام تدبیروں پر پانی پھر جائیگا۔ اور ان کے لیے لڑانے اور فائدہ اٹھانے کا کوئی موقع باقی نہ رہیگا۔

تین چار سال سے ملک اس بیماری میں مبتلا ہے اس طویل کشمکش میں ملک کی سیاسی، اقتصادی، تجارتی، اخلاقی اور تمدنی زندگی پر جو تباہیاں نازل ہوئی ہیں وہ محتاج بیان نہیں ہیں۔ ملک کے دشمنوں نے اس حالت سے جس قدر فائدے حاصل کئے اور اس کی سیاسی ترقی رک کر جس طرح رجعت قہقری کی طرف مائل ہو گئی۔ اسکو ایک کودن سے کودن آدمی بھی اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ اس دوران میں دشمنی و عداوت کے وہ شرمناک منظر بھی بار ہا سامنے آئے جنہوں نے ہندوستان کی عزت کو خاک میں ملا دیا لیکن افسوس کہ کوئی چیز ہمارے ملک کے ارباب حل و عقد کی آنکھیں نہ کھول سکی۔ اور آج کھولی تو کس چیز نے؟ شرح تبادلہ کے مباحثہ میں چند غیر سرکاری شکستوں نے جو حقیقتہً ان عظیم الشان شکستوں کے مقابلہ میں کوئی وقعت نہیں رکھتیں جن کا داغ تحریک آزادی کے فنا ہونے اور باہمی منافرت کی بنیادوں پر انگریزی اقتدار کی فلک بوس عمارت کے از سر نو تعمیر ہونے کی صورت میں ملک کی پیشانی پر لگ گیا تھا حقیقت یہ ہے کہ سرحد کے مسئلہ اور دوسرے مسائل میں ہندو ارکان کی غیر معقول روش کے جواب میں جب چند مسلمانوں کی جانب سے یہ غیر معقول روش اختیار کی گئی کہ انہوں نے شرح تبادلہ کے مسئلہ میں وطنی مصالح کے خلاف گورنمنٹ کا ساتھ دیا اور ان کی مدد سے گورنمنٹ کو فتح حاصل ہوئی۔ تو ہمیں اس کا سخت افسوس ہوا تھا لیکن جب ہم نے سنا کہ اس واقعہ نے ان بزرگوں کی آنکھیں کھولدی ہیں جو چار سال سے ہندو مسلم کشمکش کے ذمہ دار ہیں، اور جب ہمیں معلوم ہوا کہ یہ حضرات مفاہمت کی صورت پیدا کرنے کے لیے بے چین ہو گئے ہیں تو افسوس کے جذبات مسرت سے بدل گئے اور ہم نے کہا کہ اگر اسی شر سے کچھ خیر کی صورت پیدا ہو سکتی ہے تو خدا کرے کہ ایسے ہی چند اور ہوش درست کرنیوالے واقعات پیش آئیں۔

بہرحال خوشی کی بات ہے کہ اب مفاہمت کی ضرورت کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور سب سے پہلے مسلمانوں نے عمل کی طرف قدم اٹھا کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ دل سے صلح چاہتے ہیں اور جنگ و پیکار سے بیزار ہیں۔ میثاق وطنی کی ترتیب میں ایک بڑی رکاوٹ نیابت اور انتخاب کا مسئلہ ہے۔ ہندو اور مسلمان رہنماؤں کے درمیان سب سے زیادہ اختلاف اسی مسئلہ پر ہے مسلمان جداگانہ انتخاب چاہتے ہیں۔ اور ہندو مخلوط انتخاب کے نقطہ سے بال برابر ہٹنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس اختلاف کو دور کرنے کے لیے مسلمان رہنماؤں نے ایک درمیانی نقطہ تجویز کیا ہے جس پر اتفاق ہونا ممکن ہے۔ اور یہی مفاہمت کی جانب پہلا قدم ہے۔ مسلمان رہنماؤں کی تجویز یہ ہے کہ اگر بنگال اور پنجاب میں نیابت آبادی کے تناسب پر قائم کی جائے سندھ کو بمبئی سے الگ کر کے ایک مستقل صوبہ بنا دیا جائے۔ اور صوبہ سرحد۔ اور بلوچستان کو ہندوستان کے بقیہ صوبوں کی طرح اصلاحات دیدی جائیں تو اس صورت میں وہ مخلوط انتخاب کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔ چونکہ ابھی جمعیۃ علماء ہند نے اس تجویز کو منظور یا مسترد نہیں کیا ہے۔ اس لیے ہم کوئی قطعی رائے نہیں دیسکتے۔ لیکن اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ یہ تصفیہ کی ایک معقول صورت ہے توازن قوت کے اصول پر پانچ صوبوں میں اسلامی اکثریت اور چھ صوبوں میں ہندو اکثریت رکھنے سے ہندو اور مسلمان ایک دوسرے کے حقوق کا لحاظ کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ مدراس، بمبئی، صوبہ متحدہ، صوبہ متوسط، بہار، اور آسام کی ہندو اکثریت کو مسلمان اقلیت کے ساتھ وہی رعایتیں کرنی پڑیں گی جو وہ چاہتی ہے کہ سندھ، پنجاب، صوبہ سرحد، بلوچستان اور بنگال کی ہندو اقلیت کے ساتھ کی جائیں۔ اور اسی طرح اسلامی اکثریت رکھنے والے صوبوں کو ہندوؤں کے ساتھ وہی سلوک کرنا پڑیگا جو وہ چاہتے ہیں کہ ہندو اکثریت رکھنے والے صوبوں میں مسلمانوں کے ساتھ کیا جائے۔ اس طرح ایک ایسی توازنی صورت پیدا ہو جائیگی اور مخلوط انتخاب سے جس مضرت کا مسلمانوں کو اندیشہ ہے اس کے پہنچنے کا امکان بہت کم ہو جائیگا۔ لیکن اسکے ساتھ ہی یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیے کہ صوبہ سرحد اور بلوچستان کو اصلاحات دیے جانے کے مسئلہ میں بہت اہم رکاوٹیں ہیں۔ گورنمنٹ کو ان صوبوں میں اصلاحی حکومت قائم کرنے پر مجبور کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ اس کی سیاسی و جنگی مصلحتیں اس کے خلاف ہیں۔ اس لیے اس تجویز کو منظور کرنے کی صورت میں مسلمانوں کو پوری صفائی کے ساتھ یہ امر واضح کر دینا چاہیے کہ وہ مذکورہ بالا دونوں صوبوں میں اصلاحات کے نفاذ کو مخلوط انتخاب کے لیے بطور ایک لازمی شرط کے پیش کر رہے ہیں۔ یعنی اگر اس شرط کو پورا نہ کیا گیا تو وہ ہرگز مخلوط انتخاب کو منظور نہ کریں گے۔ اور مفاہمت کالعدم سمجھی جائے گی۔

ہمارے خیال میں یہ وقت ایک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس مدعو کرنے کے لیے بہت موزوں ہے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کی تمام نمائندہ جماعتیں ایک مرکزی مقام پر مجتمع ہوں۔ پہلے تمام مختلف فیہ مسائل پر الگ الگ اپنے مطالبات طے کریں اور اس کے بعد ایک متحدہ جلسہ میں صاف صاف گفتگو کر کے ایک مکمل میثاق مرتب کریں۔ تنہا نیابت اور انتخاب یا ملازمتوں کے تناسب کا مسئلہ حل کر لینے سے کام نہیں چلسکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام وہ مسائل جن پر ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اختلاف ہے زیر بحث لائے جائیں اور معاملانہ اسپرٹ کے ساتھ کاروباری لین دین کی اسپرٹ میں انہیں طے کیا جائے۔ تاکہ آئندہ کے لیے یہ روز روز کے جھگڑے ختم ہوں۔ اگر حقیقتہً ہندو مسلم رہنماؤں کے دل میں مفاہمت کی کوئی سچی خواہش پیدا ہو گئی ہے تو انہیں اس کام کو شروع کرنے کے بعد اسے تکمیل تک پہنچائے بغیر نہ چھوڑنا چاہیے۔ خواہ اس میں مہینے ہی کیوں نہ صرف ہو جائیں۔

شہر رمضان

بسلسلہ صفحہ اول

اور پھر اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ دس روزے ماہ ذی الحجہ میں رکھکر پورے چالیس کر لو۔ اس طرح حضرت موسیٰؑ نے چالیس روزے رکھکر چلہ پورا کیا۔

لیلۃ القدر خیر من الف شہر

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر وما ادراک ما لیلۃ القدر لیلۃ القدر خیر من الف شہر (القدر ع ۱ پ ۳۰)	ہم نے قرآن شریف کو شب قدر میں نازل کیا تم کیا سمجھے کہ شب قدر کیا چیز ہے؟ شب قدر خیر و برکت میں ہزار مہینے سے بہتر ہے۔

قدر و تقدیر کے معنی اندازہ کے ہیں۔

انا کل شیء خلقناہ بقدر (۵۴)	ہم نے ہر ایک چیز کو اسکے اندازہ کیموافق پیدا کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے نزدیک اس مبارک رات کو لیلۃ القدر کہنے کی یہ وجہ ہے کہ سال آئندہ کے واسطے بارش رزق موت۔ زندگی وغیرہ تمام چیزیں مخلوق کے فائدے کے لیے اللہ تعالیٰ اسی رات میں مقدر فرماتا ہے۔

فیہا یفرق کل امر حکیم (دخان ع ۱ پ ۲۵)	اس رات میں تمام اہم امور کا فیصلہ صادر ہوتا ہے۔

صحیح روایات کی بنا پر یہ تقدیر شعبان کی پندرھویں ہی رات کو ہوتی ہے۔ (فتح العزیز)

قدر و مقدار مرتبے کو بھی کہتے ہیں اور لفظ قدر عظمت و بزرگی کے معنی میں بھی آتا ہے یقال لفلان قدر عند فلان ای منزلۃ وشرف کہا کرتے ہیں کہ فلاں شخص کی فلاں لوگوں میں لوگوں میں بہت قدر و منزلت ہے۔ چونکہ شب لیلۃ القدر بھی اپنے اندر ہر طرح کا احترام و اعزاز شرف و مرتبہ رکھتی ہے۔ اور اسکی قدر و منزلت اسکی عظمت و بزرگی اس کی برکت و شرافت اس اہتمام بالشان امر ہی سے نمایاں ہے کہ اس رات میں ملک مقتدر۔ بادشاہ ذی الاقتدار۔ ذی الجلال والجبروت عظمت و ہیبت والے مالک و آقا کی طرف سے بنی ذی قدر پر نہایت عزت و حرمت۔ بحد خیر و برکت والی کتاب کلام الٰہی کا نزول ہوا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے۔

انا انزلناہ فی لیلۃ القدر ہم نے قرآن شریف کو شب قدر میں نازل کیا ہے

کتب مقدسہ کے نزول کی تاریخ

پہلی رمضان المبارک میں صحف ابراہیم کا نزول ہوا۔ پھر سات سو برس کے بعد چھٹی رمضان المبارک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر کتاب توریت نازل ہوئی۔ پھر پانچسو برس کے بعد بارھویں رمضان کو حضرت داؤد علیہ السلام پر کتاب زبور اتری۔ اور اس کے بارہ سو برس بعد اٹھارھویں رمضان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی۔ اور نزول انجیل کے چھ سو بیس برس کے بعد ستائیسویں رمضان المبارک میں حضرت فخر الاولین والآخرین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن شریف نازل ہوا۔ (تفسیر رازی جلد ۴۴)

انعام شب قدر

(۱) ایک دن جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے قوم بنی اسرائیل کے حالات بیان فرماتے ہوئے دوران وعظ میں ایک نیک بندے۔ عبادت گذار خدا ترس شمعون کا بھی ذکر فرمایا۔ جو عبادت اور اطاعت شعاری میں ضرب المثل آفاق تھے۔ ہزار مہینے تک روزے رکھتے رہے رات بھر خدا کی عبادت اور نماز میں مشغول رہتے۔ دن میں ہتھیار باندھ کر خدا کی راہ میں جہاد کیا کرتے تھے۔

پس صحابہ کرام نے جناب شمعون کی تکالیف اور آپ کی عبادات گزاری اور ہزار مہینے تک جہاد فی سبیل اللہ ریاضت اور مجاہدہ نفس کی کیفیت و ثواب کا حال سنکر حضور سرور کائنات فخر موجودات علیہ التحیۃ والتسلیمات کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تو کسی طرح شمعون کی عبادت کے اجر و ثواب کو حاصل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اکثر اعمار امتی ما بین سبعین وستین کی بنا پر ہماری عمر صرف ساٹھ ستر ہی برس کی ہے۔ اس میں سے بھی بہت سا حصہ تلاش معاش میں گزر جاتا ہے۔ تہائی عمر سونے میں بسر ہوتی ہے کچھ حصہ کاہلی و سستی اور مرض میں ضائع ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہمارے پاس عبادت کے لیے کافی وقت نہیں ہے۔ جس کے پورے ثواب کی ہمیں امید ہو۔ صحابہ کی یہ حسرت اور یاس انگیز تقریر سن کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی دلگیر اور ملول خاطر ہوئے۔

لہذا اللہ تعالیٰ نے آپ کے رنج و ملال کو رفع کرنے کے لیے اس مبارک سورت کو یا برکت رات کی عبادت گذاری کے ثواب اور اس کی فضیلت میں نازل فرما کر آپ کی تسلی و تشفی فرمائی۔ کہ گو آپ کی امت کی عمر کم ہے۔ لیکن ہم نے محض اپنے فضل و کرم سے آپ کو اور آپ کی امت کو لیلۃ القدر جیسی با برکت رات عطا فرمائی ہے کہ اس رات کی عبادت شمعون کی ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے وفی ذلک فلیتنافس المتنافسون

(۲) علی ابن عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن بنی اسرائیل کے ان چار پیغمبروں کا ذکر فرمایا۔

۱۔ حضرت ایوب علیہ السلام
۲۔ حضرت زکریا علیہ السلام
۳۔ حضرت حزقیل علیہ السلام
۴۔ حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

ان پیغمبروں نے اسی سال تک خدا کی عبادت کی اور ایک لمحے کے لیے بھی خدائے رحمٰن کی نافرمانی نہیں کی لم یعصوہ طرفۃ عین

صحابہ کرام کو یہ ذکر سنکر حیرت اور سخت تعجب ہوا اتنے میں حضرت جبرئیل امین تشریف لائے۔ اور جناب رسالتمآب صلی اللہ

فضائل لیلۃ القدر

لیلۃ القدر کی علامت

روزہ ایک صوفی کی نظر میں

(از حضرت مولانا محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

ستائیسویں

(باقی آئندہ)

ایک مسلمان کا اصل مقصد

شبہ کا اندفاع

ایک اور توجیہ

قہر خدا کے انگارے یا محبت کے پھول

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر

اسلام کے خلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا محمد سعید صاحب)

(باقی آئندہ)

حج کے متعلق صدارت العالیہ سرکار حیدرآباد کا منتفقہ فتویٰ

علما حیدرآباد اور حکومت حجاز

مختلف خبریں

چین میں جنگ

شنگھائی فتح ہو گیا

تمام چین پر احرار کا قبضہ

وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

ہڑتال ہو گئی

جنگ بلقان کا خطرہ

اٹلی کا الٹی میٹم

زمینداروں کے تمام عملے نے کام چھوڑ دیا

خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر غلام رسول مہر اور مسٹر عبد المجید سالک مدیران اخبار جو کام چھوڑنے والوں میں شامل ہیں یہ انتظام کر رہے ہیں کہ لاہور سے عنقریب ایک روزانہ اخبار نکالیں۔

باوجود ان حالات کے آج کا "زمیندار" حسب معمول شائع ہوا ہے اور مالک اخبار کو امید ہے کہ وہ نئے عملہ کی مدد سے جسے انہوں نے امرتسر اور دوسرے مقامات سے بلایا ہے، اخبار روزانہ نکالتے رہیں گے۔

حجاج کے جہازوں کی روانگی

حافظ شریف حسین منتظم خلافت کمیٹی کراچی مطلع فرماتے ہیں کہ ٹرنر مارسن کمپنی کا جہاز مسمی ملوی مورخہ ۲۱ مارچ بروز سوموار بوقت گیارہ بجے دن کے ساحل کراچی سے ۱۱۰۴ حجاج کو لیکر روانہ ہوا۔ ۲۸۴ حاجی اس جہاز میں بمبئی سے سوار ہوئے۔ اور ۸۲۰ کراچی سے۔ زیادہ تعداد حاجی بنگالی اور افغانی حجاج کی تھی۔ سابقہ چار جہازوں کی تعداد ملا کر اس وقت تک کراچی اور بمبئی سے ۵۷۳۰ حجاج روانہ ہو چکے ہیں۔ جہاز زیاتی اور اکبر کے ٹکٹ قریب قریب پورے ہو چکے ہیں اور یہ دونوں جہاز مارچ کے آخری ہفتہ میں روانہ ہو جائیں گے۔

ماہ شوال کے پہلے دوسرے ہفتوں میں تین جہاز روانہ ہوں گے۔ جہاز کردستان (۲) جہاز سلطانیہ (۳) جہاز خسرو۔

عازمین حج کو لازم ہے کہ تیسرے درجہ کے سفر کے لئے کم از کم پانچسو روپیہ اپنے ساتھ رکھیں۔

بنگال میں یوم الشہداء

بجائے ۲۰ مارچ کے ۲۷ مارچ کو منایا جائے

ناظم صاحب جمعیۃ العلماء بنگالہ اطلاع دیتے ہیں کہ:۔
تنگی وقت کے سبب وقت اور مشکلات کا خیال کر کے صوبہ بنگال میں یوم الشہداء منانے کی تاریخوں کو بدل کر بجائے ۲۰ مارچ کے ۲۷ مارچ کر دیا گیا ہے امید ہے کہ صوبہ بنگال کے ہر ہر گوشہ میں عموماً اور کلکتہ میں خصوصاً اس دن نہایت اہتمام کیساتھ یوم الشہداء منایا جائیگا۔ اس روز حسب ذیل امور انجام دیئے جائیں۔
(۱) نصف روز ہر قسم کے کاروبار بند رکھکر ہڑتال کی جائے (۲) جلسہ کر کے باریسال کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر بلینڈی کی وحشیانہ حرکت و خونریزی پر اظہار نفرت کیجائے اور گورنمنٹ سے سرکاری ممبروں کا منتخبہ کر کے تحقیقاتی کمیشن کا مطالبہ کیا جائے۔ (۳) شہیدوں کے ایصال ثواب کے لیے دعائیں کیجائیں۔ (۴) شہداء کے پسماندگان اور زخمیوں کیساتھ اظہار ہمدردی کیا جائے۔ (۵) اتحاد تنظیم المسلمین اور ترک اہانت پر بہترین تقریریں ہوں۔

تحصیل جلال آباد میں شدھی کی ناکامی

شعبہ تبلیغ جلال آباد کی عظیم الشان کامیابی

حکیم محمد اطہر انصاری سکرٹری شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند جلال آباد مطلع فرماتے ہیں:۔

۲۶ فروری ۱۹۲۸ء کو اس خبر کی تحقیقات کر کے کہ چار سو مسلمانوں کی شدھی ۱۳ ۱۴ ۱۵ ماہ مارچ کو ہونے والی ہے۔ نیز تین ہزار کے قریب مسلمان خطرے میں ہیں۔ میں نے جمعیۃ علماء ہند کے ناظم صاحب کو اطلاع کی جناب ناظم صاحب نے فوراً قاضی اصغر علی صاحب کو روانہ کر دیا قاضی اصغر علی صاحب ۴ مارچ کو سب سے پہلے پہونچے اور صدق اور امداد میں پہونچکر میرے ہمراہ کام کیا۔ ۱۱ مارچ کو جناب حاجی مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مولوی سید ولایت حسین صاحب اور مولوی لطیف علی صاحب پہونچے اور اُسی دن شعبہ تبلیغ آگرہ کی جانب سے مولوی عبد الصمد صاحب معہ جناب مولوی عصمت اللہ صاحب لاہوری کے پہونچے۔ ۱۲ مارچ کو جناب مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب معہ دیگر علماء کرام کے موقع ارتداد پر پہونچے۔ اُسی دن چودھری حامد یار خاں صاحب بریلوی اور شاہ عبد العزیز صاحب شاہجہانپوری معہ دیگر اراکین کے پہونچے۔ ۱۴ مارچ کو جناب بہادر حسرت شاہ صاحب صوفی مبلغ الٰہیات کانپور کے پہونچے۔ مبلغین جمعیۃ علماء ہند و دیگر مبلغین و اراکین تحصیل جلال آباد نے ماہ رمضان میں جس سرگرمی کے ساتھ ارتداد کی مدافعت کی وہ قابل تحسین ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بھائے موضع موہن پور کے دس مردوں اور ان کے چند متعلقین کے کسی موضع میں شدھی نہ ہوئی

بلکہ موضع موہن پور کی شدھی کے پسہ سالار پنیم کے حقیقی بھائی ننھے خاں کو ارتداد کے شعلوں سے بچا لیا جس نے کمال استقامت سے جور و جبر کا مقابلہ کیا۔ میں باشندگان قصبہ کی جانب سے جمیع تبلیغی انجمنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خاصکر جمعیۃ علماء ہند کا کہ جس کے اراکینوں نے وقت پر بہت جلد پہونچکر کام کیا۔ خداوند کریم جناب ناظم صاحب کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے اور جناب حاجی سعید خاں صاحب سوداگر شاہجہانپور کی بھی خدمات قابل شکریہ ہیں خداوند کریم اُن کو اس سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور اس کا اجر عظیم عطا فرمائے +

قصبہ کوٹ ضلع فتحپور کی تباہی

سوائے چند مکانوں کے سارا قصبہ جل کر خاک سیاہ ہو گیا

محمد ریاست علیخاں ناظم شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علماء ہند قصبہ کوٹ ضلع فتحپور مطلع فرماتے ہیں:

سات سو برس سے زائد عرصہ ہوا کہ قوم ککھر قصبہ کوٹ میں آباد ہے جس کی تعداد تقریب دو تین ہزار ہے۔ ۲۰ مارچ کو قریب ۱۲ بجے دن کے ایک گھر میں آگ لگی جس کا فوری اثر یہ ہوا کہ شام تک بجز معدودے چند مکانات کے کل قصبہ جلکر خاکستر ہو گیا۔ سات سو برس کا اندوختہ ہی نہیں جلا بلکہ خورد و نوش کی تمام اشیا و غلہ جل گیا۔ ایک ہی دن میں لوگ نان شبینہ کو محتاج ہو گئے۔ خدا کا شکر بجالا کر پانی سے افطار کیا۔ یہاں تک کہ اکثر کے بدن پر جو کپڑا باقی بچا ہے وہی اسکا سرمایہ ہے عجیب عبرتناک منظر ہے مرد و زن دریا کے کنارے اور جدھر جنگل میں جگہ ملی باہر پڑے ہوئے فاقہ کشی کر رہے ہیں۔ بعض کے لئے یہ فاقہ کشی صرف ایکدن کی نہیں ہے بلکہ موت کے مرادف ہے کیونکہ نہ بیٹھنے کے لئے سایہ نہ کھانے کے لئے دانہ۔ تمام ہمدردان بنی نوع انسان سے استدعا ہے کہ جلد از جلد فوری امداد فرمائیں +

ہندو مسلم اتحاد کی مساعی

مسلمان لیڈروں کا فیصلہ

نئی دہلی ۲۰ مارچ۔ آج مسلمانوں کا ایک جلسہ مسٹر محمد علی جناح کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ غور و فکر اور طول طویل بحث و مباحثہ کے بعد قرار پایا کہ مسلمانوں کو مشترک انتخابات کے بارہ میں حسب ذیل تجاویز کو بنیاد کے طور پر منظور کرنا چاہیئے:۔
(۱) سندھ کو ایک جداگانہ صوبہ قرار دیا جائے۔
(۲) صوبہ سرحدی اور بلوچستان میں دیگر صوبجات ہند کی طرح اصلاحات کا نفاذ کیا جائے۔ اس صورت میں مسلمان اسپر تیار ہیں کہ تمام صوبجات ہند کے لئے مشترک انتخاب قبول کر لیں۔ مزید براں مسلمان اسپر تیار ہیں کہ سندھ بلوچستان اور صوبہ سرحدی کی ہندو اقلیتوں کے ساتھ وہی رعایتیں کریں جو دیگر صوبجات ہند کی ہندو اکثریتیں مسلم اقلیتوں کے ساتھ کریں گی۔ بنگال اور پنجاب میں نیابت آبادی کی بنا پر ہو۔
مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نیابت ایک تہائی سے کم نہ ہونی چاہیے اور یہ بھی بذریعہ مشترک انتخاب ہو۔ یہ تمام امور کل متعلقہ اسلامی انجمنوں کی تصدیق اور توثیق کے تابع ہیں لیکن جو لوگ کانفرنس میں موجود تھے وہ یہ امید کرتے ہیں کہ ہندو اسے قبول اور مسلمان اس کی تصدیق کرینگے۔ ملازمتوں کا سوال اور دیگر مسائل بھی زیر بحث آئے لیکن مزید غور و خوض کے لئے ملتوی کر دیے گئے۔
حسب ذیل اشخاص اس کانفرنس میں شریک تھے مسٹر جناح مہاراجہ صاحب محمود آباد۔ سر محمد شفیع۔ مولانا محمد علی۔ ڈاکٹر انصاری۔ مولوی محمد یعقوب۔ نواب محمد اسمٰعیل۔ سید آل نبی لفٹننٹ سردار محمد نواز خاں مسٹر سہروردی۔ مسٹر شاہ نواز۔ راجہ غضنفر علی خاں۔ مسٹر فاروقی۔ مسٹر عبد الرحمٰن۔ سر عبد القیوم۔ شاہ محمد زبیر۔ سید احمد شاہ (امام جامع مسجد دہلی) سید مرتضےٰ۔ مولوی محمد شفیع۔ مسٹر عبد العزیز۔ مسٹر عبد المتین چودھری۔ مرزا عبد القادر۔ سید عبد الجبار (اجمیر) مسٹر احتشام الدین۔ سید عبد الرحیم۔ مسٹر انوار العظیم۔ ڈاکٹر حیدر۔ مسٹر عارف۔ مسٹر اعجاز حسین +

کانگریس کی مجلس عاملہ مسلمانوں سے متفق ہے

نئی دہلی ۲۱ مارچ۔ آج کانگریس کی مجلس عاملہ کا جلسہ منعقد ہوا مسلم لیڈروں کی کانفرنس نے مشترک انتخاب کی بابتہ جو فیصلہ کیا ہے کانگریس نے اس پر اپنی دلی پسندیدگی کا اظہار کیا اور مسلم کانفرنس اور

ہندوؤں کے نمائندوں سے گفتگو کرنے کی غرض سے ایک سب کمیٹی مقرر کی جو مسٹر سرینواس آینگر۔ مسز نائیڈو۔ پنڈت موتی لال نہرو اور مولانا محمد علی پر مشتمل ہے +

مسئلہ حجاز پر آستانہ بوسان حکومت کا شرمناک رویہ

وایسرائے کے دربار میں فریاد

نئی دہلی۔ ۲۲ مارچ۔ آج سہ پہر کو مہاراجہ محمود آباد کی سرکردگی میں مسلمانوں کا ایک بااثر اور نمائندہ وفد وایسرائے کی خدمت میں حاضر ہوا۔ یہ وفد حصص ہند کے ۲۲ ممتاز اور سربرآوردہ مسلمانوں پر مشتمل تھا۔ سر علی امام۔ شمس العلماء مولانا عبد المجید فرنگی محلی۔ مسٹر جناح ۸ ممبران کونسل آف اسٹیٹ ۸ ممبران اسمبلی اور ۴ دیگر اشخاص وفد میں شامل تھے۔ اپنے ایڈریس میں وفد نے اس فکر و تشویش کا ذکر کیا جو واقعات حجاز کی وجہ سے مسلمانوں میں پیدا ہوگئی ہے اور کہا کہ اب یہ اس منزل پر پہنچ گئی ہے کہ ہز اکسلنسی وایسرائے کو مطلع کرنا ضروری ہے۔
مسلمانان ہند حجاز کی حکومت میں اگرچہ کسی غیر مسلم مداخلت کے روادار نہیں ہیں تاہم انہوں نے یہ مناسب خیال کیا کہ بذریعہ برطانوی حکومت مسلمانوں کے خیالات اور آراء سے ابن سعود کو آگاہ کر دیا جائے۔ تاکہ حسب ذیل تجاویز پر اس کی رضامندی حاصل کی جا سکے۔
(۱) حجاز میں مختلف فرقہائے اسلام کے مذہبی امور میں کوئی مداخلت نہ کی جائے۔
(۲) مقامات مقدسہ کو مزید نقصان اور بربادی سے بچایا جائے۔ اور منہدم شدہ مقامات کی دوبارہ تعمیر کرا دیجائے مسلمانان ہند اس سلسلہ میں مالی امداد دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ بشرطیکہ جن عمارتوں اور مزاروں کی از سر نو تعمیر ہو، انکا انتظام متولیوں کی ایک جماعت کے سپرد ہو جس کا اس غرض کے لیے تقرر کیا جائے۔
وایسرائے نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے تجاویز پر اچھی طرح غور و فکر کرنے کا وعدہ کیا۔

جمعیۃ وضع قوانین ہند کا اجلاس

نمک کے محصول میں تخفیف

جمعیۃ وضع قوانین ہند نے نمک کے محصول کو ۴۸ ووٹوں کے مقابلہ میں ۵۰ کی تائید سے کم کر کے دس آنہ کر دیا۔ اس تجویز کے منظور ہو جانے سے صورت حالات نہایت تشویشناک ہوگئی اور اندیشہ ہے کہ اسکی وجہ سے حکومت کی آمدنی میں تین کروڑ بارہ لاکھ روپیہ کی کمی ہو جائے گی اور پھر اسی قدر صوبوں سے روپیہ طلب کرنا پڑے گا۔ یہ تجویز مسٹر ٹی پرکاشم نے پیش کی تھی۔ سر پرشوتم داس۔ سر ملک ابن حاجی اور مسٹر فضل رحمۃ اللہ نے تجویز سے اپنی غیر جانبداری کا اظہار کیا +

قاضی عبد الرشید کے مقدمہ کا اپیل

قاضی عبد الرشید کے ورثاء نے ان کے مقدمہ کا اپیل چودھری ظفر اسد خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور کی معرفت عدالت عالیہ میں دائر کر دیا ہے۔

دہلی کے اسٹیشن پر ڈولیوں کی بندش

شیخ محمد اسحٰق اینڈ سنز ٹریڈنگ کمیشن ایجنٹ۔ محلہ کشن گنج دہلی مطلع فرماتے ہیں کہ:۔
پہلے عام طور پر کہاروں کے لئے پلیٹ فارم ٹکٹ لینے سے ڈولی دہلی کے اسٹیشن کے اندر جا سکتی تھی لیکن اب عرصہ چار پانچ ماہ سے ڈولی اندر جانے کی بلا اجازت ممانعت ہے۔ اور اجازت اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ سے لینی پڑتی ہے جسکے حصول میں سخت دقت ہوتی ہے۔ میں نے اس پابندی کو ہٹانے کے لئے چودھری فتح محمد صاحب میونسپل کمشنر لاہور و ممبر اف بورڈ ریلوے ایڈوائزری کمیٹی کو توجہ دلائی تھی۔ چودھری صاحب موصوف اس معاملہ میں کوشش فرما رہے ہیں۔ جسکے لئے میں ان کا مشکور ہوں۔ جو صاحب اس معاملہ میں دلچسپی لیکر مناسب کوشش کرنی چاہیں وہ مجھ سے خط و کتابت کریں +

فسادات اندور

تحقیق حالات اور نتائج تحقیقات

[illegible]

روانگی اور سفر

[illegible]

طریق تحقیقات

[illegible]

مسٹر کلینسی

[illegible]

حالات اندور قبل فساد

[illegible]

ورود اندور

[illegible]

... کی نقل فوراً پہونچیں اور وہ ہماری تاک میں رہیں گے۔ مگر ہم کو اس بات کا کوئی خوف نہ تھا۔ مگر اندور کے اسٹیشن پر مقامی خفیہ پولیس کی چستی کا یہ عالم تھا کہ باوجود اطلاع اسٹیشن پر موجود بھی تھے اور ...

... خوشگوار رہی۔ مسلمانوں نے ہمیشہ ریاست کی وفادارانہ خدمات کیں اور ریاست نے اُن کے ساتھ عدل اور نیابی کا سلوک کیا۔ مہاراجہ مستعفی کے زمانے میں مسلمانوں کو ریاست میں کافی

اطمینان حاصل تھا۔ مہاراجہ موصوف نے اپنی ریاست میں آریہ سماجی اور سنگھٹنی لوگوں کو مفسدہ انگیزی سے ہمیشہ روکے رکھا۔ شورش انگیز آریہ اخبارات کا داخلہ بند کر دیا۔ اور ان کے زمانے میں مفسدین ہمیشہ دبے رہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہاراجہ صاحب موصوف نے مستعفی ہوتے وقت اپنے ولی عہد کو یہ نصیحت کی کہ وہ مسلمانوں کا ہمیشہ خیال رکھیں کیونکہ اس ریاست میں مسلمانوں کے خاص حقوق خدمات ہیں۔ مہاراجہ صاحب کے مستعفی ہوتے ہی ریاست کی عملداری میں بعض ایسے عنصر دخیل ہو گئے کہ اُن کی وجہ سے مسلمانوں کی بیخکنی کے سامان ہونے لگے۔ پولیس اور فوج سے مسلمان پنشن اور تبادلے اور تخفیف کے بہانے سے نکالے جانے لگے۔ اخبارات پرتاب کانپور، کرم ویر کھنڈوہ نوکال اور تیج کثرت سے آنے لگے۔ اور مسلمانوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا جانے لگا۔ آریہ سماج کے خفیہ جلسے شروع ہوئے مسلمان پانچ والوں کا کامیاب بائیکاٹ کیا گیا۔ مسلمان چوڑی والوں کے بائیکاٹ کی کوشش کی گئی مگر تا حال کامیابی نہیں ہوئی۔ گزشتہ بقرعید سے پہلے اصرار کے ساتھ افواہ اُڑائی گئی کہ مسلمان گائے کا جلوس نکالینگے اور خلاف قانون ریاست گائے کی قربانی کرینگے۔ جب یہ افواہ کسی طرح بند نہ ہوئی تو مسلمانوں نے اعلانات چھپوا کر شائع کئے اور اس افواہ کی تردید کی۔ پولیس میں ایسی رپورٹیں لکھوائی گئیں کہ مسلمانوں نے مسجد میں اسلحہ چھپا رکھے ہیں۔ اسپرانسپکٹر جنرل پولیس نے جامع مسجد کی تلاشی لی مگر جھوٹ کی بنیاد کیا تھی وہاں سے کچھ برآمد نہ ہوا۔ فوج کا ایک برہمن ایک ناگفتہ بہ سبب سے قتل ہو گیا تھا۔ اسکا جھوٹا الزام مسلمانوں پر تھوپا گیا اُن پر مقدمہ چلایا گیا اس مقدمے کے مسلمان ملزمان ہائیکورٹ تک تمام عدالتوں میں بری ہوئے مگر تاہم ان مسلمانوں کو ملازمت سے موقوف کیا گیا اور جن مسلمانوں نے ہندوؤں کے حسب مراد گواہی دینے سے انکار کیا تھا اُن کو بھی موقوف کیا گیا۔ اس قسم کا سلسلہ واقعات جاری رہا آخر کار سوامی شردہانند کے قتل کے بعد جو جلسے ہوئے اُن میں مسلمانوں کے خلاف سخت اشتعال انگیز تقریریں کی گئیں۔ اسکے مقابلے میں مسلمانوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو دعوت دیکر ۸ جنوری کو ایک عظیم الشان جلسہ کیا جس میں ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت پر تقریریں کی گئیں اور سوامی شردہانند کے قتل پر اظہار افسوس کیا گیا۔ مگر اسکے باوجود ۹ جنوری کو جب شردہانند ڈے منایا گیا تو وہی اشتعال انگیز اور زہر آلود تقریریں پھر کی گئیں اور ۸ جنوری کے جلسے کا اثر بالکل زائل کر دیا گیا۔ ۱۰ جنوری کو سکھوں کا ایک جلوس نکلا اس میں آریہ سماجی اور دیگر ہندو شامل تھے اور ایسی شرمناک حرکتیں کی گئیں کہ مجبوراً ریاست نے امید سنگھ نامی ایک پرچارک پر دفعہ ۱۵۳ (الف) کا مقدمہ چلایا۔ اسکے بعد ۱۱ ۱۲ ۱۳ جنوری کو سر حکم چند کی دھرم شالہ میں جلسے ہوئے ان جلسوں میں بھی تقریروں کا وہی رنگ تھا اور انہی جلسوں میں ہندو مہا بیر دل قائم کئے گئے۔ مہابیر دل میں پانسو سے زائد آدمی بھرتی ہوئے۔ اسکے بعد اخباری پروپیگنڈہ جاری رہا۔

جن لوگوں کے بیانات ہم نے لئے انہوں نے صوبہ بلونت سنگھ بڑے وثوق اور اصرار کے ساتھ بیان کیا

ہندوستان کے علماء کا اخبار

"الجمعیۃ" کی پانچ خصوصیات

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند کا سہ روزہ اخبار الجمعیۃ اپنی مندرجہ ذیل پانچ خصوصیات کے باعث مسلمانان ہند کا بہترین اخبار ہے:۔
۱۔ تمام سیاسی و مذہبی مسائل پر عالمانہ و فاضلانہ بحث کرتا ہے۔
۲۔ تبلیغ و اشاعت اسلام کے متعلق مسلسل مضامین شائع کر کے مخالفین کو خاموش کرتا ہے۔
۳۔ عربی فارسی اور انگریزی اخبارات کے تراجم پیش کرتا ہے۔
۴۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوے کی اشاعت کرتا ہے۔
۵۔ ایک کالم تفریح کا بھی ہوتا ہے جس سے اسکی دلچسپی میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ نہایت باقاعدہ انتظام کیساتھ دو سال سے برابر شائع ہو رہا ہے۔

قیمت سالانہ ۔۔ روپے ششماہی ۔۔ روپے ممالک غیر سے سالانہ ۔۔ روپے

علماء و طلباء کیساتھ رعایت

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کے مطابق نادار علماء و طلباء سے صرف ۳۰ رمضان المبارک تک رعایتاً بجائے چھ روپیہ سالانہ کے چار روپیہ سالانہ پیشگی لئے جائینگے۔ درخواست دینے والے اصحاب مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھیں:۔
۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔
۲۔ درخواست کیساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر الجمعیۃ کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کیلئے رعایت کی جائے گی۔
۴۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔
جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں +

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کی جائے

ضرورت ہے

ایک ایسے نوجوان یا معمر تجربہ کار خواندہ کی ضرورت ہے۔ جو ہمارے منشی گیری کی خدمت انجام دیسکے یعنی کھاتہ کے کام سے اور ہندی کی رو کے اسلوب تحریر سے واقف ہونا چاہیے اور اسقدر انگریزی نوشت و خواند میں بھی مہارت رکھتا ہو جو دوکانداری خط و کتابت کر سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت۔ درخواستیں بنام
منشی محمد الدین مشتاق علی چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو دوا۔ مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے ... دو ماہ کی قیمت ...
المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھاڈ تحانہ بہیا ضلع بھاگلپور

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو۔ برتن، زیور، بیساط، خضاب، دوائیں، کتابیں وغیرہ وغیرہ اسکے لئے پوری امید رکھیئے
اے۔ جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھیے

قابل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایک دفعہ آزما کر دیکھیے

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس پشاور

ایک وہ زمانہ تھا کہ رسول عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دہن مبارک سے ایک ایک نکلتے ہوئے لفظ کو سننے کی خاطر ہزاروں تکالیف اور مصائب آلام برداشت کرتے ہوئے اللہ کے بندے اور توحید کے متوالے سینکڑوں میل کا سفر کرتے تھے۔ ایک ایک حدیث کے سننے کو جان جوکھوں میں ڈال دیجاتی تھی۔ علمائے دین کی مجالس کو باعث سعادت سمجھا جاتا تھا۔ لیکن آج ایک یہ دن ہے کہ کچھ خادمان دین خدا کا نام لیکر اٹھتے ہیں۔ قوم فرقہ اور خیال کو چھوڑ مختلف دل و دماغ کے آدمی ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ان کی آواز میں قوت پیدا ہوتی ہے اور ملک کی سب سے بڑی اور معزز ترین انجمن کو اور پھر انجمن بھی ایسے افراد کی کہ جنہیں وارث الانبیاء کا خطاب دیا گیا ہو اپنے صوبہ میں دعوت دیتے ہیں تاکہ اہل سرحد احکام خداوندی ان کی زبانوں سے سنیں ان کی مجالس سے فیضیاب اور ان کے دیدار سے مشرف ہوں، لیکن اس کار خیر میں بھی بعض بدباطن روڑے اٹکانے کی کوشش کررہے ہیں۔

مختلف اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ شہر میں چند مفسد جمعیۃ العلماء کے اجلاس کے متعلق غلط فہمی پھیلانے میں اس طرح اپنا فرض ادا کررہے ہیں جس طرح اہل قریش عوام سے رسول عربی صلعم کی آواز مبارک نہ سننے کو کانوں میں روئی ٹھونس لینے کی ترغیب دلاتے تھے۔ خیر اس وقت ہم ان مفسدوں کی شخصیتوں پر روشنی ڈالنے کی بجائے انہیں صرف اسقدر بتانا چاہتے ہیں کہ

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

ورنہ ان میں کے ایک ایک فرد سے ہم اچھی طرح واقف ہیں اور خوب جانتے ہیں کہ انکا انسان نما گرگٹ سردار حال ہی میں کس طرح ذلت اور رسوائی سے نکلکر نئے رنگ روپ میں جلوہ آرا ہو رہا ہے۔

مجلس استقبالیہ کے انتظامات مکمل ہوچکے اور کام سرگرمی سے شروع کیا جاچکا ہے اس وقت تک اجلاس کی تاریخوں کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خاں صاحب صدر مجلس استقبالیہ تو آجکل دہلی میں قیام پذیر ہیں۔ اسلئے کام کا زیادہ تر بوجھ نواب ارباب دوست محمد خاں صاحب نائب صدر کے کندھوں پر ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ جناب ارباب صاحب کی سرکردگی میں مجلس بڑی کامیابی سے علماء دین کی خدمت کے لئے مکمل تیاری کرسکے گی۔

(سرحد پشاور)

... ڈالوں میں سے ایک آدمی نے جاکر بلونت سنگھ کو خبر کی کیونکہ وہ اس وقت فوجی جلوس مذکورہ بالا میں تھا۔ بلونت سنگھ نے بعض حکام پولیس کو اطلاع دی چنانچہ مسٹر چٹرجی سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی موقع پر آیا اسکے بعد بلونت سنگھ بھی پہنچ گیا اس نے لوگوں کو ڈانٹنا شروع کیا۔ بلونت سنگھ کے طرز عمل سے مسلمانوں کو بھی غصہ آیا، دونو فریق مار پیٹ کے واسطے آمادہ ہوگئے۔ اس موقع پر بلونت سنگھ خائف ہوکر اپنی موٹر میں اپنے مکان کی طرف کو بڑھا اور وہ اسکے پیچھے پیچھے چلا۔ اسی اثنا میں کارخانوں میں کسی نے مزدوروں میں جو تقریباً سب مسلمان ہیں یہ خبر اڑا دی تھی کہ تمہارے گھروں پر تمہارے بال بچوں سے بدسلوکی ہورہی ہے۔ اس خبر کو سنکر بہت سے مزدور کارخانوں سے نکل کر اپنے گھروں کو بھاگے۔ یہ کارخانے بلونت سنگھ کے مکان کے چاروں طرف ایک ایک ڈیڑھ ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر واقع ہیں۔ جو راستہ کارخانوں سے مزدوروں کے مکانوں کو جاتا ہے وہ بلونت سنگھ کے مکان کے پاس سے جاتا ہے۔ یہ لوگ اپنے گھروں کو جارہے تھے مگر بلونت سنگھ کا مجرم ضمیر یہ سمجھا کہ میرے مکان کا محاصرہ کیا جارہا ہے اور اب میری اور میرے اہل و عیال کی خیر نہیں۔ اس نے اور اس کے مددگاروں نے انبوہ کو بندوقیں دکھا دکھا کر دھمکانا شروع کیا اور ایک فائر بھی کر دیا جس سے گھاس کے ایک ڈھیر میں آگ لگ گئی اور ایک مسلمان لڑکا مر گیا۔ اس گھاس کے قریب بلونت سنگھ نے ایک شامیانہ یا خیمہ لگا رکھا تھا وہ بھی جل گیا۔ بالکل غلط ہے کہ بلونت سنگھ کے رہنے یا نئے مکان میں (جو زیر تعمیر ہے) آگ لگی جیسا کہ ٹائمس آف انڈیا یا انڈین ڈیلی میل کے نامہ نگاروں کی تحریرات میں بیان کیا گیا ہے۔ بلونت سنگھ کی جانب سے بہت سے فائر ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر چیٹرجی سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی، اور بلونت سنگھ کی زوجہ نے بھی گولیاں چلائیں۔ مگر بہرحال بلونتا بدمعاش بلونت سنگھ اور ایک شخص نمو سنگھ نے ضرور گولیاں چلائیں۔ چار مسلمان گولی سے زخمی ہوئے جن میں سے دو موقع پر شہید ہوگئے اور دو کی شہادت شفاخانے میں اگلے روز واقع ہوئی۔ ایک سکھ ایک عیسائی موقع پر ہلاک ہوئے۔ ایک ہندو شفاخانے میں جاکر مرا۔ اس اثناء میں پولیس اور فوج پہونچ گئی اور انہوں نے بلوائی اور غیر بلوائی قصوروار اور بے قصور سب کو ایک لاٹھی سے ہانکنا شروع کردیا۔ بڑی سڑک پر موقع واردات سے ایک میل تک سڑک پر جو مسلمان نظر آیا اس کو بے تحاشا زدوکوب کیا گیا۔ عام آبادی میں خوف وہراس پھیل گیا۔ بہت سی دوکانیں بند ہوگئیں۔ اسی وقت جنرل بھوانی سنگھ اور مسٹر پاپنا کاروباری (وزیر اعظم) پہونچ گئے۔ کہتے ہیں کہ جنرل بھوانی سنگھ نے بلونت سنگھ کے ہاتھ سے بندوق چھینی اور مسٹر پاپنا نے اس کو گرفتار کیا۔

(باقی)

کہ جو جو کارروائیاں مذکورہ بالا مسلمانوں کے خلاف کی گئیں اور جسقدر جلسے مذکورہ بالا ہوئے صوبہ بلونت سنگھ ان سب کا روح رواں تھا۔ اور ان جلسوں اور جلوسوں میں خود موجود تھا۔

۱۴ فروری کا فساد

۱۴ فروری کو کوئی تہوار نہ تھا نہ اس روز کسی خاص جلوس کی کوئی وجہ موجود تھی۔ جو شورش عرصہ دراز سے برپا کی گئی تھی اس میں مسجدوں کے سامنے باجا بجانے کو ایک خاص آلہ اشتعال اور ایک خاص مقصد بنایا گیا تھا۔ چنانچہ ۱۴ فروری کو تین جلوس نکالے گئے۔ ایک جلوس پہلی پلٹن سے نکالا گیا اور کئی مسجدوں کے سامنے باجا بجاتا ہوا چھتری باغ گیا۔ اور وہاں سے لوٹکر پھر کئی مسجدوں کے سامنے باجا بجاتا ہوا واپس ہوا۔ اس جلوس میں صوبہ بلونت سنگھ شامل تھا اسی جلوس نے ہر ایک مسجد کے آگے اشتعال دلانے کی کوشش کی شیعوں کی مسجد کے اگلے حصہ پر رنگ پھینکا اور فساد انگیزی کی سعی کی مگر مسلمان بوجہ کمزور و خائف تھے اسلئے خاموش رہے۔ کالی مسجد کے سامنے سب انسپکٹر پولیس اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بھی مسلمانوں کو اشتعال دلانے کی کوشش کی۔ مگر مسلمانوں نے صبر کیا۔ اس جلوس میں ہندو فوجی افسر اور سپاہی تھے، لاٹھیاں برچھے اور تلواریں لئے ہوئے تھے۔ دوسرا جلوس جوہری اندور میں ہاتھی پالا سے بنیوں نے نکالا مگر پولیس نے اس کو چھتری باغ سے واپس کروادیا کیونکہ اس وقت بنیا پورہ میں فساد ہوگیا تھا۔ تیسرا جلوس وہ تھا جس کی وجہ سے فساد ہوگیا اور جو محلہ پورہ میں صوبہ بلونت سنگھ کے گھر سے نکلا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے لڑکے کا مونڈن تھا۔ کچھ عورتیں تین موٹروں میں سوار تھیں۔ ایک موٹر میں چند توپ کے ملازم مرد تھے انہی میں بلونتا ایک مشہور بدمعاش بھی تھا جس کو صوبہ بلونت سنگھ نے اپنی کوٹھی پر رکھ چھوڑا ہے اور جو اسی کوٹھی پر صبح شام لوگوں کو بنوٹ اور لکڑی کی تعلیم دیا کرتا ہے۔ ان موٹروں کیساتھ باجا تھا۔ یہ جلوس باجا بجاتا ہوا چھوٹی مسجد بنیا پورہ کے آگے سے گذرا۔ چار پانچ مسلمان جو موقع کے قریب موجود تھے انہوں نے باجا بجانے سے منع کیا۔ باجے والوں نے باجا بند کردیا۔ پوربیوں نے موٹر سے اتر کر باجا بجانے کو کہا۔ مسلمانوں میں اور ان پوربیوں میں زبانی ردوکد ہوئی اور جلوس آگے کو چلا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جلوس ہنومان کے مندر کو گیا تھا کہ مونڈن کی تقریب سے وہاں پوجا کرنی تھی مگر صوبہ بلونت سنگھ ایک مشہور و مسلم آریہ سماجی ہے اسکو ہنومان کے مندر سے کوئی واسطہ نہیں ہوسکتا۔ پس صاف ظاہر ہے کہ کوئی مذہبی خیال موجود نہ تھا صرف مفسدہ انگیزی مقصود تھی۔ بہرحال تھوڑی دیر کے بعد یہ جلوس باجا بجاتا ہوا واپس آیا۔ اس مرتبہ پھر مسلمانوں نے منع کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس مرتبہ دونو فریقوں میں کچھ دھول دھپا بھی ہوا مگر دونو جانب تعداد قلیل تھی کچھ زیادہ بات نہیں بڑھی لیکن جلوس ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	۸
ششماہی	۳	۵
فی پرچہ	۱	

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی گھڑی فروش بھی ہم سے سستی خوبصورت مضبوط اور عمدہ گھڑی فروخت نہیں کرسکتا یقین نہ آئے تو کوئی گھڑی منگا کر امتحان کیجئے

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے ہر سالہ تحفہ انفلوئنزا و ملیریا کے باعث بھی تعداد میں ہندکان خدا قوت رجولیت اور عہد شباب کے خرمن کو لٹا بیٹھتے ہیں۔ مگر مایوس ہونیکی کوئی وجہ نہیں خدا کے فضل و کرم سے جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح اور بڑھاپے کی تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ جوہر کی ایک ہی گولی کھانے سے چار عورتوں کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے، خاص رگوں کو قوت دیکر باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ جریان، سرعت انزال، اور کثرت احتلام وغیرہ کو خاص طور پر نفع بخش ثابت ہوئی ہے۔ شباب کے بعد قطرہ کو دوگنی تین مادہ تولید کو گاڑھا اور بکثرت پیدا کرتی ہے۔ ... اعضائے رئیسہ اور عضو خاص کو بیحد قوت دیتی ہے۔ الغرض جو فائدے اسکے استعمال میں ہیں تہذیب لکھنے سے مانع ہے۔ آٹھ گولیاں قیمت مع محصولڈاک ...

"جوہر زندگی" پر تازہ ترین شہادتیں

جوہر زندگی میں نے استعمال کی امید سے زیادہ فائدہ مند پایا واقعی یہ دوائی سچے معنوں میں جوہر زندگی ہے۔ استعمال سے پہلے میرا دل دماغ پریشان رہا کرتا تھا لیکن اب خدا شاہد ہے کہ میں اپنے اندر ایک نئی زندگی پاتا ہوں اور کام کرتے ہوئے کبھی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی مجھے امید ہے کہ ملک آپکی محنت کی ضرور داد دیگا۔
احقر محمد عبداللہ غلام رسول اینڈ کمپنی امرتسر

جوہر زندگی کا استعمال کیا بہت مفید پایا ... مجھے جریان کی شکایت نے بہت کمزور کردیا تھا لیکن آپکی دوائی سے اللہ کے فضل و کرم سے تمام شکایات رفع ہوگئیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔
مستری محمد داؤد ڈھلائی والے۔ امرتسر

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی صاحب کی زبردست شہادت
جوہر حیات کا میں نے استعمال کیا اعصاب اور عام جسمانی طاقت کے بڑھانے میں مفید پایا، قوت ہاضمہ پر بالخصوص یہ اثر محسوس کیا کہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد گلے اور سوز تین میں مجھے مدت سے تکلیف محسوس ہوا کرتی تھی، اسکے استعمال سے الحمدللہ وہ تکلیف باقی نہ رہی۔
داؤد غزنوی
۴ جنوری ۱۹۲۷ء

جوہر زندگی کا میں نے استعمال کیا نہایت مفید پایا اور دل و دماغ معدہ پر خاص اثر دیکھا۔ فقط چار گولیوں کے استعمال سے ہی ایک نمایاں طاقت محسوس ہوئی۔
مستری محمد حسین نقشہ نویس پٹی تحصیل قصور ضلع لاہور

جوہر زندگی میرے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اگرچہ تمام شکایات رفع ہوچکی ہیں مگر آپ اجازت دیں تو میں یکدفعہ پھر انہیں استعمال کروں
دعاگو محمد یوسف سلک مرچنٹ امرتسر بازار مائی سیوال

شریف اینڈ کو امرتسر

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو بامحاورہ ترجمہ) جبتک دنیا میں اسلامی روایات اسلامی ادب اخلاق اسلامی لٹریچر قائم ہے۔ امام غزالی کا نام صفحہ عالم پر یادگار رہیگا۔ آپکے قلم نے جو زبردست خدمات ابتدا اسلام سے مسلمانوں کے دلوں سے کبھی محو نہ ہونگی وہ آپکی ہی ذات ہے۔ ... کیمیائے سعادت آپکی ان بینظیر تصانیف میں سے ہے جسنے آپکو شہرت کے آسمان پر شہاب ثاقب کیطرح چمکایا ... اخلاق تصوف وغیرہ درج ہیں اور تقریباً ۸۸۲ صفحات پر کتاب ختم ہوئی ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ نفیس قیمت صرف (۴) مجلد (للعہ)

مراۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین مع ترجمہ اردو بین السطور مصنفہ سید الشہدا امام حسین رضی اللہ عنہ ... ہدیہ ۱۲ رعایتی ۳

تحفۃ السالکین ترجمہ اردو ارشاد الطالبین مصنفہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ حنفی نقشبندی پانی پتی ... قیمت ۸ رعایتی ۶

قرآن شریف مع ترجمہ اردو بین السطور و شان نزول۔ غیرہ از مولانا حاجی عاشق الٰہی صاحب فاضل میرٹھی تلمیذ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن کا غذ سفید جلد چرمی ہدیہ عہ رعایتی ...

محاسن المحسنین اردو ترجمہ روضۃ الریاحین فی حکایات الصالحین مصنفہ امام شافعی ... تقطیع کلاں لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم تقریباً دو سو صفحات قیمت رعایتی ہے

رباعیات ابو سعید ابوالخیر مرشد طریقت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ ... رباعیات اکبر یعنی مجموعہ رباعیات لسان العصر خان بہادر مولانا اکبر حسین اکبر الہ آبادی مرحوم قیمت ۱۲ اردو خلاصہ شرح لجنتہ اللغتہ ... از مولانا حاجی فضل کریم صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل قیمت ۶ نوٹ: کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی وغیرہ کیلئے فہرست کتب مفت طلب کریں ...

شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۷ درمیانہ ۸ کلاں ۱۰ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہوسکتی ہے۔ سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

ضبط ہونیکی افواہیں

کار آمد ہر مرد و زن معروف بہ مخزن المجربات آجکل ... گلدستہ ...

کوک شاستر

... عورتوں کے اقسام ... پنڈت ... جسمانی ... حکایتوں کے عورت مرد کے ... علاج ... قیمت ... رعایتی ... جواب دیا جائیگا

کھانیوالا خضاب

حکیم ڈاکٹر حامد حسین کا ایجاد کیا ہوا جوہر شباب یا جوہر جڑی بوٹیاں صرف آخر مارچ ۱۹۲۷ء تک صرف پانچ روپیہ فی بکس فروخت ہوگا۔ ایک ماہ کے بعد پچاس روپیہ فی بکس کا وی۔ پی ہوگا کہ جسکے ایک ہفتہ استعمال سے ڈاڑھی بالکل سیاہ ہوجاتی ہے اور طرفہ یہ کہ باندھنے کی ضرورت نہ خضاب ہونیکا انتظار اگر ہفتہ میں روزانہ تین مرتبہ کے استعمال سے جڑ بالکل سیاہ ہوجاویگی تو حلفیہ دام واپس ... قیمت پانچ روپیہ

ملنے کا پتہ: کارخانہ اکسیر امرت کتبخانہ نعمانی تجارتی بار ...

جمعۃ الوداع سے پہلے

صرف چند روز کیلئے ہمنے چار ادبی تحائف نصف قیمت پر بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔

سنہری دیوان غالب (خاص ایڈیشن) سفید چکنے کاغذ پر سنہری سیاہی سے ابھی چھپا ہے۔ ... غالب کا تین رنگوں والا فوٹو بھی ہے خوبصورت جلد بندی ہوئی ہے تحفتاً دوستوں کو بھیجنے کے قابل ہے رعایتی قیمت عہ

نیستان مولانا سیماب اکبر آبادی کی ادبی، مذہبی، رومانی، اخلاقی، قومی اور لٹریری نظموں کا مجموعہ۔ نظمیں بہ اعتبار موضوع چار حصوں میں تقسیم ہیں۔ قیمت رعایتی عہ

شبابیات حضرت ساغر نظامی مدیر پیمانہ کی ۶۴ بے نظیر و لاجواب رباعیاں شباب اور نفسیات شباب۔ ... آجتک شائع نہ ہوسکا ...

پورا قرآن شریف صرف ایک صفحہ پر تمام زیر زبر اور جھوٹی سے جھوٹی علامتوں کیساتھ سفید چکنے کاغذ کے ایک نئے صفحہ پر چھپا ہے۔ طول کتابت ... عرض ۱۹ انچ ... ہدیہ ...

ناظم قصر الادب (دفتر پیمانہ) آگرہ

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تام چینی کے برتن مثلاً گلاس پلیٹ یالی رکابی باٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً گلاس دیگچی پلیٹ ٹفن کیریئر باٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں پلیٹیں گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے مال اچھا۔ پیکنگ اچھا

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵ کیننگ سٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

مسلمانوں کا ایمان خطرے میں

فلاح دین و دنیا

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

بانی ارتداد کا قتل

اور

مسلمانوں کا فرض

18 MAR 1927

جمعیۃ علماء ہند نے فتنہ ارتداد کے انسداد میں جس قدر کوشش اور سعی سے کام کیا وہ اظہر من الشمس ہے۔ ہمارے شعبہ تبلیغ نے اضلاع آگرہ۔ متھرہ۔ ایٹہ۔ اٹاوہ۔ مین پوری۔ میرٹھ۔ بلند شہر۔ علی گڈھ۔ بجنور۔ بہرائچ۔ رائے بریلی۔ بارہ بنکی۔ دہلی۔ جہلم۔ گوڑگانوہ۔ اجمیر۔ ریاست بھرتپور۔ ریاست الور وغیرہ میں تقریباً ایک سو باون مدارس قائم کئے جن میں نو مسلموں کے بچوں کو دینی اور دنیاوی تعلیم دیجاتی تھی۔ ان مدارس کے طلباء کی تمام ضروریات کو مہیا کرنا جمعیۃ کے ذمہ تھا۔ اور بڑے آدمیوں کو صوم وصلوٰۃ کی پابندی کیطرف توجہ دلاکر مسائل شرعیہ سے آگاہ کیا جاتا تھا۔ ان اضلاع کے علاوہ صوبہ بنگال اور آسام وبہار کی جمعیۃ کے ماتحت صوبہ وار شعبہ قائم کئے گئے جنہوں نے اپنے اپنے صوبوں میں تبلیغ وحفاظت اسلام کے فرائض کو انجام دیا لکھنؤ میں حضرت مولانا سلامت اللہ صاحب رکن مجلس مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند کے دست حق پرست پر صدہا کفار نے اسلام قبول کیا۔ اسی طرح دیگر اضلاع وصدر دفتر میں بہت سے مخالفین اسلام نے بطیب خاطر کلمہ توحید پڑھا۔ اور حلقہ اسلام میں داخل ہوئے۔ آگرہ اور متھرا کے اضلاع میں مرتد شدہ ملکانوں کو ہمارے مدرسین ومبلغین نے دوبارہ حلقہ بگوش اسلام بنایا۔ اور علاقہ میوات تحصیل پلول۔ وضلع بہرائچ میں نو مسلم میوات وگوجر وگدی وغیرہ اقوام کو کلیتہً آتش ارتداد سے محفوظ رکھا گیا اب جبکہ عام مسلمان تبلیغی خدمات سے بے توجہ ہوگئے اور چندہ کی کمی نے بہت سے مدرسوں کو بند کرادیا اور موجودہ مدارس کا قیام بھی مشکل ہوگیا۔ مدرسین کی تنخواہوں کی ادائگی دشوار ہوگئی۔ ادہر یہ حالت ادہر اتفاق سے آریوں کو شردھانند کے قتل کا ایک بہانہ ہاتھ آگیا تو انھوں نے نہایت زور شور کیساتھ شدھی کیلئے سرمایہ فراہم کرنا اور جاہل مسلمانوں کو پھر مرتد کرنا شروع کردیا ہے۔ نہایت افسوس کیساتھ ظاہر کیا جاتا ہے کہ بنگال میں ایک کثیر تعداد مسلمانوں کی مرتد کرلی گئی پس اگر اب بھی مسلمانوں میں جوش اسلامی اور حمیت دینی موجود ہے تو ان کو جلد از جلد فریضہ تبلیغ وحفاظت اسلام کیطرف توجہ کرنا چاہیئے، جو لوگ اشاعت اسلام کے فرائض کو خود انجام نہیں دیسکتے ان کو جمعیۃ علماء ہند کی روپیہ سے امداد کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنے حلقہ اشاعت وتبلیغ کو وسیع کرسکے۔ مجھے توقع ہے کہ ہر مسلمان اپنی حیثیت کے موافق اس دینی خدمت میں حصہ لیگا۔ قران مجید اور اسکے مختلف پارے۔ زکوٰۃ۔ صدقۃ الفطر چرم قربانی۔ اور دیگر صدقات کی رقوم بھی تبلیغ کیلئے بھیجی جاسکتی ہیں۔ مگر ان کی صراحت کردینی چاہیئے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

جمعیۃ علماء ہند کی زیر سرپرستی اخبار الجمعیۃ ہفتہ میں دوبار دہلی سے شایع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ چھ روپیہ ششماہی تین روپیہ چار آنہ۔

کستہ محمد شمس الدین ۔۔۔ مرتضیٰ حسن دہلوی

(مطبوعہ جمعیۃ برقی پریس دہلی)

قرآن شریف بقطع حمائل مذہب استنبولی

اس حمائل کی تعریف جتنی کی جاوے کم ہے۔ کاغذ کا رنگ خاکی ریشمی ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے سنہری ہیں۔ خط بہت ہی خوبصورت سطریں مثل موتیوں کی لڑی کے ہر ایک مسلمان کا دل دیکھکر پھڑک جاتا ہے۔ صحت میں محکمہ سرکاری استنبولی کی مہر آخر میں لگی ہوئی ہے۔ ایک نقطہ کی بھی غلطی نہیں۔ سفر وحضر میں تلاوت کے لائق ہے۔ طول ۶ انچ عرض ۴ انچ وزن تقریباً ۸ تولہ مجلد منقش قیمت مع مصاریف ۹-۸-۰ پہلے اس حمائل کی قیمت ۱۸ روپیہ تھی۔

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

اس دلائل الخیرات کا خط بہت ہی خوبصورت ہے۔ اندر کی جدولیں سنہری ہیں۔ اوراق کے کنارے بھی سنہری ہیں جلد بھی منقش سنہری ہے کاغذ کا رنگ خاکی ریشمی ہے۔ مکہ معظمہ ومدینہ منورہ کے نقشے بھی ہیں قیمت مع مصاریف ۲ روپیہ۔

تفسیر البیضاوی کامل حاشیہ پر تفسیر جلالین کاغذ خاکی چکنا ۲ جلد ہیں قیمت ۶-۸-۰ مصاریف بر مشتری طبع استنبول۔

حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی کامل ۴ جلد طبع عثمانیہ استنبول قیمت ۲۹ روپیہ سابق میں ۱۰۰ روپیہ قیمت تھی مصاریف بر مشتری۔

رد المحتار شرح در المختار مع التکملہ کامل سات جلد طبع عثمانیہ استنبولی خاکی کاغذ قیمت ۲۳-۸-۰

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق للزیلعی کامل ۶ جلد طبع ... قیمت ۱۵-۰-۰

تفسیر ابن جریر الطبری حاشیہ پر تفسیر نیشاپوری کامل ۳۰ جلد طبع میری مصر چکنا کاغذ قیمت ۳۸ روپیہ۔

تفسیر الکبیر لفخر الدین الرازی حاشیہ پر تفسیر ابو السعود طبع مصر ۸ جلد قیمت ۲۳-۸-۰

ابناء مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب بھنڈی بازار صندوق ۵۰۴ بمبئی ۹

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گزارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی۔ لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ ... کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کرینگے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہو کر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جو سفوف بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضا میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس کیس کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔ قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ جواب طلب امور کیلئے ۱ر کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری نقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ... قیمت فی بکس تین روپے

دفتر معالج برص نمبر ا دربھنگہ (بہار)

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد خانہ شدہ چرمی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنہ کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (۳) کردیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور بیتل ہے۔ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کا غذ سفید ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب کا کیا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ سو بیس والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں مہریں لگی ہیں جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کر دیا ہے اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں وبڈھوں کی تلاوت کیلئے بیتل ہے۔ چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے

پتہ:- ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی نمبر ۸

ہنسی آتی ہے

ایسے حاسد نقالوں پر جو دوسرے اخباروں میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی نقل کرلیتے ہیں۔ حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نورتن دہلی اپنے حکماء قدیم کی یادگار ہے لہذا آپ اپنا وہی پیارا پیارا

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن وخوبصورتی رعنائی شجاعت معلوم ہوتی ہے جو تازہ تازہ خوشبوؤں اور دلکو فرحت پہنچانے والے اجزا سے بنایا گیا ہے چہرے کی چھائیاں مہاسے چھپنیاں چند روز میں کھو دیتا ہے جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پنی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک صابندانی ایک روپیہ (عہ)

جوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے ... رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ۲۴ عدد ایک روپیہ

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت وزندگی کا دار و مدار پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ کفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں علاوہ اسکے روغنیات مربجات ورق طلائی ونقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک وپرچون مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایکبار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط وکتابت کا پتہ:-

محمد حسین حاجی حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کیلئے رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے چار روپیہ میں دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت ... اسمیں قرآن کریم کے عجیب وغریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر حضرت حکیم الامۃ مولانا ... کے ہیں جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں عربی عبارت پر عمدہ خاکی رنگ کا غذ سفید اعلیٰ ... دیڑھ انچ موٹی

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے ... درد گردہ قبض دائمی وغیرہ دافع امراض معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایکبار استعمال کرکے دیکھئے قیمت ۲۵ گولی عہ

ملنے کا پتہ:- دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے	چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے
مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے	رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھسے نجات

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

سوتی ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ قمیص۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدئے۔ نمونہ مفت منگائیے +

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ — یدُ اللہِ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی — قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۵ ہجری، مطابق ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۲۱

شہر رمضان

(از جناب مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ)
(گزشتہ سے پیوستہ)

دوسری وجہ یہ ہے کہ اس صورت میں ۳۰ کلمے ہیں اور لفظ ھی ستائیسواں کلمہ ہے جو شب قدر کی طرف پھرتا ہے اور یہ اشارہ ستائیس کے عدد کی طرف ہے۔ ان السورۃ ثلاثون کلمۃ و قولہ ھی ھی السابعۃ والعشرون منھا (تفسیر رازی صفحہ ۳۴۲)

ایک دن حضرت عمرؓ نے تمام صحابہؓ کے سامنے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے کہا کہ تم اپنی تحقیق بیان کرو۔ آپ نے کہا

احب الاعداد الی اللہ تعالیٰ الوتر واحب الوتر الیہ السبعۃ (رازی)	اللہ تعالیٰ طاق کو پسند فرماتا ہے اور طاق میں سات کا عدد زیادہ محبوب ہے۔

چنانچہ آسمان سات ہیں۔ زمین سات ہیں۔ دریا سات ہیں۔ ہفتہ سات ہیں۔ ابواب جہنم سات ہیں۔ اسماء جہنم سات ہیں۔ درجات جہنم سات ہیں۔ غرض یہ کہ اور بہت سی چیزیں سات ہیں اس لیے ستائیس میں بھی سات ہے لہذا ممکن ہے کہ شب قدر ستائیسویں رمضان المبارک کو ہوتی ہو۔

(شب قدر کے متعلق صاحب نزہۃ المجالس کے والد ماجد کا پچاس سالہ تجربہ)

رمضان کی پہلی اگر یکشنبہ اور چہارشنبہ کو ہوگی۔ تو شب قدر انتیس کو ہوگی۔ اور اگر دوشنبہ کی پہلی ہوئی تو اکیسویں کو ہوگی۔ اور اگر سہ شنبہ اور جمعہ کو پہلی ہوگی تو شب قدر ستائیس کی ہوگی۔ اگر پنجشنبہ کو پہلی ہوگی تو پچیسویں کو ہوگی۔ اور اگر شنبہ کی پہلی ہوگی تو شب قدر تیئیس کو ہوگی۔ (ریاض الناظم)

اس رات میں کیا ہوتا ہے

تنزل الملٰئکۃ والروح فیھا	فرشتے اور حضرت جبرئیل اللہ کے حکم سے اترتے ہیں۔

حضرت قطب ربانی شیخ عبدالقادر جیلانیؒ حضرت ابن عباسؓ کی روایت سے فرماتے ہیں کہ جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ تخت جلال پر بیٹھکر حضرت جبرئیل امین کو حکم دیتا ہے کہ وہ زمین پر نازل ہوں۔ اور رحم دل فرشتوں کو ساتھ لیکر ہمارے گنہگار بندوں کی زیارت کریں۔ پس حضرت جبرئیل امین اور ان کے ساتھ سدرۃ المنتہیٰ کے ستر ہزار فرشتے نورانی علم لئے ہوئے زمین پر اترتے اور چار مقدس مقاموں کو اپنا مرکز بناکر وہاں اپنے جھنڈے نصب کر دیتے ہیں۔ وہ مقام یہ ہیں۔ کعبۃ اللہ مرقد النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ مسجد بیت المقدس۔ مسجد طور سینا۔ پھر حضرت جبرئیل اپنے ماتحت فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ دنیا کے پردوں پر پھیل جاؤ۔

فرشتے یہ حکم سنکر روئے زمین پر منتشر ہو جاتے ہیں اور دنیا میں کوئی گھر کوئی کوٹھری کوئی حجرہ یا کوئی کشتی ایسی نہیں بچتی کہ جس میں مومن مرد اور مومن عورت مقیم ہو اور یہ اس میں داخل نہ ہوں مگر یہ فرشتے صرف پانچ مقامات پر نہیں جاتے۔ اول جس گھر میں کتا ہو۔ دوسرے جس گھر میں سور ہو۔ تیسرے جس گھر میں شراب ہو۔ چوتھے جس گھر میں حرام کار یعنی (بے عسل زانی) ہو۔ پانچویں جس گھر میں تصاویر ہوں۔ لا یلج بیت فیہ کلب او خنزیر او خمر او جنب من حرام او صورۃ۔

یہ فرشتے مومنین کے گھروں میں جاکر تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ اور امت محمدیہ کے لیے تہلیل و دعا اور استغفار میں مشغول ہوجاتے ہیں جب فجر کا وقت ہوتا ہے۔ تو یہ فرشتے آسمان کی طرف چڑھتے ہیں آسمان دنیا کے فرشتے انکا استقبال کرتے ہیں۔ اور ان سے پوچھتے ہیں کہ تم آج کی رات کہاں سے آرہے ہو یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم دنیا سے آرہے ہیں کیونکہ آج کی رات امت محمدیہ کے لیے شب قدر تھی پھر آسمان دنیا کے فرشتے سوال کرتے ہیں کہ کیا اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کی ضرورتوں کو پورا کر دیا۔

حضرت جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کی مغفرت فرمائی اور برے لوگوں کے حق میں نیکوں کی شفاعت کو مقبول فرمایا۔ آسمان دنیا کے فرشتے یہ سنکر تسبیح و تقدیس کرتے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجالاتے ہیں اور آواز بلند کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو مغفرت اور رضوان الٰہی عطا فرمائی ہے۔ اسی طرح دوسرے تیسرے غرض ساتوں آسمان کے فرشتے تسبیح و تہلیل میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ پھر حضرت جبرئیلؑ فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ اپنے اپنے مقام پر لوٹ جاؤ۔ یہ سنکر ہر ایک فرشتہ اپنی اپنی جگہ چلا جاتا ہے۔

حضرت جبرئیل امین سدرۃ المنتہیٰ میں تشریف لاتے ہیں یہاں سے بھی آواز آتی ہے کہ تم کہاں سے آئے۔ آپ وہی جواب دیتے ہیں کہ آج امت محمدیہ کی مغفرت کی رات تھی۔ آج دنیا پر شب قدر تھی۔ یہ سنکر سدرۃ المنتہیٰ کے فرشتے بھی تسبیح و تہلیل میں مصروف ہو جاتے ہیں غرض یہ کہ ہر آسمان کا ہر فرشتہ (جنت النعیم۔ جنت الفردوس۔ جنت عدن اور عرش رحمان) سب کے سب تسبیح و تہلیل میں اس مبارک رات میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے اس رات کو امت محمدیہ کیلئے باعث رحمت و مغفرت ٹھرایا ہے عرش رحمان اللہ تعالیٰ سے التماس کرتا ہے کہ اے اللہ! مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ تو نے گذشتہ رات امت محمدیہ کے نیک بندوں کی مغفرت فرمائی ہے۔ اور برے لوگوں کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرمائی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے صدقت یا عرشی اے میرے عرش! ہاں یہ بات بالکل یہی ہے۔

ولامۃ محمد عندی من الکرامۃ مالا عین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر (عنیۃ الطالبین)	بے شک امت محمدیہ کی میرے نزدیک ایسی بزرگی و کرامت ہے جس کو نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ اور نہ کسی کے خیال میں یہ بات گزری۔

الغرض یہ وہی مبارک رات ہے جس میں حضرت جبرئیل علیہ السلام کی جماعت کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں اور ہر ایک مسلمان بندے کیلیے جو کھڑا یا بیٹھا ہو خدا کی یاد میں اس رات مصروف ہوتا ہے حضرت جبرئیل اور خدا کے فرشتے اس کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ سلام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خود نمازی بندے پر اپنی طرف سے سلام و رحمت بھیجتا ہے۔

سلام

اس رات کو سلام کے ساتھ وصف کیا گیا ہے یعنی فرشتے اس رات خدا کا سلام بندوں پر پہنچاتے ہیں۔ رب العالمین نے حضرت نوحؑ پر سلامتی نازل کی جس کی وجہ سے انہوں نے کافروں پر نصرت و کامیابی حاصل کی۔ پھر حضرت موسیٰ اور ہارون پر سلامتی نازل کی گئی جس کے باعث وہ فرعون جیسے سرکش پر غالب ہوئے اسکے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر سلامتی نازل کی گئی جس کی برکت سے انہوں نے مردے زندہ کئے۔ اسکے بعد حضرت ابراہیم خلیل اللہ پر ملائکہ سلامتی لیکر نازل ہوئے اذ دخلوا علیہ فقالوا سلاما امت محمدیہ کیسی خوش نصیب ہے کہ ان پر بھی فرشتے سلام لیکر نازل ہوتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کے سامنے بھنا ہوا بچھڑا رکھا اور ہم سے یہ چاہتے ہیں دل قلب مشوی کے طالب ہیں (تفسیر امام رازی)

چونکہ اس رات کو تمام راتوں پر فضیلت ہے جیسے یوم جمعہ کو سید ایام کہکر تمام دنوں پر فضیلت دی گئی ہے۔ اس رات میں مومنین پر رحمت و مغفرت کا نزول ہوتا ہے۔ اسی بنا پر اس رات میں رحمت و عفو مانگنے کی بابت ارشاد فرمایا گیا ہے۔

حضرت بی بی عائشہ صدیقہؓ نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ اگر جناب کی سامنے مبارک ہو تو بندی کو وہ دعا تعلیم فرمائی جائے جو شب قدر میں پڑھی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا عائشہ یہ دعا پڑھا کرو

اللھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی (ترمذی شریف)	اے اللہ! تیرا نام عفو ہے اور تو ہی معافی اور بخشش کو دوست رکھتا ہے اپنے کرم سے مجھکو بخش دے۔

(باقی آئندہ)

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

مسائل رمضان المبارک

فضائل رمضان

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے اس مبارک مہینے میں حق سبحانہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا بندوں پر نزول ہوتا ہے بہت خوش قسمت و مبارک ہیں وہ لوگ جو روزہ رکھیں اور اس پاک مہینے کی برکات سے فائدہ اٹھائیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کا چاند ہوتے ہی شیاطین اور سرکش جن گرفتار کرکے قید کر دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور پکارنے والا فرشتہ پکارتا ہے کہ اے بھلائی تلاش کرنے والے سامنے آ۔ اور اے برائی کی طرف جانے والے رک جا۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ بہت سے گنہگاروں کو عذاب سے نجات دیتا ہے (ترمذی) اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یوں تو ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں تو ضرور اور بقدر اخلاص سات سو گنے تک میں دیتا ہی ہوں مگر چونکہ روزہ خاص میری خوشنودی کے لئے رکھا جاتا ہے اس لئے اس کا بدلہ میں خود دونگا۔ اور فرمایا کہ روزہ عذاب دوزخ سے بچانیکی ایک ڈھال ہے اور فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی مہک خدا کے نزدیک مشک سے زیادہ محبوب و مقبول ہے۔ اور فرمایا کہ جو شخص رمضان کے دنوں میں روزہ رکھے اور رات کو عبادت (تراویح وغیرہ) کرے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے اور فرمایا کہ روزہ دار سے اگر کوئی جاہل لڑنے جھگڑنے لگے تو کہدے کہ بھائی میں تو روزہ سے ہوں یعنی مجھے لڑائی جھگڑے سے معاف رکھو اور فرمایا کہ جس شخص نے بغیر عذر شرعی رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو پھر ساری عمر کے روزے بھی اس کے قائمقام نہ بن سکیں گے یعنی ثواب و فضیلت میں ایک روزے کے برابر نہ ہوں گے ورنہ قضا تو صرف ایک روزے سے صحیح ہو جائیگی یہ تمام حدیثیں ترمذی و بخاری و دیگر کتب حدیث میں موجود ہیں اور ان کے علاوہ بے شمار فضائل رمضان شریف کے حدیثوں سے ثابت ہیں۔

روزہ فرض ہونیکی شرطیں

مسلمان۔ عاقل بالغ مقیم۔ تندرست ہونا اور ان عذروں سے خالی ہونا جن کی وجہ سے روزہ رکھنا مباح ہو جاتا ہے ان عذروں کا آگے ذکر آتا ہے۔

روزہ کے صحیح ہونیکی شرطیں

نیت یعنی دل سے روزے کا قصد کرنا اور زبان سے بِصَومِ غَدٍ نَوَیتُ کہنا مستحب ہے اگر نیت روزہ کی نہ کرے اور تمام دن نہ کھائے نہ پئے تاہم روزہ صحیح نہ ہوگا۔ روزہ کی نیت سحری کھانیکے بعد کر لی لیکن ابھی صبح صادق نہیں ہوئی تو نیت کے بعد بھی صبح صادق سے پہلے کھانا پینا درست ہے رمضان کے ہر روزہ کی نیت ہر روز کرنی چاہئے۔ سحری کھانا نیت کے قائم مقام ہے۔

سحری کھانیکا بیان

سحری کھانے کی حدیث شریف میں بہت فضیلت آئی ہے۔ اور اس کو انبیاء علیہم السلام کی سنت فرمایا گیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھایا کرو اس میں بہت برکت ہے۔ یہ ضرور نہیں کہ پیٹ بھر کر ہی کھائے بلکہ جس قدر رغبت ہو کھا پی لے۔ ایک دو لقمے کھا لینے یا پانی کے ایک دو گھونٹ پی لینے سے بھی سنت ادا ہو جائیگی۔ سحری آخری وقت میں کھانی مستحب ہے۔ بشرطیکہ طلوع صبح صادق سے یقیناً پہلے ختم کر دیجائے اگر صبح صادق ہو جانے کا شبہ ہو جائے تو پھر نہ کھائے سحری کھانے کی اجازت صبح صادق سے پہلے تک ہے کسی ناواقف موذن کی اذان سے سحری کھانا ممنوع نہیں ہوجاتا۔

افطار کا بیان

آفتاب غروب ہوتے ہی افطار کرنا مستحب ہے دیر نہ کرنی چاہئے ہاں ابر کے دن احتیاطاً تھوڑی تاخیر بہتر ہے۔ کھجور سے افطار مستحب ہے۔ کھجور نہو تو پانی افضل ہے اگر کسی اور چیز سے افطار کیا جب بھی مضائقہ نہیں افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا بہتر ہے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

مستحبات روزہ

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا کثرت سے عبادت کرنا شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا۔

مکروہات روزہ

روزہ میں یہ چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے کسی بات کے کرنے سے روزہ کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔ غیبت کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چغلی کھانا۔ کسی کو برا کہنا۔ گالی دینا بلا ضرورت کسی چیز کو چبا کر تھوک دینا۔ روزے کی حالت میں بلا ضرورت ناپاک رہنا۔ منہ میں قصداً تھوک جمع کرکے نگل جانا۔

مفسدات روزہ

قصداً کھا پی لینا۔ قصداً منہ بھر قے کرنا۔ کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ قصداً جماع کرنا۔ حلق کے راستے یا حقنے کے ذریعہ پیٹ میں دوا پہنچانا۔ روزہ یاد ہونیکی حالت میں کلی کرتے ہوئے بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا۔ صبح صادق کے بعد رات سمجھکر سحری کھا لینا اور دن میں یہ سمجھکر کہ شام ہوگئی افطار کر لینا۔ ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا واجب ہوتی ہے اور صرف اس صورت میں کہ کوئی غذا یا دوا قصداً کھا پی لے یا قصداً جماع کرے کفارہ بھی واجب ہوتا ہے۔

مستثنیات روزہ

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا ہے بھولے سے کھا پی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بلا اختیار حلق میں مکھی مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کان میں پانی چلا جائے یا خود بخود قے ہو جائے یا خواب میں احتلام ہو جائے یا قے خود بخود آکر حلق میں لوٹ جائے یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا۔ خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

اگر مرض پیدا ہونے یا مرض بڑھجانے کا اندیشہ ہو دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو یا مسافر ہو یا عورت کو حیض و نفاس آتا ہو یا اس قدر کمزوری ہو کہ روزہ رکھنے کی برداشت نہ ہو۔ یا جہاد میں ہو یا شدت بھوک و پیاس سے جان کا خوف ہو ان تمام حالتوں میں جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور عذر زائل ہونے کی حالت میں قضا کرے سوائے حیض و نفاس کے باقی عذروں کے ہوتے ہوئے روزہ رکھ لے تو ہو جائیگا اور اتنا بوڑھا کہ نہ اسے روزے کی طاقت ہے اور نہ آئندہ امید کہ طاقت ہو اسے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزہ کے بدلے ایک صدقہ فطر کی مقدار مسکین کو دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت دونوں کے لئے سنت موکدہ ہے (درمختار) نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنا سنت ہے اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض جو روزہ نہ رکھتا ہو اور اسی طرح حیض و نفاس والی عورت اگر تراویح کے وقت طاہر ہو جاوے اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے ان سب کو تراویح پڑھنا سنت ہے اگرچہ ان لوگوں نے روزہ نہیں رکھا مراقی الفلاح تراویح کا وقت بعد نماز عشا کے شروع ہوتا ہے اور صبح کی نماز تک رہتا ہے۔ نماز عشا سے پہلے اگر تراویح پڑھی جائے تو اس کا شمار تراویح میں نہ ہوگا وتر کا بعد تراویح پڑھنا بہتر ہے اگر پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں ٹھیرنا سنت موکدہ ہے۔ عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف کرنا چاہئے بلا ضرورت باہر نہ جائے اعتکاف میں نفلیں تسبیحیں تلاوت قرآن شریف کرنی چاہئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا اہتمام خصوصاً اخیر عشرہ میں زیادہ فرماتے تھے اور اعتکاف بھی اخیر عشرہ میں فرماتے تھے تخصیص کی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ لیلۃ القدر غالباً اسی عشرہ میں ہوتی ہے جس کی نسبت قرآن شریف میں وارد ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

صدقہ فطر

جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو یا مال زکوٰۃ تو نہ ہو مگر ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال اس کے پاس ہو جتنی قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے تو اس پر صدقہ فطر دینا واجب ہے صدقہ اپنی طرف سے اور باپ پر اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے دینا واجب ہے اگر نابالغ اولاد مالدار ہو تو باپ پر واجب نہیں۔ بلکہ انہیں کے مال سے دے۔ میاں پر بیوی کی طرف سے اور بیوی پر شوہر کی طرف سے دینا واجب نہیں دیدیں تو استحساناً جائز ہے صدقہ فطر میں گیہوں یا اس کا آٹا دے تو انگریزی تول سے پونے دو سیر دینا چاہئے اور جو یا جو کا آٹا دے تو اس کا دوگنا اگر کوئی دوسرا اناج دینا چاہئے تو اتنا دے کہ اس کی قیمت پونے دو سیر گیہوں کے برابر ہو گیہوں اور جو کی قیمت دے دی جائے تو جائز ہے ایک آدمی کا صدقہ ایک ہی فقیر کو دے یا کئی فقیروں کو اختیار ہے صدقہ فطر کے مستحق وہ ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں۔

سنن عیدالفطر

غسل کرنا حتی المقدور عمدہ کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ کوئی میٹھی چیز کھا کر جانا۔ ایک راستے جانا دوسرے سے واپس آنا۔ پیدل جانا۔ آہستہ تکبیر کہنا۔

نماز عیدالفطر

نماز کی نیت یہ ہے "نیت کی میں نے دو رکعت نماز عیدالفطر واجب کی ساتھ چھ زائد تکبیروں کے پیچھے امام کے اللہ اکبر کہکر ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔ پہلی دو مرتبہ میں ہاتھ چھوڑ دے۔ تیسری بار باندھ لے دوسری رکعت میں قرأۃ کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں کہے۔ ہاتھ ہر بار چھوڑ دے چوتھی تکبیر کہتا ہوا رکوع کرے۔ نماز کے بعد امام دو خطبے پڑھے اور سب لوگ خاموشی سے سنیں۔ دور والے لوگ جن کو آواز نہ پہنچے وہ بھی خاموش بیٹھے رہیں۔ عید کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۴ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۴)

نہی عن المنکر کا طریقہ

اس مضمون کے بعض پہلو مزید روشنی کے محتاج ہیں جنہیں آگے چلکر ہم ایک دوسرے موقع پر بوضاحت بیان کریں گے۔ یہاں صرف اسقدر بتلانا مقصود ہے کہ اسلام نے غیر مسلم دنیا کو معروف کا حکم کرنے کے لیے تو صرف دعوت و تبلیغ کا طریقہ بتلایا ہے۔ لیکن منکر سے روکنے کے لیے اس کی قید نہیں رکھی۔ بلکہ منکر کی مختلف انواع کے لیے مختلف طریقے تجویز کیے ہیں۔ قلب و ذہن کی گندگی اور خیال و رائے کی ناپاکی کو وعظ و تلقین کے ذریعہ دور کرنے کی ہدایت کی چنانچہ فرمایا:-

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن (۱۶: ۱۶)	اللہ کے راستہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ذریعہ بلاؤ۔ اور ان سے ایسے طریقہ پر بحث و مناظرہ کرو جو بہترین ہو دیکھنا کہیں بدکلامی اس میں نہ ہو۔
ولا تجادلوا اھل الکتاب الا بالتی ھی احسن الا الذین ظلموا منھم (۲۹: ۵)	اور اہل کتاب سے بحث و مناظرہ نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہترین ہو۔ سوائے ان لوگوں کے جو ان میں ظالم و بدکار رہیں۔
فقولا لہ قولا لینا لعلہ یتذکر او یخشی (۲۰: ۲)	پس اس سرکش سے نرم گفتگو کرو شاید کہ وہ نصیحت پکڑے اور اللہ سے ڈرے۔

اور فعل و عمل کی برائی کو طاقت و قوت کے زور سے روکنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اوپر وہ حدیث گذر چکی ہے جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ولتاخذن علی ید المسیئ ولتاطرنہ علی الحق اطرا۔ تم پر لازم ہے کہ بدکار کا ہاتھ پکڑ لو اور اس کو حق کی طرف موڑ دو۔ اس کے علاوہ اور بہت سی احادیث ہیں جن میں منکر کو روکنے کے لیے قوت کے استعمال کا حکم ہے۔ ایک موقع پر حضور نے فرمایا۔

من رأی منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ و ذلک اضعف الایمان (رواہ مسلم)	تم میں سے جو کوئی بدی کو دیکھے تو اسکو ہاتھ سے درست کرے اگر اس کی قدرت نہ رکھتا ہو تو زبان سے اور اگر اس کی بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو دل سے۔ اور یہ ایمان کا ضعیف ترین درجہ ہے۔

ان احادیث میں ید کا لفظ جسمانی ہاتھ کے معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔ بلکہ استعارۃ قوت کے معنی میں بولا گیا ہے۔ بدکار کا ہاتھ پکڑنے سے مراد در اصل یہ ہے کہ اسکو اس طرح مجبور کر دیا جائے کہ وہ بدی و شرارت کا ارتکاب کر ہی نہ سکے۔ اسی طرح تغییر بالید سے مراد یہ ہے کہ تم اپنی قوت و طاقت کو منکر کے مٹانے اور روکنے میں استعمال کرو۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ:-

[illegible]

[illegible] (رواہ احمد)

رسول اللہ کا ارشاد اللہ کے ارشاد کی تفسیر کرتا ہے۔ پس ان احادیث سے قرآن کے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے معنی صاف معلوم ہوتے ہیں کہ اس سے مراد صرف زبان ہی سے منکر کو روکنا اور اس کی برائی بیان کرنا نہیں ہے۔ بلکہ حسب ضرورت بجبر اس کو روک دینا اور دنیا کو اس کے وجود سے پاک کر دینا ہے۔ اور یہ مسلمانوں کی قدرت و استطاعت پر موقوف ہے۔ اگر مسلمانوں میں اتنی قوت ہو کہ تمام دنیا سے منکر کو روک کر اسے قانون عدل کا مطیع بنا لیں تو ان کا فرض ہے کہ اس قوت کو استعمال کریں اور جب تک اس کام کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچا دیں چین نہ لیں لیکن اگر اتنی قوت نہ رکھتے ہوں تو جس حد تک ممکن ہو انہیں اس خدمت کو انجام دینا چاہیے۔ اور تکمیل مدعا کے لیے مزید قوت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

فتنہ و فساد کیخلاف جنگ

منکر کی اس دوسری قسم کو جس کے خلاف اسلام میں قوت استعمال کرنے کا حکم دیا گیا ہے [illegible]

[illegible] (باقی)

ہندو لیڈروں کا جواب

ہندو مسلم مفاہمت کے سلسلہ میں مسلمان لیڈروں کی تجویز پر اشاعت گذشتہ میں بحث کی جا چکی ہے۔ اب اسکے جواب ہندو لیڈروں کی تجویز بھی آگئی ہے [illegible]

[illegible]

احمق بنانا مشکل ہے۔ مسلمانوں نے جو مشروط تجویز پیش کی ہے وہ ملکی مفاد کے لیے ایک زبردست ایثار ہے۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ مخلوط انتخاب کو قبول کرنا ان تنگ نظر ہندوؤں کے رحم پر اپنے آپ کو چھوڑ دینا ہے۔ جو مسٹر آصف علی جیسے وطن پرور اور آزمودہ کار مسلمان کے مقابلہ میں لالہ رنگ بہاری لال جیسے متعصب اور ناتجربہ کار ہندو کو منتخب کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اسکے نتائج سے وہ ہرگز بے خبر نہیں ہیں۔ لیکن اس کے باوجود وہ ہندوستان کے تین چوتھائی حصہ میں اپنے آپ کو ہندوؤں کے رحم پر چھوڑنے کے لیے آمادہ ہو گئے بشرطیکہ ہندوستان کے ایک چوتھائی حصہ میں ہندو بھی اپنے آپ کو مسلمانوں کے رحم پر چھوڑنے کے لیے آمادہ ہوں اگر ہندوؤں کے دل میں ذرہ برابر بھی انصاف موجود ہوتا۔ اگر وہ ایثار و قربانی کی قدر کرنا جانتے۔ اگر ان کے دلوں میں حقیقی وطن پروری کا تھوڑا سا جذبہ بھی موجود ہوتا تو وہ اس تجویز کو قبول کرنے میں ایک لمحہ کے لیے بھی تامل نہ کرتے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ وہ ملکی مفاد کو صرف ہندو مفاد سمجھتے ہیں اور اس پر صرف مسلمانوں ہی کی قربانی چڑھانا چاہتے ہیں اس لیے انہیں یہ تو منظور نہیں ہے کہ ان کی ایک قلیل تعداد مسلمانوں کے رحم پر چھوڑ دی جائے۔ البتہ اس پر وہ خوشی سے تیار ہیں کہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد ان کے رحم پر چھوڑ دی جائے۔

کہا جاتا ہے کہ مخلوط انتخاب کے سوال سے اور صوبوں کی دوبارہ تقسیم سے کیا تعلق؟ ہر چیز کو اس کے حسن و قبح کی کسوٹی پر جانچنا چاہیے۔ اگر مخلوط انتخاب مفید چیز ہے تو اسے اختیار کیجیے ورنہ چھوڑ دیجیے۔ صوبوں کی تقسیم اگر ضروری ہو گی تو کیجائیگی ورنہ نہیں۔ یہ سب سے زیادہ وزنی دلیل ہے جو مسلمان لیڈروں کی تجویز کے جواب میں ہندوؤں کی طرف سے پیش کی جاتی ہے۔ مگر ہم عرض کرینگے کہ عملی سیاست میں یہ اصول کبھی آج تک استعمال نہیں کیا گیا کہ "ہر چیز کو اسکے حسن و قبح پر جانچنا چاہیے"۔ یہاں تو عملی سوال قوتوں کے توازن اور مفاد و مصالح کے مساویانہ تحفظ کا ہے مخلوط انتخاب اصولاً خواہ کتنا ہی صحیح ہو لیکن اگر عملی حیثیت سے وہ کسی قوم کے لیے نقصان دہ ہوگا تو وہ مجبور ہو گی کہ یا تو اسے بالکل مسترد کر دے یا اگر قبول کرے بھی تو کسی دوسری صورت سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کی تدابیر اختیار کرے۔ مسلمانوں نے اول پہلی صورت اختیار کی اور جداگانہ انتخاب کا مطالبہ کیا۔ تو اس پر انہیں فرقہ دارانہ تنگ نظری کا طعنہ دیا گیا۔ اب وہ دوسری صورت اختیار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ترازو کے دوسرے پلڑے میں تھوڑا سا وزن انہیں بھی حاصل ہو جائے۔ تو کہا جاتا ہے کہ "ہر چیز کو اس کے حسن و قبح پر جانچنا چاہیے"۔ گویا حسن صرف ہندوؤں کے لیے ہے۔ اور قبح صرف مسلمانوں کے لیے۔

یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ مسلمانوں نے یہ تجویز پیش کر کے صوبوں کی از سر نو تقسیم کا کوئی سوال چھیڑ دیا ہے مسلمانوں کا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ صوبہ سندھ کو صوبہ بمبئی سے الگ کر دیا جائے۔ اور یہ کوئی نئی تقسیم نہیں ہے۔ بلکہ یہ کانگریس کی پرانی تقسیم ہے جس پر مسلمان صرف مہر تصدیق ثبت کرانا چاہتے ہیں۔ رہے صوبہ سرحد و بلوچستان۔ سو وہ پہلے سے جدا صوبے ہیں اور ان میں صرف اصلاحات کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا ہے جس سے کسی انصاف پسند آدمی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا۔ بنگال اور پنجاب کے متعلق مسلمانوں کا مطالبہ بالکل صاف ہے کہ وہ اپنی موجودہ حالت پر قائم رہیں۔ البتہ مسلمانوں کی اکثریت کو اکثریت کے حقوق سے محروم نہ کیا جائے۔ جس طرح میثاق لکھنؤ میں انہیں کر دیا گیا تھا۔ اس مطالبہ کو ہندو لیڈروں نے اپنی تجویز کی ضمن (ب) میں جسقدر عیاری کیساتھ مسترد کیا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ وہ تمام مجالس قانون ساز میں آبادی کے تناسب سے نشستوں کی تعیین چاہتے ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ بنگال اور پنجاب میں ہندو اور مسلمان رائے دہندوں کا تناسب تو وہی قائم رہیگا جو سو وقت ہے۔ البتہ ہندو مسلمان ممبروں کا تناسب آبادی کے مطابق ہو جائیگا۔ بالفاظ دیگر ہندو حضرات بنگال اور پنجاب میں بھی قلیل التعداد ہونے کے باوجود مخلوط انتخاب سے عملاً اکثریت کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اصل قوت منتخب ہونے والے ارکان نہیں ہیں بلکہ منتخب کرنے والے رائے دہندگان ہیں اور جب اکثریت انکی ہو گی تو حکومت بھی انہی کے ہاتھ میں ہو گی۔

ہم صاف کہتے ہیں کہ یہ تنگ دلانہ روش اختیار کر کے ہندو لیڈر مسلمانوں پر کوئی اچھا اثر پیدا نہیں کر سکتے ہندو کثیر التعداد اور طاقتور ہیں۔ اس لیے ان کے مفاد کو ہرحال کوئی خطرہ نہیں ہے مسلمان قلیل التعداد اور کمزور ہیں اس لیے ان کا مفاد خطرہ میں ہے اور وہ صرف اتنا چاہتے ہیں کہ اس کے تحفظ کی کوئی قابل اطمینان صورت پیدا ہو جائے اگر ہندو اسی فیاضی کے ساتھ جو ترکوں اور مصریوں نے قلیل التعداد اور غیر مسلموں سے کی ہے مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت دیدیں تو یقیناً وہ باہمی اعتماد پیدا ہو جائیگا جو ہندوستان کے سیاسی استقلال کے لیے ضروری ہے۔ لیکن اگر وہ اسی تعلیٰ و تنگ دلی کے ساتھ مول تول کرتے رہے۔ اور خود محفوظ پوزیشن میں رہنے کے باوجود اقلیت کو نسبۃً بہت کم محفوظ پوزیشن دینے سے انکار کر دیا۔ تو مسلمانوں سے یہ امید کرنا بیجا ہو گا کہ وہ ہندوستان کے ہندوؤں کی آزادی کے لیے اپنی آزادی کلیۃً قربان کر دیں گے۔ بدقسمتی سے مسلمانوں میں ایسے فیاض بزرگ بھی موجود ہیں لیکن پوری قوم الحمدللہ کہ بیوقوف نہیں ہے۔

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر

اسلام کیخلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اسلام کی تعلیم نئی نہیں ہے

رام دیو کی ایمانداری ملاحظہ ہو۔ خدا کی وحدانیت اسلام کی بڑی تعلیم ہے اسکو حضرت نے نسطورین فرقہ سے لیا ہے نسطورین فرقے والے ایک خدا کو مانتے تھے۔ تثلیث کے قائل نہ تھے حضرت ان کے گرجے میں جایا کرتے تھے۔ اور اس فرقہ کے پادریوں کے لیکچر سنا کرتے تھے۔ اس امر کی شہادت موجود ہے کہ حضرت نے خدا کی وحدانیت کو نسطورین فرقہ سے سیکھا۔ اسی طرح سنگ اسود بھی جسے مسلمان بوسہ دیتے ہیں پہلے سے موجود تھا دین کا لفظ زرتشت سے لیا گیا ہے۔ جو وہاں جوں کا توں موجود ہے۔ بہشت اور دوزخ کی تصویریں جیسی حضرت محمد صاحب نے کھینچی ہیں ویسی ہی دوسری جگہ موجود ہیں جنہیں حضرت نے وہاں سے لیا ہے (دیکھو صفحہ ایک کالم ایک)

پروفیسر صاحب نے وحدانیت کا ذکر اس انداز سے شروع کیا ہے کہ اگر اس کی کچھ وقعت ذہن میں قائم ہو بھی تو فوراً ذہن اوپر منتقل ہو جائے۔ کہ یہ اچھی چیز اسلام کی اپنی نہیں ہے بلکہ دوسروں کی چرائی ہوئی ہے۔ نہ معلوم اس دیو نے قصداً دنیا کو دھوکہ دینے کی غرض سے تجاہل عارفانہ کیا ہے یا واقعی خود اس ہی کے علم کی کوتاہی ہے؟

مسلمان کبھی اس امر کے مدعی نہیں ہوئے کہ موجودہ اسلام کے موجد صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں بلکہ مسلمانوں کا تو یہ عقیدہ ہے کہ خدا کے تمام نبی آج تک یہی کہتے رہے جو حضور نے فرمایا۔ اسلام کوئی جدید مذہب نہیں ہے نہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خانہ ساز ہے۔ خود حضور نے بھی اپنی زندگی میں یہ دعویٰ نہیں کیا۔ بلکہ صاف فرمایا ملۃ ابیکم ابراھیم کہ یہ دین جدید نہیں ہے۔ بلکہ وہی عقائد و اعمال ہیں جن کی تعلیم حضرت ابراہیم دیا کرتے تھے۔ پھر لفظ مسلمان کی نسبت بھی حضرت ابراہیم ہی کیطرف کی گئی ہے ھو سمّکم المسلمین انبیا کے متبعین کا نام مسلمان حضرت ابراہیم ہی نے رکھا ہے۔ بعض فروعی اور معمولی مسائل کے علاوہ ایک چیز بھی ایسی نہیں جس کا ثبوت انبیاء سابقہ کی تعلیم میں نہ ہو۔ پھر توحید تو ایسا مسئلہ ہے جس کی تصریح حسب ذیل الفاظ میں کی گئی ہے۔ وما ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیہ لا الہ الا انا فاعبدون یہ تو خدا کے برگزیدہ بندوں کا سب سے پہلا عقیدہ اور سب سے پہلی وحی ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ پروفیسر صاحب نے ایسی صاف چیز کے متعلق لوگوں کو دھوکہ دیا اور وہ بھی ایسے افسوسناک طریقہ سے جس میں تاریخ کی توہین بھی کی گئی۔ کہاں نسطوریہ فرقے کے پادری۔ کہاں انکا چرچ پھر چرچ میں انکے لیکچر دل کا سننے کے لیے حضور کا جانا۔ اور اس سے متاثر ہو کر توحید کی تعلیم حاصل کر لینا۔ یہ وہ مضحکہ خیز استدلال ہیں کہ یا تو یورپ کے چند متعصب عیسائی اس قسم کی بکواس کر سکتے ہیں اور یا پھر رام دیو جیسے دیانتدار پروفیسر کے منہ سے اس قسم کی نہرلیات و بیہودات خارج ہو سکتی ہیں۔ اچھے یورپ سے تو شہادت طلب کی لیکن ایشیا میں کروڑوں انسان اسلام کے نام لیوا موجود ہیں۔ ان سے اسلام کی حقیقت دریافت کرنے سے کیوں احتراز کیا۔ اور خود جس معاملہ کے متعلق آپ غلط فہمی ڈالنا چاہتے ہیں اس میں قرآن ہی کا بیان کیوں نہیں ملاحظہ کر لیتے۔ جو تمام جھگڑا طے ہو جائے۔ اسی اسلامی تعلیم کے متعلق قرآن کا بیان ان ھذا لفی زبر الاولین۔ دوسری جگہ ارشاد ہے۔ ان ھذا لفی الصحف الاولیٰ صحف ابراھیم و موسیٰ خود قرآن کے متعلق کہا کہ وہ کوئی نئی کتاب نہیں بلکہ ان سب کتابوں کی تصدیق اور تکمیل کرنے والی ہے۔ جو اس سے پہلے نبیوں پر اتر چکی ہیں۔ وانزلنا الیک الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیہ من الکتاب پھر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پوزیشن کو ان الفاظ میں ظاہر کیا ہے۔ قل ما کنت بدعا من الرسل۔

جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نئے نبی نہیں ہیں قرآن کوئی نئی کتاب نہیں ہے بلکہ یہی توحید اور جنت و دوزخ کے یہی عقائد وہ ہیں کہ جن کے انبیاء سابقین بھی قائل تھے پھر رام دیو صاحب کی اس غلط فہمی سے کیا نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔ اور میں علی سبیل التنزل عرض کرتا ہوں کہ پروفیسر صاحب کے لیے ایک شخص بھوجن تیار کرے۔ جب آپ اس کے مکان پر پدھاریں تو تقریر شروع کر دیں کہ اس بھوجن میں نمک اندری کا ہے اور مرچیں ایڈیٹر تیج کی ہیں اور لکڑیاں دھرم سنگھ کی ہیں اس بیہودہ تقریر کو سن کر ہر شخص کہیگا کہ جناب کو مجری کے لیے نہیں بلایا گیا۔ یہیں کہیں سے لایا۔ کسی سے قرض لایا یا پر ماتما ہی نے بھیج دیا۔ اگر بھوجن اچھا ہے مزے کا بنا ہے تو نوش فرمایئے۔ نہ معلوم اس لغویت سے کیا فائدہ حضرت نے اس تعلیم کو کہیں سے جمع کیا۔ اگر صحیح ہے درست ہے تو قبول کیجیے۔ ورنہ اپنے گھر کا راستہ لیجیے۔ اور اس عذاب کے لیے تیار رہیے۔ جو آپ ہی جیسے فراعنہ و شدادوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین (باقی)

فسادات اندور

تحقیق حالات و نتائج تحقیقات

(گذشتہ سے پیوستہ)

حکومت اندور کی چالیں موقع پر کسی مسلمان کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ بلکہ مسٹر باپنا نے چٹھیاں لکھکر چند معزز اور ذی اثر مسلمانوں کو اپنی کوٹھی پر بلا کر خواہش کی کہ وہ امن قائم کرنے میں امداد دیں۔ مولوی عبدالغنی صاحب جن کو فساد کے ایک ہفتہ بعد ۲۳ مارچ کو ملزم بنا کر گرفتار کیا گیا وہ بھی ان چند مسلمانوں میں شامل تھے۔ چنانچہ ان چند حضرات نے سرکاری موٹروں میں ۹ بجے شب تک جگہ جگہ گشت کر کے مسلمانوں کو تسلی دی کہ بلونت سنگھ گرفتار ہو چکا ہے اور سرکار انصاف کریگی اور امن و سکون قائم ہو گیا۔ ۱۵ فروری کو گرفتاریاں شروع ہو گئیں۔ ۱۵ فروری کو ایک دوسرا ہنگامہ بھی ہوا یعنی شفاخانے میں پہلے دن کے مجروح دو مسلمان جاں بحق ہو گئے تھے۔ رانی گنج کے مسلمانوں کا ایک انبوہ کثیر جمع ہو کر شفاخانے کی طرف آیا اور مطالبہ کرنے لگا کہ ان دونوں مسلمانوں کی نعشیں ان کو مل جائیں اور پوسٹ مارٹم نہ کیا جائے۔ منشی جمال الدین محمود نے دیگر سربرآوردہ مسلمانوں کی مدد سے اس انبوہ کو روک تھام کر سڑک سے ایک طرف بحالت اطمینان بٹھا دیا اور خود ضروری حکم جاری کرانے کی غرض سے مسٹر باپنا کی کوٹھی پہنچ گئے۔ ان کی غیر حاضری میں گنگا پرشاد نامی ایک ہندو نے سب انسپکٹر حسن کو چاقو مارا اس انبوہ نے غصے میں آ کر گنگا پرشاد کو پیٹا۔ اس پر فوج نے اس انبوہ پر حملہ کیا اور نہایت بیدردی سے زد و کوب کیا۔ اس مرتبہ بھی موقع پر کوئی گرفتاری نہیں ہوئی اور جو گرفتاریاں عمل میں آئیں وہ بعد کو کی گئیں۔

گرفتاریاں و تلاشیاں ہم کو تعداد گرفتاران تخمیناً بتائی گئی۔ مسٹر سری مل باپنا وزیر اعظم نے انداز اکیسو اسی تعداد گرفتاران بیان کی مسجد کے سلسلے میں گرفتار ہو کا ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں۔ لیکن یہ گرفتاریاں کسی خاص اصول پر کی گئی ہیں۔ مولوی عبدالغنی ایک مشہور پیشوائے اہل اسلام ریاست اندور کے مسلم ہوا خواہ مہاراجہ مستعفی کے زمانے سے ریاست کے وظیفہ خوار و فادار دولت کے خطاب یافتہ اور وہ شخص ہیں جن کو پانچ دیگر ذی اثر مسلمانوں کے ساتھ موٹر میں بٹھا کر فساد و شورش کے فرو کرنے کیلئے خود مسٹر باپنا نے بھیجا مگر روز وقوعہ سے کامل سترہ روز بعد ۳ مارچ ۱۹۲۷ء کو انہی مولوی عبدالغنی کو گرفتار کر لیا جاتا ہے اور نہایت سنگین دفعات تعزیرات ہند کے ماتحت حوالات میں ڈال دیا جاتا ہے اور ضمانت تک نہیں لی جاتی۔ منشی رحیم بخش جرنل مرچنٹ سابق آنریری مجسٹریٹ۔ منشی محمد اسحٰق اور ماسٹر رحمت اللہ کو روز وقوعہ سے ایک ہفتہ بعد گرفتار کیا جاتا ہے۔ ماسٹر غلام رسول کو دو ہفتہ بعد بلوہ گرفتار کیا گیا۔ شیخ محمد اسمٰعیل زرگر کو ۱۷ روز بعد بلوہ کی شہادت پر گرفتاریاں کی جاتی ہیں یہ نہ پوچھیے۔ ایک شخص نے ہمارے روبرو اپنا بیان تحریر کرایا کہ مجھکو ۲ فروری کو گرفتار کیا گیا ۱۳ مارچ تک طرح طرح سے ایذا دی گئی۔ مرغا بنایا گیا۔ شیر بنایا گیا۔ ہتھکڑیاں لگا کر شہر میں تشہیر کیا گیا۔ حوالات میں رکھا گیا جب آخر کار مجبور ہو کر میں نے فلاں معزز مسلمان کے خلاف جھوٹا بیان ایک مجسٹریٹ کے سامنے قلمبند کرا دیا تب مجھکو پانسو روپے کا مچلکہ لیکر رہا کر دیا گیا۔ جس معزز مسلمان کے خلاف یہ بیان دلوایا گیا ہے اس کا نام مصلحۃً محذوف رکھا جاتا ہے معزز مسلمانوں کی خانہ تلاشیاں بلا وجہ بلا ضرورت اور بلا نتیجہ محض تنگ کرنے اور ذلیل کرنے کے لئے لی گئیں۔ مسٹر میلر انسپکٹر جنرل پولیس کا ایک خاص الخاص معتمد علیہ ہندو پولیس افسر ہے۔ مسٹر میلر اس کو سچا سمجھتے ہیں اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اس کی فرعونیت کا یہ عالم ہے کہ موٹر سے اتر کر خواہ مخواہ شریف آدمیوں کے منہ پر طمانچے مار دیتا ہے کہ سلام کیوں نہیں کیا ہنستا کیوں تھا وغیرہ وغیرہ الغرض اس شخص کا راج ہے اور مسٹر میلر سمجھتے ہیں کہ تفتیش تو ہم خود ہی کر رہے ہیں۔ بہت سے شریف آدمی اپنی عزت کو بچانے کے لئے اندور چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں۔

خوف و دہشت ہم کو کامل یقین ہے کہ حکام ریاست خصوصاً پولیس اور فوج کی اندھا دھند کارروائیوں کی وجہ سے ہر ایک مسلمان چھوٹا اور بڑا ہر وقت اپنے آپکو خطرے میں سمجھتا ہے۔ ذرا کسی نے ملزمان کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی اور فوراً اس پر بلا آئی۔ ایک معزز مسلمان نے کہدیا تھا کہ میں ملزمان کی پیروی کے لیے معقول چندہ دونگا۔ فوراً اس کی خانہ تلاشی ہوگئی اور مجبوراً وہ اجمیر جاکر پناہ گزین ہوا۔

شہر میں مسلمانوں کو ہمارے آنے کا علم ہو گیا تھا ہم جس طرف بھی نکل جاتے تھے مسلمان ہم کو دیکھکر بہت خوش ہوتے تھے اور پر مسرت بشرے سے سلام کرتے تھے۔ لیکن یہ مسرت و بہجت دوری ہی دور تک تھی۔ ہمارے پاس پھٹکتے ہوئے ان کی روح فنا ہوتی تھی۔ بڑے بڑے معزز مسلمانوں نے اسی خوف کی وجہ سے صریح الفاظ میں ہم سے ملنے سے انکار کیا۔ الغرض یہ فساد ان لوگوں کے واسطے ایک گئوت شیطان داد بن گیا ہے جو اندور سے مسلمانوں کو مٹانے کی فکر میں ہیں۔ اس وقت انتہائی کوشش یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں مسلمانوں کو سزائیں ہوں سرکردہ آدمی ملزم بنائے جائیں اور سپنسلے جائیں اور باقی ماندہ مسلمانوں کی خودداری اور حوصلوں کو ہمیشہ کیلئے فنا کر دیا جائے۔

حکام کی ذہنیت ہم مسٹر میلر انسپکٹر جنرل پولیس سے ملے اور ان کو دو باتوں کی طرف توجہ دلائی۔ اول یہ کہ دوران تفتیش پولیس میں متعلقین تفتیش پر تشدد کی خبریں متواتر ہیں اور مسلمان سخت دہشت کی حالت میں ہیں آپ اس پر توجہ کریں۔ دوم یہ کہ لوگوں کے بقول مسٹر میلر کو مسلمانوں کے خلاف یہ یقین دلا کر بھڑکایا گیا ہے کہ ان کے پیش رو انسپکٹر جنرل پولیس مسلمان تھے لہذا یہ ثابت کرنے کے لیے کہ وہ نا قابل تھے اور مسٹر میلر قابل نہیں ہیں مسلمانوں نے دانستہ فساد کرا دیا ہے۔

مسٹر میلر کافی اخلاق سے پیش آئے لیکن ان کا انداز گفتگو یہ ظاہر کرتا تھا کہ وہ ہمارے اندور آنے اور دریافت حالات کرنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے کچھ بہکی بہکی ٹیڑھی ٹیڑھی گفتگو کی۔ تشدد کے الزام کی صریح الفاظ میں تردید نہیں کی بلکہ یہ کہا کہ میں خود تفتیش کر رہا ہوں میں ذمہ دار ہوں۔ لوگ جو چاہیں کہیں میں اس کی پروا نہیں کرتا۔ مجھ پر تو یہ الزام بھی لگایا جاتا ہے کہ یہ مسلمانوں کا حامی ہے۔ افسوس ہے کہ ہم نے مسٹر میلر کے حامی اہل اسلام ہونے کی کوئی علامت نہیں پائی۔ ہندوؤں کی چالاکی ہے کہ اسکو یہ دھمکی دیکر اور زیادہ مسلمانوں سے بدظن کرتے ہیں۔

ممالک غیر

چین میں جنگ

نانکنگ فتح ہوگیا

[illegible]

غیر ملکی ... کچھ حوصلہ دکھاتیں تو شہر پر غیر معین مدت تک قبضہ رکھا جا سکتا تھا۔ لیکن نہ معلوم کیا ہوا کہ کل شمالی فوجیں خود بخود نہایت تیزی کے ساتھ شہر خالی کرکے دریا پار اتر گئیں۔

برطانوی قنصل خانہ میں لوٹ

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جنرل فنگ کین چوانگ۔ اور مارشل جانگ کائی چونگ نے آپس میں مفاہمت کرکے شہر احرار کے حوالہ کردیا ہے۔ اب حکومت کینٹن کے غیر منضبط سپاہی نانکنگ کو لوٹ رہے ہیں۔ انگریزی قنصل خانہ لوٹ لیا گیا۔ اور امریکہ کے عملہ قنصل خانہ نے عمارتیں خالی کرکے پہاڑی پر پناہ لی۔ اور ایک انگریز زخمی ہوا۔

نانکنگ کے سامنے جو انگریزی اور امریکن جنگی جہاز لنگر انداز تھے انہوں نے پہاڑی کی اطراف میں پھٹنے والے گولے برسائے اور اپنی فوج ہی وہاں کنارے اتار لی۔

فتح شنگھائی پر روس کا اظہار مسرت

ماسکو ۲۲ مارچ۔ اخباروں کے خاص ایڈیشن اس خبر کے ساتھ شائع ہوئے ہیں کہ کاریگروں نے بغاوت کرکے شنگھائی فتح کرلیا۔ ملوں اور کارخانوں میں خاص جلسے کئے گئے۔ پھر لوگ جلوس کی صورت میں وسط شہر تک پہنچے ایسے ہی مظاہرے دیگر مقامات پر بھی ہوئے۔

سرکاری اخبار "ازفیسیہ" لکھتا ہے کہ فتح شنگھائی سے امن تعلقات میں جو چین اور دول کے درمیان ہیں ایک جدید باب کھل گیا۔ اب دول کو لازم ہے کہ اپنی فرعونیت پسندانہ پالیسی بالائے طاق رکھدیں اور یا تو معاہدہ کریں یا قوم کی انقلابی تحریک سے مقابلہ کریں۔

چینیوں کے تمام غیر ملکیوں کا الٹی میٹم

واشنگٹن ۲۴ مارچ۔ سرکاری مراسلات جو دفتر بحری میں آئے ہیں اُن سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب مقام نانکنگ میں کئی غیر ملکی مارے جا چکے تو سپاہ کانٹن کے کمان افسروں کو جنگی جہاز "ایمیرلڈ" پر بلایا گیا اور حسب ذیل مطالبات پیش کئے گئے:۔

۱۔ غیر ملکیوں کی جان و مال کی فوراً حفاظت کیجائے۔

۲۔ آج رات کو ۱۱ بجے سے پہلے سپاہ احرار کا جنرل ایمیرلڈ جہاز میں آکر رپورٹ کرے اور سپاہیوں پر جو کچھ زیادتیاں کی گئی ہیں اُن کے متعلق گفتگو کرے۔

۳۔ کل ۱۰ بجے دن تک تمام غیر ملکیوں کو حفاظت کے ساتھ بندر پر لاکر حوالہ کردیا جائے۔

یہ بھی جتا دیا گیا کہ اگر ان مطالبات کی تعمیل نہ کی گئی تو نانکنگ کو فوجی وجنگی رقبہ تصور کیا جائے گا اور انگریز و امریکن لوگ ضروری تدابیر اختیار کرینگے۔

شنگھائی میں خونریزی

کیا قتل و غارت کا الزام انگریزوں پر ہے؟

شنگھائی ۲۴ مارچ۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ انتہا پسند اور اعتدال پسندوں میں سخت تنازعہ شروع ہوگیا۔ جماعت انتہا پسند نہایت منظم یافتہ ہے اور حکومت کا اور کا سیاسیہ دبو چکی ہے اور وہ بھی اس کی حمایت پر کمر بستہ

[illegible]

تیجہ یہ کہ لکھو کھا آدمی قتل و غارت اور تشدد کا تمام الزام انگریزوں کے سر تھوپتے ہیں۔

چینی فوجوں اور برطانوی جنگی جہازوں کی گولہ باری

ایک برطانوی ڈاکٹر جان سے مارا گیا

شنگھائی ۲۴ مارچ۔ نانکنگ کا ایک لاسلکی پیغام مظہر ہے کہ کینٹن والوں نے ایک پہاڑی پر جہاں غیر ملکی جمع ہوئے تھے گولہ باری کی جس سے ایک برطانوی رعایا ڈاکٹر اسمتھ جان سے مارے گئے اور برطانوی قنصل مسٹر بیرام گائلس زخمی ہوئے۔

برطانوی اور امریکن جنگی جہازوں نے پہاڑی کے چاروں طرف کے علاقہ پر گولہ باری کی اور انہوں نے اس قسم کی جگہیں بھی ہیں جو غیر ملکیوں کے تخلیہ میں امداد دیں گی۔

جاپانی قنصل کے مارے جانیکی افواہ

شنگھائی ۲۵ مارچ۔ نانکنگ سے لاسلکی پیغام آیا ہے لیکن اس پیغام سے معلوم ہوتا ہے کہ جاپانی قنصل متعینہ نانکنگ مارا گیا۔ لیکن خبر غیر مصدقہ ہے۔ آج رات نانکنگ میں جنرل جانگ کائی شیک بھی آنے والے ہیں۔

برطانوی قنصل زخمی ہوگیا

ٹوکیو ۲۶ مارچ۔ نانکنگ سے جو تازہ خبریں آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔ نانکنگ میں جو غیر ملکی باشندے رہ گئے تھے۔ انہوں نے بھی شہر خالی کردیا۔ ان میں ۱۹۵ امریکن اور ۱۵ برطانوی باشندے شامل ہیں۔

مسٹر جائلس جو کل کینٹن کی فوجوں کی گولہ باری سے زخمی ہوئے ہیں۔ اب برطانوی کروزر "ایمرلڈ" پر آگئے۔ جاپانی قنصل کے متعلق جو یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ مارے گئے بے خبر ہیں۔

ہندوستان

باریسال کی خونریزی

برطانی وزراء کے نام سر عبدالرحیم کا تار

کلکتہ ۱۹ مارچ۔ سر عبدالرحیم نے حسب ذیل برقی پیغام برطانوی وزیر اعظم مسٹر بالڈون مسٹر لائڈ جارج اور مسٹر رمزے میکڈانلڈ لارڈ کنفور، دی لیبرل و لیبر لیبر ممبران پارلیمنٹ، لیبر لارڈ برکن ہیڈ۔ وزیر ہند۔ ارل ونٹرٹن نائب وزیر ہند۔ سر ولیم وڈنٹ مسٹر ایس۔ این۔ سر ملک محمد رفیق۔ سر کمبل ہوڈسن، اور مسٹر امیر علی وغیرہ کے نام بھیجا ہے۔

بنگال کونسل کے ۳۰ مسلم ممبروں کی طرف سے میں آپ کو یہ اطلاع دینا چاہتا ہوں کہ باریسال میں ۲ مارچ کو مجسٹریٹ کے حکم سے ایسٹرن رائفلز نے تقریباً چھ فٹ کے فاصلہ سے

[illegible]

اس کے لئے نہایت ... موقع تھا کہ ہمکو صاف لفظوں میں یقین دلایا جاتا مگر ابتک کوئی تشدد نہیں ہوا۔ اور آپ تسلی رکھیں میں آئندہ بھی کوئی ناجائز کارروائی نہ ہونے دونگا۔ مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ مسٹر نائیڈو وزیر اعظم کا طریقہ بالکل مختلف تھا انہوں نے گذشتہ کارروائی کے بارے میں بھی ہماری تشفی کرنے کی کوشش کی اور آئندہ کے بارے میں بھی تسلی کے الفاظ کہے۔ اگرچہ یہ ضرور کہا کہ میں ہر ایک معاملے کو خود نہیں دیکھ سکتا۔ اور یہ ایک معقول عذر ہے۔ ان حکام کی ذہنیت کچھ ایسی ہے کہ اُن کو مسلمانوں کی پگڑی میں خواہ مخواہ بھی اونٹ نظر آتا ہے۔ ایک بے بنیاد جھوٹی رپورٹ پر جامع مسجد کی تلاشی کا قصہ تو اوپر درج ہو چکا۔ ۸ مارچ کو ہم نے مدرسہ موید الاسلام میں بیٹھکر بیانات لکھے تھے مگر نماز مغرب کے بعد کھانا کھا کر ہم ڈاک بنگلے کو چلے آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد شہر اندور کے سپرنٹنڈنٹ پولیس مدرسہ موید الاسلام میں رونق افروز ہوئے کئی کانسٹبل ساتھ تھے۔ معلوم ہوا کہ اُن کو ایک رپورٹ پہنچی تھی کہ مدرسے میں ہزاروں مسلمانوں کا مجمع ہے اور باہر سے آئے ہوئے لیڈر تقریریں کر رہے ہیں۔ یہاں اُنہوں نے دیکھا کہ یہ کہ وہی چار پانچ طالب العلم اور دو تین اور آدمی جو ہمیشہ رات کو اس مدرسے میں ہوتے ہیں موجود ہیں اور باقی ہُو کا عالم ہے۔

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ ہندوؤں نے خود بار بار مسلمانوں کو طرح طرح سے اشتعال دلائے۔ شدھی اور سنگھٹن کے مجنونوں کو مسلمانوں کی ہستی ہی گوارا نہیں۔ بلوہ جو ہوا تو اسی سے درپے اشتعال اور خصوصاً اُس اشتعال کا نتیجہ تھا جو ۱۴ فروری کو بلا ضرورت تین جلوس نکالکر اور مسجدوں کے سامنے باجا بجا کر دلایا گیا۔ خود صوبہ بلونت سنگھ کی فرعونیت اُس کا مسلمانوں کو گالیاں دیکر اشتعال لانا اور پھر اپنے مکان سے راستہ چلتے انبوہ پر گولیاں برسانا مزید اشتعال کا باعث ہوا۔ افسوس ہے کہ ہم کو گولی چلنے سے عین پہلے اور خود گولی چلنے کے بارے میں مزید تفصیلات نہ مل سکیں۔ چشم دید گواہوں کے نام معلوم ہوگئے تھے۔ اُن سے ملنے کی کوشش کی مگر وہ خوف کے مارے سامنے نہ آئے مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوے میں ہر قسم کی سبقت ہندوؤں کی جانب سے اور علی الخصوص بلونت سنگھ کی جانب سے تھی۔ حکام نے جو جو ناجائز کارروائیاں کیں اُن میں سب سے بڑھکر ناجائز کارروائی یہ تھی کہ نماز تک کو مقید کردیا کہ مسجدوں میں پانچ سے زائد کی جماعت نہ ہو۔ یہ حکم کبھی کوئی دانشمند اور معدلت شعار حکومت نہیں دے سکتی۔ یہ انتہائی ظلم ہے کہ مذہبی حقوق کے استعمال اور مذہبی فرض کی بجا آوری سے بلا جرم و خطا روکا جائے بصراحت نص قرآنی کی رُو سے اُس سے بڑا ظالم کوئی نہیں جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام لینے سے منع کرے۔ پس تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اندور کے مسلمانوں کو ظلم سے بچانے کے لئے مالی اور اخلاقی اور ہر قسم کی مدد دیں۔ ملزمان کے مقدمات کی پیروی کی ضرورت ہے اور اس کے واسطے روپیہ درکار ہوگا۔ اندور سے بھی چندہ ہو سکتا ہے لیکن لوگ حکام کے ظلم سے ڈرتے ہیں شاید چندہ نہ ہوسکے یا اگر ہو تو کافی مقدار میں نہ ہوسکے۔ باہر سے روپیہ پہنچنا چاہئے۔ بیرسٹروں اور وکلاء کو اپنی خدمات پیش کرنی چاہئیں۔ محبوسوں کے بال بچے مصیبت میں ہیں اُن کے نان و نفقہ کا انتظام ہونا چاہئے۔ اسکے علاوہ ضرورت ہے کہ مختلف مقامات سے سربرآوردہ مسلمان اندور جاکر مسلمانان اندور کی ڈھارس بندھائیں تاکہ اُن کا خوف اور وہ نہایت مہلک مایوسی جو اس وقت اُن پر طاری ہے دور ہو۔

(مولانا) محمد عرفان سکرٹری جمعیۃ علمائے ہند و سکرٹری سنٹرل خلافت کمیٹی بمبئی
(سید) غلام بھیک نیرنگ۔ معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر
(مولانا) محمد مظہر الدین ایڈیٹر الامان دہلی

مقام اندور ۹ مارچ ۱۹۲۷ء

بلقان میں جنگ کا خطرہ

لندن ۲۵ مارچ۔ مسٹر وکم اسٹیڈ جو ایک مشہور اخبار نویس ہیں، "ٹائمز" کو ایک چٹھی لکھی ہے جس میں بتایا ہے کہ جنگ بلقان کا کھٹکا اس سے بھی بدتر خطرہ کو کوئی مبالغہ نہیں کہا جاسکتا۔ گو سلافیہ کو اسلئے غصہ ہے کہ اطالیہ نے البانیہ پر ایک موثر نگرانی قائم کردی ہے احمد زوگو کو یگو سلافیہ شکست دینے کی سازباز کررہا ہے۔ اگر اطالیہ نے البانیہ میں فوجیں اُتار دیں تو لڑائی بالآخر ناگزیر ہوجائیگی۔ البانیہ کی حقیقی آزادی ایک عالمگیر فکر و اندیشہ کی شے ہے۔

ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق ہندوؤں کا فیصلہ

نئی دہلی ۲۳ مارچ۔ مرکزی مجالس وضع قوانین کے ہندو ارکان کا ایک جلسہ آج شام کو پنڈت مدن موہن مالوی کی صدارت میں اس امر پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا کہ ملک کی مجالس وضع قوانین میں ان کی نمائندگی کے مسئلہ پر ہندو اور مسلمان لیڈروں کے درمیان کس بنیاد پر گفتگو کی جائے۔ مسلمان رہنمایان کی طرف سے جو تجاویز پیش کی گئی ہیں ان پر غور کیا گیا جلسہ نے مندرجہ ذیل اصولوں کو بطور موضوعات بحث کے عام طور پر قبول کیا گیا۔

(الف) سارے ملک میں ہر قسم کی مجالس وضع قوانین میں مخلوط حلقہ ہائے انتخاب

(ب) سارے ملک میں ہر قسم کی مجالس وضع قوانین میں آبادی کے تناسب سے نشستوں کا تعین۔

(ج) مذہبی نیز تقریباً مذہبی مراسم کی ادائیگی کی آزادی کا تحفظ دستور اساسی میں رکھا جائے۔

(د) زبان کے اعتبار سے یا کسی اور اعتبار سے بھی صوبوں کی از سر نو تنظیم کا سوال (آئندہ) غور و خوض کے لئے چھوڑ دیا جائے۔

ایک کمیٹی جس میں ہر صوبے کے نمائندے شامل ہیں بذریعہ تقرر کردی گئی ہے کہ وہ ہندوؤں کے خیالات کو معلوم کرکے اور جلد سے جلد اپنی رپورٹ پیش کردے۔

ذات پات کی لعنت

اونچ ذات والوں نے نیچ ذات والوں کو خوب مارا

دہلی ۲۴ مارچ۔ کلاپہ کے ایک موضع سے اونچ ذات ہندوؤں کے خلاف نیچ ذات ہندوؤں کی انجمن کے سکرٹری نے ایک شکایت نامہ لکھکر بھیجا ہے۔ سکرٹری کا بیان ہے کہ اونچ ذات کی کانفرنس موضع مذکور میں منعقد ہوئی جسمیں یہ قرار پایا کہ نیچ ذات کی مدد کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنے حقوق کا اظہار کرسکیں اور میونسپلٹی کے تالاب کو استعمال کرسکیں۔ اونچ ذات کے ہندوؤں نے جو اس جلسہ میں موجود تھے رزولیوشن کی تائید کرنے کا وعدہ کیا۔ اس وعدہ کی وجہ سے ان لوگوں کی بہت بڑی اور جلوس کے ساتھ تالاب جانے کا انتظام کیا۔ یہ ایک پُر امن مظاہرہ تھا دو گھنٹوں کے بعد ان افواہوں سے متاثر ہوکر کہ نیچ طبقے والے مقامی مندر میں داخل ہونے کا خاکہ تیار کررہے ہیں اونچ ذات کے ہندو ایک کثیر تعداد میں جمع ہوئے اور نیچ ذات والوں کو مارنا شروع کردیا۔ ۲۴ آدمی زخمی ہوئے کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں نے نیچ ذات ہندوؤں کی اس موقع پر بہت مدد کی۔

تمام شہر کے سانڈوں کو ایک جگہ بند کردیا گیا

کیا ہندوؤں کو اس سے بھی رنج پہنچا ہے؟

دہلی ۲۶ مارچ۔ سنا گیا ہے کہ میونسپلٹی نے ایک عرصے کے بعد شہر والوں کی تکلیف کا خیال کیا اور سانڈوں کو بازاروں میں سے پکڑ کر ایک جگہ بند کردیا۔ اخبار "تیج" لکھتا ہے کہ دہلی کے ہندوؤں میں اس خبر سے بہی سنسنی پھیل گئی حالانکہ اس کارروائی پر عام اطمینان کا اظہار کرنا چاہئے تھا کیونکہ بازاروں میں سانڈوں کے پھرنے سے آئے دن کوئی نہ کوئی حادثہ ضرور ظہور پذیر ہوجاتا تھا۔

قابل اور معتبر نامہ نگاروں کی ضرورت

جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان اخبار الجمعیۃ کو ہر مقام پر ایسے نامہ نگاروں کی ضرورت ہے جو صحیح اور معتبر اطلاعات بہم پہنچائیں۔ جن حضرات کے دل میں قومی خدمت کرنے کا شوق ہے اور تبلیغ اسلام کے متعلق ضروری خبروں سے تمام ہندوستان کو باخبر رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی خدمات شکریہ کے ساتھ قبول کی جاسکتی ہیں صرف دو خصوصیتوں کی ضرورت ہے۔

۱۔ خبریں حتی الامکان بہت مختصر ہوں۔

۲۔ اگر کسی وجہ سے کوئی خبر شائع نہ کی جائے تو اس کی شکایت نہ ہو (منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی)

زمیندار سے سالک و مہر کی علیحدگی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مشورہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل دو تار۔ لاہور روانہ کئے ہیں)

مولانا ظفر علی خان۔ زمیندار۔ لاہور

واقعات معلوم نہیں۔ جس طرح ہوسکے سالک اور مہر کو واپس لینے کی کوشش کیجئے۔

سالک و مہر۔ بیڈن روڈ۔ لاہور

علیحدگی کے صحیح واقعات ابھی تک معلوم نہیں۔ میرا انتہائی مشورہ یہ ہے کہ زمیندار کو نہ چھوڑیئے۔

این۔ ڈبلیو۔ آر کے کرایوں میں تخفیف

یکم جون سے ۳۰ ستمبر ۱۹۲۷ء تک کی مدت کے لئے کالکا شملہ سیکشن پر مسافروں کے لئے ۵۰ فیصدی کرایہ کی تخفیف کا اعلان کیا گیا ہے سالم ایک طرفہ کرایہ میں جو اسوقت بڑے بڑے اسٹیشنوں سے شملہ کے لئے وصول کیا جاتا تھا تقریباً ۲۰ فی صدی کی تخفیف عمل میں لائی گئی ہے اور ٹکٹ یک طرفہ سفر کے کرایوں میں جو تخفیف ہوئی ہے وہ شملہ کی طرف واپسی کے کرایوں پر بقدر ۳۳ فی صدی اثر انداز ہوئی ہے۔

[illegible]

آفتاب اسلام کی ضیا باریاں

[illegible]

سابقہ نام معہ ولدیت	قوم	عمر	سکونت	اسلامی نام
۱۔ گوپی چند ولد لیکھا ہی	بتوال	۲۵ سال	پھلورہ	غلام محمد
۲۔ مسماۃ ایسری بنت گوپی چند	‹‹	۱۲	‹‹	غلام فاطمہ
۳۔ مسماۃ لکیسری	‹‹	۵	‹‹	نور فاطمہ

حجاز مقدس میں غیر مسلم کی مداخلت ناقابل برداشت ہے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۲ مارچ ۱۹۲۷ء کو چند مسلمانوں کا ایک خود ساختہ وفد مہاراجہ محمود آباد کی سرکردگی میں وائسرائے کی خدمت میں بدیں موقف پیش ہوا کہ گورنمنٹ برطانیہ کی معرفت سلطان ابن سعود کے سامنے اپنے مطالبات پیش کرے۔ وفد کے اراکین نے اپنی مذہبی بے حسی اور قومی بے حمیتی کا انتہائی ثبوت پیش کیا ہے۔

اس وفد نے ہندوستان کے مسلمانوں کے متفقہ اور متواتر فیصلوں کو کہ حجاز میں غیر مسلم مداخلت کسی طرح برداشت نہیں کیجا سکتی۔ پاش پاش کردیا ہے۔

ارکان وفد وہ حضرات ہیں جنکو گورنمنٹ نے حجاز مقدس میں مداخلت کا موقعہ حاصل کرنے کے لئے اپنا آلہ کار بنایا ہے۔ اور یہ لوگ براہ راست گورنمنٹ کا اقتدار حجاز میں قائم کرانے کے لئے چند قبوں کے انہدام کو حیلہ بنا رہے ہیں۔ اگرچہ سلطان ابن سعود کے تمام اعمال و افعال قابل اطمینان نہیں تاہم حجاز میں غیر مسلم کی اونے سے ادنے مداخلت بھی کسی طرح گوارا نہیں کی جاسکتی۔

میں وائسرائے بہادر کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان افراد کی یہ درخواست مسلم قوم کے متفقہ فیصلے اور اسلامی احکام کے صریح خلاف ہے۔ گورنمنٹ برطانیہ ہرگز ہرگز کوئی اقدام اس معاملے میں نہ کرے۔ ورنہ تمام عالم اسلامی کے نزدیک یہ اقدام گورنمنٹ کے ان حتمی وعدوں کی صریح خلاف ورزی ہوگی جو اس نے حجاز میں مداخلت نہ کرنے کے بارے میں بارہا کئے ہیں اور اس کی تمام تر ذمہ داری اس پر عائد ہوگی۔

آخر میں جمعیت خلافت سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اس معاملے میں اپنی طے شدہ پالیسی کا اعلان کرے۔

ہندوؤں کی نمائندگی کا حق صرف ہندو سبھا کو ہے

لاہور ۲۳ مارچ۔ پنجاب ہندو سبھا نے اس قسم کا ایک رزولیوشن منظور کیا ہے کہ ہندو جاتی کی نمائندگی کرنے کا انڈین نیشنل کانگریس کو کوئی حق نہیں اور اگر مسلمانوں کی کسی جماعت کوئی سمجھوتہ کرے بھی تو ہندو اس کی پابندی نہیں کرسکتے۔ صرف ہندو مہاسبھا اس قسم کے معاملات کو طے کرسکتی ہے۔

دار الحکومت

ہندو مہاسبھا کا خاص اجلاس

دہلی ۲۵ مارچ۔ ہندو مہاسبھا کا خاص اجلاس بروز ہردوار ۹ اپریل اور ۱۰ اپریل کو ہردوار میں منعقد ہوگا سالانہ اجلاس عمومی ۱۶ اپریل سے پٹنہ میں منعقد ہوگا۔

ریاست اندور میں تشدد کا دور

انجمن اسلام کے دفتر کی تلاشی

اندور ۲۲ مارچ۔ بلوہ گذشتہ سے کچھ قبل جامع مسجد میں ایک جلسہ ہوا تھا جس میں ایک انجمن اسلامیہ کی بنا ڈالی گئی تھی اس سلسلہ میں ریاست کے ایک مسلمان ملازم منشی عبدالرحمن کے مکان کی پرسوں پولیس نے تلاشی لی۔ اور معلوم ہوا ہے کہ چند کاغذات قبضہ میں کرلئے گئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ پولیس چند رجسٹروں کی تلاش میں تھی اور ان کا پتہ خود منشی عبدالرحمن نے بتایا کہ وہ مولانا محمد حنیف کے یہاں ہیں۔ جو اندور سے کہیں باہر گئے ہوئے ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رجسٹر بڑی ابتر حالت میں ہیں اور اس سے پولیس کو بھی شکوک پیدا ہوگئے ہیں ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور خفیہ پولیس کا سپرنٹنڈنٹ مع دیگر پولیس افسروں کے انجمن اسلام کی تلاشی لینے آیا کاغذات کی دیکھ بھال کی اور ۲۰ رجسٹر لیکر چلدے۔

ڈاکٹر سپجلو مسٹر ٹیلے سے ملے تھے جنہوں نے اجازت دیدی کہ ڈاکٹر صاحب اپنے محبوس دماران موکلوں سے ملاقات کرلیں معلوم ہوا ہے کہ چند اور بیرسٹر صاحبان بھی پیروی مقدمہ کے لئے آنے والے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ ان تنصروا اللہ ینصرکم و یثبت اقدامکم

اعلان ضروری

برادران اسلام جملہ مسلمانوں کے لئے کمال مسرت اور فخر کا مقام ہے کہ مدرسہ محمدیہ قصبہ باڑی ریاست دھول پور ۱۳۲۳ھ سے اپنی لگاتار کوشش و محنت سے علاقہ راجپوتانہ (جس کو کفر گڈھ سے تعبیر کرنا چاہئیے) کو سیراب کر رہا ہے اور خدمت دین میں از سرتا پا کوشاں ہے ۔ یہ مدرسہ اپنی علو ہمتی میں اس علاقہ راجپوتانہ کے جملہ مدارس سے سبقت لے گیا ہے ۔ دور دراز علاقوں کے شایقین طلبا اس مدرسہ کے علوم آلیہ اور عالیہ سے فیض حاصل کر رہے ہیں ۔ ماشاء اللہ حالات تعلیمی اور طلباء کے قیام و طعام کا انتظام منجانب مدرسہ قابل رشک ہے اساتذہ کی محنت بھی قابل قدر ہے ۔ اس علاقہ کے مخالفین نے نور اسلام کے بجھانے کی انتہائی جدوجہد کی مگر واللہ متمّ نورہ ولو کرہ الکافرون کے مصداق اس دینی چراغ کی روشنی سے اکثر مخلوق خدا فائدہ اٹھا رہی ہے ۔ تا حال جس ہمت عالیہ سے مدرسہ مذکور کام کر رہا ہے ناظرین سے مخفی نہیں اگرچہ کانفرنس اہلحدیث نے بوجہ کمی بجٹ کے مدرسہ ہذا کی امداد بجائے چالیس کے بیس (عہ) کر دی ہے خدا تعالےٰ کانفرنس اہلحدیث کو ترقی پہونچا دے تاکہ وہ مدرسہ ہذا کی امداد میں انتہائی کوشش سے حصہ لیں ۔ چونکہ باڑی ایک چھوٹا سا قصبہ ہے ۔ مقامی لوگ اپنی ہمت سے زیادہ امداد کر رہے ہیں ۔ لیکن مدرسہ کے اخراجات طلباء کا وظیفہ اساتذہ کی تنخواہیں اور کتب درسیہ کے مہیا کرنے کا بار گراں اصحاب کرم کی توجہ کا محتاج ہے ۔ اس لئے ایسی درسگاہ (جو سنت خاتم المرسلین سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ کر رہی ہے اور قال اللہ وقال الرسول کا سبق لوگوں کے کانوں تک پہونچا رہی ہے) کی امداد ہر طرح کے صدقات و زکوٰۃ عشر اور قربانی کی کھالوں اور عشر سے کرنی ہر مسلمان کو لازمی اور ضروری ہے ۔ جناب کرام توجہ فرما کر اس واحد اسلامی درسگاہ کی رب العزت کے دئے ہوئے مال سے بہت افزائی فرما کر ماجور عند اللہ و مشکور عند الناس ہوں فقط

نوٹ (۱) بیرونی طلباء کے قیام و طعام کا انتظام مدرسہ ہذا کے ذمہ ہے ۔ (۲) طلباء آنے سے پیشتر بذریعہ درخواست اجازت حاصل کریں (۳) ترسیل خطوط و منی آرڈر ذیل کے پتہ سے ہونے چاہئیں ۔

المشتہر

خاکسار ابو خالد عبد الواحد نائب سکرٹری مدرسہ محمدیہ قصبہ باڑی ریاست دھول پور راجپوتانہ

(رجسٹرڈ)

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپکی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ کرینگے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصدیق کرینگے ۔

لطف شباب کیا ہے ؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کجی لاغری دور ہوکر ہمواری اور یکسانگی پیدا ہوجاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے ۔ جوبنے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے ۔ خون صالح پیدا ہوکر رنگ نکھرتا ہے ۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہوچکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں ۔ اسکے استعمال سے رفع ہوجاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضا میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور زیادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس نسخہ کو صرف وہی اشخاص منگائیں جن کے مذہب میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کی اجازت ہے قیمت رعایتی للعہ محصول ۸ ر جواب طلب امور کیلئے ٹکٹ بھیجئے ۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم جڑ سے آرام

اگر ہماری نفیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی بکس تین روپے (سے) +

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے ۔ یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو ۔ برتن ، زیور ، لباس ، خضاب ، کتابیں ، دوا وغیرہ اسکے لئے پورے اطمینان کیساتھ

اے ۔ جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزما کر دیکھئے

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً اور حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارو مدار کسقدر دوا پر انحصار ہے اور بیماریاں دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر ضرورت ہوتی ہے ۔ لہٰذا اگر عمدہ کفایتاً دوا مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں ۔ علاوہ اسکے مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور مطب ضرورت کا سامان بھی ہماری دوکان سے ملتا ہے ۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے ۔ نرخ بھی بازار سے کم لگایا جاتا ہے ۔ خط و کتابت کا پتہ ۔

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے ۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے ۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے ۔ بھوک بڑھاتا ہے ۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے ۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں ۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے ۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی ۔ راندیر ضلع سورت

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

سحری کے وقت

جگیا

ایسٹ اینڈ واچ کمپنی کا

الارم ٹائم پیس نمبر

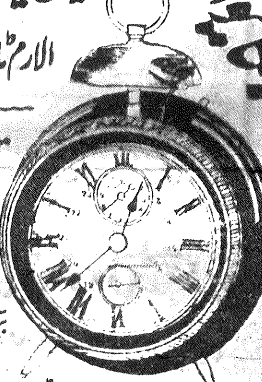

تمام دنیا کی تسلیم کردہ ہے کہ فرانس کا بنایا ہوا ٹائم پیس مضبوطی اور پائداری میں سچا ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا ۔

یہ الارم ٹائم پیس رمضان المبارک میں سحری کے وقت زوردار گھنٹی بجا کر ٹھیک وقت پر جگا دیتی ہے ۔ جس وقت بیدار ہونا آپکو منظور ہو بس ٹھیک اسی وقت پر چھوٹی سوئی کو لگا دیجئے بس پھر بڑے زور سے الارم بجا کر آپکو ہوشیار کر دے گی ۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں تمام نہایت عمدہ ہیں ۔ چابی بھر گھنٹہ کی ہے اس کا گھنٹہ اس زور سے بجتا ہے کہ سارا گھر جاگ پڑتا ہے ۔

۲۵ مارچ مطابق ۳۰ رمضان المبارک تک اس کی قیمت نصف کر دی ہے ۔ گارنٹی چار سال اصلی قیمت نو روپے آٹھ آنے رعایتی قیمت چار روپے بارہ آنے

ایضاً ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس ۔ نصف قیمت پانچ روپے

ملنے کا پتہ

ایس اے ۔ بی مخشی اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱ کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف آخر رمضان المبارک تک

وہ خوبیوں کا ہشت پہلو پندرہ سطری مجلد سنہری جس کے تیسوں سپارے علیحدہ علیحدہ ہیں جو رعایت کے ساتھ آخر رمضان المبارک مؤمنین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے ۔ ہم نے زر کثیر صرف کر کے بغرض ایصال ثواب اس بہار کلام مجید بلات خوش طبع کرائے ہیں کاغذ نہایت نفیس صحت کا یہ انتظام گویا موتی پروئے گئے ہوں جسکا اصل ہدیہ ہے مگر بہنیت ثواب آخر ماہ صیام تک عہ ہدیہ مقرر کیا ہے ۔ بعد اختتام رمضان المبارک ایسا نادر نایاب تحفہ عمر میں ہرگز ہرگز دستیاب نہ ہوگا محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر منیجر کارخانہ عزیز یہ بک ایجنسی گورنمنٹ بھوپال

ہندوستان کے علما کا اخبار

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار "الجمعیۃ" کے متعلق فیصلہ کیا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں ایک ہزار طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (سے) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ) سالانہ پر اخبار جاری کر دیا جائے ۔ چنانچہ جو حضرات ایک مستند عالم کی اس تصدیق کے ساتھ کہ وہ مستحق رعایت ہیں منیجر الجمعیۃ کے نام چار روپیہ (للعہ) کا منی آرڈر ارسال فرمائینگے انہیں آخر رمضان المبارک تک یہ رعایت دی جائیگی ۔ کسی درخواست پر جو رمضان المبارک کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا ۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی ۔

ہر قسم کی خط و کتابت منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

خریداران اخبار الجمعیۃ کے واسطے مزید رعایت

بہ تحریک جناب منیجر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۲۷ء کو جو کہ حسب خواہش خریداران اخبار ہذا کے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ پانچ ترجمہ والے قرآن مجید میں رعایتی اعلان کی مزید مدت بڑھا دی جائے ۔ لہٰذا اطلاع دی جاتی ہے کہ میں نے منظور کر لیا ہے ۔ (منیجر)

دو فارسی تین اردو پانچ مستند ترجموں والا قرآن مجید ملاحظہ کیجئے ۔ سادہ حاشیہ پر اردو کی ایک مکمل اور بہترین تفسیر جو کہ احسن التفاسیر کے نام سے موسوم ہے ۔ کاغذ مصری نمبر جلد علاوہ محصولڈاک کا ہدیہ آخر شوال تک کے لئے نصف کر دیا ہے جو حسب ذیل سے منگا سکتے ہیں ۔ اب کوئی خریدار اخبار ہذا کا اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ رہے ۔ فی الواقع اگر یہ موقع ہاتھ سے دیدیا تو ضرور پچھتانا پڑیگا ۔ سائز $13\frac{1}{2}$ انچ سے $10\frac{1}{2}$ انچ ہے ۔ وزن تقریباً پانچ سیر ہے یہ اصلی قیمت پر رعایتی آخر شوال تک کیلئے ہے ۔ اس قرآن پاک کو عالموں نے بھی نہایت پسند کیا ہے اور سیکڑوں تصدیقیں اسکی تعریف میں موجود ہیں جن میں سے چند تصدیقوں کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے :۔

تصدیق عالم باعمل فاضل اجل مفتی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ امینیہ دہلی و صدر جمعیۃ العلماء ہند

میرے دوست منشی سید محمد شفیع الدین صاحب مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی نے پانچ ترجمہ والے قرآن مجید کا ایک نسخہ مجھے دکھایا قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی ہے ۔ پانچ ترجمے ہیں انہیں سے دو فارسی ہیں جنمیں سے ایک شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی جانب منسوب ہے ۔ دوسرا خاتم المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کا ہے اور تین اردو کے ترجموں میں ایک ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہ و دوسرا شاہ عبد القادر صاحب تیسرا حضرت حکیم الامت مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے اسکے ساتھ ہی حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمیٰ بہ احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے ۔ [illegible] ۔ آمین

یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے ۔ اردو کے تین ترجموں میں ایک ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں ۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے ۔ سید محمد شفیع الدین صاحب نے بقدر محنت اور صرف زر سے اس قرآن شریف (مترجم) کو چھپایا ہے اسکا حقیقی اعتراف اسی وقت ہوسکتا ہے جبکہ مسلمان اسے پڑھیں اور اسکے مطالب کو اسکے ترجموں اور تفسیر سے سمجھیں اور پھر اسکی خوبیوں سے متمتع ہوں ۔

تصدیق فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

[illegible]

تصدیق شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

[illegible]

تصدیق علامۂ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب مفتی اعلیٰ ریاست انور

آج میں نے ایک مترجم قرآن شریف روشن حروف کا دیکھا جس میں پانچ ترجمے اور اردو کی مکمل تفسیر ہے لکھائی چھپائی کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک قابل قدر اور نایاب قرآن مجید ہے ۔ [illegible] کے لئے ایک ایسا تحفہ مرتب کیا جو آج تک نہیں ہوا تھا ۔

تصدیق مسیح الملک جناب مولوی حکیم حافظ خواجہ محمد اجمل خاں صاحب دہلوی

میں نے اس مطبوعہ قرآن مجید کو دیکھا جسکے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے ہیں اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ہے فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک ترجمہ وہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے اور دوسرا حضرۃ الشاہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا [illegible]

نوٹ ۔ [illegible]

المشتہر

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس ۔ حویلی اعظم خان دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۰

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

عید مبارک

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲ اپریل ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۲

ہلال عید سے خطاب

(از جناب ہلال احمد صاحب زبیری مدیر معاون الجمعیۃ دہلی)

مژدۂ راحت فزا تو اے ہلال عید ہے
مضطرب تھا دیکھنے کو تیرے قلب روزہ دار
جس نے دیکھا تجھکو وہ محو تماشا ہو گیا

تیرا نظارہ نشاط عید کی تمہید ہے
چشم مسلم سال بھر سے کر رہی تھی انتظار
محفل ہستی میں تو ہنگامہ آرا ہو گیا

دیدۂ مومن میں آیا نور تجھکو دیکھکر
ہو گئے مغموم بھی مسرور تجھکو دیکھکر

انقلاب دہر لیکن منظر شاعر کی ہے
اب کہاں وہ دن کہ لطف انگیز تیری دید تھی
بزم ہستی میں مہیا عیش کا سامان تھا
ہو کے خوش کرتے تھے تیرا خیر مقدم روزہ دار
یاد ہی تجھکو بھی وہ منظر کہ جب آتا تھا تو

جانتا ہے وہ کہ یہ ساری خوشی ظاہر کی ہے
ملت بیضا کو پیغام مسرت عید تھی
دین و دنیا کی طرف سے دل کو اطمینان تھا
ہر طرف ہوتے تھے آثار مسرت آشکار
شرق سے تا غرب طوفان طرب برپا تھا

گونجتا تھا نوبتوں کے شور سے سارا جہاں
کیا عرب کیا مصر کیا ایران کیا ہندوستاں

اے نشان عہد رفتہ اب خوشی کیا ہم کریں
ہو اگر احساس کامل اپنی حالت کا ہمیں
انتشار امت مرحوم بے اندازہ ہے
منزل مقصود پر پہنچے ہوئے اغیار ہیں
آج ہم بیٹھے ہیں سمت کعبہ سے منہ موڑ کر
شاد رہتے تھے جو کل وہ وقف حرماں ہو چکے

جی میں آتا ہے کہ تجھکو دیکھکر ماتم کریں
آج وہ دن ہے خوشی کا نام لینا چھوڑ دیں
قوم مسلم آج اک بکھرا ہوا شیرازہ ہے
ایک ہم ہیں جو عمل کے نام سے بیزار ہیں
پیروی رہنمایان شریعت چھوڑ کر
اپنے ہاتھوں آپ ہم اپنی مسرت کھو چکے

دیکھ ہم سے آج ذکر مژدۂ شادی نہ کر
اے ہلال عید زخموں پر نمک پاشی نہ کر

صلاۃ رمضان

(مولانا محمد عادل صاحب قدوسی ناظم محکمۂ دینیات سرکار عالی کے قلم سے)

رمضان کا مقدس مہینہ ہے انوار و برکات کا ورود ہے قلب کی دنیا میں پھر جوش الفت کی موجیں لہریں مار رہی ہیں، عاشقانہ و والہانہ جذبات کا ہجوم ہے، اور اک تڑپتے ہوئے قلب کی آواز اس تحریک کے ذریعہ سے آپ کو ہم تک پہونچانا چاہتا ہوں

باز شور قیامت و خروش آوردہ است
بادہ بوئے محبت مستان ہی دہند

دینا روزہ کی تعریف بھوک اور پیاس کے ٹکڑوں ہی سے کرتی ہے لیکن روزہ وہ چیز ہے جس کے بیان کرنے کے لیے انسانی زبان و قلم ناکافی ہے۔ اس کے لیے ایک ایسے دل کی ضرورت ہے جو عشق کی آگ سے بھن چکا ہو۔ اور ایسی روح درکار ہے جو نعرہ الفت کی زخمی ہو۔

روزہ محبت الٰہی کا اک راز عشق حقیقی کی اک چنگاری خالق و مخلوق کے وصل کا ایک رشتہ۔ اور بھٹکے ہوئے مجرم غلاموں کی ایک تعید۔ اور پھر الا روان عشق کے لیے اک محبوب نشہ ہے۔ وہ تزکیہ نفس و جلاء قلب کے لیے اک آلہ اور عشق مجسم کی اک داستان ہے روزہ الست کی وہ چنگاری جو مادیت کی راکھ میں دبی پڑی ہے۔ اسی کے ذریعہ بھڑکنے والی ہے اور وہ دل جو دنیاوی تعلقات سے زنگ آلود ہو چکا ہو اسی کے ذریعہ پھر اپنی اصلی آب و تاب کے ساتھ چمکنے والا ہے۔ وہ روحانی چمن جو مادیت کے بادسموم سے اجڑ چکے ہیں۔ اسی کے انوار و عکس اور اسی کی باران رحمت سے پھر لہلہانے والے ہیں۔ انسان عبادت کرتا ہے تو اس کے صلہ میں اپنی جنت اپنا آرام ڈھونڈھتا ہے۔ لیکن اس میں جنت سے بڑھکر محض اسی ہستی کی تلاش ہوتی ہے جیسے وہ رب کے لقب سے پکارتا ہے۔ اس لیے کہ اس کی روح کی پیاس اس کے بغیر بجھ نہیں سکتی۔ اور اس کی بیقراری کے لیے بجز اس در کے کہیں تسکین نہیں۔

ہر کسی کو دور ماند از اصل خویش
باز جوید روزگار وصل خویش

در اصل کمال عشق یہی ہے کہ صرف محبوب پر محب کی نظر ہو

فراق و وصل چہ باشد رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیر او تمنا ئے

حضرت ابن الفارض کے انتقال کا وقت قریب ہوا تو آپ یہ

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

"مسائل حج"
اور
"اخبار مدینہ"

سلطان نجد کے حسن انتظام کی خبریں سنکر اقطاع ہند سے مسلمان بے تابانہ عزم حج کر رہے ہیں ... اس کتاب میں حجاز مقدس کی تاریخ ... مسائل حج ...

قیمت ۸؍

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے ۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شایع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (۲؍۸) ۳۱ اپریل ۱۹۲۷ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے۔

کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (۲؍۸) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (۳؍۸) علاوہ محصولڈاک

المشتہر
حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

ضرورت ہے

ایک ایسے نوجوان یا معمر تجربہ کار خواندہ کی ضرورت ہے جو ہمارے ہاں منشی گیری کی خدمت انجام دے سکے۔ بہی کھاتہ کے کام سے اور ہندی کی رقومات کے اسلوب تحریر سے واقف ہونا چاہیے اور استعداد انگریزی نوشت و خواند میں بھی مہارت رکھتا ہو جو دو کا نذرانہ خط و کتابت کر سکے تنخواہ حسب لیاقت۔ درخواستیں بنام

منشی محمد الدین مشتاق علی چاندنی چوک دہلی

مفت رعایت خاص لاجواب حمائل شریف کیلئے
رمضان المبارک میں

بجائے چھ روپیہ کے چار روپیہ میں دس جلد کے خریدار کو ایک جلد مفت محصولڈاک جسمیں قرآن کریم کے عجیب و غریب مضامین فلسفہ اور سائنس سے تعلق رکھنے والے۔ تفسیر بیان القرآن حاشیہ پر اور ترجمہ زیر سطر بہ حضرت حکیم الامۃ مجددالملت مدظلہ کے ایسے جو عام فہم سلیس کرائے گئے ہیں۔ عربی عبارت ہے۔ عمدہ حنائی رنگ کا کاغذ ...

محمد احمد خلف منشی سید عالم علی صاحب ڈپٹی کلکٹر نگینہ ضلع بجنور

لٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، قمیص، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام — جسمیں ہماری صاف پیشینگوئی ہے کہ ۱۳۱۳ ابدال شام عراق مصر امام مہدی صاحب کس دن تاریخ ظہور اجلال فرمائینگے اور ایک خاص پیشینگوئی کہ سوخ ہوگا یا نہ ہوگا اگر ہوگا تو کس طرح اور کب آئندہ کون کون بادشاہ جنگ کیلئے تیار ہیں اور کس پر چڑھائی ہوگی بمقابلہ ترک بالشویک امام مہدی تمام سلطنتوں کا کیا انجام ہوگا تو کتاب المہدی پیشینگوئی پیپر بھاگانی، اردو، ہندی، انگریزی ہر زبان میں طلب فرمائیے قیمت رعایتی ۸؍

گنجینہ عملیات — اسمیں علم جفر ...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی بہاری باغ ...

آئیے دیکھیے لیجیے
برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ باٹی رکابی پیالی وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ٹفن بکس باٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی تھالیاں پالشیں گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا

اے ایم داد ابھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵ کینگ اسٹریٹ (بتھا بلڈنگ) کلکتہ

مسلمانو رعایت کا ایک ماہ باقی ہے
شاندار قرآن مجید مترجم مجلد مع خوشنما شخ چرمی

کا ہدیہ آخر رمضان المبارک تک پانچ روپے آٹھ آنے کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے رہیگا جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا۔ قرآن مجید کے حروف کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت صاف اور بیمثل ہے صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضع القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبد القادر صاحب کا کیا ہوا معہ سوانح عمری سرور کائنات گیارہ ہزار روپے والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں۔ پہلے صفحے پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر رمضان المبارک تک کیلئے ہے اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ چھپے جلی حروف بچوں و بڈھوں کی تلاوت کیلئے بیمثل ہے چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے

پتہ: حاجی محمد یوسف خاں تیجر شہرت ایجنسی دہلی کوٹھی نمبر ۸۷

ہنسی آتی ہے

ایسے حاسد نقالوں پر جو دوسرے اخباروں میں سے دیکھکر ہمارے اشتہار کی سرخیاں نقل کر لیتے ہیں۔ حضرات آپ دھوکہ نہ کھائیں دواخانہ نور تن دہلی اپنے حکمائے قدیم کی یادگار ہے لہذا آپ اپنا وہی پیارا پیارا

پری جمال صابن (رجسٹری شدہ)

استعمال کریں جسکے استعمال سے چہرے پر حسن و خوبصورتی رعنائی شجاعت معلوم ہوتی ہے جو تازہ تازہ خوشبوؤں اور دل کو فرحت پہنچانے والے اجزا سے تیار کیا جاتا ہے۔ چہرے کی چھائیاں مہاسے پھنسیاں چند روز میں کھو دیتا ہے جلد ریشم کی طرح ملائم اور گلاب کی پتی کی طرح خوبصورت نکل آتی ہے۔ فی بکس تین ٹکیہ معہ ایک سابن دانی ایک روپیہ (عہ)

حبوب شباب نسواں

عورتوں کے ایام ماہواری کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہیں اور دکھ و کمزوری مثانہ میں بیحد مفید ہیں رطوبت بہنے کو بند کرتی ہیں ۴۲ عدد ایک روپیہ (عہ)

المشتہر حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نور تن دہلی بازار دریبہ

اکسیر جذام

یہ دوا عجیب ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام سے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے قیمت ۶؍ دو ماہ کی قیمت ۱۲؍

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیا ہی ضلع بھاگلپور

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی گھڑی فروش ہی ہم سے سستی خوبصورت مضبوط اور پائدار گھڑی فروخت نہیں کر سکتا یقین نہ ہو تو کوئی گھڑی منگا کر امتحان کیجئے

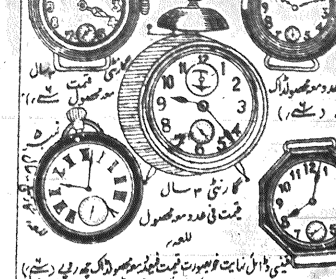

گارنٹی ۳ سال — قیمت فی عدد معہ محصول

حافظ بخش الٰہی بخش سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۵)

فتنہ کی تحقیق

عام طور پر فتنہ و فساد کے معنی یہ سمجھے جاتے ہیں کہ کسی بات پر دو جماعتوں میں جھگڑا ہو جائے پہلے گالم گلوچ ہو، پھر فریقین کے مضبوط و مستعد آدمی اینٹ پتھر یا لاٹھی لے کر یا تلوار بندوق سے مسلح ہو کر میدان میں کود پڑیں۔ ایک دوسرے کے سر پھوڑ دیں اور خوب قتل و غارت کر کے آتش غضب کو ٹھنڈا کریں۔ اگرچہ فتنہ و فساد کا اطلاق اس مشغلہ پر بھی ہوتا ہے۔ لیکن قرآنی اصطلاح میں ان الفاظ کا مفہوم اسقدر تنگ نہیں ہے۔ بلکہ اور بہت سے اخلاقی جرائم بھی ان کے ماتحت آتے ہیں جن کی تفصیل دوسری کتابوں میں تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خود قرآن ہم کو بتاتا ہے کہ اس کی مراد فتنہ و فساد سے کیا ہے۔

لغت میں فتن کہتے ہیں سونے کو آگ پر تپا کر اس کا میل چھانٹ دینے کو اسی لغوی معنی کے اعتبار سے یہ لفظ انسان کے آگ میں ڈالے جانے پر بولا جاتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے یوم ہم علی النار یفتنون۔ (جس روز وہ آگ پر بھونے جائیں گے) اور پھر مجازاً اس سے ہر وہ چیز مراد لی گئی ہے جو انسان کو دکھ اور مصیبت اور آزمائش میں ڈالنے والی ہو چنانچہ مال و دولت اور اہل و عیال کو بھی فتنہ کہا کہ وہ انسان کو حق سے غافل کر کے غلط کاریوں میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ واعلموا انما اموالکم واولادکم فتنۃ اور راحت و مصیبت کو بھی جو اللہ کی طرف سے ہے فتنہ کہا کہ وہ ایک آزمائش ہے انسان کے لئے۔ ونبلوکم بالشر والخیر فتنۃ قدرتی حالات کے تغیر اور انسان پر ان کے اثرات کو بھی فتنہ کہا کہ ان کے مصائب سے آدمی کو عبرت حاصل ہوتی ہے۔ اولا یرون انہم یفتنون فی کل عام مرۃ او مرتین ثم لا یتوبون ولا ہم یذکرون (کیا نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں) کسی کی طاقت سے زیادہ اس پر بار ڈالنے کو بھی فتنہ کہا کہ وہ اس کے لئے تکلیف کا موجب ہوتا ہے۔ ومنہم من یقول ائذن لی ولا تفتنی (اور کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ مجھے قیام کی اجازت دیجئے اور تکلیف و پریشانی میں مبتلا نہ کر) خاص کفر کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے کیونکہ وہ انجام کار انسان ...... کو دکھ اور مصیبت میں مبتلا کرتا ہے یوم ہم علی النار یفتنون ذوقوا فتنتکم ھذا الذی کنتم بہ تستعجلون (جس دن وہ آگ پر بھونے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے کفر کا مزا چکھو یہ وہی چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کر رہے تھے) لیکن قوت کے زور سے ...... جس فتنہ کو مٹانے کا حکم دیا گیا ہے اس سے یہ وسیع المعنی فتنہ مراد نہیں ہے۔ بلکہ وہ فتنہ ہے جو اپنی حد سے تجاوز کرنے والے لوگوں کی سرکشی سے بندگان خدا کی اخلاقی و روحانی اور مادی زندگی پر تباہی لاتا ہے اور اس کی مختلف صورتیں قرآن مجید میں بیان کی گئی ہیں۔

(۱) کمزوروں پر ظلم و ستم کرنا ان کے جائز حقوق سلب کرنا۔ ان کے گھر بار چھین لینا۔ اور انہیں تکلیفیں پہنچانا چنانچہ فرمایا۔

ثم ان ربک للذین ہاجروا من بعد ما فتنوا ثم جاہدوا وصبروا	پھر تیرا رب ان لوگوں کے لئے جو بہت دکھ دیئے جانے کے بعد گھر بار چھوڑ کر نکل گئے اور جنہوں نے حق کی خاطر سخت جد و جہد کی اور راہ حق

(۱۶ : ۱۲)

میں ثابت قدم رہے مغفرت کرنے والا ہے۔

واخراج اہلہ منہ اکبر عند اللہ والفتنۃ اکبر من القتل	(حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنا یقیناً مسجد حرام کی حق تلفی ہے) لیکن اس کے باشندوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ

(۲ : ۲۷)

برا ہے اور یہ فتنہ قتل سے زیادہ بری چیز ہے۔

ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ثم لم یتوبوا فلہم عذاب جہنم ولہم عذاب الحریق	جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم و ستم کئے ہیں اور اس گناہ سے توبہ نہ کی ان کے لئے دوزخ اور آتش دوزخ میں جلائے جانے کی سزا ہے۔

(۸۵ : ۱)

واخرجوہم من حیث اخرجوکم والفتنۃ اشد من القتل	انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے کیونکہ فتنہ قتل سے زیادہ

(۲ : ۲۲)

زیادہ بری چیز ہے۔

(۲) جبر و استبداد کی بنا پر حق کو دبانا، اور قبول حق سے لوگوں کو روکنا۔ چنانچہ سورہ یونس میں فرمایا کہ:

......

(۳) پیروان حق پر باطل پرستوں کا غلبہ:-

الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر	اگر تم (پیروان حق کی مدد) نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو گا (یعنی غلبہ باطل سے حق پرستوں پر

(۸ : ۱۰)

زمین تنگ ہو جائے گی۔)

فساد کی تحقیق

اب دیکھئے کہ قرآن مجید میں فساد کس معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

لغت میں فساد کہتے ہیں کسی شے کے حد اعتدال سے نکل جانے کو اور صلاح اس کی ضد ہے۔ لغوی معنی کے اعتبار سے تو ہر وہ فعل جو عدل و صلاح کے خلاف ہے فساد ہے۔ لیکن عموماً اس کا اطلاق بدکاری کی شدت و کثرت پر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسی کو بزور مٹانے کا حکم دیا ہے۔

قرآن مجید میں یہ لفظ خاص طور پر فرعون، عاد اور ثمود کے متعلق استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد التی لم یخلق مثلہا فی البلاد وثمود الذین	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ تیرے رب نے کیا کیا ستونوں والے عاد ارم کے ساتھ جن کے مثل ملکوں میں کوئی پیدا نہیں کیا گیا اور ثمود کے ساتھ

......

سر عبدالرحیم کا استعفیٰ

حادثہ پوناپلک کے متعلق مسلمانوں کے متفقہ مطالبہ سے حکومت نے جس سرد مہری کا سلوک کیا ہے وہ ان لوگوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے بہت کافی ہے جو حکومت کی حمایت و اعانت کر کے اپنی قوم کے لئے کچھ فوائد حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ ایک ایسے معاملہ میں جو کسی قوم کے فائدہ سے نہیں بلکہ انصاف اور انسانیت کے ایک بنیادی سوال سے تعلق رکھتا ہے، جو درحقیقت انسانی جان کی قیمت اور برطانی رعایا کی جان و مال کے تحفظ کا اہم سوال ہے، اور جس میں حکومت کے ایک رکن نے قانون اور انصاف ہی کے دامن پر دھبہ نہیں لگایا ہے بلکہ انسانیت اور آدمیت کے دامن پر بھی ایسا داغ لگا دیا ہے جس سے اس کا وجود کم از کم ایک مہذب حکومت کے لئے تو انتہائی شرم و عار کا باعث ہو گیا ہے، گورنمنٹ سے انصاف کا مطالبہ کیا گیا تھا اور یہ مطالبہ بھی "باغیوں" اور "شورشیوں" نے نہیں بلکہ ان لوگوں نے سب سے زیادہ بلند آہنگی کے ساتھ پیش کیا تھا جو سالہا سال تک گورنمنٹ ......

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غار ثور میں تشریف رکھتے تھے تو کفار آپ کی تلاش میں غار تک پہنچ چکے تھے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ "حضور اگر یہ کفار اپنے پاؤں یعنی ذرا نیچے جھک کر دیکھیں تو یقیناً ہم کو دیکھ لیں گے۔ لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر اتنا اطمینان طاری تھا کہ ذرا بھی خوف و ہراس نہ تھا ساتھی کے فکر و حزن کو دیکھ کر جناب نے ارشاد فرمایا۔ لا تحزن ان اللہ معنا یعنی فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ ہمارے یعنی میرے تمہارے ساتھ ہے۔

......

قوم پرستی کا ثبوت

......

صلائے رمضان

بسلسلہ صفحہ اول

جلتیں منکشف ہوئیں اسی حالت نزع میں بیساختہ یہ شعر پڑھا

ان کان منزلتی فی الحب عندکم
ماقد رأیت فقد ضیعت ایامی

فرماتے ہیں کہ اگر میری محبت و عشق کا آپ کے نزدیک یہی مرتبہ ہے جو میں نے آنکھوں سے دیکھا (یعنی جنت) تو میں افسوس کرتا ہوں کہ میں نے اپنی تمام عمر برباد کر دی۔ اس شعر کے بعد جنتیں غائب ہو گئیں۔ اور تجلی رب کا ظہور ہوا۔ اسے دیکھنے کے ساتھ ہی روح پرواز کر گئی۔ اس واقعہ سے عشق کا ایک عبرت انگیز سبق ملتا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ عاشق کی نظر بجز محبوب کے دوسرے پر پڑتی ہی نہیں ہے۔ اور اس نکتہ کو جس قدر صوفیائے کرام نے سمجھا ہے کسی نے نہ سمجھا۔ اور انہیں کے لیے زیبا تھا۔ کہ وہ اس نازسے اپنے خیالات کا اظہار کریں جیسا کہ حضرت ابن الفارض نے فرمایا۔

ناز را روئے بباید ہمچو ورد
گر نداری گرد بدخوئی مگرد

اس عمل کی رسائی دربار قدوسی تک ہے اور اس کی پرواز عرش سے بھی بلند و بالا ہے یہی دولت ہے جس کے لیے ارشاد ہے (الصوم لی وانا اجزی بہ)

عن النبی قال کل عمل بنی ... آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ بنی آدم ...

رازونیاز

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تحریر

اسلام کے خلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اسلام میں عورتوں کا احترام

پروفیسر صاحب کی دراقشانی ملاحظہ ہو

"حضرت محمد صاحب نے جہاں اور باتیں لیں وہاں حضرت عیسے کا اخلاق نہ لے کے جیلی کا اخلاق ہے تاکہ اگر کوئی شخص کسی عورت کو بری نظر سے بھی دیکھتا ہے تو وہ زنا کا مرتکب ہے۔ اگر حضرت محمد صاحب عیسائیت سے یہ بات بھی لے لیتے تو آج اسلام کا دنیا میں بول بالا ہو جاتا۔ لیکن افسوس اس لحاظ سے اسلام کا درجہ بہت نیچا ہے کسی ملک اور کسی تہذیب میں یہ بات نہیں ہے کہ اگر وہ کسی دوسرے فرقہ یا خیال والوں سے لڑیں تو ان کی عورتوں پر حملہ کریں اور ان کی عصمت دری کریں۔ یہ بات محض مسلمانوں میں ہی پائی جا سکتی ہے"

اس اعتراض سے پروفیسر صاحب کی قابلیت تو ظاہر ہو گئی لیکن ہمیں جتنا اگر بھی کی حالت پر افسوس ہے کہ انہوں نے کیوں اس قسم کا اعتراض اپنے اخبار میں درج کیا اور اگر درج کیا تھا ...

(باقی صفحہ چہارم پر ملاحظہ ہو)

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی

(منیجر)

سیٹھ عبداللہ ہارون ایم ایل اے

سیٹھ صاحب ہندوستان کی ان منتخب ہستیوں میں سے ہیں جنکی ذات گرامی پر ملت اسلامی جس قدر فخر کرے کم ہے۔

قرآن شریف اور اس کی صحت

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

کوئلے کی کان میں آگ لگ گئی

ایک سو تیس جاپانی مر گئے

عالم اسلامی

حج بیت اللہ اور حکومت ایران

مراکش میں پھر جنگ شروع ہوگئی

ہسپانیہ جنگ کے متعلق مطالبات پر اڑا ہوا ہے

عالم غیر

چین میں جنگ

امریکہ کو چینیوں کی تنبیہ

دو لاکھ چینیوں کا قتل عام

غیر ملکیوں کی حالت خطرناک ہے

شنگھائی کی موجودہ حالت

برطانیہ اور امریکہ کو تجارت سے ہاتھ دھونے پڑیں گے

ہندوستان

مسلمانان لدھیانہ کا عظیم الشان جلسہ

مہاراجہ محمود آباد کے خود ساختہ وفد پر اظہار ملامت

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال کے خلاف احتجاج

حکومت کو مسلمانان لاہور کی تنبیہ

ہندوستان کا امن و امان خطرہ میں ہے

مسلمانان نہٹور کا جلسہ عام

مظالم باریسال و اندور پر اظہار نفرت

حکومت بنگال سے مطالبہ

باریسال میں بے گناہ مسلمانوں کا خون

سر عبدالرحیم منتعفی ہو گئے

مسلمانان کلکتہ کا احتجاج

آفتاب اسلام کی ضیا باریاں

ایک مبلغ اسلام کا اعلان

اعلان تعطیل

منیجر اخبار الجمیعۃ دہلی

دار الحکومت

حادثہ باریسال پر مسلمانان دہلی کا احتجاج

اس قتل عام کی عملی تحقیقات کی جائے

مخلوط انتخاب مسلم مفاد کے لئے مضر ہوگا

مسٹر آصف علی کا دوبارہ انتخاب

کسی نے مقابلہ نہیں کیا

صاحب امیدوار تھے انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔

قیمت اخبار الجمیعۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱؍	

بقیہ صفحہ ۵

ان قوموں سے بڑھکر اسلام اور مسلمانوں کی کیا توہین ہوسکتی ہے بلکہ خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی اس دریدہ دہن اور تاریخ سے ناواقف انسان نے ایک خطرناک حملہ کیا ہے۔ میں کریسنٹ کے ڈائرکٹر سے دریافت کرتا ہوں۔ اگر کا نگڑی کا یہ پروفیسر اسلامی تاریخ سے ناواقف تھا تو آپنے بلا تردید کے اس غلط اور ناپاک الزام کو اپنے اخبار میں کیوں جگہ دی۔ بت پرستی یا غیر اللہ کی پوجا یہ وہ چیز ہے کہ ایک مسلمان کبھی اس ناپاک چیز کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ تمام انبیا کی بعثت کا پہلا مقصد توحید الٰہی کی اشاعت اور غیر اللہ پرستی کی ممانعت ہی ہوا کرتا ہے۔ بلکہ یہ تو وہ چیز ہے جسکے متعلق تمام انبیا کو بھی مطلع کردیا گیا ہے۔ کہ اگر بفرض محال تم سے بھی کبھی شرک کا وقوع عمل میں آیا تو نبوت سلب کرلیجائیگی۔ ولقد اوحی الیک والی الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخسرین۔ یہی تو وہ چیز ہے جسکو لڑائی کی جڑ کہا جاتا ہے۔ ورنہ ہماری کافروں سے لڑائی ہی کیا ہے۔ اسی خدا پرستی کی بدولت ہر طرح طرح کے ظلم کئے گئے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ جب کبھی بت پرستوں کا بس چلا انہوں نے مسلمانوں کے مٹانے میں کسر نہیں کی۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو اس تمام عداوت بغض۔ دشمنی کی تہ میں صرف ایک ہی شئے نظر آتی ہے۔ اور وہ مسلمان کی خدا پرستی ہے۔ دنیا کا کوئی کافر بھی خدائے قدوس کی توحید کو برداشت نہیں کرسکتا۔ وما نقموا منھم الا ان یؤمنوا باللہ العزیز الحمید۔ جس چیز کے مٹانے کے لئے مسلمان پیدا ہوا ہے اُس کی اجازت اور وہ بھی تین دن کے لئے۔ پھر پیغمبر کی زبان سے سبحٰنک ھذا بھتان عظیم۔

کافروں کی طرف سے اس قسم کی ذلیل صلح کے لئے کئی بار درخواستیں پیش کی گئیں لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت صفائی اور بلند آہنگی کے ساتھ فرمادیا کہ ہم کافروں کی ہر معاملہ میں رعایت کرسکتے ہیں ہم شرائط صلح کے معاملہ میں سخت نہیں ہیں۔ لیکن بت پرستی اور طاغوت نوازی کے سلسلہ میں کفار کی کوئی شرط نہیں مانی جاسکتی۔ افغیر اللہ تامرونی اعبد ایھا الجاھلون۔ دیکھئے کسقدر سخت لہجہ میں جواب دیا گیا ہے اس سے بھی زیادہ تفریح سورۂ کافرون میں موجود ہے۔ یایھا الکفرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم عبدون ما اعبد ولا انا عابد ما عبدتم ولا انتم عبدون ما اعبد۔ ان تصریحات کے باوجود پروفیسر رام دیو نے کس دیدہ دلیری اور تجاہل عارفانہ کے ساتھ بانی توحید۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سہ روزہ بت پرستی کی اجازت کا الزام عائد کیا ہے۔ پھر اس متعصب اور دشمن اخلاق وتہذیب نے جھوٹا الزام ہی نہیں لگایا بلکہ اپنے گرو سے خدا کے ایک پیغمبر کا مقابلہ بھی کیا ہے۔ اور اس جہالت اور انتہا درجہ کی دناءت کے باوجود اس امر کی کوشش کی ہے کہ اپنے گرو (غالباً دیانند) کو حضرت آقائے دو جہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتر ثابت کرے۔ ورنہ تو اس عبارت کا کیا مطلب ہوسکتا ہے؟ کہ "حضرت نے تو تین دن کے لئے بت پرستی کی اجازت دیدی تھی لیکن میں اُس گرو کا چیلا ہوں جس نے ایک منٹ کے لئے بھی بت پرستی کو گوارا نہیں کیا۔"

اگر پروفیسر صاحب کا انسانیت سوز اخلاق اور شہرہ آفاق دناءت اسی امر کی مقتضی تھی کہ وہ ایک ساٹھ یا ستر کروڑ انسانوں کے آقا مولا۔ اور پیشوا کا مقابلہ ایک انیسویں صدی کے اُس انسان سے کریں (جوکل سے اکیدن پہلے تک دوسرے ہندو بھائیوں کی طرح خود بھی بت پرستی کرتا تھا۔ اور تمام اُن رسومات وتوہمات کا پابند تھا کہ جس میں آج بھی ہندو قوم مبتلا ہے۔ اُس کی زندگی کا ایک بہت بڑا حصہ اسی کفر وشرک کی نذر ہوچکا تھا کہ یکایک ایک چوہے کی گستاخی سے اس انسان کو احساس ہوا اور ایک فطری جذبہ نے اُس کے دل میں بت پرستی کی قیمت گھٹادی۔ چوہے کی اس حرکت سے متاثر ہوکر اس نے مورتی پوجن کے بجائے مورتی کھنڈن شروع کردیا) تو مجھے ہرگز اعتراض کا حق نہیں۔ یہ تو ایک انسانی مقابلہ ہے میں تو کہتا ہوں کہ تعزیرات ہند کی رو سے تو پروفیسر کو یہ بھی حق ہے کہ وہ دیانند کا بلکہ خود اپنا اگر چاہیں تو خدا سے مقابلہ کریں اور پھر بھی کسی کو بازپرس کا حق نہ ہو۔ میں صرف اسقدر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پروفیسر کو غلط اور جھوٹے الزامات سے اجتناب کرنا چاہئے تھا۔

(باقی آئندہ)

شہرِ رمضان

(از جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) صدر امینیہ دہلی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں اس رات کی دعا اسد تعالیٰ کو بڑی محبوب ہے۔ یہ برکت وسلامتی امن وامان والی رات ہے جسطرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ نمرود سے بچانے کے واسطے فرشتوں کی رسالت سے اسد تعالیٰ کی جانب سے حکم یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراہیم (اے آگ ابراہیم کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی کا باعث بنجا) پیش کیا گیا تھا اسی طرح امت محمدیہ کو گناہوں کی آگ سے بچانے کے واسطے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام عبادت گزار بندوں سے اس رات میں مصافحہ کرتے ہیں۔ اور ان کے مصافحہ کرنے کی یہ شناخت ہے کہ عین عبادت کی مشغولی میں دل میں رقت پیدا ہوتی ہے فرط محبت اور خوف خدا سے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں عبادت گزار بندہ زار وقطار رونے لگتا ہے۔ غرض یہ کہ اس رات کی عبادت میں عجیب کیفیت اور حلاوت حاصل ہوتی ہے اور اس رات کی تمام نیک دعائیں مقبول ہوتی ہیں ارشاد نبوی ہے۔

من قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا غفرلہ ما تقدم من ذنبہ	جو شخص ثواب کی نیت سے ایمان کے ساتھ شب قدر میں بیدار رہے تو اس کے سب پچھلے گناہ بخشدئے جاتے ہیں۔

اللھم اغفر لجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انک سمیع مجیب الدعوات واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

تبلیغ اسلام الجمعیۃ کا مقصد وحید ہے

جس روز سے اخبار الجمعیۃ عدم سے وجود میں آیا ہے اسکا مقصد وحید یہ رہا ہے کہ وہ اپنے مختلف سیاسی ومذہبی مضامین سے ہندستان اور ممالک غیر میں تبلیغ واشاعت اسلام کے اہم فرائض انجام دے اور اپنی کمزور آواز کو جسقدر انسانوں تک پہنچا سکتا ہے پہنچائے یہی وجہ ہے کہ ابتک جناب ناظم صاحب جمعیۃ علمائے ہند نے ہر موقع پر اسکی سعی فرمائی کہ خواہ الجمعیۃ کو فائدہ ہو یا نہ ہو ہر صورت میں ان لوگوں تک اسکی آواز ضرور پہنچ جائے جو کم استطاعت ہونیکے باعث اکثر اخبارات کی خریداری سے محروم رہتے ہیں کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ الجمعیۃ کا مقصد ایک مذہبی جماعت کا ترجمان ہونیکے باعث دوسرے مالکان اخبار کی طرح جلب منفعت ہی نہیں ہوسکتا بلکہ اسکی سب سے پہلی غرض اشاعت اسلام ہونا چاہئے۔ خدا کا شکر ہے کہ میں نے حضرت ناظم صاحب کی اجازت کے مطابق صرف رمضان المبارک کیلئے سہ روپیہ رعایتی اعلان شائع کرایا تھا اسکی بدولت بہت سے علماء وطلبا نے پورا فائدہ اٹھایا۔ اگرچونکہ رمضان کے مہینے میں اکثر عربی مدارس کی تعطیل ہوتی ہے اسلئے دفتر میں مدرسین وطلباء کی متعدد اطلاعات ایسی موصول ہوئیں جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ اکثر طلباء کے مکانوں پر چلے جانے کے باعث انہیں اس اعلان سے فائدہ اٹھانے کا مطلق موقع نہیں ملا۔ کیونکہ دور دراز حصص ملک میں ان تک اس اعلان کا پہنچنا ناممکن تھا چنانچہ اس معقول درخواست پر میں نے جناب ناظم صاحب کو پھر توجہ دلائی اور انہوں نے اس اعلان کو علماء وطلباء کی زیادہ سے زیادہ تعداد تک پہنچانے کیلئے یہ منظوری عنایت فرمادی کہ وسط ذیقعدہ تک اس رعایت کی توسیع کردی جائے تاکہ پھر اس اتمام حجت کے بعد کسی کو شکایت کا موقع نہ رہے اور جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ اٹھالیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ

وسط ذیقعدہ تک نادار علماء وطلباء کیلئے

الجمعیۃ بجائے چھ روپیہ (سے ۶) سالانہ کے چار روپیہ (للعہ۴) سالانہ میں دیا جائیگا۔ درخواست دینے والے حضرات حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر الجمعیۃ کے نام کیا جائے جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صاف اور خوشخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی۔ پی روانہ نہیں کیا جائے گا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائے گی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کے لئے موصول ہوگی قطعی غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں +

جملہ خط وکتابت منیجر الجمعیۃ "بازار بلیماران دہلی" سے کیجائے

نماز عید اور صدقۃ الفطر

قد افلح من تزکی وذکر اسم ربہ فصلی (الاعلیٰ پ ۳۰)	جس نے پاکیزگی صفائی باطن کیا فلاح پائی جس نے خیرات وصدقات نکالے اسکے نام کو دوہرایا۔ کہا وہ یقیناً کامیاب ہوگیا

عید بالکسر ہر چہ باز آید وجشن اہل اسلام (صراح) یعنی مسرت وخوشی کا تیوہار جو بار بار ہر سال آتا ہو اسی لئے عید کو عید کہتے ہیں کیونکہ یہ بھی تو ہر سال لوٹ لوٹ کر آتی ہی ہے یعود ویعاد فی کل سنۃ الفطر مصدر لا فطار کھولنا یا افطار کرنا شوال المکرم کے چاند دیکھنے کے بعد رمضان المبارک کے روزوں کا افطار کرنا اور ختم ہونا یقینی ہے اسلئے شوال کی عید کو عید الفطر کہتے ہیں یہ ایک ایسا لطف افزا مسرت انگیز مبارک دن ہے کہ اس دن نیک بندوں پر جناب باری کی طرف سے برکت ورحمت سرور وفرحت عود کرتی اور لوٹتی ہے کیونکہ بندے روزے کی ریاضت تراویح وقیام کی محنت ومشقت کے بعد پاک وصاف ہوکر فرحاں وشاداں خوش خوش اپنے مولائے کریم کی طرف رجوع کرتے اور لوٹتے ہیں۔ اور جناب باری بھی ازراہ شفقت ورحمت اس رجوع اور انابت الی اللہ کے صلہ میں عید کے دن اپنے بندوں پر بے حساب انعام واکرام لوٹاتا ہے۔ للہ الا لتی سمی العید عیدا۔ یعنی یوم عید الفطر کے دن اظہار مسرت کی غرض سے نیک بندوں کی نسبت اسد تعالیٰ فرشتوں سے یوں دریافت فرماتا ہے۔

یا ملائکتی ما جزاء اجیر وفی عملہ	فرشتو اس مزدور کا بدلہ کیا ہے؟ جو اپنا سارا کام پورا کرچکا ہو۔

فرشتے جواب عرض کرتے ہیں۔

ربنا جزاءہ ان یوفی اجرہ	اے رب اس کا بدلہ تو یہی ہے کہ اسکے کام کی پوری پوری مزدوری دیجائے۔

یہ جواب سنکر باری تعالیٰ عزاسمہ گواہ بناتے ہوئے فرشتوں سے پھر یوں خطاب فرماتا ہے۔

اشھد کم یا ملائکتی انی قد جعلت ثواب	فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے رمضان کے روزے رکھنے والوں اور

[illegible] وقیام رمضانہم ثواب وبدلہ اپنی رضا مندی اور مغفرت بنایا ہے۔

کیونکہ انہوں نے میرا فرض ادا کیا ہے اور پھر نماز عید ادا کرنے کو شوق میں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد کہتے ہوئے اپنے گھروں کو چھوڑکر جوق در جوق میدان عید گاہ کی طرف نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ لہٰذا مجھے بھی اپنی عزت وبزرگی جلال وجبروت کی قسم ہے کہ میں ان کی دعاؤں سے درگزر کرتے ہوئے اُن کی ستر پوشی کروں اور ان کی فضیحت ورسوائی نہ کرتے ہوئے میں ان کے حق میں ان کی دعائیں بھی مقبول کرونگا۔

پھر اسد تعالیٰ بندوں سے خطاب فرماتا ہے۔

ارجعوا فقد غفرت لکم وبدلت سیاٰتکم حسنات	بندو! واپس جاؤ میں نے تمہیں بخشدیا اور تمہاری برائیاں بھلائیوں سے بدل دیں

قال فیرجعون مغفوراً لھم۔ (بیہقی)

اسپر آنحضرت صلی اسد علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اپنے گھروں کو اس حالت میں واپس ہوتے ہیں کہ انکے گناہوں کی معافی ہوچکی ہے۔

مسلمانو! اچھے کھانے کھانے نئے کپڑے اور لباس پہننے خوشبو لے عطر وگلاب سونگھنے ظاہری زیب وزینت دکھانے گاڑی موٹر بگی گھوڑے چھوارہ وغیرہ پر سوار ہونے مکلف فرش وفروش بچھانے وغیرہ کا نام عید نہیں ہے۔ بلکہ عید سے یہ مقصد ہونا چاہئے کہ عمل خالص۔ خدا کی وعید سے پناہ وسچی توبہ۔ تقویٰ وپرہیزگاری ترک معاصی۔ اور صراط مستقیم پر چلنے اور خوشنودی مولائے کریم کی توفیق نصیب ہو۔

وعندی عید کل یوم اری بہ جمال محیاہ بعین قریرۃ

جس دن میں اس محبوب حقیقی کے پرنور چہرے کی تجلیات وانوار کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہوں میرے نزدیک وہی عید کا دن ہوتا ہے۔

مسائل عید الفطر

عید کے دن یہ باتیں مسنون ہیں۔ مسواک۔ وضو اور غسل کرنا اچھا لباس پہننا۔ خوشبو لگانا۔ عید الفطر کی نماز کے لئے جانے سے پہلے [illegible] تاکہ کچھ کھا لینا۔ پہلے عید گاہ جانا۔ ایک راستے سے جانا دوسرے راستے سے آنا۔ عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عید گاہ میں نفل نماز نہیں پڑھنا چاہیے۔ صبح کی قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔ عید کی نماز کے بعد بھی عید گاہ میں نفل نہ پڑھنا چاہیے۔ عید کی صبح کو وضو اور غسل کرکے حسب حیثیت لباس پہنکر خوشبو لگانا سنت ہے۔ طاق عدد چھوارے کھاکر آہستہ آہستہ تکبیر اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد پڑھتا ہوا عید گاہ کو جائے۔ صدقۃ الفطر نماز سے پہلے مساکین کو دیدینا چاہیے۔ اگر نماز سے پہلے نہیں دیا گیا تو بعد میں بھی دیدیا جائے۔ دو رکعت نماز شکرانہ بارہ تکبیر مع صدقۃ واجب ہے۔ عیدین کی نماز عید گاہ میں پڑھنا مسنون ہے۔

عید الفطر کی نماز

کا طریقہ یہ ہے۔

نیت یہ ہیں نماز عید الفطر واجب کی مع چھ زائد تکبیروں کے پیچھے اس امام کے منہ طرف کعبہ شریف کے نیت کرتا ہوں۔ پھر تکبیر تحریمہ کہکر ہاتھ باندھے اور ثنا یعنی سبحانک اللھم پڑھے پھر امام کے اسد اکبر کہنے کے ساتھ دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے اور چھوڑدے پھر اسد اکبر کہکر دوسری بار کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور چھوڑدے پھر تیسری بار کانوں تک ہاتھ اٹھاوے اور اسد اکبر کہکر باندھلے۔ پھر امام تعوذ وتسمیہ (اعوذ وبسم اللہ) سورۃ فاتحہ اور دوسری سورۃ پڑھکر رکوع کرے۔

دوسری رکعت کیلئے جب کھڑا ہو تو امام پہلے قرأت پڑھیگا پھر قرأت سے فارغ ہوکر کانوں تک ہاتھ اٹھاکر تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑدے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھاکر دوسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑدے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھاکر تیسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑدے پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہکر رکوع کرے اور حسب قاعدہ نماز پوری کرے۔ پھر امام کھڑے ہوکر خطبہ پڑھے اور تمام لوگ خاموش بیٹھکر سنیں۔ عیدین میں بھی دو خطبے پڑھنا اور دونوں کے درمیان بیٹھنا مسنون ہے۔

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو۔ برتن۔ زیور۔ کپڑا۔ خضاب۔ دوائیں۔ کتابیں۔ عطر وغیرہ۔ اسکے لئے پورے اطمینان کیساتھ اے سی کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزماکر دیکھئے

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شایع ہوتا ہے +

آئیے دیکھیے لیجیے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے نئے سے نئے تمام قسم کے برتن مثلاً کیتلی۔ پلیٹ۔ بالٹی۔ لکی۔ بالٹی۔ چمچے وغیرہ وغیرہ۔ ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی۔ رکابی۔ پلیٹ۔ ٹفن کیریر۔ ٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی تھالیاں پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا +

اے ایم دادا بھائی۔ سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ (تھا بلڈنگ) کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اگر ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کلکتہ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندستان بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہوجاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس ۱۲ بڑا بکس ۸ کلاں ۱۰ اردو کان داروں کیساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط وکتابت سے طے ہوسکتی ہے +

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے محض رفاہ عام اور درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوتل ایک یونانی [illegible] روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے ہے دو ماہ کی قیمت ہے

المشتہر حافظ اقبال حسین علاج جذام دوا مقام جنہیا ڈاکخانہ نہیا ہی ضلع بنارس گلکپور

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت۔ مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو ترجمہ [illegible]

المشتہر شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

صدقۃ الفطر

انما الصدقات للفقراء — صدقات و خیرات تو صرف غربا اور

والمساکین الخ (توبہ پ ۱۰) محتاج و مساکین ہی کا حق ہے۔

روزے دار کو لغو و لہو فحش و بدکلامی کی آلودگی سے پاک صاف ہو کر مسرت و خوشی کے ساتھ روزے کی تکمیل کا شکریہ بجا لاتے ہوئے۔ نیز غربا و مساکین کی اعانت و دست گیری کا خیال کرتے ہوئے صدقۃ الفطر کا ادا کرنا واجب و ضروری ہے۔ زکوٰۃ الفطر طہرۃ للصائم من اللغو والرفث وطعمۃ للمساکین (مجالس الابرار)

صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے عید کی نماز سے پہلے اپنے ہی شہر اور اپنی بستی کے محتاجوں یا غریب قریبی رشتہ داروں یتیموں اور مسکینوں پر تقسیم کر کے نماز کے لئے عید گاہ میں جانا مستحب ہے۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بزکوٰۃ الفطر قبل خروج الناس الی الصلوٰۃ (بخاری شریف ۲۰۴)

محتاج فقیروں کو اتنا صدقہ دو کہ اس دن یہ غنی ہو جائیں کیونکہ ان کی واقعی عید تو اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ انکو سوال کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ یہ بات نامناسب سی معلوم ہوتی ہے کہ فریضہ خداوندی رمضان المبارک کے روزے تمام رکھ کر باوجود قدرت و استطاعت کے صدقہ فطر ادا نہ کیا جائے۔ اسی بنا پر کہا گیا ہے

من صام رمضان ولم یود — جس شخص نے رمضان المبارک کے

نصف صاع من بر کان — روزے رکھے اور باوجود استطاعت

صیامہ معلقا بین السماء — کے پونے دو سیر گیہوں صدقہ میں

والارض — نہ دئے تو اس کے روزے آسمان

وزمین کے درمیان یوں ہی لٹکتے رہیں گے۔

صدقہ فطر چونکہ ایک قسم کی خیرات ہے اسکی ادائیگی سے روزے کا ثواب اور اسکی خوبیاں بڑھ جاتی ہیں یعنی صدقہ فطر ادا کرنے سے روزہ مکمل طور سے مقبول ہو جاتا ہے۔ گناہ اور روزے کی لغزشیں معاف ہو جاتی ہیں۔ صدقۃ الفطر اس مسلمان پر واجب ہے جس کے پاس ضروریات زندگی کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اسکی قیمت اسی قدر روزن کے روپے ہوں زیور مال تجارت جائداد یا اور جو مال بھی ہو۔ یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اسی قدر وزن کی قیمت

ہوں تو یہ شخص صاحب نصاب کہلاتا ہے۔ ادائیگی صدقۃ الفطر کیلئے موجودہ مال پر سال بھر گزرنا ضروری نہیں۔ اگر کسی کے پاس مال تو ہو لیکن اس پر قرض ہی اسقدر ہے کہ ادا کیا جائے تو ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کی قیمت کا اسباب باقی نہیں رہتا تو اس پر صدقۃ الفطر واجب نہیں ہے۔ نیز صاحب نصاب کو اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے حتیٰ کہ جو ننھا بچہ ابھی ابھی عید کے دن صبح صادق سے پہلے پیدا ہوا ہے اس کا صدقۃ الفطر بھی ادا کرنا پڑیگا۔ ویخرج عن اولادہ الصغار (ہدایہ ۱۸۸)

ایک شخص کا صدقہ فطر پونے دو سیر گیہوں یا ساڑھے تین سیر جو ہیں۔ ان کی قیمت بھی ادا کی جا سکتی ہے۔ ان دونوں چیزوں کے علاوہ اور غلہ یا اور جنس بھی صدقہ میں دیجا سکتی ہے مگر پونے دو سیر گندم یا جو کی قیمت میں جس قدر وہ جنس آئیگی اتنی ہی صدقۃ الفطر میں دینی پڑے گی۔ ایک شخص کو کئی آدمیوں کا صدقۃ الفطر لینا درست ہے اسی طرح ایک آدمی کا صدقۃ الفطر کئی محتاجوں کو دیدیا تو بھی درست ہے۔ عید کا چاند دیکھ کر اگر رات ہی کو صدقہ فطر تقسیم کردیں تو بھی درست ہے ورنہ عید کی نماز سے پہلے ہی صدقۃ الفطر ادا کر دینا چاہیے۔ بعض صحابہ سے تو یہ بھی ثابت ہے کہ وہ رمضان ہی میں صدقۃ الفطر دیدیا کرتے تھے۔ وکانوا یعطون قبل الفطر بیوم او یومین (بخاری شریف ۲۰۵)

جس شخص نے کسی عذر سے یا اپنی شامت اعمال اور غفلت سے روزے ہی نہیں رکھے تاہم اس پر صدقۃ الفطر واجب ہے۔ جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے انہیں صدقہ فطر دینا بھی جائز ہے۔ موذن اور امام وغیرہ کو صدقۃ الفطر اجرت میں دینا جائز نہیں۔

میت کی تجہیز و تکفین۔ نیز مسجد کی تعمیر یا اس کے مصارف میں بھی صدقۃ الفطر کا لگانا درست نہیں ہے ولا یبنی بہا مسجد ولا یکفن بہا میت لانعدام التملیک (ہدایہ صفحہ ۱۸۵)

فامضی والسلام علیک منی مخیبی لیلتی وقد ایابی

ناظرین کرام! تخفیف تصدیع کے ساتھ سلام عرض کرتے ہوئے رخصت ہونے کی اجازت چاہتا ہوں اور پھر کسی قریبی اشاعت میں انشاء اللہ نیاز اور شرف لقا حاصل کرونگا وماذالک علی اللہ بعزیز۔

عید مبارک

بارک اللہ فی عیدکم وعیدنا علی جنابکم امثال امثالہ والسلام علی من اتبع الھدیٰ

طالب دعا فقیر محمد عبدالتواب چشتی۔ مدرس عربی۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

لودھیانہ میں جمعیۃ العلماء کا قیام

الحمد للہ کہ شعبان المعظم کی بیسویں تاریخ کو لودھیانہ میں جمعیۃ العلماء قائم ہوئی جسکے ذیل حضرات اس کے رکن منتخب ہوئے۔

(۱) مولانا رحمت العلی صاحب صدر مدرس مدرسہ عزیزیہ عربیہ لودھیانہ

(۲) مولوی عبدالمجید صاحب فاضل دیوبند مددگار مہتمم مدرسہ عزیزیہ

(۳) مولوی حافظ غلام محمد صاحب فاضل دیوبند مدرس مدرسہ عزیزیہ

(۴) مولوی رحمت اللہ صاحب مدرس مدرسہ عزیزیہ

(۵) مولانا حافظ محمد امین صاحب فاضل دیوبند صدر مدرس مدرسہ حسینیہ لودھیانہ

(۶) جناب قاری حافظ احمد حسن صاحب مہتمم مدرسہ بستان الاسلام لودھیانہ

(۷) مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب فاضل دیوبند مہتمم مدرسہ انوریہ موضع بلیہ وال

(۸) مولوی محمود یٰسین صاحب (مسجد باغ والی)

(۹) مولوی محمد یوسف صاحب فاضل دیوبند موضع بگہ

(۱۰) جناب مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس خلافت لودھیانہ

ان سب حضرات نے متفقہ طور سے مولانا رحمت العلی صاحب کو صدر اور مولوی حافظ غلام محمد صاحب کو ناظم جمعیۃ علمائے لودھیانہ منتخب کیا ہے۔ باقی عہدہ داروں کا انتخاب دوسرے اجلاس میں کیا جائے گا۔

غلام محمد ناظم جمعیۃ علمائے لودھیانہ

مدرس مدرسہ عزیزیہ عربیہ لودھیانہ

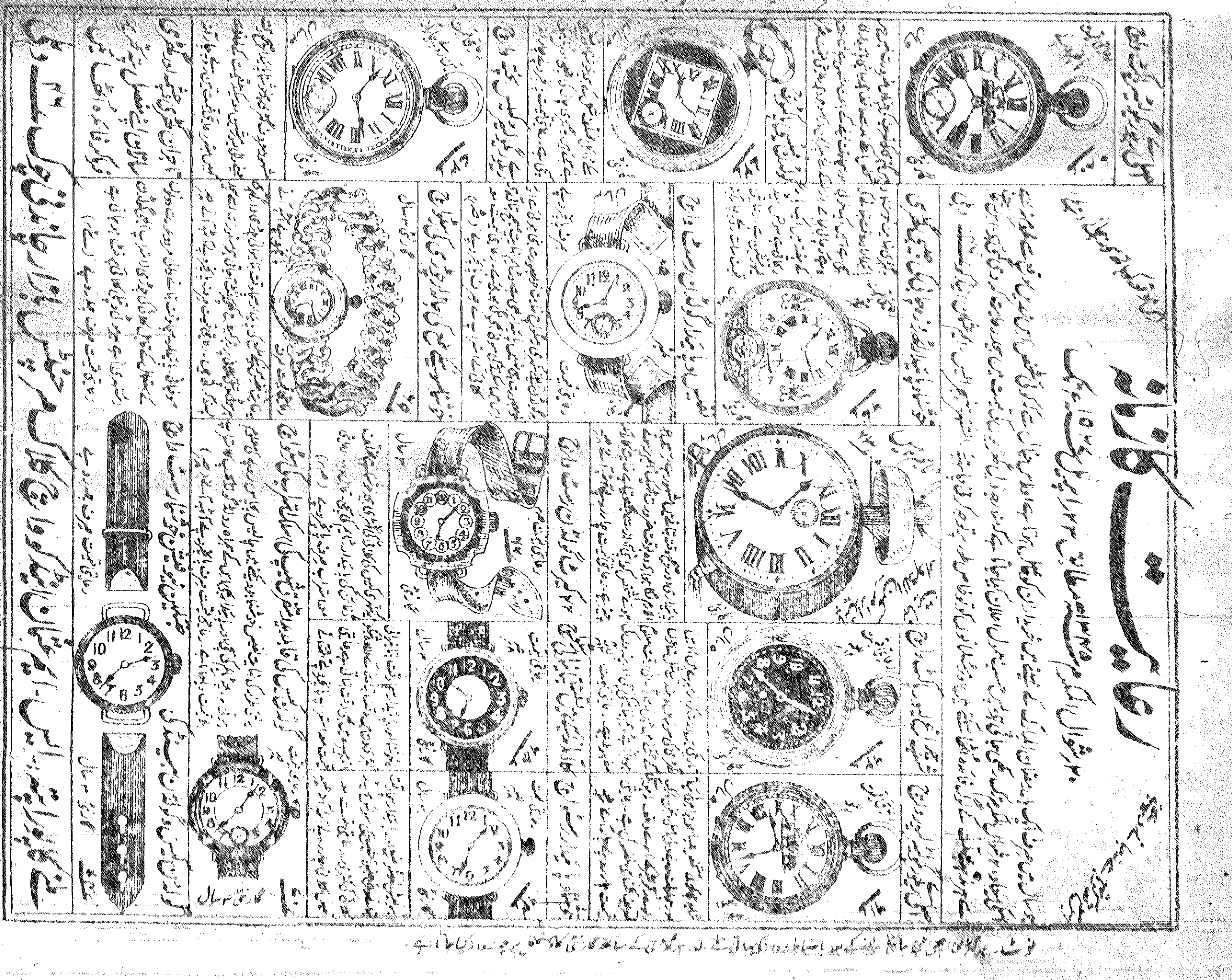

سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

آفتاب تازہ پیدا بطن گیتی سے ہوا — آسمان! ڈوبے ہوئے تاروں کا ماتم کب تلک

قیمت سالانہ ۱۵ — ششماہی ۸ — قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سہ ماہی ۴ — ماہوار ۱

روزنامہ انقلاب

ادارہ تحریر: مولانا غلام رسول مہر بی اے — مولانا عبدالمجید سالک بی اے — سابق مدیران زمیندار

پرسوں کے اشتہار میں ایک جدید روزنامے کے اجرا کا ذکر کیا گیا تھا۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور احباب کرام کی مخلصانہ و گرمجوشانہ امداد سے سرمائے کا انتظام خاطر خواہ ہو گیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج ہم ایک نہایت اعلیٰ درجے کے جدید روزنامے کے اجرا کا اعلان کر رہے ہیں ۱۴ مارچ ۱۹۲۷ء کو روزنامہ "انقلاب" کا ڈیکلریشن عدالت ضلع میں داخل کر دیا گیا ہے۔ روزنامہ مذکور "رفیق عام پریس" میں شایع ہوگا۔ اور

پہلا پرچہ ۲ اپریل کو

شایع کر دیا جائیگا چونکہ یہ تاریخ ہفتہ کے دن پڑتی ہے۔ اسلئے یہ پرچہ سنڈے ایڈیشن کے انداز پر شایع ہوگا۔ جس میں حضرت علامہ اقبال کی ایک تازہ نظم "انقلاب" مولانا سالک کا لکھا ہوا ایک پرلطف اور تازہ فسانہ حیرت انگیز معلومات۔ دلاویز تراجم متین و مدلل مضامین اور پھڑکتے ہوئے

افکار و حوادث

درج کئے جائینگے۔ تازہ ترین خبروں کے علاوہ ولایتی اخباروں کے اقتباسات بھی شایع کئے جائینگے۔ غرض یہ پرچہ ہر اعتبار سے سیاسی و ادبی دلچسپیوں اور دلاویزیوں کا جامع ہوگا۔ عیدالفطر سے ایک دن پیشتر اور عیدالفطر کے دن صوبے اور ملک کے تمام بڑے بڑے شہروں میں اخبار کے ایجنٹ اسے فروخت کرینگے ہمیں یقین ہے کہ شائقین کرام اس پرچے کو ہاتھوں ہاتھ خرید لینگے اور جہانتک ممکن ہوگا اسکے مستقل خریدار بننے اور لوگوں کو بنانے کی کوشش کرینگے۔ چونکہ یہ پرچہ

ہزارہا کی تعداد میں چھاپا جا رہا ہے

اسلئے مشتہر حضرات کی خدمت میں التماس ہے کہ فی الفور اپنے اشتہارات بھیجدیں چونکہ اب وقت بہت کم ہے۔ اور خط و کتابت کی گنجائش نہیں اسلئے آخری اور قطعی شرح اجرت ذیل میں لکھی جاتی ہے۔ اسکے مطابق اشتہار اور روپیہ بھیجدیجئے۔ خط و کتابت کرنا بالکل فضول ہوگا۔ یہ شرح اجرت صرف پہلے پرچے کیلئے ہے۔ اسکے بعد مستقل اشتہار دینے والے حضرات شرح اجرت خط و کتابت سے طے کر سکتے ہیں۔ شرح اجرت اشتہارات جو صرف پہلے پرچے کیلئے ہے اور بالکل قطعی ہے اس میں ایک پیسے کی رعایت کی گنجائش نہیں:۔

ایک صفحہ للعہ — دو کالم عہ — ایک کالم ۱۲ — نصف کالم ۵ — چوتھائی کالم ۳ — پہلا پرچہ کم از کم ۵۰۰۰ ضرور چھاپا جائیگا اور اس تعداد میں اضافہ ضرورت پر منحصر ہے۔ (نوٹ) ایجنٹ حضرات نہایت جلد اطلاع دیں کہ انہیں پہلے پرچے کی کتنی کاپیاں بھیجی جائیں اور بعد کے پرچے کسقدر ارسال کئے جائیں۔ ایجنٹوں سے پرچوں کی قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی۔ حسب دستور کمیشن دیا جائیگا۔ خرچ ڈاک بذمہ دفتر۔ پرچے واپس نہ ہونگے۔

المشتہر

منیجر روزنامہ "انقلاب" لاہور

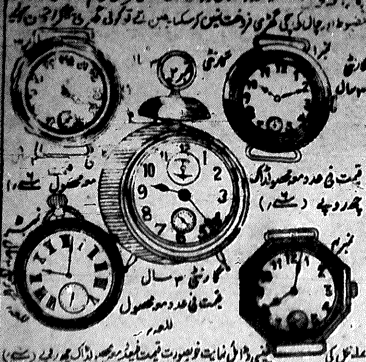

حافظ بخش الٰہی سوداگر گلکتہ ڈاکخانہ لوہا بازار

سد جریان

یہ ایک عالمگیر مرض دنیا میں پھیلا ہے جو مردوں عورتوں کو یکساں ہوتا ہے اور کوئی فرد بشر اس سے بچا نہیں۔ یہی وجہ ہے جو دن بدن دنیا میں کمزوری پھیلی جاتی ہے اور اولاد کمزور ہوتی ہے اور بعض جگہ اس سے بھی محروم ہیں کیونکہ جب مادہ تولیدی میں خرابی ہو تو نطفہ نہیں رہ سکتا۔ ہمارے دواخانہ میں اس موذی مرض کیلئے نہایت کوشش اور تجربہ سے مکمل دوا تیار کیگئی ہے جو صبح و شام اور سوتے وقت کھائی جاتی ہے اور چند دنوں میں مرض بحکم شافی مطلق عمر بھر کیلئے دفع ہو جاتا ہے۔ قیمت مردوں کیلئے ۲ عورتوں کیلئے ۱ ہے

المشتہر

منیجر فردوسی میڈیکل ہال بھوپال

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

روح حیات

گنجینۂ عملیات

کوک شاستر

سرمہ میرہ

منجن دندان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ رشوال المکرم ۱۳۴۵ھ ہجری - مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۲۷ء عیسوی | نمبر ۲۳

پونا پلیا کے یتیموں کی فریاد

راستہ سے گذرنے والو! ذرا وہ مسجد کے سامنے سڑک پر دیکھنا کچھ لوگ گرم ریتے اور جلتی ہوئی کنکریوں پر تڑپ تڑپ کر جان دے رہے ہیں بعض کی کھوپریاں پاش پاش ہیں اور بعض کے سینے چھلنی ہیں کسی کا پیٹ پھٹ کر آنتیں باہر نکلی پڑی ہیں اور کنپٹی میں گولیاں لگنے سے کسی کی آنکھیں رخساروں پر پڑی ہوئی ہیں۔ کسی کا جبڑا اور تالو کھیل کھیل ہو گیا ہے۔ اگر کسی کو کم زخم پہنچا ہے اور وہ بدنصیب اٹھ کر بھاگنا چاہتا ہے تو کچھ لوگ اسکو اپنی بندوق کے کندوں سے مار مار کر موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ سورج کی گرمی اور زمین کی حرارت سے انکا گرم گرم خون جلتے ہوئے پانی کی طرح کھول رہا ہے۔ اور اس خون میں یہ بیکس لوٹ لوٹ کر اپنی نامراد زندگی کے آخری سانس پورے کر رہے ہیں۔ پیاس کے باعث زبانیں منہ سے باہر نکل آئی ہیں لیکن کوئی پانی دینے والا نہیں۔ ان تڑپتی ہوئی خون آلود لاشوں کو نہ تو گھر لیجانے کا حکم ہے اور نہ ہسپتال میں لیجانے کی اجازت ہے۔

لوگو! تمہیں یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ان مرنے والوں کے سرہانے دھوم دھام سے باجہ بج رہا ہے لیکن تمہیں خبر نہیں یہ ہندوؤں کا جلوس ہے جو باجہ بجاتا اور ہندو دھرم کی جے برطانیہ کی جے کے نعرے لگاتا ان نیم جاں مسلمانوں کو ذلیل کرتا ہوا گذر رہا ہے۔ جلوس والے نہایت بیدردی کے ...

[illegible]

لیکن ابا

[illegible]

ہائے ابا

[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

مسلمانو! رعایت کا ایک ماہ باقی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حاشیہ چرمی ...

[illegible]

قرآن مجید معرا مجلد

[illegible]

ہنسی آتی ہے

[illegible]

بری جمال صابن

[illegible]

محبوب شباب

[illegible]

مفت رعایت حاصل لاجواب حمائل شریف

رمضان المبارک میں

[illegible]

حب تندرستی

[illegible]

لٹری ریشمی کپڑے

[illegible]

چار نکاح کیجئے

[illegible]

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

[illegible]

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کوچہ بنگش دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

[illegible]

نمک سعیدی / اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

قرآن شریف تقطیع حمائل مذہب استنبولی

[illegible]

دلائل الخیرات سنہری استنبولی

[illegible]

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

[illegible]

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضاب بھی تمکو حجاب آتا ہے | چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے

مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے | رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات

نکات و لطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

کچھ دنوں سے ایڈیٹر تیج نے اپنے اخبار میں ایک کالم دسترخوان کے عنوان سے قائم کیا ہے جس میں آپ کبھی کبھی اپنے ناظرین کو (ابالی اور بدمزہ رسوائی پیش کیا کرتے۔ مذاق ہی کرتے ہیں تو ایسا پھیکا اور بیٹھا جیسے نے کی بجاجی- ہندوؤں کی بدمذاقی کا یہ حال ہے کہ وہ اسکو چٹخارے لیکر پڑھتے ہیں جب اس دسترخوان کا ذکر آپس میں ہندو قوم کرتی ہے تو بعض چمار اور بنئے نعال ... کیلئے دسترخوان کے اس کالم کا آپس میں چوکے سے تعارف ...

ظاہر ہوجانے کے بعد کم ازکم اس کا اعتراف کرلیتی- چنانچہ اب اسکی جانب سے اپنی صفائی میں ایک کمیونک شایع کیا گیا ہے جس میں عذر گناہ بدتر از گناہ کے بمصداق اس سراسر ناروا حکم کو مبنی برحق و انصاف ثابت کرنے کی سعی لاحاصل کی گئی ہے۔ اس کے تمام عذرات کا خلاصہ یہ ہے کہ

"اندور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پندرہ دن کے لیے شہر اندور کے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۳۲ نافذ کردی تھی (جو انگریزی ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ سے مطابقت رکھتی ہے) اس حکم کی رو سے تمام پبلک مقامات میں پانچ آدمیوں سے زیادہ کا جمع ہونا ممنوع قرار دیا گیا تھا- اور قدرتی طور پر تمام قوموں اور مذہبوں کی عبادتگاہیں بھی اس کے ماتحت آتی تھیں کیونکہ وہ بھی ...

لاڑکانہ کا فساد

حکومت اندور کا عذر گناہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۶)

اس نے اپنی رعایا کی اخلاقی حالت کو بگاڑ کر اپنی اطاعت کے قابل بنایا تھا۔

فاستخف قومہ فاطاعوہ انھم کانوا قوما فاسقین (۴۳: ۵)

اس نے اپنی قوم میں جہالت و کمینگی پیدا کی جس کے باعث انھوں نے اسکی اطاعت اختیار کی- یقیناً وہ بدکار قوم تھی۔

اس کی حکومت کی بنیاد ناجائز اور غلط قوانین پر قائم تھی۔

فاتبعوا امر فرعون وما امر فرعون برشید (۱۱: ۹)

ان لوگوں نے فرعون کے احکام کی پیروی کی حالانکہ فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا۔

(۲) اسی طرح عاد کا جرم یہ بتایا کہ وہ جابر و سرکش حاکموں کی پیروی کرتے تھے۔

واتبعوا امر کل جبار عنید (۱۱: ۶)

انھوں نے ہر جبار دشمن حق کے حکم کی پیروی کی۔

وہ جابر ظالم تھے اور عدل و انصاف ... حضرت ہود انہیں ملامت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

واذا بطشتم بطشتم جبارین (۲۶: ۱۳۰)

جب تم کسی کی گرفت کرتے ہو تو جبر کیساتھ کرتے ہو یعنی حق و انصاف کیساتھ نہیں کرتے۔

وہ اپنی قوت کے گھمنڈ میں بغیر کسی حق کے کمزور قوموں پر حکومت قائم کرتے تھے۔

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) کیا فرماتے ہیں علماء دین شرع متین دریان اس مسئلہ کے کہ زید نے بوقت نماز مغرب پہلی رکعت میں سورۂ اخلاص اور اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ فلق پڑھا یا۔ کیونکہ سورۂ ناس اُسنے قصداً نہیں چھوڑا۔ بکر نے بعد سلام کہا کہ نماز نہیں ہوئی۔ اور کہا کہ آج سے امامت سے علیحدہ ہو جاؤ۔ اسلئے نماز ہوئی یا نہیں اور وہ امام کو جو کہا کہ امامت اب مت کرو کیا حکم ہوتا ہے۔

(۲) زید پابند شریعت ہے۔ علم اور مسئلے سے بھی کچھ واقفیت رکھتا ہے دیندار اور متقی ہے۔ اور امامت کرتا ہے۔ اور پیشہ درس و تدریس دینا ہے اور عمر و اکثر نماز نہیں پڑھتے۔ عمر میں بڑے ہیں لیکن محصل مدرسہ اور اس بستی میں جتنا مسلمانوں کو قرض سودی دیا جاتا ہے اُس کا محرر اور منیب ہے۔ اسلئے بروئے قرآن و حدیث حکم دیا جائے کہ زید کے پیچھے نماز پڑھنا چاہیے کہ عمرو کے پیچھے۔

الجواب

(۱) اس صورت میں کہ پہلی رکعت میں سورۂ اخلاص اور دوسری رکعت میں سورۂ فلق پڑھی نماز درست ہوگئی۔ نماز نہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔

(۲) صورت مسئولہ میں زید امامت کا مستحق ہے اور عمرو جو نماز کا پابند بھی نہیں اس کی امامت مکروہ ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

(۱) ہمارے ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ مٹی کے تیل کا لیمپ مسجد میں جلانا منع ہے۔ استدلال یہ کرتے ہیں کہ چونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیاز لہسن کھا کر مسجد میں نہ جائے اسی طرح اس تیل سے بھی بدبو آتی ہے اسلئے نہ جلانا چاہیے۔

(۲) کیا زکوٰۃ کا روپیہ اسلامیہ سکولوں میں جو خالص دینی علم اور قرآن شریف حفظ کرنے کے واسطے کھولے گئے ہوں دینا جائز ہے۔

الجواب

(۱) ہاں یہ صحیح ہے کہ بدبودار چیز مسجد میں بجانا منع ہے اور مٹی کا تیل بھی بدبودار ہے اور جلانے میں اور زیادہ بدبو ہوتی ہے اسلئے مٹی کا تیل مسجد میں جلانا مکروہ ہے۔

(۲) زکوٰۃ کا روپیہ مستحقین کو بلا معاوضہ دینا اور مالک بنا دینا ضروری ہے اسلئے مدرسہ کے مدرسین یا ملازمین کو ان کی خدمات کے معاوضہ میں دینا درست نہیں۔ ہاں غریب طلبہ کو وظائف میں دینا یا اس روپیہ سے ان کی ضروریات تعلیم ان کو دیکر مالک بنا دینا جائز ہے اسی طرح زکوٰۃ کے روپیہ سے مدرسہ اور سکول کی تعمیر بھی درست نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

ظہر کے وقت اگر نماز جماعت کیساتھ ادا کی جائے اور چار سنت جو کہ پہلے پڑھی جاتی ہیں وہ رہ گئی ہوں تو پہلے دو سنت پڑھے یا کہ چار سنت پڑھے۔

الجواب

ظہر کے فرضوں سے پہلے کی سنتیں جماعت میں شریک ہو جانے کی وجہ سے رہ جائیں تو فرضوں کے بعد اختیار ہے چاہے پہلے چار سنتیں پڑھے اور پھر دو۔ اور چاہے پہلے دو پڑھ لے پھر چار۔ دونوں طرح جائز ہے واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

اگر کوئی مریض کو انجکشن یا پاخانہ یا پیشاب کے ذریعہ دوا ڈالی جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں۔

الجواب

پاخانہ کے مقام سے دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ سوائے ذکر کے سوراخ میں دوا ڈال سکتا ہے۔ انجکشن سے دوا اگر سینہ یا پیٹ میں نہ پہنچے تو روزہ نہیں ٹوٹیگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر

اسلام کے خلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پروفیسر کے کافر ہونیکی وجہ

پروفیسر صاحب نے اس تقریر میں بار بار مسلمانوں سے شکایت کی ہے کہ مجھے کافر کیوں کہا جاتا ہے حالانکہ میں بت پرستی نہیں کرتا۔ بلکہ اس گرو کا چیلا ہوں جو ایک منٹ کیلئے بت پرستی پر راضی نہیں ہوا۔

ہم پروفیسر صاحب کو نہایت ادب کے ساتھ توجہ دلاتے ہیں کہ آپ کا یہ خیال صحیح نہیں ہے کہ صرف بت پرستی کے ترک کر دینے سے انسان مسلمان ہو جاتا ہے۔ بلکہ اسلام ایک مکمل قانون ہے جس میں کچھ اوامر ہیں اور کچھ نواہی ہیں اگر آپ اسلام کی صداقت کا اعتراف کرلیں تو آپ کو مسلمان کہا جا سکتا ہے۔ ورنہ ایک مسلمان مذہباً آپ کو کافر ہی کہے گا۔ اس سے بہتر اگر کوئی دوسرا نام ہو تو آپ اسے پیش کر سکتے ہیں۔ اب یہی اگر پروفیسر صاحب کوئی نام تجویز کریں تو غور کیا جا سکتا ہے۔ رہا دعویٰ توحید تو محض دعوے سے ہی آپ کو مسلمان نہیں کہا جا سکتا۔ مسلمان ہونے کے لیے جو ہے کی توحید کافی نہیں ہے۔ اگر واقعی توحید کا شوق ہے اور آپ کے دل میں بت پرستی کی عزت باقی نہیں ہی تو پھر اس توحید کا اقرار کرو جو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توحید ہے جو خدا نے اپنے پاک بندوں کو تعلیم دیکر دنیا میں بھیجا ہے۔ اور وہی توحید خدا کو پسند ہے جو اس کی خود بتائی ہوئی ہے۔ یہ جو ہوں اور کنتوں سے جو توحید سیکھی جائے وہ خانہ ساز توحید ہے اس گھریلو توحید سے نہ جناب کو موحد کہا جا سکتا ہے اور نہ مسلمان کا لقب مل سکتا ہے۔ اگر مسلمان کہلانیکا شوق ہے تو پورا اسلام قبول کرنے سے کیوں ہچکچاتے ہو کیا نہیں معلوم نہیں ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین۔

خواجہ حسن نظامی کا اسلام

خواجہ حسن نظامی کے متعلق پروفیسر صاحب ارشاد فرماتے ہیں۔

میں تو ایک خدا کو مانتا ہوں اور خواجہ حسن نظامی جیسے اشخاص علی الاعلان قبر پرستی اور بت پرستی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور زبان بازاری سے تبلیغ کا کام لیا ہے مومن بنے جاتے ہیں۔ (بقیہ صفحہ ۱ کالم ۲)

آپ کا ایک خدا کو ماننا جو ہے کی وساطت سے ہے اسلیے معتبر نہیں ہو سکتا۔ اور اس ہی وجہ سے آپ کی توحید میں روح اور مادہ کی مینگنیاں ملی ہوئی ہیں۔ یہ توحید خالص نہیں ہے اگر کسی پیغمبر کی بتائی ہوئی توحید کے قائل ہوتے تو پھر آپ کو کافر نہیں۔ بلکہ مسلمان آپ کو بھی مسلمان کہنے کیلئے تیار تھے۔

با خواجہ صاحب کا معاملہ تو ہم کو خواجہ صاحب سے دیرینہ تعارف حاصل ہے۔ ہم نے ان کو کبھی قبر پرستی یا معاذ اللہ بت پرستی کی تعلیم دیتے نہیں دیکھا۔ یہ خواجہ صاحب پر صریح بہتان ہے۔

تبلیغ ایک مستقل فرض ہے اگر کوئی بازاری عورت بھی باوجود گنہگار ہونے کے تبلیغی فرض ادا کرے تو اس میں کیا نقصان یا قباحت ہے۔ اگر عورت کالا کالج و دیگر شدھی کیجا سکتی ہے تو ایک بازاری عورت تبلیغ کیوں نہیں کر سکتی۔

اسلام مہذب قوموں میں

رام دیو صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ :۔

جہاں مہذب قوموں کا تعلق ہے وہاں اسلام ناکام رہا ہے اور فیل ہو گیا ہے۔ اسلام تلوار سے پھیلا ہے۔ اس روشنی کے زمانہ میں کوئی مہذب قوم اور مہذب ملک اسلام قبول کرنے کو تیار نہیں ہے۔ (صفحہ ۱ کالم ۲)

بڑا اچھا ہوتا اگر اس موقع پر دیو صاحب یہ بھی بتا دیتے کہ مہذب قوموں کے لیے کونسا مذہب قابل قبول ہو سکتا ہے کونسے اصول ہونے چاہئیں جو مہذب قوموں کے سامنے پیش کئے جائیں۔ آج کل یورپ کو تہذیب یافتہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن موجودہ حالت میں یورپ کسی مذہب کے قبول کرنے کو بھی تیار نہیں ہے موجودہ تہذیب و بربیت کی گودی میں پرورش پا رہی ہے۔ کوئی مذہب کتنا ہی روشن خیال کیوں نہ ہو۔ لیکن یہیں بعض باتیں حرام ہوں گی۔ بعض ضروری اور لازمی ہوں گی خدا کو تسلیم کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن یورپ تو خدا کے نام سے کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے خدا کے نام پر معمولی تکلیف اٹھانے کو بھی تیار نہیں۔ ایسی حالت میں کونسا مذہب کامیاب ہو سکتا ہے شراب پینا۔ عورتوں سے لطف حاصل کرنا۔ ہال میں عورتوں کو نچانا۔ تھیٹر میں فسق و فجور کی زندگی بسر کرنا۔ شراب کے پیپوں میں نہانا۔ اور علی الاعلان سب کچھ کرنا یہ یورپ کی تہذیب ہے۔ اگر کوئی مذہب ان تمام گندگیوں کو جائز رکھتا ہو تو ممکن ہے کہ یورپ اس کی طرف توجہ کرسکے تو یہ اسلام کا نقص نہیں بلکہ کمال ہے۔ ہندو دھرم جو تمام ناپاکیوں اور دیوتا پرستیوں کا منبع ہے وہ بھی میرے خیال میں یورپ کی موجودہ بد تہذیبی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ جو قوم نہ خدا کی قائل ہو نہ مرنے کے بعد جزا و سزا کی معتقد ہو اس کے سامنے تو مذہب کی بحث ہی ایک مضحکہ خیز چیز ہے۔ البتہ اگر مہذب دنیا کو کبھی مذہب کی تلاش کا شوق ہوا اور اس نے اپنے انجام پر غور کیا تو میں پروفیسر صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ اسلام پہلا مذہب ہوگا جو دنیا میں قبول کیا جائے۔ اسلام کی یہ کامیابی کیا کم ہے کہ اس نے تیرہ سو برس میں کروڑوں کو حلقہ بگوش بنا لیا۔

کم از کم اس مذہب کو تو ڈوب مرنا چاہیے جس کو کروڑوں برس میں بھی گھر سے نکلنا نصیب نہیں ہوا۔ بلکہ گھر کے گھر میں بھی ایک مرکز پر اپنے حلقہ بگوشوں کو جمع کرنا میسر نہ ہوا۔

مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب نے صرف تہذیب اور غیر تہذیب کے الفاظ سن رکھے ہیں۔ انہوں نے آنکھ کھول کر شاید یورپ ہی کو دیکھا ہے اور یورپ نے ان کی آنکھوں میں ایسی مقبولیت حاصل کرلی ہے کہ پروفیسر صاحب کو اگر یورپ پرست کہا جائے۔ تو بیجا نہ ہوگا۔ یورپ کی ترقی یا تہذیب بھی کوئی ترقی اور تہذیب ہے۔ پروفیسر صاحب نہ معلوم قصداً یا سہواً اپنی تقریر میں سخت مغالطہ دیتے ہیں ایک مذہب یا اس کے اصولوں کا مقابلہ کسی بیچ کیریکٹر یا کسی شریف سوسائٹی سے کیا جائے تو مضائقہ نہیں۔

لیکن اصرار یورپ کی مادہ پرستی۔ بد تہذیبی سائنس نوازی بے غیرتی۔ عشرت پرستی۔ حب جاہ۔ حب مال۔ شوق ایجاد مذہب سے نفرت۔ خدا کے نام سے عداوت یہ تمام گندگیاں اور آلودگیاں بھی اس قابل ہیں کہ اس پر اسلام کو جانچا جائے پروفیسر صاحب کی جرأت تو ملاحظہ ہو۔ مذہب مسلمانوں کا اور اس کی صحت و عدم صحت کا معیار مقرر کرنے والے جناب رام دیو صاحب۔ اگر آپ کو ایسا شوق ہے اور واقعی آپ ایمانداری کے ساتھ اسلام کو پرکھنا چاہتے ہیں تو اول اسلام کا اچھے طریقہ سے مطالعہ کیجئے۔ پھر ایک مقدس مذہب کو دہریہ لوگوں کے اصول سے مقابلہ کر کے دیکھئے۔ یہ کونسا طریقہ ہے کہ ادہری اور ناشک لوگوں کی تہذیب جو کہ بد اخلاقیوں کا مجموعہ ہو اس سے آپ کسی مذہب کا (اور مذہب بھی اسلام اور وہ اسلام جس کو آپ پوری طرح ابھی جانتے بھی نہیں) مقابلہ کرنے بیٹھ جائیں۔

تعزیرات ہند کے ضابطہ فوجداری کو آج ہزاروں ڈاکو چور۔ کوکین فروش۔ اور بد معاش پسند نہیں کرتے۔ تو کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ چونکہ اس قانون کو بد معاش طبقہ پسند نہیں کرتا اس لیے یہ قانون لغو اور بے کار ہے۔ آپ کو کچھ مہذب دنیا کی خبر بھی ہے کہ وہ کس تہذیب کی قائل ہے۔

مہذب دنیا اسلام قبول کرنے کو تیار نہیں

اس لیے کہ مہذب دنیا خدا کی منکر ہے اور اسلام خدا کا مثبت ہے

مہذب دنیا شراب اور زنا کو جائز رکھتی ہے۔ اور اسلام ان کو حرام کہتا ہے۔

(باقی صفحہ پر ملاحظہ ہو)

عالم اسلامی

طرابلس میں مجاہدین عرب کی فتح

اٹلی کی فوجیں شکست کھا کر پسپا ہو گئیں

رومۃ الکبریٰ ۱۵ اپریل (پائنیر کا خاص تار) طرابلس الغرب سے جو اطالوی سرکاری مراسلات موصول ہوئی ہیں اُن میں اطالوی دستوں کی ایک ذلیل شکست کا حال لکھا ہے جو ان کو مجاہدین اسلام کے ہاتھوں نصیب ہوئی لکھا ہے کہ ۲۸ مارچ کو قبائل لیبیا (طرابلس کی دیسی آبادی) کی ایک اطالوی فوج جو کرنیل پاشی کی کمان میں تھی وادی رلھیبہ کے مقام جرولبس عابدین مجاہدین کی کثیر سپاہ سے مصروف پیکار رہی عرصہ تک میدان داری ہوتی رہی لیکن چونکہ غنیم کی تعداد اطالوی سپاہ سے زیادہ تھی اور اس نے مرمت بھی خوب کر دی تھی اسلئے کرنیل صاحب کو مع اپنے بہادر سپاہیوں کے میدان سے بھاگ کر قلعہ الدیب میں پناہ لینی پڑی اطالوی گورنر نے اس کوہستانی علاقہ میں صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے فوراً تدابیر اختیار کیں۔ لیکن فی الحال عام جنگی حالت قابل اطمینان اور دیسی آبادی پر سکون نظر آتی ہے۔

ریف میں مجاہدین اور فرانسیسی افواج کا مقابلہ

گذشتہ ہفتہ کی ولایتی ڈاک سے یہ خبر پہنچ چکی ہے کہ مراکش میں پھر لڑائی شروع ہوگئی ہے تازہ ولایتی ڈاک سے اس کی مزید تفصیلات آئی ہیں۔

اخبار ٹائمس کا نامہ نگار مقیم پیرس اپنے اخبار کو اطلاع دیتا ہے کہ تیرول کے شمال میں صنیا کے قریب جو وزان کے جنگی علاقہ میں واقع ہے جو لڑائی ہوئی تھی اس میں دو فرانسیسی افسر مارے گئے ہیں۔ ان میں ایک کمانڈر یورگوگان ہیں۔ اسی لڑائی میں دو غیر کمیشن یافتہ فوجی افسران اور ۴۰ دیسی سپاہی بھی زخمی ہوئے۔ (ٹائمز)

ممالک غیر

بلقان میں ایک نئی کشمکش کیلئے جتھہ بندی

اٹلی اور ہنگری کا معاہدہ

رومۃ الکبریٰ ۵ اپریل۔ دول اطالیہ و ہنگری کے مابین ایک معاہدہ مودت، مصالحت و ثالثی پر دستخط ہونے کے بعد سائینور مسولینی نے باعزاز کاؤنٹ بتھلین وزیر اعظم ہنگری ایک شاندار جلسۂ ضیافت دیا۔ مسولینی نے کھڑے ہوکے ہی مہمان عزیز کی شان میں ایک طویل قصیدہ پڑھا اور اُس میں ایک بند اس مضمون کا بھی ٹھونس دیا کہ دولت اطالیہ کے دل میں قوم مجیر (ہنگری) کا کتنا خیال ہے۔ اور ختم اس مضمون پر کیا کہ معاہدۂ مذکور سے اطالیہ و ہنگری کے درمیان تجارتی تعلقات نہایت پختہ ہو جائینگے۔ لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ یہ مسولینی کی ایک شاطرانہ چال ہے جو جزیرہ نمائے بلقان کی بساط پر اس نے دوبارہ چلی ہے۔ اور یہ چال غالباً فرانس کو شہ دینے کی خاطر چلی گئی ہے۔ جو بلقان کی طرف رُخ کئے بیٹھا ہے۔

وزیر خارجہ چین کے نام مولانا شوکت علی کا پیغام

بمبئی ۱۰ اپریل۔ مولانا شوکت علی نے مرکزی خلافت کمیٹی کی طرف سے یوجین چن وزیر خارجہ کینٹن کو ایک برقی پیغام بدیں مضمون بھیجا ہے۔

ہم نہایت نادم ہیں کہ ہم ہند وستانی افواج کی روانگی چین کو نہ روک سکے۔ تاہم ہماری بھی رائے تھی کہ چینی بھائیوں کی جد و جہد آزادی میں روڑا اٹکانا شرمناک جرم ہے۔ ہم اگر اس شریفانہ مقصد کے حصول میں آپ کی مدد نہ کر سکتے تو کم از کم آپ سے اظہار ہمدردی ہی کرتے۔ مگر آپ جانتے ہیں کہ ہماری موجودہ حالت کیا ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ جیسے ہم آپ کے لیے دست بدعا ہیں ایسے ہی آپ بھی ہمارے لیے دعا کریں گے۔ خدا آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے۔ ہماری دعائیں ہمارے مسلمان بھائیوں اور تمام مجاہدین حریت تک پہنچا دیجئے۔

اٹلی میں خطابات منسوخ کر دئیے گئے

روما یکم اپریل چیمبر میں سائینور گرانڈی نائب وزیر خارجیہ نے اعلان کیا ہے کہ :۔

مسولینی کی اس تجویز کی تعمیل میں کہ تمام اعزازات اور خطابات منسوخ کئے جائیں۔ اول درجہ کے سفیروں کو ہز ایکسلنسی کا خطاب نہیں دیا جائیگا۔

ہندوستان

فساد لاڑکانہ کے اصلی واقعات

ذمہ دار مسلمان لیڈروں کا متفقہ بیان

شیخ عبد المجید صاحب سکرٹری آل انڈیا سنٹرل خلافت کمیٹی لاڑکانہ ۱۴ اپریل کو اطلاع دیتے ہیں کہ :۔

فسادات لاڑکانہ کی بابت ایک مشترکہ بیان خان بہادر کھوڑو نور محمد پلیڈر غلام محمد صاحب ارکین لیجسلیٹو کونسل بمبئی سردار وحید بخش۔ سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون ایم۔ ایل۔ اے کی دستخط سے شایع ہوا ہے جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے :۔

بیس سال ہوئے ایک ہندو عورت اپنے دو لڑکے اور ایک لڑکی کے ساتھ مسلمان ہوگئی۔ عورت نے موضع گریلو ضلع لاڑکانہ کے ایک مسلمان سے شادی کرلی۔ عورت کے پہلے لڑکے کی شادی اُسکے مسلمان شوہر کی بھتیجی سے ہوگئی۔ اور اُس کی لڑکی کی بھی شادی ایک مسلمان گھرانے میں ہوگئی۔ یہ عورت اپنے مسلمان شوہر کے ساتھ نہایت خوش خوش زندگی بسر کرنے لگی۔ اُسکے تین اولادیں بھی اس مسلمان شوہر سے ہوئیں۔ جن کی عمر اب چودہ، گیارہ اور نو سال کی ہے۔ اتنی مدت کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاڑکانہ کے ہاں ایک عرضی گذرانی گئی کہ لڑکی رہا کی جائے کیونکہ وہ ابتک زبردستی قید رکھی گئی ہے۔ پورے کے پورے خاندان کو ہندو سبھا اور آریہ سماج والے لاڑکانہ لے آئے، اور اپنے قبضہ میں کر لیا، مگر عورت مذکورہ کا شوہر کسی طرح انکے قبضہ سے نکل گیا اور اس نے سب ڈویزنل مجسٹریٹ کے ہاں درخواست دی کہ اسکے تین لڑکے اور بھتیجی جسکو آریوں نے بند کر رکھا ہے اسے واپس دلائی جائے۔

مدعا علیہم عدالت میں پیش ہوئے۔ لڑکوں نے مجسٹریٹ کو اپنے مسلمان ہونے کا یقین دلانے کے لئے آیات قرآنی بھی پڑھ کر سنائیں اور مجسٹریٹ سے التجا کی کہ انہیں اپنے باپ کے سپرد کر دیا جائے لیکن مجسٹریٹ نے اُن کی التجا گریہ وزاری اور اقرار اسلام کی پروا نہ کر کے انہیں پھر ہندوؤں کے حوالہ کر دیا۔ تینوں لڑکے اور اُن کی چچازاد بہن کسی طرح سے ہندوؤں کے ساتھ جانے کو تیار نہ تھے۔ وہ اپنے ولی سے لپٹ کر رونے لگے لیکن مجسٹریٹ کے حکم سے پولیس نے زبردستی گھسیٹ کر اُنکو ہندوؤں کے سپرد کر دیا۔ اس منظر نے لوگوں کے دل ہلا دئے۔ اور تمام شہر میں اس حکم کو سنکر ایک سنسنی پھیل گئی۔ قریب ایک ہزار مسلمان اور سینکڑوں لڑکے دوسرے دن صبح کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے بنگلے پر جمع ہوئے اور التجا کی کہ آپ اس معاملہ میں پڑ کر فیصلہ کرا دیجئے۔ مجسٹریٹ نے قانونی امداد دینے کا وعدہ کیا۔ اور ہجوم سے کہا کہ خان بہادر امیر علی کے باغ میں جمع ہو جہاں ہندو اور مسلمانوں میں اس بارے میں گفت و شنید ہو رہی تھی۔ نصف مجمع تو اپنے گھروں کو چلا گیا اور نصف خان بہادر امیر علی کے باغ تک پہونچا جہاں اسوقت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب بھی پہونچ گئے تھے۔ یہ گفت و شنید یوں ہی تین چار دن سے بلا کسی نتیجے کے ہو رہی تھی اور ہندو ٹال رہے تھے کہ آج بچوں کو حوالہ کرتے ہیں کل حوالہ کرتے ہیں، غرض یونہی بات ٹل رہی تھی اور ہندو یہ چاہتے تھے کہ اس عرصے میں لڑکوں کو پھسلا پھسلا کر راضی کر لیا جائے۔ معززین اور بااثر مسلمان اصحاب اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مجمع کو سمجھایا کہ انہیں فیصلے تک خاموشی سے کام لینا چاہئے۔ اسی اثناء میں ایک محلے میں کسی ہندو نے مسلمان راہگیروں کو تکلیف پہونچانی شروع کی اور ایک مسلمان کو زخمی بھی کیا۔ آگے یہ خبر شدہ شدہ مسجد تک یوں پہونچی کہ ایک سید مسلمان زخمی کیا گیا ہے۔ جو جانبر نہ ہو سکا۔ اس خبر کا سننا تھا کہ مجمع میں ایک آگ لگ گئی۔ ہر طرح کی کوشش کی گئی کہ مجمع قابو میں رکھا جائے۔ لیکن یہ ممکن نہ ہوا۔ سارا مجمع بڑے بازار کی طرف چلا اور جو ہندو ملا اُسے مارا پیٹا اور جو چیز راہ میں مل گئی اُسے نقصان پہونچایا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پولیس کو ریزیڈنٹ مجسٹریٹ کے ہمراہ مجمع کو منتشر کرنے کو روانہ کیا مگر خیریت یہ تھی کہ مجمع کہیں ٹھہرا نہیں۔ قریب بیس منٹ تک یہ شورش رہی لیکن مسٹر روپ چند ریزیڈنٹ مجسٹریٹ اور مسٹر رام نائم سب انسپکٹر چند ہندو سنگھٹنیوں کے ساتھ سارے شہر میں مسلمانوں کو شام تک گرفتار کرتے رہے جو جہاں ملا دہیں دھر لیا گیا۔ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ ریزیڈنٹ انسپکٹر تھانہ میں جا کر ناکردہ گناہ مسلمانوں کو رہا کر دیں گے۔ لیکن انہیں حوالات میں دیدیا گیا۔ ہندوؤں نے جو یہ خبر مشہور کر رکھی ہے کہ ہندوؤں کی جان و مال محفوظ نہیں ہے محض افترا ہے۔ ہندوؤں کے اس جھوٹے پروپیگنڈے کی تعجب ہے کہ حکومت بھی تردید نہیں کرتی۔ یہ قصہ صرف ضلع لاڑکانہ تک محدود رہا۔ لیکن ہندو تمام قرب و جوار میں اپنی سنگدلی ذہنیت کا اظہار مسلمانوں کو ہر طرح تکلیف پہونچا کر کر رہے ہیں۔

ہندو یہ بھی گوارا نہیں کر سکتے کہ کوئی مسلمان کسی مسلمان سے اظہار ہمدردی کرے۔ اگر کسی مسلمان سے یہ گناہ سرزد ہوتا ہے تو فوراً ہندو اس کو بدنام کرنے لگتے ہیں۔ مسٹر محمد ایوب خاں ایم ایل سی اسکا شکار ہو چکے ہیں مسلمانوں نے عام طور سے اسی واقعہ پر اظہار افسوس کیا جسکا بار حقیقت یہ ہے کہ سراسر ہندوؤں کی گردن پر ہے پچھ مجروحین میں پانچ ہندو اور ایک مسلمان ہیں جو اس وقت ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔ میں ہندو مسلمانوں سے صورت حال بہتر بنانے کی استدعا کرتا ہوں۔

لاڑکانہ میں ہندو گردی

مسلمان شہر چھوڑ رہے ہیں

لاڑکانہ ۱۰ اپریل۔ جو اشخاص گذشتہ دو دنوں میں گرفتار ہوئے ہیں۔ ان کا چالان کرنے کے لیے مسٹر بھروچہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ مسٹر محمد اسحاق انسپکٹر پولیس۔ اور مسٹر پرتاب راؤ ہوم انسپکٹر مامور ہوئے ہیں۔ پولیس نے قریباً دو سو اشخاص کے بیانات قلمبند کئے ہیں۔ شہر میں یہ افواہ گرم ہے کہ دو سو کے قریب اور مسلمان گرفتار ہونے والے ہیں شیخ عبد الرزاق کی گرفتاری کی وجہ سے جو کل عمل میں آئی مسلمان بہت دہشت زدہ ہو رہے ہیں۔ اور بعض سربرآوردہ مسلمانوں کا بیان ہے کہ دہشت زدہ مسلمان شہر کو چھوڑنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ گذشتہ چار دن سے شہر کے ہندو اور مسلمان رہنماؤں کے درمیان مصالحت کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے۔ ہندوؤں نے مقاطعہ چھوڑ دیا ہے۔ اور احساسات روبہ اصلاح ہیں۔ لیکن شیخ عبد الرزاق کی گرفتاری اور بعض دیگر معتقد اصحاب کی گرفتاری کی افواہ حالات کے خوشگوار ہونے میں سد راہ ہے۔ عام طور پر اس امر کا یقین کیا جاتا ہے کہ فساد کے فوراً بعد جو لوگ گرفتار ہوئے ان میں سے اکثر بالکل بے گناہ ہیں اور دوسرے بے گناہ اشخاص کی گرفتاری کے لیے بھی کوئی دلیل نہیں۔

سندھ میں ہندوؤں کی شاطرانہ چالیں

وزیر داخلہ کے پاس فریاد

بمبئی ۱۰ اپریل۔ آج سندھی تاجروں کا وفد جو بمبئی میں اقامت گزین ہے۔ مسٹر جے رام داس دولت رام رکن مجلس وضع آئین و قوانین بمبئی کی سرکردگی میں آنریبل مسٹر ہوشی رکن داخلہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور لاڑکانہ کے ہندو مسلم فساد کے متعلق واقعات پیش کئے جنہیں لاڑکانہ کی پنچایت نے بذریعہ برقی پیغام ارسال کیا تھا۔ وفد نے عید الفطر کے موقع پر فساد ہو جانے کے احتمال کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ قیام امن کے لیے پولیس زیادہ تعداد میں متعین کی جائے لیکن آنریبل موصوف نے جواب میں کہا کہ حالت ایسی خطرناک نہیں جیسی کہ ظاہر کی گئی ہے اور وعدہ کیا کہ قیام امن کے لیے میں انتہائی جد و جہد عمل میں لاؤنگا۔

تسلیک نہیں کہ یہ تمام کوکین فروشی کے نتائج ہیں جب تک پولیس پوری کوشش کے ساتھ نزاشغانہ کی کوکین فروشی کا انسداد نہ کرے گی اس قسم کے واقعات کا بند ہونا ناممکن ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

دہلی میونسپل کمیٹی کا اجلاس

دہلی ۱۰ اپریل۔ آج صبح ساڑھے سات بجے دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ واری جنرل اجلاس زیر صدارت ڈپٹی کمشنر صاحب ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ سال رواں کے لئے مسٹر عبدالرحمٰن پلیڈر سینیر وائس پریزیڈنٹ اور لالہ سریرام کلاتھ ہل والے جونیر وائس پریزیڈنٹ بدستور سابق منتخب کئے گئے سب کمیٹیوں کے ممبران کا انتخاب بھی ہوا۔

کمپنی باغ میں سائبان کی تجویز

کمیٹی باغات نے کمپنی باغ میں ایک آہنی خوشنما گنبد بنانے کی تجویز کی تھی تاکہ برسات کے موسم میں باغ میں سیر کرنے والے بارش سے محفوظ رہیں۔ اس کا تخمینہ سولہ ہزار روپیہ کیا گیا تھا۔ اس تجویز کو میونسپل ورکس سب کمیٹی نے بھی منظور کر لیا تھا۔ لیکن آج یہ تجویز نامنظور کر دی گئی۔

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

مستند کا پتہ: ایس اے۔ بی بخشی۔ اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی۔ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ پوسٹ بکس ۱۱۶ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

فراشخانہ میں فساد

رنگسازوں اور معماروں میں جنگ

اہل محلہ اس لڑائی کی مختلف وجوہات بتاتے ہیں لیکن اس میں

ہندوؤں کیلئے شرم کا مقام

پر یہ بدمعاش کوئی نہ کوئی چھیڑ نکال کر مسلمانوں کی خوشی کو خاک میں ملا دیتے ہیں، حالانکہ مسلمان ہندوؤں کے کسی تہوار میں کھنڈت

ہندوستان کے علماء کا اجماع

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وسط ذیقعدہ تک طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (سے م) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ ر) سالانہ پر اخبار جاری کر دیا جائے۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔

۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جسکی کوپن پر اپنا مفصل پتہ مع دستخط لکھا ہو۔

۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائے گی۔

۴۔ کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائے گا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط و کتابت "منیجر الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزما کر دیکھئے

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دارالسلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو برتن، زیور، بساطخانہ، خضاب، دوائیں، کتابیں وغیرہ وغیرہ اسکے لئے پورا اطمینان کر لے۔ سے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

پولیس کی تحقیقات اور شناخت کی کاروائی

دار الحکومت

کوچہ نٹواں کا فساد

سنگھٹنی ہندوؤں کی مفسدانہ ذہنیت کا تازہ مظاہرہ

ہندو مہاسبھا کی سرپرستی میں لوٹ مار

دہلی ۱۰ اپریل۔ گذشتہ جمعہ کے دن کوچہ نٹواں میں جو فساد ہوا ہے اس کے متعلق ہندو اخبارات اور ایسوسی ایٹڈ پریس نے اسقدر جھوٹا پروپیگنڈا کیا کہ ظالم کو مظلوم اور مظلوم کو ظالم سمجھ لیا گیا ہے۔ اس لئے آج جناب مولانا احمد سعید صاحب اور ایڈیٹر الجمعیۃ نے خود کوچہ نٹواں میں جا کر صحیح واقعات کی تحقیق کی اور موقع کے عینی شاہدوں سے ملکر حالات معلوم کئے یہ محلہ خالص ہندو آبادی پر مشتمل ہے۔ صرف ایک قطعہ جو ارام باڑہ کہلاتا ہے مسلمانوں سے آباد ہے۔ باقی چاروں طرف دور دور تک ہندو ہی ہندو ہیں اور اسلامی آبادی تک پہنچنے کے تمام راستے بھی ہندوؤں کے قبضہ میں ہیں قدرتی طور پر

اس محلہ کے مسلمانوں کا رویہ ہندوؤں کے ساتھ بہت زیادہ مصالحانہ رہا ہے۔ پچھلے فسادات کے موقع پر کئی مرتبہ ہندوؤں نے ان کے ہاں پتھر پھینکے ہیں ایک دفعہ ایک معصوم بچے کا سر بھی پھٹ گیا تھا۔ لیکن مسلمانوں نے پولیس کو اطلاع دینے کے سوا کبھی کوئی جوابی کارروائی نہیں کی اور اپنے محلے سے باہر دوسرے محلوں کے فسادات میں بھی یہاں کے کسی مسلمان نے حصہ نہیں لیا جس کا ثبوت یہ ہے کہ کسی فساد کے مقدمہ میں کوچہ

پونا ملیا کے قتل عام پر مسلمانان رنگون کا احتجاجی جلسہ

رنگون ۳۰ مارچ۔ مسلمانوں کا ایک جلسہ عام زیر صدارت مسٹر عباس طیب جی منعقد ہوا۔ اور ذیل کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

مسلمانان رنگون کا یہ جلسہ عام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باریسال کے اس ظالمانہ اور سفاکانہ فعل پر نفرت اور حقارت کا اظہار کرتا ہے کہ اس نے کلکاتی کے نہتے مسلمانوں پر گولی چلانے کا حکم دیا اور اس طرح کئی بے گناہ مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ یہ جلسہ مسلمان شہداء کے خویش و اقارب سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے کہ وہ ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کرکے اس سنگدلانہ فعل کی تحقیقات کرے۔

پنجاب کونسل سے سکھ ممبروں کا استعفا

امرت سر ۸ اپریل۔ کمیٹی نے ایک تجویز میں کونسلوں کے ارکان سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی نشستوں سے مستعفی ہو جائیں۔ چنانچہ اس تجویز کے منظور ہوتے ہی سردار اجل سنگھ ایم۔ ایل۔ سی نے اعلان کیا کہ انہوں نے اپنے چھ ساتھیوں۔ سردار اجل سنگھ۔ سردار پرتاب سنگھ۔ سردار ہیرا سنگھ۔ سردار بوٹا سنگھ۔ سردار سنت سنگھ اور سردار کندن سنگھ کے ساتھ پنجاب کونسل سے استعفا دیدیا

سکھوں کا عزم صمیم

مہاراجہ نابھہ کو گدی پر بحال کرکے رہینگے

دہلی ۸ اپریل۔ کل شام کو ۸ بجے گوردوارہ سیس گنج میں سکھوں کا ہفتہ واری جلسہ ہوا۔ کئی تقریریں ہوئیں۔ مہاراجہ نابھہ بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ مہاراجہ صاحب کو یقین دلایا گیا کہ سکھ انہیں گدی پر بحال کرانے کی اب بھی کوشش کر رہے ہیں اور جب تک انہیں کامیابی نہ ہوگی۔ وہ چین سے نہ بیٹھیں گے۔

اسلامی تجویز مفاہمت پر مسٹر ستیہ مورتی کے خیالات

مدراس ۸ اپریل مسٹر ستیہ مورتی ممبر لیجسلیٹو کونسل نے ایک اخبار کے نمائندے سے ملاقات کرتے ہوئے اس تجویز کو خوش آمدید کہا ہے جو دہلی میں مسلم لیڈروں نے ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے کیلئے پیش کی ہے آپ مشترکہ انتخابات کو جمہوریت اور قوم پرستی کی مضبوط بنیادی چٹان خیال کرتے ہیں اور یہ امید ظاہر کرتے ہیں کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور مسلم لیگ کی کونسل عنقریب اس سوال پر غور کرکے ایسے فیصلہ پر پہنچے گی جو لارڈ برکن ہیڈ کی تقریر کا ایک موزوں جواب ہوگا۔

ہندو یونیورسٹی کو مہاراجہ دربھنگہ کا شاندار عطیہ

مہاراجہ صاحب دربھنگہ کو وائس چانسلر اور بنارس ہندو یونیورسٹی کونسل کے ممبران کی طرف سے دعوت دی گئی، پنڈت مدن موہن مالویہ نے بڑے شکریہ کے ساتھ اعلان کیا کہ مہاراجہ صاحب نے ہندو یونیورسٹی کو ۵ لاکھ روپیہ عطا کیا ہے۔

مسلم لیڈروں کی تجویز مفاہمت اور سکھ لیگ

حال میں مسلم لیڈروں نے مخلوط نیابت کی جو سکیم مختلف فرقوں کی نمائندگی و حقوق کے تصفیہ کے متعلق کی ہے اس پر غور و خوض کرنے کے لئے اہم سکھ ممبروں کی ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔

شہر دہلی کی توسیع

اجمیری دروازہ سے دہلی دروازہ تک فصیل توڑی جائیگی

دہلی ۸ اپریل۔ کہا جاتا ہے کہ لارڈ ارون نے ایک مرتبہ ایک ڈپٹی کمشنر کے ساتھ دہلی کی گنجان آباد گلیوں کا خفیہ معائنہ کیا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب شہر کی توسیع کی ایک جامع اسکیم چیف کمشنر کے زیر غور ہے۔ اسکیم کا منشاء یہ ہے کہ دہلی دروازہ اور اجمیری دروازہ کے درمیان قدیم چار دیواری کو مسمار کرکے مزید اراضی شہر میں شامل کر لی جائے گویا کچھ عرصہ میں نئی دہلی کا گوشہ قدیم شہر سے ملجائیگا۔

عازمین حج کیلئے ضروری معلومات

مصارف سفر حجاز کا مفصل نقشہ حسب ذیل ہے:-

کرایہ جہاز بمبئی سے جدہ معہ آمد رفت۔ فرسٹ کلاس ۵۵۰ روپیہ سکنڈ کلاس ۴۵۰ روپیہ۔ ڈیک ۱۹۵ روپیہ کلدار مقرر ہے۔

مسافرخانہ بمبئی سے سامان جہاز تک پہنچانے کے ۸/ عہ

جدہ میں کشتیوں کا کرایہ قسم اول عہ قسم دوئم ۱۴ قسم سوئم ۱۰/

جہاز سے سامان اتارنے کی مزدوری ۸/

ساحل جدہ سے قیامگاہ تک کا کرایہ ۱۲/

جدہ سے مکہ شریف تک کرایہ اونٹ فی کس عہ

شغدف کا کرایہ ۱۲/

بلدیہ جدہ کو ۴/

وکیل جدہ کو عہ

منزل بحرہ ۴/

شغدف کیلئے رسی وغیرہ ۱۲/

مصارف مکہ و عرفات

کرایہ مکان کہیں رہنے کے لئے خواہ حاجی چند روز رہیں یا …

مصارف مدینہ

کرایہ شتر آمد و رفت فی کس ۷۰ روپیہ

کرایہ شغدف ۵ روپیہ

مشعل و تیل و ترجمان عہ

چٹائی رسی مشکیزہ وغیرہ ۸/

مدینہ میں مکان کرایہ ۸ روز کیلئے عہ

معلم مدینہ عہ

سرکاری ٹیکس مدینہ میں ۸/

واپسی کے مصارف

عام لوگ مدینہ سے جدہ آجاتے ہیں لیکن جو مدینہ سے مکہ واپس آئیں تو مکرر اونٹ کا کرایہ دینا ہوگا۔ واپسی جدہ کی صورت میں مصارف حسب ذیل ہونگے:-

جدہ میں کرایہ مکان تین روز کیلئے ۶/

وکیل جدہ واپسی کے وقت ۱۰/

جہاز تک سامان پہنچانے کی اجرت ۶/

کشتی کا کرایہ جہاز تک ۱۰/

دیگر مصارف

یہ چھوٹے بڑے مصارف کا تخمینہ ہے۔ بدوؤں کی بخشیش اس میں شامل نہیں بخشش … ہر مختلف … پر موقوف ہے کوئی …

… کے لئے بھی تخمیناً ۲۵ روپیہ رکھنا چاہیئے۔

حاجیوں کو خاص ہدایات

حاجی اگر اپنے پاس روپیہ رکھنا چاہتے ہوں تو مناسب یہ ہے کہ نوٹوں میں تبدیل کرلیں تاکہ رکھنے میں دقت نہ ہو۔ اس سے بھی بہتر یہ کہ اپنا روپیہ ہنڈی کے ذریعہ جو مکہ و مدینہ میں لینا چاہیں اُس کا طریقہ یہ ہے روپیہ ہنڈی کے ذریعہ کوٹھی علی جان مرحوم چاندنی چوک دہلی معرفت حاجی عبدالغفار صاحب اور بمبئی میں ناگدیوی اسٹریٹ پوسٹ نمبر ۳ عبداللہ بھائی عبدالقادر صاحب کے یہاں جمع کرا سکتے ہیں۔ روپیہ داخل کرنے پر اُن کا نام معہ ولدیت سکونت شہر محلہ اسمار و رشتہ و وطن اگر کوئی ہمراہ ہو تو یہ سب ساتھ دریافت کرکے لکھ لیا جائیگا اور روپیہ کی رسید دیجائیگی جسکے ذریعہ وہ اپنا روپیہ مکہ شریف مدینہ منورہ و جدہ وغیرہ جہاں چاہے لے سکتا ہے مزید احتیاط کیلئے رسید کا نمبر اپنی یادداشت کی کتاب میں نوٹ کرلینا چاہیئے تاکہ اگر رسید گم ہو جائے تو نمبر کے ذریعہ مل سکتا ہے۔ مکہ میں روپیہ چاندی ساتھ رکھنے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

مجموعی مصارف کا تخمینہ

اگر سفر کی مجموعی مدت کم از کم تین ماہ رکھی جاوے تو ہمارا اندازہ …

مسلمانوں کو خوشخبری

…

المشتہر منیجر کارخانہ عزیزیہ بک ایجنسی گورنمنٹ بھوپال

ہندوستان کی مشترکہ زبان کا بہترین دلچسپ روزنامہ

اخبار ہمدم لکھنؤ

ہے جس میں ہر طبقہ و جماعت کے ملکی و قومی رہنمایان اپنے مضامین لغرض اشاعت بھیجتے ہیں۔ یہ فخر صرف ہمدم کو حاصل ہے کہ ممالک متحدہ کا سب سے بڑا روزنامہ ہونے کے ساتھ وہ

تمام حصص ملک میں یکسان مقبول

ہے ہندوستان کے بڑے بڑے مقامات میں اسکے قابل نامہ نگار ہیں جسکے بھیجے ہوئے دلچسپ کوائف بالا اسکے صفحات میں درج ہوتے ہیں حال میں دنیائے اسلام۔ عالم نسوان تجارت و کاروبار۔ زراعت و غلاحت۔ تعلیمات ایجادات و انکشافات کے مستقل صیغے اخبار میں قائم کیے گئے ہیں جنکے لئے دنیا بھر کے بڑے بڑے رسالون اور اخبارون سے دلاویز کوائف اخذ کئے جاتے ہین۔ دلچسپ معلومات و لطائف و ظرائف بھی ہوتے ہین مشاغل سخنوران کے جواہر افکار اسکے صفحات کو زینت دیتے ہین۔ شرح چندہ نہایت ہلکی ہے۔ نمونہ منگانے یا درخواست خریداری بھیجنے کا پتہ درج ذیل ہے چندہ سالانہ … روپیہ ششماہی … سہ ماہی … اور ماہوار …

منیجر روزنامہ ہمدم نمبر ۱۳۳ ایبٹ روڈ لکھنؤ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	للعہ
ششماہی	للعہ	لعہ
فی پرچہ	۱/	

مسلمان بھائیوں کی خوشی اور اصرار پر

ہمنے قرآن مجید کی رعایت آخر شوال تک کردی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ چرمی

کا ہدیہ آخر شوال المکرم تک پانچ روپیہ آٹھ آنہ کی بجائے صرف تین روپیہ بارہ آنہ کردیا ہے جلد منگائیے ورنہ وقت نکل جائیگا قرآن مجید کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ۔ چھپائی نہایت صاف و بے مثل صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ کی ذمہ داری کاغذ سفید ہے معہ فوائد موضح القرآن ترجمہ اردو بامحاورہ فاضل اجل شمس العلماء مولوی حافظ شاہ عبدالقادر صاحب کا کیا ہوا معہ اخیری … گیارہ خوبیوں والا اس کلام مجید کی صحت کے بارہ حافظ ذمہ دار ہیں۔ مہر لگی ہے۔ جلد پر سنہری حرفوں میں آپکا نام درج ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد

اسکا ہدیہ بھی تین روپے کی بجائے ایک روپیہ دس آنے آخر شوال المکرم تک کردیا۔ اسکا کاغذ سفید ہے بلا ترجمہ بڑے جلی حروف بچوں بڈھوں کی تلاوت کیلئے بہتر ہے۔ چھاپہ صاف جلد کپڑے کی بیلوں سے آراستہ ہے۔

پتہ۔ حاجی محمد یوسف خاں منیجر شہرت الجمعیۃ دہلی کوٹھی

لٹھری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ تاتنگر بھاگلپور

دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

ڈپٹی گنج میں پارک بنانیکی تجویز

ڈپٹی گنج صدر بازار کے پڑاؤ سے جارہ کا گودام ہٹا کر تھانہ صدر بازار کے پیچھے لیجانیکی تجویز ہے اور ڈپٹی گنج کے پڑاؤ میں حسب تجویز انجنیر صاحب پارک بنانے کی اجازت کے لئے گورنمنٹ سے درخواست کئے جانیکی تجویز بحث و مباحثہ کے بعد پاس کی گئی۔

یونانی و ویدک ہسپتال کھولنے کی تجویز

یہ تجویز پاس کی گئی کہ اجمیری دروازہ میں ویدک اور سبزی منڈی میں یونانی خیراتی ہسپتال میونسپل کمیٹی کی جانب سے قائم کئے جائیں۔

اجمیری دروازہ کی مسجد کا برآمدہ

اجمیری دروازہ کی ایک مسجد کی متعلقہ عمارت میں برآمدہ بنانے کی درخواست کی گئی تھی چونکہ کئی باتیں اس میں خلاف قاعدہ تھیں اسلئے یہ معاملہ بلڈنگ سب کمیٹی کو بھیجا گیا تھا۔ لیکن وہاں سے اسکی منظوری دیدی گئی ہے۔ اس کے متعلق لالہ ست نارائن گوڑ والوں نے اعتراض کیا کہ اس مسجد میں سرکاری زمین دبالی گئی ہے۔ اور الکٹرک انجنیر کی اجازت کے بغیر اس کی تعمیر خلاف قاعدہ ہے لیکن لالہ صاحب کے اعتراضات بے بنیاد سمجھے گئے اور ان کی کسی نے تائید نہیں کی اسلئے درخواست منظور کرلی گئی۔

قزول باغ میں ڈاکہ

دہلی ۷ اپریل۔ آج رات کو ساڑھے تین بجے چھ ڈاکو …

بقیہ صفحہ ۳

تہذیب دنیا پوجنے والوں کو مقدس جانتی ہے لیکن اسلام اس کی حرمت کا قائل ہے۔

تہذیب دنیا کپڑے اتار کر ننگا رہنے کو فیشن کہتی ہے۔ لیکن اسلام ستر چھپانے کو لازمی قرار دیتا ہے۔

تہذیب دنیا کالے اور گورے میں فرق کرتی ہے لیکن اسلام مساوات کا قائل ہے۔

تہذیب دنیا کے مرد و عورتیں ایک ساتھ ملکر ناچتے ہیں لیکن اسلام اس طریقہ کو ناجائز کہتا ہے۔

تہذیب دنیا خدا کے نام پر عبادت کرنے کو تیار نہیں ہے لیکن اسلام عبادت کو زندگی کا جزو بتاتا ہے۔

تہذیب دنیا کمزور قوموں پر زبردستی حکومت کرتی ہے لیکن اسلام آزادی کا حامی ہے۔

تہذیب دنیا مرنے کے بعد دوسری زندگی کا مذاق اڑاتی ہے لیکن اسلام ایک دوسری زندگی کا قائل ہے۔

تہذیب دنیا وعدہ خلافی کو فیشن سمجھتی ہے۔ لیکن اسلام ایفاء عہد کا مؤید ہے۔

تہذیب دنیا لاکھوں روپیہ فیشن پر خرچ کرنا ضروری سمجھتی ہے لیکن اسلام کو سادگی پسند ہے۔

تہذیب دنیا خنزیر جیسے بے حیا جانور کے گوشت کو مرغوب رکھتی ہے لیکن اسلام اس جانور کے گوشت کو حرام کہتا ہے۔

تہذیب دنیا کا مطمح نظر صرف مادیت ہے لیکن اسلام …

تہذیب دنیا کھیل کود و لہو و لعب … کی خواہشمند ہے لیکن اسلام اسے لغو اور تضیع اوقات کا سبب قرار دیتا ہے۔

تہذیب دنیا جسے پالیسی کہتی ہے اسلام کے نزدیک وہ مخادعت اور دھوکہ دہی کے مرادف ہے۔

اب میں پروفیسر صاحب سے دریافت کرتا ہوں کہ یہ اسلام کا قصور ہے کہ اسے تہذیب دنیا قبول نہیں کرتی۔ یا جناب نے جس کو تہذیب سمجھا ہے وہ اصل چند فحش اور لغویات کے مجموعہ کا نام ہے۔ اگر اس قسم کی تہذیب دنیا اسلام قبول نہ کرے تو اسلام قابل مذمت نہیں ہو سکتا۔

پروفیسر صاحب کی تاریخ دانی

اب ذرا پروفیسر صاحب کی تاریخ دانی ملاحظہ ہو۔ فرماتے ہیں:-

"اسلام کا سابقہ پہلے پارسیوں سے جو مہذب قوم تھی پڑا انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا فارس چھوڑ کر چلے آئے انہوں نے اپنی زبان فارسی ان کو سکھا دی مگر خود ان کا (مسلمانوں کا) مذہب اختیار نہیں کیا اور وہاں سے بھاگ آئے۔ ایک وقت آیا جب یورپ میں اسلام کا قدم پہنچ گیا۔ سپین میں ان کی حکومت ہوگئی لیکن وہاں سے بہت جلد ان کو بھگا دیا گیا" (کالم ۲-۳ تیج)

پروفیسر صاحب کی دیانتداری دیکھیے۔ فارس جہاں تقریباً فی صدی ننانوے انسانوں نے اسلام کا خیر مقدم کیا۔ اور مشکل سے پانچ بد نصیب ایران سے بھاگ نکلے جو آج ہندوستان میں شاید لاکھ ڈیڑھ لاکھ ہونگے۔ لیکن پروفیسر صاحب کی تاریخ دانی دیکھیے کہ اتنی بڑی قبولیت سے انکار فرما رہے ہیں۔ ہمارا خیال تھا کہ شاید اس موقع پر رام دیو صاحب یہ بھی فرمائینگے کہ ہندوستان کی تہذیب نے بھی اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا۔ لیکن شاید آٹھ کروڑ کی مردم شماری سے شرما کر اسے اڑا گئے۔

ہم پروفیسر صاحب کے تمام الزامات صحیح تسلیم کر لیتے ہیں اور بڑے فخر کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ ہندو تہذیب نے جس شان کے ساتھ اسلام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنے آٹھ کروڑ افراد اسلام کو خوشی خوشی پیش کئے ہیں …

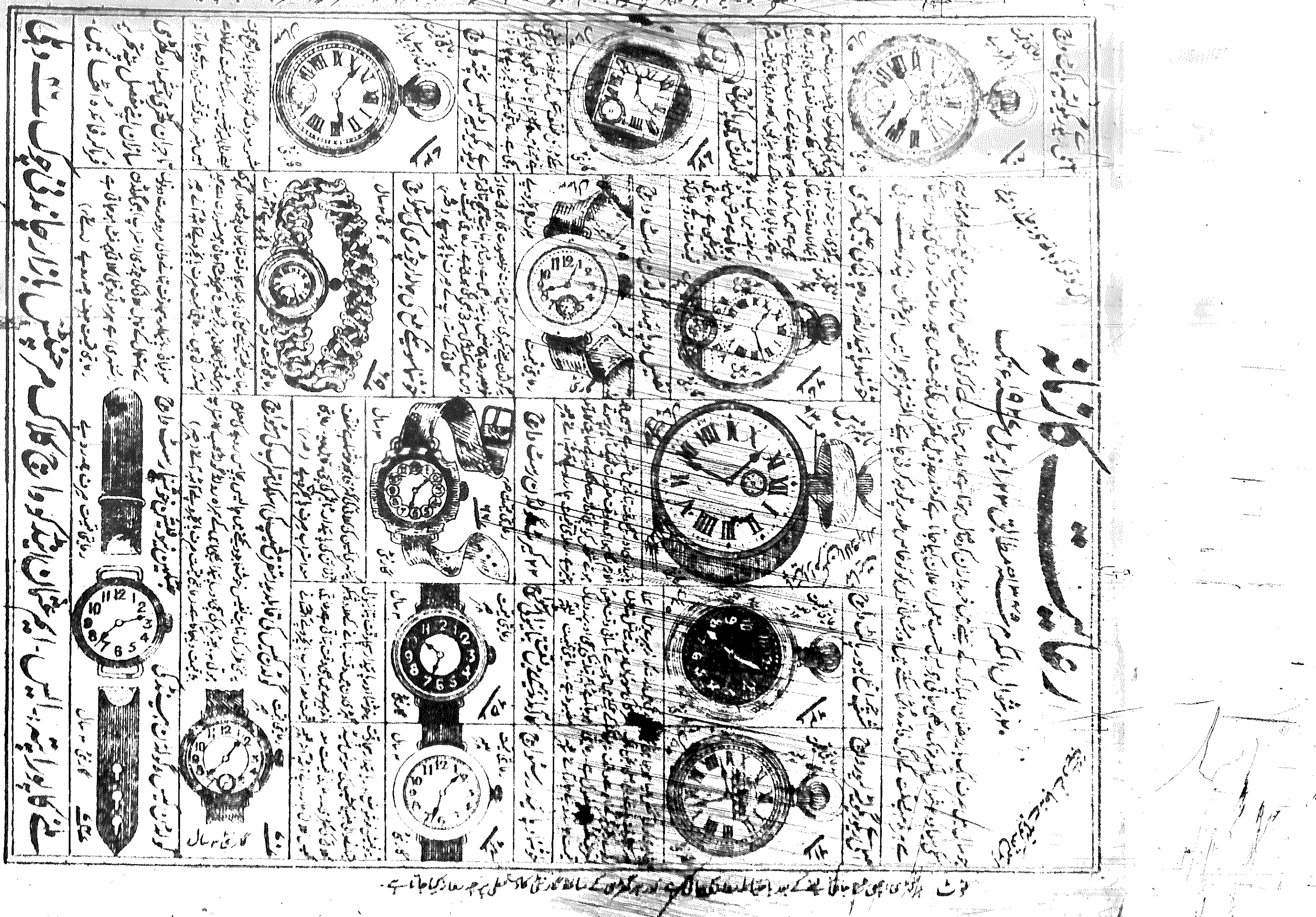

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محمد خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵	دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۴ اپریل ۱۹۲۷ عیسوی	نمبر ۲۴

دعوت اسلام

(از جناب مولوی عبد التواب صاحب مولوی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

(۱)

یاایھا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ

اگر باد تبلیغ کی غرض سے) تمہارے سامنے تمثیلاً ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے اسے غور سے سنو۔

یقومنا اجیبوا داعی اللہ وامنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم

اے قوم! اللہ کی طرف بلانے والے رسول کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے خدائے واحد پر ایمان لاؤ تاکہ تمہارے گناہ معاف کرے۔ اور دردناک عذاب سے بھی تمہیں نجات دے

(احقاف ع ۴ پ ۲۶)

قارئین کرام!

بعثت کے بعد کا یہ ایک واقعہ ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی مبارک اور کلام الٰہی کا نزول شروع ہوا تو جنات و شیاطین کو ملاء اعلیٰ کی طرف چڑھنے اور فضاء آسمانی کی خبریں ...

لہذا قور پا کر مشرق مغرب۔ شمال جنوب۔ غرض دنیا و مافیہا۔ اور روئے زمین کے چپے چپے۔ کھیتے کھیتے۔ کونے کونے میں اس سربستہ راز کے انکشاف اور اس کی تلاش و جستجو کی خاطر صیغۂ احتساب اور محکمۂ راز کے کارپرداز جنات اور کارکن خدمت گذار سپاہی پھیل جائیں۔ فانتشروا فی الارض وابتغوا اور ہر ایک سردار اپنے ماتحت جوانوں اور سپاہیوں کو لیکر اپنی مفوضہ حدود میں اس غرض کی تکمیل کے لئے فوراً چلا جائے

کہ در تاخیر آفات است بسیار

نیز

کہ تعمیل کار شیاطین بود

چنانچہ اسی وقت ہر ایک سردار اپنی اپنی جماعت کو لیکر ہر ایک سمت کو روانہ ہو گیا۔ اور انہی جنات کی ایک ٹولی جس میں مشہور نصیبین قبیلہ بنو اشیصا کے ذہین تھے) تفحص و تجسس کی غرض سے گشت لگاتے ہوئے سرزمین تہامہ وادی نخلہ میں پہنچی۔ ظہور نور کا عالم۔ صبح کا سہانا وقت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم باواز بلند خشوع و خضوع کے ساتھ فجر کی نماز میں قرآن شریف کی تلاوت فرما رہے تھے۔ یہ سماں دیکھکر جنات محو حیرت ہو گئے۔ ... غور سے قرآن شریف سنا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ اللہ

مارنے کے لئے پتھر اٹھایا۔ اور بیہودہ بکواس کرتے ہوئے یہ سخت اور نامناسب کلمات حضور کی شان میں کہے۔ تبالک لھذا دعوتنا سائر الیوم تیرا برا ہو اسی بات کے لئے تو نے آج تمام دن ہم سب کو جمع کیا تھا۔

۲- ابو لہب کی بیوی آپ کی راہ میں جنگل سے کانٹے لاکر حضور کے راستے میں بچھا دیتی۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ رات کے ... پائے مبارک میں کانٹے چبھ جایا کرتے تھے۔

۳- حضور کی دو صاحبزادیاں بی بی رقیہ۔ اور بی بی ام کلثوم۔ ابو لہب کے دونوں بیٹوں عتبہ اور عتیبہ کے نکاح میں تھیں ابو لہب نے بنا تقصور ان دونوں کو اپنے بیٹوں سے طلاق دلوا دی۔ اور عتبہ نے تو حضور کے ساتھ گستاخانہ سخت کلامی بھی کی۔

۴- ابو لہب نے کئی مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹخنوں اور پائے مبارک کو پتھر مار مار کر لہو لہان کر دیا تھا آپ اپنے راستے چپ چاپ چلے جاتے کسی سے کچھ کہتے بھی نہیں۔ مگر اس حالت میں بھی ابو لہب آپ کو پتھر مارتا اور اپنے لوگوں سے کہتا پھرتا۔ دیکھو! اس (محمد) کی بات نہ سننا کیونکہ یہ کاذب ہے۔ جادوگر ہے۔ مجنون و دیوانہ ہے۔ شاعر ہے۔ کاہن اور نجومی ہے۔

...

دعوت اسلام

...

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹرایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے یا کاغذ چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں نیت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (۲/۸) ۳۱ اپریل سنہ ۲۶ء تک مقرر کی گئی ہے بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے۔ کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (۲/۸) علاوہ محصولڈاک

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (۳/۸) علاوہ محصولڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انار کلی لاہور

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی۔ لیکن صرف ایک بات کہکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ یہ آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح نقوگو تصور نہ کرینگے اور یہاں پر حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کرونگا اسے حرف بحرف صحیح تصور کریں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اس طلاء سے کچی لاغری دور ہو کر ہموارگی اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جس سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آ جاتی ہے وہ تمام عوارض جو ... حرکات سے پیدا ہوگئے ہیں اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں دل میں نئی امنگ دماغ میں نئی جولانی اعضاء میں نئی روح پیدا ہوتی ہے اور مادہ تولید کی ایسی کثرت ہوتی ہے کہ ایک بیوی پر قناعت دشوار ہے اسلئے اس ... بیویاں رکھنے کی اجازت ہے ... محصول ۸ ... جواب طلب امور کیلئے ... کا ٹکٹ بھیجئے۔

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان بھر میں کوئی گھڑی فروش ...

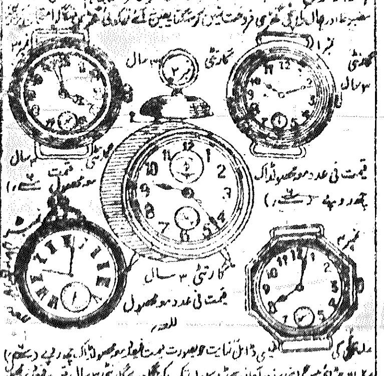

حافظ بخش الٰہی سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار چونہ گلی ۳۳

سد خبریان

یہ ایک عالمگیر مرض دنیا میں پھیلا ہے جو مردوں عورتوں کو یکساں ہوتا ہے اور کوئی فرد بشر اس سے بچا نہیں ہے ...

المشتہر

منیجر فروغی میڈیکل ہال بھوپال

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں ۴۰ سے آرام

دفتر علاج برص نمبر ۱ اور بھنگہ (بہار)

ضبط ہونیکی افواہیں

کوک شاستر

... نعمانی تجارتی کارخانہ ...

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

حکیم احمد حسین کمرہ ... بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیربہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

برتن

اے۔ ایم۔ داود بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۱ کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو جواب آتا ہے
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق کہ پھر شباب آتا ہے

المشتہر شیخ ... احمد نمبر ۳ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

اکسیر جذام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۵ ہجری

اسلام کا قانون جنگ

(۱۷)

حکومت الٰہی کا قیام

اس تشریح سے اچھی طرح معلوم ہوگیا کہ قرآن مجید کی زبان میں فتنہ اور فساد کے کیا معنی ہیں۔ اب اگر تمام برائیوں پر دوبارہ ایک غائر نظر ڈالی جائے جن کو فتنہ و فساد سے تعبیر کیا گیا ہے تو اس سے یہ حقیقت واضح ہو جائے گی۔ کہ وہ سب کی سب ایک ناحق شناس ناخدا ترس اور ظالم و جابر حکومت سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور اگر کسی برائی کی پیدایش میں ایسی حکومت کا براہ راست کوئی اثر نہیں ہوتا تو اس کا باقی رہنا اور اصلاح کے اثر سے محفوظ رہنا یقیناً اسی کے باطل پرور اثرات کا رہین منت ہوتا ہے۔ اور ایسی حکومت فی نفسہ ایک فتنہ ہے۔ [illegible]

[illegible]

قرآن مجید کو اٹھا کر دیکھو۔ جگہ جگہ تمہیں یہی نظر آئیگا کہ ظالم و جابر حکومتوں کی اطاعت سے روکا گیا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] زیادہ قوی اور مؤثر عامل حکومت ہے۔ حکومت کا نظام اگر غلط ہو اور اس کی باگیں ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہوں جو ملک کی طاقت کو اصلاح اور خدمت الناس کے بجائے افساد اور خدمت نفس کے لئے استعمال کرتے ہوں تو ایسی حالت میں کسی نیکی کا سرسبز ہونا، کسی اصلاحی تحریک کا بارور ہونا اور کسی قسم کے اخلاقی محاسن کا پھلنا پھولنا محال ہے وہ حکومت طبعًا بدی و شرارت کی سرپرست ہوگی اور نہ صرف خود بدکار رہے گی بلکہ اس کی قوت تمام اخلاقی مفاسد کی آبیاری کریگی۔ برخلاف اسکے اگر حکومت ایک صحیح اور عادلانہ دستور و آئین پر قائم ہو، اس کا مقصد حیات نظام عدل کا قیام ہو، اسکے عامل نیکوکار و پرہیزگار ہوں اور وہ اپنی قوت کو اپنی ذاتی خواہشات کے حصول کیلئے نہیں بلکہ جماعت کی صلاح و فلاح کیلئے استعمال کرتے ہوں تو اس کی اصلاحی قوت کا اثر صرف اسی دائرہ تک محدود نہ رہیگا جو حکومت سے بلاواسطہ تعلق رکھتا ہے، بلکہ اجتماعی و انفرادی زندگی کے تمام شعبے اسکے نیک اثرات کو قبول کریں گے۔ مذہب، معیشت، معاشرت، اخلاق، تہذیب، علوم و افکار غرض ہر شعبہ میں اصلاح کی تحریک بارور ہوگی اور صرف بدکاری کی روک تھام ہی نہ ہوگی بلکہ خود بدی کے سرچشمے بھی سوکھ جائیں گے۔ پس درحقیقت فتنہ و فساد کو مٹانے اور انسانی زندگی کو شر سے پاک کرنے کے لئے سب سے زیادہ ضروری اور مفید تدبیر یہی ہے کہ تمام جابر و بدکار حکومتوں کا استیصال کر دیا جائے اور انکی جگہ ایسی حکومت قائم کی جائے جو اصول اور عمل دونوں کے لحاظ سے نیکی اور نیکوکاری پر مبنی ہو۔

حکم قتال

یہ وہ دوسرا مقصد عظیم و جلیل ہے جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے نیک بندوں کو تلوار اٹھانے کا حکم دیا ہے۔ پہلا مقصد یہ تھا کہ خود اپنی قوت کو مٹنے سے محفوظ رکھو، اور دوسرا مقصد یہ ہے کہ اس محفوظ شدہ طاقت کو تمام دنیا سے فتنہ و فساد کے مٹانے اور مفسدوں سے فساد کی قوت چھین کر انہیں نیکی کا تابع بنانے میں استعمال کرو۔ چنانچہ یہ حکم نہایت مختصر الفاظ میں اس طرح دیا گیا ہے کہ:۔

قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الاٰخر ولا یحرمون ما حرم اللہ و رسولہ ولا یدینون دین الحق من الذین اوتوا الکتٰب حتیٰ یعطوا الجزیۃ عن ید وھم صاغرون (۹:۴)

اہل کتاب میں سے جو لوگ نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں، نہ یوم آخر پر، نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اسکے رسول نے حرام ٹھیرائی ہیں اور نہ دین حق کو اختیار کرتے ہیں ان سے لڑو یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ عاجزی و محکومی پر راضی ہوں۔

اس آیۃ میں قتال کا حکم جن لوگوں کے خلاف دیا گیا ہے ان کی خصوصیات یہ بتائی ہیں کہ وہ اہل کتاب ہیں، اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے، جن چیزوں کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے انہیں حرام نہیں سمجھتے اور دین حق کو قبول نہیں کرتے۔ انکے جرائم کی یہ ترتیب بے معنی نہیں ہے بلکہ اس پر غور کرنے سے حکم قتال کی وجہ خود بخود سمجھ میں آجاتی ہے۔ فرمایا کہ ہم نے ان کی طرف کتابیں بھیجیں جن میں انہیں عقائد اور معاملات کی صحیح صحیح تعلیم دی گئی تھی اور ان کے لئے ایک صحیح اور مکمل قانون وضع کر دیا گیا تھا لیکن انہوں نے ان کتابوں کو چھوڑ دیا، اپنی آراء و اہواء اور اپنے ظنون و اوہام کے مطابق خود اپنے لئے الگ الگ مذاہب اور قوانین گھڑ لئے جو حق کے خلاف اور جادۂ استقامت سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اس انحراف کی بدولت ایک طرف انکے عقائد بگڑ گئے کہ اللہ اور جزا و سزا کے دن پر ان کا ایمان نہ رہا، اور دوسری طرف انکے اعمال بھی بگڑ گئے کہ حلال و حرام کی تمیز انہیں باقی نہ رہی اور وہ فتنہ و فساد برپا کرنے لگے جس سے اللہ نے اور ان رسولوں نے جو انکی طرف بھیجے گئے تھے انہیں منع کیا تھا، پھر جب اللہ نے ان کی ہدایت کے لئے دین حق بھیجا تو اسے بھی انہوں نے اختیار نہ کیا اور اپنی پچھلی غلط کاریوں اور غلط فہمیوں پر اڑے رہے۔ حالانکہ اگر وہ اسے اختیار کرلیتے تو پھر ایک کتاب محکم ایک مذہب صحیح اور ایک قانون عدل کے پابند ہو جاتے، جس سے ان کے عقائد اور اعمال دونوں کی اصلاح ہو جاتی اور فتنہ و فساد کا نام و نشان مٹ جاتا۔ لیکن ایسی صورت میں جبکہ انہوں نے دین حق قبول نہیں کیا ہے اور ایک غلط اور خود ساختہ مذہب و قانون کی پابندی کر رہے ہیں تو انہیں اس امر کی آزادی تو دی جا سکتی ہے کہ جزیہ دیکر اپنے عقائد باطلہ پر قائم رہیں لیکن اس امر کی آزادی نہیں دی جا سکتی کہ اپنے باطل قوانین کی تنفیذ سے اللہ کی زمین میں فتنہ و فساد برپا کریں۔

(باقی)

دارالترجمہ حیدرآباد

کچھ عرصہ سے حیدرآباد کے اخبارات میں جامعۂ عثمانیہ کے سررشتۂ تالیف و ترجمہ کی نظامت کا مسئلہ چھڑا ہوا ہے جس پر ابتک متعدد مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ بحالت موجودہ سررشتۂ مذکور کی نظامت کے فرائض شمس العلما مولانا ذکاء اللہ مرحوم کے لائق فرزند مولوی عنایت اللہ صاحب بی اے انجام دے رہے ہیں لیکن انکی خدمات جس مدت کیلئے عارضی طور پر حاصل کی گئی تھیں وہ عنقریب ختم ہونے والی ہے، اور ان کی جگہ جامعہ کی مجلس اعلیٰ نے مولوی سید ہاشمی صاحب کا نام پیش کیا ہے۔ جنکی اہلیت بڑی حد تک محل نظر ہے اسلئے حیدرآباد کے علمی حلقوں میں ایک بے چینی پیدا ہوگئی ہے اور مقامی اخبارات میں کثرت سے اس کارروائی کے خلاف اظہار رائے کیا جا رہا ہے۔ جہاں تک ظاہری صورت کا تعلق ہے، سرکار آصفیہ کے ایک محکمہ کی نظامت کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس میں بیرونی سلطنت کے لوگوں کے لئے کسی دلچسپی کا سامان ہو اور ایک شمالی ہند کے جریدہ کو اس پر رائے زنی کی ضرورت پیش آئے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں ہوسکتا کہ جامعۂ عثمانیہ کے دارالترجمہ کی حیثیت محض ایک رسمی دفتر کی سی نہیں ہے بلکہ وہ تمام ہندوستان کی نہضت ادبیہ کا عضو رئیس ہے، جس سے ہر اس شخص کو طبعًا دلچسپی ہونی چاہئے جو اردو زبان کی ترقی اور ہندوستان کی علمی بیداری سے دلچسپی رکھتا ہے، اسلئے ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ اپنے علم و بصیرت کے مطابق اس کی صلاح و فلاح کے لئے کوشش کریں اور ایسے امور میں دردمندانہ اظہار رائے کریں جو اس شاندار علمی کارنامہ کی کامیابی سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ جہاں تک ہم نے غور کیا ہے دارالترجمہ کی نظامت کے مسئلہ میں یونیورسٹی کی مجلس اعلیٰ نے متعدد غلطیاں کی ہیں جن سے جامعہ اور اسکے دارالترجمہ کا کوئی بہی خواہ چشم پوشی نہیں کر سکتا۔ اس کی سب سے زیادہ افسوسناک غلطی یہ ہے کہ اس نے کسی وجہ معقول کے بغیر اعلیٰ حضرت کے فرمان واجب الاذعان کی خلاف ورزی کی۔ اعلیٰ حضرت نے ۲۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۲ کو مولوی عنایت اللہ صاحب کی توسیع کی سفارش پر یہ صاف اور صریح حکم صادر فرمایا تھا کہ ان کی مدت ملازمت میں صرف دو سال کی توسیع کی جائے "مگر اسکے بعد توسیع ممکن نہ ہوگی لہٰذا ان کی جگہ کسی ملکی کا تقرر کرنا ہوگا جس کا انتظام ابھی سے ہونا چاہئے" لیکن اسکے بالکل خلاف مجلس نے طے کیا کہ اگر مولوی عنایت اللہ صاحب مزید مدت کے لئے اپنی خدمات دارالترجمہ کو نہ دینا چاہتے ہوں تو سید ہاشمی صاحب کے تقرر کی کارروائی کی جائے جو دارالترجمہ کے سب سے زیادہ سینیر مترجم ہیں۔ اس بوالعجبی پر جسقدر بھی حیرت کی جائے کم ہے کہ فرمانروائے ملک کا تو یہ حکم ہے کہ مولوی عنایت اللہ صاحب کی توسیع آئندہ ممکن نہ ہوگی، اور ایک ماتحت کارفرما جماعت کہتی ہے کہ اگر مولوی صاحب رہنا چاہیں تو ان کی توسیع کر دی جائے۔ رئیس سلطنت کا فرمان تو یہ ہے کہ آئندہ یہ جگہ کسی ملکی کو دی جائے اور سلطنت کے عمال اسکے مقابلہ میں ایک ایسے شخص کے تقرر کی کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کرتے ہیں جو کسی حیثیت سے بھی ملکی کہلانے جانے کا مستحق نہیں ہے۔ جس مجلس کے صدر مہاراجہ سرکشن پرشاد جیسے دفادار دولت ہوں اور جسکے ارکان میں نواب صدر یار جنگ، نواب نظامت جنگ اور نواب مسعود جنگ جیسے جلیل القدر عمائد سلطنت شامل ہوں اسکے متعلق ایسی نافرمانی و شوخ چشمی کا تو شبہ بھی نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے خادم و تابع ہونے کے باوجود مخدوم و متبوع کے حکم کو جان بوجھ کر ٹھکرا دینے کی جرأت کی ہوگی، اسلئے ہم سمجھتے ہیں کہ شاید مجلس علمی کو ۲۲ رمضان المبارک کے فرمان کا علم نہ ہوگا لیکن اسکے باوجود کوئی چیز اسے احکام سلطانی سے ایسی افسوسناک لاعلمی رکھنے کے الزام سے نہیں بچا سکتی۔

اس کے بعد دوسری حیرت انگیز غلطی یہ ہے کہ مجلس نے فرمان مبارک کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نظامت دارالترجمہ کے لئے ایک غیر ملکی کا نام پیش بھی کیا تو وہ مولوی سید ہاشمی صاحب جیسے بزرگ کا تھا جنکی اہلیت کے ثبوت میں شاید اس سے زیادہ کچھ کہنا ممکن بھی نہ تھا کہ وہ "دارالترجمہ کے سب سے زیادہ سینیر مترجم ہیں"۔ مجلس اعلیٰ کے محترم ارکان ہمیں معاف فرمائیں دارالترجمہ کوئی چونگی یا آبکاری کا محکمہ نہیں ہے کہ ہر ایک ناظر اس کی داروغگی کر سکتا ہو۔ وہ ایک بلند پایہ علمی ادارہ ہے جس کے کام کی خوبی پر ہندوستان کی سب سے بڑی اور تاریخ ہند میں یادگار رہنے والی علمی تحریک کی کامیابی کا انحصار ہے، اسلئے اس کی نظامت کسی ایسے شخص کے سپرد ہونی چاہئے جسے اپنے علم و فضل اور اپنی دماغی قابلیتوں کے اعتبار سے ایک ممتاز حیثیت رکھنے کے علاوہ زبان اردو پر مجتہدانہ قدرت حاصل ہو اور جس کی بزرگی و برتری اس حد تک مسلم ہو کہ دارالترجمہ کے اعلیٰ تعلیم یافتہ ارکان اسکی ماتحتی سے افسردہ دل نہ ہوں۔ افسوس ہے کہ ہاشمی صاحب اس معیار پر پورے نہیں اترتے۔ انہوں نے نہ تو آج تک کوئی ایسی بلند پایہ کتاب لکھی ہے جس سے ملک ان کی دلبستگی قلم، جودت ذہن، بلوغ نظر اور کمال علم کا لوہا ماننے پر مجبور ہو گیا ہو، نہ کسی یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے جس کی سند ہی ان کی قابلیت کے ثبوت میں پیش کی جا سکتی ہو، اور نہ کسی دفتر کی ادارت ہی کا شرف انہیں حاصل ہوا ہے کہ کم از کم دفتری انتظام کا تجربہ ان کے لئے سفارش ہو سکے۔ برخلاف اس کے خود اس محکمہ میں جس کی اعلیٰ افسری ان کے سپرد کی جا رہی ہے ان سے زیادہ قابل، ان سے زیادہ علمی شہرت رکھنے والے، ان سے زیادہ اعلیٰ تعلیم یافتہ، اور ان سے زیادہ انتظامی تجربہ رکھنے والے لوگ موجود ہیں جن میں سے کم از کم ایک صاحب اس سینیارٹی کے شرف میں بھی ہاشمی صاحب کے شریک و سہیم ہیں، جسے ان کی اہلیت کے ثبوت میں پیش کیا گیا ہے ایسی حالت میں اس خدمت کیلئے سید صاحب کے انتخاب کا مطلب اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا کہ یا تو جامعۂ عثمانیہ جیسے علمی مرکز کی مجلس اعلیٰ مردم شناسی کے جوہر سے خدانخواستہ بالکل ہی عاری ہے، یا درحقیقت ہندوستان کے طول و عرض میں ایک قابل آدمی بھی زندہ نہیں رہا کہ "کیونا موت الکبری" کا قانون جاری ہو گیا۔ بہرحال یہ ایک ایسی غلطی ہوگی جس کا تمام ہندوستان کے علمی حلقوں میں مذاق اڑایا جائیگا اور جامعہ کی مجلس علمی ارباب علم و فہم کی نظروں میں سبک ہو جائیگی۔

ہمیں امید ہے کہ جامعۂ عثمانیہ کے ارباب حل و عقد اس غلطی کی اصلاح کی طرف جلد سے جلد توجہ کریں گے اور اپنے ناصیۂ فرزانگی و فرمانبرداری پر .... یہ دوہرا داغ نہ لگنے دینگے۔

الجمعیۃ کی لغزش

گذشتہ چند اشاعتوں میں ہم نے مسلم لیڈروں کی تجویز مفاہمت کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا تھا انہیں ہمارے معزز معاصر "انیس" (لاہور) نے "الجمعیۃ کی لغزش" کے عنوان سے اپنے کالموں میں نقل کیا ہے اور اس پر یہ نوٹ لکھا ہے کہ:

"جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ارگن الجمعیۃ جو شروع سے احتیاط و تدبر کا مجسمہ رہا ہے آخر کار مبتلائے فریب ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور مسٹر آصف علی کی مثال کو فراموش کر کے مخلوط انتخاب کا حامی بن گیا"

اس نوٹ میں ہمارے متعلق جس حسن ظن کا اظہار کیا گیا ہے اس کے لئے ہم اپنے معزز معاصر کے شکر گذار ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کے دلائل ہمیں اپنی "لغزش" پر متنبہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے اور نہ انکے مطالعہ سے ہمیں اپنے اندر فریب خوردگی کا کوئی اثر محسوس ہوا۔ اگرچہ ہم ۲۰ مارچ کی تجویز کو ایک ناقابل ترمیم "فیصلہ" نہیں سمجھتے اور ہمارا خیال ہے کہ اس میں تھوڑے سے تغیر کی ضرورت ہے، لیکن اس رائے پر ہم بدستور قائم ہیں کہ تصفیہ کی یہ ایک معقول صورت ہے اور اگر ہندوؤں نے اسے بھی مسترد کر دیا تو کسی مفاہمت کے نہ ہونے اور آزادی کی منزل مقصود کی جانب ہندوستان کا کوئی قدم نہ اٹھنے کی ساری ذمہ داری ہندوؤں پر ہوگی۔ ہم کبھی اس فریب میں مبتلا نہیں ہوئے کہ مخلوط انتخاب متحدہ قومیت کی بنیاد ہے، یا مخلوط انتخاب کے رائج ہوتے ہی ہندوستان پر سوراج کا آفتاب طلوع ہو جائیگا۔ ہم اس غلط فہمی میں بھی مبتلا نہیں ہیں کہ جداگانہ انتخاب سوراج کی جانب ہندوستان کی ترقی میں کوئی رکاوٹ پیدا کرتا ہے، یا ہندوستان کی موجودہ نزاعات کی پیدائش میں اس کا بھی کوئی حصہ ہے کہ اسکے دور ہوتے ہی یہ نزاعات بھی دور ہو جائیں گی۔ برخلاف اسکے ہماری یہ قطعی رائے ہے کہ ایسے ملک میں جہاں ملی امتیازات اسقدر شدید ہوں فرقہ وارانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب بالکل ایک فطری و قدرتی چیز ہے اور اس کے خلاف کوئی دوسرا طریقہ اختیار کرنا فطرت سے جنگ کرنا ہے۔ مگر ان سب باتوں کے باوجود اس امر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ نظام مملکت ہند کے عناصر ترکیبی صرف مسلمانوں ہی پر مشتمل نہیں ہیں بلکہ اس میں ہندوؤں کا بھی حصہ ہے اور اس کے آئین کی ترقی و کامیابی ان دونوں عناصر کے اتفاق پر منحصر ہے۔ آئینی ترقی کی کسی اسکیم یا اس کے کسی جزکی کامیابی کے لئے ایک قوم کی تائید و حمایت خواہ وہ کتنی ہی قوی کیوں نہ ہو، کافی نہیں ہو سکتی جب تک کہ اسکے ساتھ دوسری قوم کی تائید بھی شامل نہ ہو۔ پس ایسی حالت میں ہمکو صرف یہی نہیں دیکھنا ہے کہ جداگانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب کے متعلق مسلمانوں کی رائے کیا ہے اور اسکے دلائل کسقدر معقول ہیں بلکہ یہ بھی دیکھنا ہے کہ ہندو اسکے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں اور وہ اسے تسلیم کرنے کے لئے کس حد تک تیار ہیں۔ اگر کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے کہ ہندو مسلمانوں کی رائے سے کلیۃً اتفاق کرلیں، یا مسلمان ہندوؤں کی رائے کلیۃً تسلیم کرلیں تو زہے نصیب۔ ملک کی ترقی کیلئے اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر اس کی کوئی امید نہیں ہے اور دلائل کی قوت یا کوئی اور قوت دونوں میں سے کسی ایک کو بھی مجبور نہیں کر سکتی کہ اپنے نقطۂ نظر سے ہٹکر دوسرے کا نقطۂ نظر قبول کرلے تو پھر ہمارے لئے دو ہی صورتیں باقی رہجاتی ہیں۔ یا یہ کہ ہندو اور مسلمان آئینی ترقی کے خیال کو بالکل چھوڑ دیں اور اپنے اپنے خیال پر سختی کے ساتھ جمے رہیں یا دونوں اپنے نقطوں سے ہٹکر کسی ایسے درمیانہ نقطہ پر متفق ہو جائیں جس میں دونوں کے مصالح کی رعایت محفوظ ہو اور اس طرح آئینی ترقی کی راہ صاف ہو جائے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ ہمارے معزز معاصرین ان دونوں صورتوں میں سے کونسی صورت کو پسند کرتے ہیں، لیکن ہمارے نزدیک حب قوم کے ساتھ حب وطن کا تقاضا یہی ہے کہ دونوں قومیں اس دوسری صورت کو اختیار کریں اور بالاتفاق کسی ایسے درمیانی نقطہ کو تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ ۲۰ مارچ کو مسلم لیڈروں نے یہی کوشش کی ہے، اور اسی مقصد کیلئے انہوں نے ایسی مؤثر ضمانتیں تلاش کی ہیں جن سے مسلمان اپنے مخصوص قومی مصالح کو ان مضرتوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں جنکے پہنچنے کا مخلوط انتخاب سے انہیں اندیشہ ہے۔ اب یہ ہندو لیڈروں پر منحصر ہے کہ یا تو وہ ان ضمانتوں کو قبول کر کے اپنی نیک نیتی ثابت کر دیں اور ایک ایسے مسئلہ کو سلجھا دیں جس کا الجھاؤ آئینی ترقی کی راہ میں ایک بڑی روک بنگیا ہے۔ یا اس سے انکار کر کے اس امر کا یقینی ثبوت بہم پہنچا دیں کہ سوراج کی اصلی دشمن انہی کی ناواجب مطامع ہیں۔

یہ ہیں وہ خیالات جنکی بنا پر ہم نے ۲۰ مارچ کی تجویز مفاہمت کے متعلق مؤیدانہ رائے کا اظہار کیا تھا ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مسلم لیڈروں کی تجویز کردہ ضمانتوں میں ترمیم کی گنجایش ہے اور انکی کفایت و عدم کفایت میں کلام کیا جا سکتا ہے، لیکن تجویز اپنی عمومی حیثیت میں بالکل معقول ہے اور اسکو صرف وہی ہندو مسلمان حضرات رد کر سکتے ہیں جن کا مسلک یہ ہے کہ یا تو ہمارا مطالبہ بجنسہٖ تسلیم کیا جائے یا پھر ملک آئینی اصلاح کے راستہ پر ایک انچ آگے نہ بڑھنے پائے۔

موتمر اسلامی

ہندوستان میں موتمر اسلامی کی شاخ قائم ہونیکے بعد مرکزی موتمر سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اس کا الحاق منظور کرے۔ اس کے جواب میں اب شریف شرف عدنان پاشا نے مولانا سید سلیمان ندوی کو اطلاع دی ہے کہ

"چونکہ وہ (یعنی مسٹر شعیب قریشی) اور علی برادران کوشش کر رہے ہیں کہ اسلام کے اہم بنیادی اصولوں کو تباہ کر دیں اسلئے رائے عامہ حجاز انکے ساتھ تعلق قائم کرنے کو قطعی ناپسند کرتی ہے"۔

صدر موتمر کا یہ تار اسقدر حیرت انگیز ہے کہ نیابتی ادارات کی تاریخ میں اس کی نظیر مشکل ہی سے مل سکتی ہے۔ ہندوستان موتمر کا ایک رکن ہے۔ اس کی رکنیت ایک جلسۂ عام میں تسلیم کی جاتی ہے اسے عالم اسلامی کے سب سے بڑے ملک کی حیثیت سے چار اصوات کا امتیاز بخشا جاتا ہے۔ مگر جب اسکے ہر طبقہ و خیال کے اکابر و زعما جمع ہو کر ضابطہ کے بالکل مطابق موتمر کی ایک شاخ قائم کرتے ہیں، تو مرکزی موتمر کا صدر اسکے الحاق سے انکار کر دیتا ہے۔ اور یہ بوالعجبی یہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ اس انکار کے وجوہ یہ بیان کرتا ہے کہ "علی برادران اسلام کے بنیادی اصولوں کو تباہ کر رہے ہیں" اور "حجاز کی رائے عامہ ان سے تعلق قائم کرنے کو ناپسند کرتی ہے"۔ گویا ہندوستان کی شاخ موتمر عبارت ہے صرف علی برادران سے۔ اور مکہ معظمہ کی مرکزی موتمر نام ہے صرف "حجازی رائے عامہ" کا۔ تھوڑی دیر کے لئے مان لیجئے کہ علی برادران اسلام کے کچھ نامعلوم بنیادی اصولوں کو تباہ کر رہے ہیں مگر اس سے یہ کب ثابت ہوتا ہے کہ سارا ہندوستان اس جرم کا مرتکب ہو رہا ہے؟ موتمر میں نیابت کا حق علی برادران کو تو نہیں دیا گیا ہے موتمر کا رکن تو ہندوستان ہے اور ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں میں علی برادران صرف دو آدمیوں کا نام ہے۔ پھر ان کے مفروضہ قصور کی بنا پر تمام ہندوستان کے حق نیابت سے انکار کر دینا کیا معنی رکھتا ہے؟ اور اگر فرض کیجئے کہ سارا ہندوستان بھی اس قصور کا ذمہ دار ہے تو جناب صدر کو یا ان کی "رائے عامہ حجاز" کو یہ حق کب پہنچتا ہے کہ وہ اسے "ڈسکوالیفائی" کر دے۔ موتمر اسلامی شریف شرف عدنان "یا رائے عامہ حجاز" کا نام تو نہیں ہے کہ یہ دونوں جس کو چاہیں خارج کر دیں اور جس کو چاہیں شامل رکھیں۔ وہ تو ایک بین الاقوامی انجمن ہے، اور حجاز اسکا صرف ایک رکن ہے جسے ۵۲ رایوں میں سے تین رائیں حاصل ہیں۔ اس کے نزدیک سارا ہندوستان مبغوض و مردود بھی ہو گیا ہے کسی ایک برابر کے رکن کو خارج کر دینے کا حق کسی ضابطہ و آئین سے بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ بالکل ایک دوسری بحث ہے کہ علی برادران کا وہ قصور کیا ہے جس کی بنا پر ان سے اسقدر ناراضی کا اظہار کیا گیا ہے، اور اسلام کے وہ کونسے "اہم بنیادی اصول" ہیں جنہیں یہ زعمائے ہند تباہ کر رہے ہیں۔ اس بحث کو نفس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اسے جوں کا توں مان لینے کے بعد بھی جناب صدر موتمر اسلامی کا عذر بدستور باطل و باردہی رہتا ہے۔

شریف شرف عدنان پاشا نے اتنی بڑی بین الاقوامی انجمن کے صدر کی حیثیت سے یہ مضحکہ انگیز اور غیر معقول رویہ اختیار کر کے اپنی ہی ذلت نہیں کی بلکہ تمام عالم اسلامی کو ذلیل کر دیا ہے۔ ہم خوب سمجھتے ہیں کہ یہ عذر ان کا یا ان کی رائے عامہ حجاز کا تراشا ہوا نہیں ہے، بلکہ حکومت نجد کا تصنیف کردہ ہے جو اپنی سیاسی اغراض کے لئے موتمر کی آزادی کو سلب کرنا چاہتی ہے لیکن اگر شریف صاحب میں اپنے فرض اور اپنی اعلیٰ پوزیشن کی ذمہ داری کا ذرہ برابر بھی احساس ہوتا تو وہ ہرگز حکومت نجد کے اس خلاف آئین دباؤ کو قبول کر کے اس جماعت کی آزادی کو قربان نہ کر دیتے جس نے انہیں امین سمجھکر اپنی صدارت کی کرسی دی تھی۔

کاکوری کے مقدمہ سازش کا فیصلہ

کاکوری کا مقدمہ سازش جو ایک عرصہ سے چل رہا تھا آخر اس المناک مگر سبق آموز نتیجہ پر ختم ہوا کہ ایک جابر و متسلط حکومت کے جج نے ہندوستان کے تین سرفروش خادموں کو سزائے موت کا، ایک کو حبس دوام کا، ۵ کو دس سال کی قید، دو کو سات سال کی قید اور ۶ کو پانچ سال کی قید کا حکم سنا دیا۔ اس میں شک نہیں کہ ملک کی آزادی کیلئے ڈاکہ ڈالنا اور قتل و غارت کرنا کوئی صحیح طریقہ نہیں ہے اور اس کاکوری کے جج کے ان الفاظ میں ایک خاص صداقت ضرور ہے جو فیصلہ سناتے وقت انہوں نے ان پاکباز محبان وطن کو خطاب کرتے ہوئے کہے کہ "تم نے جو کچھ کیا اگرچہ ایمانداری کیساتھ کیا لیکن غلط کیا"۔ مگر اس حقیقت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ان غلط طریقوں کے استعمال کا ذمہ دار بھی جو دیکھیں تو اس سے بھی زیادہ غلط اور ناجائز ہیں جن کاکوری کے سازشی نوجوانوں نے جو کچھ کیا اسکو تو محض ایک اجتہادی غلطی کہہ سکتے ہیں کیونکہ انکا مقصد جائز تھا صرف طریقہ غلط تھا لیکن انگریزی حکومت نے اسکے جواب میں جو کچھ کیا وہ جا ہے قانون کی نگاہ میں عدل و انصاف ہو مگر اخلاق و انسانیت کی نگاہ میں یقیناً ایک گناہ ہے کیونکہ جو حکومت محض قوت کے حق کی بنا پر ایک ملک پر مسلط ہوگئی ہو اس کا وجود درحقیقت ایک گناہ ہوتا ہے اور اس وجود

نکات و لطائف

آج تک ... عالمگیر مذہب ... کہا جاتا تھا کہ مذہب کے اصول ایسے عالمگیر ہونا چاہئیں ... کا انسان عمل کر کے نجات حاصل کر سکے اسی خیال کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر فرقے کے لوگ اس امر کی کوشش کیا کرتے ہیں کہ وہ اپنے مذہب کو تمام دنیا کے انسانوں کی نجات کے لئے کافی ثابت کریں۔ شروع شروع میں اس قسم کے مناظرے عیسائیوں اور مسلمانوں میں ہوا کرتے تھے۔ حالانکہ حضرت عیسیٰ نے کبھی کوئی دعویٰ ایسا نہیں کیا جو اس قسم کی ہمہ گیری کو شامل ہو۔ وہ تو ہمیشہ اسرائیلی بھیڑوں کی نگہبانی ہی کا ذکر کرتے رہے لیکن عیسائیوں نے اپنی حکومت کی مضبوطی اور اُس کی توسیع کے لئے مذہب کی اشاعت کو ضروری سمجھا اور جناب مسیح کے خلاف دنیا کو عیسائی بنانا شروع کر دیا۔

ہندوؤں کے تعلیم یافتہ طبقہ نے بھی کچھ دنوں سے اسی قسم کا مذاق شروع کر رکھا ہے۔ آریہ سماج کے لیکچرار بھی جگہ جگہ اپنے عالمگیر ہونے کا ثبوت پیش کرتے پھرتے ہیں اور بات بھی ٹھیک ہے دو ہی مذہب عالمگیر ہو سکتے ہیں یا تو کسی مذہب کے اصول اسقدر وسیع اور جامع ہوں کہ وہ دنیا کی تمام قوموں کو ہدایت سے منور کر سکیں اور یا وہ مذہب ایسا ہو کہ جس کا کوئی اصول ہی نہ ہو۔ انسان جو چاہے کرے جو کھائے جو چاہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) اگر کسی شخص کے ماں باپ بد چلن ہو دیں اور اُس کی اولاد کو سبب خویش و اقربا حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور وہ خود بھی شرمندگی کے مارے کسی سے بات نہیں کر سکتا ایسے ماں باپ سے علیحدہ ہو جانا روا ہے یا ناروا۔ اور اس کے بارہ میں کیا حکم ہے۔

(۲) ایک شخص کسی کا مقروض ہے اور وہ کسی وجہ سے فرار ہو گیا اور اُس کے کپڑہ وغیرہ رہ گئے تو وہ جس نے روپیہ دیا تھا اُس کے کپڑوں کو استعمال کر سکتا ہے یا نہیں۔

(۳) اور قبرستان میں قرآن شریف پڑھنا جائز ہے یا ناجائز۔

(۴) اور ڈاڑھی رکھنے کے واسطے آنحضرت نے حکم فرمایا ہے یا نہیں کسقدر لانبی رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔

(۵) اگر مردہ کا کھانا وغیرہ پکا کر غریبوں کو کھلانا یا خود کھا لیتا اور اُس کا ثواب مردہ کی ارواح کو بخشنا اچھا ہے۔ یا یہ کہ ایک شخص پانچ وقت کی عبادت اور جو کچھ اُسکا وظیفہ یا ورد ہے اُسکو جمیع امت محمدی کی ارواح پر بخشنا اچھا ہے اگر عبادت بخشے تو کھانے وغیرہ کی ضرورت پکانے کی اور کھلانے کی رہیگی یا نہیں۔

(۶) میرا ارادہ ہے کہ میں شافعی صاحب میں ہو جاؤں کوئی کتاب ایسی ہووے جس میں مفصل چاروں مذہب کا خلاصہ ہووے۔ اور ... حنفی مذہب ...

پروفیسر رام دیو کی زہریلی تقریر
اسلام کے خلاف کذب و افترا کا طومار

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب)
(گزشتہ سے پیوستہ)

نیچ ذات اور اونچ ذات

پروفیسر صاحب نے ایک اور خلاف واقعہ مگر مضحکہ خیز بات کہی ہے۔ آپ کا اسلام پر یہ اعتراض بھی ہے کہ "اسلام کو نیچ ذاتوں نے خوف سے قبول کر لیا لیکن اونچ ذاتوں نے قبول نہیں کیا"۔

اول تو ذات کی اونچ نیچ سمجھ میں نہیں آئی۔ جو اچھی چیز کو قبول کرتا ہے وہی اونچا ہے۔ خدا کی شان ہے تمام کافروں نے ایک ہی طبیعت پائی ہے۔ ایک ہزاروں برس پہلے حضرت نوح کی قوم کے کافروں نے بھی یہی کہا تھا جو آج پروفیسر صاحب فرما رہے ہیں۔ انؤمن لک واتبعک الارذلون۔ یہ ایک جاہلانہ بلکہ مشرکانہ خیال ہے نیچ تو وہ ہے جو خدا کی تعلیم کے قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔

اصل اچھوت اور رذیل وہ بدنصیب انسان ہے کہ خدا کے برگزیدہ بندوں کو گالیاں دیتا اور اُن کا مذاق اڑاتا ہے پھر آج ہندوستان میں لاکھوں کھتری ہیں لاکھوں برہمن ہیں اور لاکھوں راجپوت ہیں جو سینکڑوں برس سے اسلام کے دامن میں پناہ گزین ہیں لیکن یہ کانگڑہ کا دیو جس کی بدی کفر کی سیاہی سے تاریک ہے اُن سب کو نیچ ذات بتاتا ہے۔ اگر تلوار کے زور سے اسلام پھیلایا جاتا تو سب سے زیادہ دلیش قوم پر اثر پڑتا۔ لیکن بنیوں نے بہت کم اسلام قبول کیا سود کے لالچ نے اس قوم کو اسلام سے محروم رکھا لیکن دوسری قومیں جو ہندوستان میں ممتاز حیثیت رکھتی تھیں کروڑوں کی تعداد میں مسلمان ہوئیں۔ پروفیسر صاحب نے شرفاء ہنود پر کیسا سخت حملہ کیا ہے کہ سب کو محض اس وجہ سے نیچ ذات کہدیا کہ انہوں نے اسلام جیسے مقدس مذہب کی غلامی کو قبول کیا ہے۔ اس سے بڑھکر شاید ہی کسی جگہ تعصب کی مثال ملے۔ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ اگر کل پنڈت مالویہ اسلام قبول کر لیں تو آپ اُن کو بھی نیچ ذات کہنا شروع کر دینگے۔

مسلمان سنسکرت کیوں نہیں پڑھتے

پروفیسر صاحب نے اپنی تقریر میں ایک اور شکایت بھی مسلمانوں سے کی ہے جو زبان کے متعلق ہے۔ جناب کو مسلمانوں سے شکایت ہے کہ فارسی پڑھتے ہیں، انگریزی پڑھتے ہیں مگر سنسکرت سے نفرت ...

مورخہ ۵ اپریل ۱۹۲۷ء

(دستخط)

جمال الدین محمود

سکرٹری انجمن اسلام۔ اندور

دار الحکومت

مفتی محبوب علی شہید کے قتل کا مقدمہ

ملزمین کو بری کر دیا گیا

دہلی ۸ اپریل مسٹر ... ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آج مفتی محبوب علی کے قتل کے مقدمہ میں فیصلہ سنایا۔ تین ہندو شیر سنگھ۔ راجہ رام۔ ... لال پر زیر دفعہ ۱۴۷، ۱۴۸، ۳۰۲ تعزیرات ہند بلوہ اور ضرب شدید کا مقدمہ چلایا گیا تھا ان میں سے چوتھے ملزم ... پر زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند بلوہ کا الزام بھی تھا مجسٹریٹ نے تمام ملزمین کو بری کر دیا۔

نو مسلم مہارانا کی دہلی میں آمد

خواجہ حسن نظامی صاحب نے دہلی میں پوسٹروں کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ ملک گجرات کے مشہور نو مسلم مہارانا، تاہر سنگھ ایشور سنگھ جی جن کا اسلامی نام نواب نصر احمد خان رکھا گیا ہے اور جو ریاست آمود ملک گجرات کے حکمران ہیں اور ساڑھے پانچ لاکھ راجپوتوں سمیت اسلام کے حلقہ بگوش ہو چکے ہیں انجمن حمایت اسلام لاہور کی نو مسلم کانفرنس کی صدارت کے لئے لاہور جانے کے لئے ۱۴ اپریل ۱۹۲۷ء کو چھ بجے بڑودہ اکسپریس سے دہلی اسٹیشن پر اتریں گے اور ساڑھے آٹھ بجے صبح کی ٹرین سے براستہ ... لاہور تشریف لے جائیں گے دہلی کے مسلمان ان کا پرجوش خیر مقدم کریں۔

... بیرسٹر ایٹ لا کو بغرض اطلاع و تعمیل مرسل ہے۔

انہیں حکم دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے وقت پر۔ ایسی جگہ سے اور ایسی سمت میں روانہ ہو جائیں۔ کہ جیسی ہدایت انہیں اس افسر سے ملے جو یہ حکم ان تک پہنچائیگا۔

(مہر)

حسب الحکم

(دستخط) جی۔ آر۔ تانے

چیف سکرٹری وزیر اعظم

دوسرا حکم ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند کی طرف سے

چونکہ میں ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے خلاف ایک حکم زیر دفعہ ۱۰ قانون برائے انتظامات اندور ریزیڈنسی بازار جس کا نفاذ حکومت ہند کے محکمہ جات خارجہ و سیاسی کے اعلان ۲۰۱۳ آئی۔ پی مورخہ ۸ جولائی ۱۹۱۸ء کے ماتحت ہوا تھا، جاری کرنا ضروری خیال کرتا ہوں جس سے انہیں اندور کے ریزیڈنسی بازار ... میں بنابراں یہ اعلان مذکور الصدر ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے لئے جاری کرتا ہوں جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ اگر وہ مذکورہ بازار کی حدود میں ہوں تو ریزیڈنسی بازار سے فوراً چلے جائیں۔ اور انہیں منع کیا گیا ہے کہ ان بازاروں میں بلا میری اجازت پھر داخل ہوں۔

(دستخط)

ایجنٹ گورنر جنرل

وسط ہند

اندور ۹ اپریل ۱۹۲۷ء

مسلمانان اندور کا پُر امن احتجاج

مندرجہ ذیل تجاویز ہزارہا مسلمانوں کے مجمع میں عید کی نماز کے بعد عیدگاہ کے اندر پاس کی گئیں جلسہ کے صدر حکیم عبد الباری صاحب انصاری تھے۔

ریزولیوشن نمبر ۱

مسلمانان اندور جو عید کے روز عیدگاہ میں کثیر تعداد میں جمع ہوئے ہیں ... کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں کہ کچھ عرصہ سے بالخصوص سابق مہاراجہ صاحب کی تخت سے علیحدگی کے بعد

عالمِ اسلامی

حجاز میں حج سے قبل جنگ کا خطرہ

یمنی فوجوں کی ڈھلائی

معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ امام یمن نے اپنے لڑکے کو تیس ہزار فوج کے ساتھ عسیر کے خلاف روانہ کر دیا ہے اور خود تہائم میں دورہ کر کے ایک لاکھ فوج جمع کر چکے ہیں۔ احتمال ہے کہ قبل از حج جنگ شروع ہو گی۔

۴۶۷۶۱ حاجی جدہ پہنچ چکے ہیں

جناب اسمٰعیل صاحب افغانی بمبئی سے ۲۰ اپریل کو تار دیتے ہیں کہ ۴۶۷۶۱ حجاج ۸ رمضان المبارک تک جدہ پہونچ چکے ہیں۔

ممالکِ غیر

چین میں جنگ

ایک سپہ سالار کو سزائے موت

پیکن ۷ اپریل۔ اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ جنرل پی شو چین سپاہ شانٹنگ کے کمانڈر کو جو بغرض حفاظت شنگھائی تعینات کیا گیا تھا اس جرم میں قتل کی سزا دی گئی کہ اس نے سپاہ کا نٹ کو دغابازی سے شنگھائی حوالہ کر دیا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جنرل چانگسون چانگ تو سزائے قتل کو بدل دینا چاہتا تھا لیکن شنٹو چہلی کے گورنر نے سزائے موت پر اصرار کیا۔

شنگھائی کے روسی قنصل خانہ پر پہرہ

شنگھائی ۱۸ اپریل۔ سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ روسی قنصل خانہ واقع شنگھائی کو ایک گارد نے محصور کر رکھا ہے کیونکہ کمشنر پولیس کی رائے یہ تھی کہ چانگسولین نے جو چھاپہ روسی سفارتخانہ پیکن پر مارا تھا اور اس کے سلسلہ میں جو معلومات حاصل ہوئی اس سے کہیں روسی قنصل خانہ کے خلاف لوگوں کا جوش نہ بھڑک اٹھے۔ بعد ازاں سپاہی زیادہ بڑھا دیے گئے اور ان کو حکم دیا گیا (میونسپل کونسل کے چیرمین کی طرف سے) کہ جو شخص روسی قنصل خانہ میں سے نکلے یا داخل ہو اس کی تلاشی لی جائے۔

برطانوی دارالعوام میں مسٹر چیمبرلین کا بیان

چین میں بالشویکوں کا پروپیگنڈا

لندن ۱۰ اپریل۔ دارالعوام میں کل ...

مراد آباد کے ضلع میں چماروں کی تجارت

ضلع مراد آباد کے بعض دیہات سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں کے چماروں نے مذہب سے تجارت شروع کر دی ہے۔ یہ لوگ پہلے مسلمان ہو جاتے ہیں۔ پھر آریوں سے چند دن بعد پانچ پانچ روپیہ لیکر مرتد ہو جاتے ہیں۔ آریہ ان کو گاؤں گاؤں دکھلاتے پھرتے ہیں۔ ان چماروں کے نام کے ساتھ لفظ مولوی اور بڑھا دیا جاتا ہے۔ اور پھر غلط پروپیگنڈے کے ذریعہ یہ بات ظاہر کی جاتی ہے کہ فلاں مولوی صاحب شدھ کرائے گئے۔ ضرورت ہے کہ جب تک کسی شخص پر پورا اطمینان نہ ہو اسکو مسلمان نہ کیا جائے۔

پشاور میں ایک ہندو کا قبول اسلام

یہ خبر نہایت ہی خوشی سے سنی جائیگی کہ مورخہ ۱۳ اپریل بروز عید فطر قادری ضلع پشاور میں ایک ہندو مسمی کشن چند ولد ... دکاندار نے قبول اسلام ... عید پر خوشی اسلام قبول کیا۔ الحمد للہ۔ اسلامی نام شیخ احمد رکھا گیا۔ شیخ موصوف نو عمر ایک متمول دکاندار ہیں۔ اللہ تعالیٰ اہل اسلام کی مساعی جمیلہ کو ہمیشہ اسی طرح کامیاب فرمائے۔

مسٹر محمد امین بیرسٹر کے خلاف الزام

...

واقفیت ہو گئی ہے کہ ... بیانات سے کس طرح رائے عامہ بدلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ فی الحقیقت اجنبیت کا احساس اور برطانیہ کے خلاف بالخصوص جتنی کارروائیاں ہوئی ہیں انکی ہمت افزائی ماسکو ہی سے عمل میں آئی ہے۔ مراسلہ مذکورہ بالا شویک حکومت کے جواب کے متعلق سردست برطانیہ کوئی مزید عذری کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

ہندوستان

فسادات لاڑکانہ کا مقدمہ

۵۲ ملزمین پیش کئے گئے

شیخ عبدالمجید صاحب سکرٹری مرکزی خلافت کمیٹی لاڑکانہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔

آج دوپہر کو اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں دوسرے دن کی کارروائی اور بلوہ کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ ان کے سامنے سب باون آدمی پیش کئے گئے۔ وکیل سرکار جن کی اعانت کے لئے مسٹر رام ناتھ تھے۔ سرکاری پیروکار سے مسٹر لال چند نول رائے۔ بعض مدعیوں کی جانب سے ان کے مفاد کی حفاظت کے لئے آئے۔ اور ملزمین کی جانب سے کل کی طرح آج بھی مسٹر عبدالرحمان بیرسٹر ... موجود تھے۔ ...

اندور سے ڈاکٹر کچلو کا اخراج

مسلمانان اندور کو قانونی پیروی سے بھی محروم کر دیا گیا

جس وقت ڈاکٹر کچلو مظلوم مسلمانوں کی قانونی امداد کے لئے اندور تشریف لے گئے تھے تو تمام مسلمانوں کو بڑی حد تک اطمینان ہو گیا تھا کہ ان کی موجودگی میں شاید اس آزادی کے ساتھ ظلم و ستم نہ ہو سکے جس سے اندور کے ہندو حکام نے ابتداءً کام لیا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ ہندو حکام اور ان کے شریک کار بلکہ رہنما انگریزی حکام زیادہ عرصہ تک ان کے وجود کو برداشت نہ کر سکے۔ اور انہوں نے ڈاکٹر صاحب کو اپنے شیطانی کام میں حارج دیکھ کر انہیں نہ صرف ریاست سے بلکہ انگریزی علاقہ سے بھی خارج کر دیا۔ ذیل میں ریاست کے وزیر اعظم اور ایجنٹ گورنر جنرل دونوں کے احکام کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔ اس کے مطالعہ سے یہ امر بالکل یقینی طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ اندور کے مسلمانوں کو تختۂ مشق جفا بنانے میں وہاں کے جابر ظالم اور انصاف کے دشمن ہندو حکام منفرد نہیں ہیں، بلکہ انگریزی حکومت جس نے مہاراجہ ہلکر کو نکالنے کے بعد ریاست کو اپنی تربیت میں لے رکھا ہے ان کے ساتھ پورا اتحاد عمل برت رہی ہے۔ اور دونوں کی متحدہ پالیسی یہ ہے کہ مسلمانوں کو بالکل کچل دیا جائے۔ اور انہیں اپنی مدافعت کے لئے کسی قسم کی کوشش کرنے کا بھی موقع نہ دیا جائے۔ لطف یہ ہے کہ یہ لوگ جن کے ضمیر بالکل مردہ ہو چکے ہیں۔ اپنی ان انصاف کش حرکات کو بھی نہایت بے شرمی کے ساتھ قیام امن اور تحفظ آئین کی کوشش سے موسوم کرتے ہیں۔ "الجمعیۃ"

نقل ریزولیوشن کابینہ ۱۸۵ مورخہ ۹ اپریل ۱۹۲۷ء

(مہر)

مضمون: ...

شامل ہے جس میں ریاست اندور کے اندر بطور ایک ہائیکورٹ وکیل کے مقدمات کی پیروی کی اجازت طلب کی گئی ہے۔

حکم

ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے گذشتہ واقعات کے متعلق ...

بقیہ صفحہ ۴

عربی میں ترجمہ ہو چکی ہیں اسلئے مسلمانوں کو سنسکرت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔

مسلمانوں سے بے وفائی کا گلہ

پروفیسر صاحب نے اپنی تقریر میں عجیب فلسفہ بیان کیا ہے چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

"قاعدہ ہے کہ دوسری شادی کی اولاد اپنے باپ کے خاندان سے نفرت کیا کرتی ہے۔ اور ماں کے خاندان سے محبت کرتی ہے۔ مسلمان جو دوسری ماں کے بیٹے ہیں اپنے باپ کے خاندان سے نہیں بلکہ اپنی ماں کے خاندان سے محبت کرتے ہیں۔ دوسری ماں کے بیٹے بیگانوں سے تو محبت کر لیا کرتے ہیں مگر سوتیلی ماں کے بیٹوں سے نہیں کرتے۔ مسلمانوں کی انگریزوں اور دوسرے سب لوگوں سے دوستی ہے مگر ہندوؤں سے نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ سوتیلی ماں کے بیٹے ہیں" (کالم ۲ صفحہ ۱)

خدا جانے پروفیسر صاحب یہ رشتہ کہاں سے نکال بیٹھے، سوتیلے سگے کا سوال نہیں ہے۔ ہم صاف کہتے ہیں کہ ہم دنیا کے کسی کافر سے بھی محبت نہیں کر سکتے۔ ہم انگریزوں اور ہندوؤں کو ایک ہی نظر سے دیکھتے ہیں۔ البتہ تمدنی زندگی میں ہر کافر سے دوستانہ تعلقات ...

کفار معاندین کو کھلی تنبیہ

...

اچھی آتیں ہیں۔ بلکہ قرآن تو تمام ہی اچھا ہے۔ آخر یہ قرآن آج کا نہیں ہے۔ ستیارتھ پرکاش سے پہلے بھی یہی قرآن تھا۔ کیا ہندوستان میں ہمیشہ یہی ہوتا تھا جو آج ہو رہا ہے۔ پھر اگر ...

اور بزدلی ہے۔

پھر اگر اسلام نے بھی اسی اصول پر مسلمانوں کو پابند بنایا تو یہ قومی ترقی کے بالکل مطابق تھا۔ یہ ایک خدائے عزوجل کا حکم ...

رعایت کا زمانہ

۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۲۷ء تک

جو سال میں صرف ایک بار رمضان مبارک کے مہینے میں خریداران کو حاصل ہوتا ہے ... میعاد ۲۰ شوال المکرم تک رکھی جاتی ہے ... المشتہر مینیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو ۲۶ دہلی

ملنے کا پورا پتہ: ایس ایم عثمان اینڈ کو واچ کمپنی ... بازار چاندنی چوک دہلی

سنیارتھ پرکاش کو فساد کی جڑ نہ کہا جائے تو کیا کہا جائے۔ اگر واقعی رام دیو صاحب ہندوستان کو پُرامن دیکھنے کے خواہشمند ہیں تو کم از کم تجربہ ہی کے طور پر اس گندے اور غلیظ لٹریچر کی اشاعت کو روک کر دیکھیں کہ ہندوستان کی حالت کیا ہوتی ہے۔

قرآن کے متعلق یہ خیال کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاہتے اپنے مطلب کی آیت اُتار لیتے تھے، قرآن پر ایک بدترین حملہ ہے اگر یہ قرآن حضور کا بنایا ہوا ہے تو آخر کفار مکہ کا ہاتھ یا اُن کی زبان پر کس نے قفل لگا دیا تھا وہ ایک چھوٹی سی سورت بنانے سے کیوں عاجز ہو گئے۔ فاتوا بسورۃ من مثلہ کا اعلان آج تک موجود ہے۔ اگر کچھ ہمت ہے تو میدان میں آؤ۔ اگر مقابلہ کی طاقت نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو اس دائمی ذلت کے لئے تیار رہو جو ایک دن کافروں کو پیش آنیوالی ہے۔

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین

خاتمۂ سخن

آخر میں میں پروفیسر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ آئندہ دہلی کو اس قسم کی لغو اور فضول تقریر سے معاف فرمائیں۔ دہلی کی فضا ایک عرصہ سے خراب ہے یہاں تیل چھڑکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر رام دیو کے پاس پریم کا پانی نہیں ہے تو نفرت کا تیل بھی چھڑکنے کی تکلیف نہ کریں۔

اگر جواب میں کوئی کلمہ سخت یا توہین آمیز ہو تو اُسے معاف فرمائیں۔ میں نے حتی الامکان سخت کلامی سے احتراز کیا ہے۔

اسلامی تعلیم کے متعلق میں نے جو کچھ لکھا ہے اگر اس میں کوئی شبہ ہو تو میں اپنے دوست راجندر کو جو ایک بہترین آریہ اپدیشک ہیں رجوع بتاتا ہوں۔ کیونکہ وہ اسلامی تعلیم کو آپ سے بہت بہتر سمجھے ہیں۔

خدا آپ کو اور آپ کی گمراہ قوم کو راہ راست نصیب کرے، وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

شیخ عبد الحق صاحب نومسلم کا ایثار

مسلمان بچوں کو مفت تعلیم دینے کا ارادہ

چونکہ میں نے مقدس اسلام کو محض اس کی صداقت کی وجہ سے قبول کیا ہے اسلئے میرا یہ فرض ہے کہ اپنے وجود سے اسلام اور اسلامیوں کو حسب استطاعت فائدہ پہونچانے میں ساعی ہوں اسی وجہ سے ضرورت سمجھتا ہوں کہ جو سب سے بڑی چیز میرے پاس ہے وہ اپنے برادران ملی کو صدق دل سے پیش کروں اور مفت ہدیہ کرنے کیلئے تیار ہو جاؤں۔ یعنی برادران اسلام کے ان بچوں کو جو یتیم اور نادار ہوں اور حصول علم کے لئے توفیق نہ رکھتے ہوں میں مفت تعلیم دینا چاہتا ہوں اور اس کام کے لئے ۱۵ اپریل ۲۶ء سے ۵½ بجے سے ۶½ بجے شام تک فتحپوری مسجد میں میں نے وقت مقرر کرنے کا عزم بالجزم کر لیا ہے۔ اس اعلان عام کے ذریعہ سے میں اطلاع دیتا ہوں کہ مجھ سے یہ خدمت دینی لیکر جو کوئی ثواب حاصل کرنے کا مسلمان بھائی موقعہ دیگا وہ بھائی بہت ہی شکریہ کے مستحق ہونگے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو حضرات اس اعلان کو دیکھینگے وہ مستحق بچوں کو میرے پاس بھیجنے میں ساعی ہونگے۔ تعلیم میں مضمون عموماً یہ ہونگے:

انگریزی خطوط لکھنا۔ انگریزی بول چال سکھانا۔ اکونٹنٹی بنک کا کام سکھانا۔ یہ تو محض تجارتی صورت کے لئے ہے اسکے سوا اگر علم کے اس مقصد کا کوئی شائق ہو جو اسکولوں کے مدنظر ہے تو اس طریقہ پر بھی تعلیم دینے کو تیار ہوں۔

میں قبلہ مفتی مولوی مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتح پوری مسجد کا مشکور ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس نیک کام کے کرنے کی از حد تاکید فرمائی اور جناب حضرت شیخ صدیق حسن صاحب سوداگر پھاٹک حبش خاں کا بھی جنہوں نے نہایت عالی حوصلگی سے میری دل و جان سے امداد کی اور اب تک کر رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ انکے کام میں برکت دے اور ہر ایک مسلمان بھائی کو ایسا کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔ اور نیز شیخ محمد یعقوب اوف شیخ محمد عمر محمد یعقوب سوداگر بلیماران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ میرے ساتھ انہوں نے بھی حسن سلوک کیا ہے اللہ انکے کام میں بھی برکت دے۔ اور نیز میں یہ بھی جتانا اپنا فرض منصبی خیال کرتا ہوں کہ میں نے اپنے قیمتی وقت کا ایک گھنٹہ انجمن نعمانیہ کے بچوں کو تعلیم انگریزی میں دینے کا دفعہ کر دیا ہے اور میں نے مہتمم مدرسہ کو اس بارے میں اطلاع بھی دیدی ہے۔

عبد الحق نومسلم اکونٹنٹ

معرفت شیخ صدیق حسن صاحب سوداگر پھاٹک حبش خاں دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شایع ہوتا ہے۔

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ انکی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے پس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینہ ۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسی قدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسہ ماہوار کا خرچ ہے۔ عہ سالانہ بھیجکر اس کو اپنے نام جاری کرا لیجئے۔ اور ایک سال کے بعد حساب کیجئے کہ آپ نے صرف عہ خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمائی۔

ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ مولوی دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے؟

کیا آپ اپنے مقاصد اور حصول مراد میں اب تک ناکامیاب رہے ہیں اور آپ ...

مشتہرین کو چاہئے

ہندوستان کے کثیر الاشاعت اخبار الجمعیۃ کا عید نمبر

نرخنامہ حسب ذیل ہوگا

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی سے کی جائے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

حب تندرستی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

جنت البقیع کی بربادی کی یاد

علماء عراق و کربلا اور عظماء ہند کی آواز پر لبیک

عظیم الشان جلسۂ عام

۸ شوال اسلام کی تاریخ میں ایسا ہولناک اور قیامت خیز دن تھا کہ امتداد زمانہ اور ہر درد ہو راس میں پیدا ہونیوالے ناسور کو خشک نہ ہونے دیگا۔ اسی سیاہ اور بدنصیب دن میں خاندان رسالت کے محترم افراد، صحابہ کرام اور امہات امت کی آخری آرامگاہیں اور اُن کے باعظمت مزارات، قبے و آثار نجدی بھائیوں کے ہاتھوں برباد، مسمار اور پامال کر دئے گئے اور اسی دن ہم مزار سرکار رسالت کے بعد مدینہ منورہ کے مقدس ترین منبع فیوض و برکات سے محروم ہو گئے۔

زخمہائے دل کو تازہ رکھنے، اپنے جذبات عقیدت کے ظاہر کرنے اور ان اسلام سوز بربادیوں پر دلی نفرت و غصہ ظاہر کرنے کے لئے حضرات علماء عراق و کربلائے معلیٰ و بغداد شریف اور علمائے ہند نے طے کیا ہے کہ اسی ۸ شوال کو سچے غلامان رسولؐ فدایان اہل بیتؑ اور مخلص مسلمانان ہند دعا و استغفار اور اظہار غم میں صرف کریں اور اسی دن عراق، ایران اور عتبات عالیات میں بھی عام یوم غم منایا جائیگا۔

اسلئے غیور و حق پرست مسلمانان ہند سے درخواست ہے کہ اس حادثہ فاجعہ اور مہلکہ الکبریٰ پر اپنے برادران اسلام کی ہمنوائی کرتے ہوئے اس اسلامی مظاہرہ میں پورے جوش اور اخلاص سے شرکت فرمائیں اور ایک عام جلسہ میں اپنا دلی اضطراب و غصہ ظاہر کریں۔ اور اسی ۸ شوال سے ہفتہ جنت البقیع شروع کیا جائے اور اس عرصہ میں مسلسل دعا و استغفار اور اظہار نفرت و غم کی مناسب صورتیں عمل میں لائیں اور ایک پبلک جلسہ کر کے اس کی کارروائی سے اسلامی اخبارات کو مطلع کریں۔ اس غرض سے آج آپ کی حمیت دینی اور محبت اسلامی کا امتحان ہے اٹھیے اور رحمت کو کھٹکھٹا کر اپنے اسلام کا ثبوت دیجئے۔

ہم کو پرجوش و باحمیت مسلمانان ہند سے توقع ہے کہ اس اہم اسلامی مظاہرہ میں بکثرت شرکت فرما کر اپنے درد دینی و جوش اسلامی کا شاندار ثبوت دینگے۔ اور دنیا پر ظاہر کر دینگے کہ وہ ان اسلام سوز حرکات اور انکے بانیوں سے قطعاً بیزار ہیں۔

داعی الی الخیر

(حضرت مولانا) فخر قطب الدین محمد عبد الباری (فرنگی محل)۔ (شمس العلماء مولانا) نجم الحسن (مجتہد)۔ (شمس العلماء مولانا) ناصر حسین (مجتہد) (مولانا) محمد سلامت اللہ (فرنگی محل)۔ (شمس العلماء مولانا) سبط حسن (مولانا) محمد عنایت اللہ (فرنگی محل)۔ (آنریبل سر مہاراجہ) محمد علی محمد (والی محمود آباد)۔ (آنریبل راجہ) نواب علی خاں (تعلقدار) (شیخ) مشیر حسین قدوائی (بیرسٹر و تعلقدار)۔ (مولانا) حسرت موہانی (مولوی) محمد نسیم (ایڈوکیٹ)۔ (مولوی) سید ظہور احمد (وکیل) (مولانا) الطاف الرحمن (رئیس)۔ (نواب مولوی) مہدی حسن رضوی۔ (خان بہادر) میر سید حسین (خان صاحب) میر احمد حسین رضوی۔ (نواب) مرتضیٰ حسین خان۔ (راجہ) محمد یسین علی خان (آف دیوگاؤں)۔ (خان بہادر) محبوب حسین خان (رئیس فیض آباد)۔ (مولانا) شہید انصاری (ایڈیٹر خادم الحرمین)۔ مرزا عابد حسین (سکرٹری شیعہ کانفرنس) رؤف احمد (وکیل) حبیب احمد (پرائیویٹ سکرٹری راجہ صاحب نانپارہ) سید علی ظہیر (بیرسٹر) سید سلطان بہادر (رئیس)۔ ممتاز حسین (ایڈیٹر اودھ پنچ) (حکیم) سید علی آشفتہ۔ سید خلیل احمد (سکرٹری ایک آنہ فنڈ) (حکیم) عماد الدین انصاری۔ سید جالب دہلوی (ایڈیٹر ہمدم) سید غلام حسین (وکیل)۔ (شیخ) احسان الرحمن (بیرسٹر و سکرٹری پراونشل مسلم لیگ)

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و ہر قصبہ میں دیانتدار اور محنتی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں۔ (منیجر "الجمعیۃ" دہلی)

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دار السلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو۔ برتن، زیور، بساط خانہ، خضاب، ادویہ، کتابیں وغیرہ وغیرہ منگانے کے لئے پورے اطمینان کے ساتھ

اے سے جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھئے

کامل اعتماد اور پورے بھروسے کا کاروبار ایکدفعہ آزما کر دیکھئے

نوٹس

بنام قرضخواہان واسطے پیشی

بحکم جناب مولوی محمد عبد العلیم صاحب سشن و سب جج بہادر باندہ

عدالت سب ججی باندہ

معاملہ انسالونسی نمبر ۲ سنہ ۲۶ء

چمن لال ولد موہن لال قوم ویش گجراتی ساکن شہر باندہ۔ انسالونٹ

ذریعہ نوٹس ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ انسالونٹ مذکور نے عدالت ہذا میں ڈسچارج کی درخواست پیش کی ہے اور عدالت ہذا نے واسطے سماعت درخواست مذکور کے تاریخ ۲۷ مئی ۲۶ء مقرر کی ہے۔

المرقوم ۲۰ اپریل ۲۶ء بقلم محمد ابراہیم خان اہلمد

دستخط

ایشور سہائے منصرم

مہر عدالت

ایک باغ کے دو پھول

بیری جمال صابن (رجسٹرڈ)

زنانہ سنگار کیس (رجسٹرڈ)

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نور تن دہلی

آیئے دیکھئے لیجئے برتن

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضیاء ہمرنگ مثنوی مولانا روم

(حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

چار دعوے

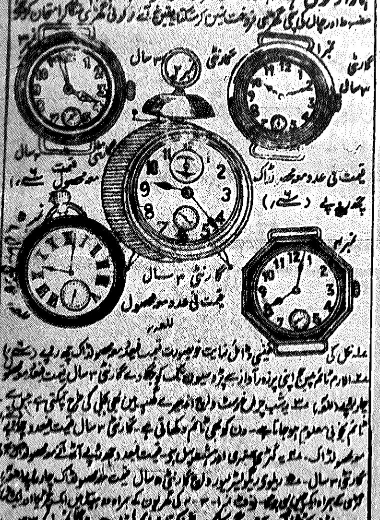

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

مدیر مسئول [illegible]

ابو الاعلیٰ مودودی

(۱)

جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۵ ؍ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۸ ؍ اپریل ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۵

دعوتِ اسلام

(۲)

(از جناب مولوی عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

مسلمانوں پر تشدد

کفار و مشرکین نے جب یہ سمجھ لیا کہ آپ پر تو ہمارا داؤں چل نہیں سکتا اور آپ دعوت اسلام اور تبلیغ کے کام سے باز رہ نہیں سکتے۔ تو دوسری تدبیر یہ سوچی کہ آج سے نئے مسلمان تو ہونے نہ پائیں اور جو مسلمان ہو چکے ہیں ان کو ایسا تنگ کیا جائے کہ وہ مجبور ہو کر اسلام کو چھوڑ دیں۔ اس غرض سے نو مسلموں کو سخت سے سخت تکلیف و اذیت دینی شروع کی ان عذاب اور تکالیف کی مختصر فہرست یہ ہے۔

۱۔ مسلمانوں کی مشکیں باندھی جائیں۔

۲۔ چابکوں سے جانوروں کی طرح پیٹا جاتا۔

۳۔ گرمیوں کے اندر دوپہر کے وقت تپتی ہوئی ریت میں برہنہ اور ننگا کر کے سخت دھوپ میں لٹا دیا جاتا۔

۴۔ رمضا یعنی کنکریلی اور پتھریلی زمین میں عین گرمیوں کی دھوپ میں منہ کے بل اوندھا لٹا دیا جاتا۔

۵۔ جب ان مظالم کی برداشت نہ لا کر مسلمان بے تاب ہو کر زمین پر گر پڑتے تو ان کے سینوں پر تپتے ہوئے پتھر کی وزنی سلیں رکھ دی جاتیں۔ کرب شدت کی وجہ سے بیچارے مسلمانوں کی زبانیں نکل پڑتیں۔ روح قفس جان سے پرواز کر جاتی۔ مگر اسلام و ایمان کو نہ چھوڑتے اور توحید پر قائم رہتے۔ ان ستم دیدگان مسلمانوں کی مختصر فہرست یہ ہے۔

۱۔ حضرت عمارؓ اور ان کے والد حضرت یاسرؓ اور ان کی والدہ بی بی سمیہؓ یہ تینوں مسلمان ہو گئے تھے کافر ابو جہل نے جس بے دردی سے انہیں مارا۔ اور طرح طرح کے سفاکانہ عذاب دیئے اس کے بیان کی اخبار میں گنجائش نہیں ہے۔ کتاب سیرۃ الحبیب میں اس واقعہ کی تفصیل بیان ہو چکی ہے۔

۲۔ ابو فکیہہ (افلح) کو مار مار کر ادھموا بنا دیا جاتا بھاری بھاری پتھر آپ کے سینے پر رکھے جاتے پاؤں میں رسی باندھ کر پتھریلی زمین پر گھسیٹا جاتا۔

۳۔ حضرت خباب ابن ارت صحابیؓ کو ننگا کر کے آگ سے گرم کئے ہوئے پتھروں سے داغ دیا جاتا تھا۔

۴۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ کو اسلام لانے کے جرم میں ان کی ماں جان نے گھر سے نکال دیا تھا۔

۵۔ بعض صحابہؓ کو لوہے کی زرہ پہنا کر ٹھیک دوپہر کو تپتے ہوئے پتھروں پر گرا دیا جاتا تھا۔

۶۔ حضرت عامر بن فہیرہؓ

۷۔ حضرت بلالؓ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن

۸۔ حضرت عثمان بن عفانؓ

۹۔ عورتوں میں حضرت بی بی زنیرہؓ ابو جہل کی باندی

۱۰۔ حضرت بی بی بعینہؓ حضرت عمر فاروقؓ کی باندی (قبل اسلام)

۱۱۔ حضرت بی بی نہدیہؓ ایک غیر مسلمہ عورت کی لونڈی

۱۲۔ حضرت بی بی ام عبیسؓ اسود بن عبد یغوث کی باندی

غرض قرون اولی کے ان سب مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو اسلام و ایمان کی خاطر سخت سے سخت مصیبت اور تکالیف جھیلنی پڑیں اور روز بروز کفار و مشرکین خصوصاً آپ کے چچا اور قریبی رشتہ داروں کی ایذا رسانی آپ کے ساتھ اور مسلمانوں کے حق میں حد سے زیادہ فزوں ہوتی گئی۔ جس کی برداشت بشری طاقت اور انسانی امکان سے باہر تھی۔ پس ؎

وظلم ذوی القربیٰ اشد مضاضۃ
علی المرء من وقع الحسام المہند

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ با من ہرچہ کرد آں آشنا کرد

لہٰذا قوم کی یہ حالت اور عزیزوں کی بے اعتنائی دیکھ کر آپ مکہ معظمہ میں تو تبلیغ اور دعوت اسلام سے مایوس اور ناامید ہو گئے۔ اور آپ نے یہ چاہا کہ یہاں سے نکل کر آس پاس کے بیگانوں اور غیر لوگوں کو وعظ سنایا جائے شاید اللہ تعالےٰ ان لوگوں ہی کو ہدایت اور نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم

چنانچہ اس مبارک ارادے کی تکمیل کی غرض سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زید ابن حارثؓ کو ساتھ لے کر مکہ شریف سے شہر طائف کی طرف روانہ ہوئے۔ اور اثنائے راہ میں مکہ اور طائف کے درمیان قبائل کو دعوت اسلام دیتے ہوئے۔ وعظ و نصیحت سناتے ہوئے قبیلہ بنو بکر میں پہنچے اور انہیں دعوت اسلام دی مگر ان لوگوں نے اسلام کے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اور خدا کے برگزیدہ رسول کو بے سر و سامانی کے عالم میں شب باش ہونے۔ اور رات کے وقت ٹھیرنے اور اقامت کے لئے جگہ بھی نہیں دی اور اکرموا الضیف ولو کان کافرا (مہمان کی عزت کرنی چاہئے خواہ وہ دشمن ہی ہو)

اس زریں مقولے اور واجب العمل طرز اور اہل عرب کی خصوصی روایت۔ اور ابراہیمی اسوہ حسنہ کو پس پشت ڈال کر [illegible]

ان وفدوں کی جہان نوازی سے بھی انکار کر دیا [illegible] یہاں سے آپ ملول خاطر ہو کر قبیلہ [illegible] لے گئے۔ یہ لوگ شروع شروع میں [illegible] پیش آئے۔ [illegible] پشیمان ہو گئے [illegible] یہاں سے چل کر آپ طائف میں تشریف لائے۔ یہاں کے بت پرستوں نے بھی آپ کی دعوت کو [illegible] طائف میں تین آدمی سب سے سردار مانے جاتے تھے۔ عبد یالیل۔ مسعود۔ حبیب۔

ان تینوں کے سامنے آپ نے دعوت اسلام پیش کی [illegible] مسلمانوں کی مدد کرنے اور اسلام پر قائم رہنے [illegible] یہ سن کر ان میں سے ایک نے [illegible] بنا کر بھیجا ہے [illegible] دوسرا بولا [illegible] اور تقدس کی وجہ سے [illegible] کروں گا [illegible] اور قابل احترام ہے۔

تیسرا بولا کیا خدا کو کسی مالدار کو نہیں پایا۔ جو تجھکو ہی بھیجا [illegible]

وقالوا لولا نزل ہذا القرآن علی رجل من القریتین عظیم — اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ دو بستیوں (مکہ و طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں یہ قرآن نازل نہ کیا گیا۔

(باقی)

ناظرین الجمعیۃ کو اطلاع

بعض قارئین [illegible] اسباب کی خواہش تھی کہ الجمعیۃ کی تقطیع بجائے ۱۸×۲۲ کے ۲۰×۳۰ کر دی جائے۔ جس پر ادارۂ الجمعیۃ کو تامل تھا۔ اس معاملہ پر غور کر رہا ہوں امید ہے کہ بہت جلد اخبار الجمعیۃ کی تقطیع میں تبدیلی کر دی جائیگی۔ (منیجر)

۱۸ ؍ اپریل ۱۹۲۷ء

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو ترجمہ [illegible]

مراۃ العارفین [illegible] مصنفہ سید الشہداء امام حسین رضی اللہ عنہ [illegible]

تحفۃ السالکین ترجمہ ارشاد الطالبین مصنفہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب نقشبندی پانی پتی [illegible]

قرآن شریف مع ترجمہ اردو [illegible]

محاسن المحسنین اردو ترجمہ [illegible]

رباعیات ابو سعید ابو الخیر [illegible]

رباعیات اکبر یعنی مجموعہ رباعیات لسان العصر خان بہادر مولانا اکبر حسین اکبر الہ آبادی مرحوم [illegible]

اردو خلاصہ شرح [illegible]

نوٹ کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی وغیرہ کیلئے فہرست کتب مفت طلب کرو۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

چار نکاح کیجئے

دنیا کی ساخت کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی [illegible]

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

[illegible]

المشتہر حکیم مولوی نذیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

نادر موقعہ

اگر آپ کو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطر لگانے کا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول [illegible] دوم [illegible] سوم [illegible] [illegible] شیشی ۵ تولہ [illegible] فی درجن [illegible] تاجروں و دوکانداروں کو خاص رعایت۔ نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہئے

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی رتو چھہ ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

آپکو کچھ خبر ہے کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے؟

اگر آپ کو اہم واقعات عالم اور خصوصاً دنیائے اسلام کے حالات سے اپنے آپ کو واقف رکھنے کا شوق ہے تو ہندوستان کی مشترکہ زبان اردو کے مشہور و معروف صحیفہ

روزنامہ ہمدم لکھنؤ

کے خریدار بنئے [illegible]

منیجر روزنامہ ہمدم نمبر ۱۳۳ ایبٹ روڈ لکھنؤ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

[illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کلکتہ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعوی ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ [illegible]

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے	چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے
مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے	رخصت اے غمزۂ پیری کہ بلی تجھ سے نجات

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام موضع باسبر بمقام جھجھا ڈاکخانہ بیٹیاہی ضلع بھاگلپور

ٹسری ریشمی کپڑے

[illegible] نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۸)

قتال کی غرض وغایت

حتیٰ یعطوا الجزیۃ میں اس قتال کی غایت کو صاف طور پر بیان کر دیا ہے۔ اگر حتیٰ یسلموا کہا جاتا تو غایت قتال یہ ہو سکتی تھی کہ انہیں تلوار کے زور سے مسلمان بنا لیا جائے۔ لیکن حتیٰ یعطوا الجزیۃ نے بتلا دیا کہ ان کا اعطائے جزیہ پر راضی ہو جانا۔ قتال کی آخری حد ہے اور اس کے بعد پھر ان کی جان و مال پر کوئی حملہ نہیں کیا جا سکتا۔ خواہ وہ اسلام قبول کریں یا نہ کریں۔ جیسا کہ صاحب بدائع نے لکھا ہے فھی مبنیاتہ وتعالیٰ اباحۃ القتال الی غایۃ قبول الجزیۃ واذا انتہت الاباحۃ تثبت العصمۃ ضرورۃ (ج ۷، ص ۱۱۱) اللہ تعالیٰ نے قبول جزیہ کو اباحت قتال کی حد مقرر کیا ہے۔ پس جب اس غایت کے حصول پر اباحت ختم ہو گئی تو لازمی طور پر ذمیوں کے اغراض و اموال کا تحفظ بھی ثابت ہو گیا۔

اسی بنا پر ذمیوں کے متعلق سختی کے ساتھ تاکید ہے کہ ان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی تمام حملوں سے حفاظت کی جائے۔ اور ان کے بچاؤ کے لیے جنگ کرنا اور اپنا خون بہانا مسلمانوں پر لازم کر دیا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ انما قبلوا عقد الذمۃ لتکون اموالھم کاموالنا ودماؤھم کدمائنا۔ انہوں نے عقد ذمہ اس لیے قبول کیا ہے کہ ان کے مال ہمارے مال کی طرح اور ان کے خون ہمارے خون کی طرح محترم ہو جائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوصیہ بذمۃ اللہ وذمۃ رسولہ ان یوفی لھم بعھدھم وان یقاتل من ورائھم ولا یکلفوا الا طاقتھم میں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کا لحاظ رکھا جائے۔ اس طرح کہ ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کیا جائے۔ ان کی حفاظت کے لیے جنگ کی جائے۔ اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر خراج کا بار نہ ڈالا جائے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جان کے احترام کی تاکید اس قدر سختی کے ساتھ فرماتے ہیں کہ من قتل معاھدا لم یرح رائحۃ الجنۃ وان ریحھا لتوجد من مسیرۃ اربعین عاما۔ جو کوئی کسی معاہد کو قتل کرے گا اسے جنت کی خوشبو تک نصیب نہ ہوگی۔ حالانکہ اس کی خوشبو ۴۰ سال کی مسافت تک پہنچتی ہے۔ اس کے متعلق یہ کہنا صحیح نہیں ہو سکتا کہ یہ احترام جان و مال۔ احترام عہد و پیمان کی بنا پر ہے۔ کیونکہ یہ حکم تمام ذمیوں کے لیے عام ہے اور عقد ذمہ کی صرف یہی صورت نہیں ہے کہ حکومت اسلامیہ کے ساتھ باقاعدہ صلح و معاہدہ ہو بلکہ نفس کے علاوہ ولایت بھی ایک رکن عقد ہے۔ اور اگر مسلمان کسی ملک کو بزور شمشیر فتح کریں اور اس کے باشندوں سے ان کا کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تب بھی مفتوح غیر مسلموں کو ذمی ہی قرار دیا جائیگا اور مسلمانوں کا امام ان پر جزیہ عائد کر کے ان کو اللہ اور رسول کے ذمہ میں لے لیگا (دیکھو بدائع الصنائع ج ۷ ص ۱۱۰ و ۱۱۲)

اس سے ظاہر ہے کہ قتال کا یہ حکم کسی مذہبی عداوت کی بنا پر نہیں ہے ورنہ یہ نہ ہوتا کہ اطاعت کرنے سے پہلے جن کے ساتھ جنگ کرنا ضروری ہے انہی کی جان و مال اطاعت قبول کرنے کے بعد اس طرح قابل احترام ہو جائے حالانکہ اطاعت کرنے والوں کے ساتھ مذہبی عداوت کے جذبہ کو ٹھنڈا کرنا زیادہ آسان ہے۔ علیٰ ہذا القیاس یہ بات بھی بعید از عقل ہے کہ اس حکم قتال کا مقصد محض جزیہ حاصل کرنا ہو۔ کیونکہ چند درہم سالانہ کے عوض اتنی بڑی ذمہ داری اپنے اوپر لے لینا کہ ان کی حفاظت کے لیے ہر دشمن کے سامنے اپنا سینہ سپر کر دیا جائے کسی طمع پر مبنی نہیں ہو سکتا۔ یہ بات کسی کی سمجھ میں نہیں آ سکتی کہ ایک کافر جزیہ دیکر اطمینان کے ساتھ اپنی تجارت اپنے کاروبار اپنے عیش و آرام اور اپنے اہل و عیال کی معیت سے متلذذ ہو اور ایک مسلمان ملک کی حفاظت کے لیے میدان جنگ کی مصیبتیں اٹھائے اور اپنی جان جوکھوں میں ڈالدے حالانکہ اس کو یہ قدرت حاصل ہو کہ اس کافر کو ادائے جزیہ کے باوجود جنگی خدمت پر مجبور کرے۔ اور خود لطف و مسرت کی زندگی بسر کرے۔ پس اعطائے جزیہ پر قتال کی اباحت ختم کر دینے اور قبول جزیہ کے بعد قیام عدل و امن کی تمام ذمہ داریاں اپنے اوپر لے لینے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس جنگ کا مقصد ان لوگوں کو فتنہ و فساد سے روکنا اور امن و آئین کا پابند بنانا ہے۔ اور اس کے بعد ان پر جزیہ کے نام سے ٹیکس عائد کرنا صرف اس لیے ہے۔ کہ وہ اس حفاظت و صیانت کے مصارف میں شرکت کریں۔ جو انہیں پہنچائی جاتی ہے۔ اور اطاعت و انقیاد پر قائم رہیں۔

علامہ ابن تیمیہ حتیٰ یعطوا الجزیۃ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ والمراد باعطائھا التزامھا بالعقد۔ اس سے مراد صرف یہ ہے کہ وہ عقد معاہدہ پر قائم رہیں جس طرح تمام حکومتوں کے قوانین میں ٹیکس دیتے رہنا وفاداری و پابندی قانون کی دلیل ہے اور نہ ادا کرنا بیوفائی و غدر کی اسی طرح جزیہ دیتے رہنا ہی پابندی عہد کی دلیل ہے۔ اور اس کا نہ ادا کرنا نقض عہد کا ہم معنی۔ یہی وجہ ہے کہ جزیہ صرف اہل قتال پر عائد کیا گیا ہے۔ اور عورتیں نابالغ بچے مجانین۔ ازکار رفتہ بوڑھے اندھے اور اپاہج وغیرہ اس سے مستثنے ہیں۔ بدائع الصنائع میں ہے کہ لان اللہ سبحانہ وتعالیٰ اوجب الجزیۃ علی من ھو من اھل القتال لقولہ تعالیٰ قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الآخر الآیۃ والمقاتلۃ مفاعلۃ من القتال فتستدعی اھلیۃ القتال من الجانبین فلا تجب علی من لیس من اھل القتال (ج ۷، ص ۱۱۱) یعنی اللہ تعالیٰ نے جزیہ صرف ان لوگوں پر مقرر کیا ہے جو اہل قتال ہیں جیسا کہ آیۃ قاتلوا الذین میں لفظ قاتلوا سے معلوم ہوتا ہے۔ مقاتلہ کے لیے جانبین سے قتال کی اہلیت شرط ہے۔ پس جن لوگوں میں یہ اہلیت نہیں ہے وہ قتال اور جزیہ دونوں سے مستثنے ہیں۔

عن ید کا لفظ اس مضمون کی تشریح کرتا ہے ید سے مراد یہاں ہاتھ نہیں ہے بلکہ در اصل یہ کنایہ ہے اطاعت و انقیاد سے چنانچہ کہتے ہیں۔ اعطیٰ فلان بیدہ اذا اسلم وانقاد پس حتیٰ یعطوا الجزیۃ عن ید کے معنی یہ ہیں کہ وہ طیب نفس اور انقیاد کے ساتھ جزیہ ادا کریں۔ بغیر اس کے کہ انکو اس کی ادائیگی پر مجبور کیا جائے۔ کیونکہ اگر ان میں اسقدر پابندی آئین اور اتنی امن پسندی موجود نہ ہو کہ اپنے واجب الادا ٹیکس کو رضا مندی کے ساتھ ادا کریں۔ اور اس پر انہیں مجبور کرنے کے لیے ہمیشہ تلوار کی قوت استعمال کرنی پڑے تو پھر نہ اعطائے جزیہ کا اصلی منشا یعنی نظم و آئین کا قیام پورا ہو سکتا ہے اور نہ عقد ذمہ باقی رہ سکتا ہے جس کے لیے اطاعت و انقیاد لازمی شرط ہے اسی لیے جزیہ کی رقم ایسی قلیل مقرر کی گئی ہے کہ اسکا دینا بار نہ ہو اس کے وصول کرنے کے طریقوں میں نرمی و رفق کی تاکید کی گئی ہے۔ اور حبس و تعذیب وغیرہ سے انہیں تکلیف دینا۔ اپنی نا قابل برداشت بوجھ ڈالنا جائز نہیں رکھا گیا چنانچہ اس کے متعلق کثرت سے تاکیدی احکام اور روایات موجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مرتبہ جزیہ کی ایک بڑی رقم آئی۔ جسے آپ نے غیر معمولی دیکھ کر فرمایا "مجھے گمان ہے کہ تم نے لوگوں کو برباد کر دیا" محصلین نے جواب دیا کہ "خدا کی قسم ہم نے بہت نرمی سے وصول کیا ہے" آپ نے پھر پوچھا بلا سوط ولا نوط؟ بغیر مارے باندھے؟ انہوں نے عرض کیا کہ بغیر مارے باندھے تب آپ نے اس مال کو خزانہ میں داخل کرنے کی اجازت دی۔ اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو عکبری پر عامل مقرر کرتے ہوئے ہدایت فرمائی تھی کہ خراج کی تحصیل میں ان پر ایسی سختی نہ کرنا کہ وہ اپنے گدھے یا اپنی گائیں یا اپنے کپڑے یا دوسری چیزیں بیچنے پر مجبور ہو جائیں۔ بلکہ ان کے ساتھ نرمی کرنا۔ حضرت ہشام بن حکیم نے فلسطین کے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ تحصیل جزیہ میں سختی کرتے ہیں تو انہوں نے اس سے منع کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان اللہ یعذب یوم القیٰمۃ الذین یعذبون الناس فی الدنیا۔ جو لوگ دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں انہیں اللہ قیامت کے دن تکلیف دیگا۔ ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر مسلموں پر جو جزیہ عائد کیا جاتا ہے وہ درحقیقت کوئی سزا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا مدعا صرف یہ ہے کہ وہ امن و آئین کے پابند ہوں۔ رضا و رغبت کے ساتھ قانون عدل کی اطاعت کریں۔ اور اپنی استطاعت کے مطابق اس حکومت کے مصارف ادا کریں۔ جو انہیں پر امن زندگی بسر کرنے کا موقع دیتی ہے۔ ظلم و تعدی سے محفوظ رکھتی ہے۔ انصاف کے ساتھ حقوق تقسیم کرتی ہے۔ قوت والوں کو کمزوروں پر دست درازی سے باز رکھتی ہے۔ کمزوروں کو قوت والوں کا غلام بننے سے بچاتی ہے۔ اور تمام سرکش عناصر کو اخلاق و انسانیت کے حدود کا پابند بناتی ہے۔ (باقی)

جمعیۃ العلماء اور اسکے نکتہ چیں

جمعیۃ علماء ہند نے ابتدائے قیام سے اسوقت تک جو ملکی و ملی خدمات انجام دی ہیں اور جس باوقار متین رفتار سے اس نے جمہور مسلمانان ہند کی رہنمائی کا کام انجام دیا ہے وہ ارباب دل اور اہل نظر سے پوشیدہ نہیں۔ مگر بدقسمتی سے مسلمانان ہندوستان میں ایسی ہستیاں ہمیشہ موجود رہی ہیں اور اب بھی ہیں کہ وہ ہر مخلص اور کارکن جماعت کو نہ صرف نکتہ چینی و عیب جوئی کی نظر سے دیکھتی ہیں بلکہ اس پر بہتان رکھنے اتہام باندھنے اور تہمتیں تراشنے میں بھی کوتاہی نہیں کرتیں۔

یوں تو جب سے مسلمانان ہند کی مذہبی پابندی اور اسلامی ارادت میں اضمحلال پیدا ہو گیا ہے اس کا لازمی نتیجہ بھی روز افزوں سرعت کے ساتھ ظہور پذیر ہوتا جاتا ہے کہ مقتدایان مذہب علماء و صلحا کی وقعت دلوں سے گھٹتی جاتی ہے۔ نئی روشنی والوں کی نظروں میں آج اس سے بڑھکر کوئی جرم نہیں کہ کوئی شخص عالم دین یا متقی پرہیزگار ہو علوم دینیہ حاصل کرنا اور ہر قسم کی جفاکشی اور تکالیف برداشت کرنے کے باوجود تعلیمات الٰہیہ کی تحصیل اور تبلیغ ان کے نزدیک تیرہ دماغی جہالت۔ حماقت کے مرادف ہو گئی ہے۔ یہ باتیں اگرچہ اہل مذہب اور اسلامی روح کے ضعف و اضمحلال کے لئے کچھ کم نہ تھیں مگر اس سے زیادہ مہلک اور تباہ کن جو بات ہے وہ یہ کہ ان مہربان ہستیوں میں سے لوگ ایسے بھی ہیں جنکی نکتہ چینی کسی بااصول اور صحیح جذبہ پر مبنی نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنی ناجائز اغراض کے لئے علماء اور ان کی جمعیت کو آلہ کار بنانا چاہتے یا حطام دنیا حاصل کرنے کے لئے سلسلہ جنبانی کرتے ہیں لیکن جب دیکھتے ہیں کہ جمعیت کے بااصول کارکن ان کے دام تزویر میں نہیں آتے اور بجائے ان کی خواہشات کے اتباع کے وہ خدا کا پیام پہونچانے میں سرگرمی دکھاتے اور ان کے سوال زر کو رد کر دیتے ہیں تو ان کا جذبہ انتقام جوش میں آکر ان کو ہر قسم کی تہمت تراشی اور افترا پردازی پر آمادہ کر دیتا ہے وہ سفید جھوٹ بولنے میں خدا کے خوف دنیا کی شرم دونوں کو بالائے طاق رکھدیتے ہیں اور ایسی ایسی تہمتیں تراشتے ہیں کہ پناہ بخدا۔

خدا کی مخلوق میں ہمیشہ ہر قسم کے لوگ موجود رہتے ہیں۔ بہت سے سادہ دل انسان تہمت تراشی کے دواعی و اسباب سے بے خبر ہونیکی وجہ سے ان کی تہمتوں کو واقعی حقیقت سمجھ لیتے ہیں اور ان کے دلوں میں علماء اور جمعیۃ علماء کی طرف سے بدظنی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اسلئے وہ جمعیۃ کی اپیل کو بدگمانی کی نظر سے دیکھتے اور اسلامی ضروریات کی جانب دست اعانت بڑھانے سے پہلوتہی کرتے ہیں۔ اس سے ہندوستان میں مذہب و وطن کو کسقدر نقصان پہونچتا ہے اسکا

اندازہ کرنا بھی مشکل ہے۔

میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص عالم کہلاتا ہو وہ فی الحقیقت ضرور عالم ہوگا یا جو فی الحقیقت عالم ہیں وہ سب معصوم فرشتے ہیں۔ ان میں کوئی انسانی کمزوری نہیں۔ نہ کسی نے یہ دعویٰ کیا نہ کر سکتا ہے اور نہ اس دعوے کی صحت کی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

لیکن اس کے یہ معنے بھی نہیں کہ تمام عالم یا جمعیۃ علماء کے تمام ارکان سب کے سب تیرہ دماغ۔ جاہل۔ خائن بیوقوف طالب علم زرپرست۔ وغیرہ وغیرہ ہیں۔ بے شک ہر مسلمان کو حق ہے کہ جمعیۃ علماء اور اسی طرح ہر قومی جماعت کے کام اور فنڈ کی نگرانی اور محاسبہ کرے لیکن یہ بات کسی طرح جائز اور معقول نہیں ہو سکتی کہ بغیر علم اور اطلاع اور بغیر تحقیق و تفتیش کے کسی ذمہ دار کارکن جماعت کو خیانت اور غبن کا ملزم قرار دیدیا جائے اور اس طرح ایک قومی اور مذہبی طاقت کو تباہ کرنے کی کوشش کیجائے۔

ابھی چند روز ہوئے کہ مسلمانوں کا ایک خود ساختہ وفد وائسرائے کی خدمت میں حاضر ہوا اور درخواست کی کہ حکومت برطانیہ ہندستانی مسلمانوں کی طرف سے فلاں فلاں مطالبات ابن سعود کے سامنے پیش کرے۔ چونکہ یہ کارروائی تمام ہندوستان کی متحدہ جمعیتوں کے فیصلوں کے خلاف اور جزیرۃ العرب میں غیر مسلم مداخلت کے لئے فتح باب اور اسلامی احکام اور دینی حمیت کے سراسر منافی تھی، اسلئے جمعیۃ علماء کے ناظم نے اسکے خلاف ایک تار اخبارات میں شائع کرایا اور اس میں مسلمانان ہند کی اکثریت کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے وفد کی کارروائی سے بیزاری کا اعلان کیا۔

یہ بات ارکان وفد اور اسکے حامیوں کو طبعًا ناگوار ہوئی لیکن بجائے اسکے کہ وہ اسکے جواب میں اپنی کارروائی کی صحت و معقولیت ثابت کرتے اور یہ دکھاتے کہ ان کی کارروائی ہندوستانی مسلم جمعیتوں کے فیصلوں کے خلاف نہیں بلکہ ان کے فیصلوں کی صحیح ترجمانی ہے۔ وہی روش اختیار کرنے لگے جو عمومًا صحت و معقولیت سے تہیدست لوگ اختیار کیا کرتے ہیں۔ اخبار ہمدم مورخہ ۱۰ اپریل کے صفحہ ۸ کے کالم ۲ میں مظفر علی صاحب سکرٹری انجمن اصلاح المومنین لکھنؤ کا ایک تار شائع ہوتا ہے جس میں وہ اپنی اعلیٰ تہذیب و متانت و حقانیت کا اس طرح اظہار کرتے ہیں کہ جناب مولانا محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند کو (ایک شخص مسمیٰ محمد عرفان) کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔

حالانکہ ہندوستان کے باخبر طبقے میں آج ایک شخص بھی ایسا نہ ہوگا کہ وہ مولانا محمد عرفان صاحب کے نام نامی اور ان کی ملی خدمات سے ناواقف ہو۔ حجاز کے تین وفود میں یکے بعد دیگرے وہ منتخب ہو کر حجاز تشریف لے گئے۔ جمعیۃ علماء کے مالیات کے ناظم ہیں۔ شعبہ تبلیغ میں ان کی خدمات سے تمام مسلمانان ہند واقف ہیں اور سب سے بڑھکر یہ کہ اسی لکھنؤ میں وہ مرکزی خلافت کمیٹی کے سکرٹری بھی منتخب ہوئے ہیں۔ یا تو مظفر علی صاحب کی عام واقفیت کا یہ کرشمہ ہے کہ وہ ان باتوں سے ناواقف تھے اسلئے انہوں نے مولانا کو ایک شخص مسمیٰ محمد عرفان سے تعبیر کیا یا اگر واقفیت کے باوجود یہ الفاظ لکھے تو ان کی تہذیب و روشن خیالی کی یہ اعلیٰ دلیل ہے۔

اسکے بعد مظفر علی صاحب نے جمعیۃ علماء کے متعلق یہ تہمتیں تراشی ہیں۔

(الف) یہ وہابیوں کی جماعت ہے۔

(ب) یہ ہندوستان میں لامذہبیت پھیلاتی ہے۔

(ج) ہندوستان کے تمام سربرآوردہ حنفی علماء نے جمعیۃ علمائے ہند کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔

(د) اس میں سوائے چند نام نہاد وہابی مولویوں کے کوئی شریک نہیں ہے۔

(ہ) جمعیۃ علماء کی دس ہزار روپیہ کی اپیل پر مسلمانوں نے اس بنا پر چندہ دینے سے قطعًا انکار کر دیا ہے کہ وہ صرف وہابیوں کی ایک جماعت ہے۔

(و) اس نے آج تک پریس میں حسابات کی اشاعت سے نہ معلوم کیوں گریز کیا ہے۔

ان تمام تہمتوں میں سے کسی ایک میں ذرہ بھر بھی صداقت نہیں ہے نری تہمتیں خالص افترا۔ صریح بہتان ہیں۔

(حرف الف) کی تہمت کا جواب جمعیۃ علماء کے اصول و ضوابط اور اسکے ارکان کی فہرست سے حاصل ہو جاتا ہے جن میں ہر اسلامی فرقے اور جماعت کے لئے جمعیت کا دروازہ کھلا ہونے اور ہر اسلامی فرقے اور جماعت کے افراد اسکے ارکان میں شامل ہونے کی تصریحات درج ہیں۔

(حرف ب) کیا مظفر علی صاحب اور ان کے ہم خیال جمعیۃ علماء کے لٹریچر میں سے کوئی ایک نقطہ بھی ایسا دکھا سکتے ہیں جس سے لامذہبیت کی اشاعت ہوتی ہو۔ اگر نہ دکھا سکیں اور ہرگز نہ دکھا سکیں گے تو اُن کو روز روشن میں ایسے صریح اور سفید جھوٹ اور افترا سے شرمانا چاہئے۔

(حرف ج) اگر مظفر علی صاحب میں ذرا بھی صداقت ہے تو وہ اس اخبار۔ اشتہار۔ رسالے۔ کتاب کا حوالہ بتائیں جس میں ہندوستان کے تمام سربرآوردہ حنفی علماء کی طرف سے جمعیۃ علماء کے بائیکاٹ کرنے کا اعلان ہو۔

(حرف د) اس کا جواب وہی ہے جو حرف الف کا ہے۔

(حرف ہ) اگر مظفر علی صاحب سچے ہیں تو مسلمانوں کے قطعی انکار کا ثبوت دیں اور بتائیں کہ یہ کہاں شائع ہوا اور کس نے انکار کیا ہے۔

(حرف و) یا تو مظفر علی صاحب کی واقفیت کا یہ عالم ہے کہ انہیں جمعیۃ علماء کے حسابات شائع کرنے کی آج تک خبر نہیں یا وہ محض تلبیس کی غرض سے یہ تحریر فرما رہے ہیں۔ حالانکہ جمعیۃ علماء کے حسابات کی مطبوعہ دو سالہ رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔ اور اسکے بعد شعبہ تبلیغ اور موپلا فنڈ کی مفصل حسابات کی رپورٹیں وقتًا فوقتًا شائع ہوتی رہی ہیں۔ شعبہ تبلیغ کی تین رپورٹیں یکے بعد دیگرے شائع ہوئیں پہلی بعنوان (روداد سہ ماہی مداخل و مخارج شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند) اور دوسری بعنوان (بسیط تبصرہ یعنی ششماہی روداد) اور تیسری بعنوان (روحانی خطرات یعنی یکسالہ روداد) اسکے بعد اخبار الجمعیۃ میں اکثر اسکے ماہواری حسابات کے گوشوارے شائع ہوتے رہے۔ موپلا فنڈ کے حسابات کی رپورٹ بعنوان (یادگار غم) ۱۹۲۲ء میں شائع ہو چکی ہے۔ ان تمام رپورٹوں کی اشاعت کے باوجود مظفر علی صاحب لکھتے ہیں کہ اس نے آج تک پریس میں حسابات کی اشاعت سے گریز کیا ہے۔ ناظرین خود معلوم فرما سکتے ہیں کہ مظفر علی صاحب کی واقفیت یا ان کی صداقت و دیانت کا کیا حال ہے۔

بہرحال مظفر علی صاحب مطمئن رہیں کہ ان کی تہمت تراشیوں اور افترا پردازیوں کی وجہ سے جمعیۃ علماء حالات حجاز میں ہندوستانی رائے عامہ کی مضبوط و مستحکم پالیسی اور اسلامی احکام سے دست بردار نہیں ہو سکتی۔ اور وائسرائے کی خدمت میں جانے والے خود ساختہ وفد کی کارروائی سے اتفاق نہیں کر سکتی۔ آپ تہمتیں تراش سکتے ہیں۔ افترا پردازیاں کر سکتے ہیں لیکن آپ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وفد کی کارروائی کی صحت و معقولیت ثابت کر سکیں یا ہندوستان کی رائے عامہ سے مقبولیت کا سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں۔

آخر میں واقفیت عامہ کیلئے یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ جمعیۃ علماء نے ابتدائے قیام سے آج تک سوائے شعبہ تبلیغ اور موپلا فنڈ کے کوئی فنڈ نہیں کھولا (جس میں سے موپلا فنڈ کا حساب بند کر دیا گیا ہے) اور ان دونوں فنڈوں کے تمام حسابات مکمل طور پر موم دیئے۔ اور تفصیلیں ان کی شائع ہو چکی ہیں جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا۔ اور باقی کی اشاعت ۱۹۲۵ء کے آخر تک کر دی جائے گی۔ اور جمعیۃ کا دفتر باقاعدہ حساب دیکھنے والے کے لئے ہر وقت کھلا ہوا ہے۔

سازش کا انوکھا ثبوت!

کچھ عرصہ ہوا کہ جمعیت تبلیغ الاسلام نے ایک اشتہار شائع کیا تھا کہ اگر قاضی عبدالرشید کا اپیل لاہور میں نامنظور ہو اور انکو پھانسی کی سزا دی جائے تو مسلمان پھانسی کے دن عام طور پر دعائے مغفرت کریں۔ اس پر ایک مقامی معاصر جس کی زندگی کا مقصد شاید ہندو مسلم منافرت کی آگ بھڑکانے کے سوا کچھ نہیں ہے، نہایت شد و مد کے ساتھ یہ رائے ظاہر کرتا ہے کہ ایک ذمہ دار اسلامی انجمن کے عہدیداروں کا اس کے لئے یوم مغفرت کی تجویز کرنا اس امر کا بین ثبوت ہے کہ سوامی شردھانند کے قتل کی پشت پر کوئی سازش ضرور تھی۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ کسی شخص کے مرنے یا مارے جانے پر اگر اسکے ہم مذہب اس کی مغفرت کے لئے دعا کرتے ہیں تو یہ فعل سازش قتل کا ثبوت کیونکر ہو سکتا ہے؟ عبدالرشید بہرحال مسلمان ہے سوامی کے قتل سے وہ اسلام سے خارج نہیں ہو گیا ہے اور اظہار کفر و شرک کے سوا کوئی بڑے سے بڑا گناہ بھی اسکو دائرۂ اسلام سے خارج نہیں کر سکتا۔ اس لئے ہر مسلمان کی طرح اس کے گناہوں کیلئے بھی مغفرت کی دعا کرنا اسلامی عقیدے کے مطابق مستحب ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اللہ سے بخشش و مغفرت کی دعا کرنا کوئی برا کام نہیں ہے جس سے کسی کو کچھ نقصان پہنچتا ہو پھر آخر اس میں ایسی کونسی قباحت ہے کہ اس کو بھی مسلمانوں کے خلاف نفرت و اشتعال کا ذریعہ بنایا جاتا ہے؟ دعائے مغفرت کی تجویز کے محرکوں نے جن جذبات سے متاثر ہو کر یہ تجویز پیش کی ہے اسے خود اپنے اشتہار میں ظاہر کر دیا ہے۔ ان کا مقصد اس فعل کو سراہنا نہیں ہے جو عبدالرشید نے کیا اور نہ وہ مسلمانوں میں ایسے افعال کے ارتکاب کا شوق پیدا کرنا چاہتے ہیں، بلکہ ان کا مدعا ان کے بیان سے بالکل صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس واقعہ سے متنبہ ہو کر تمام مسلمان اپنی قوتوں کی تنظیم کی کوشش کریں تاکہ ان کے کارآمد آدمی خدمت دین کے صحیح راستوں کو بند دیکھکر، غلط راستوں میں اپنی قوتوں کو ضائع نہ کر دیں۔ یہ ایک نہایت صحیح خیال ہے جسے کوئی شخص غیر مستحسن قرار نہیں دے سکتا۔ اس خیال کو پیش نظر رکھکر اگر مسلمان جلد سے جلد حفاظت اسلام کا ایک عملی نظام مرتب کر لیں تو کوئی شک نہیں کہ ایسے ناگوار حادثات کا پیش آنا خود بخود دور ہو جائے اور بھڑکین کے الفاظ میں غلط روی کا احتمال بھی باقی نہ رہے۔

مفتی محبوب علی کا خون

مفتی محبوب علی مرحوم جو سوامی شردھانند کے واقعۂ قتل کے بعد ہندوؤں کے اندھے جذبۂ انتقام کے شکار ہوئے تھے۔ انگریزی عدالت سے انصاف حاصل کرنے میں شاید اسلئے ناکام ہوئے کہ ان کی قوم نے ان کے خون کا بدلہ مانگنے میں وہ شور و شر نہیں مچایا جو شردھانند کی قوم نے مچایا تھا۔ چند مہینے تک چار ہندو انہیں قتل کرنے اور کچھ دوسرے مسلمانوں کو زخمی کرنے کے الزام میں ماخوذ رہے، ضابطہ کی خانہ پری کے لئے عدالت کی تحقیقات جاری رہی، اور آخر ہم نے یہ نتیجہ سن لیا کہ ملزم بری ہو گئے اور ایک بے گناہ کا خون رائیگاں گیا۔ ہم اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ ان لوگوں پر اس ظالمانہ قتل کی ذمہ داری عائد کریں جو باضابطہ تحقیقات کے بعد ایک عدالت مجاز سے بری کئے گئے ہیں۔ لیکن ہمیں حکومت سے یہ مطالبہ کرنے کا پورا حق ہے کہ اگر شیر سنگھ اور راجہ رام مفتی محبوب علی کے قتل کے ذمہ دار نہیں ہیں تو وہ ان لوگوں کو تلاش کرے جو فی الحقیقت اس کے ذمہ دار ہیں اور انہیں کیفر کردار کو پہنچائے۔ ایسی حکومت جس میں دن دہاڑے ایک غریب بے گناہ قتل کر دیا جائے، اور مجرم ہر قسم کی سزا سے آزاد رہیں اس کے ماتحت کوئی شخص اپنی جان و مال اور عصمت و آبرو کو محفوظ نہیں سمجھ سکتا۔ اور کسی امن پسند انسان کے اعتماد کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ مسٹر جھوٹ کے فیصلہ نے ثابت کر دیا ہے کہ دہلی کی حکومت اپنے فرض کو انجام دینے سے قاصر رہی ہے، اس نے اس کے دامن پر ناقابلیت کا داغ لگ گیا ہے اور جب تک وہ اس قصور کی تلافی نہ کرے گی، یہ داغ ہرگز نہ چھوٹے گا۔

مقدمہ کا فیصلہ ہو جانے کے بعد مطمئن ہو جانا اور یہ سمجھنا کہ بس کھیل ختم ہو گیا، صحیح نہیں ہے۔ اگر ایک مرتبہ پولیس کی تحقیقات کامیاب نہیں ہوئی تو دوسری مرتبہ کرنی چاہیئے اور اس وقت تک تحقیقات کو جاری رکھنا چاہیئے جب تک اصلی مجرموں کا پتہ نہ چلے۔ ہم گورنمنٹ کو یقین دلاتے ہیں کہ مسلمان اس معاملہ میں اس کے طرز عمل کو بغور دیکھ رہے ہیں اور اس میں ناروا تساہل ان کے لئے سخت مایوس کن ہوگا۔

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(مینجر)

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

لوگوں میں مثل مشہور ہے کہ جب خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ خدا کے دینے کے ہزاروں طریقے ہیں جس طرح وہ آسمانوں کا مالک چھت میں سے دے سکتا ہے اسی طرح وہ تحت الثریٰ کا آقا جب دینا چاہے تو چارپائی کے نیچے سے بھی دے سکتا ہے۔ چنانچہ خدیجہ نامی مصری دھوبن کو حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے ایک فقیر کی گدڑی میں سے جو اس نے معمولی قیمت میں خریدی تھی چھ ہزار اشرفیوں کا مالک بنا دیا۔ دھوبن رات کو یہ گدڑی بچھا کر سوئی تو اشرفیاں کمر میں چبھنے لگیں۔ دھوبن سمجھی اس گدڑی میں کنکریاں ہیں کنکریاں ٹٹول رہی تھی تو ہاتھ میں اشرفیاں آگئیں۔ اب دھوبن کہاں تھیں سنا ہے ایک بہت بڑے مکان میں نہایت ٹھاٹھ سے زندگی بسر کر رہی ہیں۔ مرنے والے فقیر کو شاباش ہے کہ چھ ہزار اشرفیوں کا مالک ہوتے ہوئے بھی گدڑی میں زندگی بسر کرتا تھا۔ اور بھیک مانگ کر کھاتا تھا۔ انتہائی دناءت کو قدرت نے کیا عالی ظرفی عنایت کیا تھا۔

اب دھوبن کی کم ظرفی ملاحظہ ہو کہ چھ ہزار اشرفیاں ملتے ہی ہوا پر اڑنے لگی۔ بڑے بڑے بھلے مانس اسکو شادی کا پیام دے رہے ہیں۔ لیکن یہ پچاس سالہ بڑھیا کسی بڑے سے بڑے رئیس کو بھی خاطر میں نہیں لاتی۔ خیر یہ تو دنیا میں ہوتا ہی رہتا ہے۔

دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

ہمیں حیرت ہے کہ حکومت مصر نے اس روپیہ کو ضبط کیوں نہیں کر لیا۔ اگر یہ دھوبن ہندوستان جنت نشان میں ہوتی تو کبھی کا یہ روپیہ پولیس قبضہ میں کر چکی ہوتی۔ اور دھوبن بیچاری جیتا کے کنارے چھوا چھو کر رہی ہوتی۔

نکاح کے پیامات سنکر ہمیں اندیشہ ہوتا ہے کہ کوئی صاحب اس روپیہ کو دولہا بنکر چٹ نہ کر جائیں۔ کیونکہ اس قسم کی اسامی بازی بکثرت ہوتی رہتی ہے۔ یہاں تو یہ ہو رہا ہے۔ لیکن خدا جانے مرنے والے فقیر پر کیا گذر رہی ہوگی۔ سعدی نے سچ کہا ہے۔

گفت چشم تنگ دنیا دار را
یا قناعت پر کند یا خاک گور

ہمارے خیال میں اگر اس مصری دھوبن کو شدھ کر لیا جائے تو یہ روپیہ نہایت آسانی سے شردھانند فنڈ میں آسکتا ہے اور اس کام کو شانتی دیوی نہایت آسانی سے کر سکتی ہیں۔ اگر اندر جی کرپا کریں تو شانتی کو بڑی شانتی حاصل ہو وہ غریب بھی کیا بلو کرے گی کہ میں نے اسلام کو ترک کیا تو مصر کی سیر توکرنے میں آئی۔ اگر دھوبن شدھ ہو گئی تو سارا خرچہ مع سود وصول ہو جائیگا۔ ورنہ سمجھ لینا کہ ایک اسامی کا دیوالہ نکل گیا۔

ہم نے یہ مشورہ اس لیے دیا ہے کہ ہماری دلی خواہش ہے کہ یہ دس لاکھ روپیہ بلا انداز جلد جمع ہو جائے۔ اور ایک دفعہ شدھی کے حامی پھر دل کی حسرت نکال لیں۔ ہم سچ کہتے ہیں کہ اگر یہ روپیہ شدھی کے دیوتاؤں کو مل ہی گیا تو اپدیشک کھا پی کے بیٹھ جائیں گے۔ کچھ غلط پروپگنڈے پر خرچ ہو جائیگا۔ ہوتا بہت سچ پر خرچ ہو جائے گا۔ اور کچھ بھی نہ ہوگا۔ شدھی تو جو کچھ ہونی تھی وہ ہو چکی۔ اب تو یار لوگوں کی پرورش ہے۔ سو خدا مسبب الاسباب ہے مصری فقیر کی موت دھوبن کو بھاگوان ہوئی۔ اور سوامی جی کا قتل آریہ اپدیشکوں کے لیے سنزوار ہوا جب تک یہ روپیہ کھایا اڑایا جائیگا تب تک اللہ خدا مالک ہے یہ روپیہ بند رہے گا۔

حوادث و احکام

مولوی صاحب!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ امّا بعد میں نے جناب کی کتاب تعلیم الاسلام حصہ ۳ دیکھی اس میں معجزہ و کرامت کی تعریف صفحہ ۱۵ کی گئی ہے اور بعد میں معجزوں میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کے معجزے بیان فرما کر رسول اکرم کے معجزے بیان کئے ہیں۔ رسول صلعم کا معجزہ

۱ کلام مجید جس کی مثل کوئی نہیں بنا سکتا۔ کیا معجزہ پر ہر وقت قادر ہونا اور جب چاہنا دکھا دینا بھی لازمی ہے یا نہیں۔ بیسا کہ حضرت عیسیٰ ہر وقت اپنے معجزے سے کام لیتے تھے۔ کیا رسول پاک آیات قرآنی کے ہر وقت نزول پر قادر تھے۔

۲ معراج معجزہ ہے۔ فرمائیے یہ معجزہ کس کو دکھایا گیا۔ اور کیا یہ بھی رسول مقبول کی قدرت میں تھا۔

۳ شق القمر۔

۴ بہت سی باتیں ایسی نرالی تھیں جو ٹھیک ٹھیک جانی نہیں۔ کیا یہ معجزہ ہے۔ مجھ ملعون کو ان کے صحیح ہونے میں شبہ ہے اس لیے درخواست کرتا ہوں کہ انکو مدلل تحریر فرما کر میرے ایمان کو پختہ فرماویں۔ ورنہ اس کی تسیخ فرما کر دشمنان اسلام کے حملے سے بچاویں۔ العافیت بالعافیت

بندہ حکیم احسان الحق از انبالہ

الجواب

جناب مکرم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ جناب کا خط پہنچا۔ جس میں تعلیم الایمان نمبر ۳ میں بیان کئے ہوئے معجزات کے متعلق انتفسار فرمایا تھا۔ خاکسار کے جواب میں معروضات ذیل پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ غور و انصاف سے کام لیں گے۔ اور اگر اس کے بعد بھی کوئی بات دریافت طلب باقی رہے تو اس کے جواب کے لیے بھی خادم حاضر ہے۔

۱ تعلیم الاسلام میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں سے پہلے نمبر پر قرآن مجید کو ذکر کیا ہے۔ اس کے متعلق جناب کے استفسار کا خلاصہ جو میں سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ کیا معجزہ دکھانے والے کا ہر وقت معجزے پر قادر ہونا ضروری ہے یا نہیں اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت آیات قرآنی نازل کرنے پر قادر تھے۔

آپ کا مطلب غالباً یہ ہوگا کہ چونکہ دوسری شق کا جواب نفی میں ہے یعنی حضور ہر وقت انزال قرآن پر قادر نہ تھے۔ اس لیے قرآن پاک کو معجزے میں داخل کرنے کی صورت یہ ہے کہ تردید اول میں نفی کی شق کو اختیار کیا جائے یعنی کہا جائے کہ معجزہ دکھانے والے کا ہر وقت معجزے پر قادر ہونا ضروری نہیں۔

اور اس میں آپ کو تامل ہے جو آپ کی اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ ہر وقت ہر روز اپنے معجزے سے کام لیتے تھے یعنی آپ کے خیال میں ضروری ہے کہ معجزہ دکھانے والا ہر وقت معجزہ دکھانے پر قادر ہو اور حضرت عیسیٰ کے معجزوں کو آپ اس معجزہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہر وقت ہر روز اپنے معجزے سے کام لیتے تھے۔

خاکسار اس کے جواب میں عرض کرتا ہے کہ تعلیم الاسلام نمبر ۳ میں معجزے کی جو تعریف لکھی گئی ہے اگر جناب اس پر غور فرمالیتے تو یہ شبہات پیدا ہی نہیں ہوتے۔ ملاحظہ فرمائیے تعلیم الاسلام نمبر ۳ میں معجزے کی تعریف یہ کی گئی ہے "اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کے ہاتھ سے کبھی ایسی

خلاف عادت باتیں ظاہر کرا دیتا ہے جن کے کرنے سے دنیا کے اور لوگ عاجز ہوتے ہیں تاکہ لوگ ایسی باتوں کو دیکھکر سمجھ لیں کہ یہ خدا کے بھیجے ہوئے ہیں"۔

اس تعریف سے یہ باتیں صاف طور پر سمجھ میں آتی ہیں۔

(الف) معجزہ انہیں چیزوں کو کہا جاتا ہے جو عادۃ جاریہ کے خلاف اور انسانی طاقت سے باہر ہوں۔

(ب) جس نبی یا رسول کے ذریعہ سے وہ ظاہر ہوتا ہے وہ نبی اور رسول بھی اپنی طاقت اور قدرت سے ظاہر نہیں کرتا۔ بلکہ خدا تعالیٰ اس کے ذریعے ظاہر کراتا ہے۔

(ج) معجزہ کا ہر وقت اور ہر روز ظاہر ہونا ضروری نہیں۔ اگر کوئی خلاف عادت بات صرف ایک ہی مرتبہ ظاہر ہوئی ہو جب بھی وہ معجزہ کہلائیگی۔ جیسے حضرت موسیٰ کے لیے دریائے نیل کا خشک ہو جانا۔ یا حضرت ابراہیم کا آگ میں گر کر محفوظ رہنا وغیرہ وغیرہ

جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ پیغمبروں کو معجزے دکھانے پر خود قادر ہونا چاہیئے اور جو معجزہ جس وقت طلب کیا جائے دکھا دینا چاہیئے اور اس غلط خیال کی بنا پر عجیب و غریب معجزات طلب کرتے تھے ان کے اس غلط خیال کی اصلاح کے لیے رب العزت جل شانہ نے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ کلمات طیبات کہلوا دیے۔

قل سبحان ربی ھل کنت الا بشرا رسولا

یعنی اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ان معجزہ طلب کرنے والوں سے کہدو کہ میرا پروردگار پاک ہے (یعنی معجزات ظاہر کرنے کی قدرت اسی ذات پاک کو حاصل ہے) میں تو صرف خدا کا پیغام پہنچانے والا انسان ہوں یعنی تمہارا یہ خیال غلط ہے کہ نبی اسیوقت نبی مانا جا سکتا ہو جبکہ وہ ہر طلب کئے ہوئے معجزے کو دکھانے پر قادر ہو اور دکھا دے۔

قرآن مجید کے معجزہ ہونے کی جہت یہ ہے کہ اس کی ایک چھوٹی سی سورت کے مثل بھی کوئی نہ بنا سکا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسا کلام پیش کیا جو اگر خود حضور کا کلام ہوتا تو دوسرے انسان بھی بنا سکتے۔

لیکن بڑے بڑے فصحا و بلغا کے عاجز رہنے سے ثابت ہوا کہ ایسا کلام بنانا انسانی طاقت سے باہر ہے اور قرآن پاک پر معجزہ کی تعریف مذکور اس طرح بخوبی صادق آگئی۔ کہ خدا تعالیٰ نے حضور کے ذریعہ سے ایک خارق عادت۔ کلام مخلوق کے سامنے پیش کرایا جس کے مثل لانے سے دوسرے انسان اور بڑے بڑے فصیح و بلیغ عاجز رہے۔

اور قرآن مجید کا یہ اعجاز ہر وقت ہر زمانہ میں قائم اور علی حالہ موجود ہے اور قیامت تک رہیگا۔ یعنی یہ ایسا زندہ معجزہ ہے کہ جس دن سے پیش کیا گیا ہے اس دن سے قیامت تک موجود اور قائم رہیگا۔

اگر بالفرض معجزے کے لیے یہ بھی ضروری ہوتا کہ معجزہ دکھانیوالا ہر وقت اسے ظاہر کر سکے تاہم قرآن پاک کے متعلق تو پھر بھی کوئی شبہ نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اس کی تو ہر چھوٹی سے چھوٹی سورت بھی ہر وقت معجزہ ہے اور جہت اعجاز اس میں موجود ہے اور تحدی برابر قائم ہے۔

آپ نے یہ کیا کہا کہ کیا حضور ہر وقت آیات قرآنی کے نزول پر قادر تھے"۔ معجزہ کو ہر وقت ظاہر کرنے کے ضروری مان لینے کی صورت میں بھی یہ سوال وارد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ایک مرتبہ کا اتارا ہوا کلام پاک وقت نزول سے قیامت تک معجزہ ہے۔ آپ اسی اترے ہوئے کلام پاک کو ہر وقت ہر روز تحدی کے ساتھ پیش فرما سکتے تھے۔ اس لحاظ سے گویا صاحب معجزہ ہر وقت معجزہ دکھا سکتے تھے۔

یہ ممکن ہے کہ بعض معجزات ایسے طور پر عنایت فرمائے جائیں کہ صاحب معجزہ ہر وقت انہیں ظاہر کر سکے اور ان سے کام لے سکے لیکن تمام معجزوں کے لیے یہ ضروری نہیں اور اگر ہر وقت ظاہر کر کے کام لیا جائے تاہم وہ معجزے خدا تعالیٰ کے ظاہر فرمانے سے ہی ہر وقت ظاہر ہوں گے صاحب معجزہ یعنی معجزہ ظاہر کرنیوالا پیغمبر مستقل طور پر براہ راست اس پر قادر نہ ہوگا۔

اور یہ کہاں سے آپ نے معلوم کیا کہ حضرت عیسیٰ ہر وقت ہر روز اپنے معجزے سے کام لیتے تھے۔ مجھ تو کوئی

(باقی آئندہ)

ہم قوم کا اور رفقا انگریزوں کا۔ باقی محبوب علی کی بیوہ۔ اور غریب عبد الرشید کا حافظ۔

عالم اسلامی

ہسپانوی رقیب کا دور جاہلیت

لندن ۱۰ اپریل۔ ہسپانوی منطقہ علاقہ تازہ فیٹا میں جنگ پھر شروع ہو گئی ہے۔ جنرل پریمو ڈی ریویرا نے بیان کیا ہے کہ یہاں فرانسیسی و ہسپانوی علاقوں کے درمیان ایک فوجی جرگہ کا قلعہ ہے اور اگرچہ یہاں اہل قبائل موسم سرما میں اطاعت کر چکے تھے لیکن ان کو غیر مسلح نہیں کیا گیا تھا۔

جاڑوں کی شدت کی وجہ سے ابھی تک ہسپانوی جنگی کارروائیاں۔ کی ہوئی تھیں لیکن حال میں ایک تجربہ کار افسر کپتان انسارز کو بیاسہ دیسی سپاہیوں کے ساتھ علاقہ مداخت کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن اس کو پسپا ہونا پڑا۔ اب ہسپانوی سپہ سالار فوجی مہم ترتیب دے رہا ہے۔ جو فرانسیسی دستوں سے ملکر کام کریں گے۔ کیونکہ علاقہ بنی زروال فرانس کو بھی ایسی مصیبت کا سامنا ہوا تھا الحال مشترکہ و متفقہ حملہ سے پہلے باغیوں پر بم برسائے جا رہے ہیں

مجاہدین ریف کی سرگرمیاں

میڈرڈ ۱۰ اپریل۔ ایل ڈیمیٹ رقمطراز ہے کہ ایک ایسی جماعت کے ۲۵ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ جو گذشتہ چار سال سے قبائل ریف کو خفیہ اور ناجائز طریقہ سے اسلحہ بہم پہنچایا کرتی تھی لیکن ۲۵ آدمی ہنوز آزاد ہیں۔

جریدہ مذکور شاکی ہے کہ اگر ہسپانوی منطقہ کے قبائل کو غیر مسلح کیا جاتا ہے اور ادھر ان کے پاس اسلحہ اور سامان حرب ضرب پھر کہیں سے پہنچ جاتا ہے۔ اخبار مذکور تقاضا کرتا ہے کہ ناجائز تجارت اسلحہ پر سخت نگرانی رکھی جائے کیونکہ یہ حرکت ایسی جماعتیں کر رہی ہیں جو ملک ریف میں شورش پیدا کر کے اپنا فائدہ حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

تیس ہسپانوی جان سے مارے گئے

الاہرام راوی ہے کہ خفامہ نامی پورے قبیلے نے ہسپانیہ کے خلاف علم جہاد بلند کر دیا ہے۔ ایک سخت معرکہ ہوا جس میں ہسپانویوں کے ۳۰ سپاہی مارے گئے۔ توپوں کی آوازیں مسلسل آرہی ہیں۔ طنطوان کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ شروع ہو گئی ہے

عالم غیر

چین میں جنگ

احرار چین کو پانچ حکومتوں کا الٹی میٹم

لندن ۱۱ اپریل۔ آج جو شرائط امریکہ، برطانیہ، فرانس، اطالیہ اور جاپان کی حکومتوں کی جانب سے ان کے قنصلی نمائندوں نے ہنکاؤ میں چین کے پاس ان حالات کی درستی کے متعلق بھیجی ہیں، جو قوم پرور فوجوں کے مظالم نے ۲۴ مارچ کو نانکنگ میں پیدا کر دئیے ہیں، ان کا مفاد حسب ذیل ہے۔

"اول فوج کے ان کمان افسروں کو مناسب سزا دینا جو قتل جسمانی زخم اور توہین اور مالی نقصانات جو ہوئے ان کے لیے ذمہ دار ہیں، اسی طرح ان لوگوں کو بھی سزا دینا جن کی شرکت اس میں ثابت ہو۔

دوم قوم پروروں کے کمانڈر انچیف کی جانب سے تحریری معافی نامہ جس میں واضح طور پر اقرار کیا جائے کہ غیر ملکیوں کی جان و مال کے خلاف ہر قسم کی شورش سے اور تشدد سے باز رہا جائیگا۔

سوم جو مالی نقصانات ہوئے ہیں اور جن لوگوں کے جسمانی ضربات آئی ہیں ان کا پورا پورا تاوان۔ اگر قوم پرور حکام ان شرائط کی فوری تعمیل کرنے کے ارادے کا اظہار ایسے طریقہ پر نہ

کرینگے کہ دول متعلقہ کو اطمینان ہو جائے۔ تو تمام مذکورہ حکومتیں اس بات پر مجبور ہونگی کہ اپنے ذرائع اختیار کریں جو انہیں مناسب معلوم ہوں"۔

ان شرائط کی نقل پانچوں حکومتوں کے قنصلی نمائندوں نے شنگھائی میں چینگ کائی شیک کے فوجی نمائندوں کو بھی دیدی ہے۔

ہندوستان

ملزمین کاکوری نے کھانا ترک کر دیا

کانپور ۱۰ اپریل۔ اطلاعات ملی ہیں کہ کاکوری کے مقدمہ سازش کے بعض ملزمین نے جو حال میں مجرم قرار دیئے گئے ہیں اور صوبہ جات متحدہ کے مختلف جیل خانوں میں منتقل کر دیئے گئے ہیں کھانا چھوڑ دیا ہے۔ بعض ملزمین کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے ۷ اپریل کی صبح سے کھانا چھوڑ رکھا ہے۔ ابھی یہ تحقیق نہیں ہو سکا کہ یہ بھوک ہڑتال ختم ہو گئی یا نہیں۔ مقاطعہ کے اسباب اور دیگر تفصیلات بھی تا حال نہیں مل سکی ہیں۔

غائب ہو گئی۔ تمام رات اور ۶ اپریل کی شام تک لڑکی مجھ کو نہ ملی۔ ۶ اپریل کی شام کو مجھے تحقیقی طور پر معلوم ہوا کہ میری لڑکی کو باندھ رکھا ہے۔ اور اس کو زدوکوب بھی کیا جا رہا ہے۔ میں نے اس تمام معاملہ کی اطلاع رات کے ۹ بجے کے قریب میاں تاج الدین اور مولانا حبیب الرحمن کو کر دی۔ ان دونوں حضرات نے رات کو ۱۱ بجے تک اس بات کی سرتوڑ کوشش کی کہ لڑکی مجھ کو مل جائے، مگر رات کے وقت کوئی قانونی کارروائی نہ ہو سکی اس لیے لڑکی نہ مل سکی آج صبح ۷ اپریل کو ۱۰ بجے میاں تاج الدین اور مولانا حبیب الرحمن صاحب میرے ہمراہ کچہری پہنچے میاں عبد الحئی صاحب کی معرفت میں نے دفعہ ۱۰۰ کے ماتحت استغاثہ دائر کیا۔ عدالت سے لڑکی کے نام وارنٹ مل گئے۔ ۳½ بجے کے قریب پولیس نے میری لڑکی کو عدالت میں پیش کیا۔ اس وقت میاں عبد الحئی صاحب موجود نہ تھے چنانچہ مولوی محمد رمضان صاحب وکیل اور مسٹر محمد صاحب انوری وکیل میری طرف سے پیش ہوئے۔ میری لڑکی نے عدالت کے سوالات کے جواب میں یہ بیان دیا کہ میرے عیسائی شوہر نے مجھ کو بند کر رکھا تھا۔ پہلے میں عیسائی تھی۔ اب میں مسلمان ہوں میں اپنے خاوند کے پاس رہنا نہیں چاہتی۔ بلکہ میں اپنے ماں باپ کے پاس رہنا چاہتی ہوں۔

عدالت نے لڑکی کو اجازت دی کہ وہ جس کے پاس جی

مظالم اندور کے متعلق حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار

وزیر اعظم اندور کے نام

ڈاکٹر کچلو کے غیر متوقع اخراج نے مسلمانوں کو انصاف سے بالکل ناامید کر دیا ہے۔ قانون شہادت کی خود ساختہ ترمیم نیز ابتدائی عدالت کو ہائیکورٹ کے اختیارات دے دئے جانے سے مسلمانان ہندوستان اس امر کے یقین کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ حکومت اندور موجودہ مقدمات میں یکطرفہ کارروائی کرنا چاہتی ہے۔ اگر خدانخواستہ ایسا کیا گیا تو مجھے اندیشہ ہے کہ ریاست اندور کی قدیمی عدل و انصاف کی روایات کو سخت نقصان پہنچیگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ ڈاکٹر صاحب کے خلاف حکم کو نہ صرف واپس ہی لے لیں گے۔ بلکہ مسلمانوں کو پوری طرح آزاد صفائی کا موقع دیں گے۔ نیز قانون شہادت کی بے ضابطہ ترمیم پر نظرثانی کرتے ہوئے۔ ابتدائی عدالت کے خلاف اپیل کا حق بھی مسلمانوں کو عطا کریں گے۔ اور جب تک صفائی کا مکمل انتظام نہ ہو جائے مقدمات شروع نہ کئے جائیں گے۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

وائسرائے کے نام

ریاست اندور میں دو سو سے زیادہ مسلمانوں کی جان اور عزت و آبرو خطرہ میں ہے۔ عمال ریاست کے موجودہ طرز عمل سے مسلمانوں کو انصاف کی کوئی توقع نہیں ہے۔ ڈاکٹر کچلو کو نہایت ظالمانہ طریقہ سے رات کو بارہ بجے اندور سے خارج کر دیا گیا میں جناب کی فوری توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ تاکہ بے گناہ مسلمانوں کے ساتھ مقدمات کے سلسلہ میں منصفانہ برتاؤ کیا جا سکے۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

ایک عیسائی خاندان کا قبول اسلام

نومسلموں کے ساتھ عیسائیوں کا وحشیانہ سلوک

۵ اپریل ۱۹۲۷ء کو دن کے دو بجے شاہی مسجد دائم کمیٹی باغ میں، میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس خلافت لدھیانہ کے ہاتھ پر برضا و رغبت مشرف باسلام ہوا۔ میرے خاندان کی ناموار تفصیل یہ ہے:۔

عیسائی نام	اسلامی نام	عیسائی نام	اسلامی نام
عنایت اللہ	عبد اللہ	مسز عنایت اللہ	فاطمہ
روزی	طیبہ	صوفی	طاہرہ
جارج نیر	عبد الرحمن	ایڈون	عبد الرحیم

ابتلا کی گھڑی

میں مسلمان ہونے کے بعد شام کے وقت اپنے بال بچوں کے ساتھ پادری احاطہ سے اپنا خانگی سامان لینے کے لئے گیا۔ عیسائی احاطہ کے پادریوں کو جب یہ علم ہوا کہ ہم سب مسلمان ہو گئے تو وہ بہت گھبرائے۔ مجھ سے کہا گیا کہ تم صبح کے وقت سامان لیجانا میں اپنے بیوی بچوں سمیت وہیں ٹھہر گیا۔ رات کے ۱۱ بجے کے قریب مس مارسن نے میرا دروازہ کھلوایا۔ اس کے ساتھ ہی میری لڑکی روزی کا سابق عیسائی شوہر داخل ہوا۔ اس نے روزی کو (جسے میں اب طیبہ کہتا ہوں) جبراً اٹھا لیا۔ دروازہ کے باہر اور آدمی بھی معلوم ہوتے تھے۔ جن کی امداد سے میری لڑکی میرے گھر سے

چاہے رہے چنانچہ میری لڑکی میرے ہمراہ اور اپنی والدہ کے ہمراہ اپنے مکان پر پہنچ گئی ہے۔ میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھ کو اور میری لڑکی کو ظالموں کے پھندے سے نجات بخشی۔ میں ان سہ وکیل صاحبان کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے بلا معاوضہ میری امداد فرمائی۔ مولانا حبیب الرحمن اور میاں تاج الدین صاحب کا خاص طور سے شکریہ ادا کرتا ہوں، کہ وہ میری مصیبت میں تمام وقت شریک حال رہے۔

عنایت اللہ عیسائی سابق حال عبد اللہ نو مسلم
لدھیانہ گرنڈی

علیگڈھ میں طوفان عظیم

علی گڈھ ۱۱ اپریل۔ ۹ اپریل کو دوپہر کے وقت علیگڈھ میں تقریباً نصف گھنٹہ تک سخت آندھی چلتی رہی جس سے کئی ایک پرانے مکان گر گئے۔ اور بڑے بڑے درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ خاک کے ساتھ ساتھ اولے بھی تھے۔ طوفان اس قدر شدید تھا کہ بہت سے مکانات کے چھپر ہوا میں اڑتے پھر رہے تھے۔

فسادات علی گڈھ

علیگڈھ ۱۲ اپریل کل فرقہ وارانہ فساد دن کے گیارہ بجے شروع ہو کر دو بجے تک رہا۔ پچیس ہندؤں اور مسلمانوں کے شدید

بقیہ صفحہ ۴

ایسی دلیل نہیں ملی جس سے ہر وقت ہر روز زبان نکالنا اپنے معجزے سے کام لینا ثابت ہوتا ہو۔ مہربانی کرکے اس کتاب کا حوالہ دیجئے جہاں سے آپ نے یہ مضمون دیکھا ہے۔

۲۔ معراج کے متعلق آپ نے یہ شبہ ظاہر فرمایا ہے کہ یہ معجزہ کسکو دکھایا گیا۔ اور کیا یہ بھی رسول مقبول کی قدرت میں تھا۔

اس شبہ کا ازالہ بھی اس طرح فرمالیجئے کہ معراج کا معجزہ ہونا اس بنا پر ہے کہ ایک انسان کا ایک رات میں تمام عالم ملکوت کی سیر کر آنا ایسی بات ہے جس سے تمام انسان عاجز ہیں اگر کسیکو یہ شبہ ہو کہ معراج ہونا صحیح ہے یا نہیں تو وہ اس کا ثبوت طلب کر سکتا ہے۔ لیکن جو شخص کہ معراج ہونے کو صحیح تسلیم کرتا ہو وہ اس کے معجزہ ہونے میں کسی طرح شبہ نہیں کر سکتا۔

رہا حضور کی قدرت میں ہونا نہ ہونا اس کے متعلق مفصل بیان نمبر ایک میں گذر چکا۔

۳۔ شق القمر

۴۔ بہت سی باتیں فرماتے تھے جو بعد میں ٹھیک ہو جاتی تھیں۔ کیا یہ معجزہ ہے جبکہ لکھنے والوں نے صحیح ہونے میں شبہ ہے۔

ان دونوں نمبروں میں آپ کو معلوم نہیں کیا شبہ ہے آیا آپ شق القمر کا ہونا تسلیم نہیں کرتے تو شبہ اس میں ہے کہ شق القمر ہوا یا نہیں۔ اگر یہ بات ہو تو میں اس کے متعلق آپ کو قرآن پاک کی آیت (اقتربت الساعۃ و انشق القمر) اور اس کی تفسیر کی اور کتب احادیث اور سیر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ اگر جناب چاہیں گے تو میں شق القمر ہونے کا کافی ثبوت پیش کر دوں گا۔

اور اگر آپ شق القمر کو تسلیم کرتے ہیں مگر اس کو معجزہ نہ تعبیر کرنے میں تامل ہے تو یہ شبہ نمبر ایک کے بیان کی ہوئی تفصیل اور معجزہ کی تعریف سے دور ہو جائیگا۔

حضور کی انگلی کے اشارہ سے چاند کے دو ٹکڑے ہو جانا اور پھر آپس میں مل جانا ایسی بات ہے کہ تمام دنیا کے لوگ ایسا کرنے سے عاجز ہیں۔ اور اس بات کے معجزہ ہونے کے لئے یہ کافی ہے۔

اسی طرح حضور کا بہت سی ہونیوالی باتوں کا ان کے وقوع سے پہلے خبر دینا۔ اور پھر ان باتوں کا اسی طرح ظاہر ہونا ہی کھلا ہوا معجزہ ہے۔ اگر آپ کو اس کے وجود میں شبہ ہو کہ ایسا ہوا ہے یا نہیں تو میں ان باتوں کی تفصیل بیان کر سکتا ہوں۔ جن کے واقع ہونے سے پہلے حضور نے ان کی خبر دی تھی۔ اور ان کے وقوع کا علم کسی تجربہ اور تخمین۔ اور آثار و اسباب سے حاصل نہیں ہو سکتا تھا بلکہ عقل سلیم یقین کر لیتی ہے کہ ان کے مخبر نے مافوق العادۃ طریقے سے ان کی خبر دی اور وہ صحیح نکلی۔

لیکن اگر آپ ایسی باتوں کے وقوع کو تسلیم کرتے ہیں مگر ان کو معجزہ کہتے ہیں تامل ہے۔ تو بیان سابق سے یہ شبہ دور ہو جائے گا۔

مہربانی کرکے آپ اپنے شبہ کی نوعیت کو ذرا واضح کرکے بیان فرماویں تو میں اس کے ازالہ کی پوری کوشش کروں گا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فتویٰ ہے شریعت مطہرہ کا اس بارے میں کہ ایک مسلمان کے پاس بینک کے سود کی ایک معتدبہ رقم ہے۔ کیا وہ اس رقم کو اندور کے مصیبت زدہ مسلمانوں کی اعانت اور پیروی میں صرف کر سکتا ہے۔

المستفتی۔ عبدالرحمان

الجواب

ہاں اس شخص کے لئے جائز ہے کہ وہ بینک سے سود کی رقم وصول کرکے مصیبت زدہ مسلمانوں کے مقدمات کی پیروی اور ان کے مظلوم پسماندگان کی امداد میں خرچ کر دے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسئلہ طلاق

الجمعیۃ کی تازہ اشاعت مورخہ ۹ رمضان شریف میں بسلسلہ حوادث و احکام ایک استفتاء اس مضمون کا شائع ہوا تھا کہ:-

زید نے ایک عورت سے شادی کی کچھ دنوں کے تعلقات کے بعد زید نے عورت کو چھوڑ دیا۔ اور اب بارہ سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ زید نے نہ اس کو نان و نفقہ دیا ہے نہ حق زوجیت ادا کیا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے۔

جس کے جواب میں محترم مولانا کفایت اللہ صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ:-

تاوقتیکہ زید طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔

رعایت کا زمانہ

جلدی کیجئے جلدی کیجئے

۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۲۶ء تک

جو سال میں صرف ایک بار رمضان المبارک کے مہینے میں خریداران کو حاصل ہوتا ہے اور اس خیال سے کہ کوئی شخص اس زریں موقع سے محروم نہ رہے اسکی میعاد ۲۰ شوال المکرم تک رکھی جاتی ہے پس حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے۔ اس سے ہر مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں مگر مسلمانوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہیے۔ المشتہر منیجر ایس۔ ایم عثمان اینڈ کو ۴۶ دہلی

[illegible]

ملنے کا پورا پتہ: ایس - ایم عثمان اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴۶ دہلی

مبلغوں اور واعظوں کو

خوشخبری

ہندوستان کے مختلف حصوں سے جمعیۃ علماء کی معرفت لوگ مبلغ اور مساجد کے لئے امام وغیرہ طلب کرتے ہیں۔ جو حضرات تبلیغ۔ تدریس اور امامت کی خدمت انجام دینا چاہیں وہ اپنی اپنی درخواستیں میرے نام روانہ کر دیں تاکہ میں اس قسم کی ضرورت کے موقع پر ان حضرات کا خیال رکھوں درخواست دینے والے اصحاب اس امر کا خیال رکھیں کہ وہ درخواست میں اپنی قابلیت اور سارٹیفکٹ نیز تنخواہ وغیرہ کا خلاصہ کر دیں تاکہ مزید خط و کتابت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔

دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو کثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عمہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں مظالم اندور پر احتجاج

حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں عظیم الشان جلسہ

دہلی ۱۳ اپریل۔ گذشتہ شب جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان اجتماع بدیں غرض ہوا کہ مظالم اندور کے خلاف احتجاج کرے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند صدر جلسہ تھے۔ ڈاکٹر کچلو صاحب نے نہایت تفصیل کے ساتھ واقعات بیان فرمائے اور ان حالات کو ظاہر کیا جن کے ماتحت اندور سے ان کا اخراج عمل میں آیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے بعد مولانا محمد علی صاحب نے اپنی تقریر میں ان دوستانہ تعلقات پر روشنی ڈالی جو ریاست اندور کے گذشتہ حکمرانوں اور مسلمانوں کے درمیان قائم تھے اور جو اب حکومت اندور کی موجودہ روش سے ختم ہو رہے ہیں۔ مولانا نے وہ احتجاج بھی پڑھ کر سنایا جو وائسرائے کو مسلمانان دہلی کی جانب سے بھیجا جائیگا۔ جس میں واقعات کے اظہار کے بعد اسکا مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایک آزاد کمیٹی تحقیقات کے لئے مقرر کیا جائے۔ مولانا محمد علی صاحب کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانوں کی بے نظمی اور اس سے پیدا ہونے والے گوناگون مصائب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب تک اس مرض کا صحیح علاج نہ ہوگا اسوقت تک مسلمانوں کی فلاح و بہبود غیر ممکن ہے اور دہلی والوں سے اپیل کی کہ سب سے پہلے وہ خود متحد و متفق ہو کر تنظیم کا صحیح نمونہ پیش کریں۔ اور مسلمانان اندور کے مصائب سے سبق حاصل کرکے نہ صرف امداد فرمائیں بلکہ آئندہ کے لئے اس قسم کے حادثات کا انسداد کریں۔

آخر میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک مختصر تقریر کے بعد سامعین سے رائیں طلب کیں۔ اور تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

ایک ہندو کی دل آزار کتاب ضبط کرلی گئی

چیف کمشنر دہلی کا حکم

کچھ عرصہ ہوا کہ ایک شخص گیان آنند نے ایک نہایت ناپاک اور دل آزار پمفلٹ اردو میں شائع کیا تھا۔ جس کا نام "میں نے اسلام کیوں چھوڑا" رکھا تھا۔ یہ کتاب اونکار پریس میں طبع ہو کر دہلی سے شائع کی گئی تھی۔ چونکہ اس کا لہجہ عموماً نہایت ذلیل اور نفرت انگیز تھا۔ اور ہندو مسلمانوں میں نفرت و حقارت کی خلیج کو بڑھانے والا تھا اس لئے چیف کمشنر صاحب دہلی کے حکم کے مطابق اس کو ضبط کر لیا گیا۔ اور وہ تمام کاغذات کو بھی جن میں اس کتاب کے اقتباسات یا نقول موجود ہوں۔ ضبط شدہ قرار دیدیا گیا۔

انتقال پر ملال

مسیح الملک جناب حکیم محمد اجمل خاں صاحب کی بہو یعنی حکیم محمد جمیل خاں صاحب کی اہلیہ محترمہ جو بہت عرصہ سے علیل تھیں اور آخر زمانے میں کہا جاتا ہے کہ انہیں دق ہو گئی تھی۔ آج صبح ۹ بجے کے قریب انتقال فرمایا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہماری دلی دعا ہے کہ خدائے پاک مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو توفیق صبر۔

آپکو دہلی سے جو کچھ منگانا ہو

اسے سجے کمپنی معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

کو فرمائش بھیجدیجئے

کی تپنچی سے اپنے کو ہلاک کرکے اپنا خاتمہ کرلیا۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ رحمت مرحوم کے والدین اور اس کی لڑکی نے بھی تڑپ تڑپ کر جان دیدی۔

ہندو مہاسبھا کا اجلاس خصوصی

پنڈال آندھی اڑالے گئی

پٹنہ ۱۴ اپریل۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے اجلاس خصوصی کے لئے جو پنڈال تیار کیا گیا تھا وہ آندھی کی نذر ہوگیا۔ اب نہایت عجلت کے ساتھ دوسرا پنڈال تیار کرتے ہیں ڈاکٹر مونجے جو صدر ہیں کل پہنچ جائینگے اور لاجپت رائے کی معیت میں ان کا جلوس نکالا جائیگا۔

جو کیں آئی ہیں زیادہ تر لوگوں کے بیہودہ افواہیں اور خفیف چوٹیں آئی ہیں۔ شہر کے علاقہ میں شاہراہوں پر اینٹوں اور پتھروں کا انبار تھا جو دونوں طرف سے پھینکے گئے تھے۔ اب تک ۲۶ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ صوبہ متحدہ کی حکومت کے آنریبل ہوم ممبر آگئے ہیں اور کمشنر کے کل شام آنے کی توقع تھی۔ شہر میں اب بالکل سکون ہے۔ ایک مہینہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی ہے۔

وہ لوگ جو فساد میں مجروح ہوئے ان کی تعداد کا صحیح اندازہ چالیس کے قریب ہے اگرچہ اس میں چند مجروحین کی حالت نازک ہے۔ آج شام تک تین گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ مزید فساد نہ ہونے دیا جائے۔ لیکن شہر میں ابھی تک اشتعال اور جوش پایا جاتا ہے۔

اندور کے مسلمانوں پر سفاکانہ مظالم

عمال حکومت کا متعصبانہ رویہ

(خاص نامہ نگار الجمعیۃ کے قلم سے)

فسادات اندور کے بعد سے ایک یہاں کے مسلمانوں پر جو [illegible]

مقدمات فساد شروع ہوگئے

[illegible]

مسلمان ملزمین پر پولیس کے مظالم

[illegible]

حکام کی حواس باختگی

[illegible]

بلونت سنگھ کا مقدمہ

[illegible] بہایا تھا۔ اور پہلے بھی جہاں نہیں اسے صوبہ بنا کر بھیجا گیا ہے وہاں اسی قسم کی خونریزیاں ہوئی ہیں اندور میں متعدد شکایتیں موصول ہوئی رہیں لیکن ابھی تک حکومت نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کی اس سے بڑھکر افسوسناک کیا بات ہو سکتی ہے

[illegible] عبدالغنی صاحب کی ضمانت ہوئی۔ یہ ساری کارروائی کسی تنقید کی مطلق محتاج نہیں ہے اور دنیا سمجھ سکتی ہے کہ دو سو ڈہائی سو مسلمانوں کی قسمت کا فیصلہ جن کے ہاتھوں میں ہے وہ کسقدر نکتہ رس اور معاملہ فہم واقع ہوئے ہیں۔

ہندو مسلم مفاہمت

مخلوط انتخاب کے متعلق اس اجلاس میں خاص طور پر بحث کی جائے گی۔ اور صدر کے خطبہ سے بھی اس مسئلہ پر کافی روشنی پڑے گی۔ عام طور پر ہندوؤں کا رویہ ضد اور ہٹ دھرمی پر مبنی معلوم ہوتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مخلوط انتخاب کی حمایت اور مسلم شرائط کی مخالفت کریں گے جس کے صریح معنی ہیں کہ میٹھا میٹھا ہپ ہپ اور کڑوا کڑوا تھو تھو پر عمل کرکے مسلمانوں اور حکومت کو احمق بنانا چاہتے ہیں۔

(نامہ نگار خصوصی)

قاضی عبدالرشید کے اپیل کی پیشی

معلوم ہوا ہے کہ قاضی عبدالرشید صاحب کے اپیل کی پیشی ۱۴ مئی کو ہوگی چوہدری ظفر اللہ خاں اور مسٹر سلیم پیروی کریں گے پبلک میں بہاولپور سے کسی قابل بیرسٹر کے آنے کی توقع ہے۔ اور ان کے ساتھ لاہور کے بھی ایک دو مشہور بیرسٹر ہونگے۔

کمبھ کا اشنان

۵۵ آدمیوں کی جانیں ضائع ہوئیں

۱۳ اپریل۔ ہردوار کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح سات بجے تک ۵۵ آدمی جن میں زیادہ تر عورتیں شامل ہیں انبوہ میں دب کر مر گئے اور ایک کثیر تعداد زخمی ہوگئی۔

ریواڑی کے ایک مسلم خاندان کی تباہی

فسادات ریواڑی کے سلسلہ میں بہت سے مسلمانوں پر قتل اور بلوے کے مقدمات چلائے گئے۔ جن میں سے تقریباً اس بارہ میں مسلمانوں کو مسٹر پول سپیشل مجسٹریٹ نے دس دس اور بارہ بارہ سال کے لئے جیل بھیجدیا ان مسلمانوں میں سے ایک رحمت اللہ ولد حاجی خدا بخش کو ۱۰ سال کی سزا ہوئی تھی۔ یہ خبر نہایت رنج و افسوس سے سنی جائیگی کہ اس مسلمان نے ملتان جیل میں ورزی [illegible]

ظاہر ہے کہ منکوحہ عورت کو تا وقتیکہ اس کا خاوند طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔ لیکن در اصل آج ایسے مسائل میں سوال اس کا نہیں ہوتا ہے۔ کہ وہ نکاح کس صورت میں کر سکتی ہے۔ بلکہ سوال یہ ہوتا ہے کہ مجبور وہ صورتیں طلاق کی کونسی صورت ہے۔

آج ہندوستان میں فی صدی ۱۰-۱۲ لوگ ایسے ملیں گے جو اپنی عیاشی اور نفس پرستی سے غریب و بیکس عورتوں کو اپنے مظالم بیجا کا نشانہ بناتے ہیں۔ کچھ دنوں اپنی نفسی خواہشات کی بنا پر تعلقات رکھکر غریب عورت کو نیم بسمل چھوڑ دیتے ہیں۔ اور پھر اس سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔

میں اسوقت اس قسم کی ہزارہا صورتیں پیش کر سکتا ہوں جو یہ بتائیں گی کہ ایک خاوند شرعی نکاح کرتا ہے کچھ دنوں کے تعلقات کے بعد جب خاوند اپنی پوری نفس پرستی کر چکتا ہے تو عورت سے بے اعتنائی برتنا شروع کرتا ہے اور بالآخر ایک یہ وقت آجاتا ہے کہ ایک دوسرے سے بالکل بے خبر ہو جاتا ہے۔ خاوند کو یہ ہی جاننے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے کہ اس کی وہ منکوحہ بیوی۔ جو آج اس کی ہوس پرستی کے بعد تختہ مشق ستم ہے۔ فاقوں سے مرتی ہے یا آرام سے زندگی کے دن گذارتی ہے۔

وہ اس سے بالکل بے خبر ہوتا ہے اور بظاہر کوئی تعلق باقی نہیں رہتا۔ وہ اپنے فرائض کو بالکل فراموش کر دیتا ہے۔

مرقومہ بالا صورت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ ان عام صورتوں میں جبکہ زید عورت سے بے تعلق ہے۔ نہ وہ نان و نفقہ دیتا ہے نہ زوجہ کی قدرتی اور بشری خواہشات کا احترام کرتا ہے۔ کون سی صورتوں سے ان دونوں کے تعلقات کو شرعاً منقطع کر دیا جائے۔ جبکہ زید طلاق دینے پر راضی نہیں ہوتا ہے۔

اگر اسلامی حکومت ہوتی تو یہ ہو سکتا تھا کہ عورت اپنا مقدمہ قاضی کے سامنے پیش کرتی اور قاضی حسب ضرورت احکام نافذ کرتا۔ لیکن اب اسوقت جبکہ غیر قوم کی سلطنت ہے عدالت کے فیصلے بالکل لغو اور بے معنی ہوتے ہیں۔ اور صحیح معنوں میں کوئی چارہ جوئی ایسے مذہبی امور میں نہیں کی جا سکتی تو کیا کیا جا سکتا ہے اور شرعاً کیا احکام ہو سکتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ غور کیا جائے۔ اور مسلمانوں کو ایسے مسموم اثر سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی جائے۔ اور اگر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ اس سے کسقدر برے نتائج مترتب ہوئے۔ اور مذہب اسلام کو ان جزئی چیزوں سے کس قدر عظیم نقصان پہنچتا ہے۔

میرے سامنے بہت ایسی صورتیں ہیں کہ عورت نفس پرستی کے بعد دودھ کی مکھی کی طرح نکال کر پھینک دی گئی اور اس کو اسپر مجبور کر دیا گیا کہ وہ جانوروں کی طرح اپنی زندگی بسر کرے۔ نہ خاوند اس سے صحیح تعلقات قائم کرتا ہے۔ نہ

ہندوستان کے علماء کا اخبار

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وسط ذیقعدہ تک طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (۶ر) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ) سالانہ پر اخبار جاری کر دیا جائے۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:-

۱- درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔
۲- درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر منیجر "الجمعیۃ" کے نام کیا جائے، جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳- اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔
۴- کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائے گا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

ضرورت معلمہ

مدرسۃ النسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:-

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسۃ النسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

قرآن مجید

مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن

یہ ترجمہ جس کے لئے مسلمان مدتوں سے سراپا انتظار تھے بفضلہ تعالیٰ نہایت آب و تاب کے ساتھ چھپ کر مکمل ہو گیا ہے اور بکثرت طلب کیا جا رہا ہے۔ آج تک جتنے ترجمے قرآن پاک کے ہو چکے ہیں یہ ترجمہ بہت سی خوبیوں کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتا ہے۔ تحت لفظی ہونے کے باوجود با محاورہ اور سلیس ہے۔

اخبار مدینہ بجنور

ہفتہ میں دو بار

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھلانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا ہے۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری

نان و نفقہ دیتا ہے۔ نہ طلاق دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو عورت افعال قبیحہ کی مرتکب ہوتی ہے یا شادی شکستگی کی نذر ہو جاتی ہے۔ مجھے حال کا ایک واقعہ اچھی طرح یاد ہے کہ شادی کے کچھ دنوں بعد عورت سے قطع تعلق کر لیا گیا نہ حق زوجیت ادا کیا جاتا تھا نہ نان و نفقہ کی خبر لی جاتی تھی۔ ابتداءً ابتداء تو خلقی شرم و حیا سے کام لیا گیا۔ لیکن جب پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور فطرت انسانی نے زیادہ مجبور کیا تو وہ افعال قبیحہ کی مرتکب ہوئی۔ اور جب اس کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا گیا تو ایک شدید سوء ماکے ہنسنے اس کے تمام مصائب کا خاتمہ کر دیا۔

اور یہ صرف ایک ہی بلکہ ایسی ہی بہت سی صورتیں پیش کی جا سکتی ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ "تا وقتیکہ طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا" کے جواب سے کسقدر برے نتائج مترتب ہوتے ہیں۔ اور جس کا الزام علماء کے طبقہ پر ہے جو ہمیشہ ہمیشہ خدا جانے کن مصالح کی بنا پر یہ لکھدیا کرتے ہیں کہ زید گنہگار ہے۔ لیکن جب تک طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ یہ ہر جاہل سے جاہل انسان جانتا ہے کہ جب تک طلاق نہ دیجائے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا۔ غرض تو در اصل یہ ہوتی ہے کہ طلاق کی وہ کونسی صورت ہے کہ جس سے یہ غریب عورت نجات پا سکے۔ مگر ہمارے ان پیشواؤں کو خدا جانے کیوں اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ حالانکہ بہت سی وہ صورتیں جن میں ہمارے کرم فرما مولانا حضرات یہ لکھدیا کرتے ہیں کہ تا وقتیکہ طلاق نہ دے نکاح نہیں ہو سکتا ہے، یہی ہیں کہ طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ عام ازیں کہ زید اپنی زبان سے یہ کہے کہ "میں طلاق دیتا ہوں" یا نہ کہے۔

فی زمانہ جس قدر طلاق کے مسائل دیکھنے میں آئے ہیں وہ ان حالتوں سے کسی نہ کسی ایک پر مشتمل ہوتے ہیں۔

۱- شوہر حق زوجیت و نان و نفقہ دونوں سے اعراض کرتا ہے۔
۲- صرف نفقہ نہیں دیتا ہے۔
۳- صرف حق زوجیت نہیں دیتا ہے۔

تو کیا مولانا کفایت اللہ صاحب میری اس گستاخی کو معاف کرتے ہوئے۔ ذیل کے سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ بتائیں گے کہ اگر ان صورتوں میں شوہر طلاق نہ دے تو کیا احکام شریعت عورت کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ اپنا دوسرا نکاح نہ کرے۔ اور ہمیشہ ہمیشہ مصائب و آلام کا شکار رہے۔

۱- زید نے عقد کیا اور اب وہ اپنی بیوی سے نہ صحیح تعلقات قائم کرتا ہے اور نہ نان نفقہ دیتا ہے۔
۲- زید نے عقد کیا اور حق زوجیت تو ادا کرتا ہے لیکن باوجود قدرت روٹی کپڑا نہیں دیتا ہے۔
۳- زید نے عقد کیا۔ بیوی کو روٹی کپڑا دیتا ہے لیکن حق زوجیت نہیں ادا کرتا ہے۔

براہ عنایت و کرم مرقومہ بالا صورتوں کے احکام مع حوالہ شرعی عنایت ہوں۔ اور ارشاد ہو کہ کیا اگر شوہر طلاق نہ دے تو عورت کو طلاق واقع نہ ہوگی۔ اور اصول مذہب خلاف فطرت انسانی جذبات کا خون کریں گے۔

وصفی فاروقی

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن قمیص کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ	دوکان
تاتھ نگر بھاگلپور	سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ر	۸ر
ششماہی	۳ر	۵ر
فی پرچہ	ار	

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور پڑھے لکھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی تحریکات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ پس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

منیجر رسالہ مولوی دہلی

ضبط ہو نیکی فواہیں

کوک شاستر

کھانیوالا افضا

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

رسالہ غنچہ ہفتہ وار

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۰۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۱۹ شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۶

دعوتِ اسلام

(۳)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) پریس امینیہ دہلی)

یہ تینوں آدمی نہایت [illegible] صاحب دولت تھے [illegible] بیٹھ کے اور تبلیغ [illegible] ہی سے جب کسی نے آپ کی تبلیغ اور دعوت اسلام کو قبول نہ کیا اور [illegible] کی ابتدا ہی دشرارت روز بروز بڑھتی ہی گئی اور یہ لوگ سختی و بد کلامی کے ساتھ ہی جسمانی ایذا رسانی کی غرض سے آپ پر پتھروں کی بھی بارش کرنے لگے۔

حتی کہ زید ابن حارثہ جو آپ کے ہمراہ تھے حضور کے بچانے کی خاطر پتھروں کو روکتے روکتے تھک کر عاجز ہو گئے [illegible] کہ ظالموں کو اس پر بھی صبر نہ آیا [illegible] بیچارے زید ابن حارثہ کا سر [illegible] کر چہرہ لہو لہان ہو گیا۔ گر اس مصیبت پر بھی جان نثار زید نے حضور کا ساتھ نہ چھوڑا (اور باوجود زخموں سے [illegible] آپ کی حفاظت سے منہ نہ موڑا [illegible]

الغرض ان لوگوں کی بد کلامی اور سب و شتم سے ملول خاطر ہو کر جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجبوراً واپسی کی غرض سے مکہ کی راہ لی۔ یہ ظالم برابر [illegible] پیچھے چلے [illegible] عتبہ اور شیبہ بن ربیعہ کے باغ تک تعاقب کرتے رہے حتی کہ آپ اس باغ میں داخل ہو گئے۔ [illegible] سیرۃ ابن ہشام صد ۲۷۹)

آپ نے کچھ عرصہ کے لیے اس باغ میں بیٹھ کر [illegible] اور نماز نفل پڑھی [illegible] نہایت حزن و ملال اور دردمندی کے ساتھ جناب باری میں یہ دعا کی۔

آنحضرت کی دعا

اے اللہ! میں اپنی کمزوری۔ بے سرو سامانی۔ لوگوں کی توہین و تذلیل کی بابت تجھ سے ہی فریاد کرتا ہوں تو ارحم الراحمین ہے [illegible] رحم والا ہے۔ بے کسوں اور ضعیف ہستیوں کے کارساز و مددگار تو ہی تو میرا رب ہے۔ تو مجھ کو کس کے سپرد کرتا ہے۔ اور کس کے حوالے فرماتا ہے۔ کیا۔ ایسے بیگانے ترش رو کے سپرد کرتا ہے جو مجھ سے [illegible] یا اس دشمن کے حوالے کرتا ہے جو میرے کام پر قابو رکھتا ہے۔ اگر تو مجھ سے ناراض نہیں تو مجھے کچھ بھی خوف نہیں [illegible]

دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست

تیری عافیت میرے لیے زیادہ وسیع ہے میں تیرے ہی ذات مقدس اور تیرے ہی اس نور کی پناہ چاہتا ہوں جس سے تاریکیاں روشن اور دین و دنیا [illegible] آخرت کے تمام کام درست ہو گئے ہیں۔ [illegible] تیرا غضب و عقدہ [illegible] تیری خفگی [illegible] ہوں۔

اے اللہ! عتاب و غصہ تجھے ہی سزاوار اور تیرے ہی شایان شان ہے جس پر تو عتاب و غصہ فرمائے اس کا کون حامی و مددگار۔ اور پھر اس کا ٹھکانا کہاں۔ جب تک کہ تو خود رضامند نہ ہو۔ اور نقل نفرتے نہ بغیر تیری مدد کے بدی سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت و توفیق۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

ابن ہشام صد ۲۲۹)

یہ دعا سیرۃ الحبیب حصہ اول کے صد ۵۶ میں مع اعراب لکھی ہوئی ہے۔ اور یہ منجملہ ان ادعیہ کے ہے جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مصائب و شدائد۔ عجز و حزن کے وقت خود پڑھا کرتے اور امت کو بھی اس کے پڑھنے کی تعلیم و تلقین فرمائی ہے۔ بارگاہ مجیب الدعوات میں مقبول و مقرون باجابت ہے۔

دعوۃ الرسول

لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا قد یعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذا فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم (النور ۹ پ ۱۸)	لوگو! رسول کی دعوۃ اور اس کے بلانے کو ایسا معمولی بلانا نہ سمجھو جیسا کہ تم میں ایک دوسرا آپس میں ایک دوسرے کو بلاتا ہے۔ اللہ تعالے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو چپکے سے آڑ میں ہو کر کھسک جاتے ہیں پس جو لوگ اس حکم کی مخالفت کرتے ہیں انکو اس سے

ڈرنا چاہیے کہ کہیں ایسا مصیبت در آتے نہ آ جائے اور پھر دردناک عذاب

نہ نازل ہو۔

حضرات! یہ آیت نہایت واضح طور سے اس امر کو ثابت کر رہی ہے کہ جب اللہ تعالے کو حضور کی شان میں یہ تک تو گوارا نہیں کہ توہین آمیز یا سخت و کرخت آواز کے ساتھ چیخنے چلاتے ہوئے حضور کا نام نامی پکارا جائے یا کسی امر میں رسول کی مخالفت کی جائے۔ تو یہ کب برداشت ہو سکتا تھا۔ کہ اس کا پیارا رسول تبلیغ و رسالت کے فرائض کو انجام دیتے ہوئے اس بیدردی و سفاکی سے ستایا جائے۔ کہیں اس کو ٹھیرنے کیلئے جگہ نہ ملے بری طرح ذلیل و رسوا کیا جائے۔ اور پھر محزون و مغموم ہو کر وہ چپ چاپ بیٹھ رہے۔

چنانچہ دعا کے بعد مراقبہ سے آپ نے سر مبارک اٹھایا ہی تھا کہ آپ دیکھتے ہیں کہ فرق مبارک پر ابر رحمت کا ایک ٹکڑا سایہ کیے ہوئے ہے۔ اور پھر اس کے ساتھ ہی حضرت جبریل امین تشریف فرما ہو کر حضور سے یوں مخاطب ہوئے۔

یا محمد ان اللہ قد سمع قول قومک وما ردوا علیک (مشکوۃ شریف)	اے محمد اللہ تعالے نے تمہاری قوم کا کلام و جواب سن لیا

اور ان ظالموں کی تنبیہ و سرکوبی کے لیے ملک الجبال پہاڑوں کے فرشتوں کو آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ آپ جو خدمت چاہیں لے سکتے ہیں۔ اور جو حکم دیں۔ یہ اس کی تعمیل کریں گے۔

پھر ملک الجبال نے آکر خود حضور کو سلام کیا۔ اور عرض کی کہ اللہ تعالے نے آپ کی قوم کی بد کلامی سن کر مجھے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ کہ ان ظالموں کو رسول کی ایذا دہی پر پوری پوری سزا دی جائے۔ اگر جناب ارشاد فرمائیں۔ تو میں ان دو پہاڑوں اخشبین (جن کے درمیان مکہ آباد ہے) ان پر الٹا کر دے ماروں کہ سب کے سب ان کے نیچے دب کر مر جائیں وقد بعثنی ربک الیک لتامرنی بامرک ان شئت ان اطبق علیہم الاخشبین۔

قارئین کرام! حضور کی رحمت و شفقت اور امت کے ساتھ محبت و الفت ملاحظہ ہو۔ حضرت جبریل علیہ السلام اور ملک الجبال کی یہ تقریر سن کر آپ فرماتے ہیں۔

بھائی! میں تو یہ نہیں چاہتا کیونکہ مجھے خدا کی ذات سے امید واثق ہے کہ اللہ تعالے آئندہ ان کی نسلوں میں ایسے لوگ پیدا کریگا جو ایک خدا کی عبادت کرنیوالے اور اس پر ایمان لانیوالے ہونگے فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بل ارجوان یخرج اللہ من اصلابہم من یعبد اللہ وحدہ لا یشرک بہ شیئا (مشکوۃ شریف صد ۹۲۳)

قارئین کرام! ایسے مصائب شدائد اور مخالفین و معاندین کی ایذا دہی کے مواقع میں بعض جلیل القدر پیغمبروں کی بھی دعائیں ملاحظہ فرمایئے۔

(باقی)

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ ٹی بیرسٹر ایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شایع ہو گیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہو سکیں قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) ۳۱ اپریل ۲۷ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلد بھی نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۳۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک
قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (سہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر
حکیم شیخ طاہر الدین بازار انار کلی لاہور

چار نکاح کیجیے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے شاید میری گذارش مبالغہ آمیز اور غلط معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات ہے کہ آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں یعنی لعنۃ اللہ علی الکاذبین جھوٹوں پر خدا کی لعنت امید ہے کہ اس آیۃ قرآنی کو درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے جھوٹے اشتہار بازوں کی طرح نہ تصور کریں گے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور کریں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف مطلا

اس طلا سے کمی لاغری دور ہو کر ہموارگی اور یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے جس سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھرتا ہے۔ غلط کاریوں یا کثرت جماع کی وجہ سے جو طاقت زائل ہو چکی ہے وہ از سر نو واپس آجاتی ہے وہ تمام عوارض جو شرمناک حرکات سے پیدا ہو گئے ہیں اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں [illegible]

المشتہر حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی کمرہ بنگش دہلی

فارسی زبان کا کرشمہ
مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت۔ توحید و رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیں جس میں اسمائے حسنی یعنی حق تعالے شانہ کے ۹۹ نام کی دلآویز دلکش اور پر درد شرح کی گئی ہے اور ہر نام کا تعویذ [illegible] درج کیا گیا ہے۔ اس مثنوی کا ایک ایک شعر [illegible] بلاغت کا نمونہ ہے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہوگی۔ صوری و معنوی حسن تحریر سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا ضخامت ۲۰۰ صفحہ قیمت صرف دو روپیہ (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار

(حافظ) اشفاق احمد جھنجھانوی ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

مسلمان بھائیوں کی خوشی اور اصرار پر

ہم نے قرآن مجید کی رعایت آخر شوال تک کر دی ہے

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد حنا شدہ جیبی

کا ہدیہ آخر شوال تک پانچ روپیہ آٹھ آنے کی بجائے صرف تین روپے بارہ آنے (سے) کر دیا ہے [illegible]

قرآن مجید معرا مجلد

[illegible]

پتہ۔ میجر محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی بلی کوٹھی [illegible]

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

کیا آپ اپنے مقاصد اور حصول مراد میں اب تک ناکامیاب رہے ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کی ہر مراد بر آئے۔ اور آپ ان تمام مصیبتوں سے سبکدوش ہو جائیں جو آپ پر اب تک رہی ہیں [illegible] بڑی بڑی خوبیاں پوشیدہ ہیں جس سے آپ کی مصیبت راحت سے تبدیل ہو جائیگی [illegible]

پتہ۔ ناظم صاحب نمبر ۱۔ ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

اگر ہماری تیار کردہ بوٹی ایک دن لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل جاتے نہ رہیں [illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

[illegible]

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

آئیے دیکھیے لیجیے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ بالی رکابی۔ بالٹی چمچے وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ [illegible] مہرست طلب فرمایئے مال اچھا پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵/۷ ڈیکیننگ سٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

نادر موقعہ

اگر آپ کو نہایت اعلیٰ خوشبو دار عطر لگانے کا شوق ہو تو پچھو بابیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں [illegible] نمونہ مفت

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی رتو چھوڈاکخانہ
پچو بابیدن شاہ ضلع جہلم

اکسیر جذام

[illegible]

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام چھپرا ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی	حسن دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزدہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۹)

پابندی اور آزادی

اس مطلب کی مزید وضاحت کے لیے وہم صاغرون کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جیساکہ علامہ ابن قیم نے تصریح کی ہے (الصغار ہو التزامھم بجریان احکام اللہ تعالےٰ علیھم واعطاء الجزیۃ ھو الصغار) اس آیت میں صغار سے مراد ان کا قانون الٰہی کے احکام کی تنفیذ پر راضی ہونا۔ آئین عدل کی پابندی کرنا اور اس اطاعت و انقیاد کی علامت کے طور پر جزیہ ادا کرتے رہنا ہے خود قرآن مجید میں مختلف مواقع پر جنگ کے مقصد اور اس کے مفید نتیجہ کو جس طرح بیان کیا گیا ہے اس سے صاغرون کا مطلب صاف طور پر یہی معلوم ہوتا ہے کہ کافروں کا اپنے قوانین باطلہ کی تنفیذ سے فتنہ و فساد برپا نہ کر سکنا۔ اور ان کا بدکاری و شرارت سے عاجز ہو جانا۔ اور قانون الٰہی کے عادلانہ احکام کا پابند رہنا ہی ان کا صغار ہے۔ قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ میں قتال کا مقصد یہ بتلایا ہے کہ فتنہ باقی نہ رہے حتی تضع الحرب اوزارھا میں اسی مقصد کو اس طرح بیان کیا ہے کہ دنیا سے جنگ و فساد کا نام و نشان مٹ جائے عسی اللہ ان یکف باس الذین کفروا میں وہی مفہوم ان الفاظ میں ادا کیا گیا ہے کہ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی قوت جنگ و جدال کو توڑ دے جعل کلمۃ الذین کفروا السفلیٰ وکلمۃ اللہ ھی العلیا میں اسی جنگ کا نتیجہ یوں بیان کیا گیا ہے کہ کافروں کا بول نیچا ہوا۔ اور اللہ کا کلمہ سربلند ہو گیا۔ پس درحقیقت فتنہ کا باقی نہ رہنا۔ فساد کا مٹ جانا۔ ہوائے نفس کے لیے قتل و غارت اور جنگ و پیکار کا بند ہو جانا۔ کفر کی شیطانی قوت کا اس حد تک ٹوٹ جانا کہ وہ دنیا کے امن و سکون کو برباد نہ کر سکے اور دنیا کی اخلاقی و روحانی اور مادی ترقی میں رکاوٹیں نہ ڈال سکے۔ نیز کافروں کے خود ساختہ قوانین کا منسوخ ہو جانا اور ان کی جگہ اللہ کے اس قانون عدل کا بول بالا ہونا جو تمام نوع انسانی میں ہر قسم کے شیطانی امتیازات کو مٹا کر صرف حق و باطل اور بدی و تقویٰ کا امتیاز قائم کرتا ہے اور ظالموں کے سوا ہر شخص کو امن و آزادی کی خوشخبری دیتا ہے۔ یہی کافروں کا صغار ہے اور آیت قتال میں حتی یعطوا الجزیۃ عن ید وھم صاغرون سے یہی صغار مراد ہے۔

پس معلوم ہوا کہ اس آیت میں حکم قتال کا منشا اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ دنیا سے فتنہ و فساد کی آزادی چھین لی جائے۔ اور زندگی کے تمام شعبوں میں اس کو حقیقی اور انسانیت پرور آزادی [illegible]

مسلمانان اندور کی مصیبت

اشاعت گذشتہ میں ہم اپنے نامہ نگار خصوصی کے تحریر کردہ حالات شائع کر چکے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست اندور کے ہندو حکام اپنے انگریز نائبوں کی نگرانی میں مسلمانوں کے ساتھ کس قسم کا طرز عمل اختیار کر رہے ہیں۔ ہمارے نامہ نگار نے نہایت مستند اطلاعات کی بنا پر ہمیں لکھا ہے کہ مسلمان ملزموں کو جیل میں سخت تکلیفیں دے کر جھوٹے بیانات حاصل کئے جا رہے ہیں جن سے بیگناہ مسلمانوں پر مقدمے بنانے کے لیے مواد فراہم کیا جاتا ہے۔ مسلمان اس قدر بے بس کر دئے گئے ہیں کہ وہ کسی طریقہ سے ان مظالم کو دفع نہیں کر سکتے۔ ان کے لیے اپنی حفاظت کا صرف ایک یہ ذریعہ باقی رہ گیا تھا کہ عدالت میں اپنی بیگناہی کو ثابت کر کے کم از کم آئندہ کی مصیبتوں سے بچ جائیں لیکن حکومت نے ڈاکٹر بھاؤ کو ریاست سے خارج کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ان کو اس ذریعہ سے بھی انصاف حاصل کرنے کا موقع نہ دیگی۔ مقدمات کی تحقیقات کے لیے جو عدالت خصوصی قائم کی گئی ہے وہ ایک مسلمان اور دو ہندوؤں سے مرکب ہے۔ ریاست کے ہوم منسٹر نے اعلان کیا ہے کہ اس کی کثرت رائے جو فیصلہ کرے گی وہ آخری فیصلہ ہوگا۔ اور اس کا کوئی اپیل نہ ہو سکیگا۔ یہ ضابطہ تحقیقات مسلمانوں کے لیے انصاف کا دروازہ اور بھی زیادہ بند کر دیتا ہے۔ کیونکہ اس طریقہ سے ملزمین اپیل کے حق سے محروم کر دئے گئے ہیں اور ان کی قسمت کو ایک ایسی عدالت کے رحم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس میں ہندو اکثریت کی رائے غالب ہے اس پر مزید یہ قانون شکنی ہوئی ہے کہ ریاست اندور کے قانون شہادت کو بھی نظر انداز کر کے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ان تمام بیانات کو جو کسی مجسٹریٹ کے سامنے لئے جا چکے ہیں عدالت خصوصی میں بطور [illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

بنی اسرائیل کے ایک صالح شخص نے دوسرے ایک مسلمان سے زمین خریدی۔ جب مشتری نے زمین کو بونے کی غرض سے اس میں ہل چلانا شروع کیا۔ تو اتفاق سے زمین میں دفینہ نکل آیا۔ مشتری نے بائع کو جا کر مطلع کیا کہ میں نے صرف زمین خریدی تھی یہ خزانہ تمہارا ہے اسکو جا کر سنبھال لو۔ بائع نے کہا یہ خزانہ تمہارا ہے میں زمین کو فروخت کر چکا مجھے اس کے خزانے سے کوئی تعلق نہیں۔ ان دونوں نیک آدمیوں کا قصہ قاضی کے سامنے پیش کیا گیا۔ قاضی نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی بھی روپیہ لینے کے لیے تیار نہیں ہے تو اس نے دریافت کیا کہ تم دونوں کے اولاد ہے؟ معلوم ہوا کہ ایک شخص کے ہاں لڑکا اور دوسرے کے ہاں لڑکی موجود ہے۔ قاضی نے اس لڑکے اور لڑکی کا نکاح آپس میں کر دیا۔ اور اس خزانہ کا تمام روپیہ ان دونوں کی ملک میں دیدیا۔

پشاور کے چند نوجوان لڑکے عرصہ سے بیمار تھے۔ ان کو کسی نے بتایا کہ تم ہردوار چلے جاؤ۔ وہاں فقیر بہت آتے ہیں۔ [illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

ایک قصبہ ضلع لدھیانہ میں ہے اس جگہ سے خط آیا ہے کہ اس جگہ کوئی عالم ایسا نہیں جو فتوے دیسکے۔ لہذا دہلی سے دریافت کرکے بحوالہ قرآن شریف و حدیث شریف کے روانہ فرماویں جمعہ کی نماز کے واسطے اختلاف ہے۔ کوئی کہتا ہے جمعہ کی نماز کے بعد احتیاط الظہر پڑھنی چاہیئے۔ کوئی کہتا ہے نہیں پڑھنی چاہیئے۔ اور کوئی جمعہ کے دو فرض کے بعد چار سنتیں پڑھنے کو کہتا ہے اور کوئی دو سنتیں پڑھنے کو کہتا ہے۔ کوئی بھی ایک بات کے اوپر نہیں اس واسطے اس مسئلہ کو آپ حل کرکے بحوالہ قرآن حدیث کے اور علماؤں کے دستخط کرا کر روانہ کریں۔

الجواب

اس قصبہ میں جمعہ پہلے سے ہوتا چلا آتا ہے تو پڑھتے رہیں اور احتیاط الظہر پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

جمعہ کے بعد چار سنتیں ایک سلام سے۔ پھر دو سنتیں کل چھ سنتیں پڑھنی چاہئیں۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ رشوال المکرم ۱۳۴۷ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۱۹)

پابندی اور آزادی

اس مطلب کی مزید وضاحت کے لیے وھم صاغرون کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جیسا کہ علامہ ابن قیم نے تصریح کی ہے (الصغار هو التزامهم بجريان احكام الله تعالى عليهم واعطاء الجزية هو الصغار) اس آیت میں صغار سے مراد ان کا قانون الٰہی کے احکام کی تنفیذ پر راضی ہونا، آئین عدل کی پابندی کرنا اور اس اطاعت و انقیاد کی علامت کے طور پر جزیہ ادا کرتے رہنا ہے۔ خود قرآن مجید میں مختلف مواقع پر جنگ کے مقصد اور اس کے مفید نتیجہ کو جس طرح بیان کیا گیا ہے اس سے صاغرون کا مطلب صاف طور پر یہی معلوم ہوتا ہے کہ کافروں کا اپنے قوانین باطلہ کی تنفیذ سے فتنہ و فساد برپا نہ کر سکنا۔ اور ان کا بدکاری و شرارت سے عاجز ہو جانا۔ اور قانون الٰہی کے عادلانہ احکام کا پابند رہنا ہی ان کا صغار ہے۔ قاتلوهم حتى لا تكون فتنة میں قتال کا مقصد یہ بتلایا ہے کہ فتنہ باقی نہ رہے حتى تضع الحرب اوزارها میں اسی مقصد کو اس طرح بیان کیا ہے کہ دنیا سے جنگ و فساد کا نام و نشان مٹ جائے عسى الله ان يكف بأس الذين كفروا میں یہی مفہوم ان الفاظ میں ادا کیا جاتا ہے کہ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی قوت جنگ و جدال کو توڑ دے جعل كلمة الذين كفروا السفلى وكلمة الله هي العليا میں اسی جنگ کا نتیجہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ کافروں کا بول نیچا ہوا۔ اور اللہ کا کلمہ سربلند ہو گیا۔ پس درحقیقت فتنہ کا باقی نہ رہنا۔ فساد کا مٹ جانا۔ ہوائے نفس کے لیے قتل و غارت اور جنگ و پیکار کا بند ہو جانا۔ کفر کی شیطانی قوت کا اس حد تک ٹوٹ جانا کہ وہ دنیا کے امن و سکون کو برباد نہ کر سکے اور دنیا کی اخلاقی و روحانی اور مادی ترقی میں رکاوٹیں نہ ڈال سکے۔ نیز کافروں کے خود ساختہ قوانین کا منسوخ ہو جانا اور ان کی جگہ اللہ کے اس قانون عدل کا بول بالا ہونا جو تمام بنی نوع انسانی میں ہر قسم کے شیطانی امتیازات کو مٹا کر صرف حق و باطل اور بدی و تقویٰ کا امتیاز قائم کرتا ہے اور ظالموں کے سوا ہر شخص کو امن و آزادی کی خوشخبری دیتا ہے۔ یہی کافروں کا صغار ہے اور آیت قتال میں حتى يعطوا الجزية عن يد وهم صاغرون سے بھی یہی صغار مراد ہے۔

پس معلوم ہوا کہ اس آیت میں حکم قتال کا منشا اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ دنیا سے فتنہ و فساد کی آزادی چھین لی جائے۔ اور زندگی کے تمام شعبوں میں اسکو حقیقی اور انسانیت پرور آزادی عطا کی جائے۔ ایسی آزادی جو اخلاقی حدود کی پابندی پر مبنی ہو۔ اور بنا و تقلید اور نا ... دونوں سے پاک ہو۔ اسلام کی تلوار صرف ظلم و سرکشی اور فتنہ و فساد کے خلاف اٹھتی ہے۔ خواہ اس کی شیطانی قوت سے مسلمان ہوں یا غیر مسلم جب تک کوئی جماعت اس قوت کا استعمال ترک نہیں کرتی اس کے ساتھ اسلام کی جنگ برابر جاری رہتی ہے۔ مگر جس لمحہ وہ اس گناہ عظیم کو ترک کر کے حق و انصاف کے قانون کی پابندی اختیار کر لیتی ہے ٹھیک اسی لمحہ سے اس کا خون حرام ہو جاتا ہے اس کے مال اور اس کے اعراض کی حفاظت مسلمانوں پر لازم ہو جاتی ہے۔ اور اسلام کی پرامن حکومت میں اس کو پوری آزادی دیدی جاتی ہے کہ تمام جائز طریقوں سے اپنی دولت۔ اپنی صنعت و تجارت، اپنے علوم و آداب۔ اپنے تہذیب و تمدن۔ غرض اپنی اجتماعی و انفرادی زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کرے۔ اور انسانیت کے بلند سے بلند مدارج تک پہنچنے کے لیے جن جن وسائل کی ضرورت ہو انہیں آزادی کے ساتھ استعمال کرے۔ اس بارے میں اسلام کا قانون اہل ذمہ کو جو وسیع آزادی عطا کرتا ہے وہ دنیا کے قوانین میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ اور قدرتی طور پر اس کا جواب ہو بھی نہیں سکتا۔ کیونکہ اسلام کے اور ان دنیاوی قوانین کے نقطہ نظر میں ایک بنیادی فرق ہے۔ یہ قوانین جہانگیریت کے اصول پر قائم ہیں۔ ان کے مطابق محکوم قوم حاکم جماعت کی ملکیت ہوتی ہے اور حاکم کے لیے محکوم کے وسائل حیات ایک جائداد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جسے اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنا اور محکوم کو اس کے فوائد سے محروم رکھنا اس کا قدرتی حق ہوتا ہے۔ اس لیے ان قوانین کی تنفیذ خواہ کتنی ہی فیاضی و فراخدلی کے ساتھ ہو۔ لیکن حاکم جماعت کا مفاد محکوم جماعت کے حقیقی مفاد سے کبھی متحد نہیں ہو سکتا۔ اور لازمی طور پر کمزور کا مفاد طاقتور کے مفاد پر قربان کر دیا جاتا ہے۔ بر خلاف اس کے اسلامی قانون کی بنیاد خدمت نوع انسانی کے اعلیٰ اور شریف مقصد پر رکھی گئی ہے۔ اس میں حاکم و محکوم کا تعلق صحیح معنوں میں خادم و مخدوم کا سا تعلق ہوتا ہے۔ حاکم کا مفاد اس کے سوا کچھ نہیں ہوتا کہ محکوم کے اصلی و حقیقی مفاد کی ترقی کے لیے کوشش کرے۔ اور اس کو حکومت کا اختیار دینے جانے کی غرض و غایت ہی یہ ہوتی ہے کہ وہ سوسائٹی کی اخلاقی و روحانی اور مادی زندگی کو تباہ کرنیوالی برائیوں کے استیصال اور اسے انسانیت کے اعلیٰ مدارج تک پہنچانے والی اچھائیوں کے عام کرنے میں اپنی تمام قوتوں کو استعمال کرے۔ پس اسلام کا حاکم اپنے محکوم کو اخلاقی حدود کا پابند بنانے کے بعد اسے ہر قسم کی کامل آزادی عطا کرتا ہے۔ اس کے راستہ میں اپنی یا اپنی جماعت کی۔ اغراض کے لیے کسی قسم کی مزاحمت نہیں کرتا۔ بلکہ اسے ایک بلند درجہ کا انسان بننے میں پوری مدد دیتا ہے۔

اشاعت اسلام اور تلوار

اسلامی جنگ کے مقاصد کی اس توضیح بعد جو سراسر قرآن مجید احادیث نبوی اور معتبر کتب فقہیہ کی تصریحات پر مبنی تھی۔ ناظرین کرام نے دیکھا کہ کسی جگہ بھی غیر مسلموں کو بزور شمشیر مسلمان کرنے کا حکم موجود نہیں ہے۔ بلکہ کسی حکم میں یہ معنی نکالنے کی بھی گنجائش نہیں ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے لوگوں کو اپنی حقانیت [illegible] کسی حکم کا موجود نہ ہونا بجائے خود اس الزام کی تردید کرتا ہے۔ جو مخالفین نے اس پر لگایا ہے۔ لیکن متعصب و کور باطن مصنفوں اور ان کے جاہل و کوتہ نظر مقلدوں نے اس معاملہ میں دنیا کو جس قدر دھوکہ دیا ہے۔ اور جس کثرت کے ساتھ غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے۔ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس مسئلہ کے متعلق بھی اسلام کے اصول و احکام کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا جائے۔

قرآن مجید کی جن آیات میں احکام جنگ کی تشریح کی گئی ہے ان میں جنگ و خونریزی کی غرض و غایت بتلانے کے ساتھ اسکی ایک حد بھی مقرر کر دی گئی ہے۔ اور اس سے آگے بڑھنے کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ یہ حد ایک دو جگہ نہیں بلکہ متعدد مقامات پر نہایت روشن طریقہ سے کھینچی گئی ہے۔ چنانچہ سورہ بقر میں مسلمانوں کو قتال کا حکم دیتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے کہ:-

قاتلوهم حتى لا تكون فتنة ويكون الدين لله	ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے۔ اور دین صرف اللہ کے لیے ہو۔

(۲ : ۲۴)

یہاں حتیٰ کے لفظ نے ایک حد کھینچ دی ہے کہ جب تک فتنہ باقی ہے اور ترقی دین کے راستہ میں رکاوٹیں موجود رہیں اسوقت تک جنگ کی جائے۔ اور جب یہ دونوں چیزیں دور ہو جائیں تو پھر حرب و قتال کا دروازہ بند کر دیا جائے۔

فان انتهوا فلا عدوان الا على الظالمين	اگر وہ (فتنہ برپا کرنے اور دین کے معاملہ میں زیادتی کرنے سے) باز آ جائیں تو جان لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی کے لیے سزا نہیں ہے۔

(۲ : ۲۴)

سورہ مائدہ میں اس سے بھی زیادہ واضح الفاظ میں بتلایا ہے کہ انسانی جان کس صورت میں حرام ہے اور کس صورت میں حلال

من قتل نفسا بغير نفس او فساد في الارض فكانما قتل الناس جميعا (۵ : ۵)	جو کوئی کسی جان کو قتل کرے بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو۔ یا زمین میں فساد برپا کیا ہو۔ تو گویا اس نے تمام انسانوں کا خون کر دیا۔

اس سے معلوم ہوا کہ انسان کو صرف دو صورتوں میں قتل کیا جا سکتا ہے۔ ایک یہ کہ اس نے کسی دوسرے انسان کو ناحق قتل کیا ہو۔ اور دوسرے یہ کہ اس نے زمین میں فساد پھیلایا ہو۔ ان دو صورتوں کے علاوہ کسی تیسری صورت میں اسے قتل کرنا صرف ناجائز ہی نہیں۔ بلکہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ رب العالمین اسے تمام دنیا کے قتل کر دینے کے برابر سمجھتا ہے۔

سورہ توبہ میں جنگ و قتال کی آخری حد ادائے جزیہ کو قرار دیا ہے چنانچہ فرمایا۔

حتى يعطوا الجزية عن يد وهم صاغرون (۴ : ۹)	ان سے لڑو یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور اطاعت قبول کریں۔

اس سے معلوم ہوا کہ جب کفار جزیہ ادا کر کے احکام اسلامی کے اجرا پر رضامند ہو جائیں تو ان سے جنگ نہیں کی جا سکتی۔ اور اجازت قتال کی حد ختم ہو جاتی ہے۔

سورہ شوریٰ میں ایک جامع اصول بیان فرمایا ہے۔ جو ایسے لوگوں کے خلاف جنگ و قتال کی کوئی گنجائش ہی باقی نہیں چھوڑتا جو بندگان خدا پر ظلم نہیں کرتے۔ اور زمین میں ناحق سرکشی نہیں کرتے۔

ولمن انتصر بعد ظلمه فاولئك ما عليهم من سبيل. انما السبيل على الذين يظلمون الناس ويبغون في الارض بغير الحق اولئك لهم عذاب اليم (۴۲ : ۴)	اور جو کوئی اپنے اوپر ظلم کیے جانے کے بعد بدلہ لے اس پر کوئی راہ نہیں ہے۔ راہ صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک سزا ہے۔

سورہ ممتحنہ میں اس امر کی تصریح کر دی ہے کہ مسلمانوں کی دشمنی صرف انہی کفار کے ساتھ ہے جو دین حق اور پیروان دین حق کے دشمن ہیں۔ اور جو لوگ ایسے نہیں ہیں ان سے نیکی و احسان کرنے اور ان کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کرنے سے کوئی چیز مسلمانوں کو نہیں روکتی۔

لا ينهاكم الله عن الذين لم يقاتلوكم في الدين ولم يخرجوكم من دياركم ان تبروهم وتقسطوا اليهم ان الله يحب المقسطين. انما ينهاكم الله عن الذين قاتلوكم في الدين واخرجوكم من دياركم وظاهروا على اخراجكم ان تولوهم ومن يتولهم فاولئك هم الظالمون (۶۰ : ۲)	اللہ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ نہیں کی اور تمہیں تمہارے وطن سے نہیں نکالا کہ تم ان کے ساتھ احسان اور انصاف کرو۔ کیونکہ اللہ انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ تو تمہیں صرف ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے۔ اور تمہیں تمہارے وطن سے نکالا ہے اور تمہیں نکالنے میں دشمنوں کی مدد کی ہے۔ انہیں جو کوئی دوست بنائے وہ ظالم ہے۔

ان احکام کا مطلب اسقدر واضح ہے کہ اس کے لیے کسی تشریح کی ضرورت نہیں ہے۔ ان سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی جنگ کا اصلی مقصد لوگوں کو زبردستی مسلمان بنانا نہیں ہے بلکہ انہیں ظلم و سرکشی اور فتنہ و فساد سے روک کر قانون عدل کا تابع بنا دینا ہے۔

اسلام کی تلوار ایسے لوگوں کی گردنیں کاٹنے کے لیے تو ضرور تیز ہے جو اسلام اور مسلمانوں کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یا اللہ کی زمین میں فتنہ و فساد پھیلاتے ہیں۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس تیزی میں وہ حق بجانب نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ ظالم نہیں ہیں جو باغی نہیں ہیں۔ جو صد عن سبیل اللہ نہیں کرتے جو دین حق کو نہیں مٹاتے جو خلق خدا کے امن و اطمینان کو غارت نہیں کرتے جو قانون عدل کی پابندی اختیار کرتے ہیں اور اخلاق و انسانیت کے حدود سے تجاوز نہیں کرتے وہ خواہ کسی دین و ملت سے تعلق رکھتے ہوں اور ان کے دینی عقائد خواہ کتنے ہی باطل ہوں۔ اسلام ان کی جان و مال سے کچھ تعرض نہیں کرتا انکے لیے اسکی تلوار کند ہے اور اسکی نظروں میں انکا خون حرام ہے

(باقی)

مسلمانان اندور کی مصیبت

اشاعت گزشتہ میں ہم اپنے نامہ نگار خصوصی کے تحریر کردہ حالات شائع کر چکے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست اندور کے ہندو حکام اپنے انگریز بالائیوں کی نگرانی میں مسلمانوں کے ساتھ کس قسم کا طرز عمل اختیار کر رہے ہیں۔ ہمارے نامہ نگار نے نہایت مستند اطلاعات کی بنا پر یہ بھی لکھا ہے کہ مسلمان ملزموں کو جیل میں سخت تکلیفیں دے دیکر جھوٹے بیانات حاصل کیے جا رہے ہیں جنسے بیگناہ مسلمانوں پر مقدمے بنانے کے لیے مواد فراہم کیا جاتا ہے۔ مسلمان اسقدر بے بس کر دیے گئے ہیں کہ وہ کسی طریقہ سے ان مظالم کو دفع نہیں کر سکتے۔ ان کے لیے اپنی حفاظت کا صرف ایک یہ ذریعہ باقی رہ گیا تھا کہ عدالت میں اپنی بیگناہی کو ثابت کر کے کم از کم آئندہ کی مصیبتوں سے بچ جائیں۔ لیکن حکومت نے ڈاکٹر کچلو کو ریاست سے خارج کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ ان کو اس ذریعہ سے بھی انصاف حاصل کرنے کا موقع نہ دیگی۔ مقدمات کی تحقیقات کے لیے جو عدالت خصوصی قائم کی گئی ہے وہ ایک مسلمان اور دو ہندوؤں سے مرکب ہے۔ ریاست کے ہوم منسٹر نے اعلان کیا ہے کہ اس کی کثرت رائے جو فیصلہ کرے گی وہ آخری فیصلہ ہوگا۔ اور اس کا کوئی اپیل نہو سکیگا! یہ ضابطہ تحقیقات مسلمانوں کے لیے انصاف کا دروازہ اور بھی زیادہ بند کر دیتا ہے۔ کیونکہ اس طریقہ سے ملزمین اپیل کے حق سے محروم کر دیے گئے ہیں اور ان کی قسمت کو ایک ایسی عدالت کے رحم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس میں ہندو اکثریت کی رائے غالب ہے اس پر مزید یہ قانون شکنی ہے کہ خود ریاست اندور کے قانون شہادت کو بھی نظر انداز کر کے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ان تمام بیانات کو جو کسی مجسٹریٹ کے سامنے لیے جا چکے ہیں عدالت خصوصی میں بطور شہادت پیش کیا جا سکیگا۔ ہوم منسٹر کے اس اعلان کا صاف مطلب یہ ہے کہ وہ تمام ظلم و ستم جو شہادتیں حاصل کرنے کے لیے مسلمانوں پر کیا گیا صحیح تھا۔ اور اس دباؤ سے حاصل کی ہوئی شہادتیں۔ ان کے جدید شکنجی قانون کے مطابق اس قابل ہیں کہ ان کو انصاف کی بنیاد قرار دیا جائے۔ یا صحیح معنوں میں ان کے ذریعہ انصاف کا خون کیا جائے۔ حکام ریاست کے اس طرز عمل سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ہاتھوں ڈھائی سو کے قریب مسلمانوں کی جان و مال اور عزت و آبرو سخت خطرے میں ہے۔

اندور کے ان واقعات نے مسلمانان ہند میں ایک عام ناراضی پیدا کر دی ہے۔ لیکن ہم اپنے برادران ملت کو بتانا چاہتے ہیں کہ اب یہ معاملہ صرف ڈھائی سو مسلمانوں کی یا صرف مسلمانان اندور کی جان و مال اور عزت کا نہیں ہے۔ بلکہ یہ تمام ہندو ریاستوں [illegible] اگر ہندوستان کے مسلمانوں نے خاموشی کے ساتھ حکومت اندور کو موقع دیا کہ وہ جس طرح چاہے اپنے محکوم مسلمانوں کو تباہ و برباد کرے جس طرح چاہے انہیں کچلے اور جب چاہے۔ ان کے مذہب میں مداخلت کرے انہیں نماز تک سے روکدے۔ تو یہ صرف اندور ہی کے مسلمانوں کے لیے تباہ کن نہ ہوگا۔ بلکہ آئندہ کے لیے دوسری ہندو ریاستوں کو بھی اسی طرح مسلمانوں کو کچلنے اور مٹانے اور ان کے دینی فرائض میں مداخلت کرنے کی جرأت ہوگی۔ اسلیے ضرورت ہے کہ تمام مسلمانان ہند۔ اندور کے مسلمانوں کی حفاظت میں اپنی پوری قوت صرف کر دیں۔ اور نہ صرف اپنی رائے عامہ کے اثر سے انہیں اخلاقی مدد پہنچائیں۔ بلکہ روپے سے بھی ان کی اعانت کریں۔ اور بہترین قانونی مشیروں کو ان کی پیروی کے لیے بھیجیں۔ ڈاکٹر کچلو کے اخراج کے بعد اجمیر سے مرزا عبدالقادر صاحب اور عبدالرشید صاحب اندور گئے ہیں اور دہلی سے مسٹر آصف علی بھی جانے والے ہیں لیکن ہماری رائے یہ ہے کہ وہاں ایسے با اثر اور ملکی شہرت رکھنے والے وکلا کو جانا چاہیے جو علاوہ قانونی قابلیت کے شخصیت کا وزن بھی رکھتے ہوں۔ اندور میں ایک ریلیف کمیٹی قائم ہو چکی ہے۔ جس میں خود ڈاکٹر کچلو صاحب کے مشورہ سے قابل اعتماد ارکان شامل کیے گئے ہیں۔ ہم مسلمانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس کمیٹی کو کثرت سے چندہ بھیجیں۔ تاکہ قانونی مدافعت کے انتظام میں اس کو کسی قسم کی مشکلات پیش نہ آئیں۔

[illegible] نے لکھا تھا کہ ہمارے پاس اندور سے ایک دردناک اطلاع پہنچی ہے ہم کسی دوسری جگہ شائع کرتے ہیں اسے پڑھ کر ہر مسلمان خود فیصلہ کر لیگا کہ آج ریاست اندور کے مسلمان حکام کس طرح اس عذاب کی تلخی برداشت کر رہے ہیں جو ہندو مہا سبھا کے سنگھٹنی عائد کیا کرتے ہیں۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

بنی اسرائیل کے ایک صالح شخص نے دوسرے ایک مسلمان سے زمین خریدی۔ جب مشتری نے زمین کو بونے کی غرض سے اس میں ہل چلانا شروع کیا۔ تو اتفاق سے زمین میں دفینہ نکل آیا مشتری نے بائع کو جا کر مطلع کیا کہ میں نے صرف زمین خریدی تھی یہ خزانہ تمہارا ہے اسکو چلکر سنبھال لو۔ بائع نے کہا یہ خزانہ تمہارا ہے۔ میں زمین کو فروخت کر چکا مجھے اس کے خزانہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ان دونوں نیک آدمیوں کا قصہ قاضی کے سامنے پیش کیا گیا۔ قاضی نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی بھی روپیہ لینے کے لیے تیار نہیں ہے تو اس نے دریافت کیا کہ تم دونوں کے اولاد ہے؟ معلوم ہوا کہ ایک شخص کے ہاں لڑکا اور دوسرے کے ہاں لڑکی موجود ہے۔ قاضی نے اس لڑکے اور لڑکی کا نکاح آپس میں کر دیا۔ اور اس خزانہ کا تمام روپیہ ان دونوں کی ملک میں دیدیا۔

پشاور کے چند نوجوان لڑکے عرصہ سے بیمار تھے۔ ان کو کسی نے بتایا کہ تم ہردوار چلے جاؤ۔ وہاں فقیر بہت آتے ہیں۔ اور جڑی بوٹی سے علاج کرتے ہیں۔ شاید تمہیں کسی فقیر سے آرام ہو جائے۔ یہ بیچارے ہردوار پہنچے۔ وہاں ایک ملنگ کو بیٹھے ہوئے۔ اپنا مرض بتا رہے تھے کہ ایک ہندو انسپکٹر صاحب آ دھمکے۔ نوجوان لڑکوں کو حراست میں لے لیا۔ لڑکوں نے گھبرا کر وجہ پوچھی تو فرمایا تم حسن نظامی کے رضاکار ہو۔ بچوں اور عورتوں کے اغوا کی غرض سے آئے ہو۔ نقیر نے کہا بابا یہ تو بیمار ہیں علاج کرانے آئے ہیں۔ لیکن انسپکٹر صاحب کے سر پر سنگھٹن سوار تھا۔ انہیں لیکر افسر اعلیٰ کی خدمت میں پہنچے۔ بدقسمتی سے وہ بھی ہندو تھے۔ انہوں نے اتنی تو مہربانی کی کہ لڑکوں کو دھمکا کر چھوڑ دیا۔ لیکن ایک فقرہ ان کے بھی منہ سے نکل گیا۔ غصہ اور غضب کے لہجہ میں فرمایا۔ ہم بھی تمہارے مکہ میں جانتے ہیں۔ تم لوگ یہاں کیوں آتے ہو۔ یہ مکہ اور ہردوار کی کیسی ہوئی؟

اونٹے ہردوار میں ایک چھوٹا سا پل بنا ہوا ہے جہاں گورنمنٹ کے انتظامی [illegible] انتظام کی غرض سے موجود رہتے ہیں [illegible] آدمی جانتا ہے کہ یہاں ہزاروں مرد عورتیں بایک بار ایک دھوتیاں باندھکر اکھٹے نہائیں گے وہاں کس قدر سخت فساد کا اندیشہ ہوگا۔ تمام ہندو مالوی اور گاندھی تو میں نہیں۔ فرض کرو کسی شریر نے کوئی ایسی ویسی حرکت کی اور پانی میں دھکیل دیا تو ایسے موقع پر ذمہ دار حکام کی موجودگی کسقدر ضروری ہے۔ یہ انتظام ہمیشہ ہوا کرتا ہے لیکن اس دفعہ مالوی جی نے اس عمل کے خلاف ایجی ٹیشن شروع کر دیا۔ گورنمنٹ کو ستیہ گرہ کی دھمکی دی گئی۔ پہلے ہندو مسلم سوال بنا دیا گیا۔ پھر چھڑے اور کپڑے کے جوتہ کا قصہ بنایا اور آخر میں یہ کہا کہ ان لوگوں کی یہاں موجودگی ہی دیویوں کے نزدیک قابل اعتراض ہے۔ گورنمنٹ بھی سنگھٹن کی طاقت سے واقف ہے۔ اس نے مالوی جی کا مطالبہ پورا کر دیا لیکن ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ پل پر بیٹھ کر نہانے والوں کے درشن کرنا تو خلاف تہذیب اور قابل اعتراض ہے۔ لیکن اگر یہی درشنی دھوتیاں باندھ کر گنگا میں کود پڑیں تو پھر سب کچھ جائز ہو جاتا ہے۔ کیا باریک دھوتی اور شفاف پانی تمام کارروائیوں کے کفیل اور ضامن ہیں۔

پھر ہم دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ چند شریف اور سرکاری ملازمین کی موجودگی جو کسی شرارت کی نیت سے نہیں بلکہ محض انتظام کی غرض سے تھی قابل اعتراض سمجھی گئی لیکن چھ سو کی تعداد میں سادھوؤں کا برہنہ اور ننگے مادر زاد عورتوں کے جھنڈ کو ساتھ لیے پھرنا کوئی قابل اعتراض نہیں۔ خدا کی قسم کیا تہذیب ہے۔ قربان جائیے اس دھرم کے۔ اس مذہب کو کوئی قبول کرے یا نہ کرے لیکن یورپ ضرور قبول کرے گا۔

حوادث و احکام

استفتاء

ایک قصبہ ضلع لدھیانہ میں ہے اس جگہ سے خط آیا ہے کہ اس جگہ کوئی عالم ایسا نہیں جو فتوے دے سکے۔ لہذا دہلی سے دریافت کر کے بحوالہ قرآن شریف و حدیث شریف کے روانہ فرما دیں۔ جمعہ کی نماز کے واسطے اختلاف ہے۔ کوئی کہتا ہے جمعہ کی نماز کے بعد احتیاط الظہر پڑھنی چاہیے۔ کوئی کہتا ہے نہیں پڑھنی چاہیے۔ اور کوئی جمعہ کے دو فرض کے بعد چار سنتیں پڑھنے کو کہتا ہے اور کوئی دو سنتیں پڑھنے کو کہتا ہے۔ کوئی بھی ایک بات کے اوپر نہیں اسواسطے اس مسئلہ کو آپ حل کر کے۔ بحوالہ قرآن حدیث کے اور علماؤں کے دستخط کرا کر روانہ کریں۔

الجواب

اس قصبہ میں جمعہ پہلے سے ہوتا چلا آتا ہے تو پڑھتے رہیے اور احتیاط الظہر پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

جمعہ کے بعد چار سنتیں ایک سلام سے۔ پھر دو سنتیں کل چھ سنتیں پڑھنی چاہئیں۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین۔

(۱) تھانیسر ضلع کرنال میں ایک اسلامی مدرسہ ۶ ماہ سے قائم ہے کہ جس کا فنڈ آمد و خرچ ڈاکخانہ تھانیسر انجمن اصلاح المسلمین تھانیسر نے قائم کر دیا ہے۔ چونکہ ابھی تک مدرسہ نادار ہے ایک شخص زکوۃ کا روپیہ مدرسہ اسلامیہ تھانیسر میں دینا چاہتا ہے۔ کیا یہ روپیہ تنخواہ مدرسین وغیرہ میں صرف ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(۲) زید کی عورت کو بکر اغوا کر کے لے گیا پنچایت نے بکر سے زید کی عورت زید کو واپس دلوا دی۔ اور بکر پر زر نقد کا کچھ جرمانہ کیا۔ یہ جرمانہ انجمن اسلامیہ تھانیسر کے فنڈ میں مدرسہ اسلامیہ وغیرہ کے خرچ کے لیے یعنی مرمت مکان مدرسہ اسلامیہ کے لیے خرچ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ برائے عنداللہ جواب باصواب سے مشکور فرمائیں۔

الجواب

(۱) زکوۃ کا روپیہ مدرسین و ملازمین مدرسہ کی تنخواہ میں دینا درست نہیں۔ طلبہ کو بطور وظائف دیا جا سکتا ہے۔ نیز ان کے کھانے لباس۔ سامان تعلیم میں خرچ کیا جا سکتا ہے۔ مگر جو چیزان کو زکوۃ کے روپیہ سے دیجائے وہ تملیکاً دیجائے۔

(۲) جرمانہ کا روپیہ وصول کرنا ناجائز ہے جس شخص سے لیا گیا ہے اسے واپس دیا جائے۔ کسی نیک کام میں بدون رضامندی مالک کے خرچ نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگر وہ شخص جس سے روپیہ وصول کیا گیا ہے خود اجازت دیدے اور بجائے واپس لینے کے مدرسہ میں لگا دینا پسند کرے تو پھر مدرسہ میں لگایا جا سکتا ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

ایک باپ اپنی دو نابالغ لڑکیوں کا باقاعدہ نکاح پڑھا دینے کے بعد رشتہ داروں کی باہم ناچاقی کی وجہ سے اپنی لڑکیوں کا نکاح جسے خود نے ولی ہو کر پڑھا دیا ہے فسخ کیا چاہتا ہے کیا ممکن ہے کہ شرعی طور پر وہ نکاح فسخ ہو جائے۔ دولہاؤں میں سے ایک لڑکا بالغ اور ایک نابالغ ہے۔ دولہنیں۔ ہر دو نابالغ ہیں

الجواب

باپ کو نابالغ اولاد کے نکاح کر دینے کا تو اختیار ہے۔ مگر کرنے کے بعد نکاح فسخ کرنے کا اختیار نہیں۔ جو لڑکا بالغ ہے اس سے طلاق حاصل کر کے نکاح کو رفع کیا جا سکتا ہے۔ مگر جو لڑکا کہ نابالغ ہے۔ اس کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا نکاح بحالہ قائم رہیگا۔ فقط

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

عالمِ اسلامی

افغانستان کا دورِ جدید
لاسلکی اور بجلی کے انتظامات

نئی دہلی۔ قونصل جنرل سید قاسم خان کابل سے واپس آئے ہیں۔ انہوں نے ان ترقیات کا بیان کیا جو ماہ دسمبر سے اس وقت تک کابل میں ہوئی ہیں۔ کابل سے ۳۵ میل آگے جبل سراج پر ایک بڑا برقی خزانہ تعمیر کیا گیا ہے جس سے سڑکوں اور گلیوں کو روشن کرنے میں بڑی مدد ملی ہے۔ لاسلکی انتظام کے فراہمی کی ضرورت بہت محسوس کی جا رہی ہے اور دارالسلطنت کے قریب ایک عظیم الشان بے تار کا اسٹیشن تعمیر کرنے کی اسکیم زیرِ تجویز ہے۔ جس سے کابل اور متمدن دنیا کے مرکزوں میں ایک نیا اور قریب ترین واسطہ قائم ہو جائیگا۔

سید قاسم خان کا بیان ہے کہ ابھی افغانستان اور ملحقہ افغانی ترکستان کی طرف گئے ہوئے ہیں۔ یہاں وہ کاشتکاری کے جدید طریقے رائج کرنے والے ہیں۔ ملک کے دوسرے حصوں میں بھی امیر کے دورے کی وجہ سے زراعت میں بیش بہا ترقیاں ہوئی ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ ان کی ذاتی توجہ اور نگرانی سے زراعت کو اور بھی ترقی ہوگی۔ شمالی افغانستان میں معاشرت اسی پر منحصر ہے۔

ممالکِ غیر

چین میں جنگِ عظیم کی تیاریاں
گولہ باری شروع ہوگئی

لندن ۱۶ اپریل (شنگھائی کی خبر) ۱۳ اپریل کے پیام میں جس عام ہڑتال کی اطلاع دی گئی تھی وہ اب کم ہوتی جا رہی ہے ۲۵ ہزار ہڑتالیوں نے کام شروع کر دیا ہے زیریں وادی یانگسی کی جنگی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ نانکنگ اور ہینکاؤ کے ابین دونوں فریق اپنی اپنی طرف دریا کے کنارے خندقیں کھود رہے ہیں۔ تھوڑی بہت گولہ باری تمام دن طرفین کی جانب سے چلتی رہی۔ گو طرفین نے غیر ملکی جہازوں پر جو گذر رہے تھے ذرہ گولے برسائے جس کا جواب برطانوی اور امریکی جہازات نے دیا۔

کینٹن کا لاسلکی پیام مظہر ہے کہ شہر کینٹن میں بہت کچھ لڑائی ہوئی۔ اور بندوقوں کے فیر ہوئے۔ جبکہ مسلح مزدوروں کے پیروں اور اشتراکیوں کو حکومت کینٹن کے ملک سے گھیر لیا جاتا تھا سرخ فوج کے سپاہی بھاگ گئے۔ ہیڈکوارٹر میں جو افسر ہڑتال کی ہدایات دیا کرتے تھے وہ حملہ کے دوران میں گرفتار کر لئے گئے جس جیل کے ذریعہ سے شامین کا خبر نکل محاذ دیسی شہر سے علیحدہ ہے اس کی حفاظت ایک جنگی فوج کر رہی تھی۔ تاکہ وہاں تک بدامنی اور جھگڑا نہ پھیل جائے۔

چینیوں کی طرف سے الٹی میٹم کا جواب

ہانکاؤ ۱۵ اپریل۔ چینی وزیر خارجہ نے مظالم و نقصانات نانکنگ کے متعلق جو الٹی میٹم حال میں حکومت اتحاد کو ارسال کیا گیا تھا۔ ان کا جواب مسٹر چین نے دیا ہے۔

جواب میں مسٹر چین نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ حوادث نانکنگ کی تفتیش کے لئے ایک بین الاقوامی کمیشن مقرر کیا جائے لیکن برطانوی و امریکی یونٹوں کے جواب میں کہا ہے کہ ان دونوں قوموں کے جنگی جہازوں نے غیر قلعہ بند نانکنگ پر گولہ باری کی۔ باقی تمام مضمون جوابوں کا یکساں ہے۔

برطانیہ و فرانس کو دو جواب مسٹر چین نے دیا ہے وہ یہ ہیں

غیر قلعہ بند مقام نانکنگ کی گولہ باری اور جون ۱۹۲۵ء میں لوگوں کو گولیوں سے اڑانے کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ جب تک غیر مساوی معاہدات کا وجود رہیگا نانکنگ جیسے حوادث چین میں ضرور ہوتے رہیں گے۔ لہذا بہتر ہے کہ معاہدات کی ترمیم کے لیے ایک کمیشن مقرر کر دیا جائے۔ مسٹر چن نے اپنے جوابوں میں حوادث نانکنگ کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔

حوادث نانکنگ کے بارہ میں جو جواب امریکہ کو دیا گیا ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ حکومت اتحاد ان نقصانات کا معاوضہ دینے کو آمادہ ہے جو نانکنگ میں امریکن تعلقات کو ہوئے۔ اور جن امریکن آدمیوں کو ذاتی ضرر پہنچا ان کا بھی تاوان دینے کو راضی ہے۔ دیگر نقصانات کا بھی معاوضہ دیا جائیگا۔ بشرطیکہ یہ ثابت ہو جائے کہ وہ نقصان انگریزی اور امریکن گولہ باری سے نہیں ہوا۔ یا شمالی سپاہیوں اور فتنہ انگیزوں نے نہیں کیا۔

جواب میں سپاہ اتحاد کی زیادتیوں سے قطعی انکار کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس بارہ میں حالات اصلی معلوم کرنے کے لیے سرکاری طور پر سخت تحقیقات ہو رہی ہے۔ اور لوگوں کو اس وقت تک سزا نہیں دیجائے گی جب تک سرکاری یا بین الاقوامی تحقیقات کا نتیجہ ظاہر نہ ہو جائے۔ یہ کمیشن قلعہ بند نانکنگ پر گولہ باری کے اسباب کی بھی تحقیقات کریگا۔

سپاہ اتحاد کے افسران کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ غیر ملکیوں کے جان و مال کی حفاظت کریں لیکن جواب میں زور دیا گیا ہے کہ اول تو تمام جھگڑوں کی جڑ کاٹ دیجائے یعنی غیر مساوی معاہدات کو دور کیا جائے جن کی وجہ سے جھگڑا پھیل رہا ہے ورنہ اس وقت تک کسی شخص کی بھی مؤثر طور پر حفاظت نہیں ہو سکتی۔ یہی غیر مساوی معاہدات ہیں جو حکومت چین کی ذلت کرتے ہیں۔ چین وہ ملک ہے جو کبھی عظمت و جلال رکھتا تھا اور جواب بھی اپنی قوت و طاقت کو بخوبی محسوس کرتا ہے۔ انگریزی نوٹ کے جواب میں وان ہین اور کینٹن کی گولہ باریوں کی بھی شکایت کی گئی ہے۔

مسولینی کے قتل کی سازش
ایک ملزم کا اقرار

روما ۱۵ اپریل۔ گذشتہ سال ۴ نومبر کو ایک شخص جزبل زانیونی جس اس وقت گرفتار کیا گیا تھا جب قصبہ چیک میں جہاں مسولینی آنے والے تھے۔ ان کو قتل کرنے کے لئے تمام انتظامات کر چکا تھا۔ اب اس جزبل نے صاف طور پر اقرارِ جرم کر لیا ہے اس شخص پر معہ جزبل کوبلی کا پیلو اور چند دیگر اشخاص کے حکومت کے خلاف سازش کرنے اور مسولینی کے قتل کا ارادہ کرنے کا مقدمہ چل رہا ہے۔

ملزم نے اقرار کیا کہ اگر اس روز پولیس نے اسے گرفتار نہ کر لیا ہوتا تو وہ ضرور مسولینی کو قتل کر ڈالتا۔ ارادہ یہ تھا کہ ادھر تو مسولینی کو قتل کیا جائے اور ادھر ۲۰۰ آدمی قصبہ کے باہر فسٹی جماعت پر ٹوٹ پڑیں۔ لیکن چونکہ آدمیوں کو جمع کرنے کا انتظام نہیں ہو سکا تھا اس لئے اس نے اپنا کام تنہا کرنا چاہا۔ فسٹی جماعت کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے لئے ۰ ہزار لیرا ملا تھا جو ایک شخص مسمی ... کی بیوی نے دیا تھا۔

ہندوستان

ریاست اندور میں ہندو راج کا بدترین نمونہ
ایک مسجد کو مندر بنا دیا گیا
قصبہ کھرگون کے مسلمانوں پر دل ہلا دینے والے مظالم

ہم نے ... کی غرض سے یہاں ... کے حالات جناب ... مزید معلومات کی غرض سے ارسال ہیں۔

یہ قصبہ کھرگون کے نام سے موسوم ہے۔ اس وقت اگرچہ بہت ہی گمنام ہے لیکن شاہی زمانہ کی پرانی بستی ہے۔ یہاں پر شاہی زمانہ کا قلعہ بھی ہے اور مساجد کثرت سے۔ اور یہ کل یادگاریں حضرت شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ کی ہیں۔ موجودہ زمانہ میں بھی قصبہ ہذا ریاست اندور کا ضلع مانا جاتا ہے۔ جناب صوبہ بلونت سنگھ صاحب بھی عرصہ دراز تک یعہدہ صوبجات یہاں رہ چکے ہیں اور یہیں سے آپ کا اندور تبادلہ ہوا ہے۔ آپ کی تنگ نظری و تعصب ہی کے باعث یہاں کے مسلمانوں پر جو مظالم ہوتے ہیں۔ ان کی نظیر مشکل سے کسی دوسری ہندو ریاست میں ملیگی۔ یہی نہیں کہ صرف مظالم کرنے پر اکتفا کیا بلکہ اس سے زیادہ جو مذہبی توہین کی گئی وہ ایک نہایت عبرتناک خون کے آنسو رلانیوالا سانحہ ہے۔ اگر وہ مظالم آپ کے زمانۂ موجودگی ہی تک منحصر ہوتے تو آپ کے تشریف لیجانے کے بعد یقیناً ان کا خاتمہ ہو جانا چاہیے تھا۔ مگر چونکہ یہ مظالم ایک باقاعدہ نظام کے ماتحت ہوتے ہیں جس کے متعلق واقعات کو دیکھتے ہوئے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس سازش میں اندور اور کھرگون کے تمام اعلیٰ حکام کے دماغ کام کر رہے ہیں۔ مساجد میں معہ جوتوں کے گھسنا۔ اور اندر گھس کر باجا بجانا۔ قلعے کے نیچے والی مسجد کے ممبر کو شہید کر کے صاف کر دینا۔ اور جا بجا سیندور لگا کر مسجد کو مندر کی شبیہ بنا کر حکام کی جانب سے مسلمانوں کو وہاں جانے کی ممانعت ہو جانا۔ دیگر اشتعال انگیز تقریروں کا حکام کے روبرو ہونا۔ مثلاً یہ کہ ایک دن تھا کہ مسلمان مندروں کو توڑ کر مسجدیں بنواتے تھے لیکن آج وہ دن ہے کہ ہم مسجدیں توڑ کر مندر بنوائیں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔

لیکن تعجب تو یہ ہے کہ ان تمام واقعات مذکورہ بالا کے وقت ایک ادنیٰ کانسٹیبل سے لیکر کھرگون کے تمام اعلیٰ حکام معہ صوبہ بلونت سنگھ سب موجود تھے۔ اور یہ کل کام صوبہ صاحب کی زیرِ سرکردگی انجام دئے جا رہے تھے۔ اور چونکہ یہ کام آپ کی بنائی ہوئی سیوا سمتی کے ذریعہ ہوا جس کی آپ سرپرستی فرما رہے تھے اس لیے۔ صوبہ صاحب موصوف بھی اس وقت سیوا سمتی کی مخصوص وردی میں نظر آ رہے تھے۔ علاوہ ازیں معزز مسلمانوں کو گرفتار کر کے ان کو ذلیل و خوار کرنا۔ کل مسلمانان قصبہ کو تمام دن قلعے کے اندر بغیر آب و دانہ جمعہ کے روز بلا وجہ زیر حراست رکھنا یہ تو ایک معمولی باتیں ہیں۔ اس وقت بھی اگرچہ صوبہ صاحب یہاں موجود نہیں۔ مگر جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ تمام کام ایک نظام کے ماتحت چل رہا ہے تو صوبہ صاحب کی موجودگی و عدم موجودگی برابر ہے۔ اور ان کو دوری کس کا ہے۔ حکومت ان کی۔ ریاست ان کی۔ حاکم یہ خود۔ مسلمانوں کا بجز خدا کے کون پرسان ہے۔

ہندوؤں کا درحقیقت مطلب ہے کہ یہاں کے مسلمان کسی طرح مجبور ہو کر شرک و کفر کی غلاظت میں پھنس جائیں۔ اس لیے میری قاب سے و نیز کل دیگر مسلم انجمنوں اراکین کونسل وغیرہ سے گذارش ہے کہ جب یہ حالت ہے تو یہاں کے مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے۔ ایک طرف تو ناقابل برداشت مظالم۔ دوسری طرف تبدیل مذہب کے لئے جبر۔ اگر کوئی مسلمان قتل ہو جاتا ہے۔ اگر قاتل ہندو ہے تو قابل مواخذہ نہیں۔ اور اگر کوئی ہندو ہی کسی ہندو کو قتل کر دے تو تب بھی تمام مسلمانان کھرگون پر آفت نازل ہوتی ہے۔ اور ان کو طرح طرح کی تکالیف و بکراہ اقبال جرم کرایا جاتا ہے۔ سنا گیا ہے کہ سب انسپکٹر کھرگون کا دماغ بھی غرور معلی پر چڑھا ہوا ہے۔ چنانچہ دو چار مسلمانوں کو بازار میں محض سلام نہ کرنے کے جرم میں بینتوں کی سزا دی۔ یہاں کے حکاموں کے روزانہ شب کو بارہ یا رہ ایک ایک بجے تک جلسے ہوتے رہتے ہیں۔ بہ جو کچھ واقعات تحریر کئے گئے ہیں مشتے نمونہ از خروارے ہیں بخوف طوالت نظر انداز کئے گئے۔ آخر میں صرف اس قدر اور گذارش ہے کہ اگر کچھ عرصہ تک یہاں کے مسلمانوں کی جانب سے بے اتفاقی برتی گئی تو اس کا نتیجہ مسلمانان ہندوستان کے لیے نہایت ہی شرمناک ثابت ہوگا۔ فقط (نامہ نگار)

پنڈت ستیہ دیوجی کا پورا خاندان مسلمان ہوگیا
جوش اسلامی کا روح پرور منظاہرہ

۱۵ اپریل کی شام کو ممتاز دار البقائی میں پنڈت ستیہ دیوجی

مشہور آریہ سماجی فاضل اپدیشک معہ عیال و اطفال دین فطرت میں داخل ہونے کی رسم ایک بہت بڑے اسلامی مجمع کے روبرو ادا کی گئی جس کی تعداد کا تخمینہ ۶-۷ ہزار تک کیا جاتا ہے۔ ہندو بھائیوں کی بھی ایک معقول تعداد موجود تھی۔

جب پنڈت ستیہ دیو معہ اپنی اہلیہ اور بچوں کے سات بجے کے قریب بیٹھک خانہ میں داخل ہوئے تو حاضرین نے اللہ اکبر کے پرجوش نعروں سے ان کا خیر مقدم کیا اور مقام صدارت کے قریب پہنچنے پر پھولوں کا ہار ان کے گلے میں ڈال دیا گیا۔

پنڈت جی کی بصیرت افروز تقریر

پنڈت ستیہ دیوجی نے پہلے چند آیات قرآنی کی تلاوت کی بعد حمد الٰہی۔ نعت حضرت رسالت پناہی و منقبت آل امجاد و اصحاب کرام میں چند الفاظ کہکر جلسہ سے اپنا تعارف کرایا۔ اور اپنی کفر کی زندگی میں جو تالیف و تصنیف کا کام کیا تھا اس کا ذکر کیا۔

اس کے بعد آپ نے ظاہر کیا کہ اسلام دین فطرت ہے اور ایک شخص علوم و فنون سے جس قدر واقف ہوتا جائیگا اسی قدر وہ اسلام کے حقائق و محاسن کو ذہن نشین کرتا جائیگا۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں تعلیم کی عام اشاعت سے مسلمانوں کو مطمئن و خوش ہونا چاہیے کیونکہ لوگ جتنے زیادہ تعلیم یافتہ ہوتے جائیں گے اتنے ہی وہ اسلام کے قریب تر ہوتے جائیں گے۔

آپ نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ انہیں اپنا ایک مطمح نظر قرار دینا چاہیے۔ پھر سب مشکلات حل ہو جائیں گی۔ آپ نے حضرت رسول اکرم اور آپ کے صحابہ عظام و ائمہ کرام کی مثالوں سے ان کی استواری ایمان و مذہبی ایثار کو دکھایا۔ اور اسلام کا مستقبل بہت شاندار بتایا کیونکہ دنیا کو مستقل امن و امان جب ہی مل سکتا ہے کہ اسلام کے فطری قوانین پر عام طور سے عملدرآمد کیا جائے۔

اس کے بعد حضرت مولانا شاہ وارث حسن صاحب نے فرمایا کہ ہمارے ہاں نہ پانی سے بپتسمہ دیا جاتا ہے نہ کچھ کھلایا پلایا جاتا ہے۔ یہاں تو

بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔

صرف لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ زبان سے کہنے اور دل سے اس پر اعتقاد رکھنے سے ہر شخص مسلمان سمجھا جاتا ہے۔ پنڈت ستیہ دیوجی نے کلمہ طیبہ اور آمنت باللہ پڑھا۔ اور ان کے دونوں چھوٹے بچوں نے بھی کلمہ ادا کیا۔

پنڈت ستیہ دیوجی کی اہلیہ بھی جو ان کے ساتھ آ کر ایک گوشہ میں بیٹھ گئی تھیں۔ مولانا صاحب کے ہاتھ پر مسلمان ہوئیں اور اور پنڈت جی اور ان کے بیوی بچوں کے سابق نام بدل کر حسب ذیل رکھے گئے۔

سابق نام	موجودہ اسلامی نام
ستیہ دیو	ناصر الدین
سکھدیوی	حشمت بیگم
دھرم دیو	نور عالم
دھرم بھا	تاج الدین
ہری دیو	نعیم الدین

اندور سے ڈاکٹر کچلو کے اخراج پر مسلمانان کانپور کا احتجاج

قاری عبد الرحیم صاحب سکریٹری جمعیۃ کانپور سے ۱۹ اپریل کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ

۱۵ اپریل ۱۹۲۶ء کو جامع مسجد کانپور میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا۔ مولانا آزاد علی صاحب نے کرسی صدارت کو زینت بخشی۔ تلاوت کے بعد مولانا نے دیر تک ہر انگیز الشان ...

حضور نظام کے لیے دعا فرمائی۔ اور حسب ذیل قرار داد متفقہ طور سے منظور کی گئیں۔ کہ

یہ جلسہ مسلمانان کانپور ڈاکٹر کچلو کے اخراج اندور پر اپنی احتجاجی آواز بلند کرتا ہے اور موصوف پر سے پابندیاں اٹھا لینے کی درخواست کرتا ہے۔

یہ جلسہ حکومت ہند کی حکومت نظام میں مداخلت کو مسلمانان ہند کے جذبات کی صریحی توہین خیال کرتا ہے۔ اور حکومت سے مستدعی ہے کہ وہ اپنی دست اندازی کو ختم کرے۔

ہندو مہا سبھا کا اجلاس
شردھانند کی تحریک کی حمایت

آج سبھا میں مسٹر بے گوپال کے اردو اشعار پڑھے گئے جو سوامی شردھانند کے قتل کے متعلق تھے۔ ریزولیوشن سوامی شردھانند کے قتل پر گہرے طور پر اظہار ہمدردی کیا گیا۔ اور سوامی شردھانند کی خدمات پر اظہار تشکر کیا گیا۔ نیز یہ ظاہر کیا گیا کہ ان کی موت اس تحریک کو سر سبز بنا دیگی جس کے لیے وہ روزمرہ قربانیاں کر رہے تھے۔ نیز ریزولیوشن میں سنگھٹن اور شدھی کی پر زور حمایت کی گئی۔ یہ ریزولیوشن صدارت کی جانب سے پیش ہوا۔ اور حاضرین نے کھڑے ہو کر پاس کیا۔

آتش فساد مشتعل رکھنے کی تدابیر

ہندو سبھا کے اجلاس میں یہ تجویز بھی منظور ہوئی کہ آئندہ سے ہر سال گورو گوبند سنگھ اور بیلوا جی کی سالگرہ ہمیشہ ایک قومی تیوہار کی صورت میں منائی جایا کرے۔ ایک مقرر نے اس فہرست میں یوم شردھانند کا اضافہ کرنے کی تجویز کی جو بالاتفاق منظور ہوئی۔ بابا گورو دت سنگھ نے کہا کہ جاتی کی ترقی کے لیے ایسے تیوہار بہت مفید ثابت ہوں گے۔

مسلمانانِ اندور پر حکومت کے مظالم
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی روانگی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۱۷ اپریل کی شب کو ایکسپریس سے اندور روانہ ہو گئے ہیں تاکہ وہاں مقامات فسادات کے سلسلہ میں جو کارروائیاں کی جا رہی ہیں ان کو ملاحظہ فرمائیں۔

قومی کاموں کیلئے ہندوؤں کی فیاضی
ہندی کی ترقی کے لئے مسٹر برلا کا عطیہ

مسٹر گھنشام داس برلا نے ہندی زبان میں درسی کتب کی تیاری کے لئے ۵ ہزار روپیہ چندے کا وعدہ کیا ہے۔ یونیورسٹی کونسل نے مسٹر موصوف کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے ہندی اشاعتی بورڈ کا تقرر کیا ہے۔ بورڈ صرف انگریزی ہندی میں ترجمہ ہی نہ کرے گا بلکہ یونیورسٹی امتحانات کے لئے خود کتاب تصنیف کرے گا۔

مالوی جی اور چرخہ!

فری پریس اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ پنڈت مدن موہن مالوی نے چرخہ کاتنا شروع کر دیا اور اس کا انتظام ہو رہا ہے کہ سفر میں اس کے ساتھ چرخہ اور تکلا رہا کرے۔

کانپور میں ایک ارتھی کیساتھ باجا
۹ مسلمانوں پر مداخلت بیجا کا مقدمہ

کانپور ۱۴ اپریل ارتھی کے جلوس کا مقدمہ جس میں پولیس نے ۹ مسلمانوں کو بدیں جرم ماخوذ کیا تھا کہ بھگوان دین حلوائی کی مردہ نعش کیس کے ساتھ باجے وغیرہ بجتے ہوئے جا رہے تھے انہوں نے مداخلت کی تھی آج پنڈت بشمبر دیال مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں اس مقدمہ کی سماعت ہوئی اور مقدمہ ملتوی ہو گیا۔ دو مزید مسلمانوں کو پولیس نے گرفتار کر کے مذکورہ بالا ملزمین میں شامل کر لیا ہے۔

کلکتہ کے ہندو ابھی شرارت سے باز نہیں آئے
مسجدوں کے سامنے باجا بجایا گیا

کلکتہ ۱۵ اپریل۔ آج صبح آریہ سماج کا سالانہ جلوس شمالی کلکتہ میں امن و امان سے گذر گیا۔ لوگوں کو یاد ہوگا کہ گذشتہ سال اسی جلوس کی بدولت کلکتہ میں فسادات ہوئے تھے۔ گو کمشنر پولیس سر چارلس ٹیگارٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ اس سال کوئی ناخوشگوار حادثہ نہ ہوا۔ سر چارلس نے پولیس کے عظیم الشان انتظامات کئے تھے۔ اور جلوس کے راستہ پر خوب پہرہ چوکی تھی۔ اور خاص خاص شاہراہوں پر اور بالخصوص پیچھے کی گلیوں میں پولیس متعین کر دی گئی تھی کہ مشتبہ لوگوں پر نگاہ رکھے۔ چار مسلح موٹریں بھی منگائی گئی تھیں۔ اور وہ آہستہ آہستہ سڑکوں پر چل رہی تھیں۔ صبح کو آٹھ بجے کے قریب جلوس روانہ ہوا تھا۔ اور سر چارلس ٹیگارٹ برابر جلوس کے ساتھ تھے۔ ان دو مسجدوں کے سامنے باجا بجایا گیا۔ جہاں سال گذشتہ میں جھگڑا ہوا تھا۔ ساڑھے نو بجے جلوس سماج کے مندر میں واپس آگیا۔ ہر قسم کی گاڑیاں اور ٹرامیں ایک گھنٹہ تک رکی رہی۔

لاہور میں مہارانا نصر اللہ خاں کا شاندار خیر مقدم

لاہور کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ مہارانا نصر اللہ خاں صاحب کا لاہور ریلوے اسٹیشن پر نہایت شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ جو لوگ اسٹیشن پر موجود تھے ان کی تعداد تقریباً پچاس ہزار بتائی جاتی ہے۔ جلوس کی تنظیم اور ترتیب خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

دارالحکومت

ریلوے اسٹیشن پر ڈولیاں
ابھی تک پابندیاں جاری ہیں

دہلی ۱۲ اپریل۔ کچھ دن سے دہلی ریلوے اسٹیشن پر ڈولیاں اور سائیکل لیجانے کی ممانعت ہوگئی تھی۔ لیکن اب میونسپل کمیٹی کی کوشش سے اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ نے اس حکم میں ترمیم کر دی ہے۔ اور مخصوص صورتوں میں ڈولیاں وغیرہ لیجانے کی اجازت دیجائے گی۔

تیج نے ایک ہندو کو مسلمان بنا دیا

دہلی ۱۹ اپریل۔ دہلی کے مقامی اخبار تیج نے بلیماران میں ایک کوکین فروش کی گرفتاری کی خبر شائع کی ہے جس میں ملزم کا نام لکھنے کے بجائے صرف "ایک مسلمان" پر اکتفا کیا ہے۔ چونکہ ایک صاحب اس گرفتاری کے وقت خود موجود تھے اس لئے انہوں نے دفتر الجمعیۃ کو اطلاع دی ہے کہ یہ انتساب صرف اس حسن ظن پر موقوف ہے کہ ہر مجرم مسلمان ہوتا ہے ورنہ حقیقتاً وہ ایک ہندو ہے جسے بلیماران میں کوکین کی دو پڑیوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔

نواح دہلی میں ایک قبرستان پر جاٹوں کا قبضہ
پولیس اور حکام بالا کی غفلت

بنام تاریخ ۷ اپریل ۱۹۲۶ء کو ایک استغاثہ مرزا حسین بیگ عرف ننھے شاہ نے دفعہ ۲۹۷ تعزیرات ہند کی رو سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کے ہاں دائر کیا ہے۔ یہ استغاثہ پہلے بھی مرزا یوسف بیگ وکیل کی معرفت بعدالت مسٹر ٹوکین صاحب دائر ہوا تھا۔ اور اس میں تاریخ ۹ رجون مابین مرزا حسین بیگ اور ملزمان کو ڑیا صاحب سنگھ وغیرہم باہمی راضی نامہ ہو گیا تھا۔ اور مستغیث مرزا حسین بیگ نے دعویٰ داخل دفتر کرا دیا تھا۔ بنا بر مخاصمت یہ تھی کہ یہ سب ملزمان متوضع ادرد چینپی واقعہ قرب دہلی کے رہنے والے ہیں۔ ...

رعایت کارخانہ

لوٹ۔ محصول ڈاک، و پیکنگ بکس بر پارسل کا بذمہ خریدار ہوگا۔ ہدایت جو گھڑی پسند فرمائیں اس کا نام و نمبر اور قیمت ضرور لکھیں۔

جو منگائیے وہ بھیجا جائے گا

آپکو معلوم ہے کہ دہلی سارے ہندوستان کا دارالسلطنت اور شمالی ہند کا سب سے بڑا تجارتی شہر ہے۔ یہاں سے آپکو جس چیز کے منگانے کی ضرورت ہو برتن، زیور، بساط خانہ، خضاب، دوائیں، کتابیں وغیرہ وغیرہ۔ اسکے لئے پورے اطمینان کیساتھ

اے سے جے کمپنی معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی کو لکھیے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	۸
ششماہی	۳	۵
فی پرچہ	۱	

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے۔ دائمی قبض سوء ہضمی تراثر کو متلی بخار ہر قسم ہیضہ سدادی درد قولنج درد شکم نفخ شکم اور دیگر دائمی قبض وغیرہ امراض معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کرکے دیکھیے۔ قیمت ۲۵ گولی ۱۲ عہ

ملنے کا پتہ دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

نادر موقعہ

اگر آپکو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطر لگانیکا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول عہ دوم ۸ سوم ۴

نیز روح گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ تولہ ۳ فی درجن عا کھلاتی سیر عہ۔ تاجروں دوکانداروں کو خاص رعایت

نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہیئے۔

حکیم قاضی خاں منیجر فیض عام پنجابی رتوچھہ

ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کیلئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے۔ جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کرلئے جائیں

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال فائدہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ مع روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے ہے دو ماہ کی قیمت سے

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و دوا سیر مقام بھیجا ڈاکخانہ بھیٹا ہی ضلع بھاگلپور

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

"نامہ نگار خصوصی"

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہم رنگ مثنوی مولانا روم رح

اگر آپ مثنوی کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت۔ توحید و رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے آشنا ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہم رنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہوگی۔

حافظ اشتیاق احمد مہتمم چھاول ضلع مظفر نگر

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

برص یعنی سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در چندنی محل دہلی

ہندوستان کے کثیر الاشاعت اخبار الجمعیۃ کا خلیل نمبر

مشتہرین کو چاہیے

نرخنامہ حسب ذیل ہوگا۔

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
[illegible]	۱۸	۱۲	۶	۸

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محمد مخصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۳ ر شوال المکرم ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۶ ر اپریل ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۷

دعوتِ اسلام

(۴)

(از جناب مولانا محمد عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا

جب حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کی نافرمانی اور ان کا عصیان حد سے بڑھ گیا اور یہ لوگ دین حق کو چھوڑ کر ود، نسر، سواع، یعوق و یغوث۔ باطل معبودوں کی پوجا اور اصنام پرستی میں منہمک رہ کر لوگوں کو راہ راست اور الٰہی مذہب ملت سے گمراہ ہی کرتے رہے۔ اور آپ کی علانیہ ظاہر و پوشیدہ تبلیغ و ہدایت وعظ و نصیحت کا ان پر کچھ اثر نہ ہوا۔ اور کسی طرح بھی انہوں نے آپ کا کہا نہ مانا تو حضرت نوح علیہ السلام نے تنگ آکر ان پرزور الفاظ میں دعا فرمائی۔

قال نوح رب لا تذر علی الارض من الکافرین دیارا۔ انک ان تذرھم یضلوا عبادک ولا یلدوا الا فاجرا کفارا۔ (نوح ع ۱ پ ۲۹)

نوح نے کہا اے میرے پروردگار روئے زمین پر کسی کافر باشندے کو نہ چھوڑ۔ اگر تو ان کو زمین پر رہنے دیگا۔ تو یہ تیرے بندوں کو دین حق سے گمراہ ہی کریں گے اور انکی اولاد بھی کافر و فاجر پیدا ہوگی۔

مگر اس کے ساتھ ہی عام مومنین کے لئے اور اپنے حق میں حضرت نوح کی یہ دعا تھی۔

رب اغفرلی ولوالدی ولمن دخل بیتی مومنا وللمومنین والمومنت ولا تزد الظلمین الا تبارا۔ (نوح ع ۲ پ ۲۹)

اے اللہ مجھے اور میرے ماں باپ اور ان جملہ مسلمان مرد اور جملہ مسلمان عورتوں کو الغرض جو مومن ہوتے کی حالت میں میرے گھر داخل ہوئے ہیں ان سب کو تو بخشدے۔ اور ظالموں کو تو ہلاک ہی کردے۔

حضرت لوط علیہ السلام کی دعا و التجا

اسی طرح حضرت لوط علیہ السلام کو جب ان کی قوم نے خوب ستایا ایذا دہی میں منہمک رہ کر ان کی تبلیغ و ہدایت کے موافق عمل پیرا نہ ہوے۔ اور ان کے اس فرمان

انی لکم رسول امین۔ فاتقوا اللہ واطیعون (الشعراء ع ۹ پ ۱۹)

میں تمہارا امانت دار رسول ہوں تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرا کہا مانو۔

نیز

اتاتون الذکران من العلمین وتذرون ما خلق لکم ربکم من ازواجکم بل انتم قوم عدون (الشعراء ع ۹ پ ۱۹)

کیا تم دنیا کے لوگوں میں سے لڑکوں پر مائل ہوا اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے جائز بیبیاں بنائی ہیں ان سے کنارہ کشی کرتے ہو۔

اور اس لحاظ سے تو تم حد فطرت سے تجاوز ہی کرتے ہو۔

کو پس پشت ڈال دیا۔ اور الٹا حضرت لوط کو ڈانٹا کہ اگر تم ان باتوں سے نہیں رکتے رہے اور باز نہ آئے تو ہم تمہیں گاؤں سے نکال باہر کریں گے۔ لئن لم تنتہ یلوط لتکونن من المخرجین۔

اور پھر اپنے ناپاک خیالات کے پیچھے لڑکوں کو لڑکیوں پر ترجیح ہی دیتے رہے۔ حتیٰ کہ عذاب دینے والے مہمان فرشتوں کو حسین و جمیل اور خوبصورت لڑکے سمجھ کر چاروں طرف سے حضرت لوط علیہ السلام کو گھیر لیا۔ وجاءہ قومہ یھرعون الیہ ومن قبل کانوا یعملون السیات

تو اس وقت بھی حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں خوب سمجھایا اور حق تبلیغ ادا کیا۔ جب کسی طرح یہ لوگ اپنے ناجائز۔ خلاف فطرت ناپاک ارادے سے باز نہ آئے تو آپ نے تنگ آکر یہاں تک کہہ دیا کہ لوگو! یہ میری لڑکیاں موجود ہیں۔ ان سے ہی نکاح کرلو۔ یہ تمہارے لیے حلال و طیب اور پاک ہیں۔ مگر ان نو وارد مہمانوں کی وجہ سے میری ذلت و رسوائی نہ کرو۔ یقوم ھؤلاء بناتی ھن اطھر لکم فاتقوا اللہ ولا تخزون فی ضیفی

چونکہ یہ لوگ عقل و سمجھ سے بے بہرہ تھے یہ سن کر ان بدمعاشوں نے یہ جواب دیا۔

لقد علمت ما لنا فی بناتک من حق وانک لتعلم ما نرید (ھود ع ۷ پ ۱۲)

لوط! تم کو تو معلوم ہے۔ کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے تو کچھ واسطہ اور غرض ہے نہیں اور ہمارے ارادے کو تم خوب جانتے ہو۔

اس وقت ستائے ہوئے پیغمبر کی درد انگیز آہ کے ساتھ یہ دعا زبان پر آئی۔

رب نجنی واھلی مما یعملون (الشعراء ع ۹ پ ۱۹)

اے اللہ! مجھے اور میرے اہل و عیال کو ان ناپاک کاموں کے وبال سے جو یہ کرتے ہیں نجات دے۔

نیز قوم سے خطاب کرکے فرمایا۔

انی لعملکم من القالین (الشعراء)

میں تو تمہارے اس کام سے سخت بیزار ہوں۔

لو ان لی بکم قوۃ او اوی الی رکن شدید (ھود ع ۷ پ ۱۲)

کاش! میرا تم پر کچھ قابو اور بس چلتا۔ یا میں کسی زبردست سہارے کی پناہ پکڑ تا۔

پس حضرت لوط علیہ السلام کا اضطراب اور آپ کی بے کسی کی عالم کی دعا و التجا سنکر عذاب دینے والے فرشتوں نے جو خوبصورت لڑکوں کی شکل میں مہمان ٹھیرے ہوئے تھے۔ آپ کی تسلی کے لئے فرمایا۔

یلوط انا رسل ربک لن یصلوا الیک (ھود پ ۱۲)

اے لوط! گھبراؤ نہیں۔ ہم تو تمہارے خدا کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ یہ لوگ تو تم تک کبھی نہیں پہنچ سکتے۔

ہاں اب تم یہ کرو کہ کچھ رات سے اپنے تمام متعلقین اور بال بچوں کو لیکر اس گاؤں سے نکل جاؤ۔ اور پھر اور پیچھے بھی مڑ کر نہ دیکھنا کیونکہ صبح ہوتے ہی ان ظالموں پر سخت عذاب بپا ہوگا۔ ان موعدھم الصبح۔ الیس الصبح بقریب

چنانچہ جب صبح ہوئی تو خدا کا عذاب قہر کی صورت میں اس طور سے نازل ہوا کہ ساری بستی الٹ دی گئی۔ اور اوپر سے ان بدکار لوگوں کی سرکوبی کے لیے امر قضائے پتھر برسائے۔ فلما جاء امرنا جعلنا عالیھا سافلھا وامطرنا علیھا حجارۃ من سجیل منضود (ھود)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

فرعون اور اس کے ارکین سلطنت کے ناقابل برداشت مظالم کے خلاف حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا فرمائی تھی۔

ربنا اطمس علی اموالھم واشدد علی قلوبھم فلا یومنوا حتی یروا العذاب الالیم (یونس ع ۹ پ ۱۱)

اے اللہ ان ظالموں کے مال کو نیست و نابود کردے۔ اور ان کے دلوں کو پہلے سے زیادہ سخت کردے کہ وہ دولت ایمان سے اس وقت تک مستفیض نہ ہوسکیں جب تک یہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

اس جلیل القدر رسول حضرت کلیم اللہ کی دعا کا یہ اثر ہوا کہ فرعون اور اسکے ساتھی غرق ہوکر تباہ و برباد ہوگئے۔

فاخذنہ وجنودہ فنبذنھم فی الیم (القصص ع ۴ پ ۲۰)

ہم نے فرعون اور اسکے لشکر کو پکڑکر دریا میں پھینکدیا۔

اسی طرح اور بہت سے برگزیدہ رسولوں اور پیغمبروں نے تنگ آکر اپنی اپنی قوم کے خلاف دعائیں کیں جن کے اثر سے وہ قومیں اپنے کیفر کردار کو پہنچ کر تباہ و برباد ہوگئیں۔

مگر حضور رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت و رحمت اور اس امت کے ساتھ آپ کی محبت و الفت کا تقاضا اور امت مرحومہ کی خوش نصیبی دیکھئے کہ باوجود اس بات کے کہ حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو طرح طرح سے ستایا جاتا ہے، جان و مال سب کچھ خطرے میں ہے وطن مالوف میں چین سے رہنا نصیب نہیں ہوتا تبلیغ و ہدایت کو کوئی نہیں مانتا۔ وعظ و نصیحت پر کوئی کان نہیں دھرتا۔ اور کفار کی اس گستاخی اور ایذا دہی کی پاداش میں حضرت جبریل امین علیہ السلام ملک الجبال کو لیکر ظالموں کی

۸ — ۲۶ ر اپریل ۱۹۲۷ء

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دیسی نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کس قدر انحصار دوا اور بیمار دونوں کو عمدہ دوا کی کس قدر جستجو رہتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ کفایت ادویات بکثرت خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خرید یں۔ علاوہ اسکے ہر قسم کا مال ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔

محمد حسین ابن اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ایک باغ کے دو پھول

ایک مرد بچے بڑوں کیلئے۔ دوسرا صرف عورتوں کیلئے ہے

ہومیوپیتھی جمال صابن (رجسٹرڈ)

زنانہ سنگھار بکس (رجسٹرڈ)

حکیم محمد یعقوب خان مالک دواخانہ نورتن دہلی

ارکان مذہب سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

مولوی

منیجر رسالہ مولوی دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

پتہ: ناظم صاحب قمر ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

خود ترجمہ کرو

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

ضبط نہ ہوئی تو ذرا نہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول مسیح علیہ السلام

گنجینہ عملیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کتبخانہ کیمرات و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

چہرہ مبارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

سول ایجنٹ: محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

برتن

دیکھئے آپ لیجیے

اے۔ اے۔ داداجی سوداگران ظروف المونیم ۵/۷ کیننگ اسٹریٹ کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

سری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانونِ جنگ

(۲۰)

لا اکراہ فی الدین

حدودِ جنگ کی یہ تعیین بجائے خود فیصلہ کن ہے لیکن کتابِ الٰہی کا کمال وضاحت یہ ہے کہ اس نے صرف دلالۃً ہی اس مسئلہ میں ہماری ہدایت کرنے پر قناعت نہیں کی بلکہ صراحۃً بھی ہم کو بتا دیا کہ اسلام کی تبلیغ میں جبر و اکراہ کو کوئی دخل نہیں ہے چنانچہ سورہ بقر میں صاف فرمایا ہے کہ:-

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویومن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ لا انفصام لہا واللہ سمیع علیم (۲: ۲۵۶)

دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے سیدھی راہ غلط راستہ سے ممتاز کر کے دکھائی جا چکی ہے پس اب جو کوئی معبودانِ باطل کو چھوڑ کر اللہ پر ایمان لے آتا ہے تو وہ ایک ایسے مضبوط رشتہ سے تعلق جوڑتا ہے جو ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔

اس حکم کے الفاظ بالکل صاف ہیں لیکن یہ جس موقع پر اترا ہے اسے پیش نظر رکھنے کے بعد اس کا مدعا اور بھی زیادہ صاف ہو جاتا ہے اہل یثرب کا قاعدہ تھا کہ جب ان میں سے کسی عورت کے بچے زندہ نہ رہتے تو وہ منت مانتی کہ اگر میرا کوئی بچہ زندہ رہیگا تو میں اسکو یہودی بناؤں گی۔ مدینہ میں اس طریقہ سے انصار ...

[illegible]

ڈاکٹر مونجے کا خطبۂ صدارت

آجکل کے متعصب ہندو لیڈروں کی تقریروں پر اظہارِ رائے کرنا ایک نہایت تکلیف دہ کام ہے۔ کوئی شخص خواہ وہ کتنے ہی معتدل اور معقول خیالات رکھتا ہو، ان لوگوں کی تقریریں پڑھ کر اپنے آپ کو نفرت و غضب کے جذبات سے محفوظ نہیں رکھ سکتا، اور قدرتی طور پر اس کے خیالات میں ایک ارتجاعی لہر پیدا ہونے لگتی ہے۔ ہندو مہاسبھا کے اجلاس میں ڈاکٹر مونجے کا خطبۂ صدارت خصوصیت کے ساتھ اس صفت کا حامل ہے۔ اس کے زہریلے اور گمراہ کن ہونے کا اندازہ صرف اسی ایک واقعہ سے ہو سکتا ہے کہ لالہ لاجپت رائے جیسے انتہا پسند سنگھٹنی نیتا نے بھی اسے کم از کم پبلک میں پیش کرنے کے قابل نہیں سمجھا ...

[illegible]

نکات و لطائف

(۱) (بیرنکات و لطائف کے قلم سے)

مالوی جی کے متعلق ایک اور خبر مشہور ہو رہی ہے کہ لالہ آئندہ سے چرخہ کاتنا شروع کریں گے۔ اور اس کتائی کا اتنا التزام فرمائیں گے کہ سفر میں بھی جناب کے ساتھ چرخہ اور تکلہ لازمی طور پر رہے گا۔ بظاہر تو یہ بہت اچھی بات ہے چرخہ آج کل قومی شعار ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مالوی جی متحدہ قومیت کی طرف مائل ہوئے ہیں۔ لیکن مالوی جی کچھ ایسے ...

[illegible]

حوادث و احکام

(استفتاء)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں۔ کہ:

(۱) جائداد غیر منقولہ کو مالک نے بعوض کسی رقم کے مرتہن اس خواہش اور نیت سے رہن لیکر رہن نامہ تحریر کیا کہ مرتہن کے منافع اور پیداوار سے فائدہ اٹھائے اور اس کی بیع مقصود نہیں ہوں۔

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

مظالم اندور کے خلاف ہندوستان کی عام آواز

ریاست اندور میں زار روس کی حکومت

دنیا کو اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے کہ اندور میں ہندو مسلم فسادات کے بعد سے علاوہ ان پابندیوں کے جو مذہبی فرائض کی ادائیگی پر عائد کی گئیں ریاست کے سینکڑوں معزز مسلمان باشندوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور انہیں جیلوں میں ڈال کر ان کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا جا رہا ہے۔ یہی نہیں بلکہ گذشتہ ڈیڑھ مہینہ کے عرصہ میں جبکہ یہ لوگ ایک خود ساختہ عدالت کے سامنے اپنے مقدمہ کی پیشی کا انتظار کر رہے ہیں ان پر روزانہ تشدد کے وہ تمام طریقے استعمال کئے جاتے ہیں جو پولیس عام طور پر اقبال جرم کرانے کے لئے کیا کرتی ہے۔ ان بے گناہ اور معزز مسلمانان اندور کی گرفتاریوں سے قبل ان کے گھروں پر ریاست کی پولیس نے دھاوا کیا اور ان کے گھر والوں کو ان تمام پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جو اس قسم کے مواقع پر پیش آتی ہیں حتی کہ بعض صورتوں میں تو ضمانت لینے سے بھی انکار کر دیا گیا۔ ایک طرف تو مظلوم مسلمانوں پر یہ تشدد روا رکھے جا رہے تھے اور دوسری طرف ریاست کے مسلمان عہدہ داروں کی اکثریت ملازمت سے برطرف کی جا رہی تھی ان کے گھروں پر پولیس کے حملے ہو رہے تھے اور خود ان کے ساتھ حکومت اندور نہایت برا برتاؤ کر رہی تھی۔ اس طرح ان مسلمانوں کے پسماندگان کے واسطے جنہیں جیلوں میں ڈال دیا گیا تھا ایک ناقابل برداشت اور انتہائی دردناک صورت حال پیدا ہو گئی اور جن واقعات کا اب انکشاف ہوا ہے ان سے ...... تو صاف طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں پر حقیقتاً کئی کئی روز کے فاقے گذرتے ہیں۔ اور ان گرفتار شدہ مسلمانوں کو جب کبھی مجسٹریٹ کے سامنے بلایا جاتا ہے تو (بقول مولانا عبد الغنی صاحب کے) ان کے پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوتی ہیں۔ یہ وہ حالات ہیں جن کو سن کر اس کا اندازہ اچھی طرح لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت اندور نے ان مظلوم مسلمانوں اور ان کے پسماندگان کو کس حال کو پہنچا دیا ہے۔

جب ان بے گناہ مسلمانوں نے جن کے مقدمات کی پیشی ہونے والی ہے اپنی صفائی کے لئے ایک مشہور پیروکار کو منتخب کیا، تو ان کو یہ ابتدائی حق دینے سے بھی انکار کر دیا گیا اور ان کے پیروکار ڈاکٹر کچلو کو آخری وقت پر نہ صرف ریاست اندور نے بلکہ برٹش ریزیڈنٹ نے بھی اندور سے اخراج کا حکم سنا دیا۔ ڈاکٹر کچلو کا اگر کوئی قصور کہا جا سکتا ہے تو وہ صرف یہ ہے کہ انہوں نے گرفتار شدہ مسلمانوں کے خاندانوں کو فاقہ کشی کرتے ہوئے دیکھ کر چندہ جمع کیا۔ خود بنفس نفیس جا کر دروازہ دروازہ اسے تقسیم کیا اور ایک احتجاجی جلسہ کا انتظام کیا۔ حیرت کا مقام ہے کہ بنی نوع انسان کی ہمدردی کے یہ کام اندور کی ہندو ریاست اور ایک مہذب حکومت کے ایجنٹ کو تباہ کن معلوم ہوئے اور ڈاکٹر کچلو اپنے بستر علالت سے علیحدہ کر کے اندور سے خارج کر دئے گئے۔

ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں جن سے مسلم قوم کی اس تذلیل و توہین پر کما حقہٗ اظہار ملامت کر سکیں یہ تمام طریقے زار روس کی حکومت کے تشدد، ظلم اور جبر کی یاد کو تازہ کرنے والے ہیں مگر تماشہ یہ ہے کہ اس پر بھی ہمارے دوست باواز بلند اس کا اعلان کر رہے ہیں کہ ہندوستان جمہوریت کی طرف قدم بڑھا رہا ہے!

ان حالات کے اندر مسلمان لیڈروں کا فرض نہایت صاف اور ظاہر ہے اور ہمیں امید ہے کہ وہ اس کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں گے۔ مسلم رہنماؤں کے ساتھ ساتھ مسلمان وکلاء کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ فوراً اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کے لئے بڑی سے بڑی تعداد میں اندور پہنچ جائیں۔ "الٰمسلم"

اندور میں "مارشل لا"

وسط ہند کی مشہور و معروف ریاست اندور میں مسلمان مزدوروں پر گولیاں چلائے جانے کے وقت سے جو واقعات رونما ہو رہے ہیں اور وہاں کے ہندو عمال جس غیر آئینی جابرانہ طریقہ سے سنگھٹنی جذبات کے ماتحت ریاست اندور کی مسلم رعایا کی مذہبی و سیاسی آزادی کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں اُن پر ہم بار بار ہمدم میں اظہار احتجاج کر چکے ہیں۔ تازہ افسوسناک واقعہ یہ ہے کہ ڈاکٹر کچلو مشہور محب وطن نے اندور کے ہندو مسلمانوں میں قدیم روایات اتحاد کو بحال کرنے اور جن سینکڑوں مسلمانوں کو ریاست کے حکام نے اندھا دھند گرفتار کر لیا ہے ان کی طرف سے قانونی پیروی کر کے انصاف کو مدد پہنچانے کی کوشش کی لیکن اندور کے سنگھٹنی حکام نے ڈاکٹر کچلو کو ایک "زبردست ایجیٹیٹر" قرار دے کر اندور کے ریاستی حدود سے نکل جانے کا حکم صادر کر دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی انگریزی علاقہ متصل اندور میں بھی ان کو قیام کی اجازت نہیں دی گئی۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ اندور میں سابق مہاراجہ کے عہد تک مسلمان ریاست کے بڑے بڑے عہدوں پر ممتاز تھے اور مسلم رعایا کے مذہبی جذبات و حسیات کا پورا احترام کیا جاتا تھا لیکن اب سنگھٹن کی تحریک کی بدولت نہ صرف پرانے مسلمان خدمتگزاران ریاست اپنے عہدوں سے برطرف کر دئے گئے بلکہ وہاں کی مسلم رعایا کو اپنی جان اور عزت کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ مقدمات کی سماعت کے لئے جو خاص عدالت قائم کی گئی ہے اس کی دفعات پنجاب کے زمانہ "مارشل لا" کی عدالتوں کے بھولے ہوئے سبق کو تازہ کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر کچلو جیسے امن پسند و تارک موالات کو زبردست ایجیٹیٹر اور فسادی قرار دینا انتہا درجہ کی شوخ چشمانہ و جابرانہ کارروائی ہے اور سب سے زیادہ حیرت ہمیں انڈین ریزیڈنسی کے طرز عمل پر ہے جس نے حکام اندور کی ان مسلم آزاری کے طریقوں میں نہ صرف ہمت افزائی کی ہے بلکہ ان کو عملی مدد پہنچا رہی ہے۔ اندور میں مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر حملہ کیا گیا ہے اس کی اگر مدافعت نہ ہوئی تو ساری ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کا قیام دشوار ہو جائیگا اور انہیں وسط ہند و راجپوتانہ کے مختلف مقامات میں لاکھوں روپے کی جائیدادوں اور دیہی کاروبار سے خدانخواستہ ہاتھ دھونے پڑینگے۔ (ہمدم)

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کیلئے خطرہ

آج کل بعض ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کے خلاف خفیہ نہیں بلکہ علانیہ۔ رات کی تاریکی میں نہیں بلکہ روز روشن میں جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ اس درجہ افسوسناک ہے کہ ہر مسلمان کو اس قسم کے واقعات کا سدباب کرنے کے لئے فوراً متوجہ ہونا چاہیے۔ ریاست بھرتپور میں جو کچھ ہوا وہ ناظرین اخبار سے پوشیدہ نہیں۔ ریاست کشمیر کو آبادی کے لحاظ سے اسلامی ریاست کہنا مبالغہ آمیز نہ ہوگا۔ مگر وہاں بھی مسلمان کاشتکاروں اور کاریگروں کی گاڑھی کمائی کا روپیہ جس طرح مسلمانوں کے خلاف صرف کیا جا رہا ہے وہ بھی اب صیغہ راز میں نہیں اس وقت اندور میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ اس خطرات کی پہلی کڑی ہے جو مسلمانوں کو ہندو ریاستوں میں آئندہ پیش آنیوالے ہیں اگر مسلمان وقت پر بیدار ہو کر اپنی حفاظت کے لیے مستعد نہ ہوئے مسلمانوں میں اسلامی اخوت کا پورا جذبہ پیدا نہ ہوا تو پھر انتہائی مشکلات کا سامنا ہوگا۔

ناظرین کرام واقف ہیں کہ اندور میں مسلمانوں کو مشتعل کرنے کے لیے ہندوؤں نے کیا کیا تدابیر کیں۔ اب جب فساد ہو گیا اور فساد کی تمام تر ذمہ داری ہندوؤں پر ہے تو مسلمانوں کو ایک طرف ہندو اخبارات بدنام کر رہے ہیں تو دوسری جانب حکام ریاست مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل خانوں میں بھر رہے ہیں۔ اب تک ۲۰۰ مسلمان گرفتار کئے جا چکے ہیں جن کے عزیز و اقارب گرفتار ہو چکے ہیں ان کو صفائی پیش کرنے کا بھی موقعہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر سیف الدین کچلو صاحب جنکو حکومت ہند نے بیرسٹری کرنے کی اجازت عطا کی ہے۔

جب وہ مظلومین کی قانونی امداد کے لیے اندور تشریف لے گئے تو جھوٹے الزامات لگا کر ان کو حکم دیدیا گیا کہ حدود ریاست سے فوراً نکل جائیں۔

ڈاکٹر کچلو صاحب پر حکومت اندور کی جانب سے سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ وہ سزا یافتہ ہیں اس لیے ان کو مظلوم مسلمانوں کی امداد کرنے کی اجازت نہ دینا چاہیئے۔ اگر اس دلیل کو صحیح مان لیا جائے تو کیا حکام اندور لالہ لاجپت رائے مہاتما گاندھی اور دیگر ہندو رہنماؤں کے ساتھ جو سزا یافتہ ہیں اسی قسم کا برتاؤ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہمارے خیال میں وہ ہرگز ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ صرف کلمہ گو مسلمان ہیں جن پر ہر قسم کا ظلم و ستم روا رکھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر کچلو کے اخراج کے متعلق یہ ہر شخص کو ماننا پڑیگا کہ اس کی تہہ میں وہی تعصب کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔ حکومت ہند کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کی حفاظت کی جانب توجہ کرے۔ اور حکام اندور کو جنمیں سنگھٹن پرستی کی روح حلول کر گئی ہے مسلمانوں کے ساتھ انصاف کرنے پر مجبور کرے۔ (صدائے مسلم)

ہندو اخبارات کا طوفان بے تمیزی

ڈاکٹر کچلو پیروی مقدمات کے لئے اندور تشریف لے گئے تھے وہاں جا کر انھوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں مفاہمت کی انتہائی کوشش فرمائی لیکن جب اس میں ناکامی ہوئی تو پھر ڈاکٹر صاحب نے مظلومین کی اعانت کے لئے ایک کمیٹی بنانے کی طرف توجہ دلائی۔ اور اس کام کو شروع کرنے سے پیشتر ارباب بست و کشاد ریاست کو اطلاع دیدی کہ ایک انسپکٹر یا سب انسپکٹر اُن کے ساتھ متعین کر دیا جائے۔ تاکہ ان کے کسی فعل کے متعلق کسی شخص کو غلط فہمی پھیلانے کا موقع نہ ملے۔ ڈاکٹر صاحب نے حالات و واقعات کی تحقیق شروع کی۔ اور اپنی حق پرستی اور انصاف پسندی سے یہ حالت پیدا کر دی کہ عام مسلمانوں کے علاوہ معزز ہندوؤں نے بھی صحیح صحیح واقعات ڈاکٹر صاحب کے روبرو پیش کرنے شروع کئے۔ ارباب بست و کشاد اندور نے اس طرح اپنے اعمال کا پردہ فاش ہوتے دیکھا تو رات کے وقت ڈاکٹر صاحب کے اخراج کا حکم جاری کر دیا۔ ڈاکٹر کچلو ایسے مشہور اتحاد دوست اور حق پرست رہنما کا اخراج اور مذکورہ بالا حالات میں اخراج ارباب بست و کشاد اندور کی شدید بے انصافی کا مظہر تھا ہر انصاف پسند شخص کو توقع تھی کہ ہندو جرائد بھی اس کے خلاف آواز بلند کریں گے لیکن افسوس کہ ہندوؤں کے نزدیک دنیا کے عام اصول اخلاق بھی منسوخ ہو چکے ہیں۔ اب حالت یہ ہے کہ جو فعل کسی ہندو کی طرف سے سرزد ہوتا ہے۔ انصاف ہے۔ خواہ اندونے اصول اس کی حیثیت کچھ ہو۔ اور جو فعل کسی مسلمان کی طرف سے سرزد ہوتا ہے بے انصافی ہے۔ خواہ حقیقتاً کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ یہی حالت ڈاکٹر کچلو کے اخراج کی ہے۔ ہندوؤں کے نزدیک یہ اخراج بجا اور جائز ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ حکم اخراج صادر کرنے والی ریاست ہندو ہے اور ڈاکٹر کچلو مسلمان ہیں چنانچہ ہمارے ایک مقامی ہندو معاصر نے حکم اخراج کی تائید شروع کر دی ہے۔ اور ڈاکٹر کچلو نے حالات اندور کے متعلق دہلی اور لاہور میں جو تقریریں فرمائیں ان پر معاصر مذکور چراغ پا ہو رہا ہے۔

متذکرہ صدر ہندو معاصر نے حکم اخراج کی تائید میں جو دلیل پیش کی ہے۔ ذرا اسے بھی ملاحظہ کر لیجئے۔ ارشاد ہوتا ہے

جب گلبرگہ میں مسلمانوں نے ہندوؤں پر صدہا
مظالم برپا کئے تھے تو ڈاکٹر کچلو صاحب کی رگ
حمیت کیوں نہ پھڑکی تھی؟

گویا چونکہ ڈاکٹر کچلو گلبرگہ کے فساد کے بعد گلبرگہ تشریف نہیں لے گئے تھے اس لیے اب اندور سے ڈاکٹر کچلو صاحب کے اخراج

(باقی صفحہ ۸ پر ملاحظہ ہو)

وزیر اعظم ریاست اندور سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ملاقات

۱۹ اپریل۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے آج مسٹر باپنا وزیر اعظم اندور سے ملاقات کی۔ ملاقات کا سلسلہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مولانا نے اپنی ابتدائی تقریر میں مسٹر باپنا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امر کو ظاہر کیا کہ میں ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کا حامی رہا ہوں مجھے کبھی فرقہ وارانہ معاملات سے دلچسپی نہیں ہوئی۔ ریاست اندور ہندوستان کی اُن ریاستوں میں سے ہے جس کو مسلمانوں نے ہمیشہ اطمینان کی نظر سے دیکھا ہے۔ اس ریاست کے فرمانروا ہمیشہ مسلمانوں سے خوش رہے ہیں۔ اور مسلمانوں نے بھی اُن کے ساتھ وفاداری کی ہے۔ بعض مواقع پر مسلمانوں نے راج پر سے اپنی جان قربان کر دی ہے لیکن آج جبکہ ریاست کا اصلی وارث جلاوطنی کی مصیبت میں مبتلا ہے، تو اس کی مسلمان رعایا پر ظلم توڑے جا رہے ہیں اور ریاست کی قدیمی روایات کو خاک میں ملایا جا رہا ہے۔

دو سو سے زیادہ مسلمانوں کو جیل میں ٹھونس دیا گیا ہے اور اُن کو سخت سے سخت تکالیف پہنچائی جا رہی ہیں ان دو سو آدمیوں کے تقریباً ایک ہزار متعلقین بھی مبتلائے مصائب و آلام ہیں۔

پولیس نے جس قسم کا تشدد ان مسلمانوں پر کیا ہے اُس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ کسی کو مرغا بنایا۔ کسی کو کرسی بنایا۔ ایک یک چشم کو اتنا مارا گیا کہ اس کی دوسری آنکھ بھی پھوٹ گئی۔ ایک ملزم کا ہاتھ اور ایک کی ٹانگ توڑ دی گئی۔ اس کے علاوہ جو شرمناک سزائیں دی گئیں اُن کو سن کر ایک ظالم کے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

تلاشی کے سلسلہ میں جس سخت گیری کا برتاؤ کیا گیا ہے وہ بھی کچھ کم قابل افسوس نہیں ہے۔ پردہ نشین مستورات کو بدون اطلاع دئے گھر میں گھس جانا۔ مٹی کے برتن توڑ دینا۔ غلہ کو خراب کر دینا۔ عورتوں کی تلاشی لینا۔ سلام نہ کرنے پر لوگوں کو تھپڑ مارنا۔ راستہ چلتوں کو پکڑ کر تلاشی لے لینا۔ بڈھے اور اندھوں کی لکڑیاں چھین لینا۔ غرض وہ کونسا ظلم ہے کہ جو یہاں کی پولیس نے مہاراجہ کی مسلمان اور وفادار رعایا پر نہیں کیا۔

میں اندور میں ریاست کی مخالفت یا عمال حکومت کے خلاف ایجی ٹیشن کی غرض سے نہیں آیا ہوں میں چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کو صبر و تحمل کی تلقین کروں۔ آپ کی اجازت سے جیل میں جا کر مسلمانوں سے ملاقات کروں اور ان کو خدا و رسول کے وہ احکام بتلاؤں جو ان کے لیے ایسے وقت میں ضروری ہیں۔ بلکہ آپ کو بھی اپنے ہمراہ لیکر چلوں۔ تاکہ آپ بھی مظلوم قیدیوں کو اطمینان دلا سکیں میری خواہش ہے کہ آئندہ کے لیے آپ کی اعانت سے ایک مصالحتی بورڈ قائم کر دوں۔

میری سب سے بڑی آرزو یہ ہے کہ ریاست کی قدیمی روایات کو محفوظ رکھا جائے۔ اگر ایک فریق کو بے جا دبایا گیا ہندو مسلم کشیدگی کا بیج بو دیا گیا تو ریاست تباہ ہو جائے گی۔ اور آئندہ فرمانروا کی آزادی کے لیے یہ کشیدگی سخت خطرناک ہوگی۔ برٹش پالیسی کا صحیح جواب صرف ایک ہی ہے کہ ریاست کو ہر طریقہ کی بدنامی سے بچایا جائے۔ میں مسلمانوں کے لیے چندہ بھی جمع کروں گا تاکہ وہ بہتر وکلا کی خدمات حاصل کر سکیں۔ اور اس روپیہ سے بیگناہ گرفتار شدگان کے پسماندگان کی خدمت بھی کی جا سکے۔ اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ڈاکٹر کچلو کے ساتھ جو کچھ کیا گیا وہ نہایت افسوسناک ہے اگر آئندہ اس پالیسی کو نہیں بدلا گیا تو اس کا صاف مطلب یہ ہوگا کہ آپ مسلمانوں کو بیرونی امداد سے بالکل محروم رکھنا چاہتے ہیں۔ میں نے اپنی حیثیت بالکل صاف کر دی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے متعلق کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں گے۔ اگر میرا مصالحانہ رویہ بھی ناپسند ہو تو ڈاکٹر کچلو کی طرح نہیں بلکہ شریفانہ طریقہ پر مجھ سے کہہ دیا جائے میں واپس دہلی چلا جاؤں گا۔

مولانا نے مطالبات کے سلسلہ میں فرمایا کہ بلونت سنگھ کے ساتھ نہایت شریفانہ سلوک کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ اس نے مسلمانوں پر گولیاں چلائیں۔ کئی بے گناہ اس کی گولی سے مارے گئے رات ہی کو ایک شخص سبھا علی نامی نے بیان کیا کہ اس کا ایک جوان لڑکا جو کسی کام کے لئے بائسکل پر جا رہا تھا۔ شہید کر دیا گیا۔ اور چند دن کے بعد مصیبت زدہ سبھا علی کو ایک معمولی سی بات پر نوکری سے بھی علیحدہ کر دیا گیا لیکن آج اسی بلونت سنگھ کو قلعہ میں رکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ تمام مراعات جاری ہیں لیکن مسلمان طوق اور بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ سرکاری وکیل ایک ایسے متعصب شخص کو مقرر کیا گیا ہے جو نہ صرف آریوں کے جلسوں میں صدر مقرر ہوتا رہا ہے۔ بلکہ ان جلسوں میں خود بھی اشتعال انگیز تقریریں بھی کر چکا ہے۔ ایسے متعصب سے کیا توقع ہو سکتی ہے کہ وہ بلونت سنگھ اور مسلمانوں کے معاملہ میں ... خدمات انجام دیگا۔ اس لیے ایسے متعصب کو فوراً ہی ہٹا دینا چاہیئے مسلمانوں کی خواہش ہے کہ پولیس کے مظالم کی آزاد کمیشن کے ذریعہ تحقیق کرائی جائے۔

مسلمان قانون شہادت کی ترمیم کو بھی منسوخ کرانا چاہتے ہیں مسلمان اسپیشل عدالت کے وسیع اختیارات پر بھی احتجاج کرتے ہیں۔ وہ اس بات پر مطمئن ہو سکتے ہیں کہ دو مسلمان اور تین ہندو کر دئے جائیں ایک ہندو کو رائے کے متعلق صدر کے اختیارات دیدئے جائیں۔ تاکہ کم از کم ان وسیع اختیارات کو پانچ آدمی استعمال کر سکیں۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو عدالت کو ہائیکورٹ کے اختیارات نہ دیے جائیں۔ اس عدالت کے بعد اپیل کا حق دیا جائے آئندہ کسی قانونی مشیر کے بلانے میں رکاوٹیں نہ پیدا کیجائیں۔

مولانا نے آخر میں پھر مسٹر باپنا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مسلمانوں کے مطالبات قبول کرنے پر زور دیا۔ اور امید ظاہر کی کہ آپ مسلمانوں کو ہر طرح مطمئن کرنے کی کوشش کریں گے۔

وزیر اعظم مسٹر باپنا کا جواب

مسٹر باپنا نے سب سے پہلے بعض مسلم اخبارات کی شکایت کی جنہوں نے نہ صرف غلط واقعات اور جھوٹی افواہیں شائع کیں بلکہ خود مسٹر باپنا کے متعلق بھی سخت غلط بیانی سے کام لیا۔

مولانا کو خطاب کرتے ہوئے مسٹر باپنا نے فرمایا کہ آپ سے پہلے آنیوالوں نے میرے سامنے کوئی اچھی مثال پیش نہیں کی اس لیے میں آپ کے متعلق کوئی رائے نہیں قائم کر سکتا۔ آپ مساجد میں وعظ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن بازار میں کوئی بدون اجازت کے نہیں کہا جا سکتا۔ آپ کے طرز عمل سے آئندہ خود ثابت ہو جائیگا کہ آپ نے جو کچھ فرمایا کہاں تک صحیح ہے۔

اندور کی قدیمی روایات کا اعتراف کرتے ہوئے مسٹر باپنا نے فرمایا کہ ہماری پالیسی میں کوئی فرق نہیں آیا۔ سب سے زیادہ ملٹری کے محکمہ پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ لیکن مہاراج کے زمانہ میں چوتھائی حصہ مسلمانوں کا ملٹری میں تھا وہ بحالہ باقی ہے۔ مہاراج کے جانے کے بعد ایک ہزار آدمی ملٹری سے تخفیف کئے گئے۔ لیکن اس نسبت کا تخفیف میں بھی خیال رکھا گیا۔ کیا مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ صرف ہندوؤں کو خارج کر دیا جاتا۔

مسٹر باپنا نے ہندو مسلم تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر افسوس کیا کہ یہ جھگڑے باہر سے آنے والوں نے شروع کئے ہیں۔ ورنہ ریاست کے ہندو مسلمانوں میں کبھی اس قسم کے ناگوار واقعات ظاہر نہیں ہوئے۔ ابتدا میں بعض شہر بدر لوگوں کو اسی بنا پر خارج بھی کیا گیا لیکن اب ان سب کو خارج کرنا بھی مناسب نہیں سمجھا گیا۔ یہ تمام باتیں بیرونی حضرات کی ہیں۔ جنہوں نے یہاں آکر ہماری ریاست کی فضا کو مکدر کر دیا ہے۔

مسٹر باپنا نے پولیس کے تشدد کی تردید کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ باتیں سراپا غلط ہیں اگر اس قسم کا ظلم کسی پر کیا گیا ہے تو مجھکو درخواست دیجائے میں وعدہ کرتا ہوں کہ پوری تحقیق کی جائے گی۔ میں پولیس کمیشن مقرر کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ لیکن اس قسم کے مظالم کی تحقیق کے لیے مسلمان افسر کے تقرر کا وعدہ کرتا ہوں بشرطیکہ اس قسم کی کوئی درخواست میرے سامنے پیش کی جائے۔

قیدیوں کے متعلقین کی بابت جواب دیتے ہوئے مسٹر باپنا نے کہا کہ ہم نے جو روپیہ ان لوگوں کو تقسیم کرنے کی غرض سے بھیجا تھا اس کے لینے سے انکار کر دیا گیا۔ بلکہ آپکے ایجی ٹیٹر صاحبان نے یہ مشہور کیا کہ اب ریاست مرعوب ہو گئی ہے اور عنقریب خوشامد کرنے والی ہے۔

بلونت سنگھ کے سلسلہ میں بیان کیا کہ ابتداً ان کو بھی بیڑیاں ڈالی گئیں لیکن چونکہ وہ ریاست کا صوبیدار ہے اس لئے اس کے ساتھ بہتر سلوک کیا گیا ہے۔ ہم نے اسکے ساتھ ہی مولوی عبد الغنی جو ایک معزز مسلمان ہیں ان کو بھی مراعات سے مستفید کیا ہے۔

سرکاری وکیل کے متعلق فرمایا کہ محض ایک شخص کو کسی ہندو جلسہ میں صدارتی تقریر کر دینے سے اس کو متعصب سمجھ لینا کہاں تک قرین قیاس ہے۔ بہرحال خاص آدمی کورٹ میں موجود ہے اگر وکیل سرکار نے متعصبانہ طریقہ کا اظہار ہوا تو میں اسے علیحدہ کرنے پر غور کروں گا۔

قانون شہادت کی ترمیم کے متعلق مسٹر باپنا دیر تک توجیہات و تاویلات بیان کرتے رہے لیکن آخر میں انہوں نے بھی غور کرنیکا وعدہ فرما لیا۔ مسٹر باپنا نے اس امر کی بہت زور کے ساتھ تردید کی کہ اسپیشل عدالت کا اپیل نہ ہو سکیگا۔ بلکہ فرمایا کہ لوگ سخت غلط فہمی پھیلاتے ہیں۔ اس عدالت کا اپیل ہائی کورٹ میں نہ ہو سکیگا کیونکہ اسکو ہائیکورٹ کے اختیارات دے گئے ہیں۔ البتہ اس عدالت کا اپیل کیبنٹ میں ہو سکیگا مسٹر باپنا نے یہ بھی وعدہ کیا کہ میں عنقریب اپنے ایک اعلان میں اسکو صاف کر دوں گا کہ اس عدالت کے فیصلہ کا آخری اپیل کیبنٹ میں ہو گا جہاں آٹھ جج مل کر فیصلہ کرینگے۔

مسٹر باپنا نے موجودہ عدالت کے اختیارات اور موجودہ ججوں کے تغیر و تبدل کے متعلق صاف طور پر انکار کر دیا۔

آئندہ وکلا کی آمد کے متعلق مسٹر باپنا نے نہایت صفائی کے ساتھ فرمایا کہ ہم ڈاکٹر کچلو کے تلخ تجربہ سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ جب تک مفصل تحقیق چال چلن کے متعلق نہ کر لی جائے گی۔ کسی شخص کو آئندہ اجازت نہ دیجائے گی۔ محمد اسحاق صاحب بیرسٹر ایٹ لا کے متعلق جب ہم کو اطمینان ہو گیا تو ہم نے ان کو اجازت دیدی۔

مولانا نے چال چلن کی تشریح کرانی چاہی لیکن مسٹر باپنا ہر دفعہ یہی کہتے رہے کہ ہم اس کی پچھلی زندگی کے متعلق اپنا اطمینان کر کے اجازت دیں گے ہم اسکو پسند نہیں کرتے کہ آج ایک شخص کو اجازت دیدیں اور پھر دس یوم کے بعد اسے منسوخ کریں۔ لوگ یہاں مقدمات کی پیروی کے نام سے آئیں اور یہاں پہنچکر ایجی ٹیشن شروع کر دیں۔ جیل میں جا کر قیدیوں سے ملاقات کے متعلق بھی مسٹر باپنا نے مولانا سے صاف وعدہ نہیں کیا بلکہ فرمایا کہ میں اس پر غور کروں گا۔ ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔

مصالحتی بورڈ پر مسٹر باپنا نے اطمینان کا اظہار کیا۔ اور فرمایا کہ اگر آپ کی یہ رائے ہے کہ میں ہندو مسلمان معززین کو جمع کر دوں اور دونوں کا ایک مشترکہ بورڈ بنا دوں تو میں ایسا ہی کروں گا۔ ابتک تو میرا یہ خیال تھا کہ میں اس سے علیحدہ رہوں اور سرکاری طور پر لوگوں کو طلب نہ کروں۔ مولانا نے فرمایا کہ اب یہی آپ غیر سرکاری طور پر معززین کو بطور مشورہ طلب کریں۔ اور دونوں جماعتوں کو موقع دیں کہ وہ ایک جگہ جمع ہو کر اپنے مستقبل پر غور کریں۔

آخر میں مسٹر باپنا نے مسلمانوں کے ساتھ عدل و انصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے بار بار اطمینان دلانے کی کوشش کی کہ ہرگز مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

مسٹر باپنا کا رویہ آخر تک شریفانہ اور مصالحانہ تھا مسٹر باپنا کی تقریر کے بعد مولانا نے دس منٹ تک ایک اور مختصر مگر جامع تقریر کی جس کا مسٹر باپنا پر خاص اثر ہوا۔

آخر میں مولانا نے مسٹر باپنا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اجازت طلب کی مسٹر باپنا نے دوبارہ ملاقات کا وعدہ کرتے ہوئے مولانا کو رخصت کیا۔ (نامہ نگار خصوصی)

دو مشہور بیرسٹروں نے اپنی خدمات پیش کی ہیں

سہارنپور ... خادم ... مرکزی جمعیۃ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر نے ۱۲ اپریل کو تار دیا ہے کہ نواب اسمٰعیل خان بیرسٹر ایٹ لا میرٹھ اور مسٹر ... قاضی مسعود ... بیرسٹر ایٹ لا نے حال کے فسادات میں ... مقدمات میں

عالم اسلامی

جہاد مراکش کا دور جدید
جارحانہ اقدام شروع ہوگیا

میڈرڈ ۱۵ اپریل جب سے طارجیہ کے علاقہ میں اسٹرٹیڈ نے کام کو شروع کیا ہوتا چلے۔ یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ ملک میں ... جہاد آزادی کی تحریک اتنی معمولی نہیں جتنی کہ خیال کی جاتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ ۱۲ اپریل سے محاذ جنگ کی طرف ملکی افواج بھیجی جا رہی ہیں اب ایک عام جارحانہ اقدام شروع کر دیا گیا ہے تعزیری مہم کی سپاہ دریائے ورغہ کو عبور کر چکی ہے۔ اس سے تمام اہم عسکری مقامات پر قبضہ جمالیے باغیوں نے سامان رسد لیجانے والے قافلہ عسکری سے زبردست جنگ کی لیکن اپنے دو آدمی کٹوا کر پسپا ہوگئے۔

یاد رہے کہ ماہ رواں کے آغاز میں طارفیہ کے علاقہ میں کپتان ... کو پسپا ہونا پڑا تھا۔ طارفیہ ایسا علاقہ ہے جہاں کے باشندے ابھی تک اسلحہ نہیں پھینک گئے۔ فرانسیسی مراکش میں بھی ... کے علاقہ میں فرانس کو بھی ایسی ہی مشکلات در پیش ہیں۔

کیا جزیرۃ العرب میں جنگ ہوگی؟
سلطان نجد و امام یمن کی تیاریاں

اگرچہ امام یمن ... ابن سعود ملک حجاز کی فوجوں بعض مقامات پر ... جانے کی اطلاعات کی تصدیق نہیں ہوئی ...

مصری وزارت مستعفی ہوگئی

آج مصر آج سے چار سال پہلے مصر کی قومی تجارت کو تقویت پہنچانے کی نیت سے جاری کی گئی تھی۔
بعد کی خبر منظر ہے کہ وزارت مستعفی ہوگئی۔

مصر میں غیر ملکی کمپنیوں پر پابندیاں

قاہرہ ۱۹ اپریل۔ وزارت مالیات نے ایک نیا قانون تیار کیا ہے جس کی رو سے ہر ایک غیر ملکی کمپنی کے کم از کم دو ڈائرکٹر مصری ہونگے اور سرمایہ کا چوتھا حصہ مصر سے فراہم کیا جائیگا اور کمپنی کی رپورٹ بھی لازماً مصر میں شائع کی جائیگی۔ مزید براں ملازمین کی نصف تعداد بھی مصری ہوگی۔

کابل کی فوجی قوت میں اضافہ

کابل کا اخبار "امان افغان" رقمطراز ہے کہ افغانستان سے ۱۳۰ طلباء ماسکو بھیجے گئے ہیں جہاں وہ ہوا بازی کی تربیت حاصل کرینگے جب یہ طلباء تربیت پاکر واپس آئیں گے تو اور طلباء اسی غرض سے بھیجے جائیں گے۔

۸۰ طلباء کی ایک اور پارٹی ٹرکی بھیجی جائیگی جہاں وہ اسلحہ جات آتشیں کے استعمال کی مہارت حاصل کریں گے۔ کچھ طلباء جرمن ماہرین کی زیر تربیت رہیں گے۔

ممالک غیر

مہذب دنیا کی تہذیب کا شرمناک مظاہرہ
زندہ انسانوں پر تیل چھڑک کر آگ لگادی گئی
باغیوں کی وحشت و بربریت

...

ہندوستان

مسلمانان بنگال سے برطانوی کمیٹی کی ہمدردی

...

مذکور کے اختیار میں جو کچھ بھی ہے وہ اس کو کام میں لاکر اس حادثہ عظیمہ کی مکمل تحقیقات کرنے کی ضرورت پر زور دیگی۔ سر عبدالرحیم نے وزیر اعظم انگلستان مسٹر میکڈانلڈ کو تار کیبنٹ وزیر ہند صاحب کو ایک تار بھیجا تھا کہ چونکہ حکومت بنگال کھلی تحقیقات کرنا نہیں چاہتی اس لیے اس معاملہ میں برطانوی قوم اور پارلیمنٹ کو جلد کارروائی کرنی چاہیے۔ سر چارلس بارلس کا یہ خط بھی سر عبدالرحیم کے مذکورہ بالا تار کے جواب میں بھیجا گیا ہے۔ چارلس بارلس نے اپنے خط کے ساتھ لیسیبری کے ہفتہ وار اخبار (حزب العمال کا آرگن) کی ایک کاپی بھی بھیجی ہے جس میں ... کے حادثہ عظیم پر میجر گریم پول کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں راقم مضمون نے اس حادثہ کے متعلق کھلی تحقیقات کی ضرورت ظاہر کی ہے اس مضمون کا "ملت شدہ اور زخمی ہوئی اکیس جانیں" عنوان ہے۔ میجر ممدوح نے اپنا مضمون ان الفاظ سے شروع کیا ہے ایک حادثہ ہوا ہے جو امرتسر کے واقعہ ہائلہ سے بھی بڑھ کر ہے۔

فسادات اندور کے مقدمات

۱۸ اپریل کی کارروائی

اندور ۱۸ اپریل۔ آج صوبہ بلونت سنگھ کا مقدمہ عدالت مخصوص کے روبرو جیل میں شروع ہوا۔ مقدمہ کی پیشی کیلئے ایک خاص خیمہ نصب کر دیا گیا ہے۔ ذیٹروں کو داخلہ کیلئے پاس دیئے جاتے ہیں۔ ملزم کو ایک کرسی پر بیٹھنے کی اجازت دی گئی تھی۔

مسٹر ... پبلک پراسیکیوٹر نے اپنی ابتدائی تقریر میں افسوسناک فسادات کا مختصر خاکہ کھینچا۔ انکی تقریر کے بعد ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی شہادت ہوئی۔ اور عدالت کے برخاست ہونے تک انکا بیان ہوتا رہا انہوں نے صرف اسقدر بیان کیا کہ انہیں کس طرح اطلاع ملی اور وہ کس طرح موقعہ واردات پر پہنچے۔

ملزم کی طرف سے مسٹر ... اور شاہ ... پیروی کر رہے ہیں۔ مسلمان ملزمین کی جانب سے محمد اسحاق صاحب بیرسٹر نے مقدمہ کی کارروائی کو دیکھا۔ کل مقدمہ کی پیشی پھر ہوگی جب کہ جج صاحبان متعلقہ مقامات واردات کا معائنہ کرینگے۔

۱۹ اپریل کی کارروائی

...

۲۰ اپریل کی کارروائی

...

---

۲۱ اپریل کی کارروائی

...

۲۲ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۲ اپریل۔ اندور کے مقدمۂ فساد کے سلسلہ میں آج عدالت خاص نے استغاثہ کے تین گواہوں کے بیانات قلمبند کئے۔

سب انسپکٹر ... نے ایک شخص مسمی کریم اللہ کا بیان جو اس نے مرنے سے قبل دیا تھا پیش کیا۔ اس بیان میں اس شخص نے بتایا تھا کہ وہ ۱۴ فروری کو نیا پورہ جہاں اس کے گولی لگی گئے پہونچ گیا تھا۔ اس کے بعد گواہ نے سٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے بیان کے امداد طلب کئے جانے کا حوالہ دیا تھا جبکہ فساد واقع ہونے کی فوراً ہی بعد ڈپٹی انسپکٹر جنرل نے طلب کیا تھا۔ گواہ کو اس وقت معلوم ہوا تھا کہ فسادیوں نے ٹھاکر بلونت سنگھ کے مکان پر دھاوا کیا ہے۔

سردار محمد خاں صاحب سٹی سپرنٹنڈنٹ نے اقبال کیا کہ ۱۴ فروری کو صوبہ صاحب نے ملہار گنج کے تھانہ سے ان کو طلب کیا تھا اور اطلاع دی تھی کہ ان کی پولیس پر حملہ ہوا ہے، اور ملازموں کے سر پھوڑ دیئے گئے ہیں۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل نے بھی فوری امداد طلب کی تھی۔ جب ایک بجکر پینتالیس منٹ کے قریب ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور پولیس کا ایک مسلح دستہ موقعہ پر پہونچا تو فساد کا زور کم ہو چکا تھا۔ تین مسلمان اور دو ہندو مارے گئے تھے اور بہت سے لوگ بری طرح زخمی ہوئے تھے۔

سب انسپکٹر ... نے کہا کہ ۱۴ فروری کو جب وہ سٹی سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے ہمراہ موقعہ واردات پر پہونچا تو اس نے بلوائیوں کو سخت جوش کی حالت ...

میں دیکھا۔ بلوائیوں کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی۔ بلوے سے تقریباً دو ماہ پیشتر صوبہ صاحب کی ایک شکایت کی وجہ سے اسکو خفیہ تحقیقات کرنے کا حکم ملا تھا جس کے دوران میں اس کو علم ہوگیا تھا کہ مسلمانوں کے جذبات الکی کے خلاف برسر ہیں (در وہ اس ... حملہ کرنے کی فکر میں ہیں۔

مظلومین فسادات اندور کی حمیت ملی
حکومت کی امداد لینے سے انکار کر دیا

انڈین ڈیلی ہیرالڈ رقمطراز ہے کہ دربار اندور نے دو ہزار روپے کی رقم مظلومین فسادات اندور کی اعانت کے لیے منظور کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ عزیز الرحمن خاں بیرسٹر صدر بلدیہ اندور اور منشی سردار محمد خاں سٹی سپرنٹنڈنٹ ۱۶ اپریل کو محلہ نیا پورہ اور رانی پورہ گئے تاکہ امدادی رقوم تقسیم کریں۔ لیکن اسیروں کے اہل خاندان نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ محلہ نیا پورہ میں تین مزید گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

دار الحکومت

پہاڑ گنج میں ایک بھٹی پر لٹکی ہوئی لاش

دہلی ۲۱ اپریل۔ ایک لڑکے کی موت پر اسرار طریقہ پر ہوئی ہے اسکی لاش پہاڑ گنج میں بھٹی کے اندر لٹکتی ہوئی ملی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ متوفی ایک ہندو حجام ہے۔ تاحال پولیس کو قاتلوں کا کوئی سراغ نہیں ملسکا۔

ضرورت معلمہ

مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں، وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:۔

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان
عارفیہ راندیر ضلع سورت

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

...

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

اسکی ہر ایک کو ضرورت ہے

ہر ایک کو زندگی میں ہوتا ہے۔

"امرت دھارا"

تمہارے گھر کا حکیم

... المشتہر میجر امرت دھارا ... امرت دھارا بلڈنگس، امرت دھارا روڈ ... لاہور

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

...

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل دلچسپ اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا اب مزید اضافہ کے ساتھ $\frac{22\times18}{8}$ کے سائز پر ۸۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی ملتانی فاضل) کے نام سے چھپکر تیار ہے۔ قیمت ۱۲ ...

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹
تاریخ کو پابندی وقت کے شائع ہوتا ہے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		
فی پرچہ		

سکھ جلوس کے مقدمہ کا فیصلہ
سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا

دہلی ۲۰ اپریل سکھوں کے خلاف گورپرب پر بلا لائسنس جلوس نکالنے کا جو مقدمہ چل رہا تھا اس میں عدالت نے جملہ سکھ ملزموں کو مجرم قرار دیکر سو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی ہے۔ لالہ شنکر لال سکریٹری کانگریس کمیٹی دہلی بری کر دیے گئے۔

قاضی عبدالرشید کی رہائی کیلئے اپیل
پھر وہی سازش کا الزام

دہلی ۲۲ اپریل سوامی شردھانند متوفی کے بیٹے پروفیسر اندر نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے بیان کیا ہے کہ عبدالرشید کیلئے رحم کی اپیل کے متعلق میں نے مسٹر سکلتوالا کے تار کا جو جواب دیا تھا اسکے بارہ میں پبلک کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ پروفیسر موصوف نے کہا ہے کہ لوگ میری اس کارروائی پر معترض ہیں۔ میں اپنے نکتہ چینوں کی اس رائے سے متفق ہوں کہ سوامی شردھانند جی ... کوئی خاص حق نہیں ہے لیکن ایک ہندو کی حیثیت سے ... کے لئے وائسرائے سے اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ میری اپیل عبدالرشید کی رہائی کیلئے نہیں ہوگی بلکہ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ ...

سزائے موت قید میں منتقل کر دی جائے تاکہ اسے جیل میں ... اصلاح کرنے کا موقعہ ملے۔

پروفیسر ... عبدالرشید ... اصل سازش کے ... حقیقت سے ... سے فرقہ دارانہ ... کے خلاف ...

مظالم اندور کے خلاف ہندوستانی عام آواز

(بقیہ صفحہ ...)

ہندوستان کے علماء کا اخبار
نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ... طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے ... سالانہ ... کردیا جائے۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ...
۲۔ درخواست کے ساتھ ... روپیہ ... آرڈر ... مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا ... رعایت کی جائیگی۔
۴۔ کسی درخواست پر ... کے بعد رعایت کیلئے ... غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط و کتابت "منیجر الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

کتابیں — دوائیں — ٹوپیاں
اسٹیشنری — گھڑیاں — بساط خانہ
چھپائی کا کام — زیورات و ظروف

اے سی کمپنی بلیماران دہلی

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! ...

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخش اینڈ کمپنی ... شربت اکسیر ... کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ... کلکتہ

برنَن

... سندیلہ ... کلکتہ

اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ... راندیر ضلع سورت

نادر موقعہ

... نمونہ مفت ... حکیم ... خان ... پنجابی ... ضلع جہلم

بانگ درا
دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے ٹی بیرسٹرایٹ لاء کے اردو کلام کا مجموعہ ... بانگ درا ...

اشتہار دہندہ: حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

فارسی زبان کا کرشمہ
مثنوی نو رضا ... ہم رنگ مثنوی مولانا روم

(حافظ) اشفاق احمد ... ضلع مظفر نگر (یوپی)

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے
مولوی

منیجر رسالہ مولوی دہلی

ضبط ہونیکی افواہیں
کوک شاستر
کھانیوالا خضاب

ملنے کا پتہ: کارخانہ اکسیرامرت ... تجارتی بازار ...

حب مشتہی

ملنے کا پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... ضلع مظفر نگر

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو
مژدہ

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ ... بازار کھاری باؤلی دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

... بھوپال

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... بھاگلپور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے — جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ نئی تجھ سے نجات — اثر دلشوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: ... احمد نمبر ۱۲ ... کلکتہ

لٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران ... کارخانہ ... بھاگلپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ | جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان | تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول محمد خصوصی | قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍) | ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۲۶؍ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ ہجری۔ مطابق ۲۹؍ اپریل ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۸

دعوت اسلام

(۵)

(از جناب حافظ مولوی عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

گر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی ذات سے یہی امید لگی ہوئی ہے کہ اگر یہ لوگ مسلمان نہیں ہوتے تو ان لوگوں کی آئندہ آنیوالی نسلیں ضرور مشرف باسلام ہو کر ایک خدائے واحد کی پرستش پر آمادہ ہو جائیں گی۔ پس رحمت و شفقت کے تقاضے نیز اس اُمید سے آپ اپنی قوم اور اپنی امت کے لیے بد دعا نہیں فرماتے۔ بلکہ ان مبارک کلمات میں دعا ہی کرتے ہیں اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون۔ اے اللہ! میری قوم کو راہ راست کی ہدایت فرما کیونکہ یہ رشد و ہدایت سے ناواقف و بے بہرہ ہیں۔ بیچارے۔

بریں نازم کہ ہستم امت تو
گرم دیگر خوش نیم

عداس نصرانی

حضور بلاشبہ مصائب سفر اور ایذا دہی بو ثقیف سے تنگ آکر آپ پناہ گزیں ہوئے تھے اس میں نینوا کا رہنے والا عداس نامی ایک نصرانی غلام کام کرتا تھا۔ عقبہ اور شیبہ نے ترس کھا کر نیز مہمان نوازی کی غرض سے حضور کی خدمت میں کچھ انگور پیش کرنے کے لیے غلام کو حکم دیا۔ اس نے احتیاط سے طباق میں انگور لگا کر آپ کے سامنے رکھ دیے۔ اور کہا کہ انہیں کھائیے۔ اور خود کچھ فاصلے جا کر ذرا دور کھڑا ہو گیا۔ آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر انگور کھانے شروع کئے۔

عداس آپ کے نورانی چہرے اور مبارک پیشانی کو دیکھ کر پہلے ہی سے حیرت میں تھا۔ اب آپ کی زبان سے یہ مبارک کلام سنکر چونک پڑا۔ اور حضور سے کہا کہ بخدا! میں نے یہاں کے لوگوں کو ایسا کلام بولتے نہیں سنا۔ واللہ ان ھذا الکلام ما یقولہ اھل ھذہ البلاد (ابن ہشام صفحہ ۲۳)

حضور نے عداس سے پوچھا تم کون ہو؟ کہاں رہتے ہو؟ مذہب کیا ہے؟ ومن اھل ای البلاد انت یا عداس وما دینک

عداس۔ میں نینوا کا رہنے والا۔ نصرانی غلام۔ عیسائی ہوں

حضور۔ تم مرد صالح یونس ابن متی کی بستی کے باشندے ہو۔

عداس۔ (از راہ تعجب و حیرت) آپ یونس ابن متی کو کیا جانیں۔ وما یدریک ما یونس (ابن متی)؟

حضور۔ وہ میرے بھائی تھے۔ کیونکہ میں پیغمبر ہوں وہ بھی پیغمبر تھے۔ ذاک اخی کان نبیا وانا نبی

عداس۔ اسم گرامی؟

حضور۔ محمد ابن عبداللہ۔

عداس۔ سچ ہے پیشگوئی اور آپ کی صفات تورات و انجیل میں مرقوم ہیں۔ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد (الصف ۱ پ ۲۸) اور میں ایک پیغمبر کی تم کو خوشخبری سناتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے اور ان کا احمد نام ہوگا۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مکہ میں مبعوث فرمائیگا۔ مگر یہاں کے لوگ ابتداء بعثت میں مشرف باسلام مطیع و منقاد نہ ہوں گے۔ بلکہ آپ کو مکہ سے نکالدیں گے۔ آخر کار اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت آپ کے شامل حال ہوگی۔ آپ دوبارہ مکہ میں تشریف لائیں گے۔ پھر آپ کا مذہب تمام روئے زمین پر پھیل جائیگا۔ مدت سے میں آپ کی بعثت کا مشتاق تھا۔

دیر است کہ سودائے تو در سینہ ماست

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عداس کو دعوت اسلام دی وہ ایمان لایا مسلمان ہو گیا۔ اور شیریں کلامی اور حضور کی خیر و برکت سے متاثر ہو کر قدموں پر گر پڑا۔ اور آپ کے سر، ہاتھ اور قدم مبارک کو بوسہ دیا۔ فاکب عداس علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل راسہ ویدیہ وقدمیہ (سیرۃ ابن ہشام صفحہ ۲۳)

عقبہ اور شیبہ یہ کیفیت اور عداس کی حالت دیکھکر کہنے لگے کہ اس نووارد شخص نے غلام کو تو بگاڑ دیا۔ اما غلامک فقد افسدہ علیک۔

عداس کے واپس آنے پر انہوں نے پوچھا۔ تو اس شخص کا سر، ہاتھ اور پاؤں کیوں چومتا تھا مالک تقبل راس ھذا الرجل ویدیہ وقدمیہ؟

عداس نے جواب دیا اس لیے کہ روئے زمین پر آج اس سے بڑھکر کوئی ہستی نہیں ہے اور اس مقدس شخص نے جو باتیں مجھے بتلائی ہیں بجز نبی کے انہیں کوئی نہیں جان سکتا۔ یا سیدی ما فی الارض شیء خیر من ھذا لقد اخبرنی بامر لا یعلمہ الا نبی

جنات مسلمان ہو گئے

مضمون زیر بحث میں مختصراً جنات کا تذکرہ آچکا ہے۔ انکے مشرف باسلام ہونے کی بنا یہ ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم جب طائف سے روانہ ہو کر مکہ شریف کی طرف مراجعت فرما رہے تھے تو اثناء راہ میں مقام وادی نخلہ میں ایک رات کے لیے ٹھیر گئے۔ یہ وہ جگہ ہے کہ جہاں سے مکہ شریف تک صرف ایک دن کا راستہ طے کرنا باقی رہ جاتا ہے۔

سو رع رساں جنات کی ایک جماعت اپنے فرائض کی تفتیش پہنچی میں ادھر آنکلی۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ قرآن شریف کی تلاوت فرمانے کو سن کر بیحد متاثر ہوئی۔ اور انہیں اس امر کا یقین ہو گیا کہ اس مقدس اور پاکیزہ کلام کے نزول کے باعث جنات و شیاطین تک آسمانی خبریں آنی بند ہو گئیں ہیں اور اب ہم میں سے جو شخص آسمان کی طرف خبریں لینے کیلیے چڑھتا ہے۔ اس پر آگ کے انگارے برسائے جاتے ہیں کہ مبادا وحی الٰہی اور آسمانی خبروں کو چرا کر کوئی بے محل اور بے موقع نہ پہنچا دے۔

چنانچہ اس واقعہ کو باری تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں یوں بیان فرمایا ہے۔

واذ صرفنا الیک نفرا من الجن یستمعون القرآن فلما حضروہ قالوا انصتوا فلما قضی ولوا الی قومھم منذرین۔ (احقاف ع ۴ پ ۲۶)	اور ہم نے تمہارے پاس جب چند جنوں کو بھیجا تو وہ قرآن شریف کو دھیان سے سنتے تھے اور جب وہ قریب آسکتے تو آپس میں ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ بھائی! چپ چاپ بیٹھے سنتے رہو (دیوانا نہیں) اور جب تلاوت ختم ہو گئی تو اپنی قوم میں واپس چلے گئے تاکہ انکو عذاب خدا سے ڈرائیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہو کر انہیں دعوت اسلام دی۔ دین و ملت کے آداب و ارکان تلقین فرمائے۔ چنانچہ یہ سب کے سب نو جن مسلمان ہو گئے جنکے نام یہ ہیں شنی۔ ناشی۔ شاصر۔ ماضر۔ حقب۔ زوبعہ۔ عمرو۔ اور انکے دو سردار۔ غرض ان ۹ جنوں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان ہونے کے بعد تبلیغ اور دعوت اسلام کی غرض سے اپنا نائب بنا کر انہیں ان کی ہی قوم میں واپس بھیجدیا۔

باقی۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱؍	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صرف ایک کارڈ

لکھنے سے فہرست کتب خانہ مفت آپکو ملجائیگی۔ پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیں

مدارس عربیہ پر کیا اعتراض ہے

قرآن مجید مصری جلی قلم بارہ مہری

صرف ایک روپیہ میں

سیرت خاتم الانبیاء

جدید تعلیم یافتوں کے شبہات اور انکے مدلل جوابات

ختم النبوۃ فی القرآن

عورتوں کی چہل حدیث

تفسیر موضح القرآن اردو

مخزن المفردات و مرکبات

خلاصہ سائنس و اسلام

اسلامی احکام کی عقلی حکمتیں

عقائد الاسلام

دیدار باریتعالیٰ کب ہوگا

تحفۃ الہند

کتاب مرقوم شرح مثنوی مولانا روم

سفرنامہ ابن بطوطہ

رد آریہ کی مشین گن

سلطان المناظرین عبد الکبیر خاں ساکن دھرم دیر جی آریہ کے لیکچروں کا مجموعہ جس میں آریوں کے تمام عقائد باطلہ کی قلعی کھولکر رکھدی ہے۔ اس زمانہ میں اس مجموعہ کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ قیمت (ایک روپیہ چار آنہ)

تعویذات و عملیات کا نایاب ذخیرہ

جمال القرآن

وعظ الکمال فی الدین للرجال

الفاروق

الہارون

المامون

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۲۱)

دعوت و تبلیغ کا بنیادی اصول

حقیقت یہ ہے کہ آیت قتال یا آیت جزیہ کا مضمون لا اکراہ فی الدین کی مذہبی آزادی سے معارض نہیں ہے، جیسا کہ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ لیا ہے۔ بلکہ وہ صرف اس آزادی کو جو ابتداءً بلا شرط عطا کی گئی تھی۔ ایک ضابطہ اور ایک اصول کے ماتحت لے آتا ہے۔ اول اول جبکہ مسلمان ضعیف تھے اور ان میں وہ خدمت انجام دینے کی قوت پیدا نہیں ہوئی تھی جو امۃً وسطا اور خیر امۃ ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ ان سے لینا چاہتا تھا تو مسلمان صرف لکم دینکم ولی دین کہتے تھے۔ بلکہ لنا اعمالنا ولکم اعمالکم بھی کہتے تھے۔ ان میں اتنی قوت نہ تھی کہ دنیا کو مفاسد اخلاقی سے بجبر پاک کردیں اور فتنہ و فساد کا نام و نشان مٹادیں۔ اس لیے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دونوں ایک ہی طریقہ پر ہوتے تھے۔ یعنی جس طرح رسول کریم اور آپکے پیرو لوگوں کو توحید کے اقرار، رسالت کے اقرار، یوم آخر کے اعتقاد، اور نماز کی اقامت کی دعوت دیتے تھے۔ اسی طرح زنا، چوری، قتل اولاد، قول زور، قطع طریق اور صد عن سبیل اللہ وغیرہ سے بھی صرف نفرت دلاتے اور زبان سے روکنے ہی پر اکتفا کرتے تھے۔ لیکن جب مسلمان کمزوری ویسی کی حالت سے نکل گئے اور ان میں اپنے حسن کو عملی جامہ پہنانے کی طاقت آگئی تو وہ مذہبی آزادی کا اصول تو اپنی جگہ بدستور قائم رہا کہ کسی شخص کو زبردستی مسلمان نہیں بنایا جائیگا۔ لیکن یہ فیصلہ کردیا گیا کہ لوگوں کو بدکاری و شرارت، فتنہ و فساد۔ اور اعمال منکرہ کے ارتکاب کی آزادی ہرگز نہ دیجائے گی لیکن اس وقت امر بالمعروف کا دائرہ نہی عن المنکر سے الگ ہوگیا۔ یعنی نہی عن المنکر میں تو دعوت و تبلیغ کے ساتھ تلوار بھی شامل ہوگئی اور اس نے تمام دنیا کو فتنہ و فساد سے پاک کرنیکا بیڑا اٹھالیا۔ خواہ دنیا اس پر راضی ہو یا نہ ہو لیکن امر بالمعروف کے دائرہ میں وہی لا اکراہ فی الدین اور ما انت علیہم بجبار کا اصول برقرار رہا۔

ہم نے پہلے عرض کیا ہے کہ اسلام کی دو حیثیتیں ہیں۔ ایک حیثیت میں وہ دنیا کے لیے ایک قانون ہے۔ اور دوسری حیثیت میں وہ نیکی و تقویٰ کی جانب ایک دعوت اور پکار ہے۔ پہلی حیثیت کا منشا دنیا میں امن قائم کرنا، دنیا والوں کو اخلاق و انسانیت کے حدود کا پابند بنانا اور [illegible] ظالم و سرکش انسانوں کے ہاتھوں سے [illegible] وطاقت کے استعمال کی ضرورت [illegible] دوسری حیثیت میں وہ [illegible]

[illegible]

کی معمولی تحریکیں بھی جنکا منشا محض دنیوی مقاصد کا حصول ہوتا ہے اپنی کامیابی کے لیے ایسے پیرووں پر کبھی بھروسہ نہیں کرسکتیں جو صرف زبان سے ان کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوں مگر دل سے ان کے موید نہ ہوں۔ بے دل، غیر مخلص اور جھوٹے پیرووں کو لیکر آج تک کسی تحریک نے کامیابی کا منہ نہیں دیکھا ہے۔ اور یقیناً ایسے گوشت پوست کے تو کھلونوں کو لیکر جو صداقت کی روح سے بالکل خالی ہوں کوئی شخص دنیا کے میدان مسابقت میں قدم رکھنے کی جرات اور اس پر فوز و فلاح تک پہنچنے کی امید نہیں کرسکتا۔ پھر بھلا غور کرو کہ جس دین کے پیش نظر دنیا کی کامیابی نہیں بلکہ آخرت کی فوز و فلاح ہو۔ جو دین نیت اور اعتقاد کو عمل کی بنیاد قرار دیتا ہو۔ جو دین خلوص و صداقت کی روح کے بغیر عمل کی کوئی قیمت نہ سمجھتا ہو۔ جو دین تمام عالم بشری کی اصلاح کی عظیم الشان تحریک لے کر اٹھا ہو۔ اور جس کی تحریک نے دنیا میں وہ کامیابی حاصل کی ہو جو آج تک کسی تحریک کو حاصل نہیں ہوئی۔ کیا ممکن تھا کہ وہ اپنی دعوت کا کام تلوار کی گونگی زبان کے سپرد کرتا؟ کیا یہ ہوسکتا تھا کہ وہ خلوص و صداقت کو چھوڑ کر مجبورانہ اطاعت اور بیگار کی کے انفرار پر قناعت کرتا؟ کیا وہ ایسے پیرو حاصل کرکے مطمئن ہو سکتا تھا جن کے دل خدا کے خوف سے خالی مگر تلوار کی ہیبت سے معمور ہوں؟ کیا ایسے بے دل اور بے روح آدمیوں کو وہ کوئی درجہ دے سکتا تھا جو محض جان بچانے کے لیے کسی عقیدے کو جس کی صداقت کے وہ قائل نہ ہوں قبول کرلیں؟ اور اگر وہ ایسا ہوتا تو کیا اسے وہ کامیابی حاصل ہوسکتی تھی۔ جو اس نے فی الحقیقت حاصل کی؟

انسان کی فطرت کو خود اس کے خالق سے بہتر کون سمجھ سکتا ہے۔ اس نے اپنے حکیمانہ کلام میں جگہ جگہ اس مضمون کو نہایت بلیغ انداز سے سمجھانے کی کوشش کی ہے اور اپنے رسول کو طریقہ طریقہ سے بتلایا ہے کہ اقلیم دل کو فتح کرنے کا صحیح اور موثر طریقہ کونسا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ:۔

ولا تستوی الحسنۃ ولا السیئۃ ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک و بینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم (۴۱: ۵)	اے پیغمبر! نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں تو بدی کو اس طریقہ سے دفع کر جو بہت اچھا ہے پھر دیکھ کہ جس کے ساتھ تیری دشمنی ہے وہ تیرا گرمجوش دوست بن جائیگا۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظاً غلیظ القلب لانفضوا من حولک (۳: ۱۷)	یہ اللہ کی رحمت ہی ہے کہ تو انکے لیے نرم دل بنایا گیا ہے ورنہ اگر تو درشت کلام اور سنگدل ہوتا تو وہ تجھے چھوڑ کر الگ ہوجاتے۔

ایک اور جگہ دعوت اسلام کا یہ طریقہ بتلایا کہ:۔

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن (۱۶: ۱۶)	انہیں اپنے رب کے راستہ کیطرف حکمت اور عمدہ وعظ و پند کے ساتھ بلا۔ اور اگر جدال و مناظرہ کی ضرورت ہو تو حسن کلام کے ساتھ مجادلہ کر۔

اس نرمی و رفق اور حسن کلام کی یہاں تک تاکید کی کہ کفار کے معبودوں اور پیشواؤں کو برا کہنے سے بھی روک دیا۔

ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدواً بغیر علم (۶: ۱۳)	تم ان کے معبودان باطل کو جنہیں یہ خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہیں گالیاں نہ دو ورنہ وہ

جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دیں گے۔

ہدایت و ضلالت کا راز

پھر مختلف مواقع پر یہ باریک نکتہ سمجھایا ہے کہ اگر خدا چاہے تو وہ اپنے بندوں کو ایمان لانے پر مجبور کرسکتا ہے لیکن ایسا مجبورانہ ایمان درکار نہیں ہے جو طبیعی خواہشات و جذبات کی طرح انسان کی جبلت میں داخل ہو۔ ایسی ایمان لانے والی اور اطاعت و عبادت کرنیوالی مخلوق تو اس کے پاس پہلے سے موجود تھی جس کی فطرت ہی یہ ہے کہ یفعلون ما یؤمرون۔ مگر وہ معبودیت کا اصلی لطف اٹھانے کے لیے ایسی مخلوق چاہتا تھا جسے کوئی قوت اللہ کی معرفت اسکی اطاعت و بندگی اور اس پر ایمان لانے پر مجبور کرنیوالی نہ ہو اور پھر وہ خود اپنی عقل سے خدا کو پہچانے خود اپنی جستجو سے اسکو پالے۔ خود اپنی آزاد خواہش سے اس کی بندگی و عبادت کرے، اور اسکے احکام کی (نہ کہ مشیت کی) خلاف ورزی کرنے پر قدرت رکھنے کے باوجود اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اسی لطف کے لیے اللہ نے انسان کو پیدا کیا۔ ایک اجل مسمیٰ ایک معین مدت تک اسے عقل کی روشنی دیکر آزاد چھوڑ دیا۔ اس کو اختیار دیا کہ فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ جو چاہے ایمان لائے۔ اور جو چاہے کفر کرے۔ اس کی طرف پے در پے ہادی و رہنما بھیجے تاکہ خود اس کے ہم جنس اسے حق کا راستہ گمراہی کے راستے سے ممتاز کرکے دکھادیں اور اس کے واسطے اس عذر کی گنجائش باقی نہ رہے کہ ہم بالکل تاریکی میں تھے اور پھر اس کے واسطے ایک یوم حساب مقرر کیا۔ تاکہ اس دن ان لوگوں پر بے اندازہ الطاف و عنایات کی بارش کرے جنہوں نے اپنی عقل سے اس کو پہچانا۔ اور اپنی مرضی سے اس کی بتلائی ہوئی سیدھی راہ کو اختیار کیا۔ اور کسی مجبوری سے نہیں بلکہ اپنا فرض سمجھکر اپنی بندگی کا مقتضا سمجھکر اس کی اطاعت و فرمانبرداری کی۔ اور اسی طرح ان لوگوں کو دردناک عذاب دے جنہوں نے کھلی ہوئی نشانیوں کے باوجود اسے نہ پہچانا۔ گمراہی و ہدایت کے ممتاز ہوجانے کے باوجود گمراہی کو اختیار کیا۔ اس کے بھیجے ہوئے پیغام کو قبول کرنے سے انکار کیا اور اپنے فریضہ عبودیت سے منہ موڑ کر اس کے احکام کی نافرمانی کی۔

دیکھو اس راز حقیقت کو کیسے بلیغ انداز سے کھولا ہے۔

ولو شاء ربک لجعل الناس امۃ واحدۃ ولا یزالون مختلفین الا من رحم ربک ولذلک خلقھم وتمت کلمۃ ربک لاملئن جھنم من الجنۃ والناس اجمعین (۱۱: ۱۰)	اگر تیرا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنادیتا مگر وہ اختلاف کرتے ہی رہیں گے سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ نے رحم کیا ہے اور اسی کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا ہے۔ اس طرح رب کی وہ بات پوری ہوگی جو اس نے کہی

تھی کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھردونگا۔

دوسرے مقامات پر بھی اس راز کی پردہ دری مختلف طریقوں سے کی ہے۔ چنانچہ کہیں فرمایا کہ ولو شاء ربک لآمن من فی الارض کلھم جمیعاً (۱۰: ۱۰) اگر خدا چاہتا تو زمین کے بسنے والے سب کے سب ایمان لے آتے کہیں فرمایا کہ ولو شاء اللہ ما اشرکوا (۶: ۱۳) اگر خدا چاہتا تو وہ ہرگز شرک نہ کرتے۔ کہیں فرمایا کہ۔ ان نشاء ننزل علیھم من السماء آیۃ فظلت اعناقھم لھا خاضعین (۲۶: ۱) اگر ہم چاہتے تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی اتارتے جسے دیکھکر ان کی گردنیں مجبوراً جھک جاتیں۔ کہیں فرمایا وما کان لنفس ان تومن الا باذن اللہ ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون (۱۰: ۱۰) کوئی شخص اللہ کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لاسکتا۔ اور اللہ عدم اذن کی ناپاکی انہی لوگوں پر ڈالتا ہے جو اپنی عقل سے کام نہیں لیتے۔ کہیں فرمایا کہ انک لا تھدی من احببت ولکن اللہ یھدی من یشاء وھو اعلم بالمھتدین (۲۸: ۶) تو جسے چاہے ہدایت نہیں کرسکتا بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ اور وہی جانتا ہے کہ کس میں ہدایت قبول کرنے کی صلاحیت ہے۔

پس جبکہ مالک ارض و سما، و خالق کائنات خود ہی نہیں چاہتا کہ اپنے پیدا کیے ہوئے غلاموں کو اپنی طاعت و فرمانبرداری پر مجبور کرے۔ بلکہ وہ ان کی آزادانہ بندگی و غلامی کو زیادہ قیمتی و محبوب سمجھتا ہے تو پھر کسی بندے کو یہ کب سزاوار ہے کہ بندوں پر بندگی اور اطاعت کے لیے جبر کرے۔ اور مجبورانہ ایمان کا بے مزہ و بے قیمت تحفہ اس کی جناب میں پیش کرائے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار یہ سمجھایا ہے کہ دین میں جبر و اکراہ کا کام نہیں ہے۔ بلکہ صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا کافی ہے۔

وما انت علیھم بجبار فذکر بالقرآن من یخاف وعید (۵۰: ۳)	تم ان کو ہدایت قبول کرنے پر مجبور کرنے والے نہیں ہو جو کوئی اللہ کی وعید سے ڈرنے والا ہو

اس کو قرآن سے نصیحت کیے جاؤ۔

فذکر انما انت مذکر لست علیھم بمصیطر (۸۸: ۱)	تم نصیحت کیے جاؤ کیونکہ تم صرف یاد دلانے والے ہو انپر داروغہ نہیں ہو۔
افانت تکرہ الناس حتی یکونوا مومنین؟	کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مسلمان ہوں دیکھو تمہارا

کام مجبور کرنا نہیں ہے۔) (۱۰: ۱۰)

اور پھر جب سرکار رسالتمآب اپنی قوم کی روگردانیوں سے شکستہ خاطر ہوجاتے تو بارگاہ الٰہیت سے انکو یوں تسکین دیجاتی کہ

لیس علیک ھداھم ولکن اللہ یھدی من یشاء (۲: ۳۷)	اے محمد! ان کی ہدایت تمہارے ذمہ نہیں ہے۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔
فلا تذھب نفسک علیھم حسرات (۳۵: ۳۰)	پس تمہاری جان ان گمراہیوں کا افسوس کرتے ہوئے نہ کھوئی جائے
انما علیک البلاغ وعلینا الحساب (۱۳: ۶)	تم پر صرف پیغام پہنچانے کی ذمہ داری ہے۔ حساب کرنیوالے تو ہم خود ہیں۔

(باقی)

جریدۂ الشوریٰ کی غلط بیانی

ہمارے مصری معاصر "الشوریٰ" نے بمبئی کے جریدۂ صوت الحق کے حوالے سے لکھا ہے کہ جناب مولانا کفایت اللہ صاحب نے مشہور ہندو لیڈر شردھانند کے قاتل کے متعلق یہ فتویٰ دیا ہے کہ اس نے چونکہ ایک معاہد کو قتل کیا اس لیے وہ جنت کی بو بھی نہ پائیگا۔ اس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے ہم عصر مذکور لکھتا ہے کہ اگر یہ فتویٰ واقعی صادر کیا گیا ہے تو یہ ایک عجیب و غریب فتویٰ ہے۔ کیونکہ نہ شردھانند معاہد تھا اور نہ اس کا قاتل اس حدیث کا مصداق ہوسکتا تھا جس میں معاہد کے قتل کرنے والے کو یہ وعید سنائی گئی ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس قسم کا فتویٰ کوئی عالم بغیر کسی ذاتی غرض کے نہیں دے سکتا۔ پھر کیا کسی ذاتی غرض کے لیے حرمت دینی کی توہین گوارا کی جاسکتی ہے؟

معلوم ہوتا ہے کہ صدر جمعیۃ علماء ہند کے اس مضمون کی تحریف کی گئی ہے جو سوامی شردھانند کے واقعہ قتل کے بعد حضرت موصوف نے شائع کی تھی۔ اس مضمون میں اس بات کا تو سرے سے کوئی ذکر ہی نہیں تھا کہ سوامی شردھانند آنجہانی معاہد تھے یا نہیں اور نہ اس میں عبدالرشید کے متعلق کسی قسم کا فتویٰ دیا گیا تھا۔ اسکا مدعا تو صرف ان معترضین کو جواب دینا تھا جنہوں نے واقعہ قتل کے بعد اسلام کو یہ کہکر بدنام کرنا شروع کیا تھا کہ وہ ہر کافر کے قتل کو جائز رکھتا ہے اور اسکے پیرو ہر کافر کو قتل کرکے جنت میں جانے کے امیدوار ہیں۔ اس غلط بیانی کی تردید کرتے ہوئے مولانا نے بتایا تھا کہ اسلامی عقیدہ میں ہر کافر کا قاتل جنتی نہیں ہے بلکہ بعض کافر یعنی معاہد کافر ایسے بھی ہیں جن کو قتل کرنے والا حدیث شریف کے مطابق جنت کی بو بھی نہیں پاسکتا۔ اگر یہ مضمون الشوریٰ کی پیش نظر ہوتا تو یقیناً وہ اس رائے کا اظہار نہ کرتا جو تحریف شدہ مضمون کو دیکھکر اس نے بیجا طور پر ظاہر کی ہے۔ ہم اپنے ہم عصر کو یقین دلاتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کی صدارت کسی ایسے شخص کے سپرد نہیں کی گئی ہے جو ذاتی اغراض کا بندہ اور حرمت دینی کی توہین کرنیوالا ہو۔ بلکہ اس منصب جلیل پر ایک ایسی ہستی فائز ہے جس کے نزدیک دین کی حرمت ہر عزیز سے عزیز چیز پر مقدم ہے البتہ لوگ خود اپنی اغراض کے لیے اسکی طرف غلط باتیں منسوب کردیں تو انکا علاج کسی کے بس کا کام نہیں ہے۔

فساد کی تخم ریزی

ہندو مہا سبھا نے اپنے پٹنہ کے اجلاس میں جتنے ریزولیوشن پاس کیے ہیں ان میں سب سے زیادہ مفسدانہ ریزولیوشن وہ ہے جو ہندو جاتی کے "مہا دیروں" کی برسی منانے کے متعلق ہے۔ بابو گوروت سنگھ کی تحریک پر سبھا نے طے کیا ہے کہ آئندہ سے ہر سال مہارانا پرتاپ، گرو گوبند سنگھ اور شواجی جیسے "مہا دیروں" کے جنم دن منائے جایا کریں۔ اس تجویز کا فائدہ محرک صاحب نے یہ بتایا ہے کہ اس سے "ہندو جاتی کے اودھار میں مدد ملیگی" لیکن درحقیقت اس کا فائدہ بجز اس کے کچھ نہیں ہے کہ تاریخ کے تلخ واقعات ہندوؤں کی موجودہ اور آئندہ نسلوں کے ذہن میں تازہ کرکے انہیں مسلمانوں سے اسقدر متنفر کردیا جائے کہ وہ کبھی ان سے ملکر ہندوستان کی فلاح و بہبود کیلیے کام نہ کرسکیں ممکن ہے کہ اس طریقہ سے ہندوؤں کے جذبات کو ابھار کر تو می تعمیر میں مدد بھی جاسکتی ہو۔ مگر اس سے ہرگز انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہندوؤں کی ایسی قومی تعمیر ہندوستان کی متحدہ قومی تعمیر کے بالکل منافی ہے۔ مسلمانوں اور ہندوؤں کی لڑائیوں کے واقعات سنا سناکر ہندوؤں کے جذبات کو ابھارنے سے ان خرابیوں کا علاج تو کبھی نہیں ہوگا جو ہندو سوسائیٹی کے غلط اور ناکارہ نظام کے باعث اس قوم میں پیدا ہوگئی ہیں البتہ اس سے جنگجوئی اور فساد پسندی کی اسپرٹ ضرور پیدا ہوجائیگی جس سے جاتی کے شیر کوٹھوں سے اینٹیں پھینکنے اور خون کی ہولی کھیلنے میں زیادہ دلیر ہوجائینگے، اور ہندوستان کی ترقی کیلیے جس پر ظاہر ہے کہ ہندو قوم کی بھی حقیقی ترقی منحصر ہے، ایک زبردست روک بنجائینگے۔ تاریخ میں مختلف قوموں کی لڑائیوں اور تنازع للبقا کے واقعات کوئی انوکھی چیز نہیں ہیں مسلمانوں نے تو صرف ہندوستان کے ملوک طوائف کو دباکر ایک متحدہ ہندوستانی حکومت ہی قائم کی تھی، لیکن ہندوؤں کی تاریخ دیکھیے جس میں آرین قوم نے پوری کی پوری ہندوستانی قوم کو فنا کردیا تھا۔ راکشسوں کے متعلق ویدوں کے منتر اور شودروں کے متعلق دھرم شاستر کے احکام ان ہولناک طریقوں کی شہادت دے رہے ہیں جو ہندو قوم نے ہندوستان میں اپنی برتری قائم کرنے کیلیے اختیار کیے تھے۔ پھر کیا کوئی محب وطن اس طریقہ کو پسند کریگا کہ ہندو اپنے شواجی اور پرتاپ جیسے "مہا دیروں" کو یاد کرکے مسلمانوں پر دانت تیز کریں، آدی ہندو اپنے ان "مہا دیروں" کو یاد کرکے ہندوؤں پر ٹوٹ پڑیں جنہیں ویدوں میں راکشس اور دسیو کہا گیا ہے، مسلمان اپنے محمود اور شہاب الدین کو یاد کرکرکے ہندوؤں پر غضب آلود نگاہیں ڈالیں، اور اس کثرت تعبیر سے ہندوستان غریب کا خواب ہمیشہ کے لیے پریشان ہوجائے۔

دارالعلوم دیوبند کی حالت

دارالعلوم دیوبند کے افسوسناک قضیہ کے متعلق ہمارے پاس مولوی سید محمود علی صاحب سہارنپوری کا ایک طویل مراسلہ آیا ہے اس سے پہلے ہمارے پاس طلبہ دارالعلوم کے بھی طویل مراسلات آچکے ہیں جنہیں ہم نے اسلیے شائع کرنا مناسب نہیں سمجھا تھا کہ جامعہ ازہر کے بعد عالم اسلامی کی اس سب سے بڑی دینی درسگاہ کو اس طرح رسوائے عام ہوتے دیکھنا ہمیں ناگوار تھا اور ہم چاہتے تھے کہ کسی طرح حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب اپنے مشہور تدبر سے کام لیکر اس قضیہ کو اندر ہی اندر طے فرمادیں۔ لیکن اب یہ مراسلہ آنے اور بعض دوسرے اخبارات میں بھی اہتمام کی جانب سے مراسلہ شائع ہوجانے سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں جانب نزاع کو سلجھانے کی صلاحیت کا میلان مفقود ہے اور ہمارے لیے اسکے سوا کوئی چارہ باقی نہیں ہے کہ واقعات کو صحیح روشنی میں اسلامی پبلک کے سامنے پیش کرکے اس سے خواہش کریں کہ وہ بھی اس بانیاز شائع قومی کو برباد ہونے سے بچالے۔ ہمارے پاس دونوں جانب کی تحریریں محفوظ ہیں اور ہم عنقریب ان کے ایک ضروری حصہ کو شائع کرکے اسپر تبصرہ کریں گے۔

ہم کہہ چکے ہیں کہ یہ چیز مسلمانوں کے مطلب کی نہیں ہے۔ پھر یہ بھی غلط ہے کہ اس گاؤں میں صرف مسلمان ہی مسلمان ہیں۔ بلکہ ہمیں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس گاؤں میں دس گھر ہندو چماروں کے ہیں۔ دو گھر ہندو بھنگیوں کے اور تین گھر ہندو ٹھٹھیکوں کے۔ اور ایک گھر ہندو بنیے کا موجود ہے اگر لکشمی کو تلاش کرنا ہے تو بنیے کے بٹوں میں۔ چماروں کے اپلوں میں یا ٹھٹھیک کے چھجوں میں ڈھونڈئیے۔ اگر تلاش بسیار کے باوجود لکشمی جی نہ ملیں تو پھر اگر دوسری ایک لکشمی منگاکر وہاں رکھدی جائے۔ اور اس قصہ کو وہیں ختم کردیا جائے۔ ہمارے ہندو بھائیوں کو سمجھنا چاہیے۔ اگر یہ خدا کی پرستش کے لیے تیار نہیں ہیں تو کم از کم خدا کی مخلوق کو تو پوجنا چھوڑ دیں۔ نہ معلوم کس قسم کی دہنیت و دیعت کی گئی ہے۔ کہ دنیا بھر کی چیزوں کا پوجن کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن اگر مذہب ہے تو صرف وحدہ لاشریک کی پرستش ہے۔ خدا کی تو خدا ہی جانے۔ لیکن جب تک ہندو تہذیب اس بدنصیب ملک میں موجود ہے ہمیں تو سوراج ملتا نظر نہیں آتا۔ بھلا جو قوم ملکہ وکٹوریہ کے مجسمہ کو پوج رہی ہو۔ وہ وکٹوریہ کی حکومت کے خلاف کیا ایجی ٹیشن کرسکتی ہے۔ ہماری رائے میں تو آریوں سے سمجھوتہ کرکے سب سے پہلے عناصر پرستی کو اس ملک سے مٹایا جائے۔ اس کے بعد سوراج کی کوشش کیجائے۔

نکات و لطائف

(از مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو ابو ایوب انصاری کے مکان میں حضور نے قیام فرمایا۔ لوگوں کی کثرت کے باعث ابو ایوب نے نیچے کا درجہ حضور کے لیے خالی کردیا اور خود اوپر کے مکان میں چلے گئے لیکن رات کو حضرت ایوب کو خیال ہوا کہ حضور نیچے ہیں اور ہم اوپر کے مکان میں ہیں۔ مبادا ہماری وجہ سے نیچے کے درجہ میں مٹی اور خاک وغیرہ گرے جس سے حضور کو تکلیف ہو نیز یہ کہ نیچے وحی نازل ہوتی ہو اور ہم لوگ اوپر سوتے ہوں اس خیال کا اسقدر غلبہ ہوا کہ ابو ایوب اور انکی بیوی تمام رات جاگتے رہے اور ایک لمحہ کیلیے بھی نہیں سوئے صبح تمام واقعہ دربار رسالت میں عرض کیا تو حضور نے ابو ایوب کی تسلی فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا میں تمکو ایسا وظیفہ بتاتا ہوں کہ اگر تم دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام پڑھ لیا کرو تو دس نیکیاں لکھی جائیں دس گناہ معاف ہوجائیں دس درجے تمہارا مرتبہ بلند کردیا جائے۔ اور قیامت میں دس غلام آزاد کرنیکے برابر ثواب ملے وہ وظیفہ یہ ہے۔ لا الہ الا اللہ الملک لہ الحمد لا شریک لہ۔

بیتواکھالی کو تقریباً تمام مسلمان جانتے ہوں گے اس علاقہ میں تقریباً ۱۰ ہندو ستیاگرہ کر رہے ہیں۔ بات صرف اتنی ہے کہ ممنوعہ رقبہ میں باجا بجاتے ہوئے بتوں کا جلوس نکالنا چاہتے ہیں۔ جب یہ ممنوعہ علاقہ میں باجہ بجاتے ہوئے داخل ہوتے ہیں تو پولیس ان کو گرفتار کرلیتی ہے۔ یہ سلسلہ برابر جاری ہے نہ تو بت پرست باز آتے ہیں نہ حکومت پرست قائل ہوتے ہیں۔ جو قوم وطن کی آزادی کیلیے ستیاگرہ کو حماقت بتاتی رہو۔ اور باوجود مسلسل کوشش کے سول نافرمانی کیلیے تیار نہ ہوتی ہو وہ محض باجہ کے لیے جیل میں جانے کو تیار ہے اس ذہنیت کے باوجود بھی ہندو وطن پرست ہیں اور مسلمان انگریز پرست صرف یہی نہیں کہ بیتواکھالی کے چند شوریدہ سروں کی یہ حماقت ہے۔ بلکہ تقریباً تمام ہندو قوم کی ذہنیت ہی آج کل ایسی ہو رہی ہے۔ چنانچہ بھرت پور کی ہندو کانفرنس میں ان بیوقوفوں کیلیے چندہ کی اپیل کی گئی جس میں اس احمقانہ اور فرقہ وارانہ جنگ کے لیے چھ ہزار روپے ہندو قوم نے جمع کردئے اب کوئی ان متعصبوں سے پوچھے کہ یہ مذہبی جنون نہیں ہے مسلمانوں کو تو مذہبی دیوانگی کا طعنہ دیا جاتا ہے۔ یہی تو وہ راستہ کا سوال ہے جس پر بارہا مسلمانوں کو ضدی اور تنگ خیالی کا لقب مل چکا ہے۔ گانے کے مقابلہ میں جو جذبات ہیں وہ تو شاید نیچے کے ہیں لیکن بت پرستی کے مقابل جذبات بھڑک کے تسلیم کرلیے گئے ہیں۔

اب نئے غریب بت پرست تو بتوں کی حمایت میں ستیاگرہ کررہے ہیں لیکن اسی علاقہ کی ایک خبر سننے میں آئی ہے کہ بھوپال نامی زمیندار کے مکان سے کالی کی مورتی غائب ہوگئی ہے یعنی چور باپ برابر نہیں کہا جاسکتا کہ کون لے گیا۔ ظاہر ہے کہ کسی مسلمان کے مطلب کی تو یہ چیز ہے نہیں۔ پھر کوئی چرا کر ایسی بیکار شے کا کام ہی کیا لے۔ سل بٹے کا کام بھی نہیں نکل سکتا۔ زیادہ سے زیادہ میر فرش کی خدمت لیجاسکتی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو اطلاع دیدی گئی ہے لیکن وہ بیچارہ بھی کیا کرے گا۔ ممکن ہے کوئی غریب ہندو پوجنے کے لیے چرا لیگیا ہو۔ یا کالی مائی نے اپنے پرستاروں کی امداد و حمایت میں خود ہی کوئی سفر اختیار یا ہردوار کا کیا ہو۔ تاکہ مہادیو جی کو ستیاگرہ کی پوری رپورٹ سنا کر دوسرے دیوتاؤں کو انگریزوں کے خلاف ابھارا جائے۔ بہر حال ہمیں بھوپال صاحب سے پوری ہمدردی ہے۔ خدا کرے ان کی کالی مل جائے۔ آخر میں ہم مشورہ دیتے ہیں کہ اگر پولیس تفتیش میں ناکام رہے تو پھر کوئی چکنا سا پتھر لیکر اس پر تارکول ملکر رکھ لیں تارکول سے کبھی بھی نہیں آتے۔ پوجا بھی آنند کے ساتھ ہوگی۔

اسی قسم کی ایک خبر ڈیرہ دون کے علاقہ سے بھی آئی ہے وہاں لکشمی کی مورتی غائب ہے۔ خدا خیر کرے ہندو بستیوں پر کیوں عذاب نازل ہو رہا ہے۔ نیچ کے ایڈیٹر نے اس خبر میں یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ تمام گاؤں مسلمانوں کا ہے۔ حالانکہ ہم ابھی کہہ

مظالم اندور کی دردناک داستان

مسٹر باپنا وزیر اعظم سے دو دو باتیں

مسٹر باپنا نے جس خندہ پیشانی اور مصالحانہ طریقہ سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے ملاقات کی ہے وہ یقیناً قابل تحسین اور ایک والی ریاست کے شان شایان ہے۔ اسی اخلاق کا یہ نتیجہ ہے کہ مولانا موصوف نے نہایت آزادی اور صفائی کے ساتھ مسلمانان اندور کی ترجمانی آپ کے سامنے فرمائی مسلمانان اندور جس طرح حضرت مولانا کے شکر گزار ہیں کہ وہ باوجود علالت طبع کے دہلی سے سفر کر کے اندور تشریف لائے اور ہم غریبوں کے لئے اتنی تکلیف برداشت کی اسی طرح ہم وزیر اعظم صاحب کے بھی مرہون منت ہیں جنہوں نے نہایت مروت اور انسانی شرافت کے ساتھ مولانا کو باریابی کا موقع دیا اور پورے ڈیڑھ گھنٹہ تک مولانا سے ملاقات جاری رکھی۔ بڑی ناسپاسی ہوگی اگر وزیر اعظم صاحب کے اس احسان اور بندہ پروری کا شکریہ نہ ادا کیا جائے۔

مولانا کی تقریر کے بعد مسٹر باپنا نے جو جواب مرحمت فرمایا ہے مجھے افسوس ہے کہ وہ مظلوم مسلمانان اندور کی تشفی کے لئے کافی نہیں ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ مسٹر باپنا نے اپنے جواب میں جو باتیں بیان کی ہیں یا جن امور سے انکار کیا ہے وہ کہاں تک صحیح اور مبنی بر واقعات ہیں۔

حضور والا نے آپنے ملٹری کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ تخفیف میں چوتھائی کا خیال رکھا گیا ہے۔ یہ نسبت آپنے بالکل صحیح بیان فرمائی اگرچہ تعبیر غلط ہے۔ ملٹری سے تین چوتھائی مسلمان اور ایک چوتھائی ہندو خارج کئے گئے ہیں۔ اگر اسے مبالغہ سے تعبیر کیا جائے تو یہ کہنا کسی طرح غلط نہیں ہے کہ دو تہائی مسلمان یقیناً خارج کئے گئے۔

ہندوؤں میں سے صرف اچھوت قوموں کا اخراج کیا گیا ہے۔ جن کی تعداد مشکل سے چار سو ہوگی۔ لیکن مسلمان شرفاء کو روٹیوں سے محتاج کر دیا گیا۔ کیا مسٹر باپنا آپکو معلوم نہیں کہ غریب مسلمانوں کا اخراج کن کن ترکیبوں سے کیا گیا ہے۔ علاقہ کے مسلمانوں کو ریاست میں طلب کر کے پریڈ کی مصیبت میں ڈالنا اور ریاست کے مسلمان ملازموں کو علاقہ میں تبدیل کرنا پھر اسیوں کو برخاستگی کے اختیارات دینا یہ سب وہ ترکیبیں ہیں جن کے ذریعہ مسلمانوں کو اس امر پر مجبور کیا گیا کہ وہ استعفے دیکر گھر میں بیٹھ جائیں۔ کیا مسٹر باپنا آپ وہ اعداد و شمار شائع کر سکتے ہیں جن سے موجودہ اور معزول شدہ ہندو مسلمانوں کی نسبت کا حال معلوم کیا جا سکے جس قوم کو ریاست کے فرمانروا ہمیشہ وفادار کہتے رہے اور جو قوم راج کے آڑے وقت میں ہمیشہ ہتیلی پر سر رکھکر پیش ہوئی آج اُس کے گلے کو اُلٹی چھری سے کاٹا جا رہا ہے۔ اور جن لوگوں نے ریاست کی غداری اور مہاراجی کی ہمیشہ راج کے خلاف اُن کی کارروائیاں ظاہر ہوئیں وہ قوم آج سرسبز ہو رہی ہے مہاراجہ کا اخراج غداروں اور بے وفاؤں کے حق میں بھاگوان ہوا وہ آج ریاست کے مالک بنے ہوئے ہیں۔ لیکن وفادار آج ٹکڑے ٹکڑے کو محتاج ہیں۔ پھر دنیا کی آنکھوں میں یہ کہکر خاک جھونکی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کے حقوق محفوظ ہیں۔ میں مسٹر باپنا سے نہایت ادب کے ساتھ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جن بدنصیبوں کو چوتھائی کا شریک بتایا گیا ہے۔ پبلک سروس میں ان کی کیا نسبت ہے۔ اور تعلیمی مدارس میں ان کا حصہ اسوقت کتنا ہے؟

مسٹر باپنا نے اپیل کا حق دیتے ہوئے آٹھ ججوں کا ذکر کیا ہے اور بڑی مسرت کے ساتھ اطمینان دلایا ہے کہ اسپیشل عدالت کے اپیل پر آٹھ جج کیبنٹ کے غور کریں گے لیکن میں نہایت ادب کے ساتھ عرض کروں گا کہ حضور والا ان آٹھ میں ایک بھی مسلمان نہیں ہے۔ کیا آپ چوتھائی کے حقداروں کا خیال کر کے دو جج مسلمان شریک کرنے کو تیار ہیں؟

جناب نے اپنے جواب میں یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہم قانون شہادت کی ترمیم پر غور کریں گے لیکن حضور والا وہ غور کرنے کا وقت کب آئے گا جبکہ مقدمہ شروع ہو جائے گا حضور غور ہی کرتے رہیں گے اور مسلمان پھانسیوں پر لٹک چکے ہوں گے۔ اگر واقعی آپ کے نزدیک یہ ترمیم خلاف انصاف ہے اور محض بے گناہوں کو مبتلائے عذاب کرنے کی غرض سے یہ لغو ترمیم کی گئی ہے تو فوراً اسکی منسوخی کا اعلان ہو جانا چاہئے۔

پولیس کے مظالم کا اگر واقعی انصاف کرنا ہے اور آپ وزیر اعظم ہو کر اتنی ہمت رکھتے ہیں کہ مسٹر ٹیلر جس کی رنگت گوری ہے اُس کے خلاف آپ انصاف کر سکیں تو درخواست کا انتظار کر کے معاملہ کو کھٹائی میں ڈالئے بلکہ جیسے مولانا نے آپ سے کہا تھا آپ اسی وقت اُن کے ہمراہ جیل تشریف لیجاتے اور بے گناہ قیدیوں سے مولانا کے سامنے دریافت کر لیتے تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ مسٹر ٹیلر کے حسن انتظامات نے اندور میں کس قسم کی تخم پاشی کی ہے۔ مسٹر باپنا میں نہایت افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ تمام کھیل مسلمانوں کے لئے نہیں کھیلا جا رہا ہے۔ بلکہ ریاست کے پرنس کے لئے کانٹے بوئے جا رہے ہیں۔ آپ ایک تجربہ کار ہندوستانی ہو کر اتنی موٹی بات بھی نہیں سمجھتے یا جان بوجھکر بھولے بنتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ مسٹر ٹیلر کے خلاف (جن کی خداداد قابلیت نے لوگوں کے دل و دماغ پر قبضہ کر لیا ہے) درخواست حاصل کر لینا کوئی آسان کام ہے پھر اصلی مظلوم تو جیل خانہ میں ہیں جہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا، درخواست حاصل کیجائے تو کس سے اگر واقعی حضور والا کو پولیس کے مظالم کی تحقیق مطلوب ہے تو سرکاری یا غیر سرکاری کمیشن کا فوراً تقرر کر کے قیدیوں کے بیان دلوا دیجئے تاکہ مظالم کی اصلی حقیقت بے نقاب ہو جائے۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ آپ سے یہ کام نہ ہو سکیگا۔ ہاں اگر مسٹر ٹیلر آپ کی جگہ ہوتے اور آپ اُن کے عہدے پر فائز ہوتے تو اب تک کبھی کا آپ کے خلاف کمیشن مقرر ہو چکا ہوتا مجھے آپ کی مشکلات کا علم ہے لیکن مسٹر باپنا ایک دفعہ ہمت کر جائیے ایک طرف وزارت ہے اور دوسری طرف انصاف اب دیکھنا ہے کہ آپ دونوں میں سے کس کو ترجیح دیتے ہیں۔

مسٹر باپنا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپنے پانچ ججوں کی تجویز کو کیوں مسترد کر دیا۔ جبکہ مولانا نے صاف کہہ دیا تھا کہ میں ہندو ججوں پر بداعتمادی نہیں کرتا آپ تین ہندو اور دو مسلمان کر دیجئے۔ یہ مطالبہ کتنا صحیح تھا۔ ابتدائی عدالت کو اتنے وسیع اختیارات دینے کی صورت میں پانچ ججوں کا مطالبہ کوئی بے جا نہ تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ جناب نے اتنی صاف اور صحیح چیز کے قبول کرنے سے بھی انکار کر دیا۔

یا دش بخیر مسٹر بلونت سنگھ اور مولوی عبدالغنی صاحب کا مقابلہ آپنے خوب کیا۔ اگر تلعہ کی آب و ہوا میں شاندار پلنگ برف اور سوڈا توس اور مکھن یہ سب کچھ جیل کی کوٹھڑی اور ٹوٹی ہوئی چٹائی کے برابر ہو سکتا ہے تو بیشک یہ مقابلہ بھی صحیح ہو سکتا ہے۔ کیا مسٹر باپنا میں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں کہ جس وقت مولانا کے سامنے آپ بلونت سنگھ کا ڈیفنس پیش کر رہے تھے اُس وقت آپ کا ضمیر آپ سے کیا کہہ رہا تھا۔

وکیل سرکاری کی بابت آپ نے جن دبے لفظوں میں غور کرنے کا وعدہ کیا ہے وہ بھی کچھ کم مضحکہ خیز نہیں ہے۔ اگر میں اسے تسلیم بھی کر لوں کہ اسلام اور بانی اسلام کو گالیاں دینے کے باوجود بھی وکیل صاحب متعصب آریہ نہیں ہیں تو کیا سرکاری وکیل ہو کر ملزم کو فائدہ پہنچانا بھی ان بزرگ کے متعصب ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ اب آپ کو کس دن اس کے تعصب کا علم ہوگا اور وہ کونسا خوش نصیب دن ہوگا جس دن جناب اس کی تبدیلی پر غور کریں گے۔ کاش آپ کورٹ میں بیٹھکر دیکھیں تو آپ کو معلوم ہو کہ یہ بزرگ ریاست کی نمک حلالی کر رہے ہیں یا ملزم ان سے فائدہ حاصل کر رہا ہے۔ کیا مسٹر باپنا مہاراج کے زمانے میں بھی کبھی ایسا اندھیر ہوا ہے۔ ایک شخصی قصہ کو ہندو مسلم سوال بنا کر دو سو سے زیادہ مسلمانوں کو جیل میں ٹھونس دینا ریاست اندور میں پہلی مثال ہے۔ نہ معلوم یہ مسٹر ٹیلر کے حسن انتظام کے نتائج ہیں یا اے۔ جے۔ جی کے ظل عاطفت کی برکات ہیں یا مسٹر باپنا کی کمزوری کے پھل ہیں۔ کیا مسٹر باپنا اس پر ٹھنڈے دل سے غور کریں گے

رہا اردبیہ کا معاملہ۔ بیشک حضور کی رعایا پوری قابل شکریہ ہے کہ آپ نے دو ہزار روپیہ عورتوں اور بچوں میں تقسیم کی غرض سے بھیجا۔ لیکن حضور والا آپنے اسپر بھی غور کیا کہ دو سو آدمیوں کے کم از کم ایک ہزار متعلقین ہونگے۔ جناب کا یہ عطیہ اونٹ کی ڈاڑھ میں زیرہ کی مصداق ہے۔ پھر اگر عورتوں اور بچوں نے اسے قبول نہ کیا تو کونسا گناہ کیا۔ پھر آپ ہی فرمائیے جن کے خاوند اور باپ بے گناہ جیل میں ڈالدئے گئے ہوں اور اُن کی ضمانت سے بھی انکار کر دیا گیا ہو۔ پولیس نے عورتوں کو گالیاں دی ہوں، بچوں کے سامنے اُن کے باپوں کے کان پکڑوا کر کمر پر پتھر رکھے ہوں۔ خانہ نشین عورتوں کو بے پردہ کر کے تلاشی لی ہو اور اُن کے مظلوم خاوندوں کو اُن کے سامنے زمین پر ڈالکر ٹھوکریں ماری ہوں۔ اور مارتے وقت یہ الفاظ بھی کہے ہوں کہ تمہارا مذہب تو یہ کہتا ہے کہ کافر کو مارو اور جنت میں چلے جاؤ۔ تلاشی کے ساتھ ساتھ غلہ کو خراب کرنا برتنوں کو توڑنا۔ ٹین کے صندوقوں اور چمڑے کے تکیوں کو کاٹ کر پھینک دینا ان تمام باتوں کے باوجود دو دو روپلیاں اگر غمزدوں کے زخموں پر نمک پاشی نہیں تو کیا ہے اس میں ایجی ٹیٹروں کا کیا قصور ہے۔ آخر غیرت اور حمیت کا تقاضا کیا ہے۔

اگر مسٹر باپنا خدانخواستہ آپ اس جگہ ہوتے تو کیا کرتے۔ کیا اس ذلیل بخشش کو قبول کر لیتے؟ مسٹر باپنا میں نہایت ادب کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ رعایا پروری آسان کام نہیں ہے رعایا پروری تو فرانس میں بیٹھا ہوا آپ کی انتظامی قابلیت کی داد دے رہا ہے اگر رعایا نوازی کرنی ہے اور معزول راجہ کی امانت میں خیانت کے پاپ سے بچنا ہے تو مسٹر ٹیلر اور اے۔ جے۔ جی کی خوشنودی کا خیال چھوڑ دیجئے۔ دو کام ایک ساتھ نہیں ہو سکتے۔ اگر رئیس کا حق نمک ادا کرنا ہے تو پرجا پر رحم کرو۔ اور اگر مسٹر ٹیلر کو خوش رکھنا ہے تو انصاف کا نام لینا چھوڑ دو۔ میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر مسٹر ٹیلر اور اے۔ جے۔ جی کے مبارک ہاتھوں سے ریاست بجکر پرنس کو مل گئی تو شاید مسلمانوں کی قسمت پلٹا کھا جائے۔ ورنہ اگر مسٹر ٹیلر کی مسلم نوازی اور آپ کی کمزوری دونوں اپنی اپنی جگہ قائم رہیں تو مسلمانوں کا خدا حافظ ہے۔

آپ نے مصالحتی بورڈ کا بھی وعدہ کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا اس وعدے کو پورا کرائے اور قیامت سے پہلے ہی میری آنکھیں آپ کی سیادت میں ایک یونیٹی بورڈ کا قیام دیکھ لیں۔

مسٹر باپنا مسلمان آپ کی مجبوریوں سے واقف ہیں لیکن آپ مسلمانوں کی مجبوری کو بھی دیکھئے۔ وہ آپ سے نہ کہیں تو کس سے کہیں۔ وہ تو آپ ہی کو ماں باپ سمجھتے ہیں اُنہیں اس کی کیا خبر کہ باپ دوسروں کے محتاج ہیں۔ اگر آپ اپنی اولاد کی دادرسی نہیں کر سکتے تو اُنہیں ٹیلر کے رحم پر نہ چھوڑئیے بلکہ خدا کے سپرد کر دیجئے۔

(نامہ نگار)

اندور کے مسلمانوں پر خوف و ہراس طاری ہے

مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب گرامی

مولانا احمد سعید صاحب نے اندور سے مولانا محمد علی صاحب کو جو خط لکھا ہے اس کے دوران میں تحریر فرماتے ہیں:—

یہاں کے لوگوں پر اسقدر خوف طاری ہے کہ ہمارے دن کی متواتر کوشش میں صرف ایک گھر والوں نے پولیس کے خلاف درخواست پر دستخط کئے ہیں۔ جن لوگوں کا تلاشی میں مالی نقصان کیا گیا ہے، یا پولیس نے ایک شخص کے گھر کو کھود ڈالا ہے، یا جن مستورات کو بدون اطلاع گھر میں گھس کر گالیاں دی ہیں، ان کے دستخط حاصل نہیں ہوئے۔

جن لوگوں پر سختیاں کی گئی ہیں وہ سب جیل میں ہیں۔ ان سے ملاقات کی کوئی صورت نہیں۔ بعض قیدیوں کو گھر کے کھانے کی اجازت ہے لیکن کھانا لیجانے والوں کو بھی یہ حکم ہے کہ وہ جیل کے دروازے پر کھانا رکھکر چلے جائیں۔ پولیس کو جب یہ معلوم ہوا کہ اس کے خلاف درخواستوں پر دستخط حاصل کئے جا رہے ہیں تو اس نے ہمارے خلاف کوشش شروع کر دی ہے۔

ایک معمولی جھگڑے کو جو بلونت سنگھ اور اس کے اہل محلہ مسلمانوں کے درمیان تھا۔ ہندو مسلم جھگڑا بنا دیا ہے مسلمان ہی قتل ہوئے اور مسلمان ہی گرفتار ہیں۔ گرفتاریاں بھی مارشل لاء کے طریقہ سے کی گئی ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ جیل میں حوالاتی قیدیوں سے بھی کام لیا جا رہا ہے۔ صحیح کام کرنے والوں کا فقدان ہے۔ آج مرزا

(باقی صفحہ ۵ کالم ایک کے نیچے)

شاہی کمیشن کا تقرر جلد ہونیوالا ہے

غالباً ایک رکن ہندوستانی بھی ہوگا

لندن سے "فارورڈ" کے نام ایک مخصوص بحری تار موصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر لمحہ اسکا امکان موجود ہے کہ شاہی کمیشن کے ارکان نامزد کر دئے جائیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ کمیشن کی صدارت پر ایک قانون دان فائز ہو یعنی لارڈ چیف جسٹس (لارڈ ہیورٹ) سارے ارکان انگریز ہونگے مگر یہ بھی ممکن ہے کہ غالباً ایک رکن ہندوستانی وکیل ہو جو آج کل انگلستان میں ہے۔

شیخ محمد امین بیرسٹر کا مقدمہ

عدالت کی کارروائی اور شیخ صاحب کا بیان

لاہور ۲۳ اپریل۔ کل ۱۱ بجے آنریبل مسٹر جسٹس براڈوے اور آنریبل مسٹر جسٹس ہیریس کے روبرو شیخ محمد امین صاحب نو مسلم (سابق لالہ ساگر چند) بیرسٹر کا مقدمہ پیش ہوا۔ کمرہ عدالت میں کسی قسم کی بھی گنجائش نہ تھی۔ پہلے شیخ صاحب کو الزام پڑھکر سنایا گیا جس میں مذکور تھا کہ شیخ صاحب مسٹر آغا حیدر جج سے ملے اور ان سے کہا کہ کل میری بعض درخواستیں آپ کے روبرو پیش ہوں گی۔ اگر آپ انکو منظور کر لیں تو ان سے میری شہرت کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ دوسرے دن جب مقدمہ پیش ہوا تو آغا صاحب نے ان کی سماعت سے انکار کر دیا۔ اور یہ معاملہ چیف جج کے سپرد کر دیا۔ چنانچہ شیخ صاحب سے جواب طلب تھا کہ ان سے وکالت کی سند کیوں نہ ضبط کر لی جائے؟

مسٹر فورڈ وکیل سرکار تھے اور شیخ صاحب کے وکیل مسٹر اورپلوردن تھے شیخ صاحب نے ایک تحریری بیان داخل کیا۔ وکیل سرکار نے شیخ صاحب کے بیان کو یاد رکھے جانے کے قابل نہیں بتایا۔ مسٹر اورپلوردن نے کہا کہ جسٹس آغا حیدر کو تقریر کے الفاظ یاد نہیں ہیں اور بغیر الفاظ یاد ہوئے کسی تقریر سے کچھ معنی نکالنے درست نہیں ہیں شیخ صاحب کی وکالت آٹھ سال سے جاری ہے اس عرصہ میں انکا ریکارڈ بالکل صاف رہا ہے اسقدر خفیف بات پر وہ اپنی زندگی تباہ نہیں کر سکتے تھے۔ عدالت نے دریافت کیا کہ آغا صاحب کے دماغ پر جو اسکا اثر پڑا اسکا کیا جواب ہے وکیل صفائی نے کہا کہ ہم اسکے شاہد پیش کرنے کو تیار ہیں کہ مسٹر محمد امین نے فوراً احتجاج کیا تھا کہ آغا صاحب انکے الفاظ کے معنی غلط سمجھے۔ اس پر مسٹر رستم جی پیش ہوئے جنہوں نے کہا کہ شیخ صاحب نے میرے سامنے احتجاج کیا تھا۔ وکیل صفائی نے پھر کہا کہ جب آغا صاحب کو الفاظ یاد نہیں ہیں تو یہ نتیجہ نکالنا درست نہیں ہے کہ جو آغا صاحب کے دل پر اثر ہوا وہی ملزم کا بھی مدعا تھا سرکاری وکیل نے جوابی تقریر میں کہا کہ احتجاج کا معاملہ کچھ اہم نہیں ہے کیونکہ ملزم اقرار کرتا ہے اور گفتگو بھی ہوئی لہذا الفاظ زیادہ اہم نہیں ہیں۔ عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا۔

شیخ صاحب نے اپنے بیان میں مسٹر جسٹس آغا حیدر سے متعدد مواقع پر ملنے کا اقرار کیا۔ ان ملاقاتوں کے دوران میں آغا صاحب نے شیخ صاحب سے مکان تلاش کرنے کو کہا اور اپنے بعض فیصلے چھپوانے کی فرمائش کی جو شیخ صاحب نے پوری کر دی۔ اس قسم کے معاملات میں شیخ صاحب سے مذہبی معاملات پر بھی گفتگو ہوتی ہے جس میں آغا صاحب نے بزرگان دین کے مزارات پر جانے کی ممانعت کی اور کہا کہ شیخ صاحب کو چاہئے کہ اہل بیت اطہار تک ہی اپنی عقیدت کو محدود رکھیں۔ اس کے بعد آغا صاحب نے بعض مقدمات کے متعلق کہا کہ لالہ بدری ناتھ کو بھی شریک کر لیا جائے لیکن شیخ صاحب نے تن تنہا ہی پیروی کو ترجیح دے کا اظہار کیا اس کے علاوہ کسی مقدمہ کی نوعیت کے متعلق کوئی گفتگو نہیں ہوئی اور نہ شیخ صاحب سے آغا صاحب نے کوئی خلاف قانون یا خلاف انصاف کام لینا چاہا۔ شیخ صاحب آٹھ سال سے لاہور میں وکالت کرتے ہیں۔ لیکن آپ کا ریکارڈ صاف ہے اور وہ ایسی فاش غلطی نہیں کر سکتے۔

ہندو، ناظم اور گورو گھنٹال کو نوٹس

شیخ محمد امین صاحب بیرسٹر کے مقدمہ پر بیجا رائے زنی

لاہور ۲۵ اپریل۔ مسلم آؤٹ لک کو معلوم ہوا ہے کہ اخبار ہندو، ناظم اور گورو گھنٹال کے ایڈیٹروں کے نام نوٹس جاری ہوئے ہیں کہ وہ یہ سبب ظاہر کریں کہ مولانا شیخ محمد امین صاحب نو مسلم بیرسٹر لاہور کے مقدمہ میں جبکہ وہ عدالت میں زیر سماعت تھا رائے زنی سے توہین عدالت کرنے پر ان پر کیوں نہ مقدمہ چلایا جائے۔

شیخ محمد امین صاحب بیرسٹر کا تبلیغی دورہ

سارے ہندوستان کا سفر کریں گے

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ سے ۲۵ اپریل کو تار دیتے ہیں کہ شیخ محمد امین صاحب بیرسٹر ایٹ لا سابق لالہ ساگر چند نے اپنے محض خلوص دینی اور جذبہ اسلامی سے ارادہ کیا ہے کہ تبلیغ کے لئے ایک بار سارے ہندوستان کا دورہ فرمائیں حالانکہ اسوقت جو موانعات آپ کی راہ میں حائل ہیں ان سے کوئی شخص ناواقف نہیں۔ لیکن آپ کا سچا جذبہ اسلام سنگ راہ کی پرواہ نہیں کرتا۔

آپ صوبجات متحدہ سے اپنا دورہ شروع کرینگے۔ جو لوگ اپنے شہر میں موصوف کو مدعو کرنا چاہتے ہوں وہ براہ مہربانی مولوی عبدالحی صاحب سکرٹری جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ سے چھیپی ٹولہ آگرہ کے پتہ سے خط و کتابت کریں۔

شیخ ناصر الدین صاحب سابق پنڈت ستیہ دیو کی تبلیغی سرگرمیاں

پنڈت ستیہ دیو جی نے اسلامی برادری میں واپس آنے کی خبر سے تمام حصص ملک کے مسلمانوں کو جو مسرت ہوئی ہے اُس کا ایک اثر یہ ہے کہ مختلف مقامات کے لوگ اُن کی ملاقات کی تمنا ظاہر کر رہے ہیں اور اُن کو تبلیغی جلسوں کی شرکت کے لئے بلا رہے ہیں حالانکہ خود اودھ کے مختلف اضلاع میں فتنہ ارتداد کی ریشہ دوانیوں کے باعث بہت سا کام اس قسم کا موجود ہے جس میں صیغہ تبلیغ و حفاظت اسلام انجمن اصلاح المسلمین کے ارکان اُن کی گرانقدر خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اور اُن کی مفید تالیفات کی بھی اشاعت کرنی چاہتے ہیں۔ مگر باہر کے بھائیوں کے پیہم تقاضوں سے مجبور ہو کر شیخ ناصر الدین صاحب فی الحال بارہ بنکی و مراد آباد جا رہے ہیں اور وہاں سے علیگڑھ و بدایون پہونچنے کی بھی کوشش کریں گے۔

دھرمپال کا قبول اسلام

مسلمانان شملہ میں جوش مسرت

پرتاپ مورخہ ۱۵ اپریل میں ایک نو مسلم کی شدھی کا واقعہ درج ہو چکا ہے کہ غلام محمد موٹر سروس کمپنی کے مالک کو آریہ سماج کالکا کے مندر میں شدھ کر کے دھرمپال نام رکھا گیا اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

دھرمپال اس واقعے کے بعد ہردوار کے میلہ میں بھی گئے اور ہرکی پیری وغیرہ کے ناگفتنی واقعات بھی دیکھ آئے۔ جنکو مسلمانوں کو میکہنے کی سخت ممانعت ہے۔ کل ۲۵ اپریل کو جامع مسجد شملہ میں حضرت مولانا احمد حسن صاحب خطیب جامع کے دست حق پرست پر مجمع کثیر کے سامنے تکبیر کے نعروں میں دھرمپال نے بصدق دل پھر اسلام قبول کیا۔ خدا انکو استقامت بخشے۔ آمین۔

مولانا موصوف نے غلام محمد کا دوبارہ نکاح اسکی سابقہ بیوی سے پڑھایا۔ ہندوؤں کو اب یقین ہو جائیگا کہ کسی مسلمان کو شدھ کر کے دھرمپال نام رکھنا انکو کبھی پہلے مفید ہوا۔ اور نہ آئندہ مفید ہوگا۔

کیا پرتاپ و تیج وغیرہ مسلمان اخبارات سے اس خبر کو درج کر کے اپنے اخلاق کا ثبوت دیں گے۔

علاوہ ازیں مولانا احمد حسن صاحب خطیب جامع شملہ کے دست مبارک پر اسی ماہ میں تین مردوں اور دو عورتوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ اور ہر ہفتہ ایک دو مسلمان ہوتے ہی رہتے ہیں۔ اللھم زد فزد

(نامہ نگار)

فسادات پٹنہ کا ٹیکس صرف مسلمانوں پر

ہندو مستثنیٰ کر دئے گئے

پٹنہ ۲۳ اپریل۔ گذشتہ فرقہ وارانہ فسادات کے نتیجہ میں جو تعزیری پولیس کا ٹیکس لگایا گیا تھا۔ اس سے ہندوؤں کو مستثنیٰ کرانے کے لیے جو مقدمہ وزیر ہند کے خلاف دائر تھا اسکے سلسلہ میں ماتحت جج نے ضلع کے مجسٹریٹ کو حکم نامہ بھیجا ہے کہ ہندوؤں سے تعزیری ٹیکس نہ لیا جائے۔

حیدر آباد دکن سے ہو کر بمبئی سے ڈاکو گرفتار کر لیے گئے

ڈاکو گرفتار کر لیے گئے

علیگڈھ ۲۳ اپریل۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل صبح دہلی اور ٹونڈلہ کے درمیان کلکتہ ایکسپریس میں چار پنجابی سکھوں نے دلیری کے ساتھ ڈاکہ مارا۔

دہلی کے ایک حکیم محمود علی خاں ماہر بھی مسافروں میں شامل تھے پہلے انہوں نے ڈاکوؤں کے سرغنہ کو دیکھا اور اسے پہچان لیا۔ لیکن وہ بغیر کوئی شرارت کئے اسٹیشن غازی آباد پر غائب ہو گیا۔ لیکن جب ٹرین خورجہ اسٹیشن سے روانہ ہوئی تو ڈاکوؤں نے دن دہاڑے تیسرے درجہ کے ایک ڈبہ میں ایک ہندو بارات پر حملہ کر دیا۔ ایک ڈاکو جواہرات کا ڈبہ لیکر کھڑکی میں سے کودنا چاہتا تھا تبھی کسی نے اس کے سر پر ایک ضرب لگائی اور وہ بیہوش ہو گیا۔ لڑائی شروع ہوگئی۔ اور اسی اثناء میں کسی شخص نے زنجیر کھینچکر ٹرین کو رکوا دیا۔ پولیس موقع پر پہنچی اور ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا۔

حجاج کی روانگی

بمبئی ۲۵ اپریل۔ آج ایس۔ ایس صنیانی جہاز کے ذریعہ سے تقریباً ایک ہزار حاجی روانہ ہو گئے۔ اور ایک ہزار چار سو کے قریب کل روانہ ہوں گے۔ اس کے بعد بھی دس ہزار حاجی باقی ہیں جو سفر کے لئے بالکل تیار ہیں۔

دار الحکومت

نواح دہلی میں خونریز فساد

سنگھٹنی دیوتاؤں کی امن پسندیاں؟

پانچ بیگناہ مسلمانوں پر ہندوؤں کا حملہ

ایک پرستار توحید جام شہادت نوش کر چکا

دہلی ۲۵ اپریل۔ دہلی سے دس میل کے فاصلہ پر موضع راٹھیلہ تحصیل نانگلوئی میں ۲۲ اپریل کو سخت فساد ہو گیا۔ کچھ عرصہ سے ہندو مسلمانوں کے تعلقات موضع مذکور میں بہت کشیدہ ہو رہے تھے۔ ہفتہ کی صبح کو اس کشیدگی نے انتہائی مدارج طے کر لئے اور اس طرح کہ ہندوؤں کے ایک جتھے نے پانچ مسلمانوں پر حملہ کر دیا جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ یہ بیچارے مسلمان بالکل بے قصور تھے۔ اور یہ حملہ ان پر بلاوجہ کیا گیا۔ اس حملے سے ایک مسلمان نے تو اسی وقت جام شہادت نوش کر لیا، باقی جو بچے وہ بھی سخت مجروح ہوئے ہیں۔ اس سفاکانہ و ظالمانہ حملہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ موضع کے تمام ہندو مسلمانوں میں ایک عام فساد شروع ہو گیا، حالت اس درجہ نازک ہو گئی تھی کہ پولیس کو ہنگامہ فرو کرنے کی غرض سے کمک بھی اس کو دہلی سے اور کمک منگانی گئی جو فوراً بھجوا دی گئی۔ صورت حال اب پرسکون ہے اور حکام نے اس فساد کو موضع سے آگے بڑھنے سے روک دیا ہے۔ اب تک چودہ ہندو گرفتار ہو چکے ہیں۔

۱۴

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارو مدار کسقدر انحصار اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات چاہئیں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:—

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

عالم اسلامی

جہاد رلفیب کا دور جدید
ایک مشہور مجاہد کی شہادت

الزہرا کو حسب ذیل تار برقی موصول ہوا ہے۔
فاس میں شہر بین کتانہ کی طرف سے جو ہسپانوی علاقہ میں واقع ہے یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ مجاہدین کی ٹولیاں دارفیٹ کی طرف بڑھ رہی ہیں اور اکثر بستیوں کے باشندے فرار ہو کر فرانسیسی منطقہ میں پناہ گزیں ہوگئے ہیں۔
علاقہ انرہیں ہسپانوی سپاہ کی مجاہدین کے ساتھ آٹھ روز کامل معرکہ آرائی ہوئی۔ بالآخر ہسپانوی تنگ آ کر قلعہ باب القاسب کی طرف پسپا ہونے پر مجبور ہوئے۔ مجاہدین کی طرف سے اس معرکہ میں محمد القاسمی سپہ سالار نے جام شہادت نوش فرمایا۔ ہسپانوی کرنیل کیانہ نے اس مقام پر قبضہ کرنے کے لئے فوج بھیجی ہے جسے مجاہدین نے بجبہ ذلیل کیا اور وہ اپنے صدر مقام کی طرف پسپا ہونے پر مجبور ہوئی۔

فرانسیسی ہوائی جہاز گرفتار کر لیا گیا

المقطم راوی ہے کہ مارننگ پوسٹ کے نامہ نگار مقیم پیرس [illegible]

ثروت پاشا مصری وزارت مرتب کرینگے

قاہرہ ۲۳ اپریل۔ ثروت پاشا جو عدلی پاشا کی کابینہ میں وزیر خارجہ تھے وزارت مرتب کرنے پر رضامند ہوگئے ہیں۔

ممالک غیر

چین میں جنگ
برطانوی و امریکن جہاز و نپر گولہ باری

لندن ۵ اپریل۔ گزشتہ ہفتہ کی شب میں اور جمعہ کے دن جب برطانوی تباہکن جہاز کیمبل اور وولسی پر نانکنگ کے قریب اور چیکیانگ کے پیچھے جب کہ وہ دریائے یانگسٹی کے بالائی حصہ میں جا رہے تھے۔ گولیاں چلائی گئیں چنانچہ فوراً ان کا پر اثر جواب بھی دیا گیا۔
فوشنگ بلف پر جو کیکیانگ کے قریب ہے ہفتہ کے دن امریکن تباہکن جہاز پیارے پر بھی چینیوں نے گولہ باری کی۔

(بقیہ صفحہ ۴ کالم ۳)

عبدالقادر بیگ صاحب تشریف لا رہے ہیں اگرچہ ابھی تک ان کی درخواست قبول نہیں ہوئی۔ آج مسٹر آصف علی صاحب کی درخواست [illegible]

مہذب دنیا کا تہذیب سوز حادثہ

ایکسٹھ انسانوں کی موت کا ہیبتناک منظر
چھریوں پستولوں اور پٹرول کا استعمال

میکسیکو ۲۲ اپریل۔ ۲۲ اپریل کو جو ریل گاڑی ڈاکوؤں نے روک لی تھی۔ اس میں ایک سو بیس جان میں تلف ہوئیں پریذیڈنٹ کالس نے وزیر جنگ کو حکم دیا ہے کہ ڈاکوؤں کے خلاف کارروائیوں کا وہ خود ذمہ دار ہیں۔ اور انہیں زندہ یا مردہ کسی نہ کسی طرح گرفتار کریں بقیۃ السیف مسافر اس حملہ کی دردانگیز داستان بیان کرتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حملہ کی تیاریاں پہلے سے اچھی طرح کرلی گئی تھیں جبھی گاڑی نیموں میں پہنچی تو ایک خوفناک ٹکر لگی [illegible]

میکسیکو کا لاٹ پادری بھی اس خونریزی کا ذمہ دار ہے

[illegible]

میں باغیوں کی جماعت کے تین ممبروں کو گرفتار کر لیا ہے اور ایک کو مار ڈالا ہے جس کا سردار ایک جرمن تھا جس کا کورٹ مارشل ہوا اور پھانسی دیدی گئی۔

ہندوستان

مظالم اندور پر احتجاج
انجمن اتحاد و ترقی اسلام لادھوکا کا اجلاس

مورخہ ۳ اپریل ۱۹۲۶ء کو انجمن اتحاد و ترقی اسلام لادھو کا اجلاس زیر صدارت جناب شیخ حسن علی صاحب منعقد ہوا جس میں ماسٹر علی محمد صاحب نے ریاست اندور کے تمام مظالم [illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۲۳ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۳ اپریل۔ آج فسادات اندور کے سلسلہ میں مقدمات کی سماعت کے لئے عدالت خاص کا اجلاس ہوا۔ سب انسپکٹر ہر پرشاد گواہ استغاثہ نے بیان کیا کہ وہ ۱۴ فروری کو ۱۲ بجے دوپہر کے قریب موقعہ پر گیا اور چارج سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی کو نیا پارہ میں ایک مسلم ہوٹل کے سامنے پایا، مسلمانوں کے مجمع نے ان کی شکایت کی کہ ملکوں کے سامنے باجا بجایا گیا ہے ان سے پوری تحقیق اور انصاف کا وعدہ کیا گیا لیکن مجمع نے ایک نہ سنی اور علی علی کے نعرے لگاتا ہوا صوبہ صاحب کے مکان کی طرف دوڑا۔ اس ہجوم نے ایک لڑکے کو [illegible]

۲۵ اپریل کی کارروائی

[illegible]

مسلمانان چین

(از مولانا فضل اللہ خان صاحب شاہجہانپوری۔ مدیر روزنامہ رسالت بمبئی)

چین کے موجودہ دور کشمکش سے نہ صرف ہندوستان کو دلچسپی ہے بلکہ ساری دنیا اضطراب و شوق کے ساتھ واقعات کی رفتار کو دیکھ رہی ہے اور ہر قوم اپنے قومی مفاد کے حسن کی نسبت خیالی پلاؤ پکا رہی ہے ایسی حالت میں ہندوستان کے مسلمانوں کو قدرتی طور پر چین کے مسلمانوں کے حالات معلوم کرنے کا شوق ہوگا۔ اور امید ہے کہ وہاں کے مسلمانوں کی تعداد اور ان کا طرز معیشت وغیرہ معلوم ہونے کے بعد ہندوستانی مسلمانوں کی دلچسپی واقعات چین [illegible]

مسلمانان چین کی تعداد

[illegible]

صوبہ کانسو

[illegible]

صوبہ شانسی

اس صوبہ میں پہلے مسلمانوں اور بودھ مذہب والوں میں سخت جنگیں ہوئیں جن کا اثر مسلمانوں کی مردم شماری پر پڑا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس قدیم جنگ سے قبل مسلمانوں کی تعداد صوبہ شانسی میں دس لاکھ تھی لیکن اسوقت پانچ لاکھ سے زائد مسلمان اس صوبہ میں نہیں پائے جاتے۔ اس صوبہ کے مشہور شہر "سکان فو" میں مسلمانوں کی سات مسجدیں ہیں اور شہر "تستو تنگ فو" میں تین مسجدیں ہیں۔

صوبہ چہلی

اس صوبہ کی مسلم آبادی کے بارہ میں مختلف اقوال ہیں۔ ڈھائی لاکھ سے دس لاکھ آبادی کا تخمینہ کیا جاتا ہے۔ خاص دارالسلطنت پیکن میں مسلمانوں کی ۳۰ سے ۴۰ تک مسجدیں بیان کی جاتی ہیں۔ ان مسجدوں میں سب سے مشہور مسجد "نیین ٹشیہ" کے نام سے معنون ہے مسجد کے متعلق ایک مدرسہ بھی ہے جس میں کچھ عرصہ ہوا کہ علی رضا ترکی تعلیم دیا کرتے تھے۔ خاص شہر پیکن میں مسلمانوں کی آبادی ۱۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔ پیکن کے اطراف و جوانب کے دیہات میں مسلمان بہت کثرت سے آباد ہیں۔ دیوار چین کے شمالی جانب بھی مسلمان بہت کافی تعداد میں موجود ہیں۔

صوبہ شانتنگ

اس صوبہ میں مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ سے دو لاکھ تک بیان کی جاتی ہے۔

صوبہ ہونان

[illegible]

صوبہ کیانگ سو

[illegible]

صوبہ سشوان

[illegible]

صوبہ کوی تشو

[illegible]

صوبہ ینان

[illegible]

صوبہ ہوفہ

[illegible]

صوبہ کیانگ سی

[illegible]

صوبہ آن ہوی

[illegible]

صوبہ تشکیانگ

[illegible]

صوبہ کوانگ ٹوانگ

صوبہ کوانگ ٹوانگ میں پچیس ہزار مسلمان ہیں۔ شہر خانسو میں جس کو ابن بطوطہ نے "سینی کالان" کے نام سے تعبیر کیا ہے صرف چار مسجدیں اور سو دو سو مسلمان ہیں۔

صوبہ کوانگ سی

پندرہ سے بیس ہزار تک مسلمان بتائے جاتے ہیں۔ شہر "کوئی این" میں جو اس صوبہ کا دارالسلطنت ہے آٹھ ہزار مسلمان بتائے جاتے ہیں۔ "شہر فوکشو" میں چار مسجدیں ہیں۔

صوبہ فوکین

صوبہ فوکین میں ایک ہزار مسلمان آباد ہیں۔ اس صوبہ کے شہر "اموائے فوچشو" اور "کشانگ تشو فو" میں مسلمانوں کی مسجدیں موجود ہیں۔ شہر "اموائے" میں صرف پچاس مسلمان ہوں گے، اور یہ لوگ گورنمنٹ کے عہدہ دار ہیں۔

صوبہ منچوریا

صوبہ منچوریا میں دو لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ اس صوبہ کے شہر "مکڈین" میں سترہ ہزار مسلمان ہیں۔

صوبہ منگولیا

صوبہ منگولیا میں مسلمانوں کی آبادی زیادہ تر جنوبی حصہ میں ہے اور ان کی تعداد بہت کافی ہے یہاں کی مسلم مردم شماری کے متعلق محققین کا قول ہے کہ ان کا شمار کرنا ایک دشوار امر ہے۔

چینی ترکستان

ان صوبوں کے علاوہ چینی ترکستان میں مسلمان بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں اور ان کی تعداد دس لاکھ سے چالیس لاکھ تک بتائی جاتی ہے۔

سات کروڑ مسلمانان چین

[illegible]

مسلمانوں کا معاشرتی پہلو

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین۔
ایک شخص ایسا ہے کہ وہ پنج وقتی نماز کا پابند اور صوم و صلوٰۃ کے احکام سے واقفیت بھی رکھتا ہے اور صدق دل سے دین اسلام کی محبت رکھتا ہے اور دوسرا شخص وہ ہے کہ نہ تو پنج وقتی نماز کا پابند ہے۔ صرف عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روز مسجد میں داخل ہو کر نماز و خطبہ پڑھ دیا کرتا ہے۔ اور اس نے امامت کو وراثت مقرر کر رکھا ہے اور یہ امر مسلم ہے کہ اس کے چچا وغیرہ پہلے نماز عید الفطر و عید الاضحیٰ کی پڑھاتے تھے۔ اور دین اسلام کی مطلق محبت نہیں رکھتا ہے۔ بلکہ عید الفطر و عید الاضحیٰ کے روز جو کچھ پیسہ ملتا ہے محض اسی طمع اور حرص سے امامت کے واسطے اپنی میراث مقرر کیا ہے۔ لہٰذا ان دونوں میں کون قابل امامت کے ہے۔

الجواب

جو شخص نماز روزے کا پابند اور نماز روزے کے احکام سے واقف ہے وہ امامت کا مستحق ہے امامت کے لئے ذاتی صلاحیت ولیاقت چاہئے۔ باپ دادا سے امامت چلی آنے سے لازمی استحقاق حاصل نہیں ہوتا۔ ہاں اگر خود بھی صلاحیت واہلیت رکھتا ہو تو خاندانی امامت وجہ ترجیح ہو سکتی ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

زید و بکر دو سنی مسلمان ہیں۔ بکر زید کا سالہ ہوتا ہے زید کے لڑکے نے بکر کی عورت کا دودھ پیا ہے ایسی حالت میں زید کے لڑکے کا عقد بکر کی لڑکی سے جائز ہے یا نہیں۔ لڑکی اور لڑکا ایک ہی زمانہ میں (ایک ساتھ ہی) دودھ پیتے تھے۔ بلکہ لڑکے نے کچھ عرصہ پہلے اس عورت کا دودھ پیا۔ اسکے دو برس بعد لڑکی پیدا ہوئی اب یہ دونوں کی شادی کرنی ہے ایسی حالت میں نکاح درست ہے یا نہیں۔

الجواب

لڑکے نے جس عورت کا دودھ پیا ہے اس عورت کی تمام لڑکیاں خواہ دودھ پینے سے پہلے زمانہ کی ہوں یا بعد کی۔ اس لڑکے کے لئے حرام ہو گئیں۔ کیونکہ اس عورت کی تمام اولاد کے ساتھ اس لڑکے کی رضاعی اخوت قائم ہو گئی۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

الہلال

مئی کے پہلے ہفتہ سے شایع ہو جائیگا

(۱) الہلال کی اشاعت کا تیسرا دور انشاء اللہ العزیز مئی سے شروع ہوگا۔ اور امید ہے کہ پچھلے دو دوروں سے بھی زیادہ اپنی ظاہری و معنوی خصوصیات کے لحاظ سے مفید ثابت ہو۔

(۲) اس مرتبہ ارادہ کیا گیا ہے کہ الہلال کی ضخامت پچھلے دو دوروں کی ضخامت سے دوگنی کر دی جائے اور مطالب و مضامین کے ابواب بھی بڑھا دیئے جائیں۔ نیز کاغذ کی عمدگی اور طباعت کے محاسن میں بھی مزید اہتمام کیا جائے۔ با ایں ہمہ قیمت مثل سابق بارہ روپیہ سالانہ مع محصول ہوگی جو اس درجے کے رسائل کی کم سے کم قیمت ہو سکتی ہے۔

(۳) میں اُن بیشمار احباب و مخلصین سے جو الہلال کی اشاعت کے خواستگار ہے کسی طرح کی اعانت نہیں چاہتا صرف دو باتیں چاہتا ہوں۔ ایک یہ کہ اس اعلان کے دیکھتے ہی خود بھی خریداری کیلئے آمادہ ہو جائیں اور حتی الوسع اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی خریداری کیلئے آمادہ کریں۔ دوسرے یہ کہ حتی الامکان ایک سال سے کم کیلئے خریدار نہ ہوں۔ اور وی پی کی درخواست بھیجنے کی جگہ بارہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اگر انہوں نے اتنا کیا تو یہ دفتر کیلئے اُنکی طرف سے بہت بڑی مدد ہوگی۔ اگر ہر شخص جو خریداری کیلئے آمادہ ہو، کوشش کر کے دو تین دوستوں سے بھی قیمت بھجوا دے تو الہلال کے گرانقدر ابتدائی مصارف کے انتظام میں دفتر کو بہت سہولت ہو۔

(۴) الہلال کی طباعت کے مصارف اسقدر گراں ہیں کہ ضرورت سے زیادہ پرچوں کا چھاپنا پریس کے لئے ممکن نہیں۔ جسقدر درخواستیں آچکی ہیں اور اب آئینگی اُن سے سو دو سو پرچے زیادہ چھپ سکیں گے۔ پس جو حضرات چاہتے ہیں اول نمبر سے مکمل فائل رکھیں انہیں روپیہ بھیجنے میں تاخیر نہ کرنی چاہئے۔

(۵) تمام خط و کتابت اور ارسال زر منیجر الہلال کے نام سے ہو۔

ابو الکلام
نمبر ۱۔ بالیگنج سرکلر روڈ۔ کلکتہ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا جمعیۃ القریش کا پہلا سالانہ جلسہ

بصدارت عالیجناب صاحبزادہ حاجی شیخ بیسیار رشید الدین احمد صاحب آنریری مجسٹریٹ درمیونسپل کمشنر

مجوزہ عاملہ کمیٹی

یہ جمعیۃ اُس قوم کی نمائندگی کریگی جو اپنے تئیں عربی النسل کہتی ہے۔ اور نبی قصیٰ سے نسبت دیتی ہے۔

یہ کانفرنس تاریخ ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ مئی ۱۹۲۶ء مطابق ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ یوم یکشنبہ دوشنبہ سہ شنبہ کو بمقام مراد آباد (یو۔ پی) میں منعقد کی جائے گی۔ قومی مصائب اور قومی ترقی کی راہ میں جو مشکلات پیش آرہی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے ہمارا فرض ہے کہ جمعیۃ کے اس جلسہ کو کامیاب بنائیں۔ قوم کے اس نازک ترین وقت میں ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں وہ ایسی نہیں ہیں کہ ہم موت و حیات کی اس کشمکش میں غفلت و تساہل کا ثبوت دیں اس واسطے اکابران قوم و خیر خواہان ملت سے بالخصوص درخواست کی جاتی ہے کہ حالات حاضرہ کی نزاکت اور اپنی قومی ذمہ داری پورے طور سے محسوس فرما کر اس جلسہ کی شرکت لازم سمجھیں۔ اور قومی ہمدردی کا اہم ترین فرض ادا کریں۔ جمعیۃ القریش کے اس جلسہ میں یہ خصوصیت ہوگی کہ ہندوستان بھر کے متعدد حضرات قوم کے علاوہ اکابران قوم دولت بھی شرکت فرمائینگے اس لحاظ سے یہ ایک عظیم الشان جلسہ ہوگا اسلئے مجلس استقبالیہ توقع کرتی ہے کہ آپ ضرور تشریف لا کر اپنی شمولیت سے جلسہ کو رونق بخشیں گے۔ اور اپنی پاکیزہ خیالات اور قیمتی مشورہ سے مستفیض فرمائینگے۔

اطلاعات

(۱) چونکہ مجلس شوریٰ دہلی میں یہ تجویز کی گئی تھی کہ داعیان جلسہ مصارف طعام برداشت کرنے کے ذمہ دار نہیں ہیں لہٰذا مہمانوں کی آسانی کیواسطے استقبالیہ کمیٹی نے ایک ہوٹل سے بندوبست کیا ہے جس میں ذیل کے مقررہ نرخوں پر خوراک با سانی مہیا ہو سکتی ہے۔ نرخ خوراک ہر دو وقت بلا ناشتہ درجہ اول بارہ آنہ۔ درجہ دوم پانچ آنہ۔

(۲) براہ کرم اپنی تشریف آوری سے ۵ مئی ۱۹۲۶ء تک سکریٹری استقبالیہ کمیٹی جمعیۃ القریش محلہ اصالت پورہ مقام مراد آباد اطلاع بھیجدیں تاکہ قیام کے انتظام میں سہولت ہو۔

(۳) تعداد نمائندگان ہر ایک مقام سے آنی چاہئے اور سند نمائندگی ہر ایک نمائندہ کے پاس ہونی ضروری ہے۔ نیز اسٹیشن ریلوے ہلکشن مراد آباد (یو۔پی) ای۔ آئی۔ آر کا ٹکٹ لینا چاہئے۔

(۴) جو صاحب کسی قسم کی تحریری تجاویز اپنے مقام سے بھیجنا چاہیں اُن کو چاہئے کہ تاریخ ۱۰ مئی ۱۹۲۶ء تک دفتر استقبالیہ میں روانہ فرمائیں۔ تاکہ مضامین زیر بحث میں اُس کو شامل کر لیا جاوے ورنہ بصورت تاخیر ممکن ہے کہ ایسی تجاویز کو کانفرنس میں پیش کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

(نوٹ) اشتہار ہو پہنچنے پر ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنی مقامی کمیٹی یعنی پنچایت کر کے تمام برادران کو سنا دیں۔ نیز دیگر ہمدردان اہل اسلام سے درخواست کیجاتی ہے کہ اگر وہ اپنی تشریف آوری سے جلسہ کو رونق بخشیں گے تو استقبالیہ کمیٹی جمعیۃ القریش مراد آباد ممنون و مشکور ہوگی۔

المشتہرین: مولانا عبد الکریم، صدر استقبالیہ کمیٹی مراد آباد۔ ظفر احمد سابق میونسپل کمشنر، سکرٹری جمعیۃ المرکزیہ دہلی۔ شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری استقبالیہ کمیٹی مراد آباد۔

مسئلہ طلاق پر ایک نظر

"الجمعیۃ" کی تازہ اشاعت ۱۸ اپریل مراسلات میں بعنوان "مسئلہ طلاق" جناب وصفی فاروقی صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا تھا جو حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے اس جواب پر ("تا وقتیکہ یہ طلاق نہ دے دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا") اعتراض کیا ہے۔ بلکہ اگر میری سمجھ غلطی نہیں کرتی تو کہہ سکتا ہوں کہ مولانا کفایت اللہ صاحب کو بیوقوت اور سائر علماء کو ملزم اور فرائض واجب سے کوتاہی کرنے والے اور فقہائے کرام کے مستخرجہ مسائل کو ناقص ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ میں محترم مضمون نگار جناب وصفی فاروقی صاحب سے یہ امر دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ صورت مسئولہ میں مذکورہ جواب مفتی صاحب قبلہ یا دیگر حضرات علماء کا خود ساختہ ہے یا حضرات ائمہ عظام و فقہائے کرام کا۔
اگر جناب کے زعم میں جواب شق اول ہے تو فقہائے کرام کے مسائل مستخرجہ کی طرف رجوع کیجئے۔
اور اگر جواب شق ثانی میں ہے تو علماء زمانہ پر کیوں خفا ہیں۔ اور اگر جناب کا یہ مطلب ہے کہ مسائل مستخرجہ ناقص اور ناکافی ہیں تو علاوہ چھوٹا منہ بڑی بات ہونے کے دلیل قوی اور برہان محکم کی ضرورت ہے۔ جو خیالات الجمعیۃ میں ظاہر فرمائے ہیں وہ ناکافی ہیں دلیل کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ کیونکہ فی زمانہ اگر تسلیم کر لیا جائے کہ ایسے صدہا واقعات پیش آتے ہیں تو بصورت دیگر یعنی جبکہ بلا اجازت واختیار شوہر عورت مطلقہ اور آزاد ہو جایا کرے تو ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں واقعات ایسے پیش آئیں گے جن میں عورتیں آزادی اور طلاق کا مطالبہ کیا کریں گی کیونکہ ان میں بہ نسبت مردوں کے عقل کم اور فسق و فتنہ زیادہ ہے کما لایخفیٰ۔ (اذا ابتلیت ببلیتین فلیختر اہونہما) جس بات میں چند شقیں ہوں۔ اور ہر ایک شق میں فساد کا متعلقہ ہو تو وہ صورت اختیار کرنی چاہئے جس میں فساد کم ہو۔ چونکہ نظر شارع علیہ السلام زیادہ وسیع ہے لہٰذا وہ صورت اختیار کی گئی جس میں فساد کا خطرہ بہت کم تھا۔ کیا آپ نے کبھی اس پر بھی احتجاج کیا ہے کہ صرف دو گواہوں کی گواہی سے کیوں حکم اور فیصلہ دیدیا جاتا ہے۔ بسا اوقات اس سے حقوق تلف ہوتے ہیں۔ کما لایخفیٰ۔
اس وقت میں اسی پر بس کرتا ہوں آئندہ اگر ضرورت ہوئی تو تفصیلاً اپنے خیالات کا اظہار کروں گا۔ امید ہے کہ جناب وصفی فاروقی صاحب یامعان نظر اس میں غور فرمائیں گے۔
فقط والسلام

سید سرور حسین معلم دینیات۔ اسلامیہ سکول۔ شملہ

مدرسہ قاسم العلوم لاہو کا سالانہ اجلاس

مکرمی محترمی جناب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ! گذارش یہ ہے کہ عرصہ پانچ سال کا گذرا ہے کہ مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت نے خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو بنام انجمن خدام الدین منظم کیا۔ چنانچہ بامداد الٰہی اس نے ایک مدرسہ قاسم العلوم بھی جاری کیا ہوا ہے۔ اس کا سالانہ جلسہ ۲۹۔ ۳۰ اپریل و یکم مئی ۱۹۲۶ء کو ہونا قرار پایا ہے۔ اس جلسہ کی غرض اصلی صرف یہی ہے کہ مسلمانوں کو احکام الٰہی کی تبلیغ کی جائے۔ تاکہ وہ دنیا میں اگر محض خواہشات نفسانی کے پورا کرنے ہی میں بے بہا متاع زندگی ضائع نہ کریں۔ بلکہ اپنی

تشریف آوری سے جلسہ کو رونق دینا چاہیں گے تو کمیٹی استقبالیہ اسکو اپنی عزت افزائی کا باعث سمجھیگی لیکن کسی سیاسی تقریر کی اجازت نہ دی جائیگی۔

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک ان کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جانے رہیں تو ملیغہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے ۲/۸)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

ہندوستان کے کثیر الاشاعت اخبار

الجمعیۃ کا خلیل نمبر

آئندہ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر الجمعیۃ کا "خلیل نمبر" ایک ضخیم کتاب کی شکل میں ۲۰×۳۰ سائز پر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کیا جائیگا جس میں ہندوستان کے تمام مشہور اہل قلم اور صحیفہ نگاروں کے مضامین کے علاوہ مشاہیر شعراء کا بہترین کلام بھی درج ہوگا۔ اپنی علمی و ادبی گوناگوں دلچسپیوں کے باعث یہ نمبر اردو کی تاریخ صحافت میں اپنی آپ مثال ہوگا۔ ہندوستان اور ہندوستان کے علاوہ حجاز، عراق، فلسطین، شام، مصر، ٹرکی، ایران، افغانستان، افریقہ، آسٹریلیا اور دوسرے تمام بیرونی ممالک میں کثرت سے شائع کیا جائیگا۔ الجمعیۃ کے مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت دیا جائیگا اور جو حضرات علیحدہ طلب فرمائینگے ان کے نام آٹھ آنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر روانہ کیا جائیگا۔

مشتہرین کو چاہئے

اس نمبر کے لئے اپنی جگہ فوراً مخصوص کرالیں
نرخنامہ حسب ذیل ہوگا۔

ایک صفحہ	نصف صفحہ	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
۳۵	۱۸	۱۲	۷	۴

مشتہر صاحبان کو جگہ کا اندازہ لگا کر مع اشتہار کا مضمون معہ اجرت پیشگی روانہ کر دینا چاہئے۔ باقی اشتہارات کو مناسب ترتیب دیکر انہیں مضامین کے نیچے شائع کرانا اور اشتہارات کے کالموں کو خوشنما پھول بوٹوں سے مزین کرنا ہمارے صیغۂ اشتہارات کا کام ہے۔
اخبارات کے ایجنٹ صاحبان کو بھی اس نمبر کے متعلق ابھی سے خط و کتابت کرنا چاہئے اور اپنی تعداد سے ہمیں مطلع کر دینا چاہئے تاکہ اگر ضرورت ہو تو اضافہ کر دیا جائے۔

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ "بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو با محاورہ ترجمہ جبتک دنیا میں اسلامی روایات اسلامی ادب اخلاق اور اسلامی لٹریچر قائم ہے امام غزالیؒ کا نام صفحۂ عالم پر یادگار رہیگا آپکے قلم نے جو زبردست خدمات انجام دی ہیں وہ اہل اسلام کے دلوں سے کبھی محو نہ ہونگی وہ آپکی ہی ذات ہے جسنے پہلے اسلامی تصوف کی بنیاد ڈالی کیمیائے سعادت آپکی ان بے نظیر تصانیف میں ہے جسنے آپکو شہرت کے آسمان پر شہاب ثاقب کیطرح چمکا دیا علمائے امت کی رائے ہے کہ دین و دنیا کی فلاح کیلئے اس سے بہترین کتاب میسر نہیں کیمیائے سعادت کیا ہے اسلامی دل کے ابھار میں ادب و اخلاق کے دریا ہیں تصوف و روحانیت کی بارش ہے جس کا ایک ایک قطرہ ملت کی کھیتی کو سرسبز و شاداب کرتا ہے اور مسلمانوں کے مرجھائے ہوئے پودوں پر آب حیات کا کام دیتا ہے اس جلیل القدر کتاب کا بے نظیر ترجمہ نہایت عمدہ کاغذ پر بالکل تیار ہے شروع میں امام صاحب کی سوانح عمری مولفہ شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی بھی دیا ہے اور بعد ازاں تمام ضروری مسائل دین و آداب اخلاق تصوف وغیرہ درج ہیں اور تقریباً ۸۸۰ صفحات پر کتاب ختم ہوئی ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ نفیس قیمت صرف ہے مجلد ...

مراۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین معہ ترجمہ اردو مصنفہ سید الشہداء امام حسین رضی اللہ عنہ ... حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی درخواست پر لکھا ... ہدیہ ۸ ...

تحفۃ السالکین ترجمہ اردو ارشاد الطالبین مصنفہ حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب نقشبندی پانی پتی ... قیمت ۸ ...

قرآن شریف معہ ترجمہ اردو ... از مولانا حاجی عاشق الٰہی صاحب فاضل میرٹھی ... حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ ...

محاسن المحسنین اردو ترجمہ روضۃ الریاحین فی حکایات الصالحین ... امام شافعیؒ ...

رباعیات ابو سعید ابو الخیر ... **رباعیات اکبر** ... **اردو خلاصہ** ...

نوٹ: کتب نصاب امتحانات منشی، منشی عالم، منشی فاضل، مولوی، مولوی عالم، مولوی فاضل، ادیب، ادیب عالم، ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی وغیرہ کیلئے فہرست کتب مفت طلب کرو۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر شیخ جان محمد الٰہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

ضبط نہ ہوئی تو دانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام ... تمام سلطنتوں کا کیا انجام ہوگا ... قیمت ...

گنجینۂ عملیات ... اکسیر ...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بار ...

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل و موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۲۲×۱۸ کے سائز پر ۸۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب ... (مولوی فاضل)
کے نام سے چھپ کر تیار ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:
منیجر "الجمعیۃ" بک ایجنسی بلیماران دہلی

ضرورت معلمہ

مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں۔ یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔
بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:۔
مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایک ... نہیں ہے بلکہ کامل اکسیر ... بغیر کسی تکلیف ... سفید داغ ...
قیمت صرف ...
طبی میڈیکل ورکس در بھنگہ (صوبہ بہار)

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیج کر جو چاہئے منگائیے آپ کی حسب منشاء چیز ڈاکیہ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں	دوائیں	ٹوپیاں
	کپڑا (نمونہ کے مطابق)	
اسٹیشنری	گھڑیاں / جوتے	بساط خانہ
چھپائی کا کام	اے۔ جے کمپنی۔ بلیماران۔ دہلی	زیورات و ظروف

حب تندرستی ۸/

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدہ کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے۔ دائمی قبض سوء ہضمی ... اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کر کے دیکھئے قیمت ۲۵ گولی ۸/
ملنے کا پتہ: دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، پیالی، رکابی، پیالے، چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، ... گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا
اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱ر)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ر شوال المکرم ۱۳۴۵ھ ہجری - مطابق ۲ر مئی ۱۹۲۷ء عیسوی | نمبر ۲۹

دعوت اسلام

(۶)

(از خطابہ مولوی حافظ عبدالرزاق صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

جنات کا وعظ اور ان کی دعوت اسلام

(۱) یقومنا انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسی مصدقا لما بین یدیہ یہدی الی الحق والی طریق مستقیم ○ — اے ہماری قوم کے جنات بھائیو! ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی اور دین حق دکھاتی اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ (احقاف ع ۴ پ ۲۶)

پس

(۲) یقومنا اجیبوا داعی اللہ وامنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم ویجرکم من عذاب الیم ○ (احقاف ع ۴ پ ۲۶) — اے قوم کے جنات بھائیو! اللہ کی طرف بلانے والے رسول (حضرت محمد) کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے خدائے واحد پر ایمان لے آؤ۔ تاکہ تمہارے گناہ معاف کرے۔ اور دردناک عذاب سے بھی تمہیں نجات دے۔

اگر تم اس وعظ کو سن کر رسول خدا کی دعوت اسلام کو قبول نہیں کرتے تو تم جانو۔ بحمد اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا اس میں ذرہ برابر بھی کچھ حرج اور نقصان نہیں ہے۔

(۳) ومن لا یجب داعی اللہ فلیس بمعجز فی الارض ولیس لہ من دونہ اولیاء اولئک فی ضلل مبین ○ (احقاف ع ۴ پ ۲۶) — اور اے قوم جنات تم میں سے جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے رسول حضرت محمد کی دعوت اسلام پر لبیک نہیں کہیگا اور ان کی بات نہیں مانیگا تو وہ عذاب سے بچ کر روئے زمین میں خدا کو عاجز نہیں کر سکتا کہ خدائے تعالیٰ اس پر عذاب نہ کر سکے۔ اور اس نافرمان کا سوا خدا کے اور کوئی حامی و مددگار بھی نہ ہوگا۔ ایسے لوگ صریح گمراہی میں مبتلا ہیں۔

دعوت القرآن

جنات بھائیو! ہم تو کتاب اللہ قرآن شریف سنکر اس پر ایمان لے آئے۔ ہماری تو بھلا ہم تو اب کفر و شرک میں مبتلا رہ کر ایمان و اسلام اور دعوت اسلام کے خلاف کچھ کرنے کے نہیں۔ ہم تو صادق الیقین راسخ الاعتقاد پکے مسلمان ہو چکے۔

(۴) انا سمعنا قرانا عجبا ○ یہدی الی الرشد فامنا بہ ولن نشرک بربنا احدا ○ (الجن ع ۱ پ ۲۹) — ہم نے عجیب طرح کا کلام الٰہی قرآن شریف سنا جو نیک راہ دکھاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم تو کسی کو اپنے پروردگار کا شریک نہیں بنائیں گے۔

پس بربنائے انا سمعنا الہدی امنا بہ۔ اب ہم کلام الٰہی اور اس کے رسول کی ہدایت پر چلتے ہوئے کسی غیر واقعی امر کو ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ ظلم و ستم اور نا انصافی کو چھوڑتے ہوئے کسی کو ستائیں گے نہیں۔ اور صلاح اور راستبازی کو اپنا شعار بناتے ہوئے خدائے واحد کی شان میں جہالت و لاعلمی کے باعث باطل توہمات سے توبہ و بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان بہت اعلیٰ و ارفع ہے۔

(۵) وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا ○ (جن) — اور ہمارے پروردگار کی شان بہت اونچی ہے۔ اس نے نہ تو کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ بیٹا بیٹی۔

شیاطین۔ جنات۔ نجومیوں اور کاہنوں کی تمام باتیں جھوٹی ہیں۔ کیونکہ وہی ذات لایزال عالم الغیب ہے۔

(۶) عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا ○

آسمان کے اطراف و اکناف میں ہم نے گشت لگا کر دیکھ لیا ہے کہ وہ محافظ اور نگہبان فرشتوں سے ہر طرح محفوظ ہے۔ جنات کا غیب کی خبریں بتلانا۔ اور اب اس غرض سے آسمان تک پہنچنا ہمارے لیے سخت دشوار ہو گیا ہے۔

(۷) وانا لمسنا السماء فوجدنہا ملئت حرسا شدیدا وشہبا ○ وانا کنا نقعد منہا مقاعد للسمع فمن یستمع الان یجد لہ شہابا رصدا ○

یعنی ہم نے آسمان کو ٹٹول لیا ہے وہ سخت نگہبان اور محافظ فرشتوں اور ستاروں سے بھرا پڑا ہے اس سے پہلے ہم بعض جگہ آسمانی خبروں کے سننے کے لیے چھپ کر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ لیکن اب ہم میں سے جو شخص آسمانی خبروں کو سننا چاہتا ہے۔ اس پر ستاروں کی سنگباری کی جاتی ہے۔

لہذا ہمارے لیے اس کے سوا چارہ نہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اسلام پر عمل پیرا ہوتے ہوئے خدائے واحد پر ایمان لائیں۔ تاکہ دین و دنیا کی فلاح و بہبود اور ہر طرح اطمینان و سکون کی زندگی حاصل ہو۔

اور ہم میں سے جو شخص رشد و ہدایت کے آنے کے بعد بھی خدائے واحد کے احکامات سے لاپرواہی۔ اور اس کے ذکر سے اعراض کریگا۔ وہ سخت عذاب میں مبتلا ہوگا۔

(۸) ومن یعرض عن ذکر ربہ یسلکہ عذابا صعدا ○

پس اے قوم جنات!

اس دعوت اسلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عین مرضی اور آپ کی ہدایت و تبلیغ کے منشا کے موافق ہے دل و جان سے قبول کرو۔ اور آج سے کفر و شرک فسق و فجور۔ قتل و غارت گری۔ ظلم و ستم۔ سب و شتم ایذا دہی۔ ڈرانے دھمکانے باطل توہمات اور اصنام پرستی سے باز آ کر راہ حق کی اتباع و پیروی کرو۔ تاکہ آخرت میں آنے والے دردناک عذاب سے تمہیں نجات حاصل ہو ورنہ خدا اور رسول خدا کی نافرمانی ہمیشہ کے لیے عذاب جہنم کا باعث ہوگی۔

(۹) ومن یعص اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم خلدین فیہا ابدا ○ (جن ع ۲ پ ۲۹) — اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریگا اس کے لیے سزا دوزخ کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔

(باقی)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ ر	للعہ
ششماہی	سہ ر	صہ ر
فی پرچہ	۱ر	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ر تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجیے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ ر) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت۔ توحید و رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیں جس میں اسمائے حسنیٰ یعنی حق تعالیٰ شانہ کے ۹۹ نام کی دلآویز و دلکش اور پر درد شرح کیگئی ہے اور ہر نام کا تعویذ مع خواص و فوائد کے درج کیا گیا ہے۔ اس مثنوی کا ایک ایک شعر راز و نیاز کا خزینہ اور فصاحت و بلاغت کا نمونہ ہے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہوگی۔ صوری و معنوی حسن تحریر سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ ضخامت ۲۰۰ صفحہ قیمت صرف دو روپیہ (عہ ر) محصولڈاک بذمہ خریدار

(حافظ) اشفاق احمد جھنجھانہ ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ پس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ... صفحے منادی کے نصف سائز کے شایع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے پانچ پیسے ماہوار یعنی ۵ عہ سالانہ بھیجکر اسکو اپنے نام جاری کرا لیجیے۔ اور ایک برس کے بعد حساب کر لیجیے کہ آپ نے صرف عہ خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمائی

ملنے کا پتہ۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

نادر موقعہ

اگر آپ کو نہایت اعلیٰ خوشبودار عطر لگانے کا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے۔ ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول ۱۴ر دوم عہ سوم ۱۴ر نیز روح گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ تولہ ۳ر فی درجن عہ کہلانی سیر للعہ۔ تاجروں دکانداروں کو خاص رعایت۔ نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائش کے ہمراہ آنی چاہیے۔

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی ریتو جہ ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل، عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بیخبر رہنا بڑی بدنصیبی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴ر) علم الصرف حصہ اول و دوم پانچ آنہ (۵ر) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر) لغات القرآن بارہ آنہ (۱۲ر) علم النحو چھ آنہ (۶ر) عوامل النحو پانچ آنہ (۵ر) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶ر) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸ر) اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

حب مشتی

ہیضہ درد شکم، قے، متلی، درد قولنج، پرانے دست، بادی بواسیر، پرانا بخار، کمی بھوک، خون کی خرابی اور پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنیکی اکسیری گولیاں ۳۲ گولی کی شیشی ایک روپیہ محصول ۸ر

جناب قاضی بدرالحسن صاحب جلالی بی۔ اے ایڈیٹر مدینہ بجنور

جناب مرزا دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر "ریاست" دہلی

جناب زبدۃ الحکما حکیم محمد امین صاحب قریشی پرنسپل طبیہ کالج سنٹرل پنجاب یونیورسٹی و ایڈیٹر مشیر الاطباء لاہور

جناب مولانا طاہر صاحب مالک رسالہ القاسم مدرسۃ العلوم دیوبند

جناب حکیم محمد شریف صاحب ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل ایڈیٹر الحکیم امرتسر

جناب ... الدین صاحب ایڈیٹر "المعارف" امرتسر

جناب مولانا قریشی صاحب ایڈیٹر اخبار "تنظیم" امرتسر

بالاتفاق حب مشتی کو نہایت مفید اور اکسیر خیال کرتے ہیں

ہر کوم ... ہر بیماری کا مجرب نسخہ مفید وظیفہ مع ... کھکر حب مشتی کے پارسل کے ساتھ مفت منگا لیجیے ملنے کا پتہ:

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجیے۔ ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی پنجاب کلکتہ بمبئی گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے ۳ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں قیمت چھوٹا بکس ۷ر درمیانہ ۸ر کلاں ۱ر دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

کیا آپ اپنے مقاصد و حصول مراد میں ابتک ناکامیاب رہے ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپکی ہر مراد بر آئے اور آپ ان تمام مصیبتوں سے سبکدوش ہو جائیں جو آپ پر ابتک پڑی ہیں تو "انوار تقدیر" جس میں بڑی سے بڑی قوتیں پوشیدہ ہیں جس سے آپکی مصیبت راحت سے تبدیل ہو جائیگی۔ یہ آپکے ہر مقصد کو نمایاں طریقہ سے کامیاب بنائیگی اگر آپ اپنے اعتقاد پر ثابت قدم رہیں اور کسی قسم کا مبالغہ نہ سمجھیں تو اس عجیب الاثر و تیر بہدف حل مشکلات کو منگا کر آزمائش کیجیے۔ ضروری مصارف کیلیے عہ ارسال فرمائیے۔ غربا کو بشرط تصدیق مطلبیہ و معزز حضرات بالکل مفت

پتہ: ناظم صاحب قمر بک ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

اکسیر جذام

یہ دوا عجیب نعمت ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال افادۂ عام مشتہر کیجاتی ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو شخص اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے ہاں کی دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی اور ایک اونس روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ... ر

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیہاہی ضلع بھاگلپور

لسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی، اچکن، قمیض، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگا لیجیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکانات: سندر پاڑی ...

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آ ہی گیا | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آ ہی گیا

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ

اسلام کا قانون جنگ

(۲۲)

اشاعت اسلام میں تلوار کا حصہ

اس بحث سے یہ حقیقت تو اچھی طرح واضح ہوگئی کہ اسلام اپنی حقانیت پر ایمان لانے کے لئے کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ بلکہ دلائل و براہین کی روشنی میں ہدایت کی راہ کو ضلالت کی راہ سے ممتاز کرکے دکھا دینے کے بعد ہر شخص کو اختیار دیتا ہے کہ چاہے غلط راستہ پر چلکر دائمی نامرادی کے گڑھے میں جا گرے اور چاہے سیدھے راستہ پر لگ کر حقیقی اور ہمیشگی کی فلاح و کامرانی سے بہرہ مند ہو۔ لیکن اس سلسلہ کلام کو ختم کرنے سے پہلے ہم یہ بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ اسلام کی اشاعت سے تلوار کا کیا تعلق ہے؟ اسلام کی دعوت اور اس کی تبلیغ تو یقیناً تلوار کی کاٹ سے بے نیاز ہے اور ہونی چاہیے۔ مگر اسلام کی اشاعت سے تلوار کا ایک گونہ تعلق ضرور ہے اور اس کو ظاہر کردینا ان بہت سی غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے مفید ہے جو تاریخ کے غلط اور کوتہ نظرانہ مطالعہ سے عام لوگوں میں پیدا ہوگئی ہیں۔

عموماً ہم دیکھتے ہیں کہ جب انسان بے قیدی کی زندگی بسر کرنے لگتا ہے اور اپنی خواہشات کی تکمیل میں کسی اخلاقی قانون کا پابند نہیں ہوتا۔ تو اسے اپنی اس پر الم مگر بظاہر پر لطف زندگی میں ایک مزا آنے لگتا ہے۔ اور وعظ و تلقین۔ دلیل و برہان پند و نصیحت کی قوت سے اسکو اخلاقی حدود کا پابند بنانے۔ حلال و حرام کی تمیز سکھانے اور نیکی و بدی کا فرق دکھانے کی خواہ کتنی ہی کوشش کی جائے۔ لیکن اول تو اس کی عقل پر مسلسل بدکاریاں کرتے رہنے کے بعد ایسا پردہ پڑ جاتا ہے کہ اس میں ایسی اخلاقی تعلیم کو سمجھنے کی صلاحیت ہی باقی نہیں رہتی۔ اور اگر اس کے ضمیر میں کچھ زندگی باقی بھی ہوتی ہے تو اس کا اتنا اثر نہیں ہوتا کہ وہ حق کو محض حق ہونے کی وجہ سے قبول کرکے ان لذتوں سے دست بردار ہو جائے جو اسے قیدی کی زندگی سے حاصل ہوتی ہیں۔ برخلاف اس کے اگر کسی اخلاقی تعلیم کے ساتھ صرف وعظ و تذکیر ہی نہ ہو بلکہ قوت تنفیذیہ بھی اسے حاصل ہو جس سے وہ بدکاریوں کا استیصال کرکے لوگوں کو اخلاقی حدود کا پابند بنائے۔ اور صرف بدی کا استیصال ہی نہ کرے۔ بلکہ اس کے وسائل ارتکاب کو بھی معدوم کردے تو رفتہ رفتہ طبیعتوں کی اصلاح خود بخود ہو جاتی ہے۔ اور وہی نیکی کی تعلیم دلوں میں اترنے لگتی ہے جو بے قیدی کی زندگی میں کان کے پردوں سے ٹکرا کر واپس ہو جاتی تھی۔

مثال کے طور پر ایک ایسے ملک کو تصور کیجئے جہاں کوئی اخلاقی قانون نافذ العمل نہیں ہے۔ کوئی قوت انسان کو اخلاقی حدود کی پابندی پر مجبور کرنے والی نہیں ہے جس کا جس پر بس چلتا ہے اسے لوٹ لیتا ہے جس سے عداوت ہوتی ہے اسے مار ڈالتا ہے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے اسے چرا کر یا چھین کر حاصل کر لیتا ہے جو خواہش پیدا ہوتی ہے اسے آزادی کے ساتھ پورا کرتا ہے۔ حلت و حرمت کی کوئی تمیز نہیں ہوتی۔ جائز و ناجائز کو وہ نہیں جانتا حقوق اور فرائض کے تخیل سے اس کا دماغ خالی ہوتا ہے اس کے سامنے بس اپنی خواہشات ہوتی ہیں اور جس طریقہ سے وہ انہیں پورا کرسکے کر لیتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر کوئی اخلاقی مصلح کھڑا ہو اور لوگوں کو حلال و حرام کی تمیز بتانے جائز و ناجائز کا فرق بتائے۔ چوری سے حرام خوری سے۔ خون ناحق سے۔ رہزنی اور ڈاکہ زنی سے۔ زنا اور لواطت سے روکے عورت و مرد کے تعلقات پر پابندیاں مقرر کرے ہر شخص کے حقوق و فرائض متعین کرے اور یہ سب کچھ صرف وعظ و پند۔ دلیل و حجت اور تحریر و تقریر کے بل پر کرتا ہے۔ تو کیا تم امید کرتے ہو کہ وہ لوگ اپنی آزادی پر اس کی قیود کو خوشی کے ساتھ منظور کرلیں گے؟ اس کی دلیلوں سے قائل ہوکر بغیر کسی مجبور کن طاقت کے اپنی بے قیدی کی لذتوں سے دست بردار ہو جائیں گے؟ اس کی نصیحتوں سے متاثر ہوکر خود بخود حق کے آگے سر جھکا دیں گے؟ ہر شخص جو انسانی فطرت کا رازداں ہے اس سوال کا جواب صرف نفی ہی میں دیگا۔ کیونکہ دنیا میں ایسے پاک نفسوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے جو نیکی کو محض نیکی سمجھ کر اختیار کرتے ہیں اور بدی کو صرف اس لیے چھوڑ دیتے ہیں کہ اس کا بد ہونا انہیں معلوم ہو چکا ہے۔

لیکن اگر یہی سوال اس صورت میں کیا جائے کہ وہ اخلاقی مصلح صرف واعظ اور معلم ہی نہیں بلکہ حاکم اور صاحب امر بھی ہو اور ملک میں ایک باضابطہ حکومت قائم کرے جس کی قوت سے وہ تمام برائیاں یکلخت دور ہو جائیں۔ جو حیوانی آزادی سے پیدا ہوئی ہیں تو یقیناً یہی اثبات سے بدل جائے گی۔ اور ہر شخص اس اصلاحی تعلیم کی کامیابی کا فتویٰ لگادیگا۔

اسلام کی اشاعت کا مسئلہ بھی ایک حیثیت سے یہی نوعیت رکھتا ہے اگر اسلام صرف چند عقائد کا مجموعہ ہوتا۔ اور اللہ کو ایک کہنے رسالت کو برحق ماننے۔ یوم آخر اور ملائکہ پر ایمان لانے کے سوا انسان سے اس کا اور کوئی مطالبہ نہ ہوتا تو شاید شیطانی طاقتوں سے اس کو کچھ زیادہ جھگڑنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔ لیکن وہ صرف ایک عقیدہ ہی نہیں بلکہ ایک مکمل قانون اور ایک مکمل نظام حیات بھی ہے جس میں اوامر بھی ہیں اور نواہی بھی اور یہی وہ چیز ہے جو نفس پرست لوگوں کو عموماً اسلام سے دور رکھتی ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان شراب پئے۔ مگر اسلام کہتا ہے کہ شراب حرام ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان رشوت کھائے۔ مگر اسلام رشوت خواری کو رد کرتا ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان سود کھائے۔ مگر اسلام سود خواروں کو فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ کا چیلنج دیتا ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان زنا کرے۔ مگر اسلام زنا کو حرام بتلاتا ہے۔ نفس پرستی کا تقاضا ہے کہ انسان چرا کر اور لوٹ کر لوگوں کا مال کھائے۔ مگر اسلام اس فعل سے سختی کے ساتھ منع کرتا ہے غرض یہ کہ نفس پرستی انسان کو ہر اس طریقہ سے اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی ترغیب دیتی ہے جس پر وہ قدرت رکھتا ہو۔ لیکن اسلام طریقوں میں اچھے اور برے کا امتیاز قائم کرتا۔ اور خواہشات کی بندگی سے روک کر ضبط نفس کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لیے نفس پرست انسان کی طبیعت اسلام کو قبول کرنے سے ابا کرتی ہے اور بے قیدی و بدکاری کا زنگ اس کے آئینہ قلب کا جلا بیکار کردیتا ہے کہ نور اسلام کا عکس قبول کرنے کے قابل ہی نہیں رہتا۔

یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳ برس تک عرب کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔ وعظ و تلقین کا جو موثر سے موثر انداز ہو سکتا تھا اسے اختیار کیا۔ مضبوط دلائل دیے واضح حجتیں پیش کیں۔ فصاحت و بلاغت اور زور خطابت سے دلوں کو گرمایا۔ اللہ کی طرف سے محیر العقول معجزے دکھائے۔ اپنے اخلاق اور اپنی پاک زندگی سے نیکی کا بہترین سبق دیا۔ اور کوئی ذریعہ ایسا نہیں چھوڑا جو حق کے اظہار و اثبات کے لیے مفید ہو سکتا تھا لیکن آپ کی قوم نے آفتاب کی روشنی کی طرح آپ کی صداقت کے ظاہر ہو جانے کے باوجود صرف اس لیے آپ کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کردیا کہ ان لذتوں کو چھوڑنا انہیں ناگوار تھا جو کافرانہ زندگی میں انہیں حاصل تھیں۔ ان اخلاقی قیود کی پابندی ان پر شاق گذرتی تھی جو اسلام ان پر عائد کرتا تھا ان فوائد و منافع کو وہ خوشی سے ترک کرنے کے لئے تیار نہیں تھے جو ناجائز طریقوں سے انہیں حاصل ہوتے تھے۔ ان کے دولت والوں کو اپنی حرام کی کمائیوں سے دست بردار ہونا برا معلوم ہوتا تھا۔ ان کے قوت والوں کو اپنے ظلم و جور اپنے قہر و استبداد اور خلق خدا پر اپنے مطلق العنان اقتدار سے باز آنا گراں گذرتا تھا۔ اور ان کے نفس پرستوں کو اپنی خواہشات پر حدود و قیود عائد کرنے سے تکلیف ہوتی تھی۔ مگر جب وعظ و تلقین کی ناکامی کے بعد اللہ کے نبی نے تلوار ہاتھ میں لی اور الاکل ما ثر و ادم۔ اوما ل۔ ید عی فھو تحت قدمی ھاتین کا اعلان کرکے تمام مفاخر کا خاتمہ کردیا۔ عزت و اقتدار کے تمام بتوں کو توڑ دیا۔ تمام عرب میں ایک منظم اور منضبط حکومت قائم کردی۔ اسلام کے قوانین کو نافذ کرکے سوسائٹی کا نظام درست کردیا۔ اور فتنہ و فساد کا نام و نشان مٹا کر وہ پر امن فضا پیدا کردی جو اخلاقی فضائل اور انسانی محاسن کے نشو و نما کے لیے ہمیشہ ضروری ہوا کرتی ہے تو دلوں سے بدی و شرارت کا زنگ چھوٹنے لگا۔ طبیعتوں سے فاسد مادے خود بخود خارج ہوگئے۔ روحوں کی کثافتیں دور ہوگئیں۔ اور صرف یہی نہیں کہ آنکھوں سے پردہ ہٹ کر حق کا نور صاف عیاں ہوگیا۔ بلکہ گردنوں میں وہ سختی اور سروں میں وہ نخوت بھی باقی نہیں رہی۔ جو ظہور حق کے بعد انسان کو اس کے آگے جھکنے سے باز رکھتی ہے۔

عرب کی طرح دوسرے ممالک نے بھی جو اسلام کو اس سرعت کے ساتھ قبول کیا کہ ایک صدی کے اندر آدھی دنیا مسلمان ہوگئی تو اس کی وجہ بھی یہی تھی کہ اسلام کی تلوار نے ان پردوں کو چاک کردیا جو دلوں پر پڑے ہوئے تھے، اس فضا کو صاف کردیا جس کے اندر کوئی اخلاقی تعلیم نہیں پنپ سکتی، ان حکومتوں کے تختے الٹ دئیے جو حق کی دشمن اور باطل کی پشت پناہ تھیں، ان بدکاریوں کا استیصال کردیا جو دلوں کو نیکی و تقویٰ سے دور رکھتی ہیں، ان عادلانہ اخلاقی قوانین کو نافذ کیا جو آدمی کو حیوانیت کے درجہ سے نکالکر انسان بنا دیتے ہیں، اور پھر اسلام کو عملی پیکر میں پیش کرکے دنیا پر ثابت کردیا کہ انسان کی اخلاقی مادی اور روحانی ترقی کیلئے اس سے بہتر کوئی نظام حیات نہیں ہو سکتا۔ پس جس طرح یہ کہنا غلطی ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے لوگوں کو مسلمان بناتا ہے، اسی طرح یہ کہنا بھی غلطی ہے کہ اسلام کی اشاعت میں تلوار کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ حقیقت ان دونوں کے درمیان ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلام کی اشاعت میں تبلیغ اور تلوار دونوں کا حصہ ہے جس طرح ہر تہذیب کے قیام میں ہوا کرتا ہے۔ تبلیغ کا کام تخم ریزی ہے اور تلوار کا کام قلبہ رانی۔ تبلیغ کا بیج ڈالنے سے پہلے تلوار زمین کو نرم کرتی اور بیج کو پرورش کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ دنیا کی تاریخ میں کسی ایسی تہذیب کا نشان نہیں ملتا جس کے قیام میں ان دونوں عناصر کا حصہ نہ ہو اور انسانی فطرت کا کوئی رمز شناس اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ بگڑی ہوئی جماعتوں کی ذہنی و روحانی اصلاح کے سلسلہ میں ایک وقت ایسا ضرور آتا ہے جب قلب و روح کو خطاب کرنے سے پہلے جسم و جان کو خطاب کرنا پڑتا ہے۔

خاتمۂ سخن

"اسلام کا قانون جنگ" اس اشاعت میں ختم ہوتا ہے۔ اگرچہ ابھی اس بحث کے بہت سے عنوانات باقی ہیں جن پر گفتگو کی ضرورت ہے۔ لیکن اسقدر طویل سلسلہ مضمون سے ناظرین کی دلچسپی باقی نہیں رہ سکتی۔ اسلئے ہم اخبار میں صرف اتنے ہی حصہ کی اشاعت پر اکتفا کرتے ہیں۔ بقیہ مباحث انشاء اللہ اسوقت اضافہ کردیے جائینگے جب اس مضمون کو ایک مستقل رسالہ کی صورت میں شایع کیا جائیگا۔

احمقانہ قوم پرستی

مدراس میں شواجی کے تیسرے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر جو جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں بدقسمتی سے ایک "قوم پرست" مسلمان بزرگ بھی تشریف لے گئے اور انہوں نے اپنی قوم پرستی کے ثبوت میں ایک تقریر کی جس کا خلاصہ انڈین نیشنل ہیرلڈ نے اس طرح شایع کیا ہے۔

"مسٹر بشیر احمد ممبر لیجسلیٹو کونسل نے اپنی تقریر میں اس بات پر افسوس کیا کہ مسلمان اس محفل کے مقصد کو صحیح روشنی میں نہیں دیکھتے۔ انہوں نے کہا کہ شواجی اس اسپرٹ کا مجسمہ تھا جو اپنے وقت کے استبداد کا مقابلہ کر رہی تھی۔ وہ سارے ہندوستان کا ہیرو تھا اس لیے ہندو و مسلمان عیسائی سب کو اس کے یوم پیدائش کی خوشی میں شریک ہونا چاہیے۔"

اس تقریر سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں ایسے سطحی النظر اور حقیقتاً کم عقل قوم پرستوں کی بھی کمی نہیں ہے جو آنکھیں بند کرکے ہندوؤں کی تقلید کرنے ہی کو عین حب وطن سمجھتے ہیں اور یہ دوسری انتہا پسندی ہے جو سرکار پرستانہ انتہا پسندی سے کسی طرح کم خطرناک نہیں ہے۔ مسٹر بشیر احمد کو اگر اللہ عقل دیتا اور اس کے ساتھ ہی وہ کچھ پڑھ لکھ کر تاریخ کا مطالعہ بھی کرتے تو انہیں یہ غلط فہمی نہ ہوتی کہ شواجی کوئی نیشنل ہیرو تھا اور وہ استبداد سے ہندوستان کو نجات دلانے کی کوشش کررہا تھا جس شخص کی تمام زندگی ہندوستان سے اسلامی حکومت کو مٹانے میں بسر ہوئی ہو اور جس کا منشائے حیات یہ رہا ہو کہ ہندوستان میں خالص ہندو راج قائم کرے۔ وہ اگر نیشنل ہیرو ہو سکتا ہے تو آخر محمود غزنوی۔ محمد بن قاسم۔ شہاب الدین غوری۔ اور عالمگیرؒ نے کیا قصور کیا ہے کہ انہیں ہندوستان کا قومی ہیرو نہ سمجھا جائے۔ کیونکہ انہوں نے بھی بالکل اسی طرح اسلامی حکومتیں قائم کرنے اور قائم رکھنے کی کوششیں کی تھیں مگر مسٹر بشیر احمد کو یقین رکھنا چاہیے کہ ہندو ان کے بیوقوف نہیں ہیں۔ وہ محمود و عالمگیر تو درکنار، ٹیپو سلطان تک کو قومی ہیرو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ حالانکہ ٹیپو نے کبھی ہندو حکومت کے خلاف نہیں بلکہ ایک بیرونی خطرے کے مقابلہ میں سرفروشانہ جنگ کی تھی۔ اور حقیقت میں وہ پہلا ہندوستانی مجاہد تھا جس نے ہندوستان کو انگریزی سلطنت کی غلامی سے بچانے کے لیے آخر وقت تک جد و جہد کی۔ پھر جبکہ ہندو ایک ایسے بڑے محب وطن کو بھی قومی ہیرو نہیں مانتے تو ایک مسلمان کے لیے اس سے بڑی حماقت کیا ہو سکتی ہے کہ وہ محض ہندوؤں کو خوش کرنے کے لیے ہندوستان کی بہترین اسلامی حکومت کو استبداد سے تعبیر کرے اور اسے مٹانے والے کو قومی ہیرو مان لے۔

کیا ہی بہتر ہو کہ اللہ ان ناسمجھ "قوم پرست" اور متعصب ملت پرست دونوں کو نیک ہدایت دے۔ اور یہ دونوں اپنی قومی روایتوں کا احترام کرتے ہوئے۔ قومی اتحاد کو صحیح بنیادوں پر تعمیر کرنا سیکھیں۔ قومی اتحاد نہ اس طرح قائم ہو سکتا ہے کہ ایک قوم دوسری قوم کے خلاف تاریخی رنجشیں نکالکر ان کی یادگاریں منائے۔ اور نہ اس طرح ممکن ہے کہ ایک قوم اتحاد کی خاطر اپنی قومی روایات کو چھوڑ کر دوسری قوم کی روایات اختیار کرلے۔ اور اس طرح دوسری قوم میں ضم ہو جائے۔ ان دونوں کے درمیان ایک راستہ رواداری اور مساویانہ اتحاد عمل اور متحدہ وطنیت کے احساس کا بھی ہے جس میں ہندو و مسلمان دونوں قوموں کی فلاح مضمر ہے۔

ایک افسوسناک فروگذاشت

الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۶ اپریل میں ایک نہایت افسوسناک غلطی ہوگئی ہے جس پر ہمیں قارئین کرام سے بیحد ندامت ہے۔ جدید سیاست میں ہماری نظر سے ایک خبر گذری جس میں اس نے سلطان نجد و امام یمن کی بڑھتی ہوئی رقابت اور ایک دوسرے کے خلاف جنگی تیاریوں کا ذکر کیا تھا اور اس سلسلہ میں یہ الفاظ بھی لکھے تھے کہ:

"کسی شخص کے خیال میں یہ بات نہیں آسکتی کہ یکچشم ابن سعود کافر کی ایک آنکھ یمن اور خلافت دونوں پر کس طرح پڑ سکتی ہے"

ہم نے کاتب صاحب کو ہدایت کی کہ اس خبر کو "سیاست" کے حوالہ سے اخبار میں نقل کردیں۔ اور ان سطروں پر سرخ نشان لگا کر تاکید کردی کہ انہیں حذف کردیا جائے لیکن انہوں نے سہواً ان سطروں کو بھی نقل کردیا اور تصحیح کے وقت مدیر معاون نے یہ سمجھکر کہ خود ایڈیٹر نے کسی مصلحت سے اس خبر کو نقل کیا ہوگا، انہیں باقی رہنے دیا۔ اس طرح محض غفلت سے یہ گندی اور افسوسناک عبارت الجمعیۃ کے کالموں میں شایع ہوگئی ہے ہم قارئین کرام کو یقین دلاتے ہیں کہ الجمعیۃ کے مسلک میں کوئی تغیر نہیں ہوا ہے اور وہ اس غلط عقیدہ سے کوسوں دور ہے کہ ابن سعود یا اس کی قوم کافر ہے۔

دار العلوم دیوبند

اشاعت گذشتہ میں ہم نے ارادہ ظاہر کیا تھا کہ اہتمام دار العلوم دیوبند کے مخالف و موافق جو مراسلات ہمارے پاس آئے ہیں انہیں شایع کرکے ہندوستان کی اس سب سے بڑی دینی درسگاہ کے اضطراب انگیز حالات پر اظہار رائے کریں گے لیکن اس کے بعد ہی حضرت صدر و ناظم جمعیت نے ہمیں اطلاع دی کہ جو طلبہ دار العلوم سے خارج کئے گئے تھے انہیں داخلہ کی اجازت دیدی گئی ہے اور حالات روبا صلاح ہیں۔ چونکہ طلبہ کے اخراج کا مسئلہ بھی اس قضیہ میں اہمیت رکھتا تھا۔ اس لیے اس کا حل ہوجانا اس مصالحانہ میلان طبع کا پتہ دیتا ہے جو ہر نزاع و اختلاف کے حل کے لیے ضروری ہے۔ ہم نے اسی غرض سے اس معاملہ پر قلم اٹھانے کا ارادہ کیا تھا۔ مگر اب ہم مجلس شوریٰ کے فیصلہ تک کوئی ایسی تحریر شایع کرنا غیر ضروری سمجھتے ہیں جو فضا میں تکدر پیدا کرنے والی ہو ہمیں امید ہے کہ مجلس شوریٰ کے محترم ارکان جنہیں قوم کی ایسی بڑی امانت سپرد کی گئی ہے اپنی ذمہ داری کو محسوس فرمائیں گے۔ اور تمام شخصی اعتبارات سے بے پروا ہوکر ایسا فیصلہ فرمائیں گے جس میں دار العلوم کی بہتری مضمر ہو۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

فرقہ وارانہ کشیدگی نے جب سے جنم لیا ہے دنیا سے اطمینان ہی اٹھ گیا۔ ایک انسان بازار میں چلتا ہے۔ پھرتا ہے۔ لیکن اسے ہر وقت کھٹکا لگا رہتا ہے کہ دیکھئے کب بازار بند ہو جائے اور ہندو مسلمانوں میں لڑائی شروع ہو جانے سے میں زندہ گھر تک نہ پہنچ سکوں۔ دکاندار دکان پر بیٹھا ہے مگر سہما ہوا ہے۔ نہ معلوم کس وقت ہڑتال ہو اور سب دکان بند کرنی پڑے۔ ذرا سا غل شور ہوا اور بیچارے دکانداروں نے دکانیں بند کرنی شروع کردیں۔

ابھی گذشتہ رمضان کا ذکر ہے۔ دہلی کے ایک حافظ صاحب غازی آباد میں ایک لڑکے کا قرآن سننے جایا کرتے تھے اور رات ہی کو کسی گاڑی سے واپس آجایا کرتے تھے یہ حافظ صاحب پان بہت کھاتے ہیں۔ اور پان بھی پنجابیوں کی طرح نہیں کہ جلدی جلدی چبایا کچھ نگلے کچھ تھوک دیا۔ بلکہ پان سلیقہ کے ساتھ کھاتے ہیں۔ ان کے پان میں کتھہ چونہ برابر کا ہوتا ہے کم از کم ایک گھنٹہ تک پان منہ میں رہتا ہے۔ آہستہ آہستہ لعاب چوستے رہتے ہیں۔ جب لعاب ختم ہو جاتا ہے تو پھوک تھوک دیتے ہیں۔ چونکہ پان میں زردہ بھی ہوتا ہے اسلئے پہلی دو پیکیں تھوک دیتے ہیں اور باقی گھلا گھلا کر پیتے رہتے ہیں۔ تھوکنے میں کبھی کبھی بے احتیاطی کے باعث ڈاڑھی بھی رنگین ہو جاتی ہے کتھہ چونہ کی مساوات سے پیک میں سرخی بہت ہوتی ہے جس کے باعث دیکھنے والے کو کبھی خون اور کبھی مہندی کے خضاب کا شبہ ہوتا ہے بعض دفعہ کوئی اجنبی خون سمجھ کر دریافت بھی کر بیٹھتا ہے کہ حافظ صاحب خیر سلا کیا معاملہ ہے تو یہ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیر کر کہدیتے ہیں الحمد للہ خیریت ہے یہ پان کا اثر ہے۔ اس بد احتیاطی کے باعث ڈاڑھی تو اکثر سرخ رہتی ہے لیکن دانت شریفے کے بیج بنے رہتے ہیں سال بھر میں صرف عید بقرعید ہی کو دانت مانجھتے ہیں۔

ایکدن خدا کا کرنا کیا ہوا یہ حافظ صاحب غازی آباد سے قرآن سنکر آرہے تھے۔ پل کے پاس جب گاڑی ٹھیری تو انہوں نے اپنی مراد آبادی ڈبیہ میں سے پان کی گلوری نکالکر منہ میں رکھلی گاڑی جب تک دلی کے اسٹیشن پر آئے منہ پیک سے بھر گیا۔ حافظ صاحب منہ اونچا کرکے قلی کو پکار رہے تھے۔ منہ پیک سے بھرا ہوا تھا چند چھینٹیں اڑکر منہ پر بھی گریں اور آنکھوں پر بھی گر گئیں پان میں زردہ بھی تھا اس لیے آنکھوں میں مرچیں لگنے لگیں۔ آنکھیں ملنے کو جو سر جھکایا تو منہ بند کرنا یاد نہ رہا گاڑھا گاڑھا لعاب کرتے پر گر گیا تن زیب کا کرتہ زیب تن تھا سارا کرتا لال ہوگیا۔ حافظ صاحب آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ جب تکلیف زیادہ محسوس ہوئی تو کرتہ منہ میں لیکر منہ کی بھاپ سے آنکھیں سینکنے لگے۔ غرض پانچ منٹ میں حافظ صاحب کچھ سے کچھ ہوگئے۔ خدا خدا کرکے باہر آئے۔ وہ گڑ کی بھیلیاں ساتھ تھیں تانگے میں بیٹھکر چلے تو فوارے کے پاس ایک بدمعاش ہندو نے گلال کی پچکاری چھوڑ دی۔ تانگہ والا بھی مسلمان تھا جھگڑا ہوتے ہوتے رہ گیا۔ بدمعاش ہندو نے کہا۔ میاں جی میں نے تو ہندو سمجھکر ایسا کیا تھا۔ آپ کے کپڑے سرخ دیکھکر میں سمجھا کہ آپ ہولی کھیل کر آرہے ہیں۔

غرض حافظ جی برا بھلا کہتے ہوئے آگے بڑھے۔ سرخی کی جو کسر رہ گئی تھی وہ اس بدمعاش ہندو نے پوری کردی۔ تانگہ جب

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ

(۱) ایک مسجد میں امام مقرر ہے۔ پنجوقتہ جماعت ہوتی ہے اس میں جماعت ثانیہ کے واسطے کیا حکم ہے۔

(۲) مغرب کا وقت قریب ہے۔ کہ آفتاب غروب ہونے کی زردی پھیلی ہوئی ہے۔ جنازہ تیار ہے۔ پہلے مغرب کی نماز پڑھے یا جنازہ

(۳) ایک بیوہ عمر پچاس سال حج کے واسطے تیار ہے کوئی ہمراہ نہیں ہے۔ بغیر محرم کے حج ہو سکتا ہے یا نہیں

(۴) ایک بیوہ کو ایک جماعت نکاح کیواسطے زور دے اور بیوہ انکار کرے اس کے انکار پر جماعت یا پنچایت نے یہ کہا کہ اگر تو اسوقت نکاح نہیں کرتی تو اپنے نکاح کا ایک آدمی کو وکیل بنائے پنچایت کے روبرو اور آدمی وہ ہو اسکو پنچایت مقرر کرے۔ عورت نے جواب دیا کہ اگر میں وکیل بنادوں گی تو میرا نکاح ہی ہو جائیگا۔ باوجود اس بات کے کہنے کے بھی بیوہ نے اپنا وکیل یہ لفظ صرف ایک ہی دفعہ کہا ہے نکاح ہوا یا نہیں۔

(۵) کسی شادی کی تقریب یا مکان کی تعمیر یا کسی کا قرضہ ہو اس سے بغیر کسی ظاہرہ سامان ہونے کے صرف خدا کے بھروسہ پر انشاء اللہ کے ساتھ وعدہ کرے کہ فلاں مہینے یا فلاں تاریخ کو یہ کام کردونگا اور اللہ تعالے کے دربار سے کافی امید ہو اور وہ کام مقررہ وقت پر نہ ہو تو جھوٹ ہوا یا نہیں۔

الجواب

(۱) ایسی مسجد میں جماعت ثانیہ مکروہ ہے۔

(۲) غروب آفتاب کے بعد پہلے مغرب کی نماز پڑھنی چاہیے۔ پھر جنازہ کی

(۳) بغیر محرم کے عورت کو حج کے لیے جانا نہیں چاہیے اگرچہ بوڑھی عورت ہو۔

(۴) جب اس نے نکاح کے لیے وکیل بنادیا تو اسکا نکاح اگر وکیل پڑھا دیگا تو نکاح صحیح ہو جائیگا۔

(۵) اس صورت میں جھوٹ کا گناہ نہ ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کی گھر والی کا پنور میں اپنی ماں کے ہاں مقیم تھی۔ اس نے ایک خط تحریر کرکے اس کے نام روانہ کیا کہ تم اس خط کے دیکھتے ہی فوراً اتاوہ چلی آؤ۔ اگرچہ کسی طرح سے نہ آسکو تو جو زیور تمہارے پاس ہمارا ہے وہ بذریعہ پارسل میرے پاس روانہ کرو فوراً اس خط کے دیکھتے ہی اگر تم نے ان دونوں باتوں میں سے ایک بات بھی قبول نہ کی تو تم کو ہماری طرف سے ایک طلاق ہے۔ یہ مضمون بطور ڈراوے کے لکھا تھا۔ کہ ہنوز وہ خط راستے میں سے ایک شخص نے لے لیا۔ اور اس کو اس خط کی بھی خبر نہ کی۔ جب اس شخص کو یہ معلوم ہوگیا کہ وہ خط میری گھر والی کو نہیں پہنچا تو اس نے کہا کہ میں اس طلاق سے باز آیا میں اپنی گھر والی کو اپنے پاس رکھونگا اور کئی بار اسکو بلا کسی موجودگی خود بخود رجوع کرلیا۔ اور کئے بار رجعت بھی کی مگر اس کے نہ ہونے سے وہ اس سے نہ مل سکا۔ کہ اب عرصہ قریباً چار ماہ کا ہوگیا تو اس کے اصل نکاح میں خلل آگیا۔

الجواب

جب تک وہ خط زوجہ کو نہ پہنچے اور وہ اسے نہ دیکھے بے اثر ہے یعنی اس خط میں لکھی ہوئی طلاق کا کوئی اثر نہیں نہ طلاق پڑ سکتی ہے اور اگر وہ خط زوجہ کے پاس پہنچے اور اسکے دیکھنے سے پہلے ضائع کردیا جائے تو تعلیق باطل ہو جائیگی۔ اگر وہ خط زوجہ کو پہنچ جاتا اور وہ دیکھ لیتی اور وہ دونوں باتوں میں سے کوئی بات نہ کرتی۔ جب بھی ایک طلاق اس پر پڑتی اور عدت کے اندر رجعت کرلینے سے رجعت صحیح ہو جاتی۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ دہلی

ممالک غیر

چین میں جنگ

احرار چین کو بالشویکوں کی امداد

پیکنگ ۲۶ اپریل۔ ایک روسی بنک کی کتابوں سے جو گذشتہ چھاپہ کے دوران میں حاصل کی گئی تھیں، معلوم ہوتا ہے کہ روس نے سال گذشتہ کینٹن کی ... کے خلاف تحریک کو تقویت دینے کے لئے ایک کروڑ ڈالر صرف کئے روپیہ پیکن کے سفارتخانہ روس کے فوجی اٹاچی کی معرفت ادا ہوتا رہا۔ سامان حرب اور گولہ بارود بھی دیا گیا۔ اس کی مکمل فہرست بھی دستیاب ہو چکی ہے۔

امریکہ اور جاپان جنگ نہیں چاہتے

کیا برطانیہ تنہا چین سے لڑیگی؟

۲۷ اپریل پیکن مسٹر چن وزیر خارجہ احرار چین کے جواب کو دیکھکر دول عظمیٰ کیا روش اختیار کرینگی۔ یہ امر ابھی تک فیصلہ طلب ہے۔ جہاں تک معلوم ہوا ہے یہ کہا جا سکتا ہے کہ امریکہ کی بھی رائے دیگر دول سے متعلق ہے۔ لیکن پتہ یہ چلتا ہے کہ واشنگٹن ابھی بار دوسری طاقتوں کا چین کو الٹی میٹم دینے یا اسی قبیل کی کوئی دوسری کارروائی کرنے میں ہم آہنگ نہیں ہے۔ جاپان کے رویہ کی بابتہ کچھ بھی صحیح طور سے نہیں کہا جا سکتا۔ مگر دول یعنی انگلستان فرانس اور اطالیہ میں کسی متفقہ کارروائی کرنے کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اگر اطالیہ اور فرانس نے ساتھ نہ بھی دیا تو برطانیہ تنہا چینیوں کے ساتھ کارروائی کرنے پر مجبور ہو گی۔

چین کو برطانیہ کا الٹی میٹم

پیکن، ۲۷ اپریل۔ ابھی تک قطعی طور پر معلوم نہیں ہو سکا کہ دول مسٹر چن کے جواب پر کیا رویہ اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ کہا تو یہ جاتا ہے کہ امریکہ کا سفیر بھی دوسرے سفیروں کا ہم خیال ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ واشنگٹن کے حکام چین کو الٹی میٹم بھیجنے میں شامل ہیں۔ جاپان کا رویہ بھی مشکوک ہے۔ چونکہ پیکن کے سفراء متفق الرائے ہیں۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ دول کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ برطانیہ تنہا کوئی کارروائی کریگا۔ یا فرانس اور اٹلی کے ساتھ ملکر قدم اٹھائے گا۔

ہندوستان

مقدمہ کاکوری کے قیدی

دس روز سے فاقہ کشی کر رہے ہیں

مصر انڈین ڈیلی ٹیلیگراف رقمطراز ہے کہ مقدمہ کاکوری کے تین ملزموں نے جو فتح گڑھ جیل میں ہیں ناروا سلوک کے خلاف احتجاج کے طور پر ڈھائی ہفتے سے کھانا کھانا ترک کر دیا ہے ان کی حالت سخت نازک ہو چکی ہے۔ مسٹر جوگیش چندر جی کو بخار ہو جاتا ہے۔ اور خون بھی جاری ہے۔ رام دولارے اور گوبند چرن بھی بیمار ہیں۔ خوراک نہ کھانے کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب حکومت کو یقین آ جائیگا کہ اب ان کی حالت نازک ہو گئی ہے۔ تو مصنوعی طریقہ سے خوراک جسم میں پہنچانے کی کوشش کی جائیگی۔

مسلمانان اندور موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں

وزیر اعظم کی دوسری ملاقات مایوس کن ثابت ہوئی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

میں نے اندور پہنچکر ۱۹ اپریل کو مسٹر باپنا سے ملاقات کی دوران ملاقات میں مسٹر باپنا نے مجھ سے چند مطالبات پر غور کرنے کا وعدہ کیا تھا جس کی مفصل کیفیت اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ لیکن جب میں نے ۲۵ اپریل کو دوسری ملاقات کے دوران میں زیر غور امور کا مطالبہ کیا تو انہوں نے تمام باتوں سے انکار کر دیا۔ مسٹر باپنا اسکے لئے بالکل تیار نہیں ہیں کہ وہ پولیس کی تشدد آمیز اور خوفناک کارروائیوں کو کسی آزاد کمیشن کے ذریعہ تحقیق کرائیں۔ بلکہ وہ خود جیل میں جاکر قیدیوں کی اندوہناک حالت کا معائنہ کرنے کے لئے بھی تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے مجکو بھی اس امر کی اجازت دینے سے انکار کر دیا کہ میں آزادی کے ساتھ ہر قیدی سے ملاقات کر سکوں۔ مسٹر باپنا نے مصالحتی بورڈ کے سلسلہ میں بھی ہر قسم کی اعانت سے انکار کرتے ہوئے مجھے اس امر کی اجازت دی ہے کہ میں اگر چاہوں تو اپنے طور پر مصالحتی بورڈ قائم کر دوں۔ قانون شہادت کی ترمیم کو منسوخ کرنے سے بھی انہوں نے انکار کر دیا۔ موجودہ قیدیوں کے ساتھ جیل میں جو وحشیانہ برتاؤ کیا جا رہا ہے مسٹر باپنا اس میں بھی کوئی کارروائی کرنا نہیں چاہتے۔ مسٹر باپنا کی رعایا نوازی اور مظلوم پروری یہاں تک وسیع ہو چکی ہے کہ قانونی وکلاء کا حق انتخاب بھی انہوں نے اپنے ہی قبضہ میں کر لیا ہے۔ ملزمان اپنی بریت کے لئے کسی قانونی مشیر کو اپنی رائے سے منتخب نہیں کر سکتے۔ بعض ملزمین کے ورثا کی زبانی معلوم ہوا کہ پولیس ملزمان کو علاوہ دیگر مصائب کے یہ دھمکی بھی دے رہی ہے کہ کسی وکیل یا بیرسٹر کو ان کی پیروی نہیں کرنے دیجائے گی۔ واقعات پر نہایت احتیاط کے ساتھ غور کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حکومت اندور پر پولیس کا کامل قبضہ ہے۔ اس کے لئے انسپکٹر جنرل پولیس کا بورہین ہونا۔ اور ریاست کا سی۔ آئی۔ جی کی زیر نگرانی ہونا کافی ہے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر باپنا باوجود وزیر اعظم ہونے کے کوئی کام انسپکٹر جنرل پولیس کے مشورے بغیر نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ مسٹر ان قانونی کو بھی پیروی کی اجازت دینے یا نہ دینے کا مسئلہ بھی انہی صاحب کی رائے سے طے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس وکیل کو زیادہ شوق اور اعتماد کے ساتھ ملزمین کے ورثا طلب کرتے ہیں انہی کو اجازت نہیں دیجاتی۔ حالانکہ انصاف اور قانون کا تقاضا ہے کہ ملزم کو اپنی بریت کے معاملہ میں پوری آزادی دیجائے۔ اور ملزم کو اس امر کا موقع دیا جائے کہ وہ اپنے اعتماد کے لوگوں کا اپنے لئے انتخاب کرے۔ لیکن یہاں معاملہ برعکس ہے۔ کسی وکیل یا قانونی مشیر کی منظوری کے لئے استغاثہ کا اعتماد تلاش کیا جاتا ہے اس پالیسی کی ذہنیت کسی تنقید کی محتاج نہیں ہے لوگوں کا یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ ریاست میں آج کل مسٹر ٹیلر کی حکومت ہے۔

مسٹر باپنا کی دوسری ملاقات نے مجھے بالکل مایوس کر دیا ہے۔ اگر ریاست کی موجودہ پولیس نواز پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تو مسلمانوں کو انصاف سے قطعاً نا امید ہو جانا چاہئے۔ یہاں کے مسلمان موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ معاملات اس قدر اہم اور خطرناک ہیں کہ اگر فوری توجہ کے ساتھ صحیح تدارک نہ کیا گیا تو مسلمان ہمیشہ کے لئے پامال کر دئے جائیں گے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مولانا اندور سے دہلی واپس تشریف لا رہے تھے بیانہ اسٹیشن پر دفعۃً خون کا دورہ شروع ہو گیا۔ دہلی تک برابر منہ سے خون آتا رہا جس کے باعث مولانا سخت مضمحل ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر محمد عمر صاحب کا علاج شروع کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ہر قسم کی نقل و حرکت اور لوگوں سے زیادہ بات چیت کو مضر قرار دیا ہے۔

محمد عرفان ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند

صوبہ متوسط میں قانون اسلحہ کی خلاف ورزی

دو عورتیں ننگی تلواریں لے کر جلوس کے ساتھ نکلیں

ناگپور ۲۶ اپریل۔ دو عورتوں کا جلوس نکالا گیا۔ جنہوں نے ننگی تلواریں کھینچ رکھی تھیں۔ اس جلوس کے ہمراہ تماشائیوں کا بہت بڑا ہجوم تھا۔ جلوس قانون اسلحہ جات کی خلاف ورزی کرنے کے سلسلہ میں نکالا گیا اور شہر اور سول اسٹیشن کے تمام بڑے بڑے بازاروں میں سے گذرا۔ پولیس نے مداخلت نہیں کی۔

مولانا محمد اسحٰق مانسہروی سے مزید ضمانتیں

راولپنڈی ۲۷ اپریل۔ مولانا محمد اسحٰق مانسہروی صدر مجلس خلافت راولپنڈی کو لالہ لشمبر پال سنگھ سٹی مجسٹریٹ راولپنڈی نے نوٹس دیا ہے کہ وہ ۲۵ اپریل کو انکی عدالت میں حاضر ہو کر دو مزید ضمانتیں پیش کریں مقدمہ سماعت کیلئے پیش ہوا۔ لیکن بغیر کسی کارروائی کے سماعت ملتوی کر دیگئی۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ قبل ازیں مسٹر جے۔ اے۔ کیہ خاص مجسٹریٹ راولپنڈی نے مولانا سے ایک سال تک امن قائم رکھنے کیلئے دس ہزار روپیہ کے مچلکے لے چکے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مزید کارروائی ان سرگرمیوں کے باعث کیگئی ہے جو فسادات کے بعد ان سے صادر ہوئی ہیں۔

فسادات اندور کے مقدمات

۲۶ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۶ اپریل۔ عدالت خاص نے بلوہ کے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ محمد خاں گواہ استغاثہ کی گواہی ختم ہو گئی۔ گواہ نے کہا کہ اسے بلوہ کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا تھا اور وہ جیل کی حوالات میں رہا تھا۔ اس نے بیان کیا کہ پولیس نے بلوہ کے چند روز بعد اس مکان سے دو نالی بندوق پکڑی تھی۔

آج دو اور گواہان استغاثہ پر جرح کی گئی یہ دونوں صوبہ صاحب کے مکان سے آنے والی گولیوں سے زخمی ہوئے تھے۔ ان کا بیان تھا کہ ہم نے یہ نہیں دیکھا کہ گولی کون چلا رہا ہے۔ صوبہ صاحب کے مکان کے ارد گرد ہجوم تھا۔ لیکن ہجوم نہ حملہ کر رہا تھا نہ کوئی شخص پتھر پھینک رہا تھا۔ نہ گولی چلنے سے پہلے کسی نے کہیں آگ لگائی تھی۔ گواہوں نے یہ بات تسلیم کی کہ انہیں ۱۴ فروری کے بلوہ کے سلسلے گرفتار کیا گیا تھا اور وہ حوالات میں رہ چکے ہیں۔

۲۷ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۷ اپریل۔ عدالت خاص نے جس میں راؤ بہادر رائے دی ہنڈار کر اول پونی جج ہائیکورٹ مسٹر مظفر علی بار ایٹ لاء اور مسٹر جمہوکر ڈسٹرکٹ جج شامل ہیں ٹھاکر بلونت سنگھ کے خلاف اس مقدمہ کی سماعت شروع کی جو ۱۴ فروری کے فسادات اندور سے متعلق ہے۔ مسٹر پنیٹ دیو یا خاص وکیل سرکار جن کی امداد ڈاکٹر دیاس، لالہ ہرکشن لال بیرسٹر اور مسٹر کیشو پرشاد ڈپٹی انسپکٹر جنرل کر رہے تھے تاج کی طرف سے پیش ہوئے ملزم کی پیروی مسٹر بھروچہ اور مسٹر بھگوان داس شاہ کر رہے تھے۔ آج پانچ گواہان استغاثہ کے اظہار لئے گئے اور ان پر جرح کی گئی منظور علی، ایوب حسین، شوکت علی، عبدالغفور ملازم مال اور محمد کاشیر ملازم رانی پورا اسلم ہوٹل نے بیان کیا کہ جب وہ ۱۴ ار

فروری کو دوپہر کے وقت صوبہ صاحب کے مکان کے پاس سے گذر رہے تھے تو ان پر فیر کیا گیا اور وہ زخمی ہو گئے۔ ان کے شدید زخم لگے جن کے باعث وہ تین ہفتے سے ڈیڑھ ماہ کی مختلف میعاد تک کے لئے زیر علاج رہے۔ ان میں سے بعض نے اس سے انکار کیا کہ گولی چلنے سے پیشتر گھاس کے ڈھیر میں آگ لگی یا ڈیرہ جلا یا صوبہ صاحب کے مکان کے آس پاس ایک بڑا مجمع تھا۔ بہرکیف مسٹر بھروچہ کی جرح پر بعض نے بلوہ کے دن اپنی حرکات و سکنات کے متعلق کچھ متضاد باتیں بیان کیں سب نے اس کا اقرار کیا کہ پولیس نے ان کو بلوہ کے سلسلہ میں گرفتار کیا ہے اور اب وہ جیل کی حوالات میں ہیں۔

۲۸ اپریل کی کارروائی

اندور ۲۸ اپریل۔ خاص عدالت نے آج پھر ٹھاکر بلونت سنگھ کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر راناڈے نے بیان کیا میں نے ۱۵ فروری کو عبدالرحمٰن کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا تھا جیسا کہ میں پوسٹ مارٹم کی رپورٹ میں رائے ظاہر کر چکا ہوں متوفی کی ہلاکت کسی سخت اور گہرے ہتھیار سے کھوپڑی پر ضرب لگنے کے دھماکے سے ہوئی ہے۔

ڈاکٹر رشی نے اپنی شہادت میں کہا کہ ۱۴ فروری کو کلو کی لاش کا میں نے پوسٹ مارٹم کیا تھا۔ گردے کے پھٹنے کی وجہ سے وہ مرا تھا۔ گردن اور پیٹ کے راستہ سے گولیاں داخل اور خارج ہوئی تھیں جن سے چار زخم آئے تھے۔ پانچواں زخم بائیں بازو پر تھا۔ یہ سب رائفل کی گولیوں کے زخم آئے تھے۔

اسمٰعیل خاں۔ رمضان خاں اور شبراتی نے جو کارخانہ کے مزدور تھے اپنی شہادتوں میں کہا کہ ۱۴ فروری کو ایک بجے کے بعد جبکہ کارخانہ کے مزدوروں نے کام چھوڑ دیا تھا اور چلے گئے تھے ہم گھر آ رہے تھے تو ہم پر گولیاں چلیں اور ہمارے جسم کے مختلف حصوں میں زخم آئے گولیاں ٹھوبہ صاحب کے مکان سے آ رہی تھیں انہوں نے کہا ہمارے زخمی ہونے سے پیشتر صوبہ صاحب کے مکان کے صحن میں ایستادہ خیمہ یا گھاس کا ذخیرہ نہیں جلایا گیا تھا۔ اور جہاں ہم زخمی ہو کر گرے تھے وہاں ہم نے عوام کا ہجوم نہیں دیکھا تھا۔ تینوں گواہوں نے تسلیم کیا کہ ہم گرفتار ہیں۔ اور بلوہ کے شریک ہونیکے الزام میں جیل میں ہیں۔

ضلع شاہ پور کی ڈکیتی کے مقدمہ کا فیصلہ

دو پٹھانوں کو سزائے موت کا حکم

لاہور ۲۷ اپریل۔ ضلع شاہ پور میں ایک ہندو کے گھر میں کچھ عرصہ ہوا ڈاکہ ڈالا گیا تھا۔ جسکے سلسلہ میں ایک شخص گوپال سنگھ کی جان ضائع ہوئی۔ ڈاکوؤں کیساتھ کئی عورتیں بھی گرفتار کی گئی تھیں اور ان پر بھی سرگودھا کی عدالت سشن میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ سشن جج نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا اور دو پٹھانوں کو سزائے موت اور چار کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا کا حکم سنایا۔ دو عورتوں مسماۃ جمالی اور مسماۃ اقبالی کو چار سال قید سخت اور ایک عورت نور بی بی کو ۲ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

علی گڑھ کے ہندو مسلمانوں کی مساعی اتحاد

لائل لائبریری میں اکابر کا اجتماع

علی گڑھ، ۲۴ اپریل۔ لائل لائبریری میں ہندو اور مسلمان اکابر شہر کا اجلاس منعقد ہوا جلسہ کا مقصد دونوں قوموں میں خیرسگالی اور محبت و مودت کے جذبات پیدا کرنے کا تھا۔ بہت سے اور لوگ بھی جلسہ کی کارروائی دیکھنے آ گئے تھے۔ ڈاکٹر چندر موہن نے معزول الفاظ میں تحریک صدارت پیش کی اور نواب بہادر عبدالصمد خاں صاحب طالب نگر کا اسم گرامی پیش کیا۔ نواب بہادر نے کرسی صدارت کو زینت بخشی اور بابو سوہن لال سے اظہار خیالات کی استدعا کی۔ بابو سوہن لال نے علی گڑھ کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات قدیم پر نہایت مبسوط تقریر کی۔ علی گڑھ میں علی برادران کی تشریف آوری اور مندر میں کھانا کھانے اور اتحاد و اتفاق کے دوسرے مناظر کا ذکر فرمایا اور کہا کہ اس زمانے میں تو مسجدوں کے سامنے باجے بجانے پر اعتراض نہیں کیا جاتا تھا۔ آپ نے تقریر کے اختتام پر اس توقع کا اظہار کیا کہ ہندو اور مسلمانوں کے تعلقات پھر حسب سابق دوستانہ اور برادرانہ ہو جائینگے۔ خان بہادر عبدالسمیع ممبر لیجسلیٹو کونسل نے ہندو مسلم اتحاد پر تقریر

فرمائی اور حاضرین سے استدعا کی کہ غلط فہمیوں کو بالائے طاق رکھیں۔ اختلافات مٹا دیں اور ملک کی سیاسی اور معاشرتی حالت کی اصلاح کے لئے دوش بدوش کام کریں۔

حافظ محمد یونس نے تجارت پیشہ طبقہ کی نمائندگی کی اور فرمایا کہ باہمی اختلافات کا تجارت اور اقتصادیات پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

نواب بہادر عبدالصمد خاں نے ہندوؤں اور مسلمانوں سے استدعا کی کہ وہ ایک دوسرے کے جذبات کا احترام کریں اور تمام معاشرتی اور سیاسی معاملات میں ایک دوسرے سے تعاون کریں ہندوؤں کی اقتصادی حالت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے ہندوؤں سے استدعا کی کہ وہ اپنے مسلمان بھائیوں پر اعتماد کیا کریں۔

بابو دور پرکاش نے نواب صاحب بہادر کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ ختم ہو گیا۔ آئندہ ہفتہ پھر جلسہ منعقد ہوگا۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس جلسہ کے بعد تمام مقدمات واپس لے لئے جائیں گے۔

آصف پور کے اسٹیشن پر ایک پنڈت کا قتل

پچھتر قصابیوں کی گرفتاری

مراد آباد ۲۷ اپریل۔ ہندوستان ٹائمس کے نامہ نگار نے مراد آباد سے اطلاع دی ہے کہ چندوسی کا ایک برہمن پنڈت بنواری لال ۲۶ اپریل کو شام کی گاڑی میں بریلی سے چندوسی جا رہا تھا آصف پور کے اسٹیشن پر وہ پانی پینے کیلئے اترا اس گاڑی میں قصابیوں کی ایک جماعت بھی سفر کر رہی تھی۔ چونکہ پنڈت نے گذشتہ سال کے ہندو مسلم فسادات میں خاص حصہ لیا تھا۔ اس لئے مسلمان اس سے قدرۃً متنفر تھے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جماعت اسے دیکھ کر اسکے پیچھے دوڑی۔ اور پلیٹ فارم پر گرا کر اس کے پیٹ میں چھری داخل کر دی جس سے وہ فوراً مر گیا بعض گرفتاریاں موقع پر کی گئیں۔ اور جب گاڑی چندوسی پہنچی تو ۷۵ گرفتاریاں وہاں ہوئیں۔

فسادات پٹنہ کا مقدمہ

سشن جج کا فیصلہ

پٹنہ ۲۸ اپریل۔ آج سشن جج لکھی پور نے فرقہ وارانہ فساد اور لوٹ مار کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت ماتحت نے نو مسلمانوں کو ۔۔۔ دو سال قید سخت کی سزا کا حکم سنایا تھا کیونکہ ان پر یہ الزام تھا کہ دو ہزار مسلمانوں کے ایک ہجوم نے لکھی پور کے ہندوؤں کے گھر لوٹ لیا۔ سشن جج نے ۷ ملزموں کو تو رہا کر دیا۔ باقی ماندہ کے متعلق یہ فیصلہ کیا کہ یہ سزا جرم کے مقابلہ میں زیادہ نہیں ہے۔

شوبارہ میں جو فرقہ دار فساد ہوا ہے اس میں عدالت ماتحت نے ۱۵ مسلمانوں کو ۔۔۔ دو سال کی سزا دی تھی سشن جج نے حکم دیا ہے کہ یہ مقدمہ از سر نو شروع کیا جائے کیونکہ اس میں بہت سے قانونی سقم رہ گئے ہیں اور استغاثہ کے گواہوں کی مزید شہادتیں ہونی چاہئیں

دار الحکومت

نئی دہلی میں دلیرانہ ڈاکہ

دہلی، ۲۷ اپریل۔ آج گجردم تقریباً ایک درجن مسلح ڈاکوؤں نے نئی دہلی میں مسٹر جی کاؤلہ اکاؤنٹنٹ جنرل کے مکان پر ڈاکہ ڈالا۔ ڈاکو برچھیوں لاٹھیوں اور برقی شمعوں سے مسلح تھے۔ ڈاکو دروازوں کو توڑ کر مکان کے اندر داخل ہوئے۔ اور آٹھ صندوقوں کو توڑ کر ان سے قیمتی اشیاء نکال کر گٹھڑ باندھیں۔ مسٹر برج نرائن جو مسٹر کاؤلہ کے بھتیجے ہیں انہوں نے ڈاکوؤں کو گرفتار کرنا چاہا۔ لیکن ڈاکوؤں نے انہیں دیکھ لیا اور وہ آپس میں گتھم گتھا ہو گئے۔ ڈاکوؤں نے مسٹر برج نرائن کے سر پر لاٹھی رسید کی جس سے ایک گہرا زخم آ گیا اس کے علاوہ ایک برچھا ان کے پیٹ میں داخل کر دیا۔ اس سے ایک انچ گہرا زخم ان کے پیٹ میں ہو گیا۔ اس کے بعد جب ڈاکو فرار ہو گئے تو مسٹر کاؤلہ نے پولیس کی اعانت طلب کی اور ٹیلیفون پر ڈاکٹر کو بلا بھیجا۔ مسٹر برج نرائن کو ہسپتال میں داخل کر دیا ہے۔ اور وہاں ان کا اپریشن ہوا ہے۔ مریض کی حالت قابل اطمینان نہیں ہے۔ پولیس نے صبح تفتیش شروع کی۔ چنانچہ قرب و جوار سے ۷ خالی ٹرنک بکھرے ہوئے پائے گئے۔ تحقیق اور تفتیش زوروں پر جاری ہے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل کے مکان کے قریب ایک ویران جگہ ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت ڈاکہ کی واردات ہوئی ہے اس وقت اس نواح کے گرد و پیش میں پولیس موجود نہ تھی۔ اس واردات نے رائے سینا کے رہنے والوں میں ایک خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔

ملزموں کا ہنوز پتہ نہیں چلا

دہلی ۲۸ اپریل۔ ہنوز اس ڈکیتی کے سلسلہ میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی جو اکاؤنٹنٹ جنرل مالیات مرکزیہ کی سرکاری قیامگاہ میں واقع ہوئی تھی۔ پولیس مجرموں کا سراغ لگانے کے لئے انتہائی کوشش کر رہی ہے۔ نقصان کا اندازہ ۴ ہزار روپیہ کیا جاتا ہے۔ مسٹر کاؤل کا نوجوان بھتیجا ڈکیتی کے دوران میں زخمی ہو گیا تھا۔ اور رائے سینا ہسپتال میں زیر علاج تھا۔ اب اس کی حالت بہتر ہے۔ لیکن ہنوز تردد سے خالی نہیں۔

راٹھیلہ کا فساد

پچیس ۲۵ اشخاص کا چالان

دہلی ۲۸ اپریل۔ پولیس نے راٹھیلہ کے فساد کے سلسلہ میں پچیس اشخاص کا چالان کر دیا ہے۔ ان اشخاص کا مقدمہ ڈپٹی کمشنر دہلی کی عدالت میں پیش ہونے والا ہے۔

سول ہسپتال میں راٹھیلہ کے فساد کے زخم خوردہ اشخاص جن میں چار ہندو اور تین مسلمان شامل ہیں۔ لائے گئے تھے دو ہندو اور ایک مسلمان خارج کر دیا گیا۔

راٹھیلہ کے ہندو ڈپٹی کمشنر اور کمشنر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اور مقامی اخبارات نے حسب معمول پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔

فساد کی ابتدا کس طرح ہوئی

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

دہلی ۲۶ اپریل۔ ۲۳ اپریل کو راٹھیلہ کا فساد ہندو مسلمانوں کے دبے ہوئے جذبات نفرت کے یکایک مشتعل ہو جانے کا نتیجہ تھا۔ مزید تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ ایک سال سے دونوں اقوام کے تعلقات میں کشیدگی کی انتہا ہو گئی تھی۔ اسکا اثر گذشتہ فروری کو ظاہر ہوا۔ جب فساد ہو گیا۔ ... اس سلسلہ میں دونوں اقوام کے ۲۵ افراد پر زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند مقدمہ چل رہا ہے۔ موجودہ فساد کا یہ سبب بتایا جاتا ہے کہ ۲۳ کی صبح کو ایک شخص مسمی اللہ دیا ایک مسلمان درزی عمر کی دکان پر گیا اور اپنے لئے ٹوپی سلوانی شروع کی جب درزی نے ٹوپی سینی شروع کی تو اللہ دیا نے چار اور مسلمانوں کے ساتھ دوکان کے قریب بیٹھ کر حقہ پینا شروع کیا۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے یکایک ہندوؤں کی ایک جماعت کو اپنی طرف حملہ آور ہوتے ہوئے دیکھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس جماعت کی سرکردگی ایک شخص مسمی ہر پھول بنیہ اور بھرتا کیا کر رہے تھے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں چیخ رہے تھے کہ ان مسلمانوں کو مار ڈالو۔ چاہے دو لاکھ روپیہ صرف ہو۔ اس کے بعد جو جنگ ہوئی تو ایک مسلمان موقعہ پر مقتول ہوا اور ایک بعد کو اپنے زخموں کے سبب سے مر گیا۔ باقی تین سخت زخمی ہوئے کچھ ہندو بھی زخمی ہوئے جن میں سے تین کے ضرب شدید آئی اسوقت تک چودہ ہندو گرفتار ہوئے ہیں اور چند اور گرفتار ہونے والے۔ اب گاؤں میں مکمل سکون ہے۔

مقدمات فسادات

ہندو ملزموں کی سزاؤں میں تخفیف

دہلی ۲۸ اپریل۔ فرقہ وار فساد کے مقدمہ میں پچیس ہندوؤں کا چالان کیا گیا تھا ان میں سے ۱۲ کو دہلی کے خاص مجسٹریٹ کی عدالت سے دو دو سال قید بامشقت اور پانچ پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا مل چکی تھی۔ عدالت عالیہ لاہور میں مرافعہ کرنے پر دو ملزم بری کر دئے گئے۔ باقی ماندہ اشخاص کی سزائیں تخفیف کر دی گئیں۔ سب کے لئے ایک سے چھ ماہ تک قید اور پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا بحال رہی۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن نور الاسلام اور اسکے مخالفین

بعد سلام سنت خیر الانام گذارش ہے کہ ایک سال دو ماہ سے بمقام موضع بنیھاٹولہ جان خاں ڈاک خانہ کسریا ضلع چمپارن جمیع خورد و کلاں کے مشورہ سے ایک انجمن مسمی نور الاسلام جاری ہے جس میں اسلامی تبلیغ بخوبی ہو رہی ہے۔ ساکنان موضع مذکورہ کے چندہ ہی سے کل کام انجمن کے چل رہے ہیں۔ لیکن انقلاب زمانہ کے باعث بعض مخالفین انجمن تو تین ماہ سے توڑنے کی فکر میں تھے لیکن بفضلہ تعالےٰ آج بتاریخ ۲۲ اپریل ۲۷ء یوم جمعہ کو جامع مسجد میں دوبارہ انجمن کا جلسہ ہوا مخالفین نے اپنی منافقانہ روش پیش کی لیکن جمیع مسلمانوں نے ان کے نام انجمن کی ممبری سے قلم زد کر کے جدا کر دیا اور کوشش لینے کے ساتھ چندہ بھی انجمن کے لئے جمع کیا۔ اور قدیمی اصول کو بھی بحال رکھا اسکا شکریہ تہہ دل سے کل مسلمانان بجالائے۔

اسمائے گرامی صدر، و نائب صدر
جناب مولوی افضل احمد خان صاحب
جناب مولوی عبد الصمد خاں صاحب

اسمائے گرامی ممبران۔

جناب عبد الرحمان خاں صاحب۔ جناب شیخ بابو جان صاحب
جناب لیاقت خاں صاحب۔ جناب صداقت خاں صاحب۔
جناب عبد الغنی خاں صاحب۔ جناب نبی احمد خاں صاحب
جناب محمد وکیل خاں صاحب۔ جناب رزول خاں صاحب
جناب نور محمد خاں صاحب۔ جناب محمد یوسف صاحب
جناب منشی محمد عظیم شاہ صاحب۔

اسم گرامی سکرٹری و نائب سکرٹری
جناب حافظ محمد قریشی صاحب جناب سید مولوی واعظ الحق صاحب

اسمائے گرامی مخالفین
جناب فتح خاں صاحب۔ جناب کتاب خاں صاحب
جناب سلامت خاں صاحب۔ جناب بیلمان خاں صاحب
جناب ولی داد خاں صاحب۔

المرسل افضل احمد خاں۔ و محمد واعظ الحق

مولانا سید محمد عبد الحی صاحب بلیاوی کا انتقال پُر ملال

آہ۔ آج نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مولانا مولوی حکیم سید محمد عبد الحی صاحب سخاوتی مفیضی بلیاوی رحمۃ اللہ علیہ جو ایک زمانہ طویل تک جامع مسجد گورکھپور کی پیش امامی کی خدمت انجام دیتے رہے تھے ۲۱ اپریل ۲۷ء کو بروز پنجشنبہ بوقت اذان صبح اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف چل بسے اور اپنے ورثا میں سے عزیز بھانجے مولوی سید ابراہیم صاحب جگر بلیاوی کو جانشین بنا گئے اور صاحبزادہ پندرہ سالہ سید اسلام الحی سلمہ، و نیز دو لڑکے کمسن و لڑکی و اہلیہ کو خدا پر چھوڑ گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

سچ تو یہ ہے کہ مولانا مرحوم کی مبارک ذات اسلاف کا نمونہ تھی آپ کی خوبیوں سے گورکھپور۔ بلیا اور نیز دیگر مقامات کا کون فرد ہے جو واقف نہیں، مداح نہیں۔ ذکاوت ذہانت علم حلم اور نیکی میں بلیا کے ضلع و نیز آس پاس کے ضلعوں میں فرد تھے۔ آپ کی ذات ضلع بلیا کے لئے باعث فخر تھی۔ آہ آج اہل بلیا کے سر سے ایک مقتدر امام اور سرتاج کا سایہ اٹھ گیا۔ ہم صدق دل سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور صاحبزادگان سلمہا کو علم کے اعلیٰ زینہ پر پہنچا کر نیابت کی توفیق دے۔ آمین

منجانب جملہ مسلمانان بلیا

رنگون کے یتیم خانہ کے متعلق اعلان

مہتمم یتیم خانہ رونق اسلام و بورڈنگ ہاؤس ۳۵ ایون سن اسٹریٹ کانڈوگلی رنگون میں رہائش و خورد و پوشش

الہلال

مئی کے پہلے ہفتہ سے شائع ہو جائیگا

(۱) یہ الہلال کی اشاعت کا تیسرا دور ہے جو انشاء اللہ العزیز مئی سے شروع ہوگا، اور امید ہے کہ پچھلے دو دوروں سے بھی زیادہ اپنی ظاہری و معنوی خصوصیات کے لحاظ سے مفید ثابت ہو۔

(۲) اس مرتبہ ارادہ کیا گیا ہے کہ الہلال کی ضخامت پچھلے دو دوروں کی ضخامت سے دوگنی کر دی جائے اور مطالب و مضامین کے ابواب بھی بڑھا دیئے جائیں۔ نیز کاغذ کی عمدگی اور طباعت کے محاسن میں بھی مزید اہتمام کیا جائے۔ بایں ہمہ قیمت مثل سابق بارہ روپیہ سالانہ مع محصول ہوگی جو اس درجہ کے رسائل کی کم سے کم قیمت ہو سکتی ہے۔

(۳) میں ان بیشمار احباب و مخلصین سے جو الہلال کی اشاعت کے خواستگار تھے کسی طرح کی اعانت نہیں چاہتا۔ صرف دو باتیں چاہتا ہوں، ایک یہ کہ اس اعلان کے دیکھتے ہی خود بھی خریداری کیلئے آمادہ ہو جائیں اور حتی الوسع اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی خریداری کیلئے آمادہ کریں۔ دوسرے یہ کہ حتی الامکان ایک سال سے کم کیلئے خریدار نہ ہوں، اور وی پی کی درخواست بھیجنے کی جگہ بارہ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اگر انہوں نے اتنا کیا تو یہ دفتر کیلئے انکی طرف سے بہت بڑی مدد ہوگی۔ اگر ہر شخص جو خریداری کیلئے آمادہ ہو، کوشش کر کے دو تین دوستوں سے بھی قیمت بھجوا دے تو الہلال کے گرانقدر ابتدائی مصارف کے انتظام میں دفتر کو بہت سہولت ہو۔

(۴) الہلال کی طباعت کے مصارف اسقدر گراں ہیں کہ ضرورت سے زیادہ پرچوں کا چھاپنا پریس کے لئے ممکن نہیں۔ جس قدر درخواستیں آ چکی ہیں اور اب آئیں گی ان سے کچھ زیادہ چھپ سکیں گے، پس جو حضرات چاہتے ہیں اول نمبر سے مکمل فائل رکھیں انہیں روپیہ بھیجنے میں تاخیر نہ کرنی چاہئے۔

(۵) تمام خط و کتابت اور ارسال زر منیجر الہلال کے نام سے ہو۔

ابو الکلام
نمبر ۱۱۔ بالیگنج۔ سرکلر روڈ۔ کلکتہ

کوی نوددوید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی مفید و عجیب تصنیف

کام ورتی شاستر حصہ اول

کل ۴۲ دستی تصاویر اور پچاس فوٹو بلاک کی تصاویر ہیں

دو چوتھائی چھپکر تقریباً ختم بک چکی ہے جلدی منگوالیں ورنہ پانچویں ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا قیمت اردو ۵ ہندی ۳ پیسہ ...

طالب علم درخواست نہ کریں!

کام وگرک شاستروں کے نام پر لوٹ مچ رہی ہے اس ضروری مضمون کو غلط پیش کیا جاتا ہے۔ پنڈت صاحب نے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد صحیح طور پر اس علم سے پبلک کو واقف کرنے کے واسطے قلم اٹھایا ہے حصہ اول نکلکر ہاتھوں ہاتھ بک چکا ہے حصہ دوم لکھا جا رہا ہے حصہ اول میں مردوعورت کی جوانی اور علم تصیرانی کا مکمل بیان ہے اس کی اقسام پر مکمل بحث ہے اور انسانی جسم کے سرچ پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ جبکہ

ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے!

یعنی کتاب پہنچنے پر اگر ناپسند ہو تو دس دن کے اندر رجسٹری کر کے واپس کر دیں۔ تصاویر وغیرہ دیکھ کر ہم اسکی قیمت آپ کو منی آرڈر کر دینگے۔ اور کیا چاہئے؟

خط وکتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا (۲۹) لاہور

المشتہر، منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

نادر موقعہ

تیار کردہ ... بحوالہ اخبار ...

اگر آپکو نہایت اعلیٰ خوشبو دار عطر لگانیکا شوق ہو تو چوہا سیدن شاہ کا تیار کردہ عطر گلاب جو کہ نہایت پسندیدہ و مقبول مانا گیا ہے۔ ہم سے طلب کریں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول ۸ دوم ۵ سوم ۱۴ ۔ نیز روح گلاب ادویات و شربتوں میں ملانے کے لئے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۵ تولہ ۳ فی درجن ۱۲ کھلاتی سیر ۶ تاجروں دوکانداروں کو خاص رعایت

نمونہ مفت

(نوٹ) ممالک غیر سے سالم رقم مع محصول فرمائیش کے ہمراہ آنی چاہئے۔

حکیم قاضی خان منیجر فیض عام پنجابی رنوچھہ ڈاکخانہ چوہا سیدن شاہ ضلع جہلم

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے ۱۲

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ۔ پیالی رکابی۔ پالی چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ٹفن کیریر پالی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کل کی تھالیاں پلٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادابھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ (نہتا بلڈنگ) کلکتہ

کا باقاعدہ انتظام ہے۔ پختہ سوختہ پائپ کے ساتھ پاخانہ و استنجا خانہ و غسل خانہ کافی تیار ہو گیا ہے۔ یتیم بچوں کے لیے لوہے کا پلنگ و گدہ و چادر و تکیہ سونے کے لیے خاص طور پر بنایا گیا ہے۔ مدرسہ ورناکیولر مڈل تک رجسٹرڈ ہے غیر لازمی طور پر انگریزی کی کافی تعلیم دی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں کپڑا بننا اور سلائی سکھایا جاتا ہے۔ دیگر فنون بڑھئی کا کام سکھانے کے لیے بھی۔ ولیت کیا گیا ہے ایک خاص مولوی و ایک حافظ محقق حافظ عربی صرف و نحو اور ترجمہ و دینیات کی درس دہی کے لیے مقرر ہیں دیگر جملہ مدرس سند یافتہ ماتحت ایک نوجوان پر جوش سید یوسف علی نیجر کے کام کر رہے ہیں۔ لہذا جملہ رونما و پبلک امام (ملک ہندوستان) صاحبان سے گزارش ہے کہ جتنے اور جسقدر فری یتیمی و غربا طلبا داخل کرنا چاہیں یا کوئی صاحب ماہوار خوراک دیکر پیڈ بورڈ رکھنا چاہیں، ماہ مئی ۱۹۲۷ء کے اندر فوراً بھیجیں۔ قطع نظر بورڈ آف ٹرسٹیز کے جناب چیرمین و سکرٹری صاحبان رنگون ایجوکیشن بورڈ جناب انسپکٹر آف اسکولز اور جناب ڈپٹی انسپکٹر محمدن اسکولز کی خاص نگرانی و توجہ ہمارے شریک حال ہے۔

کمترین سید یوسف علی نظامی۔ نیجر

دین فطرت کی کشش

ہندوؤں کا قبول اسلام

بہ سعی بھائی حافظ صدر الدین صاحب متعلم مدرسہ اشاعت العلوم لائل پور رمضان شریف کی تعطیلات پر گھر تشریف لائے تو چک نمبر ۲۳۲ گرب ڈاک خانہ خاص تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور قبل از نماز عید آپ کے ہاتھ پر حسب ذیل اشخاص مشرف باسلام ہوئے

نمبر شمار	سابق نام	اسلامی نام
(۱)	بھگت	علی محمد
(۲)	سادھو ولد بھگت	غلام رسول
(۳)	کیسر ولد سادھو	محمد شفیع
(۴)	مسماۃ اتو زوجہ بھگت	مریم
(۵)	کیسری زوجہ سادھو	سکینہ

خداوند تعالےٰ ان تمام کو اسلام پر استقامت بخشے آمین ثم آمین۔

احقر عبد الغنی طالبعلم جماعت ششم از اسلامیہ ہائی اسکول چک ۲۴۲ گرب ڈاکخانہ خاص تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ضلع لائل پور

ہندوستان کے علماء کا اخبار

نادار طلباء و علماء کے ساتھ عظیم الشان رعایت

جمعیۃ علماء ہند کے واحد ترجمان سہ روزہ اخبار الجمعیۃ کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وسط ذیقعدہ تک طلباء و علماء کے ساتھ مخصوص رعایت کی جائے اور ان کے نام چھ روپیہ (ستے) سالانہ کی بجائے چار روپیہ (للعہ) سالانہ پر اخبار جاری کر دیا جائے۔ درخواست دینے والے اصحاب حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھیں:۔

۱۔ درخواست پر مستحق رعایت ہونے کی تصدیق ہو۔
۲۔ درخواست کے ساتھ ہی چار روپیہ کا منی آرڈر "منیجر الجمعیۃ" کے نام کیا جائے جس کی کوپن پر اپنا مفصل پتہ صحیح اور خوشخط لکھا ہو۔
۳۔ اس سلسلہ میں کوئی وی پی روانہ نہیں کیا جائیگا اور نہ سال بھر سے کم کے لئے یہ رعایت کی جائیگی۔
۴۔ کسی درخواست پر جو وسط ذیقعدہ کے بعد رعایت کیلئے موصول ہوگی غور نہیں کیا جائیگا۔ جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ فوراً توجہ فرمائیں۔

جملہ خط وکتابت "منیجر الجمعیۃ" بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں۔ صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈالکر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیجکر جو چاہیے منگایئے آپ کی حسب نشاء چیز ڈاکیہ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں۔ دوائیں۔ کپڑا (نمونہ کے مطابق)۔ ٹوپیاں
اسٹیشنری۔ گھڑیاں۔ جوتے۔ بساطخانہ
چھپائی کا کام۔ زیورات وظروف

اے۔ جے۔ کمپنی۔ بلیماران۔ دہلی

ضرورت معلمہ

مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے۔ جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں، وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

بہت جلد یہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:۔

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسۂ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

برص لعنی جسم کے سفید داغ (دوا)

جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایک دن یا ایک ہفتہ میں چھوڑا دینے والی چھومنتر نہیں ہے ایکسال ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف و نقصان کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بصورت عدم صحت کل قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو اقرار نامہ لکھالیں کھانیکی دوا معجون برص اور لگانیکی روغن برص ہے قیمت ہر دو ادویہ ... اکسیر جذام کو ہا یا ہوا پرانا چالیس روز کھانے سے ساری شکایت دور ہوکر بدن پاک ہو جاتا ہے قیمت دس روپیہ (عہ)

طبی میڈیکل ورکس ۲۲ دربھنگہ (صوبہ بہار)

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل و موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۱۸×۲۲ کے سائز پر ۴۸ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی مولوی فاضل) کے نام سے چھپکر تیار ہے قیمت ۱۲

ملنے کا پتہ:۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے، کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ سے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دس دس بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا رقت و احتلام کیواسطے شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ پیشاب کے تیل یا بعد سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کیلئے بند ہو جاتا ہے۔ بچپنے کی بے عنوانی یا جوانی کی زیادتی سے جو منی پتلی ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کر کے بدن میں نیا خون پیدا کرتا ہے۔ سستی کاہلی چہرے پر بے رونقی دور کر کے جسم میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت:۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجدیجئے۔

ملنے کا پتہ ایس۔ اے۔ بی بخش اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ارزاں خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ۷ بڑا ۳ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط وکتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ ☆ یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم جمعہ ۳ ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۶ مئی ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۳۰

دعوت اسلام

(۷)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

تبلیغ اسلام

یاایھا الرسول بلغ	اے رسول! جو احکام تمہاری طرف
ما انزل الیک من	اللہ کی طرف سے نازل ہوئے
ربک وان لم تفعل	ہیں انہیں لوگوں تک پہنچا دو
فما بلغت رسالتہ	اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے خدا
واللہ یعصمک من الناس	کا پیغام پہنچایا ہی نہیں۔ اور اللہ
(مائدہ ع ۱۰ پ ۶)	تم کو لوگوں کی شرارت سے خود بچائیگا

بنیات کی تبلیغ اور دعوت اسلام کے لیے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف کو آرہے تھے کہ آپ کی مراجعت کی خبر سنکے کے مسلمانوں کی ایک جماعت پیش قدمی اور استقبال کی غرض سے اثنار راہ میں خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مکہ میں اس وقت آپ کے برخلاف ہر طرح کی سازشیں برپا ہیں۔ کفار طرح طرح کی غلط افواہیں اڑا رہے ہیں اور بنو ثقیف اور سفہاء طائف کی شرارت و سفاہت کا حال سنکر یہ لوگ بہت دلیر اور پہلے سے زیادہ گستاخ ہوگئے ہیں۔ برسر پیکار ہیں۔ اور شرارت و فساد کرنے پر آمادہ ہیں۔ مبادا جور و ستم کریں۔ اور حضور کی شان میں بے ادبی سے پیش آئیں۔ لہذا اس وقت مکہ میں تشریف لانا قرین مصلحت نہیں معلوم ہوتا۔ یہ مشورہ سنکر آپ غار حرا میں جاکر پناہ گزین ہوئے۔ اور مکہ کے قبیلہ بنی خزاعہ میں مطعم بن عدی کے پاس پیغام بھیجا کہ میں مکہ میں آنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے جوار و پناہ دے سکتے ہو؟

مطعم نے اس کے جواب میں کہلا بھیجا آپ بے خوف بلا کر مکہ میں تشریف لے آئیں۔ میں آپ کی حمایت و حفاظت کروں گا۔ ادھر لاکر چاکر۔ اپنی قوم۔ عزیز و اقربا اور خاص اپنے بیٹوں کو بھی مطعم نے مسلح ہونے کا حکم دیکر یہ کہا کہ تم شہر میں گشت لگاتے اعلان کرتے ارکان بیت اللہ کے پاس جاکر کھڑے ہو جاؤ۔ اور تمہارے پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں۔ دوسری طرف خود تیار ہو ہتھیار لگا۔ [illegible] پہن۔ تیز رفتار سانڈنی پر سوار ہوکر سیدھا بیت الحرام کے پاس جا پہنچے۔ اور با واز بلند للکار کر کہا

اہل قریش! مکہ کے سردارو! میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی حمایت و حفاظت۔ جوار و ہمسائیگی میں لیلیا ہے خبردار! تم میں سے کسی شریر و مفسد کو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان میں گستاخی۔ توہین و تذلیل کرنے کی جرأت نہ ہونی چاہیے۔ زینہار! آپ کو کسی قسم کی ایذا اور تکلیف نہ پہنچے یہ اعلان سنکر ابوجہل نے کہا مطعم! جس کو تم نے [illegible]

امان دیا اسکو ہماری طرف سے بھی پناہ و امان ہے۔

آنحضرت کا مکہ میں واپس تشریف لانا

پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں تشریف لائے حجر اسود کو بوسہ دیا۔ طواف کیا۔ اور دو رکعت نماز پڑھی اور اپنے گھر کو خوش خوش تشریف لے گئے۔ مطعم آپ کی حمایت و حفاظت کرتے رہے حتی کہ ایک دن بر بنا۔

واللہ یعصمک	اور اللہ تعالے تمکو لوگوں کی
من الناس (مائدہ)	شرارت سے خود بچائیگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مطعم سے فرمایا۔ مطعم (خدا بھلا کرے) تمہاری عنایت و حمایت اتنی ہی بہت ہے۔ اب میری حفاظت و اعانت کے لیے میرا کارساز و مددگار حقیقی ہی کافی ہے ہو نعم المولیٰ و نعم النصیر ہ

من حمایت زکس نمی خواہم

حافظ و ناصرم خدائے منست

پس ہے خالصاً لوجہ اللہ خلق اللہ کی خاطر کام کرنے والوں کی اسی طرح ہمیشہ نصرت و اعانت۔ حمایت و حفاظت غیب سے ہوتی رہتی ہے

یاایھا الذین امنوا	مسلمانو! اگر تم اللہ کے دین اسلام
ان تنصروا اللہ ینصرکم	کی مدد کروگے تو وہ تمہاری
ویثبت اقدامکم	مدد کریگا اور دشمنوں کے مقابلہ
(محمد ع ۱ پ ۲۶)	میں تمہیں ثابت قدم رکھیگا۔

اب آپ کے مکہ مکرمہ میں واپس تشریف لانے کے بعد ایک طرف تو آپ کا تبلیغ اور دعوت اسلام میں انہماک اور دوسری طرف کفار قریش کی شرارت و ایذا دہی روز بروز بڑھتی گئی۔ جیساکہ مذکور ہوگا۔ انشاء اللہ۔

ایام موسم حج میں آپ لوگوں کے سامنے اور مختلف قبائل میں جاکر ایمان و اسلام اور خدا پرستی کا وعظ فرماتے کہ لوگو! میں اللہ کا رسول ہوں۔ دعوت تبلیغ اور اشاعت اسلام کی غرض سے تمہارے پاس آیا ہوں۔ خدائے لایزال کا فرمان ہے کہ تم اسی ذات واحد کی عبادت و پرستش کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک اور ساجھی نہ ٹھہراؤ۔

انی رسول اللہ الیکم	میں اللہ کا رسول ہوں۔ اللہ
یامرکم ان تعبدوا	تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اللہ ہی
اللہ ولا تشرکوا بہ	کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ
شیئاً (سیرۃ ابن ہشام)	کسی کو شریک نہ کرو اور بت پرستی سے باز آؤ۔

(باقی)

لا احب الآفلین

جستجوئے حقیقت

مؤذن صبحدم جب سونے والوں کو جگاتا ہے | سکوت شب اذاں کی نوبتوں سے ٹوٹ جاتا ہے
جہاں سے ظلمت شب یک بیک کافور ہوتی ہے | طلوع صبح سے ساری فضا مسحور ہوتی ہے
سحر کا آخری تارا فلک پر تھرتھراتا ہے | عروس شب کا گوہر لعل زریں ڈوب جاتا ہے

یہ منظر دیکھ کر شوق نظارہ دل میں پاتا ہوں
میں اکثر جا کے جمنا کے کنارے بیٹھ جاتا ہوں

زمین دشت پر سبزہ پڑا بیہوش سوتا ہے | بپا مشرق میں ایک طوفان آتش خیز ہوتا ہے
افق کے سارے ذرے خود بخود رنگت بدلتے ہیں | زمیں سے آسماں تک خون کے چشمے ابلتے ہیں
لباس سرخ پہنے ایک پری آتی ہے دریا میں | قدم رکھتے ہی جسکے آگ لگ جاتی ہے پانی میں
ذرا سی دیر میں شفاف پانی لال ہوتا ہے | بظاہر سارا دریا آتش سیال ہوتا ہے

نظر سے موجۂ رنگین حدیث کیف کہتی ہے
بجائے آب دریا میں شراب سرخ بہتی ہے

شعاع اولیں پردہ شفق کا چاک کرتی ہے | نہا کر پاک پانی میں بدن کو پاک کرتی ہے
شفق کا چاک ہوتا وصل کا پیغام ہوتا ہے | نظر کے سامنے اک شاہد گلفام ہوتا ہے
سنہلے ساری دنیا روشنی کا دیوتا جس کو | کہیں سب اک نگار آتشیں رخ سرکھلا جس کو
نظر آتا ہے اس کا عکس لرزاں سطح دریا پر | گماں ہوتا ہے گلزار جناں کا مجھ کو دریا پر

تموج ہلکا ہلکا اضطراب انگیز ہوتا ہے
سکون ساحل دریا بھی وحشت خیز ہوتا ہے

نہیں ہوتا جب اطمینان میرے قلب مضطر کو | نگاہیں ڈھونڈتی ہیں پھر کسی پوشیدہ منظر کو
میرے جذبات میں گھنٹوں بپا ہیجان رہتا ہے | سراپا دھرے مایوس ہوکر دل یہ کہتا ہے
نگہ کے سامنے روئے حقیقت بے حجاب آئے | نکل کر جو نہ پھر ڈوبے نظر وہ آفتاب آئے
صدا آتی ہے کانوں میں کنارے ظاہر کے دیوانے | فریب ہستی دور ورزہ کے رازوں سے بیگانے"

بصر در دیدہ باطن بنور عشق پیدا کن
تجلی ہائے عالم را بچشم دل تماشا کن

ہلال۔ مدیر معاون "الجمیعۃ"

الجمعیۃ میں اشتہار دینا
کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے

۱۳

بانگ درا

دوسرا ایڈیشن

یعنی ڈاکٹر شیخ سر محمد اقبال صاحب کے۔ٹی بیرسٹرایٹ لا کے اردو کلام کا مجموعہ نہایت آب و تاب سے شائع ہوگیا ہے۔ بانگ درا کی ہر ایک کاپی ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصویر سے مزین ہے لکھائی چھپائی دیدہ زیب ہے تاکہ عام لوگ مستفید ہوسکیں۔ قیمت بجائے چار روپیہ کے دو روپیہ آٹھ آنے (عہ/) ۳۱ اپریل ۱۹۲۶ء تک مقرر کی گئی ہے۔ بانگ درا کی جلدیں نہایت خوبصورت اور پائیدار کرائی گئی ہے۔

جلد پر کتاب کا اور ڈاکٹر صاحب کا نام سنہری حروف سے لکھا ہوا ہے۔ اور جلد کی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) لی جاتی ہے کاغذ کتاب ۲۴ پونڈ وزن کا ہے۔

قیمت بانگ درا غیر مجلد دو روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

قیمت بانگ درا مجلد تین روپیہ آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصولڈاک

المشتہر

حکیم شیخ طاہر الدین بازار انارکلی لاہور

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت۔ توحید رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہمرنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیں جس میں اسمائے حسنی یعنی حق تعالیٰ شانہ کے ۹۹ نام کی دلآویز دلکش اور پر درد شرح کیگئی ہے اور ہر نام کا نو بدیع خواص و فوائد کے درج کیا گیا ہے اس مثنوی کا ایک ایک شعر راز و نیاز کا خزینہ اور فصاحت و بلاغت کا نمونہ ہے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہوگی۔ صوری و معنوی محسن تحریر سے ظاہر نہیں کیا جاسکتا ضخامت ۲۰۰ صفحہ قیمت صرف دو روپیہ (عہ/) محصولڈاک بذمہ خریدار

(حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور ان داں مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندیشہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہوسکتے بس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کردیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے۔ عہ سالانہ بھیجکر اسکو اپنے نام جاری کرالیجئے اور ایک سال کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپ نے صرف عہ خرچ کرکے کسقدر دینی دولت کمائی

ملنے کا پتہ۔ منیجر رسالہ مولوی دہلی

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دوچار سورتوں کے معنی زبانی یاد کرنے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھکر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے مسلمان ہوکر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بد قسمتی ہے۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴/) علم الصرف حصہ اول و دوم پانچ آنہ (۵/) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶/) لغات القرآن پارہ ۱ آٹھ آنہ (۸/) علم النحو چھ آنہ (۶/) عوامل النحو پانچ آنہ (۵/) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶/) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸/) اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔ محصولڈاک بذمہ خریدار

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم چھٹکارا

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایکدن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے ہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی کبس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات و مرکبات نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کسقدر انحصار دوا پر ہے اور بیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ کفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر مروارید وغیرہ وغیرہ تھوک اور خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ بیوپارانہ نرخ لگایا جاتا ہے خط و کتابت کا پتہ:-

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

کیا آپ سے کوئی ناراض ہے

کیا آپ اپنے مقاصد اور حصول مراد میں ابتک ناکامیاب رہے ہیں اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپکی ہر مراد بر آئے۔ اور آپ ان تمام مصیبتوں سے سبکدوش ہوجائیں جو آپ پر ابتک ہیں تو پارہ انوار تقدیر جس میں بڑی سے بڑی قوتیں پوشیدہ ہیں جس سے آپکی مصیبت راحت سے تبدیل ہوجائیگی جو آپ مقصود کو نمایاں طریقے سے کامیاب بنائیگی۔ اگر آپ اپنے اعتقاد پر ثابت قدم ہیں اور کسی قسم کا مبالغہ نہ فرمائیں تو اس عجیب الاثر تدبیر سے حل المشکلات کو منگا کر آزمائش کر لیجئے۔ ضروری مصارف کیلئے عہ ارسال فرمائیے۔ غرباء کو بشرط تصدیق حلفیہ دو معزز حضرات بالکل مفت

پتہ:- ناظم صاحب قمر ایجنسی کوٹھی حمید منزل بھوپال

حب مشتہی

ہیضہ، درد شکم، قے، متلی، درد قولنج، پرانے دست، بادی بواسیر، ہمیشہ بخار، کم بھوک، خون کی خرابی اور پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنیکی اکسیری گولیاں ۳۲ گولی کی شیشی عہ محصول ۸/

جناب قاضی بدر الحسن صاحب جلالی بی۔ اے ایڈیٹر مدینہ بجنور

جناب سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر ریاست دہلی

جناب زبدۃ الحکماء حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج پنجاب یونیورسٹی و ایڈیٹر مشیر الاطباء لاہور

جناب مولانا طاہر صاحب مالک رسالہ القاسم مدرسۃ العلوم دیوبند

جناب حکیم محمد شریف صاحب ایچ۔ پی۔ ایل۔ ایل ایڈیٹر الحکیم امرتسر

جناب حکیم علیم الدین صاحب ایڈیٹر المعالج امرتسر

جناب مولانا قرشی صاحب ایڈیٹر اخبار تنظیم امرتسر

بالاتفاق حب مشتہی کو نہایت مفید اور اکسیر خیال کرتے ہیں۔

ہر کام ہر خواہش ہر بیماری کا مجرب نسخہ تعویذ وظیفہ عمل مفصل حالات لکھکر حب مشتہی کے پارسل کے ساتھ مفت منگا لیجئے۔

ملنے کا پتہ۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

۱۰

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال نفع عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو شخص اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہم سے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں انشاءاللہ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ سے نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی للعہ اور ایک پونڈ روغن بدن پر لگانے کیلئے قیمت سے دو ماہ کی قیمت سے

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بٹیپا ضلع بھاگلپور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور مصلے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

دولت آصفیہ کی مشکلات

موجودہ دور نکبت میں ہندوستان کے مسلمانوں کی قومی عزت کی سب سے بڑی محافظ اگر کوئی قوت ہے تو وہ دولت آصفیہ ہے۔ یوں تو ہر قوم، ہر شخص بلکہ کائنات کے ہر ذرہ کا سہارا صرف خدا کی ذات ہے لیکن عالم اسباب میں حقیقی سہارے کے ساتھ کچھ مجازی اور ظاہری سہارے بھی لگے ہوئے ہیں، اور اس اعتبار سے مسلمانان ہند کے لئے سب سے بڑا سہارا دکن کی وہ اسلامی سلطنت ہے جو سالہا سال سے ان کے قومی وقار کی نگہبانی کر رہی ہے یہی طاقت تھی جس نے جنوبی ہند میں ایک مضبوط بند کی طرح مرہٹی طوفان کا مقابلہ کیا ورنہ آج بندھیاچل کے اس پار اسلام کا نام ونشان تک نہ ہوتا یا اگر ہوتا تو انتہائی کمزور جتنا اندور میں ہے یہی طاقت تھی جس نے ہنگامۂ غدر میں شمالی ہند کے ہزاروں تباہ شدہ اسلامی خاندانوں کی دستگیری کی اور ایسے وقت میں ان کا ساتھ دیا جب کہ امداد و اعانت کے سب دروازے ان پر بند ہو چکے تھے، یہی طاقت تھی جس نے انگریزی حکومت کے ماتحت ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنی حالت سنبھالنے میں مدد دی اور ہزارہا اسلامی مدرسوں، کالجوں اور اصلاحی و تعلیمی انجمنوں کو حیات بہم پہنچایا۔ یہی طاقت تھی جس نے ہندوستان کے اہل کمال کی ہمت افزائی کی اور اسلامی علوم و آداب کی سرپرستی کر کے انہیں مٹنے سے محفوظ رکھا ہے تمام پچھلے زمانوں سے بڑھکر آج اسی دولت ابدمدت کا فرمانروا ہے جس نے ہر مصیبت کے وقت مسلمانوں کی مدد کے لئے ہر دینی و ملی خدمت میں ان کا ہاتھ بٹایا اور ہندوستان سے بیکر عرب کے ریگستانوں اور سمرنا کے مرغزاروں تک لشکر حرمین کی ہمہ قسم سیراب کر کے بجا طور پر ساری قوم سے محی الملت والدین کا خطاب حاصل کیا ہے حقیقت یہ ہے کہ دہلی کی رونق مٹنے اور اودھ، بنگال اور میسور کی شمعیں بجھنے کے بعد اگر آج ہندوستان کے کسی گوشہ میں اسلام کی رونق باقی ہے اور کہیں امید کی شعاع چمکتی ہے تو وہ صرف حیدرآباد ہے۔ ایک مسلمان کی بیتاب نظر صرف اسی پایۂ تخت آصفجاہی میں اسلامی شان و شوکت اور اسلامی تمدن و تہذیب کا نظارہ دیکھ کر کچھ مسرت و اطمینان کا سرمایہ حاصل کر سکتی ہے۔ اور اس زخمی دل کو صرف اسی ایک عطارخانہ سے مرہم شفا میسر آسکتا ہے جو ملت اسلامیہ کی پستی و ذلت کے مناظر دیکھتے دیکھتے ٹوٹ گیا ہو۔ پس یہ بالکل ایک قدرتی بات ہے کہ آج اسلامی ہند کا بچہ بچہ ان خبروں سے مضطرب ہو رہا ہے جو دولت آصفیہ کی آزادی میں انگریزی حکومت کی بڑھتی ہوئی مداخلت اور تاج دار دکن پر اس کے روزافزوں دباؤ کے متعلق شائع ہو رہی ہیں حیدرآباد سے مسلمانوں کا تعلق صرف اتنا ہی نہیں ہے جتنا ناجھہ سے سکھوں کا اور اندور سے ہندوؤں کا ہے، بلکہ وہ نہایت گہرے جذبات عقیدت و محبت و احسان شناسی پر قائم ہے، جس کا تقاضا ہے کہ اگر حیدرآباد کے آصفجاہی اقتدار کو ایک خفیف سا صدمہ بھی پہنچے تو تمام ہندوستان کے مسلمان تڑپ اٹھیں۔

دولت آصفیہ کی وہ مشکلات کیا ہیں؟ انہیں مختصراً سن لیجئے۔

حکومت ہند کی طرف سے اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں بہادر پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ اپنی سلطنت کے ذمہ دار عہدوں پر انگریز افسروں کو مقرر کریں اور ان ہندوستانی افسروں کو الگ کر دیں جو علمی و انتظامی قابلیت، شخصی وقار اور ادائے فرائض کی استعداد کے لحاظ سے کسی مہذب سے مہذب حکومت کے افسروں کے مقابلہ میں ہیٹے نہیں ہیں۔ اس سلسلہ میں باہم اصرار سے مجبور ہو کر اعلیٰ حضرت نے مالگذاری و پولیس کے محکمے تو کرنل ٹریچ، مسٹر ٹاسکر اور مسٹر آرمسٹرانگ کے سپرد کر دئے ہیں مگر ابھی تک حکومت کی نیت سیر نہیں ہوئی ہے اور وہ اس فکر میں ہے کہ ریاست کے

...

ہیں اور رئیس کی حیثیت محض ایک کٹھ پتلی کی سی رہجاتی ہے۔ ان کے مقابلہ میں ہندوستانی افسر پوری تابعداری سے کام لیتے ہیں، وطنیت کا جذبہ ان میں سچی خدمتگاری کا جوہر پیدا کر دیتا ہے، اور واقعات شاہد ہیں کہ قابلیت حسن انتظام اور اصلاحات کے اجرا میں ہندوستانی افسر (سوائے رنگ کی سپیدی کے) کسی طرح انگریز افسروں سے کم نہیں ہیں۔ پھر آخر وہ کونسا فائدہ ہے جو اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں کو اپنی ریاست کی باگیں انگریز افسروں کے ہاتھ میں دیدینے سے حاصل ہو سکتا ہے؟ اس مطالبہ سے انگریزی حکومت کا منشا سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت کسی گوشۂ خلوت میں جا بیٹھیں اور ان کے نام سے انگریز دکن پر حکومت کریں۔

یہ ہیں وہ مشکلات جن میں آج کل مسلمانان ہند کی سرتاج دولت آصفیہ گھری ہوئی ہے۔ مسلمان یقیناً اتنی قدرت نہیں رکھتے کہ اپنے اثر سے ان مشکلات کا خاتمہ کر دیں، لیکن وہ اتنی قدرت ضرور رکھتے ہیں کہ انگریزی حکومت کو اچھی طرح محسوس کرا دیں کہ اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں محض حیدرآباد ہی کے حکمراں نہیں ہیں بلکہ سات کروڑ مسلمانوں کے قلوب پر بھی ان کی حکومت ہے۔ اور اگر حکومت انہیں بے بس سمجھکر ان کے ساتھ نابھہ و اندور کا سا سلوک کرنا چاہتی ہے تو اسے اس غلط فہمی میں نہ رہنا چاہیے۔

دیہات میں سنگھٹن کی آگ

...

غارت کر دیگی۔ اور اس وقت ان دشمنان وطن کو معلوم ہو گا کہ انہوں نے اپنے وطن اور خود اپنی ذات کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے۔

قرآن مجید کا اصلی احترام

ایک صاحب نے ہمارے پاس الجمعیۃ کا ایک پرچہ بھیجا ہے جس میں کسی دوکاندار نے انہیں پکوڑے پیٹ کر دئے تھے۔ اس پرچہ میں آیات قرآنی لکھی دیکھکر ایک سچے مسلمان کی طرح انہیں رنج پہنچا اور اس سے متاثر ہو کر انہوں نے ہمیں لکھا ہے کہ

"آیات قرآنی کو وسیع پیمانہ پر درج کرنا مدیران اخبار نے نصب العین سمجھ لیا ہے لیکن افسوس صد افسوس کہ انہیں یہ خیال نہ گذرا کہ ہمارے اخباروں کے ان پرچوں میں جس میں ہم کلام پاک درج کر رہے ہیں کیا توقیر ہو گی۔ اگر چہ بچشم خود دیکھا ہو گا اور دیکھ رہے ہیں کہ کسی میں نمک مرچ کی پڑیا ہے تو دوسری تہ کو پر ملبوس ہے کسی میں پان لپیٹے جا رہے ہیں تو کسی میں پکوڑے بکتے ہیں۔ اخیر میں خالی کرنے کے بعد بازار گلی اور ڈیوڑھی میں سے خاکروب اٹھا کر کے کوڑے کی گاڑی میں بھرکر باہر پھینک دیتا ہے۔"

ہم اپنے بھائی کے اس جذبہ کی قدر کرتے ہیں جس نے ان سے یہ الفاظ لکھوائے ہیں۔ لیکن ہم ان سے عرض کرینگے کہ قرآن مجید کا اصلی احترام یہ نہیں ہے کہ اسے جزدان میں

...

کانگریس کی "رہا سہا" ئی

...

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے۔)

پٹنہ میں ہندو مہاسبھا کا جلسہ جس شان کے ساتھ ہوا وہ ہندو سنگھٹن کی تاریخ میں ایک خاص حیثیت رکھتا ہے۔ اگرچہ آندھی کے طوفان نے عین وقت کے وقت دھوکہ دیا لیکن مہاسبھا دل کے بچھوں نے آندھی کا خوب مقابلہ کیا۔ پہلے دن تو آندھی نے ان کو شکست دیدی لیکن دوسرے روز پنڈال کو پھر درست کر لیا گیا، جلسہ ہو گیا۔ شاندار ہو گیا لیکن ڈاکٹر منجے کے خطبہ صدارت نے متحدہ قومیت کے پنڈال کو ایسا اڑایا کہ اس کے درست ہونے کی کوئی امید باقی نہ رہی مالوی جی کی طرح ڈاکٹر صاحب کی پالیسی منافقانہ نہیں ہے جو کچھ

...

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) زید ایک مسجد میں امام مقرر ہے وہ خطبہ جمعہ اس طرح پڑھتا ہے کہ دوران خطبہ اولیٰ میں چند جگہ عربی عبارت کا ترجمہ اردو زبان میں مشرح مفصل بطور وعظ کر دیتا ہے آیا زید کا عمل مذکور اکابرین و ائمہ مجتہدین وعلماء معتمدین و سلف صالحین کے خلاف معمول ہے یا نہیں۔ نیز عمل مذکور مستحسن ہے یا غیر مستحسن اور اولیٰ ہے یا خلاف اولیٰ اور بوجہ مخالفت سنت مکروہ ہے یا نہیں؟

(۲) ایک مسجد کے تحت و متعلق دو دوکان اور ایک مکان اور ایک کوٹھا ہے۔ جن کی مجموعی آمدنی تخمیناً سولہ روپیہ ماہوار

...

انتقادات

انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کے ایک رسالہ کا حامل المتین ترجمہ ہے۔ شاہ صاحب علم و طریقت کا بر زرخ تھے۔ اور حقائق شریعت کی طرح سلوک و طریقت میں بھی بہت گہری اور وسیع نظر رکھتے تھے۔ اس رسالہ میں انہوں نے ان سلاسل طریقت کا ذکر کیا ہے جن میں انہیں بیعت و ارشاد کی اجازت تھی۔ اور بہت سے نکات و اسرار اور معمولات سلاسل بھی لکھے ہیں۔ شاہ صاحب کو چونکہ سلسلۂ نقشبندیہ سے زیادہ شغف تھا۔ اس لیے اس کے معمولات و مراقبات بہت تفصیل سے لکھے ہیں۔

...

فیصلہ وحدۃ الوجود والشہود

...

سیرۃ غوث الاعظم

...

مشکوٰۃ الانوار

...

معارف القرآن

...

اسوۂ النبی

...

تشریح الکافر

...

انا البشر

...

اقتباسات

ایران اور حج

معلوم ہوا ہے کہ اس سال بھی حکومت ایران نے اپنی رعایا کو حج سے روک دیا ہے۔ اس کے وجوہ مختلف لوگوں نے مختلف طریقوں سے بتائی ہیں لیکن جریدہ "سیاست" (مصر) کے نامہ نگار نے خود سفیر ایران متعین مصر سے ملکر اس کی تحقیق کی۔ اور انہوں نے نامہ نگار مذکور کو حسب ذیل بیان دیا۔

سلطان ابن سعود نے حجاز میں داخل ہونے کے بعد میرے آقا شاہ رضا خاں کو جو اس وقت وزیر اعظم تھے ایک خط لکھا تھا کہ اختلال حجاز سے میرا مقصد سوائے اس کے

...

شاہ حجاز کا جدید لقب

...

مجاہدین ریف کی شاندار کامیابی

...

کوہاٹ اندور

مسٹر پاپنا کی ٹیلر نوازی

مسلمانوں کو کورا جواب

میں نے اپنے سابقہ مضمون میں عرض کیا تھا کہ جن باتوں پر مسٹر پاپنا نے غور کرنے کا وعدہ کیا تھا وہ باتیں ہی ایسی ہیں جن پر غور کرنا ہمارے وزیر اعظم کے لئے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ یا تو یہ وعدہ مسٹر ٹیلر کی ملاقات سے پہلے کر لیا تھا اور یا حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو محض ٹالنے کی غرض سے یہ وعدہ کیا گیا تھا چنانچہ آخری ملاقات میں مسٹر پاپنا نے ایک ایک کر کے تمام باتوں سے انکار کر دیا۔ جناب کا انکار جو مجھے پہلے ہی سے معلوم تھا عجیب مضحکہ خیز پہلو سے ظاہر ہوا۔ مثلاً ہر وعدہ کو یاد کر کے جناب کا یہ فرمانا کہ ابھی کچھ زیادہ مناسب نہیں سمجھتا۔ اب جانے ہی دیجئے۔ مقدمات پیش ہونے والے ہیں۔ اس وقت کوئی جدید کارروائی مناسب نہیں معلوم ہوتی۔ یہ مولانا کے ساتھ مذاق تھا۔ یا ایسے مظلوموں کے ساتھ انصاف و رواداری سے تعبیر کیا …

اس بیان سے دستخط کئے تھے۔

ڈاکٹر فرنس نے بیان کیا کہ انہوں نے ۱۵ فروری کو کریم اللہ کی نعش کا طبی معائنہ کیا تھا۔ موت بندوق کی گولیوں کے زخموں کے صدمہ سے واقع ہوئی تھی۔

استغاثہ کے تیسویں گواہ حفیظ الرحمن خدا بخش نے جو سوار دستہ میں ہے اور جو بطور ماہر بندوق سازی کے طلب کیا گیا تھا۔ بیان کیا کہ دونالی بندوق کی نال کے ہونے سے اس نے رائے قائم کی تھی کہ اس بندوق سے جو عدالت میں مجھے دکھائی گئی چار مرتبہ فیر کئے گئے۔ لیکن جرح میں وہ عدالت کو اس سے مطمئن نہ کر سکا کہ یہ معلوم کرنے کے لئے اس کی جانچ میں یا قابل اطمینان ہے۔

۳۰ر اپریل کی کارروائی

۳۰ر اپریل کو عدالت خاص کے سامنے مسٹر الیس ڈی کاڈی چیف انجینئر کی شہادت لی گئی۔ گواہ نے انگریزی زبان میں بیان کیا کہ میں کھرگون میں مسجد کے قضیہ کے متعلق گزشتہ اگست ستمبر میں تحقیقات کرنے پر مامور ہوا تھا۔ مجھے معلوم ہوا کہ ملزم بلونت سنگھ اور مسلمانوں کے تعلقات دوستانہ نہیں ہیں …

مولوی عبد الغنی اور دستہ دیگر مسلمانوں کا مقدمہ

فسادات اندور کا مقدمہ

۲۹ر اپریل کی کارروائی

۲ر مئی کی کارروائی

سے منع کیا۔ چھوٹو نے مسجد کے سامنے کئی مسلمانوں کو جمع کر لیا اور جلوس پر حملہ کرنے کے منتظر رہے۔ جب جلوس موذن کی رسم ختم ہونے کے بعد واپس جا رہا تھا تو مسلمانوں نے صوبہ کے نوکر کا لکا پرشاد کو بے رحمی سے مارا۔ اور اسے سخت زخمی کیا۔ مسلمان سوار جو جلوس کے ساتھ تھا بچوں عورتوں اور کالکا پرشاد کو بچانے سے قاصر رہا۔

ڈاکٹر دیاس نے بیان کیا کہ اس ریاست میں کوئی ایسا قانون یا قاعدہ نہیں ہے کہ اشخاص یا مجمعوں کو مساجد یا کسی اور مقام کے سامنے جو ریاست کی شاہراہوں پر واقع ہیں باجہ بجانے سے منع کیا جائے۔

مقدمہ کاکوری کے ایک گواہ صفائی کی گرفتاری

ایک ریوالور برآمد ہوا

لاہور سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے ریلوے اسٹیشن پر ایک ہندو نوجوان بنام موہن لال کو ایسی حالت میں گرفتار کیا گیا ہے کہ بقول پولیس ایک ریوالور اور کئی دیگر قابل اعتراض اشیاء اس کے پاس موجود تھیں۔ یہ موہن لال مقدمہ سازش ڈکیتی ریلوے کاکوری میں ایک ملزم کی طرف سے صفائی کی شہادت میں پیش ہوا تھا …

دارالحکومت

فسادات رہتالہ کے بعد

تانگلوی کو سرداری سنگھ کا تبادلہ

دہلی اسٹیشن پر لاش

ٹریم کا ایک جانکاہ حادثہ

ایک لڑکی کٹ کر مر گئی

کمپنی باغ میں آگ لگ گئی

قرول باغ میں آتشزدگی

علاقہ ارتداد میں جمعیۃ علماء ہند کی مساعی

ایک عرصہ سے جمعیۃ علماء کی جانب سے اس امر کی کوشش جاری تھی کہ علاقہ ارتداد میں چھوٹی چھوٹی سب کمیٹیاں بنا دی جائیں۔ جو پنچایت کے طریقہ سے آپس میں تبادلہ خیالات کر سکیں۔ اور آریوں کے حملہ کی حالت میں فوراً ایک دوسرے کو اطلاع دے سکیں۔ اور اس طرح ایک دوسرے کو کفر اور ارتداد سے بچاتے رہیں۔ عرصہ تک اس کوشش میں کامیابی نہیں ہوئی۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ مولوی فیروز الدین کی مسلسل سعی سے ۱۵ر اپریل کو سارہ میں نو مسلموں کا ایک کافی اجتماع ہوا۔ قرب و جوار کے مواضعات سے لوگ اچھی تعداد میں جمع ہوئے۔ ۶ بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی بیٹری ویرتک بحث و مباحثہ کا سلسلہ جاری رہا۔ لیکن آخر اس امر پر تمام لوگ متفق ہو گئے کہ ہر موضع میں ایک سرپنچ اور چار ممبر اس کے ماتحت مقرر کئے جائیں اس کے علاوہ حسب ذیل تجاویز بھی بالاتفاق منظور ہوئیں

۱۔ جس وقت کسی موضع میں کوئی آریہ اپدیشک پہنچے اس موضع کے ممبر فوراً اپنے سرپنچ کو اطلاع دیں۔ اور وہ سرپنچ دیگر مواضعات کے ممبروں اور سرپنچوں کو اطلاع کرے۔ اور سب مل کر اس کے انسداد کی کوشش کریں۔ لیکن یہ تمام کارروائی قانونی حدود کی پابندی کرتے ہوئے ہونی چاہئے …

موضع سوجان

موضع گمری

موضع برسارہ

موضع کوکا

موضع الپیور

موضع سوجیہ

موضع ننگلہ کلو

عالم اسلامی

جہاد ریف کا دور جدید

ہسپانیوں کی وحشیانہ لوٹ مار

میڈرڈ۔ ۲۹ر اپریل۔ اب ہسپانوی نوجیں مراکشی باغیوں کے ملک میں آگ کے شعلہ اور شمشیریں لیکر گھس گئی ہیں باغیوں کے خلاف جن تادیبی کارروائیوں کی چند ماہ سے تیاریاں وسیع پیمانہ پر کی جا رہی تھیں اب وہ شروع ہو گئی ہیں مشرقی علاقہ میں ایک ہسپانوی فوجی دستہ نے تمام وادی تارتیت پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور جہاں کہیں بھی دشمن کا پڑاؤ یا کیمپ ملا۔ فوراً لوٹ کر آگ لگا دی۔ ۹ باغی ہلاک ہوئے اور اٹھارہ اسیر کر لئے گئے۔

دوسرے فوجی دستے وادی بنی ناصر کے علاقہ میں تمام گاؤں لوٹ لئے۔ اور پھونک دئے۔ علاوہ ازیں ہسپانوی فوجوں نے تیسار اور بنی رسدیل کی بلندیوں …

فرانسیسی ہوائی جہازوں کی گرفتاری

ہندوستان

رنگیلا رسول کے گستاخ تاجر کا مقدمہ

وکیل ملزم کی نرالی منطق

بنگال نیشنل بنک بند ہو گیا

حکومت بمبئی اور سیواجی کی یادگار

توہین قرآن شریف کا مقدمہ

آسام کا ایک جانکاہ واقعہ

سب جج سلہٹ کی منصفانہ تجویز

اس مقدمہ کے واقعات یہ ہیں کہ ۱۹۲۲ء میں تحریک خلافت کو دبانے کے لئے عبد الحمید اکٹنگ سب انسپکٹر تھانہ گوپال گنج نے پولیس اور گورکھا سپاہیوں کو لیکر پنج باغ میں منصور میاں کے مکان کی تلاشی لی اور تلاشی کے سلسلہ میں اثاث البیت کو خراب خستہ کیا اور قرآن شریف اور دلائل الخیرات کو پھاڑ کر ان کی توہین کی۔ قرآن شریف کے چاک شدہ اوراق کا نقشہ اخبار خلافت میں دیا جا چکا ہے اور مرکزی خلافت کمیٹی نے بھی مولوی سمیع اسد خاں صاحب (ناگپور) کے ذریعہ سے پنج باغ کے حالات کے متعلق پوری تحقیقات کر کے شائع کی تھی۔ ناظرین کو یہ بھی یاد ہوگا کہ ان واقعات …

اگرچہ قرآن شریف کی بے حرمتی سے انکار کیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ وہ گورکھا آسام رائفل کے سپاہیوں کے فعل کا ذمہ دار نہیں۔ مگر سب جج نے تجویز کیا ہے کہ اسکی ساری ذمہ داری سب انسپکٹر گوپال گنج پر تھی۔ کیونکہ وہ گورکھوں کو بلا ضرورت لے گیا اور انہیں دیوار اور سامان توڑنے سے نہیں روکا۔

پولیس اور گورکھا کے مظالم کی داستان

سب جج نے اپنی تجویز میں یہ بھی لکھا ہے کہ:-

یہ ناممکن ہے کہ گورکھا محض محاصرہ کئے ہوئے ہوں اور تلاشی میں کوئی حصہ نہ لیا ہو تا وقتیکہ وہ شریک نہ ہوئے …

پنجاب مسلم لیگ کا اجلاس

ہندوؤں کی ذہنیت بدلنی چاہئے

جداگانہ حلقہائے انتخاب آئین ہند کانفرنس کی قرارداد

امریکہ میں طغیانی

دو لاکھ آدمی بے خانماں ہیں

سکندر آباد کے علاقہ میں زبردست ہنگامہ

برہمنوں نے مسجد میں گھس کر منبر توڑ قرآن کریم کو پھاڑ ڈالا

ٹائمز آف انڈیا کے نام پیغام آیا ہے جس کا مفہوم حسب ذیل ہے۔

سکندر آباد میں خبر آئی ہے کہ ہیپ پیگر میں ہندو مسلمانوں کے درمیان ہنگامہ ہو گیا۔ اس وقت جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ چند برہمن ایک مسجد میں گھس ہو گئے۔ اور منبر کو نقصان پہنچایا۔ قرآن کریم کو پھاڑ دیا۔ دری کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

اس کے بعد ایک اور پیغام ملا ہے کہ تقریباً ساٹھ مسلح مسلمانوں نے رگھو ندر راؤ پٹواری اور اس کے بیٹے پر حملہ کیا اور انہیں سخت زخم پہنچائے۔ "عصر جدید"

صوبہ سندھ کے ہندوؤں کی کانفرنس

لالہ لاجپت رائے کی اشتعال انگیز تقریر

ہندوؤں کو جنگجو بننے کی تعلیم

آل انڈیا ہندو شدھی سبھا کے پوسٹر کی ضبطی

دارالسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

عثمانیہ یونیورسٹی کا دارالترجمہ

(ایک حیدرآبادی واقف حال کے قلم سے)

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ۔

آج کل دارالترجمہ کی اصلاح اور نظامت کا جو مسئلہ اخبارات میں چھڑا ہوا ہے اس کے متعلق آپ کا ایڈیٹوریل مضمون دیکھکر مجھے معلوم ہوا کہ آپ بھی اس معاملہ سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اس اہم علمی ادارہ کی کامیابی کے اسی طرح متمنی ہیں جس طرح خود ہماری دولت ابد قرار کے علم دوست حضرات ہیں۔ ملک کے علمی مفاد کی خاطر جس صفائی اور سنجیدگی کے ساتھ آپ نے اپنے اخبار میں اس اہم محکمہ کی اصلاح کی طرف توجہ کی ہے وہ قابل تحسین و مبارکباد ہے ...

بند ہو جانے کی فکر میں ہے۔ اور نظامت پر اس شخص کو فائز کرنا چاہتی ہے جو اس دفتری دیوان خانہ کا مالک ہے۔

یہ بات قابل غور ہے کہ ایک طرف تو جامعہ عثمانیہ میں بی۔اے۔ اور ایم۔اے۔ اور دیگر اعلیٰ اسناد کی ڈگریاں دیجاتی ہیں اور کوشش کی جاتی ہے کہ لوگ ان کو وقیع اور اہم سمجھیں۔ مگر دوسری طرف سرکاری حیثیت سے ان اسناد کو یکسر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ اسوقت جو نظامت دارالترجمہ کا مسئلہ درپیش ہے اس میں منجملہ اور غلطیوں کے ایک یہ غلطی بھی کی جارہی ہے کہ جس بلند پایہ علمی محکمہ کی نظامت کے لیے سید ہاشمی صاحب ایک انڈر گریجویٹ کو منتخب کیا جارہا ہے۔ اس میں چار ایم۔اے اور پانچ بی۔اے شامل ہیں۔ اس انتخاب نے کتنے ہی اہم اصولوں کو پامال کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سینیر ہونے کی وجہ سے انتخاب کیا گیا ہے۔ اس عجیب دلیل کے بھی کئی جواب ہو سکتے ہیں۔

(۱) اول یہ کہ سیلری کمیشن نے قطعی تصفیہ کر دیا ہے کہ مدت ملازمت کے لحاظ سے سینیارٹی کوئی چیز نہیں ہے بلکہ افادی قابلیت اور انتظامی کارگزاری کے لحاظ سے سینیارٹی دیکھی جائے۔

(۲) فرمان خسروی کے سامنے سینیارٹی ایک بے حقیقت ...

الہلال

مئی کے پہلے ہفتہ سے شائع ہو جائیگا

(۱) یہ الہلال کی اشاعت کا تیسرا دور ہے جو انشاء اللہ العزیز مئی سے شروع ہوگا، اور امید ہے کہ پچھلے دوروں سے بھی زیادہ اپنی ظاہری و معنوی خصوصیات کے لحاظ سے مفید ثابت ہو۔

(۲) اس مرتبہ ارادہ کیا گیا ہے کہ الہلال کی ضخامت پچھلے دو دوروں کی ضخامت سے دوگنی کر دی جائے اور مطالب و مضامین کے ابواب بھی بڑھا دئے جائیں۔ نیز کاغذ کی عمدگی اور طباعت کے محاسن میں بھی مزید اہتمام کیا جائے۔ باایں ہمہ قیمت مثل سابق بارہ روپیہ سالانہ ہی محصول ہوگی جو اس درجہ کے رسائل کی کم سے کم قیمت ہو سکتی ہے۔

(۳) میں ان بیشمار احباب و مخلصین سے جو الہلال کی اشاعت کے خواستگار تھے کسی طرح کی اعانت نہیں چاہتا ...

...

ابوالکلام

نمبر ۱۔ بالیگنج۔ سرکلر روڈ۔ کلکتہ

---

(۳) ایسوسی ایشن مذکور کے لئے تا انتخاب ثانی بالاتفاق آراء (الف) میرزا مال خان صاحب پنشنر تحصیلدار ساکن چند تحصیل ایبٹ آباد صدر۔ (ب) نصراللہ خان صاحب پنشنر سب انسپکٹر پولیس ساکن سوسل گلی تحصیل مانسہرہ نائب صدر (ج) جمعدار آزاد خان صاحب۔ امیدوار نائب تحصیلدار نیبچر کورٹ آف وارڈس گیدڑ پور تحصیل مانسہرہ سکرٹری قرار پائے۔

(۴) اغراض و مقاصد۔ اس ایسوسی ایشن کو پولیٹکل امورات سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ گورنمنٹ کی وفادار رہتے ہوئے قوم تنولی کی اقتصادی و تعلیمی حالت کو بہتر بنانے کے لئے قومی تنظیم قائم کرنا اس کا مقصد وحید ہوگا۔

(۵) آئندہ اجلاس ماہ جون آئندہ میں کیا جاوے۔ دیگر عام اصحاب کو مدعو کیا جاوے تاریخ کا تعین سکرٹری صاحب منشوری صاحب صدر کر کے باقاعدہ اطلاع دہی کا انتظام کرینگے۔

(۶) صدر مقام کا تعین و دیگر امورات آئندہ اجلاس میں فیصل ہونگے۔

(۷) روئیداد کارروائی جلسہ کی اطلاع سکرٹری صاحب بمعہ نقول ریزولیشن بخدمت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہزارہ اور دو تین اخبارات میں بغرض اشاعت بھیجدیویں۔

جلسہ بعد دعائے خیر بوقت دو بجے برخاست ہوا۔

خادم قوم جمعدار آزاد خان امیدوار نائب تحصیلدار نیبچر کورٹ آف وارڈس گیدڑ پور تحصیل مانسہرہ سکرٹری "فرنٹیر تنولی ایسوسی ایشن"

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں۔ صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیج کر جو چاہئے منگا لیجئے۔ آپکی حسب منشا چیز ڈاکیہ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں — دوائیں — کپڑا (نمونہ کے مطابق) — ٹوپیاں

اسٹیشنری — گھڑیاں — جوتے — بساط خانہ

چھپائی کا کام — زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی سلیماران دہلی

الجمعیۃ کی اشاعت میں ترقی

جدید نرخنامہ اشتہارات

...

ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند کا آرگن ہونے کے باعث مسلمانان ہند میں خصوصاً اور تمام اردو پڑھنے والوں میں عموماً سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے اس میں اشتہار دینا گویا ہزاروں انسانوں تک اپنا تجارتی پیغام پہنچانا ہے۔

نرخنامہ اشتہارات

(۱) خلاف تہذیب اشتہارات ہرگز شائع نہ کئے جائینگے۔ (۲) ... (۳) جانداروں کی تصاویر شائع نہ کی جائیں گی۔

(۴) اجرت بہرحال پیشگی وصول کی جائے گی۔ (۵) سال بھر کا معاہدہ کرنے والوں کیساتھ مخصوص رعایت کیجائے گی۔ (۶) ترسیل زر صرف بذریعہ منی آرڈر، چیک یا نقد ہونا چاہئے۔

اس نرخنامہ سے قبل کے تمام نرخنامے منسوخ سمجھے جائیں

اشتہار دینے والے فوراً معاملہ کرلیں

۱۵۰۰۰ چھپنے والا نمبر

الجمعیۃ کے خلیل نمبر کے متعلق یہ امر صاف کیا جاچکا ہے کہ ان مشتہرین کو بھی جن کے اشتہار شائع ہو رہے ہیں علیحدہ معاملہ کرنے کی ضرورت ہے اس لئے جن مشتہرین نے ابھی تک اپنی جگہ مخصوص نہیں کرائی ہے فوراً اجرت او اشتہار بھجدیں۔

آپ اس موقع سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں لیکن ہے کہ پھر کبھی یہ موقع حاصل نہ ہو سکے۔

آپ نے دوسرے اخبارات میں بھی الجمعیۃ کے خلیل نمبر کا اشتہار دیکھا ہوگا جس سے آپکو مندرجہ ذیل خصوصیات معلوم ہو گئی ہونگی:۔

...

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی سے کی جائے

ماہ رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان "الجمعیۃ" میں جو مسلسل موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ... کے سائز پر ۸۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب ...) کے نام سے چھپکر تیار ہے قیمت ۔/۲ ...

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدم سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (...)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

موضع اوچہینی کے جاٹوں کی چیرہ دستیاں

بی بی نور کے مزار کا مقدمہ

مسلمانوں سے امداد کی اپیل

(ہم اپنی ۲۲ فروری کی اشاعت میں بی بی نور کے مزار کے مقدمہ کے متعلق ایک اطلاع شائع کر چکے ہیں جس میں مرزا یوسف بیگ صاحب وکیل کی مساعی اور مقدمہ کا عدالت فوجداری سے عدالت دیوانی میں منتقل ہونا بیان کیا گیا تھا۔ اب ہمیں مرزا حسین بیگ صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل اپیل اور فہرست چندہ دہندگان موصول ہوئی ہے جسے ہم شائع کرتے ہیں۔ الجمعیۃ)

برادران اسلام کی خدمت میں التماس ہے کہ میں عرصہ دو سال سے ایک مقدمہ بابت مزار بی بی حور نور جو موضع اوچہینی میں واقع ہے جاٹوں سے لڑ رہا ہوں جس کے بارے میں اشتہار خواجہ حسن نظامی صاحب نے بھی شائع کئے تھے مگر ان اشتہاروں سے کچھ کامیابی نہیں ہوئی۔ تمام انجمن اور انجمن اوقاف اور لیڈروں نے بھی کچھ مدد نہیں دی۔ مقدمہ کے دوران میں ہندو ریج اخبار نے جاٹوں کی طرف سے بہت حصہ لیا اور خلاف خبریں شائع کیں لیکن مسلمان اڈیٹر اخباروں نے کچھ بھی توجہ نہیں کی میں ایک غریب آدمی ہوں جہاں تک مجھ سے ممکن ہوا اپنا پیٹ کاٹ کر دو سال تک پیروی مقدمہ کرتا رہا۔ اس دوران میں جو کچھ ساتھ دیا وہ جناب حاجی محمد اسحاق صاحب سوداگر نے دیا میں ان کی اس عنایت کا نہایت مشکور ہوں اور سب بھائی مسلمانوں کو ہونا چاہئے۔ روپیہ کی بھی مدد فرمائی ہے۔ ...

جج صاحب حوض قاضی ...

محمد ابراہیم صاحب ...

حاجی بخش الٰہی صاحب سگرٹ والے معرفت حکیم سراج الدین صاحب ...

صوفی محبوب الٰہی صاحب محلہ چوڑی والان ...

۱۳ رمضان المبارک جامع مسجد میں ملا ...

حافظ محمد اشفاق صاحب ... سوداگر صدر بازار، نور احمد صاحب سوداگر صدر بازار نے محمد تقی صاحب وکیل کو دیا مقدمہ کے لئے ...

چندہ عیدگاہ میں شیخ اللہ دیا ٹھیکیدار نے کرایا ...

چندہ ۲۷ رمضان جامع مسجد میں ہوا۔ حکیم سراج الدین و صوفی محمد یوسف صاحب کے سامنے صندوق کھولا گیا ...

فضل الٰہی داد ابدست رشید جعفر گاس ... صدر بازار ...

محمد صدیق کوئلہ والے بدست حاجی محمد اسحق صاحب ...

فہرست کل خرچ جو آج تک ہوا مبلغ ...

جن احباب کو چندہ بھیجنا ہو ذیل کے پتہ پر روانہ کریں۔

مرزا حسین بیگ عرف ننھے شاہ کارخانہ دار زرنگائی لائیٹ گلی ڈاکخانہ والی۔ دہلی

ہندوستان کا دوسرا دارالحدیث

مدرسہ امدادیہ دربھنگہ میں!

برادران اسلام! مدرسہ امدادیہ دربھنگہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا واحد مرکزی درسگاہ ہے۔ الحمد للہ کہ اس کے فیض بخش کارنامے اظہر من الشمس ہیں، تعارف کے لئے کسی جغرافیہ اور تواریخ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس مدرسہ کو ایسی ذات بابرکات کے نام نامی کے ساتھ نسبت کا فخر حاصل ہے جو صحیح معنوں میں شیخ العرب والعجم تھے، یعنی قطب الاقطاب حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی جن کے فیض باطنی سے ہندوستان کا چپہ چپہ فیضیاب ہو رہا ہے۔ ...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۱ مئی ۱۹۲۶ عیسوی | نمبر ۳۱

دعوت اسلام

(۸)

(از جناب مولوی عبد التواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

قبیلہ بنی کندہ میں تشریف لے گئے۔ ان کے سردار یعنی پر بھی دعوت اسلام پیش کی۔ مگر ان لوگوں نے دعوت اسلام کو قبول نہ کیا۔ قبیلہ بنی کلب میں جا کر بھی وعظ فرمایا۔ اور ان لوگوں نے بھی اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر اس قبیلے کے ایک بطن (شاخ) بنو عبد اللہ میں تشریف لے گئے اسلام پیش کیا اور یہ بھی فرمایا

یا بنی عبد اللہ — اے بنی عبد اللہ اللہ تعالیٰ
قد احسن اسم ابیکم — نے تمہارے باپ کا نام (عبد اللہ) بہت اچھا رکھا ہے۔ (ابن ہشام)

باوجود اس تالیف اور دلجوئی کے بھی یہ ایمان و اسلام نہ لائے۔ پھر منازل بنی حنیفہ میں تشریف فرما ہوئے۔ یہ لوگ ایمان و اسلام سے انکار کرتے ہوئے بہت سختی سے پیش آئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جمیع اقسام کی دعوت اسلام کا بری طرح انکار کیا۔ اسی طرح آپ نے قبیلہ بنو عامر بن صعصعہ میں ورود فرمایا۔ اور ان پر بھی اسلام پیش کیا۔ اس قبیلے کے سردار نے دعوت اسلام کو سن کر کہا کہ تم وعدہ کرتے ہو کہ تمہارے بعد خلافت ہمارے متعلق ہوگی آپ نے فرمایا

الامر الی اللہ یضعہ — یہ خدا کے اختیار میں ہے۔
حیث یشاء — جہاں اور جسے چاہے دے۔ (ابن ہشام صفحہ ۲۳۲)

یہ سن کر سردار قبیلہ نے کہا۔ اہل عرب کے مقابلہ میں تیروں کا نشانہ تو ہمارا سینہ ہے اور جب فتح و کامیابی حاصل ہو تو سلطنت غیروں کے ہاتھ میں چلی جائے۔ جاؤ ہمیں تمہاری باتوں سے کچھ سروکار نہیں۔ فلا حاجۃ لنا بامرک (ابن ہشام صفحہ ۲۳۲)

الغرض جو قومیں موسم حج میں مکہ معظمہ میں آتی تھیں۔ آپ ان کے پاس تبلیغ کی غرض سے تشریف لے جاتے۔ کسی ذی شرف بڑے آدمی کی نسبت سنتے کہ مکہ میں آیا ہے تو اس کے پاس جاتے اسلام کی دعوت دیتے۔ عرب کے بڑے بڑے [illegible]

[illegible]

(باقی)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	۷ روپے
ششماہی	۳ روپے ۸ آنے	۴ روپے
فی پرچہ	۱ آنہ	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا
شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

زندگی سے مرگ تک لازم تلاش علم ہے

کیمیائے سعادت — مصنفہ حجۃ الاسلام محی الملۃ والدین امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا سلیس اردو بامحاورہ ترجمہ

جب تک دنیا میں اسلامی روایات اسلامی ادب و اخلاق اور اسلامی لٹریچر قائم ہے۔ امام غزالیؒ کا نام صفحہ عالم پر یادگار رہیگا۔ [illegible]

حب مشتہی

ہیضہ، درد شکم، قے، متلی، درد قولنج، پرانے دست، بادی بواسیر، پرانا بخار، کم بھوک، خون کی خرابی اور پیٹ کی تمام بیماریاں [illegible]

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھ کر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کر لینے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھ کر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو [illegible]

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

ہر مسجد میں

طلائی نسخہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ تیار منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف ختم کر سکیں [illegible]

حمیدیہ پریس دہلی

برص لیعنی کے سفید داغ
جذام کا حکمی علاج

[illegible]

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو خواتین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف اچھی اردو پڑھا سکتی ہیں وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسوان عارفیہ راندیر ضلع سورت

فارسی زبان کا کرشمہ
مثنوی نو بہار بہ زمین مثنوی مولانا روم

[illegible]

نمک سعدی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم سیٹھ راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

[illegible]

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

[illegible]

محمد حسین حاجی حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

شیخ جان محمد الٰہی بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

برتن

[illegible]

ٹسری ریشمی کپڑے

[illegible]

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

[illegible]

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق لمہند نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

پانی پت کا مسئلہ قربانی

پانی پت میں گزشتہ سال سے قربانی کے مسئلہ نے بڑی نازک صورت اختیار کر رکھی ہے۔ یوں تو چار پانچ سال سے وہاں کے ہندو قربانی بند کرانے یا کم از کم اس میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوششیں کر رہے تھے، لیکن گزشتہ سال سے خود حکومت بھی ہندوؤں کی ہم آہنگ ہو گئی ہے اور اس نے ایک پچاس برس پرانا قانون نکال کر، جس کا پتہ غالباً اس کے ہندو شہروں ہی نے اسے بتایا تھا، قربانی گاؤ کے لئے لائسنس کی شرط لگا دی ہے۔ پچھلی بقرعید پر تو مسلمانوں نے اس ناروا پابندی کے خلاف محض احتجاج ہی کرنے پر اکتفا کیا اور جب حکومت نے ان کے احتجاجات کی کوئی پرواہ نہ کی تو مجبوراً شہر سے باہر جا کر مختلف مقامات پر قربانی کر آئے۔ مگر اس سال تمام پانی پت کے مسلمانوں نے عزم کر لیا ہے کہ وہ حکومت کے اس ناروا حکم کی خلاف ورزی کرینگے، خواہ اس کی پاداش میں انہیں کتنی ہی سخت سزائیں بھگتنی پڑیں۔ اگر یہ کوئی سیاسی سوال ہوتا تو کسی نہ کسی طرح مسلمانوں کا جوش ٹھنڈا کیا جا سکتا تھا، لیکن سوء اتفاق سے گورنمنٹ نے ایک خالص مذہبی معاملہ میں دست اندازی کی ہے جسے مسلمان اس گئی گذری حالت میں بھی برداشت کرنے کے عادی نہیں ہیں اور پھر وہ دست اندازی بھی اس قسم کی ہے کہ اس سے نہ صرف فریضۂ قربانی کے ادا کرنے میں مشکلات پیدا ہوتی ہیں، بلکہ رفتہ رفتہ اس پر مزید پابندیاں عائد ہونے کا بھی دروازہ کھلتا ہے، اسلئے مسلمانان پانی پت کے جذبات میں بے انتہا ہیجان پیدا ہو گیا ہے اور سخت اندیشہ ہے کہ اگر حکومت نے موقع شناسی سے کام نہ لیا اور قانون شکنی تک نوبت پہنچ گئی تو کہیں کوئی ناگوار حادثہ نہ پیش آ جائے۔ اسلئے ہم ایک مہینہ پہلے ہی سے حکومت اور ذمہ دار پبلک رہنماؤں کے سامنے پانی پت کے مسئلہ کو پیش کر رہے ہیں تاکہ وہ عین وقت پر کسی غلط فہمی میں نہ رہیں اور پہلے سے اس پر غور کر کے بقرعید تک اسے منصفانہ طریقے سے حل کر دیں۔

اس قضیہ کی ابتدا ایک مقدمہ سے ہوتی ہے جو پانی پت کے بعض چالاک ہندو بنیوں اور وکیلوں نے قربانی بند کرانے کے لئے ستمبر ۱۹۲۳ء میں دائر کرایا تھا۔ ۲۱ جولائی کو بقرعید کے پانچویں دن، جب ہندو مسلمانوں کے درمیان جھگڑا ہوا تو فساد کے اصلی بانیوں نے ایسی تدبیریں تلاش کرنی شروع کیں جن سے انہیں اپنے مقصد کے لئے حکومت کی تائید حاصل ہو سکے۔ چنانچہ انہوں نے بقرعید کے تقریباً ڈیڑھ مہینہ بعد ایک ہندو سے مسٹر کانرا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کرنال کی عدالت میں یہ درخواست دلوادی کہ چھ سات مسلمانوں نے ایک مکان میں جو ہندوؤں کے مکانات سے ملحق تھا، علانیہ گائے کو ذبح کیا جس سے ہندوؤں کی سخت دل آزاری ہوئی، اور اس کے ساتھ ہی قانون کی خلاف ورزی بھی ہوئی کیونکہ پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۴۴ کے ماتحت جو قواعد ۱۸۹۰ء میں مقرر کئے گئے تھے ان کی رو سے گائے کی قربانی کے لئے لائسنس لینا ضروری تھا۔ اس درخواست کی تائید میں بہت سے ہندو پیش ہوئے جن میں چند میونسپل کمشنر بھی تھے۔ انہوں نے جا کر ایک لمبی چوڑی داستان درد بیان کی کہ مذبوحہ گائے کے ڈکرانے اور قصائی کا چھرا چلنے کی آوازیں ہم نے سنیں، نالیوں میں خون بہتے ہوئے ہم نے دیکھا اور ہماری عورتوں نے خون کے لتھڑے ہوئے بورے اور گوشت کے بوٹے انگنائی میں لٹکتے ہوئے دیکھے جس سے مارے رنج کے انہوں نے دن بھر کھانا نہیں کھایا۔ مگر صفائی میں جو شہادتیں پیش کی گئیں ان سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہو گئی کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے جذبات کی پوری رعایت ملحوظ رکھی تھی۔ ذبح کرنے کی جگہ پر ایک لحاف تان دیا تھا تاکہ اوپر سے کوئی دیکھ نہ سکے، نالی کو بند کر دیا تھا کہ خون بہہ کر نہ جائے، گوشت کی تقسیم ایک مکان کے اندر ٹھیکری کی گئی تھی۔ خود ہندوؤں نے بھی تسلیم کیا کہ گوشت کپڑے سے ڈھانک کر باہر نکالا گیا تھا۔ اور اس کے ساتھ ہی عدالت میں یہ بھی ثابت کر دیا گیا کہ آج تک پانی پت میں کبھی گائے کی قربانی کے لئے لائسنس نہیں لیا گیا اور لوگ ہمیشہ سے اپنے اپنے گھروں پر بلا لائسنس لئے قربانی کرتے رہے ہیں۔ اسلئے ۳ دسمبر ۱۹۲۳ء کو عدالت نے درخواست مسترد کر دی اور مسلمان ملزمین چھوڑ دئے گئے۔ اسکے بعد مسٹر اسکپ سشن جج کرنال کی عدالت میں مرافعہ دائر کیا گیا مگر انہوں نے بھی یہ فیصلہ کر دیا کہ پانی پت میں قربانی گاؤ کے لئے کبھی لائسنس نہیں لیا گیا اسلئے مسلمانوں نے قدیم رواج کے مطابق جو کچھ عمل کیا اس پر انہیں کوئی سزا نہیں دی جا سکتی۔

اس طرح اس قضیہ کا پہلا باب جنوری ۱۹۲۴ء میں ختم ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۹۲۵ء کی بقرعید سے دوسرا باب شروع ہوا۔ ایک ہندو مہاجن نے دو مسلمان معماروں کے خلاف دوبارہ یہ درخواست دی کہ انہوں نے اپنے گھر میں بغیر لائسنس کے گائے کی قربانی کر کے پنجاب لاز ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس مرتبہ ہندوؤں کو موافق حالات میسر آ گئے۔ باوجودیکہ خود مستغیث نے تسلیم کیا کہ پانی پت میں کبھی قربانی کے لئے لائسنس نہیں لیا گیا ہے، اور خود عدالت نے بھی تسلیم کیا کہ "مدتوں سے جو رواج چلا آتا ہو وہ اگر اصطلاحاً خلاف قانون بھی ہو تب بھی استثنائی حکومت کو اس میں بلا وجہ مداخلت نہیں کرنی چاہیئے" نیز صفائی نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ قربانی کی جگہ کو بقرعید سے پہلے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے جائز کر لیا تھا۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود مسٹر وادہ مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کرنال نے مسلمانوں کو دفعہ ۴۴ پنجاب لاز ایکٹ کی خلاف ورزی کا مجرم قرار دیا اور ان پر ۵۱ روپے جرمانہ کر دیا۔

۲ جنوری ۱۹۲۶ء کو اس فیصلہ کا اپیل مسٹر نولیس ایڈیشنل سشن جج کرنال کی عدالت میں کیا گیا۔ فاضل جج نے مضبوط دلائل کے ساتھ فیصلہ کیا کہ پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۴۴ میں گائے کے ذبح کرنے اور گوشت بیچنے پر جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں، ان کا اطلاق مذہبی قربانی پر نہیں ہوتا بلکہ تجارتی اغراض کے لئے جو گائیں ذبح کی جاتی ہیں ان پر ہوتا ہے۔ مسٹر نولیس نے یہ قاعدہ کلیہ بیان کیا کہ "جب تک کسی قانون کے الفاظ بالکل صاف نہوں، تاج کی رعایا پر نہ کوئی جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے اور نہ اس کی آزادی کو کسی طرح سلب کیا جا سکتا ہے" نیز انہوں نے قانون سازی کا یہ اصول بھی بیان کیا کہ "جب کبھی قانون میں کوئی وسیع المعنی لفظ استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ کوئی ایسا لفظ نہیں ہوتا جو کسی خاص معنی کی طرف اشارہ کرتا ہو، تو اس کے مفہوم میں زیادہ بلند مرتبہ امور داخل نہیں ہوتے"۔ ان مسلمہ اصولوں کے مطابق فاضل جج نے قرار دیا کہ قانون مذکور کی دفعہ ۴۴ میں جو "ذبح گاؤ" کا لفظ ہے اس کا اطلاق مذہبی قربانی پر نہیں ہوتا۔ اور اسی بنا پر انہوں نے ۱۲ اپریل ۱۹۲۶ء کو ملزموں کی بریت کا حکم صادر کر دیا۔

مئی ۱۹۲۶ء میں لوکل گورنمنٹ نے ہائیکورٹ میں اس فیصلہ کے خلاف اپیل کیا۔ مسٹر جسٹس فورڈ اور مسٹر جسٹس کیمبل نے دونوں مقدموں کی الگ الگ سماعت کی اور دونوں نے بالاتفاق مسٹر نولیس کے فیصلہ کو مسترد کر دیا۔ عدالت عالیہ کے ان دونوں فاضل ججوں نے خالص قانونی حیثیت سے اس مسئلہ پر بحث کی ہے کہ آیا پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۴۴ نافذ العمل ہے یا نہیں۔ سر محمد شفیع نے نہایت پر زور دلائل سے ان کے سامنے ثابت کر دیا تھا کہ اس دفعہ کے ماتحت جو قواعد مرتب کئے گئے تھے وہ قانونی حیثیت سے باطل ہو چکے ہیں۔ مگر یہ دلائل عدالت کو مطمئن نہ کر سکے اور اس نے فیصلہ کر دیا کہ قواعد قانوناً نافذ العمل ہیں اگرچہ ان کی خلاف ورزی کو ایک معمولی اصطلاحی جرم قرار دیا۔

یہ فیصلے گذشتہ سال بقرعید سے کوئی دو مہینہ پہلے صادر ہوئے تھے۔ ہندوؤں نے انہیں اپنے مطالبہ کی بنیاد قرار دیکر گورنمنٹ پر دباؤ ڈالا کہ وہ پچاس سال کے بعد آج ان احکام کو نافذ کرے جو کبھی نفاذ پذیر نہ ہوئے تھے۔ چنانچہ گورنمنٹ نے اپنی کمزوری سے یہ مطالبہ قبول کر لیا اور قربانی گاؤ کے لئے لائسنس کی شرط عائد کر دی گئی۔

یہ پنجاب لاز ایکٹ جس پر یہ تمام جھگڑا کھڑا کیا گیا ہے ۱۸۷۲ء میں مرتب کیا گیا تھا۔ اس کی دفعہ ۴۴ کے الفاظ یہ ہیں:۔

"کوئی گائے ذبح نہ کی جا سکیگی اور نہ اس کا گوشت فروخت کیا جا سکیگا الا ان قواعد کے مطابق جو عمومیت کے ساتھ یا کسی خاص موقع پر لوکل گورنمنٹ کی جانب سے مقرر کئے جائیں"۔

اس دفعہ کے مطابق ضروری تھا کہ جب تک وہ قواعد مرتب نہ ہوں گائے ذبح کرنا اور گوشت بیچنا بند رہے۔ مگر ۱۸۷۲ء سے ۱۸۹۰ء تک وہ قواعد مرتب نہ ہوئے اور گائیں روزانہ ذبح ہوتی رہیں اور ان کا گوشت فروخت ہوتا رہا۔ پھر ۱۸ سال بعد گورنمنٹ کو ہوش آیا اور اس نے چند قواعد مرتب کئے جن میں سے پہلا قاعدہ یہ تھا کہ:۔

"کسی شہر یا قصبہ کی زمین پر کوئی گائے سوائے اس جگہ کے ذبح نہ کی جا سکے گی جس کے لئے خاص اسی مقصد کے واسطے ڈپٹی کمشنر سے تحریری لائسنس حاصل کر لیا گیا ہو۔ اس لائسنس میں جو قیود مقرر کی جائیں ان کی پابندی کرانی ضروری ہوگی"۔

لیکن ۱۸۹۰ء سے ۱۹۲۶ء یعنی کامل ۳۶ برس تک یہ قاعدہ بھی گورنمنٹ ہاؤس کی الماریوں میں پڑا گرد کھاتا رہا اور کبھی شرمندۂ تنفیذ نہ ہوا۔ علاوہ ازیں خود گورنمنٹ نے بھی اپنی طویل غفلت سے اس کی تنسیخ پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ اسی پنجاب لاز ایکٹ کی دفعہ ۵۰ الف کے الفاظ یہ ہیں کہ:۔

"اس قانون کے ماتحت لوکل گورنمنٹ کی جانب سے جو قواعد مقرر کئے جائیں اور چیف کورٹ کی جانب سے جو گشتیاں جاری ہوں انہیں گورنر جنرل کی سابقہ منظوری کے ساتھ ہر سال کم از کم ایک مرتبہ شائع ہونا چاہیئے، اور ہر طبع مزید کے موقع پر اس میں وہ ترمیمات بھی شامل ہونی چاہئیں جو سال بھر کے اندر ان قواعد یا گشتیوں میں کی گئی ہوں"۔

۱۸۹۵ء میں اس دفعہ میں یہ ترمیم کر دی گئی کہ ہر سال شائع کرنے کے بجائے کبھی کبھی شائع کرنا ضروری قرار دیا گیا۔ لیکن ۱۸۹۰ء سے آج تک کبھی اس دفعہ کے مطابق ان قواعد کو سرکاری جریدہ میں شایع نہیں کیا گیا۔ اور صرف عوام ہی نہیں بلکہ خود وہ سرکاری افسر بھی جن پر ان کی تنفیذ کا فرض عائد ہوتا تھا، اس وقت تک ان سے بے خبر رہے جب تک ان کے ہندو استادوں نے اس ۳۶ سال پرانے سبق کو یاد نہ دلایا۔

پانی پت کے قضیۂ قربانی کی یہ مختصر تاریخ ہے جس کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس طرح ہندوؤں نے محض مسلمانوں کے مذہبی فرائض میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے لئے یہ جھگڑا کھڑا کیا اور کس طرح گورنمنٹ نے ان کے دباؤ میں آ کر ایک پچاس برس پرانے قانون کو نافذ کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ اب صورت یہ ہے کہ اگر مسلمان حکومت کی اس پابندی کو منظور کر کے ایک یا چند مقررہ جگہوں کے لئے قربانی کا لائسنس حاصل کر لیں، تو پھر ہندوؤں کا دوسرا قدم یہ ہوگا کہ دہلی کی پہاڑی دھیرج کی طرح راستہ کا سوال پیدا کر دینگے۔ پانی پت میں ہندو مسلمانوں کی آبادی مخلوط ہے۔ کوئی سڑک ایسی نہیں ہے جس پر مسلمانوں کے ساتھ ہندوؤں کے مکان بھی نہ ہوں۔ ایسی حالت میں جب ذبح کرنے کے لئے گائے کو لیجایا جائیگا تو یقینی بات ہے کہ اسے دیکھ کر ان لوگوں کا دل ضرور بھر آئیگا جو محض ذبح کے تصور ہی سے کانپ اٹھتے ہیں۔ پھر یا تو ان کا مطالبہ یہ ہوگا کہ گائے کو مذبح تک لیجانے کے لئے کوئی ہوائی یا زمین دوز راستہ استعمال کیا جائے، یا اسے صندوق میں رکھکر لیجایا جائے تاکہ اس کے مقتل تک جانے کا دردناک منظر کوئی نہ دیکھ سکے۔ اور اگر اسے بھی مان لیا گیا اور کوئی قانون اس کے متعلق بھی وضع کر دیا گیا تو پھر بقرعید کے دن یہ تصور انہیں ستانے لگیگا کہ "آج گائے کاٹی جا رہی ہوگی" اور وہ آخری مطالبہ یہ کریں گے کہ گائے کی قربانی قطعاً بند کر دی جائے۔ ہندوؤں کی ذہنیت تو یہ ہے کہ وہ خود تو اپنی شادیوں کے باجے تک بجانے کے لئے سڑکوں کے آزادانہ استعمال کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس آزادی پر کسی اخلاقی پابندی کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں حالانکہ اس طرح باجہ بجانا ان کا کوئی مذہبی فریضہ نہیں ہے۔ لیکن مسلمانوں کو سڑک تو کیا خود ان کے اپنے گھر میں بھی یہ آزادی دینا انہیں ناگوار ہوتا ہے کہ وہ اپنے ایک مذہبی فرض کو خاموشی کے ساتھ ادا کر لیں۔ ایسی حالت میں ان سے کچھ بعید نہیں ہے کہ وہ اسی ترتیب کے ساتھ آنکھ، ناک اور کان کے ذریعہ اپنے جذبات کی حفاظت کرا لینے کے بعد تصور کے ذریعہ سے بھی ان کی حفاظت کا مطالبہ کر لیں۔ پھر آخر گورنمنٹ کب تک ان کی رعایت سے مسلمانوں کے مذہبی فرائض پر پابندیاں عائد کرتی رہیگی؟ گورنمنٹ کا مقصد صرف یہ ہونا چاہئے کہ کوئی جماعت اپنی مذہبی و قومی رسوم کو منانے میں ایسے طریقے اختیار نہ کرے جن سے دوسری جماعتوں کے جذبات کو صدمہ پہنچتا ہو۔ اس مقصد کے لئے مذہبی رسوم اور فرائض پر پابندیاں عائد کرنا یا انہیں روک دینا صحیح اور منصفانہ طریقہ نہیں ہے، بلکہ اس کے لئے تعزیرات میں صرف ایک ایسی دفعہ کا اضافہ کر دینا کافی ہے جس سے زیادتی کرنے والوں کو سزا دی جا سکتی ہو۔ اگر گورنمنٹ اس صحیح طریقہ کو چھوڑ کر پابندیاں عائد کریگی تو یقیناً وہ ایک جماعت کو خوش کرنے کے لئے دوسری جماعت کی حق تلفی کریگی اور اس کا نتیجہ لازمی طور پر وہی اضطراب و بدامنی ہوگا جس سے وہ بچنا چاہتی ہے۔

مسلمانان پانی پت کے لئے ایک مہینہ کی مدت کافی ہے۔ اس میں وہ حکومت کے ایوانوں تک اپنی آواز کو آسانی سے پہنچا سکتے ہیں۔ انہیں معقول دلائل و شواہد سے حکومت کو اچھی طرح بتا دینا چاہیئے کہ لائسنس کی قید کس قدر ناروا ہے اور اس سے کس قسم کے مفاسد پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ پھر اگر بقرعید سے پہلے پنجاب لاز ایکٹ کے ماتحت قواعد میں ترمیم کر دی جائے تو بہتر ورنہ پھر استقلال کے ساتھ ان احکام کی خلاف ورزی کرنی چاہیئے، اور خلاف ورزی میں اس امر کو پوری طرح ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ جوش میں آ کر کسی ہندو کی قصداً دل آزاری نہ کیجائے، نہ ہندوؤں کے سامنے کوئی گائے ذبح کی جائے، نہ علانیہ گوشت باہر نکالا جائے، نہ بازار کی نالیوں میں خون بہنے دیا جائے اور نہ کوئی اور اس قسم کی حرکت کیجائے جس سے ہندوؤں کو یہ ثابت کرنے کا موقع مل سکتا ہو کہ مسلمان فی الحقیقت ان کے جذبات کو صدمہ پہنچانے کے لئے قربانی کرتے ہیں اور اس لئے ان پر پابندیاں عائد کرنے کی واقعی ضرورت ہے۔ پانی پت کے مسلم رہنماؤں کو ہم یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ خلاف ورزی قانون کے لئے وہاں کی پبلک میں نظم و انضباط پیدا کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ بدنظمی کے ساتھ کوئی مفید سے مفید تحریک بھی حصول مدعا میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔

قربانی کی بندش

دہلی کے ایک تار میں بیان کیا گیا ہے کہ یہاں کوئی "بین الادیان" کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں مسلمانوں کے سوا تمام حاضرین نے طے کیا کہ ہر امکانی ذریعہ سے "قربانی" کو بند کرنے کی کوشش کی جائے کیونکہ یہ تمام مذہبی قوانین کے خلاف ہے۔ یہ تار پڑھ کر ہمیں شبہ ہونے لگا کہ یا تو ہم دہلی میں نہیں رہتے، یا یہ دہلی کوئی اور شہر ہے، جہاں یہ "بین الادیان" کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ تمام مذاہب کی کانفرنس کا کسی جگہ منعقد ہونا اور کانوں کان اس کی خبر کسی کو، حتیٰ کہ کسی مقامی اخبار نویس کو بھی نہ ہونا یقیناً ایک حیرت انگیز بات تھی لیکن جب ہم نے اسکے مضمون پر غور کیا تو معلوم ہو گیا کہ یہ "بین الادیان کانفرنس" کا ڈھکوسلہ بھی سنگھٹنی بے حیائی کا ایک کرشمہ ہے۔ بقرعید پر مسلمانوں کا فریضۂ قربانی ادا کرنا، ان لوگوں کو اس قدر ناگوار ہے کہ وہ اب قربانی گاؤ ہی کے نہیں بلکہ نفس قربانی کے خلاف بھی کوشش کر رہے ہیں اور اس مقصد کے لئے انہیں جھوٹا پروپیگنڈا کرنے اور نہایت بے شرمانہ ڈھکوسلے اختیار کرنے میں بھی تامل نہیں ہے۔ اس سے زیادہ ذلیل حرکت کیا ہو سکتی ہے کہ ایک گوشہ میں بیٹھ کر چار آدمی جمع ہوتے ہیں، ایک غیر مذہب کے احکام میں اپنے عقیدہ کے مطابق ترمیم کرتے ہیں اور پھر ساری دنیا میں ایک "بین الادیان" کانفرنس کے مرعوب کن اور ظاہر فریب نام سے اس کو شہرت دیتے ہیں تاکہ سننے والوں کو معلوم ہو کہ مسلمانوں کے سوا تمام ہندوستان کے پیروان مذاہب مسلمانوں کی قربانی سے بیزار ہیں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ان چھچھوری اور شرمناک حرکتوں سے یہ لوگ کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ سوائے اسکے کہ معقولیت پسند لوگ ان کی ان حرکات کو دیکھ کر ان سے متنفر ہوں اور اس مذہب کے متعلق بری رائے قائم کریں جسکی نمائندگی ان جیسے جھوٹے، مکار اور بے ضمیر لوگ کرتے ہیں اور کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ ورنہ ظاہر ہے کہ ایسی کانفرنسیں منعقد کرنے اور تجویزیں پاس کرنے سے کسی مذہب کے احکام کو بدلنا ناممکن ہے۔ اگر اس قسم کی کوئی بین الادیان کانفرنس فی الحقیقت منعقد ہوتی تب بھی اسکو یہ حق نہیں پہنچتا تھا کہ وہ کسی مذہب کے احکام میں سے کسی حکم کو بدل دے۔ کیونکہ اس امر کا فیصلہ کرنا کہ کونسا فعل مذہباً جائز ہے اور کونسا نہیں، ہر مذہب کا خود اپنا کام ہے دوسرے مذاہب کے پیرو خواہ کتنے ہی اتفاق رائے سے کوئی فیصلہ کرلیں وہ اس مذہب کے لئے قابل قبول نہیں

ہو سکتا۔ تاہم اگر ہمارے ہندو دیسائی دوسرے مذاہب کے اس حق کو تسلیم کرتے ہیں تو یہ بہت آسان ہے کہ بودھ، عیسائی، یہودی اور مسلمان ملکر ہندو مذہب کی ویدوں اور دھرم شاستروں میں ترمیم کر دیں اور ان بہت سے احکام کو بدل دیں جن کی تعمیل ہندو ضروری سمجھتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند کے متعلق ہم نے اپنی ۲۹ مارچ کی اشاعت میں جو کچھ لکھا تھا اس سے ہمارے بعض محترم بزرگوں کو کچھ غلط فہمی ہو گئی ہے۔ دیوبند کے ایک خط سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے معنی غلطی سے یہ سمجھ لئے گئے ہیں کہ ہم بھی ان غضبناک وطعن آمیز تحریرات میں کسی تحریر کا اضافہ کرنا چاہتے تھے جو اہتمام دارالعلوم کے خلاف بعض ملی جرائد میں شائع ہوئی ہیں۔ حالانکہ ہمارے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اخبارات میں مخالف و موافق تحریرات دیکھ کر جن میں سے بعض حد اعتدال سے بہت متجاوز تھیں، ہمیں اندیشہ ہوا کہ اس طریقہ سے دارالعلوم دیوبند کے متعلق لوگوں میں بدگمانیاں پیدا نہ ہو جائیں اور اس اعتماد میں فرق نہ آ جائے جو اب تک اس مایہ ناز دینی درسگاہ کو حاصل رہا ہے اسلئے ہم نے ارادہ کیا تھا کہ اختلاف موجودہ پر تبصرہ کرتے ہوئے ہم منتظمین کو جو دراصل قوم کے امین ہیں، اور طلبا کو جو درحقیقت قوم کی امانت ہیں مفاہمت اور حسن تعامل کی جانب رغبت دلائیں اور دونوں جماعتوں کو ایک دوسرے کے حقوق اور فرائض کے سمجھنے میں مدد دیں۔ مگر جب معلوم ہوا کہ اہتمام نے اسی تدبیر کو کام میں لا کر جس کی حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب سے ہمیں امید تھی، اسی قضیۂ نامرضیہ کے حل کی ایک معقول صورت پیدا کر دی ہے۔ تو ہم نے مناسب سمجھا کہ اپنے تبصرہ کو ملتوی کر دیں تاکہ مجلس شوریٰ ایک پرسکون فضا میں اپنے فرض کو انجام دے سکے۔ پہلے جس چیز نے ہمیں اظہار رائے پر مجبور کیا تھا وہ محض دارالعلوم کی فلاح خواہی کا جذبہ تھا اور اب جس چیز نے اسے ملتوی کرنے پر آمادہ کیا ہے وہ بھی یہی جذبہ ہے۔ ورنہ ہم خوب جانتے ہیں کہ غیر جانبدارانہ اظہار رائے میں انسان کو اکثر شخصی اعتبارات سے قطع نظر کرنا پڑتا ہے۔

قصاب کانفرنس

۱۵-۱۶-۱۷ مئی کو مراد آباد میں ایک بڑے پیمانہ پر قصاب کانفرنس کا انعقاد ہو رہا ہے جس کا اشتہار جمعیۃ القریش کے نام سے گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہندوستان کی مختلف برادریوں میں اپنی تنظیم اور امداد و باہمی اصلاح کی ضرورت اور اپنی جماعتی خودداری کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ قصاب صاحبان کی تعداد اس ملک میں لاکھوں تک پہنچی ہوئی ہے۔ اگر یہ پوری برادری اپنی تنظیم کرلے تو سمجھنا چاہیئے کہ مسلمانوں کے ایک بہت بڑے حصہ کی تنظیم ہو گئی۔ ایک عرصہ سے ہندوستان کے مسلمان بھی حسب و نسب کے فتنے میں مبتلا ہیں۔ ہندوستان میں چونکہ پہلے سے اس قسم کی تقسیم موجود تھی اسلئے اس ملک کے نومسلم آج تک اسی سابقہ عقیدہ کی کمزوری میں مبتلا ہیں اگرچہ باہر سے آنے والے مسلمان ان توہمات سے بالکل پاک تھے لیکن ہندوستان کے مشرکین کی رسم و رواج اور خیالات و توہمات سے وہ بھی متاثر ہو گئے۔ ذات یا نسب کا تعلق جو ایک آبائی چیز ہے صنعت اور پیشہ کے ساتھ مقید کر دیا گیا۔ حالانکہ یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ پیشہ یا دستکاری انسان کا اپنا ذاتی فعل ہے اس کا اثر اس کے صلبی تعلق میں کیا موثر ہو سکتا ہے جبکہ نسل کا تعلق اس کی ذات سے نہیں بلکہ اس کے والدین سے ہے۔ فرض کرو آج ایک سید لوہار یا بڑھئی کا پیشہ اختیار کرے تو اس پیشہ کا اثر اسکے سید ہونے پر کیا ہو سکتا ہے اتنی صاف اور روشن چیز کے باوجود بھی مسلمان ان غلط توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہ تھا۔ اسلام سے پیشتر مشرکین عرب بھی اس قسم کے تفاخر و تفاضل میں مبتلا تھے۔ لیکن ہندوستان کے مشرکین کی طرح ان میں پیشوں اور دستکاریوں کو کبھی ذلیل نہیں سمجھا گیا۔ اہل عرب کا فخر عام طور سے بہادری اور سخاوت پر ہوتا تھا۔ یا غلاموں کے مقابلہ میں آزاد قوم اپنے آپ کو عزت دار اور ذی نسب شمار کرتی تھی لیکن کسی پیشہ کے باعث ایک دوسرے کو ذلیل نہیں سمجھتا تھا۔ اہل تجارت اہل زراعت کو اپنے سے کم درجہ سمجھتے تھے لیکن ویسا جیسا کہ یہاں کے کفار برہمن اور شودر کے درمیان فرق سمجھتے ہیں۔ لیکن اسلام کے آنے ہی ان تمام توہمات کا بالکلیہ استیصال ہو گیا۔ بلال اور ابوبکر ایک ہی صف میں کھڑے ہونے لگے۔ عرب ان پاکیزہ خیالات کو لیکر دنیا میں پھیل گئے اور انما المومنون اخوۃ کا اعلان کر دیا گیا۔ جب تک مسلمانوں میں صحیح تعلیم باقی رہی اس قسم کے سوالات نہ پیدا نہیں ہوئے۔ لیکن کچھ عرصہ سے ہندوستان کے مسلمانوں میں یہ بلا نفوذ کر گئی ہے۔ سب سے زیادہ افسوس کے قابل یہ امر ہے کہ جو رسم و رواج یا غلط خیالات ہندو قوم سے ہماری قوم میں آ گئے ہیں وہ ایسے مضبوط اور مستقل ہو کر آئے ہیں کہ باوجود ہندو قوم کی ان رسوم سے بیزاری کے ہم ابھی تک مبتلا ہیں۔ ہندوؤں نے بیوہ کا نکاح شروع کر دیا لیکن مسلمان اب تک اس رسم کی پابندی کر رہے ہیں۔ ہندوؤں نے چماروں اور بھنگیوں کے ساتھ کھانا پان شروع کر دیا لیکن ہم اب تک بھی جلاہوں اور رنگریزوں کو حقہ دینے ہوئے گھبراتے ہیں۔ اس تنگ خیالی کے باعث اچھوت اقوام میں اسلام کی اشاعت جس قدر مشکل ہو رہی ہے وہ تو ظاہر ہی ہے۔ خود مسلمانوں کی وہ قومیں جنکو مسلمانوں نے ذلیل کر رکھا ہے اپنی زندگی سے تنگ ہو رہی ہیں۔ مسلمان شرفا کے اس رویہ نے تمام مسلم قوم کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ اب جبکہ ان قوموں میں خودداری اور خودمختاری کا احساس پیدا ہو رہا ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر امکانی سعی سے انکی پوری امداد کریں۔

قصابیوں کی برادری اگر منظم ہو گئی تو اس کا فائدہ تمام مسلم قوم کو پہنچیگا۔ اسلئے ہمارا مذہبی فرض ہے کہ ہم مراد آباد کی کانفرنس کو پوری طرح کامیاب بنانے میں قصاب بھائیوں کی اعانت کریں۔ اس قوم میں تعلیم بہت کم ہے اس لئے ان کو رہنمائی کی سخت ضرورت ہے۔ اگرچہ دہلی کی مجلس شوریٰ نے غیر برادری کا داخلہ نہایت سختی کے ساتھ ممنوع قرار دیدیا تھا۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ مراد آباد کی کانفرنس میں اس تنگ خیالی کا ثبوت نہ دیا جائیگا۔ بلکہ دیگر رہنمایان قوم کو بھی دعوت دی جائے گی۔ تاکہ ان بزرگوں کے مفید مشوروں سے بھی استفادہ کیا جا سکے۔ جہانتک ہمیں معلوم ہوا ہے اس قوم کا کوئی آرگن نہیں ہے۔ صرف ایک ماہوار رسالہ جوالاپور سے نکلتا ہے۔ اس رسالہ کو روزانہ یا کم از کم ہفتہ وار اخبار کی صورت میں تبدیل کر دیا جائے۔ اور کسی روشن خیال ایڈیٹر کی زیر نگرانی اس کے اجرا کا انتظام کیا جائے جو خون کی حرمت اور جرمانہ کی کراہت جیسی لغو بحثوں میں قوم کا وقت ضائع نہ کرے۔ سب سے زیادہ اہم ضرورت اس وقت تعلیم اور ہندوانی رسوم کے انسداد کی ہے۔ ہمارے قصاب بھائی اگر کوشش کریں تو ایک مستقل کالج قائم کر سکتے ہیں۔ اس وقت قریشی غیر قریشی کی بحث ہی بیکار ہے۔ کیا یہ عزت کچھ کم ہے کہ قصاب مسلمان ہیں نفس اسلام ہی کیا کچھ کم دیتا ہے۔ جو نسل کی بحث چھیڑی جاتی ہے۔ سب سے پہلے قوم کو منتظم کیا جائے تعلیم کا احساس پیدا کیا جائے۔ اور بری رسوم کو یکلخت بند کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہمیں کانفرنس کے منتخب صدر کی روشن خیالی اور ملت نوازی سے توقع ہے کہ ان کی صدارت میں کانفرنس پوری کامیاب ہوگی۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ قصاب کانفرنس کو ہر اعتبار سے کامیاب بنائے۔ اور یہ قوم اسلام کے لئے بہت زیادہ مفید ثابت ہو۔ امید کی جاتی ہے کہ حضرت ناظم جمعیۃ بھی بشرط صحت اس کانفرنس میں شریک ہونگے۔ ہم آخر میں اتنا اور عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ کسی حلال جانور کو شرعی طریقہ سے ذبح کرنا تمام مسلم قوم کا معمول رہا ہے۔ خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال جانوروں کا ذبح کرنا ثابت ہے۔ پھر فقط گوشت یا کھال کی تجارت کرنے سے قصابیوں کو ذلیل سمجھنا نہ صرف تجارت کی توہین کرنا ہے بلکہ خود اسلام کی توہین کے مرادف ہے۔ جو اس قسم کی تجارت کو جائز کہتا ہے۔

---

۴ اپنی اپنی قوموں کو انگریزوں کی خدمت میں لیکر پہنچتے ہیں انگریز مسکرا مسکرا کر ایڈریس کا جواب دیتے ہیں اور میزان عدل کا وعدہ کرتے ہوئے ان خونیوں کو رخصت کر دیتے ہیں۔ رخصت ہوتے وقت انگریزوں کی محبت بھری نگاہیں ان ظالموں کی دور تک مشایعت کرتی رہتی ہیں کیونکہ یہ لوگ اپنی قوم کے خون سے اور اپنی عزت و آبرو کو خاک میں ملا کے انگریزی حکومت کو مضبوط کر رہے ہیں اب میزان عدل کا قصہ سنئے۔ اس ترازو کی ڈنڈی میں ایسی کمان ہے کہ کبھی یہ پلڑا اور کبھی وہ پلڑا۔ انگریز سمجھیں ہم برابر تولنا چاہتے ہیں لیکن ڈنڈی کی اینٹھ اور ان خونی لیڈروں کی خوشی منتظمی انہیں پورا تولنے سے مجبور کر دیتی ہے۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

قیامت کے روز سات قسم کے لوگوں کو خدا تعالیٰ دھوپ کی گرمی سے بچا کر سایہ میں محفوظ کر لیگا۔ یہ لوگ میدان محشر کی گرمی اور دھوپ سے بالکل مامون رہیں گے (۱) عادل بادشاہ (۲) جوانی کی حالت میں عبادت کا حق ادا کرنے والا (۳) وہ مسلمان جس کا قلب مسجد سے وابستہ رہتا ہو۔ (۴) وہ دو شخص جو اللہ کے لئے آپس میں دوستی رکھتے ہوں اور اللہ ہی کے لئے اس دوستی کو منقطع کرتے ہوں (۵) وہ شخص جسے کسی خوبصورت عورت نے تحلیہ میں زنا کی دعوت دی لیکن اس نے صاف کہدیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ (۶) خفیہ خیرات کرنے والا یہاں تک کہ بائیں ہاتھ کو خیرات کا علم نہ ہو (۷) تخلیہ میں خدا کو یاد کر کے رونے والا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تین شخصوں کی دعا رد نہیں کی جاتی (۱) عادل بادشاہ (۲) روزہ دار جب تک کہ روزہ افطار نہ کرے۔ (۳) جس پر ظلم کیا گیا ہو۔

پنسکی ہند وہمہ بہا ہیں اور تو جو کچھ ہوا وہ ہوا۔ لیکن یہ اللہ ورکے بلونت سنگھ کی بہت اڑائی خوب کی گئی۔ یہانتک ہی خیر تھی لیکن بلونتا کے ساتھ اسکی استری کو بھی مہا کیا دی گئی ہے نہ معلوم وہ کونسا بہادری کا کام تھا جس پر داد شجاعت دیگئی ہے ہم نے شجاعت اسکا نام سنا تھا کہ انسان اپنے دشمن کے مقابلہ میں صف آرا ہو۔ میدان جنگ میں ثابت قدم رہے اور مقابل کو مار ڈالے یا خود مر جائے لیکن ہندوؤں کے نزدیک شاید بہادری اسکو کہتے ہیں کہ مقابل کے مقابلے سے بھاگ کر گھر میں گھس جائے مکان کا دروازہ بند کر لے پولیس کو ٹیلیفون دیدے اور کھڑکی کے روشن دان میں سے نہتے لوگوں پر گولیاں چلانی شروع کر دے۔ اور اس پر بھی خوف کم نہ ہو تو بیوی کو تنہا چھوڑ کر خود بھوسے کے ڈھیر میں گھس جائے۔ اور اگر بیوی اس بے اعتنائی کو دیکھکر شکایت کے لہجے میں کہے کہ ابھی کہاں بھاگ رہے ہو مجھے بھی تو پوچھو۔ اس شکایت کے جواب میں کیا جائے کہ تو میں کھڑی کھڑی دشمنوں کو دیکھتی رہ اگر کوئی گھر میں گھس آئے تو حکومت تیلائیو۔ پولیس کے آجانے اور پولیس افسر کے سمجھانے کے باوجود بھی بھوسہ کے ڈھیر ہی میں گھسے گھسے یہ کہے کہ مسلمان مار ڈالیں گے۔ اگر یہی شجاعت اور بہادری ہے۔ مردانگی اسی کو کہتے ہیں تو ہم ہندو بھائیوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بلونت سنگھ کو سیواجی اور ان کی استری کو جی جی بائی کا خطاب عطا کرے۔

سیواجی کے واقعات زندگی بھی بلونت سنگھ سے ملتے جلتے ہی ہیں وہ بھی بھاگ جانا چھپ جانا چھپکر حملہ کرنا غنیم کے مقابلہ سے جی چرانا۔ عورتوں کی پناہ لینا۔ وفاداروں اور احسان کرنے والوں کے ساتھ غداری دکھلانا۔ غرض کونسی نئی شجاعت ہے جو سیواجی میں تھی اور بلونت سنگھ میں نہیں ہے۔ بہترہی سو برس کے گٹھے مرے اکھیڑ کرا کھانی تھے ہے کیا فائدہ جب ہندو جانتی ہیں اسوقت بھی ہزاروں زندہ بہادر موجود ہیں تو مردوں کی یادگاروں سے کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ ہمارے خیال میں تو ایک تاریخ مقرر کر کے بلونتا کا جلوس نکالا جائے۔ تاکہ ہندو قوم میں بھاگنے چھپنے بیویوں کی پناہ لینے اور پہاڑوں کے بجائے ڈلاش کرنے کی پوری قوت پیدا ہو جائے۔

مسلمان جب محمد بن قاسم کی سالگرہ مناتے ہیں جب ہی کھٹکا ہوتا ہے کہ یہ سالگرہ نہ معلوم کیا رنگ لائے گی مسلمان بڑا تیز بارہیں گے تو وہ مسجدوں میں چراغ جلا دیں گے، دس پانچ قبروں پر فاتحہ خوانی ہو جائیگی کہیں مٹھائی تقسیم ہو جائیگی بس امید اور غیر سلا۔ لیکن ہندو اس کے مقابلہ میں جلوس نکالیں گے تصویریں نکالیں گے مسجدوں کے سامنے باجے بجائیں گے ہیرا منڈی میں مسلمانوں پر گالیوں کی بھرمار ہوگی پھر فساد ہوں گے۔ اور نہ معلوم اس بد قسمت ملک میں کیا کیا ہوگا۔ یہ بات بھلائی جاتی ہے تو کس مسلمانوں میں کوئی تنظیم ہو کوئی نظام کے ماتحت کام ہوتا ہو تو کسی مجلس میں اس نقصان کی بحث بھی کیجاتی جس کے جی میں جو آتا ہے کر بیٹھتا ہے۔ اور اسکا خمیازہ تمام قوم کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اشتعال دلانے والے اور اس قسم کی فرقہ وارانہ تحریک کے موجد شیطان کی طرح شہد کی انگلی لگا کر علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ وہ دونوں قومیں آپس میں ٹکراتی ہیں لوگ قتل ہوتے ہیں زخمی ہوتے ہیں۔ پھر یہ خونی لیڈر مع

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) ڈکو تو کے روپیہ سے کپڑا کتاب یا اخبار یا غلہ وغیرہ خرید کر کسی مستحق کو دینا جائز ہے یا نہیں۔ (۲) زید نے جان بوجھ کر کافر کا حقہ اپنا ہاتھ لگا کر پی لیا تو یہ فعل زید کا کیسا ہے؟ اور وہ مجرم ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو کس قسم کا۔ (۳) کافر و مشرک کا جھوٹا کھانا پینا مسلم کے لئے کیسا ہے؟ (۴) صحن مسجد زیر تعمیر میں جس کی صفائی وغیرہ بالکل نہیں ہوئی ہے نمازیوں کا جوتہ پہن کر جانا کیسا ہے؟ (۵) زید نے ہندہ کے ساتھ نکاح کیا بعد نکاح سات چھ ماہ لڑکی پیدا ہوئی۔ تو اب زید کو تجدید نکاح کی ضرورت ہے یا نہیں یا صرف سابق نکاح کافی ہے۔

الجواب

(۱) جائز ہے۔ فقراء کی حاجت اور ان کی فائدہ رسانی کا خیال رکھنا لازم ہے۔ (۲) جبکہ ناپاک ہونے کا ظن غالب نہ ہو تو اس صورت میں کوئی مواخذہ نہیں۔ (۳) فی حد ذاتہٖ جائز ہے جبکہ کسی نجاست کا ظن غالب نہ ہو۔ (۴) بہتر یہی ہے کہ جوتہ اتار کر جائیں تاہم اگر جوتہ بعینہٖ ناپاک نہ ہو تو مباح ہے۔ (۵) نکاح سابق کافی ہے تجدید نکاح کی ضرورت نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے احناف ان صورتوں میں کہ۔ (۱) امام مسجد اور مصلیوں نے باتفاق نماز جماعت کا وقت مقرر کیا کہ اس میں بڑی جماعت ہونے میں سہولت ہو گی کسی نمازی تکبیر کے وقت زید نے جو معمولی شخص ہے جھگڑا کیا اور امام کو مخاطب کر کے کہا کہ وقت مقرر کرنیوالے کون ہوتے ہیں اور اسکی ضرورت ہی کیا ہے ہم لوگ نہیں مانتے اور جس وقت ہم چاہیں اسوقت ہمیں نماز پڑھانی ہوگی۔ وگرنہ یہاں بعد مسجد کی (ماپیٹ) کی اور کروں گا کچھ نہیں مصلے پر کھڑا ہوگا اور نقشہ اوقات کو پھاڑ کر پھینکدونگا۔ اب زید نہ تو متولیوں سے ہے اور نہ منتظمین و اراکین و معاونین مسجد ہے بلکہ اس محلہ و مسجد کا اصلی مقیم اور مصلی ہی نہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ بشرط ثبوت حقیقت مذکور زید نے اپنے مقتدی اور امام کی حیثیت کا ازالہ اور مسجد کی عزت و ہتک کی یا نہیں۔ زید مفسد فی الدین مفلی اور مجرم ہے یا نہیں۔ زید کو توبہ کرنا اور امام صاحب سے معافی چاہنا چاہیئے یا نہیں۔ (۲) خالد دوسرے محلہ کا رہنے والا اپنے آباؤ اجداد سے وہاں بیٹھا ہے سمجھیے ہے اب خالد دوسرے محلہ میں آگر بسا اور یہاں بھی بسمیہ اور اس مسجد اور اسکے متعلق کسی کام میں خالد نے اور اس کے باپ دادا نے مطلقاً وہ نہیں کی کیا اس بناپر خالد کو اس مسجد میں نماز عبادت کے علاوہ نظام مسجد و اہتمام آن وغیرہ امور میں جبر او دخل دینے کا حق حاصل ہے۔

الجواب

(۱) بے شک زید نے امام اور جماعت کی توہین کی ہے نماز و جماعت کا وقت مقرر کرنا آسانی اور کثرت جماعت کے خیال سے جائز اور اکثر بلاد اسلامیہ میں معمول و متعارف ہے اس پر اعتراض کرنا اور تعنیف ہے زید کو توبہ کرنا اور امام سے معافی مانگنا لازم ہے۔ اور جب اکثر جماعت تعیین وقت سے راضی ہے تو صرف دو ایک شخصوں کی ناراضی قابل اعتنا نہیں ہے۔ (۲) جب کہ خالد اس محلہ میں آباد ہو گیا تو مثل دوسرے افراد اہل محلہ کے اسکو بھی استحقاق ہو گیا جس قدر کہ اس محلہ کے کسی دوسرے ایک شخص کو ہے اور جس چیز کو کل متولی یا اکثر جماعت پسند کرے اس کی پابندی خالد کو بھی کرنی ہوگی۔ کیونکہ ہر شخص کی ضد تو پوری ہو نہیں سکتی لامحالہ اکثریت کی رائے کا اعتبار ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مدرسہ امینیہ۔ دہلی

کتاب الطہارۃ دوسرا باب فصل سوم

کتاب الصلوۃ چھٹا باب فصل ہشتم

کتاب النکاح انیسواں باب

کتاب الصلوۃ دوسرا باب

کتاب الوقف پانچواں باب

لاہور میں ہنگامہ محشر

مسلمانوں پر ہندوؤں اور سکھوں کا مشترکہ حملہ

تین دن سے مسلسل قتل و غارت کا بازار گرم ہے

ایک مقتول اور ۱۷۰ مجروح ہو چکے ہیں

دفعہ ۱۴۴ اور مارشل لا کے احکام

مسلم رہنماؤں کی مساعی امن

فساد کی ابتداء

۴ مئی کو رات کے وقت جو فساد ہوا اس کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ کوچہ درزیان حویلی کابلی مل (ڈبی بازار) ...

ہندوؤں اور سکھوں کا مشترکہ دیوان

وقت مقررہ پر سکھ اور ان سے زیادہ کثیر ہندو باولی صاحب ڈبی بازار میں جمع ہو گئے اور کہا جاتا ہے کہ بے انتہا ...

... میں شاہراہوں پر چار آدمیوں سے زائد کے مجمع کو ناجائز قرار دیدیا ہے۔ بغیر لاٹھی لیکر چلنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ یہ احکامات آج سے ایک ماہ تک نافذ رہیں گے۔

گولی چلانے کا حکم دینے کے اختیارات

تمام آنریری اور تنخواہ دار مجسٹریٹوں کو شہر کے مختلف مقامات میں کافی فوج کے ساتھ یہ ہدایت کر کے متعین کر دیا گیا ہے۔ کہ اگر فساد ہو انسان کی جان خطرے میں آجائے اور خون خرابے کا اندیشہ ہو تو فساد کرنے والوں کو کافی طور پر متنبہ کرنے کے بعد بلا تامل گولی چلانے کا حکم دے سکتے ہیں۔

۴ مئی کے واقعات

مسلمان شہداء کے جنازے

لاہور ۴ مئی۔ شام کو شہر میں ہڑتال تھی۔ دلی دروازہ چوک وزیر خاں۔ ڈبی بازار کشمیری بازار۔ بزاز ہٹہ۔ لوہاری منڈی چوک جھنڈا میں دکانیں بند تھیں۔ آج ایک بجے میو ہسپتال سے مسلمان شہیدوں کی لاشیں ان کے ورثا کے سپرد کی گئی تھیں۔ مسلمان جلوس کی شکل میں بھاٹی دروازہ میں داخل ہو کر سرا منڈی۔ داتا دربار۔ بزاز ہٹہ سے ہوتے ہوئے حویلی کابلی مل میں پہنچے جہاں مسلمان شہداء کے مکان ہیں۔ میتوں کو غسل دینے کے بعد ان کے جنازے ڈبی بازار کشمیری بازار چوک وزیر خاں میں سے ہوتے ہوئے سرکلر روڈ پر دفتر زمیندار کے سامنے پہنچے۔ تمام مسلمان برہنہ سر تھے اور کلمہ شہادت پڑھ رہے تھے۔ جس وقت تینوں جنازے حویلی کابلی مل سے نکلے ہیں تو منظر نہایت رقت انگیز تھا۔ ...

جنازوں پر پتھر پھینکے گئے!

پولیس کی آمد

مسلمانوں کی آمد

سکھوں کی خانہ تلاشیاں

شہر پر گورہ فوج کا قبضہ

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایک کھاکالی کی اشتعال انگیزی

ایک خوانچہ فروش پر بزدلانہ حملہ

لاہور ۴ مئی۔ گھوڑ گرو سازوں کی گلی سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ چند سنگھیوں نے ایک مسلمان خوانچہ فروش پر حملہ کیا۔ اسے بری طرح زدوکوب کیا اور اس کا مال و اسباب لوٹ لیا۔

ایک مسلمان تانگے والا شہید کر دیا گیا

لاہور ۴ مئی۔ ایک مسلمان تانگے والے کی نعش نہایت ہی کس مپرسی کی حالت میں اس کے تانگے پر پائی گئی۔ پولیس کے دو کانسٹیبل جن میں سے ایک کا نام منصور علی ہے اسے تانگے پر ڈال کر کوتوالی میں لے آئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ تانگے والا دو ہندو خاتونوں کو لیکر مچھی ہٹہ پہنچا۔ اور جب وہ عورتیں تانگے سے اتر گئیں تو کسی ہندو نے چھرا چھاتی کے پاس اس کے دل میں گھونپ دیا۔ اس کی نعش بالکل برہنہ تھی قمیص کا زیریں حصہ بالکل پھٹا ہوا تھا قمیص خون میں تھڑی ہوئی تھی۔ پنجبل تمام اس کی جیب کی تلاشی کی گئی تو اس سے دو کاغذات برآمد ہوئے۔ ایک تو انارکلی لانڈری ورکس کی دھلائی پارچات کی پرچی تھی اور دوسری میو ہسپتال کی دوائی کی پرچی تھی۔ اس پر اس کا نام تحریر تھا۔ شہید کا نام پیراں دتہ تھا اور بیچارہ بہت ہی نحیف الجثہ تھا۔

۵ مئی کے حالات

مچھی ہٹہ میں خشت باری

لاہور ۵ مئی۔ پہلے ۹ بجے دن مچھی ہٹہ اور دیگر ہندو مراکز میں اس وقت تک خشت باری جاری ہے۔ چنانچہ ابھی ابھی ...

مولانا ظفر علی خاں کے نام ایڈیشنل مجسٹریٹ کا حکم

دفتر زمیندار کی تلاشی

۵ مئی کے تمام پرچے ضبط

ایک سکھ کی کرپان چھینی گئی

مسلمانوں پر خشت باری

پولیس نے کوئی امداد نہیں دی

شیواجی کی سالگرہ پر سورت میں ہندو مسلم فساد

تین مسلمان اور ایک ہندو جان سے مارے گئے

ہندو سونا نہتے مسلمانوں کو مار پیٹ کر کے گھروں میں گھس گئے

پولیس کی گولیوں کا نشانہ صرف مسلمان بنے

الجمعیۃ کے نامہ نگار کے چشم دید حالات

تمام صوبہ گجرات میں سورت شہر ہندو مسلم تعلقات اور باہمی اتحاد کی وجہ سے قابل رشک تھا لیکن شدھی اور سنگھٹن کی کرشمہ سازیوں نے یہاں کے ہندوؤں کو بھی اس فرقہ وارانہ کشیدگی کا شیدا بنا دیا جو آج ہندوستان میں بلائے عام کی طرح پھیل رہی ہے۔ آخر ۳ مئی کو سورت میں سخت جنگ ہوئی جس کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ ہندوؤں نے شیواجی کی یوم پیدائش کی یادگار منانے کے لئے آج صبح ایک عظیم الشان جلوس ...

فسادات اندور کے مقدمات

۴ مئی کی کارروائی

اندور ۴ مئی۔ کل یہاں پر شیواجی سہ صد سالہ یادگار منائی گئی جس کی وجہ سے عام تعطیل رہی۔

آج عدالت خاص نے بلوہ کے مقدمات کی سماعت شروع کی۔ مسٹر ... پرائیویٹ سکریٹری کے بیانات لئے گئے انہوں نے کہا کہ وہ ۲۴ فروری کو ۷ بجے کے قریب وزیر اعظم جنرل بھوانی سنگھ اور مسٹر ... مدیر منتظم امور خانہ داری کے ہمراہ موقعہ واردات پر پہنچے۔ وہاں صوبہ صاحب کے ہاتھ میں بندوق تھی ... کھڑے ہوئے دیکھا۔ ان کے پیچھے جو دو آدمی کھڑے تھے ان میں سے بھی ایک کے پاس بندوق تھی۔ گواہ نے عدالت میں رائفل اور ڈبل بیرل بندوق کی شناخت کی کہ یہی ہتھیار ہیں جن کو گواہ نے پہلے دیکھا تھا۔ گواہ موقعہ واردات پر اس روز تقریباً ہونے دو گھنٹے تک موجود رہا۔ مسٹر ... کی جرح کے جواب میں گواہ نے بیان کیا کہ انہوں نے ...

۵ مئی کی کارروائی

مسلمانان اندور کی بیکسی

ڈھاکہ میں سیواجی کی یادگار

ہندوؤں نے خلاف اجازت باجہ بجایا

ڈھاکہ ۵ مئی۔ ہندوؤں کے ایک جلوس پر جو سیواجی کی سہ صد سالہ یادگار کے سلسلہ میں نکالا گیا تھا مسلمانوں نے لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ہندوؤں نے اجازت نامہ کی شرائط کے خلاف ایک مسجد کے سامنے باجہ بجایا تھا۔ تمام شہر میں پولیس کا پہرہ قائم کر دیا گیا ہے۔

مرکزی خلافت کمیٹی کا آئندہ اجلاس

جلسہ کی اہمیت اور اسکے مقاصد

جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب صدر مرکزی خلافت کمیٹی کراچی کا ایک تار مورخہ ۶ مئی مظہر ہے کہ:- "مرکزی خلافت کمیٹی کے لئے ۱۴ اور ۱۵ مئی مقرر ہوئی ہے۔ اجلاس بمبئی میں ہوگا لیکن صوبہ پنجاب کے ارکان نے میرے پاس ایک تار بھیجا ہے جس میں جلسہ کو بمبئی کی بجائے لاہور میں منعقد کرنے کی درخواست کی ہے کیونکہ لاہور میں ایک عرصہ سے مرکزی خلافت کمیٹی کا کوئی اجلاس نہیں ہوا مگر مجھے افسوس ہے کہ میں پنجاب کے ارکان کے خیال سے اتفاق نہیں کر سکتا"

کیونکہ یہ جلسہ خاص طور پر مرکزی کمیٹی کی مالی حالت اور چھوٹے مسائل اور خلافت پریس کے انتظامات اور حسابات ...

شیخ محمد امین بیرسٹر کے مقدمہ کا فیصلہ

تین ماہ تک وکالت کرنے کی ممانعت

رنگیلا رسول کا مقدمہ

راجپال بری کر دیا گیا

جامع مسجد دہلی میں جلسہ

خانقاہ فریدی دربھنگہ میں عرس

فرمایا کہ ہم انتظام کرتے ہیں۔ میاں امیر الدین صاحب سید افضل علی شاہ صاحب چوہدری فتح محمد صاحب ارکان بلدیہ اور مولانا اختر علی خاں صاحب کے سفر آنے ... کے بعد خود محلہ والوں کی کوئی امداد نہ کی گئی۔

ایک پولیس والے پر حملہ

افواہ ہے کہ بعض سکھوں نے ایک پٹھان پولیس والے پر جبکہ وہ ڈیوٹی پر تھا حملہ کیا اور سخت زخمی کر دیا۔ اس کی مدد کو کچھ اور پولیس والے آگئے اور کئی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

مندر کو آگ لگانیوالا برہمن تھا

لاہور ۵ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بھاٹی دروازہ کے باہر ایک مندر کو وہیں کے برہمن نے خود آگ لگا دی۔ آگ لگانے سے پیشتر ضروری سامان باہر نکال لیا گیا تھا۔ سنا جاتا ہے کہ پولیس نے اس برہمن کو گرفتار کر لیا ہے۔ (انقلاب)

مسلمان اکابر شہر کی مساعی امن

مقتولین و مجروحین کی تعداد

چوتھے مسلمان شہید کا جنازہ

۱۱ سکھوں کی گرفتاری

لاہور ۵ مئی ۱/۲ ۹ بجے۔ بیرون بھاٹی دروازہ متصل اسلامیہ ہائی اسکول ... سکھ کرپانیں نکالے ہوئے راہگیر مسلمانوں پر حملہ کر رہے تھے جن میں بعض سرکاری ملازم بھی تھے۔ ان میں سے ۱۱ کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ کچھ بھاگ گئے۔

۸ ہندوؤں کی گرفتاری

رنگ محل میں پولیس نے ۵ بجے کے قریب ۸ ہندوؤں کو گرفتار کیا۔ سب کے پاس کلہاڑیاں تھیں۔ مسٹر نیلسن اس جگہ متعین ہیں۔

سرکاری بیان

لاہور ۵ مئی۔ فسادات کے متعلق حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع کر دیا ہے۔

چونکہ لاہور کے فساد کے متعلق مبالغہ آمیز اور گمراہ کن خبریں شائع کی گئی ہیں۔ اس لئے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اصل حالات جہاں تک کہ حکومت کی تحقیقات سے معلوم ہوئے ہیں ظاہر کر دئے جائیں۔ سب سے پہلا جھگڑا ...

نوجوں کو شہر میں تقسیم کرنے کا کام خود اپنی نگرانی میں کرایا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے ماتحت مسلمانوں کا ایک جلسہ ہونے سے روک دیا جس کے متعلق اعلان کیا گیا تھا کہ قبرستان سے واپسی پر کیا جائیگا۔ کوئی جلسہ نہ کیا گیا۔ اس کے بعد یہ احکام جاری ہوئے کہ کوئی شخص لاٹھی لیکر نہ نکلیگا، اور چار سے زیادہ اشخاص ایک جگہ جمع نہ ہونگے۔ چونکہ یہ خبر مشہور تھی کہ بہت بڑے پیمانہ پر رات میں آتش زنی کی تجاویز ہو رہی ہیں اسلئے چونگی اور ریلوے کے آگ بجھانے والے بریگیڈ تیار کر دئے گئے تھے اور مجسٹریٹوں کو اور فوج اور پولیس کو خصوصی احکام دیدئے گئے تھے کہ ہر شخص پر جو آگ لگانے کی یا فساد کرنے کی کوشش کرے فیر کر دیں۔ البتہ یہ ضرور تھا کہ فیر صرف اسی حد تک کئے جائیں کہ جہاں تک فوری صورت حال کو قابو میں لانے کے لئے ضروری ہوں۔ سات جگہ رات میں حقیقتاً آگ لگائی گئی لیکن سوائے بھاٹی دروازہ کے باہر ہندوؤں کے ایک مندر کے جو آگ بجھانے والوں کی سخت کوششوں کے باوجود جل گیا، اور سب مقامات کی آگ چند منٹوں میں بجھائی گئی۔ ...

طرفین کے بدمعاشوں نے عورتوں کی توہین کی ہے اور انہیں ضربات بھی پہنچائی ہیں۔ یہ بھی بالکل بے بنیاد ہے۔ جو لوگ مارے گئے ہیں یا زخمی ہوئے ہیں، ان میں ایک بھی عورت نہیں ہے۔ آس پاس کے اضلاع سے کسی قسم کی بدامنی کی اطلاعات نہیں ملی ہیں۔

۸ مئی کے حالات

ہندو مسلمانوں اور سکھوں کا جلسہ

لاہور ۸ مئی۔ آج صبح سر میاں محمد شفیع کے مکان پر ہندو مسلمانوں اور سکھوں کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں تینوں قوموں کے نامور سر برآوردہ حضرات شریک تھے۔ ان میں ڈاکٹر اقبال شیخ عبدالقادر، ملک فیروز خاں نون، راجہ نریندر ناتھ، ڈاکٹر گوکل چند نارنگ، رائے گوپال داس، سردار جوگندر سنگھ اور سرداربان سنگھ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ جلسہ میں طے پایا کہ یہ لوگ شہر میں جائیں اور دکانداروں سے درخواست کریں کہ وہ اپنی دکانیں کھولیں۔ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے اس کام میں دشواری محسوس ہوئی کیونکہ چار آدمی سے زیادہ ایک ساتھ کام نہیں کر سکتے۔ ...

سرکاری احکامات کا اثر

جمعہ کی نماز خیریت سے ہوگئی

۸ مئی کے روزنامہ انقلاب کی ضبطی

۷ مئی کے حالات

مقتولین و مجروحین کی تفصیلی تعداد

مقتولین و مجروحین کی صحیح تعداد و شمار

۹ بجے شب کے بعد گھروں سے نکلنے کی سزا

مراسلات

جامع مسجد میں ایک مسلم کا پٹھان پر حملہ

کابل کے پٹھانوں کی پریشانی

۵۰۰۰ اپنے چھپنے والا نمبر

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی سے کی جائے

ممتاز کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی

قرآن مجید

ضرورت معلمہ

برص یعنی جسم کے سفید داغ

جذام کا مکمل علاج

ہندوستان کے علماء کا اخبار

جملہ خط و کتابت منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی سے کیجائے

اخبار مدینہ بجنور

رسالہ غنچہ ہفتہ وار

کام وتی شاستر

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اے۔ جے۔ کمپنی۔ بلیماران۔ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۱۴ مئی ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۳۲

دعوت اسلام

(۹)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب (مولوی فاضل) مدرسہ امینیہ دہلی)

آپ کی تبلیغ اور دعوت اسلام یہ ہے کہ ہر حال میں دین اسلام پر چلتا ہوا صداقت و راستبازی کے ساتھ بیوی کے حقوق کی پاسبانی بچوں کی نگہداشت و پرورش کرتے ہوئے ان کی عاقبت کے لیے اہل و عیال کو ایمان و اسلام کے مسائل و عقائد اور دنیا میں خوشحال زندگی بسر کرنے کے لیے کفایت شعاری جز رسی تعلیم صنعت و حرفت تجارت کے اصول سکھائے۔ خود محنت و مشقت کرے اور صنیط اوقات کا ہر وقت پابند اور عادی ہے۔ فضول مراسم و قبائح کو ترک کرکے منہیات شرعیہ سے اجتناب کرے ... فرائض کی انجام دہی کے بعد قرآن شریف کی تلاوت اور اسلامی عقائد و مسائل کی کتابوں کا مطالعہ کرتا رہے مسائل اور اخلاقی مضامین بچوں کی سمجھ کے موافق محبت کے پیرایہ میں گاہے گاہے سمجھاتا رہے۔ حسب توفیق خیرات و صدقات اور مذہب و ملت کے کاموں میں منہمک رہ کر ہر طرح شرع کا پابند رہے۔ غرض جن باتوں اور نیک اعمال کی بچوں سے توقع رکھتا ہے ان پر خود عمل پیرا ہو۔ اور یہ نہ ہو کہ

اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم وانتم تتلون الکتاب افلا تعقلون

تم دوسرے لوگوں سے نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنی خبر نہیں لیتے حالانکہ تم کتاب الٰہی (قرآن شریف) بھی پڑھتے ...

[illegible]

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھ کر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور نہ دو چار سورتوں کے معنی زبانی یاد کرنے سے کچھ حاصل۔ عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھ کر قرآن شریف کا خود ترجمہ کرو تاکہ معلوم ہو کہ اس کلام پاک میں کیا اعجاز بھرا ہوا ہے۔ مسلمان ہو کر قرآنی علوم سے بے خبر رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔

اشتہار یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ (۴/) علم الصرف حصہ اول و دوم پانچ آنہ (۵/) علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶/) لغات القرآن بارہ آنہ (۱۲/) علم النحو چھ آنہ (۶/) عوامل النحو پانچ آنہ (۵/) عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنہ (۶/) روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب آٹھ آنہ (۸/)

اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ پتہ صاف و خوشخط تحریر کریں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

فارسی زبان کا کرشمہ

مثنوی نور ضمائر ہم رنگ مثنوی مولانا روم

اگر آپ تصوف کے رموز و اسرار و معارف کی حقیقت، توحید و رسالت شریعت و طریقت کی دلچسپ منظوم تشریح۔ اور فارسی زبان کی لذت سے روشناس ہونا چاہتے ہیں تو مثنوی نور ضمائر ہم رنگ مثنوی مولانا روم ملاحظہ فرمائیں جس میں اسمائے حسنیٰ یعنی حق تعالیٰ شانہ کے ۹۹ نام کی دلآویز دلکش اور پر درد شرح کی گئی ہے اور ہر نام کا تعویذ مع خواص و فوائد کے درج کیا گیا ہے۔ اس مثنوی کا ایک ایک شعر راز و نیاز کا خزینہ اور فصاحت و بلاغت کا نمونہ ہے۔ پوری حالت مثنوی کے دیکھنے سے معلوم ہوگی۔ صوری و معنوی حسن تحریر سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ ضخامت ۲۰۴ صفحہ۔ قیمت صرف دو روپیہ (عہ) محصول ڈاک بذمہ خریدار

(حافظ) اشفاق احمد چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس کے عرصہ کے مریض لاکھوں کی تعداد میں اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دق دمہ میعادی بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت و احتلام کو شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ ...

مرد کا پتہ

ایس - بی - بخشی - اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۱۰ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۲۲ کلکتہ

اکلان دین سے واقفیت مسلمان کا فرض ہے

مولوی

مینجر رسالہ مولوی دہلی

نمک سعیدی - اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیلہ ...

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

اکسیر جذام

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان الجمعیۃ میں جو مسلسل موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۱۸×۲۲ کے سائز پر ۲۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالتواب صاحب چشتی (مولوی فاضل)

کے نام سے چھپکر تیار ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:-

مینجر الجمعیۃ بک ایجنسی - بلیماران دہلی

حب مشتی

آیئے دیکھئے برتن

ٹسری ریشمی کپڑے

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

سول ایجنٹ محمد صالح عبدالہادی چاندنی چوک دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا یقینی و مجرب علاج

دفتر مسلم برص نمبر ۵ اور بھنگہ (بہار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

مقدمۂ رنگیلا رسول کا فیصلہ

"رنگیلا رسول" کے مقدمہ میں مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے جو فیصلہ صادر کیا ہے اس سے ہر اس شخص کو مایوسی ہوگی جو انگریزی عدالتوں سے انصاف کی امید رکھتا ہے۔ اول اول جب یہ کتاب شائع ہوئی تھی تو مسلمانوں میں بے انتہا جوش پیدا ہو گیا تھا اور یہاں تک اندیشہ تھا کہ کہیں کوئی مسلمان قانون کو ہاتھ

تمام "اخلاقی معلمین" کے مقاصد قابل عزت ہیں؟ اور کیا وہ ان مقاصد کی "تبلیغ" کے لئے انہیں ہندوؤں کی دل آزاری کرنے کی اجازت دیدیگا؟ اگر ایسا نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو کیا یہ دیکھنا عدالت کا کام نہیں تھا کہ "رنگیلا رسول" کا مصنف اپنے بیان کردہ مقصد کو پورا کرنے کے لئے کیسی نفرت انگیز زبان استعمال کرتا ہے کیسا دل آزار لہجہ اختیار کرتا ہے؟ اور ایک مذہب کے پیشوا پر جس کے پیرو کروڑوں کی تعداد میں اس حکومت کے ماتحت رہتے ہیں کس قسم کے ناپاک حملے کرتا ہے؟

ہمیں مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کی اس رائے پر حیرت ہے کہ "اس تصنیف سے دو فرقوں کے درمیان منافرت کے جذبات پیدا کرنے کی نیت لازمی طور پر ظاہر نہیں ہوتی"۔ نیت کے "لازمی طور پر" ظاہر ہونے کی اگر کوئی نئی تدبیر ایجاد ہوئی ہے جس سے اس کی تصویر نظر آتی ہو تب تو اس رائے

اسلامی قومیت کا تجزیہ

مولانا محمد داؤد غزنوی جیسے روشن خیال بزرگ کی ادارت میں امرتسر سے جو جدید ہفتہ وار جریدہ "توحید" جاری ہوا ہے اس کے ایک تازہ نمبر میں تحفۃ النجدیہ کے عنوان سے حسب ذیل نوٹ نکلا ہے:

"مولوی صاحب (یعنی مولانا ثناء اللہ صاحب) اپنا وقت محنت اور دولت نجدیوں کے خلاف صرف کر کے سمجھتے ہوں گے کہ انہوں نے وقت کی سب سے بڑی ضرورت پوری کر دی اور ایک جہاد عظیم کر کے قوم کو معراج کمال پر پہنچا دیا ہے۔ اور تشنہ لب جماعت اہل حدیث کی سیرابی کا خاطر خواہ انتظام کر دیا ہے اور ۳۲ صفحہ کا رسالہ مفت شائع کر کے انفاق فی سبیل اللہ اور

ایک ایسی چیز ہے جس پر قوموں کے ذہنی ارتقا کا دار و مدار ہے مگر اس حریت فکر و استقلال رائے کے یہ معنی ہرگز نہیں ہیں کہ تعصب، ہٹ دھرمی، تنگ نظری بھی اس میں شامل ہو، ہر شخص اپنی ایک رائے رکھنے کے ساتھ اس پر سختی کے ساتھ اصرار بھی کرے، اختلاف رائے رکھنے والوں کی خفیہ و علانیہ مخالفت پر بھی اتر آئے، اور چھوٹے چھوٹے مسئلوں کو بنیادی مسائل کا درجہ دیکر ان پر ایک جداگانہ قومیت کی بنیاد بھی رکھدے۔ آپ کا ضمیر اگر نجدیوں کی حمایت کا فتویٰ دیتا ہے تو آپ ان کی حمایت کیجئے مگر خدارا اتنے تو نہ بڑھ جائیے کہ جو اپنے ضمیر کے فتوے کے مطابق ان سے اختلاف رکھتے ہیں انہیں آپ "جنود ابلیس" قرار دیں، اور ان سے لڑنے میں اپنی "پوری طاقت" صرف کر دینے کو "وقت کی سب سے بڑی ضرورت" سمجھیں۔

اندور میں بیرونی وکلا کی ممانعت

کچلو صاحب کو خارج البلد کیا تو یہ عذر پیش کیا تھا کہ ان کا "چال چلن" اچھا نہیں ہے اور ان سے ریاست کے امن کو اندیشہ ہے۔ مسلمانوں نے اس وقت یہ سمجھ کر خاموشی اختیار کر لی کہ شاید حکومت کسی وجہ سے ڈاکٹر صاحب کو پسند نہ کرتی ہوگی اس معاملہ کو طول دینے سے کہیں اصل مقصد کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ لیکن اب یمن اور لائق وکلا کو بھی اجازت دینے سے انکار کر دیا گیا ہے، اور ہمارے نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق حکومت کسی باہر کے ہوشیار اور قابل وکیل کو اجازت دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ سب وکلا بھی بدچلن ہیں؟ کیا ان کے بھی عدالت میں قدم رکھتے ہی فساد پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے؟ کیا ہر قابل

کرپان

پٹنہ کے ہندو ملازموں کی کمیٹی

"زمیندار" و "انقلاب" کی ضبطی

اقتباسات

طنجہ و تطاون کے درمیان زبردست لڑائی

طنجہ سے ایک تار کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ تطاون (جس کو عام طور پر لوگ طیطوان لکھتے ہیں) سے طنجہ کو جو سڑک آتی ہے۔ اس پر ہسپانی فوجوں اور دیہی قبائل کے درمیان زبردست معرکہ ہوا۔ اور کئی گھنٹہ تک توپوں کی آوازیں شہر طنجہ میں سنائی دیتی رہیں تطاون سے جو لوگ آئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ قبیلہ جبالہ کے مجاہدین نے اس معرکہ میں ہسپانی فوجوں سے بہت کچھ مال غنیمت حاصل کیا۔ اور ان کا ارادہ اب دوسرے ہسپانی مراکز پر بھی چھاپے مارنے کا ہے۔

میڈرڈ میں حکومت ہسپانیہ کی جانب سے جو نیم سرکاری ... قبائل کے دس آدمی قتل ہوئے اور ہسپانی فوج کا صرف ایک آدمی مارا گیا۔ اس نیم سرکاری اطلاع میں لکھا ہے کہ "جبالہ میں بھی کچھ چور اکٹھا ہو گئے ہیں جن کے خلاف حکومت فوجی کارروائی کرنے کا ارادہ کر رہی ہے"۔

(الزہرہ - ٹیونس)

امیر عبد الکریم سے ایک نامہ نگار کی ملاقات

جس وقت امیر عبد الکریم جزیرہ ری یونین کی طرف جا رہے تھے تو ایک اخبار نویس نے جو اخبار "ماتان" کا نامہ نگار تھا۔ جہاز "عبدہ" پر ان سے ملاقات کی۔ اور تمام سفر میں

جامع مسجد دہلی میں حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

فسادات لاہور پر ایک سبق آموز تبصرہ

ذیل کی تقریر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے جمعہ گذشتہ کو جامع مسجد دہلی میں فرمائی تھی۔ ہمارا ارادہ تھا کہ فسادات لاہور پر "الجمعیۃ" میں ایک مفصل تبصرہ کریں گے۔ مگر حضرت موصوف نے کسی تبصرہ کی ضرورت باقی نہیں چھوڑی۔ اس لئے ہم اسکو یہاں درج کرتے ہیں۔

نحمد اللہ العلی العظیم و نصلی علی رسولہ الکریم

برادران اسلام! ابھی چند روز ہوئے کہ آپ کے سامنے کلکتہ کے مسلمانوں کی ہولناک مصیبت کا تذکرہ کیا گیا تھا جہاں مسلمانوں کے ایک غیر مسلم ناواقف عوام کے انبوہ نے بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی حملہ یا کسی کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ

ہے ایک ایسی قوم کو جو کہ زیادہ عیار، چالباز اور فسادی ہے مسلمانوں کی بد اعمالی کی پاداش میں ان پر مسلط کر دیا ہے اور وہی پہلے شاگرد آج مسلمانوں کے استاد گرو بنے ہیں رحم اور بے فیض استاد بن بیٹھے ہیں۔ اور مسلمانوں کو اپنا شاگرد اور نالائق شاگرد دیکھتے اور سمجھتے ہیں۔ وتلک الایام نداولہا بین الناس۔

لاہور میں فسادات کی قیامت گذر چکی

شہر میں امن وامان قائم ہوگیا

مقدمات کی کارروائی اور سزائیں

مسلمانوں پر خشت باری

لاہور ۹ مئی - دفتر روزنامہ انقلاب کے سامنے دودھ والے کی ایک دکان ہے جس کی پشت پر پریم گلی تک خالی زمین کے ٹکڑے پڑے ہیں - جہاں چند مکانات کی تعمیر جاری ہے - بارہ بجے کے قریب اس دکان کا ایک ملازم لڑکا جس کی عمر بمشکل دس سال کی ہوگی دکان کے ایک پہلو پر بیٹھا کڑاہی صاف کر رہا تھا - کہ اس کے پر اینٹ پڑی اور وہ ضرب کے مارے بیہوش ہو کر گر پڑا - سکھ نوجوان جو اس حرکت کا مرتکب ہوا تھا - بھاگ کر پریم گلی کے ایک مکان میں گھس گیا پولیس کے

زخمی کیا، تین اور مسلمان بھی جن کے نام مستری محمد دین - میاں نورالدین اور میاں لعل دین ہیں اسی الزام میں گرفتار ہوئے ان سب کو رات کے گیارہ بجے تک سو سو روپیہ کی شخصی ضمانتیں لے کر رہا کیا گیا +

دکانیں کھل گئیں ہر طرف امن وسکون ہے

لاہور ۱۰ مئی - شہر کی حالت سرعت کے ساتھ معمول کے مطابق ہوتی جارہی ہے - آج صبح تمام کاروبار حسب معمول ہو رہا تھا - شہر اور انارکلی میں تمام دکانیں کھل گئیں - کل سے کسی حملہ یا خنجر بھونکنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے - شہر میں سوائے دو چار گلیوں میں اینٹیں ...

مقدمات کی سماعت

سزاؤں کی تفصیل

۹ مئی کا ریاست ضبط

مسلمانوں کی گرفتاری

خواجہ غلام محمد معتمد خلافت کمیٹی کی گرفتاری اور ضمانت پر رہائی

... دو ملزم ہیں - اور دوسرے مقدمہ میں ۹ ملزم ہیں - گواہان استغاثہ کی شہادتوں اور وکلا کی تمہیدی بحث کے بعد عدالت نے اس نقطہ پر بحث کرنے کے لیے کہ آیا مقدمہ جائز ہے یا ناجائز کل کی تاریخ مقرر کی

"بندے ماترم" کی ضبطی

"بندے ماترم" کا آج کا پرچہ جس پر ۱۱ تاریخ درج ہے حکومت کے حکم سے ضبط کر لیا گیا "بندے ماترم" کے دفتر کی تلاشی ہوئی اور ایک ہزار سے زائد کاپیوں پر قبضہ کر لیا گیا +

حالت اب درست ہے

گورنر پنجاب کا شہر میں دورہ

لاہور ۱۰ مئی - شہر اور مضافات کی حالت اب درست ہوگئی ہے - اور لوگوں کو زیادہ اعتبار ہوگیا ہے حکام نے یہ ہدایت جاری کی ہے کہ لوگ ۹ بجے رات تک اپنے گھروں سے نہ نکلا کریں - پہلے انہیں ۸ بجے کے بعد گھروں سے نکلنے کی ممانعت تھی - برطانوی فوج کے گورے سپاہیوں کو شہر کی کوتوالی سے ہٹا لیا گیا ہے اور اب وہ برڈووڈ بیرکن میں رہتے ہیں - تاکہ ضرورت کے وقت فوراً کام آئیں گشت اور پہرہ کا سلسلہ بدستور قائم ہے -

گزشتہ رات ہز اکسلنسی گورنر نے بمعیت چیف سکرٹری کیپٹن میکائیل اور لفٹنٹ دلی پنجاب لائٹ ہارس شہر کا دورہ کیا -

اسلامیہ کالج کے طلباء کی رہائی

مسٹر نند لال مجسٹریٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ...

مقتولین کی کل تعداد

کرپان کو دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند میں شامل کیا جائے

مسلم لیگ کا ریزولیوشن

فسادات کا اثر تجارت پر

جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کا تار وائسرائے کے نام

لاہور کے تازہ واقعات کو تو دیکھ کر مجھے خطرہ ہے کہ اگر حکومت مداخلت نہ کرے اور محض تماشبین کی طرح حالات کو دیکھنے پر اڑی رہی تو بہت جلد وہ اسے محسوس کرے گی جبکہ ہندوستان نزاع کی حالت میں ہوگا جس پر قابو پانا اس کے لئے بہت مشکل ہوگا - ان حالات کی بنا پر میں اخبار "ٹائمس آف انڈیا" کی اس تجویز کی تائید کرتا ہوں کہ حکومت بلا توقف ایک غیر جانبدار تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے جو سرکاری افسران اور غیر سرکاری نمائندگان پر مشتمل ہو تاکہ وہ ہر صوبہ میں فرقہ وارانہ فسادات کے اسباب کی تلاش کرے اور جمعیت وضع قوانین کے آئندہ ستمبر کے اجلاس میں اس قسم کا کوئی قانون منظور کیا جائے کہ آئندہ کوئی فساد نہ ہو سکے تاکہ ہندوستان کے لئے یہ باعث شرم نہ ہو جیسا کہ گذشتہ چار سال سے ہو رہا ہے +

مسلمانان پشاور کا جلسہ روک دیا گیا

مسلمانوں کے قتل اور کرپان کے خلاف احتجاج

قاضی محمد اسلم کو ڈپٹی کمشنر پشاور کا جواب

پشاور ۸ مئی - حادثہ فاجعہ لاہور کی جانگداز خبر سن کر مسلمانان پشاور کا ایک عام جلسہ مورخہ ۸ مئی کو منعقد کرنے کا انتظام کیا جارہا تھا - اور اشتہارات چھپنے کے لئے مطبع میں جا چکے تھے مگر افسوس کہ عین موقعہ، ۷ مئی کو ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع پشاور نے یہ جلسہ بند کرا دیا - حکم بندش کے بعد قاضی محمد اسلم بی - اے - ایل - ایل بی وکیل اور ڈپٹی کمشنر پشاور کے درمیان حسب ذیل خط وکتابت ہوئی -

قاضی محمد اسلم کا مکتوب

۷ مئی کو قاضی محمد اسلم بی - اے - ایل - ایل بی وکیل نے ڈپٹی کمشنر کو حسب ذیل خط لکھا -

آپ کی خواہش کے مطابق میں نے جلسہ کے انعقاد کا انتظام کرنے والوں سے گفتگو کی ہے - وہ جلسہ کو منعقد نہ کرنے پر رضا مند ہو گئے ہیں اور چاہتے ہیں کہ میں حکومت پر یہ ظاہر کردوں کہ جلسہ حسب ذیل مقاصد کے لئے منعقد ...

ڈپٹی کمشنر کا جواب

مسلمانان پانی پت کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علماء ہند، مجلس خلافت، مسلم لیگ صوبہ پنجاب سے استدعا

پانی پت ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۷ مئی ۱۹۲۷ء بوقت شب بعد نماز عشاء مسجد جامع پانی پت میں مسلمانان پانی پت کا ایک جلسہ عام زیر صدارت خواجہ ابوعاصم صوفی اقبال احمد انصاری منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی -

تجویز نمبر ۱ - مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام بڑے رنج وملال کے ساتھ اس کا اظہار کرتا ہے کہ عید الضحیٰ میں صرف ایک ماہ باقی رہ گیا ہے - عید الضحیٰ ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۹۲۵ء سے متواتر آج تک حکومت برطانیہ اور عمال حکومت کو آئینی جدوجہد سے مسئلہ قربانی کی آزادی کیلئے توجہ دلائی گئی ہنوز ہمارا حق واپس نہیں دیا گیا مسلمانان پانی پت جمعیۃ علماء ہند - مجلس خلافت صوبہ پنجاب - مسلم لیگ صوبہ پنجاب سے درخواست کرتے ہیں کہ اس بقر عید سے قبل قبل ایسی لائحہ عمل تجویز فرمادیں کہ جس پر اس سال گامزن ہو کر ہم منزل مقصود تک پہونچ جائیں دیگر یہ جلسہ نہایت ادب سے مجالس مذکورہ سے درخواست کرتا ہے کہ حکومت پنجاب کو ایسی اصولی غلطی سے متنبہ کرے کہ وہ اپنی اس مذہبی مداخلت کی حکمت عملی سے احتراز کرے اور قبل عید سے قبل حکومت پنجاب فریضہ قربانی کو حسب رواج ...

ہندوؤں اور آریوں کے جلسوں پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

فسادات اندور کے مقدمات

۷ مئی کی کارروائی

اندور ۷ مئی - آج عدالت خاص کے روبرو خان بہادر احمد بخش اسسٹنٹ ریذیڈنسی سرجن بطور گواہ استغاثہ پیش ہوئے - انہوں نے بیان کیا ۱۵ اور ۱۷ فروری کو انہوں نے دو زخمی آدمیوں میاں شوکت علی و شبراتی کا کنگ ایڈورڈ ہسپتال میں معائنہ کیا - اس کے بعد دونوں کو یکے بعد دیگرے ۱۷ اور ۱۸ فروری کو سنٹرل انڈیا مشن جیل میں منتقل کر دیا گیا - گواہ نے زخموں کی کیفیت کی تشریح کی جن کے مندمل ہونے میں ۲ ہفتے سے ۳ ہفتے تک لگے - گواہ نے وہ گولیاں پیش کیں جو انہوں نے ان زخمیوں کے جسم سے ۷ مارچ کو نکالی تھیں -

حسین خاں استغاثہ کے ایک دوسرے گواہ نے جو دہلی میں لایا گیا تھا، بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو ایک بجے دوپہر کے ...

۹ مئی کی کارروائی

۱۰ مئی کی کارروائی

... ہم پر حملہ کیا - یہ حملہ بنیا پورہ محلہ کے بالمقابل ہوا تھا - بلوائیوں نے موٹر کا ندوں پر پتھر پھینکے - انہوں نے مجھے اسقدر لاٹھیاں ماریں کہ میں وہاں گر گیا - اور دو بجے دوپہر تک بے ہوش پڑا رہا - یہ ۱۴ فروری کا واقعہ ہے - میں ریاست کے ہسپتال میں ۱۲ روز تک زیر علاج رہا -

لنچ کے بعد عدالت نے اندور کے فساد کے تیسرے مقدمہ کی جس میں پانچ مسلمانوں کا ۱۴ فروری کو ایک ہندو کی جبراً بندوق چھین لینے اور اسے پیٹنے کے الزام میں زیر دفعہ ۳۹۷ تعزیرات ہند چالان کیا گیا ہے مزید سماعت کی - اس مقدمہ میں گھاسی رام ہیڈ کانسٹبل پر وکیل ملزمان منیر احمد نے مزید جرح کی - اس کے بعد ڈاکٹر تانبے کی شہادت ہوئی - گواہ نے تسلیم کیا کہ میں نے مستغیث دیو رام کو سارٹیفکٹ دیا تھا کہ اس کے زخم مندمل ہونے میں ۱۵ یا ۲۰ دن لگیں گے تین اور گواہان استغاثہ حبیب خاں - محمد جان اور محمد کی شہادتیں ہوئیں - انہوں نے مستغیث دیو رام پر حملہ کی تفصیل بیان کی - اور مستغیث کی بندوق چھیننے کی کہانی کی ...

قاضی عبدالرشید کا مقدمہ

پہاڑ گنج میں ہندوؤں کی سینہ زوری

دہلی کے ہندو مسلمان کوتوالی میں

جمعیۃ علماء کے مدارس پر آریوں کی یورش

راجہ اداگڑھ کی شدھی نوازی

ناجائز لالچ اور بے جا دباؤ کا مظاہرہ

علاقہ ارتداد کے ایک مدرس کا خط ناظم جمعیۃ کے نام

السلام علیکم - گذارش خدمت ہے کہ ریاست اداگڑھ میں بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۲۷ء لغایت ۳۰ تک سماجیہ کمیٹی دہلی جو ریاست مذکور نے خود کرائی تھی - اس سماجیہ موقع شہباز پور بحکم راجہ سوریہ پال سنگھ شریک ہوئے مگر بہادر خاں اور اس کے ہم خیال لوگ نہیں گئے - صرف نواب خاں اور ولایت علی یہ دو صاحب شریک جلسہ ہوئے - اور راجہ صاحب مذکور نے باقی اشخاص کے شریک جلسہ نہ ہونے پر ...

(بقیہ صفحہ ۳)

لیکن آج ہر کسی طرح یہ رائے نہیں دیسکتا۔ کیونکہ جانتا ہوں کہ جب قدرت قاہرہ نے ایک ایسی قوم کو ہمارے اوپر مسلط کر دیا ہے جو ہمیں آپس میں لڑکر فیصلہ نہیں کرنے دیتی تو قدرت ہی کو یہ منظور نہیں ہے کہ ہم لڑیں۔ اور مسلمانوں کی انکی قوت کو عدالتی اور قانونی کشاکش کے ذریعہ سے تباہ اور برباد کریں۔ کون نہیں جانتا کہ فساد کی عمر تو زیادہ سے زیادہ دس پندرہ منٹ اور حد سے حد گھنٹہ دو گھنٹہ ہوتی ہے لیکن اسکے بعد اسکے مقدمات کی کشمکش اور مال اور وقت کی بربادی مہینوں اور برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ موقعہ فساد پر لڑنے والے بسا اوقات ادہر ادہر ہو جاتے ہیں۔ مگر اس کے عواقب میں ایسے لوگ گرفتار کر لئے جاتے ہیں جو فساد کے وقت اپنے مکان میں بستر علالت پر پڑے ہوئے تھے۔ یا عین لڑائی کے وقت گھر میں پڑے بے خبر سو رہے تھے۔ بسا اوقات ایسے ناکردہ گناہ گرفتار ہو جاتے ہیں جو آٹھ دس معصوم بچوں اور عورتوں کے گھر میں اکیلے کمانے والے ہوتے ہیں اور روزانہ دس بارہ آنے یا روپیہ سوا روپیہ کی مزدوری کر کے لاتا اور شام کو کھا لیتا۔ ان کا روزانہ ونیز ہے انکی گرفتاری سے تمام گھر اور خاندان تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ ان تمام تباہیوں اور بربادیوں کے علاوہ پھر مقدمات کے سلسلے میں قانونی داؤ پیچ اور گورنمنٹ کے محکموں میں رشوت کی گرم بازاری مسلمانوں کا افلاس اور ان میں تعلیم کا فقدان کریلا اور نیم چڑھا کا مصداق ہو کر انکے لئے مزید تباہی پیدا کر دیتا ہے۔ جس کی مثالیں متعدد مرتبہ ہماری نظروں کے سامنے آچکی ہیں۔

اب تمہیں سوچو اور بتاؤ کہ ان حالات کی موجودگی میں یہ فسادات کس قدر مہلک اور تباہ کن ہیں اور ان سے جو نقصانات پہنچتے ہیں ان میں سے زیادہ حصہ تمہارا ہے میں تمہیں فسادات سے محترز رہنے کا مشورہ اس لئے نہیں دیتا کہ تم نامرد اور بزدل بنجاؤ کیونکہ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں کہ توحید اور شجاعت لازم و ملزوم ہیں اگر کوئی شخص مسلمان کو شجاعت سے روکنا چاہتا ہے تو وہ اس کو توحید سے باز رکھنا چاہتا ہے اور یہ بات کسی مسلمان سے نہیں ہوسکتی میں یہ بھی نہیں کہتا کہ تم مخالفین کی کثرت تعداد سے ڈرو۔ کیونکہ اگر میں ایسا کہوں تو گویا فرمان خداوندی ولم یخش الا اللہ کے خلاف تم کو تعلیم دونگا۔ معاذ اللہ من ذلک۔ میں تو یہاں تک کہہ چکا ہوں کہ اگر مخالفین مسلمانوں کو لڑنے پر ہی مجبور کر دیں اور دونوں قوموں کو لڑکر فیصلہ کر لینے کا موقعہ بہم پہنچ سکتا تو میں اپنی ذاتی رائے سے انکو مشورہ بھی دیتا کہ وہ پورے استقلال اور پوری ہمت اور پوری جرات کے ساتھ لڑکر فیصلہ کر لیں۔ اور دشمن کی کثرت تعداد سے ہرگز نہ ڈریں یقیناً خدا تمہاری مدد کریگا اور تم میدان جنگ سے مظفر و منصور لوٹو گے۔

مگر میں تم کو لڑنے سے باز رہنے کا مشورہ اسلئے دیتا ہوں کہ احوال کو دیکھتے ہوئے اور اپنی شامت اعمال اور اس کے نتائج پر نظر کرتے ہوئے آج کل لڑنا تمہارے لئے تمہاری قومی عزت کے لئے تمہارے بھائیوں کے لئے مضرت رساں ہے۔ تم کو اپنے افعال سے کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہیے جو تمہاری اسلامی عزت کے منافی ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان کے لئے یہ لائق نہیں کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے یعنی کوئی ذلت آمیز کام اختیار کرے یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے فرمان کے بموجب وللہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین حقیقی عزت خدا تعالیٰ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے لئے ہی ہے۔ تم حقیقی عزت کے وارث اور اس کے امین ہو اس کی حفاظت ہی تمہارے فرائض میں داخل ہے پس تمہیں ہرگز کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جو اسلام اور مسلمانوں کی عزت پر حرف لاتا ہو۔ لاہور کا واقعہ تمہارے سامنے ہے۔ ابھی تک اخبارات سے جسقدر معلوم ہوسکا ہے وہ یہ ہے کہ سکھوں کے ایک مجمع نے جو کرپانوں سے مسلح تھا ایسے مسلمانوں پر جو مسجد سے نماز پڑھکر نکل رہے تھے حملہ کر دیا اور تین چار مسلمانوں کو شہید اور کئی کو زخمی کر دیا۔

کہا جاتا ہے کہ اس واقعہ کا مبنے یہ ہوا تھا کہ کسی نوجوان مسلمان نے ایک سکھ عورت کو چھیڑا تھا۔ عورت کے وارثوں نے اس مسلمان کے خلاف استغاثہ بھی دائر کر دیا تھا اور مجسٹریٹ کے سامنے پیشی بھی ہو چکی تھی اور سنا جاتا ہے کہ فرد قرار داد جرم مجسٹریٹ نے لگا دی تھی اور ملزم سے صفائی طلب کی گئی تھی۔ ۳ مئی کی شام کو ایک سکھ نے جس کا نام جیون سنگھ تھا بازاروں میں منادی کی کہ ہندوؤں اور سکھ بھائیوں کو معلوم ہو کہ ایک مسلمان نے سکھ عورت پر ناجائز حملہ کیا ہے اور اب ہندو اور سکھ عورتوں کی عزت بھی خطرے میں پڑگئی ہے آج شام کو گردوارہ باؤلی میں ایک بڑا دیوان (جلسہ)

منعقد ہوگا اس میں ہندو اور سکھ بھائی شریک ہوں۔ اور سوچیں کہ اپنی ماں بہنوں اور بہو بیٹیوں کی عزت کو کس طرح مسلمان غنڈوں سے محفوظ رکھا جائے۔ میں نے آج سے اپنا نام مرن سنگھ رکھ لیا ہے اب میں جیون سنگھ نہیں ہوں۔ اخبار انقلاب نے اس طرح یہ واقعہ نقل کیا ہے آگے لکھتا ہے کہ چنانچہ شام کو دیوان منعقد ہوا۔ اور بکثرت ہندو اور سکھ اس میں شامل ہوئے جلسہ میں نہایت اشتعال انگیز تقریریں کی گئیں جن کا نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ وہاں سے ایک مجمع سخت جوش سے بھرا ہوا نکلا اور ایک مسجد میں جو مسلمان نماز سے فارغ ہو کر نکل رہے تھے ان پر اپنی کرپانوں سے حملہ کر دیا تین مسلمان فوراً شہید ہوگئے اور ایک ہسپتال میں جاکر جاں بحق ہوگیا۔ پانچ آدمی اور بھی زخمی ہوئے جن میں چار مسلمان اور ایک ہندو لڑکا بھی تھا جسکو مسلمان کے دھوکے میں زخمی کیا تھا۔ مگر اس کے چیخنے پر کہ میں ہندو ہوں فوراً اسے چھوڑ دیا گیا ورنہ شاید اس کی جان بھی نہ بچتی یہ واقعہ اخبارات اور اسوقت تک کی موصول شدہ خبروں سے معلوم ہوا ہے اس کے بعد ۴ مئی کو جب مسلمانوں کا مجمع اپنے شہداء کو دفن کرکے شہر میں واپس آیا تو دوبارہ فساد ہوا۔ اور اس فساد میں سرکاری بیان کے موافق دس موتیں اور ہوئیں۔ اور سو زخمی ہوئے سرکاری بیان آج شام کے اخبارات میں آپ پڑھیں گے۔ اسمیں یہ ہوگا کہ ۳ مئی کی رات کو ۹ بجے پہلا فساد ہوتے ہی پولیس موقع پر پہونچ گئی۔ اور بہت جلد صورت حالات پر قابو پالیا گیا۔ مگر سوال یہ ہے کہ ۳ مئی کی رات کو ۹ بجے پہلا فساد ہوا۔ اس کے بعد یہ تمام رات گزری اور ۴ مئی کا سارا دن گزرا شام کو دوبارہ فساد ہوا۔ اور وہ اتنا ہولناک ہوا کہ اس میں بارہ موتیں اور سوسوا سو زخمی ہوگئے۔ تو کیا باوجود پولیس اور فوج کے انتظام اور حالات پر قابو پالینے کے بھی یہ دوسرا فساد ہوسکا اور وہ بھی اسقدر ہولناکی کیساتھ کیا گورنمنٹ جو زمین و آسمان کے قلابے ملانے اور رتہ کی کوڑی لانے میں ید طولیٰ رکھتی ہے اسکے عمال و حکام کو پہلے فساد کے نتیجہ سے یہ نتیجہ اخذ کرنے کی توفیق نہ ہوئی کہ چار مسلمانوں کا ایسی بیکسانہ اور مظلومانہ حالت میں شہید ہوجانا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ فطرۃً تمام مسلمانوں کو ان کے ساتھ ہمدردی ہوگی۔ اور ان کے جنازے میں بھیڑ اژدہام ہوگا نیز کیا گورنمنٹ کے حکام اس سے بھی بے خبر تھے کہ ایسے وقت میں عوام کے جذبات کی کیا حالت ہوتی ہے اور کیا انہیں فضا کی اس مسمومیت اور اس مسلسل پروپیگنڈے کی حالت جو مسلمانوں کے خلاف پنجاب کا ہندو پریس کر رہا ہے معلوم نہ تھی اگر ان تمام باتوں کا جواب نفی میں دیا جائے تو حکومت کی بیدار مغزی اور موقعہ شناسی اور قابلیت حکومت کی قلعی کھل جاتی ہے اور جواب اثبات میں ہو تو پھر کافی انتظام نہ کرنے اور دوبارہ فساد کو نہ روکنے کا الزام قائم ہوتا ہے یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ وقت کافی نہیں ملا کیونکہ ایک رات اور ایک پورا دن درمیان میں ہے جس میں نہایت وسیع پیمانہ پر انتظام کیا جاسکتا تھا۔ مگر خیر یہ بات کچھ مستبعد نہیں کیونکہ یہ بات تو جب مستبعد ہوتی کہ اس قسم کے فسادات کو روکنے کا گورنمنٹ کو بھی میلان اور دلی خواہش ہوتی۔ وہ تو خدا جانے چاہتی ہے کہ مخلوق فرقے لڑتے رہیں اور اس کی حکومت کی بنیادیں اور زیادہ مستحکم اور مضبوط ہوتی جائیں۔ یہ ضرور ہے کہ چونکہ وہ قانون اور آئین کی بھی مدعی ہے اس لئے وہ بظاہر پوری طرح لڑنے بھی نہیں دیتی اور نہ پوری طرح اتفاق و اتحاد پیدا ہونے دیتی ہے بہرحال گورنمنٹ کے یہ باتیں تو اس کی اپنی مصلحت اور حکومت کی پالیسی اور حکومت کے استحکام کی تدبیروں کی رعایت پر مبنی ہوتے ہیں اور جنکا ہم بارہا تجربہ کر چکے ہیں انہیں تو ان کے حال پر چھوڑئیے کہ اس بحث کا یہ موقع نہیں ہے۔ ہمیں اسوقت یہ دیکھنا ہے کہ اس پہلے فساد کی صورت ایسی واقع ہوئی تھی کہ ان مسلمانوں کی جو اس میں شہید یا مجروح ہوئے تھے مظلومیت اور بیگناہی کا آفتاب نصف النہار سے زیادہ روشن تھا کوئی بیوقوف سے بیوقوف اور جاہل سے جاہل متعصب بھی مسلمانوں کی مظلومیت اور سکھوں کی اس جماعت کے ظلم اور سنگدلی اور انکی حماقت اور انتہا درجہ کی بزدلی کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اگر بالفرض یہ مان بھی لیا جائے کہ ایک نوجوان مسلمان نے سکھ عورت کو چھیڑا تھا تا ہم سکھوں کی اس جماعت نے جو کچھ کیا وہ ہرگز انصافاً اخلاقاً قانوناً جائز نہیں ہوسکتا اس کا مقدمہ عدالت میں دائر ہوگیا تھا ملزم پر فرد جرم لگ چکی تھی۔ عدالت کے فیصلہ کا انتظار کرتا تھا اگر فرضاً سکھوں کے خیال میں وہ شخص حقیقتاً مجرم تھا اور عدالت اسے بری کر دیتی تو بعد فیصلہ عدالت وہ خود انتقام لینے کا

ارادہ کرسکتے تھے (اگرچہ قانوناً وہ بھی جائز نہ ہوتا) لیکن عدالت کے فیصلہ سے قبل ان لوگوں کا قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لینا اور مسلمانوں پر حملہ کر دینا کس طرح جائز ہوسکتا ہے پھر قانون کو ہاتھ میں لے لینے کی نامعقول حیثیت سے بھی قطع نظر کرلی جائے تو اس کو کون بیوقوف جاہل متعصب بھی جائز کہہ سکتا ہے کہ بجائے اصل ملزم کے دوسرے ایسے بیگناہ مسلمانوں پر حملہ کر دیا جائے جو بیچارے مسجد سے نماز پڑھکر نکل رہے تھے اور جن کو ملزم کے ساتھ کوئی تعلق نہ تھا تعلق تو درکنار ممکن ہے کہ ان کو واقعہ جرم کی خبر تک نہ ہو۔

پس اگر واقعہ یہاں تک ہی محدود رہتا تو اس واقعہ میں مسلمانوں کی مظلومیت اور بیگناہی کی پوزیشن اسقدر صاف واضح تھی کہ کوئی شخص انپر زیادتی اور ظلم کا الزام رکھنے کی جرات نہیں کرسکتا تھا۔ اس فساد کے نتائج جو مہینوں اور برسوں تک ناکردہ گناہ افراد کو جانگداز مصائب میں مبتلا رکھتے ہیں ان سے مسلمان بڑی حد تک محفوظ رہتے مگر بدقسمتی سے اور گورنمنٹ کی غفلت شعاری یا قصداً ڈہیل سے ۴ مئی کو دوبارہ فساد ہوگیا۔ اور ابھی تک یہ معلوم نہ ہوسکا کہ اس کی ابتدا کس طرح ہوئی لیکن ان واقعات سے جو مولانا محمد علی صاحب کو ٹیلیفون پر بتائے گئے ہیں کہ کئی مقامات پر شہیدوں کے جنازوں پر پتھر پھینکے گئے۔ اور ان مکانوں کے مالکوں کے نام بھی بتائے گئے ہیں اس کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ برادران وطن نے۔ ان مجروح القلب اور ستم رسیدہ مسلمانوں کو ایسے اندوہ وملال کے وقت بھی چین نہ لینے دیا اور جنازوں پر پتھر پھینک کر انکے دل کے زخموں پر نمک پاشی کی اور فساد پیدا کرنیکی صورتیں پیدا کیں۔ بہرحال تفصیل تو آئندہ معلوم ہوسکے گی۔ مگر بہرحال اس دوسرے فساد میں ہر قوم کے افراد قتل ہوئے اور بدقسمتی سے مسلمانوں کی معصومیت اور مظلومیت کے روشن آفتاب کو گرہن لگ گیا۔ مولانا محمد علی نے اسی حالت پر افسوس ظاہر کیا ہے اور میں بھی اس بنا پر افسوس کا اظہار کرنے سے باز نہیں رہ سکتا مسلمانوں کی مظلومیت کی غیر مشتبہ پوزیشن مشتبہ کر دی گئی اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کی باہمی تفریق اور تشتت وانتشار اور مخالفین کی دولت حکام رسی تمام محکموں پر ان کا قابو یہ تمام مسلمانوں کی عزت اور ان کی سلامتی کیلئے مہلک خطرات ہیں۔

برادران اسلام میں نہایت لجاجت کے ساتھ آپ سے پھر عرض کرتا ہوں کہ اب بھی ہوشیار ہو جائیے اور اپنی قومی طاقت کو جمع کرنے کے لئے پوری مستعدی سے کام لیجئے۔ اور آپس میں یہ طے کر کے کہ تمام قوم ملکر کام کرے گی خود ہی اپنی مرضی اور اختیار سے کسی ایسے شخص یا جماعت کو جو آپ کے نزدیک آپ کو صحیح راستہ پر لیجانے والی ہو چن لیجئے ورنہ یاد رکھئے کہ آپ کے مٹانے کے لئے جو منظم کوشش جاری ہے۔ اور جس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ روزانہ کسی نہ کسی جگہ فساد ہو جاتا ہے۔ اور میرا تو خیال یہ ہے کہ اگر وسائل خبر رسانی سے پوری طرح کام لیا جائے تو شاید رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں سے کوئی گھنٹہ بھی ایسا نہ نکل سکے جس میں کسی نہ کسی جگہ فساد نہ ہو۔ اگر آپ نے ذرا بھی غفلت کی تو موقع ہاتھ سے نکل جائے گا۔ اور پچھتانے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

دوسری بات جو گزارش کرنی ہے وہ یہ کہ جہانتک ممکن ہو اور انسانی عقل وتحمل اجازت دے وہاں تک آپ جھگڑے اور فساد سے بچیں۔ اور مسلمانوں کو بچانے کی ہدایت کرتے رہیں۔ اگر کسی موقعہ پر آپ کو اشتعال بھی دلایا جائے تو اشتعال پذیر نہ ہوں۔ اپنی عقل وتدبر اور اپنے رہنماؤں کے مشورہ کے مطابق کام کریں۔ کیونکہ اکثر فسادات کا سبب یہی ہوتا ہے کہ غیر ذمہ دار لوگ اشتعال دلاتے ہیں۔ اور عوام اس سے جلد متاثر ہو کر لڑ پڑتے ہیں۔ اس فساد لاہور پر بھی اگر آپ غور کریں گے تو سکھوں کے اس گروہ کو جس نے حملہ کیا اسی مرن سنگھ کی غیر ذمہ دارانہ حرکت اور اشتعال دہی اور سکھوں کی اشتعال پذیری نے اس ظلم و بربریت میں مبتلا کر دیا۔ یہ شخص جس نے مرن سنگھ اپنا نام رکھ لیا تھا خدا جانے کہ خود مرنے کے لئے تیار تھا یا نہیں۔ مگر اس لحاظ سے وہ ضرور مرن سنگھ ہوگا کہ اس نے اپنی قوم کو ظلم و بربریت کی ہلاکت انگیز اور موت خیز دلدل میں دھکیل دیا۔ اگر آپ کے دین اور آپ کی عزت اور مذہب کی عزت پر حملہ کیا جائے اور اسوقت آپ مذہبی عزت سے بے قابو ہو کر کوئی اضطراری کام کر بیٹھیں تو بے اختیارانہ اور اضطرارانہ افعال میں معذور ہوں گے لیکن اس کے ساتھ ہی آپ کو ہر وقت یہ دہیان رکھنا ضروری ہے کہ شریعت مقدسہ نے ہر کام

کی حد و معین کر دی ہیں کہ ان سے تجاوز جائز نہیں ہوتا۔ جہاد جس پر میرا اور ہر مسلمان کا ایمان ہے اس میں بھی حدود شرعیہ مقرر ہیں۔ مقتولین کا مثلہ کرنا حرام ہے بوڑھوں بچوں۔ عورتوں۔ اور راہبوں۔ عابدوں کو مارنا ناجائز ہے۔ اگر میدان جہاد میں بھی کوئی یہ کام کرے گا تو قابل ملامت ہوگا۔ میں آپ کو بزدلی۔ خوف۔ ہراس کی تعلیم نہیں دیتا۔ شجاعت توحید کو لازم ہے۔ موحد مومن بزدل نہیں ہوسکتا۔ اور نہ وہ خدا تعالیٰ کے وعدۂ نصرت سے ناامید ہو سکتا ہے۔ مگر آہ میں باوجود اس ایمان کے کہ انجام کار مسلمان غالب رہیں گے خائف ہوں کہ ہم آج کل کے مسلمان اس کے مستحق ہیں یا نہیں کہ مسلمان کہلا سکیں اور اس وعدہ صادقہ کے تحت میں داخل ہوں۔

میں آپ کی اسلامی قوت محفوظ رکھنے کے لئے یہ گزارش کرتا ہوں کہ آپ کی طرف سے کوئی کام ایسا نہ ہو جو آپ کے دین کی اور آپ کی عزت کو خطرہ میں ڈالے۔ خدا پر بھروسہ رکھئے اور مذہبی پابندی اختیار کیجئے اور دیکھئے کہ بدقسمتی سے آپ ایک تیسری طاقت کے محکوم ہیں دوسروں کو موقع نہ دیجئے کہ وہ قانونی داؤ پیچ اور اپنی دولت اور حکام رسی کے ذریعہ سے آپ کو ذلیل کر سکیں۔ اور آپ کے بال بچوں کو تباہی و بربادی کے گڑھے میں ڈالدیں آخر میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ مجھکو اور آپ کو توفیق دے کہ احکام اسلام کی تعمیل اور اطاعت کریں۔ آمین

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت شیخ عبد العلی صاحب رجسٹرار بہادر خفیفہ دہلی
نالش خفیفہ نمبر ۹۵ بابت سنہ ۱۹۲۶ء
شیخ محمد اسلام آڑھتیہ پان بازار مسجد فتحپوری دہلی
مدعی

بنام موتی لال پیشہ بقال سکنہ صدر بازار بالمقابل ڈپٹی گنج دہلی۔ (۲) گوردھن داس راجے سینہ دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ گوردھن داس مدعا علیہ ۲ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ تاریخ ۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۶ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آئیگی۔
آج بتاریخ ۷ ماہ مئی سنہ ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
(دستخط رجسٹرار بہادر بخط انگریزی)
(مہر عدالت)

انصاری کیپ ہاؤس (رجسٹرڈ) لال کنواں دہلی

ہم نے اپنی گزشتہ اشاعت میں انصاری کیپ ہاؤس کا ایک اشتہار شائع کیا تھا مگر پریس کے کسی ستمگار صاحب نے انصاری کا لفظ صاف نہ آنے پر ممتاز کی اصلاح دیدی اور وہ ممتاز کیپ ہاؤس ہوگیا۔ جہاں یہ حرکت عجیب و غریب ہے وہاں اس خیال سے افسوسناک بھی ہے کہ لال کنوئیں دہلی میں

کوئی ممتاز کیپ ہاؤس موجود نہیں ہے اور

جو خریدار اس درخواست پر فرمائش روانہ کرینگے ان کا نقصان ہوگا۔ انصاری کیپ ہاؤس دہلی کی ایک

نہایت مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے۔

جس پر ہر قسم کی ٹوپیاں مقامی طور پر فروخت ہوتی ہیں اور بکثرت باہر جاتی ہیں۔ ہم اس غلطی کے لئے مالک انصاری کیپ ہاؤس سے معافی چاہتے ہیں اور اپنے خریداروں کو اطلاع دیتے ہیں کہ انہیں جو کچھ منگانا ہو انصاری کیپ ہاؤس لال کنوان دہلی سے منگائیں۔ "منیجر الجمعیۃ دہلی"

مذکورہ بالا اشتہار حسب ذیل تھا۔

انصاری کیپ ہاؤس (رجسٹرڈ) لال کنوان دہلی

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بعض اسباب کی بنا پر ہم نے اپنی شاخ علی گڈھ کو اٹھا لیا ہے۔ اسلئے تمام طلبا و کتابت ہماری دہلی کی دوکان سے ہونا چاہئے جو ہر قسم کی عمدہ عمدہ ٹوپیوں کیلئے بہترین دوکان ہے۔ اس کے علاوہ معشوق علی صاحب ولد ممتاز علی صاحب کا اس فرم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور ان کو علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ (انصاری کیپ ہاؤس)

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایان ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقر عید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار۔ پرازمعلومات۔ مفید۔ دلچسپ۔ مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبد الحلیم صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبد الشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ مولانا عبد المجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند و سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابو الخیر صاحب مودودی رکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی حیدرآباد دکن۔ مولانا عبد الحئی صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کیجارہی ہے اور امید کامل ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و دینی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہوگا۔

وہ عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کی گئی ہے حسب ذیل ہیں۔

حضرت ابراہیم خلیل الرحمن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبۂ اطاعت وانقیاد اوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی

قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر

جمعیۃ علماء کی ضرورت۔ اس کے مقاصد۔ اس کی خدمات

مسلمانوں میں نظم ملی۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضا۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اس کا علاج

باوجود کافی ضخامت عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت وطباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴؍) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد ۴؍ (ساڑھے چار آنے) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرماکر اپنے پتے درج رجسٹر کرالیں ورنہ بعد میں فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جاسکتا۔

خریداران الجمعیۃ کا فرض

چونکہ مستقل خریداران الجمعیۃ کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اس لئے الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اعزا و احباب سے بہت بڑی تعداد میں الجمعیۃ کے خلیل نمبر کی درخواستیں روانہ کرائیں۔

اس نمبر کے لئے مختلف شہروں بالخصوص ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ۔ دہلی سے خط وکتابت کرنی چاہئے۔

عید کا بہترین تحفہ

قارئین کرام میں سے وہ حضرات جو الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں انہیں چاہئے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور تحفہ کے الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے ان کی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

ہر مسجد میں

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

کتابیں	دوائیں	کپڑا	ٹوپیاں
اسٹیشنری	گھڑیاں	جوتے	بساط خانہ
چھپائی کا کام			زیورات ظروف

اے۔ جے کمپنی۔ بلیماران۔ دہلی

ضرورت معلمہ

مدرسہ نسواں عارف اندر ضلع سورت کے لئے صحیح عمدہ باقاعدہ قرآن شریف پڑھنے والی اور بہتر اردو جاننے والی استانی کی ضرورت ہے جو تین صرف عمدہ قرآن شریف پڑھا سکتی ہیں، یا صرف ابھی اردو پڑھا سکتی ہیں، وہ بھی اطلاع دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔
بہت جلد بہ پتہ ذیل تمام معاملات طے کر لئے جائیں:
مولوی حکیم محمد ابراہیم ناظم مدرسہ نسواں عارف اندر ضلع سورت

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

حب تندرستی

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکسیر

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہار شنبہ ۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۲۲

دعوت اسلام

(۱۰)

(باقی)

خود ترجمہ کرو

نایاب ... اکسیر معدہ

علماء و صوفیاء کیلئے نایاب تحفہ

یعنی

بستان العارفین

حب مشتہی

اکسیر جذام

دیکھئے برتن

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

پیر زنہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

تعلیم الاسلام

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دھلی یوم چہارشنبہ ۱۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۸ مئی سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۳

دعوت اسلام

(۱۰)

(از جناب مولوی عبدالتواب صاحب ملتانی فاضل مدرسہ امینیہ دہلی)

پس اس رشتہ و مصاہرت، ازدیاد محبت، تعلقات قریبہ کے باعث داماد کی بے رخی اور ذرا سی بے اعتنائی بھی ان کے محزون و مغموم زخم خوردہ دل پر نمک پاشی کا کام دیتی ہے جس کی برداشت ان کی طاقت اور امکان سے باہر ہے۔ چونکہ یہ ہر وقت داماد کے ساتھ احسان و سلوک سے پیش آتے ہیں اور اس کی ہر طرح دلدہی و دلجوئی کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح اپنے لیے بھی مراعات حسن سلوک اور بے اعتنائی کے خواہاں ہیں۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف لائے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو وہاں نہ پایا تو پوچھا

این ابن عمک؟ بیٹی! تمہارے چچا کا بیٹا کہاں ہے؟

بی بی فاطمہ۔ ابا جان! مجھ میں ان میں کچھ ہو گئی ...

علماء و صوفیاء کیلئے نایاب تحفہ

یعنی

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی سید محمد عابد میاں صاحب نقشبندی مجددی)

یہ کتاب طبقہ علماء اور حضرات صوفیہ کیلئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۸۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ۱۲ علاوہ محصولڈاک

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اس کتاب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:۔

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جس علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طریقہ سے قابل شکر و امتنان ہے ... واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔"

احمد سعید واعظ

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

عرصہ ہوا کہ ایک مترجم اور محشی دلائل الخیرات شریف شائع کی گئی تھی اور اس کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کو پیش نظر رکھکر یہ کوشش کی گئی کہ دلائل الخیرات کی اس اشاعت میں امتیازات اس قسم کے ہوں جو پڑھنے والوں کے لئے زیادہ سہولت اور دلچسپی اور مزید خیر و برکت کا ذریعہ ہو جائیں۔ الحمد للہ کہ اس کوشش میں کامیابی ہوئی ... اسلئے اب وہ ہی نسخہ اسی اہتمام اور انہیں امتیازات کے ساتھ بلکہ اس سے بھی بہتر دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱۔ قلم نہایت موزوں، سواد خط بہت پاکیزہ، چھاپہ صاف اور روشن اور کاغذ سفید اور عمدہ ہر سن و سال کے لوگ اس کی تلاوت بآسانی کر سکتے ہیں۔

۲۔ بین السطور اردو ترجمہ ہے، تاکہ پڑھنے والے الفاظ اور معانی دونوں کا ذوق اور دونوں کی برکت حاصل کر سکیں۔

۳۔ حواشی بڑی بڑی معتبر کتب احادیث و تفاسیر و فقہ و تصوف وسیر کے ہیں۔ مثلاً احیاء العلوم و شفا قاضی عیاض وغیرہ وغیرہ۔

۴۔ عشاق کی تسکین اور راحت کے لئے شروع میں ایک ایک نقشہ بیت اللہ اور بیت رسول اللہ (مسجد نبوی) صلعم کا دیا گیا ہے۔

۵۔ شروع میں دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

۶۔ یہ دلائل الخیرات بروایت شیخ علی حریری مدنی رحمۃ اللہ ہے ... علاوہ ازیں اختصام حزب البحر بھی اس کے ساتھ شامل ہے۔ قیمت حنائی کاغذ ... صفحات ... سفید کاغذ ۲۱۲ صفحات ... علاوہ محصولڈاک

تعلیم الاسلام

شریعت اسلام کا یہ مسئلہ ہے کہ دنیا میں تمام بچے سچے اور پکے مسلمان پیدا ہوتے ہیں۔ اس مسئلہ کے مطابق مسلمان بچوں کی آئندہ گمراہی میں والدین کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے اسلئے آپ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مصنفہ سلسلہ تعلیم الاسلام کا پورا سٹ طلب فرمایئے جس کی ترتیب میں بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو نفسیاتی طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔

قاعدہ تعلیم الاسلام — تعلیم الاسلام نمبر ۱ — تعلیم الاسلام نمبر ۲ — تعلیم الاسلام نمبر ۳ — تعلیم الاسلام نمبر ۴ — قیمت کل سٹ ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران۔ دہلی

خود ترجمہ کرو

قرآن مجید کا اردو ترجمہ دیکھکر پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ... قرآن شریف کا خود ترجمہ ... کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ... علم الصرف حصہ اول و دوم ... علم الصرف حصہ سوم ... لغات القرآن ... علم النحو ... عوامل النحو ... اخبار کا خط صاف و خوشخط تحریر کریں۔ محصولڈاک بذمہ خریدار

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعدی منگوا کر استعمال کیجیے ... ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

حب مشتہی

... بھوک، خون کی خرابی اور پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے کی اکسیر گولیاں ۱۳۲ گولی کی قیمت ... محصول ...

جناب قاضی بدرالحسن صاحب جلالی بی اے ایڈیٹر "مدینہ" بجنور
جناب سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر "ریاست" دہلی
جناب زبدۃ الحکماء حکیم محمد احسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج ...
جناب مولانا ... صاحب مالک رسالہ القاسم ...
جناب حکیم محمد شریف صاحب ... ایڈیٹر "الحکیم" امرتسر
جناب مولانا قرشی صاحب ایڈیٹر اخبار تنظیم امرتسر
جناب حکیم علیم الدین صاحب ایڈیٹر "المعالج" امرتسر
بالاتفاق حب مشتہی کو نہایت مفید اور اکسیر خیال کرتے ہیں۔

... ملنے کا پتہ:۔ حکیم سید نصیرالدین ... ضلع مظفرنگر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے ... جذام ... قیمت ایک ماہ ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام ... ڈاکخانہ ... سنگلیو

آیئے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، پیالی، رکابی، بادیے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن ... ہمارے یہاں ملتے ہیں ...

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم
۵۵ کیننگ اسٹریٹ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجیے ... قیمت ...

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

لٹھمری ریشمی کپڑے

کوٹ، صدری، شیروانی، اچکن ... نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ... ناتھ نگر بھاگلپور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاندتارا کا دو پیٹنٹ خضاب آیا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو چھٹا آیا ہے

المشتہر ... کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ رذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

موتمر اسلامی

موتمر اسلامی کے آئندہ اجلاس کے متعلق صدر موتمر نے مولانا سید سلیمان ندوی کو جو غیر معقول برقی پیغام بھیجا تھا اس کا ذکر انہی کالموں میں اس سے پہلے آچکا ہے۔ اب "ام القریٰ" کے ایک تازہ پرچہ میں اس تار کے مضمون کی پوری تشریح بھی ہمیں مل گئی ہے اور اس سے ان افسوسناک ریشہ دوانیوں کا حال معلوم ہوتا ہے جو امرتسر سے لیکر مکہ مکرمہ تک موتمر اسلامی کو ناکام کرنے یا موتمر سے ان لوگوں کو نکلوانے کے لئے کی گئی ہیں جو حجاز میں نجدی حکومت کے اعمال سے اصولی اختلاف رکھتے ہیں۔

ام القریٰ کے اس مضمون کا عنوان "یریدون لیطفؤا نور اللہ بافواھھم" ہے۔ گویا حکومت نجد کے مخالفین کافر و مشرک ہیں اور اسلام کے نور کو (جو غیاباً بہت سے حکومت نجد سے) بجھا دینا چاہتے ہیں۔ اس عنوان کے تحت جریدہ مذکور ان "حمقی" و "مغرورین" کا ذکر کرتے ہوئے جو موتمر اسلامی میں ہندوستان کی طرف سے شریک ہوئے تھے لکھتا ہے کہ "ان شرکاء موتمر میں سے بعض لوگ بہت ناخوش ہوکر حجاز سے واپس گئے کیونکہ انہیں لوگوں کو اپنے انوکھے خیالات منوانے میں ناکامی ہوئی پس انہوں نے علانیہ ترک فریضہ حج کی دعوت دینی شروع کی اور اسی پر اکتفا نہ کی بلکہ یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہوں نے ہندوستان میں موتمر اسلامی کی ایک شاخ قائم کی ہے ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ جب یہ لوگ حج ہی کا ارادہ نہیں رکھتے تو انہیں حجاز سے کیا واسطہ اور یہ موتمر کی شاخ کھولنے سے کیا فائدہ؟"

آگے چلکر یہ جریدہ مسٹر شعیب قریشی کے اس تار کا ذکر کرتا ہے جس میں انہوں نے شاخ موتمر کے افتتاح کی اطلاع دی تھی اور اس کے متعلق لکھتا ہے کہ "یہ تار شعیب قریشی کے پاس سے آیا ہے جو محمد علی اور شوکت علی کے شریک کار ہیں۔ رئیس موتمر کو یہ دیکھکر ازحد تعجب ہوا کہ یہ تار ایک ایسے شخص کی طرف سے ہے جو لوگوں کو ترک فریضہ حج کی دعوت دیتا ہے۔ پھر وہ کیونکر اس مسئلہ میں گفت و شنید کی جرأت کر رہا ہے جس کا خاص تعلق حج اور حجاج کی مصلحت سے ہے۔ اسلئے حضرت صدر نے شعیب کو جواب دینا نامناسب سمجھا اور ان لوگوں میں سے ایک شخص کو مخاطب کرنا پسند کیا جن سے بھلائی کی امید ہے، یعنی شیخ سلیمان الندوی"

ام القریٰ کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ نجدی حضرات خود اپنی پوزیشن کے متعلق کسقدر دھوکہ میں ہیں، اور ان کو بعض دوسرے ارباب غرض نے ہندوستان کے قومی کارکنوں کے متعلق کسقدر دھوکہ دیا ہے۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ کچھ "حمقی" و "مغرورین" نے اپنے انوکھے خیالات کو منوانے میں ناکام ہونے کے بعد "ترک فریضہ حج" کا فیصلہ کر لیا تھا اور موتمر اسلامی کی شاخ انہی "حمقی" و "مغرورین" سے مرکب تھی، اور ان کا یہ رویہ نہایت غیر معقول تھا کہ "ترک فریضہ حج" کا عزم کرنے کے باوجود انہوں نے حجاز سے تعلق رکھنے اور موتمر اسلامی سے مخابرت کرنے کی کوشش کی۔ تب بھی یہ بات کسی معقول آدمی کی سمجھ میں نہیں آسکتی کہ رئیس موتمر، یا حجازی و نجدی ارکان موتمر کو ہندوستان کی شاخ موتمر کے تسلیم نہ کرنے کا حق کس اصول اور کس قاعدے سے حاصل ہوگیا؟ اگر انہیں ان لوگوں کے طرز عمل پر کوئی اعتراض تھا، اگر یہ لوگ ہدم ارکان اسلام کے جرم کا ارتکاب کر رہے تھے، اگر ان کا رویہ حد درجہ نامعقول معلوم ہوتا تھا تو اس پر ان سے موتمر میں مباحثہ کیا جا سکتا تھا، ان سے جواب طلب کیا جا سکتا تھا، اور موتمر سے درخواست کی جا سکتی تھی کہ ان کے خلاف کوئی کارروائی کرے۔ لیکن "رئیس عامۂ حجاز" (جو اتم سے مسمی ہونے میں شاید "عالم اسلامی" سے بڑھی ہوئی ہے) کو یا مکتوب نجدیہ کے ارباب لیست و کشاد کو یہ حق کسی طرح نہیں پہنچتا تھا کہ وہ سرے سے آزاد موتمر کے ایک رکن ہی کو حق رکنیت سے محروم کر دیں۔

اس پر مزید یہ کہ جن معلومات کی بنا پر "رئیس موتمر" اور ان کے ہم خیال حضرات نے یہ غیر معقول رویہ اختیار کیا ہے وہ بھی بالکل غلط اور از سر تا پا کذب و افترا ہیں۔ مولانا محمد علی مولانا شوکت اور مسٹر شعیب قریشی نے (جنکو آج "حمقی" و "مغرورین" کا خطاب دیا گیا ہے) کبھی کسی مسلمان کو "ترک فریضہ حج" کی دعوت نہیں دی اور کوئی مسلمان دعوئے ایمان رکھنے کے باوجود کسی اسلامی فریضہ کو "ترک" کرنے کی دعوت نہیں دے سکتا۔ رہا التوائے فریضہ حج، جو ترک فریضہ حج سے بالکل ایک مختلف چیز ہے، سو اسکے متعلق بھی ہر شخص جانتا ہے کہ مولانا محمد علی اور ان کے رفقاء نے بحیثیت ایک سیاسی تدبیر کے اس وقت اس کو اختیار کرنے کی موافقت نہیں کی، اور نہ تو حجاز کانفرنس کے اندر اس تجویز کو پاس کرنے میں کوئی حصہ لیا، اور نہ اس کے باہر اس کا پروپیگنڈا کیا۔ بر خلاف اسکے خود مولانا نے آئندہ موسم حج میں حجاز تشریف لیجانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا جو عملاً بھی تحریک التوائے حج کی مخالفت کا ہم معنی تھا۔

اسی طرح شاخ موتمر کے متعلق بھی نجدیوں کو سخت دھوکا دیا گیا ہے۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ یہ شاخ انہی "حمقی" و "مغرورین" سے مرکب ہے جو فریضہ حج کے "ترک" کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور اسلئے ان بیچاروں کی سمجھ میں نہیں آتا کہ جب یہ حج ہی چھوڑ رہے ہیں تو انہیں حجاز سے کیا واسطہ؟ اور مصلحت حجاز کی تحریک یعنی موتمر سے کیا تعلق؟ لیکن حقیقت حال یہ ہے کہ اس شاخ میں مولانا سید سلیمان ندوی (جن سے ام القریٰ کو بھلائی کی امید تھی) مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (جنہوں نے التوائے حج کی تحریک کے خلاف فتویٰ دیا تھا) مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب ڈاکٹر انصاری صاحب اور اسلامی ہند کی تقریباً تمام مختلف الخیال جماعتوں کے معتمد علیہ اکابر و عمائد شامل ہیں۔ اور اگر اہل حدیث حضرات شامل نہیں ہیں تو وہ بھی اسلئے نہیں کہ اس کے دروازے ان کے لئے بند ہیں، بلکہ خود ان کی اپنی مصلحتوں نے انہیں شاید اسی لئے شرکت کی اجازت نہیں دی کہ اسے ایک "غیر نمائندہ" جماعت ثابت کرنے کا پروپیگنڈا کیا جا سکے۔ ہندوستان کی شاخ موتمر میں ایسے لوگ ضرور شامل ہیں جو حجاز کے موجودہ حالات میں فریضہ حج کو ملتوی کر دینا قرین مصلحت سمجھتے ہیں۔ لیکن ایسی حالت میں جبکہ شاخ نے اس قسم کا کوئی فیصلہ صادر نہیں کیا ہے اور اس کے ارکان میں اس رائے کے مخالفین کی بھی ایک بڑی تعداد موجود ہے، محض ان لوگوں کا شمول یہ معنی ہرگز نہیں رکھتا کہ التوائے حج شاخ موتمر کی جماعتی پالیسی ہے۔ بر خلاف اس کے ان کا شمول اس امر کی خبر دیتا ہے کہ وہ حکومت نجد کے سخت مخالف ہونے کے باوجود موتمر اسلامی ہی کو اپنے مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنانے پر قانع ہیں، اور یہ یقیناً ایک فال نیک ہے۔

ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جن لوگوں نے اپنی غلط بیانیوں سے ہندوستان کے قومی کارکنوں اور نجدیوں کے درمیان بعد پیدا کرنے کی غیر اسلامی خدمت انجام دی ہے وہ خود ہمارے اپنے ہی بھائی ہیں۔ ام القریٰ نے دہلی اور امرتسر کے دو تار شائع کئے ہیں جو علی الترتیب حافظ محمد اللہ صاحب اور مولوی عبدالواحد و مولوی اسمٰعیل غزنوی صاحبان کی جانب سے شریف عدنان پاشا کو بھیجے گئے تھے۔ پہلے تار میں لکھا گیا ہے کہ "بمبئی میں موتمر کی جو شاخ قائم کی گئی ہے وہ بعض ایسے لوگوں کی قائم کردہ ہے جو اپنی ذات کے سوا کسی کی نمائندگی نہیں کرتے اور اس میں علی برادران کے بعض دوست شریک ہیں۔ وہ نہ مسلمانان ہند کی نمائندہ ہے اور نہ حجاز کی بہتری کے لئے کوئی کام کرتی ہے۔" دوسرے تار کا مضمون بھی تقریباً یہی ہے، مگر اس پر مزید افترا پردازی یہ کی گئی ہے کہ "اس شاخ کو اکثریت اسلامیہ نے بائیکاٹ کر دیا ہے۔" ان تاروں کا مدعا اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ ہندوستان کی کسی اسلامی انجمن کو چند اہل حدیث حضرات کی شرکت کے بغیر نمائندہ انجمن ہونے کا شرف حاصل نہیں ہو سکتا، اور ان کی شرکت بغیر اس کے ممکن نہیں ہے کہ تمام مسلمانان ہند کی پالیسی چند ہزار یا چند لاکھ اہل حدیث کے عقیدہ و رائے کی پابند ہو۔ اگر کوئی جماعت یہ طریق عمل اختیار نہ کرے اور اسلامی اکثریت کے خلاف اس چھوٹی سی اقلیت کی غلامی قبول کرنے پر آمادہ نہ ہو تو اسے جھوٹی تار بازی اور پروپیگنڈا سے دنیا بھر میں بدنام کیا جائے گا اس کو غدار، خائن، ہادم ارکان اسلام، جنود ابلیس اور نہ معلوم کیا کیا ثابت کرنے کی کوشش کی جائے گی، اور اس کو قوم و ملت کا کوئی کام کرنے کی مہلت نہ دی جائے گی۔ یہ وہ اخلاق و شرافت کا بلند معیار ہے جو ہمارے یہ بھائی "عمل بالحدیث" کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

فساد لاہور میں سکھوں کی ذمہ داری

ہنگامہ لاہور کے متعلق سردار سردول سنگھ کویشر نے اخبارات میں ایک اعلان شائع کرایا ہے جس میں وہ ۳ رمئی کے ابتدائی جھگڑے کی ذمہ داری سے سکھوں کے اس دیوان کو بری قرار دیتے ہیں جو اسی رات کو گوردوارہ باولی صاحب میں منعقد ہوا تھا۔ اور بعد کے المناک حوادث کی ذمہ داری لاہور کے اسلامی اخبارات پر عائد کرتے ہیں۔ سردار صاحب کا دعویٰ ہے کہ وہ دہلی کے مولانا محمد علی صاحب۔ لاہور کے مولانا محمد علی صاحب۔ خواجہ حسن نظامی صاحب اور سر محمد شفیع کے سامنے اپنے دلائل پیش کرکے اپنے دعوے کو ثابت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ نیز یہ کہ اگر مسلم لیگ پانچ آدمیوں کی ایک مجلس مقرر کرے تو وہ اس کے سامنے بھی اپنا مقدمہ پیش کر دیں گے اور جو فیصلہ بھی وہ کرے گی اسے بلا شرط مان لیں گے۔

اس بیان میں ہمارے اسلامی معاصرین پر سردار صاحب نے جو الزامات عائد کئے ہیں ان کا جواب تو وہ خود دے چکے ہیں اور آئندہ بھی اگر کوئی پنچایتی تحقیقات ہوئی تو وہ اپنی صفائی پیش کرنے کی پوری قابلیت رکھتے ہیں لیکن اس کے ابتدائی حصہ کے متعلق ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ سردار صاحب کس طرح اپنے دعوے کو ثابت کر سکتے ہیں کہ باولی صاحب کے دیوان کو اس ہولناک فساد سے کوئی تعلق نہ تھا۔ جہاں تک ہم نے واقعات کا مطالعہ کیا ہے۔ صرف اسلامی اخبارات ہی نہیں بلکہ خود ہندو اخبارات نے بھی تسلیم کیا ہے کہ باولی صاحب کے گوردوارہ میں سکھ لڑکی اور مسلمان نوجوان کے جھگڑے پر غور کرنے کے لئے دیوان منعقد ہوا۔ جیون سنگھ نے اس کے انعقاد کا ڈھنڈورا پیٹا۔ اس میں ہندو اور سکھ دونوں جمع ہوئے اور جب کسی سکھ نے وہاں جاکر ایک اشتعال انگیز تقریر کی تو وہاں سے چار پانچ سو آدمی جن میں ہندو بھی تھے نکلکر گئے، چند بوڑھے مسلمان جو مسجد سے نکل رہے تھے انہیں مارا اور اس ناپاک جرم میں کرپانیں استعمال کیں ۴ رمئی کے ٹریبیون میں صاف لکھا ہے کہ:-

یہ ظاہر ہے کہ ساری مصیبت اس دیوان سے شروع ہوئی جو منگل کو گوردوارہ باولی صاحب میں منعقد کیا گیا۔ اور جس کے جواز کی کوئی وجہ موجود نہ تھی جس قضیہ کے سلسلہ میں یہ دیوان منعقد کیا گیا تھا وہ عدالت میں پیش تھا اور اسے کسی مذہبی یا جماعتی معاملہ سے سروکار نہ تھا۔ ہمارے سامنے جو حالات ہیں ان کی بنا پر ہم دیوان کے انعقاد کی سخت مذمت کے بغیر نہیں رہ سکتے۔ دیوان کا انعقاد شدید نادانی تھی اور اس میں جو تقریریں کی گئیں ان میں سے بعض بالکل ناواجب اور غیر مآل اندیشانہ تھیں۔

اسی طرح ہر مئی کے پرتاپ میں "نصف درجن" رپورٹروں کی تحقیقات کا جو نتیجہ شائع ہوا ہے اس میں حسب ذیل حقائق کا اظہار کیا گیا ہے۔

ناظرین کو معلوم ہو چکا ہے کہ جوہٹہ بستی بھگت میں ایک مسلمان نوجوان نے ایک سکھ عورت پر مجرمانہ حملہ کیا تھا جس کے متعلق مقدمہ مسٹی مجسٹریٹ لاہور کی عدالت میں سماعت ہو رہا ہے اس واقعہ سے بعض سکھوں میں بڑا جوش پیدا ہوگیا اور ۳ رمئی کو لاہور میں ایک شخص جیون سنگھ کی معرفت بعض سکھوں نے ڈھنڈورا کرایا کہ عورت مذکور کے واقعہ کے متعلق غور کرنے کیلئے باولی صاحب ڈبی بازار میں شام کو سکھوں اور ہندوؤں کا ایک جلسہ ہوگا۔ ڈھنڈورے کے مطابق ۹ بجے شام کو باولی صاحب میں سکھوں کا دیوان ہوا جس میں تھوڑے سے ہندو بھی شامل ہوئے ...... اس میں سرداران خزان سنگھ، ہرنام سنگھ، رام سنگھ اور گیان سنگھ نے بڑی پرامن تقریریں کیں جن کا مقصد یہ تھا کہ کیا تدبیر اختیار کیجائے کہ آئندہ بدمعاشوں کو کسی سکھ یا ہندو استری سے اس قسم کی بدسلوکی کرنے کا حوصلہ نہ پڑے ...... خبر سنتے ہی تقریباً چار پانچ سو آدمی جن میں کچھ ہندو بھی تھے باولی صاحب سے اس گلی میں ہوکر جو باولی صاحب کے پاس ہے چونے منڈی کی طرف روانہ ہوگئے

۵ رمئی کے پرتاپ میں جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس کے بھی یہ الفاظ قابل غور ہیں:-

تحقیقات پر معلوم ہوا کہ گوبند عطار کی دکان کے نزدیک ایک سکھ نے مسلمانوں کیخلاف اشتعال انگیز تقریر کی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب سکھ جمع ہوکر محلہ کابلی مل کی طرف گئے تو چند بوڑھے مسلمان مسجد واقع محلہ کابلی مل سے نکل رہے تھے ان پر کرپانوں سے حملہ کیا گیا جس کی وجہ سے دو مرگئے۔

یہ اطلاعات زمیندار، انقلاب، سیاست، اور مسلم آؤٹ لک کی نہیں۔ بلکہ پرتاپ اور ٹریبیون کی ہیں۔ جن سے سردار صاحب کو کسی غلط بیانی و اشتعال انگیزی کی شکایت نہیں ہے۔ ان اطلاعات کو صحیح ماننے کے بعد یہ سوالات پیدا ہوتے ہیں کہ:-

۱- سکھ لڑکی اور مسلمان لڑکے کے معاملہ کو قومی سوال کیوں بنایا گیا؟ معاملہ عدالت میں پیش تھا۔ ابھی یہ بھی ثابت نہ ہوا تھا کہ قصور کس کا ہے۔ تاہم اگر قصور مسلمانوں کا تھا۔ تب بھی کیا اس کے معنی یہ تھے کہ ساری مسلمان قوم نے یہ حرکت کی ہے؟ کیا اس قسم کے انفرادی جرائم دوسری قوموں کے بدمعاش نہیں کرتے؟

۲- جبکہ معاملہ سکھ لڑکی کا تھا تو اس میں ہندو عورتوں کو کیوں شامل کیا گیا؟ اگر سکھوں کا مقصد مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں سے اتحاد کرنا نہیں تھا بلکہ وہ "بدمعاشوں" سے عورتوں کی رکھشا کرنا چاہتے تھے تو انہوں نے مسلمانوں کو بھی اس میں کیوں نہ شامل کیا؟ کیا مسلمانوں کی عورتوں پر "بدمعاشوں" کے حملے نہیں ہوتے؟ کیا بدمعاش صرف مسلمانوں ہی میں ہیں؟ اور حملے صرف ہندوؤں اور سکھوں ہی کی عورتوں پر ہوتے ہیں؟

۳- جبکہ یہ امر مسلم شدہ ہے کہ حویلی کابلی مل میں ۳ مئی کو جن سکھوں نے خونریزی کی وہ گوردوارہ باولی صاحب ہی سے نکل کر گئے تھے اور یہ بھی مسلم ہے کہ اس وقت گوردوارہ میں متوالی [illegible] جیسے [illegible] معاملے پر تقریریں کی جا رہی تھیں۔ تو کیا اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ سکھوں کا وہ مجنونانہ جوش انہی تقریروں کا نتیجہ تھا؟

۴- اگر یہ بیان صحیح ہے کہ مار پیٹ کی ابتدا مسلمانوں نے کی تھی تو ۳ مئی کے مقتولوں اور زخمیوں میں سب کے سب مسلمان ہی کیوں ہیں؟ اور اس ہندو لڑکے کے سوا جسے مسلمان سمجھ کر مارا گیا۔ کوئی دوسرا غیر مسلم مقتول یا زخمی کیوں نظر نہیں آتا۔؟

جب تک سردار سردول سنگھ ان سوالات کا کوئی معقول جواب نہ دیں ان کا دعویٰ ثابت نہیں ہو سکتا لیکن ان باتوں کے باوجود ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر سردار سردول سنگھ کی تجویز اس نااتفاقی کو دور کر سکتی ہے جو لاہور کے المناک حوادث سے سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان پیدا ہوگئی ہے اور اگر آئندہ کے لئے دونوں قوموں کے درمیان صفائی اور مفاہمت ہو جانے کی کوئی امید ہے تو مسلمانوں کو خوشی کے ساتھ سردار صاحب کی تجویز منظور کر لینی چاہیئے۔ اور کسی خالص مسلم پنچایت کے بجائے ایک سکھ مسلم پنچایت کے سامنے یہ قضیہ پیش ہونا چاہیئے۔

"جستجوئے حقیقت" کی تصحیح

۶ رمئی کے الجمعیۃ میں مدیر معاون الجمعیۃ کی جو نظم جستجوئے حقیقت کے عنوان سے شائع ہوئی اس میں کتابت کی چند غلطیاں رہ گئیں ہیں۔ اس نظم کے دو شعر حسب ذیل تھے

(۱) لباس سرخ پہنے آک پری آتی ہے دریا میں
قدم رکھتے ہی جس کے آگ لگ جاتی ہے دریا میں

(۲) نظر آتا ہے اس کا عکس لرزاں سطح دریا پر
گماں ہوتا ہے گلزار جناں کا مجھ کو دنیا پر

کاتب صاحب نے "اک پری" کی جگہ "ایک پری" "لگ جاتی ہے دریا میں" کے بجائے "لگ جاتی ہے پانی میں"، اور "مجھکو دنیا پر" کے بجائے "مجھکو دریا پر" لکھدیا ہے۔ قارئین کرام

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

خدا بھلا کرے قارئین الجمعیۃ کو خبر ہے یا نہیں کہ لالہ لاجپت رائے پھر انگلستان جا رہے ہیں۔ لالہ جی کو انگلستان جانے کا ایسا چسکا لگ گیا ہے جیسے کسی جرائم پیشہ کو جیل خانہ کا [illegible] انگریزوں کی کرپا سے وہ سب کچھ ہندوستان میں بھی موجود ہے۔ ابھی چند دن کا ذکر ہے کہ لالہ جی [illegible] میں لالہ جی انگریزی فیشن کا کھانا کھا رہے تھے [illegible] موتی لال نہرو آنکلے۔ لالہ جی کا سر کھلا ہوا تھا [illegible] موتی لال نے چٹکی سے لالہ جی کی چٹیا پکڑ کر فرمایا کہ ہندو مہاسبھا یہ کیا ہو رہا ہے؟ [illegible] اگر یہ تمام چیزیں یہاں میسر ہو سکتی ہیں تو پھر خواہ مخواہ اتنا لمبا سفر کرنے کی لالہ جی کو کیا ضرورت ہے اصلی بات یہ ہے کہ کھانے پینے کو تو بہت سی چیزیں یہاں بھی سب کچھ دے رکھا ہے۔ لالہ جی [illegible] ہیں لگے ہوئے ہیں۔ پارلیمنٹ کے بعض ممبروں کو تو یہ ہندوستان میں شامل کر چکے ہیں لیکن کچھ باقی ہیں [illegible] کے لئے یہ مہاپرش لندن کا سفر اختیار کرتے ہیں

ہندو قوم کمیشن کا انتظار اسطرح کر رہی ہے جس طرح گلگ میں کرشن کا انتظار ہوتا ہے۔ [illegible]

ابھی لالہ جی بمبئی پہنچے تھے کہ کسی شخص نے ایک کھلی چٹھی شائع کر دی جس میں لالہ جی کو خطاب کرتے ہوئے دریافت کیا ہے کہ مہاراج اس نازک وقت میں آپ کیوں تشریف لیجاتے ہیں۔ [illegible]

لالہ صاحب اس مکتوب کا جواب دیتے ہوئے [illegible]

انتقادات

سرور عالم　یہ رسالہ مولوی عبدالمجید صاحب کی تالیف ہے جو انہوں نے عام مولود ناموں کی لغویت سے متاثر ہوکر لکھا ہے۔ اس میں انہوں نے مختصر تفصیل کے ساتھ سرکار دو جہاں کے سوانح حیات بالماند شائستہ تحریر کئے ہیں۔ یہ رسالہ اس قابل ہے کہ میلاد شریف کی محفلوں میں پڑھا جائے لیکن زیادہ بہتر ہوتا کہ جناب مصنف ایک رسالہ لکھنے کی بجائے سیرۃ کے مختلف عنوانات پر چھوٹے چھوٹے کئی رسالے لکھتے جن میں ہر رسالہ زیادہ سے زیادہ اتنی ضخامت کا ہوتا کہ آسانی آدھ گھنٹہ کی نشست میں پڑھ لیا جاتا۔ قیمت ۱۲ر ہے ملنے کا پتہ۔ ناظم دار التصنیف کپورتھلہ۔

المصباح　یہ امام تقی الدین مقریزی کے رسالہ "تجرید التوحید" کا ملخص ترجمہ ہے [illegible] معنف نے مسئلہ توسل پر بحث کی ہے اور منقولات بالقبر کے متعلق لوگوں کے غلط عقائد کی تردید قرآن و حدیث سے [illegible] اصل کتاب کی خوبی کے لئے امام موصوف کا نام کافی ضمانت ہے۔ ترجمہ صاف اور سلیس ہے [illegible] قیمت [illegible] ملنے کا پتہ۔ [illegible] (بہار)

رسالہ تنظیم　ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو کے ہفتہ وار تنظیم کا یہ ماہوار ایڈیشن ہے اس کا مقصد بھی وہی ہے جو ہفتہ وار تنظیم کا ہے۔ [illegible]

بہادر　[illegible]

انیس　اس نام سے ایک ہفتہ وار اخبار جناب محمد [illegible] صاحب بی۔ اے (بلیگ) نے بستی سے نکالا ہے [illegible] قیمت سالانہ پانچ روپے۔ منیجر انیس۔ بستی سے طلب فرمائیں۔

پیغام　یہ روزانہ اخبار کلکتہ سے مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی کی ادارت اور مولانا ابوالکلام آزاد کی نگرانی میں نکلنا شروع ہوا ہے [illegible] قیمت سالانہ [illegible] سرکلر روڈ کلکتہ سے طلب فرمائیے۔

اقتباسات

جاوا کا جہاد حریت

بتجا میں اہل جاوا نے شب معراج کو ایک زبردست مظاہرہ کیا جس میں ۲۵ ہزار آدمی شامل تھے۔ حکومت نے گورنر جنرل کے قتل کی ایک سازش کا انکشاف کیا ہے اور کئی آدمی اس سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں۔

حکومت ہالینڈ نے باغیوں کا سراغ لگانے کیلئے مکانات اور دکانوں کی تلاشیاں کثرت سے لینی شروع کر دی ہیں۔ اور کچھ اعلانات شائع کئے ہیں۔

حکومت نے بغاوت میں حصہ لینے والوں کے لئے ایک مخصوص جیل خانہ تعمیر کرانا شروع کیا ہے۔ جہاں انہیں دوسرے مجرموں سے الگ رکھا جائیگا۔

ایک فرانسیسی اسٹیمر ۴۰ آدمیوں کو لیکر [illegible] بغاوت میں حصہ لینے کا الزام تھا۔ یہ لوگ جلا وطن کر دیئے گئے ہیں۔

[illegible] کے باغیوں نے بعض سرکاری دفاتر کو آگ لگا دی [illegible]

جاوا کی تحریک آزادی کا لیڈر اس وقت کانٹن میں ہے جو چین کی قومی حکومت کا مرکز ہے۔ اسکا نام "ساموین" ہے۔ [illegible] اس نے چینی قومیت اختیار کر لی ہے۔ اور ایک چینی عورت سے اس کی شادی ہوگئی ہے۔

جزیرہ جاوا میں عربی و اسلامی تہذیب، علوم، اور تجارت کا سب سے بڑا مرکز سورابایا ہے جس کی آبادی ۲۵۰۰۰۰ تک پہنچی ہوئی ہے۔ (حضرموت)

شام میں جنگ آزادی کی تجدید

قاہرہ کے "مکتب اشعلات السوریۃ" (دمشق [illegible] بیورو) نے جبل الدروز کی حسب ذیل اطلاع شائع کی ہے۔

شام کے جہاد آزادی کی مجلس عالیہ انتظامیہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں برف باری بند ہونے اور سردیوں کا موسم ختم ہونے کے بعد از سر نو جنگ شروع کرنے کی تدابیر پر غور کیا گیا۔ [illegible] کی فراہمی، دشمنوں کے حملوں سے ان کی حفاظت [illegible] اور مختلف ساحات قتال پر [illegible] متعلق تجاویز پاس کی گئیں۔ اس مجلس نے مجاہدین کی ایک نئی جماعت ترتیب دی ہے جس کا نام [illegible] رکھا ہے [illegible] حضرت خلیفہ اول نے ابتداء شام کو رومیوں کے ہاتھ سے چھینے کے لئے لشکر روانہ فرمائے تھے۔ ایک دوسری جماعت فوزی پاشا قاوقجی کی سرکردگی میں میدان جنگ کی طرف روانہ ہوئی ہے جس میں دروزی دمشقی مجاہدین کے علاوہ فرانسیسی فوجوں کے بھاگے ہوئے آدمی بھی شامل ہیں۔ اس کے مقابلہ میں فرانسیسیوں نے بھی اپنے [illegible] اور قلعوں کو درست کرنا شروع کر دیا ہے اور دمشق کے گرد تاروں کے جال لگائے ہیں۔

(الشوریٰ)

(کالم ۴ کا بقیہ)

تو جائز ہوگا۔ اور یہ تقریب جس کا سوال میں ذکر ہے۔ یہ تو کوئی صحیح عمل بھی روشنی کرنے کا نہیں ہے۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ
مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکے کامیابی قدم چومیگی
(منیجر)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین اس مسئلہ میں کہ (۱) عملیات خواہ وہ علوی ہوں یا سفلی ان کا عمل کرنا جائز ہے یا ناجائز۔ اور قرآن پاک و احادیث نبوی میں عملیات کا تذکرہ ہے یا نہیں۔ اور اگر ہے تو کس موقع پر اور کس طرح ہے؟

(۲) بھوت پریت کا وجود ہے یا نہیں۔ اور بھوت کے وجود کے قائل ہونے والے پر کیا حکم شرع ہے۔

(۳) شیخ سدو، زین خاں، شاہ دریا۔ نہنے میاں خبائث کے وجود کی اصلیت کہاں تک درست ہے۔ اور ان کے ماننے والوں پر کیا حکم شرع عائد ہو سکتا ہے (۴) ان میں کچھ اصلیت بھی ہے یا محض ضعیف الاعتقادی اور وہم خلائق۔

جواب مفصل اور تشفی بخش ہونا چاہیئے تاکہ یہاں کے ضعیف الاعتقاد مخلوق کو ان کو شرک سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہو سکے۔

الجواب

عملیات جبکہ جائز طریقہ سے کئے جائیں ان کا کرنا جائز ہے بشرطیکہ ان میں غیر اللہ سے استمداد اور غیر معلوم المعنی الفاظ اور غیر اللہ کے لئے نذر و بھینٹ نہ ہو۔ احادیث میں بعض اعمال کا تذکرہ ہے جیسے سورہ فاتحہ کا بچھو کے کاٹے ہوئے پر پڑھ کر دم کرنا اور لعاب دہن لگانا وغیرہ

بھوت پریت کا اس طرح کا کوئی وجود نہیں جس طرح عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ مرنے کے بعد آدمی کی روح بھوت بن جاتی ہیں یا دکھائی دیتی ہیں ہاں جنات کا وجود ہے اور ان میں سے شریر اور بڑے جن انسان کو تکلیف بھی پہنچاتے ہیں۔ اگرچہ یہ شاذ و نادر ہی کبھی واقع ہوتا ہے ورنہ اکثری طور پر تو بناوٹ یا وہم ہی ہوتا ہے۔ شیخ سدو وغیرہ کی کوئی اصلیت نہیں یہ سب بناوٹی باتیں ہیں۔ اگر یہ ہو سکتا ہے تو صرف اتنا کہ کوئی جن تکلیف دے اور وہ اپنا نام شیخ سدو وغیرہ بتا دے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

(۵) کربلا کی تعزیہ داری اور اعمال میں جو شرعاً حقیقی تعزیت و روایت فرمائی ہیں وہ حق ہیں یا ناحق ہو جو شخص منکر تعزیہ داری کا ہو اس کے لئے کیا حکم ہے اور اجنہ خبائث کی کیا حقیقت ہے انکا وجود ماننے یا نہ ماننے کے لئے کیا حکم ہے۔

الجواب

(۵) اعمال میں تاثیر ہے خواہ عمل برے ہوں یا اچھے عمل مباح ہیں۔ جب ممنوع ہیں اگر کوئی شخص کسی مخصوص شدہ خاص عمل کی تاثیر کا منکر ہو تو اس پر بدنام و تعنیت کے سوا کوئی الزام نہیں اور اگر مطلقاً تاثیر اعمال کا منکر ہو تو موجب فسق ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا ایسی ضرورت کے وقت جبکہ عامۃ المسلمین ایک اسلامی یادگار کے قیام و اظہار خوشی بہ نیت اظہار شوکت اسلام اپنے گھروں میں چراغاں کریں تو آمدنی وقف جو اوقاف و دیگر مساجد میں روزانہ خرچ کی جاتی ہے مذکورہ بالا موقعہ پر بھی روشنی کرنے میں صرف کی جا سکتی ہے یا نہیں۔ اور یہ فعل مسلمانوں کا کیسا ہے۔

مثلاً ایک تقریب پیش کی گئی کہ حضرت محمد بن قاسم کی یادگار یوم آمد ہند کی خوشی میں، وقف کی آمدنی سے چراغاں کیا جائے۔ اور وقف کی آمدنی کے غیر مصرف روشنی میں خرچ کیا جائے۔

الجواب

کسی اسلامی یا قومی خوشی کی عام تقریب میں حد اعتدال کے اندر روشنی کرنا تو مباح ہے لیکن روشنی کرنے والے اپنے روپے سے کرتے ہیں۔ وقف کا روپیہ ایسے کاموں میں خرچ نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں اگر واقف نے صراحۃً متولی کو اس کی اجازت دی ہو

(بقیہ کالم ۴ کے نیچے)

عالم اسلامی

محمل کے متعلق حکومت مصر کا فیصلہ

قاہرہ ۱۳ مئی۔ حکومت مصریہ نے طے کیا ہے کہ امسال محمل مکہ معظمہ نہ بھیجا جائے کیونکہ سلطان ابن سعود اس بات پر مصر ہیں کہ محمل کے ساتھ جو مصری سپاہی ہوں وہ غیر مسلح ہوں۔ اسی اعلان میں یہ بھی لکھا ہے کہ مصر سے جو لوگ حج کو جائیں گے وہ اپنی ذمہ داری پر جائیں گے۔

ایران میں غیر ملکیوں کو مراعات

تمام حقوق کالعدم قرار دیدیے گئے

طہران ۱۳ مئی۔ جن دول کو سرزمین ایران میں خاص عدالتی وقانونی حقوق حاصل تھے اُن کو حکومت ایران نے اطلاع دیدی ہے کہ ۱۰ مئی ۱۹۲۸ء سے یہ تمام حقوق کالعدم ہوجائیں گے گویا اس طرح ان حقوق کے متعلق تمام معاہدے ...

ہندوستان

بمبئی میں ہندوستانی قوم کا اجتماع

مختلف جماعتوں کی اتحادی کوشش

...

نیڈو کے گھر پر کانگریس کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی جلسہ طلب کیا گیا تاکہ وہ اس مسئلہ پر غور کرے۔

حامیان جوابی تعاون بھی اپنی جماعت میں اور ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ جس کا جلسہ کل سہپہر میں طلب کیا گیا ہے مشورے کررہے ہیں۔

گاندھی جی کو مطلق العنان بنانے کی تجویز

مدراس ۱۰ مئی۔ مسٹر ام کے اچاریہ کی رائے ہے کہ اس وقت ملک میں کسی دوسرے پروگرام کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ تبدیلی خیالات کی ضرورت ہے۔ اس لیئے ان کی یہ تجویز ہے کہ جملہ کانگریسی ممبران کونسل روزانہ آدھ گھنٹہ مراقبہ کرکے اپنے خیالات کی تبدیلی کی دعائیں مانگیں ان کی یہ رائے ہے کہ مہاتما گاندھی کو کانگریس کا ڈکٹیٹر بنادو اور انہیں اس کا اختیار دیدو کہ وہ صدر کے فیصلوں کو بھی مسترد کرسکیں۔ تاکہ تحریک سوراج کی رہنمائی ہوسکے۔

مہاراشٹر کی قومی تحریک صدر نیشنل کے خیالات

بمبئی ۱۳ مئی۔ مسٹر سری نواس آئینگر صدر انڈین نیشنل کانگریس نے ...

...

لیڈروں کی بے ضابطہ کانفرنس کے شرکاء

...

مسٹر محمد علی جناح کا تار

...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا جلسہ

...

وہ مسلمانوں کے دہلی کے فیصلہ کو قبول کرلے جو مادر وطن اور قومی ترقی کے اہم اور مقدم مقاصد کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ایسے نازک موقعہ پر دشمن افتراق انگیز سیاسی چالوں سے کام لیا کرتے ہیں۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بمبئی ۱۴ مئی۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج شام کو مسز نیڈو کے مکان پر تاج ہوٹل میں منعقد ہوا اور اُن تجاویز پر غور کیا گیا جو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں پیش ہونے والے ہیں۔ دہلی میں مسٹر جناح کی صدارت میں جو کانفرنس ہوئی تھی اور اس نے مخلوط انتخاب کے متعلق جو شرط پیش کی تھی اس پر غور کرنے کے لئے مجلس کی طرف سے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی تھی جو مسٹر سری نواس آئینگر، پنڈت موتی لال نہرو، مولانا محمد علی اور ڈاکٹر انصاری پر مشتمل تھی اس کی رپورٹ پیش ہوئی اور اس پر تفصیلی طور پر غور کیا گیا لیکن قطعی فیصلہ کل صبح کے لئے ملتوی کردیا گیا جبکہ مجلس کا ایک باضابطہ جلسہ ان مسائل پر غور کرنے کے لئے طلب کیا گیا ہے۔

آج جو لوگ آئے ہیں ان میں قابل ذکر پنڈت موتی لال نہرو، بابو راجندر پرشاد، ظہیر احمد صاحب، پنڈت ...

کانگریس کا طویل ایجنڈا

...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے مسلمانوں کا فیصلہ تسلیم کرلیا

کانگریس کی مجلس عاملہ کی رپورٹ

...

طرح سے کہ دوسرے فرقے کے جذبات کو صدمہ نہ پہنچے اور دوسروں کو اس قسم کے جو حقوق حاصل ہیں ان میں مداخلت نہ ہو۔ کامل آزادی ہوگی۔

(۵) بین الملی مسائل کے متعلق اگر کسی فرقہ کے جس کا اس مسئلہ سے تعلق ہو، اس مجلس کے تین چوتھائی ارکان مخالفت کرینگے تو کوئی ایسا مسودہ قانون، کوئی ایسی تجویز یا ترمیم کسی مجلس وضع قوانین میں خواہ وہ مرکزی ہو یا صوبہ کی نہ پیش ہوسکیگی اور نہ اس پر مباحثہ ہوسکیگا۔

"بین الملی مسائل" سے مطلب ایسے مسائل ہیں جنہیں متعلقہ مجلس کے دونوں قوموں کے ارکان کی مستقل کمیٹی فرقہ وارانہ یا ملی قرار دیدے جو ہر مجلس مقننہ کے اجلاس کے ابتدا میں معین کردی جائیگی۔

اس رپورٹ کے سنائے جانے کے بعد پنڈت موتی لال نہرو نے مجلس عاملہ کی طرف سے مندرجہ ذیل تجویز پیش کی آپ جسوقت کھڑے ہوئے لوگوں نے گرمجوشی سے استقبال کیا۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز

"آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا یہ جلسہ مجلس عاملہ کی اس رپورٹ کو منظور کرتا ہے اور ہندو مسلم مسئلہ کے متعلق اس میں ...

...

فسادات کے بعد لاہور کی حالت

سرکاری بیان

...

چارلا وارث لاشیں

...

اب بالکل امن وامان ہے

میونسپل کمیٹی کا غیر معمولی جلسہ

...

نہیں آیا۔ صرف موچی دروازہ کے پاس ایک دھوبی کے مکان میں اتفاقی آگ لگ گئی جس کو جلد فرو کردیا گیا

کل لاہور میونسپل کمیٹی کا ایک غیر معمولی جلسہ ہوگا اس میں چیرمین ایک تجویز پیش کریں گے جس میں لاہور کے اندر فرقہ وارانہ فسادات اور بیگناہوں کی جانوں کے نقصان پر اظہار افسوس، اور ہز اکسلنسی گورنر، مسٹر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور، اور دوسرے سول اور فوجی افسروں کا جنہوں نے ایسی نازک حالت پر قابو حاصل کرکے اس تاریخی شہر کو بدنظمی اور خونریزی سے بچالیا۔ شکریہ ادا کیا جائے گا۔

ہندو مسلم اور سکھ لیڈروں کا اعلان

لاہور ۱۲ مئی۔ آج شام شہر کے سترہ مشہور ہندو مسلم اور سکھ لیڈروں کے دستخطوں سے جن میں سر محمد شفیع سر محمد اقبال، رائے بہادر رام سرن داس، راجہ نریندر ناتھ۔ لالہ ہنس راج اور بھائی گوردت سنگھ شامل ہیں مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے۔

دستخط کنندگان کی رائے میں اخبارات کا ایک طبقہ خصوصاً دیسی اخبارات کچھ عرصہ سے اس ناخوشگوار فرقہ وارانہ کشیدگی کا باعث ہوتے رہے ہیں ...

مقدمات کی سماعت

...

مقدمات کی تفصیل

...

ایک مشترکہ کمیٹی کا قیام

...

مسٹر رام چوپڑا۔ ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین۔ مسٹر انعام علی۔ باوا سروپ سنگھ۔ سر میاں محمد شفیع۔ میاں عبد العزیز بیرسٹرایٹ لا۔ مسٹر راج رام۔ مرزا یعقوب بیگ۔ رائے بہادر لالہ موتی ساگر۔ شیخ عظیم اللہ۔ مسٹر چراغ دین۔ رائے گوپال داس۔ لالہ فقیر چند وکیل۔ سید افضل علی۔ لالہ کندن لال پوری۔ سید مراتب علی۔ مسٹر محسن شاہ کانفرنس میں شامل تھے۔ رائے بہادر گوپال داس کو کانفرنس کا سکرٹری مقرر کیا گیا۔ کانفرنس کے اغراض ومقاصد حسب ذیل ہیں:۔

(۱) تمام جماعتوں میں بین الملی اتحاد اور میل ملاپ کی روح پیدا کی جائے۔

(۲) تمام شہر میں اتحادی کمیٹیاں مقرر کی جائیں جن کی شاخیں بھی ہوں گی۔

(۳) اصلی مجرموں کو سزائیں دلائی جائیں۔ اور بے گناہوں کی حفاظت ہو۔ اس کے بعد ایک کمیٹی قائم کی گئی جس میں حسب ذیل پندرہ ارکان شامل ہیں اور جسے اضافہ کے اختیارات حاصل رہیں گے۔

رائے بہادر لالہ رام سرن داس بحیثیت داعی دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ، رائے بہادر لالہ موتی ساگر ڈاکٹر گوکل چند نارنگ، لالہ درگا داس، سردار بہادر ...

مسلمان مظلومین کو وکلاء کی امداد

...

دو ہندو فوت ہوگئے

مقتولین کی تعداد ۴۰ تک پہنچ گئی

...

سردار امان سنگھ اڈیٹر عزت کا مقدمہ

...

ایک اور ہندو زخمی مرگیا

...

فسادات اندور کے مقدمات

گواہان استغاثہ کے بیانات

۱۱ مئی کی کارروائی

اندور ۱۱ مئی۔ ٹھاکر بلونت سنگھ کا مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند ۴ جولائی کے لئے ملتوی کردیا گیا ہے۔ دوسرے نو مقدموں کی سماعت جو فسادات اندور کے متعلق ہیں علی الترتیب ہوگی۔

آج عدالت خاص نے نیاپورہ مسجد کے مقدمہ فساد کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر دیاس نے گواہ استغاثہ کے اظہار لئے۔ اس نے کہا کہ وہ ۱۴ فروری کو موقعہ واردات کے پاس موجود تھا۔ اس نے جلوس اور کالکا پرشاد پر حملہ ہوتے ہوئے خود دیکھا تھا۔ خان صاحب منیر احمد بیرسٹر وکیل صفائی نے اس پر پوری جرح کی۔ رام بخش جمعدار کچہری صوبہ صاحب نے جو جلوس میں اس وقت شامل ہوا تھا جبکہ وہ مونڈن کی رسم ادا کرنے کے بعد جو ناتو پچانہ مندر سے واپس ہورہا تھا، نیاپورہ مسجد کے سامنے جلوس پر حملہ ہونے اور کالکا پرشاد کے پیٹے جانے کا جس کے سر پر زخم آیا تھا اور اس سے خون بہہ رہا تھا، حال بیان کیا۔ ...

یدخلون فی دین اللہ افواجا

...

سابق نام	عمر	سکونت	اسلامی نام
[illegible]			

ایک ہندو داروغہ پولیس کا قبول اسلام

...

سوباش چندر بوس کی رہائی

کلکتہ ۱۶ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ سری جت سوباش چندر بوس رہا کردیئے گئے۔

حاجیوں کے جہاز جہانگیر کی روانگی

بمبئی گذشتہ دوشنبہ کی شام کو جہانگیر نامی حاجیوں کا جہاز پرنسس ڈاک بمبئی سے ۱۵۹ حاجیوں کو لیکر جدہ کے لئے روانہ ہوگیا جس میں ۱۳۰ مرد ۱۲۹ عورتیں ۸ لڑکے ۶ لڑکیاں اور ۸ شیر خوار تھے۔

بنگالیوں کی تعداد سب سے زیادہ تھی رحیم اللہ عبد القادر کو چیچک کے مرض کے باعث آرتھر روڈ ہسپتال بھیجا گیا۔

ریاست حیدرآباد میں گروگھنٹال کا داخلہ بند

حیدرآباد ۱۲ مئی ہز اگزالٹڈ ہائینس نظام حیدرآباد نے اپنے ممالک محروسہ میں لاہور کے اخبار گروگھنٹال کا داخلہ بند کردیا ہے کیونکہ وہ ریاست حیدرآباد اور نظام کے خلاف نکتہ چینی کررہا ہے۔

دار الحکومت

ایک میم صاحبہ نے سپاہی کے تھپڑ رسید کیا

...

گذشتہ عید کے فسادات کا مقدمہ

۱۲ ہندوؤں کو سزا

...

ایک تعلیمیافتہ ہندو خاتون کا قبول اسلام

...

حجاز مقدس کے متعلق افغانستان کے احساسات

حجاز کے حالات اور مؤتمر کی کاروائی پر وفد افغانی کے ایک ممتاز رکن کا تبصرہ

مؤتمر اسلامی کے اجلاس گذشتہ میں دولت علیہ افغانستان کی جانب سے جو وفد حجاز گیا تھا، اس کی واپسی پر مسجد بزرگ پل خشتی میں ملت افغانیہ کے با اثر لوگوں کا ایک وفد ملا۔ میر عطا محمد خاں صاحب قاضی سابقۂ ہرات سے ملے جو وفد مذکور کے نائب صدر تھے اور ان سے بعض سوالات دریافت کئے۔ ہم یہاں ان سوالات اور قاضی صاحب موصوف کے جوابات کا ترجمہ درج کرتے ہیں:۔

نمائندگان ملت کی جانب سے ایک صاحب کھڑے ہوئے اور انہوں نے اسطرح تقریر کی:

حضرت حق جل شانہ نے اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے جو بہترین نعمت ہم کو عطا فرمائی ہے وہ اسلام کا شرف ہے۔ ہم بارگاہ احدیت میں حمد و ثنا کا عاجزانہ تحفہ اور درج بر فتوح حضرت خواجۂ کائنات کو درود و سلام کا ہدیہ بھیجتے ہیں کہ آپ نے ہم کو اسلام کی شرافت سے ...

اختیار کرلی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تھوڑے سے مقابلہ کے بعد حکومت شریف کے پاؤں اکھڑ گئے۔ اور اقتدار کی باگیں نجدیوں کے ہاتھ میں آگئیں۔

چونکہ اس حکومت کی پہلی بعض کارروائیاں مذہبی مسائل کی حیثیت سے محل تنقید تھیں اور مسلمانوں نے ان پر اعتراضات کئے۔ اس لئے اس نے ایک محفل منعقد کرنیکا ارادہ کیا: تاکہ اس میں تمام اہل اسلام کے نمائندے اہم امور پر مباحثہ کریں۔ ہمارے اعلیٰ حضرت شریعت پرور جو ہمیشہ ترقی و اعتلائے عالم اسلامی کے دل و جان سے آرزو مند رہتے ہیں اور ترویج شرع مطہر میں اپنی ہمت ...

...

زیارت کی بھی تحدید بلکہ تقریباً ممانعت ہی کردی گئی ہے اگر کوئی شخص حکومت سے اجازت حاصل کرلے تب بھی زیارت بغیر اس صورت کے ممکن نہیں ہے کہ ایک وہابی اس کے ساتھ جائے۔ اور اپنے طریقہ کے مطابق اس کو آداب زیارت تعلیم کرے۔ ہمارے وفد کے صدر آقائے وزیر مختار اور خود میں بقیہ ارکان جنت المعلیٰ کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ اور یہ افسوسناک حالت دیکھکر باچشم تر واپس آئے۔ ایسے بقاع مقدسہ میں یہ صورت حال حقیقت میں نہایت رقت آور و موجب تاسف ہے۔

۴۔ حکومت حالیہ حجاز کا رویہ متعدد حیثیات سے ایسا ہے جس کو ہم حجاج کے لئے موجب آسائش نہیں کہہ سکتے اس نے اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے جو تدابیر اختیار کی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حاجی لوگ مجبوراً چندہ دیں نیز یہ کہ حاجیوں کی ہر جماعت اپنے ساتھ سفری ... اس سے حاجیوں کو غیر معمولی مصارف کا متحمل ہونا پڑیگا دوران قیام میں انکے لئے کرایہ کے مکان لینے میں مزید مشکلات ہوں گی۔ ان سب سے زیادہ سخت تکلیف جو ایک روحانی صدمہ ہے آثار و اماکن مقدسہ کی بے احترامی اور آداب زیارت کی تحدید ہے ان تمام مشکلات کو برداشت کرنا بہت دشوار محسوس ہوتا ہے۔ مسئلہ حجاز میں کسی ملت کے لئے تخصیص کی گنجائش نہیں ہے۔

۵۔ مؤتمر کے مذاکرات اور مذکورہ بالا تجویز اور بار بار مقاصد مذہبیہ و احترامات آثار متبرکہ کا سوال پیش ہونیکا یہ اثر ہوا کہ حکومت حجاز نے ان مسائل کو جمعیت علماء کے سپرد کرنا قبول کیا اور وعدہ کیا کہ تمام فرق اسلامیہ کے علماء اس جلسہ میں بحث و نظر کے بعد جو فیصلہ کیا جائے گا اسے وہ نافذ کردیگی۔ اور آئندہ کسی قسم کی تخریب وبے احترامی کی مرتکب نہ ہوگی۔ اور جمعیت علماء ترمیم و تدارک مافات کی جو صورت بھی تجویز کرے گی اس پر عمل پیرا ہوگی۔

۶۔ اکثر اسلامی اقوام اور حکومتوں کے وفود اپنے خیالات میں وفد افغانی سے متفق اور مقاصد مذہبیہ کے لئے محفل جمعیت العلماء کے انعقاد کے دل سے خواہشمند تھے۔

(امان افغان)

اعلیحضرت پادشاہ افغانستان کا نامۂ گرامی

سلطان ابن سعود کے نام

بحشمت و شوکت مآب اعلیٰ حضرت سلطان ابن سعود۔

میرے عزیز محترم و عالی مقدار دوست آپکا مودت نامہ عالیقدر بدست جناب غلام جیلانی خاں کے واسطے سے ہم تک پہنچا۔ جو جمہوریت ترکیہ میں ہمارے وزیر مختار ہیں اور مؤتمر حجاز میں افغانی وفد کے صدر تھے۔ آنجناب نے جس مہمان نوازی والتفات کا برتاؤ ہمارے نمائندہ کے ساتھ فرمایا ہے اسکے ...

...

خریداران الجمعیۃ اور خلیل نمبر

الجمعیۃ کے خریدار ایک عرصہ سے خلیل نمبر کا اشتہار ملاحظہ فرما رہے ہیں مگر غالباً انہیں گذشتہ اشاعت سے قبل اس امر کا اندازہ نہ ہوا ہوگا کہ "خلیل نمبر" جو الجمعیۃ کا سب سے پہلا مخصوص نمبر ہے، کس شان کا ہوگا۔ اس نمبر کی کتابت و طباعت کا جو انتظام کیا گیا ہے اور جس قسم کا بہترین کاغذ لگایا جائیگا اس سے اس مجموعہ کی ظاہری شکل نہایت اعلیٰ ہو جائے گی۔ ٹائیٹل کا نقشہ علیحدہ چکنے کاغذ پر مخصوص ڈزائن کے ساتھ تیار کرایا گیا ہے جس پر بیت اللہ کا خوشنما فوٹو ہے۔ یہ ٹائیٹل رنگین چھاپا گیا ہے جس میں باوجود انتہائی سادگی کے صد درجہ جاذبیت موجود ہے۔ مضامین نثر و نظم کے بلند پایہ ہونے کی ضمانت صرف یہی کافی ہے کہ جن حضرات علماء کرام و رہنمایان ملت کے نام موجودہ اشتہار میں شائع ہوئے ہیں ان میں سے اکثر کے مضامین شائع ہونگے۔ اس نمبر کی ضخامت کم سے کم ۱۰۰ صفحات ہوگی اور بہت ممکن ہے کہ مضامین کی کثرت کے باعث اسے بڑھا دینا پڑے۔ ان تمام خصوصیات کو دیکھتے ہوئے اس کی قیمت چار آنے (۴ر) کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر مسلمانان ہند میں مذہبی احساس پیدا کرنا اور اسلام کی صحیح تعلیم کو عام طور پر پیش کرنا مقصود نہ ہوتا تو اس نمبر کی قیمت ایک روپیہ (عہ) رکھی جاسکتی تھی۔

لیکن ہمارا یہ تبلیغی و مذہبی مقصد اس وقت تک پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ ہمارے خریدار صاحبان متوجہ نہ ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ خلیل نمبر کی اشاعت ان کا ایک نہایت اہم فرض ہے جسے وہ نہایت آسانی کے ساتھ پورا کرسکتے ہیں۔ صرف اپنے دوستوں اور عزیزوں کو اس شاندار نمبر کا اشتہار دکھا کر ترغیب دلانے اور پانچ پانچ حضرات کو آمادہ کرکے ان سے صرف چار چار آنے کے ٹکٹ دفتر کو روانہ کرا دینے سے یہ فرض ادا ہو جاتا ہے۔ اور مقررہ پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) کی تعداد بھی پوری ہو جاتی ہے مزید آسانی کے لئے یہ کرنا چاہئے کہ ہر خریدار اپنے پانچ دوستوں یا اپنے زیر اثر دیگر حضرات سے چار چار آنے لے کر ان کے مفصل پتے اور نام دفتر کو روانہ کردے اور ایک روپیہ چار آنے (۱ے) کا منی آرڈر بھیجدے، اس صورت میں صرف فیس منی آرڈر دو آنے ہی صرف ہونگے۔ یہ کام آپ

جلد سے جلد بھیج دیجئے

تاکہ صحیح اندازہ لگایا جاسکے۔ اگر آپ نے جلد توجہ نہ کی تو پھر شکایت نہ ہونی چاہئے۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

...

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایان ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اسکا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار پُر معلومات مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر پندرہ ہزار کی تعداد میں شائع کرکے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچایا جائے چونکہ اس تاریخی نمبر کیلئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا ابو الکلام صاحب آزاد، مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ، مولانا انور شاہ صاحب صدر مدرس دارالعلوم دیوبند، مولانا عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی، مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد، مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار، ملک عبد القیوم صاحب بیرسٹرایٹ لا، مولانا عبد الشکور صاحب اڈیٹر النجم، مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ، مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار، مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب، حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند، مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی، مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی، سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام، ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب، مولانا ابو الخیر صاحب مودودی رکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ، مولانا سالک الحسن صاحب اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعراء کے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کی جارہی ہے اور امید ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہوگا۔

عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کیگئی ہے حسب ذیل ہیں:۔

حضرت ابراہیم خلیل الرحمن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبہ اطاعت و انقیاد لاوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی۔ قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر۔ جمعیۃ علماء کی ضرورت اسکے مقاصد اسکی خدمات۔ مسلمانوں میں تنظیم کی۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضا۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اسکا علاج۔

باوجود کافی صفحات عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت و طباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴ر) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ نایاب مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد چار آنے (۴ر) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرما کر اپنے پتے درج رجسٹر کرالیں۔ عید کے بعد فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جاسکتا۔

عید کا بہترین تحفہ ہے — مسلمانوں کو چاہئے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور عید کے تحفہ کے الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں، جس سے انکی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔ اس مقصد کیلئے جو حضرات نام و پتے بھیجیں وہ بھی چار آنہ (۴ر) فی پرچہ کے حساب سے آرڈر کردیں۔

ایجنٹوں کی ضرورت ہے — اس نمبر کے لئے مختلف شہروں میں مخصوص ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ دہلی سے خط و کتابت کرنی چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

جب آپ کو ٹوپیوں کی ضرورت ہو

تو چھوٹی چھوٹی دوکانوں سے گراں اور ادنیٰ درجہ کا مال خرید کر اپنا پیسہ ضائع نہ کیجئے بلکہ انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی کو اپنا سائز اور ٹوپی کی قسم لکھکر بھیجدیجئے۔ آپ کو خود اپنے شہر اور دوسرے مقامات سے بہت بڑی کفایت اور اطمینان حاصل ہوگا چونکہ ہماری فرم ایک عرصہ سے مشہور ہونے کے باعث کافی اعتماد قائم کرچکی ہے اور اکثر مال براہ راست ولایت سے آتا ہے یا خود ہمارے ہاں تیار ہوتا ہے اسلئے ہم مقابلتاً اپنے خریداروں کو اسقدر سستے داموں پر فرمائشیں بھیجتے ہیں کہ دوسری چھوٹی چھوٹی دوکانیں ہرگز نہیں بھیج سکتیں۔ اور اگر بھیجیں گی تو مال خراب ہوگا۔ ہمارا اصول ہے کہ

اچھا مال اور مناسب دام

ہم بعض ٹوپیوں کی تفصیل درج ذیل کرتے ہیں:۔

۱۔ ترکی کرسٹی چمڑہ استر ...
۲۔ ترکی بمبئی سیلولائڈ ...
۳۔ ترکی بمبئی چمڑہ استر ... (ان کے علاوہ بھی ہر قسم کی سخت ٹوپیاں موجود ہیں)
۴۔ ترکی نرم ... (ہر رنگ و سائز موجود ہے)
۵۔ شیرگولہ ... (ہر رنگ و سائز موجود ہے)
۶۔ صفدر کیپ ہر رنگ و سائز ...
۷۔ قراقری کھال اور سمور وغیرہ کی ٹوپیاں موجود ہیں اور آرڈر پر بن سکتی ہیں
۸۔ پھندنا ہر قسم ...

ہر سائز کی ترکی ٹوپیوں کو حفاظت سے رکھنے کے لئے نو ایجاد ٹوپی کیس قیمت فی عدد ...

ٹوپیاں بھیج کر دھلوا لیجئے

ہمارے ہاں پرانی ٹوپیاں مشین کے ذریعہ دھو کر صاف کی جاتی ہیں جن کا علیحدہ انتظام ہے۔ آپ بذریعہ پارسل اپنی ترکی، فیلٹ یا دیگر قسم کی ٹوپیاں ہمارے پتہ پر بھیجدیجئے۔ نہایت اعلیٰ قسم کی صفائی اور استری کے بعد بذریعہ پارسل ہی واپس کردی جائیں گی۔ ہندوستان کے دور دراز گوشوں کیلئے ہمارا یہ شعبہ خوب خدمات انجام دے رہا ہے اور خود دہلی میں تو ۱۰۰ فیصدی ٹوپیاں دھلوانے والوں میں سے ۹۹ ہماری فرم پر آتے ہیں۔

انصاری کیپ ہاؤس کے متعلق جناب منیجر صاحب الجمعیۃ ۱۸ مئی کی اشاعت میں حسب ذیل اظہار خیال کرچکے ہیں:

"انصاری کیپ ہاؤس دہلی کی ایک نہایت مشہور قدیم اور قابل اعتماد فرم ہے۔ جس پر ہر قسم کی ٹوپیاں مقامی طور پر فروخت ہوتی ہیں اور بکثرت باہر جاتی ہیں۔ ہم اپنے خریداروں کو اطلاع دیتے ہیں کہ انہیں جس قسم کی ٹوپیاں منگانی ہوں انصاری کیپ ہاؤس لال کنواں دہلی سے منگا سکتے ہیں"

مالک فرم خواجہ غلام محی الدین انصاری۔ انصاری کیپ ہاؤس رجسٹرڈ لال کنواں دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے غائب

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو مطلقہ بیان آپ پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (۳ر)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

طب جسمانی کے چار خاص تحفے

مالک صحت منزل بسی سرہند شریف (ریاست پٹیالہ پنجاب)

ممتاز کیپ ہاؤس موجود ہے

میں نے ایک غلطی کی تصحیح کرتے ہوئے یہ جو لکھا تھا کہ لال کنوئیں میں کوئی ممتاز کیپ ہاؤس موجود نہیں ہے اس کے متعلق مجھے اطلاع دی گئی ہے کہ اگرچہ لال کنوئیں پر کوئی دوکان اس نام کی نہیں ہے مگر کٹرہ بڑیاں میں ایک نئی دوکان اس نام سے تھوڑا عرصہ ہوا کھولی گئی ہے جو باہر بھی فرمائشیں بھیجتی ہے۔ اس کا اشتہار خلیل نمبر کے لئے ہمیں موصول ہوا ہے۔

"منیجر الجمعیۃ۔ دہلی"

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: سندریا پٹی نمبر ۵۶ کلکتہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا

شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کرکے یہاں سے اپنی پسند اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں۔ صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیج کر جو چاہئے منگالیجئے آپ کی حسب منشاء چیز ٹھیک آپ کے مکان پر پہنچادیگا۔

کتابیں	دوائیں	کپڑا (نمونہ کے مطابق) ٹوپیاں
اسٹیشنری	گھڑیاں	جوتے بساط خانہ
چھپائی کا کام		زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی بلیماران دہلی

اب تو نشوں کو ترک کردو

ہمدارن (رجسٹرڈ) حقہ چھڑانیکی دوائی — اس دوائی کے ذریعہ حقہ کی عادت چھوٹ سکتی ہے جب حقہ کی خواہش ہو گولی منہ میں ڈال کر چوسنی چاہئے چند دنوں میں خواہش جاتی رہیگی، اور ایسے اثر سے پیٹ کی درد وغیرہ کوئی تکلیف بھی نہیں ہوتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے (عہ)

مدبٹ (رجسٹرڈ) شراب چھوڑنیکی دوائی — اس دوائی کو تھوڑا سا شراب میں ملانے سے یا ویسے ملنے سے زائل ہوجاتی ہے چند دنوں کے اندر شراب کے پینے کی خواہش ہی مفقود ہوجاتی ہے قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

بلادور (رجسٹرڈ) ترک افیون — ان گولیوں کے کھانے سے افیون چھوٹ جاتی ہے سینکڑوں اصحاب اس سے افیون چھوڑ چکے ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی ... جو ماشہ تک افیون کھانے والوں کے لئے ۶۰ گولی کافی ہیں۔ زیادہ کھانے والے دو یا تین ڈبیہ بقدر ضرورت طلب کریں۔

(مفصل فہرست ادویات طلب کرنے پر مفت ارسال کیجاتی ہے۔)

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا (۶۹) لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا باقاعدہ ترجمہ معلوم ہے؟ کیا آپ خطبہ جمعہ و عیدین کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں؟ کیا آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اس کا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے جو نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہیں اور جن کو روزانہ آدھ گھنٹہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی پوری لیاقت ہوجاتی ہے۔ ...

عربی زبان کا قاعدہ چار آنہ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ... لغات القرآن ...

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران۔ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ

قیمت فی پرچہ

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ ہجری مطابق ۲۲ مئی ۱۹۲۷ء عیسوی | نمبر ۴۴

دعوت اسلام

خریداران الجمعیۃ اور خلیل نمبر

الجمعیۃ کے خریدار ایک عرصہ سے خلیل نمبر کا اشتہار ملاحظہ فرما رہے ہیں مگر غالباً انہیں گذشتہ اشاعت سے قبل اس امر کا اندازہ نہ ہوا ہوگا کہ "خلیل نمبر" جو الجمعیۃ کا سب سے پہلا مخصوص نمبر ہے کس شان کا ہوگا۔ اس نمبر کی کتابت و طباعت کا جو انتظام کیا گیا ہے اور جس قسم کا بہترین کاغذ لگایا جائیگا اس سے اس مجموعہ کی ظاہری شکل نہایت اعلیٰ ہو جائے گی۔ ٹائٹل کا سفر علیحدہ چھپنے کا لئے پر مخصوص ڈزائن کے ساتھ تیار کرایا گیا ہے جس پر بیت اللہ کا خوشنما فوٹو ہے۔ یہ ٹائٹل رنگین چھپا گیا ہے جس میں باوجود انتہائی سادگی کے حد درجہ جاذبیت موجود ہے۔ مضامین نثر و نظم کے بلند پایہ ہونے کی ضمانت صرف یہی کافی ہے کہ جن حضرات علماء کرام و رہنمایان ملت کے نام موجودہ اشتہار میں شائع ہو رہے ہیں ان میں سے اکثر کے مضامین شائع ہونگے۔ اس نمبر کی ضخامت کم سے کم ۴۰ صفحات ہوگی اور بہت ممکن ہے کہ مضامین کی کثرت کے باعث اسے بڑھا دینا پڑے۔ ان تمام خصوصیات کو دیکھتے ہوئے اس کی قیمت چار آنے (۴ر) کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر مسلمانان ہند میں مذہبی احساس پیدا کرنا اور اسلام کی صحیح تعلیم کو عام طور پر پیش کرنا مقصود نہ ہوتا تو اس نمبر کی قیمت عہ رکھی جا سکتی تھی۔

لیکن ہمارا یہ تبلیغی و مذہبی مقصد اس وقت تک پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ ہمارے خریدار صاحبان متوجہ نہ ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ خلیل نمبر کی اشاعت ان کا ایک نہایت اہم فرض ہے جسے وہ نہایت آسانی کے ساتھ پورا کر سکتے ہیں۔ صرف اپنے دوستوں اور عزیزوں کو اس شاندار نمبر کا اشتہار دکھا کر ترغیب دلائیے اور پانچ پانچ حضرات کو آمادہ کر کے ان سے صرف چار چار آنے کے ٹکٹ دفتر کو روانہ کرا دیجئے۔ یہ فرض ادا ہو جاتا ہے اور مقررہ پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) کی تعداد بھی پوری ہو جاتی ہے۔ مزید آسانی کے لئے یہ کرنا چاہئے کہ ہر خریدار اپنے پانچ دوستوں یا اپنے زیر اثر دیگر حضرات سے چار چار آنے لیکر انکے مفصل پتے اور نام دفتر کو روانہ کر دے اور ایک روپیہ چار آنے (عہ) کا منی آرڈر بھیجدے۔ اس صورت میں صرف پیسوں کی آرڈر دو آنے ہی صرف ہونگے۔

جلد سے جلد بھیجئے

تاکہ صحیح اندازہ لگایا جا سکے۔ اگر آپ نے جلد توجہ نہ کی تو پھر شکایت نہ ہونی چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

(خلیل نمبر کا اشتہار صفحہ پر ملاحظہ ہو)

مدینہ میں دعوت اسلام

عقبۂ اولیٰ

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

مولوی

منیجر رسالہ مولوی دہلی

عربی خواں طلباء کیلئے ایک تازہ بشارت

اگر صحت درست ہو تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

حب مشتی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

بہترین ثمرات آئینہ گلابی لیچیاں

اکسیر جذام

برتن

چہرہ خمار کہ کا حمیدیہ خضاب

نمک سعید — اکسیر معدہ

ردّ آریہ کی مشین گن

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب۔ بلیماران۔ دہلی

برص لا علاج کے سفید داغ اور جذام کا مکمل علاج

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارہ کا پیٹنٹ خضاب آ گیا ہے — جس سے دنیا کے خضاب کو جواب آ گیا ہے

رخصت ہو کے بڑھاپا پھر گزری کہانی — شوخ جوانی کی شباب آ گیا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

کانگریس کا فیصلہ

ملک کی خوش قسمتی ہے کہ ارتجاعی میلانات کے عام غلبہ کے باوجود آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں ترقی خواہ لیڈروں کو کامیابی ہوئی اور ان تجاویز مفاہمت کو تمام ہندو مسلم لیڈروں نے تسلیم کر لیا جو مسئلہ انتخاب کے متعلق مسلمان رہنماؤں نے دہلی میں پیش کی تھیں۔ بعض مسلم طبقوں اور مجلسوں کی بے صبری اور ہندو مہاسبھا، ہندو پریس اور ہندو لیڈروں کے ایک اثر طبقہ کی کوتاہ نظری سے دہلی کی تجاویز کے ساتھ جو سلوک کیا تھا اس سے اندیشہ پیدا ہو گیا تھا کہ مسلمانوں کے مخلص اور بیدار مغز مدبروں کی دماغی کاوش کا یہ بہترین نتیجہ ضائع ہو جائے گا اور ملک اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکیگا لیکن خدا کا شکر ہے کہ اس قدر ناقدری کے زمانہ میں بھی خلوص کی متاع کو قدر حاصل ہوئی اور دہلی کی اصلاحی تجاویز کو ایسی ترمیم کے ساتھ ہماری وطنی پارلیمنٹ نے تمام ہندو مسلمان، حتیٰ کہ ہندو مہاسبھائی لیڈروں کے بھی اتفاق رائے سے منظور کر لیا، جو اس کی اصل خوبی میں کوئی نمایاں کمی نہیں کرتی۔ گذشتہ تین چار سال کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ کسی بڑے اہم اختلافی مسئلہ میں ہندو مسلمان رہنما ایک نقطہ پر متفق ہو گئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر حقیقتۃً ہمارے ملک کے ارباب حل و عقد وطن کی مسلسل بربادی، ذلت اور پسپائی سے اکتا جائیں اور موجودہ سیاسی و نیم سیاسی اختلافات کو ...

غلامانہ ذہنیت

ہندو لیڈروں کو قتل کی دھمکیاں

نکات و لطائف

نواب حیدر نواز جنگ کی توسیع

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

اقتباسات

طرابلس میں سنوسی مجاہدین کے اقدامات

ایران میں حج کی ممانعت

عراق میں حج کی ممانعت نہیں ہے

روس و برطانیہ کے تجارتی تعلقات کا انقطاع

ماسکو ۱۵ مئی۔ تجارت و حرفت کی کونسل کے غیر معمولی اجلاس نے ایک تجویز منظور کی ہے جس میں ارکس ہاؤس کی تلاشی کے خلاف پر زور احتجاج کیا ہے اور یہ اعلان کیا ہے کہ اس کی وجہ سے روس اور برطانیہ میں جو تجارتی تعلقات اور ہر چند سالوں کے عرصہ میں قائم ہوئے تھے اندیشہ ہے کہ وہ منقطع ہو جائیں گے۔

کونسل نے یہ بھی طے کیا کہ غیر ملکی تجارت کے محکمہ کو اس امر کی اجازت دینی چاہیے کہ کئی کروڑ پونڈ کی جو فرمائش برطانیہ کو دی گئی ہے وہ دوسرے ممالک کو منتقل کر دی جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لیے دوسرے ممالک سے ضروری گفتگو فوراً شروع کی جائے۔

انقطاع کے نتائج ایک روسی اخبار کی نظر میں

ماسکو ۱۴ مئی۔ اخبار اسوستیہ رقمطراز ہے کہ ارکس ہاؤس کی جو تلاشی لی گئی ہے وہ پیکن کی تقلید میں ہوئی ہے۔ (مسٹر آسٹن چیمبرلین نے گزشتہ مراسلہ میں جن دھمکیوں کو ظاہر کیا تھا یہ ان کی عملی ظہور کی پہلی مثال ہے حکومت برطانیہ ...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مزید کارروائی

سوراج کے دستور اساسی کی ترتیب

سوراج کا دستور اساسی

مسٹر سرینواس آینگر نے ہی ایک ترمیم پیش کی تھی جسے جناب صدر نے خلاف قاعدہ قرار دے کر مسترد کر دیا۔

مسٹر کوشل جی نے ایک ترمیم پیش کی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ دستور اساسی میں حقوق کا تعین کر دیا جائے جسے پنڈت جی نے قبول کر لیا۔

مسٹر جارج جوزف نے اپنے بھائی پوتھن جوزف کی ترمیم کی مخالفت کی۔ اور اصل تجویز کی تائید کی۔

مسٹر نیکار، مسٹر جیا، مسٹر مرفدار اور مسٹر گپتا نے تجویز کی مخالفت کی۔

مسٹر وجے چٹی نے بڑے زور کے ساتھ تجویز کی تائید کی اور کہا کہ کل جو تجویز منظور کی گئی ہے اس کی بنا پر آج کی یہ تجویز نہایت ضروری ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو نے زبردست جوابی تقریر میں اعتراضات کا جواب دیا۔ اور بالآخر تمام ترمیمیں سوائے کوشل جی کی ترمیم کے مسترد ہو گئیں۔ پنڈت جی کی تجویز اکثریت کی تائید سے منظور ہو گئی۔

چین کو طبی امداد بھیجی جائے

ڈاکٹر انصاری نے یہ تجویز پیش کی:-

آل انڈیا کانگریس کمیٹی ہندوستانی سپاہیوں کی ...

مجلس عاملہ کا اجلاس

داخلہ کونسل پر مباحثہ

مجلس عاملہ کا اجلاس جو تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹے کے بحث و مباحثہ کے بعد ڈیڑھ بجے دوپہر کو ختم ہوا ان مسائل کے متعلق کسی فیصلہ پر نہیں پہنچا۔

آج رات کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جلسہ کے بعد مجلس عاملہ پھر ... پر بحث کرے گی اب تک کے بحث و مباحثہ سے معلوم ہوتا ہے کہ داخلہ کونسل اور کانگریس کے دو بازوؤں یعنی حامی عدم تعاون اور حامی جزوی تعاون کے درمیان اتحاد کے متعلق امداد سے لیکر کی پیش کردہ تجاویز پر کوئی اتفاق نہیں ہوا ہے۔ حامیان جزوی تعاون کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ان تجاویز کی شرائط پر قائم رہیں جو مہاراشٹرا صوبہ کانگریس کمیٹی نے پیش کی ہیں۔

ہندو مسلم مفاہمت پر بمبئی کے اخبارات کا اظہار خیال

بمبئی ۱۷ مئی۔ ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی قرارداد پر بمبئی کے اخبارات نے اظہار مسرت کیا ہے۔ چنانچہ انڈین ڈیلی میل نے مفاہمت کو ایک قابل یادگار معتمدی سے تعبیر کیا ہے۔ اور صدر کانگریس کو ...

مسلم رہنماؤں کے نام ڈاکٹر انصاری کا پیغام

بنگال میں مسجد و باجے کا مسئلہ

مسلمان رہنماؤں کی معقول تجاویز

سورت کی حالت درست ہو گئی

ایک مسلم نوجوان کی جبر اً گرفتاری

مولانا محمد یسین صاحب کی روانگی

حالات اندور

مسٹر آصف علی کو اجازت مل گئی

اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست کی جانب سے مسٹر آصف علی صاحب کو پیروی کی اجازت دیدی گئی ہے۔ مسٹر باپنا کو آخر اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اور انہوں نے بدقت تمام مسٹر آصف علی صاحب کی درخواست کو منظور فرما لیا۔ اب ملزموں کی طرف سے ریاست کے مشہور بیرسٹر منیر الدین احمد صاحب اور مسٹر آصف علی صاحب پیروی کریں گے۔ نواب اسمٰعیل خاں صاحب کی تشریف آوری کے متعلق کوئی خبر نہیں ہے۔ مرزا عبدالقادر بیگ صاحب اور مولوی عبدالرشید صاحب کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔ اس استرداد کی وجہ اس وقت تک نامعلوم ہیں۔ عام مسلمانوں کی خواہش ہے کہ مرزا صاحب کو اندور میں رہ کا جانے ۔ تاکہ وہ پرائیویٹ طریقہ سے مقدمات کی ترتیب دینے میں وکلا کی امداد کریں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں پر زور درخواست کی گئی ہے کہ ...

مسٹر سبھاش چندر بوس کا تحریری بیان

ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ہندو سنگھٹنیوں کے تور

ایک مسلمان پولیس کانسٹبل پر حملہ

ضروری اطلاع

کوائف حیدر آباد

باب حکومت کی جدید ترتیب

باب حکومت کی جدید ترتیب کے متعلق پیشی سرکار سے حسب ذیل فرمان شرف صدور لایا ہے:-

میں نے باب حکومت (اکزیکٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) وصدر المہام (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کئے ہیں۔ میرا فرمان مصدرہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اس کے منشا کے مطابق ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھدئے ہیں جن میں ان کو وہ سب اقتدارات حاصل رہیں گے جن کی صراحت فرمان مذکور کے ضمیمہ جات میں ہے:-

(۱) مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت جی سی آئی ای صدر اعظم (پریسیڈنٹ)

(۲) سر امین جنگ بہادر کے سی آئی ای سی ایس آئی صدر المہام (ممبر)

صیغہ قانونی:- وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی

صیغہ عدالت:- مع امور مذہبی۔ توشک خانہ عامرہ

(۳) حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام (ممبر)

صیغہ فینانس:- محاسبات۔ خزانہ۔ دار الضرب۔ اسٹامپ ...

ولیعہد حیدر آباد انگلستان بھیجے جا رہے ہیں

حیدر آباد میں صنعتی تعلیم کی ترقی

اطلاع

قاضی عبدالرشید کا اپیل مسترد کر دیا گیا

سزائے موت کا حکم بحال

ایسوشی ایٹڈ پریس کی تازہ اطلاع بذریعہ ٹیلیفون مظہر ہے کہ عبدالرشید کے اپیل کو جسے سوامی شردھانند کے قتل کے الزام میں عدالت سشن دہلی سے سزائے موت دی گئی تھی۔ عدالت ہائیکورٹ نے خارج کر کے سزائے موت کو بحال رکھا۔ (ہمدرد)

ہائیکورٹ میں قاضی عبدالرشید کا مقدمہ

وکیل ملزم کی تقریر

لاہور ۱۸ مئی۔ آج عدالت عالیہ میں مسٹر جسٹس براڈوے اور مسٹر جسٹس سکیمپ کے روبرو سوامی شردھانند کے مزعومہ قاتل قاضی عبدالرشید کا اپیل پیش کیا گیا۔ ملزم کے لیے سشن جج دہلی نے پھانسی کی سزا تجویز کی تھی۔ پولیس کے انتظامات مکمل تھے۔ عدالت عالیہ کے مختلف مقامات پر پولیس کے سپاہی متعین تھے۔ مسٹر آسبرن اور چودھری ظفر اللہ خاں عبدالرشید کی نمایندگی کر رہے تھے۔

صفائی کے بیانات پڑھتے ہوئے مسٹر آسبرن نے اس بات پر زور دیا کہ عبدالرشید صحیح الدماغ نہیں تھا۔

مسٹر آسبرن نے اس بات پر زور دیا کہ بیانات پر تنقیدی نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں گواہوں نے اصلی ملزم کو نہیں دیکھا بلکہ کسی ایسے آدمی کو دیکھا ہے جس کے متعلق انہیں کوئی یقین نہیں تھا۔ ایک گواہ صفائی بیان کرتا ہے کہ میں ملزم کو عرصہ سے جانتا ہوں میں نے یہ معلوم کیا ہے کہ ملزم کا دماغ صحیح نہیں ہے۔ جب اسے کوئی کاپی لکھنے کے لیے دی جاتی تھی تو وہ کچھ سطور تحریر کر کے بعد چھوڑ دیتا تھا۔ ملزم نماز باقاعدہ پڑھتا ہے۔ گواہ خورشید علی نے بیان کیا تھا کہ ملزم ایک خاموش آدمی ہے گواہ صفائی ۳ محمد احمد نے بیان کیا تھا کہ ملزم پھولوں کے گملے اور دیگر اشیا کو توڑ پھوڑ دیتا تھا۔ سید محمد گواہ کا بیان ظاہر کرتا ہے کہ بعض اوقات تو ملزم خوش ہی سے کرایہ دے دیتا تھا لیکن بعض دفعہ جھگڑا کرتا تھا۔ ڈاکٹر امیر حسین نے کہا کہ ملزم میرے پاس تشخیص وغیرہ کے لیے آیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ مجھے ایک خواب آیا ہے۔ میرے دریافت کرنے پر اس نے بتایا کہ میں نے رات دیکھا ہے کہ میں ہاتھی پر سوار ہوں اور تمام لوگ مجھے سلام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ ملزم کو مالیخولیا کا عارضہ ہے ...

ہنگامہ لاہور کے مقدمات کی تفتیش

عملہ تفتیش میں مسلمانوں کی کمی

لاہور میں کرفیو آرڈر کا خاتمہ

لاہور ۱۸ مئی۔ کل شام کے وقت حکومت کی طرف سے منادی کی گئی کہ ہنگامہ لاہور کے دوران میں امن قائم رکھنے کے لئے کرفیو آرڈر کا نفاذ عمل میں لایا گیا تھا۔ وہ اٹھا دیا گیا ہے کیونکہ شہر میں اب ہر طرح امن وسکون ہے۔ اور اس حکم کے نافذ رکھنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی۔ اب لوگ بلا روک ٹوک راتوں کو اپنے گھروں سے نکل سکتے ہیں۔ اس وقت شہر میں صرف معمولی سی فوج اور سواروں کا ایک دستہ مقیم ہے۔

ایک سکھ ڈاکٹر کی سفاکی

ایک مجروح مسلمان کے زہر کی پٹی لگا دی

لاہور ۱۸ مئی۔ حویلی کابلی میں چراغ دین نام ایک مسلمان سکھوں کے ہاتھوں زخمی ہوا تھا۔ چنانچہ مجروح کے ورثا اسے ڈاکٹر سنت سنگھ کے دواخانہ واقع متصل حویلی کابلی مل میں لے گئے۔ بیان کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے مجروح کے زخم پر عمداً زہر آلود پٹی باندھ دی جس کی وجہ سے مجروح انتقال کر گیا۔ پولیس کو جب اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو اس نے سنت سنگھ کو دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کر لیا۔ مقدمہ عنقریب عدالت میں پیش ہوگا۔

اقبال اور سرن کول کے مقدمہ کا فیصلہ

محمد اقبال کو ۹ ماہ قید بامشقت کی سزا

توہین مساجد کا جنون

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

کتابیں — دوائیں — ٹوپیاں — اسٹیشنری — گھڑیاں — بساط خانہ — چھپائی کا کام — جوتے — زیورات وظروف

اے۔ جے کمپنی بلیماران دہلی

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

ہر مسجد میں

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایانِ ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار پر از معلومات۔ مفید۔ دلچسپ۔ مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ابوالکلام آزاد۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبدالشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ مولانا عبدالمجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند و سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابوالخیر صاحب مودودی رکن دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی حیدرآباد دکن۔ مولانا عبدالحی صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کیجا رہی ہے اور امید کامل ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی ومذہبی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہوگا۔

وہ عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کیگئی ہے حسب ذیل ہیں:-

حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبۂ اطاعت و انقیاد اوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی۔ قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر۔

جمعیۃ علماء کی ضرورت۔ اس کے مقاصد۔ اس کی خدمات۔

مسلمانوں میں نظم کی اخوت اسلامیہ کا اقتضا۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اس کا علاج۔

باوجود کافی ضخامت عمدہ کاغذ بہترین کتابت و طباعت کے اس [illegible] تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴/) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد ساڑھے چار آنے (۴/۲) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرما کر اپنے پتے درج رجسٹر کرا لیں ورنہ بعد میں فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔

چونکہ مستقل خریداران الجمعیۃ کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اس لئے الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اعزا و احباب سے بہت بڑی تعداد میں الجمعیۃ کے خلیل نمبر کی درخواستیں روانہ کرائیں۔

عید کا بہترین تحفہ

قارئین کرام میں سے وہ حضرات جو الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں انہیں چاہیے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور تحفہ الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے ان کی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔

اس نمبر کے لئے مختلف شہروں میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ (دہلی) سے خط و کتابت کرنی چاہیے۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

طب جسمانی کے چار خاص تحفے

حب مشتی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

شہر رمضان

برکات رمضان

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

برص یعنی جسم کی سفید داغ (اور) جذام کا مکمل علاج

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مرزا غلام احمد صاحب کی خوش کلامی

مرزا صاحب (بقول خود) نہ صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات کے مظہر و بروز تھے۔ بلکہ تفصیلی طور پر تمام انبیاء علیہم السلام کے کمالات کو اس طور سے جذب کئے ہوئے تھے کہ بعض اولوالعزم انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر حضور علیہ السلام کے برابر اور پہلو بہ پہلو کھڑے تھے اور امت مرزائیہ کے نزدیک تو کوئی دین و دنیا کی ایسی صفت باقی نہیں رہی جو مرزا صاحب کی خادمہ نہ ہو۔ گویا مرزا صاحب

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

کے پورے پورے مصداق تھے۔ خیر یہ تو اپنا اپنا حسن ظن ہے کہ کوئی اپنے پیر بزرگ کو امام۔ نبی۔ رسول۔ کہے یا خدا کے درجہ کو پہنچا دیوے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ حقیقت میں بھی وہ ان اوصاف سے موصوف تھے یا یاروں کا محض حسن ظن ہی حسن ظن ہے۔ مرزا صاحب بقول خود چاہے کوئی ہوں لیکن اخلاقی حالت آپ کی ایسی ردی و گری ہوئی تھی کہ آپ کو ایک مہذب انسان کہنا اگر مشکل نہیں تو آسان بھی نہیں۔ ناظرین ذیل کے الفاظ سے جس سے مرزا صاحب نے اپنے حریفوں کی تواضع کی ہے آپ کے اخلاق کا اندازہ کر سکتے ہیں

سکھوں کو مولانا محمد علی کی نصیحت

مسٹر لطیفی کے الطاف کی پہلی قسط

مسلمانانِ پانی پت کی مذہبی آزادی

صوفی - پانی پت

اعلان

ہر خاص و عام اہل قصبہ پانی پت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع کرنال اپنی چٹھی نمبری ۱۳ (؟) مورخہ ۱۴ بنام صاحب پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی پانی پت کی رو سے زیر قاعدہ نمبر ا ضمن (۱) قواعد ذبیحہ گاؤ تحت دفعہ ۱۴۲ ایکٹ قوانین پنجاب۔ اہل پانی پت کے لئے بموقعہ عید الاضحٰی بتاریخ ۱۰ لغایتہ ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ محلہ ہائے ذیل کے واسطے ذبیحہ گاؤ کے لئے لائسنس حسب شرائط ذیل عطا فرماتے ہیں:-

۱- گائے صرف ان مکانات میں ذبح کیجائے گی جہاں کہ عام گذرگاہوں سے گذرنے والے کی نظر قطعی نہ پڑ سکے۔

۲- جہاں گائے ذبح کی جائے گی اس کا قابض مکان ذمہ دار ہوگا کہ خون یا دیگر مادہ کسی عام بدرو یا گلی کے کسی دیگر حصہ میں نہ بہنے پاوے نہ نمودار ہونے پاوے۔

نمبر شمار	نام محلہ
(۱)	محلہ باغیچہ طرف انصار
(۲)	محلہ عیدی شہیدی ماسوائے مکانات دودی والان
(۳)	گڑھی رائیان
(۴)	گھبر رائیان
(۵)	گلی راجان
(۶)	محلہ سیدانیان
(۷)	گلی عباسیان
(۸)	چھتہ مولوی سلامت اللہ
(۹)	محلہ انصار
(۱۰)	محلہ چونڈ ماسوائے مکانات نانوں مل
(۱۱)	کوٹھہ گھوسیان ماسوائے چکلہ طوطا شاہ
(۱۲)	امیر خضری
(۱۳)	رانی محل طرف مخدوم زادگان
(۱۴)	محلہ گھوسیان ماسوائے مکانات لالہ بھوچند
(۱۵)	محل تاراچند ماسوائے آبادی اہل ہنود
(۱۶)	محلہ اونچی گلی
(۱۷)	محلہ راجپوتان۔ سکلیاران ماسوائے گلی بنارسیان
(۱۸)	چھتہ ساہو
(۱۹)	گلی بہروپیان
(۲۰)	محلہ خیل
(۲۱)	گلی خشیران
(۲۲)	محلہ مانوز یر قلعہ
(۲۳)	گلی سنہکیاں کا شمالی حصہ
(۲۴)	محلہ کیلیان
(۲۵)	محلہ افغانان
(۲۶)	محلہ برکل لال دروازہ ماسوائے گھاٹی کہاران
(۲۷)	ہانگہ پہونگ
(۲۸)	محلہ زرگران
(۲۹)	گلی طوائفان
(۳۰)	مسجد پتھر والی
(۳۱)	محلہ شاہی ماسوائے چھتہ کہاران
(۳۲)	گھاٹی صابون گران
(۳۳)	محلہ کھٹیکان
(۳۴)	محلہ ہتھیاران متصل محلہ مخدوم زادگان
(۳۵)	گلی قاضیان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ ہجری ۔ مطابق ۲۶ مئی سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۵

اقتباسات

جزائر شرق الہند کے سیاسی و اقتصادی حالات

ایک ڈچ سیاح کا بیان

مسٹر آئی بے گملاڈن جو جزائر شرق الہند میں حکومت ہالینڈ کی طرف سے محکمۂ اعداد کے افسر ہیں۔ آج کل بمبئی آئے ہوئے ہیں۔ ان کا مقصد ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں اقتصادی، زراعتی اور حیاتی اعداد و شمار معلوم کرنے کے عمل و سائل کا مطالعہ کرنا ہے اور اسی ضمن میں وہ اس ملک کے عام سیاسی، اقتصادی اور عمرانی حالات بھی معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ [illegible] ایک نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے جزائر شرق الہند کے متعلق نہایت دلچسپ امور بیان کئے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بھی عجیب ہے کہ ہندوستان میں یورپین باشندوں کی تعداد اتنی ہی ہے جتنی جزائر شرق الہند میں ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی آبادی ہمارے جزائر سے ۶ گنی زیادہ ہے۔ ہمارے تمام شرقی مستعمرات کی مجموعی آبادی پانچ کروڑ ہے اور اس میں ۰۰۰۰، یورپین ہیں۔ مگر ہندوستان کی آبادی ۳۰ کروڑ سے بھی زیادہ ہونے کے باوجود یہاں یورپین تقریباً اسی تعداد میں رہتے ہیں۔ جزائر شرق الہند کی دیہاتی آبادی اس قدر گنجان ہے کہ ایک مربع میل میں ۱۰۰۰ آدمیوں کا اوسط پڑتا ہے۔ مگر ہندوستان میں ۱۶۰ آدمی فی مربع میل کا اوسط ہے۔ جاوا، سماٹرا، اور بقیہ تمام مستعمرات کی تمام آبادی دین اسلام کی پیرو ہے۔ صرف جزیرہ بالی میں ۰۰۰۰، ۶ ہندو مذہب کے پیرو ہیں۔ اور باقی تمام مستعمرات میں چند ملین عیسائی رہتے ہیں۔ مستعمرات کی عام زبان ملائی اور جاوی ہے۔ دیہاتی مدارس میں یہی دو زبانیں ذریعۂ تعلیم ہیں مگر اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ڈچ زبان ہے۔ جو طلبہ اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کے لئے ہالینڈ جاتے ہیں۔ مستعمرات کی آمدنی معمولی ذرائع سے ۴۰ کروڑ گلڈر سالانہ ہے (ایک گلڈر ۔ ڈیڑھ روپیہ) اس حساب سے تمام مستعمرات کی مجموعی آمدنی ۸۰ کروڑ روپیہ سالانہ ٹھہرتی ہے۔

تعلیم

سنہ ۱۹۲۵ء میں ۴ کروڑ روپیہ تعلیم پر خرچ کیا گیا جن میں سے ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ ادنیٰ درجہ کے دیہاتی مدارس کے لئے مخصوص تھا۔ خاص فنون کی تعلیم کیلئے شعبہ جات قانون، صنائع اور طب کی مجالس مقرر ہیں۔ قانون اور صنائع کی درسگاہ میں طلبہ کی مجموعی تعداد ۱۶۰ ہے جن میں سے جزائر کے اصلی باشندے صرف ۴۰ ہیں۔ ۸۰ یورپین ہیں اور ۲۶ چینی ہیں۔ ان ۱۶۰ طلبہ میں ۹ لڑکیاں بھی ہیں۔

طب کی درسگاہ صرف ادنیٰ خدمات کے لئے تیار کرتی ہے۔ اعلیٰ طبی تعلیم کا انتظام نہیں ہے۔ اس کے ۶۰۰ طلبہ میں سے ۵۵۴ شرق الہندی، ۳۰ چینی اور ۱۹ یورپین ہیں اس تعداد میں ۱۲ لڑکیاں بھی ہیں جنمیں سے ۶ شرق الہندی ہیں۔

فوجی مصارف

آگے چلکر مسٹر گملاڈن نے کہا کہ فوج پر ہمارے مصارف اگرچہ بہت زیادہ ہیں مگر اتنے مسرفانہ نہیں ہیں جتنے ہندوستان کی حکومت کے ہیں۔ سنہ ۱۹۲۵ء میں تحفظ مملکت پر ہماری حکومت کا مجموعی خرچ ۸ کروڑ ۳۰ لاکھ تھا۔ جو تعلیمی مصارف سے تقریباً دو گنا ہے۔ حالانکہ ہندوستان کی حکومت ۱۳۲۳۳۰۰۰۰۰ آمدنی میں سے ۵۹ کروڑ روپیہ دفاع پر خرچ کرتی ہے۔

تجارت

آبادی زیادہ تر زراعت پیشہ ہے۔ زمین حکومت کی ملک ہے اور وہ اسے مستاجروں کو ٹھیکہ کے طور پر کاشت کے لئے دیتی ہے۔ بینک اور بڑی بڑی تجارتی کوٹھیاں زیادہ تر ڈچ اور جاپانی لوگوں کے ہاتھ میں ہیں۔ ربر کی تجارت برآمد کا ۴۰ فی صدی حصہ جزائر کے اصلی باشندوں کے ہاتھ میں ہے۔ باقی دوسری تمام اشیاء کی تجارت درآمد و برآمد یورپین تجار کے ہاتھ میں ہے۔ اندرون ملک میں سامان تجارت کے حمل و نقل کا کام زیادہ تر چینیوں کے ہاتھ میں ہے جنکی تعداد ۵۰۰۰۰۰ تک پہنچتی ہے۔ ہندوستان سے جزائر شرق الہند کی تجارت زیادہ تر شکر، کنین اور ٹاٹ کی بوریوں پر مشتمل ہے۔ گذشتہ تین مہینے کے اندر ہندوستان سے ڈیڑھ کروڑ بوریاں جزائر شرق الہند کو جا چکی ہیں جن کی قیمت ۹ لاکھ روپیہ تھی۔ سنہ ۱۹۲۶ء میں جزائر شرق الہند سے ۵۰۰۰۰۰ ٹن شکر ہندوستان آئی جس کی قیمت ۱۴ کروڑ ۷۰ لاکھ گلڈر تھی۔

نظام حکومت

جزائر کی حکومت کا رئیس اعلیٰ ایک گورنر جنرل ہے

جوہ آدمیوں کی ایک کونسل کے مشورہ سے ملک کا انتظام کرتا ہے۔ حکومت کو ۹ محکموں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ اور تمام محکموں کی ایک مجموعی مجلس ہے جس کو مجلس منتظمین یا مجلس تنظیم کہا جاتا ہے۔ ایک قانون ساز مجلس بھی ہے جس کے ۴۹ ممبروں میں سے ۲۷ ڈچ، ۲۰ شرق الہندی اور ۲ چینی ہیں۔ ۲۰ ڈچ ممبروں میں ۱۲ انتخاب کردہ ہیں اور ۸ نامزد کردہ۔ ۲۰ شرق الہندی ممبروں میں سے ۱۲ منتخب ہیں اور ۸ نامزد کردہ۔ انتخاب رائے شماری کے طریق پر نہیں ہوتا۔ بلکہ مقامی مجالس بلدیہ ارکان کو منتخب کرتی ہیں۔ یہ کونسل بالکل بے اختیار ہے۔ وزراء کو ویٹو کا حق حاصل ہے۔ اہل ملک ایک عرصے سے کونسل کے اختیارات بڑھانے اور اصلاحات نافذ کرنے کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں۔

وطنی تحریکات

اسوقت جزائر شرق الہند میں چار تحریکیں جاری ہیں سب سے پرانی تحریک [illegible] (یعنی تزکیہ نفس) کے نام سے موسوم ہے۔ اس کا مقصد آئینی جد و جہد کرنا، اپنی تہذیب کو یورپین اثرات سے بچانا اور قدیم روایات کو برقرار رکھنا ہے۔ اس تحریک کے حامی اگرچہ مسلمان ہیں۔ مگر ہندو اور بودھ تہذیب سے بہت متاثر ہیں۔ ارجن کی تعظیم کرتے ہیں۔ اور تاریخی ناٹک بھی کرتے ہیں۔

دوسری تحریک جو نہایت مقبول ہے طریقت اسلام کہلاتی ہے۔ یہ خالص اتحاد اسلامی کی داعی ہے حاجی سالم اس کا لیڈر ہے۔ جدید خیالات اور طریق کار سے مانوس ہے اور اس کا مقصد ہالینڈ کی غیر اسلامی حکومت کو الٹ دینا ہے۔

تیسری تحریک جو نہایت منظم، طاقتور اور جدید الخیال ہے "اسٹڈی کلبس" کے نام سے موسوم ہے۔ ایک حد تک گاندھی کی تحریک سے ملتی جلتی ہے۔ اگرچہ اثرات کے لحاظ سے زیادہ گہری ہے۔ اس کے ارکان سب کے سب تارک موالات ہیں۔ کونسلوں سے علیحدہ رہتے ہیں اور ان میں جانے کو فضول خیال کرتے ہیں۔ حال میں ان کے لیڈر ڈاکٹر سوٹومو کو مجلس حکومت میں ایک نشست پیش کی گئی تھی۔ مگر انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

چوتھی تحریک اشتراکی ہے۔ نہایت تیزی سے ملک میں پھیل رہی ہے۔ فلاکھائی اور سنگاپور اشتراکی تحریک کے بڑے مرکز ہیں۔ جہاں سے تمام شرق الہند میں اشتراکی پروپیگنڈا ہو رہا ہے۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۶ء کے ہولناک فسادات کے بعد حکومت نے (۰۰۰ ۲) اشتراکیوں کو نیوگانا کے مقام پاپوا کی طرف جلا وطن کر دیا۔

جاوی لوگ نہ صرف انتخابات کی توسیع کے علاوہ وہ قوانین کی تنسیخ کا بھی مطالبہ کر رہے ہیں ایک قانون جبری تعلیم کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اور دوسرا قانون سیاسی لٹریچر کی اشاعت پر پابندیاں عائد کرتا ہے قوم پرور ان قوانین کے مخالف ہیں۔

ہندوستان کی حالت کے متعلق جب موصوف سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ جاوا کے لوگ ہندوستان کی قومی تحریکات سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہاں سب سے پہلا کام یہ ہونا چاہئے کہ مختلف قوموں کے درمیان اتحاد ہو جائے۔ بغیر اتحاد کے مجھے امید نہیں کہ یہ ملک کوئی ترقی کر سکے۔

مسلمانوں کے باہمی اختلاف سے اغیار کی خوشی

مسٹر کنتھ ولیمس برطانیہ کے مشہور ہفتہ وار "ایسٹرن" کے اڈیٹر ہیں اور اسلامی و مشرقی مسائل سیاسی کے ماہر خصوصی سمجھے جاتے ہیں۔ لندن ویکلی نے چند روز ہوئے کہیں لکھدیا تھا کہ مسلمان قوموں کے اتحاد سے یورپ کو خطرہ ہے۔ اس کے جواب میں مسٹر ولیمس نے لندن ویکلی ہی میں ایک مضمون شائع فرمایا ہے جس میں وہ اس خطرہ کو بے بنیاد ٹھیرانے کی سب سے بڑی دلیل یہ لاتے ہیں کہ مسلمانوں کو اسوقت اپنی خانہ جنگیوں سے فرصت نہیں۔ وہ سب یہ کہ بجائے اسلامیت و اتحاد اسلام کے اب ان میں قومیت کی تحریک تیزی سے ترقی کر رہی ہے فرماتے ہیں۔

اس کے علاوہ دیلی تشتت و تفرق کے علاوہ ترقی یافتہ مسلم قوموں کی رفتار اس وقت قومیت کے رخ پر ہے۔ ذکر بین الاسلامی رخ پر یہاں اسلام محض ایک افسانہ ہے اور اس سے برطانوی ملوکیت کو کوئی خطرہ نہیں پھر ذرا مختلف اسلامی ملکوں کی موجودہ حالت کا تو مطالعہ کیجئے۔ ہندوستان جہاں مسلمانوں کی سب سے بڑی آبادی ہے وہاں صرف سنی شیعہ ہی کی تفریق قائم نہیں بلکہ مقامات مقدسہ میں تحریبوں کے تسلط سے ایک دوسری تفریق بھی قائم ہو گئی ہے۔ ایران جو تمامتر شیعہ ہے اور عراق جو ایک حد تک شیعہ ہے ان کی بین الاسلامی دلچسپی اس سے ظاہر ہے کہ پچھلے سال کی موتمر مکہ میں ان کا ایک نمائندہ بھی نہیں شریک ہوا۔ ترکی، افغانستان و مصر میں ایک حد تک قدرتی ہمدردی ہے لیکن کسی مقصد کے لئے اتحاد عمل ان میں بھی ممکن نہیں۔ یاد رہے کہ مصر کی نا عقول پالیسی

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ ہو)

علماء و صوفیا کیلئے نایاب تحفہ

یعنی

بستان العارفین

(مؤلفہ مولانا صوفی [illegible])

یہ کتاب طبقۂ علماء اور حضرات صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۸۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ۲۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت للعہ حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ہے علاوہ محصولڈاک

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اس کتاب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں

"صوفی صاحب اس دہریت کے زمانہ میں جو علم کی اشاعت کر رہے ہیں وہ ہر طرح سے قابل شکر و امتنان ہے۔ آج امت میں جبکہ نہ امام رازی ہیں نہ غزالی پھر یورپ کی دہریت بھی یونان سے کہیں زیادہ ہے۔ اس زمانہ میں اگر ایک طرف فلسفۂ الحاد یونان کی سرزمین عقل افزا سے جنم لے رہا تھا تو دوسری طرف علمائے راشدین اس کے مقابلے کے لئے بالکل تیار و آمادہ تھے۔ پھر علماء کی امداد و اعانت کے لئے اسلامی حکومتیں موجود تھیں۔ اسباب و فراغ کافی تھے۔ علماء نے نہ صرف دفاع ہی کا کام کیا بلکہ جارحانہ حملہ کر کے اس فلسفۂ الحاد کا بیخ پوچھئے تو بالکل قلع قمع کر دیا تھا۔ لیکن ایک یہ دور ہے جس میں سے ہم بدنصیب گذر رہے ہیں۔ نہ تو آج کوئی اپنی آزاد حکومت ہے اور نہ وہ سامان مہیا ہیں۔ اور غم تو اس کا ہے کہ وہ علماء بھی نہیں پھر اس بے سر و سامانی کی حالت میں اگر کوئی خدا کا بندہ فلسفۂ الٰہیات کی نشر و اشاعت کرے تو اس کی سعی اور جد و جہد ہزار تحسین و آفرین کی مستحق ہے۔ علم تصوف جس کی مولوی محمد عابد میاں صاحب اشاعت فرما رہے ہیں وہ تو ہر قسم کی تعریف و توصیف سے مستغنی و بالاتر ہے۔ البتہ میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ وہ جس خدمت کو انجام دے رہے ہیں۔ اس کی مسلمانوں کو سخت ضرورت ہے۔ خدائے تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ صوفی صاحب موصوف کی مساعی جمیلہ کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ صوفی صاحب کو بھی عمل خالص کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائے گا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔"

احمد سعید واعظ

دلائل الخیرات مترجم اور محشی!

جو اپنی گوناگوں خوبیوں کے سبب مقبول اور ہر دلعزیز ہے

عرصہ ہوا کہ ایک مترجم اور محشی دلائل الخیرات شریف شائع کی گئی تھی۔ اور اس کے بہت سے مطبوعہ نسخوں کو پیش نظر رکھکر یہ کوشش کی گئی کہ دلائل الخیرات کی اس اشاعت میں امتیازات اس قسم کے ہوں جو پڑھنے والوں کے لئے زیادہ سہولت اور دلچسپی اور مزید خیر و برکت کا ذریعہ ہو جائیں۔ الحمد للہ کہ اس کوشش میں کامیابی ہوئی اور مزید اہتمام اور سعی بلیغ سے جو دلائل الخیرات شائع کی گئی وہ بفضلہ اسقدر مقبول ہوئی کہ اب ایک عرصہ سے اس کا کوئی نسخہ کسی قیمت پر بھی میسر نہیں آتا۔ اسلئے اب وہی نسخہ اسی اہتمام اور انہیں امتیازات کے ساتھ بلکہ اس سے بھی کچھ بہتر دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔

اس نسخہ دلائل الخیرات کے امتیازات

۱۔ قلم نہایت موزوں، سواد خط بہت پاکیزہ، چھاپہ صاف اور روشن اور کاغذ سفید اور عمدہ ہر سن و سال کے لوگ اس کی تلاوت بہ آسانی کر سکتے ہیں۔

۲۔ بین السطور اردو ترجمہ ہے، تاکہ پڑھنے والے الفاظ اور معانی دونوں کا ذوق اور دونوں کی خیر و برکت حاصل کر سکیں۔

۳۔ حواشی بڑی بڑی معتبر کتب احادیث و تفاسیر و فقہ، تصوف و سیر کے ہیں۔ مثلاً احیاء العلوم و شفا قاضی عیاض وغیرہ وغیرہ۔

۴۔ عشاق کی تسکین اور راحت کے لئے شروع میں ایک نقشہ بیت اللہ اور بیت رسول اللہ (مسجد نبوی) صلعم کا دیا گیا ہے۔

۵۔ شروع میں دلائل الخیرات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

۶۔ یہ دلائل الخیرات بروایت شیخ علی حریری مدنی رحمۃ اللہ ہے جو ممالک اسلامیہ مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں پڑھی جاتی ہے علاوہ ازیں اعتقام حزب البحر بھی اس کے ساتھ شامل ہے۔ قیمت حنائی کاغذ ۳۱۲ صفحات عہ سفید کاغذ ۳۱۲ صفحات عہ علاوہ محصولڈاک

تعلیم الاسلام

شریعت اسلام کا یہ مسئلہ ہے کہ دنیا میں تمام بچے اور بچے مسلمان پیدا ہوتے ہیں۔ اس مسئلہ کے مطابق مسلمان بچوں کی آئندہ گمراہی میں والدین کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے اسلئے آپ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مصنفہ سلسلۂ تعلیم الاسلام کا پوسٹ طلب فرمایئے جس کی ترتیب میں بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔

قاعدہ تعلیم الاسلام، تعلیم الاسلام نمبر ۱، تعلیم الاسلام نمبر ۲، تعلیم الاسلام نمبر ۳، تعلیم الاسلام نمبر ۴ ۔ قیمت کل سٹ ۔ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سندیلا فتح علی رانڈیر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دستیاب نہ ہونے کی ہمیشہ سے شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار دار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ کفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی و نقرئی مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساری ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور دیانتداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بہ پارانہ لگایا جاتا ہے۔

خط و کتابت کا پتہ:

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

۱۵

اکسیر جذام

یہ دوا عطیۂ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں بالکل اچھی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا کھانے کی پڑیاں ایک پونڈ عمدہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ایک ماہ کی قیمت ہے

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام بو ابیر مقام جھنجھانا ڈاکخانہ بھیاہی ضلع بھاگلپور

۱۸

آیئے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ بادیہ۔ رکابی۔ بادی۔ چمچے وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی۔ پلیٹ۔ ٹفن بکس بادی چمچے وغیرہ [illegible] جرمنی نکل کی تھالیاں [illegible] گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے ایم داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (دہنا بلڈنگ) کلکتہ

۱۱

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے۔ دائمی قبض، سوء ہضمی، تبخیر، متلی، بخار، ہیضہ، پیچش، سبل، درد قولنج، درد شکم، نفخ شکم، درد گردہ، قبض دائمی وغیرہ امراض معدہ کے لئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کر کے دیکھئے قیمت ۲۵ گولی عہ [illegible]

دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

۵۲

سوتی ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگا لیجئے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور } دوکان سندریا پٹی کلکتہ

ردّ آریہ کی مشین گن

سلطان المناظرین سابق دھرم ویر جی آریہ کے بیس لیکچروں کا مجموعہ ہے ہر ایک لیکچر مثل ایک آتشیں گولہ کے ہے جس سے سماجی قلعہ پاش پاش ہو جاتا ہے اس فتنہ و فساد کے زمانہ میں ہر مسلمان کو یہ بیس گولوں کی مشین گن اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت عہ

تحفۃ الہند: پنڈت اننت رام نے جب اسلام قبول کیا تھا اس وقت گھر کے بھیدی کی حیثیت سے مذہب ہنود کا کچا چٹھا لکھکر شائع کیا تھا۔ اس کو دیکھنے سے ویدک دھرم کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس میں تھا سلوک بھی شامل ہے قیمت ۱۰

آواگون کی حقیقت: روح و مادہ کی بحث۔ توحید۔ رسالت۔ معجزات۔ جہاد۔ گوشت خوری وغیرہ جن مسائل میں رات دن بحث مباحثہ اور جھگڑا رہتی ہے ان کو نہایت تحقیق سے زبردست دلائل کیساتھ رسالہ رد کفر میں بیان کیا گیا ہے جو تبلیغ و اشاعت و انسداد ارتداد کیلئے عمدہ چیز ہے۔ قیمت صرف آٹھ آنہ (۸/)

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۳ رذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

آئندہ نظام حکومت میں مسلمانوں کی حیثیت

اشاعت گذشتہ میں ہم کانگریس کے فیصلہ پر مختصراً اپنے خیالات ظاہر کرچکے ہیں۔ اس سے پہلے ہی جب ۲۰ مارچ کو دہلی میں یہ تجویز مسلمان رہنماؤں کی طرف سے پیش کی گئی تھی تو ہم نے اپنے خیالات کا اظہار کردیا تھا۔ لیکن مسلمانوں میں ایک بڑی جماعت ایسی ہے جو اس فیصلہ کو اپنے مفاد کے لئے نقصان دہ سمجھتی ہے۔ اور اسکی کثرت تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ ایک ناقابل اعتنا جماعت ہے۔ چونکہ یہ ساری قوم کا مسئلہ ہے کسی ایک فرقہ یا ایک انجمن کا مسئلہ نہیں ہے۔ اور ایسے معاملات میں کم از کم قوم کی ایک زبردست اکثریت کا اتفاق ناگزیر ہے۔ اس لئے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ ذمہ دار اسلامی انجمنوں کی جانب سے اس تجویز کی منظوری یا نامنظوری کا فیصلہ ہونے سے قبل اس پر پوری طرح بحث و مباحثہ ہو جائے۔ اور تمام پہلوؤں پر نظر کرکے جو فیصلہ بھی کیا جائے قوم کے زیادہ سے زیادہ اتفاق رائے کے ساتھ کیا جائے۔

مسلمانوں کے سامنے اسوقت حل طلب سوال یہ ہے کہ ہندوستان کے آئندہ نظام حکومت میں انکی پوزیشن کیا ہوگی؟ ہندوستان جس نظام کی طرف پیشقدمی کر رہا ہے وہ پارلیمنٹری یا شوروی نظام ہے اور اس کی یہ خصوصیت ہے کہ اس میں حکومت کی باگ اکثریت کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ کونسلوں اور منتخبہ مجالس میں جس جماعت کی اکثریت ہوگی وہی وزارت مرتب کریگی وہی قوانین وضع کرے گی، اسی کی رائے سے ملک کا انتظام ہوگا اور اسی کے ہاتھ میں حکومت کے اختیارات ہوں گے۔ اگر ہندوستان میں۔ قومی ونسلی اور مذہبی امتیازات طبائع پر مستولی نہ ہوں اور تمام قومیں وطنی معاملات میں متحد ہوں تب تو امید کیجا سکتی ہے کہ منتخبہ مجالس میں تفریق کی بنا وصرف سیاسی افکار ہوں گے اور اکثریت کی حکومت ہندو حکومت کی مرادف نہ ہوگی لیکن ملک کی موجودہ کیفیت بتلاتی ہے کہ طبیعتوں پر مذہبی وقومی امتیازات کا بہت گہرا اثر ہے اور ابھی ان کے اندر ہندوئیت اور مسلمانیت سے قطع نظر کرکے مجرد سیاسی نقطہ نگاہ سے امور ومسائل پر غور کرنے کی صلاحیت پیدا ہونے میں بہت عرصہ درکار ہے۔ اس لئے آئندہ جو کوئی شوروی حکومت قائم ہوگی اس میں یقیناً قلیت کی کمزوری مسلمانوں کے حصہ میں آئے گی۔ اور اکثریت کی طاقت ہندوؤں کو نصیب ہوگی۔ یہ صورت حال اسوقت بھی ایک بڑی حد تک رونما ہے۔ کونسلوں اور دوسری منتخبہ مجالس میں بالعموم مذہبی اصول پر جماعت بندی ہوتی ہے۔ اور جب کبھی کسی خاص جماعت کے مفاد کا سوال درپیش ہوتا ہے تو تقسیم آراء کلیۃً مذہبی تفریق پر مبنی ہوتی ہے یعنی ہندو ہندو سب ایک طرف ہو جاتے ہیں اور مسلمان مسلمان سب دوسری طرف اور فیصلہ اسی قوم کے حق میں ہوتا ہے جس کی اکثریت ہوتی ہے۔ بحالت موجودہ اس کے مضر اثرات اسلئے ظاہر نہیں ہوتے کہ ایک تیسری فیصلہ کن طاقت دونوں کو بےبس کرکے رکھتی ہے اور ترازو کے پلڑوں کا جھکنا اور اٹھنا ہندو مسلمانوں کے وزن پر نہیں بلکہ اس تیسری طاقت کے وزن پر منحصر ہے۔ لیکن آئینی ترقی کے جس راستہ پر ہندوستان بڑھ رہا ہے، اس میں زیادہ عرصہ تک یہ حالت قائم نہیں رہیگی اور آئندہ جو خود دی نظام حکومت یہاں قائم ہوگا اس میں بہرحال کثرت رائے ہی فیصلہ کن قوت ہوگی۔

اب مسلمانوں کے لئے اپنی قومیت کے تحفظ کی صرف دو صورتیں باقی رہجاتی ہیں:

ایک یہ کہ وہ سرے سے خود دی نظام حکومت کے قیام ہی کی مخالفت کریں اور موجودہ انگریزی حکومت کو اس کی مطلق العنان سول سروس اس کے غیر محدود دفتری اقتدار اور اس کی جہانگیرانہ استعماری اغراض کے ساتھ باقی رکھنے پر اصرار کریں تاکہ وہ اپنی فیصلہ کن قوت سے ہندو مسلمان دونوں کو دبائے رکھے۔

دوسرے یہ کہ وہ ملک کی آئینی ترقی کے لئے ہندوؤں کے دوش بدوش جدوجہد کریں اور خود آئین ہی میں ایسی ضمانتیں مہیا کرنے کی کوشش کریں جو ان کی قومیت کی حفاظت کر سکتی ہوں۔

پہلی صورت کو تو شاید کوئی ایسا مسلمان پسند نہ کریگا جو کچھ عقل وفہم کا سرمایہ رکھتا ہے اور ہندوستان اور اس کے ساتھ اسلام اور اسلامی قومیت کے صحیح مفاد کو سمجھ سکتا ہے۔ پس اب صرف دوسری صورت باقی ہے جس پر ہم کو ٹھنڈے دل سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم ملک کی ترقی میں روڑے اٹکانے والی اقلیت نہیں بننا چاہتے۔ ہمیں ایک بھاری پتھر بنکر ملک کی پرواز ترقی کو روکنا منظور نہیں ہے۔ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ اس ملک کو جب سوراج نصیب ہو تو اس کی نعمتوں میں ہم کو بھی اپنی تعداد کے لحاظ سے حصہ ملے اور اکثریت رکھنے والی قوم حکومت کی واحد اجارہ دار بنکر ہمیں اپنے جائز حقوق سے محروم نہ کردے۔ اس کے لئے ہمیں کچھ ضمانتوں کی ضرورت ہے، ایسی ضمانتیں جو حقیقت میں مؤثر ہوں اور اکثریت کے استبداد کی قرار واقعی روک تھام کر سکیں۔

موجودہ آئین حکومت میں سوائے جداگانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب کے اس قسم کی کوئی ضمانت موجود نہیں ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہ ضمانت ہمارے مقصد کے لئے کافی ہے؟ جداگانہ انتخاب کے متعلق ہمارے جو کچھ خیالات ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ ہم نے بارہا اس حقیقت کو بدلائل واضح کیا ہے اور اب بھی اس کا اعادہ کرتے ہیں کہ جب تک ہندوستان سے مذہبی و قومی تعصب دور نہ ہو جائے، یہاں جداگانہ انتخاب کا طریقہ جاری رہنا ضروری ہے۔ لیکن ہر چیز کی اتنی ہی قیمت لگانی چاہئے جس کی وہ درحقیقت مستحق ہو۔ جداگانہ انتخاب سے ہمیں صرف اتنا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے کہ ہم منتخبہ مجالس میں اپنے سچے اور معتمد علیہ نمائندے بھیج سکتے ہیں۔ ایسے نمائندے جو اپنی انتخابی کامیابی کے لئے تنہا ہندوؤں کے ممنون ہوں، جو مسلمانوں کی ناراضی کے باوجود ہندوؤں کی کثرت رائے کے باعث منتخب ہوکر کونسلوں میں جائیں اور جو ہر حال میں ہندوؤں کی تائید کرنے پر مجبور ہوں، خواہ وہ نام کے مسلمان ہی کیوں نہوں، مسلمانوں کے لئے کسی طرح مفید نہیں ہو سکتے۔ جداگانہ انتخاب اسی نقصان سے مسلمانوں کو محفوظ رکھتا ہے مگر تنہا نمائندگی کی صحت ہماری اُس کمزوری کی تلافی نہیں کر سکتی جو کونسلوں میں قلیل التعداد ہونے کی وجہ سے ہمیں حاصل ہوگی۔ فرض کیجئے کہ ہم اپنے بہترین مفکر، بہترین مدبر اور نہایت اعلیٰ قابلیت رکھنے والے نمائندے ایک مجلس میں بھیجتے ہیں اور وہ اسلامی مفاد کی نہایت ایمانداری کے ساتھ وکالت کرتے ہیں۔ مگر کونسل میں ان کی تعداد صرف ۱۴ فی صدی ہے۔ کیا یہ ۱۴ آدمی اپنے زور تقریر، اور قوت استدلال سے ان ۸۶ آدمیوں کو شکست دے سکتے ہیں جو ان کے خلاف رائے دینے کا فیصلہ کرچکے ہوں؟ یہ وہ نظام حکومت تو ہے نہیں جس میں لاکھ ڈیڑھ لاکھ مسلمانوں نے اپنی اعلیٰ تنظیم کے باعث سارے ہندوستان کو مسخر کرلیا تھا۔ یہاں ایمان کی قوت، ارادہ کی طاقت اور دل کی شجاعت و شہامت کا کام نہیں ہے۔ یہاں تو تعداد کی کثرت و قلت کا سوال ہے۔ آراء کے شمار پر فیصلہ کا انحصار ہے اور ایک رائے کی بھی شکست کے معنی ہیں اسلئے جداگانہ انتخاب سے فائدہ اٹھاکر خواہ ہم کتنے ہی بہتر سے بہتر نمائندے کونسلوں میں بھیجیں، مگر ہمیں اس سے زیادہ کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا کہ ہماری صحیح آواز بلند ہو جائے۔ رہا فیصلہ سو وہ بہرحال انہی لوگوں کے حق میں ہوگا جن کی اکثریت ہوگی۔ اس اکثریت کو اقلیت کے ساتھ رعایت کرنے اور رواداری برتنے پر مجبور کرنا جداگانہ انتخاب کے بس کا کام نہیں ہے۔

(باقی)

خادمان ملت پر جھوٹے الزامات

کچھ عرصہ سے اخبارات میں اس قسم کے مضامین شائع کئے جارہے تھے کہ مرکزی خلافت کمیٹی کے حسابات میں خورد برد کی گئی ہے اور مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی، مسٹر شعیب قریشی وغیرہ نے ناجائز طریقہ سے روپیہ کو برباد کیا ہے۔ ان میں سے بعض اطلاعات ہمارے پاس بھی اشاعت کے لئے بھیجی گئی تھیں مگر اس کام کے خود غرضانہ ہردہ پگنڈا کی حقیقت سے ہم ابھی ... اس لئے ہم نے انہیں ردی کی ٹوکری میں ڈالدیا۔

اب ہمیں یہ معلوم کرکے مسرت ہوئی ہے کہ مرکزی خلافت کمیٹی نے اپنے بمبئی کے اجلاس میں معترضین کو اپنے الزامات ثابت کرنے کا پورا موقع دیا اور خالص جمہوری اصول پر مولانا شوکت علی اور دوسرے مقتدر حضرات کی شخصی رعایت کئے بغیر اس کی تحقیقات کی لیکن مخالفین اپنے کسی الزام کو ثابت نہ کرسکے اور مولانا شوکت علی اور مسٹر شعیب قریشی نے تمام اعتراضات کے جواب دیکر کمیٹی کو مطمئن کردیا۔

مسلمانوں کے مخلص ترین خادموں پر یہ شرمناک الزامات جن ذلیل جذبات سے متحرک ہوکر لگائے گئے تھے ان کا حال معلوم کرکے لوگوں کو ان حضرات کی ذہنیت کا صحیح اندازہ ہوگا جو دنیا کو دھوکہ دینے کیلئے قومی محتسب بنتے ہیں، مگر درحقیقت محض ذاتی اختلاف کی بنا پر قومی خدمت کے راستہ کو تمام دیانتدار اور غیور کارکنوں کے لئے پرخار بنادیتے ہیں۔ ایک صاحب کئی سال سے جمعیۃ خلافت کے دفتر میں ذمہ دار عہدوں پر متعین رہے اور اپنے قلم سے اسی جمعیت کی حمایت کرتے رہے۔ مگر جس آن ان کو دلکترے اس بنا پر علیحدہ کیا گیا کہ وہ ان کی تنخواہ ادا کرنے سے قاصر تھا، اسی آن وہ جمعیۃ بے ایمانی کا گھر ہوگئی، اس کے حسابات میں خورد برد ہونے لگی اور مولانا شوکت علی خائن اور چور بنگئے۔ دوسری طرف ایک اور صاحب مسئلہ حجاز میں اختلاف رائے ہونے کے باعث مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی اور جمعیت خلافت سے ناراض تھے۔ انہیں جب یہ اطلاعات پہنچیں تو انہوں نے وحی آسمانی کی طرح اس پر یقین کرلیا اور انہیں اپنے ہم خیال اخبارات میں خوب اشاعت دی۔ ایک اور بزرگ نے چھوٹانی ساحل کے متعلق ایک بیان ...

برلن کی مسجد خطرہ میں

حضور نظام پر حکومت کا جائزہ دباؤ

نکات و لطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

قادیانی نبی کے دوسرے خلیفہ اگرچہ ایک نوجوان آدمی ہیں۔ مگر خوش قسمتی سے مستجاب الدعوات واقع ہوئے ہیں تمام مریدوں میں یہ بات مشہور ہے کہ دعا کے حق میں صاحبزادے صاحب الولد سر لابیہ کے پورے مصداق ہیں۔ مرزا صاحب آنجہانی بھی دعا کے حق میں بڑے مشاق تھے کسی اور کے حق میں ان کی دعا قبول ہوتی ہو یا نہ ہوتی ہو لیکن خود ان کے حق میں ضرور مقبول ہو جاتی تھی۔ خاصکر مولوی ثناء اللہ صاحب کے مقابلہ میں آنجہانی نے جو دعا سب سے پہلے مانگی تھی وہ تو ایسی ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ:-

(۱) زید نے ایک عورت سے نکاح کرلیا۔ اسی دوران میں بکر کا اس عورت سے ناجائز تعلق ہوگیا۔ عورت کو ایک لڑکی پیدا ہوئی بعد ازاں اس عورت کو زید نے طلاق دیدی۔ لڑکی کی شکل وشباہت بالکل بکر سے ملتی جلتی ہے۔ عورت اور بکر بھی یہی کہتے ہیں کہ یہ بکر کی اولاد ہے۔ لڑکی اب جوان ہوگئی ہے اور بہت نیک، پابند شریعت، پاکیزہ خیالات رکھتی ہے ...

پاس شدہ تجاویز

انجمن جمعیۃ القریش ہند کا پہلا سالانہ جلسہ

قصاب برادری کی تنظیم

۱۵ر۱۶ر۱۷ر مئی ۱۹۲۷ء کو جمعیۃ القریش ہند کا پہلا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جو پانچ اجلاس پر منقسم تھا پہلے دو اجلاس زیر صدارت عالیجناب صاحبزادہ بیعار شید الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم میرٹھ ہوئے تیسرا اجلاس خان بہادر ابو بدر الدین صاحب رئیس اعظم آگرہ کی زیر صدارت ہوا جنکی تقریر صدارت پہ الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعت میں تبصرہ کیا جاچکاہے دیگر مقررین کے علاوہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی مختصر اور دلنواز تقریر ہوئی چوتھا اجلاس جناب شیخ محمد صدیق صاحب آنریری مجسٹریٹ سونی پت کی صدارت ...

(۵) مذکورہ صدر رقم دو شعبوں پر خرچ کیجائیگی شعبہ تعلیم پر پچاس ہزار روپیہ۔ شعبہ امداد پر پچاس ہزار روپے۔

(۶) دفتر کے اخراجات کے لئے چندہ کرنا دو ہزار روپے مصارف صدر دفتر جمعیت کیلئے، ایک ہزار روپیہ

(۷) اسمائے گرامی اراکین وفد:-

صاحبزادہ جناب شیخ بیعار شید الدین صاحب رئیس میرٹھ جناب حافظ امام الدین صاحب اکبرآبادی جناب شیخ بدر الدین صاحب آگرہ، جناب حافظ عبد الغفار صاحب رئیس اجمیر۔ جناب شیخ محمد صدیق صاحب آنریری مجسٹریٹ سونی پت۔ جناب حاجی صدر الدین صاحب دہلوی۔ جناب منشی محمد سعید صاحب جوالاپوری۔ جناب حافظ قمر الدین صاحب دہلوی، جناب حاجی نبی بخش صاحب دہلوی۔

یہ جملہ تجاویز حافظ عبد الغفار صاحب منشی محمد سعدی ...

عالم اسلامی

مصر میں برطانیہ کی حیثیت قانونی کیا ہوگی

مجلس مصر میں مباحثہ

[illegible]

افغانی و جرمن تجارتی معاہدہ

[illegible]

شاہ افغانستان کا دورۂ ترکستان

[illegible] (پاینیر)

ممالک غیر

اقتصادیات کی بین الاقوامی کانفرنس

[illegible]

سوویٹ اصولوں کی سفارش … تجارت اسی … [illegible]

ہندوستان

مسلمانان لودھیانہ کا جلسہ

حوادث لاہور پر اسلامی احساسات

[illegible]

جلسہ میں حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان لدھیانہ کا یہ جلسہ عام ان بےگناہ اور بےقصور مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے جنہیں لاہور میں بلا وجہ شہید کر دیا گیا۔ ان کے ورثا سے ہمدردی کرتا ہے۔ یہ اجلاس ان غیر مسلم مقتولوں میں سے جو ایسے ہوں جن کا تعلق نہ فسادات سے نہ فساد انگیزی سے تھا ان کے قتل پر بھی اظہار افسوس کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ اس اتلاف جان کی ذمہ داری مسلمانوں پر نہیں بلکہ اس گروہ پر ہے جس نے خواہ مخواہ بغیر کسی اشتعال کے لاہور کے خرمن امن میں فساد کی چنگاری ڈال دی۔

(۲) یہ جلسہ لیڈروں کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ اپنی قوم کو اس بےراہ روی سے روکیں جس کا بدترین مظاہرہ انہوں نے لاہور میں کیا۔ اور جس افسوسناک طریق سے وہ اسلام کی دشمن طاقتوں کے ہاتھ میں پڑ کر تازیانہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔ حالانکہ آج تک مسلمانوں نے سکھوں کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دیا۔ اس کا بھی انسداد کریں۔ ورنہ ان کی قوم کی اس ناعاقبت اندیشی کا نتیجہ تمام ملک اور ان کی اپنی قوم اور شہریوں کے لیے تباہ کن ہوگا۔

(۳) یہ اجلاس فسادات … کی گورنمنٹ کی اس کارروائی پر اظہار ملامت کرتا ہے کہ اس نے زمیندار اور انقلاب اور سیاست کے پرچوں کو ضبط کر لیا۔ اور ان سوسائٹی کے وحشی اخبارات سے کچھ نہیں کہا۔ مثلاً پرتاپ۔ اور ملاپ وغیرہ جو اپنی اشتعال انگیز تحریروں کے ذریعے زہر پھیلا کر پنجاب کے امن کو تباہ کر رہے ہیں۔ اور مسلسل ایسے مضامین لکھ رہے ہیں جو نہایت قابل اعتراض ہیں۔ یہ جلسہ خیال کرتا ہے کہ حکومت ہند … کے سامنے سر جھکا چکی ہے اس لیے ایسے بدلگام اخباروں کو ضبط کرنے کی جرات نہیں رکھتی

(۴) یہ جلسہ مسلمانان پنجاب سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ حکومت پنجاب سے اپنی حفاظت کے لیے اسلحہ رکھنے کا پرزور مطالبہ کریں۔ اور اگر حکومت اس مطالبہ کو منظور نہ کرے تو مسلمان اس کے خلاف پرامن جدوجہد کے ذریعے اسلحہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(۵) … لاہور … قانونی تحقیقات سے پہلے … مئی … کو … ہندوؤں کی یکتائی کا مجمع عام میں اعلان کر دیا ہے جس سے مسلمانان لاہور کی توقعات انصاف خطرہ میں پڑ گئی ہیں۔ اس لیے مسلمانان لدھیانہ کا یہ جلسہ حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسٹر اوگلوی ڈپٹی کمشنر لاہور کو فوراً تبدیل کر دیا جاوے۔

(۶) یہ جلسہ مولانا ظفر علی خاں صاحب۔ اور علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے ہنگامہ لاہور میں مسلمانوں کے ساتھ عملی ہمدردی کا اظہار کیا۔ (نامہ نگار)

فسادات لاہور کے مقدمات

حویلی کابلی مل کے مسلمانوں کے قتل کا مقدمہ

لاہور ۱۹ مئی۔ آج بورسٹل جیل کے احاطہ میں ایک علیحدہ عمارت کے اندر حویلی کابلی مل کے آٹھ سکھ ملزموں کا مقدمہ پیش ہوا مسٹر کیو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ٹھیک ساڑھے دس بجے عدالت میں پہنچے۔ تمام ملزم ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پہنے ہوئے تھے۔ حاضر عدالت کئے گئے۔ ملزموں کی طرف سے لالہ لچھمی نرائن وکیل سردار مہتاب سنگھ اور سردار نہال سنگھ مقدمہ کی پیروی کر رہے تھے۔ سرکار کی طرف سے مسٹر نیومین۔ قاضی اکرام الحق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ سید احمد شاہ اور رائے صاحب پنڈت … حاضر عدالت تھے … مولوی غلام محی الدین قصوری بھی تشریف لائے۔ ملزموں کے نام جیون سنگھ ٹلی والا۔ (جو مرن سنگھ کے نام سے مشہور ہو چکا ہے) لابھ سنگھ۔ ڈاکٹر ست سنگھ۔ … سنگھ۔ رام سنگھ۔ چندا سنگھ وغیرہ ہیں جونہی مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی تو قاضی اکرام الحق اور مسٹر نیومین عدالت سے چلے گئے۔ سب سے پہلا گواہ آصف علی طلب کیا گیا آصف علی پر جرح کے بعد شیخ عبدالرشید منیجر بمبئی بوٹ ہاؤس پیش ہوئے۔ اور پھر عطا محمد اندر سنگھ گواہان پیش کئے گئے۔ جن پر جرحیں ہوئیں۔ اور پھر مقدمہ دوسرے دن کے لیے ملتوی ہو گیا۔

لاہور ۲۰ مئی۔ حویلی کابلی مل کے واقعات کے مقدمہ کی دوسری پیشی آج پھر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں شروع ہوئی۔ ملزمین پر دفعہ ۳۰۲ و ۱۴۹ تعزیرات ہند لگائی گئی جو قتل کے متعلق ہے۔

آج استغاثہ کی طرف سے سید نور حسین شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت ہوئی۔ تقریباً سارا وقت انہیں کے بیان اور اس پر جرح میں صرف ہو گیا۔

خواجہ غلام محمد صاحب کا مقدمہ

لاہور ۱۸ مئی۔ لاہور کے مشہور قومی کارکن خواجہ غلام محمد صاحب رکن مجلس مرکزیہ خلافت اور ان کے چار ساتھیوں میاں نور الدین۔ محمد دین۔ لال دین ولد ہیرا۔ و لال دین پان فروش پر جو مقدمہ زیر دفعات ۱۴۸ اور ۳۲۴ چل رہا تھا اس کی سماعت مسٹر … کی عدالت میں ہوئی۔ ملزموں کی طرف سے میاں محمد شریف صاحب اور جناب سید محسن شاہ صاحب پیروی کر رہے تھے۔ … لال امرناتھ اور موتی رام نے ملزموں کے خلاف شہادتیں دیں جس کے بعد عدالت نے ملزموں پر فرد جرم لگا دی۔ اور ان کے بیانات لیے تمام ملزموں نے مختصراً اپنی بیگناہی ظاہر کی۔ خواجہ غلام محمد صاحب نے کہا کہ میں اپنا تحریری بیان عدالت میں داخل کروں گا

مچھی ہٹہ کا مقدمہ

لاہور ۲۱ مئی۔ آج مچھی ہٹہ کے مقدمہ میں مزید شہادتیں قلمبند کی گئیں۔ یہ مقدمہ مسٹر مہدی حسن مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں پیش ہے اور اس میں دفعہ ۱۴۸ و ۳۲۴ تعزیرات ہند کے ماتحت موہن لال۔ سوہن سنگھ۔ روشن لال۔ پرمانند۔ … ٹھکن ناتھ شوری اور … کے خلاف یہ الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے ۵ مئی کو معراج دین نامی ایک مسلمان کو زخمی کیا مختلف گواہوں کو موقعہ کا نقشہ بتایا گیا۔ اور انہوں نے وقوعہ کی صحیح جگہ بتائی۔

لالہ … ناتھ کلرک … بیج لال۔ گوپال۔ موہن لعل دکاندار۔ … مولا شاہ … اور ہیرا سنگھ نے اپنی شہادتوں میں بیان کیا کہ ملزمین کس طرح گرفتار کئے گئے۔ چند دیگر گواہوں کی شہادتوں کے بعد سماعت مقدمہ ۲۹ مئی پر ملتوی کر دی گئی۔

مسلمانوں کی عام گرفتاریاں

لاہور ۲۰ مئی … [illegible] تفتیش کے بعد پولیس نے گرفتاریاں شروع کر دی ہیں چنانچہ کل موچی دروازہ سے کئی ایک مسلمان جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ان کا اس ہنگامہ سے کوئی تعلق نہ تھا گرفتار کر لئے گئے یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ ان عام گرفتاریوں کی وجہ سے موچی دروازہ کے مسلمانوں میں دہشت اور ہراس کی لہر دوڑ گئی ہے اور انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اگر ناکردہ گناہ مسلمانوں کا دھڑا دھڑ گرفتار کرنا ہی مقصود ہے تو ہم اپنی دوکانوں کو بند کر کے موچی دروازہ کے باغ میں آبیٹھتے ہیں اس کے بعد پولیس ہمیں گرفتار کر لے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کل رات کو مسٹر اوگلوی ہز ایکسلنسی گورنر اور حکومت کے دوسرے جلیل القدر عہدہ داروں کو تار بھی بھیجے گئے ہیں یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ آج مسلمانوں کا ایک وفد جو سر محمد شفیع سر محمد اقبال اور شیخ محمد عبدالقادر وغیرہم پر مشتمل ہوگا گورنر لاہور سے ملاقات کرنے کے لئے جانے والا ہے۔ تاکہ یہ تمام معاملات ان کے گوش گزار ہو سکیں۔ (زمیندار)

ضلع مظفر پور میں پتھروں کی بارش

۱۲ مئی کو ۵ بجے شام سیتامڑھی سب ڈویژن ضلع مظفر پور میں سخت سنگباری ہوئی جس سے … گئیں اندازہ کیا گیا تو … سیر کا ایک پتھر تھا یہاں میسا کا میلہ تھا خیریت ہوئی کہ میلہ اکھڑ چکا تھا۔

ہندو مہاسبھا نے ہندوؤں کو لڑنے کی تعلیم دی ہے

صدر مہاسبھا کا اعتراف

احمد آباد ۱۰ مئی۔ گجرات کے دورے کے سلسلہ میں ڈاکٹر مونجے کل یہاں پہنچے اور آپ نے پریم بھائی ہال میں ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ ہندو مہاسبھا کی تحریک قومیت کے کسی طرح منافی نہیں ہے۔ سبھا نے ہندوؤں کو مسلمانوں سے اور دوسری قوموں سے لڑنے کے لیے صرف سوراج کی خاطر تیار کیا ہے۔ وہ لوگ جو اقلیتوں کے مقابلہ میں اپنی جان و مال کی حفاظت نہیں کر سکتے وہ ان لوگوں سے کیونکر سوراج لے سکتے ہیں۔ جو نہایت خطرناک … مسلح ہیں ایسے ہندو سوراج کے لیے جنگ نہیں کر سکتے۔ مسلمان مستحق شکریہ ہیں کہ انہوں نے ہندوؤں کی آنکھیں کھول دیں۔ اور وہ اپنی خامیوں سے آگاہ ہو سکے۔

چینیوں کے لیے کانگرس کی امداد

مسٹر شعیب قریشی کی نگرانی میں طبی وفد

۱۸ مئی کو آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے بمبئی … مجروحین کی طبی امداد کے لیے جو وفد اور ایمبولینس کو بھیجنا منظور کیا تھا اس کی سرگروہی مسٹر شعیب قریشی کریں گے۔ شعیب صاحب اس سے پہلے ڈاکٹر انصاری صاحب کے طبی مشن کے ساتھ بلقان جا چکے ہیں وفد کے ایک سال کے اخراجات کے لیے ایک لاکھ روپیہ کا تخمینہ لگایا گیا ہے جس میں ۷۰ ہزار روپیہ مختلف صوبوں کی کانگرس کمیٹیوں سے لیا جائیگا۔ اور بقیہ چندہ کیا جائیگا۔

متعدد ہندوستانیوں نے جو چین میں کانگرس کے جلسوں کی شرکت کے لیے گئے ہوئے تھے۔ اس مقصد کے ساتھ اپنی ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور اس کے لئے عملی طور پر کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب۔ اور مسٹر … نے اپیل کی ہے۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اپنے چندے چارٹرڈ بنک آف انڈیا کے پاس جہاں جہاں اس کی شاخ ہو ہندوستانی سیوا دل کے طبی اور ایمبولنس کور کے نام سے بھیج سکتے ہیں۔

صدر کانگریس کے نام مولانا ابوالکلام آزاد کا پیغام

بمبئی ۱۸ مئی۔ مسٹر سرینواس آئینگر کو مولانا ابوالکلام آزاد کی طرف سے حسب ذیل پیغام موصول ہوا ہے۔

"آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے کامیاب اجلاس پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں جس نے دہلی کی تجاویز قبول کر کے ہندو مسلم اتحاد کے مسئلہ کے راستہ میں جو بہت بڑی رکاوٹ تھی اسے دور کر دیا ہے۔ سیاسی جماعتوں کے مابین اتحاد و اتفاق قائم ہونے کے متعلق مجھے پوری کامیابی کی امید ہے۔"

فسادات اندور کے مقدمات

۱۸ مئی کی کارروائی

اندور ۱۸ مئی۔ عدالت خاص نے چمن باغ اسکول کے فساد کے مقدمہ کی سماعت شروع کی اس میں مولوی عبدالغنی اور دوسرے مسلمان کارخانہ کے مزدور زیر دفعہ ۱۴۹ اور ۳۰۷ تعزیرات اندور ماخوذ ہیں۔ تریمبک لکشمن آٹھنیکر عمر ۱۸ سال طالب علم ہائی اسکول نے بیان کیا کہ کس طرح ۱۴ فروری کو بلوائیوں نے لاٹھیوں سے اس کو زدوکوب کیا تھا۔ جب گنیش رام پرمیت گواہ کے کٹہرے میں آیا کیونکہ کل اس کی شہادت ختم نہیں ہوئی تھی تو خان صاحب منیرالدین احمد بیرسٹر نے دفعہ ۱۴۴ قانون شہادت کے ماتحت گنیش رام کی شہادت لینے پر اعتراض کیا۔ مسٹر ہرکشن لال نے استغاثہ کی طرف سے اسی قانون کی دفعہ کا حوالہ دیا جس کی رو سے گواہ کی شہادت لینے کی اجازت ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ ملزم نے جو کچھ سات برس قبل کہا تھا اس کی اجازت نہیں اور گواہ کی پہلے روز کی شہادت قلمزد کر دی جائے۔ پبلک پراسیکیوٹر کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس کے بیانات کو انہیں واقعات تک محدود رکھیں جن کا موجودہ واقعہ سے تعلق ہے۔ ملزم مولوی عبدالغنی نے گذشتہ سال کے اختتام کے قریب اس سے کہا تھا کہ ہندو اپنی سنگٹھن اور شدھی کی تحریکات سے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اور وہ کسی دن اس پر دست تاسف ملیں گے۔ ۱۴ فروری کی صبح کو وہ بیدوالی چوکی سے گذر رہے تھے کہ انہوں نے مسجد کے قریب مسلمانوں کا ایک مجمع دیکھا جو سڑک پر موجود تھا۔ مولوی عبدالغنی نے جو ایک مکان کے آگے چبوترے پر کھڑے تھے مجمع سے کہا۔ کیا تم ایسے بزدل ہو گئے ہو؟ تم کیوں اسلام کی خاطر اپنی جان نہیں دیتے یا کفار کی جان نہیں لیتے؟

استغاثہ کے گواہ مسٹر نیوسرکار استاد کھیل … ہائی اسکول نے کہا کہ انہوں نے طالب علم تامبے پر ہائی اسکول کے احاطہ میں حملہ ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔

انہوں نے کٹہرے کے اندر ملزمین میں سے ایک کو پہچان کر شناخت کیا۔ مسٹر آر۔ جی ڈوبے سائنس ماسٹر ڈی۔ ایس پوپٹکر اور آر۔ سی کوشور طلباء نے مسٹر نیوسرکار کی تصدیق کی اور کہا کہ گرفتار شدہ ملزمین میں سے ایک کو پولیس کے حوالہ کیا گیا تھا انہوں نے دوسرے لڑکوں پر بھی حملہ کرنے کی بابت بیان کیا اور کٹہرے میں بعض ملزموں کو شناخت کیا۔

پی۔ ڈبلیو۔ این اوک عمر ۱۴ سال دتاترے عمر ۱۹ سال طلباء ہائی اسکول نے اپنے اوپر بلوائیوں کے حملہ کے متعلق بیان کیا۔

اوک کو لاٹھی کی ضربوں سے بیہوش کر دیا گیا تھا اس وجہ سے وہ کسی کو شناخت نہ کر سکا۔ دتاترے نے ملزم الٰہی بخش کو شناخت کیا جو ان پانچ چھ لوگوں میں سے ایک ہے جنہوں نے اس پر لاٹھیوں سے حملہ کیا تھا۔ ایک ملزم نے اس کا گلا گھونٹنا چاہا اور سر پر لاٹھی سے کئی وار کئے جس سے وہ بیہوش ہو گیا۔ اس کو علاج کے لئے جیل ہسپتال میں لے گئے تھے۔ اس وقت عدالت برخاست ہو گئی اور آخری گواہ پر جرح کل کے لئے ملتوی ہوگئی۔

۱۲ مئی کی کارروائی

اندور ۱۲ مئی۔ مولوی عبدالغنی صاحب اور نیز دیگر مسلمانوں کا مقدمہ جو تعزیرات ہند کی دفعات ۱۴۷، ۱۴۹ اور ۳۰۷ کی رو سے ۱۴ فروری گذشتہ کو چمن باغ کے فساد کے سلسلہ میں ماخوذ ہیں۔ آج عدالت خاص میں پھر پیش ہوا۔ خان صاحب منیرالدین احمد نے ملزمین کی طرف سے مسٹر … پی موگے پر جرح کی۔ گواہ نے بیان کیا کہ فساد سے کچھ دن پہلے جبکہ وہ کارخانہ کے ہوٹل میں تھے انہوں نے چند مسلمانوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ چونکہ آریوں نے مسلمانوں کو ہندو بنانا شروع کر دیا ہے۔ اس لیے لڑائی ضرور ہوگی۔ اسحاق (ملزم) اس گفتگو میں شریک تھا۔

مسٹر آصف علی دہلی کے مشہور بیرسٹر نے جو خان صاحب منیرالدین کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے ریاست کی عدالت میں پیروی کرنے کی اجازت کے متعلق بعض کاغذات اپنی سندات عدالت کے سامنے پیش کیں۔

ڈاکٹر … نے اپنے اس سرٹیفکیٹ کو شناخت کیا جو تامبے اور کلکارنی نامی طلباء کے زخموں کے متعلق تھا۔

مسٹر آصف علی، وکیل ملزمین کی جرح پر گواہ نے کہا کہ زخم شدید نہ تھے اس سے ان کی مراد ہے کہ … چوٹ زیادہ نہیں لگی تھی۔ … اس کی دوبارہ جرح پر گواہ نے بتلایا کہ چوٹ زیادہ لگنے سے یہ مطلب ہے کہ زخم اکیس دن میں اچھا ہو جائیگا۔

اس موقعہ پر مسٹر آصف علی نے عدالت سے شکایت کی کہ باوجود متعدد درخواستوں کے بیانات کی نقول ملزمین کو نہیں ملتیں۔ اس پر صدر عدالت نے جواب دیا کہ ان کے رفقاء نے اس کے متعلق احکامات صادر کر دیئے ہیں۔ اس کے بعد پھر مسٹر آصف علی نے یہ کہا کہ اگر عدالت بیانات کو انگریزی میں قلمبند کیا کرے تو کام میں بہت آسانی ہو جائے گی کیونکہ بہت ممکن ہے کہ آگے چل کر ان بیانات کو برطانوی اعلیٰ عدالتوں میں پیش کرنا پڑے۔ مولوی عبدالغنی چونکہ برطانوی رعایا ہیں اس لیے ممکن ہے کہ برطانوی عدالت ان کاغذات کو دیکھے۔

صدر عدالت نے اس کا جواب دیا کہ وہ لوگ ریاست کے اس قدیم رسم و رواج کے مطابق کام کر رہے ہیں جو عدالتوں میں ایک عرصہ سے رائج رہا ہے۔ اس لئے وکیل موصوف کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ عدالت کو کوئی ہدایت کریں۔

سرکاری گواہ خان بہادر … نے کہا کہ جس دن لڑکوں پر فساد کرنے والوں نے حملہ کیا اسی دن انہیں اسکول کے احاطہ میں … ایک چھری ملی تھی۔ گواہ نے چھری کی شناخت کی۔

بابولال وکیل نے اس کی تصدیق کی کہ انہوں نے سرخ پگڑی کے ٹکڑوں پر دستخط کئے تھے۔ جو اسکول کے احاطہ میں پائے گئے تھے۔

بصورے گواہ نے بیان کیا کہ اس نے باقر (ملزم) کو پچاس یا ساٹھ فسادیوں کے ساتھ فساد کے دن اسکول کے احاطہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

بابو سنگھ نے اس کا اقرار کیا کہ اس نے ایک ایسے پنچنامہ پر دستخط کئے تھے جو ایک کوٹ کے متعلق تھا۔ اور … خون سے بھرے ہوئے تھے۔ اور جو اسمٰعیل (ملزم) کے پاس سے برآمد ہوا تھا۔

گواہ مذکور پر جرح کے دوران میں مسٹر آصف علی نے عدالت سے اس بنا پر … تحقیقات میں شامل … یہ درخواست کی کہ مسٹر … انسپکٹر جنرل پولیس کو عدالت میں موجود ہیں۔ عدالت نے انہیں مطلع کیا کہ یہ بالکل غلط ہے۔

جس وقت عدالت دوسرے دن کے لئے ملتوی ہونے لگی تو مسٹر آصف علی نے اس پر سخت اعتراض کیا کہ عدالت بار بار ملتوی ہو جایا کرتی ہے۔ جو ان کے موکلین کے لئے نہایت مضر ہے۔ عدالت نے "مضر" کے لفظ پر اعتراض کیا۔ جسے مسٹر آصف علی نے فوراً واپس لے لیا۔

۱۶ مئی کی کارروائی

اندور ۱۶ مئی۔ خاص عدالت میں آج فسادات اندور کے چوتھے مقدمہ کی سماعت ہوئی جو چمن باغ ہائی سکول کے متعلق ہے۔ اس میں مولوی عبدالغنی صاحب اور ۱۳ مسلمان جو زیادہ تر کارخانہ کے مزدور ہیں زیر دفعہ ۱۴۹ اور ۳۰۷ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں

مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر … نے مقدمہ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ … فساد کی اطلاع شہر کے مختلف محلوں میں پہونچائی گئی۔ مولوی عبدالغنی صاحب سے مشورہ طلب کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے یہ کہا کہ بزدلو! مجھ سے کیوں پوچھتے ہو جاؤ اور اسلام کی راہ میں مارو اور مر جاؤ۔ … کے ہجوم نے چمن باغ ہائی اسکول میں طالب علموں پر حملہ کیا۔ لیکن خوش قسمتی سے مسٹر کیشو پرشاد ڈپٹی انسپکٹر جنرل و مسٹر … اور سب انسپکٹر … موقعہ پر پہونچ گئے۔ اور لڑکوں کو مرنے سے بچا لیا۔ مسٹر کیشو پرشاد نے اپنی شہادت میں بتلایا کہ مسلمانوں نے ہندوؤں پر حملہ کرنے کی کس طرح سازش کی۔ اور مولوی عبدالغنی نے ایک مسلمان مسمی ابراہیم کو فساد میں شامل ہونے کی کس طرح ترغیب دی۔

دوسرے گواہ سب انسپکٹر … نے مذکورہ بالا شہادت کی تائید کی۔ اور گرفتار شدگان کی شناخت کی۔ اس کے بعد اجلاس عدالت ختم ہوا۔

کوائف حیدرآباد

باب حکومت کی تنظیم جدید پائیگاہوں کا انتظام

آخر وہ انتظامات ہوگئے جن کی افواہیں تھیں۔ اس کے ساتھ ہی اعلیٰ حضرت کے فرمان کی نقل بھیج رہا ہوں جو یہاں کے اخبارات میں شائع ہو چکی ہے (اشاعت گذشتہ میں فرمان کی نقل درج ہو چکی ہے۔ الجمعیۃ) اس میں شک نہیں ہے کہ رزیڈنسی ان دنوں بہت سرگرم تھی۔ اور شاید یہ اسی کی سرگرمی کا نتیجہ ہوگا کہ … کے ماتحت بہت سے … دئے گئے ہیں لیکن یہ واقعہ ہے کہ حکومت ہند کی دراندازیوں کے باوجود اعلیٰ حضرت نے تقریباً وہی کیا جو وہ چاہتے تھے۔ کرنل ٹرنچ کو کچھ … دینے۔ اور نئے دونوں انگریزوں کو نہیں بلایا۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ تینوں انگریز … صدر المہام کے ماتحت رکھے گئے ہیں اور یہ انتظام اعلیٰ حضرت کی کمال فراست پر دال ہے۔ ورنہ انتظامی جھگڑے … دن رات پیش آتے۔

پائیگاہوں کے واگذاشت کا فرمان تو ابھی نہیں ہوا ہے لیکن پائیگاہ کے صدر المہام نواب عقیل جنگ بنوائے گئے ہیں۔ اور صاحبان پائیگاہ نواب معین الدولہ۔ اور نواب لطف الدولہ اگزیکٹیو کونسل کی ممبری سے … کئے گئے ہیں۔ اس لیے گمان غالب ہے کہ امروز فردا میں پائیگاہوں کی واگذاشت کا فرمان بھی ہو جائیگا۔

اس سلسلہ میں یہ بات قابل غور ہے کہ پائیگاہ کمیشن کے پریزیڈنٹ مسٹر … نے جو رپورٹ کی ہے وہ بڑی حد تک اعلیٰ حضرت کی منشا کے مطابق ہے۔ لیکن چونکہ رزیڈنسی پائیگاہوں کو اپنا ممنون منت بنانے کے لیے یہ چاہتی ہے کہ … واگذاشت کر دئے جائیں اس لیے مسٹر … نے یہ سفارش کی ہے کہ پائیگاہیں فی الحال واگذاشت کر دی جائیں۔ مگر حکومت کی نگرانی ہے مسٹر … نے اس امر کا اعتراف کیا ہے۔ کہ پائیگاہوں کا حکومت کی نگرانی میں آ جانا ان کی بقا و بہبود کے لیے بہت مفید اور ضروری تھا۔ اس لیے انہوں نے واگذاشت ہونے کے بعد حکومت کی نگرانی کو ضروری قرار دیا ہے اور ان کے اختیارات کی تحدید کر دی ہے۔ نیز یہ کہ اعلیٰ حضرت ورثاء پائیگاہ میں سے جسے چاہیں جانشین بنائیں۔

سننے میں آیا ہے کہ کرنل ٹرنچ … بھی چھٹی پر ولایت جانے والے ہیں۔ (نامہ نگار خصوصی)

سرکار آصفیہ سے حکومت ہند کے ناواجب مطالبات

ریاست کے اندرونی معاملات میں جابرانہ مداخلت

سکندرآباد دکن ۱۳ مئی۔ آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد … پرائیوٹ طور پر … فرسٹ سکرٹری … اعلیٰ حضرت حضور … کی معیت میں … گفتگو کی … رزیڈنٹ نے ہزایکسلنسی وائسرائے کی طرف سے ایک چٹھی اعلیٰحضرت حضور نظام کے حوالہ کی جو … حضرت کے آخری مکتوب کا جواب ہے۔ بمضمون حسب ذیل ہے۔

(۱) آئندہ حضور نظام کو ایگزیکٹیو کونسل کے فیصلوں کے متعلق ویٹو (مسترد کرنیکا) اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

(۲) آئندہ نظام کو ریاست کے تمام اہم معاملات میں رزیڈنٹ سے مشورہ کرنا چاہیے اور پہلے برطانوی نمائندہ کے مشورہ کے بغیر ایگزیکٹیو کونسل کی مجلس وزراء میں کبھی کوئی تبدیلی عمل میں نہیں لانی چاہیے۔

(۳) نظام کے ولیعہد اور اس کے چھوٹے بھائی کو تعلیم کے لیے یورپ بھیجا جائے۔

(۴) نظام کے دونوں چھوٹے بھائیوں کے علاوہ سابق نظام میر محبوب علی خاں کی وصیت کے مطابق پانچ لاکھ روپیہ سالانہ کے علاوہ ۱۳ لاکھ کی جاگیر ملنی چاہیے۔ اور چونکہ سابق نظام کے انتقال کے وقت سے مذکورہ بالا … واپس کی گئی ہے اس لیے بقایا رقم فوراً ادا کر دینا چاہیے۔ جو ایک کروڑ ساٹھ لاکھ کے قریب ہے … تعلیم حاصل کرنے کے لیے یورپ بھیجے جائیں۔

(۵) دو ہفتوں کے اندر پائیگاہ کی تینوں جائدادیں اور تقریباً … جاگیریں جو اس وقت کورٹ آف وارڈ کی نگرانی میں ہیں ان کے مالکوں کو منتقل کی جائیں جو پہلے ہی سے سن بلوغ کو پہنچ چکے ہیں۔

(۶) نظام کو اپنا وقت اپنے پرسنل اسٹاف کی صحبت میں نہیں گذارنا چاہیے۔ بلکہ وہ ریاست کے کسی عہدیدار یا سرکاری ملازم اور دیگر اشخاص سے ہفتہ میں ایک مقررہ وقت کے لیے ہفتہ میں صرف ایک دفعہ مل سکتے ہیں۔

(۷) کسی سرکاری نوکر کی اپنی پوری میعاد ملازمت کے خاتمہ پر توسیع منظور نہیں ہونی چاہیے۔ اور اگر یہ توسیع پبلک سروس کی غرض کے لیے ہے تو کسی صورت میں ایک یا دو سال سے زیادہ نہ ہو۔

(۸) جو تین یوروپین افسر ایگزیکٹیو کونسل کے وائس پریزیڈنٹ اور مختلف محکموں کے اعلیٰ افسروں کی حیثیت سے آنے والے ہیں انہیں جون سنہ ۲۷ء کے خاتمہ تک قطعی طور پر طلب کر لینا چاہیے۔

(۹) چونکہ سٹی پولیس ڈسٹرکٹ پولیس کے ساتھ ملا دی گئی ہے جس کے انچارج کرنل ٹرنچ ریونیو منسٹر ہیں اس لئے نظام کو آئندہ سٹی پولیس کمشنر۔ کوئی سرکاری مقرر کرنا چاہیئے۔

(۱۰) نظام کو اگست کے پہلے ہفتہ میں جبکہ ہز ایکسلنسی وائسرائے … ہز ایکسلنسی سے ملاقات کرنی چاہیئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ باوجود یکہ گرمی سخت پڑ رہی ہے لیکن رزیڈنٹ شاید گورنمنٹ آف انڈیا کے حکم کی تعمیل کیلئے ابھی تک بولارم میں مقیم ہیں۔ ان کی رخصت غیر معین عرصہ کے لیے ملتوی ہو گئی ہے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ نو ماہ کے عرصہ میں اعلیٰحضرت حضور نظام نے کئی مرتبہ ان مطالبات کو مسترد کر دیا۔ اور ہر مرتبہ … پیش کیا لیکن اب تبادلہ خیالات کے طویل سلسلہ کے بعد یہ قرار پایا ہے کہ اگر اعلیٰحضرت نے ان شرائط کو منظور نہ کیا تو اس کے نتائج ان کے حق میں اچھے نہ ہوں گے۔

ولیعہد حیدرآباد انگلستان نہیں جائیں گے

… کے سکندرآباد کے نامہ نگار نے ۱۸ مئی کو اپنے اخبار کے نام حسب ذیل تردید ارسال کی ہے۔

"یہ موثق طور پر معلوم ہوا ہے کہ صاحبزادگان نظام کو انگلستان بھیجنے کی افواہ بے بنیاد ہے۔ اور اس وقت ایسی کوئی بات زیر غور نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کسی آئندہ زمانہ میں اس مسئلہ پر غور کیا جائے جبکہ شہزادگان کی تعلیم کو سفر و سیاحت کے ذریعہ ایک آخری رنگ دینے کی ضرورت محسوس کی جائے۔"

قاضی عبدالرشید سے ایک مسلمان کی ملاقات

دہلی ۱۴ مئی۔ کل سہ پہر کو میں دہلی ڈسٹرکٹ جیل پر قاضی عبدالرشید صاحب سے ملاقات کرنے گیا تھا۔ بہت عرصہ تک احاطہ جیل میں انتظار کرنے کے بعد داروغہ صاحب کی معیت میں جیل خانہ کے اندر داخل ہوا۔ اور قاضی صاحب سے ملاقات کی۔ قاضی صاحب ایک کوٹھری میں جس میں لوہے کی سلاخیں لگی ہوئی تھیں بند تھے۔ ان کے چہرے سے نہایت مسرت اور شادمانی کے آثار نمایاں تھے۔ وہ بہت ہشاش اور بشاش تھے۔ میں نے ان کو اپنی زندگی میں کبھی بھی اس قدر خوش اور مطمئن نہیں دیکھا تھا۔ … باتیں ہوتی رہیں ہنس ہنس کے باتیں کرتے تھے۔ انہوں نے کسی قسم کی تکلیف کی شکایت نہیں کی۔ ان سے پریشانی اور ہراس کوسوں دور ہے۔ ان کا چہرہ اس قدر نورانی … داروغہ جیل کا رویہ دوران ملاقات میں نہایت شریفانہ تھا۔ (نامہ نگار خصوصی)

الجمعیۃ کی قیمت میں رعایت ختم ہوگئی

۱۵ ذیقعدہ سے … الجمعیۃ کی سالانہ قیمت میں نادار علماء و طلباء کے لیے دو روپیہ کی جو رعایت کی گئی تھی اس کی میعاد ختم ہوگئی ہے … رعایت کی درخواست روانہ فرمائیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

امر اسلام

(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہو ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء ہند کی تبلیغی مساعی

مدرسے کے مدرس نے ایک عیسائی کو شکست دی

علاقہ ارتداد کی تازہ اطلاع

اس ہفتے میں عیسائی مناد موضع ترپھیرہ میں منادی کرنے کیلئے آئے۔ چونکہ یہاں سے ۱/۲ ۴ میل کے فاصلہ پر موضع بیکوارہ ہے۔ جہاں کہ عیسائیوں نے مدت سے اپنا مرکز قائم کر رکھا ہے۔ اور ایک مدرسہ بھی کھولا ہے۔ جس میں کہ نیچ اقوام کے لڑکے دنیاوی تعلیم اور پچاروں کے تعلیم پاتے ہیں۔ اسلئے دقتاً فوقتاً کوئی نہ کوئی مناد کسی نہ کسی موضع میں آتا ہی رہتا ہے چنانچہ ... موضع ترپھیرہ میں بھی آیا اور ... ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔ چونکہ اس دن محمد حسین صاحب کھیہ ترپھیرہ کی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا ...

"وہ (یعنی حضرت محمد رسول اللہ) آئیگا تو تمام سچائی کی راہیں تمہیں بتا دیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح کی تعلیم اُدھوری رہ گئی تھی۔ جس کو آکر حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے پورا کیا۔ کیونکہ شاگردوں میں انکی برداشت نہیں تھی۔ اسلئے حضرت مسیح اپنی تعلیم کو پورا نہ کرسکے۔ اور حضرت مسیح کے مددگار (حضرت محمد رسول اللہ) نے آکر تمام سچائی کی راہیں تمام دنیا پر ظاہر کر دیں۔ اسکی تائید اس آیت کو الیوم اکملت لکم دینکم ... تمہارا دین تمہارے لئے کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دیں۔ اور پسند کر لیا کہ تمہارا دین دین اسلام ہو۔ پادری صاحب وہ باتیں جو حضرت مسیح بیان نہ کرسکے اور قوم اور کتاب اور تعلیم کو ادھوری چھوڑ گئے۔ حضرت مسیح کے مددگار نے یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے آکر بتائیں ... آدمی کے متعلق خود حضرت مسیح فرماتے ہوں۔ اور انکو مددگار کے معزز لقب سے یاد کرتے ہوں۔ وہ جو خود کامل جس کی تعلیم کامل جس کی کتاب کامل ... حضرت مسیح جو مددگاری کا منتظر جس کی تعلیم ناکمل (بقول حضرت مسیح) جس کے شاگرد ناکمل ... کی مدد کے محتاج۔

مدرس صاحب کی تقریر ابھی جاری تھی کہ پادری صاحب اٹھکر بولے کہ مولوی صاحب اس وقت چونکہ میں آپ سے بحث کرنے کیلئے نہیں آیا ...

دار العلوم دیوبند کا سالانہ اجلاس ممبران

دار العلوم دیوبند کے سالانہ اجلاس ممبران کے لئے ۲۲ شوال ۱۳۴۴ھ سے ایک ہفتہ تک تواریخ مقرر تھیں۔ بعض ممبران ۲۰ کی شام ہی کو دیوبند پہونچ گئے تھے لیکن ممبران بھوپال ۲۲ کی شام سے قبل دیوبند نہ پہونچ سکے اسلئے اجلاس ۲۲ شوال سے شروع ہوئے اور بجز دو تین حضرات کے باقی کل ممبران شریک اجلاس ہوئے۔ ۲۲ سے ۲۸ تک دیوبند میں اجلاس ہوتے رہے جس میں علاوہ تنقیح حسابات و کار ہائے شعبہ جات کے دیگر امور اہم اور تجاویز استحکام و حفاظت دار العلوم پیش ہوکر سرگرم مباحثہ ہوتا رہا۔ ۲۹ شوال کو ممبران دار العلوم بہ حیثیت مجلس شوریٰ تھانہ بھون میں جمع ہوئے اور ۲۹ کو ظہر کے بعد سے عشا تک اور ۳۰ کو نماز صبح کے بعد سے عشا تک برابر اجلاس ہوتے رہے۔ حضرت مولانا اشرف علی صاحب ان اجلاسوں میں اول سے آخر تک نہایت دلچسپی سے شرکت فرماتے رہے۔ تھانہ بھون سے یکم ذی قعدہ کو دیوبند واپس آئے اور یہاں تک ... ممبران مدرسے دو روز قیام کر کے کار ہائے ضروری انجام دئے۔ الغرض نو روز تک اجلاس ہوتے رہے اور جملہ امور مہمہ نہایت خوبی اور اطمینان کے ساتھ طے ہوئے۔ طے شدہ تجاویز کا مال رودا د جلسہ ممبران سے جو عنقریب شائع ...

منہم لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ لاتبعتم الشیطان الا قلیلا ... کی منافی کی تحقیق و تدارک و نیز مستقبل میں اصلاحات کی غرض سے اراکین و ممبران مدرسہ نے اوائل شوال ۱۳۴۴ھ میں اول ہتمام دیوبند مجتمع ہوکر غور فرمایا اور تا ۲۹ شوال کو حضرات موصوفین تھانہ بھون تشریف لائے اور مسلسل دو روز تک مجلس شوریٰ احقر کی شرکت میں پورے اہتمام کے ساتھ رونما نہ کبھی کی اجلاس سے منعقد ہوئی۔ تمام سینے ان مطالبات و اعتراضات پر کافی غور کیا جس سے معلوم ہوا کہ بات کچھ بھی نہ تھی اور نہ ایسا کوئی اہم معاملہ تھا جس کے سلئے عامۃ المسلمین کو خواہ مخواہ تشویش میں ڈالا گیا اگر ان امور کو پہلے ہی اراکین مدرسہ کے سامنے پیش کر دیا جاتا تو اس شورش کی نوبت ہی نہ آتی۔ بہر حال مجلس شوریٰ نے مدرسہ کے تمام مصالح پر نظر کر کے ہر شعبہ کے متعلق مناسب و اطمینان بخش انتظامات کر دئے جن کی تفصیل بقدر ضرورت رودا د جلسہ شوریٰ میں عنقریب شائع ہوگی۔ میرے نزدیک اراکین مدرسہ نے جو کچھ انتظام کر دیا ہے وہ کافی سے زیادہ اطمینان بخش ہے۔ اور اب کوئی وجہ تشویش کی باقی نہیں رہی۔ اللہ تعالیٰ اسمیں برکت عطا فرمائیں فقط والسلام

احقر اشرف علی
تھانہ بھون

گائے کے گوشت کی تجارت ہندوؤں کے ہاتھ میں

...

ضروری اطلاع

...

اعلان منجانب حضرت مولانا اشرف علی صاحب سرپرست دار العلوم

مدرسہ دار العلوم دیوبند کے متعلق تسلی بخش تحریر

...

بقیہ صفحہ اول

...

ہیضہ کیلئے امرت دہارا سے بڑھکر دوا نہیں

آجکل ہمیشہ اس کو پاس رکھو!

... ہزاروں داؤں میں سے دواؤں کا خلاصہ ...

امرت دھارا ۱۷۹ لاہور

جناب بدر جلالی صاحب بی۔ اے

ایڈیٹر "مدینہ" ... کے گرامی نامہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ

"حب مشتی"

... امراض معدہ کے مریضوں کو حب ہذا سے فائدہ ہوتا ہے ...

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چھتاری ضلع مظفرنگر (یو پی)

روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب (طبع سوم)

(مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی)

آئینہ کلام عرب روضۃ الادب	گنجینۂ رموز ادب روضۃ الادب
گر چاہتا ہے سیکھنا پیغمبری زباں	کر ذوق و شوق سے طلب روضۃ الادب
مثل اس کے کوئی دیکھی سنی تھی نہ آجتک	الحق ہے یہ کتاب عجب روضۃ الادب
آسان ترجمہ ہو کتاب عزیز کا	پڑھنے لگے تو شوق سے جب روضۃ الادب
پیش آئے گر تجھے کوئی مشکل زباں میں	حل کردے ایک آن میں سب روضۃ الادب
کنجی ہے یہ معانی قرآن پاک کی	اور ہے رضائے حق کا سبب روضۃ الادب
گلہائے علم و فن کا ہے یہ خوشنما چمن	گویا ہے گلستان عرب روضۃ الادب
دل میں سرور آنکھوں میں آتا ہے اس سے نور	ہے باعث حصول طرب روضۃ الادب
حیلے بہانے چھوڑ تو سستی کو دور کر	پڑھ دل لگا کے شوق سے اب روضۃ الادب

روضۃ الادب کے متعلق علمائے کرام کی تصدیقات

جناب مولانا اعزاز علی صاحب مدرس دار العلوم دیوبند ...

جناب مولانا حافظ ابو سعید عبد المجید صاحب شاہجہانپوری مقیم رنگون ...

جناب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی دیوبندی ...

جناب مولانا ابو بکر صاحب فاروقی ناظم دینیات علیگڈہ کالج ...

جناب مولانا حافظ غلام نبی صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ آنند گجرات ...

جناب مولانا محمد حسین صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ راندیر ضلع سورت ...

جناب مولانا عبد الخالق صاحب ناظم دینیات ہائی اسکول رنگون ...

... کی سخت ضرورت تھی احقر کی رائے میں تو اس کو صرف و نحو کے بعد اس کا پڑھ لینا بے حد مفید ہوگا۔ ہندوستان کے مدارس عربیہ کے نصاب تعلیم میں مفید الطالبین وغیرہ سے پہلے اگر اس کو داخل کر دیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ نہایت کارآمد ثابت ہوگا۔ اس سے طلبہ عربیہ میں باہمی گفتگو تحریر و تقریر کا مذاق اور دلچسپی پیدا ہوگی اور یہ رسالہ اس باب میں آئندہ ترقی کے لئے ایک خاص محرک اور ذریعہ بن جائے گا۔"

روضۃ الادب کی قیمت آٹھ آنہ (۸/)

عربی زبان کا قاعدہ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۔ علم الصرف حصہ سوم ۔ لغات القرآن ۔ علم النحو ۔ مراحل النحو ۔

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ چھ آنے (۶/)

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کر کے یہاں سے اپنی پسند اور ضرورت کی چیزیں خریدیں صرف ایک پوسٹ کارڈ ڈال کر یا لفافے کے ذریعہ نمونہ منگا لیجئے آپ کی حسب منشا چیز دیکھ آپ کے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں	دوائیں	کپڑا (نمونہ کے مطابق)	ٹوپیاں
اسٹیشنری	گھڑیاں	جوتے	بساطخانہ
چھپائی کا کام			زیورات و ظروف

اے۔ جے کمپنی بازار چتلی قبر دہلی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے۔ ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبد المجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ۲ رتی خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت ... ایجنٹوں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

جیبی چوکیدار	شب چراغ رسٹ واچ
پاکٹ شب چراغ واچ	فینسی ماڈل کی نہری ... رسٹ واچ

... حافظ بخش الہی سوداگر کلکتہ ...

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

... ایک شیشی منگا کر آپ ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) محصول علاوہ

تازہ شہادت۔ جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور ... شربت اکسیر منگا چکا ہوں ...

ملنے کا پتہ

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی محمدیہ شربت اکسیر ... کلکتہ

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

...

مولوی

...

خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمالی

ملنے کا پتہ

منیجر رسالہ مولوی دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکسیر ... آرام

...

دفتر معالج برص نمبر ۱ ... بنگال

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی　　　　جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان　　　　رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ　　　　سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

ابو الاعلیٰ مودودی　　　　مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ ہجری مطابق ۲۹ مئی ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۶

اقتباسات

عراق کی اقتصادی و تمدنی حالت

عربی مجد و شرف کے مدفن کی موجودہ پستی

(ذیل کا مضمون ایک عربی محب وطن کے طویل مضمون کا ملخص ترجمہ ہے۔ اس سے نہ صرف عراق کے متعلق مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں، بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے چپے چپے میں انگریزی اغراض کی خدمت کرنے پھرنے پر ہندوستانی کسقدر ذلیل لگا ہوں سے دیکھے جاتے ہیں اور اپنی ہمسایہ اور ہم چشم قوموں میں ان کی وقعت کسقدر گر گئی ہے جنوبی افریقہ اور کینیا وغیرہ مستعمرات میں ان کا جو کچھ حشر ہوا ہے اس کا رونا تو رویا ہی جا رہا ہے۔ مگر اب وہ دن دور نہیں ہے جبکہ خود مشرقی ممالک میں بھی ان کو ویسی ہی ذلتوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اور انہیں نکالنے کے لئے قوانین نافذ کئے جائیں گے کیا ان حالات کو دیکھکر ہمارے اہل وطن اپنی پوزیشن پر کچھ غور کریں گے؟)

عراق اس اعتبار سے خوش قسمت ہے کہ اس کے جدید مغربی آقاؤں نے اسکو شام و فلسطین کی طرح ٹکڑے ٹکڑے نہیں کیا۔ اسکا رقبہ ڈیڑھ سو میل مربع یعنی فلسطین سے سات گنا ہے۔ بغداد سے خلیج فارس کا ساحل ۹۰۰ کیلومیٹر ہے اور بصرہ سے ۲۴ گھنٹہ میں موٹر بغداد پہنچتی ہے اور بغداد سے موصل تک موٹر کے ذریعہ ۱۲ گھنٹہ کا راستہ ہے۔ ایران کی حدود سے لیکر شام کی حدود تک عراق کا عرض تقریباً ۵۰۰ کیلومیٹر ہے۔ مگر اس وسعت کے باوجود تمام عراق ایک ہی حکومت کے ماتحت رکھا گیا ہے۔ اور تقسیم کر کے اس کی وحدت کو پارہ پارہ نہیں کیا گیا ہے۔

یہ وسیع ملک جس میں دجلہ اور فرات کی نہریں بہ رہی ہیں۔ اور اگر اس کی حالت درست کی جائے تو سونے اور چاندی کی نہریں بہ سکتی ہیں۔ نہایت زرخیز و شاداب ہے۔ دو زبردست دریا دجلہ و فرات اسکو سیراب کرتے ہیں۔ اور پانچ چھوٹے دریاں مدیا وں میں آکر گرتے ہیں۔ جس وقت موسم بہار میں شام کا کسان اپنی کھیتیوں کے لئے آسمان کی طرف دیکھتا ہے اس وقت عراقی کسان کی کھیتی دجلہ و فرات کے پانی سے لبریز ہوتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ آج وہ نہریں نہیں ہیں جو دولت عباسیہ کے زمانہ میں ارض عراق کے چپہ چپہ پر پھیلی ہوئی تھیں اور جن کے ذریعہ دجلہ و فرات کا پانی تمام ملک میں تقسیم ہوجاتا تھا۔ آج ان دو عظیم دریاؤں کا پانی فضول بہ کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے اور ان زمینوں کے سوا جو ان کے کنارے واقع ہیں، باقی تمام عراق کی بہترین زرخیز زمینیں پڑی سوکھتی رہتی ہیں۔

عراق میں سیر حاصل زمینوں کی کمی نہیں ہے مگر کام کرنے والے ہاتھوں کی بہت کمی ہے۔ اگر کوئی سرمایہ لگا کر اسکے قدرتی وسائل ثروت سے فائدہ اٹھانا چاہے تو وہاں ترقی کا نہایت وسیع میدان موجود ہے۔ انگریزی حکومت نے ابتدا ارادہ کیا تھا کہ ہندوستان سے ۳ لاکھ آدمیوں کو عراق میں لاکر آباد کرے۔ یا ہندوستانی مہاجرین کو ہجرت اختیار کرنے کی طرف مائل کرے۔ مگر عراقی قوم نے اس خیال کی سخت مخالفت کی۔ کیونکہ عربی مدبرین کے نزدیک شام یا مصر وغیرہ عربی ممالک سے عربوں کو لاکر آباد کرنا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ ہندوستانیوں یا ایرانیوں یا ارمنوں کو لاکر بسایا جائے۔ وہ ان نو طلبوں پر اعتماد کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں جنہوں نے مصر و شام اور سوڈان میں محض اپنے ادنیٰ فائدہ کے لئے مستعمرین کی اغراض کی خدمت کی ہے۔

سیر حاصل زمینوں کے علاوہ عراق کا ایک بڑا وسیلہ ثروت اسکے نخلستان ہیں جو دجلہ و فرات کے مقام اتصال قرنہ سے لیکر خلیج فارس تک تمام شط عرب میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اپنی نخلستانوں کے لئے بصرہ بہت مشہور ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ جس طرح مصریوں کی دولت ان کی روئی ہے۔ اسی طرح بصریوں کی دولت ان کی کھجور ہے۔ مگر پیداوار کی اس کثرت کے باوجود اس کی برآمد کے لئے کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے۔ اگر ایسی کمپنیاں بنائی جائیں جن کے ذریعہ بصرہ کی کھجور امریکہ و یورپ اور دیگر ممالک میں بھیجی جائے تو اس سے بہت کچھ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

عراق میں تیل کے چشمے بھی بڑی کثرت سے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ صرف ارض موصل تک محدود ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ شمالی موصل میں زاخو سے لیکر جنوب عراق میں العمارہ تک یہ چشمے پھیلے ہوئے ہیں اور اجنبی کمپنیاں خانقین۔ مندلی۔ جبل حمرین۔ قرہ تپہ کرکوک۔ اور زاخو وغیرہ میں انہیں نکالنے کا کام کر رہی ہیں۔ عراق کے لوگوں کو یہ بہت ناگوار ہے کہ ان کمپنیوں سے عربوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ نہ صرف ان کا سرمایہ باہر کا ہے بلکہ ان کے کارکن اور عمال بھی ارمنی ہندی اور ایرانی ہیں۔ ان کا تقاضا ہے کہ جس طرح ایرانی حکومت نے اینگلو پرشین آئل کمپنی کو عادوان میں عربوں کے بجائے ایرانی کاکن مقرر کرنے پر مجبور کیا ہے۔ اسی طرح عراقی حکومت بھی ان کمپنیوں کو عربوں کے استخدام پر مجبور کرے

حکومت کوشش کر رہی ہے کہ یہاں روئی کی کاشت کو ترقی دے۔ چنانچہ خود شاہ فیصل نے عزم الدین کی ہمت افزائی کے لئے خانقین میں ایک مزرعہ کا افتتاح کیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ مستقبل قریب میں روئی یہاں کی بہترین اجناس میں شمار ہونے لگے گی۔ باہر کی کمپنیوں نے ابھی سے اس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ چنانچہ بعض انگریزی کمپنیاں نہروں کے کنارے زمینیں حاصل کرنے اور ان میں کپاس بونے کی تجویزیں کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اون اور کھالیں بھی عراق سے بکثرت برآمد ہوتی ہیں۔

ایک زمانہ تھا جب عراق ترقی کے آسمان پر پہنچا ہوا تھا۔ تو اس کی آبادی ۳۰ کروڑ سے کم نہ تھی۔ مگر اب وسائل ثروت کی کمی اور وسائل معاش کے فقدان نے اس عظیم الشان آبادی کو گھٹاتے گھٹاتے ۳۰ لاکھ تک پہنچا دیا ہے اور پھر اس قلیل المعاش آبادی کی روزی میں بھی باہر کے قسمت آزما آ کر شریک ہو گئے ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں ہندوستانی کاربرداران حکومت کی تعداد ۲۲۰۰ تھی اور اب بھی باوجود کم کرنے کے ۶۰۰ ہے۔ ان کے علاوہ ارمن اور ایرانی اور سب سے زیادہ انگریز یہاں کی دولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور خود اہل عراق اپنی وطنی دولت کے ثمرات سے محروم ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ عراق کی ریلوے تو بالکل ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے۔

بصرہ سے بغداد جانے والا مسافر تو پہلی نظر میں یہ دیکھ کر کھا جاتا ہے کہ سارے ملک کا انتظام ہندوستانی کر رہے ہیں۔ کیونکہ اس کے کارکنوں کا بڑا حصہ سندھ اور دوسرے جنوبی ممالک سے آیا ہوا ہے۔ تمام اعلانات انگریزی یا اردو میں لکھے ہوتے ہیں۔ اور اگر کہیں عربی کو تلاش کر کے نکال بھی لیا جائے تو وہ عجیب نہایت غلط حالت میں ملتی ہے۔ شکل کے اعتبار سے اس کا ایک ثلث اردو ہوتا ہے، کلمات اور ترکیب کے اعتبار سے دو سر ثلث انگریزی ہوتا ہے۔ اور باقی ایک ثلث کو چاہے محرف عربی کہلو چاہے فارسی اور چاہے کردی۔ ریلوے سے گذر کر حکومت کے دوسرے شعبوں میں حتیٰ کہ مدارس اور وزارت معارف میں بھی عربی زبان کا منظر نمایاں نظر آتا ہے۔ تم سرکاری ملازموں اور فوجی افسروں کو عام طور پر یا تو ترکی بولتے ہوئے سنوگے۔ یا کردی یا انگریزی۔ اس طرف سے حکومت جس قدر غفلت برت رہی ہے۔ اس کا اندازہ چند مثالوں سے کیا جا سکتا ہے بغداد کے ایک مدرسہ ثانویہ پر میں نے ایک بورڈ لگا ہوا دیکھا جس پر لکھا تھا مدرسۃ الثانویۃ ایک سرکاری نوٹس میں یہ غلط عربی جملہ لکھا ہوا ہے (ممنوع البصاق بامر المدیر الصحۃ العاصمۃ) ایک ریلوے اسٹیشن پر یہ عجیب و غریب عربی عبارت لکھی دیکھی گئی کہ (داخلی مال السبیل سے عند الھدء ماستق) یعنی ریلوے کے مال گھر کی کنجی اسٹیشن ماسٹر کے پاس ہے۔ بعض جگہ کمروں اور گوداموں پر عربی خط میں انگریزی حروف اس طرح لکھے ہوتے ہیں۔ کیو۔ اے۔ ٹی۔ ڈبلیو۔ اے۔ ٹی "ایسا ہے کہ مدارس میں چھوٹے بچوں کی زبان سے تنتنین کے بجائے دو زبر ضمہ کے بجائے پیش۔ اور کسرہ کی جگہ زیر سننے میں آتا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ادیاتب کے غلبہ سے عراق کی عربیت کسقدر خراب ہو گئی ہے۔

دنیا میں یہودیوں کی آبادی

۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم سے پہلے براعظم یورپ کے مختلف ممالک میں یہودیوں کی آبادی حسب ذیل تھی۔

روس	۶۰۶۳۱۵	اٹلی	۴۳۰۰۰
آسٹریا	۹۳۲۲۱۶	سوئٹزرلینڈ	۱۲۲۶۴
جرمنی	۶۱۵۰۲۹	سربیا	۵۰۲۹
رومانیا	۲۳۹۹۶۰	یونان	۸۳۵۰
ٹرکی	۱۰۶۹۷۷	ڈنمارک	۳۴۷۶
ہالینڈ	۱۰۶۳۰۹	سویڈن، ناروے	۲۵۵۴
فرانس	۱۰۰۰۰۰		
برطانیہ عظمیٰ، آئرلینڈ	۲۰۵۰۰۰	پرتگال، بوسنیا، ہرزگووینا	۸۲۱۳
بلجیم	۱۵۰۰۰	بلغاریہ	۳۷۶۵۳

کل ممالک یورپ ۹۹۸۶۴۴۶

اور دوسرے براعظموں میں یہودیوں کی آبادی حسب تفصیل ذیل ہے۔

ایشیا	۴۹۹۶۶۹
افریقہ	۳۰۰۸۶۵
شمالی و جنوبی امریکہ	۲۵۴۵۵۵۹
ولایت متحدہ امریکہ	۲۳۴۹۷۵۴
آسٹریلیا	۱۹۴۱۵

اس طرح ساری دنیا میں اس وقت یہودیوں کی مجموعی تعداد ۱۵۶۸۱۶۱۹ ہے۔ مگر غضب الٰہی نے جو ذلت و مسکنت کا حکم ان پر لگا دیا تھا اس کی بدولت آج ڈیڑھ کروڑ سے متجاوز ہونے کے باوجود دنیا میں ان کی کوئی قومی طاقت نہیں ہے۔

تاریخہائے اشاعت

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۳-۱۸-۲۲-۲۶ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ منیجر الجمعیۃ

اسلام سے محبت رکھنے والوں

کیلئے

عید کا بہترین تحفہ

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار، پر از معلومات، مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر ۱۵ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچا دیا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابو الکلام آزاد۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبد الشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار۔ مولانا غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ مولانا عبد المجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب جانشین حضرت شیخ الہند۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ مولانا ابو المعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند و سکرٹری آل انڈیا خلافت کمیٹی بمبئی۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابو الخیر صاحب مودودی رکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی حیدرآباد دکن۔ مولانا عبد الحی صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کی جا رہی ہے اور امید کامل ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی مذہبی حیثیت سے بے مثل ہوگا۔

وہ عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کی گئی ہے حسب ذیل ہیں:-

حضرت ابراہیم خلیل الرحمن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبۂ اطاعت و انقیاد اوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی

قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر

جمعیۃ علماء کی ضرورت۔ اس کے مقاصد۔ اس کی خدمات

مسلمانوں میں نظم کی اخوت اسلامیہ کا اقتضاء۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اس کا علاج

باوجود کافی ضخامت عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت و طباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴/) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد ۴/ (ساڑھے چار آنے) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرما کر اپنے پتے درج رجسٹر کرالیں ورنہ بعد میں فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔

چونکہ مستقل خریداران الجمعیۃ کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اس لئے الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعزا و احباب سے بہت بڑی تعداد میں الجمعیۃ کے

"خلیل نمبر"

کی درخواستیں روانہ کرائیں۔

قارئین کرام میں سے وہ حضرات جو الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں انہیں چاہئے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور تحفہ کے الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے ان کی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔

اس نمبر کے لئے مختلف شہروں میں مخصوص ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ (دہلی) سے خط و کتابت کرنی چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا طبیہ نسخہ ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار ہفتہ میں صحت کی ہوجاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے عنایت ہے۔ ہر دو ماہ کی قیمت ہے

المشتہر جناب اقبال حسین جانچ جذام دوا سے مقام بہیا ڈاکخانہ بہیاری ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا کیمیا علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوشبو ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۸/ علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

آیئے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ، پیالی، رکابی، باٹی، مچھے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی، پلیٹ، ٹفن کیریئر، ہانڈی، چمچے، وغیرہ وغیرہ اور ہر قسم کی نقل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (دہتا بلڈنگ) کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دوا ملنے کی ہمیشہ سے ایک اتفاقی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیمار داروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اسکے روغنیات مربیجات ورق طلائی ونقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک دخورد مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایکبار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری بھائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ

محمد حسین اجمل حسین کیمیا نہ حرنیٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور عبا قبے اور چادر ورومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور　　دوکان: سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

شہر رمضان

کے عنوان سے پچھلے رمضان ۱۳۴۵ھ الجمعیۃ میں جو مسلسل و موثر اور مدلل مضمون شائع ہو رہا تھا۔ اب مزید اضافہ کے ساتھ ۲۲×۱۸ کے سائز پر ۸۴ صفحات پر کتابی شکل میں

برکات رمضان

(از تالیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد التواب صاحب چشتی (مولوی فاضل)) کے نام سے چھپکر تیار ہے قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایک دن یا ایک ہفتہ میں جھڑ اپنے عمل سے چھوٹ نہیں گئے بلکہ کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں۔ بصورت عدم صحت کل قیمت واپس اعتبار نہو تو آزما کر دیکھ لیں۔ کھانے کی دوا مع روغن برص اور لگانے کی روغن برص ہے۔ قیمت ہر دو دوا معہ محصول اکسیر جذام کوڑھ نیا ہو یا پرانا چالیس روز کھانے سے ساری غلاظت دور ہو کر بدن پاک اور صاف ہو جاتا ہے قیمت دس روپیہ (۱۰/)

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۲۲ دربھنگہ (صوبہ بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے　　جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی مجھکو نجات　　شوق اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۶ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ

آئندہ نظام حکومت میں مسلمانوں کی حیثیت

(۲)

اس میں شک نہیں کہ جداگانہ انتخاب مسلمانوں کیلئے مفید ہے۔ مگر اتنا مفید نہیں ہے کہ ہندو اکثریت کی دستبرد سے اسلامی مفاد کی پوری پوری حفاظت کر سکے۔ اسوقت مرکزی مجلس سے لیکر صوبجات کی قانونی کونسلوں تک تمام مجالس میں مسلمانوں کی اقلیت ہے۔ باوجودیکہ ملک کے پانچ صوبوں میں مسلمانوں کی تعداد ہندوؤں سے زیادہ ہے، اگر پھر بھی مسلمان اکثریت کے ...

...کے چھ بڑے اور تین چھوٹے صوبوں میں مسلمان ہندو اکثریت کے زیر اثر ہونگے اور ۲ بڑے اور تین چھوٹے صوبوں میں ہندوؤں کو مسلمان اکثریت کے زیر اثر رہنا پڑیگا بالفاظ دیگر ہندوستان آبادی کے لحاظ سے دو حصوں میں تقسیم ہو جائیگا۔ ایک حصہ میں ساڑھے تیرہ کروڑ ہندو حاکم ہونگے اور پونے دو کروڑ مسلمان محکوم۔ دوسرے حصہ میں ساڑھے چار کروڑ مسلمان حاکم ہونگے اور پونے تین کروڑ ہندو محکوم۔ اگر ہندو اپنے زیر اثر صوبوں میں مسلمانوں کی حق تلفی کرینگے تو مسلمانوں کو یہ قدرت حاصل ہوگی کہ وہ بھی اپنے زیر اثر صوبوں میں ہندوؤں کی حق تلفی کریں۔ اسی طرح اگر مسلمان اپنی اکثریت سے ناجائز فائدہ اٹھا کر ہندوؤں پر ظلم کرینگے تو ہندوؤں کو بھی یہ اختیار حاصل ہوگا کہ جہاں انکی اکثریت ہے وہاں وہ بھی مسلمانوں کے ساتھ بدسلوکی کریں۔ پس یہ دونوں قوموں کی اقلیتوں کو دونوں کی اکثریتوں سے محفوظ رکھنے کی سب سے زیادہ ...

ڈاکٹر مونجے کا بیان

ڈاکٹر مونجے نے ہندو مہا سبھا کے صدر کی حیثیت سے پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے تازہ فیصلہ کو ہندو مہا سبھا کی اغراض کے مطابق ڈھالنے کی عجیب و غریب کوشش کی گئی ہے وہ فرماتے ہیں کہ:-

"ہندو مہا سبھا اور کانگریس دونوں اس بات میں متفق ہیں کہ حلقہائے انتخاب مخلوط ہوں خواہ نشستیں متعین ہوں یا نہ ہوں مگر یہ نشستوں کی تعیین سے دونوں خلاصی حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ کیونکہ اس کے دور کئے بغیر دونوں قوموں کا ایک دوسرے پر اعتماد ظاہر نہیں ہوگا۔ رہیں جزئیات (جزئیات کا لفظ قابل غور ہے) مثلاً سندھ کی علیحدگی اور سرحد و بلوچستان میں اصلاحات کا نفاذ جنہیں مسلمان لیڈروں نے مخلوط انتخاب کی اسکیم کے لئے لازمی و ابتدائی شرط کے طور پر پیش کیا تھا ...

... کی جائے۔ اس پر مزید یہ کہ ڈاکٹر مونجے سرحد و بلوچستان کے سوال کو ابھی بحث و نظر ہی کے لئے چھوڑ دینا چاہتے ہیں۔ اور مسٹر جیکر جیسے منتقد ہندو مہا سبھائی لیڈر کی ترمیم کے باوجود ان صوبوں میں اصلاحات کے اجرا کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

ظاہر ہے کہ مسلم نقطہ نظر کے ساتھ اس سے زیادہ مغائرت نہیں برتی جا سکتی۔ ایک مسئلہ پر دو جماعتوں کی مفاہمت ہونے کے معنی یہ ہیں کہ دونوں ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو ملحوظ رکھیں اور اپنے انتہائی نقطوں سے ہٹ کر ایک درمیانی نقطہ پر متفق ہو جائیں۔ لیکن ہندو مہا سبھا کے صدر نے اپنے اس بیان سے صاف ظاہر کر دیا ہے کہ ہندو جماعت اپنے نقطہ پر سختی کے ساتھ اڑی ہوئی ہے۔ اور اس درمیانی نقطہ کی طرف کوئی اقدام نہیں کرنا چاہتی۔ جو کانگریس نے تجویز کیا ہے ایسی حالت میں کیونکر امید کی جا سکتی ہے کہ بمبئی کی مفاہمت کامیاب ...

ہندو عورتوں کا اغوا

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ایک صاحب کے والد کا انتقال ہو گیا تو ان کے بعض دوست تعزیت کی غرض سے مکان پر تشریف لائے۔ تعزیت کنندگان میں ایک دوست ان کے ظریف الطبع بھی تھے۔ حالانکہ یہ موقع ظرافت کا نہ تھا۔ مگر خدا بری عادت کا بھلا کرے۔ ایسے لوگ موقع محل کہاں دیکھتے ہیں۔ جھٹ بیٹے صاحب سے بولے صاحب ماں باپ سب ہی کے مرتے آئے ہیں خدا بیٹے میاں کی مغفرت کرے یہی تو اس کا خطرہ ہے کہ بیٹے میاں مرے تو مرے مگر ملک الموت نے گھر دیکھ لیا۔ ان ظریف صاحب نے ان جملوں میں ایسی بیباکی پیدا کی کہ بعض اہل مجلس تو ہنسی کو ضبط نہ کر سکے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بعلت عقل و تندرستی بدن تقریباً تین چار برس اپنی منکوحہ کے ساتھ بسر کرتا رہا چنانچہ اس کا اس زوجہ سے ہفت سالہ لڑکا بھی ہے بعد تین چار برس کے وہ شخص مجنون ہو گیا جس کو تقریباً پانچ چھ سال کا عرصہ گذر رہا ہوگا۔ لیکن اس کے ورثا نے اسکا کما حقہ علاج وغیرہ نہیں کیا چونکہ عورت جوان عمر ہے۔ اور زنا و بدفعلی کا اندیشہ ہے کسی صورت میں اس عورت کا نکاح فسخ ہو سکتا ہے اور ثانی نکاح جائز ہو سکتی ہے یا نہیں اگر فسخ ہو سکتا ہے ...

مقدمہ رنگیلا رسول کا فیصلہ

فحش نویسوں کو پنجاب ہائیکورٹ کا اذن عام

مذہب کی توہین کرنا قانوناً جرم نہیں ہے

اس مقدمہ میں مرافعہ گذار کو زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند ۸ ماہ قید بامشقت اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا ۸ ماہ قید مزید کی سزا ملی تھی۔

جسٹس دلیپ سنگھ نے فیصلہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات یہ ظاہر نہیں کرتیں کہ مرافعہ گذار زیر دفعہ ۱۵۳ کسی جرم کا مرتکب ہوا۔ کہا گیا ہے کہ اول تو اس دفعہ کے لفظ Classes (جماعتوں) میں مذہبی تقسیم شامل ...

جوابا صفائی کے وکیل نے یہ دلیل پیش کی کہ "حقارت" کا لفظ "نفرت و عداوت" کے مرادف نہیں اور تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲ ۱۵۳ الف کے الفاظ ۱۵۳ الف کے الفاظ سے وسیع تر ہیں۔

سرکاری وکیل نے یہ بھی کہا ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی موجودہ کشیدگی کو اور اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمان مذہبی معاملہ میں دوسری قوموں کی بہ نسبت زیادہ جوشیلے واقع ہوئے ہیں۔ مذہب اسلام کے بانی کی ہجو سے کسی اور مذہب کے بانی کی ہجو کی بہ نسبت نفرت و عداوت کے جذبات پیدا ہونے کا احتمال زیادہ ہے۔ میں اس دلیل کو قبول نہیں کر سکتا کہ کسی قوم کی جہالت یا جوش کسی قانون کی ماہیت پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ اس وجہ سے جرم کی حیثیت بڑھ جائے۔ لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک مذہب کے بانی کی توہین تو دفعہ ۱۵۳ الف کی زد میں آ جائے۔ اور دوسرے مذہب کے بانی کے لئے وہی الفاظ استعمال کئے جائیں تو وہ محض ...

[illegible]

ممالک غیر

برطانیہ سے بالشویکوں کے تعلقات منقطع ہوگئے

لندن ۲۴ مئی۔ آج دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر بالڈون وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ روسی برطانوی تعلقات منقطع ہوگئے۔

روسی محکمہ تجارت کا حکم

ماسکو ۲۳ مئی۔ موکوجیان نے جو شعبہ تجارت کے وزیر ہیں اپنے تجارتی نمایندگان مقیم لندن کو ہدایت کردی ہے کہ وہ لندن کے کارخانوں کو اب کوئی فرمایش نہ دیں۔

پارلیمنٹ میں روسی برطانی تعلقات کے انقطاع کا اعلان

لندن ۲۴ مئی۔ دارالعوام کے اجلاس میں جو وقت روسی تعلقات کے متعلق وزیر اعظم نے اپنا بیان دیا ہے تو ایوان کی گیلری لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی جرمنی اور جاپانی سفرا بھی موجود تھے۔

مسٹر بالڈون مسٹر مکلینس کے سوال کا جواب دینے کے لیے اٹھے ہیں تو ان کی جماعت نے ان کا استقبال کیا اس کے بعد وزیر اعظم نے اپنا طویل بیان سنایا جس میں تمام واقعات جو اس انقطاع تعلقات کا باعث ہوئے ہیں بالتفصیل بیان کیے گئے۔

روس اور فرانس کے تعلقات بحال رہیں گے

پیرس ۲۵ مئی۔ آج صبح کے مقامی اخبارات برطانیہ اور روس کے انقطاع تعلقات پر متضاد خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ اخبار ایکو دہ پیری۔ فرانسیسی رویہ کے متعلق رقمطراز ہے کہ جس طرح فرانس نے ترکی اور چین کے بارے میں غیر جانبداری کا رویہ اختیار کیا تھا۔ اسی طرح اب بھی وہ اپنی اسی پالیسی پر رہیگا۔

فرانسیسی اور روسی قرضہ کی ادائی کے متعلق قابل قبول شرائط کے پیش ہونے کی امید کی جارہی ہے۔

پارلیمنٹ میں ہندوستان کا ذکر

نظر بندان بنگال اور مدراس میں گولی چلنے کا واقعہ

لندن ۲۳ مئی۔ دارالعوام میں ارل ونٹرٹن نے ایک استفسار کے جواب میں کہا کہ مسٹر سوباس چندر بوس کو محض صحت کی بنا پر رہا کیا گیا ہے۔ مجھے طبی رپورٹ کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اور اگر ملی ہے۔ تو وہ خفیہ ہے جسے میں ظاہر نہ کرونگا۔

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ مجھے ...

لیکن فی الحال یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس معاملہ میں کیا تدابیر اختیار کی جائے گی۔

بادشاہ سے مسٹر پٹیل کی ملاقات

لندن ۲۵۔ ملک معظم نے مسٹر پٹیل کو آج شرف باریابی بخشا۔

اتحاد کے لئے مسز بیسنٹ کی اپیل

بمبئی ۲۵ مئی۔ مسز بیسنٹ نے اخبار نیو انڈیا کو بذریعہ بحری تار ایک اپیل بھیجی ہے جس کی سرخی ہے "مادر وطن کی خاطر متحد ہو جاؤ"۔ اس کے آخر میں وہ لکھتی ہیں۔ اے بھائیو! تمہارا ماضی تم کو اپنی تمام شان و شوکت یاد دلا کر خوش کرتا ہے اور تمہارا حال اپنی غربت افلاس جہالت اور مختصر زندگیوں کے باعث تم کو رلاتا ہے۔ اگر تم اپنی غلامی کا خیال نہیں کرتے تو اپنے بچوں کی خاطر آپس میں اتحاد و اتفاق کرلو۔

برطانیہ نے تم کو آزادی دینے کا اقرار کیا ہے۔ اور اگر تم متحد ہوکر ایک آواز سے مطالبہ کروگے تو وہ انکار نہیں کریگا۔ آؤ ایک مرتبہ پھر کانگریس کو قومی بنائیں۔ اور قریبی ماضی کو بھول کر قریبی مستقبل کے لیے متحد ہو جائیں۔ اگر موجودہ بل جو دارالعوام میں پیش ہے تم کو پسند نہ ہو تو ایک دوسرا بل بنالو اور اگر یہ دوسرا بل تم کو ۱۹۲۵ء کے بل کے برابر آزادی دیتا ہو تو میں سب سے پہلے پرانے بل کو چاک کرکے اس نئے بل کا خیر مقدم کرنے کے لیے تیار ہوں۔ لیکن یاد رہے کہ کوئی بل (مسودہ قانون) اسوقت تک قانون نہیں بن سکتا جب تک کہ متحدہ ہندوستان اس کا مطالبہ نہ کرے۔ ہر وہ شخص جس کے دل میں ہندوستان کی سچی محبت ہے چاہے وہ کسی قوم سے تعلق رکھتا ہو ہر ایسے مسودہ قانون کو قبول کرلیگا۔ جو ہندوستانیوں کو ہندوستان میں آزاد اور خود مختار بنادے۔

ہندوستان

حجاز اور ابن سعود

مؤتمر اسلامی کے آیندہ اجلاس کا مسئلہ

مولانا شوکت علی صاحب دفتر خلافت کمیٹی کھاری باؤلی بمبئی سے ۲۴ تاریخ کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مؤتمر اسلامیہ کی شاخ ہندوستان کے زیر اہتمام چھوٹے قبرستان میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں تقریباً ایک ہزار آدمی شریک تھے جلسہ کی صدارت ڈاکٹر انصاری صاحب نے فرمائی۔ مولانا شوکت علی، مولانا محمد علی، مولانا شفیع داؤدی و دیگر حضرات نے تقریریں کیں حسب ذیل تجاویز باتفاق منظور ہوئیں۔

اسلامیان بمبئی کا یہ جلسہ ان سازشوں کی جن کو تشویش سے دیکھتا ہے جو برطانیہ کی طرف سے ارض حجاز میں کی جا رہی ہیں ...

فسادات اندور کے مقدمات

۲۳ مئی کی کارروائی

کانگریس کی تجویز پر مسٹر علی امام کے خیالات

مصیبت زدگان کی امداد کے لیے کمشنر کی عدالت میں جلسہ

۲۵ مئی کی کارروائی

مسلمانانِ پانی پت سخت خطرہ میں

حکومت کا اس موقع پر تماشا کیا ہے

مسلمانوں پر جعلی مقدمہ بنانے کی کوشش

ایک بے قصور مسلمان پر قتل کا الزام

لاہور میں چند ہندوؤں کی گرفتاری

سیاسی لیڈر و پبلشر کا جرم

فحش اشتہارات کا مقدمہ

راولپنڈی میں ایک ہندو لڑکے کے باعث تنازعہ

ابوعامر صوفی محمد اقبال صاحب کی گرفتاری

کوائف حیدر آباد

ریزیڈنسی میں ہندوؤں کے اثرات

صدر المہام فینانس

مسلمانوں کو ہندوؤں کی دھمکی

اوگی ضلع ہزارہ میں ڈاکہ

ایک مسلمان پر ہندو لڑکی کے اغوا کا الزام

ملزم گرفتار کرلیا گیا

معتمدی امور عامہ

ڈاکٹر مونجے کی سرگرمیاں

شدھی اور سنگٹھن کا پرچار

نواب تلاوت جنگ پر ریزیڈنسی کا عتاب

نظامت دار الترجمہ

ڈاکٹر ٹیگور جاوا جارہے ہیں

دار الحکومت

حکیم سراج الدین صاحب کا عطیہ

دہلی میں مندر رکھشا کمیٹی کا قیام

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

موضع رامپور ضلع علیگڈھ میں شدھی کی حقیقت

ایک عرصہ سے موضع رامپور کے متعلق غلط خبروں کا طوفان بند ہا ہوا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک صاحب نے اطلاع دی تھی کہ پانچ سو نومسلم رامپور میں شدھ ہونے والے ہیں۔ اس اطلاع کے موصول ہوتے ہی جمعیۃ علماء کی جانب سے موضع مذکور میں مبلغ روانہ کئے گئے۔ مبلغین کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ یہ خواہ مخواہ بے بنیاد ہے اس موضع کے کاشتکاروں کا عرصہ سے موضع کے زمیندار سے جھگڑا ہو رہا ہے اس سلسلہ میں بعض لوگوں نے شدھ ہونے کی دھمکی دی تھی لیکن جمعیۃ کے مبلغ نے زمیندار اور کاشتکاروں کا معاملہ طے کرا دیا اور لوگوں سے اسلام پر قائم رہنے کے متعلق مضبوط عہد و پیمان ...

موضع تحفہ پور ضلع میرٹھ میں چماروں کی کانفرنس

چماروں کی طرف سے مسلمان اور آریوں کو دعوت

مذہب حق کی تلاش

...

۵ ـ قادیانی بھی شریک ہیں۔

امر اول ـ چماروں نے عیسائیوں کو اپنے ہاں تقریر کرنے کی اجازت بالکل نہیں دی۔ یہ بیچارے ٹھنڈے سانس بھر رہے تھے۔

امر دوئم ـ آریوں اور سناتن دھرمیوں اور مسلمانوں کو تقریریں کرنے اور تبادلہ خیالات کرنے کی چمار کانفرنس کی طرف سے اجازت تھی۔

امر سوئم ـ قادیانیوں کو آخیر وقت تک مثل عیسائیوں کے وقت نہیں دیا گیا آخر یہ لوگ جمعہ کے دن مورخہ ۲۰ مئی ۲۶ء کو تحفہ پور سے واپس چلے گئے۔

۱۸ مئی کے دن بوقت صبح آریوں سے چماروں کا مناظرہ ہوتا رہا اور چماروں کی طرف سے دندان شکن جواب ملتے رہے کہ تم لوگوں نے ہمیں ذلیل کر دیا ہمیں تمہارا اعتبار نہیں۔

۱۸ مئی کو بعد دوپہر یعنی بعد از نماز ظہر خاکسار کی تقریر اسلامی شامیانے کے نیچے مساوات اسلامی پر ہوئی۔ اس تقریر میں آریہ، سناتن دھرم، چمار اور عیسائی علاوہ مسلمانوں کی دو ہزار جماعت کے کثرت سے موجود تھے تقریر نہایت دلچسپی سے سنی گئی۔ میرے بعد مولوی مصباح الاسلام صاحب میرٹھی کی تقریر آدھ گھنٹے تک ہوئی یہ تقریر بھی موقع کی تھی۔ بعد نصف گھنٹے کے نماز عصر کیلئے اجتماع منتشر ہو گیا۔

بعد از نماز عصر چمار کانفرنس میں مولانا مبارک حسین صاحب ناظم شعبۂ تبلیغ و حفاظت اسلام میرٹھ کا وعظ مساوات پر ہوا۔ مولانا نے بڑے جوش کے ساتھ تقریر فرمائی۔ اسکے بعد اسلامی شامیانے میں مولوی سراج الدین صاحب نے نظم ...

...

بعد نماز جمعہ (جو ظہر کی شکل میں پڑھی گئی تھی کیونکہ اس امر میں مسلمانوں میں اختلاف شروع ہوا ...

مورخہ ۲۱ کی صبح کو آریوں سے مناظرہ کی ٹھن گئی لیکن وہ وہاں مناظرہ کرنے پر رضامند نہ ہوئے۔ آخر آریوں نے لال کرتی میں جاکر جگہ اور وقت کے تعین کا وعدہ کیا۔

...

بھی۔ "احسانات نبوی" میری تقریر کا عنوان تھا۔ سوا بارہ بجے یہ تقریر ختم ہوئی۔ خدا کے فضل و کرم سے اس تقریر کا اثر اسقدر مخلوق پر ہوا کہ شام کے جلسے میں وہ کسی اور کی تقریر سننا پسند ہی نہ کرتے تھے۔

ساڑھے تین بجے لال کرتی میرٹھ گیا۔ اور ساڑھے چار سے ساڑھے چھ تک نہایت کامیاب مناظرہ پنڈت شیر سنگھ صاحب سے جن کے معاون پنڈت دھرم بھکشو تھے ہوا۔ مناظرہ حدوث وید پر تھا۔ میں مولا کریم کا کس زبان سے شکریہ ادا کروں کہ اس میدان میں شاندار اور نمایاں فتح اس نے ہمیں دی۔ بعد مناظرہ ہم پھر شہر میرٹھ میں چلے آئے۔ اس مناظرہ کا اثر اہالیان ضلع میرٹھ پر اسقدر ہوا کہ انہوں نے مجھ سے ملکھوا کے مناظرہ کے لئے وعدہ لیکے مجھے چھوڑا۔ میں اپنے وعدے کو آپ کے ایما سے مشروط کر دیا۔

الغرض شام کو بعد از نماز اسقدر اجتماع ہوا کہ چاروں طرف آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے۔ علاوہ مردوں کے مستورات بھی کثرت سے چھتوں پر اور دالان مسجد کے دروازوں اور گلی میں تھیں۔ مولانا نذیر احمد صاحب ایڈیٹر غالب ...

...

خاکسار ... جمعیۃ علماء ہند دہلی

زمانہ حال کا بیت المال

...

ہر مسجد میں

...

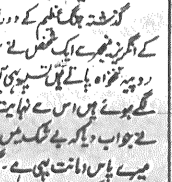

...

جناب بدر جلالی صاحب بی۔اے

ایڈیٹر مسلم پٹنہ ۱۴ فروری ۱۹۲۶ء کے گرامی نامہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ

"حب ہشتی"

نے امراض معدہ کے مریضوں کو مفید فائدہ پہونچایا چند روز میں نے استعمال کیں اشتہا میں غیر معمولی ترقی محسوس ہوئی اور معدہ کے دیگر عوارض کو نافع ثابت ہوئیں"

ہیضہ۔ درد شکم۔ کمزوری جگر۔ بھوک ... خون کی خرابی ... بادی بواسیر ... جگر تلی اور معدہ کی تمام بیماریاں دور کرنے کی حکمی گولیاں۔ ۳۲ گولی کی شیشی علاوہ محصول ۸؍

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

حکیم سید عزیز الدین نصرتی سہرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

اپنے ملک کی ملکیت سمجھتے ہیں جس کی بدولت ہم دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ جس طرح مسلمانوں میں کسی زمانہ میں بیت المال ہوتا تھا جس میں وہ اپنی آمدنی کا ایک حصہ قوم کے لئے دیتے تھے۔ اسی طرح انگلستان کا بینک (یعنی بینک آف انگلینڈ) ہمارا بیت المال ہے۔ جس میں ہم اپنی کمائی کا بڑا حصہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگرچہ وہ روپیہ جو ہم جمع کرتے ہیں ہماری ملکیت ہے اور وہ ...

مسلم بنکوں میں اس کے بعد اپنے ملک اور اپنی سلطنت کے بنکوں میں زیادہ سے زیادہ روپیہ جمع کریں جس طرح سے مسلمان ملازمت۔ تجارت اور صنعت کے پیشوں میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں اسی طرح سے چند لوگ روپیہ کا کاروبار کریں تاکہ ضرورت کے وقت مسلمان دکانداروں اور کاریگروں کو روپیہ دے سکیں۔ اور انہیں دیگر اقوام کے سرمایہ داروں کی غلامی سے رہائی دلا سکیں۔

انجمن اصلاح المسلمین دسوہہ ضلع ہوشیارپور کی مسلمانان ہند سے گذارش

...

جامعہ ملیہ کے ماتحت دہلی میں ابتدائی تعلیم کا انتظام

(از جناب حافظ فیاض احمد صاحب پانی پتی نگران مدرسہ ...)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا نصاب تعلیم مسلمانان ہند میں نہایت مقبولیت کی نظر سے دیکھا جانے لگا ہے۔ قرول باغ میں جہاں اسکے صدر دفاتر۔ کالج۔ عالیشان کتبخانہ۔ شعبہ ہائے صنعت و حرفت اور دار الاقامہ ہیں۔ ہندوستان کے مختلف مقامات ...

... شروع ہوتی ہے اور انگریزی دوسری جماعت سے شروع ہوتی ہے اور عربی تیسری جماعت سے لازمی رکھی گئی ہے۔ اسکے علاوہ مسلمانوں کی عام خواہشات کو مدنظر رکھکر حفظ کلام مجید کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ پانی پت کے ایک مستند قاری کی خدمات حاصل ...

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک منٹ میں آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ملیغہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس ...

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

نمک سعیدی — اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

...

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

دہلی کے بازار آپ کے دروازوں پر

اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آپ دہلی کا سفر کرکے یہاں سے اپنی پسندیدہ اور بھروسہ کی چیزیں خریدیں۔ صرف ایک کارڈ ڈال کر یا لفافہ کے ذریعہ نمونہ بھیج کر جو چاہیے منگائیے۔ آپ کی حسب منشا ہر چیز ڈاکیہ آپکے مکان پر پہنچا دے گا۔

کتابیں	دوائیں	کپڑے (نمونہ کے مطابق)	ٹوپیاں
اسٹیشنری	گھڑیاں	جوتے	بساط خانہ
چھپائی کا کام			زیورات وظروف

اے۔ جے کمپنی۔ بازار چتلی قبر دہلی

پڑھو تکبیر! اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

ترکی ٹوپی

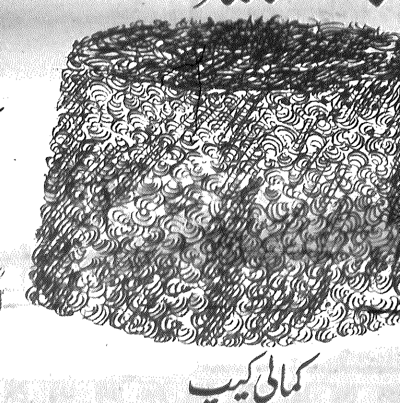

کمالی کیپ

عید الضحی کیلئے خاص رعایت

(خرچہ پارسل معاف)

اگر ناپسند ہو یا چھوٹا بڑا سائز ہو تو تبدیل کرا سکتے ہیں

ترکی ٹوپیاں نرم:۔ قسم اول ؏ ... قسم دوم ... قسم سوم ... قسم چہارم ...

ترکی کرسٹی چھڑہ استر:۔ قسم اول ... قسم دوم ... پھندنہ:۔ قسم اول ... قسم دوم ۱۲ ـ ۸ ... قسم سوم ۶ ـ ۴ ...

کمالی کیپ:۔ قسم اول بالدار ریشمین ... قسم دوم ... قسم سوم ...

کھال کی کمالی کیپ قراقری سیاہ:۔ قسم اول ... قسم دوم ... قسم سوم ...

ہر قسم کی ٹوپی کا ہر رنگ ہر سائز موجود ہے۔ علاوہ اس کے ہر قسم کے حیدرآبادی اور بدری ملتانی ٹین۔ بہترین ڈیزائن کے ملتے ہیں اور ہر قسم کا سوتی و ریشمین موزہ۔ بنیان۔ رومال۔ مفلر۔ کالر۔ بو۔ ٹائی وغیرہ وغیرہ ملتی ہیں۔

(نوٹ) آرڈر کے وقت اس کا ضرور لحاظ رکھیں کہ ٹوپی کی بانات موٹی ہو یا پتلی۔ پتہ صاف اور صحیح سر کا سائز

میسرز انصاری برادرس جنرل مرچنٹس۔ چاندنی چوک دہلی

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم پنجشنبہ یکم ذی الحجہ ۱۳۴۵ہجری مطابق ۲ جون ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۷

اقتباسات

جاوا کی تحریک آزادی

مشرق اور مشرقی اقوام کے حالات کا جو لوگ بغور مطالعہ کرتے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ کل تک جو قومیں غفلت کی نیند سو رہی تھیں وہ آج جاگ اٹھی ہیں اور اپنے کھوئے ہوئے حقوق حاصل کرنے کے لئے شمشیر بکف ہیں۔ دیگر مشرقی ممالک کی طرح اب یہ منظر مشرق اقصیٰ میں بھی نظر آرہا ہے۔ چنانچہ ایک طرف ہم چین کو دیکھتے ہیں کہ اسکے بہادر فرزند اس بحاری جوئے کو جو مستعمرین یورپ نے ان کے گلے میں ڈالا تھا اتارنے کے لئے سرفروشانہ جنگ کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف جاوا بھی جو تمام دنیا میں اپنی امن پسندی، اطاعت شعاری اور تحمل و برداشت کے لئے مشہور تھا۔ ان ظالموں کے مقابلہ میں تلوار لیکر اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ جو ہزار ہا میل سے آکر اسکو غلامی کا طوق ذلت پہنائے ہیں۔ اور اس کے بہادر فرزندوں نے عہد کر لیا ہے کہ وہ اسوقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے جب تک ان کے چھینے ہوئے حقوق انہیں واپس نہ مل جائیں۔

۔۔۔ آدمیوں کو اس الزام کی بنا پر نیو گنا بھیج دیا ہے کہ وہ باغیوں کے ساتھ قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ بہت سے آدمی بھی جلاوطن کے جانے والے ہیں۔ اس سے قوم میں اور بھی زیادہ ناراضگی پیدا ہوگئی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ بغاوت سے بالکل بے تعلق تھے اور حکومت کے پاس اس الزام کا کوئی ثبوت نہ تھا جو ان پر عائد کیا گیا ہے۔

لوگوں کا خیال ہے کہ بغاوت جلدی فرو نہ ہو سکیگی اسی لئے غیر ملکی لوگوں نے کثرت کے ساتھ جزیرہ کو چھوڑنا شروع کر دیا ہے۔ تمام جزیرہ میں تجارت کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ حکومت کسی جاوا کے غیر شدید تلاشی ۔۔۔ اور جنگی جہازوں کو تیاری کی ہے۔ کیونکہ اس کا خیال ہے کہ باغیوں کو سامان جنگ زیادہ تر انہی جہازوں سے پہنچایا جا رہا ہے۔ اور وہ آزاد موقعہ کار جنگ آزمایا ہی کے ذریعہ ملک میں پہنچتے ہیں۔ جنکی قیادت میں آزادی کی لڑائی جاری ہے۔

(لسان الشعب)

شواجی کی تاریخی حیثیت

ایک حق گو ہندو وکیل مسٹر لے کے سدہیری ایم اے ایل ایل بی۔ شواجی کی سہ صد سالہ برسی کے متعلق لکھتے ہیں کہ:—

ہندو آج ۳۰۰ سو برس کے بعد شواجی کی سہ صد سالہ برسی منا رہے ہیں ۔۔۔

۔۔۔ سے وہی ہوئی ہے یا ہندو آنے تو وہ خطوط پڑھ لو جو سیواجی نے راجہ جے سنگھ والی جے پور کے نام بھیجے تھے۔ ان کا تھوڑا سا اقتباس ہم یہاں پیش کیا جاتا ہے:—

"میری تلوار مسلمانوں کے خون کی پیاسی ہے۔ افسوس صد ہزار افسوس کہ یہ تلوار مجھے ایک اور ہی مہم کے لئے میان سے نکالنی پڑی۔ اسے مسلمانوں کے سر پر بجلی بنکر گرنا چاہئے تھا ۔۔۔ میری باد لوں کی طرح گرجنے والی فوجیں مسلمانوں پر تلواروں کا وہ خونیں مینہ برسائیں گی کہ دکن کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک سارے مسلمان اس سیلاب خون میں بہ جائیں گے اور ایک مسلمان کا نشان بھی باقی نہ رہے گا۔"

سیواجی کے یہ الفاظ اسکے اپنے اصلی رنگ کو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ اسلام کو مٹا کر اس ملک کا عام مذہب ہندو دھرم کو بنانا چاہتا تھا۔ اس کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں کو عالمگیر آتش کے ہندوستان سے ان کا نام و نشان مٹادے۔ ۔۔۔

شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر سیواجی کو کوئی نیست نہیں۔ سیواجی محض ایک ڈاکو تھا اور اس کی ابتدائی زندگی لوٹ مار میں گزری۔ ۔۔۔

ریف میں ہسپانیہ اور اسلام کا انتقام

(زمیندار)

تقریب کی تاریخ بھی عام مسلمانوں میں شمار ہوا سے سیواجی کی سہ صد سالہ برسی کا دن کیسے عام تعطیل کا دن نہیں قرار دیا جا سکتا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات پہلے ہی کشیدہ ہیں۔ ۔۔۔

ریف میں جنگ کا خاتمہ اب تک ہسپانیہ کیلئے منحوس رہا ہے۔ ایک سالمی قصبہ پر جب ریفیوں نے حملہ کیا تو ہسپانوی فوجیں ان اسٹیمروں اور کشتیوں کی طرف بھاگیں جو سمندر میں لنگر ڈالے کھڑی تھیں۔ اور اس کشمکش میں سینکڑوں آدمی اور بہت سا سامان غرق ہوا۔ ۔۔۔

۔۔۔ کے قریب ۹۹ ہسپانوی سپاہی گرفتار ہوئے ہیں۔

(ڈانیرہ شیونس)

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

سالانہ	۵؍	بیرون ہند
ششماہی	۳؍	سالانہ
فی پرچہ	۱؍	ششماہی

اب کوئی مسلمان جاہل نہ رہیگا

عربی کی آسان کتابوں نے جہالت کا خاتمہ کر دیا

اب بھی کوئی علم سے محروم رہے تو اسکی قسمت

عربی زبان و ترجمہ قرآن سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہیں جنکو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھ کر عربی کی اچھی لیاقت پیدا کر سکتا ہے گویا یوں سمجھئے کہ

ان کتابوں نے مسلمانوں پر قرآنی علوم کا دروازہ کھول دیا ہے۔
ان کتابوں نے انگریزی خوانوں کی وحشت کو دور کر دیا ہے۔
ان کتابوں نے بچوں سے لیکر بوڑھوں تک کو اپنا شیدا بنا لیا ہے۔
ان کتابوں نے حج کیلئے ضروری زبان سکھانے کا ذمہ لیا ہے۔
ان کتابوں نے عربی کو مشکل بتانے والوں پر حجت پوری کر دی ہے۔
ان کتابوں نے شاندار اسلامی زبان کا شوق و ولولہ پیدا کر دیا ہے۔
ان کتابوں نے خطبہ جمعہ و عید کا سمجھنا آسان کر دیا ہے۔
ان کتابوں نے عربی سے اردو، اردو سے عربی ترجمہ کرنا سکھا دیا۔

پس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے شروع ہی سے عربی پڑھیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھائیے۔
اگر آپ کی آرزو ہے کہ معمولی محنت سے ترجمۂ قرآن کی قوت پیدا ہو جائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں منگائیے۔
اگر آپ کی تمنا ہے کہ خطبہ جمعہ و عید کے مضامین سے لطف حاصل کریں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں خریدیے۔
اگر آپ کی خواہش ہے کہ عربی صرف و نحو جلد سمجھ میں آجائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں یاد کیجئے۔
اگر آپ کا خیال ہے کہ سفر حج میں عربوں سے بات چیت کر سکیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں طلب کیجئے۔
اگر آپ عربی سے اردو، اردو سے عربی ترجمہ کی مشق بڑھانا چاہتے ہیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھیئے۔

آسان کتابیں یہ ہیں

عربی زبان کا قاعدہ ۴؍ ــ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵؍ ــ علم الصرف حصہ سوم ۶؍ ــ لغات القرآن ۱۲؍ ــ علم النحو ۶؍

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍ ــ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران ــ دہلی

مژدہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دو یہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار تیمارداروں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خرید نی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ ازیں روغنیات، مربہ جات، ورق طلائی و نقرہ، مشک عنبر، مروارید وغیرہ اور بسیار ہٹہ متفرق خورد و مال بھی ہماری دوکان سے دستیاب ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کیجئے۔

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی، پنجاب، کلکتہ، بمبئی، گجرات، میسور کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب موجد خضاب سے حاصل کی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ یہ خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری ڈاڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا ۸؍ درمیانہ ۱۲؍ کلاں ۱۰؍ روپیہ ۔ دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

اسلام سے محبت رکھنے والوں کیلئے

بقرعید کا بہترین تحفہ

اخبار الجمعیۃ کے عملہ نے اس کا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار ۔۔۔ اور ضخیم خلیل نمبر پندرہ ہزار کی تعداد میں شائع کرکے ہندوستان کے گوشے گوشے میں ۔۔۔ نمبر کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ــ مولانا ابوالکلام آزاد ــ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ــ مولانا عبدالعلیم صاحب صدیقی ــ مولانا سید سلیمان ندوی ــ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد ــ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار ــ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اڈیٹر سچ ــ مولانا ظفر علی خاں صاحب اڈیٹر زمیندار ــ مولانا عبدالمجید صاحب سالک اڈیٹر انقلاب ــ حضرت مولانا حسین احمد صاحب ــ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی ــ مولانا ابوالمعارف محمد عرفان صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند ــ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ناظم انجمن تبلیغ الاسلام ــ ڈاکٹر سر محمد اقبال ــ مولانا ابوالخیر صاحب مودودی رکن دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ ــ مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی ۔۔۔ صاحب پروفیسر جامعہ ملیہ اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعراء کے ۔۔۔ کی پوری سعی کی جارہی ہے اور امید کامل ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے ۔۔۔

۔۔۔ مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کی گئی ہے حسب ذیل ہیں:—
۔۔۔ الرحمن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید ــ جذبۂ اطاعت و انقیاد اور امر الٰہیہ ــ بیٹے کی قربانی ۔۔۔ کے احکام ــ قربانی کی فضیلت حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ ــ تبلیغی مصائب پر صبر ۔۔۔ کے مقاصد ــ آپ کی خدمات
۔۔۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضاء مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اس کا علاج

۔۔۔ کاغذ اور بہترین کتابت و طباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے ۔۔۔ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد ساڑھے چار آنے (۴؍) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ ۔۔۔ پتے درج رجسٹر کرالیں ورنہ بعد میں فرمائشوں کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جاسکتا۔
۔۔۔ الجمعیۃ کو یہ نمبر مفت دیا جائے گا اس لئے الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ان کا یہ فرض ۔۔۔ بہت بڑی تعداد میں الجمعیۃ کے ۔۔۔

خلیل نمبر

۔۔۔ وہ حضرات جو الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں انہیں چاہئے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور تحفہ ۔۔۔ جس سے ان کی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔
۔۔۔ ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست منیجر الجمعیۃ (دہلی) سے خط و کتابت کرنی چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ ــ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا علیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام چھٹے کو، جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ۔۔۔ قیمت ایک ماہ دوا ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ دو ماہ کی قیمت ۔۔۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام لوبیر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بھتیاری ضلع بھاگلپور

آپ دیکھیے لیجیے — برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، بادیہ، رکابی، پیالی، چمچے وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، بالٹی، چمچے وغیرہ اور جرمنی قفل کی تالیاں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں سے فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاندتارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھسے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

حب تندرستی

معدہ تمام امراض کی جڑ ہے۔ معدے کی درستی ہی پر صحت کا دارومدار ہے۔ دائمی قبض، سوء ہضم، قراقر، تلی، بخار، ہر قسم ۔۔۔ درد شکم ۔۔۔ وغیرہ امراض معدہ کیلئے حب تندرستی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ایک بار استعمال کرکے دیکھئے۔ قیمت ۔۔۔

دواخانہ مخزن الادویہ کوچہ چیلان دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور عمامے اور چادر، رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ۔۔۔ بھاگلپور | دوکان ۵۶ سندریا پٹی کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

رنگیلا رسول کا فیصلہ اور اسکے نتائج

پنجاب ہائی کورٹ نے "رنگیلا رسول" کے مقدمہ میں راجپال کو اس بنا پر چھوڑ دیا کہ اس نے ایسی دل آزار اور نفرت انگیز کتاب شائع کرکے دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت کوئی جرم نہیں کیا ہے۔ مگر الہ آباد ہائی کورٹ نے "ورتمان" کے مقدمہ میں کاتب کو اس لئے سزا دی ہے کہ اس نے یہ دل آزار اور نفرت انگیز کتاب شائع کرکے دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ ایک ہی دفعہ کی یہ دو متضاد تعبیریں ہیں جو دو مساوی الدرجہ عدالتوں نے قریبی اوقات میں کی ہیں۔ ہمارے لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ کے فاضل جج نے دفعہ مذکور کا مطلب سمجھنے میں غلطی کی ہے یا پنجاب ہائی کورٹ کے جج نے۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ دونوں میں سے کوئی ضرور غلطی پر ہے۔

آنریبل مسٹر دلیپ سنگھ نے قانون تعزیرات ہند کی اس کمی کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے کہ اس میں کوئی دفعہ ایسی نہیں ہے جس کی رو سے شریر و بدزبان مصنفوں اور مقرروں کو رعایا کے کسی طبقہ کی مذہبی و قومی دل آزاری پر سزا دی جا سکتی ہو۔ یہ نقص جب تک پردۂ خفا میں تھا اسوقت تک تو شریر لوگوں کو اپنی خباثت نفس کے اظہار کی جرأت نہیں ہوتی تھی۔ اس خوف سے کہ کہیں قانونی گرفت میں نہ آ جائیں۔ لیکن اب ایک اعلیٰ درجہ کی عدالت سے اس نقص کا اعلان ہو جانے کے بعد ... لوگوں کو مذہبی پیشواؤں کی شان میں گستاخیاں کرنے اور انہیں گالیاں دینے سے روک سکتی ہے ... کہ ملک کی شاہراہ امن و سکون پر کس قدر بربادیاں نازل ہونگی ... مسلمانوں کی طرف سے ... گورنمنٹ کو صاف طور سے متنبہ کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے کو کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے ... حکومت سے یہ امید تھی کہ وہ ان کے نازک ترین مذہبی جذبات کی حفاظت کریگی۔ لیکن اب جبکہ حکومت کی عدالت عالیہ نے صاف طور پر اپنی معذوری کا اظہار کر دیا ہے اور مسلمانوں ...

[illegible]

الجمعیت کا خلیل نمبر

اسلام میں جتنی مذہبی تقریبات ہیں سب کی سب اس مفہوم سے خالی ہیں جو عام طور پر دوسری قوموں کے تہواروں میں مضمر ہوا کرتا ہے۔ تہوار کا منشا اس سے زیادہ کچھ نہیں ہوتا کہ ساری قوم اجتماعی حیثیت سے کسی واقعہ کی یادگار میں جشن مسرت منائے۔ میلہ لگائے۔ عورت مرد سب جمع ہوں۔ کھیلیں۔ کودیں اور کچھ مخصوص مراسم ادا کرکے رخصت ہو جائیں۔ اس میں جہاں تھوڑے سے عمرانی فوائد ہوتے ہیں وہاں بہت سے اخلاقی مفاسد معاشرتی نقصانات اور اقتصادی خسارے بھی ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے اسلام میں جشن۔ میلے۔ تہوار کچھ نہیں ہیں۔ لیے سوشل رسوم سے وہ بالکل خالی ہے جو اسراف۔ ضیاع وقت، اوہام پرستی۔ عیش پسندی۔ نفس پروری۔ اور دوسری اخلاقی و تمدنی معصیتوں کے ساتھ اجتماعی زندگی کو ترقی دینا چاہتی ہیں۔ اس میں گنتی کی چند تقریبات ہیں اور وہ ایسی ہیں کہ جمع و اجتماع کے فوائد ان میں دوسرے تہواروں سے بدرجہا زیادہ ہیں۔ مگر سب کی سب اپنے اندر ایک معنی۔ ایک درس۔ ایک اخلاقی تعلیم اور ہدایت و بصیرت کا ایک وافر سامان پنہاں رکھتی ہیں اور پھر ان کے مواقع بھی ایسے چھانٹ کر رکھے گئے ہیں جو طاعت ...

[illegible]

پانی پت میں فساد کی تیاری

ہندو اخبار میں پانی پت کے چند ہندو وکلاء کی ایک عرضداشت شائع ہوئی ہے جو انہوں نے گورنر پنجاب کو بھیجی ہے۔ اس عرضداشت میں بیان کیا گیا ہے کہ پانی پت میں مسلمانوں کے رہنما نہایت اشتعال انگیز تقریریں کرکے اپنی قوم کو قانون کے خلاف گائیں ذبح کرنے پر آمادہ کر رہے ہیں، اور اس سال بقرعید ہی کی تاریخوں میں جیٹھا اشنان کا تہوار منانے والے یاتری بھی پانی پت سے گذریں گے، اسلئے پانی پت کے ہندو سخت خوفزدہ ہیں اور حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان کی جان و مال کے تحفظ کا انتظام کرے۔

یہ بیان پتہ دیتا ہے کہ اس سال سنگھٹنی مفسدوں نے ۱۹۲۵ء کے محرم کی طرح پھر فساد کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ ان لوگوں کا قاعدہ ہے کہ جب کبھی یہ کہیں فساد کرنا چاہتے ہیں تو پہلے قانونی پیش بندیاں کر لیتے ہیں اور کسی نہ کسی صورت سے حکومت کے دربار میں فریادی کی حیثیت سے پہنچ جاتے ہیں تاکہ حکام کو ان کی مسکینی کا یقین آ جائے اور فساد کے بعد وہ کہہ سکیں کہ ہم تو پہلے ہی خوفزدہ تھے۔ ۱۹۲۵ء کے محرم میں ان لوگوں نے پہلے سے اپنا قیمتی سامان باہر بھیج دیا تھا۔ دکانوں میں سے روپیہ پیسہ اور قیمتی کپڑے نکال لئے تھے اور ہزار دو ہزار بدمعاشوں کو اپنے گھروں میں چھپا لیا تھا تاکہ سنگھٹنی شجاعت کی خوب داد دی جا سکے۔ اس وقت بھی یہی اشنان ...

[illegible]

ناکافی تردید

[illegible]

حالاتِ غیر

برطانیہ اور روس

موسیو چیچرین کا ورود پیرس

فرانس سے تعلقات درست رکھنے کی کوشش

پیرس ۲۴ مئی۔ موسیو چیچرین نے موسیو پوانکارے اور موسیو بریاں سے ملاقات کی۔ موخر الذکر ملاقات ایک گھنٹہ تک رہی۔ موسیو چیچرین کے ساتھ موسیو راکووسکی بھی تھے جو پیرس میں روسی سفیر ہیں۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ موسیو چیچرین اس بات کی حتی الامکان کوشش کر رہے ہیں کہ دولت فرانس کو دولت برطانیہ کے نقش قدم پر چلنے سے روکیں اور روسی فرانسیسی تعلقات منقطع نہ ہونے دیں۔ ابھی حکومت فرانس روس کے بارہ میں برطانیہ کی تقلید کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اگرچہ وہ فرانسیسی مدبر جن کا تعلق جماعت مرکزی یا دست راست سے ہے یہ چاہتے ہیں کہ بالشویکوں کو فرانس سے نکال دیا جائے لیکن جماعت دست چپ جس کا اثر زیادہ ہے کسی قسم کی سخت کارروائی کے خلاف ہے لیکن اجتماعیت کے خلاف حکومت فرانس کی سرگرمیاں غالباً بڑھ جائیں گی۔

روس کی جانب سے برطانوی الزامات کا جواب

سفیر روس کا بیان

[illegible]

پارلیمنٹ میں روس سے تعلقات منقطع کرنیکی تجویز

[illegible]

بالشویکوں کا الزامات سے انکار

[illegible]

روس اور برطانیہ میں جنگ کا خطرہ

[illegible]

روسی سفیر کو دس دن کے اندر انگلستان سے چلے جانیکا حکم

انگریزی سفیر بھی ماسکو سے واپس آجائیگا

[illegible]

حکومت نے برطانیہ کے خلاف کس طرح پروپیگنڈا کیا ہے۔ سوویٹ حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس پروپیگنڈا سے باز آ جائے۔ مکتوب میں یہ بھی مذکور ہے: "توقع تھی کہ سوویٹ حکومت جوابدہی کرے گی۔ اور ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کرے گی لیکن بخلاف اس کے سوویٹ حکومت روسی کمیونسٹ پارٹی اور تیسری بین الاقوامی کمیونسٹ انجمن کی امداد سے برطانیہ اور اس کی نوآبادیات میں اپنے سیاسی حقوق کا ناجائز استعمال کرتی رہی۔"

مکتوب میں پھر تنبیہ کی گئی ہے کہ حکومت برطانیہ اور برطانوی پبلک کے ضبط و تحمل کی ایک انتہا ہے۔ اب انتہا سے تجاوز ہونے کی نوبت آ گئی ہے۔ لہذا حکومت برطانیہ تجارتی معاہدہ کی دفعہ ۱۳ کی رو سے خیال کرتی ہے کہ موسیو کنچک اور ان کے ماتحتوں کے سیاسی حقوق ختم ہو چکے ہیں۔ اور ان سے درخواست کرتی ہے کہ وہ یہاں سے تشریف لے جائیں لیکن حکومت برطانیہ روس اور انگلستان کے مابین جائز تجارت میں مداخلت نہ کرے گی۔ اور نہ آرکاس کمپنی کی جائز تجارتی کارروائیوں پر معترض ہو گی۔ ملازمین محدود تعداد میں رہ سکیں گے بشرطیکہ ان کا طرز عمل قانون کے خلاف نہ ہو۔ مکتوب کے آخر میں مذکور ہے کہ موسیو روزنگون مع عملے کے دس روز کے اندر برطانیہ سے چلے جائیں۔ سوویٹ حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ برطانوی نمائندگان مقیم ماسکو کو سہولتیں بہم پہنچائے۔ تاکہ وہ مع عملہ واپس چلے آئیں۔

جرمنی سے روسی مفاد کی نگرانی کی درخواست

برلن ۲۸ مئی۔ حکومت جرمنی نے سوویٹ حکومت کی یہ درخواست قبول کر لی ہے کہ وہ لندن میں روسی مفاد کا چارج لیلے۔ اخبارات میں اس خبر سے بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اور اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ روس نے دفتر خارجیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ آرکاس کے افسروں کو جرمنی میں قیام ...

[illegible]

سیاسی اور اقتصادی معاملات میں بہت کچھ گڑبڑی پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

لنڈن میں مسٹر پٹیل کی تقریر

ہندوستانی جذبات کا اظہار

لنڈن ۲۵ مئی۔ اس جلسہ کی صدارت لارڈ ریڈنگ نے فرمائی۔ جو آج منجانب برٹش انڈین یونین مسٹر پٹیل اور سر مہری رہیل کے اعزاز میں دیا گیا تھا۔ مہمانوں کا جام صحت تجویز فرماتے ہوئے لارڈ ریڈنگ نے مسٹر پٹیل کی تعریف در بارہ صدارت جمعیۃ مقننہ فرمائی۔ اور کہا کہ آپ اپنے فرائض میں سر فریڈرک وہائٹ کے نقش قدم پر چلتے ہیں جمعیت کی عظمت و شان اور اس کی پارلیمنٹری روایات کو آپ نے پوری طرح قائم رکھا جس قدر کہ میانی اصلاحات میں ہوئی ہے اتنا کسی کو خیال بھی نہ تھا۔ مسٹر پٹیل اس بات کا نمونہ ہیں کہ ہندوستان خود کو پارلیمنٹری ضابطہ کی تعمیل کے لئے کیونکر تیار کر سکتا ہے اور امید ہے کہ لوگ اسی واقعہ میں، اس امر کی بھی علامات پائیں گے کہ آئندہ ہندوستان میں کیا ہونیوالا ہے۔

جواب میں مسٹر پٹیل نے فرمایا میں نے اسمبلی کی صدارت محض اس خیال سے قبول کی ہے کہ میں برطانوی گورنمنٹ پر ثابت کر دوں کہ اہل ہند موجودہ صورت میں جبکہ ان کو خاص ذمہ داریاں دی گئی ہیں، خواہ کیسا ہی غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کریں۔ لیکن وہ موقعہ و محل کو دیکھکر کام کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اہل ہند کو صرف ایک فکر دامنگیر ہے۔ اور وہ یہ کہ آخر وہ کب تک حکومت برطانیہ کے سامنے چلائے جائیں گے اور اس کو دکھلائے جائیں گے کہ وہ ضرور ذمہ دارانہ حکومت کے قابل اور اس کے اہل ہیں ...

[illegible]

ہندوستان

شاہی تعلیمی کانفرنس میں ہندوستانی نمائندے

[illegible]

مسلمانان امرتسر کا ایک عظیم الشان جلسہ

[illegible]

کہ اس کی یہ کارروائی مسلمانان ہند میں جدید قسم کا اشتعال پیدا کرنے والی ہے۔ اس لئے نظام کو خلاف اس کارروائی سے محترز رہنا چاہئے۔

خواجہ عبدالرحمن صاحب غازی نے دولت آصفیہ کے قیام۔ گورنمنٹ آف انڈیا سے دوستی کے تعلقات اور حضور نظام کی علم دوستی وغیرہ پر مکمل روشنی ڈالتے ہوئے۔ متذکرہ صدر تجویز پیش کی جس کی تائید شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے نے کی۔

(۲) یہ جلسہ مجاہد حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب مانسہروی سے ان مصائب میں اظہار ہمدردی کرتا ہے جن کے شکار وہ آج کل مسلمانان راولپنڈی کی ایک جماعت اشرار کے ہاتھوں ہو رہے ہیں اور مولانا کو یقین دلاتا ہے کہ تمام مسلمانوں کی دلی دعائیں ان کے ساتھ ہیں اور راولپنڈی کے مسلمانوں کی غیرت سے اپیل کرتا ہے کہ وہ مولانا کے مخالف شریر اشخاص کی بدباطنی کا قرار واقعی انسداد کریں اور حضرت مولانا کے کام کو جن کے دم سے راولپنڈی میں آزادی اور حفاظت حقوق مسلمانان کا کام قائم ہے تقویت پہونچائیں۔ یہ تجویز صدارت کی طرف سے پیش ہوکر پاس ہوئی۔ اور جلسہ بعد دعا کے برخواست ہوا۔

حضور نظام پر نارواپابندیوں کی سرکاری تردید

الہ آباد ۲۶ مئی۔ "پایونیر" رقمطراز ہے کہ بعض اخبارات میں (جن میں پایونیر شامل نہیں ہے) یہ بیان شائع ہوا ہے کہ حضور نظام کے اختیارات چھین لئے جائیں گے۔ اور انہیں کٹھ پتلی بنا لیا جائے گا ...

[illegible]

اقبال اور سرن کور کا مقدمہ

ملزمین کی ضمانتیں اور مچلکہ منسوخ

[illegible]

سرشادی لال انگلستان جارہے ہیں

[illegible]

ناگپور میں خلاف ورزی قانون اسلحہ

تین کارکنوں کو سخت سزائیں

[illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۲۶ مئی کی کارروائی

اندور ۲۶ مئی۔ عدالت خاص نے گنگا رام آریہ سماجی کے خلاف اس الزام میں کہ اس نے ایک فساد کے دوران میں سب انسپکٹر نبی حسین پر قاتلانہ حملہ کا ارادہ کیا تھا مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ مسٹر پی۔ ڈی گوپال پنتامن کر میلکر سب اسسٹنٹ سرجن نے مسٹر پینٹ و دیا پبلک پروزیکیوٹر کے جواب میں کہا کہ نبی حسین کے دو زخم تھے جو کسی تیز دھار دار آلہ سے لگائے گئے ان میں سے ایک دائیں شانے کے نیچے اور دوسرا کمر کے اوپر تھا۔ یہ زخم پون انچ لمبے اور پاؤ انچ گہرے تھے۔

مسٹر ڈی ڈیو رام شنکر ڈرل سرجنٹ راتو پچانا اسی نے بیان کیا کہ انہوں نے ۱۵ فروری کو ۸ بجے صبح مہاراجہ ملکوجی راؤ ہسپتال کے سامنے گیا سو آدمیوں کا ایک مجمع دیکھا جن میں سے بعض نے سیوا سمتی کے چھ رضاکاروں پر حملہ کیا، وہ ان کو چھڑانے کے لئے گئے اس کے تقریباً ۲ منٹ بعد جب وہ ہسپتال کے دروازہ پر واپس آئے تو گنگا رام ملزم کو زمین پر زخمی پڑا ہوا دیکھا۔ اس کے جسم سے خون بہ رہا تھا۔ عدالت کے فرد جرم پڑھ کر سنانے کے بعد گنگا رام ملزم نے کہا کہ وہ مجرم نہیں ہے۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر وکیل صفائی نے عدالت سے یہ درخواست ...

حکومت سے ستیاگرہی رضاکاروں کی درخواست رحم

مسٹر اوواری کا مقاطعہ جوعی

صدر ہندو مہاسبھا پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

قانون شکنی کے ارادے

ڈاکٹر مونجے نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کردی

بنگال میں بموں اور ہتھیاروں کی گرفتاری

۲۷ مئی کی کارروائی

نے دیکھا کہ اس میں سے ایک نے بینچ کے نیچے اس کے پاؤں کے قریب کوئی چیز رکھدی۔ اسٹیشن ماسٹر نے ذرا غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ بم ہے۔ وہ چاروں اسی وقت گرفتار کر لئے گئے۔ اس کے اسباب کی تلاشی لینے پر بیان کیا جاتا ہے کہ متعدد بم اور دوسرے مہلک ہتھیار دستیاب ہوئے ان کو ڈھاکہ بھیجدیا گیا تھا۔ جہاں وہ پولیس کی حراست میں ہیں۔ پولیس سرگرمی کے ساتھ تفتیش میں مصروف ہے۔

ایک اشتعال انگیز ہندی اشتہار کی ضبطی

دہلی ۲۶ مئی۔ چیف کمشنر دہلی نے ہندی کے اشتہار جو ہندو تار کی رکھشا کا ایک ماتر اپائے شدھی سماچار کے عنوان سے شائع ہوا تھا بحق ملک معظم ضبط کر لیا ہے یہ اشتہار منیجر شدھی سماچار شردھا نند بانانہ کی طرف سے شائع ہوا تھا۔ اور سد ہارام بہر چارک پریس میں شائع ہوا تھا۔ اس میں بعض ایسے الفاظ تھے جو ملک معظم کی رعایا کے دو طبقوں کے درمیان منافرت و عداوت و عداوت کے جذبات برانگیختہ کرتے تھے۔ اور جن کی اشاعت زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند قابل تعزیر تھی۔

دار الحکومت

قاضی عبد الرشید کا مقدمہ

پریوی کونسل میں اپیل کیا جائیگا

خلیل نمبر کا انتظار

تعمیر پرامن قائم رکھنے کی کوشش

سینکڑوں ہندو اور مسلمانوں کے مچلکے اور ضمانتیں

سے ۲۲۔ اور حلقہ کوتوالی کے ۹۲ آدمیوں کو طلب کیا گیا تھا جن میں سے اکثر حاضر تھے۔ عدالتوں نے ان کے نام پڑھکر سنانے کے بعد ان سے مطالبہ کیا کہ وہ پانچ پانچ سو کے مچلکے اور ضمانت تاریخ فیصلہ عدالت میں داخل کریں۔ جن لوگوں سے ضمانتیں لی گئی ہیں ان میں کچھ معززین بھی ہیں۔ ان لوگوں کی وجہ سے آج احاطہ عدالت میں بہت بھیڑ لگی ہوئی تھی۔

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

نظامت دار الترجمہ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ تسلیم!

نظامت دار الترجمہ کیلئے تقرر جدید کی تجویز نے دار الترجمہ میں جو اضطراب بپا کر دیا ہے اور جس طرح اس تجویز کو کامیاب بنانے کے لئے بعض ارباب اقتدار کی طرف سے ہر ایک ممکن کوشش عمل میں آ رہی ہے اس کا حال اخبارات میں پوری طرح زیر بحث آ چکا ہے اور آپکے اخبار میں بھی اس پر نہایت معقول و مدلل مضامین نکل چکے ہیں اب اس بحث نے ایک ...

اگر صحت مند رہ کر زندگی بسر کرنا ہے

تنبیہ الاسیر

پیچش مارکہ کا حمیدیہ خضاب

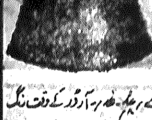
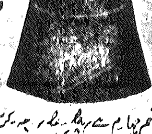

بہترین اسلامی ٹوپیاں

الانصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

جناب بدر جلالی صاحب بی اے

حب مشتہی

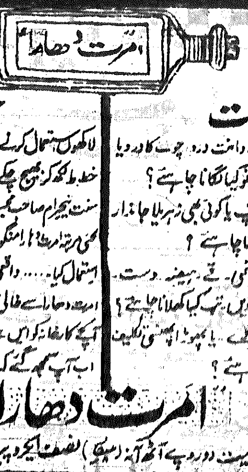

امرت دھارا

سوالات

جواب

MISSING

9 JUNE To 18 JUNE

جلد ۵ نمبر ۳۸

غیر موجود

جمعیۃ علماء ہند کا تبلیغی پیغام

مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کے متعلق رہنمایان ملت کے خیالات

علماء ہند کے واحد ترجمان اخبار الجمعیۃ کے علماء نے اسکا فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقعہ پر الجمعیۃ کا ایک نہایت شاندار پر از معلومات مفید، دلچسپ، مبسوط اور ضخیم خلیل نمبر شائع کرکے ہندوستان کے گوشے گوشے میں پہنچایا جائے۔ چونکہ اس تاریخی نمبر کیلئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا ابوالکلام صاحب آزاد۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اڈیٹر معارف اعظم گڈھ۔ مولانا [illegible] ۔ مولانا محمد علی صاحب اڈیٹر ہمدرد۔ مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ مولانا عبدالشکور صاحب اڈیٹر النجم۔ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی۔ مولانا ظفر علی خان صاحب اڈیٹر زمیندار۔ غلام رسول صاحب مہر اڈیٹر انقلاب۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب۔ [illegible] ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب رکن مجلس وضع قوانین پنجاب۔ مولانا ابوالخیر صاحب۔ [illegible] مولانا مناظر احسن صاحب اور دیگر اکابر ملت کے بلند پایہ مضامین اور مشاہیر شعرائے اردو کی بہترین تازہ نظمیں حاصل کرنے کی پوری سعی کی جارہی ہے اور امید ہے کہ یہ مجموعہ اپنی تبلیغی و مذہبی حیثیت کے اعتبار سے بے مثل ہوگا۔

عنوانات جن پر مندرجہ بالا حضرات سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی درخواست کی گئی ہے حسب ذیل ہیں:۔

حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توحید۔ جذبہ اطاعت وانقیاد لوامر الٰہیہ۔ بیٹے کی قربانی۔ قربانی کا فلسفہ۔ قربانی کے احکام۔ قربانی کی فضیلت۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ۔ تبلیغی مصائب پر صبر۔ جمعیۃ علماء کی ضرورت اسکے مقاصد اسکی خدمات۔ مسلمانوں میں تنظیم ملی۔ اخوت اسلامیہ کا اقتضا۔ مسلمانوں کی موجودہ بے نظمی اور اسکا علاج۔

باوجود کافی ضخامت عمدہ کاغذ اور بہترین کتابت وطباعت کے اس نمبر کی قیمت تبلیغی مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف چار آنے (۴ر) رکھی گئی ہے۔ جن حضرات کو یہ تاریخی مجموعہ حاصل کرنا ہو وہ جلد سے جلد چار آنے (۴ر) کے ٹکٹ دفتر اخبار الجمعیۃ (دہلی) کو ارسال فرماکر اپنے نام درج رجسٹر کرائیں ورنہ بعد میں فرمائش کی تعمیل کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جاسکتا۔

عید کا بہترین تحفہ — مسلمانوں کو چاہئے کہ عید کے موقعہ پر اپنے دوستوں کو بطور عید کے تحفہ کے الجمعیۃ کا خلیل نمبر پیش کریں جس سے انکی علم دوستی کا اظہار ہوگا۔ اس مقصد کیلئے جو حضرات زائد پرچے منگائیں وہ بھی چار آنہ (۴ر) فی پرچہ کے حساب سے آرڈر کردیں۔

ایجنٹوں کی ضرورت ہے — اس نمبر کے لئے مختلف شہروں میں مخصوص ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن اور دیگر امور کے متعلق براہ راست مینیجر الجمعیۃ دہلی سے خط وکتابت کرنا چاہئے۔

مینیجر الجمعیۃ۔ دہلی

اب کوئی مسلمان جاہل نہ رہیگا

عربی کی آسان کتابوں نے جہالت کا خاتمہ کردیا — اب بھی کوئی علم سے محروم رہے تو اسکی قسمت

عربی زبان و ترجمہ قرآن سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف، شستہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہیں۔ جن کو ہر شخص گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھکر عربی کی اچھی لیاقت پیدا کرسکتا ہے گویا یوں سمجھئے کہ

اِن کتابوں نے مسلمانوں پر قرآنی علوم کا دروازہ کھولدیا ہے۔
اِن کتابوں نے انگریزی خوانوں کی وحشت کو دور کردیا ہے۔
اِن کتابوں نے بچوں سے لیکر بوڑھوں تک کو اپنا شیدا بنالیا ہے۔
اِن کتابوں نے ترجمہ کیلئے ضروری زبان سکھانے کا ذمہ لیا ہے۔
اِن کتابوں نے عربی کو مشکل بتانے والوں پر حجت پوری کردی ہے
اِن کتابوں نے شاندار اسلامی زبان کا شوق نئے سرے سے پیدا کردیا ہے
اِن کتابوں نے خطبہ جمعہ وعید کا سمجھنا آسان کردیا ہے
اِن کتابوں نے عربی سے اردو۔ اردو سے عربی ترجمہ کا طریقہ بتادیا ہے

پس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے شروع ہی سے عربی پڑھیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھائیے
اگر آپ کی آرزو ہے کہ معمولی محنت سے ترجمہ قرآن کی قوت پیدا ہو جائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں منگائیے
اگر آپ کی تمنا ہے کہ خطبہ جمعہ وعید کے مضامین سے لطف حاصل کریں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں خریدیئے
اگر آپ کی خواہش ہے کہ عربی صرف ونحو جلد سمجھ میں آجائے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں یاد کیجئے
اگر آپ کا خیال ہے کہ سفر حج میں عربوں سے بات چیت کرسکیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں طلب کیجئے
اگر آپ عربی سے اردو۔ اردو سے عربی ترجمہ کی مشق بڑھانا چاہتے ہیں تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں پڑھیئے

آسان کتابیں یہ ہیں

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر۔ علم الصرف حصہ اول ودوم ۵ر۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ر۔ لغات القرآن ۱۲ر۔

علم النحو ۸ر۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب۔ بلیماران۔ دہلی

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور تعلیم یافتہ آدمیوں سے کوسوں دور رہتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی بیہودیات کی طرف متوجہ نہیں ہوسکتے۔ پس فتنۂ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کردیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے۔ اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے سالانہ سمجھکر اسکو اپنے نام جاری کرائیے اور ایک سال کے بعد حساب کیجئے کہ آپ نے صرف ۱۲ر خرچ کرکے کسقدر دینی دولت کمائی

ملنے کا پتہ

مینیجر رسالہ مولوی۔ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں دو چار ہفتہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی بوزن ایک پونڈ مع روغن پھوڑے پر لگانے کے ۸ر قیمت سے دو ماہ کی قیمت سستے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام وبواسیر مقیم ڈاکخانہ بھیٹیا ہی ضلع بھاگلپور

آیئے دیکھئے لیجئے
برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ، پیالی، رکابی، بالٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی، ڈیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، بالٹی، چمچے وغیرہ [illegible] ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمایئے سال اچھا پیکنگ اچھا

اے، ایم داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵/۷۵ کیننگ اسٹریٹ (تہنا بلڈنگ) کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو
مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دوا پر کسقدر انحصار ہے اور بیمار تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر عمدہ کفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں علاوہ اسکے روغنیات مربہ جات ورق طلائی ونقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنساریٹہ تھوک خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے خط وکتابت کا پتہ

محمد حسین احمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک تولہ نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیال دار گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے	جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
غمزہ پیری کہاں تجھسے بھی	مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۴ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر ورومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: [illegible] کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کی مجرب دوا

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جائیں تو مطابق بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار [illegible] قیمت فی بکس تین روپے [illegible]

[illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ ۱ر

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم شنبہ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۸ جون ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۹

مناظر خلّت

(از جناب مولانا عتیق احمد صاحب صدیقی دیوبندی معین ادارت القاسم)

عشق و محبت کی داستانیں آپ نے سنی ہونگی۔ لیلیٰ مجنوں کی کہانیاں دیکھی ہونگی۔ شیریں و فرہاد کی سرگذشتیں نظروں سے گذری ہونگی۔ فراق و وصال کے مناظر محبت و مودت کے مظاہر آپ کی آنکھوں نے دیکھے ہونگے۔ اور کیا تعجب ہے اگر آپکے مضغۂ قلب نے کبھی مادی الفت ہی کی خلش پائی ہو تو اسکی لذت سے بھی شناسا ہو محبت و خلت کے مناظر آنکھوں دیکھے ہوں۔ اطاعت و انقیاد کی مجسمہ تصویر خود ہی بن چکے ہوں تو کیا کبھی خیال دوڑایا اور دل میں وہم آیا کہ امی ... کی کبریائی کشش کسطرح انسان ہی کو نہیں بلکہ حیوانات کو اپنے اندر جذب کئے ہوئے ہے۔ جسطرح ایک مجنوں صفت انسان اپنے محبوب کے عشق میں سرشار اور مطلوب کی طلب میں آوارہ بنجر نظر آتا ہے۔ اسیطرح شگفتہ پھولوں کی دلربائی پر بلبل گلستان فریفتہ و شیفتہ دکھلائی دیتی ہے۔

اگر ایک انسانی قلب فراق محبوب کی غیر قابل برداشت صعوبتوں سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے تو اسیطرح بلبل ناشاد گلچینوں کی آتش رقابت سے جل جل کر اپنے کو فنا کے گھاٹ اتارنے کو آمادہ ہو جاتی ہے

MISSING

9 JUNE To 18 JUNE

جلد ۵ نمبر ۳۸

غیر موجود

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

مسئلہ قربانی گاؤ
ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

دہلی میں تین سال سے برابر گائے کے راستہ پر جھگڑا ہو رہا ہے۔ بلکہ اگر سچ پوچھیے تو ہر سال ایک نئے جھگڑے کا اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ۱۹۲۴ء میں پہاڑی دھیرج کے راستہ پر جھگڑا ہوا۔ ۱۹۲۵ء میں وہ ایک مستقل قومی سوال بن گیا۔ گویا کہ اس راستہ کے پار کرنے پر ہندو مسلمانوں کی زندگی و موت کا انحصار ہے۔ ۱۹۲۶ء میں ایک نیا جھگڑا گلی تیاشان اور بازار مسجد تھور خاں کا پیدا ہوا۔ اور اب ۱۹۲۸ء میں ان دونوں پچھلے جھگڑوں کے ساتھ ایک تیسرا جھگڑا حوض قاضی کا بھی شامل ہو گیا۔ اس مرتبہ بقرعید سے پہلے امن پسند جماعتوں کی کوشش سے ایسی فضا پیدا ہو گئی تھی جس سے امید تھی کہ تمام متنازعہ فیہ امور طے ہو جائیں گے یا کم از کم طے ہوں گے۔

اس کشیدگی اور جنگ و جدل کی تجدید نہ ہو گی جس کا ظہور ۱۹۲۴ء سے برابر ہوتا چلا آ رہا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ عین وقت پر یہ خوشگوار فضا نا گوار ہو گئی کہ اگر گورنمنٹ کی مشین گنیں اور سنگینیں ہر وقت سینوں کو چھیدنے اور سروں کو توڑنے کے لیے مستعد نہ رہتیں تو ایسا فساد ہوتا کہ شاید پچھلے فسادوں کو لوگ بھول جاتے۔ گورنمنٹ محض اپنی فطری بے حیائی سے قیام امن کا سہرا اپنے سر باندھ رہی ہے اور اس کے ہندو خوشامدی جنہوں نے اس کے ہڈی کا ٹکڑا پھینک کر دیا ہے اس کے توفیق عدل کی تعریفیں کر رہے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اس امن کی کوئی قیمت نہیں ہے باقی رکھنے کے لیے جگہ جگہ پولیس کے پہروں اور قدم قدم پر فوجی سنگینوں اور ہلاکت بار بندوقوں کی ضرورت ہو۔ جبکہ بد امنی کے اسباب بدستور موجود ہیں۔ طبیعتوں میں وہ کشیدگی اور ناراضی بدستور باقی ہے جو بد امنی کی موجب ہوتی ہے اور دلوں میں عناد کی آگ بدستور مشتعل ہے تو ایسی صورت میں محض اپنے فساد کا برپا نہ ہونا کہ حکومت کی قوت ہر وقت سر توڑنے کے لیے موجود تھی، ہرگز کسی مسرت و اطمینان کا موجب نہیں ہو سکتا۔ اور وہ حکومت بھی کسی مبارکباد کی مستحق نہیں ہو سکتی جو شہری آبادیوں کو میدان جنگ کا نمونہ بنائے بغیر امن قائم نہیں رکھ سکتی۔ دوران بقرعید میں اگر کوئی اجنبی شخص برٹش انڈین امپائر کے دار السلطنت کو دیکھتا تو اسے شبہ ہوتا کہ شاید اسی ہفتہ یہ شہر فتح کیا گیا ہے۔ اور اسی لیے فاتح گورنمنٹ اپنے مفتوحوں کو مرعوب کرنے کے لیے طاقت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ گورنمنٹ اس کو اپنی کامیابی سمجھتی ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس طرح وہ دنیا پر اور خود ہندوستانیوں پر یہ ثابت کر رہی ہے کہ اس کی قوت کے بغیر اس ملک میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔ اور شاید اسی فائدہ کے لیے وہ فساد کے اسباب کو باقی رکھنے بلکہ ترقی دینے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ لیکن یہ اس گورنمنٹ کی نالائقی اور ناکامی کی کھلی دلیل ہے اور عقل و خرد رکھنے والی دنیا پر ثابت ہو رہا ہے کہ جو گورنمنٹ ایک شہر پر ۷۰ سال تک حکومت کرنے کے باوجود اپنی رعایا کو حقیقی امن و اطمینان بہم پہنچا سکی وہ ایک لمحہ کے لیے بھی زندہ رہنے کے قابل نہیں ہے۔

ہم نے بارہا حکومت کی اس عیارانہ حکمت عملی سے اپنے اہل وطن کو آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے اس منازعات کو ختم نہیں کرنا چاہتی۔ بلکہ اس طرح انہیں جاری رکھنا چاہتی ہے

نکات و لطائف

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

مسلمان کی شان

بقیہ صفحہ اول

اعتذار

ہندوستان

دیناپور میں فساد

ہندوؤں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا ایک مسلم خاتون شہید ہو گئیں

پٹنہ ۱۱ رجون، دیناپور میں قربانی کا ذیر فساد ہو گیا ہندوؤں کے ایک مجمع نے مسلمانوں پر حملہ کیا جس سے ایک مسلم خاتون شہید ہو گئیں اور تین مسلمان سخت زخمی ہوئے جبوقت ہندوؤں نے ایک مسلمان کے مکان پر حملہ کیا تو اس نے اپنی حفاظت کی غرض سے گولی چلائی جس سے ایک ہندو مر گیا۔ پولیس نے مجبور ہو کر مجمع پر فیر کیا جس سے دو ہندو زخمی ہوئے۔

مفصل حالات

مسلمانوں کے گھروں پر حملہ

فیروز کا حکم

چھ ہندو گرفتار کئے گئے

حیدرآباد میں ہندو مسلم فساد

ہندوؤں نے مسجد میں گھس کر پانچ مسلمانوں کو زخمی کیا

۹ ہندوؤں کی گرفتاری

فسادات کے نتائج کا بار

لاہور میں ضمنی پولیس کیلئے ۹۴۰ روپیہ کی منظوری

بھاٹی دروازے کا مقدمہ

ریاست نالاگڑھ میں قربانی کی ممانعت

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ کا احتجاج

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ریاست نالاگڑھ میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف کارروائیوں کا آغاز ہو گیا اس ریاست کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ بقر عید روک دی گئی یہاں کے بکروں کی قربانی بھی ایسے عذرات کے ساتھ جس سے کسی کو سوائے اس کے کہ جو واقف نہوں غلط فہمی نہیں ہو سکتی بند کر دی گئی۔ میں نے حکومت ہند اور حکومت پنجاب اور سپرنٹنڈنٹ ریاست ہائے کوہستان کے پاس مندرجہ ذیل تار بھیجا ہے۔

نالاگڑھ ریاست میں یہ نہایت ظلم کیا گیا ہے کہ بقر عید روک دی گئی۔ بکروں کی قربانی کی بھی نہایت فریبانہ عذرات کے ساتھ ممانعت کر دی گئی ہے سب سے اعلیٰ حکومت کی مداخلت کی ضرورت ہے۔

مولوی شریف احمد صاحب امرد سابق ایڈیٹر انجنی کی رہائی

آٹھ مسلمانوں کی گرفتاری اور ہڑتال

ایک شخص مسمی گوکل چند ۲۰ رمئی کو زخمی ہوا۔ ۲۱ رمئی کو ہسپتال بھیجا گیا۔ ۲۱ رجون کو یعنی پورے ایک مہینہ بعد پولیس نے آکر اس کا بیان لیا۔ آٹھ مسلمانوں کے نام بتائے وہ فوراً گرفتار کر لئے گئے۔ اس پر بھاٹی دروازہ کے مسلمانوں میں سخت ہیجان و اضطراب پیدا ہوا۔ اور انہوں نے پولیس کی ان اندھا دھند کارروائیوں کیخلاف احتجاج کرنے کے لئے ہڑتال کر دی۔

عین اسٹیشن ان آٹھ مسلمانوں کی شناخت کرائی گئی لیکن شناخت نہ ہو سکی۔ لہذا چار ضمانت پر رہا کر دیئے گئے اور چار حوالات میں ہیں۔

پانچ ہندوؤں کی سزا میں تخفیف

نیک چلنی کی ضمانتیں اور مچلکے

آگرہ کے شیعوں کا فیصلہ

تبرا بازی نہ کرنا چاہیئے

۲۶ پٹھانوں کی گرفتاری

تلکپور ستیاگرہ

طلبا کو سبب بنانے کی تلقین

ایک سکھ کے قتل کا مقدمہ

فسادات اندور کا مقدمہ

۹ رجون کی کارروائی

مقدمہ رنگیلا رسول کا فیصلہ

گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانان لاہور کا وفد

دار الحکومت

کٹرہ نیل کی مسجد کو جلانے کی ناپاک کوشش

مولانا محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا محمد علی صاحب کا بیان

۱۴ رجون کی صبح کو دفعتہً شہر میں یہ خبر گشت لگانے لگی کہ نیل کے کٹرے کی مسجد کو ہندوؤں نے جلا دیا ہے۔ عام طور پر فساد کا اندیشہ محسوس کیا جاتا تھا۔ لالہ شنکر لال صاحب نے مولانا محمد علی صاحب سے ٹیلیفون پر کہا کہ اگر کوئی اعلان مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لئے نکال دیا جائے تو فساد کا اندیشہ دور ہو سکتا ہے۔ چنانچہ مولانا محمد علی صاحب اور مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند موقعہ پر تشریف لے گئے۔ اور تحقیقات کے بعد مندرجہ ذیل اعلان شائع کر دیا۔

ناگپور میں دو مسلمان لڑکوں کو زدوکوب کیا گیا

ڈاکٹر مونجے کے محلہ اور مکان پر پولیس کا پہرہ

ناگپور ۱۳ رجون۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ ۱۱ رجون کو دو مسلمان لڑکوں کو زدوکوب کیا گیا ہے۔ کل کچھ مسلمان لاٹھیوں سے مسلح ہو کر ادھر ادھر پھرتے ہوئے دیکھے گئے اس محلہ کی جس میں یہ حادثہ ہوا تھا۔ اور جس میں ڈاکٹر مونجے کا مکان واقعہ ہے بطور حفظ ماتقدم پولیس حفاظت کر رہی ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ ظہور پذیر نہ ہو۔

دیوبند میں سنگھٹن کا زور

دار العلوم کے طلبا کو پیٹا گیا

مسلمانان دیوبند کا اجتماع عظیم

فیصلہ رنگیلا رسول کے خلاف پر زور احتجاج

مسلمانان دہلی کی مذہبی آزادی پر کاری ضرب

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

یہ اعلان بذریعہ پریس ٹیلیگرام اخبارات کو روانہ کیا گیا تھا لیکن حکومت نے اسے روک دیا۔ اب اس کی نقول اخبارات کو بھیجی گئی ہیں۔

دہلی میں عید اضحیٰ کی تقریب اور قربانی کے تینوں دن امن و امان کے ساتھ گذر گئے۔ خدا کا شکر ہے کہ کوئی جھگڑا فساد نہیں ہوا۔ پہاڑی دھیرج اور شہر کے ہندوؤں نے تین دن ہڑتال جاری رکھی۔

مسلمانوں کی چار پانچ گائیں قربان نہ ہو سکیں۔ یہ سب گائیں ایسے علاقوں میں تھیں جن کے ممنوع ہونے کا پہلے کبھی اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ اسی بنا پر وہاں کے بعض مسلمانوں نے قربانی کے لئے گائیں اپنے مکانوں میں رکھ چھوڑی تھیں۔

پہلا تار

دوسرا تار

حرم اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حرمت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا مسئلہ
اور
ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کے ایمان کی آزمائش

پنجاب ہائی کورٹ کے جج مسٹر دلیپ سنگھ نے مصنف (رنگیلا رسول) کو بری کر دیا جس سے بہ بے ایمان دشمن اسلام کو اس بات کی جرأت ہو گئی کہ وہ ہر وقت تحریر و تقریر کے ذریعہ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرے۔ کیونکہ اس فیصلے کے مطابق انگریزی قانون اس قسم کے کسی بدمعاش اور شیطان کو کوئی سزا نہیں دے سکتا۔ جہاں اس فیصلے سے انگریزی قانون کے ناکارہ ہونے کا اعلان کیا گیا ہے اسی کے ساتھ ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کے ایمان کی آزمائش بھی کی گئی ہے۔

راجپال نے کتاب لکھ کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کی۔ حکومت کے فریب کار قانون نے اس پر مقدمہ چلایا۔ مختلف عدالتوں نے اسکو سزا دے کر مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی ناکام کوشش کی۔ مگر آخر میں حکومت کی سب سے بڑی عدالت نے اس کو اسوقت بری کر دیا جبکہ اس نے سمجھ لیا کہ ہندوستان کے سات کروڑ مسلمان اپنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت بھی ہمارے قانون کے ذریعہ سے رکھ سکتے ہیں یا رکھنے کے طالب ہیں۔ جو کچھ اس عدالت نے فیصلہ کیا وہ ہمارے لیے ایک آخری تازیانہ عبرت ہے

ہم ہیں کہ آرام و آسائش کی نہیں بلکہ بے غیرتی اور بے حیائی و شرم کی نیند سو رہے ہیں۔ تقریباً ایک ماہ ہوا کہ یہ فیصلہ چھپ چکا ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے فرقے ہیں۔ انجمنیں ہیں جمعیتیں ہیں۔ اسلامی اور دنیاوی تعلیم کے کالج موجود ہیں۔ مگر سب کے سب اس فیصلے کے ہونے کے بعد بھی اس طرح سو رہے ہیں۔ جیسے کہ ان کے نزدیک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا مسئلہ اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں رکھتا۔ یہ تمام مختلف نام کی فرقہ آرائیاں اپنے آپ کو سب سے زیادہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور تعلق رکھنے کے مدعی ہیں لیکن امتحان اور آزمائش کے وقت علیگڈھ۔ اور اسلامیہ کالج اور مسلم لیگ کی خاموشی تو اس قدر تعجب خیز نہ تھی مگر دیوبند اور ظلافت اور بالخصوص جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے اس فیصلے کے خلاف ایک سرفروشانہ ایجی ٹیشن کا اعلان نہ ہوتا ہندوستان میں مذہب اسلام کی موت کا مترادف ہے۔ سعودی خدام الحرمین دونوں کے دونوں محبت رسول کے مدعی ہیں۔ مگر اسوقت ان دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنی محبت کا ثبوت نہ دیا

[illegible] چیز سمجھتے تھے پہنچانے ہیں
نکلا اک جام کی قیمت بھی نہ ایمان اپنا

جماعتوں اور انجمنوں کا تو رونا بیکار ہے جبکہ مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ اور اسلام کا غازی خواجہ عبدالرحمٰن پنجاب میں۔ اور دلی میں واعظین کے رئیس مولانا احمد سعید اور بمبئی میں خدام کعبہ کے سب سے بڑے رکن مولانا شوکت علی بھی اس فیصلے کے بعد اسی طرح خاموش ہیں جس طرح سر شفیع، جناح، اور علی امام

میں نے اپنے ناقص خیالات کو گزشتہ جمعہ۔ اور عید الضحیٰ کے دن لودیانہ کے مسلمانوں کے سامنے بیان کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی کہ (رنگیلے رسول) کے فیصلے کے بعد اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ کو بہت جلد پنجاب میں دعوت دیجئے اگر آپ لوگ اس کے اخراجات کے متحمل ہو سکیں تو لودیانہ میں اس علماء کی جماعت کو دعوت دیکر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے اور اسکو جائز رکھنے والے کے متعلق شریعت اسلام کا فیصلہ طلب کیا جاوے۔ خدا کا شکر ہے کہ لودھیانہ کے غریب مسلمانوں نے میری

اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً تین سو روپیہ سے زائد کی رقم جمع ۔ ایکہزار سے زائد کے اخراجات کا اندازہ کیا گیا ہے۔ انشاءاللہ العزیز یہ سب کا سب روپیہ لودیانہ کے غریب مسلمان جمع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ مولانا احمد سعید صاحب کو تین عریضے یکے بعد دیگرے لکھے گئے ہیں۔ کہ لودھیانہ تشریف لاکر جمعیتہ کے بلانے کے متعلق ضروری انتظامات کا مشورہ دیں۔ دیکھیے کیا جواب آتا ہے۔ میں یہ بھی بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ یہاں کے رئیس مسلمانوں نے ابھی تک اس کام میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ خدا انکو بھی اسلام کے ساتھ محبت کرنے کی توفیق دے۔ لودھیانہ سے یا ہر ضلع لودیانہ کے جس قدر میرے دوست ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ اس معاملہ میں جتنی مالی امداد کر سکیں کریں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اسوقت ہندوستان میں اسلام کی اگر کوئی خدمت ہے تو صرف یہی ہے کہ مسلمان متفق ہو کر اپنی ہر قوت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت برقرار رکھنے کے لیے صرف کر دیں۔ اگر ہماری غفلت سے یہی چیز نہ رہی تو ہم جو کچھ کر رہے ہیں سب عیش و ہوس کا ہے۔

فقیر حبیب الرحمٰن از لودیانہ

پانی پت میں ماتمی عید

پانی پت ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ آج عید ماتمی منائی گئی۔ متوفی صاحب اور ان کے چند مخلص احباب سراپا سیاہ پوش تھے۔ عیدگاہ میں حسرت و یاس برس رہی تھی۔ ہر مسلمان رنجیدہ تھا۔ تار ذیل مندرجہ ذیل تار پڑھکر سنایا گیا جس کے حرف حرف سے۔ تمام حاضرین نے اتفاق کیا۔

بحضور ملک معظم، وزیر اعظم، وزیر ہند، سفیر ترکی، سفیر کابل۔ سفیر ایران۔ سفیر فرانس، سفیر امریکہ۔ سفیر اٹلی، سفیر چین۔ سفیر جاپان۔ سفیر جرمنی۔ لندن۔

حکومت پنجاب قربانی جیسے مذہبی شعار میں دخل دے مداخلت کر رہی ہے۔ مسلمانان پانی پت نو سو سال سے اس مسئلہ میں آزاد تھے۔ عید ضحیٰ جیسا مقدس تہوار اس سال بھی ماتمی طریقے سے منایا گیا۔ اور فریضہ قربانی کو مسلمانوں نے دیگر شہروں میں جا کر ادا کیا۔ اس لیے کہ حکومت نے مذہبی آزادی کے اس عہدنامہ کو توڑا ہے جو ہمارے اور تاج برطانیہ کے مابین ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کے اعلان سے قائم تھا۔

گرمیاں آگئیں

ان دنوں میں ہیضہ اسہال کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں پیاس بہت لگتی ہے پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے ...

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی تو چار بوندیں وہ کام دیں گی۔ کہ آپ حیران ہو جائیں گے ...

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ ڈاکخانہ لاہور

حیرت انگیز رعایت
پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف
آپ کے لیے ۔ آپ کے گھر کے لیے ۔ بیوی کے لیے

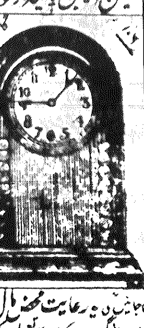
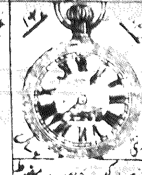

نوٹ ...

ملنے کا پتہ۔ امریکن واچ ہوس ۔ اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۳۴۶ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب
آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

سول ایجنٹ حکیم عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

حیرت میں ڈال دیا ہے

دار المطالعہ کا سباڑی
ڈاکخانہ کا سباڑی ضلع سلہٹ

مسٹر لطیفی کے انعامات پانی پت پر

پانی پت ۹ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ آج دو بجے شب کے شہر میں اشتہارات چسپاں کئے گئے ہیں جس میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ دو ماہ کے لیے حدود پانی پت میں کیا گیا۔ اس سے مسٹر لطیفی کی توعالی دماغی کا ثبوت ملتا ہے مگر قاضی فضل الٰہی کی لیاقت بھی روشن ہوتی ہے۔ جبکہ مسلمانوں نے قربانی ہی بند کر دی اور قصہ کو وہیں ختم کر دیا۔ تو مجھ سے داد لینے کے لیے یوں اشتہار بازی کرنا کون خوبصورتی ہے۔ اسی پر بس نہیں کی گئی۔ بلکہ مجھ سے دفعہ ۱۰۷ کے تحت میں ۵۰۰ کا مچلکہ اور ۵۰۰۰ کی ضمانت طلب کی گئی ہے چنانچہ میں بذریعہ سمن پکڑ بلایا گیا اور خان صاحب چودھری میران بخش کی عدالت میں پیش ہو کر متفکرہ بالا طوق گلے میں ڈالکر چلا آیا۔ ابھی حاضری عدالت کی ضمانت دی گئی ہے بعد سماعت مقدمہ ایک سال کی ضمانت دینی پڑے گی۔ پہلی پیشی ۲۰ جون کو مقرر ہوئی ہے ذرا مسٹر لطیفی اور ان کے رفیق کار تحصیلدار پانی پت کی ہوشمندی ملاحظہ ہو کہ جب شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا تو پھر مجھ سے ضمانت طلب کرنا چہ معنی بات یہ ہے کہ جرمانہ کے دونوں پر اگر توجہ نہ دی

جاتی تو مسٹر لطیفی اور قاضی فضل الٰہی صاحب خادم کہلانے اور ان کی ہماری اور جاہلیتی توم جس کے یہ اندازتا مہاراج بنے ہوئے ہیں خوش کیسے ہوتی۔ یہ مسٹر لطیفی کا مجھ پر دوسرا وار ہے۔ اور خدا ان کو آئندہ بھی توفیق دے کہ میرے سینے پر تیر چلایا کریں اور ساتھ قاضی فضل الٰہی صاحب کو بھی۔ فقط

صوفی [illegible] پانی پت

حضور نظام کیلئے مرادآباد میں عظیم الشان جلسہ

۱۰ جون کو جامع مسجد مرادآباد میں حضور نظام کے لیے زیر صدارت جناب قاضی عبدالغفار صاحب چیرمین میونسپل بورڈ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا سب سے پہلے جناب صدر نے حضور نظام کی آزادی سلب کرنے کی تفصیل میں ایک پر مغز تقریر فرمائی بعدہ مولانا حکیم قاسم علی صاحب نائب امام شہر۔ مولانا حاجی عمر دراز بیگ صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء۔ مسٹر بدر الحسن صاحب جلالی ایڈیٹر مدینہ نے پر جوش تقریریں فرمائیں جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

مسلمانان مرادآباد کا یہ جلسہ حضور نظام کے متعلق حکومت ہند کے طرز عمل کو نہایت بے چینی اضطراب اور افسوس کے ساتھ دیکھتے ہوئے حضور نظام کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور مسلمانان ہند کی طرف سے تاہم لیکر حکومت ہند کی اس پالیسی کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے۔ نیز یہ جلسہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے سے عرض کرتا ہے کہ ہز ایکسیلنسی کے دور حکومت کا آغاز اس سخت گیری اور حق تلفی کے ساتھ نہ ہونا چاہیے۔ یہ جلسہ امید کرتا ہے کہ حکومت ہند اپنی غلطی کو محسوس کرے گی۔ اور آئندہ کے لیے حضور نظام کے تمام جائز حقوق محفوظ رکھے جائیں گے۔

سب سے آخر میں مولانا حاجی عمر دراز بیگ صاحب نے حضور نظام کی آزادی اور سلب شدہ حقوق کی بحالی کے لیے خدائے رب العزت کی درگاہ میں بآواز بلند دعا کی۔ مرادآباد کے تمام مسلمان نہایت آہ و زاری کے ساتھ مولانا کے دعائیہ الفاظ پر آمین کی صدائیں بلند اور حکومت ہند کے طرز عمل پر نفرت و حقارت کا اظہار کر رہے تھے۔ جلسہ نہایت جوش و خروش کے ساتھ ختم ہوا۔

اصلی ریلوے ریگولیٹر واچ

تصاویر

بہترین اسلامی ٹوپیاں

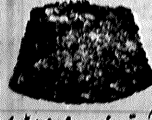

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

پانچ ترجموں والے قرآن شریف کی سترہ خصوصیات

قیمت نصف کردی گئی

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

ہر مسجد میں
ملنے کا پتہ۔ حمیدیہ پریس دہلی

قرنی کا محرم نمبر
"دس ہزار کی تعداد میں شایع ہوگا"
مشتہرین کیلئے نادر موقع
منیجر "سفر قرنی" لکھنؤ

ٹسری ریشمی کپڑے
میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

اکسیر مفرح
مقوی اعظم
سرمہ بقائی

پتہ۔ حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھاول ضلع مظفر نگر

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۵ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری ـ مطابق ۲۲ جون ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۴۰

جزیرۃ العرب میں اشاعت مسیحیت کے منصوبے

زمانہ حج میں تبلیغ مسیحیت کیلئے ایک مسیحی مشنری جماعت کا دعوت نامہ

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

جمعیت العالیۃ الصلیبیہ نے جس کا صدر دفتر ۱۹ ہیلینڈ روڈ لندن پر واقع ہے۔ جزیرۃ العرب میں عیسائی مذہب کی تبلیغ کے لیے ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جسے ہم یہاں اسلیئے درج کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو معلوم ہو کہ اب دشمنوں کی نظر خاص مرکز اسلام پر پڑ رہی ہے۔

"دیکھو میں ایک نئی چیز کرونگا۔ اب وہ نمودار ہوگی۔ کیا تم اسکو نہیں جانتے؟ ہاں میں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں نہریں بناؤں گا۔" (یسعیاہ ۴۳ ـ ۱۹)

بلاد عرب کی مساحت ۱۰ لاکھ مربع میل ہے۔ جس میں نصرانیت کبھی داخل نہیں ہوئی۔ اس کے باشندوں کی تعداد ۴۰ لاکھ سے ایک کروڑ ۲۰ لاکھ تک ہے جو بت پرستی کی موت مر رہے ہیں جنہیں انجیل کی دعوت کبھی نہیں پہنچی۔ بلاد عرب اسلام کا گہوارہ اور منبع ہے۔ اسی میں مکہ واقع ہے جو ۲۲ کروڑ مسلمانوں کا قبلہ ہے ...

یسوع کے حکم کی تعمیل پر ہماری قدرت: "یسوع نے پاس آکر ان سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیدیا گیا ہے" (متی ۲۸ ـ ۱۸)

... "اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ رہونگا" (متی ۲۸ ـ ۲۰)

...

مکتوب جاوا

نہایت سبق آموز اور عجیب و غریب حالات

...

جاوا

...

اخبار الجمعیۃ دہلی ۸ ۱۸ جون ۱۹۲۷

شرطیہ علاج — شرطیہ علاج — شرطیہ علاج

فائدہ نہ ہو تو دام واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمی ہے اسکی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ (سے)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ اُن کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ (سے)

پتھر بھی گل جائیگا

جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑبڑ رکھ کر پائخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے اسکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا کون بات ہے دام صرف تین روپیہ (سے)

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھتا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے، چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہوجاتا ہے۔ قیمت چار روپیہ (للعہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑے عمر میں گنے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگوا کر استعمال کریں اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عہ)

سپنے کی چوری

اگر آپکو خواب میں انزال ہوجاتا ہے جس سے بدن کمزور ہورہا ہے تو دیر نہ کریں جلد دوا منگائیں اس سے دھات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہوجائیگا۔ قیمت تین روپیہ (سے)

دمہ اور کھانسی کی دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کم نہ ہوا تو ایکبار میری فقیری دوا آزمائش کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہوجائیگا شک نہ کریں آزمودہ ہے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی جنگی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اصل چمڑے کے مانند ہوجاتا ہے۔ دام تین روپیہ (سے)

جذام یعنی کوڑھ کی دوا

میری فقیری دوا ایسی زود اثر اور مجرب ہے کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ اور بگڑا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہوجاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری ـ دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو اور لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ: سید پونرائے برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری ـ دربھنگہ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر حسن کا اشتہار آپکی چشم نظر سے کوئی دواؤں ہیں ...

تازہ شہادت: جناب سید ولایت حسین صاحب ...

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۱۵ کولوٹولہ اسٹریٹ ـ پوسٹ بکس ۱۱۱ ـ کلکتہ

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء و صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے ...

الکافی الغفریٰ کا کتب خانہ الجمعیۃ دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج

کارخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ... ضلع سورت

اکسیر جذام

...

المشتہر: ... حکیم ... جذام و برص ... بھاگلپور

مژدہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو

...

برتن

آئیے دیکھئے لیجئے

...

برص یعنی سفید داغ کی اکسیر ...

دفتر مطب برص نسہارا دربھنگہ (بہار)

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاندتارے کا پیٹنٹ خضاب آگیا ہے | جس سے دنیا کے خضاب کو جواب آگیا ہے

رخصت ہے اعمر پیری کی تمہیں نجات | شرائے شوق جوانی کہ شباب آگیا ہے

المشتہر: شمس الحق شمشاد احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

مسئلہ قربانی گاؤ

ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

(۲)

۱۹۲۳ء کی کارروائی سے گورنمنٹ کا یہ مقصد حاصل ہو گیا کہ ایک طرف ہندوؤں نے اپنے رائے بہادروں اور سرکاری خوشامدیوں کے ارد گرد پھرنا شروع کیا تاکہ وہ چیف کمشنر سے گھونگا لنے کے راستے بند کرا کے ہندو دیانی کی قسمت جگائیں اور دوسری طرف مسلمانوں نے اپنے پکے قولی رہنماؤں ... اپنے نائن صاحبوں اور خان بہادروں کی پیروی شروع کی تاکہ وہ سرکار دولت مدار کو مسلمانوں کی وفاداری و نیازمندی کا یقین دلا کر مزید حق تلفی سے باز رکھیں۔ دونوں قوموں کے ... سرکاری افسروں کے بنگلوں کی خاک چھانتے رہے۔ آخر ۱۹۲۵ء میں یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ جس پہاڑی دھیرج کے ... کوششیں گنوں کے زور سے پچھلے سال بند کیا گیا تھا اسی ... اس سال انہی مشین گنوں کے زور سے کھول دیا گیا۔ ایک طرف مسلمان خوش ہو گئے کہ خان بہادروں کی قیادت اور گورنمنٹ کی خوشامد سے عظیم الشان "فتح" حاصل ہو گئی ... طرف ہندوؤں کو احساس ہوا کہ سرکار کی رضاجوئی میں ... کسر رہ گئی اسلئے آئندہ سال زیادہ تندہی کے ساتھ ... کر لی جائے چنانچہ ۱۹۲۵ء کی بقرعید ختم ہوتے ہی ایک جد و جہد کا آغاز ہو گیا۔ اور ۱۹۲۶ء میں جس عرض معروض کا دروازہ کھولا گیا تھا اس کی برکت سے ۱۹۲۶ء میں ایک ... دھیرج کے بجائے دو پہاڑی دھیرج ... [illegible]

بقیہ صفحہ اول

[illegible]

عجائبات تمدن

[illegible]

بانڈوگ

[illegible]

رنگیلا رسول کا معاملہ

[illegible]

عرب میں تبلیغ مسیحیت

[illegible]

حوادث و احکام

جوابات	سوالات		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

عالمِ اسلامی

برطانیہ اور ابن سعود کا معاہدہ

سر گلبرٹ کلیٹن کی کامیابی

"جریدہ ام القریٰ" اپنی ۵ ذی قعدہ کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ:۔

اس سے پہلے ہم اطلاع دے چکے ہیں کہ سر گلبرٹ فالکنہم کلیٹن ایک سیاسی وفد کے صدر کی حیثیت سے جدہ پہنچے ہیں۔ جو ان کے علاوہ مسٹر جارڈن سابق نائب قنصل برطانی در جدہ اور مسٹر جارج انطونیوس وکیل ادارہ معارف فلسطین سے مرکب ہے۔ یہ وفد اس غرض سے یہاں آیا تھا کہ حکومت حجاز و نجد کے ساتھ ایک ایسے معاہدہ کے لیے گفت و شنید کرے جو احترام سیادت قومیہ اور کامل استقلال قومی کے اصول پر صداقت و حسن تفاہم کو متضمن ہو۔ دس دن تک اس گفت و شنید کا سلسلہ جاری رہا۔ اور آخر کار مذکورہ بالا اصول اساسی پر ایک معاہدہ طے ہو گیا۔ ہز ہائی نس امیر فیصل نائب جلالۃ الملک نے مملکت حجاز و نجد کی جانب سے اور سر گلبرٹ کلیٹن نے حکومت برطانیہ کی جانب سے اس پر دستخط کر دئیے ہیں۔ یہ معاہدہ اس وقت مصدقہ سمجھا جائیگا جب شاہ برطانیہ اور شاہ حجاز و نجد کے دستخط اس پر ثبت ہو جائیں گے [illegible]

صدر موتمر اسلامی کا بیان عام

التوائے موتمر کی وجہ

[illegible]

مرکب ہوتی تھی۔ موتمر کے دوسرے اجلاس کی تاریخ مقرر کرنے کا تعلق اسی لجنہ تنفیذیہ سے تھا، جیسا کہ نظام موتمر میں بتصریح مذکور ہے، صدر کے اختیار میں یہ بات نہیں ہے کہ وہ لجنہ تنفیذیہ کے فیصلہ کے بغیر موتمر کی دعوت دے۔ یہی عارضی لجنہ تنفیذیہ سولہ تین مہینہ کی مقررہ مدت کے بعد خود بخود برخاست ہو چکی ہے۔

میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ کارکنوں کو اسلام اور مسلمانوں کو بھلائی کیلئے عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

محمد شریف عدنان

رئیس موتمر اسلامی اول

۲۴ ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ

ممالکِ غیر

برطانوی دار العوام میں چین کے متعلق سوالات

انگریز باشندوں کی واپسی

لندن ۱۸ جون۔ جنوبی چین کی صورت حال میں جو تغیر واقع ہوا ہے اسکی کیفیت دار العوام میں بجواب سوالات مسٹر ہینڈرسن نے اس طرح بتائی کہ برطانوی وزیر مختار متعینہ چین اور بحری افسران نے منظور کر لیا ہے کہ انگریزی باشندے جنوبی حصوں کی مقدر تعطیل ہوگی۔ اگر وہ چاہیں تو موسم سرما میں جنبو و جارے نعلے بغیر [illegible] وہ انگریزی تجارت داری کی

دو میں رہتی ہیں۔

یہ لوگ وہ ہوا دریکیا نگ میں ہی جا سکتے ہیں یہاں جہاں دریا کے قریب یا کنارے رہنا ہوگا۔

علاوہ ازیں مسٹر ہینڈرسن نے یہ بھی فرمایا کہ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۱ کو جو معاہدہ برطانیہ عظمیٰ و دیگر دول اور حکومت چین کے درمیان ہوا تھا اس کے مطابق انگریزی فوجیں مقامات متعینہ سے نہیں اور پکن کو بھیجی گئیں۔

سوال کیا گیا کہ جن دول کے مفاد مشرق بعید سے وابستہ ہیں کیا ان کی پالیسی یہ ہے کہ کسی ایسے مسئلہ میں دخل نہ دیا جائے جو چین کے داخلی معاملات سے تعلق رکھتا ہو؟ اس کا یہ جواب دیا گیا کہ اس زمانہ میں کوئی اظہار خیال نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ پالیسی گورنمنٹ برطانیہ کی ضرور ہے اور امید کرتی ہے کہ دیگر دول بھی حتی الامکان ویسی ہی پالیسی پر عمل کریں گے۔

جاوا میں فساد

دو اشتراکیوں کی موت

بتاویا ۱۴ جون۔ مکاسر کے قریب کے ایک گاؤں میں پولیس اور اشتراکین کے درمیان جو جنگ ہوئی اس میں دو اشتراکین جان سے مارے گئے اور دو پولیس کے آدمی زخمی ہوئے۔

بارہ مفسدین کو گرفتار کیا گیا ہے جن میں ان کا لیڈر بھی شامل ہے جو سخت مجروح ہو چکا ہے۔ اشتراکی لٹریچر پر قبضہ کر لیا گیا ہے اب امن امان ہے۔

ہندوستان

رنگیلا رسول کے فیصلہ پر مسلم آؤٹ لک کی تنقید

مقدمہ چلانے کے لیے لاہور ہائیکورٹ کا حکم

لاہور ۱۹ جون۔ [illegible]

درخواست منجانب گورنمنٹ ایڈوکیٹ لاہور

بعدالت عالیہ لاہور۔

(۱) ۱۴ جون کو آنریبل جسٹس دلیپ سنگھ نے مقدمہ رنگیلا رسول کا فیصلہ صادر کیا۔

(۲) مسلم آؤٹ لک کی اشاعت مورخہ ۱۴ جون ۱۹۲۷ء میں صفحہ پر ایک مضمون بعنوان "مستعفی ہو جاؤ" شائع ہوا جس میں مقدمہ رنگیلا رسول کا تذکرہ موجود ہے اور جو آنریبل جسٹس کی غیر جانبداری، انصاف اور دیانتداری کے خلاف سنگین الزامات پر مشتمل ہے۔

(۳) متذکرہ صدر مضمون میں جو تصریحات اور ارشادات پائے جاتے ہیں۔ ان سے عدالت عالیہ لاہور کی توہین ہوتی ہے۔ جس سے عامۃ الناس کے اہم مفاد کو نقصان پہنچنے کا شدید خطرہ ہے۔

(۴) مضمون زیر بحث کی اشاعت کے ذمہ دار مسٹر ڈی۔ ایس۔ بخاری اور ایم نور الحق ہیں جو علی الترتیب مسلم آؤٹ لک کے مدیر۔ طابع اور ناشر درج ہیں۔

اس لیے استدعا کی جاتی ہے کہ مسٹر ڈی ایس بخاری اور ایم۔ نور الحق کے خلاف حکم صادر کیا جائے جس کے ذریعہ ان لوگوں سے وجہ دریافت فرمائی جائے کہ اس عدالت عالیہ کی توہین کے جرم میں کیوں انہیں جیل نہ بھیجا جائے۔ یا کیوں ان کے خلاف کوئی اور قانونی کارروائی نہ کی جائے۔

دستخط سی۔ ایچ۔ کارڈن نوڈ

گورنمنٹ ایڈوکیٹ پنجاب

فساد حیدر آباد کی مزید تحقیقات

حیدر آباد ۱۶ جون۔ موضع کالی گوڑہ میں بقر عید کے دن ہندو مسلم فساد کے متعلق مزید تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد کا مادہ ایک عرصہ سے موجود تھا مسلمانوں نے ہندؤں کی منشا کے خلاف پونس کی ایک مسجد تیار کر لی تھی۔ بقر عید کے دن بعض ہندو جن کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ شراب میں بدمست تھے مسجد کے پاس سے گذر رہے تھے مسلمانوں نے ان کو باجہ بجانے سے روکا۔ اس پر دونوں میں جھگڑا پیدا ہو گیا۔ ہندوؤں نے چار مسلمانوں پر حملہ کیا۔ ایک مسلمان کی دو پسلیاں ٹوٹ گئیں اور اسے شفا خانہ پہنچایا گیا۔ ایک نے نو آدمیوں کو جو شراب کے بنانے اور بیچنے والے ہیں گرفتار کیا جو باجہ کے جلوس میں شریک تھے، اس وقت امن بتایا جاتا ہے۔

فسادات لاہور کا مقدمہ

ملزمین سیشن سپرد ہو گئے

لاہور ۱۷ جون۔ حولی کابلی مل کے بیان کردہ قتل کے مقدمہ میں جو مسٹر کیوموٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش تھا کل دس ملزمین گذشتہ ۳ مئی کی شب کو بلوہ کرنے اور تین مسلمانوں کو کرپانوں سے قتل کرنے کی بنا پر سیشن سپرد کر دئیے گئے ہیں۔

ناگپور ستیہ گرہ

۳۵ ستیہ گرہیوں کو سزا

ناگپور ۱۸ جون۔ [illegible]

سورت کا ہندو مسلم فساد

گرفتاریاں

سورت ۱۸ جون۔ [illegible] ہیں۔ ان کو ضمانت پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

مسلمانان اندور کی داستان مصیبت

پولیس اور حکومت کا غیر منصفانہ رویہ

نامہ نگار الجمعیۃ کے چشم دید بیانات

اندور میں جو کچھ ہو چکا ہے اور اب جو کچھ ہو رہا ہے اس سے قارئین الجمعیۃ کم و بیش واقفیت حاصل کر چکے ہیں اسی سلسلے میں ہماری تازہ ڈاک سے نامہ نگار الجمعیۃ نے بعض ایسے واقعات کی اطلاع دی ہے جن کی صحت کے متعلق وہ پوری ذمہ داری لینے کے لیے تیار ہیں۔ ہم ان واقعات کو عام اطلاع کے لیے شائع کرتے ہیں۔

(۱) کچھ عرصہ ہوا کہ ایک شخص مسمی سلطان خان مہو کیمپ کی ایک پلٹن میں ملازم تھے اور بیرسٹر منیر الدین صاحب سے ان کے تعلقات تھے پلٹن سے پنشن پانے کے بعد سلطان خان نے اندور اسپیشل پولیس میں ملازمت کر لی اور حسن اتفاق سے بیرسٹر منیر الدین صاحب بھی اندور کیمپ میں آ گئے۔ اب اس ملاقات کو دونوں کے پندرہ سال مراسم قائم رہے ایک روز اتفاق سے بیرسٹر صاحب موصوف نے سلطان خان کو اپنے موٹر میں بٹھا کر ٹاؤن ہال پہنچا اتار دیا۔ یہ دیکھ کر کیشو پرشاد صاحب ڈی۔ آئی۔ جی نے آئی۔ جی۔ پی مسٹر ٹیلر کو اس کی شکایت کر دی۔ اور بیچارے کو بادجود متواتر درخواست کرنے اور منت و خوشامدیاں کرنے کے اسی روز شام کی ٹرین سے زیراپور ماچل پور روانہ ہونا پڑا۔

(۲) فسادات اندور کے مقدمات کی تحقیقات کرنے کے لیے جو افسران مقرر کئے گئے تھے ان سب میں صرف سردار محمد خاں صاحب سٹی سپرنٹنڈنٹ ہی مسلمان تھے۔ لیکن بالآخر ایک یا دو روز کے بعد انہیں بھی علیحدہ کر دیا گیا۔ اور یہ کہکر علیحدہ کر دیا گیا کہ تم مسلمانوں سے ہمدردی رکھتے ہو۔ پھر اس علیحدگی پر اکتفا نہیں کیا گیا۔ بلکہ ان کے پیچھے خفیہ پولیس کو لگا دیا گیا۔ کہ ان کی نگرانی کرے۔ تا کہ وہ کسی وکیل یا بیرسٹر وغیرہ سے نہ مل سکیں۔ حالانکہ اور جو سب انسپکٹر یا دوسرے درجہ کے افسر مقرر کئے گئے تھے وہ برابر سیٹھ بلاروک ٹوک کے ملتے رہے ہیں بعض منصف مزاج ہندو افسران بھی جنہیں تحقیقات کے لیے تعینات کیا گیا تھا اس کے شاکی تھے کہ ملزمین سے ثبوت لینے کے لیے جو تشدد روا رکھے گئے ان سے بیزاری کا اظہار کرتے تھے۔

(۳) صوبہ بلونت سنگھ جو ان فسادات کا بانی مبانی ہے اور جو خود اپنے ہاتھ سے فائر کر کے لوگوں کو جان سے مارنے اور زخمی کرنے کا اقبال کر چکا ہے نہایت عیش و آرام کے ساتھ سرکاری قلعہ کے خاص کمرہ میں رکھا جا رہا ہے۔ جہاں جملہ سامان آرائش کے علاوہ ورت سوڈا لیمن۔ بجلی کے پنکھے اور روشنی سب کچھ مہیا ہے اور وہ دوست و احباب سے بلا روک ٹوک ملاقات کرتا ہے۔ جب عدالت میں آتا ہے تو ہتھکڑی اور بیڑی کا تو ذکر ہی کیا ہے موٹر میں آتا ہے۔ سرکاری افسر اس کی تعظیم و تکریم کرتے ہیں۔ اور لے بیٹھنے کے لیے کرسی دیجاتی ہے۔ جب عدالت آرام کے لیے برخاست ہوتی ہے تو وہ ایک مخصوص کمرے میں بڑے بڑے ذمہ دار افسروں اور مدعی عمومی کے ساتھ ہنسی مذاق کی باتیں کر کے دل بہلاتا ہے اور اکثر اپنے مصارف سے پارٹیاں دیتا ہے۔ وہاں دوسرے مشورے بھی ہوتے ہیں۔

(۴) ثبوت کے گواہوں کو جس طرح پڑھا لکھا کر پیش کیا جا رہا ہے اس کی داستان بھی سننے کے قابل ہے۔ اول تو پولیس انہیں خوب اچھی طرح سمجھا بجھا کر تیار کرتی ہے۔ پھر وہ ایسی جگہ پر بٹھائے جاتے ہیں جہاں سے وہ عدالت کے اندر گواہی دینے والے گواہ کی حرکات و سکنات کو دیکھ سکیں تاکہ شناخت کرنے میں بھول چوک نہ ہو۔ جو کچھ ایک گواہ کہتا ہے وہی دوسرے گواہ اشارہ دیکھ کر اپنی گواہی میں کہہ دیتے ہیں۔ ڈی۔ آئی۔ جی صاحب ملزمین کو ایک ترتیب کے ساتھ کھڑا کر دیتے ہیں اور گواہوں کو نمبر بتائے جاتے ہیں۔ اگر کبھی ان نمبروں میں کوئی گڑبڑ ہوتی ہے تو وہ نہایت ناراض ہوتے ہیں۔ خود ہمارے علم میں یہ بات ہے کہ پولیس نے دو وکیل برہمن ہندو لڑکوں سے جبراً ان کی مرضی کے خلاف کہلوا دیا۔

(۵) اسپیشل ٹربیونل میں جانے کے لیے جو پاس دئیے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق یہ حکم ہے کہ کسی شخص کو بغیر پاس کے کسی صورت میں اجازت نہ دی جائے اور چپراسی اگر وردی میں بھی ہو تو بھی بغیر پاس کے داخل نہ ہو سکے۔ اگر کوئی مسلمان اکا دکا اپنا پاس مکان پر بھول آتا ہے تو پولیس اسے گالیاں دے کر نکال دیتی ہے۔ مگر ہم نے خود دیکھا کہ ہندو بغیر پاس کے داخل ہوئے۔ ہمارے سامنے کالی چرن کمپونڈر اور دو دانک اسی طرح بغیر پاس کے گیا۔ صوبہ دار دانترے کا بھائی بغیر پاس کے گیا۔ کانسٹیبل کی شکایت پر دانترے نے کہا کہ ہمارا بھائی ہے آنے دو۔ ہم خود چیک کرتے ہیں تم کیوں بولتے ہو۔ جیل سپرنٹنڈنٹ کے ہمراہ دو آدمی بغیر پاس کے آئے۔ کانسٹیبل نے روکا اس پر جواب دیا کہ یہ راناصاحب فلاں جگہ کے ہیں۔ یہ فلاں دوست ہیں، تم آدمی نہیں دیکھتے کیسے گستاخ ہو۔

(۶) بیرسٹر جناب آصف علی صاحب نے یہ درخواست کی ہے کہ دو سو ملزمین کی بیڑیاں جب تک مجرم قرار نہ ہوں کاٹ دی جائیں۔ ان کو روٹی طرح کی کھانے کی اور دینے کی اجازت ملنی چاہیے۔ اور تیسری خاص بات یہ کہ جیل کے اندر تعمیر کے کام میں ان لوگوں سے محنت شاقہ نہ لی جائے۔ اس سلسلہ کو بند کیا جائے لیکن اس پر یہ جواب ملا کہ کل آپ کو اسکا جواب دیں گے۔ اس کل کو آج تین دن ہو گئے۔ اسی طرح اکثریات کل پر ٹالدی جاتی ہے۔ اس کل سے جملہ مسلمان بیکل ہیں۔

---

(۷) آج کل مقدمہ ایک عیسائی کا چل رہا ہے جس میں پولیس کے ایک مسلمان گواہ نے جو پردیسی پور میں رہتا ہے بیان دیا کہ وہ اس واقعہ سے بالکل بے خبر ہے پولیس کے تشدد اور مار پیٹ سے جو جو پولیس نے لکھوایا رات کو آٹھ بجے مجسٹریٹ کے مکان پر ویسا بیان لکھا دیا۔ اور ہندو ان ملزمین میں سے کسی کو پہچان سکا۔ اس قسم کا گواہ ایک اور بھی گذرا ہے جس سے پولیس ان لوگوں کی مزید گرفتاری کسی جرم میں کر کے پریشان کرنا چاہتی ہے۔

فسادات اندور کے مقدمات

۱۷ جون کی کارروائی

اندور ۱۷ جون۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبد الغنی اور ۲۶ دیگر مسلمان ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۰۹، ۱۴۸، ۱۴۹، ۳۰۲ تعزیرات ہند مقدمہ کی سماعت شروع کی الزام یہ ہے کہ ملزمین نے بلوہ کیا اور ۱۴ فروری کو فائر بریگیڈ کے ہیڈ کانسٹیبل مسمی بخشی سنگھ توم سکھ کو قتل کیا۔ گواہان بابو لال اور چند لک نے اس بیان کی تصدیق کی جو تلوار، سیر اور لاٹھیوں کی شکل پر مرتب کیا گیا تھا جن کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اس جرم میں استعمال کی گئی تھیں استغاثہ کے گواہ گیا لال نے بیان کیا کہ اس نے قدیر ملزم کو تلوار اور ڈالی ہاتھ میں لیے اکھاڑے کو نیاپورا لیجاتے۔ اور اور بخشی سنگھ پر ساتھ بلوائیوں کو حملہ کرتے ہوئے دیکھا تھا مسٹر آصف علی بیرسٹر وکیل صفائی کی جرح پر یہ گواہ وقت اور واقعات کی ابتدا کے متعلق جو بخشی سنگھ کے قتل کا باعث ہوئی ذرا پریشان اور الجھا ہوا معلوم ہوتا تھا۔

استغاثہ کے گواہ چھوٹے خاں نے بیان کیا کہ اس نے اپنے مکان واقع نیاپورا سے ملزم قدیر اور قاسم کو اس طرف دوڑتے ہوئے دیکھا تھا۔ جہاں کہ بعد میں سکھ مرا ہوا پایا گیا۔

ڈاکٹر موہیاس پبلک پروزیکیوٹر نے عدالت سے شکایت کی کہ یہ شخص قتل کا عینی شاہد تھا وہ اب پیچ بات کہنے سے گریز کر رہا ہے۔ اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ اسپر بطور مخالف گواہ کے جرح کریں۔ عدالت نے اس درخواست کو منظور نہیں کیا۔

استغاثہ کے گواہ بابو لال نے قدیر اور داس کے مسلح گروہ کے موقعہ واردات کی طرف جانے کی بابت سابق گواہاں کی تصدیق کی۔

۱۸ جون کی کارروائی

اندور ۱۸ جون۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبد الغنی اور ۲۶ دیگر مسلمانوں کے خلاف زیر دفعات ۱۰۹، ۱۴۸، ۱۴۹، ۳۰۲ اور ۱۲۰ تعزیرات ہند مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ الزام یہ ہے کہ ملزمین نے بلوہ کیا اور فائر بریگیڈ سیاست اندور کے ہیڈ کانسٹیبل بخشی سنگھ کو قتل کیا۔

ڈاکٹر موہیاس پبلک پروزیکیوٹر کے جواب میں استغاثہ کے گواہ مسٹر ہرمز جی اسپیشل ریزرو افسر نے بیان کیا کہ وہ ۱۴ فروری کو دوپہر کے وقت ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور بارہ کانسٹیبلوں کے ہمراہ نیاپورہ گئے اور وہاں دیکھا کہ فائر بریگیڈ کو بلوائیوں نے گھیر رکھا ہے۔ فائر بریگیڈ کے سپرنٹنڈنٹ نے ان سے کہا کہ بلوائیوں نے بخشی سنگھ کو مار ڈالا ہے اور وہ نہ تو فائر بریگیڈ کو آگے جانے دیتے ہیں اور نہ پیچھے ہٹنے دیتے ہیں۔ گواہ ہاتھ میں بھری ہوئی رائفل لیکر انجن پر چڑھ گیا اور بلوائیوں سے کہا کہ اگر وہ راستہ سے نہ ہٹینگے تو ان پر گولی چلادی جائے گی۔ جس وقت انجن روانہ ہوا تو بلوائیوں نے راستہ چھوڑ دیا اور فائر بریگیڈ ٹھاکر بلونت سنگھ کے مکان کی طرف آگ بجھانے کے لیے بڑھا۔

استغاثہ کے گواہ منی رام نے بیان کیا کہ جس وقت اسکو فساد کی اطلاع ملی تو وہ نیاپورا گیا اور ملزموں کو بخشی سنگھ پر حملہ کرتے ہوئے دیکھا جس وقت وہ ملزمین کی شناخت کر رہا تھا تو ایک ملزم مسمی رزاق نے اس سے کہا کہ ہوشیار ہو جاؤ ہم بھی قتل کئے جاؤ گے۔ گواہ نے جواب دیا کہ اگر تم چاہو تو مجھے بھی مار ڈالو۔

استغاثہ کے گواہ کنہیا لال نے بیان کیا کہ اس نے بخشی سنگھ پر حملہ ہوتے اور اس کو مرتے ہوئے دیکھا تھا۔ گواہ نے کٹہرے میں ملزمین کی شناخت کی۔

اس مقدمہ کی مزید سماعت ۵ اگست تک کے لیے ملتوی ہو گئی۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا

انتالیس ہندوؤں کا قبول اسلام

جناب مولانا اولانا مولوی محمد صادق صاحب ادام اللہ برکاتہ خزانچی نومسلمان سندھ کراچی کی تلقین و تبلیغ کی برکت سے ۹ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ سے لیکر ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ تک ۳۹ آدمی مشرف باسلام ہو کر کلمہ پاک پڑھ چکے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ان میں سے بعض اشخاص ایسے ہیں جو مثلاً پہلے حلال خور تھے اور اپنا نام اسلامی رکھا کرتے تھے اس لیے ان کے سابق نام برقرار رکھے گئے۔

نمبر شمار	اصلی نام	عمر	ذات	اسلامی نام
۱	راجنو ولد ریدو	۲۵ سال	مارواڑی	فضل کریم
۲	الھورایہ ولد حاجی	۱۶	بالیشاہی	الہورایہ
۳	منھول ولد بڈو	۱۸	راجپوت	نور محمد
۴	بھی بنت محبت مل	۲۲	بیراگی ہندو	سکینہ
۵	ٹاکر ٹیکٹ ولد آنند	۲۷	برہمن	شہاب الدین
۶	برجی کشور ولد جولا	۴۰	کھتری	احمد حسن
۷	تولو ولد منشو	۲۱	بنیا	عبد اللہ
۸	بنالی بنت ظاہر داس بچو کی مسلمان ہوئی	۳۰	سکھ	فضل بی بی، حمیدہ بی بی، سعادت بی بی
۹	سکارام ولد رالو	۲۵	بھابیل	عبد الکریم
۱۰	مچھانو زوجہ سکارام	۲۵	ٹھاکر	امینہ بائی
۱۱	بھی سندر ابچندر	۲۰	مانگ	سکینہ
۱۲	ایسر ولد گلاب	۳۰	لندو	عیسیٰ
۱۳	لکھاں چند	۲۵	کھتری	عبد الصمد
۱۴	تان جی ولد ہری	۲۵	لوہار	محمد حسین
۱۵	بابو رام ولد سنت رام	۳۰	مرہٹہ	غلام محمد
۱۶	رام دیند ولد موٹھ	۲۲	گوسائی	عبد الرحمن مارواڑی
۱۷	لیلا رام ڈوسل	۲۵	لوانہ	عبد الرحیم
۱۸	ایم ایس کاٹن ولد کیھن کاٹن	۲۷	کرسٹان	محمد یوسف
۱۹	ناریل کانا ییر ولد کار نابیر	۲۵	نائیر ہندو	عبد الحکیم
۲۰	جیوی بنت مارہ	۲۰	مہتراتی	زینب
۲۱	کشن سنگھ بدری سنگھ	۱۸	راجپوت	دین محمد
۲۲	دھرم دیو ولد لوشیر	۲۳	آریہ ہندو	محمد علی
۲۳	بھگت سنگھ ولد [illegible]	۲۵	راجپوت	خدا بخش
۲۴	چاند بھیوی ولد دھرم دیو	۱۸	آریہ ہندو	حمیدی بی
۲۵	رام وسند ولد موٹو	۲۱	گوسائیں	عبد الرحمن
۲۶	لکھو ولد شیخ اللہ بخش	۱۲	مرہٹہ	سکینہ
۲۷		۲۵	ٹھاکر	امینہ بائی
۲۸	جمیلہ بنت پیرجی	۱۸	پنجابی	مریم
۲۹	سوہن ولد رالہ	۲۸	مرہٹہ	مریم
۳۰	کشن چند ولد بدری	۲۱	راجپوت	دین محمد
۳۱	تارائن کمار	۲۰	لمباڑی	عبد الحکیم
۳۲	سوبل ولد کیسرا	۲۲	کمہار	مریم
۳۳	تلی ولد سوہار	۲۶	میگوار	غلام فاطمہ
۳۴	ہاتھارام ولد تلو	۲۲	مالی	شیخ محمد
۳۵	ولد ولد کانجی	۱۸	راجپوت	شیخ احمد
۳۶	موہن ولد ویل جی	۲۳	سونار	شیخ محمود
۳۷	مریم بنت جمین	۱۸	کرسٹان	مریم
۳۸	والیانی	۲۰	میگوار	
۳۹	وسرت بنت کلانجی	۲۲	برہمن	حلیمان بائی

خاطوا از کراچی گڈہ شیخ شفیع الدین مبلغ انجمن نو مسلمانان سندھ

چاوڑی بازار میں آتشزدگی

ایک کاغذی کی دکان بالکل تباہ ہو گئی

دہلی ۱۸ جون۔ گذشتہ رات چاوڑی بازار کے اندر ایک دکان میں آگ لگی لیکن جلد ہی بجھادی گئی اور کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔ اسکے بعد ایک دوسری دکان میں آگ لگی یہ مکان ایک شخص کا غذی تاجر کا ہے دکان کا سب مال جلکر خاکستر ہو گیا آگ لگنے کی صحیح وجہ اور نقصان کا ٹھیک اندازہ ابھی تک معلوم نہیں ہوا۔

دار الحکومت

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

امسال گورنمنٹ دہلی کی ناعاقبت اندیشی سے جو ناقابل تلافی نقصان مسلمانوں کو پہنچا ہے اس کی تفصیل اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ میں نے ۱۰ جون کو پانی پت سے واپس آکر اس نوٹس کو پڑھا جو ۸ جون کی شام کو دہلی کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے شائع ہوا تھا۔ یہ نوٹس بظاہر اسی اعلان کی تشریح کے نام سے شائع کیا گیا تھا جو اس سے کچھ دن پہلے سالہائے سابق کی طرح ہو چکا تھا دہلی میں تقریباً ۱۹۰۸ء سے ہر سال عید الاضحیٰ کے موقع پر گورنمنٹ پنجاب سے ایک اعلان شائع ہوا کرتا ہے۔ جس میں ممنوعہ اور مقبوضہ راستوں کی تفصیل ہوتی ہے۔ اسی اشتہار کے موافق ہمیشہ مسلمان عمل کیا کرتے تھے۔ آج تک کبھی کسی راستہ میں اعتراض نہیں کیا گیا۔ کچھ دنوں سے ہندو مسلمانوں کی کشیدگی کے باعث راستوں کے سوال نے دوبارہ جنم لیا۔ شروع میں یہ سوال دھیرج کی پہاڑی پر اٹھایا گیا جس میں پہلے ہی سال مسٹر ڈامنٹ کو تمت ایک حماقت آمیز حکم دیا جس کی وجہ سے مسلمانوں میں سخت اشتعال پیدا ہوا۔ اور بدقت تمام مجمع کو قابو میں کیا گیا۔ مسلمانوں کو سمجھا بجھا کر واپس کیا جا رہا تھا کہ ہندوؤں نے واپس شدہ مجمع پر حملہ کر کے فساد شروع کر دیا۔ دوسرے سال گورنمنٹ نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور فوجی قوت کے ساتھ اسی راستہ سے گائے کو مسلخ تک پہنچا یا گیا۔

ہندوؤں نے ایک طرف تو دھیرج کی پہاڑی کے متعلق اپنی جد و جہد جاری رکھی اور دوسری طرف گذشتہ سال ایک جدید راستہ میں اڑ کر کھڑے ہو گئے گائے کو روک لیا۔ ملک دیوی دیال صاحب بھی ہندوؤں کی ہاں میں ہاں ملاتے رہے۔ یہاں تک کہ مسٹر لنکن تشریف لائے اور انہوں نے اس راستہ کو بھی ممنوع قرار دیا۔ اور خدا خدا کر کے مسلمانوں کو گائے بیجانے کی اجازت ہوئی۔ مسٹر لنکن نے نہ صرف یہ مہربانی کی کہ تہور خاں کی مسجد سے فراشخانہ تک ہی اجازت دی بلکہ بتاشوں کی گلی کے متعلق بھی ایک نوٹ ثبت فرما دیا جس کا مطلب یہ تھا کہ آئندہ سال تہور خاں کی مسجد کے تقریباً بیس گز اور ادہر پر سڑک بھی استعمال کی جائے گی۔ اس دفعہ مسلمان بالکل مطمئن تھے اور اسی بنا پر بتاشوں کی گلی کے مسلمانوں نے وہ گائیں خرید لی تھیں۔ اور ایک لمحہ کے لیے بھی یہ خیال نہ تھا کہ یہ گائیں ممنوعہ رقبہ میں پرورش کیجا رہی ہیں۔ لیکن ہندو گذشتہ سال سے اپنی فرضی شکست کا احساس کر رہے تھے۔ وہ نہ صرف اس میں گئے کے ممنوع کرانے کی فکر میں تھے بلکہ ان کی خواہش یہ بھی کہ تہور خاں کی مسجد سے لیکر فراشخانہ تک کی سڑک کو روکنے کی کوشش کیجائے۔

دھیرج کی پہاڑی کے متعلق تقریباً تین سال تک انگریزوں نے یہ طرز عمل رکھا کہ ہر سال گائے کو نکلواتے رہے۔ لیکن ہندوؤں کو بھی کبھی صاف جواب نہیں دیا بلکہ ہمیشہ گول مول جواب دیتے رہے جس کے باعث ایک طرف تو ہندو کامیابی کی امید پر کوشش کرتے رہے۔ اور دوسری طرف مسلمانوں پر بھی خوف طاری رہا۔ صاحب بہادر ہندوؤں کے وفد کو تو عذر کرنے اور قبل از وقت وغیرہ کے الفاظ کہکر ٹالتے رہے اور اگر مسلمانوں کا کوئی وفد جا نکلا تو ان کو یہ کہکر تھپک دیا کہ ہم کوئی وجہ نہیں سمجھتے کہ اس راستہ کو کیوں بند کیا جائے۔ غرض یہ کھیل کئی سال سے متواتر کھیلا جا رہا ہے۔ عید الاضحیٰ کا زمانہ جوں جوں قریب ہوتا جاتا ہے۔ صاحب کا بنگلہ زیارت گاہ خاص و عام بنتا جاتا ہے۔ آخر دس ذی الحجہ کو اس کے چہرہ پر مطمئن تبسم ہوتا ہے اور کسی کی آنکھ سے افسردہ آنسوؤں کا منظر پیش ہو رہی ہوتی ہے۔

(امسال دھیرج کی پہاڑی کے ساتھ ایک میں گز [illegible])

کے ٹکڑے کو اور شامل کر لیا گیا۔ مسٹر لنکن کے نوٹ کی غیر معقولیت پر بحث و مباحثہ ہوتا رہا۔ ہندوؤں کی جانب سے بڑا عذر یہ کیا گیا کہ اوہر سے کبھی گائے نہیں گئی۔ گویا بتاشوں کی گلی ابتدائے آفرینش سے ممنوع ہے۔ کوچہ نواب مرزا کے رہنے والے مسلمانوں نے محمد بن قاسم کے زمانہ سے آج تک کبھی گائے ذبح ہی نہیں کی۔ مسٹر جانسن ان تمام کوششوں کا تسلی بخش طریقہ سے مقابلہ کرتے رہے۔ اگرچہ مسٹر جانسن کا رویہ آخر تک تسلی بخش رہا۔ لیکن اس نوجہ میں ایک مایوسی کی حقیقت بھی ابہام موجود تھی جسے ان لوگوں نے تاڑ لیا جو ۲۴ گھنٹے اس درگاہ کی مجاوری کے شرف کا داغ اپنی پیشانیوں پر رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہدیا کہ اس دفعہ کچھ اچھے نہیں معلوم ہوتے ہم آخر وقت تک مسٹر جانسن کو سمجھانے کی کوشش کریں گے۔ لیکن کوشش تو چاروں کھونٹ سے ہونی چاہیے۔ یہ خواجہ گورکھتا کے یہ فرضی مدعی مختلف محاذات میں تقسیم ہوئے۔ ایک یا سی کرچی میں ابال آیا اور کانگریس کی جانب سے ہندو مسلمانوں کو دعوت دی گئی شریف منزل میں اجتماع ہوا۔ اگرما گرم بحثیں ہوئیں۔ دل کے بخارات نکلے ایک مشترکہ بورڈ منتخب ہوا لیکن ایک جماعت جس نے شریف منزل کو بھی اپنی عیاری کا محاذ بنا یا تھا اپنا کام کرتی رہی۔ اس کا کام صرف ایک ہی تھا کہ ہر اپائنٹمنٹ کے بعد اس کا کوئی ایک مہرہ کہدیتا تھا کہ بس ہی حکیم اور ڈاکٹر صاحب کے سپرد کر دو ہم ان کے بیان میں جو رعایت بہ کر دیں گے ہمیں منظور ہے۔

حضرت حکیم صاحب قبلہ اور ڈاکٹر صاحب کے اصرار کے باوجود بھی اس گروہ کو ایک ہی رٹ تھی کہ ہم تو بطور یہاں کے حاضر ہونے ہیں جو کچھ بھی ہماری قوم کے بیرونگ سلوک کریں گے ہم اسکو شکر و امتنان کے ساتھ قبول کریں گے۔ اور ہمیں کوئی عذر نہ ہوگا۔ اس محاذ پر جو گروہ اپنا کام کر رہا تھا اس میں بعض وہ نونہال بھی تھے جو عرصہ سے دہلی میں فرقہ وارانہ جنگ کو بھڑکا رہے ہیں اور دہلی کی تمام مصیبتیں انہی کی مرہون منت ہیں۔ گویا یہ تشریف لا کر دہلی میں ہندوؤں کے ٹکڑوں پر پل رہے ہیں اور جن کا کھاتے ہیں انہی کو بتواتے ہیں۔ اگرچہ قریبان کو گائے سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ بلکہ ان کے نزدیک گائے اور کتا ایک ہی حیثیت رکھتے ہیں لیکن اس دن گئو کتھا کو نہایت ہی شریفانہ طریقہ سے پیش کرتے تھے۔ ان کا مطلب اس سے زیادہ کچھ نہ تھا کہ حکیم صاحب اور ڈاکٹر صاحب کی معرفت جو مقصد پورا ہو سکتا ہے وہ تو کر لیا جائے۔ باقی دوسرے محاذات پر اپنی جد و جہد کو جاری رکھا جائے۔

شریف منزل سے علیحدہ ایک دوسری جماعت ویدیوں کا ڈیپوٹیشن تیار کر رہی تھی۔ تاکہ ڈپٹی کمشنر کی کوٹھی والا محاذ کمزور نہ ہونے پائے۔ اور اس پر پوری قوت سے مسلمانوں کو شکست دیجائے۔ اور ویدیوں کے فطری اثرات کی خاموش عزت کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کیا جائے۔ ایک تیسری جماعت نے جنگ کا دوسرا طریقہ اختیار کیا تھا اس کا محاذ بھی مسٹر جانسن کا بنگلہ ہی تھا لیکن طریقہ کار دونوں جماعتوں سے زیادہ سنجیدہ تھا۔ اس کا کام صرف یہ تھا کہ میونسپلٹی کے پرانے نقشے اور اعلان کی عبارت صاحب کو سمجھائے۔ اور ان کو کسی نہ کسی طرح اس پر آمادہ کرے کہ وہ اپنے سابقہ اعلان کی توضیح کر دیں اور اس خوبی کے ساتھ توضیح فرمائیں کہ جس سے سوائے چند محلوں کے تمام شہر ممنوعہ رقبہ بنا دیا جائے اور چالیس سال کے تمام افسران کے طریقہ عمل کو غلط ظاہر کیا جائے۔ تاکہ صاحب کی نیکنامی اور شہرت ہو اور اس خوبی کے ساتھ مقصد حاصل کیا جائے کہ فاداری کو چار چاند لگ جائیں۔ صاحب کو اس طرح شیشے میں اتارا جائے کہ ان کو اسکی خبر بھی نہ ہو کہ میں کیا کر رہا ہوں لیکن ان کی قلم سے وہ کرا لیا جائے جو ہندو جاتی کا عین مقصد اور مدعا ہے۔ اسی گئو رکھشا کے حامیوں کا ایک اور گروہ بھی تھا جس کا کام صرف ہندو قوم کو صبر کی تلقین کرنا تھا اور ہندو قوم کو مایوسی سے محفوظ رکھنا اس کا اہم مقصد تھا۔ اس جماعت کا یہ خیال تھا کہ اگر خدانخواستہ تینوں دار ناکام ہو گئے تو قوم کی دلشکنی نہ ہو اور بیجا داد وہ فساد کر کے بنا بنایا کھیل خراب نہ کر دے۔ غرض ہندو لیڈروں نے بہ چار تقسیم اپنے مورچے کی ترتیب اور چاروں نے اپنا اپنا کام شروع کر دیا۔

(باقی)

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت۔ جسم ہی نامہ پر تیروں کی۔ بوچھار تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز۔ خون کے فوارے میں سجدہ بر و شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا ... اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن۔ غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین ع کے موقع پر شہادت کے ذکر پر ... جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید اور شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

[illegible]

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

[illegible]

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

سرمہ مبلغائی

اکسیر مفرح

مقوی اعظم

[illegible]

پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

[illegible]

مسلمانوں کا ایمان خطرہ میں

اس خطرہ کی اصلی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کی تعلیم مفقود ہو گئی، علوم دین کی باقاعدہ تحصیل نہیں کیجاتی لوگوں میں نہ اتنی قابلیت ہے کہ بڑی بڑی ضخیم مذہبی کتابوں کا مطالعہ کریں اور نہ اتنی فرصت ہے کہ علماء کی مجلسوں میں شریک ہو کر مذہبی معلومات بڑھائیں اسکا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ کسی زمانہ میں جن باتوں سے مسلمانوں کا بچہ بچہ واقف تھا آج ان سے وہ لوگ بھی آگاہ نہیں جو اپنے آپکو تعلیم یافتہ اور لکھا پڑھا سمجھتے ہیں ان کو یہ تک معلوم نہیں کہ ایک مسلمان کی زندگی کیسی ہونی چاہیئے۔ ہمنے اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک بڑی ضخیم کتاب

فلاح دین و دنیا

کے نام سے شائع کی ہے، یہ کتاب تمام دینی مسائل پر حاوی ہے۔ مذہب کی انسائیکلوپیڈیا ہے، یہ آپکو وہ تمام مذہبی باتیں بتائیگی جنکی زندگی میں ضرورت ہو سکتی ہے۔ یہ کتاب نہایت مستند عربی فارسی کتب کا عطر ہے۔ اور ایک زبردست عالم کی تصنیف ہے جس میں تمام مسائل نہایت تصدیق و تحقیق کے بعد درج کئے گئے ہیں معمولی سے معمولی قابلیت کا شخص بھی اس سے پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے، یہ کتاب آپ کے پاس ہوگی تو آپ کو ایسا معلوم ہوگا کہ ایک متبحر عالم آپکے گھر میں موجود ہے۔ آپکو اسلام کا سچا راستہ بھی دکھائیگی۔ اور دنیا کے معاملات میں آپ کی رہبری کریگی۔ بہت مختصر فہرست مضامین یہ ہے:۔ باب اول عقائد اہل سنت والجماعت۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم آسمان۔ زمین۔ فرشتے حضرت جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل۔ احکام قرآن۔ قبر نکیرین ... بچوں سے سوال نکیرین جنوں سے سوال قبر شہیدوں سے سوال قبر قیامت۔ حضرت امام مہدی و دجال حضرت عیسیٰ کا نزول۔ یاجوج ماجوج مغرب کی طرف سے طلوع آفتاب دابۃ الارض۔ علامات صغریٰ علامات کبریٰ صور پھونکنے کا ذکر میدان حشر بعث و نشر۔ لوائے حمد شفاعت حساب کتاب میزان جانوروں کا حساب۔ دس جانور جنت میں جائینگے امت محمدی سے ستر ہزار بے حساب جنت میں جائینگے پلصراط۔ حوض کوثر آنحضرت کا گنہگاروں کی شفاعت کرنا۔ بچوں کا ماں باپ کی شفاعت کرنا حافظ قرآن کی شفاعت۔ دوزخ جنت پیغمبر آنحضرت کی فضیلت۔ ہجرت شریف۔ آپکی مبارک زندگی کے حالات، وفات، ازواج مطہرات ... آداب مرید۔ انبیاء و صالحین سے استعانت۔ حیات ... باب دوم عبادات ... نماز کے ...

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر خواجہ بکڈپو نمبر ۱۹ چاندنی بلڈنگ دہلی

قرآن مجید مترجم

از شیخ المحدثین امام المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

دولت آصفیہ اور مسئلہ حجاز کے متعلق

مسلمانان اجمیر کے جذبات

بتاریخ ۲۹ مئی ۱۹۲۶ء جامع المقش میں زیر صدارت جناب مولانا معین الدین صاحب اجمیری مسلمانان اجمیر کا ایک جلسہ ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱ مسلمانان اجمیر کا یہ جلسہ ان خبروں پر اپنی انتہائی تشویش و اضطراب کا اظہار کرتا ہے جو حیدرآباد دکن کے متعلق مختلف اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں اور جس سے صاف طور پر ظاہر ہو رہا ہے کہ حکومت ہند فرمانروائے دکن کو طرح طرح کے دباؤ ڈالکر بے دست و پا کرنا چاہتی ہے اور ان کے اختیارات فرمانروائی سلب کرنے کی فکر میں ہے۔ یہ جلسہ حکومت ہند کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی ریاست کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر کے عالم اسلام اور بالخصوص مسلمانان ہند کے جذبات کو مزید صدمہ پہنچانے سے احتراز کرے۔ نیز یہ جلسہ حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کو اس امر کا اطمینان دلاتا ہے کہ مسلمانان ہند اور عالم اسلام کے ہمدردانہ جذبات ان کے ساتھ ہیں۔

نیز یہ جلسہ اس تردید کو بنظر استحسان دیکھتا ہے جو ان معاملات کے متعلق رہی حال میں حکومت کی جانب سے کی گئی ہے۔ اور قرار دیتا ہے کہ حکومت ہند کے لیے بہترین طرز عمل یہی ہے کہ وہ کسی دیسی ریاست بالخصوص ...

[illegible]

محرک۔ محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

[illegible]

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک دہلی

حیرت میں ڈال دیا ہے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

مبلغ کی ضرورت

مجلس خلافت امرتسر کا عظیم الشان جلسہ

[illegible]

پانچ ترجموں والے قرآن شریف

کی

سترہ خصوصیات

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر تکملہ حسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں بھی نہایت مستند تسلیم کیے جاتے ہیں، تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

ان کے علاوہ دیگر خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغرا عجیب شان سے لکھی ہے جس سے کمال کتابت ظاہر ہے۔ (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے تاکہ ورق گردانی میں وقت ضائع نہ ہو۔ (۳) تفسیر قرآن کی فہرست مضامین بھی درج ہے تاکہ آپ کو مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے۔ (۴) اعمال اوراد و وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن درج ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) وجوہ اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک بھی شامل ہے۔ (۱۳) شروع میں مقدمہ احسن التفاسیر بھی شامل ہے۔ (۱۴) کاغذ مصری ہے جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں اور جو صرف کلام مجید ہی کے لئے مخصوص ہے (۱۵) لکھائی متن کی کتابت ایسے کاتب سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ اسی طرح ترجمہ اور تفسیر کی کتابت میں بھی اچھے کاتب کا انتخاب کیا گیا ہے (۱۶) چھپائی بجد نظر نواز ہے یہاں تک کہ اگر کوئی فرما خراب ہو گیا ہے تو اسے دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔ (۱۷) صحت کے معاملہ میں اتنی ہی کوشش سے کام لیا گیا ہے جتنی کہ ایک انسان سے ممکن ہے۔ ہزار ہا روپیہ صرف کر کے چودہ عالموں اور حافظوں سے صحت کرائی گئی ہے جن کی مہریں برائے تصدیق موجود ہیں۔

قیمت نصف کردی گئی

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا، مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی ۳۰ روپے بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی ناظرین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے سعری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف صرف پندرہ روپیہ بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد مشکا ہے، پتہ صاف تحریر کیجئے، ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور اعتماد کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری - مطابق ۲۶ جون ۱۹۲۷ء | نمبر ۸۱

دنیائے جدید کا انقلاب احوال

طاقتوروں اور کمزوروں کی کشمکش

(از مولوی برکت اللہ صاحب مقیم برلن)

بھونچال کہو یا جنبش زمین کہو، یا زلزلۃ الارض کہو، وہ اس زلزلے کی طرح خصوص اور نجوی نمایاں ہے۔ مادی خرابی اور روحانی فیضے روز بروز نکلتے چلے آرہے ہیں۔ تار کے ذریعے اور بے تار کے ذریعے اب لوگ بعید المشرقین سے بات چیت کرتے ہیں۔ بڑی بڑی قومیں اپنی آزادی اور آبادی کے لئے کمر بستہ ہوری ہیں۔ جو دنیا بر سر بلندی لائے گا نیکنامی کا جائزہ پائے گا۔ جو دنیا نہ لائے گا۔ بدنامی کا ٹوکرا سر پر اٹھائے گا۔ (اقتباس از سورۃ الزلزال)

گشتہ چو روضات جناں | جنتی این جہاں
اسرار فطرت شد عیاں | علم و حکمت میں چھپاں

۳۵ سال قبل ہم لندن میں گئے۔ اور ۱۸۹۲ء میں پارلیمنٹ (مجلس ملی) برطانیہ کے اعضا کا انتخاب ہوا تھا۔ اس انتخاب میں دادا بھائی نوروزجی جو ہندوستان کے ایک ہی بیرسٹر تھے، اور دوسرے مسٹر کیرہارڈی جو انگلستان کے مزدوروں کے نمائندے تھے۔ سب کو معلوم ہے کہ نوروزجی انڈین نیشنل کانگریس کے بانیوں میں سے تھے اور کیرہارڈی پارلیمنٹ برطانیہ میں ایک مستقل فرقہ مزدوروں کا پیدا کیا تھا۔ ایک عرصہ کے بعد بھی آج اس شخص کی صورت ہماری آنکھوں میں پھرتی ہے۔ وہ ایک چھوٹا مزدوروں کا جیکٹ کوٹ پہنے اور مزدوروں کی آنکھوں پر ابھری ہوئی ٹوپی لگائے ہوئے ایوان دارالعوام کے صحن میں ٹہلتا ہوا نظر آتا تھا اور عظمت کے ساتھ تولیکل پولیسمین اسکو نہایت ادب و وقار کے ساتھ عسکری سلام کرتے تھے۔

اگر دادا بھائی نوروزجی کا ممبر آف پارلیمنٹ ہو جانا لوگوں ...

... ہندوستانی غلاموں میں سے ایک تھے تو ان کے ممبر آف پارلیمنٹ برطانیہ ہو جانے سے دنیا کو اچنبھا ہوا۔

تیس سال پہلے محکوم قوموں کی تعداد (۲۵۰۰۰۰۰۰۰) تھی۔ علمی ترقیات اور فنی اختراعات (تسہیلات نقلیات) کی وجہ سے محکوم قوموں کی تعداد ۱۹۱۴ء میں جنگ عمومی کے شروع ہونے کے قبل (۴۰۰۰۰۰۰۰۰) ہوگئی تھی۔ مگر جنگ عالم کے نتائج کی بنا پر محکوم اور نصف محکوم قوموں کی تعداد (۱۰۵۰۰۰۰۰۰۰) ہوگئی۔ اور سلطنت والی اور سرمایہ دار قوموں کی تعداد دنیا میں صرف (۲۵۰۰۰۰۰۰۰) ہے۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ جیسے ولیم فاتح نے انگلستان کی ثروت کو اپنے چند سرداروں میں تقسیم کر کے انگلستان کے عام باشندوں کو لونڈی غلام بنا دیا تھا اسی طرح یورپ امریکہ کی سلطنت وال و سرمایہ دار فرقوں نے تمام کرۃ الارض کی ثروت پر سیاسی و اقتصادی تسلط حاصل کر کے اکثریت نوع بشر کو اسباب معاش و آسائش سے محروم کر دیا ہے۔ بنا برین ساری دنیا میں بے چینی اور زحمت عام ہوگئی ہے۔ اور تمام قومیں بے چین و پریشان ہیں۔

(باقی آئندہ)

حکومت پنجاب کے وزیر تعلیم کے کارنامے

محکمہ تعلیم میں ہندوؤں کا اجارہ

حکومت پنجاب کے آنریبل وزیر تعلیم پنجاب ... کے مخلوط انتخاب کے نمائندہ ہونے کی توقع تھی کہ مخلوط انتخاب کی خوبیوں کی عملی وضاحت اور یونیورسٹی کے گریجوایٹوں کی لاج رکھنے کے لئے آنریبل وزیر تعلیم غیر جانبداری اور انصاف سے کام لیں گے۔ لیکن آپ نے اپنے دور وزارت کے ابتدا ہی سے بے انصافی و جانبداری کا حسب ذیل مظاہرہ فرمایا ہے۔

پنجاب ایجوکیشنل سروس

(تنخواہ ۲۵۰-۲۵-۵۰۰ روپے)

۱- لالہ ... رائے چوپڑہ ...
۲- لالہ دریا ساگر ...

درجہ سوم تنخواہ ...

درجہ چہارم تنخواہ ...

پنجاب جاہل ...

عربی اور فارسی ...

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے

شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور نادار مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے۔ پس فتنہ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے اس کے لئے سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند علماء کے ترجمان رسالہ

مولوی

کو پڑھنا شروع کر دیں یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینے ۴۸ صفحے منادی کے نصف سائز کے شائع کرتا ہے اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق خدا کے احکام پہنچاتا ہے۔ مذہبی معلومات بڑھانے کا اس سے آسان طریقہ اور کوئی نہیں ہے۔ یہ رسالہ سستا بھی اسقدر ہے کہ ہر مسلمان بہت آسانی سے خرید سکتا ہے۔ پانچ پیسے ماہوار کا خرچ ہے۔ عدہ رسالہ ... اس کو اپنے نام جاری کرا لیجئے۔ اور ایک سال کے بعد حساب کر لیجئے کہ آپ نے صرف ... خرچ کر کے کسقدر دینی دولت کمالی

ملنے کا پتہ

منیجر رسالہ مولوی دہلی

شرطیہ علاج — شرطیہ علاج — شرطیہ علاج

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو دام واپس — فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جانی سا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ (سے؍)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ (سے؍)

پتھر بھی گل جائیگا

جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑ بڑ کرتا پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ اس دوا سے ان کا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دوا کیا ہے کون بات ہے۔ دام صرف تین روپیہ (سے؍)

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے کوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے۔ قیمت چار روپیہ (للعہ؍)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کا تھوڑی عمر میں گنے بال پکے ہیں تو سیر تیل منگائیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے؍) اگر آپ کا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس کم ہے تو سفوف اسود منگا کر استعمال کریں اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عہ؍)

سپنے کی چوری

اگر آپ کو خواب میں انزال ہوتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد دوا منگوائیں اس سے دھات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا۔ قیمت تین روپیہ (سے؍)

دمہ اور کھانسی کی دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ فائدہ نہ ہوا تو ایکبار میری فقیری دوا آزمائش کریں۔ اس سے پرانا سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا ... قیمت پانچ روپیہ (صہ؍)

سفید داغ کی جنگی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام تین روپیہ (سے؍)

جذام یعنی کوڑھ کی دوا

میری فقیری دوا ایسی زود اثر اور مجرب ہے کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ اور بگڑا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ؍)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی:- اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں۔ میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ:- سہدیو ترائے۔ برما جنرل مرچنٹ۔ کنسی سمری۔ دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ (سے؍)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا چیز ہے بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۵۷ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے، یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی ڈابھیلی کی تصانیف سے ہے۔ صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری میں بہت کوشش کریں گے ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ۔ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فراتے ہیں کہ میں اسقدر عرض کرونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے، وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائیگا ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ دوا

مجرب علاج

یہ اکسیر ایک کامل درویش کا عطیہ ہے صرف تین روز لگانے سے بغیر کسی تکلیف و ضرر کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں۔ عدم صحت کل قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو پہلے اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ آٹھ آنے ...

کارخانہ نصیری اکسیر برص دربھنگہ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ... قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی وزن ایک پونڈ ... روغن ... کے لئے قیمت فی دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر

ڈاکخانہ بیٹیاہی ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان ... کا اکسیر علاج ہے ... خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ... قیمت فی بوتل چار ... علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سید یا کوٹھی راندیر ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ، سابالی، رکابی، بادیے چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی پلیٹ ٹفن بکس باٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا

ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (وہتا بلڈنگ) کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور رومال ... وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان سنڈا پٹی ... کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی — جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی مجھ سی نجات — شرم اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۲۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی، پنجاب، کلکتہ، بمبئی، گجرات وغیرہ کیلئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب ہی حاصل کرلی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ... خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے جس سے پوری داڑھی مونچھیں سیاہ ہو جاتی ہیں۔ قیمت چھوٹا بکس ... بڑا بکس ... دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۵ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

نمک برجراحت

عدالت عالیہ لاہور کی بھری مجلس نے "مسلم آؤٹ لک" کے ایڈیٹر اور طابع وناشر کو اس جرم کی پاداش میں سزا دیدی کہ انہوں نے ایک مفسد شاتم رسول کو بری کرنے والے جج سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا تھا۔ کسقدر حیرت اور افسوس کا مقام ہے کہ جس ایوان عدالت جس سے کل نبی عربی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق پر ناپاک ترین حملے کرنے والا شخص عزت کے ساتھ بری ہوا تھا، آج اسی ایوان سے ایک ایسا شخص ذلت کے ساتھ جیل بھیجا جاتا ہے جس نے اس عدالت کے ایک جج کی ذات پر، اس کے اخلاق پر، اس کی نیت پر، اس کی پبلک یا پرائیویٹ زندگی پر کوئی حملہ نہیں کیا تھا بلکہ شخصی احترام کو پوری طرح ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی جناب میں صرف اسقدر عرض کرنے کی "گستاخانہ" جرأت کی تھی کہ "تم پر پبلک کو اعتماد باقی نہیں رہا اسلئے مستعفی ہو جاؤ"۔ یہ کیسا عجیب وغریب فرق ہے! محمد رسول اللہ کو گالیاں دینا اور ان کی ازواج مطہرات پر پھبتیاں اڑانا تو جرم نہیں اور کنور دلیپ سنگھ سے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا جرم ہے! وہ پاک ذات جس کے ساتھ محبت وعقیدت رکھنا کروڑہا مسلمانوں کا جزو ایمان ہے، اگر گالیوں کی ہدف بنائی جائے اور وہ مقدس خواتین جنہیں ساری مسلمان قوم اپنی ماؤں سے زیادہ محترم سمجھتی ہے، گندے سے گندے مطاعن کی مورد بنائی جائیں تو عدالت انصاف کے نزدیک یہ کوئی قابل تعزیر جرم نہیں ہے۔ لیکن ہندوستان کے ایک صوبہ کی عدالت عالیہ کا ایک جج جس کی ذات ایک معمولی انسان کے مقابلہ میں کرسی نشینی عدالت سے زیادہ شمہ برابر بھی کوئی امتیاز نہیں رکھتی، اس کے ایک غیر منصفانہ فیصلہ پر اگر تہذیب ومتانت کے ساتھ بھی نکتہ چینی کی جاتی ہے تو اسے سزا کا مستوجب قرار دیا جاتا ہے۔ یہ تفاوت عظیم آخر کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟ اگر اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انگریزی حکومت سات کروڑ مسلمانوں کے مقدس ترین دینی پیشوا کے مقابلہ میں اپنے ایک جج کو زیادہ معزز سمجھتی ہے، تو آخر اس کا مطلب اور کیا سمجھا جا سکتا ہے؟

"رنگیلا رسول" کے مقدمہ نے انگریزی حکومت اور انگریزی قانون کی حیثیت کو بے نقاب کرنے میں جو کچھ کسر باقی چھوڑ دی تھی اسے "مسلم آؤٹ لک" کے اس مقدمہ نے آفتاب کی طرح روشن کر دیا ہے۔ "رنگیلا رسول" کا فیصلہ تو صرف یہی بتا رہا تھا کہ انگریزی حکومت میں مسلمانوں کے مقدس ترین پیشوا کی توہین کوئی جرم نہیں ہے لیکن "مسلم آؤٹ لک" کا فیصلہ اس سے تجاوز کر کے یہ تلخ حقیقت ہمارے سامنے پیش کرتا ہے کہ عدالت کی اس بے عدلی اور کوتاہی پر نرم سے نرم لہجہ میں بھی نکتہ چینی کرنا جرم ہے۔ یہ نمک برجراحت ہے۔ پہلے مقدمہ نے دل میں زخم ڈالے تھے تو اس مقدمہ کا فیصلہ ان پر نمک چھڑک رہا ہے اور ہمارے سامنے غیروں کی غلامی قبول کرنے کے اس ملعون ترین نتیجہ کو پیش کر رہا ہے کہ آج محض ہماری دینی بے حمیتی کی بدولت اس حد تک نوبت پہنچ گئی ہے کہ ہندوستان کی سرزمین میں ہمارے سردار دوجہاں کی عزت تو کوئی قیمت نہیں رکھتی البتہ ایک جج ہائیکورٹ کی عزت اتنی وقیع ہے کہ اس کی حفاظت کے لئے انگریزی حکومت کی تمام قوتیں حرکت میں آجاتی ہیں۔

ہماری سمجھ میں نہیں آیا کہ "مسلم آؤٹ لک" نے آخر ایسی کیا بات کہدی جس سے عدالت عالیہ کے معزز جج کی توہین ہو گئی۔ اس نے جو کچھ کہا ہم اور تمام مسلمان بلکہ تمام منصف مزاج آدمی اس کی لفظ بلفظ تائید کرتے ہیں اور اس میں کوئی نامناسب بات نہیں دیکھتے۔ ہم کو یقین ہے کہ جسٹس دلیپ سنگھ کا فیصلہ قانون کے منشا کے خلاف ہے۔ یہ یقین خود الہ آباد ہائی کورٹ کے فاضل جج مسٹر لال نے ہمیں دلایا ہے کہ قانون کا صحیح مطلب وہ نہیں ہے جو جسٹس دلیپ سنگھ نے سمجھا

ہے۔ یہ یقین خود پنجاب کے گورنر سر میلکم ہیلی نے ہمیں دلایا ہے کہ ان کا فیصلہ دانشمندان قانون کے منشا کے بھی خلاف ہے پھر صرف اسی پر بس نہیں بلکہ جب ہم اس فیصلہ کو دیکھتے ہیں تو خود ہمیں بھی صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس کے دلائل کمزور، اس کی تاویلات باطل اور اس کی قانونی تعبیرات نادرست ہیں۔ پھر جبکہ ہم ایمانداری کے ساتھ پورا یقین رکھتے ہیں کہ جسٹس دلیپ سنگھ نے قانون کے منشا کے خلاف غلط فیصلہ کیا ہے تو پبلک مفاد کو ملحوظ رکھکر ہمیں ان سے یہ مطالبہ کرنے [illegible]

خبث باطن

[illegible]

مظاہرات کی مذمت کے لئے وقف کر دیتے ہیں تو "تیغ" "مسلم آؤٹ لک" کے مطالبۂ استعفیٰ کو "دریدہ دہنی" سے تعبیر کرتا ہے، اور مسٹر بخاری اور مولوی نورالحق کو جو سزا دی گئی ہے اسے مزدوری اور واجبی قرار دیتا ہے۔ یہ سب کچھ صرف اسلئے کیا جا رہا ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ دشمنی وعناد کا جو جذبہ ان لوگوں کے دلوں میں موجزن ہے، وہ انہیں ہر اس قوت کی حمایت وتائید کرنے پر آمادہ کرتا ہے جس کی مسلمانوں کی مخالفت ہو، خواہ اس تائید میں ہندوؤں کا کوئی [illegible]

عصر جدید مرحوم

ساتھ چھ سال تک اس اسلامی آواز کو زندہ رکھنے کی سعی فرمائی وہ لائق صد تحسین وآفرین ہے۔ اسی اخبار کے ذریعہ نہایت اہم قومی خدمات انجام دینے کے صلہ میں مولانا کو ایک سال تک قید فرنگ کے مصائب بھی برداشت کرنے پڑے۔ اور اس کے بعد سے اب تک ان کی یہی کوشش رہی کہ جس طرح ہو سکے عصر جدید کو قائم رکھا جائے۔ مگر اس قوم کے احساس کا جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے جو اپنے قومی اخبارات کو خاموشی کے ساتھ فنا ہوتے ہوئے دیکھتی [illegible]

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

[illegible]

انتقادات

اظہار حق

اجمیر شریف سے یہ رسالہ ہمارے پاس بغرض ریویو آیا ہے۔ یہ رسالہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی سجادہ نشینی اور اس کے متعلقہ مسائل پر حاوی ہے اس میں سجادہ نشین حال جناب دیوان سید آل رسول علی خانصاحب کے اعلیٰ حسب ونسب اور ان کی شاندار پوزیشن کو دکھلاتے ہوئے دوسرے ناکام مدعیان سجادگی کے مقابلہ میں انکو عدالتی ریکارڈ اور ہندوستان کے بڑے بڑے علما ومشائخ [illegible]

سوانح حضرت ابوذر غفاری

[illegible]

حوادث واحکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسائل ذیل میں کہ اول ایک آدمی جو آنکھوں سے اندھا ہے گونگا اور کانوں سے بہرہ ہو یعنی بہرہ حس سے بالکل نمازہ ویعنی بیبہرہ حس قدرت نے اسے عطا کی ہوں تو کیا وہ گنہگار ہو سکتا ہے۔ تو کس طرح بحث قرآن کریم فیصلہ تحریر فرماویں۔

نوٹ۔ متذکرہ بالا انسان جوانی کی حالت میں [illegible]

فتاوی رشیدیہ

[illegible]

ایک عجیب انکشاف

کیا ملک دیوی دیال صاحب ہندو سبھا کے ماتحت ہیں؟

مولانا محمد علی صاحب ۱۹ جون کے ہمدرد میں اپنے مقالہ افتتاحیہ کے دوران میں لکھتے ہیں کہ:-

"عید الضحیٰ کی صبح کو جب صحرا [illegible] نے ٹیکسی کمپنی کو ٹیلیفون دیا تاکہ عیدگاہ جانے کے لئے ساڑھے سات بجے ایک اچھی ٹیکسی بھیج دیں۔ ...."

اس کو محض اتفاق کہئے یا تائید ایزدی کہ جس نمبر پر (یعنی ۵۰۲۹) ٹیلیفون کر کے ٹیکسی منگائی گئی اور کبھی غلطی نہیں ہوئی، مگر اسی عید کو، اور عین اسی وقت جبکہ [illegible]

مسلم آؤٹ لک کا مقدمۂ توہین

عدالت میں سید دلاور شاہ کا دلیرانہ بیان

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

(قرآن حکیم پ ۱۰)

(ترجمہ) (اے رسول) کہدے کہ اگر تمہیں اپنے باپ بیٹے [illegible]

اس جذبہ کی بنا پر ہوں اور اس احساس کی گہرائیوں کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔ جو ہر مسلمان کے دل پر طاری ہی اور اس کے قلب میں جاری و ساری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رنگیلا رسول کی اشاعت سے ہر ایک قلب مسلم پر یاس و ہیجان مستولی ہو گیا، ہر مسلمان مضطرب نظر آنے لگا لیکن اس اشتعال انگیز کتاب کی اشاعت سے مشتعل شدہ جذبات کو ملت اسلامیہ کے ہر فرد نے دبائے رکھا۔ اور اس امید سے دلکو تسلی دے لی کہ اسکی اشاعت کے ذمہ دار کو قانون کے ماتحت واجب اور منصفانہ سزا دیجائے گی۔ اور کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ نے امیدوں کے قصر کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ اس وسیع ملک کے طول و عرض میں لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کو نہایت سخت صدمہ پہنچایا جمہور کو تو یہ نظر آتا ہے کہ یہ فیصلہ اس دلیل پر مبنی ہے کہ اس ملک میں کسی مذہب کے بانی کے خلاف نہایت غیر مہذب اور سخت سے سخت توہین آمیز کلمات شائع کئے جاسکتے ہیں اور ملک کے قوانین میں ایک بھی ایسا لفظ اور کوئی بھی ایسا فقرہ موجود نہیں ہے جس کے ماتحت اس جرم کے مرتکب کو قانون کے شکنجہ میں کسا جاسکے۔

ایک عامی کے لئے یہ بالکل ناقابل تصور ہے کہ بیسویں صدی میں ایک ایسے ملک میں ایسا ہو جس کی حکومت اپنے فرائض المراد حکم میں تمام مذاہب کی پوری پوری حفاظت کے انتظام کی دعویدار ہے۔

میں قانون داں نہیں ہوں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند کے الفاظ کو صاف صاف سمجھنے کیلئے کسی گہرے قانونی مطالعہ کی ضرورت نہیں مجھے یہ واضح ہے کہ رنگیلا رسول کے مصنف کا منشا پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ناواجب و ناپاک توہین کے سوا اور کچھ نہ تھا اور اس کی غرض یہ تھی کہ مسلمانوں کے مقدس جذبات کو مجروح کرے اور اس طرح ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات میں عداوت و منافرت کے شعلے بھڑکائے۔ اس لحاظ سے کتاب رنگیلا رسول صاف صاف مذکورہ بالا دفعہ کے شکنجہ گرفت میں آتی ہے۔ الہ آباد کی عدالت عالیہ کے جج آنریبل مسٹر جسٹس دلال نے ایسی ہی ایک کتاب یعنی وچتر جیون کے مقدمہ میں فیصلہ ناطق دیتے ہوئے جو تصریحات کیں ان سے میری رائے کو اور تقویت پہنچی۔ یہ تصریحات درج ذیل ہیں۔

فاضل وکیل جو نظر ثانی کیلئے پیش ہوئے اس نے مجھے لاہور کی عدالت عالیہ کے ایک آنریبل جج کے فیصلہ کی نقل دکھائی۔ جو اسی نوع کی ایک کتاب رنگیلا رسول کے متعلق کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ شاید اس لئے میرے سامنے پیش کیا گیا کہ دونوں کتابیں بظاہر ایک ہی نوع کے ہندو پروپگنڈے کے ماتحت شائع ہوئیں میں فاضل جج جسٹس کنور دلیپ سنگھ کا پورا پورا احترام ملحوظ رکھتا ہوا کہتا ہوں کہ انہوں نے ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات میں منافرت و عداوت پیدا کرنے والی کتاب اور مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے والی کتاب میں جو ایک امتیاز پیدا کیا ہے میں اس کے ساتھ اتفاق کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں۔ ذاتی طور پر میں کہتا ہوں کہ میں اس کتاب پر عدالت عالیہ کے ایک فاضل جج کی حیثیت سے نہیں۔ بلکہ ہندوستان کے ایک قصبہ کے عام شہری کی حیثیت سے نظر ڈالتا ہوں۔ میں اپنے آپ کو ایک مسلمان کی جگہ پر رکھوں گا۔ جو اپنے پیغمبر کا احترام کرتا ہے اور پھر غور کروں گا کہ اس ہندو کے متعلق میرے جذبات کیا ہوں گے۔ جو میرے پیغمبر کی ہنسی اڑاتا ہے اس طرح میں ایک معمولی آدمی کی حیثیت میں مصنف کی نفرت سے اس جماعت کی نفرت کا اندازہ کروں گا جسکے ساتھ مصنف کا تعلق ہے۔ اور جو مصنف سے ایسی کتاب لکھانے کی محرک ہوئی مجھے خفیف سا بھی شبہ نہیں ایسی کتاب کا لکھنا جیسی کہ اسوقت میرے زیر غور ہے۔ اور جس کے مضامین کی میں اس لئے تشریح نہیں کرتا۔ کہ ان کی مزید اشاعت نہ ہو۔ یقیناً ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین منافرت و عداوت کے جذبات پیدا کرے گا۔

ان حالات و واقعات کے ماتحت میری یہ رائے تھی اور اب بھی یہی رائے ہے اور حکم لگایا ہے کہ رنگیلا رسول کے مقدمہ میں آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے جو فیصلہ دیا ہے وہ سراسر غلطی پر مبنی ہے اور دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند کے خلاف ہے

(باقی آئندہ)

ممالک غیر

روس میں انگلستان کیخلاف نفرت

برلن ۱۷ رجون۔ دو ہیٹنے زیٹنگ کا بیان ہے کہ آج کے روس میں پھر برطانیہ سے نفرت کا ایک اور گیت گایا جانے لگا اس گیت کے بعض اشعار کا ترجمہ یہ ہے۔

اے بے دماغ بادشاہوں کی زمین انگلستان۔ اے لوہے کی قرمزی خود میں پہننے والے انگلستان اے نیک کی بڑی بڑی پیٹیوں کے لوہے سے بنے ہوئے پیٹ رکھنے والے انگلستان۔ اے بدمعاشوں اور قاتلوں کے ملجاو ماوا انگلستان۔ تو ہمارا جانی دشمن ہے۔ جینیوں کے بازو پر گھونسے تان رہے ہیں۔ دیکھو دیکھو انگلستان خوفناک آواز میں فائر کرنے کا حکم دے رہا ہے۔

قوائے بحری میں تخفیف کا مسئلہ

لندن ۱۸ رجون۔ جینیوا میں بین بحری دول کی جو کانفرنس بحری قوت کی تخفیف کے متعلق ہونیوالی ہے۔ اخبار آبزرور کے بحری نامہ نگار نے ۱۹۲۲ء کی واشنگٹن کانفرنس کے بعد سے اسوقت تک جو کچھ ہوا ہے سب پر تبصرہ کیا ہے اور لکھتا ہے کہ حکومت برطانیہ جاپان اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ تخفیف کے متعلق ضرور کوئی نہ کوئی باتطے کر کے اتفاق۔ لیکن اخبار مذکور کی رائے میں جب فرانس اور اٹلی اس قسم کے سمجھوتہ میں شریک نہ ہوں گے ان پر عمل درآمد ناممکن ہے جینیوا کے تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ برجیین کی اس تجویز سے کہ کروزروں کی جسامت محدود کر دیجائے امریکہ کی طرف سے تائید نہ کی جائے گی۔

لندن میں زرعی کمیشن کا اجلاس

کاشتکاروں پر مزید ٹیکس عائد کرنیکی تجویز

لندن ۱۸ رجون۔ مسٹر کمیشن لنتھگو نے آج شہادت لینے کے دوران میں مسٹر لنڈسے سے پوچھا کہ حکومت ہند اور دیگر تحقیقاتی افسران اس امر سے واقف تھے یا نہیں کہ انگلستان میں ایک مارکٹنگ بورڈ قائم ہے اور تحقیقات کے لئے سرمایہ کا انتظار کیا جارہا ہے۔ مسٹر لنڈسے نے اس کا جواب اثبات میں دیا۔ آپ نے کہا کہ کاشتکار جنہ آنے زیادہ بخوشی دیسکتا ہے اور اس آمدنی سے حکومت ہند تفتیش و تحقیق کا کام بخوبی انجام دیسکتی ہے سرگلبرٹ واکر نے محکمہ آبپاشی اور حوادث سماوی کے معلوم کرنے کے محکمہ میں تعلق ہونے پر زور دیا اور کہا کہ حکومت ہند اس قسم کی ہر سال کانفرنس منعقد کیا کرے۔ آپ نے بتایا کہ اسوقت ہی یہ ممکن ہے کہ سیلاب وغیرہ کے متعلق دس دن قبل پیش بینی کی جاسکتی ہے۔

ہندوستان

کوائف حیدرآباد

نواب صدریار جنگ کی جگہ مسٹر کالنس

حیدرآباد دکن ۱۷ رجون۔ مسٹر بی اے کالنس نواب صدریار جنگ کی جگہ جنہیں اعلیٰ حضرت حضور نظام نے ملٹری سکریٹری مقرر فرمایا ہے محکمہ صنعت و حرفت و تجارت کے سکریٹری مقرر کئے گئے ہیں۔

تونڈیارپیٹ میں گولی چلنے کا حادثہ

مدراس ۱۸ رجون۔ تونڈیارپیٹ میں گولی چلنے کے حادثہ کے متعلق جو پولیس نے کارروائی شروع کی ہے۔ اس کے سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ ۲۴ اشخاص کے خلاف وارنٹ جاری ہوگئے ہیں۔ اور مسٹر اسکاٹ و مسٹر خادم مرلا ملازمین برما آئل کمپنی کے نام سمن جاری ہوگئے ہیں۔ ان دو آدمیوں پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک خطرناک ہتھیار سے ضرب پہنچانے کے جرم کا

از تکاب۔ دوسرے اشخاص پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے غیر قانونی مجمع اور بلوہ کیا اور اس میں متذکرہ ملکی

حویلی کابلی مل کا مقدمہ قتل

سکھ ملزم سیشن سپرد کردیئے گئے

لاہور ۱۸ رجون۔ مسٹر کنہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جن چار مسلمانوں کے قتل کے واقعہ کی تحقیقات کر رہے تھے جو حویلی کابلی مل لاہور میں کرپانوں سے قتل کئے گئے تھے وہ اب ختم ہوگئی ہے۔ کل آخری گواہ محمد عثمان نقشہ نویس پیش ہوا تھا جس نے موادات کا نقشہ پیش کیا تھا۔ ملزمین نے الزام سے انکار کیا اور کہا کہ ہمکو اسوجہ سے گرفتار کیا گیا ہے کہ ہم سکھ ہیں اسکے سوانے ملزمین اس عدالت کے سامنے بیان دینے سے منکر ہوئے۔ اور مجسٹریٹ نے بھی جو سوالات ان سے کئے ان کا بھی جواب نہ دیا۔ عدالت نے فرد قرارداد جرم ان پر لگائی۔ اور لابھ سنگھ ملزم پر عزیزالدین مقتول کو کرپان سے قتل کرنے کا جرم زیر ۳۰۲ تعزیرات ہند عائد کیا۔ اور تینوں سکھ ملزم پر امام الدین و محمد حسین مقتولین کو چاقوؤں سے قتل کرنے کا جرم حسب دفعہ ۳۰۲ قائم کیا گیا یہ دونوں ملزم نیز بقیہ ۲ دیگر ملزمین زیر دفعات ۱۴۸ و ۳۰۲ مشمول دفعہ ۱۴۹ بلوہ کرنے کے مجرم قرار دے گئے اور ان ملزمین کو سیشن سپرد کردیا گیا

سازش! سازش!!

شردھانند کے قتل کی تحقیقات کا مطالبہ

احمدآباد ۱۹ رجون۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے کی خدمت میں عرضداشت اس مضمون کی بھیجی جارہی ہے کہ سوامی شردھانند کے متعلق جو سازش کی گئی ہے اس کا پتہ چلایا جائے۔ کیونکہ اس سازش میں جو لوگ شامل ہیں انہوں نے دہلی کی تحریرات لالہ لاجپت رائے، سوامی چدانند، ڈاکٹر مونجے، اور پنڈت مدن موہن مالویہ کو بھیجی ہیں۔ اس عرضداشت پر احمدآباد میں لوگوں کے دستخط کرائے جارہے ہیں۔

کانپور میں جعلی سکہ سازوں کی گرفتاری

کانپور ۲۰ رجون۔ ایک ہندو اور ایک مسلمان نار جن کے پاس جعلی سکے اور سکے ڈھالنے کے اوزار برآمد ہوئے تھے گرفتار کر کے مسٹر این ایچ کورٹن ڈپٹی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کئے گئے تاکہ ان پر مقدمہ چلایا جائے۔ پہلا ملزم یعنی ہندو اسوقت گرفتار کیا گیا۔ جبکہ وہ جعلی دس روپیوں سے ایک رائج الوقت نوٹ تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ان کے علاوہ چند جعلی روپے اور اس کے قبضہ میں تھے۔ یہ روپے کسی کم قیمت دھات کے بنے ہوئے تھے۔ اس کی اطلاع پر پولیس نے مسلمان ملزم کو گرفتار کیا اور اس کے پاس سے ڈھالنے کے اوزار اور ایک ٹھپہ برآمد کیا جو شاہ ایڈورڈ ہفتم کے ۱۹۰۸ء کے روپے کی پشت چھاپنے کے لئے تھا جعلی روپے ۱۹۰۸ء، ۱۹۱۰ء اور ۱۹۱۸ء کے بھی اس کے قبضہ سے برآمد ہوئے۔ کلکتہ کی ٹکسال نے ان سب سکوں کو کھوٹا قرار دیا ہے۔ یہ تمام سکے اس ہوشیاری سے ڈھالے گئے ہیں کہ ان میں اور اصلی سکوں میں فرق کرنا محال ہے۔

لاہور کا جلسہ روک دیا گیا

منتظمین جلسہ کی کمزوری

لاہور ۲۰ رجون۔ کل شام دہلی دروازہ میں مسلمانان لاہور کا ایک عام جلسہ رنگیلا رسول کے فیصلہ پر غور کرنے کیلئے منعقد ہونا تھا لیکن بعض نامعلوم وجوہ کی بنا پر منعقد نہ ہوسکا اور بظاہر ملتوی کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ حکام کی طرف سے جلسہ کا انتظام کرنے والوں پر دباؤ ڈالا گیا کہ موجودہ احوال کے زیر اثر جلسہ منعقد کرنے سے احتراز کریں۔ اس جلسہ میں حسب ذیل تجویز پاس کی جانیوالی تھی۔

مسلمانان لاہور کا یہ جلسہ ان مسلسل حملوں کو نہایت تشویش و اضطراب کی نظر سے دیکھتا ہے جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات پر کئے گئے اور کئے جارہے ہیں۔ پنجاب کی عدالت عالیہ نے ایسے سفیہانہ حملوں کے انسداد کے متعلق جج کے تنظے حکم ہے کہ

ملک کے امن و امان کو جلا کر خاک کر دیں، قانون کی جس بے بسی کا اعلان کیا ہے اس کی اطلاع مسلمانوں نے نہایت حوصلہ فرسا مایوسی سے سنی ہے۔ یہ جلسہ حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس خطرناک صورت حالات کے متعلق ضروری کارروائی کرنے میں اغماض سے کام نہ لے۔ اور اگر ان امن سوز اور عافیت کش جرائم کے سدباب کے لئے مستقل ذرائع سوچنے اور پھر عمل پیرا ہونے کیلئے زیادہ وقت مطلوب ہو تو حکومت ان دریدہ دہن اور فساد پرور اشخاص کی مفسدانہ سرگرمیوں کو روکنے کیلئے جن کے مجرمانہ طرز عمل نے تہذیب متانت اور امن عامہ کو خطرے میں ڈال رکھا ہے، فوراً ایک قانون نافذ کرے۔

ہمعصر زمیندار لکھتا ہے کہ حکام نے یقین دلایا ہے کہ متذکرہ بالا قرارداد پر جلد سے جلد عمل درآمد کیا جائے گا۔ اس وجہ کی بنا پر سردست جلسہ کا ارادہ ملتوی کر دیا گیا۔ ہم منتظر ہیں کہ حکومت اس معاملہ میں کیا کارروائی اختیار کرتی ہے۔ اگر دو ایک روز تک حکومت نے اس قرارداد کے مطابق کوئی عملی کارروائی نہ کی تو ہم انشاء اللہ بہت جلد ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جائیگا۔

لاہور میں ہزارہا مسلمانوں کا اجتماع عظیم

"رنگیلا رسول" اور "مسلم آؤٹ لک" کے فیصلوں پر

غیظ و غضب کا اظہار

لاہور ۲۳ رجون۔ گزشتہ شب مسلمانان لاہور کے ایک عظیم الشان اجتماع میں جو کم و بیش سات ہزار نفوس پر مشتمل تھا مقدمہ رنگیلا رسول کے فیصلہ اور مسلم آؤٹ لک کے کارکنان کی سزایابی کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا مولانا ظفر علی خاں صاحب ایڈیٹر زمیندار صدر جلسہ تھے۔ قاضی عبدالرحمن صاحب اور دیگر مقررین نے نہایت پر زور تقریریں کیں۔ جن کے ایک ایک لفظ سے پیغمبر اسلام (ارواحنا فداہ) کی محبت اور ان کے مقابلہ میں دنیا کی ہر دوسری چیز کی حقارت کا اظہار ہوتا تھا مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق منظور ہوئیں۔

ہندو پریس کی دریدہ دہنی کا علاج

مسلمانان لاہور کا یہ عظیم الشان جلسہ ہندو پریس اور بالخصوص پرتاپ کے ان متواتر رکیک حملوں کے خلاف جو وہ اسلام اور حضرت آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف زور شور سے آئے دن کر رہے ہیں سخت نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے۔ نیز اس جلسے کی رائے میں ایسی دریدہ دہنی اور بدباطنی کی ذمہ داری براہ راست جسٹس دلیپ سنگھ جج عدالت عالیہ پنجاب کے اس فیصلہ پر جو انہوں نے کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں کیا ہے عائد ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ جلسہ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ایسی توہین آمیز تحریرات کو کسی آرڈیننس کے ذریعے روکے یہاں تک کہ اس فیصلہ کے متعلقہ سوال کا حکم کی طرف سے یا تو عدالت عالیہ کے کسی جدید فیصلہ کی صورت میں یا پریوی کونسل کے ذریعہ یا قانون میں کسی ترمیم کی صورت میں اگر فی الواقع اس میں کوئی قانونی نقص ہو۔ جیسا کہ ظاہر کیا گیا ہے آخری تصفیہ کیا جائے۔ بصورت دیگر یہ جلسہ گورنمنٹ کو متنبہ کرتا ہے کہ اس نے بروقت کارروائی نہ کی تو مسلمانوں کے ایک ایسے زبردست مجاہرہ کے مقابلے کیلئے تیار رہنا چاہیئے۔ جو اسی کے دیوان تنزلزل ڈالدیگا

نیز یہ جلسہ اس امر کو نہایت افسوس کے ساتھ دیکھتا ہے کہ ہندو لیڈروں نے اب تک اس دریدہ دہنی کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی بلکہ ان کی خاموشی سے ایسے دریدہ دہن اخبار نویسوں کی ہمت افزائی کی ہے

کارکنان مسلم آؤٹ لک سے اظہار ہمدردی

مسلمانان لاہور کا یہ عظیم الشان جلسہ مسلم آؤٹ لک کے مالک اور ایڈیٹر کے ساتھ اس تکلیف میں دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور ان کے ایثار کو بہ نظر استحسان دیکھتا ہے جو انہوں نے سرور دوجہاں حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو برقرار رکھنے کے لئے کیا ہے۔ نیز یہ جلسہ ایک بات پر ملامت اور دلی غم و درد کا اظہار کرتا ہے کہ قانون مروجہ آقائے دوجہاں کے مقدس نام کو بچانے میں جنہیں دنیا کے کروڑوں مسلمان اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں بالکل بے بس ہے لیکن اسکے مقابلے میں

دو مجبور مسلمان اخبار نویسوں کو بلا عذر قانونی شکنجہ میں جکڑ دیا جاتا ہے جن کی خطا اس سے زیادہ نہیں کہ انہوں نے اپنے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی۔

جسٹس دلیپ سنگھ سے استعفےٰ کا مطالبہ

ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جو ہائیکورٹ کے فیصلہ مقدمہ رنگیلا رسول نے مسلمانان ہند کے قلوب کو مجروح کرنے سے پیدا کر دئیے ہیں۔ اور نیز ان نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے جن کا ان حالات سے ہندوستان بلکہ تمام اسلامی دنیا میں پیدا ہونا بہت ممکن ہے مسلمانان لاہور کا یہ اجتماع عظیم صاحب وزیر ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی انصاف کے وقار کو اس ملک میں قائم رکھنے کی خاطر کم از کم یہ کریں کہ مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کو مستعفی ہونے پر مجبور کریں۔

فسادات اندور کے مقدمات

۲۰ رجون کی کارروائی

اندور ۲۰ رجون۔ آج جس وقت عدالت خاص کا اجلاس شروع ہوا تو مسٹر ہرکشن لال بیرسٹر اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نے بیان کیا کہ بخشی سنگھ کے مرتے ہی اس جگہ سے صرف چالیس قدم کے فاصلہ پر بلوائیوں نے ایک شخص مسمی بابو پاتر کے مرشتہ کو لاٹھیوں سے زد و کوب کیا اور اسی جگہ ماڑ ولا اسے بھی ایسی کہا کہ اس روز ملزم مقتل چوکی سے مولوی عبدالغنی کے ہمراہ تین آدمیوں کو بلوائیوں کی امداد کے لئے بنیا پورہ بھیجا تھا اس مقدمہ میں ۱۶ ملزمین ہیں جن کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور ان میں سے ایک ملزم مفرور ہے باقی ۱۵ ملزمین وہ ہیں جنہوں نے دانستہ براہ راست اس قتل میں حصہ لیا۔ اس تعداد میں وہ بہت سے بلوائی شامل نہیں ہیں جو موقعہ واردات کے قریب تھے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نے عدالت سے درخواست کی کہ ان کو اس کی اجازت دیجائے کہ موجودہ ملزمین کے خلاف فرد جرم میں دفعات ۳۰۲ و ۱۴۹ اور ۱۰۹ کے ساتھ دفعہ ۱۴۸ کا بھی اضافہ کر دیا جائے۔

مسٹر کشور پرشاد ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے بیانات لئے گئے اور اس مقدمہ کی تفتیش کے متعلق ان پر جرح ہوئی وقفہ کے بعد عدالت خاص نے ٹھاکر بلونت سنگھ معہ اندور کے خلاف مقدمہ میں احکامات صادر کئے۔ اور ہدایت کی کہ اس پر دفعات ۳۰۴ اور ۳۰۷ تعزیرات ہند کے ماتحت ۱۴ فروری ۱۹۲۸ء کو تین آدمیوں کے قتل کرنے اور دو آدمیوں کو زخمی کرنے کی وجہ سے فرد جرم لگادی جائے۔

۲۲ رجون کی کارروائی

اندور ۲۲ رجون۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۱۴ دیگر مسلمان ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۰۹، ۱۳۰، ۱۴۹ اور ۳۰۲ تعزیرات ہند مقدمہ کی سماعت شروع کی الزام یہ ہے کہ ۱۴ فروری گزشتہ کو ملزمین نے بنیا پورہ میں بلوہ کیا۔ اور ایک مرہٹہ مسمی باپو کو قتل کیا۔

ہرکشن لال بیرسٹر اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کے جواب میں استغاثہ کے گواہ ہیولال نے بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو ۱۱ بجے کے قریب اس نے تقریباً ۲۵ مسلمانوں کو جن میں سے بعض کے پاس تلوار اور لاٹھیاں بھی تھیں بنیا پورہ کی طرف جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ یا علی یا علی کے نعرے لگاتے تھے جس وقت وہ بنیاپورہ گیا تو اس نے تقریباً ۴۰ بلوائیوں کو جمع دیکھا جو بخشی سنگھ پر حملہ کرنے کے بعد اس طرف چلائے جہاں باپو پر حملہ ہوا۔ اور وہ مار ڈالا گیا۔ اس نے کٹہرے میں دو ملزمین کی شناخت کی۔

استغاثہ کے گواہ سب انسپکٹر دانترے نے ان بیلین نج ناموں کی تصدیق کی جو بلوے اور قتل میں استعمال شدہ لاٹھیوں پر مرتب کئے گئے تھے۔

استغاثہ کے گواہ ابراہیم خاں نے بیان کیا کہ وہ اسوقت موجود تھا جبکہ مولوی عبدالغنی نے ۱۴ فروری کو چندہ کی چوکی پر ۵۰ مسلمانوں کی ایک مجمع کے سامنے تقریر کی اور ان کو مشورہ دیا کہ وہ جائیں اور آریوں کے خلاف لڑائی میں اپنے بھائیوں کے ساتھ شرکت کریں اس پر گواہ اور دیگر دو آدمی بنیا پورہ کو چلدئے گواہ نے

فسادات پٹنہ کا آخری فیصلہ

مسلمان ملزمین کے اپیل مسترد کردئیے گئے

کلکتہ ۲۰ رجون۔ آج عدالت عالیہ میں جسٹس سی سی گھوش اور کمپاڈ کے روبرو ان پانسو میں سے ایک سو زائد مسلمانوں کی طرف سے ہائیکورٹ میں پیش کی گئیں جن کو مسٹر پی ایچ ولو اسپیشل مجسٹریٹ پٹنہ نے فرقہ وارانہ فسادات کے مقدمات میں سزا دی تھی۔ ان سزاؤں کو مسٹر ایس این گوہا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و سیشن جج نے بھی برقرار رکھا تھا یہ تمام واقعات جن میں سوجانگر بیٹ اور شیب پوربٹ کی لوٹ مار۔ ہندو مندروں کی بیحرمتی۔ ہندوؤں کو جبراً مسلمان بنانا۔ اور گرفتار شدہ آدمیوں کو چھڑانا شامل ہیں گذشتہ جولائی رونما ہوئے تھے۔ جبکہ پٹنہ میں سرسوتی جلوس کے بعد فرقہ وارانہ کشیدگی انتہا سے زیادہ تیز ہی ہو گئی تھی بعض مقدمات میں مولانا زاہد علی صاحب اور ان کے چھ شاگرد ماخوذ تھے جن کو جرم قرار دیکر جدا جدا سزائیں دی گئی تھیں۔ ایک دوسرے مقدمہ میں لالہ علی اور دیگر دس آدمیوں کو ہندو مندروں کی بیحرمتی کرنے کی وجہ سے سزا ہوئی تھی۔ ایک مقدمہ میں ۱۰ مسلمان اس الزام میں ماخوذ تھے کہ انہوں نے ایک قیدی کو بچانے کی کوشش کی۔ اور پولیس سب انسپکٹر پر حملہ کیا اور مجمع نے دوسرے پولیس افسروں پر حملہ کیا اور قیدی کو چھڑالیا جس کی بنا پر پولیس افسر نے ذاتی مدافعت کے طور پر مسلح آدمیوں کو حکم دیا کہ گولی چلائیں۔ چنانچہ حکم کی تعمیل ہوئی۔ اور ۹ مسلمانوں کے گولی کے زخم آئے جسٹس صاحبان نے اسوقت تک درخواست کو منظور کرنے سے انکار کر دیا جب تک کہ ان میں سے ایک خاص نقرہ جس میں ہندو جج کے خلاف بے بنیاد الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ مسجد کے سامنے باجہ بجانے کے مسئلہ میں فرقہ وارانہ تعصب سے بری نہیں، خارج نہ کر دیا جائے۔ انہوں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے کہ عدالت عالیہ کو فرقہ وارانہ معاملات سے بالا ہونا چاہئے۔ ان پانچ درخواستوں کے رد ہو جانے کے بعد دوسری پانچ درخواستوں کے پیش کرنے کا نوٹس دیا گیا۔

دارالحکومت

ہندو مسلم کشیدگی کا علاج

۱۵۵ ارکان کا مشترکہ مصالحتی بورڈ

گذشتہ عیدالضحیٰ کے موقعہ پر شہر کو فسادات سے محفوظ رکھنے کیلئے ہندو و مسلمانوں کا جو ایک مشترکہ بورڈ منتخب ہوا تھا۔ اس نے ۱۹ رجون کی شام کو ایک عام جلسہ اس غرض سے طلب کیا کہ ایک مستقل ہندو مسلم بورڈ بنایا جائے۔ جو آئندہ اس قسم کے ناگوار مواقع کا سدباب کرے۔ یہ کامیاب ہوسکے۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ لالہ دیش بندھو گپتا اور رائے صاحب کیدارناتھ جو بورڈ کے ممبر بھی تھے موجود نہیں تھے۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔

سب سے پہلے ڈاکٹر انصاری صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ اگر ہندو و مسلمانوں کے دل صاف نہ ہوں گے تو حکومت کی قوت کا مظاہر انہیں فساد سے روک سکتا ہے اور نہ تلقین امن۔ آپس میں سمجھوتہ اور مفاہمت کی سخت ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے بعد مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ حالات اس حد تک پہنچ چکے ہیں کہ ہندو مسلمانوں دونوں کو ان موجودہ کشیدگی کو دور کرنے کی پوری فکر کرنی چاہئیے۔

لالہ شنکر لال صاحب نے ایک مشترکہ بورڈ بنانے کی قرارداد پیش کی جس میں ۹۳ ہندو ۶۳ مسلمان ۲۰۰ کانگریس کمیٹی کی جانب سے ۵ سوشل سروس لیگ کی جانب سے

کی ہکھوں کی جانب سے ۲ پارسیوں اور عیسائیوں کی جانب سے کل ۱۵۵ ارکان منتخب کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اور بہ نہایت مختصر طور پر انتخاب کے متعلق بعض معمولی ہدایات ہیں۔ انتخابات کے لئے آخری تاریخ یکم جولائی مقرر کی گئی ہے۔

قرارداد بالاتفاق منظور ہوئی اور حاضرین نے پوری کارروائی میں دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا۔

کٹہرے میں تین ملزموں کی شناخت کی جن کی نسبت اس نے کہا کہ انہوں نے بخشی سنگھ پر حملہ کرنے میں حصہ لیا تھا۔

اس گواہ پر خان بہادر منیرالدین احمد خان بیرسٹر اور مسٹر آصف علی بیرسٹر وکلاء صفائی نے تقریباً تین گھنٹہ تک جرح کی۔

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۲)

مسلمانوں کا طرز عمل

ہندو برابر اپنے چاروں مورچوں پر کام کر رہے تھے لیکن مسلمان نہ صرف غافل تھے بلکہ مطمئن تھے۔ یہ مسٹر لکن کے نوٹ کو دہی الہی سمجھ رہے تھے جس کا مسلح نا ممکن تھا۔ ان کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہندو ان کے خلاف کیا کارروائی کر رہے ہیں۔ یہ سمجھے تھے کہ انگریز ایک دوسرے کی بڑی تنسیخ کرتے ہیں اسلئے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ مسٹر جانسن اپنے پیش رو کے نوٹ کو منسوخ کردیں۔ انہیں یہ خبر نہ تھی کہ مسٹر جانسن نہ صرف لکن کے نوٹ کو منسوخ کرسکتے ہیں بلکہ وہ چالیس سالہ حقوق کو غصب کرنے کی بھی طاقت رکھتے ہیں۔ انہیں حق غصب ہی حاصل نہیں ہے بلکہ وہ رات کے بارہ بجے قربانی کی گائیں بھی مسلمانوں سے چھین کر اپنے قبضہ میں کرسکتے ہیں وہ یہ بھی نہیں کرسکتے بلکہ وہ خدا کے حق پر ڈاکہ ڈال سکتے ہیں وہ ایک گائے پرست کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے خدا پرستوں کو روحانی اور مذہبی تکلیف بھی پہنچا سکتے ہیں کیونکہ گائے پرستوں کے پاس دولت ہے۔ علم ہے۔ تہذیب ہے۔ اتفاق ہے۔ اخبارات ہیں۔ ہمت اور جرأت ہے۔ وہ ترکی۔ افغانستان۔ بلکہ چین اور جاپان کے مقابلہ کے وقت بھی انگریزوں کے کام آسکتے ہیں۔ لیکن خدا پرست مفلس ہیں جاہل ہیں۔ ان میں نہ اتفاق ہے نہ ان میں ہمت و جرأت ہے نہ ان کے پاس اخبارات ہیں۔ نہ ڈیپوٹیشن کے لئے روپیہ ہے، پھر ترکی اور افغانستان کی جنگ کے وقت وفا کی امید بھی بہت کم ہے۔ نہ چندہ کی توقع ہے اور نہ رنگروٹوں کی امیدان کے پاس لے دے کر صرف ایک خدا ہے جس سے مسٹر جانسن پہلے ہی بے نیاز ہیں۔ پھر کیوں نہ ان کے حقوق چھین کر گائے پرستوں پر قربان کر دئے جائیں۔

تماشوں کی گلی والے مسلمانوں کو اس کا وہم و گمان بھی نہ ہونا تھا کہ کوچہ نواب مرزا کے صدقے میں تمام دہلی ہی کو ممنوع قرار دیا جائے گا۔ وہ بالکل خاموش تھے۔ البتہ وہ اس خاموشی اور اطمینان کے باوجود ہندوؤں سے اس سمجھوتے پر تیار تھے کہ اگر ان کو یہ ٹکڑا گائے بیچانے کو جاتے تو وہ ہرگز اس میں گز کے ٹکڑے پر اصرار نہ کرینگے جس پر ہندوؤں کا اعتراض ہے۔ ان کا مقصد صرف مسلح کو گائے لیجانا تھا کوئی ہٹ یا خواہ مخواہ کی ضد نہ تھی۔ ہندو بھی اسپر آمادہ تھے کہ اگر مسلمان اس میں گز کے ٹکڑے پر اصرار نہ کریں تو تین برس کے ٹکڑے کا وہ حصہ جو کوچہ نواب مرزا کے مقابل ہے مسلمانوں کو دلادیا جائے۔ اس سمجھوتہ سے تمام قضیہ آسانی سے طے ہوسکتا تھا اگرچہ ہندو صاحبان کے وہ ہیرو ۲۸ جون کی شام کو نہ رہے جو ۲۹ جون سے پہلے تھے لیکن مسلمان آخر وقت تک بھی باوجود مسٹر لکن کے نوٹ کے سمجھوتہ کے لئے تیار تھے۔ یہی وجہ تھی کہ کوچہ نواب مرزا کے مسلمان آخر وقت تک صابر و شاکر رہے۔

حوض قاضی کی گائے

۹ رجون سے پہلے دہلی میں کوچہ نواب مرزا کا کوئی خاص ذکر نہ تھا البتہ مولوی عبدالغفار صاحب تماشا گلی حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب مرحوم مغفور کی گائے کا ضرور تذکرہ ہوتا تھا مولوی محمد یعقوب صاحب کا خاندان تقریباً ۷۵ سال سے دہلی میں ہے۔ جب مولوی یعقوب صاحب کی گائے پر ۔۔۔ ۔۔۔ تک کہ فساد کی نوبت پہنچی اور عرصہ تک مقدمہ ہوتا رہا آخر مولوی صاحب کامیاب ہوئے اور وہ گائے جس کا نام شاہدہ ۔۔۔ گلی میں ہمیشہ ذبح ہوتی رہی اور اس کے گوشت کی بہیانی تمام دہلی میں تقسیم ہوتی رہی سوت ۔۔۔ ان کی ۔۔۔ پچاس برس ۔۔۔ سال سے

پیدا راش کہاں کہانی ۔۔۔ اور ذبح ہوتی تھی خواہ وہ مسجد کے دروازہ سے نکالی جاتی ہو یا مکان کے ایک دروازے سے نکال کر کٹڑہ راجا بچا سے گذاری جاتی ہو لیکن اجمیر دروازہ کا بازار ہر صورت میں استعمال ہوتا تھا حتیٰ کہ اس بازار کو اس سلسلہ میں یہاں تک شرف حاصل تھا کہ خلافت کے زمانہ میں بھی بندوق والی گلی سے چار گائیں اسی بازار سے گذری تھیں۔ غرض اس بازار اجمیر دروازہ سے (جس کے دونوں طرف مسلمان محلے آباد ہیں مثلاً کوچہ فتح النساء بیگم حویلی رضیہ بیگم، گلی شاہ تارا، کٹڑہ راجا بچا، گلی بندوق والی، کوچہ مصطفیٰ بیگ وغیرہ اور اس سڑک پر چار مسجدیں بھی ہیں) آج تک کبھی گائے کو ممنوع قرار نہیں دی گئی۔ اس سال چونکہ مولانا مرحوم کے مکان کا دروازہ جس سے گائے کا گذرنا بتایا جاتا ہے بند کر دیا گیا اور یہ نتیجہ بھی ہائیکورٹ کے فیصلہ سے لگا یا گیا۔ اسلئے مولوی عبدالغفار صاحب نے ایک عرضداشت ڈپٹی کمشنر کو دی اور اس درخواست کے سلسلہ میں افسران پولیس نے جو سلوک مولانا کے ساتھ کیا وہ یقیناً قابل افسوس ہے۔ نہ صرف قاضی حوض کے تھانہ میں اُن سے بدسلوکی اور بے عزتی کا برتاؤ کیا گیا بلکہ ملک دیوی دیال صاحب کے ہیڈکوارٹر میں بھی ایک مسلمان مولوی کے ساتھ غیر شریفانہ سلوک جائز رکھا گیا۔ چالیس سال کا ڈاکہ یا چوری پکڑنے کا احسان اگر کسی پولیس افسر کو جتایا جاتا ہے تو وہ مسٹر جانسن کو جتایا جاتا مولوی صاحب کو صرف اتنا جاتے تھے کہ چالیس سال سے آج تک گائے گذارنے میں حکام کی طرف سے مزاحمت نہیں کی گئی۔ سیاقی قورمے کھانے کا مولوی صاحب کو طعنہ دینا سوائے اس کا جواب یہی ہے کہ اگر پولیس افسر دل کا ایمان اتنا سستا ہو گیا ہے کہ قورمہ کھا کر ڈاکوؤں کا ساتھ دے سکتے ہیں تو قورمہ اب بھی کھلایا جاسکتا ہے جب گائے موجود ہے تو قورمہ بھی کھایا جاسکتا ہے۔ ۔۔۔ چالیس سال تک پولیس قورمہ کھا کر شبہ ایمانی کرتی رہی کیا آج وہ گڈ اور بکرے کو دیکھکر پولیس افسر ایماندار بن گئے۔ جس حکومت کی پولیس قورمہ اور بکروں کے لالچ میں ڈاکے ڈلواسکتی ہے تو اس حکومت سے سوراج حاصل کر لینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

مجھے سخت حیرت ہے کہ آخر وہ کونسا حق خاص تھی کی بنا پر کبھی ہندو پولیس افسر نے مولوی عبدالغفار صاحب سے اس قسم کی غیر شریفانہ گفتگو کی جبکہ وہ قانون کا احترام کرنے کو تیار تھے۔ انداز گفتگو سے معلوم ہوتا ہے کہ ان بیچاروں کو درخواست کے ساتھ بہ صدا جانے کا کیا سلوک ہوا ہوگا بہر غرض پیش کرنے والوں نے یہ جدت کی کہ درخواست میں ہندو مولوی صاحب کا نام کہا اور نہ تاریخ لکھی۔ شاید جلدی میں یہ گنواری واقع ہوئی ہوگی۔

بندوق والی گلی

یہ گلی بھی اسی اجمیر دروازہ کی سڑک پر واقع ہے اس میں پوری آبادی وفادار مسلمانوں کی ہے جنہوں نے تحریک خلافت کے زمانہ میں بھی گورنمنٹ کو خوش رکھا اور چار گائیں اسی گلی اور اسی بازار سے بجاکر ذبح میں پہنچا دیں۔ لیکن مسٹر جانسن نے اپنے توضیح نامہ میں ان وفاداروں کو بھی فراموش کر دیا ہے اگر یہ مطلب کے یار ہونے ہیں جس قوم کے چودہ بجے کے ۔۔۔ کی ۔۔۔ اسی گلی ۔۔۔ گلی شاہ تارا ہے جو اب بھی غیر ممنوع ہے۔ اگر بندوق والی گلی کے مسلمانوں کو اتنی اجازت دیجاتی کہ وہ اس چالیس سالہ راستے کو صرف عبور کرلیتے تو وہ نہایت آسانی کے ساتھ گلی شاہ تارا میں پناہ لیسکتے تھے اور وہاں سے فصیل الٰہی سڑک پر جاسکتے تھے جواس توضیح نامہ کے بعد بھی غیر ممنوع ہی ہے اور وہ سڑک وہی ہے جو انگریزی قانون کو مضحکہ خیز بناتی ہے۔ کیونکہ اس سے بالکل ملا ہوا برن بیشن روڈ ہے جو آج بھی ممنوع ہے۔ یہ دو نمبر کیس شاہ عبوو کے مزار سے شروع ہو کر اجمیر دروازے تک جاتی ہے دو سڑکیں ان دونوں کے درمیان ایسی عمارت ۔۔۔ ہیں کھاری باؤلی سے لیکر اجمیر دروازے تک یہ دو نوں سڑکیں بالکل ملی ہوئی ہیں بیچ میں صرف ۔۔۔ زمین کے ۔۔۔ جس پر آج تک کوئی عمارت نہیں ہے لیکن لطف یہ ہے کہ گورنمنٹ کا یہ حماقت آمیز اعلان جو ہندو جذبات کے ماتحت کیا جاتا ہے ایک سڑک کو جائز اور دوسری کو ناجائز کہتا ہے۔ اب ان عقل کے دشمنوں سے کوئی پوچھے کہ یہ حالت ہے جبکہ دونوں سڑکیں ساتھ ساتھ جاری ہیں بیچ میں کوئی عمارت بھی نہیں ہے تو صرف ایک پر سے گائے کا گذرنا اور دوسری پر سے نہ گذرنا کیا اعتقاد ۔۔۔ اس سے بڑھ کر یہ بات ہے کہ ۔۔۔ سڑک سے گذرنے والے جب تک برن بیشن روڈ کو عبور نہ کریں ۔۔۔ ۔۔۔

حرف استلام

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پنجاب کے ذمہ دار رہنما جواب دیں

آج کے اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ ۱۹ رجون کو جو لاہور میں رنگیلا رسول کے فیصلے کے خلاف اراکین خلافت پنجاب کی طرف سے ایک جلسہ منعقد ہونیوالا تھا۔ حکومت کے کسی دباؤ کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے اگر یہ خبر صحیح ہے تو میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ اراکین خلافت پنجاب نے شرمناک بزدلی کا ثبوت دیا ہے۔ موجے۔ اور ساموی تو علی الاعلان دفعہ ۱۴۴ کو پیروں تلے روندتے ہیں۔ مگر مجاہدوں کی جماعت کے اراکین نے حکومت کے سامنے سر جھکا کر مسلمانان ہند کی عزت کو خاک میں ملا دیا۔ خواجہ عبد الرحمن صاحب غازی اس جلسے کے التوا کی وجوہ پر مفصل بیان شائع کریں۔

یہ ہیں حکومت بدست سے ملنے کے نتائج۔

حبیب الرحمن

صدر مجلس خلافت لدھیانہ

رنگیلا رسول کے متعلق مسلمانان راولپنڈی کے جذبات

مورخہ ۱۷ رجون ۲۹ء قبل از نماز جمعہ مسلمانان راولپنڈی کا ایک عظیم الشان پبلک جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا محمد نعیم صاحب خطیب جامع نے مسلمانان عالم کی ان مذہبی ذمہ داریوں کو بیان فرمایا جو پیغمبر اسلام علیہ السلام کا حلقہ بگوش ہونے کی صورت میں ان پر عائد ہوتی ہیں۔ جن کی حفاظت و صیانت میں عزیز ترین چیز کو قربان کر دینا ہر مسلمان کا اولین فرض قرار دیا گیا ہے۔ بنا بریں ہر ایک مسلمان پیغمبر اسلام علیہ السلام کی شان میں امکانی اہانت کیوں نہ ہو برداشت کرنے کے لئے ہرگز تیار نہ ہوگا۔ خواہ اس کے بدلے اسے دنیا میں کسی انتہائی مصیبت ہی میں گرفتار ہونا پڑے۔

فیصلہ رنگیلا رسول پر اظہار خیالات کرتے ہوئے خطیب صاحب نے فرمایا کہ گورنمنٹ کو یہ امر واضح کر دینا چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی احساسات کی حفاظت و صیانت میں اپنی طاقت استعمال کرنے کے لیے تیار ہے یا

لئے اس فریضہ کی ادائیگی سے ہی عاجز ہوگئی ہے تاکہ مسلمان خود اپنے لئے کوئی شرعی راہ عمل اختیار کریں۔ آخر میں مولانا موصوف نے مندرجہ ذیل تجویز پیش فرمائی جو اسلام کبر کے فلک شگاف نعروں کے ساتھ بالاتفاق پاس ہوئی۔

تجویز نمبر ۱۔ مسلمانان راولپنڈی کا یہ عظیم الشان جلسہ رنگیلا رسول کے اس فیصلہ کو جو عدالت عالیہ پنجاب سے جسٹس دلیپ سنگھ کی غلط رائے یا عدم انطباق قانون کی بنا پر صادر ہوا۔ اور جو دنیائے اسلام کے مذہبی جذبات اور احساسات کو پامال کرتے ہوئے ملک معظم کی رعایا میں باہمی کشیدگی کے اضافہ کا باعث ہوا ہے پیغمبر اسلام کی انتہائی توہین یقین کرتے ہوئے ناقابل برداشت خیال کرتا ہے۔ اور گورنر پنجاب کے انتہائی تدبر اور تجربہ کاری کو مدنظر رکھتے ہوئے درخواست کرتا ہے کہ فیصلہ الہ آباد کی موجودگی اور مسلمانان عالم کی بےچینی کو ملحوظ رکھتے ہوئے فیصلہ مذکورہ پر نظر ثانی کرنے کے لیے بلا وجہ کسی دیگر فیصلہ بانتظار ترمیم دفعہ ۱۵۳ کی کسی قانونی پابندی کا انتظار نہ کیا جائے۔ کیونکہ پیغمبر اسلام کی انتہائی توہین اور آریہ سماج کی حد سے گذری ہوئی زبان درازی سے جس کا تازہ نتیجہ مضمون جہنم کی سیر شائع کردہ "ورتمان" امرتسر ہے مسلمانوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے۔

اس کے بعد قطب الدین صاحب وکیل نے ایک مختصر سی تقریر میں مسلم آؤٹ لک کی اس تجویز کی تائید فرمائی جس میں جسٹس دلیپ سنگھ سے عدالت عالیہ پنجاب کی کرسی خالی کر دینے کی درخواست کی گئی تھی اور آخر میں یہ فرمایا کہ مالک مسلم آؤٹ لک کو اپنی اس رائے پر مضبوطی سے قائم رہنا چاہیے مسلمانان راولپنڈی کی دلی ہمدردی اس معاملہ میں ان کے ساتھ ہے۔

آخر میں مندرجہ ذیل تجویز پیش ہو کر بالاتفاق پاس ہوئی۔

تجویز نمبر ۲۔ مسلمانان راولپنڈی کا یہ پبلک جلسہ مسلم آؤٹ لک کی اس تجویز سے جو جسٹس دلیپ سنگھ کے عدالت عالیہ سے مستعفی ہو جانے کے متعلق شائع کی ہے اتفاق ظاہر کرتا ہے۔ اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ اس کی تکمیل میں جو مشکلات پیش آئیں انہیں برداشت کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

مسلمانان راولپنڈی کی دلی ہمدردی اس معاملہ میں ان کے ساتھ ہے۔ (نامہ نگار)

رسالہ بہارستان کا التوا

جناب والا ہدیہ تسلیم۔ جیسا کہ جناب کو اور جناب کے موقر صحیفہ کے ناظرین کو معلوم ہوگا۔ رسالہ "بہارستان" لاہور اس خاکسار کی ادارت میں شائع ہوتا تھا اب بعض ناقابل ذکر وجوہ سے جن میں مالک و منتظم "بہارستان" کی بےپروائیوں کو بہت کچھ دخل ہے میں اس سے قطع تعلق کرنے پر مجبور ہوں۔ اس لئے اطلاعاً گذارش ہے کہ ۵ رجون ۲۹ء کے بعد سے میرا "بہارستان" اور ادارہ "بہارستان" سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

چونکہ میں نے ان بہت سے احباب کو نیز ان اہل ذوق کو جو پڑی حد تک محض میری ہرزہ نگاریوں کی خاطر بہارستان کا مطالعہ فرماتے تھے فرداً فرداً اطلاع دینے کی فرصت نہیں رکھتا۔ اس لئے جناب کے معزز اخبار کے ذریعہ مطلع کرنے کی اجازت چاہتا ہوں میں خود اپنا ذاتی رسالہ نکالنے کا مسئلہ پر بھی غور کر رہا ہوں اور اگر حالات نے اجازت دی تو عنقریب نئے رسالہ کے اجرا کا اعلان کر دیا جائیگا۔ احباب و مخلصین اور نئے رسالہ کے بارے میں دلچسپی لینے والے حضرات کو ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

اختر شیرانی

محمد ابراہیم فیروز الدین بلڈنگ
فلیمنگ روڈ۔ لاہور

ابتدائی اسلامی مکاتب و مدارس کیواسطے استادوں کی ضرورت

ابتدائی اسلامی مکاتب و مدارس کے واسطے جو دیہات میں قائم کئے جاتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً مسلمان استادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ورنیکلر مڈل تک تعلیم یافتہ ہوں اور ناظرہ قرآن شریف پڑھا سکتے ہوں۔ ایسے استادوں کے واسطے عموماً کھانے کا بندوبست اہل دیہہ کر دیتے ہیں۔ اور ابتدائی تنخواہ حسب لیاقت دس روپے سے پندرہ روپے ماہوار تک ہوتی ہے۔ جو صاحب کہ ان ابتدائی مکاتب و مدارس میں ملازمت کے خواہشمند ہوں وہ سپرنٹنڈنٹ دفتر مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ سے درخواست کریں۔ اور درخواست میں اپنی تعلیم اور عمر سے مطلع کریں۔

سچے جواہرات کے ہار

دو روپے میں دس ہزار کا مال

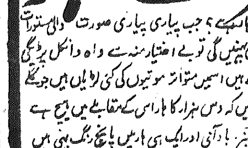

دو روپے تولہ سونا

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد

... کے برادرس اینڈ کو ۔ دہلی

امرت دھارا ختم تو ہے ہی برات بھی چلا آیا

برات میں دوسرے سامان کیسا امرت دھارا کو بانڈھنا بھولو

برات میں دوسرے سامان کیسا کافی مقدار امرت دھارا کو باندھنا بھولیں

امرت دھارا ۔ لاہور

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الہی ثابت کیا گیا ہے جسکو پڑھ کر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قیمت ... ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

شترہ خصوصیات

(۱) ... اور تین اردو کل پانچ ترجمے ... کے دو ترجموں میں سے ایک ... طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا ... ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں ... اور اس قابل ہیں کہ ان پر ... میں سے ایک مولانا شاہ ... القادر صاحب یہ دونوں ترجمے ... تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب ... تھانوی کا ہے جس سے ہر شخص بخوبی واقف ہے۔ ... نمرا عبدالکافر شان سے لکھی ہے۔

جس سے کمال کتابت ظاہر ہے۔ (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے تاکہ ورق گردانی میں وقت ضائع نہ ہو۔ (۳) تفسیر قرآن کی فہرست مضامین بھی درج ہے تاکہ آپ کو مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اعداد وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن درج ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانحعمری مبارک بھی شامل ہے۔ (۱۳) شروع میں مقدمہ احسن التفاسیر بھی شامل ہے (۱۴) کاغذ ولایتی ہے جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں اور جو صرف کلام مجید ہی کے لئے مخصوص ہے (۱۵) کتابت متن کی کتابت ایسے کاتب سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ اسی طرح ترجمہ اور تفسیر کی کتابت میں بھی اعلیٰ کاتب کا انتخاب کیا گیا ہے۔ (۱۶) چھپائی بھی نظر نواز ہے یہاں تک کہ اگر کوئی ذرا خراب ہو گیا ہے تو اسے دوبارہ چھپوایا گیا ہے (۱۷) صحت کے معاملہ میں انتہائی کوشش سے کام لیا گیا ہے۔ جتنی کہ ایک انسان سے ممکن ہے ہزار ہا روپیہ صرف کرکے چودہ عالموں اور حافظوں سے صحت کرائی گئی ہے جن کی مہریں برائے تصدیق موجود ہیں۔

قیمت نصف کردی گئی

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ پہلے بھی اتنا کم تھا، گر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپے بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی ناظرین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی پندرہ روپیہ بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد منگائیے۔ پتہ صاف تحریر کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور اعتماد کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جبر بنی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی بارہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ بندگی کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں، اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید شہدائے ملک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخروقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآراء کارنامے ملاحظہ فرمائیے جسے قدس اللہ حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں کتاب اردو میں ہے اور نہایت سلیس سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپکی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کرکے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ و آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں ...

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

ہر قسم کی کتابیں

آپکو جس کتاب کی ضرورت ہے اسکا نام اور اپنا پتہ ایک کارڈ پر صاف لکھکر بھیجدیجئے ہمارا کتبخانہ سب سے تمام کتابیں بکفایت ارزاں کیجاتی ہیں اور خوش معاملگی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

رد گفر

اس کتاب کی کافی جلدیں ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں آریہ مذہب کے خلاف معلومات حاصل کرنے اور آریوں کو جوابات دینے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے قیمت ۸ر تاجروں کو خاص کفایت کرنی چاہیے۔

ملنے کا پتہ: انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

حیرت میں ڈال دیا

تعلیم الاسلام

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مصنفہ سلسلہ تعلیم الاسلام ...

بہترین اسلامی ٹوپیاں

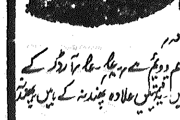

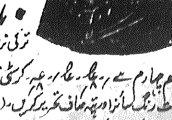

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک ۔ دہلی

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

ملنے کا پتہ: محمد عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

ہر مسجد میں

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

دفتر مصلح برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

اکسیر مفرح

مقوی اعظم

سرمہ بقائی

پتہ: حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۵ | دہلی یوم چہار شنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۲

دنیائے جدید کا انقلاب احوال
طاقتوروں اور کمزوروں کی کشمکش

(از مولوی برکت اللہ صاحب مقیم برلن)

(گذشتہ سے پیوستہ)

ان ملکوں میں جہاں فاتح اور سرمایہ دار قومیں بستی ہیں وہاں بھی مزدوروں اور جنتاؤں کی حالت تسکین بخش نہیں ہے گو سرمایہ داروں کی ثروت بدرجہا بڑھ گئی ہے۔ مگر دوران ثروت کے دو اثر محدود ہیں۔ اور عوام الناس تنگیٔ معیشت سے نالاں ہیں خوراک پوشاک وکرایہ مکان کی قیمت گراں ہو جانے سے مزدوروں کے ... کے لئے زمین کی گہرائی لمبائی اور چوڑائی میں میلوں کی مسافت طے کر کے روزانہ کام کرتے ہیں۔ اور ہر طرح کے خطروں میں اپنی جان ڈالتے ہیں۔ مگر تب بھی اتنی مزدوری نہیں کما سکتے جس سے وہ اپنے بیوی بچوں کو کشایش کے ساتھ پال سکیں۔ ان مزدوروں کے دل میں یہ خیال آنا کوئی انوکھی بات نہیں ہے کہ ...

(الاصلاح)

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا فوری اجلاس
بعض نہایت اہم واقعات پر غور کیا جائیگا

بعض اہم واقعات کی بنا پر جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۳؍ جولائی روز یکشنبہ لاہور میں منعقد ہو رہا ہے اس لئے تمام ممبران مجلس عاملہ سے درخواست ہے کہ وہ ... کی صبح تک لاہور پہنچ جائیں۔ تمام ممبران کو اپنی روانگی کے وقت سے مولانا احمد علی صاحب ناظم انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ لاہور کو مطلع کرنا چاہئے۔ دفتر سے ایجنڈا روانہ کیا جا رہا ہے۔ تمام ممبران کو بذریعہ تار اطلاع دی گئی ہے۔ امید ہے کہ موقع کی نزاکت اور معاملہ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے جملہ ممبران مجلس عاملہ ٹھیک وقت پر پہنچ جائیں گے۔

(مولانا) احمد سعید (صاحب)
ناظم جمعیۃ علماء ہند

شرطیہ علاج!

فقیری آزمودہ دوا

شرطیہ علاج!!

فائدہ نہ ہو تو دام واپس

شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے۔ اسکی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ

خونی وبادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کیساتھ بازی مار کر کہتا ہوں۔ کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت تین روپیہ (سے)

پتھر بھی گل جائیگا

جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑبڑ رہکر پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا سے اسکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے۔ کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں۔ تو گل جائیگا۔ دانہ کون بات ہے۔ دام صرف تین روپیہ (سے)

گٹھیابات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑے عمر میں گنے بال پکنے ہیں تو سیم تیل منگالیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپکا زیادہ بال پک گیا ہے۔ اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگوا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر اگا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ جو ساری عمر کالا رہے گا۔ دام بارہ روپیہ (عـہ)

پسینے کی چوری

اگر آپکو خواب میں انزال ہوتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد منگوائیں اس سے دھات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائے گا۔ قیمت تین روپیہ (سے)

دمہ اور کھانسی کی دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے۔ کم نہ ہوا تو ایک بار میری فقیری دوا آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائے گا ملاحظہ کریں۔ آزمودہ ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (عہ)

سفید داغ کی حکمی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اکثر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام تین روپیہ (سے)

جذام یعنی کوڑھ کی دوا

میری فقیری دوا ایسی زود اثر اور مجرب ہے۔ کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ اور بگڑا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں۔ تو مجھ سے دریافت کریں۔ میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ:۔ سیدپو نرائے برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری۔ دربھنگہ

اگر صحت ہی نہیں تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر کا اشتہار آپکے پیش نظر ہے ...

جریان ...

تازہ شہادت ...

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ اے۔ بی بخش اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ۱۱۴ کلکتہ

بستان العارفین

یہ کتاب طریقہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بیبہا چیز ہے بالخصوص وہ واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی ڈابھیلی کی تصانیف سے ہے۔ صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری میں بہت کوشش کرینگے۔ ۲۰۷ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فرماتے ہیں۔ ... سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے۔ وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامات سے تعبیر کیا جائیگا۔ وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین ... رعایتی قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

مجرب علاج

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ ورد

یہ اکسیر ایک کامل درویش کا عطیہ ہے صرف تین روز لگانے سے بغیر کسی تکلیف ... داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں ... قیمت فی بکس ... اکسیر چھیپ ... داغ چھیپ ... قیمت فی ڈبیہ ...

کارخانہ غیبی اکسیر برص دربھنگہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیربہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ... تمام ہندوستان میں بہ کثرت استعمال کیا جاتا ہے ... خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار روپیہ صرف علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے ... جذام ... قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہلیا ہی ضلع بھاگلپور

آیئے دیکھئے لیجئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی رکابی بالٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی پتیلی پلیٹ ٹفن بکس بالٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور جرمنی کی لکڑی کی تھالیاں بیلنیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا

اے ایم داد بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

جہاں تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک اہم شکایت رہی ہے ... لہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں ... ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بہت ارزاں ...

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ ... دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

بوٹ ... شیروانی اچکن کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان ... ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگا لیجئے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ... دوکان ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ

مسئلہ قربانی گاؤ

ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

(۳)

گذشتہ صحبت میں غیر معمولی واقعات پیش آجانے کی وجہ سے ہمیں دہلی کے قضیہ پر اپنے معروضات کو ملتوی کرنا پڑا تھا اب اسی سلسلہ بیان کو شروع کرتے ہوئے ہم برادران ملت کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہماری رائے میں اس روز روز کے جھگڑے کو ختم کرنے کی صحیح صورت کیا ہے۔

ہندوؤں کے مکانات یا ان کی دکانیں واقع ہوں یہ بات بالکل خلاف عقل ہے کہ ...

الہلال کا خیر مقدم

الناظر کے اعتراضات

جسٹس دلیپ سنگھ سے استعفیٰ کا مطالبہ

مسلم آؤٹ لک کا وہ مضمون جسے توہین عدالت قرار دیا گیا

ذیل میں ہم مسلم آؤٹ لک کے اس مضمون کا پورا ترجمہ درج کرتے ہیں جس پر سید دلاور شاہ بخاری اور مولوی نور الحق صاحب کو پنجاب ہائی کورٹ نے سزا دی ہے۔ اسے نقل کرنے کے ساتھ ہی ہم اس کے لفظ لفظ سے اپنی تائید کا اظہار کرتے ہیں (ایڈیٹر)

ہم یہ تجویز پیش کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ مسٹر جسٹس کنور دلیپ سنگھ کو رنگیلا رسول کے مقدمہ میں اپنے فیصلہ کے نتیجے کے طور پر عدالت عالیہ کی جج کی نشست سے مستعفی ہو جانا چاہیئے۔ اور اس امر کی تحقیقات کی جائے کہ انہوں نے کن حالات کے ماتحت یہ غیر معمولی فیصلہ تحریر کیا تھا چونکہ یہ ہے اس امر کی توقع کی جائے گی کہ اس تجویز کو حق بجانب ثابت کریں۔ اس لیے ہم سب سے پہلے اس امر پر زور دیں گے کہ مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے یہ فیصلہ صادر کرنے میں نہایت افسوسناک ناتجربہ کاری اور احساس ذمہ داری کے تاسف انگیز فقدان کا ثبوت مہیا کر دیا ہے۔ یہی وہ صفات ہیں جنکا کسی عدالت عالیہ کے جج میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ عدالت عالیہ الہ آباد میں مسٹر جسٹس دلال کے فیصلہ نے جو اسی قسم کے ایک مقدمہ میں صادر کیا گیا ہے۔ معاملہ ایک مثال قائم کر دی ہے مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ میں ان صفات کا فقدان نہایت اہم نتائج برآمد کرنے کا موجب ہوا ہے۔ کیونکہ اس قسم کے ہندو پروپیگنڈسٹ جو رنگیلا رسول اور ورتمان کی اشاعت کا موجب ہوا تھا مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے سے فائدہ اٹھانے کے لئے ذرا صبر و انتظار سے کام نہیں لیا گویا اس فیصلہ نے اس قسم کی تحریرات کی ترغیب دلا کر ایسے جرم کے ارتکاب کی تحریک کی ہے جو امن عامہ کے لئے خطرہ کا موجب تسلیم کیا جا چکا ہے۔ اور ملک معظم ...

اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ مسٹر جسٹس کنور دلیپ سنگھ نے عدالت عالیہ کی ججی کے عہدہ کے لیے اپنے انتخاب کو غیر حق بجانب ثابت کر دیا ہے۔ اور صوبہ کے اعتماد کو کھو دیا ہے۔ اس لیے مفاد عامہ کی خاطر انہیں موسم گرما کی تعطیلات کے بعد بھی ملازمت کے قائم پر حکومت کا انہیں بحال رکھنا یقیناً غیر دانشمندانہ فعل ہوگا۔ لیکن عدالت عالیہ کے جج کی شان کے لیے یہی مناسب ہے کہ وہ مستعفی ہو جائے۔ اور علیحدہ کئے جانے کی ذلت کا شکار نہ ہو۔ اس لیے ہم مسٹر جسٹس کنور دلیپ سنگھ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ جس قدر جلد ممکن ہو جج کی نشست سے مستعفی ہو جائیں۔

مجوزہ تحقیقات کے متعلق ہم اتنا کہنا چاہتے ہیں کہ اگر عدالت عالیہ کے جج کی آزادی کا حق اس کے کسی فعل کی تحقیقات میں جو اس نے پبلک ملازم ہونے کی حیثیت میں کیا ہو مانع ہو تو یہی فیصلہ پیدا ہوتا ہے اندیشہ پیدا کرتا ہے کہ اس فیصلہ کے نمایاں اختلال کی ضرور کوئی نہ کوئی غیر معمولی وجہ ہوگی۔ اگر یہ احتمال صحیح ہے تو مفاد عامہ کی خاطر اس وجہ کو دریافت کرنا اشد ضروری ہے یاد رہے کہ مفاد عامہ کی خاطر گورنر جنرل کو بھی ملزم بنایا جا سکتا ہے۔

مسلم آؤٹ لک کا مقدمہ توہین

عدالت میں سید دلاور شاہ کا دلیرانہ بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

ہمیں ہمیشہ یہ کہا جاتا ہے کہ انصاف وہی ہے جو قانون کا منشا ہے۔ اور اگر قانون یہ کہتا ہے اور قانون کا یہ منشا ہے کہ رنگیلا رسول کے ناشر نے دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند جرم کا ارتکاب کیا ہے اور آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ فرماتے ہیں کہ اس نے جرم کا ارتکاب ہی نہیں کیا تو مجھے یہ حق پہنچتا ہے کہ میں آنریبل ...

ناتجربہ کاری

استعفے کا مشورہ

مسلمانوں کا انتخاب

تحقیق حالات کی تجویز

اخبارات اور عدالتیں

دیانت دارانہ نکتہ چینی

اجتماع ضدین

ممالک غیر

روس و برطانیہ

جاپان کے خلاف تحریک مقاطعہ

شنگھائی۔ ۲۳ ر جون۔ جاپان کے خلاف تحریک مقاطعہ روز بروز زور پکڑتی جاتی ہے۔ مقامی بزازہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ ماہ جون کے اواخر سے سوت کی تجارت کا خاتمہ ہو جائیگا۔ مجلس جاپان مقاطعہ نے مختلف مقامات کے نخاس اور صرافہ کو اطلاع دیدی ہے کہ جون اور نومبر کے درمیان کوئی جاپانی مال نہ خریدا جائے۔ ملوں میں جو حالت ہے اس کی نسبت ابھی یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

ہندوستان

صوفی اقبال احمد انصاری کا مقدمہ

پیروی مقدمہ سے انکار

کرنال۔ ۲۰ ر جون۔ آج خان صاحب چودھری برکت علی کی عدالت میں صوفی صاحب کا مقدمہ پیش ہوا۔ آپ نے اصول عدم تعاون کی بنا پر مقدمہ کی پیروی سے قطعاً انکار کر دیا۔ البتہ آپ استغاثہ کی شہادت ختم ہونے پر عدالت میں ایک تحریری بیان ...

...ملزمان احمدی۔ امیرا۔ اور اللہ داد پہلوان کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند پیش ہوا۔ استغاثہ کی طرف سے مسٹر ملا جکرشن سرکاری وکیل اور مسٹر شیشر ناتھ سیٹھی اور ملزموں کی طرف سے شیخ افتخار علی۔ شیخ ظہور دین اور میاں محمد احسان اللہ پیروکار تھے۔ بھورا رام۔ ڈاکٹر متھورا داس بہاری لال کی شہادت ہوئی۔

ناک کاٹنے کا مقدمہ

لاہور ۲۳ ر جون۔ لالہ کنول نین مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں مصری شاہ محلہ کے بدری ناتھ جس کے خلاف اپنی بیوی موہن دئی کی ناک کاٹنے کے جرم میں مقدمہ پیش ہوا۔ ڈاکٹر متھورا نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ میں نے دھندئی کی ناک کا معائنہ کیا تھا۔ ناک پر ایک زخم لگا ہوا تھا گواہ نے اپنی رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ضرب اپنے ہاتھ سے نہیں لگائی جا سکتی۔ مقدمہ کی سماعت جاری ہے۔

شیرانوالہ دروازہ کے مسلمانوں کا مقدمہ

لاہور ۲۳ ر جون۔ آج میاں عبدالرحیم مجسٹریٹ درجہ اول لاہور کی عدالت میں بھگت رام باٹری کے قتل کے سلسلہ میں شیرانوالہ دروازہ کے چند مسلمانوں کے خلاف مقدمہ پیش ہوا۔ استغاثہ کا بیان ہے کہ ملزموں نے بھگت رام کو شیرانوالہ دروازہ کے اندر قتل کیا تھا۔ استغاثہ کی طرف سے گواہ سلطانی کے علاوہ متعدد شہادتیں پیش ہوئیں۔ آج عدالت میں ڈاکٹر سنت سنگھ کی شہادت ہوئی۔ اس نے بیان کیا کہ مقتول ۲۴ مئی تک میو ہسپتال میں میرے زیر علاج رہا ...

پیر امداد تا شہید کا مقدمہ

علیگڑھ مسلم یونیورسٹی اور انٹرمیڈیٹ امتحان

فسادات لاہور کے مقدمات

شرم سنگھ کے قتل کا مقدمہ

جیون سنگھ کے قتل کا مقدمہ

...انکی شناخت کی تو انہوں نے اس سے کہا تھا کہ ذرا ہوشیار رہنا ورنہ تم بھی مار ڈالے جاؤ گے۔

گواہ استغاثہ بیداسنگھ نے ۱۴ فروری کو بلوے پر حملہ ہونے کے متعلق منی رام کے بیان کی تصدیق کی اور کٹہرے میں سات ملزمین کی شناخت کی۔

گواہ استغاثہ ہرنرائن نے بیان کیا کہ اس نے مولوی عبدالغنی کو برکی چوک پر بعض مسلمانوں کو یہ نصیحت کرتے سنا تھا کہ انکو باہر جا کر کافروں کو مارنا چاہیئے۔ اس گواہ پر جرح کل ہو گی۔

حجاج کی واپسی

حاجی عبدالغنی صاحب چیرمین حج کمیٹی کراچی اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حسب ذیل جہازات حجاج کو لیکر جدہ سے روانہ ہو گئے ہیں۔

"شجاع" ۱۷ ر جون کو روانہ ہوا، اور غالباً ۲۶ ر جون کو کراچی میں لنگر انداز ہو گا۔

"علوی" ۱۸ ر جون کو روانہ ہوا، اور غالباً ۲۷ ر جون کو کراچی میں لنگر انداز ہو گا۔

"خسرو" ۱۹ ر جون کو روانہ ہوا، اور غالباً ۲۸ ر جون کو کراچی میں لنگر انداز ہو گا۔

ہر سہ جہازات میں کراچی اترنے والے حجاج تقریباً چار ہزار ہیں۔

حضور نظام کا فرمان

مدراس ۲۴ ر جون۔ مدراس میل کا نامہ نگار مقیم سکندرآباد ...

کارکنان مسلم آوٹ لک کی سزا کے خلاف مسلم ہائی اسکول کا احتجاج

لدھیانہ میں مکمل ہڑتال

مدیر "مبلغ" کو تین ماہ قید کی سزا

مسلم آوٹ لک کی امداد

فسادات اندور کے مقدمات

۲۴ جون کی کاروائی

ڈاکٹر مونجے کو اشتعال آمیز تقریر کرنیکی ممانعت

گرتے ہوئے سوامی ستیہ دیو کے اس بیان کی تردید کی کہ مہاسبھا سوراج پارٹی کے تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاسبھا سوراج پارٹی کے تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ سوراج پارٹی نے کانگریس میں ایسے رزولیوشن پاس کر کے جنکے متعلق اس پارٹی والوں کو یقین تھا اور وہ جانتے تھے کہ نہ وہ خود ان پر عمل کر سکتے ہیں اور نہ صوبہ کی مجالس مقننہ زیر عمل لا سکتے ہیں خود اپنے ہاتھوں اپنے کو تباہ کیا ہے۔ جس لائحہ عمل اور پالیسی کو تجربہ نے ناقابل عمل قرار دیدیا ہو اس پر اصرار کرنے سے مصرف کوئی مستحسن بات نہیں ہے بلکہ ایسی غیر ضروری اور مبتذل بحث و مباحثہ کو جاری رکھنے سے کانگریس کا درجہ جسپر ان کو آجکل غلبہ حاصل ہے بہت کچھ گر گیا ہے۔ ڈاکٹر مونجے نے شدھی اور سنگھٹن کی تحریکات کے لئے پہلا کام یہ بتلایا کہ چھوت چھات کو یک لخت چھوڑا جائے۔

دارالحکومت

ایک مسلمان لڑکی کا اغوا

دہلی ۲۴ ر جون۔ آج سبزی منڈی میں ایک حلال خور مسمی کالا کے مکان میں سے پولیس نے ایک مسلمان دھوبی کی لڑکی کو نکالکر اپنے قبضہ میں کر لیا۔

لڑکی کا نام جمیلہ اور عمر تقریباً ۱۳ یا ۱۴ سال ہے۔ لڑکی ...

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۲)

قیامت خیز شام

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بنی فاطمہ پر تیروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ و آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ شکر کی ادائیگی اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دلشکن، غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روائتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

...

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

...

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

...مخلوط تھے اور یہ معلوم سابقہ حکام نے ان محلوں کی تقسیم کیا دیکھکر اور کیا سمجھکر کی تھی لیکن اس عرصہ میں خدا جانے آبادی نے کتنی پلٹیاں کھائیں، ہندوؤں نے دہلی کی اکثر گلیوں سے مسلمانوں کو نکال دیا لیکن مسلمانوں کا ایک محلہ بھی دہلی میں ایسا نہیں ہے جہاں دو چار ہندو بنئے یا پنساری موجود نہ ہوں۔ اسی طرح بعض لیکن بہت کم محلے ہندوؤں کے ...

ایک اعلان در بوار دں پر چسپاں ہونا شروع ہوا۔ اب لوگوں کو معلوم ہوا کہ صاحب کا بنگلہ ہندوؤں نے فتح کر لیا۔ دھیرج کی پہاڑی کا کچھ حصہ (یعنی علی الصباح قربانی کی گایوں کا گذار دینا) تو شریعت منزل ہی میں فتح ہو چکا تھا۔ لیکن تیاشوں کی گلی۔ اجمیری دروازہ، بازار سیتا رام، چاوڑی بازار۔ اسپلینڈ روڈ۔ غرض سارا شہر ۸ جون کی شام کو ہندوؤں نے فتح کر لیا۔ صاحب شیشے میں اتار لیے گئے اور ان سے وہ کرالیا گیا جو ہندو دہاتی کا مقصد تھا۔ یہ چالیس سال میں پہلا موقعہ تھا کہ سابقہ اعلان کے بعد دوبارہ اس اعلان کی توضیح کے لیے دوسرا اعلان نکالا گیا۔ مسٹر جانسن کی دماغی قابلیت کا پتہ اس اعلان ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ چالیس سال کے بعد انہیں ایسی چیز کی ضرورت پیش آئی جس کی ان کے سابق فرمانرواؤں میں سے کسی کو بھی نہ آئی تھی۔ پھر اس اعلان میں جس جدت کا اظہار کیا گیا ہے وہ بھی عجیب و غریب ہے۔ عبارت کا طریقہ تو یہ ہونا چاہیئے تھا کہ مقامات ممنوعہ کی تفصیل کا ذکر کرنے کے بعد لکھا جاتا ہے کہ باقی شہر آزاد ہے ان بزرگ نے یہ کیا یا ان سے ایسا ہی لکھوایا گیا کہ چند سڑکوں اور کوچوں کا ذکر کرنے کے بعد حکم ہوا کہ باقی تمام علاقہ ممنوعہ ہے۔ نہ وہاں قربانی کا جانور رکھا جا سکتا ہے اور نہ وہاں سے گذارا جا سکتا ہے ...

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود الاثری اور سہل الحصول کے آجتک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں نا ممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کارآمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ...

دی آل انڈیا انجیل ہاؤس ۲ ملتان شہر

ہر قسم کی کتابیں

...

انصاری بک بو لال کنواں دہلی

اکسیر مفرح

مقوی اعظم

سرمہ بقائی

پتہ:- حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھادل ضلع مظفر نگر

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

سچے جواہرات کے ہار

دو روپے تولہ سونا

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد

بی کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

حسرت میں ڈالدیا ہے

مژدہ

اعجاز القرآن

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی
قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)
مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی
جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۲ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱

زوالِ جہاں بانی

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

مبارک ہیں، مبارک دشمنوں کے جورِ پنہانی — کہ مشکل منزلیں طے کر کے بن جاتی ہیں آسانی
تجھے معلوم ہی تاریکیاں بڑھتی ہیں جب حد سے — اُبلنے لگتی ہے ذراتِ عالم سے درخشانی
دیارِ مصر میں برسوں مسلسل قحط پڑتے ہیں — کہیں ہوتی ہے جب شاداب کشتِ پیرِ کنعانی
منقش ہو نہ جب تک دیدۂ خوں بار سے چہرہ — نہیں کھلتی عروسِ مدعا کی چینِ پیشانی
سمجھتا بھی ہے کیوں غنچوں کے سینے چاک ہوتے ہیں؟ — شگوفوں کو ہے اِس پردے میں درسِ عطر افشانی
مشیت تیر چلواتی ہے پیہم دستِ آقا سے — مشقت ہے بدلنے کو غلاموں کی تن آسانی
ہزاروں آسماں جب سر پہ ظالم توڑ چکتا ہے — اٹھاتا ہے کہیں قدموں سے جب مظلوم پیشانی
مسلسل ذلتیں احساس کو بیدار کرتی ہیں — نہاں ان ٹھوکروں کی گرد میں ہے گوہر افشانی
نہاتی ہیں لہو میں جب بہاریں جیبِ قومی کی — تو ہوتا ہے شگفتہ لالہ زارِ جیبِ انسانی
مہ و مہر اپنے کام سے ہوتے ہیں جب غافل — ستاروں سے فلک لیتا ہے کارِ شعلہ سامانی
ہوں مغرور اس درجہ شعاعیں شاہِ خاور کی — کہ ذروں میں بھی ہو دوڑی ہوئی روحِ درخشانی
تڑپ جاتی ہے رحمت، غیرتِ حق کانپ اٹھتی ہے — کسی عاجز کی جب مغرور جھکواتا ہے پیشانی
تڑپ کر رات کو مظلوم جب فریاد کرتے ہیں — سحر ہوتے پلٹ جاتی ہے تقدیرِ ستم رانی
تڑپتا ہے گدا کے دل میں جب احساس کا شعلہ — لرز اٹھتا ہے پامالی کے ڈر سے تاجِ سلطانی
اسیروں کی تڑپ بجلی گرا دیتی ہے زنداں پر — قفس کے حق میں اک شعلہ ہے طائر کی پر افشانی

کلیدِ فتح سے ملتی ہے سرحد قفلِ زنداں کی
لبِ تقدیر پر ہے پھر حکایت ماہِ کنعاں کی

تبسم کی ہوائیں چل رہی ہیں صحنِ عالم میں — بکھرنے پر ہے شیرازہ کتابِ اشکباری کا
چمن میں گونجتے ہیں پھر ترانے عندلیبوں کے — کلی کو چھو رہا ہے پھر نفس بادِ بہاری کا
شعاعِ حسنِ لیلیٰ موج زن ہے چشمِ مجنوں میں — ہوا سے بجتے بجتے اٹھا ہے پردا پھر عماری کا
فضا میں پھر چمکتی ہیں شعاعیں سخت کوشی کی — دلوں میں پھر بھڑک اٹھا ہے شعلہ بیقراری کا
برستی ہیں فلک سے ہمتیں پھر سرفروشی کی — اُبلتا ہے زمیں سے ولولہ پھر جاں سپاری کا
دمک پیدا ہے پھر چھوٹی ہوئی نبضوں میں مشرق کی — تپاں ہے دل طبیبِ مغربی کی پختہ کاری کا
چھلکنے پر ہے آنکھ اب اجنبی دورِ حکومت کی — فسانہ ختم ہے اب غیر کی خدمت گذاری کا
رکابیں تھام کر چلنے لگے تھے جو حریفوں کی — سبق کرنے لگے ہیں یاد وہ پھر شہسواری کا
نظر ہے کلبۂ مزدور پر معمارِ فطرت کی — تلاطم میں ہے قصرِ پُرفشاں سرمایہ داری کا

شہانِ کج کلہ پر تنگ ہے عالم کی پہنائی
درِ دہقاں پہ دستک دے رہی ہے شانِ دارائی

جہاں بانی دہکتی آگ ہے، گرتی ہوئی بجلی — ہمیشہ اس سے دنیا میں ہوئے رنج و محن پیدا
ہزاروں تجربوں کے بعد اب دنیا یہ سمجھی ہے — کہ شاہی سے نہیں ہوتا شرافت کا چلن پیدا
نہ ہو چینِ ستم جب تک جبینِ شہریاری پر — نہیں ہوتا کلاہِ خسروی میں بانکپن پیدا
چٹانیں سرد ہیں سنگینی، سنگ ریزے خوں روئیں گے — مگر ہوگا نہ خسرو میں گدازِ کوہکن پیدا
امید اس سے نہ رکھ نادان مرغانِ خوش الحاں کی — ہمیشہ جس بیاباں سے ہوئے زاغ و زغن پیدا
اسے بوئے گل و پیراہنِ یوسف سے کیا نسبت — ہوا کرتا ہے جس صنعت سے کافور و کفن پیدا
ترا اے حامیٔ تاج و نگیں! کیا یہ عقیدہ ہے — کہ ہو سکتا ہے اف گرگ سے مشکِ ختن پیدا!
مروت آئے گی اس وقت چشمِ شہریاری میں — حبش کی خاک سے جس وقت ہوں گے سیم تن پیدا
ڈریں گے کبر سے اس وقت یہ فرعون کے وارث — سرِ یزداں میں ہوگا جب دماغِ اہرمن پیدا
سمجھتا ہے کہ وہ حق بات کی تلخی کو سہ لیگا — خوشامد سے بھی جس ماتھے پہ ہو اکثر شکن پیدا!
جہاں اگتے ہوں نیزے اس زمینِ ظلم پرور سے — سمجھتا ہے کہ ہوں گے سرو و شمشاد و چمن پیدا!
بہا ہے خون کی چھینٹوں سے دریا آبِ حیواں کا! — ہوا ہے جوہرِ شمشیر سے دُرِّ عدن پیدا!
رگِ آہن سے ٹپکی ہیں شرابِ ناب کی بوندیں! — خمِ زنجیر سے ہوتی ہے زلفِ پُرشکن پیدا!
تجھے بیگانۂ رسمِ جہاں! کیا یہ توقع ہے؟ — کہ ہوں گے مکتبِ دشنام سے شیریں سخن پیدا!
نظر ڈالی نہیں تو نے کبھی آئینِ فطرت پر — کیا ہے آج تک شعلے نے برگِ یاسمن پیدا!
پھر تجھے دیکھتے ہی دیکھتے قلعوں کے اڑ جائیں — اگر ہو جائے دل میں ہمتِ لشکر شکن پیدا؟

جو زندہ ہیں وہ آزادی کے اک لمحے پہ مرتے ہیں
غلامی کی حیاتِ جاوداں قربان کرتے ہیں

شرطیہ علاج! — شرطیہ علاج!! — شرطیہ علاج!!!
فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو دام واپس

بجلی کی گولی — یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے۔ اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا پاک شوقینوں کے لئے بڑی کام کی چیز ہے قیمت صرف تین روپیہ (۳)

خونی و بادی بواسیر — میں ڈاکٹر حکیم بیدوں کو دعوے کیساتھ چیلنج دے کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ (۳)

پتھر بھی گل جائے گا — جس کو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹی ڈکار آتا ہے پیٹ گڑ گڑ کرتا ہے پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے دوا سے ان کا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا۔ دام صرف تین روپیہ (۳)

گٹھیا بات کی حکمی دوا — اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے کوچ گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے۔ قیمت چار روپیہ (۴)

سفید بال جڑ سے کالا — اگر آپ کا تھوڑی عمر میں گئے بال پکے ہیں تو سیم تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا لیگا قیمت صرف تین روپیہ (۳) اگر آپ کا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگوا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا ایک رنگ کا نیا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہے گا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲)

سپنے کی چوری — اگر آپ کو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے۔ تو دیر نہ کریں۔ جلد دوا منگوالیں اس سے دہات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا قیمت تین روپیہ (۳)

دمہ اور کھانسی کی دوا — اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کم ہوا تو ایکبار میری فقیری دوا آزمائش کریں۔ اسکے کھانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا شک نہ کریں۔ آزمودہ ہے قیمت پانچ روپیہ (۵)

سفید داغ کی جنگلی دوا — میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ دام تین روپیہ (۳)

جذام یعنی کوڑھی کی دوا — میری فقیری دوا ایسی زود اثر ہے۔ کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ اور گلا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (۵)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ سستا تمباکو لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں۔ تو مجھ سے دریافت کریں۔ میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔
پتہ: سید پور ترائے بہار جنرل مرچنٹ کنسی سمری، دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری
اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین جیت۔ روایات صحیح۔ حکایات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔
(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز — حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی و صلوات رسول پاک سے ہے توراۃ و زبور و انجیل میں انکی بابت جو پیش گوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول عہ
(۲) الجمال والکمال — تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر اور تفسیر و احادیث کا اعلیٰ واقعات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول عہ
(۳) رحمۃ للعالمین — سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ مورخین نے بالاتفاق اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب مانا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول و جلد دوم کے علاوہ حصہ سوم تیار ہے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔
ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر والا دروازہ ریاست پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام
اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپیہ (۳)
دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ارکان دین سے واقفیت ہر مسلمان کا فرض ہے
شیطان کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ جاہل لوگوں کو بہکاتا ہے اور لکھے پڑھے آدمیوں سے دور بھاگتا ہے یہی حالت مخالفین اسلام کی ہے کہ وہ جاہل بے علم اور ناواقف مسلمانوں کو اپنے مذہب کی ترغیب دیتے ہیں لیکن ایک تعلیم یافتہ اور باخبر مسلمان کی طرف رخ نہیں کرتے کیونکہ انہیں اندازہ ہے کہ جو مسلمان اپنے مذہب سے اچھی طرح واقف ہیں وہ ان کی لغویات کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے پس فتنۂ ارتداد کے دبانے کی بہترین تدبیر یہی ہے کہ کوئی مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف نہ رہے۔ اس کے لئے سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ دہلی کے مشہور مستند ماہوار رسالہ
مولوی
کو پڑھنا شروع کریں۔ یہ مذہبی معلومات کا بڑا ذخیرہ ہے اور ہر مہینہ ۴۸ صفحے ضروری مسائل کے شائع کرتا ہے اور دینی اور دنیاوی ہر ضرورت کے متعلق شرعی احکام پہنچاتا ہے۔ یہ مذہبی معلومات حاصل کرنے کا آسان طریقہ ہے۔ سالانہ چندہ صرف ...
ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ مولوی دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج
یہ اکسیر ایک کامل درویش کا عطیہ ہے۔ صرف تین روز لگانے سے بغیر کسی تکلیف و ضرر کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بصورت عدم صحت کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو پہلے اقرارنامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ۔ اکسیر ...
کارخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

اکسیر جذام
یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں کو تجربہ کر کے بہ نیت رفاہ عام شتہر کیا جاتا ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی کی ایک پڑیا ... کے لئے قیمت ...
المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام اکسیر بمقام جہاں ... ڈاکخانہ بیہیا ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج
معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ... نمک سعیدی منگا کر استعمال کیجئے ... پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ ... قیمت فی بوتل چار آنہ ... علاوہ محصول ڈاک
حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی ... ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے — برتن
المونیم کے بنے ہوئے تمام قسم کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ ... پیالی چمچے وغیرہ ... فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا پیکنگ عمدہ
اے ایم داد بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹
چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے — جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے
رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی مخفی نجات — مژدہ اے شوقِ جوانی کہ شباب آتا ہے
المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)
آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں
اس مقبول عام خضاب سے ایک بار واقف ہونے کے لئے اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ... پنجاب۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کیلئے ... خضاب ... قیمت ... بکس ...
سول ایجنٹ: محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

تسری ریشمی کپڑے
کوٹ سوٹ شیروانی۔ اچکن کرتہ وغیرہ کے لئے ... تھان ... ضرورت ہو تو ... دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔
میاں جان سخاوت علی تاجران ... کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان ... کلکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

مسئلۂ قربانی گاؤ

ایک قطعی فیصلہ کی ضرورت

(۴)

ہم نے ان تمام مشکلات اور خرابیوں کو مختصراً بیان کر دیا ہے جو حکومت کی چالیس سال کی غلط پالیسی سے پیدا ہوئی ہیں اب سوال یہ ہے کہ ان خرابیوں کا علاج کیا ہے؟ امور مذکورۂ بالا کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسکا ایک اور صرف ایک ہی جواب ہو سکتا ہے کہ ...

گورنر پنجاب کی ہندو مہاسبھا کا عتاب

مظالم اندور کے متعلق "تیج" کی تردید

ہندوستان

برہمنی لڑکیوں کا اغواء

حیدرآباد کے برہمنوں کی گرفتاری

مدراس ۲۵ جون - ترادندرم سے مدراس کے ایک روزانہ اخبار کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے برہمن یہاں پہنچکر دلالوں کے ذریعہ سے برہمن لڑکیوں کو اپنی شادی کے لئے لیجاتے ہیں چند برہمنوں پر مقدمات دائر کئے گئے - اور بعض مقامی مردوں اور عورتوں کو لڑکیوں کو بیچ لیجانے کے جرم میں قید کی سزا دی گئی - تازہ ترین واقعہ یہ ہے کہ دو کنواری برہمن لڑکیاں اپنے گھروں سے غائب ہوگئیں - اور جب پولیس کو اطلاع دی گئی تو تحقیقات کے بعد حیدرآباد کے بعض برہمن گرفتار کئے گئے - گم شدہ لڑکیاں حیدرآباد میں بتائی جاتی ہیں -

فسادات لاہور کے مقدمات

پانچ مسلمانوں کی رہائی

لاہور ۲۸ جون - مرزا مہدی حسین مجسٹریٹ نے اس مقدمہ کا فیصلہ کر دیا ہے جس میں پانچ مسلمان زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند اس الزام میں ماخوذ تھے کہ انہوں نے فسادات لاہور کے دوران میں ...

زائرین بیت اللہ کی واپسی

اخبار "آریہ" کی ضبطی

مجلس خلافت پنجاب کا اجلاس

نہایت اہم امور پر غور

سرحد پر فساد

چینی کوٹھی وفد

گورنمنٹ سے ڈاکٹر انصاری کی اپیل

مولوی عبدالغنی صاحب اور دیگر مسلمانوں کا مقدمہ

کتاب "رنگیلا رسول" کے خلاف صدائے احتجاج

اجلاس جمعیۃ علماء کی مجلس استقبالیہ کا احتجاج

کلکتہ میں بابو بپن چندر پال ... کا وفد

اسلام کی فضیلت پر تقریر

انجمن اسلامیہ امرتسر کا احتجاج

فسادات اندور کے مقدمات

۲۷ جون کی کارروائی

مسلمانان راولپنڈی کا احتجاج

مسلمانان منصوری کا احتجاج

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول و آل رسول کی محبت ہے

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ملنے کا پتہ
محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری

ہر قسم کی کتابیں

سچے جواہرات کے ہار

دو روپے تولہ سونا

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد

مقوی اعظم

روشن تاثر کی غلط بیانی

محلہ چوڑی والاں میں مسلمانوں کا جلسہ

کلکتہ کا احتجاج

دار الحکومت

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

پشاور کا احتجاج

پچھتر ہزار مسلمانان دہلی کا بے نظیر تاریخی اجتماع

عاشقان رسول کے عشق و محبت کا زبردست مظاہرہ

حکومت سے آرڈیننس نافذ کرنے کا پرزور مطالبہ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

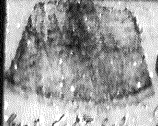

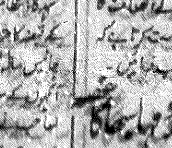

گورنر پنجاب کے خلاف احتجاجی جلسہ

(۲) یہ جلسہ پنجاب ہائیکورٹ کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کرتا ہے جس میں سید دلاور شاہ بخاری اڈیٹر اور نورالحق پروپرائٹر مسلم آؤٹ لک کو سزا دی گئی ہے۔ اور ان کے بیانات سے پورا پورا اتفاق کرتے ہوئے ہز ایکسلنسی وائسرائے سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے اختیارات کو عمل میں لاکر انہیں آزاد کر دیں۔

(۳) یہ جلسہ مسلم آؤٹ لک کے اڈیٹر اور پروپرائٹر کو ان کی جرأت پر مبارکباد دیتا ہے ان کے خاندان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس اخبار کو جاری رکھنے میں امداد کریں۔

(۴) یہ جلسہ ہند و اخبارات کے طرز عمل کے خلاف اظہار نفرت و احتجاج کرتا ہے اور خصوصاً اخبار ورتمان امرت سر اور پرتاپ لاہور کے اس رویہ پر احتجاج کرتا ہے جو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف اختیار کیا ہے اور جس کے ماتحت وہ اپنے توہین آمیز مضامین سے مسلمانوں کے قلوب زخمی کر رہے ہیں سلمان حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان دلخراش حملوں سے مسلمانوں کے تحفظ کے واسطے فوری کارروائی کرے۔

(۵) ان تجاویز کی نقول ہز ایکسلنسی وائسرائے گورنر پنجاب گورنر صوبہ متحدہ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو بھیجی جائیں۔

پشاور کا احتجاج

سید محمد قاسم صاحب پشاور سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:۔

۲۶ جون ... کو اسلامیہ کلب میں خان صاحب غلام حمید خان صاحب کے زیر صدارت مسلمانان پشاور کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ باوجود بڑا ہال بھر جانے کے بھی سینکڑوں آدمیوں کو جگہ نہیں مل سکی۔ ہر خیال اور ہر طبقہ کے مسلمان موجود تھے۔ شیعہ، سنی، اہلحدیث، تارکین موالات و حامیان موالات، تجار، رئیس اور خطاب یافتگان وغیرہ وغیرہ سب جلسہ میں شریک ہوئے تھے۔ سامعین پر ایک خاص کیفیت طاری تھی۔ نہایت مفصل اور زوردار تقریریں کی گئیں جن سے بہت اچھا اثر ہوا۔ سامعین میں سے ہر فرد رو رہا تھا۔ مندرجہ ذیل تجاویز [illegible]

[illegible]

گورنر پنجاب کے خلاف ہندو مہا سبھا کا غصہ

[illegible]

اس طریق عمل کو سخت مذموم قرار دیتی ہے جو ہز ایکسلنسی نے مقدمہ راجپال کے متعلق جسٹس کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ کے سلسلے میں پنجاب کے مسلم نمائندوں کے وفد کے ساتھ روا رکھا۔ اور اپنی اس رائے کا اظہار کرتی ہے کہ ہز ایکسلنسی گورنر کا اس مربیانہ رویہ سے فرقہ بندی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اور عدالت عالیہ کی آزادی اور خودمختاری کا بطلان ہوتا ہے جو شدید فرقہ بندی کے ان ایام میں عدالت عالیہ ہی کے ذریعے حاصل ہو سکتی ہے علاوہ ازیں صوبہ پنجاب کے اعلیٰ ترین عدالت انصاف کے خلاف مسلمانوں کی موجودہ روش کی ذمہ داری بھی ہز ایکسلنسی گورنر کے اس رویہ پر عائد ہوتی ہے۔

کلکتہ کا احتجاج

مغرب کے بعد مسلمانان کلکتہ کے ایک اجتماع نے جلسہ کر کے رنگیلا رسول کے مفسد مصنف کے خلاف اظہار ملامت اور جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کی منسوخی کا مطالبہ کیا اور مسلم آؤٹ لک اڈیٹر پبلشر کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کی۔

دار الحکومت

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۴)

ایسے مخلوط شہر کو کسی خاص جذبہ کی رعایت رکھکر تقسیم کرنا اور وہ بھی کٹھیرہ ... واڑہ کے باہر ایک بنگلہ میں چند مصنوعی نقشوں کو سامنے رکھکر تو ایسی تقسیم مسٹر جانسن ہی جیسا دانشمند [illegible]

[illegible]

سال مسلمانوں کو جن عجائب قدرت کے دیکھنے کا موقع ملا وہ شاید آج تک بھی کبھی نصیب نہ ہوا تھا۔ ہماری پرماتما سے دعا ہے کہ آپ کچھ دنوں اور دہلی پر تشریف رکھیں تاکہ بازار مسجد تہور خاں، کھڑکی فراشخانہ، کوچہ رحمان، گلی قاسم جان اور کٹڑہ جانی خاں ہماری دھرم دھیرہ وغیرہ کی ڈاکہ زنی بھی موقوف ہو جائے۔ مسلمان ہمیشہ ہمیشہ آپ کو دعائیں دیتے رہیں۔

(باقی)

محلہ چوڑی والاں میں مسلمانوں کا جلسہ

بتاریخ ۲۸ جون ... بروز دو شنبہ۔ بعد نماز عشاء حوض والی مسجد محلہ چوڑی گران میں اہل محلہ کی طرف سے زیر صدارت جناب مولانا ناصر دہلوی جلسہ وعظ منعقد ہوا جس میں محبت و اطاعت و تعظیم و توقیر رسول اللہ صلعم کے متعلق نہایت مدلل اور پرجوش تقریریں ہوئیں۔ اور ذیل میں کتاب رنگیلا رسول کے مصنف اور اڈیٹر مسلم آؤٹ لک کے مقدمے کے فیصلے کے خلاف اجتجاج بلند کیا [illegible]

[illegible]

اس جلسہ میں مسلمانوں کے ... ۳۰ جون کے عظیم الشان جلسہ میں جو عیدگاہ کے سامنے ... میدان میں منعقد ہوگا شرکت کریں ... جناب ... مولانا ... صاحب وغیرہ نے بھی

... انگیز تقریریں ہوئیں۔ ہر طبقہ اور ہر جماعت کے مسلمان کثرت سے شریک تھے۔ ... جلسہ نہایت خیر و خوبی کے ساتھ ۹ بجے شروع ہوکر ایک بجے کے قریب ختم ہوا۔

ہندوستان ٹائمز کی غلط بیانی

بتاریخ ۲۷ جون ۹ بجے رات کو مصنف رنگیلا رسول کے خلاف جو جلسہ محلہ چوڑی گران حوض والی مسجد میں منعقد ہوا تھا اس میں گورنمنٹ کے خلاف کوئی تقریر نہیں ہوئی بلکہ جسٹس کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی اور حضرت مولانا ناصر صدر جلسہ کی پرجوش تقریریں جن کا سلسلہ دو گھنٹہ تک جاری رہا اور دیگر تقریروں میں اس جذبہ کا خصوصیت سے اظہار کیا گیا اہل اسلام پیغمبر اسلام علیہ السلام کی محبت میں تن من دھن سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اور [illegible]

[illegible]

اپنے معزز اخبار میں درج فرما کر ممنون کریں گے۔

حکیم نذیر محمد خاں۔ محلہ چوڑی گران۔ دہلی

پچھتر ہزار مسلمانان دہلی کا بے نظیر تاریخی اجتماع

عاشقان رسول کے عشق و محبت کا زبردست مظاہرہ

حکومت سے آرڈیننس نافذ کرنے کا پرزور مطالبہ

دہلی یکم جولائی۔ کل بعد مغرب مسلمانان دہلی کا جو عظیم الشان اجتماع ایڈورڈ پارک کے مقابل پریڈ کے میدان میں ہوا اپنی نوعیت کے اعتبار سے تاریخ میں عدیم النظیر ہے۔ ایک پوسٹر اور ایک معمولی ہینڈبل کی اشاعت پر ۷۵ ہزار مسلمانوں کا مجمع رنگیلا رسول کے ملعون مصنف پر اظہار نفرت اور حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے جمع ہوگیا چونکہ ایک مجمع عام سے تمام سامعین تک مقررین کی آواز کا پہنچنا غیر ممکن تھا اس لیے پہلے ہی سے کل پانچ پلیٹ فارم بنائے گئے تھے چار پلیٹ فارم چار گوشوں پر اور ایک پلیٹ فارم درمیان میں۔ میرا اندازہ ہے کہ ہر پلیٹ فارم کے درمیان تقریباً سو گز کا فاصلہ تھا۔ اور جب مجمع اپنی پوری تعداد پر پہنچا ہے تو چاروں پلیٹ فارموں کے درمیان تل رکھنے کی جگہ نہیں تھی تقریباً ۸ بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد سید احمد صاحب امام جامع مسجد کی تحریک اور تمام مختلف حضرات کی تائید سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند [illegible]

[illegible]

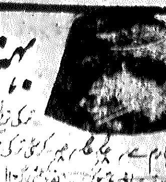
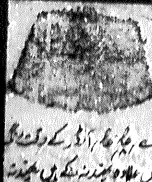

بہترین اسلامی ٹوپیاں

[illegible]

الفضل برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا یاد اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاس داستانیں جسم نبی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ... ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں عہدۂ بزرگی کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دلسوز غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہے۔ کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے [illegible]

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

[illegible]

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

[illegible]

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

سچے جواہرات کے ہار

[illegible]

دو روپے تولہ سونا

[illegible]

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد

[illegible]

ہی کے برادرس اینڈ کو ... دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

[illegible]

حمیدیہ پریس۔ دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

[illegible]

ہر قسم کی کتابیں

[illegible]

مقوی اعظم

[illegible]

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱)

مدیر مسئول محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی۔ یوم چہار شنبہ ۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۶ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان مظاہرہ

جامع مسجد کے سامنے ہزارہا جان نثاروں کا اجتماع

"رنگیلا رسول" کے فیصلہ پر غیظ و غضب کا اظہار

۳۰ جولائی کے جلسہ کی مختصر روداد گذشتہ اشاعت میں شائع کی جا چکی ہے۔ گو بوجہ قلت وقت اور عدم گنجائش کے باعث اس قدر مختصر تھا اس کے پڑھنے والے مسلمانان دہلی کے اس جوش و خروش کا جو انہوں نے اس موقعہ پر ظاہر کیا عشر عشیر بھی اندازہ نہیں لگا سکتے۔ جلسے سے ایک روز قبل دہلی کے تقریباً نوے ممتاز حضرات کے دستخطوں سے ایک پوسٹر شائع کیا گیا جس کا عنوان "ناموس رسول پر حملہ" تھا چونکہ اخبارات سے "رنگیلا رسول" کے مصنف کی رہائی اور مسلم آؤٹ لک کے مدیر و مالک کی سزایابی کا حال بہت سے ...

تھا عورتوں کے لئے علیحدہ بنائی گئی تھی۔ جلسہ کے چاروں طرف تھوڑی تھوڑی دور پر پانی کی سبیلیں جن میں برف کی سلیں پڑی ہوئی تھیں لگائی گئی تھیں۔ جو ایک مخلص مسلمان کی فیاضی کا پتہ دے رہی تھیں۔

جس وقت ۸ بجے جلسہ شروع ہوا ہے تو یہ تمام میدان انسانی سروں کا سمندر بنا ہوا تھا جس میں ہر طبقہ اور ہر فرقہ کے مسلمان موجود تھے۔ نہ صرف یہ کہ پلیٹ فارم پر وہابی، شیعہ، سنی، قادیانی، موالاتی اور تارک موالات بیٹھے ہوئے نظر آتے تھے بلکہ مجمع کے اندر ہر شخص پورے جوش اور پوری عقیدت کے ...

اس کے مسلمانوں کا یہ سیلاب عظیم کیوں امڈا چلا آرہا ہے ...

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ کی افتتاحی تقریر

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو دام واپس

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمّیٰ ہے۔ اس کی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا یا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کے لئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ (سے)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے میں صرف سات دن میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت تین روپیہ (سے)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑبڑ کرتا ہے پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے۔ اس دوا سے ایسی قوت ہاضمہ اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دام صرف تین روپیہ (سے)

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں۔ تو صرف چار روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت چار روپیہ (للعہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپ کا تھوڑی عمر میں بال پکے ہیں تو سرم تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپ کا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے۔ اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ جو ساری عمر کالا ہی رہے گا۔ دام بارہ روپیہ (للعہ)

سپنے کی چوری

اگر آپ کو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے۔ تو دیر نہ کریں جلد دوا منگالیں اس سے دہات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا قیمت تین روپیہ (سے)

دمہ اور کھانسی کی دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کم نہ ہوا۔ تو ایکبار میری فقیری دوا آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہوجائیگا شک کریں کہ کیا ہوتا ہے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی جنگلی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں۔ کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اڑ کر اصل چمڑے کے مانند ہوجاتا ہے۔ دام تین روپیہ (سے)

جذام یعنی کوڑھ کی دوا

میری فقیری دوا ایسی زود اثر اور مجرب ہے کہ پرانے سے پرانا اور خراب سے خراب کوڑھ اور بگڑا ہوا بدن چنگا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ دام پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری۔ دربھنگہ

اگر صحت میں فرق ہو تو زندگی کی بیکاری ہے

رجسٹرڈ شربت اکسیر

ایس۔ اے۔ بی بخشی۔ اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۲۶ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس۔ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اسکا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ہمنے اس خضاب کی ایجنسی دہلی۔ پنجاب۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ گجرات وغیرہ کے لئے حکیم ڈاکٹر سید عبدالمجید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کرلی ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے ... سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ

مجرب علاج

دواخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

حکیم محمد ابراہیم ... راندیر ضلع سورت

آیئے دیکھیے لیجیے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تام چینی کے ... برتن ... ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا

اے ایم دلوا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (دہتا بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی تجھسے نجات | شہر دے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے ... لہٰذا اگر عمدہ بلقیمت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں ...

محمد حسین اجمل حسین کھاری باولی دہلی

کسری ریشمی کپڑے

کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیے۔ نمونہ مفت منگایئے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان سندریاپٹی نمبر ۵۹ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

کنور دلیپ سنگھ کے مشہور فیصلہ پر اخبارات میں اور عام جلسوں میں نہایت کثرت کے ساتھ نکتہ چینی کی گئی ہے، اور مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور طابع و ناشر کی توہین عدالت کے جرم میں سزایابی کے بعد سے تو اس تنقید نے زیادہ آزادی اور سختی کا پہلو اختیار کر لیا ہے۔ مگر اس فیصلہ سے جو غم و غصہ اور ہیجان و اضطراب قدرتی طور پر ہر مسلمان کے دل میں پیدا ہو گیا ہے، اس کی بنا پر ابھی تک سنجیدگی کے ساتھ ان وجوہ کو بیان نہیں کیا جا سکا جن کے باعث کنور صاحب کے خلاف مسلمانوں میں ناراضی پیدا ہو گئی ہے۔ اس اضطراری کوتاہی سے بعض طبقوں میں یہ خیال پیدا ہو چلا ہے کہ مسلمانوں کی یہ ناراضی کسی معقول وجہ پر مبنی نہیں ہے بلکہ محض جوش کی بنا پر ہے، اور مسلمان صرف اسلئے ان سے ناراض ہیں کہ انہوں نے رنگیلا رسول کا فیصلہ ان کی مرضی کے خلاف کیا ہے۔ اگر فی الحقیقت صورت واقعہ یہی ہوتی کہ کنور دلیپ سنگھ کا فیصلہ صحیح اور حق بجانب ہوتا اور مسلمان ان سے صرف اس بنا پر ناراض ہوتے کہ انہوں نے ان کی مرضی کے خلاف فیصلہ کیوں کیا؟ تو ہم قوم کی عام رائے سے اختلاف کرنے میں ہرگز پس و پیش نہ کرتے اور یقیناً اس اسپرٹ کی مذمت کرتے جس کا نتیجہ حق و انصاف کے خلاف ہے۔ کیونکہ یہ پالیسی ایک لمحہ کیلئے بھی کسی معقول آدمی کی تائید و حمایت کی مستحق نہیں ہے کہ ہم اپنی مرضی کو انصاف کے مقتضی پر مقدم رکھیں اور جب کبھی کوئی حکم انصاف ہمارے خلاف فیصلہ کرے تو اسکے خلاف اسطرح شور مچانے لگیں کہ آئندہ کسی جج کو صحیح اور بے لاگ فیصلہ دینے کی ہمت نہ پڑے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہاں صورت واقعہ اس سے بالکل مختلف ہے۔ کنور دلیپ سنگھ کا فیصلہ عدل و انصاف کے خلاف ہے، بحث و نظر اور صحت استدلال سے عاری ہے، قانون کی تعبیر و تشریح کے اعتبار سے غلط ہے، اور ان کی ذہنی ناقابلیت پر دلالت کرتا ہے جس کے اسطرح ظاہر ہو جانے کے بعد وہ عدالت عالیہ کی جج کے اہل ہرگز نہیں معلوم ہوتے۔ ان کے فیصلہ کو پڑھنے اور بار بار پڑھنے کے بعد کم از کم اپنے علم و بصیرت کے مطابق ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ ان کے خلاف مسلمانوں کی ناراضی اور بے اعتمادی بالکل حق بجانب ہے۔ ہمارے پاس اس رائے کے لئے معقول وجوہ موجود ہیں اور انہیں ہم اختصار کے ساتھ آج کے مقالہ میں ظاہر کرینگے۔

دفعہ ۱۵۳ الف کی تشریح

اس سے پہلے کہ ہم کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ کے نقائص پر روشنی ڈالیں، یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ دفعہ ۱۵۳ الف کے مضمون اور اس کے مقصود و مدعا کی کسی حد تک تشریح کر دیں تاکہ آئندہ مباحث کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ اس دفعہ کے الفاظ یہ ہیں:-

"جو شخص الفاظ سے خواہ وہ بولے گئے ہوں یا لکھے گئے ہوں، یا علامات سے، یا نظر آنے والی تمثیلوں سے یا کسی اور طریقہ سے ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقوں کے درمیان نفرت یا عداوت کے جذبات کو ترقی دے یا دینے کی کوشش کرے، اس کو بصورت قید جو دو سال تک وسیع ہو سکتی ہے، یا بصورت جرمانہ یا دونوں صورتوں سے سزا دی جائے گی۔"

ڈاکٹر گوڑ جو ہندوستان میں فوجداری قانون کے مشہور ماہر ہیں، اس دفعہ کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:-

[illegible]

کنور دلیپ سنگھ کے تین اصول

[illegible]

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تماشہ!

[illegible]

عیسائی تبلیغ

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

مولانا محمد علی صاحب کی تقریر

[illegible]

ریزولیوشن

[illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۳۰ جون کی کارروائی

اندور ۳۰ جون - آج جس وقت عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۱۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی تو معلوم ہوا کہ ایک ملزم اچانک بیمار ہو گیا ہے - چونکہ یہ وارنٹ کا مقدمہ ہے اور ملزم کو دفعہ ۲۰۵ ضابطہ فوجداری کی رو سے مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے اس وجہ سے مقدمہ کی سماعت جاری نہیں رہ سکتی لہذا عدالت کا اجلاس ملتوی ہو گیا - کل سے دوسرے مقدمات کی سماعت شروع ہو گی اور ان میں سب سے پہلے بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت ہو گی -

یکم جولائی کی کارروائی

اندور یکم جولائی - کل چونکہ مسلمانوں کا مقدمہ ملتوی ہو گیا تھا اس لیے آج عدالت خاص نے بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت شروع کی جس کا چالان ۳۰ مئی کو ہوا تھا اور جس میں مولوی عبدالغنی اور ۳ دیگر مسلمان زیر دفعات ۳۰۶، ۱۴۸، ۱۴۹، اور ۱۰۹ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں -

رسالہ ورتمان کا مقدمہ

انتقال مقدمہ کی درخواست

ملزم کے نام عدالت کا نوٹس

۲ جولائی کی کارروائی

ریاست اندور کا نیا قانون

کوئی مذہبی عمارت بغیر منظوری کے تعمیر نہ کی جائے

ڈاکٹر ٹیگور کی یونیورسٹی کو حضور نظام کا گرانقدر عطیہ

اخبار پرتاپ کا سٹہ ... ضبط کر لیا گیا

کوائف حیدرآباد

اعلیٰ حضرت کا دورہ

ولیعہد بہادر کا سفر انگلستان

ہندوؤں کی سرگرمیاں

بعض بے قاعدگیاں

نظام کالج

دار الترجمہ

دار الحکومت

دہلی میں ہندو مہاسبھا کا اجلاس

کنور دلیپ سنگھ کو مبارکباد

مصالحتی تجویز کی مخالفت

انتقادات

بنی فاطمہ

عالم اسلامی

امسال کا حج

حکومت حجاز کا حسن انتظام

سات ہزار جانوں کا اتلاف

ممالک غیر

چین کے حالات بدستور ہیں

نوشہرہ کا احتجاج

ہندوستان

ایک مسیحی مشن کی تبلیغ

ناموس رسول کے تحفظ کیلئے مسلمانان امرتسر کی کوشش

ہزار ہا رضاکاروں کی بھرتی

کالکا کا احتجاج

پنجاب کونسل کے لیے ڈاکٹر محمد عالم کی تجاویز

مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر ... کامیابی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت ...

کے درمیان چلتی ہیں۔

(۱) رائے زادہ بلسر ریا۔ سردار حبیب اللہ خان چوہدری رام سنگھ۔ ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ۔ ہوم ممبر حکومت پنجاب۔

فسادات اندور کے مقدمات

۳۰ جون کی کارروائی

اندور ۳۰ جون۔ آج جس وقت عدالت خاص نے مولوی عبد الغنی اور ۱۵ مسلمانوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی تو معلوم ہوا کہ ایک ملزم اچانک بیمار ہوگیا ہے۔ چونکہ یہ وارنٹ کا مقدمہ ہے اور ملزم کو دفعہ ۲۰۵ ضابطہ فوجداری کی رو سے مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے اس وجہ سے مقدمہ کی سماعت جاری نہیں رہ سکتی لہذا عدالت کا اجلاس ملتوی ہوگیا۔ کل سے دوسرے مقدمات کی سماعت شروع ہوگی اور ان میں سب سے پہلے بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت ہوگی۔

یکم جولائی کی کارروائی

اندور یکم جولائی۔ کل چونکہ دسواں مقدمہ ملتوی ہوگیا تھا اس لئے آج عدالت خاص نے بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت شروع کی جس کا چالان ۳۰ مئی کو ہوا تھا اور جس میں مولوی عبد الغنی اور ۴۳ دیگر مسلمان زیر دفعات ۳۰۷، ۱۴۸، ۱۴۹، اور ۱۰۹ تعزیرات ہند ماخوذ ہیں۔

سب انسپکٹر ... نے کہا کہ ۱۵ فروری گذشتہ کی صبح کو عدالت عالیہ کے نزدیک چند مسلمانوں کو گنگا رام ...

انہوں نے کہا کہ اکثر گواہان استغاثہ کے بیانات ناقص تھے جن سے قوی شبہات پیدا ہوگئے تھے ان شبہات سے ان کے موکلوں کو فائدہ پہنچنا چاہیے انہوں نے قانونی نقطۂ نظر سے ثابت کیا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے سے قاصر رہا کہ جس مقدمہ میں ان کے موکلوں کا چالان کیا گیا ہے وہ مقدمہ دفعہ ۳۰۷ یا دیگر دفعات کے ماتحت آسکے زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ملزمین پر مجمع ناجائز اور گنگا رام کو صدمہ پہنچانے کے جرم میں مقدمہ چلایا جا سکتا ہے عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا۔

ریاست اندور کا نیا قانون

کوئی مذہبی عمارت بغیر منظوری کے تعمیر نہ کیجائے

اندور ۳۰ جون۔ دربار اندور نے آئندہ مذہبی جھگڑوں کے سد باب کے خیال سے یہ حکم جاری کیا ہے کہ آئندہ ریاست اندور کے اندر وزیر محکمہ تعمیرات کی منظوری حاصل کرنے کے بغیر کوئی مذہبی عمارت تعمیر یا اس میں ترمیم نہ کیجائے وزیر کے حکم کے خلاف ۳۰ دن کے اندر وزیر اعظم سے اپیل ہو سکتی ہے۔ وزیر اعظم کا فیصلہ آخری ہوگا۔ حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کو ایک ماہ قید محض یا جرمانہ کی سزا جو ایک ہزار سے زائد نہ ہوگا دی جائیگی یا قید اور جرمانہ دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

رسالہ ورتمان کا مقدمہ ہائیکورٹ میں پیش ہو

انتقال مقدمہ کی درخواست

شملہ یکم جولائی۔ حکومت پنجاب نے بوساطت گورنمنٹ ...

ولیعہد بہادر کا سفر انگلستان

ہندوؤں کی سرگرمیاں

بعض بے قاعدگیاں

ملزم کے نام عدالت کا نوٹس

ڈاکٹر ٹیگور کی یونیورسٹی کو حضور نظام کا فیاضانہ عطیہ

نظام کالج

اخبار پرتاپ کا سٹاک ضبط کر لیا گیا

کوائف حیدرآباد

اعلیٰ حضرت کا دورہ

دار الترجمہ

دار الحکومت

دہلی میں ہندو مہاسبھا کا اجلاس

کنور دلیپ سنگھ کو مبارک باد

مصالحتی بورڈ کی مخالفت

انتقادات

بنی فاطمہ

عرصہ ہوا کہ خواجہ حسن نظامی صاحب نے اس نام سے ایک اخبار کے اجرا کا خیال ظاہر کیا تھا۔ چنانچہ انکی نگرانی اور چودھری امیر ہوی صاحب کی ادارت میں وہ جاری ہوگیا ہے نمونہ کا پرچہ ہمارے زیر تبصرہ ہے۔ اس کے پہلے صفحہ پر "درس عمل" کے عنوان سے فارسی کی ایک نظم شائع ہوئی ہے جس کے ۲۶ شعروں میں سے ایک شعر بھی ہماری سمجھ میں نہیں آیا ممکن ہے کہ اس کی وجہ ہماری کم علمی و بے بضاعتی ہو۔ اس لئے ہم اس کے دو تین اشعار یہاں درج کرتے ہیں شاید کہ قارئین کرام میں سے کوئی صاحب انہیں سمجھ سکیں۔

کلام انبیار انہم صعب افتاد و ستہ صعب
کر با شد رمز ہا مضمر دران الفاظ ایمانی
کا الہام لاہوتی کجا ادراک ناسوتی
ز صوت گمدرا از خود کو ہل بحث ہیولانی
ملی ان کو خدا نفس نبی خواند ش چہ نقطات ایں
بہ فرسے زمین گر منم نفقی تو معانی

اسی صفحہ پر ایک اور نظم ... کے نام سے شائع ہوئی ہے ... اس کا شعر کسقدر معنی خیز ہے

ہماری ذات مسجود ملائک تھی زمانہ میں
مگر اب دیکھئے تو خود ہی محروم عبادت ہیں

عالم اسلامی

امسال کا حج

حکومت حجاز کا حسن انتظام

سات ہزار جانوں کا اتلاف

مغل لائن کا پہلا جہاز "شجاع" مورخہ ۲۶ جون بروز اتوار بوقت ۱۰ بجے صبح تیرہ سو حجاج کے ساتھ کراچی پہنچا۔ اور گیارہ بجے کے قریب حجاج ساحل پر اترنے شروع ہوگئے۔ حجاج کے نزول کے وقت محافظ حجاج۔ حجاج کمیٹی کے اراکین۔ خلافت کمیٹی کے رکن۔ عمائد شہر موجود تھے۔ جہاز کے قریب ہی ایک اسپیشل ٹرین جس میں پنجاب۔ سندھ۔ بلوچستان اور صوبہ سرحدی کے حجاج کے پہنچانے کا انتظام معقول تھا تیار کھڑی تھی۔ مختلف صوبہ جات کے حجاج کی زبانی امسال کے حج کی کیفیت جو معلوم ہوئی ہے وہ یہ نا طوفن ہے۔

امسال کا حج نہایت شاندار تھا۔ تاریخ حج میں مدت کے بعد ایسا موقع ہوا ہے۔ جس میں سوا تین لاکھ نفوس کا اجتماع ہوا تھا اتنے بڑے اجتماع کی سابق میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ گذشتہ سال حکومت نجد کے انتظام میں چند خامیاں تھیں وہ امسال سلطان عبد العزیز جیسے مدبر ...

حالات غیر

چین کے حالات بدستور ہیں

نوشہرہ کا احتجاج

ہندوستان

ایک مسیحی مشن کی تبلیغ

ایک عورت مذہب کو کے غائب کر دی

ناموس رسول کے تحفظ کیلئے مسلمان اٹھ کھڑے ہوں

ہزار ہا رضاکاروں کی بھرتی

کالکا کا احتجاج

پنجاب کونسل کے لیے ڈاکٹر محمد عالم کی تجاویز

مسلم آوٹ لک کے اڈیٹر و پبلشر کی رہائی کا سوال

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا بہترین ذریعہ ہے

بقیہ صفحہ ۳

کی اس گندہ ذہنی کے ساتھ توہین کرنے والا تو آزاد ہو اور ایک انسانی عدالت کی توہین اگر وہ دانستہ کی بھی گئی ہو یا اسقدر اہم سمجھا جائے کہ اسکے کرنیوالے کو فوراً اور اسقدر سخت سزا دی جائے۔

اگر دفعہ ۱۵۳ (الف) راجپال کے بنگین جرم پر حاوی ہو بھی، اور جسٹس دلیپ سنگھ کا فیصلہ غلط بھی ہو تب بھی مجھے ان کی رائے سے اتفاق ہے کہ توہین انبیاء و بزرگان دین اور اس کے ذریعہ سے لوگوں کے مذہبی جذبات کو گھائل کرنا خود ایک جرم بنا دیا جائے، اور دفعہ ۲۹۷ میں اس کا اضافہ کر دیا جائے کہ جو ایسا کرے گا اسکو یہ سزا دی جائیگی اور اس کو سکون عام کے نقص سے قطع نظر بھی ایک مستقل جرم قرار دیا جائے۔ اگر جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کو رد بھی نہ کیا گیا، اور نیا قانون بھی وضع نہ کیا گیا، تب تو مجھے اندیشہ ہے کہ مسلمانوں کو روکنا ناممکن ہو جائے گا، اور دو حرف کے متعلق کیا کہوں، خود محمد علی کے سر پر جنون سوار ہو جائیگا اور وہ بھی دار فتہ ہو جائیگا (بلند اور بہم مفر پاکے تخمین) +
(باقی آئندہ)

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"رنگیلا رسول" کا مقدمہ

مجلس منتظمہ انجمن خدام الدین کا احتجاج

مجلس منتظمہ انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ منعقدہ ۲۴ جون ۱۹۲۷ء اور مسلمانان لاہور کی وہ عظیم الشان جماعت جو اُن دنوں مسجد دروازہ شیرانوالہ لاہور میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے جمع ہوئی۔ اس کے پاس شدہ ریزولیوشنوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) یہ اجتماع حکومت برطانیہ کو اس عہد کی یاد تازہ کراتا ہے جو ملکہ وکٹوریہ نے ہندوستان کی عنان حکومت ہاتھ میں لیتے وقت کیا تھا کہ ہندوستان کی مذہبی آزادی میں حکومت کوئی مداخلت نہیں کریگی۔ بلکہ اس کی حافظ ہوگی۔ مسلمانان پنجاب کو واقعات حاضرہ انتہاء بلکہ یقین دلاتے ہیں کہ تاج برطانیہ غالباً ملکہ وکٹوریہ کے عہد کو بھول گیا ہے ورنہ آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ جج عدالت عالیہ لاہور کو اس غیر منصفانہ فیصلے کی کبھی جرأت نہ ہوتی۔ جس سے دنیا کے چالیس کروڑ مسلمانوں کے مقدس ترین واجب التعظیم پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی) کی توہین ہوتی ہو۔ مسلمانوں کا یہ اجتماع حکومت برطانیہ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس فیصلے پر نظر ثانی کر کے مسلمانوں کے دلوں کو اپنا ممنون بنائے۔ ورنہ اس سے جو خطرناک نتائج پیدا ہونگے اس کی ذمہ دار خود حکومت ہوگی۔ کیونکہ قانون اسلام میں توہین انبیاء علیہم السلام کرنا اتنا بڑا جرم ہے جس کی سزا قتل ہے۔ اسلئے حکومت اگر اپنے عہد کی بنا پر مسلمانوں کے جذبات مذہبیہ کا احترام کرتی ہے۔ تو اس کا فرض ہے کہ راجپال مصنف رنگیلا رسول کو موت کی سزا دے۔ اور اس کے معاون آنریبل مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ جج عدالت عالیہ لاہور کو کم از کم معطل کر دے۔ تاکہ آئندہ اس قسم کی شرارتوں کا دروازہ بند ہو جائے۔ اور تاج برطانیہ کی زیر نگیں رعایا مساوات و امن اور عزت سے زندگی بسر کرے۔

(۲) فسادات لاہور کے مقدمات میں تفتیش و سماعت والی ایجنسی میں تقریباً سب کے سب غیر مسلم اقوام کے افراد ہیں اور معاملہ ہندو مسلم تصادم کا ہے۔ اسلئے تفتیش میں غیر مسلموں کے بیجا تشدد و ظلم اور سماعت میں قومی مراعات سے مسلمانان پنجاب سخت تنگ ہیں۔ اسلئے حکومت پنجاب کا فرض ہے کہ یورپین اور مسلمان مجسٹریٹوں کی تعداد کافی بڑھا دی جائے تاکہ طرفین مقدمات میں بے انصافی نہ کرنے پائیں۔

(۳) مدیر و ناشر مسلم آؤٹ لک نے اسلامی جذبات کی ترجمانی کا جو فرض ادا کیا تھا۔ یہ اجتماع اس کو بنظر استحسان دیکھتا ہے ان دونوں بھائیوں کو اپنے استقلال و استقامت پر مبارکباد دیتا ہے۔ اور حکومت کے اس طرز عمل کو جو ان سے روا رکھا گیا صریح بے انصافی خیال کرتا ہے۔

(۴) یہ اجتماع مسلمانان پنجاب سے اپیل کرتا ہے کہ سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین کی عزت پر قربان ہونے والے ان بھائیوں کے مصائب میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیں۔ تاکہ ان دونوں صاحبوں کی غیر حاضری میں خدا نخواستہ مسلم آؤٹ لک کی اشاعت میں کوئی دقت پیش نہ آئے +

حضور نظام کی بے مثیل فیاضی

تخت نشینی سے اب تک ۵ ہزار وظائف جاری ہو چکے ہیں

جدہ سے مکہ اور مدینہ تک ریل جاری کرنیکا مبارک ارادہ

دولت آصفیہ کی مشکلات کا ابھی خاتمہ نہیں ہوا ہے بلکہ حالت دن بدن نازک سے نازک تر ہوتی جا رہی ہے رزیڈنسی اپنے کاموں میں سرگرم ہے اور جتنے ناجائز دباؤ ہو سکتے ہیں وہ سب ڈالے جا رہے ہیں۔ گروہ تو یہ کہ ہمارے بادشاہ ذیجاہ (خدا انہیں صد و سی سال بعافیت زندہ سلامت رکھے اور ان مشکلات سے جلد از جلد نجات دے) ہی کا دم ہے کہ رزیڈنسی کے حملوں کا مردانہ وار مقابلہ کیا اور اب تک برابر مقابلہ کئے جا رہے ہیں۔ کوئی دوسرا ہوتا تو کبھی کا ہمت ہار گیا ہوتا۔ خاصکر ایسی صورت میں کہ گرد و پیش خس و فاداری و جاں نثاری سے یکسر تہی دامنی ہے۔ ضرورت ہے کہ مسلمانان ہند اعلیٰ حضرت کی مشکلات کو اپنی مشکلات اور اعلیٰ حضرت کی پریشانیوں کو اپنی پریشانیاں سمجھیں۔ اور حکومت ہند کو معاہدات کی پابندی پر مجبور کرنے کے لئے سختی سے سخت ایجی ٹیشن کے لئے تیار ہو جائیں۔

میں آپ کو اعلیٰ حضرت کی خیرات و برات کا حال تو پھر کبھی سناؤں گا۔ اور بیزان اصلاحات کا جو اعلیٰ حضرت کے زمانے میں ہوئی ہیں لیکن یہاں بیٹھے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا کہ تخت نشینی سے اسوقت تک اعلیٰ حضرت کے پیش گاہ میں ۵۰ ہزار معروضے اہل حاجت کے پیش ہوئے جن میں سے اعلیٰحضرت نے ۵۰ ہزار کے وظیفے جاری فرمائے۔ علمی اور تعلیمی وظیفے جو حضور نے جاری فرمائے۔ وہ اس سے الگ ہیں۔ مکے مدینے اور بغداد شریف وغیرہ جو وظیفے جاتے ہیں ان کی تعداد پانچ ہزار سے زیادہ ہے۔

اس سے بھی زیادہ یہ بات ہے کہ اعلیٰ حضرت اپنے صرف خاص مبارک سے جدہ سے مکہ اور مکہ سے مدینہ تک ایک ریلوے لائن جاری کرنیکا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور اگر یہ مشکلات پیش نہ آتیں تو اس کے انتظامات اب تک کبھی کے شروع ہو چکے ہوتے۔ گمان غالب ہے کہ حکومت ہند اس وجہ سے بھی اعلیٰ حضرت سے ناخوش ہے۔ کیونکہ یہ بات اس کے اغراض کے منافی ہے۔

سال گزشتہ حج کے موقع پر اعلیٰ حضرت نے محکمہ امور مذہبی کے صدر الصدور کے ساتھ محکمہ تعمیرات کے ایک اعلیٰ افسر کو معہ اسٹاف کے حجاز مقدس میں بھیجا تھا کہ مقامات مقدسہ کی تعمیر و مرمت کا تخمینہ لگائیں۔ اور صدر الصدور ابن سعود سے گفتگو کریں۔

کیا واقعات ایسے نہیں ہیں کہ مسلمانان ہند سچے دل سے اور پورے جوش کے ساتھ اعلیٰ حضرت کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے باقاعدہ ایجی ٹیشن کریں گے؟

امید ہے کہ آپ اس اہم قومی و ملی ضرورت کا ضرور خیال فرمائیں گے۔ اور اس مسئلہ کو دوسرے مسائل سے کم نہیں سمجھیں گے۔ اور خود لکھنے کے علاوہ اسلامی پریس کو بھی اس طرف توجہ دلائیں گے۔

خاکسار محمد شاہد علی
از حیدرآباد

حیرت میں ڈال دیا ہے

دنیا میں ہزاروں لاکھوں ایسی چیزیں موجود ہیں جن کا علم حاصل کر لینے کے بعد ایسے حیرت انگیز کاموں پر قادر ہو سکتے ہیں کہ بظاہر عقل انہیں قبول بھی نہیں کرتی۔ آپ اپنے تمام مقاصد کی میابی حاصل کرنا اور نامعلوم باتوں کو معلوم کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک کارڈ لکھکر عجیب و غریب کتاب "دولت کی پُڑی" بصیغہ بیرنگ یا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کریں۔ اس کتاب نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے کتاب کے پڑھ لینے کے بعد انسان کی تمام خواہشات پوری ہو جاتی ہیں۔ پتہ:-

سپرنٹنڈنٹ کارخانہ دولت کی پُڑی شجاع آباد ملتان

ضعف مردانہ کا حکمی اور واحد علاج

مقوی اعظم

قیمتی، نایاب اور معتبر اجزاء کا مرکب

یہ دوا اعصاب، دل، دماغ، جگر، مثانہ، گردہ، بدن کی ہر قسم کی کمزوری اور خلاف فطرت افعال کے نقائص دور کر کے طبیعت میں امنگ... اور بدن میں قابل رشک قوت پیدا کرتی ہے۔ احتلام، جریان، سرعت انزال، پیشاب کی جلن، تیزی مثانہ کی گرمی دائمی قبض... کی خشکی رفع کر کے گئی ہوئی جوانی اور کھوئی ہوئی تندرستی واپس لاتی ہے۔ خوش ذائقہ نفیس، اور ہر موسم و مزاج میں مفید ہے صبح کے وقت بطور ناشتہ ایک خوراک استعمال کیجئے طبیعت تمام دن قوی مسرور اور دلیر رہیگی۔ ۲۰ خوراک کا ڈبہ عا۔ محصول ۹

حکیم نصرتی چیرتھاول مظفر نگر

بہترین اسلامی ٹوپیاں

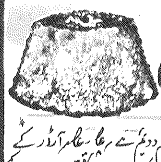

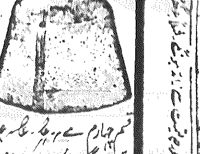

ترکی نرم قسم اول عہ قسم دوم ہے قسم سوم ہے... قسم چہارم ہے... ترکی ٹوپی... رومی کیپ... آرڈر کے وقت رنگ سائز اور پتہ صاف تحریر کریں۔ (نوٹ) اگر مال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں... محصول علاوہ

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

نصف قیمت میں

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے، اور دوسرا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں، تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔ اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا، مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا ہے... روپے بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مہدی کا عذر دالے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی پندرہ روپیہ بغیر جلد کر دیا گیا ہے جلد لگا ہے۔ پتہ صاف تحریر کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھکر اور اعتماد کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے +

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے - آپ کے کمرے کے لئے - بیوی کے لئے

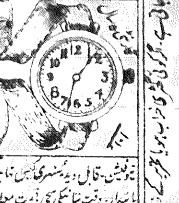

نوٹ ایک ماہ تک گھڑیوں کے خریدار کے لئے رعایت...

ملنے کا پتہ امریکن واچ ہوس اسٹاکسٹ ولیسٹ اینڈ واچ کمپنی ... دہلی

سچے جواہرات کے ہار

دو روپے میں دس ہزار کا مال — کتنا خوبصورت ہار ہے۔ جب پیاری پیاری صورت والی مستورات اسکو گلے میں پہنیں گی تو بے اختیار منہ سے واہ وا نکل پڑیگی۔ یہ موتیوں کے ہار ہمارے خاص آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئے ہیں اس میں متواتر موتیوں کی کئی لڑیاں ہیں جو گلے سے سینہ تک لٹکتی ہیں ان کے موتی اتنے چمکدار اور خوبصورت ہیں کہ دس ہزار کا ہار اسکے مقابلے میں ہیچ ہے۔ موتیوں کے مختلف رنگ ہیں مثلاً گلابی، کاسنی، زرد، سرخ، سبز، بادامی اور ایک ہار میں پانچ رنگ بھی ہیں۔ ان موتیوں میں کاریگر نے گولڈن زنجیر اتنی خوبصورت ڈالی ہے کہ بالکل اصلی سونے کی معلوم ہوتی ہے۔ ایک ہار تو ضرور منگا کر اس خوبصورتی کو ملاحظہ فرمائیں۔ فرانس یورپ، اور پیرس کی لیڈیاں ان کو بہت پسند کرتی ہیں قیمت فی ہار دو روپے۔ فی درجن ۲۲ روپے علاوہ محصول

دو روپے تولہ سونا — کیمیکل گولڈ کا نہایت خوبصورت گلوبند ہے مستورات انکو پہنکر بہت خوش ہوتی ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ دیکھ کر کس کر آزما لو اصلی سونے کا کس دیگا۔ اور چار روپے میں دو سو روپے کا کام دیگا۔ مدتوں خراب نہ ہوگا۔ اسکے عمل لگی ہوئی ہے جب وقت مستورات انکو گلے میں پہنیں گی تو معلوم ہوگا کہ خوبصورتی کی ملکہ آپ ہی کے گھر میں ہے وزن تقریباً دو تولہ قیمت فی عدد چار روپے

جرمنی کی حیرت انگیز ایجاد — اس سونے کی نہایت خوبصورت منقش چوڑیاں جرمنی سے بنکر آئی ہیں انہیں ایک خول کی صورت میں بنایا گیا ہے انکے اندر رنگین ریشمی چوڑیاں آجاتی ہیں اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین زبرجد اور یاقوت کے نگینے جڑ دئے گئے ہیں۔ برسوں استعمال کیجئے رنگ روپ میں فرق نہیں آتا... روپے کا کام نکالا جا سکتا ہے۔ وزن تقریباً ڈیڑھ تولہ قیمت صرف فی سٹ ۴ چوڑی ... وی پی کے

برادرس اینڈ کو ... دہلی

کربلا کے ریتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی ظلم... تیرہ سو برس... پر شہادت... استقلال... مفتی اکرام الدین صاحب...

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا، رسول اور آل رسول کی محبت ہے

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

غرباء کو اور طلباء کو خبر کر دو

حیات افزا

سرمہ اکسیر

منیجر فیض عام دواخانہ سنبھل (یوپی)

"احسن الوظائف"

مختصر فہرست

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

جیبی گورنمنٹ

غیبی خزانہ

عبد الصمد برادران جامع مسجد دہلی

شباب

مفت

منیجر شباب منزل مظفر پور (بہار)

صرف چھ آنہ میں گھڑی

امریکن واچ ہوس ... دہلی

ہر مسجد میں

ملنے کا پتہ:- حمیدیہ پریس دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ... ملتان شہر

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاروں کو مژدہ

ہر قسم کی کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دھلی

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دھلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۶ | دھلی یوم یکشنبہ ۹ محرم الحرام ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۲۷ء | نمبر ۳

موتمر اسلامی کے عدم انعقاد کی ذمہ داری کس پر ہے؟

صدر موتمر کی توجیہات پر جرح و قدح

شاخ ہند کے معتمد مسٹر شعیب قریشی کا تبصرہ

پچھلے ہفتہ کی ڈاک سے میرے نام ایک نسخہ ام القریٰ کا آیا تھا جس کو کھولا تو اس میں سے ایک لفافہ برآمد ہوا۔ لفافہ میں ایک خط تھا جس پر دستخط کی جگہ پر (د) محمد شرف عدنان رئیس موتمر العالم الاسلامی الاول لکھا ہوا تھا۔

عرب میں عام قاعدہ ہے کہ دستخط کے ساتھ خط پر مہر ضرور ہوتی ہے لیکن اس خط پر مہر نہیں ہے۔ مزید براں موتمر کے سرکاری کاغذ کے بجائے خط معمولی سادہ کاغذ پر ہے ... جائے ڈاک میں بھیجنے کے اخبار کا ... کر بھیجا گیا ہے۔ میرے پاس شریف شرف عدنان پاشا کے دستخط موجود نہیں ہیں۔ ورنہ مقابلہ کرنے سے پتہ چل سکتا کہ آیا خط واقعی انکا ہے یا کسی اور کا۔ بہرحال جب تک اس کی باضابطہ تصدیق نہ ہو جائے کہ خط صاحب صدر کا ہے مجھے اس کو ان کا خط تسلیم کرنے میں تامل رہیگا۔

مگر اس خط میں ایک بیان نامہ کا حوالہ دیا گیا ہے جو صاحب صدر موتمر کی طرف سے جریدہ ام القریٰ میں جو حکومت نجد کے سرکاری گزٹ کی حیثیت رکھتا ہے درج ہے۔ اس بیان نامہ میں صاحب صدر نے اپنے خیال کے مطابق امسال موتمر کے نہ ہونے کی وجوہ بیان کی ہیں۔ نیز خط میں میرے اوپر چند خلاف واقعہ الزامات بھی لگائے گئے ہیں لہذا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ خط کی تصدیق کا انتظار کئے بغیر خط کو مع التوائے موتمر کی وجوہ اور ان الزامات کی حقیقت کے جو مجھ پر عائد کئے گئے ہیں شائع کر دیا جائے تاکہ کسی کو غلط فہمی کا موقع نہ رہے۔ ... موتمر کی شاخ ہند کی طرف سے اس خط کا جواب تو صاحبان صدر و نائب صدر و ممبران جماعت عاملہ کے مشورہ اور فیصلہ کے بعد ہی بھیجا جا سکتا ہے۔

صدر صاحب موتمر نے اپنے خط کے آخر میں مجھ کو خطاب کر کے تحریر فرمایا ہے: "اگر آپ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو ..." [illegible]

[illegible]

ہر طرح حمایت اور مدد کریں گے۔ ہم کو سلطان ابن سعود کے عقائد مذہبی سے کوئی تعرض نہیں۔ [illegible]

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی جنگلی دوا

قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر

قیمت پانچ روپیہ (صہ)

پانچ روپیہ میں کئی لعل

قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

پتھر بھی گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سپنے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں۔

پتہ: سید لونرائے بر ما جنرل مرچنٹ کنی سمری دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

[illegible]

الرحمۃ للعالمین

خلیفہ شیخ ... منیجر رحمۃ للعالمین ...

برص یعنی سفید داغ کا یقینی علاج

دفتر معالج برص نمبر ا دربھنگہ (بہار)

بستان العارفین

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج

دواخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

اکسیر جذام

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بیہا ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سید یافتہ دہلی ... ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے برتن

اے ایم داداجانی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آ گیا ہے | جس نے دنیا کے خضابوں کو حجاب آ گیا ہے

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھسے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آ گیا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: ... کلکتہ

چہرہ مبارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

سول ایجنٹ: محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں
کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۳)

کیا رسول اکرم کی توہین تمام مسلمانوں کی توہین نہیں ہے؟

اشاعت گذشتہ میں ہم بتا چکے ہیں کہ کنور دلیپ سنگھ نے جن بنیادی اصولوں پر پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کو دفعہ ۱۵۳ الف کے حدود سے خارج قرار دیا ہے، ان میں سے ایک اصول یہ ہے کہ ایک شخص کی توہین سے ساری قوم کی توہین لازم نہیں آتی۔ خود ان کے الفاظ یہ ہیں کہ:۔

...

...

اجتماع اور نصب امارت

جناب مولانا ثناء اللہ صاحب نے جریدہ "اہل حدیث" کی ایک قریبی اشاعت میں "مسلمانوں کی زندگی کی صورت" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا ہے، جس میں وہ مسلمانوں کی موجودہ رسوائی و ذلت اور تباہ حالی کا اصلی سبب ان کی پراگندگی و انتشار کو قرار دیتے ہیں، اور اس کا علاج یہ تجویز کرتے ہیں کہ مسلمان کسی شخص کو اپنا امیر بنا کر اس کی اطاعت اختیار کر لیں۔ اس سلسلہ میں مولانا فرماتے ہیں کہ:۔

"پیغمبر اسلام علیہ السلام نے سارے مسلمانوں کو مرکز پر جمع کرنے کے لئے منصب امارت مقرر کیا ہے یعنی مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنا امیر کسی نہ کسی کو بنا کر اس کی اطاعت کیا کریں ...... پس سردست مسلمانان پنجاب سارے ہندوستان کیلئے ایک مثال قائم کرنے کو اتنا ..."

...

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان مظاہرہ
جامع مسجد کے سامنے ہزارہا جاں نثاروں کا اجتماع
"رنگیلا رسول" کے فیصلہ پر غیظ و غضب کا اظہار

(گذشتہ سے پیوستہ)

امام صاحب کی تقریر

مولانا محمد علی صاحب کے بعد شمس العلماء مولانا مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد نے تجویز کی تائید میں ایک تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کو مسلمانوں کے قلوب کے لئے باعث صدمہ قرار دیا۔ آپ کی ...

...

... میں آجاتی ہے اور ایک نئی قومیت کی بنیاد ڈالکر اسلامی قومیت کے خون سے اپنے منافع و مصالح کے پودے کو سینچنے لگتی ہے ایسکا نتیجہ یہ ہے کہ اس قوم کی تمام قوتیں منتشر ہیں، اسکی کوئی قومی طاقت نہیں ہے، اسکی آواز میں کوئی زور نہیں ہے، اسکے مطالبہ میں کوئی مجبور کن قوت نہیں ہے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک قوم ہے، مگر حقیقت میں اسکے دل پھٹے ہوئے ہیں اور انکی قومیت کے بند میں اتنے رخنے پڑے ہوئے ہیں کہ وہ کسی چھوٹے سے چھوٹے سیلاب کو روکنے کی بھی قوت نہیں رکھتا تحسبھم جمیعا و قلوبھم شتیٰ۔

مسلمانوں کی یہ زندگی ہرگز اسلامی زندگی نہیں ہے اس طرز حیات کو ہم جاہلیت کا طرز حیات کہہ سکتے ہیں مگر اس قوت اور حکمت والے نظام حیات سے ہرگز تعبیر نہیں کر سکتے جس کی بدولت ہزار دو ہزار نہیں، لاکھ نہیں بلکہ صرف چند ہزار مسلمانوں نے دنیا کو مسخر کیا اور خود اس ہندوستان کے عظیم الشان بر اعظم کو اپنی اطاعت اور فرمانبرداری پر صدیوں مجبور کئے رکھا۔ اگر مسلمانوں میں ...

...

خواجہ حسن نظامی صاحب کی تائید

...

مولوی مظہر الدین صاحب کی تقریر

مولوی مظہر الدین صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ جو تجویز پیش کی گئی اس کی تائید سے قبل میں مختصراً یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے عقیدہ میں ہادی مذہب صلعم کا ہم سے کیا تعلق ہے۔ برادران من! جس طرح برگد کا چھوٹا سا تخم زمین سے پھوٹتا ہے اور رفتہ رفتہ بڑا ہو کر وہ ایک بہت بڑا سایہ دار درخت بن جاتا ہے اسی طرح شریعت الٰہی کا تخم پیشوائے مذہب کے سینہ مقدس پر اترتا ہے اور وہاں سے پھوٹ کر نشو و نما پاتا ہے اس کا اثر یا اس کی غیر مرئی شاخیں حسب استطاعت و توفیق لاکھوں اور کروڑوں سینوں میں پہونچتی ہیں اور نشو و نما پاتی ہیں۔ اسی طرح چالیس کروڑ مسلمانوں کا جان و مال اور ان کے دست و پا خود ان کی ملک نہیں بلکہ جب انہوں نے سچے دل سے محمد رسول اللہ کا اقرار کر لیا تو پیغمبر خدا کے یہ دو شاہ امم (روحی فداہ) کی ملک ہیں۔ یہی سبب ہے کہ ارشاد ہوا کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے باپ، اولاد، جان اور تمام ...

...

مولانا محمد عرفان صاحب کی تقریر

...

(میونسپل کمشنر) حاجی عبدالرزاق صاحب (میونسپل کمشنر) مولانا عبدالاحد (آسنے والے) نواب شفیق احمد خانصاحب نواب ابوالحسن خاں صاحب (ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ) حکیم محمد اسحاق صاحب (ایڈیٹر مبلغ) حاجی اخلاق احمد صاحب (مالک کیپٹل بوٹ ہاؤس) اور شیخ محمد اشفاق صاحب سوداگر کھری وغیرہ نے شہر کے ہر طبقہ اور ہر خیال کے مسلمانوں کی طرف سے تائید کی۔

آخر میں جناب صدر نے حاضرین سے پوچھا تو سب نے با آواز بلند اپنی منظوری کا اظہار کیا۔

سب سے آخر میں جناب صدر نے ایک دل ہلا دینے والی دعا کی اور مسلمانوں کو نصیحتیں کیں کہ وہ مسرفانہ اعمال اور مشرکانہ رسموں کا استعمال کریں جن کی وجہ سے وہ مبتلا مصائب ہیں۔ اس چیز کا وہ عہد کر کے اٹھیں کہ وہ کسی قسم کی بھی رسم کو باقی نہ رکھیں گے، اپنی تجارت کو بڑھا کر اپنی طاقت کو پیدا کیجئے۔

صدر ڈائس کے علاوہ دوسرے ڈائس پر مولانا احمد سعید صاحب اور پیرزادہ محمد حسین صاحب سی آئی ای تھے۔ مولانا احمد سعید صاحب ہی اسی وقت تقریر کر رہے تھے جس وقت صدر ڈائس پر امام صاحب جامع مسجد اور ان کے بعد کے مقررین کر رہے تھے۔ لیکن پھر بھی ان دونوں ڈائسوں کے بیچ میں جو مجمع تھا وہ اس قدر فاصلہ پر تھا کہ دونوں میں سے کسی کی تقریر بخوبی نہیں سن سکتا تھا۔ تیسرے ڈائس پر مولانا محمد صاحب کے علاوہ شیخ نفیر محمد صاحب اور کئی دیگر مقررین نے تقریریں کیں۔ چوتھے ڈائس پر مولوی سید محمد ناصر صاحب اور سید حامد صاحب نے تقریریں کیں۔

جلسہ گیارہ بجے کے قریب انتہائی پرجوش نعروں کے بعد ختم ہو گیا۔ اور لوگ خاموشی کے ساتھ اپنے اپنے گھروں کو منتشر ہو گئے۔

قسطنطنیہ میں مصطفےٰ کمال پاشا کا ورود

قسطنطنیہ ۲ جولائی۔ انگورہ سے غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی یہاں تشریف آوری کے موقعہ پر عام طور پر اظہار مسرت کیا گیا۔ سپاسنامہ کے جواب میں آپ نے وہ زمانہ یاد دلایا جبکہ آٹھ برس پہلے وہ اس شہر سے جانے لگے تھے تو ایک فرد بھی نہ تھا جو انہیں الوداع کہنے کے لیے آگے بڑھتا۔ لیکن آج جب وہ اس شہر میں واپس آئے ہیں تو ہر شخص شاداں و فرحاں ہے اور جوش کے ساتھ ان کا خیر مقدم کر رہا ہے۔ قسطنطنیہ ہمیشہ ہر ترک کو عزیز رہیگا۔ حکومت تہذیب اور سائنس کی روشنی میں قسطنطنیہ کی سیاسی اور معاشرتی ترقی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے گی۔ غازی موصوف نے یہ اعلان اس قصر شاہی سے کیا جو کبھی ظل اللہ کا مسکن تھا لیکن آج وہ ترکی قوم کا ملک ہے جو کوئی خیالی چیز نہیں بلکہ ایک مستقل حیثیت رکھتی ہے۔

حاجیوں کے پانچ جہاز بمبئی پہنچ چکے

دوران سفر میں ۵۳ حجاج کا انتقال ہوا

بمبئی ۲ جولائی۔ اس ہفتہ میں مکان کے پانچ جہاز جدہ سے بمبئی پہنچے۔ جمعہ کے روز ایس ایس زیانی جہاز ۴۹۵ حجاج لیکر بمبئی پہنچا لیکن تمام حجاج قرنطینہ میں بھیجے گئے۔ اس جہاز کے مسافروں میں سے دس حجاج نے تیار منتظمین انتقال کیا۔

دوسرا جہاز ایس ایس اکبر ۱۵۱۱ حجاج سمیت جمعہ کی صبح کو بمبئی پہنچا۔ اس جہاز پر چیچک، بلبریا، اور دیگر امراض کی کثرت ہے۔ دوران سفر میں ۲۷ حجاج نے انتقال کیا بندرگاہ میں تمام مسافروں کو قرنطینہ میں لے لیا گیا۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کی تجاویز

اسلامی شریعت میں توہین رسول کی سزا قتل ہے

جسٹس کنور دلیپ سنگھ کا فیصلہ منشائے قانون کے خلاف ہے

لاہور ۴ جولائی۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس [illegible] منعقد ہوا۔ [illegible] صاحب غازی۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب۔ مولانا عبدالعزیز صاحب گوجرانوالہ، مولانا احمد علی صاحب حسام الدین میاں عبدالعزیز صاحب بیرسٹر، سید لال بادشاہ صاحب۔ جناب علی گل خاں صاحب غیر اراکان کو بھی مشورہ کے لیے شامل کر لیا گیا تھا۔ مفصلہ ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱

جسٹس کنور دلیپ سنگھ نے کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں جو فیصلہ صادر کیا ہے اور دفعہ ۱۵۳۔الف کی جو تشریح کی ہے اس نے مقدس پیغمبروں اور پیشوایان مذاہب کی توہین کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اور اس فیصلہ کے صادر ہوتے ہی اسلام کے معاندوں اور دریدہ دہن دشمنوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں۔ اور انہوں نے نہایت بے باکی سے رسول پاک کی ذات اقدس پر ناپاک حملے شروع کر دئے ہیں۔

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ اس کو سخت غم و غصہ اور رنج و اضطراب کی نظر سے دیکھتا ہے۔ یہ واقعہ ہے کہ چالیس کروڑ مسلمانوں میں سے کوئی ایک مسلمان بھی حضور آقائے نامدار کی ادنیٰ توہین بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ ہر مسلمان آقائے نامدار کی عزت کو اپنی جان و مال، ماں باپ اور اولاد سے بدرجہا عزیز سمجھتا ہے اور مسلمانوں کے لیے شرعی حکم بھی یہی ہے مسلمانوں کے نزدیک توہین رسول سخت ترین جرم ہے جس کی اسلامی تعزیر قتل ہے اور مسلمانوں کے دلوں میں توہین کرنے والوں اور ان کی جماعت کی طرف سے کوئی دوسری چیز اس سے زیادہ نفرت پیدا کرنے والی نہیں ہو سکتی۔

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ پوری طاقت کے ساتھ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس فیصلہ پر جلد سے جلد نظرثانی کر کے اس امن عام کے غارت کرنے والے دروازہ کو فوراً بند کرے اور کتاب رنگیلا رسول کے مصنف و ناشر و طابع کو قرار واقعی سزا دے اور اگر دفعہ ۱۵۳۔الف اس کو روکنے اور مجرم کو سزا دینے کے لیے ناکافی ہی سمجھی جائے۔ تو اس کے لیے دوسرا قانون وضع کیا جائے۔ اور بہر صورت مقدس پیغمبروں کی توہین کو ایک مستقل دفعہ کے ذریعہ سے جرم قرار دیا جائے۔ اور جب تک قانون نہ بنے اس وقت تک اس کو روکنے اور مجرمین کو سزا دینے کے لیے آرڈیننس نافذ کیا جائے۔

اگر اس میں تاخیر کی گئی تو مسلمانوں کے مذہبی جذبات میں اضطراری ہیجان پیدا ہو جانا طبعی اور لازمی ہے جس کو کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ اور اگر بیخودی و اضطرار کے عالم میں کوئی مسلمان کچھ کر بیٹھا۔ تو مذہبی جذبات میں اضطراری ہیجان پیدا کرنے اور قانون کو جذبات بیخودی کے ہاتھ میں دیدینے کی تمام تر ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد ہوگی۔

تجویز نمبر ۲

مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند کا یہ جلسہ مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور طابع و ناشر کی سزایابی میں ان کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ اور ان کے اس خیال کی تائید کرتا ہے کہ دفعہ ۱۵۳۔الف کی جو تشریح جسٹس دلال نے کی ہے وہ وضع قانون کی غرض کے موافق ہے۔ اور جسٹس کنور دلیپ سنگھ کی بیان کردہ تشریح غرض قانون کے موافق نہیں ہے۔ کارکنان مسلم آؤٹ لک نے ناموس رسول کی حفاظت میں جو کچھ لکھا تھا۔ اس میں وہ حق بجانب تھے جلسہ کی رائے میں گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور ناشر و طابع کو فوراً آزاد کر دے۔

تجویز نمبر ۳

جسٹس دلال کے فیصلہ نے ظاہر کر دیا ہے کہ انبیاء و پیشوایان مذہب کی توہین یقیناً ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات میں نفرت و عداوت پھیلانے کے مرادف ہے اور دفعہ ۱۵۳۔الف کے ماتحت داخل ہو کر سزا کے قابل ہے۔ جیسا کہ اب تک رائے عامہ اور خود گورنمنٹ یہی سمجھتی رہی ہے۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ نے اس حقیقت کے خلاف ہونے کی بنا پر اور نیز اس وجہ سے کہ اس نے ایسی کارروائیوں کا دروازہ کھول دیا ہے جس سے رعایا کے مختلف طبقات میں سخت نفرت و عداوت پھیل جائے۔ اور ملک کا امن تباہ ہو جائے۔ جسٹس کنور دلیپ سنگھ سے عام اعتماد کو اٹھا دیا ہے۔ جمعیۃ کا یہ اجلاس وزیر ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ جسٹس کنور دلیپ سنگھ کو ہائی کورٹ کی ججی سے علیحدہ کر دیا جائے۔

تجویز نمبر ۴

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ مسلمانوں کے تمام افراد اور جماعتوں سے توقع رکھتا ہے کہ وہ ناموس رسول کی حفاظت اور اس جیسے عام مفاد اسلامی کے معاملے میں متحد و یکدل ہو کر سعی کریں۔ اور آپس کے اندرونی اختلافات کو ایسے مواقع پر بروئے کار نہ آنے دیں۔

نیز ان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی منتشر و متفرقہ طاقت درست کرنے کے لیے اپنی اقتصادی حالت درست کریں۔ تجارت کو اپنے ہاتھ میں لیں۔ فضول اور بیہودہ رسوم قطعاً ترک کر دیں۔ کہ ان کی تباہی و بربادی کے اسباب میں سے بڑا سبب یہی بیہودہ رسوم ہیں۔

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ اور اسکی خلاف ورزی

پولیس کا وحشیانہ تشدد

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

حسب اعلان سابق ۳۔۴ جولائی ۱۹۲۷ء کو مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا جلسہ لاہور میں منعقد ہوا۔ جمعیۃ عاملہ نے راجپال کی کتاب کے مقدمہ اور اس کے عواقب پر غور و خوض کر کے اس کے متعلق تجاویز منظور کیں۔ چونکہ عام مسلمانوں کے دلوں میں اس معاملہ نے اضطراب اور بے چینی پیدا کر دی ہے اور وہ جمعیۃ عاملہ کے فیصلہ کو سننے کے لیے بے چین ہیں اسلیے خلافت کمیٹی لاہور نے ۴ جولائی کی شام کے لیے عام جلسہ کا اعلان کر دیا۔ مگر لوگوں کے تعجب کی کوئی حد نہیں رہی جب انہیں ۴ بجے کے قریب یہ معلوم ہوا کہ جلسہ کا اعلان کرنے والے رضاکاروں کو پولیس اعلان کرنے نہیں دیتی اور دس دن یا دس محرم تک کے لیے دفعہ ۱۴۴ کا اعلان کر دیا گیا ہے اور کسی پبلک مقام میں کوئی جلسہ نہیں ہو سکتا۔ ۳ بجے سے خلافت کمیٹی کا جلسہ ہو رہا تھا۔ جلسہ نے طے کیا کہ چونکہ اس موقع پر کہ مسلمانوں کے جذبات میں ہیجان و اضطراب ہے اور وہ جمعیۃ العلماء کے فیصلے سننے کے لیے بے قرار ہیں۔ اور جلسے میں نقض امن کا کوئی خطرہ نہیں ہے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ سخت ناعاقبت اندیشی ہے اور اعلان شدہ جلسہ کو روک دینے میں نقض امن کا خطرہ بہت زیادہ ہے اس لیے جلسہ ضرور کیا جائے۔

اس فیصلے کے بعد معلوم ہوا کہ جو رضاکار جلسہ کا اعلان کرتے تھے ان کو پولیس نے گرفتار کر لیا اور مغرب کے وقت سے بیرون دہلی دروازے کے میدان میں جہاں جلسہ ہونے والا تھا۔ وہاں پولیس کا پہرہ قائم کر دیا۔ تھنڈا پولیس متعین کر دی گئی۔ اور بعد مغرب مسلمانوں کو جو جلسہ میں شریک ہونے کے لیے جمع ہونے لگے تھے ان کو ڈنڈے مار مار کر منتشر کر دیا گیا۔ منتظمین جلسہ نے یہ دیکھ کر طے کیا کہ وہ ایک احاطے کے اندر مسلمانوں کو جمع کر کے انہیں بٹھائیں اور جمعیۃ کی منظور شدہ تجاویز سنا دیں۔

چنانچہ ایک بند احاطہ کے اندر مسلمان جمع ہو گئے۔ اور جلسہ شروع ہو گیا۔ چودھری افضل حق صاحب رکن مجلس وضع آئین و قوانین پنجاب جلسہ کے . . . صدر تھے انہوں نے دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کو ناعاقبت اندیشی بتاتے ہوئے نقض امن کی ذمہ داری اس پر عائد کی مسلمانوں میں جوش تھا اور وہ چاہتے تھے کہ اس مقام پر جلسہ اٹھ کر چلا جائے۔ مگر مجلس خلافت کے ارکان نے اسے مناسب نہ سمجھا۔ اور صرف بیس آدمیوں کو بھیجا کہ وہ ممنوع مقام پر کھڑے ہو کر دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے خلاف احتجاج کریں اور چلے آئیں۔ یہ جماعت گئی اور اس نے وہاں کھڑے ہو کر تجویز منظور کی۔ پولیس نے یہ دیکھکر ان پر بے تحاشا ڈنڈے برسانا شروع کئے۔ اور ان نہتے اور امن پسندوں کو اتنی بیدردی سے مارا کہ کوئی شریف اور سلیم الفطرت انسان اس پر ملامت کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اس جماعت میں سے انہوں نے ایک شخص کو گرفتار کر لیا جلسے میں خبر پہنچی تو دوسری جماعت جانے کے لیے تیار ہو گئی۔ مگر یہ لوگ دروازہ جلسہ گاہ سے باہر ہی گئے تھے کہ پولیس نے انکے سردار کو گرفتار کر لیا۔ اور باقیوں کو جانے ہی نہیں دیا۔

جلسہ امن و اطمینان سے جاری تھا کہ دفعۃً ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آکر حکم سنایا کہ میں اس مجمع کو خلاف قانون قرار دیتا ہوں۔ صدر جلسہ نے اس ناجائز مداخلت کو بھی محض قیام امن کی خاطر برداشت کیا۔ اور لوگوں کو جو جوش میں بھرے ہوئے تھے صبر و سکون کی تلقین کر کے جلسہ کو ختم کر دیا اور بہ اطمینان منتشر ہو جانے کی درخواست کی۔ لوگ آہستہ آہستہ جلسہ گاہ سے چلے گئے آخر میں ارکان مجلس خلافت کی جماعت جلسہ گاہ سے دفتر خلافت کو جا رہی تھی کہ دفعتہً پولیس نے ان پر لاٹھیاں برسا دیں بہت سے لوگوں کے چوٹیں آئیں۔ اس بیہودگی کی کوئی وجہ لوگوں کی سمجھ میں نہیں آئی۔ پھر بھی انہوں نے ضبط و تحمل سے کام لیا۔ اور کسی نہ کسی طرح لوگوں کو قابو میں رکھا۔ اور چلے گئے ہم نہیں سمجھتے کہ لاہور کے ڈپٹی کمشنر نے اپنے اختیارات کے استعمال میں یہ وطیرہ کیوں اختیار کر رکھا ہے۔ اور یہ اندھیر کیوں مچا ہوا ہے ان حالات میں کہ مسلمانوں کے جذبات مقدمہ راجپال کے فیصلے کی وجہ سے سخت مجروح ہو رہے ہیں۔ اس قسم کے اشتعال انگیز رویہ سے کام لینا اور اس ناعاقبت اندیشی سے . . . احکام جاری کرنا اور نہتے لوگوں پر بلا وجہ لاٹھیوں سے حملہ کرنا اور جلسے کا اعلان کرنے والوں کو خلاف قانون گرفتار کرنا اور ایک جائز اور پرامن جلسے کو جو پرائیویٹ مکان میں ہو رہا تھا خلاف قانون مجمع قرار دیدینا اور جبکہ مجمع منتشر ہو کر اپنے مکانوں کو نہایت پرامن طریقہ سے واپس جا رہا تھا بلا وجہ زد و کوب کرنا اور عین ہیجان جذبات کی حالت میں ایسے کام کرنا جس سے عوام نقض امن پر مجبور ہو جائیں سخت ناعاقبت اندیشی اور سیاست فہمی کی پوری ناقابلیت کا ثبوت نہیں تو کیا ہے۔

لاہور ۵ جولائی ۱۹۲۷ء محمد کفایت اللہ

ناموس رسول پر فدا ہونیوالوں کی فہرست

لاہور ۵ جون۔ حسب ذیل عاشقان رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو عشق رسول علیہ السلام کے الزام میں سزا پانے کی سعادت حاصل ہوئی اور انہیں سات بجے چار بجے صبح جیل میں بھیجا گیا۔

۱۔ خواجہ غلام محمد صاحب سکرٹری مجلس خلافت ضلع لاہور ۲ ماہ
۲۔ ماسٹر محمد شفیع خاں صاحب رکن مجلس خلافت پنجاب ایک ماہ
۳۔ مہر علم الدین صاحب کیپٹن خلافت کور ایک ماہ
۴۔ محمد ابراہیم صاحب ولد میاں محمد و۔
۵۔ شیخ عبدالرشید صاحب منیجر بمبئی بوٹ ہاؤس (گرفتار)
۶۔ مولوی خدا بخش صاحب قاسمی
۷۔ خواجہ بشیر احمد صاحب انشورنس ایجنٹ
۸۔ احمد الدین صاحب ولد کرم الٰہی صاحب (گرفتار)
۹۔ میاں مستقیم صاحب ولد میاں حاجا (مجروح)
۱۰۔ میاں شہاب الدین صاحب ولد میاں اللہ دتہ۔ (انقلاب)

مجلس خلافت صوبہ پنجاب کی قراردادیں

مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا ایک نہایت ہی اہم اجلاس آج شام کے چار بجے دفتر خلافت میں منعقد ہوا۔ پنجاب اور صوبہ سرحد کے ہر ایک ضلع سے ارکان مجلس تشریف لائے تھے۔ مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق منظور کی گئیں۔

۱۔ جسٹس کنور دلیپ سنگھ نے کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں جو فیصلہ صادر کیا ہے اور دفعہ ۱۵۳ الف کی جو تشریح کی ہے اس نے مقدس پیغمبروں اور پیشوایان مذہب کی توہین کا دروازہ کھول دیا ہے اور اس فیصلے کے صادر ہوتے ہی اسلام کے معاندوں اور دریدہ دہن دشمنوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں اور انہوں نے نہایت بے باکی سے رسول پاک صلعم کی ذات اقدس پر ناپاک حملے شروع کر دئے ہیں۔ جمعیۃ خلافت صوبہ پنجاب کا یہ جلسہ اس کو سخت غم و غصہ اور رنج و اضطراب کی نظر سے دیکھتا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ چالیس کروڑ مسلمانوں میں سے کوئی ایک مسلمان بھی حضور آقائے دوجہاں صلعم کی ادنیٰ توہین بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ ہر مسلمان آقائے نامدار صلعم کی عزت کو اپنے جان و مال، ماں باپ اور اولاد سے بدرجہا عزیز سمجھتا ہے۔ اور مسلمانوں کے لیے شرعی حکم بھی یہی ہے۔ مسلمانوں کے نزدیک توہین رسول سخت ترین جرم ہے جس کی اسلامی تعزیر قتل ہے اور مسلمانوں کے دلوں میں توہین کرنے والوں اور ان کی جماعت کی طرف سے کوئی دوسری چیز اس سے زیادہ نفرت پیدا کرنے والی نہیں ہو سکتی۔

مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا یہ جلسہ پوری طاقت کیساتھ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس فیصلہ پر جلد سے نظرثانی کر کے اس امن عامہ کے غارت کرنے والے دروازے کو فوراً بند کرے اور کتاب رنگیلا رسول کے مصنف طابع و ناشر کو قرار واقعی سزا دے اور اگر دفعہ ۱۵۳۔ اسکو روکنے اور مجرم کو سزا دینے کیلئے ناکافی سمجھی جائے تو اس کیلئے دوسرا قانون وضع کیا جائے۔ اور مقدس پیغمبروں کی توہین کو ایک مستقل دفعہ کے ذریعہ سے جرم قرار دیا جائے۔ اور جب تک قانون نہ بنے اس وقت تک اس کو روکنے اور مجرمین کو سزا دینے کیلئے آرڈیننس نافذ کیا جائے۔

اگر اس میں تاخیر کی گئی تو مسلمانوں کے مذہبی جذبات میں اضطراری ہیجان پیدا ہو جانا طبعی اور لازمی ہے جسکو کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ اور اگر بیخودی و اضطرار کی عالم میں کوئی مسلمان کچھ کر بیٹھا تو مذہبی جذبات میں اضطراری ہیجان پیدا کرنے اور قانون کو جذبات بیخودی کے ہاتھ میں دینے کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

۲۔ مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا یہ جلسہ مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور طابع و ناشر کی سزایابی میں ان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور ان کے اس خیال کی تائید کرتا ہے کہ دفعہ ۱۵۳۔الف کی جو تشریح جسٹس دلال نے کی ہے وہ وضع قانون کی غرض کے موافق اور جسٹس دلیپ سنگھ کی بیان کردہ تشریح غرض قانون کے موافق نہیں ہے کارکنان مسلم آؤٹ لک نے ناموس اسلام کی حفاظت میں جو کچھ لکھا تھا۔ اس کے حرف حرف کی یہ مجلس تائید کرتی ہے اور ان دونوں حضرات کو حق پرستانہ دلیری پر مبارکباد دیتی ہے۔ یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان اصحاب کو فوراً رہا کر دے۔

۳۔ عدالت عالیہ الہ آباد کے رکن جسٹس دلال کے فیصلہ نے ظاہر کر دیا ہے کہ دفعہ ۱۵۳۔الف کی زد یقیناً ہر اس شخص پر پڑتی ہے جو رنگیلا رسول جیسی ناپاک کتاب چھاپ کر انبیاء و پیشوایان مذاہب کی توہین کرے اور اس حقیقت کی بھی تصریح کر دی ہے کہ اس قسم کے مطبوعات ہندوستان کی مختلف اقوام کے درمیان نفرت و عداوت پیدا کرتے ہیں اور ملک کے امن و امان کی تباہی کے باعث ہوتے ہیں اور خود حکومت پنجاب کا بھی یہی خیال ہے۔ لیکن جسٹس دلیپ سنگھ نے دفعہ کی الٹی تعبیر کر کے اپنے غیر مآل اندیشانہ فیصلے سے دشمنان اسلام کے لیے توہین انبیاء کا دروازہ مستقل طور پر کھول دیا ہے۔ اور اسی لیے مسلمانوں کا اعتماد ان پر سے اٹھ گیا۔ مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا یہ جلسہ وزیر ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے جج کو جس پر مسلمانوں کا کوئی اعتماد باقی نہیں رہا۔ اپنی خدمت سے فوراً علیحدہ کر دے۔

۴۔ عدالت عالیہ کے ان فیصلوں کی بنا پر جو اس نے رنگیلا رسول اور مسلم آؤٹ لک کے مدیر طابع و ناشر کے مقدمات کے سلسلے میں صادر کئے ہیں اور مسلمانان پنجاب کے مسلسل و پیہم اور زبردست احتجاج کے باوجود حکومت پنجاب کی غفلت اور مسلمانوں کے مطالبات سے بے اعتنائی کی بنا پر مجلس خلافت کا یہ اجلاس ضروری سمجھتا ہے کہ تحفظ ناموس رسول صلعم پر پروانہ وار فدا ہونے والوں کی جماعتیں ہر شہر میں مجالس خلافت کے ماتحت ترتیب دیجائیں رضاکاروں کی فہرستیں مرتب کیجائیں۔ نیز یہ جلسہ قرار دیتا ہے کہ ناموس اسلام و رسول اکرم صلعم کے تحفظ کے سلسلے میں اگر کسی جگہ پر کسی رنگ میں حکومت مداخلت کرے تو وہاں مقامی خلافت کمیٹی بعد منظوری مجلس عاملہ مجلس خلافت پنجاب ایسے تمام احکام کی تنظیم پرامن اور جماعتی احکام کے مطابق خلاف ورزی کرے مسلمانوں کی نظر میں ناموس رسول اللہ صلعم کے مقابلے میں کوئی دنیوی طاقت و عزت کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔

۵۔ مجلس خلافت پنجاب کا یہ جلسہ جسٹس مرزا ظفر علی اور جسٹس آغا حیدر سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ راجپال کی کتاب رنگیلا رسول کے متعلق اپنی حقیقی رائے کا اظہار کریں اور وجہ بیان کریں کہ کیوں انہیں اس کتاب کے ناپاک مضامین کی نوعیت کا علم ہونے کے باوجود اس وقت تک سکوت اختیار کئے رکھے اور عدالت عالیہ پنجاب میں ناموس رسول صلعم کی بے احترامی کے باوجود اسکے خلاف آواز بلند کرنے کی توفیق نہ ہوئی۔ اور کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کا اعتماد ان سے اٹھ نہ جائے۔

۶۔ مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا یہ جلسہ ضروری قرار دیتا ہے کہ مختلف وفود کے ذریعہ جن کی ترتیب مجلس عاملہ کرے۔ پنجاب کے جملہ اضلاع کے بڑے بڑے قصبوں اور شہروں میں فوراً گشت لگائیں۔ اور حالات حاضرہ کے متعلق مجلس خلافت کے نقطہ نظر کی اشاعت کریں۔

۷۔ مجلس خلافت صوبہ پنجاب کا یہ جلسہ مسلمانوں کے تمام افراد اور جماعتوں سے توقع رکھتا ہے کہ وہ ناموس رسول کی حفاظت اور اس جیسے عام مفاد اسلامی کے معاملہ میں متحد و یکدل ہو کر کوشش کریں اور آپس کے اندرونی اختلافات کو ایسے موقع پر بروئے کار نہ آنے دیں۔

نیز ان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی منتشر و متفرقہ طاقت درست کرنے کے لیے اپنی اقتصادی حالت درست کریں۔ تجارت کو اپنے ہاتھ میں لیں۔ فضول اور بیہودہ رسوم قطعاً ترک کر دیں۔ کیونکہ ان کی تباہی و بربادی کے اسباب میں سے سب سے بڑا سبب یہی بیہودہ رسوم ہیں۔

اسمبلی کیلئے راجہ غضنفر علی صاحب کی قراردادیں

شملہ ۴ جولائی۔ راجہ غضنفر علی رکن جمعیت مقننہ ہند نے جمعیت مقننہ کے آئندہ اجلاس میں دو تجاویز پیش کرنیکا نوٹس دیا ہے یہ تجاویز پنجاب کی موجودہ صورت حالات کے متعلق ہیں جو کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ کے فیصلہ نے پیدا کر دی ہے پہلی تجویز میں اس کی سفارش کیجائیگی کہ ایک آرڈیننس وضع اس قانون منظور کیا جائے جس کی رو سے حکومت پنجاب کو توہین مذہب کے ایسے مقدمات میں کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہو جو مندرجہ ذیل مقدمہ کے فیصلہ کے مطابق دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت نہ آتے ہوں۔ یہ آرڈیننس اسوقت تک نافذ رہیگا۔ جب تک کہ اس فیصلہ کو کوئی بااختیار عدالت منسوخ نہ کر دے۔ یا جب تک قانون کے اس تفقص کو کسی مناسب ترمیم سے رفع نہ کر دیا جائے۔

دوسری تجویز میں وائسرائے پر زور دیا جائے گا کہ وہ اپنے اختیار رحم کو کام میں لائیں اور مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر و پبلشر کو جو حال ہی میں توہین عدالت کے جرم میں سزایاب ہوئے ہیں فی الفور رہا کر دیا جائے۔

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب کا پیغام

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے حسب ذیل پیغام برقی وزیر ہند وائسرائے اور گورنر پنجاب کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے۔

میں اور میرے جملہ مخلصین قیام امن اور اسلامی تعلیم کو ملحوظ رکھتے ہوئے مسلمانوں کے جذبات اور بہبودی کو آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور یہ خواہش کرتے ہیں کہ آپ ان تشویش انگیز خطرات کے انسداد کی کوشش کریں گے جو کتاب رنگیلا رسول کے اس فیصلہ سے پیدا ہوں گے جو عدالت عالیہ پنجاب کے جج مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے صادر کیا ہے۔ ہم واضح کر دیتے ہیں کہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت و ناموس کے تحفظ کے مسئلہ پر دنیائے اسلام متفق ہے۔

صدر انجمن احمدیہ کا تار لارڈ ہیڈلے کے نام

لاہور ۸ جولائی۔ مولوی صدر الدین صدر احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور نے لارڈ ہیڈلے صدر برطانی مسلم سوسائٹی لندن کے نام فیصلہ مقدمہ راجپال کے متعلق حسب ذیل بحری تار ارسال کیا ہے۔

برطانی مسلم سوسائٹی کو یہ معلوم کر کے یقیناً سخت صدمہ ہوگا کہ عدالت عالیہ پنجاب نے راجپال کی کتاب کے ناشر کو بری کر دیا۔ اور فیصلہ یہ دیا ہے کہ بانیان مذاہب کی توہین کرنے والوں کو سزا دینے کے لیے تعزیرات ہند میں کوئی دفعہ نہیں ہے اس سے ہندوستان کے طول و عرض میں ہیجان و اضطراب پھیل گیا ہے۔ یہ صورت حالات ملکہ وکٹوریہ کے اس اعلان کے منافی ہے جس کی رو سے ہندوستان کی ہر قوم کے مذہب کے پورے پورے تحفظ کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اخبارات و جرائد۔ دیوان عام، انڈیا آفس۔ اور پریوی کونسل کو اس صورت حالات کی طرف متوجہ کیجئے۔

لاہور میں مسلمانوں کا جلسہ پولیس نے منتشر کر دیا

مولوی ظفر علی خاں اور سید حبیب میں تلخ گفتگو

لاہور ۳ جولائی۔ گزشتہ شب میں مسلمانوں کے جلسہ کو منتشر کئے جانے کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ مولوی ظفر علی خاں مدیر اخبار زمیندار جب ایک قرارداد میں ترمیم پیش کرنے کیلئے کھڑے ہوئے جس کو سید حبیب کے بیان کے مطابق جلسہ نے اسی وقت منظور کر لیا تھا تو آپس میں سخت کلامی کی نوبت پہنچی اور فریقین کے طرفدار پلیٹ فارم کی طرف تیزی سے بڑھے۔ لوگوں نے شور و غل مچانا شروع کیا۔ اور صورت حال جب بہت نازک ہو گئی تو مسٹر ملیلسن سٹی مجسٹریٹ نے مداخلت کی اور پولیس کے سوار اور پیدل سپاہی جو تھوڑے فاصلہ پر کھڑے کئے گئے تھے جلسہ کی طرف بڑھے اور اس مقام کو لوگوں سے صاف کر دیا۔ جلسہ نے رنگیلا رسول کے فیصلہ کے خلاف ایک قرارداد منظور کی تھی اور مقررین میں پنجاب اور صوبہ متحدہ کے مولوی صاحبان شامل تھے۔

رسالہ ورتمان کا مقدمہ

لاہور ہائیکورٹ میں منتقل ہو گیا

لاہور ۵ جولائی۔ آج عدالت عالیہ میں جسٹس براڈوے قائم مقام چیف جسٹس نے اس درخواست کی سماعت کی جو قائم مقام وکیل سرکار کی معرفت حکومت پنجاب نے رسالہ ورتمان کے مقدمہ کو مجسٹریٹ ضلع امرت سر کی عدالت سے عدالت عالیہ کی پیشی میں منتقل کئے جانے کے لئے پیش کی تھی۔ میاں عبدالرشید قائم مقام وکیل سرکار نے منجانب سرکار پیروی کی۔ ان کی بحث کے بعد رائے بہادر بدری داس صاحب وکیل ملزم کی طرف سے جوابی تقریر کی۔ وکیل سرکار نے اس پر زور دیا کہ مقدمہ کا فیصلہ جلد سے جلد ڈویژن بنچ کے سامنے آنا چاہیئے۔

جسٹس براڈوے نے فرمایا کہ تعطیلات میں ایسا اجلاس قائم کرنا امکان سے باہر ہے۔ نصف گھنٹہ کے بعد صاحب جج نے فیصلہ سنایا اور حکم صادر کیا مقدمہ ہائیکورٹ ہذا میں منتقل کیا جائے۔ اور یا اجلاس واحد اس کی سماعت کی جائے۔ اور ملزم کی ضمانت کا مسئلہ سماعت کنندہ کریں گے۔ صاحب جج نے وکیل سرکار کو مطلع کیا کہ مقدمہ ۱۵ جولائی سے شروع ہوگا اور اس کی سماعت روزانہ ہوتی رہے گی۔ آج سے ہائیکورٹ میں تعطیل ہو جائے گی اور ۱۰ ستمبر کو عدالت پھر کھلیگی جسٹس ٹیک چند اور جسٹس گولڈ اسٹریم تعطیلات میں اجلاس کریں گے۔

مسٹر اسکمپ سماعت کریں گے

لاہور ۸ جولائی۔ جسٹس اسکمپ جو گوردوارہ کی عدالت خاص کے صدر رہ چکے ہیں اور جو ہائیکورٹ کے ان ججوں میں شامل ہیں جو ایام تعطیل میں اجلاس کریں گے رسالہ ورتمان کے مقدمہ کی سماعت فرمائیں گے۔ سماعت ۱۵ جولائی سے شروع ہوگی۔ وہ گوردوارہ کے متعلق عدالت خاص کے صدارت کے فرائض بھی اسی کے ساتھ انجام دیتے رہیں گے۔

ایڈیٹر پرتاپ کی گرفتاری

پچاس ہزار کا مچلکہ پچاس ہزار کی ضمانت مانگی گئی

لاہور ۸ جولائی۔ آج ۳½ بجے بعد دوپہر مہاشہ کرشن ایڈیٹر پرتاپ کو زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری گرفتار کیا گیا اور ان کو مسٹر آگلوی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ناڈ کی گرفتاری ۲ جولائی کے پرتاپ کے ایک مضمون بعنوان آرڈیننس کا خبط کی بنا پر عمل میں آئی ہے۔ عدالت نے مہاشہ ناڈ کو ایک سال کے لیے نیک چلنی کے لیے پچاس ہزار روپیہ کا مچلکہ اور پچاس ہزار کی ضمانت (۲۰-۲۵ ہزار روپئے کے دو ضامن) داخل کرنیکا حکم دیا۔ چنانچہ دو ضامن سردار جیون سنگھ اور لالہ دواری شاہ پیش کئے گئے مگر ضمانت اس بنا پر نامنظور کر دی گئی کہ وہ انکم ٹیکس نہیں دیتے کل ضمانت داخل کر دیجائے گی۔

خواجہ عبدالرحمن غازی اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری

تیس تیس ہزار کے مچلکے اور تیس تیس ہزار کی ضمانتوں کا مطالبہ

ضمانتیں اور مچلکے دینے سے انکار

لاہور ۴ جولائی۔ آج ۴ بجے دن کو مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور غازی عبدالرحمن صاحب متعمد مجلس خلافت پنجاب گرفتار کر لئے گئے ۴ بجے کے قریب زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں چالان کیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ ان کے خلاف سپرنٹنڈنٹ پولیس کی طرف سے شکایت کی وجہ سے مقدمہ چلایا گیا ہے جو ۳۰ جولائی کو پیش ہوگا۔ عدالت نے حکم دیا کہ اگر ہر دو اصحاب تیس تیس ہزار کے مچلکے اور تیس تیس ہزار کی ضمانتیں داخل کر دیں تو وہ رہا کئے جاسکتے ہیں۔ مگر ہر دو اصحاب نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ اس لیے انہیں بورسٹل جیل میں بھیجدیا گیا۔

فسادات اندور کے مقدمات

۴ جولائی کی کارروائی

اندور ۴ جولائی۔ آج عدالت خاص نے بلوے کے مقدمات کی سماعت شروع کی۔ مسٹر بیت دیدیا پبلک پراسیکیوٹر نے ملزموں کی شناخت کے متعلق مسٹر آصف علی بیرسٹر وکیل صفائی کے دلائل کا جواب دیا۔ بلوہ چھپال کے مقدمہ کے متعلق مزید جرح ۱۸ جولائی کے لیے ملتوی ہو گئی۔

مسٹر بیت دیدیا نے مشیر قانونی کی معرفت ۳۰ جون کو حکومت کے سامنے ایک درخواست پیش کی تھی کہ برطانوی ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۴۰۵ (الف) اندور کے ۱۹۲۳ء کے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۴۹ (الف) کے ساتھ شامل کر دیجائے۔ کابینہ حکومت نے اپنی تجویز مورخہ ۳۰ جون میں حکم دیا کہ مندرجہ صدر دفعہ اندور ضابطہ فوجداری میں حسب منشا شامل کی جائے۔

وقفہ کے بعد عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۲۳ دیگر مسلمان ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۴۷، ۱۴۸، ۳۰۳، ۳۲۶ اور ۳۲۶ تعزیرات ہند دسویں مقدمہ کی سماعت شروع کی مسٹر آصف علی وکیل صفائی نے مسٹر منتری سب انسپکٹر پر جرح کی اور جرح کے ختم ہوتے ہی عدالت برخاست ہو گئی۔

اخبار ناٹک کا مقدمہ

مجسٹریٹ کا فیصلہ

کلکتہ ۳۰ جون۔ مجسٹریٹ نے اپنے فیصلہ کے دوران میں لکھا ہے کہ جس مضمون پر اخبارات کے خلاف مقدمہ چلایا گیا ہے اس کی سرخی تھی شاباش اور اس مضمون میں سر عبدالرحیم کے تقرر عہدہ وزارت پر بحث کی گئی تھی اور بیان کیا گیا تھا کہ حکومت کی حکمت عملی یہ رہی ہے کہ پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو۔ اور سر عبدالرحیم کا تقرر اسکی صاف اور بین مثال ہے ایک دوسرے قابل اعتراض مضمون میں حسب ذیل بیان کیا گیا تھا کہ لنٹن نے کلکتہ میں ڈیڑھ مہینہ تک فسادات کو جاری رہنے دیا اور لارڈ موصوف کا یہ فعل بھی اسی حکمت عملی کے تحت میں تھا کہ پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو۔ وکیل صفائی نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی تھی کہ گورنمنٹ کے پھوٹ ڈالنے اور حکومت کرنے کی حکمت عملی ہندوستان میں ایک معمولی بات ہے کلکتہ میں فسادات ڈیڑھ ماہ تک متواتر جاری رہے لہذا مجسٹریٹ کی رائے میں اس واقعہ کو حکومت کی حکمت عملی سے منضم کر دینا بغاوت کے تحت میں نہیں آتا۔ علاوہ بریں مضمون زیر بحث لارڈ لٹن کی معزولیت ناقابلیت [illegible]

پیدا ہو ایک نہایت معاندانہ جلسہ مکتبہ چینی کے مرد و عنہ ... پر کوئی معقول ... انگلستان میں تو مسٹر گک ... زیادہ سخت ... اس قسم کی لغویات ... اس ملک میں ضرور قابل اعتراض ہیں اور مجسٹریٹ کی رائے میں ان کا انسداد اخبارات پر نگرانی قائم کرنے ... بغاوت کے جرم میں انکو ماخوذ کرنیکی کوشش کے ذریعہ ... مجسٹریٹ کی رائے میں مضمون جانو نکتہ چینی کی حدود سے تجاوز نہیں کرتا۔

اعلان تعطیل

۱۰ جولائی کو یوم عاشورا ہے۔ اس تاریخ کو دفتر الجمعیۃ اور پریس بند رہیگا۔ اسلئے ۱۴ جولائی کا پرچہ شائع نہ ہو سکیگا۔ منیجر

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

رانڈیر ضلع سورت کے دار العلوم مدرسہ محمدیہ عربیہ

اسلامیہ میں علماء و طلباء کا زبردست مظاہرہ

کتاب رنگیلا رسول اور کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ پر اظہار غیظ و غضب

زیر صدارت حضرت مولانا حکیم محمد ابراہیم صاحب ناظم مدرسہ رانڈیر، ۳ رجب مدرسہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ میں ایک جلسہ بمدرستہ علماء نے اپنی زبردست تقریروں سے اظہار افسوس کرتے ہوئے کتاب رنگیلا رسول کے فیصلہ کو نفرت کی نگاہوں سے دیکھا۔ جناب مولانا مولوی نبی میاں صاحب کیسر پوری نے دوران جلسہ میں تقریر فرماتے ہوئے مسلمانوں کو دشمنان اسلام کی مدافعت کی طرف متوجہ فرمایا۔ اس کے بعد مولانا مولوی محمد مدنی صاحب نے کنور دلیپ سنگھ کے دل آزار فیصلہ پر اظہار غم و غصہ فرماتے ہوئے حسب ذیل ریزولیشن پیش کیا۔

اس جلسہ ... کنور دلیپ سنگھ کے اس فیصلہ کو ... رنگیلا رسول کے مقدمہ میں انہوں نے کیا ہے۔ نہایت خطرہ کی نظر سے دیکھتا ہے۔ کیونکہ اس فیصلے نے شریر اور گندہ ذہنوں کے لئے مذہبی پیشواؤں کی عزت پر ناپاک حملے کرنے کا راستہ کھول دیا ہے۔ مسلمان اپنے پیغمبر اور تمام پیغمبروں کی عزت کو اپنی جان و مال اور اولاد سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ اور کبھی ایسے ناپاک حملوں کو برداشت نہیں کر سکتے اور اگر موجودہ قانون بھی ایسے حملوں کو روکنے اور ایسے دریدہ دہنوں کو ایسی گندگی سے باز رکھنے سے قاصر ہے تو ہندوستان کے امن کی طرف سے ایک منٹ کیلئے بھی اطمینان نہیں ہو سکتا۔

اسکو حاضرین جلسہ نے باتفاق رائے منظور کیا۔ اور سب نے اسکی تائید کی۔ اسکے بعد مولوی محمد احسن صاحب فاضل دیوبند سکرٹری انجمن اصلاح الکلام نے انحطاطی التماس دالاحق احق ان تخشاہ پر ایک پر جوش اور مفصل تقریر فرماتے ہوئے حاضرین کو مذہبی حمیت اور سرفروشانہ اعانت اسلام کی طرف متوجہ فرمایا۔ وما علینا الا البلاغ

مرسلہ سکرٹری انجمن اصلاح الکلام مدرسہ محمدیہ عربیہ اسلامیہ رانڈیر ضلع سورت

بہترین اسلامی ٹوپیاں

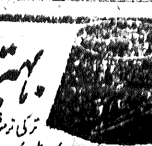
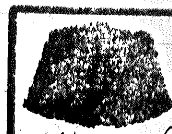

ترکی نرم قسم اول ... قسم دوم ... قسم سوم ... قسم چہارم ... کرشٹی ترکی ... قسم اول ... قسم دوم ... آرڈر کے وقت رنگ سائز اور پتہ صاف تحریر کریں۔ (نوٹ) اگر مال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں ... علاوہ پھندنہ کے ہیں۔ پھندنہ ۴ سے لیکر ... تک

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک دہلی

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے جان مال اور عصمت کی حفاظت

... کنندہ اپنے ہاتھ کا ... کو اپنی جان کے ... کے موقعہ کبھی استعمال ...

غیبی خزانہ

شاہد معنی

باسط لسبوانی کا مجموعہ کلام مجلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) غیر مجلد ایک روپیہ (عہ)

عبد القدیر برادر الاخوان جامع مسجد دہلی

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس شیخ عبد المجید صاحب سب جج بہادر درجہ اول صوبہ دہلی

بمقدمہ دیوانی ... بابتہ ... ۱۹

رحیم بخش مستری ولد علی بخش قوم میواتی سکنہ باغ قرول دہلی ڈگریدار

بنام سماۃ اصغری بیگم بنت حافظ فضل الرحمن زوجہ مرزا یعقوب بیگ سکنہ لال دروازہ دہلی حال کٹرہ بریان مدیونہ

بمقدمہ اجراء ڈگری جو کہ بمقدمہ مندرجہ عنوان میں نوٹس بنام مدیونہ مندرجہ عنوان جاری کیا گیا تھا بالا تعمیل نوٹس نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدیونہ مذکور تعمیل نوٹس سے گریز کرتی ہے یا کہ معمولی طریق سے اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی۔

لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدیونہ مذکور بدیں مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ تاریخ ۸ ماہ جولائی ۱۹۲۷ء کو بوقت ... بجے حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریگی تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی فقط

آج بتاریخ ۴ ماہ جون ۱۹۲۷ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط سب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

حیرت میں ڈالدیا ہے

دنیا میں ہزاروں لاکھوں ایسی چیزیں موجود ہیں جن کا علم حاصل کرنے کے بعد ایسے حیرت انگیز کاموں پر قادر ہو سکتے ہیں کہ بظاہر عقل انہیں قبول بھی نہیں کرتی۔ آپ اپنے تمام مقاصد میں کامیابی حاصل کرنا اور نامعلوم باتوں کو معلوم کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک کارڈ لکھکر عجیب و غریب کتاب "دولت کی بڑی" ... مفت طلب کریں، اس کتاب نے دنیا کو حیرت میں ڈالدیا ہے کہ کتاب کے پڑھ لینے کے بعد انسان کی تمام خواہشات پوری ہو جاتی ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ کارخانہ دولت کی دیوی شجاع آباد ۵ ملتان

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب

قلم اور پودے

قلم انبہ ہر اقسام ... لنگڑا ... کشن بھوگ ... قلم گلابی لیچیاں ... فہرست ... کمل فہرست کارخانہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیں۔ سپرنٹنڈنٹ راجہ نرسری ... (براہ ... مظفرپور)

موجد امرت دھارا کی ایک اور مفید ایجاد

پائیوریا یعنی پیپ دندان جیسی لا علاج مرض کا علاج نکل آیا

رجسٹرڈ روغن مسیحا ٹریڈ مارک

روغن مسیحا میں بہت سے فوائد ہیں:۔

(۱) زخموں کے واسطے بیحد مفید ہے۔ ناسور ... کے واسطے اندر سے زخم کو صاف کر کے بھر لاتی ہے۔

(۲) آتشک کے زخم کو نافع ہے۔ آتشک کی وجہ سے دوسرے حصہ جسم یا ناک وغیرہ میں جو زخم ہوں ان کو بھی مفید ہے۔

(۳) داد، چنبل وغیرہ جلدی امراض کے واسطے مفید ہے۔

(۴) گلے میں خراش ہو گلے پڑے ہوں۔ اس خراش کے باعث کھانسی وغیرہ کی تکلیف ہو ... پانی میں دو بوند ڈال کر غرارے کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

(۵) ترحلی پیپ ... ہو تو ایک بوند روزانہ پتاشہ میں ڈال کھلانے سے دور ہوتا ہے۔

پائیوریا یعنی پیپ دندان کو بھی روغن مسیحا دور کرتا ہے

تہذیب نے جو امراض ہم کو دی ہیں ان میں سے پائیوریا بھی ایک ہے ... اتنی ترقی پر ہے مگر اس کا علاج کسی کے پاس نہیں ... عالی امراض کی جڑ ... اس علاج میں بہت کچھ کامیاب ہوتے ہیں جو آج ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ آج کل چالیس سال کی عمر کے بعد ۹۰ فیصدی اشخاص کو پائیوریا کا خطرہ ہوتا ہے جو شخص اس کا استعمال رکھیگا۔ اس کو خدا چاہے یہ خطرہ نہیں ہے ... پائیوریا ہے وہ وقت پاکر دور ہو جائے گا۔

... تب پورا فایدہ ہوگا۔

(۱) منجن ... قیمت ...

(۲) منجن ... قیمت ...

(۳) بنجول ... قیمت ...

ان کے بعد روغن مسیحا کو صبح منجن ... مرض کی جڑ کو کاٹ دیتی ہے۔ قیمت ایک اونس تین روپیہ ... ہر کوئی شخص ان چیزوں کو استعمال رکھکر تمام دانتوں کی امراض سے محفوظ رہ کر مدت العمر تک دانتوں کو قائم رکھ سکتا ہے۔

خط و کتابت کیواسطے پتہ:۔ امرت دھارا (۱۹) لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگ۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا پوسٹ آفس۔ لاہور

... کے مخصوص نمبر

... کا مشہور و معروف و مقبول عام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہو گیا ہے، جلد فرمایش کیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ صفحات ۵۳۶ سائز ۲۰×۲۶ کاغذ اعلیٰ درجہ ۲۵ پونڈ ولایتی کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ۔ قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

الغفاری

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از نتائج قلم رئیس التحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن صفحات ۱۲۰ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ ٹائیٹل دیدہ زیب قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

کائنات روحانی

جسمیں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسیطرح پورا کرتا ہے کہ جسطرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پر زور تقریر اور قابل دید رسالہ ہے۔ از قلم مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ٹائیٹل دیدہ زیب رنگین قیمت ...

ان کتب کے ملنے اور ہر قسم کی علمی ضروریات کے پورا کرنیکا پتہ

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

سعادۃ الکونین فی فضائل الحسنین

... نہایت تشریح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں، کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور رسالے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا، رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا بجل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائیگا۔

اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپ نے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (علاوہ محصول)

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

نصف قیمت میں

... ایک ایک قرآن شریف دیکھکر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

"احسن الوظائف"

سید محمد احسن اختر صاحب نقشبندی مجددی دہلوی نے ایک کتاب "احسن الوظائف" مجموعہ اوراد و وظائف سے بغرض افادہ اہل اسلام لکھی ہے۔ یہ وہ اوراد ہیں جن کے لئے طالبان حقیقت جستجو کرتے کرتے اور رسمی پیروں کی خدمت کرتے کرتے بغیر مراد حاصل ہوئے رخصت ہو گئے۔ یہ بیش بہا دولت ہر مسلمان کے گھر میں ہونی چاہئے تاکہ خود مع متعلقین فائدہ حاصل کر کے مصنف کی جانفشانی اور عرق ریزی کے بدلے دعا خیر سے یاد فرمائیں۔ اس کا کاغذ ولایتی سفید چھپائی لکھائی عمدہ صفحہ ۱۴۰ سائز ۱۸×۲۲ ہے۔ باوجود ان خوبیوں کے ہدیہ بھی بہت ہی کم ہے۔ یعنی صرف دس آنے (۱۰) جلد منگا لیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن تک انتظار کرنا پڑے گا۔

مختصر فہرست

(۱) بیان لطائف ستہ (۲) بیان حقیقت طور لطائف ستہ (۳) بیان چار سیر سالک (۴) نقشیں مراقبات و دائرات نقشبندیہ (۵) فضائل بسم اللہ شریف (۶) اسمار الحسنیٰ و اسمار النبیؐ (۷) فضائل کلمہ شریف (۸) طریقہ ذکر کلمہ شریف (۹) توجہات سبعہ، اسمار (۱۰) فضائل درود شریف (۱۱) درود کبریت احمر شریف (۱۲) درود مستغاث شریف (۱۳) درود تاج (۱۴) درود لکھی (۱۵) درود اسبوع شریف (۱۶) دعائے حزب البحر (۱۷) دعائے حزب البحر کے اشارات (۱۸) بیان نقرات حزب البحر (۱۹) طریق پڑھنے دعا حزب البحر (۲۰) مسبعات عشر (۲۱) عبادت دوامی (۲۲) وصایا برائے مریداں (۲۳) وصایا برائے پیراں (۲۴) طریقہ بیعت (۲۵) ختم شریف (۲۶) شجرہ شریف (۲۷) متفرق تعویذات

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

ہر مسجد میں

طلائی تمغہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھد یجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ماٹے حروف کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے، اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ... مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف ... میں ... محصول ڈاک میں خرچ ہوتے ہیں صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات نور آساجد میں قرآن شریف بھیجدیں انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس دہلی

ضعف مردانہ کا حکمی اور واحد علاج

مقوی اعظم

قیمتی، نایاب اور معتبر اجزاء کا مرکب

یہ دوا اعصاب، دل و دماغ جگر شانہ، کمر گردے، بدن کی ہر قسم کی کمزوری اور خلاف فطرت افعال کے نقائص دور کر کے طبیعت میں امنگ دل و دماغ میں حوصلہ و طاقت جگر میں نئی روح اور عمدہ خون اور بدن میں قابل رشک قوت پیدا کرتی ہے۔ احتلام، رقت، کمی یا عدم انزال پیشاب کی جلن و تیزی شانہ کی گرمی دائمی قبض انتڑیوں کی خشکی دفع کر کے گئی ہوئی جوانی کھوئی ہوئی تندرستی واپس لاتی ہے خوش ذائقہ نفیس، اور ہر موسم و مزاج میں مفید ہے۔ صبح کے وقت بطور ناشتہ ایک خوراک استعمال کرنے سے طبیعت تمام دن قوی مسرور اور دلیر رہیگی۔ ... خوراک کا ڈبہ ... محصول ...

حکیم نصرتی چرتھاول مظفر نگر

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے۔ عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین ثبیت۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں کی باتیں جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ جغرافیہ کی سب معلومات حج کا احکام اور اسرار در فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ...

(۲) الجمال و الکمال

تفسیر سورۃ یوسف کی بے مثال تفسیر ... اور تطبیق و احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریبا ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت تعداد ادبے محدثین مورخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب تبلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن۔ انجمن حمایت اسلام لاہور۔ نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ... جلد دوم ... محصول علاوہ حصہ سوئم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر والا دروازہ ریاست پٹیالہ

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہماری دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور اس اصول کے آجتک اس جیسی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کار آمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دل ایسی امید کو ہر مراد سے معمور ہو جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے۔ ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

پتہ

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

ہر قسم کی کتابیں

آپکو جس کتاب کی ضرورت ہو اس کا نام اور اپنا پتہ ایک کارڈ پر صاف لکھکر بھیجدیجئے۔ ہمارے کتب خانے سے تمام کتابیں یکفایت دستیاب ہو سکتی ہیں اور خوش معاملگی کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

رد کفر اس کتاب کی کافی جلدیں ہمارے اسٹاک میں موجود ہیں۔ آریہ مذہب کے خلاف معلومات حاصل کرنے اور آریوں کو جواب دینے کیلئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے۔ قیمت ... تاجروں کو خط و کتابت کرنی چاہئے۔

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی بکس تین روپیہ ...

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ ادرہ ... (بہار)

صرف چھ آنہ میں گھڑی

آپ کو ایک ۲۲ کیرٹ گولڈن نہایت نفیس اور سچا وقت بتانے والی رسٹ واچ یا ایک پائیدار اعلیٰ ریلوے ریگولیٹر کو کیس پاکٹ واچ یا ایک مشہور عالم امریکن الارم دار ٹائم پیس مل سکتا ہے۔ آج ہی مندرجہ پتہ سے مفصل حالات طلب فرما کر ملاحظہ فرمائیں

ایجنٹوں کی ہر شہر و قصبہ میں ضرورت ہے

پتہ:۔ امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

مفت شباب مفت

منیجر شباب منزل مظفر پور (بہار)

کے پتہ سے آج ہی ایک کارڈ بھیجکر شباب بالکل مفت طلب فرمادیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے۔ اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دار و مدار کسقدر جنجو ہوتی ہے۔ لہذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں علاوہ اس کے روغنیات ہر بہ جات ورق طلائی و نقرہ مشک عنبر مروارید وغیرہ اور پنسار ہٹہ تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ نامہ ... لگایا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ:۔

محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۷ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۸ جولائی ۱۹۲۷ء | نمبر ۴

مؤتمر اسلامی کے عدم انعقاد کی ذمہ داری کس پر ہے

صدر مؤتمر کی توجیہات پر جرح وقدح

شاخ ہند کے معتمد مسٹر شعیب قریشی کا تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

صاحب صدر مؤتمر کا بیان نامہ

صاحب صدر مؤتمر اس سال مؤتمر کا انعقاد نہ ہونے کی چار وجوہ بیان کرتے ہیں۔ [illegible]

نہ بلائی جائے۔ یا قانون اساسی کی کسی دفعہ میں یہ درج ہے کہ اگر حکومت ہائے مستقلہ شرکت سے انکار کریں تو مؤتمر نہ ہو۔ پچھلے سال ترکی۔ افغانستان۔ یمن۔ مصر اور عجم کے نمائندوں میں سے کوئی بھی مؤتمر کے پہلے جلسہ میں موجود نہ تھا۔ سب بعد میں شریک مؤتمر ہوئے۔ اور ایران نے تو آخر تک شرکت نہ کی لیکن ان کی عدم موجودگی کے باوجود نہ مؤتمر کو بند کیا گیا اور نہ ملتوی کیا گیا۔

۲- بیان نامہ میں تو نہیں لیکن اس خط میں جو صاحب صدر نے میرے نام بھیجا ہے۔ صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ مؤتمر نے جنرل سکرٹری کے انتخاب کا حق ان پانچ شرکاء مؤتمر کو دیا تھا (ان پانچ شرکاء سے شاید صاحب موصوف کا مطلب ان ممالک سے ہے جنکو لجنۂ تنفیذیہ میں نیابت کا حق ملا تھا) مجھے نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ بیان صحیح نہیں ہے کہ مؤتمر نے جنرل سکرٹری کے انتخاب کا حق ان پانچ شرکاء مؤتمر کو دیا تھا جو حضرات مؤتمر میں شریک تھے وہ بتلا سکتے ہیں۔ اور اگر مؤتمر کے دفاتر محفوظ ہیں تو ان سے شہادت مل سکتی ہے کہ مؤتمر نے جنرل سکرٹری کے عہدے کیلئے دو نام تجویز کئے تھے ایک امیر شکیب ارسلان کا اور دوسرا شیخ عبدالعزیز شاویش کا۔ اور یہ طے کر دیا تھا کہ ان دونوں حضرات میں سے جو صاحب اس عہدے کو قبول کریں وہ سکرٹری ہوں گے۔ ہمکو دنیا و قدس فلسطین کے ذریعہ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ امیر شکیب ارسلان نے عہدۂ سکرٹری کو قبول کر لیا تھا۔ اس کے بعد امیر موصوف کے اپنے عہدہ کے فرائض کی انجام دہی میں جو دشواریاں پیدا کی گئیں اس کی تمام تر ذمہ داری یا صاحب صدر مؤتمر پر ہے یا سلطان ابن سعود پر۔

۳- مؤتمر کی دعوت نہ دینے کی تیسری وجہ صاحب صدر یہ بتلاتے ہیں کہ استعفا کرنے والے سات اہل بیانے اور دفعات قائم کرنے والے ممبروں نے جو مختلف اسلامی اقوام کے نمائندے تھے اپنی طرف سے ان چھ ممبروں کو نہیں بھیجا جن سے ایک با اختیار اور لائق کار لجنۂ تنفیذیہ کی تشکیل ہو سکے۔ اور جس سے اجتماع کا وقت مقرر کیا جا سکے۔ اور لجنۂ تنفیذیہ کی تجویز کے بغیر صدر مجلس کے اختیارات سے باہر ہے کہ وہ اجتماع کی دعوت دے۔

اس میں بھی غیر صحیح بیانات سے کام لیا گیا ہے یہ درست نہیں ہے کہ لجنۂ تنفیذیہ کے ممبر صرف وہ ممالک یا شعوب اسلامی منتخب کرنے والے تھے جنہوں نے قانون اساسی پر دستخط کئے تھے۔ جو ممالک ممبر بھیجنے والے تھے ان کی فہرست حسب ذیل ہے۔

نجد ۱- حجاز ۱- ترکی ۱- مصر ۱- شام و فلسطین ۱- اور ہندوستان ۱
کل ۶-

اس میں سے مصر اور ترکی نے دستخط نہیں کئے تھے۔ باقی دستخط کرنے والوں میں سے ہیں لیکن اگر ان ممالک نے اپنے نمایندوں کے بھیجنے میں تساہل کیا تو کیا جناب صاحب صدر نے یا ان کی مؤقتہ لجنۂ تنفیذیہ کے ممبروں نے ان کو کوئی یاد دہانی بھیجکر معاملہ کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ اور ممبر بھیجنے کا مطالبہ کیا لیکن جب منتخب شدہ جنرل سکرٹری کے آنے میں دشواریاں پیدا کی گئیں تو اس یاد دہانی کی زحمت کیوں گوارا کی جاتی تاہم یہ معلوم کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ صاحب صدر نے حکومت ہائے نجد و حجاز کو بھی دو تا ممبر بھیجنے کی یاد دہانی کی یا نہیں۔ اور اگر کی تو اس کا کیا جواب ملا۔ یہ بھی صحیح نہیں کہ مؤتمر کے وقت کے تعین کے لئے ممبران لجنۂ تنفیذیہ کے مشورہ کی ضرورت ہے۔ قانون اساسی میں صاف تحریر ہے کہ مؤتمر حج کے موقع پر ہوا کرے گی۔ یہی نہیں۔ بلکہ قانون اساسی میں یہ بھی صاف درج ہے کہ مؤتمر ہر سال ہوا کرے گی۔ اور مکہ معظمہ میں ہوا کرے گی۔ لہذا لجنۂ تنفیذیہ کی طرف سے دعوت محض ایک ضابطہ کی بات ہے۔ لجنۂ تنفیذیہ کے اختیار سے یہ باہر ہے کہ اگر وہ نہ چاہے تو مؤتمر کو نہ بلائے پس اگر مستقل ممبران لجنۂ تنفیذیہ کے انتخاب میں تعویق کی وجہ سے ایک غیر معمولی صورت پیدا ہو گئی تھی تو اگر جناب صاحب صدر اتنی ضابطہ کی خانہ پری اپنے نام سے کر دیتے تو وہ قانون کی خلاف ورزی نہ ہوتی۔ بلکہ تمام شرکاء مؤتمر ان کے ممنون احسان ہوتے۔

۴- مؤتمر کے عدم انعقاد کی چوتھی وجہ صاحب صدر کی رائے میں یہ ہے کہ مؤقتہ لجنۂ تنفیذیہ صرف تین ماہ کے لئے منتخب ہوئی تھی۔ اور مقررہ مدت گذر جانے کے بعد خود بخود ٹوٹ گئی۔

یہ تو اوپر ہی ظاہر کیا جا چکا ہے کہ لجنۂ تنفیذیہ کی طرف سے دعوت محض ایک ضابطہ کی بات ہے۔ نہ لجنۂ تنفیذیہ کو مؤتمر کے نہ بلانے کا اختیار ہے نہ تبدیل وقت کا۔ لیکن مؤقتہ لجنۂ تنفیذیہ کی مدت زندگی ختم ہونے کے سلسلہ میں ایک سوال کیا جا سکتا ہے کہ جب لجنۂ تنفیذیہ کی مدت حیات ختم ہو چکی تو صاحب صدر نے اس حادثہ کی [illegible] اطلاع کسی ممبر مؤتمر کو دی۔ [illegible]

نمایندگان شریک مؤتمر کے نام موجود تھے۔ ان جماعتوں اور حکومتوں کے نام موجود تھے جنہوں نے نمایندے بھیجے۔ ان کے پتے موجود تھے۔ اگر اطلاع دینا چاہتے تو کوئی دشواری نہ ہوتی۔ اگر ایسا ہی نہ کیا گیا تو جب صاحب موصوف کی خدمت میں مؤتمر اسلامی شاخ ہند کی طرف سے جوابی تار مؤتمر کے انعقاد کے متعلق حج سے تقریباً تین مہینے قبل بھیجا گیا تھا۔ تو اس کے جواب میں ان دشواریوں اور موانعات کی طرف کچھ اشارہ فرما دیتے تو ان کے دور کرنے کا کافی وقت موجود تھا لیکن انہوں نے تار کا جواب دینے کی بھی زحمت گوارا نہ فرمائی۔

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان کے مکتوب سے اب تو صاحب صدر کو بھی معلوم ہو گیا ہوگا کہ تنہا ہندوستان نہیں۔ بلکہ افغانستان بھی اس امر کا خواہشمند ہے کہ حجاز میں مذہبی آزادی اور آثار و مقابر کے مسئلے تمام اقوام اسلامی کے علماء کی رائے اور مشورہ سے طے ہوں اور مؤتمر سے بہتر اس کام کے لئے کون جماعت ہو سکتی تھی۔

واقعہ یہ ہے کہ مؤتمر کے عدم انعقاد کی وجوہ وہ نہیں ہیں جو صاحب صدر نے بیان فرمائی ہیں۔ اور جو سوائے چند خوش عقیدہ نفوس کے اور کسی کو مطمئن نہیں کریں۔ عدم انعقاد مؤتمر کی حقیقی وجوہ دریافت کرنی ہوں تو اس تار کو دیکھئے جو صاحب صدر مؤتمر نے مولانا سید سلیمان ندوی صاحب کے نام بھیجا تھا جس میں یہ صاف ظاہر کر دیا گیا ہے کہ چونکہ صاحب صدر اور سلطان ابن سعود کو مسلمانان ہند کی رائے سے جس کو انہوں نے خلافت کمیٹی کے ذریعہ عظمۃ السلطان کے گوش گزار کر دیا تھا اختلاف ہے لہذا مسلمانان ہند کو کوئی حق نہیں کہ وہ اپنے آپ کو دنیائے اسلام میں شمار کریں یا مؤتمر العالم الاسلامی میں شرکت کی خواہش کریں۔ الا اس قلیل التعداد جماعت مسلمان ہند کے جو سلطان ابن سعود کے ہم عقیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے ہر قول و فعل کی تائید ہی کرتی ہے۔ عدم انعقاد مؤتمر کی اصلی وجہ دریافت کرنی ہو تو اس مکتوب کو پڑھنا چاہیے جو اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان نے مذہبی رواداری آثار و مقابر کے متعلق سلطان ابن سعود کو بھیجا ہے۔ اگر مؤتمر ہوتی تو یہ مسائل بھی لازمی طور سے زیر بحث آتے لیکن میں یہ صدر اور سلطان ابن سعود اور صاحب صدر دونوں کی خدمت میں عرض کروں گا کہ یہ رویہ نہ ان کے لئے مفید ہے نہ عام مصالح اسلامی کے لئے۔ اور صاحب صدر کے الفاظ ہی دہراؤں گا کہ خدا مسلمانوں کو بھلائی کی توفیق دے۔"

(شعیب قریشی)

اخبار میں اشتہار دینا کلید شہرت اور کلید کامیابی ہے

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی — یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے۔ اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جنہوں نے نہ کبھا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کے لئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (پنجم)

سفید داغ کی جنگی دوا — میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اگر اصل چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (دشہ)

خونی و بادی بواسیر — میں ڈاکٹر حکیم اور سیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت پانچ روپیہ (عشہ)

پانچ روپیہ میں کئی لعل — اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا مہینہ کی بیماری خراب ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (عشہ)

سفید بال جڑ سے کالا — اگر آپ کا تھوڑی عمر میں گئے بال ... تو میرا تیل منگالیں۔ اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ ... [illegible] ... دام بارہ روپیہ (للعہ)

پتھر بھی گل جائیگا — جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے ... [illegible] ... دام پانچ روپیہ (عشہ)

گٹھیا بات کی حکمی دوا — اگر آپ کا بدن درد سے جکڑ گیا ہے ... [illegible] ... دام عشہ

سپنے کی چوری — اگر آپ کو خواب میں انزال ہو جاتا ہے ... [illegible] ... قیمت پانچ روپیہ (عشہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا — اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے ہیں تو ایکبار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں ... [illegible] ... قیمت پانچ روپیہ (عشہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری - دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: — اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں ... [illegible]
پتہ: — سید پوترائے برما۔ جنرل مرچنٹ کنسی سمری دربھنگہ

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

عزیز نوجوانو! شربت اکسیر کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے کوئی نئی دوا نہیں ہے۔ بلکہ تیس برس سے ہزاروں مریض اس عجیب و غریب دوا کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دس دس اور بیس بیس برس کے پرانے مرض کو بحکم خدا شربت اکسیر جڑ سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

جریان خواہ نیا ہو یا پرانا سرعت رقت احتلام ... شربت اکسیر واقعی اکسیر کا کام کرتا ہے پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا اس سے ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے ... [illegible] ... ایک شیشی منگا کر ہمارے بیان کی تصدیق کر سکتے ہیں قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

تازہ شہادت: — جناب سید ولایت حسین صاحب ضلع سہارنپور دو شیشی شربت اکسیر منگا چکا ہوں۔ جو واقعی بموجب اشتہار پایا لہذا مہربانی فرما کر دو شیشی شربت اکسیر اور بھیجئے۔

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی۔ اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۲ کلکتہ

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۱۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی دہلوی کی تصانیف سے ہے۔ صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں۔ وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری میں بہت کوشش کریں گے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فرماتے ہیں کہ میں اسقدر عرض کروں گا۔ کہ صوفی صاحب نے اس اوق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے۔ وہ یقیناً آئندہ نسلوں سے صوفی صاحب کی تعبیر کیا جائیگا۔ داخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین حضرات ... قیمت ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

مجرب علاج — اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ علاج

یہ اکسیر ایک کامل درویش کا عطیہ ہے صرف تین روز لگانے سے بغیر کسی تکلیف کے سفید داغ جڑسے جاتے رہتے ہیں عدم صحت کی قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو پہلے اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپیہ ... اکسیر چھیپ داغ چھیپ اور مہاسہ ... چہرہ صاف اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ ... قیمت فی ڈبیہ تین روپیہ

دواخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگا کر استعمال کیجئے ... [illegible] ... قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۱؍ علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سید بافندہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیۂ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بیان کیا گیا ... جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ... قیمت ایک ماہ ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام و ڈاکخانہ بھیکنا ضلع بھاگلپور

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزۂ پیری کہ ملی مجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر شمس الحق شتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

یہ چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب (رجسٹرڈ)

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اس مقبول عام خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں۔ تو اس کا نمونہ ہمارے ہاں سے طلب کیجئے ... [illegible] ...

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی چاندنی چوک دہلی

آئیے دیکھئے پرکھئے برتن

اسٹیل اور ایلومینیم کے تمام قسم کے برتن ... [illegible] ...

اے۔ ایم۔ داد ابھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۸۴ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

ریشمی کپڑے

... [illegible] ... نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ریشمی کارخانہ ... [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۷ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۳)

کیا راجپال نے ہندو مسلم منافرت کو ترقی نہیں دی؟

جسٹس دلیپ سنگھ کا دوسرا اصول جس پر ان کے فیصلہ کی بنیاد قائم ہے یہ ہے کہ ایک شخص کا فعل اس کی ساری قوم کے خلاف نفرت پیدا کر دینا صحیح طور پر موجب نہیں ہو سکتا۔ وہ لکھتے ہیں کہ:۔

"جس جلسہ نے اس پمفلٹ کے خلاف اظہار ناراضی کیا تھا اسکے صدر کی شہادت ظاہر کرتی ہے کہ مسلمانوں کا غصہ اس پمفلٹ کے مصنف کے خلاف بھڑکا تھا۔ اور ظاہر ہے کہ یہی ایسی کتاب کی اشاعت کا معقول نتیجہ ہو سکتا تھا۔"

جنھوں نے اپنی تقریروں اور تحریروں میں اسی قسم کے حملوں کا اعادہ کیا جن کی ابتدا سوامی دیانند نے کی تھی۔ اور پنڈت لیکھ رام اور رام چند ر جیسے لوگ اٹھے جنھوں نے سخت دل آزار طریقہ سے مسلمانوں پر مذہبی حملے شروع کئے۔ جب مسلمانوں نے دیکھا کہ اس جماعت میں سے جو اٹھتا ہے وہ ان کی دل آزاری ہی کرتا ہے تو ان کے دل میں پوری آریہ جماعت کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا ہوگئے۔ یہ ممکن ہے کہ اس جماعت کے ہر ہر فرد کے خلاف نہ پیدا ہوئے ہوں اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس جماعت کے بعض افراد مسلمانوں کے بعض افراد سے دوستانہ تعلقات بھی رکھتے ہوں لیکن یہ واقعہ ہے کہ ان پے در پے حملوں سے بحیثیت مجموعی آریہ جماعت اور مسلمان قوم کے درمیان نفرت وعداوت پیدا ہوگئی اور اسکے پیدا ہونے کے بعد جن آریہ مقرریں ومصنفین نے ان مذہبی حملوں کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ایک طرف تو اپنی ذات کے خلاف نفرت پیدا کی اور دوسری طرف اپنی جماعت کے خلاف مسلمانوں کی نفرت میں اضافہ کر دیا۔ پس اب یہ کہنا ہرگز صحیح نہیں ہو سکتا کہ ایک آریہ مصنف نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور امہات مومنین کی حرمت پر حملہ کیا ہے تو مسلمانوں کو محض اس کی ذات سے نفرت ہونی چاہیے۔ اسکی جماعت سے نفرت ہونے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ یہ کہنا ابتدائی حالات میں صحیح ہو سکتا ہے مگر جب صورت حال اس حد تک ترقی کر چکی ہو اور پچاس سالہ روایات نے آریہ جماعت اور مسلمانوں کے درمیان مستقل منافرت کا بیج ڈال دیا ہو تو یقیناً ہر آریہ کا دل آزار اور ہتک آمیز حملہ پچھلی روایات کے ساتھ ملکر دونوں جماعتوں یا قانونی الفاظ میں ملک معظم کی رعایا کے دو طبقوں کے درمیان نفرت وعداوت کو ترقی دینے کا موجب ہوگا۔

[illegible]

زندہ اور مردہ کا فرق!

[illegible]

دفعہ ۱۵۳۔الف کے ماتحت جرم ہو اور اس رسول پاک کی توہین جرم نہ ہو جس کے سگ در کی برابری بھی یہ جماعت نہیں کر سکتے۔

(باقی)

مختلف المذہب قوموں کے درمیان ازدواجی تعلقات

ڈاکٹر گوڑ نے علیگڈھ میل میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں وہ ہندوستان کے ملی اتحاد اور ملکی قومیت کی تعمیر کے لیے مختلف المذہب اقوام کے درمیان ازدواجی تعلقات کے قیام کو ایک ضروری تدبیر قرار دیتے ہیں اور مسلمانوں کو Civil marriage law کا موید بنانا چاہتے ہیں تاکہ وہ بھی اس قانون کی حدود میں داخل ہونے کے لیے تیار ہو جائیں۔ ڈاکٹر صاحب کے اس مضمون پر اظہار رائے کرتے ہوئے معاصر علیگڈھ میل لکھتا ہے کہ

ہم مسلمانوں کے لیے ہندو مسلم مناکحت کی مخالفت

[illegible]

محض یہ قیاس کر لینا کہ ہر قوم میں کوئی نہ کوئی کتاب ضرور نازل ہوئی ہے اور جس کتاب پر وہ قوم اسوقت عقیدہ رکھتی ہے وہ ہو نہ ہو وہی کتاب ہے جو انہیں پر نازل ہوئی تھی اسلئے وہ قوم ضرور "اہل کتاب" ہے اور اس کے ساتھ اہل کتاب کا سا معاملہ کرنا چاہیے۔ نہ شرعاً صحیح ہے اور نہ عقلاً۔

دہلی میونسپلٹی میں اہل دہلی کی حق تلفی

کچھ عرصہ ہوا دہلی میونسپلٹی نے جدید رکھ وستیں کے متعلق مختلف اخباروں میں اشتہارات شائع کئے تھے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]

انتقادات

استبداد

یہ شیخ عبد الرحمن کواکبی کی کتاب طبائع الاستبداد ومصارع الاستعباد کا آزادانہ ترجمہ ہے جو دراصل ایک اٹالین مصنف کی کتاب سے ماخوذ ہے۔ مصنف نے اس میں نہایت پرجوش استدلال کے ساتھ ہر قسم کے استبداد خصوصاً سیاسی استبداد کی خلاف نفرت دلائی ہے اور لوگوں میں جمہوریت کی روح پھونکنے کی کوشش کی ہے۔ اگرچہ بعض مقامات پر مصنف حد اعتدال سے بڑھ گیا ہے۔ لیکن علی العموم اسکا استدلال موثر ہے اور اس مقصد کو جس کی وہ تبلیغ کرنا چاہتا ہے ذہن نشین کرنے کے لیے مفید ہے۔ مولوی عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی اس کے مترجم ہیں اور اس قسم کے لٹریچر کی اشاعت کر کے وہ زبان و ادب کی ایک مفید خدمت انجام دے رہے ہیں۔

قیمت ۱۲ روپے کا پتہ۔ ہند ایجنسی پوسٹ بکس نمبر ۲-۱۰۲ بالی گنج کلکتہ۔

حصار اسلام

[illegible]

فردوس

[illegible]

فرامین سلاطین

[illegible]

۲۸۸ صفحہ قیمت [illegible]

مولوی بشیر احمد صاحب [illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

انسانی قانون کتنا ہی کامل اور مکمل کیوں نہ ہو لیکن پھر بھی ناقص ہے۔ تعزیرات ہند کے متعلق مشہور ہے کہ یہ بہترین انسانوں کے دماغ کا نتیجہ ہے اور اتنی بڑی سلطنت کا قانون ہے جو آج اپنی برائی میں ضرب المثل ہے اور دنیا کے کروڑوں مختلف العقائد لوگوں پر رائج کر رہی ہے لیکن یہ دیکھکر حیرت ہوتی ہے کہ اتنی بڑی سلطنت کے قانون میں معمولی معمولی باتیں تو جرم قرار دی گئی ہیں لیکن اتنی لمبی چوڑی کتاب میں مذہبی پیشواؤں کی توہین کو کہیں بھی جرم قرار نہیں دیا گیا یہ اس قانون کا کتنا بڑا نقص ہے کہ اتنے بڑے اہم مسئلہ کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

حکومت پرست طبقہ کنور دلیپ سنگھ اور مولانا محمد علی کو کتنا ہی برا بھلا کہے لیکن بات دونوں معاملہ کی کہتے ہیں۔ کنور صاحب کو لا کہہ بدنیت کہو لیکن اگر قانون میں چور رستہ ہوتا تو کنور صاحب کو اس تاویل کا جس سے انہوں نے راجپال کو فائدہ [illegible]

[illegible]

عالم اسلامی

بیت المقدس میں زلزلہ

دو ہندوستانی خواتین کی وفات

رائٹر کے ذریعہ سے ہمیں ابھی اس حادثہ جانکاہ کی اطلاع ملی ہے کہ بیت المقدس میں زلزلہ کی وجہ سے جیر کو تاؤس نا (بیت اہراق) کے منہدم ہوجانے سے دو معزز ہندوستانی خواتین مولوی سید محمد شفی صاحب کی اہلیہ اور مسٹر سید عبد الرؤف صاحب سابق جج لاہور ہائیکورٹ کی اہلیہ کا دفعۃً انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حج سے فراغت حاصل کرنے کے بعد یہ لوگ ممالک اسلامیہ کی سیاحت کی غرض سے فلسطین تشریف لے گئے تھے اور وہاں سے انگورہ، قسطنطنیہ اور پھر مصر وغیرہ کا قصد تھا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم خواتین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

زلزلہ کی وجہ سے جان و مال کا نقصان

القدس۔ زلزلہ کی وجہ سے جو آتلاف جان فلسطین وغیرہ میں ہوا ہے اسکی فہرست بڑھتی جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ مقام لڈ میں ۱۵ آدمی ہلاک ہوئے۔ سرکاری اطلاعوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شرق اردن میں ۹ آدمی ہلاک ہوئے اور ۳۵ کو ضرر شدید پہونچا۔ عمان میں ۳۵ آدمی ہلاک ہوئے اور ۳۲ کو ضرر پہونچا۔ نقصان کا اندازہ ۲ ½ لاکھ پونڈ کیا جاتا ہے۔

ہندوستان

فیصلہ "رنگیلا رسول" کے خلاف ملک میں ہیجان

مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا احتجاج

نواب حافظ محمد سیف اللہ خاں صاحب خان بہادر سابق برٹش ایجنٹ کابل و حال پریسیڈنٹ مسلم ایسوسی ایشن ڈیرہ اسمٰعیل خاں نے مندرجہ ذیل قرارداد ارسال فرمائی ہیں جو مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے ایک مشترکہ جلسہ میں منظور کی گئی ہیں:-

نمبر ۱۔ مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا یہ عام جلسہ حضور سرور کائنات صلعم کی سیرت اور تعلیم کے خلاف تنگ دل اور متعصب آریہ اخبارات کے کینہ بد باطن اور اشتعال انگیز حملوں کے بے لگام سلسلہ کو سخت غصہ اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس رائے کا اظہار کرتا ہے کہ اس قسم کے شرمناک بیہودہ کوششوں کی ہمت افزائی اس ناانصافانہ و غیر عاقلانہ فیصلہ سے ہوئی ہے جو مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے مقدمہ راجپال میں صادر کیا۔ یہ جلسہ گورنمنٹ سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ قانون دقت کی غلط توضیح کو منسوخ کرانے کی غرض سے پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنے کے لئے فوری اور مؤثر ذرائع اختیار کرے اور فیصلہ مذکور کی تنسیخ یا بشرط ضرورت قانون رائج الوقت کی ترمیم ہونے تک ایک خاص ہنگامی قانون نافذ کرکے اسلام کے خلاف ان ناپاک اور معاندانہ تحریرات کا سدباب کرے ورنہ عامۃ المسلمین میں وسیع اضطراب اور ہیجان پیدا ہوجانا یقینی ہے۔

نمبر ۲۔ مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا یہ عام جلسہ مسلم آؤٹ لک کے اس فعل کو بنظر استحسان دیکھتا ہے کہ اس نے مسلمانوں کے جذبات کی صحیح و بے باکانہ ترجمانی کی۔ اور اس کارروائی کو جو لاہور ہائی کورٹ نے اخبار مذکور کے خلاف کی بہ نظر حقارت و نفرت دیکھتا ہے۔ کیونکہ ہائی کورٹ مذکور نے اس دشنام دہی اور بدگوئی کے انسداد کے لئے کچھ بھی نہیں کیا جو ہندو اخبارات نے حاکم صوبہ اور عدالت ہائے ماتحت کے ججوں کے خلاف استعمال کی۔

نمبر ۳۔ مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا یہ عام جلسہ مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر اور پروپرائٹر کے ساتھ اُن کی موجودہ تکالیف میں اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دونوں کو اس بے نظیر خودداری اور جرأت ایمانی پر تہ دل سے مبارکباد دیتا ہے جو انہوں نے ناموس اسلام کی حفاظت کے لئے ظاہر کی

دوران کے اس مطالبہ کا اعادہ کرتا ہے کہ مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کو جنہوں نے یہ فیصلہ کرکے کہ اسلام کے پیغمبر اعظم کی سیرت و تعلیم کے خلاف اس قسم کے بیہودہ شرمناک دل کے سد کرنے کے لئے قانون میں کوئی دفعہ نہیں ہے اپنی ناقابلیت کا ثبوت دیا ہے مستعفی ہونے پر مجبور کیا جائے۔

نمبر ۴۔ ان تجاویز کی نقول جناب وائسرائے، نارتھ سکریٹری صاحب، آنریبل چیف کمشنر صاحب، ڈپٹی کمشنر صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں، آل انڈیا مسلم لیگ، راولنڈی و ڈسٹرکٹ مسلم ایسوسی ایشن ہائے صوبہ ہذا اور اخبارات کو بھیجی جائیں۔

دار العلوم دیوبند کے طلبہ کا احتجاج

دیوبند ۱۳ جولائی۔ دار العلوم دیوبند کے طلبہ مولانا مرتضیٰ حسین صاحب کی صدارت میں جمع ہوئے اور انہوں نے حسب ذیل تجاویز پاس کیں۔

۱۔ یہ جلسہ جو تمام ممالک اسلامیہ کے طلبہ پر مشتمل ہے جسٹس دلیپ سنگھ کے غلط فیصلہ پر جو انہوں نے رنگیلا رسول کے مصنف (و طابع و ناشر) کے حق میں کیا ہے اپنے سخت رنج کا اظہار کرتا ہے۔ مسلمان اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاء کی حرمت کو اپنی اولاد، اپنے مال اور اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں اور اس حرمت کے تحفظ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ چونکہ اس فیصلہ نے برطانوی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان نفرت پھیلا دی ہے جس سے مستقبل میں خطرناک نتائج رونما ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے دار العلوم مذکور کے طلبہ گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس فیصلہ پر نظر ثانی کرائے اور "رنگیلا رسول" کے مصنف، طابع اور ناشر کو ایسی سخت سزا دے کہ آئندہ کسی شخص کو ایسی حرکت کرنے کی جرأت نہ ہو اگر دفعہ ۱۵۳ الف ایسی سزا دینے کے لئے کافی وسیع نہیں ہے تو جب تک موجودہ قانون میں کوئی ترمیم نہ ہو اس وقت تک ایسے معاملات کا انتظام کرنے کے لئے ایک ہنگامی قانون نافذ ہونا چاہئے۔ اگر گورنمنٹ نے ہنگامی قانون نافذ کرنے میں دیر کی تو ممکن ہے کہ مسلمان جنہیں اس مذہبی بے حرمتی نے سخت متاثر کردیا ہے کوئی غیر متوقع فعل کر بیٹھیں۔ اور اگر ایسا ہوا تو گورنمنٹ خود ان نتائج کی ذمہ دار ہوگی۔

۲۔ یہ جلسہ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوراً مسلم آؤٹ لک کے ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر کو رہا کرے جنہوں نے جسٹس دلیپ سنگھ سے استعفیٰ کا مطالبہ کرکے صرف اپنے ہی خیالات و افکار کا اظہار نہیں کیا بلکہ اپنے مسلمان بھائیوں کے جذبات کی بھی ترجمانی کی ہے۔ یہ جلسہ انہیں حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اس قربانی پر مبارکباد دیتا ہے۔

۳۔ یہ جلسہ گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ کو ان کے منصب سے الگ کردے کیونکہ اب ان کو پبلک کا اعتماد بہت کم حاصل ہے۔ اور انہوں نے امن عامہ کو خطرہ میں مبتلا کردیا ہے۔

۴۔ یہ جلسہ مسٹر ڈگلوی ڈپٹی کمشنر لاہور کے حکم کے خلاف سخت احتجاج کرتا ہے جس نے ایسے وقت دفعہ ۱۴۴ کو زبردستی نافذ کرکے ملک کے مسلمانوں کو رنج پہنچایا ہے۔ جبکہ مسلمانان لاہور مصنف "رنگیلا رسول" کے بید اکردہ جذبات رنج و غم کے اظہار کے لئے جمع ہورہے تھے یہ جلسہ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، خواجہ عبد الرحمٰن غازی، اور ان رضاکاروں کو مبارکباد دیتا ہے جنہوں نے تکالیف شاقہ برداشت کیں اور جو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت کے تحفظ کی کوشش میں گرفتار ہوگئے۔

سجادہ نشین جلال پور کا احتجاج

سری نگر کشمیر ۸ جولائی۔ حضرت پیر سید فضل شاہ صاحب سجادہ نشین جلالپور نے وائسرائے اور گورنر پنجاب کو ذیل کا برقی پیغام سری نگر سے بھیجا ہے۔

اپنے بے شمار معتقدوں کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے۔ میں عدالت عالیہ کے اس فیصلے کو جو کتاب رنگیلا رسول کے متعلق کیا گیا ہے۔ سخت مایوس کن پاتا ہوں میری رائے میں کسی ایسی انتظامی کارروائی کی ازحد ضرورت ہے جس سے آئندہ ایسے خطرات رک جائیں کیونکہ مسلمان اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین برداشت نہیں کرسکتے

مسلمانان چندوسی کا عظیم الشان اجتماع

۸ جولائی ۱۹۲۷ء کو بعد نماز عشاء مسلمانان چندوسی کا جلسہ زیر صدارت سید غوث علی شاہ صاحب سجادہ نشین جنیتہ جامع مسجد میں کتاب "رنگیلا رسول" کے فیصلہ کے خلاف منعقد ہوا جس میں دولت کے بیرونی مقررین نے تقریریں کیں اور حسب ذیل ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

(۱) مسلمانان چندوسی کا یہ جلسہ ہائیکورٹ لاہور کی اس کارروائی کو جس میں راجپال کو بری کیا گیا ہے حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اس فیصلہ کے متعلق کوئی بہتر کارروائی عمل میں لائے۔

(۲) مسلمانان چندوسی جملہ مسلمانان ہند سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اس نازک زمانہ میں اتحاد سے کام لیں اور آپس کے تنازعات کو بالکل دور کرکے متحد ہو کر ناموس رسول کی حفاظت کریں۔

مقبول شاہ وارثی مبلغ اعزازی جمعیۃ علماء ہند (از چندوسی)

مقدمہ رسالہ "ورتمان"

دو جج سماعت کرینگے

لاہور ۱۲ جولائی۔ اب یہ قطعی طور سے طے ہوگیا ہے کہ مقدمہ رسالہ "ورتمان" کی سماعت باجلاس واحد نہیں ہوگی جیسا کہ پہلے انتظام کیا گیا تھا۔ بلکہ ڈویژن بنچ (یعنی دو ججوں کے اجلاس) میں ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ جسٹس براڈوے اور جسٹس اسکیمپ پر یہ ڈویژن بنچ مشتمل ہوگا۔

جسٹس براڈوے جو انگلستان جانے کے لئے بمبئی پہنچ چکے تھے لاہور واپس آگئے ہیں۔

مسلمانوں کے مشترکہ وفد کو گورنر پنجاب کا جواب

ملاقات نہیں ہوسکتی

شملہ ۸ جولائی۔ مسٹر کریک چیف سکرٹری حکومت پنجاب نے جماعت احمدیہ قادیان کی اس درخواست کے جواب میں کہ جناب گورنر مسلمانوں کی تمام جماعتوں کے مشترکہ وفد سے ملاقات کریں۔ انکار کردیا ہے۔ یہ وفد مسلم آؤٹ لک کے مدیر و طابع و ناشر کو رہا کرنے کی استدعا کرنے کے لئے جارہا تھا۔

"پنجاب میں التوا سول نافرمانی"

معتمد مجلس خلافت پنجاب نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں اکابر لاہور کے اصرار پر التوا خلاف ورزی قانون کے اسباب بتاتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ مخصوص حالات کے پیش نظر فی الحال دفعہ ۱۴۴ کے احکام کی خلاف ورزی کا سلسلہ روک دیا جاتا ہے۔ مجلس خلافت فرصت اول میں قوم کے سامنے دوسرا لائحہ عمل پیش کرے گی رضاکاروں کی بھرتی برابر جاری رہے گی اگر ضرورت پیش آئی تو اکابر لاہور کے ساتھ اتحاد عمل کے بعد پھر خلاف ورزی قانون کا طریق کار اختیار کیا جائیگا۔

التوا سول نافرمانی کے بعد لاہور کی حالت

لاہور ۱۰ جولائی۔ سول نافرمانی کے التوا کے فیصلہ نے مسلمانان لاہور کی طبیعتوں کو پژمردہ کردیا۔ سینکڑوں نوجوان حرمت رسول پر فدا ہونے کے لئے آمادہ عمل ہوچکے تھے۔ ہر محلہ میں چندہ جمع ہورہا تھا، اور اہل لاہور اس امر پر برافروختہ نظر آتے تھے کہ کارکنان خلافت نے ان کی موجودگی میں امرتسر سے رضاکار کیوں طلب کئے۔

عامۃ المسلمین تحفظ حرمت رسول کیلئے کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ ان حالات میں صحیح رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔

ایڈیٹر پرتاب کی ضمانت پر رہائی

لاہور ۱۳ جولائی۔ نانک چند ناز ایڈیٹر اخبار پرتاب لاہور ۵۰ ہزار روپیہ کی ضمانت پر رہا کردئے گئے۔ دو شخصوں نے ان کی ضمانت کی۔

اخبار "بندے ماترم" کی ضبطی

ہائیکورٹ میں حکم ضبطی کے خلاف درخواست

لاہور ۱۳ جولائی۔ لالہ لاجپت رائے کے اردو روزنامہ "بندے ماترم" نے عدالت عالیہ میں لوکل گورنمنٹ کے حکم متعلق ضبطی اشاعت مورخہ ۱۸ مئی کے خلاف درخواست پیش کی ہے۔ سائل درخواست میں بیان کرتا ہے کہ پولیس نے دفتر "بندے ماترم" کی ۱۸ مئی کی تلاشی لی اور تمام کاپیاں قبضہ میں لیں حالانکہ لوکل گورنمنٹ نے حکم ضبطی کا اعلان "پنجاب گزٹ" میں ۱۲ تاریخ کو شائع کرایا اور لوکل گورنمنٹ نے اس بنیاد پر ضبطی کی کارروائی کی کہ اس میں ایسا مضمون شائع ہوا ہے جو زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند قابل سزا ہے اور بعد میں اس کی تصحیح شائع کی گئی جس میں ظاہر کیا گیا تھا کہ وہ دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت قابل سزا ہے۔ دفعہ ۱۲۴ (الف) کے سائل کا بیان ہے کہ یہ احکام ناجائز اور نامناسب ہیں اس لئے ان کو منسوخ کیا جائے۔

ملتان میں فساد

مقتولین و مجروحین میں مسلمانوں کی کثرت

ملتان شہر ۱۱ جولائی ۶ بجے شام۔ ایک بجے دوپہر کے وقت محرم کا ماتمی جلوس شہر کے بازاروں سے بخیریت گزر گیا۔ انتظامات کافی تھے لیکن جب مسلمان شہر سے باہر نکل گئے تو ہندوؤں کو جنہ نادانستہ پر دلیپی راہ کے گذر مسلمانوں پر وار کرنے کا موقع ملگیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ۲ بجے ہنوئے حجیم اور چیپل ساون کپور میں ان نہتے مسلمانوں پر ہندوقوں کے فائر کئے اور دھار دار آلات سے وحشیانہ طور پر حملہ کیا ۴ مسلمان جان بحق اور ۸ مجروح ہوئے۔

اس سنسنی خیز حادثہ سے مسلمانوں میں ہیجان عظیم پیدا ہوگیا ہے۔ مگر انہوں نے دامن صبر کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا ہے۔ اور خون کے آنسو روتے ہوئے کوتوالی میں جمع ہیں کل غالباً شہدا کے جنازے نکالے جائیں گے۔

مجروحین اور مقتولین سول ہسپتال میں لائے گئے ہیں مجروحین میں دو کی حالت نہایت نازک ہے۔ شہر میں پولیس اور فوج گشت لگا رہی ہے۔ مزید تفصیل کا انتظار کیجئے۔

ملتان ۱۲ جولائی۔ شہر میں مکمل ہڑتال ہے۔ مختلف محلوں سے اکیلے دوکیلے آدمیوں پر حملوں کی اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ رلنے زادہ بیرسٹر رام ایڈوکیٹ عدالت کو جاتے ہوئے راستہ میں زخمی کئے گئے۔ اور ہسپتال پہنچائے گئے۔ آج شام کو ان تین مسلمان شہیدوں کے جنازے اٹھائے جائیں گے جو کل شہید ہوئے تھے۔ ہسپتال میں جو دس زخمی پڑے ہوئے ہیں۔ ان میں سے چار ہندو اور چھ مسلمان ہیں۔ فوج اور پولیس تمام شہر کا گشت لگا رہی ہے۔ مسٹر تھامسن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صورت حالات پر قابو حاصل کرنے کے لئے انتہائی کوشش کررہے ہیں اور کل صبح فساد کے بعد سے امن قائم رکھنے میں کامیاب ہوگئے ہوگئے۔ دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کردیا گیا ہے صورت حالات تشویش انگیز ہے۔ تقریباً ۵۰ گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں اور تفتیش جاری ہے۔

سرکاری بیان

شملہ ۱۴ جولائی۔ ملتان میں حال کے فساد کے متعلق تفصیلی حالات موصول نہیں ہوئے لیکن سرکاری ذرائع سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

فساد کا آغاز ۱۱ جولائی کو پونے ۳ بجے سہ پہر کے وقت ہوا جبکہ تعزیے کا جلوس شہر سے روانہ ہوچکا تھا اور سرکلر روڈ پر جارہا تھا۔ اس موقعہ پر حکام کو یہ اطلاع ملی کہ ہنوکا چھچہ کی ایک گلی میں دو مسلمان قتل ہوگئے ہیں ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس فوراً موقعہ پر پہونچے اور دیکھا کہ مسلمانوں کا ایک بڑا ہجوم اس گلی میں جانے کی کوشش کررہا ہے۔ بڑی مشکل سے اس ہجوم کو روکا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے جب دیکھا کہ اب معاملہ نازک ہوگیا ہے تو اس نے فوراً فوجی امداد طلب کی گورے اور ہندوستانی فوج کے علاوہ مظفر گڈھ اور ڈیرہ غازی خاں سے بھی فوجی جمعیت طلب کی گئی۔ اگرچہ تعزیہ کا جلوس اس مقام کی طرف جارہا تھا۔ جہاں اسے دفن کرنا تھا۔ لیکن ایک پرجوش ہجوم اس نواح میں موجود رہا۔ جہاں مسلمان قتل ہوئے تھے۔ آخر فوجی سپاہی پہنچ گئے اور رات سے پہلے پہلے فوجی سپاہی مختلف موقعوں پر متعین کردئے گئے اور دفعہ ۱۴۴ کی رو سے درہندی کا حکم جاری کیا گیا۔

رات کے دس بجے تک مسلمانوں کی تین لاشیں ملیں اور آٹھ زخمی آدمی شفاخانہ میں داخل کئے گئے جن میں دو رات کے وقت ہلاک ہوگئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دو ہندو زخمی ہوئے ہیں۔ اندیشہ تھا کہیں مقتولین کے جنازہ کی رسم پر پھر فساد نہ ہوجائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید احتیاط کے خیال سے پنجاب گورنمنٹ سے درخواست کی کہ لاہور سے رسالہ کا ایک سکوئیڈرن بھیجدیا جائے چنانچہ ۴ مسلح کاریوں کے ساتھ یہ سکوئیڈرن ۱۲ جولائی کی شام تک ملتان پہنچ گیا اسکے علاوہ حکومت نے ۵ ایڈیشنل مجسٹریٹ جن میں دو یورپین ہیں ملتان میں متعین کردئے۔ ۱۲ جولائی کی صبح کو پولیس کی ریزرو جمعیت بھی پہنچ گئی۔

۱۲ جولائی کی صبح کو مقتولین کا جنازہ اٹھایا گیا۔ شہر کی چار دیواری کے اندر قیام امن کا پورا انتظام تھا۔ صرف ایک واقعہ چاقو یا چھرا بھونک دینے کا پیش آیا۔ شہر کے

کلکتہ میں محرم کے جلوس پر سنگباری

چھ ہندوؤں کی گرفتاری

[illegible]

نظر بندان بنگال کی رہائی کا مطالبہ

بلدیہ کلکتہ کی قرارداد

[illegible]

کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔ اس قرارداد کی مخالفت صرف دو ارکان مسٹر کیمبل فارمسٹر اور جنا طامسن کی جنہوں نے اپنا اعتراض تسلیم کرانے کے لئے ہاتھ اٹھایا۔

کاکوری کا مقدمہ سازش

اشفاق اللہ شاہجہانپوری کو سزائے موت

لکھنو ۱۴ جولائی۔ آج اسپیشل سشن جج مسٹر ہیمیلٹن آئی سی۔ ایس نے کاکوری کے مشہور مقدمہ سازش کا فیصلہ سنادیا یہ مقدمہ منشی اشفاق اللہ شاہجہانپوری اور ایس این بخشی (بنارس) کے خلاف جو رام پرشاد اور ۲۰ دیگر ملزموں کے مقدمہ کی سماعت کے دوران میں روپوش ہوگئے تھے چل رہا تھا عدالت نے ہر دو ملزمین کو تمام الزامات کا مجرم قرار دیا ہے اور اشفاق اللہ کو ڈکیتی اور قتل کے جرم میں سزائے موت اور بخشی کو ڈکیتی اور سازش کے جرم میں حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا کا حکم سنایا ہے۔

فسادات اندور کا مقدمہ

۱۳ جولائی کی کارروائی

اندور ۱۳ جولائی۔ آج جب وقت عدالت خاص نے فسادات اندور کے مقدمہ کی سماعت شروع کی تو مسٹر ۲ صف علی بیرسٹر نے استغاثہ کے گواہ مسٹر جیٹرجی پر اپنی جرح شروع کی اور تقریباً انہی واقعات کے متعلق سوالات کئے جو خاص اظہار میں بیان کرچکے تھے۔ عدالت کے جواب میں گواہ نے بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو سہ پہر کے وقت پرائم منسٹر صوبہ کے مکان پر پہنچے اور ٹھاکر بلونت سنگھ کو حکم دیا کہ وہ اپنی رائفل حوالہ کردیں۔ صوبہ نے اس حکم کی تعمیل سے یہ کہکر انکار کردیا کہ اس کی جان خطرہ میں ہے تب پرائم منسٹر نے ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو حکم دیا کہ وہ رائفل کو اپنے قبضہ میں لے لیں۔ اس حکم کی تعمیل کی گئی۔ گواہ کو معلوم ہوا کہ مذکورہ دن میں صوبہ کے مکان سے دس مرتبہ گولی چلی تھی۔

ڈاکٹر ویاس پبلک پروزیکیوٹر نے استغاثہ کے گواہ کلیان پرشاد کانسٹیبل کا اظہار لیا۔ گواہ نے اس مجمع کے مفصل حالات بیان کئے۔ جو صوبہ کے مکان کے نزدیک جمع ہوگیا تھا۔ اس نے ملزم عبد الرحمٰن کو اس گھاس کے ڈھیر میں آگ لگاتے ہوئے دیکھا تھا جو صوبہ کے مکان کے سامنے پڑا تھا۔ جب ہی دیاسلائی جہاں ہوا سے بجھ گئیں تو ملزم نے تنور سے ایک لکڑی لی۔ ان میں آگ لگائی اور ان کو گھاس کے ڈھیر میں پھینکدیا۔ گواہ نے ملزم کو پکڑ لیا اور اس سے دریافت کیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا ہے۔ ٹھیک اسی وقت ملزم کے سر پر ایک گولی لگی اور وہ مرکر اس نالی میں گر پڑا جو صوبہ کے مکان کے پاس ہے۔ گواہ نے کٹہرے میں ملزم عبد الغفور کی شناخت کی۔

شولاپور میں فساد

۴ مسلمان اور ۹ ہندو زخمی

بمبئی ۱۳ جولائی۔ ۱۰ جولائی کو شولاپور میں فساد ہوا تھا اب اس کی تفصیلات موصول ہوگئی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ جب رتھ جلوس مالک چوک کے قریب مرلس مندر کے پاس سے گذر گیا تو مسلمانوں کا ایک جلوس جو "تین شیروں" اور تقریباً ۳ ہمراہیوں پر مشتمل تھا۔ ایک گلی میں سے نکل آیا۔ دو کنسٹیبلوں نے جو اس گلی کے نکڑ پر راستہ کو رتھ جلوس کے لئے صاف رکھنے کے لئے متعین کئے گئے تھے مسلمانوں کو ٹھہر جانے کے لئے حکم دیا لیکن وہ جھپٹ کر اور رتھ جلوس کو چیر کر گذر گئے اہل جلوس نے انہیں روکا لیکن مسلمانوں نے ان پر حملہ کردیا۔ اس کا جواب ہندو اہل جلوس نے جھنڈوں کے ڈنڈوں سے دیا۔ اس پر مسلمان بھاگ اٹھے۔ اور ایک قریب کے مسلمان ہوٹل میں پناہ گزین ہوئے۔ جب یہ ہنگامہ رونما ہوا اسوقت ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جلوس کے ساتھ تھا، وہ جلوس کے پر فوراً جلوس کے آگے پہنچا۔ اور پھر وہاں اہل جلوس کے پچھلے حصہ میں چلے گئے۔ ازاں بعد سپرنٹنڈنٹ پولیس اور پولیس کی توجہ سوڈا واٹر فیکٹری کی طرف دلائی گئی۔ جہاں سے ہندوؤں کے بیان کے مطابق ان پر حملہ کیا گیا تھا پولیس فیکٹری میں تفتیش کرنے میں مصروف ہوگئی تو بعض ہندوؤں نے ہوٹل پر بری طرح حملہ کردیا تاآنکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے ہمراہیوں کے ساتھ واپس آگیا اور بغیر گولی چلائے صورت حالات پر قابو حاصل کرلیا زخمیوں کی مجموعی تعداد ۱۳ ہے جن میں سے ۴ مسلمان اور ۹ ہندو ہیں۔ بعد میں کوئی مزید حادثہ رونما نہیں ہوا البتہ اکیلے دوکیلے مسلمانوں اور ہندوؤں پر حملے ہوئے۔ لیکن ان سے خطرناک نتائج برآمد نہیں ہوئے۔

بریلی میں فساد

۲۳ ہندو اور ۳ مسلمان مجروح

الہ آباد ۱۳ جولائی۔ صوبہ متحدہ کے مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر مقام پر محرم بخیریت گذر گیا سوائے بریلی کے۔ جہاں اخبار لیڈر کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق ۱۰ تاریخ کی شام تک کوئی گڑبڑ نہ ہوئی لیکن جب مقامی تقریبات محرم میں سے صرف ایک تقریب باقی رہ گئی تو مسلمانوں نے مطالبہ کیا کہ آریہ سماج مندر میں بند دروازوں کے اندر جو باجہ بج رہا ہے اسکو روک دیا جائے۔ کوتوال نے کہا کہ باجہ بند کرادیا۔ اور اس نے ان لوگوں کو جو وہاں موجود تھے گرفتار کرلیا۔ کچھ ہندو دکانیں لوٹ لی گئیں اور کچھ تھوڑے جلادی گئیں۔ گیارہ بجے رات تک ہنگامہ جاری رہا۔ مجسٹریٹ ضلع نے امن قائم کیا۔ لیکن ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کو ہندو دکانداروں نے ہڑتال کی ۲۳ ہندو اور ۳ مسلمان مضروب ہوئے۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ کی گئی اور کرفیو آرڈر (فوجی حکم) جاری کیا گیا۔

گیارہ سو مرتدین کی توبہ

[illegible]

مسلمانان کلکتہ کی تبلیغی امداد

میں نے دردمندان اسلام سے اپیل کی تھی کہ وہ چرم قربانی کی قیمت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام کو بھیجیں جو حوادث زمانہ اور ملک کی فضا کی بدتری کے باوجود آج بھی تبلیغ و تعلیم اسلام کے کاموں میں حسب استطاعت پیش پیش ہے۔ میں ان حضرات کا شکرگزار ہوں جنہوں نے میری درخواست پر توجہ فرماکر شعبہ تبلیغ کی اعانت کی۔ اس سلسلہ میں حضرات کلکتہ نے اپنے احساس ملی کا جو ثبوت دیا ہے وہ ہر طرح قابل امتحان ہے۔ حافظ محمد یعقوب صاحب سوداگر سگرٹ کی تحریک اور حاجی عبد العزیز و حاجی محمد سراج الدین و شیخ محمد فاروق صاحبان سوداگران کلکتہ کی سعی سے مبلغ ۵۳ روپے شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند کو وصول ہوئے۔

دوسرے مقامات کے لوگوں کی امدادی فہرستیں آئندہ مفصل شائع کی جائیں گی۔

احمد سعید

قبول اسلام

رام چرن ولد نامعلوم قوم کہار پیشہ نجار ساکن چندوسی۔ محلہ لال مسجد عمر تیس سال اپنی خوشی جامع مسجد میں حاضر ہوکر جناب مقبول شاہ صاحب وارثی مبلغ جمعیۃ علماء ہند کے دست حق پرست پر تائب ہوکر حلقہ بگوش اسلام ہوا۔ اسلامی نام فخر الدین رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

حکیم اقبال احمد از چندوسی ضلع مراد آباد

دار الحکومت

پہاڑی املی کے مندر کا جھگڑا

ہندوؤں اور سکھوں کا سمجھوتہ

دہلی ۱۲ جولائی۔ گذشتہ رات گوردوارہ سیس گنج (چاندنی چوک) میں ہندوؤں اور سکھوں کے نمایندوں کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد ہوا تاکہ پہاڑی املی کے مندر کے جھگڑے کا فیصلہ کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ فریقین میں مصالحانہ سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ سکھ مندر کو ہمیشہ کے لئے ہندوؤں کے حوالہ کردینگے اور ہندو اپنے خرچ سے مندر کے اندر گرنتھ صاحب کا پاٹھ کرائیں گے۔

خواتین دہلی کا جلسہ

دہلی ۱۲ جولائی۔ خواتین دہلی نے اپنا ایک جلسہ میں جو بیگم صاحبہ خواجہ حسن نظامی کے زیر صدارت منعقد ہوا

قربانی کی گائیں

پولیس کی مذہبی مداخلت

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۵)

شکست خوردہ مسلمانوں کا وفد مسٹر جانسن کی خدمت میں

[illegible]

نہ تو تمدنی اثرات تھے، نہ ہندوؤں کی طرح دولت مند تھے اور بڑی بات تو یہ ہے کہ صاحب بہادر کو ممبران و فدیان کی مفلس اور خدا پرست قوم سے آئندہ کے لیے کچھ زیادہ توقعات بھی نہ تھیں صاحب جانتے تھے کہ اگر کل ترکی سے جنگ ہوئی یا کابل پر انگریزوں نے براہ راست قبضہ کرنے کا اقدام کیا تو یہ لوگ طوطے کی طرح آنکھیں پھیرلیں گے۔ ایسی حالت میں اس ڈپوٹیشن کو کیا کامیابی ہوسکتی تھی۔ چنانچہ جس طرح یہ وفد حاضر ہوا تھا اسی طرح بے نیل مرام واپس ہوگیا۔ اور صاحب بہادر نے اپنے لغو اور بلاضرورۃ اعلان میں سے ایک سطر کا بھی تغیر و تبدیل گوارا نہیں کیا

قربانی کی گایوں پر ڈاکہ

چونکہ ۸ جون کے اعلان میں اس امر کی بھی تصریح کردی گئی تھی کہ ممنوعہ رقبہ میں قربانی کا جانور رکھنا بھی ممنوع ہے اسلئے مسلمانوں کو تشویش تھی کہ مبادا ان کی گایوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جائے۔ ۸ جون کی شام سے پولیس والوں نے مسلمانوں کو ستانا شروع کیا۔ اور صرف کوچہ نواب مرزا اور حوض قاضی ہی کے مسلمانوں کو تنگ نہیں کیا۔ بلکہ بندوقی والی گلی کے دفادار مسلمانوں کی گھروں پر بھی چھاپا مارنے کی کوشش کی۔ حالانکہ بندوقی والی گلی ممنوعہ رقبہ میں شامل نہ تھی لیکن پھر بھی ملک صاحب کی خواہش یہی تھی کہ مسلمانوں کے ... سے والہ کردیا جائے۔ ڈپٹی نذیر الحق صاحب اور امام الدین صاحب اس نیک خدمت کے لیے مقرر کئے ... کی پہاڑی کے مسلمان ڈپٹی صاحب کے لئے پھولوں کے ہار تیار کررہے تھے اور ڈپٹی صاحب کوچہ نواب مرزا کی ایک مسجد میں رات کے بارہ بجے بہت بڑی اسلامی خدمت انجام دے رہے تھے کبھی تبلیغی صورت ... کبھی کلمہ پڑھکر اپنے مسلمان ہونے کا یقین دلاتے اگر ان قسموں سے کوئی مسلمان ان کے قبضہ میں نہ آتا تو پھر دھمکی اور تخویف کا پہلو اختیار کرتے۔ غرض ٹھیک بارہ بجکر ۴۴ منٹ پر ملک دیوبدیال کے ایماء سے ایک مسلمان پولیس افسران گایوں کے پکڑنے میں کامیاب ہوگیا۔ جو جمع کو مندر کے تام پیر فرمان ہو گئی تھیں۔ رات کی تاریکی میں یہ گائیں کوچہ نواب مرزا سے نکالکر مسجد فتحپوری کے قریب ایک گلی میں قید کردی گئیں۔ اور اس طرح مسٹر جانسن کے فرعونی حکم کی تعمیل کی گئی۔ دوسری طرف میاں امام الدین صاحب نے عجیب کرتب دکھائے پہلے تو خشک سامنہ بنا کر مولوی صاحب کو فوجداری کی دھمکی دی۔ اور نہایت سادگی کے ساتھ فرمایا کسی ضمانتی کو بلالیجئے کیونکہ آپ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔ مولوی صاحب نے گھبراکر کہا بھائی اسوقت میں ضمانت کے لیے کسکو لاؤں۔ تو انہوں نے فرمایا تو پھر گائے ہمارے حوالہ کردو ... بعد یہ اگر گائے لیکر ہمارا پیچھا چھوڑ دو ... چنانچہ قاضی صاحب کو تاحکم ثانی ... پولیس نے قبضہ میں کرلی۔ اور ایک بار اس مضمون کی لکھکر ...

چند کتب میں خاص رعایت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں۔ پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمائیں۔

انساب النبی — اس کتاب میں حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان تک کے حالات درج ہیں۔ اور ایک بڑا شجرہ بھی موجود ہے۔ نہایت جامع کتاب ہے۔ اسکے پڑھنے سے تمام نبیوں کے حالات پورے پورے معلوم ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۲ رعایتی عہ

افادات الفہام — مصنفہ مولانا حافظ حاجی محمد انوار اللہ صاحب حیدرآبادی۔ اس کتاب میں مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب ازالۃ الاوہام کا جواب دیا ہے۔ قیمت ہر دو حصہ للعہ رعایتی ۱۲

اربعین — حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی الوری۔ اس کتاب میں مولانا نے چالیس حدیثیں ایسی دی ہیں جو کہ نہایت ضروری ہیں۔ رعایتی ۳

اخلاق سلطانی — اس کتاب میں علم الاخلاق کے مہمات کو نہایت سہل طرز بیان اور الفاظ میں قوم کی تعلیم یافتہ لڑکیوں کیلئے لکھے گئے ہیں۔ قیمت ۸ رعایتی ۳

انتخاب زوج — یہ کتاب لڑکیوں کے واسطے ایف بیگم صاحبہ نے نہایت مفید لکھی ہے۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

ایک شاعر کا انجام — یہ دلسوز کتاب مولانا نیاز فتحپوری کی تصنیف ہے۔ قیمت ۱۲ رعایتی ۸

ایڈیٹر کا حشر — مصنفہ مولانا ظفر علی خاں صاحب ایڈیٹر اخبار زمیندار۔ قیمت ۱

آیات اللہ الکاملہ — مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی مرحوم و مغفور۔ یہ مشہور لاجواب کتاب ہے۔ اردو ترجمہ **کتاب حجۃ اللہ البالغہ** — قیمت پانچ روپے رعایتی چار روپے

احسن المواعظہ، افضل المواعظہ، اکرم المواعظہ — یہ تینوں کتابیں مصنفہ مولوی مفتی محمد ابراہیم صاحب دہلوی کی ہیں۔ نہایت مفید کتابیں ہیں۔ رعایتی ۳

انوار سہیلی اردو — اس کتاب میں نصیحت کے ایسے مضمون اور حکایتیں اور حکمت کی وہ باتیں بھری ہوئی ہیں۔ قیمت ۱۲ رعایتی ۸

افضل الفوائد فارسی — ملفوظات حضرت سلطان نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی قدس سرہ۔ رعایتی عہ

اعمال قرآنی — ہر سہ حصہ قیمت ۵ رعایتی ۳
ارکان حج فارسی — حج کے متعلق لکھا ہے قیمت ۳ رعایتی
ارکان دین — قیمت ۲ رعایتی ۱ — اعلان الحق قیمت ۲ رعایتی

مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصانیف

الفاروق کامل قیمت دو روپیہ ۸ رعایتی عہ
موٹے کاغذ کی جو کہ مولانا شبلی کے وقت کی طبع شدہ ہے۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
المامون ہر دو حصہ قیمت عہ رعایتی ۱۲
الغزالی مجلد قیمت عہ رعایتی عہ
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر قیمت ۸ رعایتی ۴

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

یسید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

(اردو زبان میں)

(پتہ صاف لکھیں) — (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

آداب القرآن	۱	جبرت الفقہ	۲	اعمال قرآنی کامل	۵	والا نامہ رسول مقبولؐ	۲
تجوید القرآن	۱	حقوق الاسلام	۱	اوراد رحمانی	۳	کمل کفر توڑ	۸
جمال القرآن	۲	تقلید و اجتہاد	۵	کلید مراد	۹	تحفۃ الہند	۱۰
رموز القرآن	۱	بارہ مہینے کے احکام	۴	خدا سے انعام دلانے والی کتاب	۴	ہدایۃ الشیعہ	۵
قاری بنانیوالی کتاب	۱	خلاصۃ النکاح	۳	مناجات مقبول	۱	حقیقت الشیعہ	۴
مجموعہ زینۃ القاری	۳	جزاء الاعمال	۲	تعبیرنامہ خواب	۲	ختم النبوت فی القرآن	۱۲
مفتاح القرآن	۱	خلاصۃ المسائل	۶	پیارا آسان وعظ	۸	دین مرزا کفر خالص	۱۰
تفسیر سورہ فاتحہ	۴	خلاصۃ الفقہ	۲	وعظ بے نظیر	۱۲	تحقیق قتل مرتد	۵
تفسیر سورہ الم نشرح	۸	صفائی معاملات	۲	مواعظ اشرفیہ	۱	عقائد قادیانی منظوم	۱
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہو گئے		حرام عورتیں	۲	وعظ الکمال فی الدین	۶	سر سید کا اسلام	۸
ایمان کا بیان	۱	رسالہ عقیقہ	۱	دیدار باری تعالیٰ	۴	عربی زبان کا قاعدہ	۴
تعلیم الاسلام بطور سوال و جواب چار حصے	۱۲	حق السماع	۲	گلزار حدیث	۱	علم الصرف حصہ اول و دوم	۵
تحفۃ الزوجین	۴	مسئلہ سود اور ہندی مسلمان	۵	تحفۃ العاشقین	۳	حصہ سوم	۶
زیور زیب النساء	۶	شرع محمدی	۲	گلزار سنت	۱	لغات القرآن	۱۲
تنبیہ النساء	۱	شریعت کا لٹھ و کوڑا	۱	مثنوی بو علی شاہ قلندر مترجم	۲	علم النحو	۶
تعلیم النساء	۱	ہزار مسئلہ	۳	عورتوں کی چہل حدیث	۴	عوامل النحو	۵
زینۃ النساء	۳	اخبار الزلزلہ	۱	تحفۃ الصوفیہ	۳	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	۶
الحلال والحرام	۲	اخبار نبی	۱	نیک بیبیاں	۵	روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب	۸
آداب معاشرت	۲	نیت نامہ	۱	حیات خضر علیہ السلام	۴	اردو سے فارسی و عربی لغت	۱۲
خاتمہ بالخیر	۱	آثار محشر	۲	تاریخ مکہ معظمہ	۴		
تجہیز و تکفین	۲	پردہ کا رسالہ	۲	سوانح مولانا روم	۴		
		رسالہ مانع الزنا	۱	مقبول نبی کے مقبول حالات	۱۲		
		عقد انامل	۱				
		النکاح والطلاق	۴				

ملنے کا پتہ: **شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی**

ہر مسجد میں

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

صوبہ بہار کے علاقہ ترہٹ آموں اور لیچیوں کے ناپاب قلم اور پودے

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

حیرت میں ڈالدیا ہے

شباب

منیجر شباب منزل مظفرپور (بہار)

خاص نمبر

اشاعت اسلام

المعروف بہ "دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

الغفاری

کائنات روحانی

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

اگر صحت میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ — **شربت اکسیر**

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر ۱۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس کلکتہ

صوبہ بہار میں آریوں کی جدید یورش

فتنہ ارتداد کا اندیشہ اور مسلمانوں کا فرض

(از مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ)

مسلمانان بہار اس حقیقت سے واقف ہیں کہ امارت شرعیہ اپنے حدود میں حتی الامکان اپنے فرائض کے ادا کرنے میں مشغول ہے اور اس کے فرائض میں منجملہ دیگر فرائض کے ایک اہم فریضہ یہ ہے کہ ارتداد کے دروازوں کو بند کر دیا جائے۔ اور کمزور عقیدہ کے مسلمانوں کو راسخ العقیدہ بنا دیا جائے کہ وہ لوگ آگ میں جل جانا قبول کریں۔ لیکن کافر ہونا منظور نہ کریں۔ جیسا کہ حلاوت ایمان کا مقتضیٰ ہے چنانچہ ابتدائے قیام امارت سے اس معاملہ پر بہت زیادہ توجہ صرف کیگئی، روپے بھی اس قسم کے مخدوش حلقوں میں زائد صرف ہوئے۔ اور الحمد للہ امارت کی مساعی اس باب میں بھی کامیاب رہیں۔ جیسا کہ واقف کار اصحاب اس سے بخوبی واقف ہیں یہی وجہ ہے کہ ضلع چمپارن کے اکیس ہزار گدیوں کو مرتد بنالینے میں آریہ سماج آج تک ناکامیاب رہے۔ اور الحمد للہ ایک شخص بھی مرتد نہیں ہوا۔ ضلع سارن کے تقریباً چھ سات ہزار نگر بھاٹوں میں صرف چند گھر مرتد ہو گئے جن میں سے بعض لوگ واپس ہو گئے ہیں۔ ضلع ہزاری باغ کے ایک حلقہ میں ایک جاہل قوم کے چھ سو افراد قریب الارتداد ہو گئے تھے سو اب اسلام پر مستقیم ہو گئے ہیں لیکن گذشتہ ماہ سے ہندو سبھا اور آریہ سماج نے نہایت زور کے ساتھ اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ صرف ایک بتیا سب ڈویژن میں ان کے دس بارہ اپدیشک مستقلاً کام کر رہے ہیں۔ اور مقامی وکلاء و دیگر تعلیم یافتہ ہندو زمیندار پورے طور پر انکی ہمت افزائی کر رہے ہیں۔ دیہاتوں کی گشت میں بھی اکثر وہ ساتھ رہتے ہیں۔ اسی طرح مجھکو اپنے خاص ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ اضلاع چھوٹا ناگپور میں ایک ہزار اپدیشک روانہ کئے گئے ہیں۔ یہاں کے مسلمانان زیادہ تر جاہل ہیں۔

ان جدید واقعات و حالات نے مجھے سخت متردد کر دیا ہے اگرچہ میں اپنے کاموں سے غافل نہیں ہوں تاہم میں اپنا فرض محسوس کرتا ہوں کہ تمام مسلمانان بہار کو مطلع کر دوں کہ وہ اپنے فرائض کو محسوس کریں کیونکہ صرف میرا وجود اور میری سعی کیا کام دے سکتی ہے۔ اگر تمام قوم کی معاونت و مشارکت نہ ہو۔ آج عوام مسلمانوں کے علاوہ ہمارے زمیندار و تعلیم یافتہ اصحاب کو ہوشیار و بیدار ہو جانا چاہئے جو آج تک ان معاملات میں بہت کم حصہ لیتے رہے ہیں اور ان کو اپنے مقامی حلقوں میں ان فتنوں کے روکنے کی پوری سعی کرنی چاہئے۔ بالخصوص ہمارے نقباء پلاموں ہزاری باغ۔ رانچی۔ مان بھوم۔ سنگھ بھوم کو اس وقت بہت زیادہ مستعدی سے کام کرنیکی ضرورت ہے۔

جس طرح نقباء ڈویژن بتیا نہایت مستعدی سے کام کر رہے ہیں۔ میں الحمد للہ ساجیوں (؟) ہندوؤں کے اس جدید ساز و سامان کے ساتھ حملہ کرنے سے پریشان نہیں ہوا ہوں لیکن جو چیز مجھکو اس وقت محسوس ہو رہی ہے وہ صرف سرمایہ کی کمی ہے۔ مبلغین اور نقباء کے گشت کرنے، دیہاتوں میں قومی پنچائتیں کرانے اور جا بجا جدید مکاتب جاری کرنے کیلئے فوری سرمایہ کی سخت ضرورت ہے اسلئے میں اس وقت تمام مسلمانان بہار سے صرف دو امور کی درخواست کرتا ہوں۔

اول یہ کہ جو صاحب اپنے خرچ سے بغیر معاوضہ دیہاتی حلقوں میں دورہ کرنے کے لئے آمادہ ہوں وہ فوراً اپنا نام و پتہ و عمر لکھکر ہمارے دفتر میں بھیجیں تاکہ انکو حلقہ بتادیا جائے۔ اور یہ بھی لکھیں کہ اس طرح کم از کم کتنے ماہ کام کر سکیں گے۔ دوم یہ کہ ہر مسلمان سے بھی ممکن ہو فوری طور پر بقدر استطاعت اور وسعت شعبہ حفاظت کی مد میں بنام ناظم بیت المال پھلواری شریف روپیہ روانہ کریں اور ہرگز ہرگز اس معاملہ میں توقف نہ کریں۔ یہ تو سب کو معلوم ہے کہ اس شعبہ کا تمام خرچ علیحدہ رہتا ہے اور برابر شائع بھی ہوتا رہتا ہے۔ آج تک اس مد کے لئے مسلمانان بہار نے بہت کم روپیہ بھیجے ہیں۔

صاحب نے یہ گائے ہمکو دیدی اور کہا جس وقت ضرورت ہوگی پولیس سے حاصل کر لوں گا۔ اس کے بعد امام الدین صاحب نے بنا وق والی گلی پر چھاپہ مارنے کی کوشش کی لیکن اس معاملہ میں قانونی گنجائش نہ ہونے کے باعث کامیابی نہ ہوئی۔ اگرچہ یہ گائے پولیس نہیں لے گئی لیکن چہری دیکھنی انکو بھی نصیب نہ ہوئی۔ یہ گائے خود تو ممنوعہ رقبہ میں نہ تھی لیکن قربان گاہ تک جانے کیلئے کوئی راستہ مفتوحہ نہ تھا اس لئے اپنی جگہ ہی کھڑے کھڑے مسٹر جانسن کے انصاف پر آنسو بہاتی رہی۔ غرض اس جابرانہ اور معاندانہ طریقہ سے مسٹر جانسن کی محرومیت کی لاج رکھی گئی۔

آہ! ..... الٰہ آبادی

صرف چھ آنہ میں گھڑی

پتہ: امریکن واچ ہوس — دہلی

ہر قسم کی کتابیں

انصاری بک ڈپو لال کنواں دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

محمد حسین حکیم حسین کیرانہ خریب باڑہ ہندو راؤ دہلی

ضعف مرادنہ کا حکمی اور واحد علاج — مقوی اعظم

حکیم نصرتی چرتھاول مظفرنگر

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔ (منیجر)

جیبی گوشہ

غیبی خزانہ — شاہد معنی — عبد القدیر الاخوان جامع مسجد دہلی

ہفتہ وار اخبار طاقت دہلی

جو مفتی شوکت علی فہمی کی ایڈیٹری میں عنقریب شائع ہونیوالا ہے

یہ بیس صفحات کا اپنے رنگ کا پہلا اخبار ہوگا جو دلچسپ ہوگا۔ سفید ہوگا شوخ ہوگا۔ مضامین سے آراستہ ہوگا۔ جس کا کاغذ نہایت اعلیٰ دبیز اور چکنا ہوگا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور نظر فریب ہوگی۔

اپنے شہر کے اخبارات کے ایجنٹ سے کہدیجئے

اخبارات کے ایجنٹ

منیجر اخبار طاقت — خواجہ بکڈپو جامع مسجد دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس — چاندنی چوک دہلی

دو روپے تولہ سونے کی چوڑیاں

نئی ایجاد — نیا نمونہ — پرکھالو — رنگ دیکھ لو

بی کے برادرس اینڈ کو — دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱؍)

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

نمبر ۵	دہلی یوم جمعہ ۲۱ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری ـ مطابق ۲۲ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء	جلد ۶

نصب ولایہ

اور

قیام امارت

(۱)

لن یصلح الناس فوضیٰ لا سراۃ لھم
ولا سراۃ لھم اذا جھالھم سادوا

بغیر سرداروں کے منتشر و پراگندہ لوگ صلاح و فلاح کو ہرگز نہیں پا سکتے اور جب قوم کی سیادت جاہلوں کے ہاتھ میں ہو تو گویا ان کے لیے کوئی سردار نہیں ہے۔

مذکور الصدر کلام ایام جاہلیہ کا ایک شعر ہے۔ جس کو ہمارے فقہائے کرام رحمہم اللہ اکثر اپنی کتابوں کو نقل کرتے ہیں کبھی نظم ملت اور مرکزیت مسلمین کی بحث میں جیسا کہ کتاب الاحکام السلطانیہ کی ابتدائے بحث میں اسی شعر کو جگہ دی گئی ہے اور کبھی فوضویت کا مفہوم بیان کرنے کی بحث میں جیسا کہ صاحب مبسوط نے کیا ہے۔ اس لیے آج ہم بھی ان اکابر کرام کی اتباع میں نصب ولایہ اور قیام امارت کی ابتدا اسی شعر سے کرتے ہیں۔ اس سے صرف یہ مقصود ہے کہ قوموں کا منتشر اور پراگندہ رہنا ایک ایسا قبیح فعل ہے جو ابتدائے اسلام اور ظہور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی نہایت معیوب سمجھا جاتا تھا اور غیر مسلم بھی اس حقیقت سے واقف تھے کہ بغیر سیادت کوئی قوم صلاح و فلاح نہیں پا سکتی۔

لیکن اسلام نے مسلمانوں کی صلاح و فلاح کے لیے جو نظم مقرر کیا ہے اس نظم سے غیر مسلم یقیناً آشنا نہ تھے۔ اور اس نظم کی حقیقت سے قطعاً ناواقف۔

جاہلیت کے زمانہ میں تو وہ صرف قبائلی سیادت کے قائل تھے۔ ہر ہر قبیلہ کا جدا جدا سردار ہوتا جس سے قبائلی فتنے برپا ہوتے۔ ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ سے برسر پیکار ہوتا۔ (۲) لیکن اسلام نے سیادت کی بنیاد قبائلی تفریق پر نہیں رکھی۔ بلکہ اس نے یہ دعوت دی کہ جو لوگ مسلمان ہوں ان سب کو ایک شخص واحد کی سیادت و قیادت میں آنا چاہیے۔ اگرچہ ان سب کے قبائل مختلف ہوں اور ان کے لیے خاص اصول و ضوابط شریعت اسلامیہ نے بنائے۔ اور اس نظم ملت کے مدارج مقرر کیے۔ کہ اگر تمام دنیا کے مسلمانوں کے لیے ایک مرکز ہو اور ایک شخص واحد سردار ہو تو اس کو خلیفہ اعظم اور امام اعظم اور اس منصب کے قائم کرنے کو نصب خلافت و امارت کہتے ہیں۔ اور اگر کسی حصہ و درقبہ کے لیے یہ نظم ہو تو اس رقبہ کے سردار کو والی اور امیر اور اس منصب کے قیام کو نصب ولایہ و امارت کہتے ہیں۔ اور جن بلاد و ممالک کے مسلمانوں نے امیر اور والی منتخب کیا ہو وہ تمام مسلمان جماعت المسلمین کہے جاتے ہیں۔ اس لیے بغیر امیر و امام کے شرعاً جماعۃ المسلمین کا وجود حقیقی نہیں ہوتا۔

الغرض پراگندگی و انتشار اور قبائلی تفریق کو شریعت اسلامیہ نے کسی طرح پسند نہیں کیا۔ اور اس پراگندگی و انتشار کا نام شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں جاہلیت ہے۔ اگرچہ ان کی قبائلی تنظیم ہو۔ قبیلہ قبیلہ کا سردار ہو لیکن اگر تمام قبائل اہل اسلام ایک شخص واحد کی سیادت میں نہیں ہیں تو اس حالت کا نام جاہلیت ہے۔

اور مسلمانوں کا بغیر امام یا امیر زندگی بسر کرنا اس معنی کے اعتبار سے جاہلیت کی زندگی ہے اور اسی حال پر مرنا جاہلیت کی موت۔

اور ان تمام احادیث میں جو التزام جماعت و امیر کے باب میں وارد ہیں جن میں بغیر امام کی موت کو موت جاہلیۃ اور خروج عن الجماعت کو خروج عن الاسلام کہا گیا ہے وہ اسی معنی کے اعتبار سے ہے کہ مسلمانوں کو ہمیشہ امام اور امیر کے ماتحت رہنا چاہیے۔

اس باب میں احادیث بکثرت وارد ہیں اور مختلف عنوان و تعبیر کے ساتھ وہ مروی ہیں اس مقام پر صرف چند حدیثیں ہم نقل کرتے ہیں۔ تاکہ نظم ملت اور قیام جماعت کی حقیقت واضح ہو جائے۔ نصب ولایۃ و امارت کے لیے یہ احادیث بمنزلہ نصوص ہیں۔

اور ان احادیث میں جس شے کو موت جاہلیہ سے تعبیر کیا گیا ہے اس کو محدثین اور علمائے اعلام کے تصریحات سے بیان کر دیں تاکہ واضح ہو جائے کہ امارت اور ولایت قائم نہ کرنا اس کے لیے سعی نہ کرنا عند الشارع مبغوض ہے یا نہیں۔

(۱) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات ولیس لہ امام مات میتۃ جاھلیۃ (رواہ احمد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بغیر امام کے مرا تو اس کی موت جاہلیہ کی جیسی موت ہوئی۔

(۲) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات ولیس فی عنقہ بیعۃ مات میتۃ جاھلیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرا اور اس کی گردن میں کسی امام کی اطاعت کی بیعت نہیں ہے تو اس کی موت جاہلیہ کی جیسی موت ہے۔

(۳) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات ولیس علیہ امام جماعۃ فانہ میتۃ جاھلیۃ (رواہ الحاکم) وقال علی شرطہما) جو شخص مرا اور اس کے اوپر امام جماعت المسلمین نہیں ہے تو بے شک اس کی موت جاہلیت کی جیسی موت ہے۔

(۴) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خالف جماعۃ المسلمین شبرا فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مسلمانوں کی جماعت (یعنی جماعۃ المسلمین یا امیر) کی مخالفت کی پس بے شک اس نے اسلام کی ڈوری اپنی گردن سے نکال دی یعنی اسلام کے ایک اصول کو اس نے ترک کر کے سخت گناہ کا ارتکاب کیا۔

(۵) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرج من الجماعۃ قید شبر فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ حتی یراجعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جماعت مسلمین سے ایک بالشت بھی نکل گیا پس بے شک اس نے اسلام کی ڈوری اپنی گردن سے نکال دی یہاں تک کہ رجوع کرے۔ یعنی اس جماعت میں داخل ہو جو امام یا امیر کے ساتھ ہے۔

ان تمام احادیث میں التزام جماعت و امیر کا حکم ہے۔ اس سے خروج کو شدید معصیت قرار دیا گیا ہے اور بغیر امام کے موت کو موت جاہلیت فرمایا گیا ہے چنانچہ محدثین اور علمائے اعلام ان احادیث کی توضیح و تشریح میں فرماتے ہیں وقولہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ مات میتۃ جاھلیۃ ہی بکسر المیم ای علی صفۃ موتھم من حیث ھم فوضیٰ لا امام لھم (نووی شرح مسلم جلد ۲ صفحہ ۱۲۸) جس کا خلاصہ یہ ہے کہ امام نووی شارح مسلم شریف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جماعت کو چھوڑنے والے کے بارے میں یہ حکم دیا ہے کہ اس کی موت جاہلیہ کی جیسی ہوگی۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح زمانہ جاہلیت میں وہ لوگ منتشر و پراگندہ بغیر امام کے رہتے تھے۔ اور اسی پراگندگی پر موت ہوتی تھی۔ پس اسی صفت انتشار پر موت ہوگی۔ ان مسلمانوں کی جو جماعت سے الگ ہوتے ہیں۔ یعنی معصیت (انتشار) کے ساتھ موت ہوگی۔

اور حافظ ابن حجر شارح صحیح بخاری شریف فرماتے ہیں قال الطبری والصواب ان المراد من الخبر لزوم الجماعۃ الذین فی طاعۃ من اجتمعوا علی تامیرہ فمن نکث بیعتہ خرج عن الجماعۃ (فتح الباری جلد ۱۳ صفحہ ۳۱)

یعنی طبری نے کہا کہ حق بات یہ ہے کہ حدیث شریف میں جو لزوم جماعت کا حکم ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس جماعت میں لزوماً شامل رہنا چاہیے جو اپنے امیر کی اطاعت کرتی ہے جس کو اس جماعت نے اجتماع امیر بنایا ہے۔ پس جس شخص نے اس امیر کی بیعت کو توڑا اور اس کی اطاعت سے باہر ہوا۔ تو وہ جماعت مسلمین سے خارج ہو گیا۔

پھر علامہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ میتۃ جاہلیہ کی تعریف یہ فرماتے ہیں۔ والمراد بالمیتۃ الجاھلیۃ (وھی بکسر المیم) حالۃ الموت کموت اھل الجاھلیۃ علی ضلال ولیس لہ امام مطاع لانھم کانوا لا یعرفون ذالک ولیس المراد انہ یموت کافرا بل یموت عاصیا۔ (فتح الباری جلد ۱۳ صفحہ ۵) یعنی میتۃ جاہلیہ سے مراد موت کی ایک حالت ہے جس طرح کہ اہل جاہلیت کی موت ضلالت پر ہوتی تھی۔ اس حال میں کہ ان کے لیے کوئی ایسا امام نہیں ہوتا تھا جس کی اطاعت کی جاتی ہو اس لیے کہ وہ لوگ امامت اور امارت سے واقف ہی نہ تھے۔ اور یہ مراد نہیں ہے کہ کافر ہو کر مرا۔ بلکہ مقصد یہ ہے کہ گنہگار مرا۔

علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ نے روافض کے رد میں اور اہل سنت والجماعت کے مسلک کی حمایت میں ایک نہایت لاجواب کتاب لکھی ہے۔ جس کا نام منہاج السنۃ ہے اس میں لزوم جماعت و امیر کے متعلق چند احادیث نقل کرنے کے بعد وہ فرماتے ہیں۔ فذم الخروج عن الطاعۃ ومفارقۃ الجماعۃ وجعل ذالک میتۃ جاھلیۃ لان اھل الجاھلیۃ لم یکن لھم راس یجمعھم والنبی صلی اللہ علیہ وسلم دائما یامر باقامۃ راس حتی امر بذالک فی السفر اذا کانوا ثلثۃ فامر بالامارۃ فی اقل عدد واقصر اجتماع (منہاج السنۃ جلد اول صفحہ ۱۳) یعنی پس مذمت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر کی نافرمانی کرنے اور جماعت مسلمین سے علیحدگی اختیار کرنے کی۔ اور اسی عدم اطاعت امیر اور مفارقت جماعت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میتۃ جاہلیہ قرار دیا کیونکہ اہل جاہلیت کے لیے تمام قبائل کا کوئی سردار نہیں ہوتا تھا جس کے ساتھ سب لوگ وابستہ رہتے۔ بخلاف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ ہمیشہ اقامت راس و امیر کا حکم فرماتے تھے حتیٰ کہ جب سفر میں تین شخص بھی ہوتے۔ جب بھی آپ امیر بنانے کا حکم صادر فرماتے۔ پس امارت قائم کرنے کے لیے آپ کا یہ حکم تھوڑی تعداد و مختصر اجتماع کے لیے بھی ہے تو پھر اجتماع کثیر کے لیے تو یہ حکم بدرجہ اتم و اکمل ہوگا۔ (باقی)

جریدۂ الجمعیۃ

یہی اشتہار نیا شہرت کا میابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلائل قوی۔ براہین مبین۔ روایات صحیح۔ حوالجات مستند مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطر فروشان پٹیالہ

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

سفید داغ کی جنگی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں کئی لعل

سفید بال جڑ سے کالا

پتھر بھی گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سپنے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال کنسی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی

پتہ: سید ہونرائے برہاجنرل مرچنٹ کنسی سمری۔ دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں آرام

قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱ در بھنگہ (بہار)

بستان العارفین

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

اکسیر برص سفید داغ کا شرطیہ اور مجرب علاج

اکسیر چیچک

دواخانہ فقیری اکسیر برص دربھنگہ

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام بھیا ڈاکخانہ بیٹھیا ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سعید یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

آئیے دیکھیے بیچیے

برتن

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۴ کیننگ اسٹریٹ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی

جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

نعمت اٹھوند پیرکہ کی تحسین بجا

شرفائے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر و شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۴)

قارئین کرام نے ان تینوں اصول موضوعہ کی حقیقت کو دیکھ لیا جن پر کنور دلیپ سنگھ نے اپنے فیصلہ کی بنیاد رکھی ہے۔ ہم نے بدلائل ثابت کر دیا ہے کہ یہ تینوں بے بنیاد ہیں۔ اور ان پر جو عمارت کھڑی کی گئی ہے اس میں کوئی استقامت نہیں ہے لیکن صرف اپنی غلطیوں سے کنور صاحب کے فیصلہ کی کمزوری کا صحیح اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ ...

نوعیت جرم پر حالات کا اثر

افراد کے فعل کا انتساب جماعت کی طرف

سنجیدہ تنقید اور شریرانہ ہجو

آگے چلکر ایک دوسرے موقع پر جج صاحب لکھتے ہیں کہ "اگر دفعہ ۱۵۳-الف کے اطلاق یا عدم اطلاق کا معیار صرف اس امر کو قرار دیا جائے کہ مسلمان پیغمبر صاحب پر حملے کئے جانے کو ناپسند کرتے ہیں تو ایک تاریخی کتاب بھی جس میں ایک سنجیدہ مورخ کی جانب سے پیغمبر کی زندگی پر حملہ کیا گیا ہو اور ان کی سیرت پر اظہار رائے کیا گیا ہو دفعہ ۱۵۳ کے حدود میں آ جائے گی۔"

استعفیٰ کا مطالبہ

... اس بحث میں ہم نے اپنا وقت صرف اسلئے صرف کیا ہے کہ کنور دلیپ سنگھ کے خلاف مسلمانوں کی ناراضی کے اصلی وجوہ روشنی میں آ جائیں اب انشاء اللہ آئندہ صحبت میں ہم بتائیں گے کہ دفعہ ۱۵۳ کا اصلی نقص کیا ہے اور قانون تعزیرات ہند میں کس لئے ترمیم کی ضرورت ہے۔

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب

مولانا محمد علی صاحب کے نام

اشاعت حاضرہ میں حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا وہ اعلان درج کیا گیا ہے جو موصوف نے تمام مسلمانان ہند کے نام شائع فرمایا ہے۔ اس اعلان پر مولانا محمد علی صاحب نے ۲۰ جولائی کے ہمدرد میں ایک نوٹ تحریر فرمایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا کے پاس اعلان کی جو نقل پہنچی اس میں کتابت کی غلطی ہو گئی تھی اور اس سے مولانا کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ صدر جمعیت علمائے ہند کی رائے میں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کی تنسیخ کے بعد قانون میں اضافہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے جناب صدر ...

نکات و لطائف

انتقادات

شہاب

تسہیل الادب یا عربی کا معلم

جیبی گھونسہ

غیبی خزانہ

اعجاز القرآن

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

رنگیلا رسول کے فیصلہ کی غلطیاں

کنور دلیپ سنگھ پر عدم اعتماد کی وجہ

(۴)

قارئین کرام نے ان تینوں اصول موضوعہ کی حقیقت کو دیکھ لیا جن پر کنور دلیپ سنگھ نے اپنے فیصلہ کی بنیاد رکھی ہے۔ ہم نے بدلائل ثابت کر دیا ہے کہ یہ تینوں بے بنیاد ہیں۔ اور ان پر جو عمارت کھڑی کی گئی ہے اس میں کوئی استقامت نہیں ہے۔ لیکن صرف انہی غلطیوں سے کنور صاحب کے فیصلہ کی کمزوری کا صحیح اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ تھوڑے صبر سے کام لیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ عدالت عالیہ کے ان فاضل جج صاحب نے جن کے قلم پر ایک حیثیت صوبہ پنجاب کے باشندوں کی عزت اور حقوق کا آخری اپیل فیصلہ کر سکتی ہے، جتنے قانونی نکات اور منطقی دلائل بیان فرمائے ہیں وہ سب بلا استثنا غلط ہیں۔ اور ان کی غلطی اتنی بدیہی ہے کہ ان کو سمجھنے کے لیے کسی بڑے غور و خوض اور قانونی علم کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

ہم مثال کے طور پر صرف تین موٹی موٹی غلطیوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

نوعیت جرم پر حالات کا اثر

سرکاری وکیل نے اپنی بحث میں ایک دلیل یہ پیش کی تھی کہ موجودہ ہندو مسلم مناقشات کو دیکھتے ہوئے۔ اور ...

[illegible]

افراد کے فعل کا انتساب جماعت کی طرف

[illegible]

استفتی کا مطالبہ

[illegible]

سنجیدہ تنقید اور شہر انگیز ہجو

[illegible]

پانچ ترجموں والا قرآن مجید

[illegible]

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا مکتوب مولانا محمد علی صاحب کے نام

اشاعت حاضرہ میں حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا وہ اعلان درج کیا گیا ہے جو موصوف نے تمام مسلمانان ہند کے نام شائع فرمایا ہے۔ اس اعلان پر مولانا محمد علی صاحب نے ۲۰ جولائی کے ہمدرد میں ایک نوٹ تحریر فرمایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا کے پاس اعلان کی جو نقل پہنچی اس میں کتابت کی غلطی ہوگئی تھی اور اس سے مولانا کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ صدر جمعیت علمائے ہند کی رائے میں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلہ کی تنسیخ کے بعد قانون میں اضافہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے جناب صدر نے مولانا کو حسب ذیل مکتوب بھیجا ہے:

مکرمی دام مجدہم

بعد سلام مسنون عرض ہے کہ ہمدرد مورخہ ۲۰ جولائی میں میرا اعلان شائع فرماتے ہوئے جناب نے جو نوٹ تحریر فرمایا ہے وہ میں نے پڑھا۔ اس کے متعلق عرض ہے کہ میرا فقرہ یوں تھا (اور جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کو منسوخ کرانے اور پیغمبروں کی توہین کو مستقل جرم قرار دینے کے لیے جداگانہ قانون بنانے کی ضروری تدابیر اختیار کیجائیں) ممکن ہے کہ کتابت ...

[illegible]

محمد کفایت اللہ

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

لاہور کے ایک موقر روزنامہ نے اپنے محرم نمبر میں یورپ کی بعض عورتوں کے عجیب و غریب حالات شائع کئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک عورت زیادہ سے زیادہ ۵۲ بچے جن سکتی ہے۔ ممکن ہے اگر اس قسم کی صحیح معلومات ...

[illegible]

اعجاز القرآن

[illegible]

انتقادات

شہاب

راولپنڈی سے یہ دوسرا موقر اسلامی جریدہ حال میں جاری ہوا ہے اس سے پہلے صوبہ سرحد کی ترجمانی اور سیاسی رہنمائی کے لیے صرف "ترجمان سرحد" تھا۔ اب اس میں "شہاب" کا بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ ...

[illegible]

تسہیل الادب یا عربی کا معلم

[illegible]

غیبی گھونسہ

[illegible]

غیبی خزانہ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار ہذا میں اشتہار دینا تجارت اور کامیابی کا ذریعہ ہے

پلاسی پاڑا میں سنگھٹنوں کی ہنگامہ آرائی

مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا دردناک نظارہ

۶۲ مکان ۲۸۸ جھونپڑے اور ایک مسجد جلا کر خاک سیاہ کردی گئی

پلاسی پاڑا میں درحقیقت تین دیہات شامل ہیں رودا نگر، رام نگر۔ اور پلاسی پاڑا۔ رودا نگر تو بالکل جنوب مشرق کی جانب واقع ہے اور پلاسی پاڑا شمال مغربی کونہ میں رام نگر وسط میں۔

پلاسی پاڑا کے قریب چند میل کے فاصلہ پر موضع پلسار ہے جہاں دو حریف زمینداروں میں کچھ عرصہ سے تنازعہ جاری ہے یہ تنازعہ بالکل ذاتی تھا۔ لیکن ایک زمیندار نے پچھلے سال قربانی کے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہا۔ اس نے مقامی ہندوؤں کو برانگیختہ کیا۔

فساد کے اسباب

اس گاؤں میں آگ سلگ رہی تھی کہ چاند گردھ میں تازہ ناگوار واقعات پیش آنے لگے۔ ایک زمیندار جس کی زمینداری اس گاؤں میں بھی۔ اور جو بلندا میں اپنے مصارف کے لئے روپے سے تنگ تھا اپنے کاشتکاروں سے روپیہ لینے کے لئے چلا گیا۔ اور انہیں ڈرایا دھمکایا ...

قریب عدالت میں درخواست پیش کردی، انہوں نے تفصیل کے طور پر اپنے خطرات بیان کیا بیان کیا جاتا ہے کہ یہ درخواست انسپکٹر پولیس کے پاس بھیجدی گئی لیکن پولیس نہیں بھیجی گئی، کیونکہ انسپکٹر پولیس اس دن نہر پور میں موجود نہیں تھا۔

سب ڈویژنل افسر نے دوسرے دن خود جانے کا وعدہ کیا۔ سنیچر کی سہ پہر کو ایک شخص امین الدین خان ساکن رودا نگر ایک موٹر سائیکل پر ایک چھوٹے لڑکے کے ساتھ بیٹھا بیلو راجا رہا تھا، دو آدمیوں میں سے ایک نے فوراً کہا "ایک ترک ہے" اس پر وہ لوگ اس پر آپڑے اور اسکے تمام جسم کو زخمیوں سے فگار کردیا۔ سائیکل چھین لی گئی، اور جس قدر نقدی ملی وہ گلہ آوروں نے قبضہ میں کرلی۔

فساد کے حالات

اتوار کی صبح کو رودا نگر کے باشندوں کے چند رشتہ دار رودا نگر میں مرشد آباد کی سرحد کے علاقہ سے آئے اور جب انہوں نے سنا کہ تمام رودا نگر کے مسلمانوں کی جانیں خطرہ میں ...

[بقیہ متن ناقابل خواندگی]

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۲ جولائی کو تمام ہندوستان میں عام مظاہرے کئے جائیں

نماز جمعہ کے بعد مساجد میں توہین رسول کی آزادی پر اظہار نفرت کیا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین سے ہر مسلمان کو دلی رنج و صدمہ ہونا لازمی ہے۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ کیونکہ اس فیصلے نے مذہبی پیشواؤں اور پیغمبروں کی توہین کا دروازہ کھول دیا ہے اور بد باطن دریدہ دہنوں کے حوصلے بڑھا دیئے ہیں رسول پاکؐ کی توہین کے خلاف تمام مسلمانان ہندوستان کی جانب سے اظہار نفرت و رنج کا کامل مظاہرہ ہونا ضروری ہے۔ پنجاب خلافت کمیٹی نے ۲۲ جولائی کو تمام پنجاب میں مسلمانوں کے لئے ایک عام مظاہرہ کا اعلان کیا ہے۔ میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس معاملے میں پوری یکجہتی کا ثبوت دینے کے لئے ہر شہر و قصبہ کی اُن مساجد میں جن میں جمعہ کی نماز ہوتی ہے ۲۲ جولائی کو نماز جمعہ کے بعد یہ تجویز پاس کریں اور وائسرائے اور گورنر پنجاب کو بذریعہ تار یا خط کے روانہ کریں۔

"ہم تمام مسلمانان شہر ...... رسول پاکؐ کی عزت کو اپنی جان مال ماں باپ اولاد سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے نے توہین انبیا کا دروازہ کھول دیا ہے جس کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ اس دروازہ کو فوراً آرڈیننس نافذ کرکے بند کیا جائے، اور جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کو منسوخ کرانے اور پیغمبروں کی توہین کو مستقل جرم قرار دینے کے لئے جداگانہ قانون بنانے کی ضروری تدابیر اختیار کیجائیں۔ اور "مسلم آؤٹ لک" کے ایڈیٹر و طابع و ناشر کو نیز رضا کاران لاہور و سید عطاء اللہ شاہ صاحب و خواجہ عبدالرحمن غازی کو فوراً رہا کردیا جائے۔"

(مولانا مفتی) **محمد کفایت اللہ**

صدر جمعیۃ علماء ہند

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان اجتماع

رسول اللہ کی توہین کے خلاف پر زور مظاہرہ

مسلمانوں کے دلوں میں لوگوں کے خلاف جذبات نفرت کو ابھارے جو اس توہین کے مرتکب ہوتے یا ان کو اس پر ابھارتے اور ان کی تائید کرتے ہیں۔

[بقیہ متن ناقابل خواندگی]

کیا حکومت آرڈیننس جاری کررہی ہے

شملہ سے ایک اطلاع

شملہ ۱۶ جولائی۔ ہمعصر "مسلم آؤٹ لک" کو شملہ سے ٹیلیفون کے ذریعہ حسب ذیل خبر موصول ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہت جلد ایک آرڈیننس (ہنگامی قانون) اس غرض سے جاری کررہی ہے کہ کسی مذہب یا بانیان مذاہب کی توہین اور حملوں کو جرم قرار دیا جائے۔

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے معاہدہ کی تکمیل

لندن ۱۳ جولائی۔ دارالعوام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے سر آسٹن چیمبرلین نے فرمایا کہ ابن سعود کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل ہوچکی ہے جس کو تصدیق ہونے کے بعد شائع کیا جائے گا۔

بہن کا کوئی پتہ نہیں چلا اور آج تک وہ مفقود الخبر ہے۔

مسلمانوں کے مکانات پر خشت باری

سہ شنبہ کی شب کو بمقام محلہ قاضی والا و سدا پار ولا واقعہ اندرون دہلی دروازہ کے مسلمانوں (جنہوں نے ان محلوں میں مندروں اور ہندوؤں کے اموال و نفوس کی حفاظت کی) کے مکانات پر ہندوؤں نے اینٹیں پھینکیں۔ صبح کو تفتیش پر معلوم ہوا کہ فریقین کی جانب سے خشت باری ہوئی۔ مگر ابتدا ہندوؤں کی طرف سے ہوئی۔ جس پر ۳ ہندوؤں اور ۳ مسلمانوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

چہار شنبہ کی شب کو بمقام محلہ حمام واقعہ نیواری گرٹ نور محمد طباخ کے مکان پر قریب کے ہندوؤں نے خشت باری کی۔ صبح کو تھانہ میں رپورٹ کی گئی تحقیقات پر ۱۵ ہندوؤں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ جن کے مکانات کی چھتوں پر اینٹوں کے ڈھیر لگے ہوئے پائے گئے۔ (انقلاب)

فسادات اندور کے مقدمات

۱۶ جولائی کی کارروائی

اندور ۱۶ جولائی۔ آج عدالت خاص نے بلوہ کے دسویں مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر ویاس پبلک پروزیکیوٹر نے گنپت رائے کانسٹیبل سی۔ آئی۔ ڈی کا اظہار لیا جس نے بیان کیا کہ وہ ۱۴ فروری کو مسٹر چٹرجی اور دیگر سی۔ آئی۔ ڈی افسروں کے ہمراہ نیا پورہ ہوٹل کے سامنے موجود تھا۔ اس نے اس روز کے واقعات کے متعلق سابق گواہ کی تصدیق کی۔

اس کے بعد مسٹر ہرکشن لال نے نذیر ٹنڈیل ملزم اقراری کا اظہار لیا۔ گواہ نے بلوہ میں عملی حصہ لیا تھا اور اس کی شہادت انہیں واقعات پر مبنی تھی جو دوسرے گواہوں نے بیان کئے تھے اس نے کٹہرے میں ۳۴ ملزمین کی شناخت کی بلوائیوں نے جو ہندوؤں کے چند لڑکوں پر حملہ کیا تھا انمیں سے ایک جیلر کا بیٹا تھا جسکو وہ مکان پر لے گیا جب وہ جیلخانہ سے واپس ہوا تو اس نے ملزم دہاب دار وغیرہ ... نیا پورا کے پیچھے ڈبل بیرل بندوق لئے ہوئے دیکھا جس سے ...

[بقیہ متن ناقابل خواندگی]

فرخ آباد میں فساد

فساد کے بعد بریلی کی حالت

سندیلہ میں فساد

پنجابی ڈنڈے کا مدیر قانونی شکنجے میں

ملتان کے حالات

ابھی تک دوکانیں بند ہیں

ایک مسلمان مفقود الخبر ہے

عدالت عالیہ لاہور میں "ورتمان" کا مقدمہ

دفعہ ۱۵۳ الف کا امتحان

استغاثہ کی شہادتیں اور وکلاء کی بحث

۱۵ جولائی کی کارروائی

لاہور ۱۵ جولائی۔ آج عدالت عالیہ لاہور کے اجلاس ...

بیان کہ میں نے اس مضمون کا انگریزی میں ترجمہ کیا تھا۔ جو اس رسالہ میں شائع ہوا تھا۔ اسکے بعد وکیل سرکار نے گواہ سے ان مختلف الفاظ کے معنی دریافت کئے جو مضمون میں ...

گواہوں کے بیانات

ضمانت کے متعلق وکلا کی بحث

ضمانت نامنظور کردی گئی

[بقیہ متن ناقابل خواندگی]

پلاسی پاڑا میں سنگھٹنوں کی ہنگامہ آرائی

مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا دردناک نظارہ

۶۲ مکان ۲۸۸ جھونپڑے اور ایک مسجد جلاکر خاک سیاہ کردی گئی

پلاسی پاڑا میں درحقیقت تین دیہات شامل ہیں رودا نگر، رام نگر، اور پلاسی پاڑا۔ رودا نگر تو بالکل جنوب مشرقی کی جانب واقع ہے اور پلاسی پاڑا شمال مغربی کونہ میں رام نگر وسط میں۔

پلاسی پاڑا کے قریب چند میل کے فاصلہ پر موضع پلسنار ہے جہاں دو حریف زمینداروں میں کچھ عرصہ سے تنازعہ جاری ہے۔ یہ تنازعہ بالکل ذاتی تھا۔ لیکن ایک زمیندار نے پچھلے سال قربانی کے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہا۔ اس نے مقامی ہندوؤں کو برانگیختہ کیا۔

فساد کے اسباب

اس گاؤں میں آگ سلگ رہی تھی کہ چاند گڑھ میں تازہ ناگوار واقعات پیش آنے لگے۔ ایک زمیندار جس کی زمینداری اس گاؤں میں تھی۔ اور جو بلند امیں اپنے مصارف کے لئے روپے سے تنگ تھا اپنے کاشتکاروں ...

تر یب عدالت میں درخواست پیش کردی، انہوں نے تفصیل کے طور پر اپنے خطرات بیان کیا جاتا ہے کہ یہ درخواست انسپکٹر پولیس کے پاس بھیجدی گئی لیکن پولیس نہیں بھیجی گئی، کیونکہ انسپکٹر پولیس اس دن تھرپور میں موجود نہیں تھا۔

سب ڈویژنل افسر نے دوسرے دن خود جانے کا وعدہ کیا۔ سنیچر کی سہ پہر کو ایک شخص امین الدین خان ساکن رودا نگر ایک موٹر سائیکل پر ایک چھوٹے لڑکے کے ساتھ بیٹھا بیلو راجار ہا تھا، دو آدمیوں میں سے ایک نے فوراً کہا "ایک تو یہ ہے" اسپر دو لوگ اس پر آ پڑے اور اسکے تمام جسم کو زخموں سے فگار کردیا۔ سائیکل چھین لی گئی، اور جسقدر نقدی تھی وہ حملہ آوروں نے قبضہ میں کرلی۔

فساد کے حالات

اتوار کی صبح کو رودا نگر کے باشندوں کے چند رشتہ دار رودا نگر میں مرشد آباد کی سرحد کے علاقہ سے آئے اور جب انہوں نے سنا کہ تمام رودا نگر کے مسلمانوں کی جانب تھرپور میں ...

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۲ رجولائی کو تمام ہندوستان میں عام مظاہرے کئے جائیں

نماز جمعہ کے بعد مساجد میں توہین رسول کی آزادی پر اظہار نفرت کیا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین سے ہر مسلمان کو دلی رنج و صدمہ ہونا لازمی ہے۔ جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ کیونکہ اس فیصلے نے مذہبی پیشواؤں اور پیغمبروں کی توہین کا دروازہ کھول دیا ہے اور بد باطن دریدہ دہنوں کے حوصلے بڑھا دئے ہیں رسول پاکؐ کی توہین کے خلاف تمام مسلمانان ہندوستان کی جانب سے اظہار نفرت و رنج کا کامل مظاہرہ ہونا ضروری ہے۔ پنجاب خلافت کمیٹی نے ۲۲ رجولائی کو تمام پنجاب میں مسلمانوں کے لئے ایک عام مظاہرہ کا اعلان کیا ہے۔ میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اس معاملے میں پوری یکجہتی کا ثبوت دینے کے لئے ہر شہر و قصبہ کی اُن مساجد میں جن میں جمعہ کی نماز ہوتی ہے ۲۲ رجولائی کو نماز جمعہ کے بعد یہ تجویز پاس کریں اور وائسرائے اور گورنر پنجاب کو بذریعہ تار یا خط کے روانہ کریں۔

"ہم تمام مسلمانان شہر ...... رسول پاکؐ کی عزت کو اپنی جان مال ماں باپ اولاد سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے نے توہین انبیا کا دروازہ کھول دیا ہے جس کے نتائج نہایت خطرناک اور امن سوز ہوں گے۔ اس دروازہ کو فوراً آرڈیننس نافذ کرکے بند کیا جائے، اور جسٹس دلیپ سنگھ کے فیصلے کو منسوخ کرانے اور پیغمبروں کی توہین کو مستقل جرم قرار دینے کے لئے جداگانہ قانون بنانے کی ضروری تدابیر اختیار کیجائیں۔ اور "مسلم آؤٹ لک" کے ایڈیٹر و طابع و ناشر کو نیز رضاکاران لاہور و سید عطاء اللہ شاہ صاحب و خواجہ عبدالرحمٰن غازی کو فوراً رہا کردیا جائے"

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علماء ہند

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان اجتماع

رسول اللہ کی توہین کے خلاف زبردست مظاہرہ

۱۵ رجولائی کو مسلمانان لکھنؤ کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا محمد علی صاحب رفاہ عام ہال میں منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

مسلمانان لکھنؤ کا یہ اجتماع جسمیں تمام فرقوں اور طبقوں کے مسلمان شریک ہیں کتاب "رنگیلا رسول" اور رسالہ "ورتمان" کی ناپاک "سیر دوزخ" اور "پرتاپ"، اور ایسی ہی بعض دوسرے ہندو اخبارات کی گندہ دہنی اور گستاخیوں کے خلاف جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ارواحنا فداہ) کی شان میں کی گئی ہیں اپنے سخت غم و غصہ اور اضطراب کا اظہار کرتا ہے۔ جو ہر مسلمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے جان و مال ماں باپ اور اولاد سے بلکہ تمام نوع انسانی سے بدرجہا زیادہ عزیز سمجھتا ہے اور آپ کی ادنیٰ توہین کو بدترین جرم سمجھتا ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں ہو سکتی جو توہین رسول اکرم سے زیادہ

مسلمانوں کے دلوں میں ان لوگوں کے خلاف جذبات نفرت کو ابھارے جو اس توہین کے مرتکب ہوتے یا ان کو اسپر ابھارتے اور ان کی تائید کرتے ہیں۔

جو فیصلہ "رنگیلا رسول" کے مقدمہ میں جسٹس دلیپ سنگھ نے صادر کیا ہے، اس نے تمام مسلمانوں کو بےچین کردیا ہے اسلئے کہ مقدس پیغمبروں اور بزرگان دین کی توہین کا دروازہ کھل گیا ہے۔ چنانچہ متعدد دشمنان مذہب اسلام و ملت مسلمانان نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔

اس اجتماع کی رائے ہے کہ اگر حکومت کو اس کا یقین ہے کہ دلیپ سنگھ نے قانون کو ناقص اور بےبس بتانے میں غلطی کی ہے تو پریوی کونسل میں اپیل کیا جائے اور اس فیصلہ کو رد کرکے ملزم کو واقعی سزا دلوائی جائے لیکن اس کے بعد بھی اس جلسہ کی رائے میں اس کی بھی اشد ضرورت ہے کہ قانون کی اصلاح کی جائے اور جرائم متعلق مذہب میں ان بزرگان دین کی توہین کو ایک مستقل جرم قرار دیا جائے جن کو کوئی جماعت مقدس و محترم مانتی ہے اور اس طریقہ سے اس جماعت کی دل آزاری کرنے والے کو مستوجب سزا ٹھیرایا جائے۔ اور جب تک ایسے قانون کا نفاذ ہو اس جرم کے انسداد اور مجرمین کی سزا کے لئے ایک آرڈیننس نافذ کیا جائے اس میں تاخیر کرنے سے قوی اندیشہ ہے کہ کہیں حالت اضطرار میں مسلمان قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لے لیں۔ یہ جلسہ امید کرتا ہے کہ حکومت مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا جو حد اضطرار کو پہنچنے کے قریب ...

اُس نے کوئی سخت کارروائی نہیں کی ✦

وہ مسلمان جو یوار نام ایک گاؤں میں جو پانچ میل ...

فسادات اندور کے مقدمات

۱۶ رجولائی کی کارروائی

اندور ۱۶ رجولائی۔ آج عدالت خاص نے بلوہ کے دسویں مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ ڈاکٹر وہ یاس، پبلک پروزیکیوٹر نے گنپت رائے کانسٹبل سی۔ آئی۔ ڈی کا اظہار لیا جس نے بیان کیا کہ وہ ۱۴ رفروری کو مسٹر چٹرجی اور دیگر سی۔ آئی۔ ڈی افسران کے ہمراہ بیاپورہ ہوٹل کے سامنے موجود تھا۔ اس نے اس روز کے واقعات کے متعلق سابق گواہ کی تصدیق کی۔

اس کے بعد مسٹر ہرکشن لال نے نذیر سپرنٹنڈنٹ ملزم اقراری کا اظہار لیا۔ گواہ نے بلوہ میں عمل حصہ لیا تھا اور اس کی شہادت انہیں واقعات پر مبنی تھی جو دوسرے گواہوں نے بیان کئے تھے اس نے کٹہرے میں ۴۳ ملزمین کی شناخت کی بلوائیوں نے جو ہندوؤں کے چند لڑکوں پر حملہ کیا تھا انمیں سے ایک جیلر کا بیٹا تھا جسکو وہ مکان پر لے گیا جب وہ جیلخانہ سے واپس ہوا تو اس نے ملزم دہاب دار وغہ، سراجو اور ستار کو بیاپورا کے پیچھے ڈبل بیرل بندوق لئے ہوئے دیکھا جس سے وہ صوبہ کے مکان پر نشانہ لگا رہے تھے۔ لیکن اس نے انکو فائر کرتے نہیں سنا کیونکہ وہ ان کو چھوڑ کر ایک بڑے مجمع میں چلا گیا تھا۔ گواہ نے کٹہرے میں ۲۳ ملزمین کی شناخت کی مسٹر ہرکشن لال نے گواہ سے وہ تمام اسباب معلوم کئے جو بلوہ کا باعث ہوئے تھے۔ مثلاً جامع مسجد کا پہلا جلسہ جس میں رضاکاروں کے نام درج کئے گئے، چندہ جمع ہوا تاکہ ہندوؤں کا مقابلہ کیا جائے۔ اور وہ خفیہ جلسے جنمیں کا آخری جلسہ فسادات سے دس بارہ روز پیشتر ملزم محمد اسحاق کے مکان پر منعقد ہوا تھا۔ گواہ کا اظہار ختم ہونے پر عدالت برخاست ہوگئی۔ دوشنبہ کے روز مسٹر آصف علی بیرسٹر اس گواہ پر جرح کریں گے ✦

فرخ آباد میں فساد

الہ آباد ۱۶ رجولائی۔ اخبار لیڈر میں فرخ آباد کے فسادات کی تفصیل شائع ہوئی ہے جو وہاں محرم کے موقعہ پر ۱۱ رجولائی ...

فساد کے بعد بریلی کی حالت

سندیلہ میں فساد

پنجابی "ٹنڈے" کا مدیر قانونی شکنجہ میں

ملتان کے حالات

ابھی تک دوکانیں بند ہیں

ایک مسلم خاتون مفقود الخبر ہے

... بہن کا کوئی پتہ نہیں چلا اور آج تک وہ مفقود الخبر ہے ✦

مسلمانوں کے مکانات پر خشت باری

سہ شنبہ کی شب کو بمقام محلہ قاضی والا و سدا یا لوالا واقعہ اندرون دہلی دروازہ کے مسلمانوں (جنہوں نے ان محلوں میں مندروں اور ہندوؤں کے اموال و نفوس کی حفاظت کی) کے مکانات پر ہندوؤں نے اینٹیں پھینکیں۔ صبح کو تفتیش پر معلوم ہوا کہ فریقین کی جانب سے خشت باری ہوئی۔ مگر ابتدا ہندوؤں کی طرف سے ہوئی۔ جس پر ۳ ہندوؤں اور ۸ مسلمانوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

چہارشنبہ کی شب کو بمقام محلہ حمام واقعہ لوہاری گیٹ نور محمد طباخ کے مکان پر قریب کے ہندوؤں نے خشت باری کی۔ صبح کو تھانہ میں رپورٹ کی گئی تحقیقات پر ۱۵ ہندوؤں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ جن کے مکانات کی چھتوں پر اینٹوں کے ڈھیر لگے ہوئے پائے گئے ✦ (انقلاب)

کیا حکومت آرڈیننس جاری کررہی ہے

شملہ سے ایک اطلاع

شملہ ۱۶ رجولائی۔ ہمعصر "مسلم آوٹ لک" کو شملہ سے ٹیلیفون کے ذریعہ حسب ذیل خبر موصول ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہت جلد ایک آرڈیننس (ہنگامی قانون) اس غرض سے جاری کر رہی ہے کہ کسی مذہب یا بانیان مذاہب کی توہین اور حملوں کو جرم قرار دیا جائے ✦

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے معاہدہ کی تکمیل

لندن ۱۳ رجولائی۔ دارالعوام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے سر آسٹن چیمبرلین نے فرمایا کہ ابن سعود کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل ہوچکی ہے جس کو تصدیق ہونے کے بعد شائع کیا جائے گا ✦

عدالت عالیہ لاہور میں "ورتمان" کا مقدمہ

دفعہ ۱۵۳ الف کا امتحان

استغاثہ کی شہادتیں اور وکلاء کی بحث

۱۵ رجولائی کی کارروائی

لاہور ۱۵ رجولائی۔ آج عدالت عالیہ لاہور کے اجلاس ڈویژنل بنچ کے سامنے جو جسٹس براڈوے اور جسٹس اسکمپ پر مشتمل تھا اس مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی ...

بیان کہ میں نے اس مضمون کا انگریزی میں ترجمہ کیا تھا۔ جو اس رسالہ میں شائع ہوا تھا۔ اسکے بعد وکیل سرکار نے گواہ سے ان مختلف الفاظ کے معنی دریافت کئے جو مضمون میں جابجا آئے ہیں۔ گواہ نے بیان کیا کہ سنسکرت میں لفظ "محمد" کے معنی "دانشمند" کے ہیں اور اس سے مراد حضرت ...

گواہوں کے بیانات

ضمانت کے متعلق وکلاء کی بحث

ضمانت نامنظور کردی گئی

چند کتب میں خاص رعائیت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرما لیں :-

البیان ایک زبردست لیکچر نواب سید علی حسن خاں صاحب بہادر کا اس کتاب میں ہے جو کہ ندوۃ العلماء کے بارے میں دیا ہے یہ پڑھنے کے قابل ہے قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

اسباب و انسداد یہ کتاب نہایت مفید ہے ۔ وبائی امراض کے مفصل حالات درج کئے ہیں مثلاً

امراض وبائی ہیضہ وغیرہ ۔ پہلے یہ بتلایا ہے کہ یہ امراض کیوں پیدا ہوتے ہیں اور پھر اس کا باقاعدہ علاج دکھلایا ہے اور نقشہ بھی دکھلایا ہے غرضیکہ علم طب میں لاجواب کتاب ہے قیمت ۱۰ر رعایتی ۱۲ر

العائلہ یہ کتاب عورتوں اور بچوں کے علاج اور پرورش اور اخلاق میں نہایت مفید ہے ۔ قیمت ۸ر رعایتی چار آنے (۴ر)

اسرار الاطباء ہندوستان کے مشہور و معروف حکیم ڈاکٹر وید اور دیگر اہل تجربہ و اہل کمال اصحاب کے خاص خاص نسخے اس کتاب میں موجود ہیں قیمت عہ رعایتی ایک روپیہ (عہ)

احسن القریٰ مصنفہ مولانا مولوی محمد حسن صاحب اس کتاب میں حجبہ کے بارے میں پوری پوری بحث کی گئی ہے ۔ صفحہ ۳۰ قیمت عہ رعایتی ۱۲ر

الدر المکنون مصنفہ حضرت شاہ عبدالقدوس گنگوہی نے عزت الواصلین ناصر الحق والدین فی ترجمہ حضرت شیخ احمد عبدالحق ردولوی قدس سرہ کے حالات و کرامات درج کئے ہیں ۔

انوار العیون نہایت عمدہ کتاب ہے ۔ قیمت ۸ر رعایتی پانچ آنہ (۵ر)

انوار اشرفی ملفوظات حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ قیمت ۵ر رعایتی تین آنے (۳ر)

العرب اس میں عرب کے سابقہ تمدن پر روشنی ڈالی ہے ۔ قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

آداب سالک مصنفہ مولانا مولوی شاہ محمد رحیم بخش صاحب الملقب بہ محمد مسعود شاہ دہلوی ۔ اسمیں پیر و مرشد کے آداب درج کئے گئے ہیں ۔ قیمت ۱ر رعایتی ۱ر

اُم القریٰ اس میں مورخانہ محققانہ و عالمانہ طریق پر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ام سامیہ کا مسکن اول ارض مقدس حجاز ہے اور مکہ معظمہ ام القریٰ ہے قیمت ...

اتمام حجت مصنفہ مولوی نذیر احمد صاحب اسمیں ایک ...

آنسوؤں کی برندیں ...

آسمان نجوم ...

ازالۃ الغشی ...

اعجاز محمدی ...

استقلال خلافت ...

پتہ :- محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں ؟

کیا آپ کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت کی صحیح تفسیر سے واقف ہیں ؟ کیا آپ کو کسی آیت قرآنی کا باقاعدہ ترجمہ معلوم ہے ؟ کیا آپ خطبہ جمعہ و عید کے مضامین سے لطف حاصل کرتے ہیں ؟ کیا آپ نماز عیدین جو کچھ پڑھتے ہیں اُس کا مطلب سمجھتے ہیں ؟ اگر نہیں سمجھتے تو عربی سکھانے والی آسان کتابیں کیوں نہیں پڑھتے جو نہایت صاف شستہ اور سلیس اردو میں لکھی گئی ہیں اور جن کو گھنٹہ آدھ گھنٹہ روزانہ پڑھنے سے بہت تھوڑی مدت میں عربی کی اچھی لیاقت ہو جاتی ہے ۔ کتابیں یہ ہیں :-

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر ۔ علم الصرف حصہ سوم ۶ر ۔ لغات القرآن ۱۲ر ۔ علم النحو ۶ر ۔ عوامل النحو ۵ر ۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ردِّ آریہ کی مشین گن

یعنی سلطان المناظرین سابق دھرم ویر جی آریہ کے تین لیکچروں کا مجموعہ ... ہو جاتا ہے ...

تحفۃ الہند پنڈت اننت رام نے جب اسلام قبول کیا تھا اسوقت ... کیا تھا ۔ اسکو دیکھنے سے ویدک دھرم کی حقیقت کھل جاتی ہے ۔ اسمیں کتھا سلوکی بھی شامل ہے ۔ قیمت دس آنہ (۱۰ر)

آواگون کی حقیقت روح و مادہ کی بحث ۔ توحید ۔ رسالت ۔ معجزات ۔ جہاد ۔ گوشت خوری وغیرہ جن مسائل میں آریہ دن بحث مباحثہ اور چھیڑ چھاڑ رہتی ہے اُن کو نہایت تحقیق سے زبردست دلائل کے ساتھ رسالہ رد کفر میں بیان کیا گیا ہے ۔ جو تبلیغ و اشاعت و انسداد ارتداد کیلئے عمدہ چیز ہے ۔ قیمت صرف آٹھ آنہ (۸ر)

ملنے کا پتہ :- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب ۔ بلیماران ۔ دہلی

ہر مسجد میں

...

... کے مخصوص نمبر

اشاعت اسلام

المعروف بہ "دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

...

الغفاری

...

کائنات روحانی

...

ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

ہندوستان بھر کے کہار اور عطاروں کو مژدہ

...

برسات کی مہلک بیماریاں

...

حب مشتی

...

ہر قسم کی کتابیں

...

صرف چھ آنہ میں گھڑی

...

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

...

حبی گھولسنہ

...

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین ... قلم اور ...

...

۱۵۳ الف کے ماتحت جو جرائم ہوں ان کی توضیحات ... عدالت نے درخواست منظور کر لی ۔

اس کے بعد (دوسرا) مقدمہ پیش ہوا اور مسٹر ہارڈنگ سپرنٹنڈنٹ پولیس امرتسر کے بیان کے بعد کہ انہوں نے حکومت پنجاب کے حکم کے مطابق اس مقدمہ کو دائر کیا ہے ۔ عدالت کا اجلاس دوسر دن کے لئے ملتوی ہو گیا ۔

۱۶ جولائی کی کارروائی

فرد قرارداد جرم کے متعلق وکلا کی بحث

لاہور ۱۶ جولائی ۔ آج عدالت عالیہ لاہور کی ڈویژن بنچ کا اجلاس پھر شروع ہوا ۔ تو تین مزید گواہان استغاثہ کے بیانات گیان چند مدیر طابع و ناشر رسالہ ورتمان کے مقدمہ میں قلمبند کئے گئے ۔ اور وکیل سرکار نے استغاثہ کی طرف سے شہادت کی کارروائی ختم کی ۔ عدالت نے ملزم کا بیان لیا ۔ اور اس کے بعد وکیل صفائی سے دریافت کیا کہ وہ بتائیں ملزم پر کیوں نہ جرم عائد کیا جائے ۔ جبکہ خود اس نے اس کا اقبال کیا ہے کہ وہ اس کا برائے نام ایڈیٹر ہے ۔ اور ورتمان کا طابع و ناشر ہے جس میں "سیر دوزخ" کا مضمون شائع ہوا ہے ۔ اگرچہ اس کا بیان یہ ہے کہ اس نے مضمون خود نہیں پڑھا تھا اور وہ اس کی غیر حاضری میں شائع ہوا تھا ۔ وکیل صفائی نے اپنے ...

...

ملزمین پر فرد قرارداد جرم لگا دی گئی

سر محمد شفیع حکومت کی جانب سے پیروی کر رہے ہیں

۱۸ جولائی کی کارروائی

...

لنچ کے بعد کی کارروائی

بعد لنچ عدالت عالیہ کا اجلاس پھر شروع ہوا ۔ اور جج صاحبان جسٹس براڈوے و اسکمپ نے ہر دو ملزمین گیان چند مدیر و طابع و ناشر رسالہ ورتمان اور دیبی چرن ...

عدالت کا اس دن کا اجلاس ختم ہوا اور گواہان استغاثہ پر جرح کل ہو گی ۔

طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت

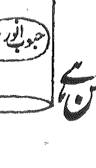

طاقت

یہ طاقت بغیر جام انوری کے حاصل ہونا ناممکن ہے

کیوں بھٹکتے پھرتے ہو

مانا کہ اگر منحوس مرض نے عیش و راحت کی گھڑیاں تم پر حرام کر رکھی ہیں ۔ مردانہ امراض ۔ سلسل بول یا بواسیر نے گھن کی طرح تمہارے قوائے جسمانی کو بودہ اور بے کار کر دیا ہے ۔ یا درد کمر ضعف دماغ ضعف نظر ۔ بدہضمی اور دائمی قبض نے تمہاری زندگی موت سے بدتر کر رکھی ہے ۔ سالہا سال سے تمہیں شکایت ہے ۔ علاج میں بھی تم نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ۔ اور ہنوز روز اول کی طرح جام صحت کی تلاش بھی ہے ۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یونہی بھٹکتے پھرتے ہو ۔ ہمارے میڈیکل ہال کی مجرب دوا جام انوری کیوں نہیں استعمال کرتے جو ان امراض کا واحد علاج ہے ۔ اسے ہزاروں مریضوں نے استعمال کیا ۔ ...

زندگی کا راز

...

خاندانی حکیم ڈاکٹر ایم فضل حسین ایم پی ایل ایم ڈی ایچ

فزیشن اینڈ سرجن انور فارمیسی صدر بازار راولپنڈی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

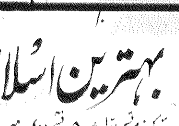

... انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

۳ روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں ۔ نئی ایجاد ۔ بہترین نمونہ ۔ ...

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ جولائی ۱۹۲۷ء | نمبر ۶

مغرب اقصیٰ اور اندلس پر ایک نظر اعتبار!

ایک مصری سیاح کے تاثرات

الجزائر

۹۷ سال سے الجزائر پر فرانس کا قبضہ ہے فرانسیسیوں کی چستی، چالاکی، ذہانت و ذوق مشہور ہے۔ الجزائر اس کی بہترین نمائش گاہ ہے۔ ملک کا اکثر حصہ جنت کا نمونہ بن گیا ہے اصلی باشندے خدا تو مصر کے لیے دعا کی تھی کہ افریقہ کا یہ خطہ یورپ بن جائے۔ خدا نے الجزائر میں ان کی دعا قبول کر لی! محال ہے کہ کوئی سیاح اسے نیم متمدن افریقہ سمجھے۔ اب یہ یورپ کا ایک ٹکڑا اور بہترین ٹکڑا ہے، فرانس کا ٹکڑا ہے بلکہ فرانس کا سب سے بہتر ٹکڑا۔ پیرس ہے!

الجزائر پیرس بن گیا ہے یعنی الجزائر کی سرزمین لیکن اس سرزمین کے باشندوں کا کیا حال ہے؟ کیا انہیں بھی پیرس کے باشندوں کی زندگی حاصل ہے؟ افسوس سرزمین بہشت بن گئی ہے۔ مگر اس کے بدنصیب باشندوں کے لیے غلامی اور علامی کی زندگی کے جہنم کچھ نہیں ہے وہ نہ تو افریقی رہے، اور نہ فرانسیسی بن سکے۔ فرانسیسی تمدن اس سرزمین پر قبضہ کرتا چلا جاتا ہے اور وہاں کے اصلی باشندے جگہ چھوڑتے جاتے ہیں گویا نئی تہذیب انہیں دھکیل رہی ہے اور ملک کے ان گوشوں کے اندر قید کر رہی ہے جو علم و تمدن کی روشنی سے محروم ہیں۔ الجزائر کے بڑے شہروں میں دیسی باشندوں کا کوئی گھر نظر نہیں آتا۔ بازاروں میں ان کی کوئی دکان نہیں۔ چائے خانوں، سیرگاہوں، درجہ اول کی گاڑیوں میں کبھی الجزائری نظر نہیں آئیگا۔ گویا پورا ملک اپنے اصلی باشندوں سے خالی ہو گیا ہے۔ بڑی تلاش کے بعد شہروں میں دو چار حقیر اور میلے کچیلے محلے ملتے ہیں الجزائری انہیں محلوں میں رہتے ہیں۔ یورپین محلوں اور بازاروں میں اگر آتے بھی ہیں تو بھیک مانگنے مزدوری کرنے گاڑیاں چلانے۔ وما کان اللہ لیظلمھم ولکن کانوا انفسھم یظلمون!

الجزائر میں الجزائریوں کی تعداد برابر کم ہو رہی ہے اور فرانسیسی بڑھ رہے ہیں۔ ان کا ٹڈی دل یورپ سے چلا آ رہا ہے۔ اور الجزائری جوق جوق پہاڑوں اور بیابانوں کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ حتیٰ کہ اس وقت انکی آبادی بڑے شہروں میں ایک رہ گئی ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں ان کی تعداد اور بھی کم ہے۔ پائے تخت میں ایک عجیب اتفاق ہے یہ کم ہوں گے!

اگر تاریخ کا افسانہ صحیح ہے اور قومیں اسی طرح فنا ہوتی ہیں جس طرح افراد اور حیوانات و نباتات۔ تو تاریخ کو اپنے دامن میں ایک نئے افسانہ زوال کے لیے گنجائش نکال لینی چاہیے۔ عنقریب ایک بڑی قوم صفحہ روزگار سے حرف غلط کی طرح مٹ جانیوالی ہے۔ یہ قوم الجزائر کی سرزمین پر بڑی سسک رہی ہے زیادہ سے زیادہ سو برس اسے دم توڑنے میں اور لگیں گے۔ کون کہتا ہے جہل و غفلت کے ہاتھ پاؤں نہیں جسے دیکھنا ہو الجزائر میں آئے۔ یہاں جہل کے ہاتھ ایک قوم کا گلا گھونٹ رہے ہیں اور غفلت اپنے پیروں سے اسے کچل رہی ہے

مراکش

مراکش اور الجزائر میں بہت فرق ہے زمین میں بھی اختلاف ہے باشندوں کے طبائع اور خصوصیات میں بھی اختلاف ہے۔ مراکش زیادہ سرسبز اور خوبصورت ہے مراکش اسپین سے بہت مشابہ ہے وہ در اصل اسپین ہی ہے۔ صرف سمندر کی گردن نے دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دیا ہے۔ مراکش اور اسپین کے باشندوں میں بھی بہت مشابہت ہے۔ ایک ہی خاندان کی دو شاخیں معلوم ہوتے ہیں۔

اہل مراکش کی معاشرتی زندگی اور قدیم تاریخ دونوں سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک وقت میں یہ قوم بہت بڑے تمدن کی مالک تھی یہ مشرق و مغرب کے مابین درمیانی کڑی تھی آسمان تمدن پر ایک روشن سورج تھی اور چار دانگ عالم کو روشن کر رہی تھی لیکن جسقدر اس کی ترقی کی رفتار تیز رہی تھی اسی قدر اسکا زوال سریع السیر ہوا یوں کہنا چاہیے کہ اس کا پہر قلیل از وقت بڑھاپا آ گیا۔

مراکشیوں کی موجودہ معاشرتی زندگی کی ایک عجیب خصوصیت اسکے ہر حلقہ اور ہر درجہ کی یکساں معقولیت ہے ایسی معقولیت جو ایک مارہ و تمدن رفتہ کی خبر دیتی ہے۔ سب پرانے بادشاہوں کا سا دراز اور طویل الذیل لباس پہنتے ہیں۔ سب کے چہروں پر بوڑھوں کی سی متانت اور سنجیدگی نظر آتی ہے۔ ہر مراکشی اپنی ڈاڑھی اور وضع قطع میں ایک پیر و مرشد اور شفقہ عالم معلوم ہوتا ہے سکون و سکوت آہستگی سنجیدگی۔ ہر حال میں محفوظ رکھتے ہیں ہاتھ ہلائیں گے تو رک رک کر۔ سر گھمائیں گے تو سوچ سوچ کر۔ بولیں گے تو ٹھہر ٹھہر کر چلیں گے تو متانت و تمکنت سے دامن کو سنبھالتے ہوئے۔ میرے خیال میں یہ لباس عیش پسند بادشاہوں کا تھا لیکن پوری قوم عیش پسند ہو گئی۔ اور سب نے بادشاہوں کا لباس پہن لیا "ممکن ہے کہ آج کے مراکشی نے اسپین فتح کیا ہو"۔

اور آہ وہ افراسن تہ و بالا کر ڈالا ہو۔ نازک جوتیاں پہننے والا پہاڑوں پہ کیسے دوڑ سکتا ہے بھاری بھاری عمامے انسان کو کب چست و چالاک بننے دے سکتے ہیں لیکن نہیں وہ یہی مراکشی تھے۔ اس وقت مراکش جوان تھا اب بوڑھا ہو گیا ہے۔

مراکشیوں اور جزائریوں میں فرق

اہل مراکش چہروں پر جو چیز دکھائی دی جو اہل جزائر کے چہروں پر موجود نہیں ہیں نہیں کہہ سکتا یہ محض ظاہری فرق ہے یا حقیقی؟ مراکشی ڈاڑھیوں کی پرورش کرتے ہیں خدا نے گھنے بالوں میں برکت دے۔ برخلاف ان کے جزائری کلوں کی صفائی اور مونچھیں بڑھاتے ہیں۔ خدا ہی طول و عرض میں پھیلائے۔ مراکشی کھنے کی خشیت ہی نفاق و غضب کا اظہار کرے۔ مگر تفتیش و کنے سے اس کا دل خالی ہے وہ واقعی نیک اور پاک دل ہوتا ہے۔

مراکشی کی ساکت نظریں اسکے باطنی سکون کی خبر دیتی ہیں لیکن اس سکون کے ساتھ غفلت بھی نمایاں دکھائی دیتی ہے اور بسا اوقات حماقت تک پہنچ جاتی ہے لیکن ان میں یہ غفلت اور حماقت کہاں سے آئی؟ حالانکہ وہ شراب اور ہر قسم کے نشوں سے قطعی طور پر دور رہتے ہیں اگر واقعی ان میں غفلت و حماقت موجود ہے تو یہ اس عیش و راحت کا نتیجہ ہو گی جس میں وہ صدیوں سے مبتلا ہیں۔

میرے خیال میں مراکشی غفلت و حماقت کا اس قدر شکار نہیں ہوئے ہیں جس قدر مصائب نے ان کے حواس گم کر دیئے ہیں۔ ہر طرف سے ان کے وطن پر اغیار کی یورش ہے۔ وہ بے بس ہو گئے ہیں۔ چارہ کار نظر نہیں آتا۔ اس حالت نے انہیں مدہوش بنا دیا ہے۔ حالانکہ وہ حقیقت میں مدہوش نہیں ہیں وتری الناس سکارٰی وما ھم بسکارٰی، ولکن عذاب اللہ شدید۔

برخلاف ان کے جزائری کی نظر تیز اور ولولوں سے لبریز ہیں۔ لیکن کمزوری انہیں کھائے جا رہی ہے ان کی نظروں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا بیمار شیر ہیں، اور زنجیروں میں کسے ہوئے ہیں ان میں زندہ دلی ہے اور واقعی ہے کہ اگر میدان خالی پائے تو خطرناک صورت اختیار کرے۔

اہل مراکش کی عربیت میرے لئے بہت مشکل تھی۔ برخلاف اس کے الجزائر کی زبان مصر و شام کی عربی سے زیادہ قریب ہے۔ البتہ الجزائر کی زبان میں یہ خرابی بہت نمایاں ہو گئی ہے کہ انہوں نے بکثرت فرانسیسی الفاظ داخل کر لئے ہیں فصیح عربی وہاں تقریباً مفقود ہوتی جاتی ہے۔

اندلس

اندلس (اسپین) اسلام و عرب کی آٹھ صدیوں کا اجڑا ہوا محل ہے۔ لاکھ مختصر کیا جائے مگر اس کا نقشہ کھینچا نہیں جا سکتا۔ اسپین کے چپہ چپہ میں عبرتیں ہیں۔ رومن زمانے کی یادگاریں ہیں اس سے پہلے کی، اور اس کے بعد کی یادگاریں ہیں۔ لیکن تمدن قدیم کے سرا غرساں عربی یادگاروں ہی کی قدر کرتے ہیں، اور انہی کے مشاہدے کے لئے تمام دنیا سے شد رحال کر کے آتے ہیں۔

اندلس میں ابھی بکثرت عربی آثار باقی ہیں اگرچہ متعصب اور جاہل اسپینیوں نے ان کے مٹانے میں کوئی کوشش اٹھا نہیں رکھی۔ انہوں نے عرب اور عربوں کو اندھے دینی جوش کے ساتھ برباد کیا۔ عربوں کا سمندر تک پیچھا کیا اور اب خود عربی ممالک میں ان کا تلع قمع کر رہے ہیں!

اسپینیوں نے عربی یادگاریں مٹانے کی پوری کوشش کی گرچند یادگاریں ابھی تک باقی ہیں کہ ابتک ہر محلہ اور ہر چوپال پر یادگاروں کے علاوہ بہت سی معنوی یادگاریں بھی ایسی قائم ہیں کہ انہیں کوئی انسانی قوت مٹا نہیں سکتی۔ اسپینی زبان بے شمار عربی الفاظ سے لبریز ہے۔ ان الفاظ کا نکال دینا ناممکن ہے سمان کو نکال دینے کے بعد اسپینی زبان ہی نہیں رہے گی پھر اسپینیوں کے بے شمار چہرے ہیں جو پکار پکار کر اعلان کر رہے ہیں کہ ہم عربی ہیں! پیشانی کی ساخت، ناک کی قطع، بالوں کی سیاہی، نرمی، اور پیچ و خم سب عربی ہیں۔ کتنی آنکھیں ہیں جو عربی سیاح کی آنکھوں سے لپک کر معانقہ کرتی۔ اور زبان حال سے پکارتی ہیں:

واما تری اقدامنا فی نعالہم ۔ وانفنا بین اللحی والحواجب!

پھر اسپین کی پوری سرزمین، اور اس سرزمین کا ذرہ ذرہ عرب شہیدوں کے خون سے تر ہے۔ اسپینی لاکھ کوشش کریں اپنی سرزمین سے شہیدوں کا خون جلا وطن نہیں کر سکتے!

اسپین میں ابھی عربوں کے محلے موجود ہیں اگرچہ عرب آنکے میں آباد نہیں ہیں۔ مکین نہیں رہے، لیکن مکان اب تک موجود ہیں! عربی بازار ہیں، عربی قلعے ہیں اور عربی محل ہیں! عربی باغ ہیں، حمام ہیں، مسجدیں بھی ہیں جن کے میناروں پر اب مؤذن کی صداؤں کی بجائے سنہری صلیبوں کی نمائش ہوتی ہے!

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ ہو)

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا امیر شوقینوں کیلیے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی حکمی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اور گرا ہوا چمڑے کے مانند شرطیہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ) اخبار کے اڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ (صہ) میں گئی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا لطیفہ کی بیماری خراب ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑی عمر میں گئے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عـہ)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹی ڈکار آتا ہے پیٹ گڑ بڑ رہکر پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے بس دوا کھا کر ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھائیں تو گل جائیگا دانہ کی کون بات ہے۔ دام (صہ)

گٹھیابات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کے مانند چبھ رہا ہے گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت (صہ)

سینے کی چوری

اگر آپکو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نکر کے جلد ہم سے دوا منگالیں اسکے دھات کو گاڑھا کر کے بدن بنا کر تندرست ہو جانے کا۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے تھک گئے ہیں کچھ نہ ہوا تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا۔ شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال سٹور ۵۲ گنتی سمری، دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خرید نا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ: سید نو نرائے برما جنرل مرچنٹ گنتی سمری، دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے عبارت شستہ، زبان پاکیزہ، دلائل قوی، براہین لاجواب، روایات صحیح، حوالجات درست، مستند، رجسٹرڈ ہیں، کتابوں کا یہ ایک اسلامی گلدستہ ہیں جو ہر ایک مسلم کے دل میں جو ناظر و ہیں سے ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفر نامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا بیان اور تعلق حکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور انجیل میں جو آنحضرت صلعم کے پیشگوئیاں ہیں انکی تشریح و تفسیر کی سب مطلقات سے۔ حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت لامحصول عـہ

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر بحث اور تفسیر و احادیث کے اسرار و اقعات یوسفی کی تنقید، اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت لامحصول عـہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی تصنیف سے خداداد ہے محدثین و مورخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور، نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ہے جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطاء اللہ داروغہ ریاست پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن میں تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے) +

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ دربھنگہ (بہار)

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۷۵ ابحاث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے، یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی ڈابھیلی کی تصانیف سے ہے۔ صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری میں بہت کوشش کرینگے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فرماتے ہیں کہ میں اسقدر عرض کرونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتقل فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائیگا۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ (اور) جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایک دن یا ایک ہفتہ میں چھڑا دینے والی جھوٹی منتر نہیں ہے بلکہ کامل ایک ماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف کے برص کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں بشرط عدم صحت کل قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو اقرار نامہ لکھا لیں۔ کھانے کی دوا آٹھ آنہ برس اور لگانے کے لئے روغن برص۔ قیمت ہر دو دوا سات روپیہ (عـہ)

اکسیر جذام کوڑھ نیا ہو یا پرانا چالیس روز کھانے سے ساری شکایت دور ہو کر بدن پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔ قیمت دس روپیہ (عـہ)

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۲۲ دربھنگہ (صوبہ بہار)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں سخت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ... دوا کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دوا بمقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیاری ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے۔ جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے ... قیمت فی بوتل ... علاوہ محصول ڈاک +

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

آئیے دیکھیے لیجیے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، بادیہ، رکابی، بالٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، بالٹی، چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نقل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا +

اے۔ ایم داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (تھبا بلڈنگ) کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

اگر آپ ... خضاب سے ابتک آپ واقف نہیں ہیں تو اس کا نمونہ ہمارے یہاں سے طلب کیجئے۔ ہم نے اس خضاب کی ایجنسی دہلی، پنجاب، کلکتہ، بمبئی، گجرات وغیرہ کے لئے حکیم ڈاکٹر سید عبد الحمید صاحب بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر خضاب نہیں ہے۔ ... یہ خضاب ایک تولہ پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ ... قیمت ... دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوگی جو خط و کتابت سے طے ہو سکتی ہے

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہی
جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہی

رخصت اے غمزہ پیری کہ ملی تجھسے نجات
مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہی

المشتہر شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۳ کولوٹولا اسٹریٹ۔ کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ ... اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید کیجئے۔ نمونہ مفت منگایئے +

میاں جان سخاوت علی تاجران بھاگلپور

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان سنڈیا پٹی ۵۲ کلکتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۶

مغرب اقصیٰ واندلس پر ایک نظر اعتبار!

ایک مصری سیاح کے تاثرات

الجزائر

۹۷ سال سے الجزائر پر فرانس کا قبضہ ہے فرانسیسیوں کی چستی چالاکی، ذہانت و ذوق مشہور ہے۔ الجزائر اس کی بہترین نمائش گاہ ہے۔ ملک کا اکثر حصہ جنت کا نمونہ بن گیا ہے۔ نپولین بونا پارٹ نے مصر کے لئے دعا کی تھی کہ افریقہ کا یہ خطہ یورپ بن جائے۔ خدا نے الجزائر میں ان کی دعا قبول کرلی! محال ہے کہ کوئی سیاح اسے نیم متمدن افریقہ سمجھے۔ اب یہ یورپ کا ایک ٹکڑا اور بہترین ٹکڑا ہے، فرانس کا ٹکڑا ہے بلکہ فرانس کا سب سے بہتر ٹکڑا۔ پیرس ہے!

الجزائر پیرس بن گیا ہے یعنی الجزائر کی سرزمین لیکن اس سرزمین کے باشندوں کا کیا حال ہے؟ کیا انہیں [illegible]

میں اُن کی تعداد اور بھی کم ہے۔ یا سے تحت میں ایک تعلق سے بھی کم ہوں گے!

اگر تاریخ کا افسانہ صحیح ہے اور قومیں اسی طرح فنا ہوتی ہیں جس طرح افراد اور حیوانات و نباتات۔ تو تاریخ کو اپنے دامن میں ایک نئے افسانۂ زوال کے لیے گنجائش نکال لینی چاہیے۔ عنقریب ایک بڑی قوم صفحۂ روزگار سے حرف غلط کی طرح مٹ جانیوالی ہے۔ یہ قوم الجزائر کی سرزمین پر بڑی سسک رہی ہے زیادہ سے زیادہ سو برس اسے دم توڑنے میں اور لگیں گے۔ کون کہتا ہے جہل و غفلت کے ہاتھ پاؤں نہیں ہیں جسے دیکھنا ہو الجزائر میں آئے۔ یہاں جہل کے ہاتھ ایک قوم کا گلا گھونٹ رہے ہیں اور غفلت اپنے پیروں سے اسے کچل رہی ہے [illegible]

مراکش

[illegible]

اور سنجیدگی نظر آتی ہے۔ ہر مراکشی اپنی ڈاڑھی اور وضع قطع میں ایک پیر و مرشد اور شفقت عالم معلوم ہوتا ہے سکون و سکوت آہستگی و سنجیدگی۔ ہر مل میں محتاط ہاتھ ہلائیں گے تو رک رک کر۔ سر ہلائیں گے تو سوچ سوچ کر۔ بولیں گے تو ٹھیر ٹھیر کر چلیں گے تو متانت و تمکنت سے دامن کو سنبھالتے ہوئے۔ میرے خیال میں یہ لباس عیش پسند بادشاہوں کا تھا لیکن پوری قوم عیش پسند ہو گئی۔ اور سب نے بادشاہوں کا لباس پہن لیا ممکن ہے کہ آج سے مراکشی نے اسپین فتح کیا ہو۔ اور آ دھا فرانس تہ و بالا کر ڈالا ہو۔ نازک جوتیاں پہننے والا پہاڑوں پر کیسے دوڑ سکتا ہے ہلکے لبیے، بھاری عمامے انسان کو کب چست و چالاک بنے دے سکتے ہیں لیکن یہ وہی مراکشی تھے۔ اس وقت مراکش جوان تھا اب بڈھا ہو گیا ہے۔

مراکشیوں اور جزائریوں میں فرق

اہل مراکش چہروں پر بھی وہ تیکی دکھائی دی جو اہل جزائر کے چہروں پر موجود ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا یہ محض ظاہری فرق ہے یا حقیقی؟ مراکشی ڈاڑھیوں کی پرورش کرتے ہیں خدا نے کچھ بالوں میں برکت دے۔ برخلاف ان کے جزائری کلوں کی صفائی اور مونچھیں بڑھاتے ہیں۔ غلط ہیں طول و عرض میں پھیلاتے۔ مراکشی کے چہرے ہی سخت غضب کا اظہار کرے۔ مگر یقین دیکھتے سے اس کا دل خالی ہے وہ دراصل نیک اور پاک دل ہوتا ہے۔

مراکشی کی ساکن نظریں اسکے باطنی سکون کی خبر دیتی ہیں لیکن اس سکون کے ساتھ غفلت بھی نمایاں دکھائی دیتی ہے اور بسا اوقات حماقت تک پہنچ جاتی ہے لیکن ان میں یہ غفلت اور حماقت کہاں سے آئی؟ حالانکہ وہ شراب اور ہر قسم کے نشوں سے قطعی طور پر دور ہیں اگر واقعی ان میں غفلت و حماقت موجود ہے تو یہ اس عیش و راحت کا نتیجہ ہو گی جس میں وہ صدیوں سے مبتلا ہیں۔

میرے خیال میں مراکشی غفلت و حماقت کا اس قدر شکار نہیں ہوئے ہیں جس قدر مصائب نے ان کے حواس گم کر دیئے ہیں۔ ہر طرف سے ان کے وطن پر اغیار کی یورش ہے۔ وہ بے بس ہو گئے ہیں، چارہ کار نظر نہیں آتا اس حالت نے انہیں مدہوش بنا دیا ہے۔ حالانکہ وہ حقیقت میں مدہوش نہیں ہیں وتری الناس سکاری، وما ھم بسکاری، ولکن عذاب اللہ شدید۔

برخلاف ان کے جزائری کی نظر تیز اور ولولوں سے لبریز ہیں۔ لیکن کمزوری انہیں تھکائے دیتی ہے ان کی نظروں سے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بیمار شیر ہیں۔ اور زنجیروں میں کسے ہوئے ہیں ان میں زندہ دلی بھی ہے اور واقعی ہے کہ اگر میدان خالی پائے تو خطرناک صورت

اختیار کرلے۔

اہل مراکش کی عربیت میرے لئے بہت شکل تھی۔ برخلاف اس کے الجزائر کی زبان مصر و شام کی عربی سے زیادہ قریب ہے۔ البتہ الجزائر کی زبان میں یہ خرابی بہت نمایاں ہو گئی ہے کہ انہوں نے بکثرت فرانسیسی لفظ داخل کر لئے ہیں۔ فصیح عربی وہاں تقریباً مفقود ہوتی جاتی ہے۔

اندلس

اندلس (اسپین) اسلام و عرب کی آٹھ صدیوں کا اندلس بہت مفصل ہے۔ وہ بہ مختصر کہا جائے کہ اس کا نقشہ کھینچا نہیں جا سکتا۔ اسپین کے چپے چپے پر عربی یادگاریں ہیں۔ رومن زمانے کی یادگاریں ہیں اس سے پہلے کی، اور اس کے بعد کی یادگاریں ہیں۔ لیکن تمدن قدیم کے سراغرساں عربی یادگاروں ہی کی قدر کرتے ہیں، اور انہی کے مشاہدے کے لئے تمام دنیا سے شد رحال کرکے آتے ہیں۔

اندلس میں آج تک بہ کثرت عربی آثار باقی ہیں اگرچہ متعصب اور جاہل اسپینیوں نے ان کے مٹانے میں کوئی کوشش اٹھا نہیں رکھی انہوں نے عرب اور عربوں کو اندھے دینی جوش کے ساتھ برباد کیا۔ عربوں کا سمندر تک پیچھا کیا۔ اور اب خود عربی ممالک میں ان کا تعاقب کر رہے ہیں!

اسپینیوں نے عربی یادگاریں مٹانے کی پوری کوشش کی مگر چند یادگاریں اتنی سخت جان تھیں کہ آجتک موجود ہیں پتھر اور چونے کی یادگاروں کے علاوہ بہت سی معنوی یادگاریں بھی ایسی قائم ہیں کہ انہیں کوئی انسانی قوت ہٹا نہیں سکتی۔ اسپینی زبان بے شمار عربی الفاظ سے لبریز ہے۔ ان الفاظ کا نکال دینا ناممکن ہے۔ ساتھ کے نکال دینے کے بعد اسپینی زبان زبان ہی نہیں رہے گی پھر اسپین میں کتنے بے شمار چہرے ہیں جو پکار پکار کر اعلان کر رہے ہیں کہ ہم عربی ہیں۔ پیشانی کی ساخت ناک کی قطع، بالوں کی سیاہی، زبان کا اور پیچ و خم سب عربی ہیں۔ کتنی آنکھیں ہیں جو عربی سیاح کی آنکھوں سے لپک کر معانقہ کرتی۔ اور زبان حال سے پکارتی ہیں:

وانا لنرجی ماقد امنانی نعالم والقنا بین الجی والحواجب!

پھر اسپین کی پوری سرزمین، اور اس سرزمین کا ذرہ ذرہ عرب شہیدوں کے خون سے تر ہے۔ اسپینی لاکھ کوشش کریں اپنی سرزمین سے شہیدوں کا خون جلاوطن نہیں کر سکتے!

اسپین میں آجتک عربوں کے محلے موجود ہیں اگرچہ عرب اُن میں آباد نہیں ہیں۔ مکین نہیں رہے لیکن مکان اب تک موجود ہیں! عربی بازار ہیں، عربی قلعے ہیں، عربی محل ہیں، عربی باغ ہیں، مسجدیں بھی ہیں جن کے میناروں پر اب مؤذن کی صدا کی جگہ سنہری صلیبوں کی نمائش ہوتی ہے!

(باقی صفحہ پر ملاحظہ ہو)

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اسق فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت زبان پاکیزہ دلائل قوی۔ براہین محکم۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مستند۔ ان کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں ہونا ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز — حرمین شریفین کے حالات کا بیان جو تعلق اسلام اور قرآن رسول پاک سے ہے۔ تورات و زبور انجیل بر ان کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت ... علاوہ محصول

(۲) الجمال والکمال — تفسیر سورۃ یوسف کی بیان نظیر لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید، اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت ... علاوہ محصول

(۳) رحمۃ للعالمین — سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خدا داد ہے محدثین و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور، نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ... جلد دوم ... علاوہ محصول حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... لاہور

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن سے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ در بھنگہ (بہار)

شرطیہ علاج! — شرطیہ علاج!! — شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی
یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی حکمی دوا
میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ ... چمڑے کے مانند ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر
میں ڈاکٹر حکیم اور بیدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ) اخبار کے اڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ میں کئی لعل
اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا رحم بیمار ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کرکے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا
اگر آپکا تھوڑی عمر میں گئے بال پکے ہیں تو سیرم تیل منگالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود منگا کر استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا چکنا رنگ پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عے)

پتھر بھی گل جائے گا
جسکو ہضم نہیں ہوتا ہے کھانا ... دوا سے اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا ... دام (عے)

گٹھیا بات کی حکمی دوا
اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کے مانند چبھ رہا ہے گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہو جاتا ہے قیمت (صہ)

سپنے کی چوری
اگر آپکو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو گیا ہے ... جلد ہم سے دوا منگالیں ... قیمت پانچ روپیہ (صہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا
اگر آپ دوا کرتے کرتے گھبرا گئے ہوں تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا۔ شک نہ کریں مجرب ہے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال اسٹور ۵۲ گنتی سمری در بھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ: سید لونرائے برما جنرل مرچنٹ گنتی سمری، در بھنگہ

بستان العارفین

یہ کتاب طبقہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں اُن کے لئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۵۷ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے، یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی دیوبندی کی تصانیف سے ہے۔ صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری میں بہت کوشش کرینگے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت عمدہ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فرماتے ہیں کہ میں اعتقاد عرض کرونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو جس عام فہم اور سلیس اردو میں منتقل فرمایا ہے وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کرامت سے تعبیر کیا جائیگا۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

حضرات واعظین سے رعایتی قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

برص یعنی جسم کے سفید داغ — جذام کا حکمی علاج

یہ دوا ایکدن یا ایک ہفتہ میں چھڑا دینے والی جھوٹی منتر نہیں ہے بلکہ کامل ایکماہ کھانے اور مالش کرنے سے بغیر کسی تکلیف نقص کے سفید داغ جڑ سے جاتے رہتے ہیں ... اکسیر جذام کوڑھ نیا ہو یا پرانا ... سے ساری شکایت دور ہو کر بدن پاک و صاف ہو جاتا ہے۔ قیمت دس روپیہ (عہ)

طبی میڈیکل ورکس نمبر ۲۲ در بھنگہ (صوبہ بہار)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ ... لگانے کے لئے قیمت ...

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھجھا ڈاکخانہ بھیاری ضلع بھاگلپور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ... نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ...

حکیم محمد ابراہیم سید یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

آیئے دیکھیے لیجیے — برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً پلیٹ، پیالی، رکابی، چائے کے برتن، چمچے وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً ... ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ ... مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم۔ داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (تھمبا بلڈنگ) کلکتہ

چرخہ مارکہ کا حمیدیہ خضاب

آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگائیں

... حمیدیہ خضاب سے اب تک آپ واقف نہیں ... کی ایجنسی دہلی، پنجاب، کلکتہ، بمبئی، گجرات وغیرہ کے لئے ... بھوپالی موجد خضاب سے حاصل کر لی ہے ...

سول ایجنٹ: محمد صالح عبد الباقی چاندنی چوک دہلی

لسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لئے عمدہ ریشمی تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید کیجئے یا نمونہ منگا بھیجئے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ — کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: ... کلکتہ

پیٹنٹ نمبر ۱۷۴۹

چاند تارے کا وہ پیٹنٹ خضاب آتا ہے | جس سے دنیا کے خضابوں کو حجاب آتا ہے

رخصت اے غمزدہ پیری کہ ملی تجھ سے نجات | مژدہ اے شوق جوانی کہ شباب آتا ہے

المشتہر: شمس الحق مشتاق احمد نمبر ۱۲ کولوٹولا اسٹریٹ، کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ

قانون تعزیرات ہند کا اصلی نقص

پیشوایان دین کی عزتوں کے تحفظ کی ضرورت

گزشتہ تین چار اشاعتوں میں ہم نے کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ پر جو کچھ تنقید کی ہے اس سے صرف یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ دفعہ ۱۵۳۔ الف کو انہوں نے جس حد تک ناقص قرار دینے کی کوشش کی ہے وہ اتنی ناقص نہیں ہے۔ اس سے یہ مقصود ہرگز نہ تھا کہ ہمارے نزدیک یہ دفعہ بالکل کافی ہے اور اس کی موجودگی میں قانون ان تمام ناپاک اور گندے حملوں سے ایک قوم کے مذہبی جذبات کی پوری طرح حفاظت کر سکتا ہے جو دوسری قوموں کے خبیث اور کمینہ افراد اس کے مذہب اور پیشوایان مذہب پر کرتے رہتے ہیں۔

آج ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ یہ دفعہ کس قدر ناقص ہے اور خود قانون تعزیرات ہند اس معاملہ میں کس قدر غیر مکمل واقع ہوا ہے۔

مدعا کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے دفعہ ۱۵۳۔ الف کے الفاظ پر پھر ایک نظر ڈال لینی چاہیے۔

> جو شخص الفاظ سے خواہ وہ بولے گئے ہوں یا لکھے گئے ہوں، یا علامات سے، یا نظر آنے والی تمثیل سے، یا کسی اور صورت سے ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقوں میں نفرت یا عداوت کے جذبات کو ترقی دے یا دینے کی کوشش کرے۔ اسے بصورت قید جو دو سال تک وسیع ہو سکتی ہے۔ یا بصورت جرمانہ یا دونوں صورتوں سے سزا دی جائے گی۔

یہ دفعہ تعزیرات ہند کے جس باب میں واقع ہوئی ہے اس کا عنوان "جرائم متعلق بہ امن عام" ہے۔ اس کا مدعا جیسا کہ اس کی وضعیت اور الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے یہ ہے کہ رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان نفرت پھیلنے کو روکا جائے کیونکہ اس سے امن عام میں خلل واقع ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس دفعہ کے ماتحت جرم کی روح "منافرت اور عداوت" ہے، اور وہ بھی انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی۔ اگر افراد کو افراد کے خلاف نفرت دلائی جائے، یا جماعتوں کو افراد کے خلاف نفرت دلائی جائے۔ یا افراد کو جماعتوں کے خلاف نفرت دلائی جائے۔ تو اس کی رو سے کوئی جرم نہیں ہے۔ جرم صرف اسی وقت ہوگا جب کہ جماعت کو جماعت کے خلاف نفرت دلائی جائے۔ جماعت کو جماعت کے خلاف نفرت دلانے کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں۔

ایک یہ کہ کوئی غیر متعلق شخص دو جماعتوں کو ایک دوسرے کے خلاف نفرت دلائے۔ مثلاً ایک انگریز کہے کہ ہندو مسلمان تو ہمیشہ کے دشمن ہیں ان کا مذہب مختلف۔ ان کا تمدن مختلف۔ ان کی قومیت مختلف۔ ان کی تاریخ ایسی عداوتوں سے لبریز ایسی حالت میں ان کے درمیان کوئی اتحاد و اتفاق نہیں ہو سکتا۔ اور ان کا باہم مل جل کر رہنا ناممکن ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ ایک شخص جو ایک جماعت سے تعلق رکھتا ہو۔ دوسری جماعت کے خلاف اپنی جماعت کو نفرت دلائے۔ مثلاً ایک ہندو کہے کہ مسلمان گاؤ خور ہیں، بہت سنگدل ہیں، اچھوت ہیں، ظالم و خونخوار ہیں انہوں نے ہندوؤں سے ہمیشہ دشمنی کی ہے اسلئے ہندوؤں کا ان سے میل نہیں ہو سکتا۔ اس میں ضمناً یہ صورت بھی آ جاتی ہے کہ کوئی شخص مخالف جماعت کے کسی ایک فرد کو مثال کے طور پر لیکر اس کی برائیوں کو اس کی ساری قوم کی طرف منسوب کرے۔ مثلاً ایک مسلمان کسی ہندو عورت [illegible]

ملت کی بدنظمی

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

جب سے ہندو مسلمانوں کے جھگڑے شروع ہوئے ہیں دونوں قوموں کے بڑے چھوٹوں کی عجیب ذہنیت ہو گئی ہے۔ شردھانند کے قتل پر تقریباً تمام مسلمانوں کی جانب سے قاتل کے فعل پر اظہار افسوس کیا گیا۔ تھوڑے دن کے بعد راجپال کا واقعہ پیش ہوا۔ اور اس کی مخش کتاب نے مسلمانوں کو سخت تکلیف پہنچائی۔ [illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین متین اس مسئلہ میں کہ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے بہشتی زیور کے حصہ چہارم کے صفحہ ۵ پر مسئلہ۔ رات کو اپنی بی بی کے جگانے کے لئے اٹھا مگر غلطی سے لڑکی پر ہاتھ پڑ گیا یا ساس پر ہاتھ پڑ گیا اور بی بی سمجھ کر جوانی کی خواہش کے ساتھ اس کو ہاتھ لگایا تو اب وہ مرد اپنی بی بی پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو گیا۔ [illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۱۸ر جولائی کی کارروائی

اندور ۱۸ر جولائی۔ آج صبح جس وقت عدالت خاص نے اپنا اجلاس شروع کیا تو مسٹر آصف علی بیرسٹر نے مجرم افرادی مسمی نذیر پر جرح شروع کی جس نے بیان کیا کہ میں نے فسادات میں جو کچھ حصہ لیا ہے اس کے متعلق پولیس اور مجسٹریٹ کے سامنے صاف صاف بیان کر دیا ہے چونکہ وہ بنا پورہ میں رہتا ہے اس لیے ان ۱۶ ملزمین میں سے جن کو اس نے شناخت کیا ہے اکثر کو اچھی طرح جانتا ہے [illegible]

۱۹ر جولائی کی کارروائی

[illegible]

۲۰ر جولائی کی کارروائی

[illegible]

عدالت عالیہ لاہور میں ورتمان کا مقدمہ

۱۹ جولائی کی کارروائی

گواہان استغاثہ پر جرح

لاہور ۱۹ جولائی - آج عدالت عالیہ کا اجلاس پھر شروع ہوا - تو مسٹر بھگت رام پڑی بیرسٹر نے مقدمہ رسالہ ورتمان کے گواہان استغاثہ پر جرح جاری رکھی اور صرف چار ہی گواہ ہو چکے تھے کہ اجلاس کل کے لئے ملتوی ہو گیا -

آغاز ہوا اور انکا لیکہ سنگھٹن حال کی ایک تحریک ہے - میرے خیال میں شدھی ہندو مذہب کے خلاف ہے - بنارس میں ہندو مہا سبھا کے ایک جلسہ میں سناتن دھرمی ہندو شدھی کی تحریک کو ناپسند کر چکے ہیں - گواہ نے کہا کہ ورتمان کی لوح پر جو کچھ لکھا رہتا ہے اس کے علاوہ آخری طور پر مجھے کچھ نہیں معلوم وہ ویر پردہ طور پر شدھی کا بھی حامی ہے یا نہیں میں نہیں جانتا کہ آریہ سماج سے ورتمان کا کوئی تعلق ہے کہ نہیں - البتہ اس کا ایڈیٹر گیان چند امرت سری آریہ سماج کا ممبر رہا ہے - آپ نے ...

اس کے بعد دوسرے گواہ محمد عبد اللہ منہاس - منیجر آفتاب پریس - امرت سر نے سوالات جرح کے جواب میں کہا کہ میں اخبار کو بحیثیت طابع و ناشر کے شائع کرتا ہوں اسکو خود پڑھ لیتا ہوں لیکن اور دنکو نہیں پڑھا کرتا - جب ماہ مئی کا ورتمان میرے مطبع میں چھپا تھا - میں موجود نہ تھا - میں نے ۲۲ روز کے بعد اس رسالہ کو پڑھا تھا میرے ملازمین مطبع میں سے دو تین دن تک کسی نے کوئی شکایت نہیں کی - اس مضمون کا علم مجھے اس وقت ہوا جبکہ احمدیوں کا پوسٹر شائع ہوا -

مولانا ثناء اللہ صاحب امرت سری نے جرح میں بتایا کہ انہوں نے رسالہ ورتمان میں مضمون کو ٹھیک غور سے پڑھا ہے اس میں رسول اللہ کی زندگی کے متعلق وہ ...

۲۰ جولائی کی کارروائی

مزید گواہان استغاثہ پر جرح

۲۱ جولائی کی کارروائی

... ہو گئی -

ایڈیٹر پرتاپ کا مقدمہ

لاہور ۲۱ جولائی - آج ساڑھے ۴ بجے مسٹر ... ایل فیلیوس کی عدالت میں ناتک چند ناز کا مقدمہ پھر پیش ہوا -

پہلیس برانچ کے مترجم مسٹر ... اسسٹنٹ پولیس برانچ سول سکریٹریٹ کی لاہور کی شہادت ہوئی - بحیثیت ایک مترجم کے گواہ نے بیان کیا کہ مضمون کے پہلے حصہ کی زبان میں الفاظ طنزاً استعمال کئے گئے ہیں اور دل آزار ہیں - مقدمہ کل پر ملتوی ہوا -

فسادات لاہور کے مقدمات

دو مسلمانوں کو دو دو سال قید بامشقت کی سزا

لاہور ۲۰ جولائی - مسٹر فیلیوس سٹی مجسٹریٹ نے آج خدا بخش اور معراج دین دو مسلمانوں کو زیر دفعات ۱۴۸ و ۳۲۴ تعزیرات ہند - فسادات لاہور کے ایام میں لاہوری دروازہ کے اندر دو ہندوؤں پر حملہ آوری کے جرم کی پاداش میں ... دو دو سال کی قید بامشقت کی سزا دی - دونوں سزائیں ایک ساتھ شروع ہوں گی - دیگر دو ملزمین دین محمد اور اسمٰعیل بری کئے گئے -

شاہ رومانیہ کی وفات

بخارسٹ ۲۱ جولائی - مجلس التحار کونسل آف ایجنسی نے حلف وفاداری اٹھایا - شہزادہ اسمٰعیل کو اسمٰعیل اول کا لقب دیا گیا ہے - چنانچہ جس وقت اس کا اعلان کیا گیا جمعیت نے بڑی خوشی سے استقبال کیا -

کی گئی ہے اسے میں نے دیکھا ہے - اور غالباً معمولی طریق کار کے لحاظ سے اس معاملہ کو حکومت کے نوٹس میں میرے دفتر کی طرف سے لایا گیا ہوگا -

۲۱ جولائی کی کارروائی

گواہان استغاثہ پر مسٹر محمد شفیع کی جرح

لاہور ۲۱ جولائی آج عدالت عالیہ میں مقدمہ ورتمان مسٹر جسٹس براڈوے اور مسٹر جسٹس سکیمپ کے روبرو پھر پیش ہوا - حسب سابق کمرہ عدالت کے اندر اور باہر کثیر التعداد مسلمان موجود تھے -

گواہ نے کہا کہ ... تاریخ کو آنریری ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس آرٹیکل کی رپورٹ میرے پاس کی ...

گیارہ سو مرتدین کی واپسی

پولیس کے بعض ہندو افسروں کی ناجائز حرکات

گذشتہ اشاعت میں مرتدین کی واپسی کا حال شائع ہو چکا ہے - اس ہفتہ میں مزید تفصیلی حالات دفتر کو موصول ہوئے ہیں - ان مرتدین کی واپسی نے پورے حلقہ میں ہل چل کر دی ہے - آریوں کی طرف سے تائبین پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے - باقی مرتدین کو روکنے کے لئے بھی ہر قسم کے ناجائز طریقے ...

رہتا ہے جو ابھی تک شدھ نہیں ہوئے - اور جو تائب ہو گئے ہیں - ایسا ہی ان کے برخلاف بھی ... نام لکھا جاتا ہے طرح طرح سے چھوٹے مقدمات بنا بنا کر عدالتوں میں گھسیٹا جاتا ہے - ...... صاحب سب انسپکٹر ...... اور ...... انسپکٹر چونکہ آریہ ازم کے مؤید ہیں اسلئے ...

جمعیۃ علما ہند کے مبلغ کا خط علاقہ ارتداد سے

... کیا ہے اس معاملہ کو شعبہ اخبارات کی طرف سے پہلے ہی حکومت کے نوٹس میں لایا گیا ہے اور ... یقین ہے کہ مسٹر محمد شفیع ہی اس پر توجہ کریں گے -

کل وکیل صفائی حریفی شرن مصنف مضمون "سیر دوزخ" کے مقدمہ میں گواہان استغاثہ پر جرح کریں گے -

توہین انبیاء کے خلاف مظاہرہ

مولانا محمد علی کی صدارت میں شاہی مسجد لاہور کا اجتماع عظیم

لاہور ۲۲ جولائی - آج شب کو بادشاہی مسجد میں مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ جس میں پندرہ ہزار سے زیادہ مسلمان شریک تھے مولانا محمد علی کی صدارت میں منعقد ہوا - متعدد قرار دادیں منظور ہوئیں جن میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ مقدمہ رنگیلا رسول کا اپیل پریوی کونسل میں دائر کیا جائے - ایک نیا قانون اس غرض سے وضع کیا جائے کہ انبیاء و اولیاء کی توہین کو مذہب کے خلاف براہ راست جرم قرار دیا جا سکے - ...

۲۲ جولائی کی کارروائی

۲۷ جولائی تک مقدمہ کا التواء

لاہور ۲۲ جولائی - آج مقدمہ رسالہ ورتمان کے گواہان استغاثہ پر جرح کی کارروائی ختم ہو جانے کی وجہ سے جسٹس براڈوے و جسٹس اسکیمپ نے اجلاس کو ۲۷ جولائی تک ملتوی کر دیا - اس روز شہادت صفائی قلمبند کی جائے گی - ۲۳ گواہان صفائی گیان چند مدیر طابع و ناشر رسالہ ورتمان کے مقدمہ میں - اور گیارہ گواہان صفائی دیوی شرن مصنف مضمون "سیر دوزخ" کے مقدمہ میں پیش ہوں گے -

اخبار زمیندار پر مقدمہ چلانے کی درخواست

لاہور ۲۲ جولائی - آج عدالت عالیہ لاہور میں مقدمہ رسالہ ورتمان کے گواہان استغاثہ پر کارروائی جرح کے بعد مسٹر بھگت رام پڑی وکیل صفائی نے عدالت کی توجہ ...

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں نئی ایجاد۔ نیا نمونہ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال ہی میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اس کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں اور الکوحول کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑدے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز ثابت ہوئی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنا چاہیے۔ قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ۔ پتہ:

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲ ۔ دہلی

چاندنی چوک کا تارگھر

دہلی۔ پوسٹ ماسٹر صاحب دہلی نے اطلاع دی ہے کہ چاندنی چوک دہلی کا تارگھر ۳۰ جولائی کی شب میں کشمیری دروازے لوتھین روڈ پر بڑے ڈاکخانہ کے متصل ایکسچینج بلڈنگ میں منتقل ہوجائیگا۔ اسوقت سے اس کا نام تارگھر دہلی ہوگا۔

بقیہ صفحہ اول

عبرت کے مقامات میں بھی کبھی کوئی ہنستا ہے؟ لیکن میں نے اپنے تئیں اندلس کی عبرت گاہوں میں حیرت سے دیکھا کہ مسکرا رہا ہوں! میں قصر الحمرا کے سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔ کیونکہ مجھے وہ بادشاہ اور امرا سرنیچے کئے اور کمر جھکائے رینگتے نظر آئے تھے جنہوں نے آباؤ اجداد کی عظمت اپنی عیش پسندی کی نذر کردی اور خود ذلیل و خوار ہوکر خس و خاشاک کی طرح بہہ گئے! میں نے انہیں پکار کر کہا: قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا، فهل وجدتم ما وعد ربكم حقا؟ لیکن میرا یہ جذبہ زیادہ عرصہ تک نہ رہ سکا۔ فوراً دل نے آہ کی اور دل کی آہ نے آنکھوں میں آکر قطرات اشک کی صورت اختیار کرلی۔ قرآن حکیم کی یہ آیت کریمہ میری زبان پر تھی: کم ترکوا من جنات وعیون و زروع و مقام کریم و نعمة کانوا فیها فاکهین کذلک و اورثناها قوما آخرین۔ فما بکت علیهم السماء والارض وما کانوا منظرین!

(علی عبد الرزاق)

(از الہلال)

ہے پایا گیا تھا کہ صوبہ پنجاب کی تمام ملازمتوں میں ۵۵ فی صدی اور صوبہ سرحد میں ۹۰ فی صدی ملازمتیں مسلمانوں کو دیجائیں۔ نیز لاہور ہائیکورٹ میں ایک تیسرا مسلمان جج مقرر کیا جائے۔ ان کے علاوہ بعض دیگر قرار دادیں مسلمانوں کے فلاح و بہبود کی تدابیر کے متعلق منظور ہوئیں۔ جلسہ کے آغاز میں مولانا محمد علی نے ایک نہایت جامع اور بسیط تقریر فرمائی۔

سیاست کے خلاف ایک اور مقدمہ

لاہور ۱۵ جولائی۔ جناب مہدی حسن صاحب مجسٹریٹ درجہ اول لاہور نے سید حبیب مالک "سیاست" اور سید عنایت شاہ "مدیر سیاست" کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ دائر کردیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ "سیاست" کی کسی گذشتہ اشاعت میں ہنگامہ لاہور کے مقدمات کے متعلق کوئی مضمون شائع ہوا تھا جس میں مجسٹریٹ صاحب کی حیثیت عرفی پر حملہ کیا گیا تھا۔ ہر دو ملزموں کو پانچ پانچ ہزار کی ضمانت پر رہا کردیا گیا ہے۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمن غازی کا مقدمہ

لاہور ۲۰ جولائی۔ آج سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمن غازی کو مسٹر ای۔ ایچ لنکس کی عدالت میں پیش کرنے کیلئے بورسٹل جیل سے سنٹرل جیل میں ...

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں قیمت مجلد ۸ ...

پتہ۔ انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی — ... کمالی کیپ بالدار ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

ہفتہ وار اخبار
طاقت دہلی

مفتی شوکت علی فہمی کی ایڈیٹری میں عنقریب شائع ہونیوالا ہے

طاقت مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت حکومت اور ہمسایہ قوموں سے کریگا۔
طاقت مسلمانوں کی جائز حمایت میں نہایت ولولہ انگیز مضامین شائع کرے گا۔
طاقت دنیائے صحافت میں حق و صداقت کی ایک مثال قائم کرکے دکھا دیگا۔
طاقت ملک کے تمام اہم معاملات پر نہایت آزادی کے ساتھ تبصرہ کرے گا۔
طاقت اخبار کے معاملات کیساتھ ہر ہفتہ بہترین لطیف انداز کے ادبی مضامین شائع کریگا۔
طاقت مردہ رگوں میں جوش پیدا کرنے والے تاریخی مضامین شائع کریگا۔
طاقت اعلیٰ درجہ کے اخلاقی اور اصلاحی مضامین سے آراستہ ہوگا۔
طاقت ہر ہفتہ نہایت دلچسپ کہانیاں اور افسانے بھی شائع کریگا۔
طاقت افسردہ دلوں کیلئے ظریفانہ مضامین اور لطائف بھی پیش کرے گا۔
طاقت نہایت شوخ رنگ میں ملک کے دلچسپ واقعات پر بھی تبصرہ کریگا۔
طاقت ہر ہفتہ تمام خبروں کا خلاصہ پیش کرکے ناظرین کو روزانہ پرچوں سے بے نیاز کردیگا۔

یہ بیس صفحات کا اپنے ڈھنگ کا پہلا اخبار ہوگا جو دلچسپ ہوگا۔ شوخ مضامین سے آراستہ ہوگا جس کا کاغذ نہایت اعلیٰ دبیز اور چکنا ہوگا۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور نظر فریب ہوگی۔

اپنے شہر کے اخبارات کے ایجنٹ سے کہدیجئے

کہ وہ اس پرچہ کو جب شہر میں آئے آپ کو ضرور دکھاوے۔ یا ایک کارڈ لکھکر دفتر سے نمونہ مفت منگا لیجئے۔

اخبارات کے ایجنٹ پچیس سے زیادہ پرچہ نہ منگائیں۔ پچیس سے زیادہ پرچے کسی ایک شخص کو نہیں بھیجے جائینگے۔ باقی معاملات خط و کتابت سے طے کریں۔ سالانہ چندہ ... ششماہی چندہ ... سہ ماہی چندہ ...

منیجر اخبار طاقت خواجہ بکڈپو جامع مسجد دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما، پائیدار، سچا وقت بتانے والی ...

امریکن واچ ہاؤس ۔ دہلی

حیرت انگیز رعایت

چند روپے کی تین گھڑیاں صرف ... روپے میں

گرمیاں آگئیں

امرت دھارا کی شیشی ہروقت پاس رکھو

امرت دھارا (۶۹) لاہور

برص یعنی جسم کے سفید داغ

جذام کا حکمی علاج

جیبی گھونسہ

غنڈوں سے جان و مال و عصمت کی حفاظت

عبدالقدیر و الاخوان جامع مسجد دہلی

شباب

منیجر شباب منزل مظفرپور (بہار)

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

(اردو زبان میں)

(پتہ صاف لکھیں) — (اخبار کا حوالہ ضرور دیں)

آداب القرآن — جمال القرآن — رموز القرآن — مفتاح القرآن — تفسیر سورہ فاتحہ — تفسیر سورہ الم نشرح — چہرت الفقہ — حقوق الاسلام — تقلید و اجتہاد — خلاصۃ النکاح — خلاصۃ المسائل — خلاصۃ الفقہ — اعمال قرآنی کامل — گلدستہ نعت — مناجات مقبول — تحفۃ الہند — ختم النبوت — عربی زبان کا قاعدہ ...

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

چند کتب میں خاص رعائیت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں:

اوراد فتحیہ مترجم معہ دعائے رقاب مترجم وغیرہ۔ اس کتاب میں بہت کچھ دعائیں وظیفے ہیں۔ قیمت ۸ رعایتی ۴

القول المتین اردو اس کتاب میں اذان کی ابتداء اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے موذنوں کا مفصل حال ہے۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

القول الصواب فی تحقیق مسئلۃ الحجاب مسئلہ پردہ کے متعلق لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

التفرقہ بین الاسلام مصنفہ امام ہمام ابی حامد محمد غزالی رضی اللہ عنہ صفحہ ۱۰۰۔ قیمت ۱۲ رعایتی ۸

اخبار نویسوں کے حالات باتصویر قیمت آٹھ آنے (۸) رعایتی چھ آنے (۶)

ازالۃ الغی فی علم المجتبیٰ اس کتاب میں حضور سرور کائنات کا علم غیب کا ثبوت ہے۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

المیمون مصنفہ مرزا عباس حسین صاحب ہوش لکھنوی

احکام الاضحیہ والعیدین — **اعجاز غوثیہ** — **ارشاد الطالبین فارسی** — **الکتاب المجیب فی جواب التقلید** — **اکسیر فی اثبات التقدیر** — **الکلام الفائق فی شرح میزان المنطق** — **انتخاب الف لیلہ** ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

ہر مسجد میں

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

اشاعت اسلام

المعروف بہ "دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

الغفاری

کائنات روحانی

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

اگر صحت میں قوت ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی موجد شربت اکسیر کوٹھی نمبر ۱۱ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس ... کلکتہ

برسات کی مہلک بیماریاں

"حب مشتی"

صوبہ بہار کے علی ترین و سہو اور بیسوں کے نایاب قلم اور پودے

منیجر شبابِ ... مظفر نگر

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

نمبر ۷	دہلی یوم جمعہ ۲۸ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۲۷ء	جلد ۶

تراجم و مقتبسات

جاوی حاجیوں کی گرفتاری کے متعلق حکومت حجاز کا بیان

حکومت حجاز کے ادارہ مطبوعات نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

حکومت کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بعض جھوٹی خبریں اڑانے والوں نے مشہور کیا ہے کہ حکومت ہالینڈ کے قنصل نے اس سے بعض جاوی اشخاص کی حوالگی کا مطالبہ کیا تھا جن پر بلاد جاوا میں ارتکاب جرائم کا الزام تھا۔ اور حکومت حجاز نے اس مطالبہ کو قبول کر کے ان جاویوں کو قنصل کے حوالہ کر دیا۔ حکومت اس بے بنیاد افواہ کی تردید کرتی ہے اور لوگوں کی واقفیت کے لئے اصل حقیقت کو ظاہر کئے دیتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

بعض مخصوص مقامات سے متعدد اطلاعیں موصول ہوئیں کہ بعض جاوی رعایا کے بعض افراد خفیہ جلسے کرتے ہیں۔ حکومت نے ان کی نگرانی کی اور یہ پایہ تحقیق کو پہنچ گئی کہ وہ لوگ اپنے ایسے مقاصد کو پورا کرنا چاہتے ہیں جو اس ملک کی مصلحت اور اس کے قوانین سے مطابقت نہیں رکھتے۔ اس لئے حکومت نے انہیں گرفتار کر لیا۔ ان کے کاغذات کی تفتیش کی اور ان کے اندر دلی چیزیں دستیاب ہوئیں جن سے ان کی بدنیتی اور ملک کے مصالح کو ضرر پہنچانے کی خواہش کا پورا ثبوت ملتا ہے۔ یہ ملک خصوصیت کے ساتھ موسم حج میں مجمل امن و سکون کا محتاج ہے۔ لہذا حکومت نے ان جاویوں کو خارج البلاد کر دیا اور ان کی حکومت کے قنصل کو اس کی اطلاع دیدی اور اس کی حکومت کی طرف سے ایسی تدابیر کے اختیار کرنے کا مطالبہ کیا کہ آئندہ اس قسم کے غیر مرغوب لوگ حجاز نہ آنے پائیں۔ اس کے ساتھ ہی خود حکومت حجاز نے اپنی رعایا کے ان افراد کو بھی جان کے ساتھ شریک تھے گرفتار کر کے جیل بھیجدیا ہے تاکہ وہاں وہ اپنے کئے کی سزا پائیں۔ (ام القریٰ)

ایک افغانی قائد کے خیالات

اتحاد اہل شرق کی دعوت

قائد صالح محمد خاں جو ترکی میں افغانی سفارت کے ملٹری اٹیچی مقرر ہوئے ہیں۔ جب قسطنطنیہ پہنچے تو اخبارات کے نمائندے ان کے گرد جمع ہو گئے اور مختلف مسائل پر ان سے گفتگو کی۔ قائد موصوف نے دوران گفتگو میں فرمایا کہ:۔

افغان ۸ سال سے یعنی جب سے جنگ عظیم ختم ہوئی ہے ترقی کی راہ چل رہے ہیں۔ اور اپنے بادشاہ امان اللہ خاں سے دلی وابستگی رکھتے ہیں۔ ساری قوم کی رات دن یہی کوشش ہے کہ اپنے ملک کی سطح کو بلند کرے۔ اور اپنی خصوصیات کو باقی رکھتے ہوئے قوت و ترقی کے وسائل مہیا کرے۔

آگے چل کر انہوں نے کہا کہ فی الواقع جنگ عظیم کے بعد سے اہم شرقیہ جاگ رہی ہیں۔ اقوام عالم میں اپنے لئے ایک عزت کی جگہ حاصل کرنے کی کوشش میں منہمک ہیں۔ مشرقیوں کو فطرت نے جو ذکاوت عطا کی ہے اسکی بنا پر انہوں نے اس چھوٹی سی مدت میں بہت سا راستہ طے کر لیا ہے۔

پھر انہوں نے فرمایا کہ میری ملے میں مشرقی حکومتوں کے لئے ضروری ہے کہ جہاں تک امکان ہو ایک دوسرے سے قریبی تعلقات پیدا کریں۔ ان امور پر آپس میں مفاہمت کر لیں جو ان کے مشترکہ مصالح سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر وہ اس اتفاق و اتحاد کے سلسلہ کو قائم کر لیں اور باہمی روابط سے فائدہ اٹھانے کی اسی طرح کوشش کریں جس طرح یورپ کی حکومتیں کرتی ہیں۔ تو یہ ان کے لئے عین دانائی کی بات ہوگی۔ اور پھر وہ ایک شکین چٹان کی طرح ہوں گی جس کے اجزا باہم سختی کے ساتھ پیوست ہوتے ہیں۔ حکومت افغان اپنی ہم عصر مشرقی حکومتوں کے ساتھ مودت و اتحاد کرنے کے لئے مستعد ہے اور وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ وہ بہترین تعلقات رکھتی ہے جو ہمسایوں میں باہم ہونے چاہئیں۔ کیونکہ بغیر مشرقیوں کی ہستی قائم نہیں رہ سکتی اور وہ اس ہلاکت میں مبتلا ہونے سے نہیں بچ سکتے۔ جو ان کا انتظار کر رہی ہے۔ (لسان الشعب)

ترکی و یمن کے تعلقات

سید احمد ابن یحییٰ ... حکومت یمن کیطرف سے انگورہ بھیجے گئے تھے۔ ... قسطنطنیہ پہنچے ... بیان کیا کہ وہ اپنی زوجہ محترمہ کو لانے کے لئے یمن جا رہے ہیں۔ لیکن یہ معلوم ہوا ہے کہ ان کے ساتھ غازی مصطفیٰ ...

کمال کا وہ خط بھی ہے جو انہوں نے جلالۃ الامام یحییٰ کے خط کے جواب میں بھیجا ہے۔ سنا جاتا ہے کہ حکومت انگورہ اور امام یحییٰ کے درمیان معاہدہ کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ (البلاغ)

پیرس سے شام و فلسطین تک ریل کا سلسلہ

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ مشرقی ریلوے کمپنی کے ساتھ معاہدات اتفاق تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ اور اب عنقریب پیرس سے براہ راست شام، فلسطین اور مصر تک ریل گاڑیاں جایا کریں گی۔ اس لائن کے جاری ہونے کی تاریخ قریب آگئی ہے۔ اسی لئے کمپنی بڑی سرگرمی کے ساتھ ترکی، مصری اور شامی حکومتوں سے اس قسم کا ساباند ... گفت و شنید کر رہی ہے جو تاجروں اور مسافروں کو اس لائن پر سفر کرنے کی رغبت دلانے میں ... اور ... اسپورٹ کے معاملات میں کمپنی ان حکومتوں کا اتفاق ہو گیا ہے۔ اب شرکت ... ترکیہ سے اس قسم کے معاہدہ کی گفتگو کی جا رہی ہے کہ وہ یورپ میں سرکوچی ریلوے اسٹیشن سے ایشیا میں حیدر پاشا اسٹیشن تک کمپنی کی گاڑیوں کو لیجانے کے لئے اپنے انجن ... اعلان کیا ہے کہ اس لائن پر پہلا سفر ۱۴ مئی کو پیرس سے شروع ہوگا۔ ۱۹ کو مسافر قسطنطنیہ پہنچیں گے۔ اور ۲۱ کو شام کو قاہرہ پہنچ جائیں گے۔ (البلاغ)

مجاہدین طرابلس کی روح حریت

طرابلس الغرب میں مدافع وطن عربی قبائل اور اٹلی کی فوج احتلال کے درمیان جو لڑائیاں اور جنگی کارروائیاں ہو رہی ہیں ان کی اطلاعات ہمیشہ ہمارے پاس آتی رہتی ہیں۔ یہ خبریں اگرچہ مفصل نہیں ہوتیں اور اکثر اوقات قطعی قابل اعتماد ذرائع سے موصول نہیں ہوتیں تاہم ان سے اس قدر علم ضرور حاصل ہوتا ہے کہ طرابلس میں جنگ برابر جاری ہے اور مجاہدین عرب اپنے ارادہ پر پہاڑ کی طرح جمے ہوئے ہیں۔ کہ جب تک دم میں دم ہے اپنے وطن کی مدافعت کئے جائیں گے۔

جدید ترین اطلاع جو بذریعہ تار ہمیں ملی ہے یہ ہے کہ برقہ کی ایک فوج کرنل ... کی قیادت میں ... کی طرف پسپا ہونے پر مجبور ہو گئی ... وادی ... عربوں نے سخت ہزیمت اٹھائی۔

... اس سے اس بات کا اندازہ ہو سکتا ہے ... کا مقابلہ یورپ کی ایک بڑی سلطنت سے ہے ... کی ایک ایک انچ زمین کے لئے جنگ کر رہی ہے ... جیسے تہران سیاست کی ... (البلاغ)

لاریب جنگ عظیم نے لوگوں کے لئے عبرت و موعظت کا بہت کچھ سامان پیدا کر دیا ہے۔ اب صاف عیاں ہو گیا ہے کہ ضعیف اگر اپنی حفاظت تلوار سے نہ کریگا تو اسے قوی کی حرص و طمع کا نشانہ ہونا پڑیگا۔ بس چھوٹی قومیں اب اپنے پاؤں سے غلامی کی بیڑیاں کاٹ رہی ہیں ... ان کی نیند رخصت ہوتی جا رہی ہے۔ (لسان الشعب تونس)

ترکی میں ایک برطانی جاسوس

البلاغ بیروت کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے لکھتا ہے کہ:۔

جریدہ وقت نے ایک خبر شائع کی ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ حکومت نے ایک شخص کو جس کا نام ابن عرب ہے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ اور انگورہ کی فوجداری عدالت کے سامنے پیش کیا ہے۔ جہاں محکمہ استقلال کے قوانین کے مطابق اس پر مقدمہ چلایا جائیگا۔ جریدہ وقت کا بیان ہے کہ ملزم عربی ہے۔ ... کہا جاتا ہے کہ حکومت برطانیہ نے اس شخص کو جاسوسی کے لئے بھیجا تھا۔ ... عراق کی سرحد ... اور حکومت انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ... (البلاغ)

قرآن مجید کا ایک قدیم ترکی ترجمہ

استانبول کے دارالآثار کو قونیہ میں قرآن مجید کا ایک قدیم نسخہ ملا ہے جو سنہ ۷۳۴ھ میں لکھا گیا تھا۔ اس نسخہ میں ایک طرف اصل عربی ہے اور دوسری طرف ترکی زبان میں لفظی ترجمہ ہے۔ زبان خالص ترکی ہے جو اس زمانہ میں مستعمل تھی۔ ریاست امور دینیہ نے اس نسخہ کو انگورہ طلب کیا ہے تاکہ اس سے استفادہ کیا جائے۔ اور جدید ترکی میں علماء کی ایک بڑی مجلس جو ترجمہ تیار کر رہی ہے اس میں اس قدیم ترجمہ سے مدد لی جائے۔ (البلاغ)

ترکی و ایران کا تجارتی معاہدہ

ایران کے ترکی سفیر نے اپنی حکومت کو اطلاع دی ہے کہ ترکی اور حکومت ایران کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ کی جو گفت و شنید جاری تھی وہ اب پایہ تکمیل کو پہنچ گئی ہے۔ اور اب صرف اس پر دستخط کرنے کی کسر باقی ہے ... حکومت ترکیہ نے ... استانبول کے تجارتی حلقوں ... دونوں قوموں کے تجارتی تعلقات کو خوب ترقی دیگا۔ (البلاغ)

شرطیہ علاج!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمیٰ ہے اسکے نمائش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا امیروں رئیسوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی حکمی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اکر اصل چمڑے کے مانند شرطیہ ہو جاتا ہے قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بید دن کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں قیمت پانچ روپیہ۔ اخبار کے ایڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ میں کئی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا مہینہ کی بیماری خراب ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کیجئے قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑی عمر میں گنے بال پکے ہیں تو سیرم تیل نکالیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپکا زیادہ یا کل بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف اسود استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا ہکا کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عمہ)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو ایسا ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑ بڑ کرتا ہے پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا کے کھانے سے ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دانتی کون بات ہے۔ دام سے

گٹھیا بات کی حکمی دوا

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے۔ سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں صرف پانچ روپیہ خرچ کریں میری دوا سے ... دور ہو جاتا ہے قیمت صہ

سپنے کی چوری

اگر آپ کو خواب میں انزال ہو جاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد اس سے دوا منگا کر ... تندرست ہو جائیں گے قیمت صہ

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہ ہوا تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت صہ

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ کنسی سمری در بھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی: اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو جلد سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ: سید بونرائے برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری، در بھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا، عبارت سلیس، زبان پاکیزہ، دلائل قوی، براہین ثابت، روایات صحیح ... درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں ... ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز ...

(۲) الجمال والکمال ...

(۳) رحمۃ للعالمین ...

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ ... رحمۃ للعالمین ...

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری بڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں۔ تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھا لیں۔ قیمت فی بکس تین روپے (سے)

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ در بھنگہ (بہار)

طاقت

یہ طاقت بغیر جام انوری کے حاصل ہونا ناممکن ہے

کیوں بھٹکتے پھرتے ہو

جام انوری

حبوب انوری

ناکام مرض نے عیش و راحت کی گھڑیاں تم پر حرام کر رکھی ہیں ... بدہضمی اور دائمی قبض نے تمہاری زندگی موت سے بدتر کر رکھی ہے ... درحقیقت یہ ہے کہ یونہی بھٹکتے پھرتے ہو ہمارے میڈیکل ہال کی مجرب دوا جام انوری ... قیمت بھی استفادہ عام کے لئے ... تین روپیہ آٹھ آنے (سے) مقرر کر دی گئی ہے۔

زندگی کا راز

سچی محبت و زندگی کا راز حبوب انوری کے استعمال سے آپ پر خود بخود روشن ہو جائے گا۔ ... قیمت ... پانچ روپیہ (صہ)

(نوٹ) اس کے علاوہ سرمہ کوہ نور ... روغن مسیحا ... دیگر مجربات انور فارمیسی ...

خاندانی حکیم و ڈاکٹر ایم فضل حسین۔ ایم پی۔ ایل۔ ایم ڈی۔ ایچ

فزیشن اینڈ سرجن انور فارمیسی صدر بازار راولپنڈی

اکسیر جذام

یہ دوا مطلع فقیر ہے جو ہزاروں برس کر کے خیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں ... قیمت ... دو ماہ کی قیمت سے

المشتہر: حافظ اقبال حسین معالج جذام دلوا سیر تھانہ ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے پسند کیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی، پلیٹ، پیالی، رکابی ... المونیم کے برتن ... نہایت طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

... سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (تہا بلڈنگ) کلکتہ

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

... حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

ٹسری ریشمی کپڑے

... میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ... دوکان ...

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکماء اور عطاران کو ... دوکان ...

محمد حسین محمد اسماعیل حسین کرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۸ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ

پنجاب کے مسلمان نمائندوں کا اعلان

پنجاب کونسل کے ۲۰ مسلمان ارکان نے ایک متفقہ اعلان شائع کیا ہے جس میں وہ مخلوط انتخاب کے متعلق دہلی کی اسلامی تجاویز اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ سے اختلاف ظاہر کرتے ہیں اور آل انڈیا مسلم لیگ کے اس ریزولیوشن کی پابندی پر زور دیتے ہیں جو اس نے سنہ ۲۴، ۲۵ اور ۲۶ کے اجلاسوں میں پاس کیا ہے۔ ان کے اختلاف کی بنیاد یہ ہے کہ جب ہندوؤں میں نسلی تعصب بڑھتا جا رہا ہے، ہندو راج قائم کرنے کے منصوبے گانٹھے جا رہے ہیں، اور دونوں قوموں میں اقتصادی مخالفت بڑھ رہی ہے، تو جداگانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب کو موقوف کرنا کسی طرح ملکی مصالح کے لئے مفید نہیں ہو سکتا۔ مختلف فرقوں اور جماعتوں کو مطمئن رکھنے کیلئے انہیں کافی اور مؤثر نیابت حاصل ہونی چاہئے اور وہ ایسے حالات میں قلیل التعداد جماعتوں کو حاصل ہونی مشکل ہے۔ اسلئے مخلوط انتخاب اپنے اصل مقصد کو پورا کرنے میں ناکام ہوگا بلکہ اسکے برعکس وہ باہمی نفاق کا ایک مستقل سرچشمہ بن جائیگا۔ ان وجوہ کی بنا پر یہ حضرات مسلمانان پنجاب کی طرف سے اعلان کرتے ہیں کہ وہ اپنے جداگانہ حلقہائے نیابت کو مخلوط حلقہائے نیابت کے عوض چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ خواہ ان کے لئے نشستیں محفوظ ہی کیوں نہ کر دی جائیں۔

یہ اعلان جن لوگوں نے کیا ہے ان میں سر محمد اقبال جیسے بزرگ بھی شامل ہیں جن کے خلوص اور مسلمانوں کی بہی خواہی میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اسلئے ظاہر ہے کہ انہوں نے اس قسم کا قطعی اظہار رائے کرتے وقت کم از کم اپنے علم و بصیرت کے مطابق مسلمانوں کے مصالح پر خوب غور کر لیا ہوگا اور ان کے سامنے اسی راستہ کو زیادہ مفید اور بہتر سمجھا ہوگا جس کا انہوں نے اظہار کیا ہے۔ اس سے پہلے صوبہ بنگال میں سر عبد الرحیم کی رہنمائی میں مخلوط انتخاب کے متعلق دہلی کی تجویز سے شدید اختلاف کا اظہار کر چکا ہے۔ اور اب صوبہ پنجاب [illegible]

آریہ سماج اور ملکانہ

[illegible]

مجرمانہ جسارت

[illegible]

سازش کا ثبوت!

[illegible]

رنگیلا رسول کی مزید اشاعت

[illegible]

ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کا متحدہ احتجاج

آقائے دوجہاں کی توہین کے خلاف ہیجان و اضطراب کا مظاہرہ

ہر شہر اور ہر قصبے میں مسلمانوں کے جلسے

ہندوستان کا کوئی گوشہ ایسا باقی نہیں رہا جہاں مسلمانوں کی معتد بہ آبادی ہو اور توہین رسول کے خلاف کسی نہ کسی قسم کا مظاہرہ نہ کیا گیا ہو۔ تقریباً دو ہفتوں سے تاروں اور مراسلوں کی اسقدر بھرمار ہے کہ اگر ہم صرف یہ تار اور مراسلے ہی طبع کر دیا کریں تو ایک اخبار کی تکمیل کے بعد کافی مواد بچ سکتا ہے اس لئے ظاہر ہے کہ ہم ان جلسوں کی کارروائیاں اور ان میں منظور شدہ تجاویز کے الفاظ کس طرح شائع کر سکتے ہیں۔ البتہ بعض مقامات کے جلسوں کی کارروائی کا کچھ مختصر خلاصہ آج کی اشاعت میں درج کیا جاتا ہے۔ الجمعیۃ

لادھوکہ ضلع فیروزپور

جامع مسجد میں ۲۲ جولائی کو ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں چار قرار دادیں رنگیلا رسول کے فیصلہ کے خلاف منظور کی گئیں۔ [illegible]

[illegible] نگہ کے فیصلہ کے خلاف احتجاج اور جدید قانون کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا۔ اور فدایان رسول کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔

گوجرانوالہ۔ پنجاب

[illegible]

موضع پنام ضلع ہوشیارپور

[illegible]

ڈیرہ دون

[illegible]

کولمبو (سیلون)

[illegible]

گہڑہ ضلع مظفرنگر

[illegible]

چند مواضع کا مشترکہ جلسہ

[illegible]

منصوری

[illegible]

دسوہہ ضلع ہوشیارپور

[illegible]

جونڈہ ضلع سیالکوٹ

[illegible]

گیا (بہار)

[illegible]

رانڈیر ضلع سورت

[illegible]

بچھرایوں ضلع مرادآباد

[illegible]

ڈھاکہ

[illegible]

مولانا شوکت علی صاحب کا خط دیوان صاحب اندور کے نام

حال میں ڈونگرے (بمبئی) کی جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک جلسہ ہوا تھا۔ اس جلسہ کی کارروائی کو دیوان صاحب ریاست اندور کے پاس بھیجتے وقت۔ مولانا شوکت علی صاحب نے مندرجہ ذیل خط بھی بھیجا ہے۔

بخدمت جناب دیوان صاحب ریاست اندور

جناب والا۔

مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ آپ کی خدمت میں ایک تجویز پیش کروں جو مسلمانان بمبئی نے ۱۲ جولائی ۱۹۲۸ء کو ایک عام جلسہ میں منظور کی ہے۔ جناب سے میری درخواست ہے کہ آپ اس تجویز پر غور فرمائیں۔ کیونکہ ریاست اندور میں اسوقت جو دقتیں پیدا ہوئی ہیں ان کے تصفیہ کی ایک مناسب صورت اس تجویز میں پیش کی گئی ہے۔ جلسے نے اپنا یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر ہز ہائینس مہاراجہ تکوجی راؤ ہولکر اسوقت تخت پر ہوتے یا ان کے صاحبزادے یعنی اندور کے موجودہ والی کمسن نہ ہوتے تو یہ خونخوار واقعات پیش ہی نہ آتے۔ اسی جلسہ میں یہ خیال بھی ظاہر کیا گیا کہ اگر سارا معاملہ صرف آپ ہی کے اختیار میں ہوتا تو آپ اس کا [illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۲۲ جولائی کی کارروائی

جونہی عدالت خاص کا اجلاس شروع ہوا تو مسٹر سانگی نے محمد ابراہیم ملزم اندوری پر جرح شروع کی اس نے بیان کیا کہ اسے یہ یاد نہیں کہ پولیس کو اپنا بیان دیتے ہوئے اس نے کبھی ملزم رحمت اللہ کا نام لیا تھا کہ وہ بھی ۱۴ فروری کو نیاپورہ ہوٹل کے سامنے بلوائیوں میں شامل تھا مسٹر آصف علی بیرسٹر نے کل کے گواہ اشفاق بلونت سنگھ عرف بلونتا پر آج پھر جرح شروع کی۔ گواہ نے بیان کیا کہ کلیان مل میں ایک دفعہ رحمان سے اس کی لڑائی ہوئی تھی۔ وہ ملزم ہوٹل میں بیٹھا ہوا چاولی رہا تھا کہ رحمان نے اسکو چھوڑ دیا تھا اسی پر لڑائی ہوئی تھی۔ گواہ نے اندور کے بہت سے کارخانوں میں کام کیا ہے۔ اس نے شناخت کی پیشیوں پر دو مرتبہ ملزمین کی شناخت کی لیکن اسکو یہ یاد نہیں کہ کتنے ملزمین کو پہلی پیشی میں اور کتنے ملزمین کی دوسری پیشی میں شناخت کی۔ فساد کے وقت ڈیڑھ گھنٹہ تک وہ موقعہ واردات پر موجود رہا تھا اس کے بعد گواہ سے کہا گیا کہ ۲۱۲ ملزمین جو کٹہرے میں موجود ہیں ان میں سے ان لوگوں کو جدا کرو جو شناخت کی پہلی اور دوسری پیشی میں موجود تھے [illegible]

۲۳ جولائی کی کارروائی

[illegible]

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی کارروائی

استغاثہ کی شہادتیں

[illegible]

شام کا جہاد آزادی

سلطان پاشا اطرش کا عزم مکہ

القدس ۲۴ جولائی۔ سلطان پاشا الاطرش جو دروزیوں کے قائد تھے گذشتہ جنوری میں فرانس سے شکست کھانے کے بعد کہیں غائب ہو گئے تھے اب معلوم ہوا ہے کہ آپ مکہ معظمہ تشریف لے گئے ہیں تاکہ سلطان ابن سعود سے ملاقات کریں۔ سلطان نے دروزیوں کو پناہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

جنرل ڈائر کی وفات

لندن ۲۴ جولائی۔ بریگیڈیر جنرل ڈائر مر گئے۔

جنرل ڈائر کی وفات کا سبب

جلیانوالہ باغ کے سانحہ کا اثر

بمبئی ۲۵ جولائی۔ ایوننگ نیوز آف انڈیا کے نام خاص بحری پیغام مظہر ہے کہ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نمایندے نے جنرل ڈائر اور اس کے خاندان کے ایک قدیم دوست سے ملاقات کی تو انہوں نے تبلایا کہ ڈاکٹروں کو اس بات سے اتفاق ہے کہ جنرل ڈائر کی موت امرتسر کے سانحہ کا بالواسطہ نتیجہ تھی۔ وہ اس واقعہ سے بالکل شکستہ دل ہو گئے تھے۔ لیکن "وہ ہمیشہ یہی کہا کرتے تھے کہ اگر مجھے امرتسر کا واقعہ ہزار بار پیش آئے تو میں ہزار بار وہی حکم دونگا کہ گولی چلاؤ"۔

ناشر رنگیلا رسول سے پنڈت مالوی کا ساز باز

کیا رنگیلا رسول کی اشاعت میں پنڈت مالویہ کو دخل ہے؟

کلکتہ ۲۲ جولائی۔ انگلشمین کو معلوم ہوا ہے کہ پنجاب میں موجودہ کشیدگی کو کم کرنے کے لیے پنڈت مدن موہن مالویہ نے پبلشر کتاب "رنگیلا رسول" سے کہا ہے کہ وہ اس کتاب کا کوئی ایڈیشن پھر نہ نکالے۔ اس پبلشر نے پنڈت مالویہ کو یقین دلایا ہے کہ وہ اس کتاب کا اور ایڈیشن آئندہ نہیں نکالیگا۔

سید لال شاہ صاحب مدیر و ناشر و طابع "زمیندار" کی گرفتاری

لاہور ۲۵ جولائی۔ آج ساڑھے سات بجے شام کے قریب سید لال شاہ صاحب کو دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا جن کی بے چارگی کا اعلان راجپال کے مقدمہ میں کنور دلیپ سنگھ جج عدالت عالیہ کی کرسی پر سے فرمایا ہے۔

مسلمانان نظام آباد کی حضور نظام سے درخواست

رنگیلا رسول کے فیصلہ پر ڈپٹی کمشنر کو توجہ دلائی جائے

نظام آباد ۲۲ جولائی۔ میر نظام الدین حسین وکیل نظام آباد تار سے مطلع کرتے ہیں کہ:۔

مسلمانان نظام آباد کے جلسہ نے جو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا تھا ہز اگزالٹڈ ہائینس حضور نظام کی بارگاہ میں بذریعہ پیغام برقی یہ درخواست کی ہے کہ وہ ہز ایکسلینسی وائسرائے کی توجہ اس طرف منعطف کرائیں کہ رنگیلا رسول کے مقدمہ کے فیصلہ سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات و محسوسات مجروح ہوئے ہیں۔ اور مسلمان ان قراردادوں سے اتفاق رائے کرتے ہیں۔ جو مسلمانان دہلی کے جلسہ میں یکم جولائی سنہ کو منظور ہوئی تھیں۔

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان جلسہ

سر جوزف ہارٹ کی تقریر پر نہایت سخت نکتہ چینی

لاہور ۲۴ جولائی۔ مسلمانان لاہور کا ایک جلسہ زیر اہتمام جمعیۃ خلافت لاہور منعقد ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حاضرین کی تعداد تقریباً دس ہزار تھی۔ مولانا داؤد غزنوی صاحب صدر منتخب ہوئے۔ جناب صدر کی تقریر صدارت کے بعد شیخ حسام الدین صاحب، مولانا ظفر علی خاں صاحب، مولانا شفاعت اللہ خاں صاحب، مولانا غلام مرشد صاحب اور مولوی ... صاحب نے تقریریں کیں۔ سر جیفری ڈی مانٹ مورنسی گورنر پنجاب کونسل میں جو مجلس خلافت کی سرگرمیوں کے متعلق جو بیہودہ سرائی کی تھی اس پر نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی گئی۔ اور مجلس خلافت کی طرف سے تحریک منظور کی گئی۔

مولانا محمد علی اور مولانا ظفر علی خاں کا رفع اختلاف

لاہور ۲۴ جولائی۔ گذشتہ شب کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مولانا ظفر علی خاں صاحب نے فرمایا:۔

"میرے آقا و مولا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نے کل میرے بچھڑے ہوئے بھائی محمد علی کو مجھ سے ملا دیا۔ میرے اور محمد علی کے درمیان چند امور میں اختلاف تھا۔ ہم نے ایک دوسرے پر نکتہ چینی کی مگر یہ اختلاف اسی قسم کا اختلاف تھا جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت قرار دیا ہے۔ اس رفع اختلاف نے ثابت کر دیا ہے کہ جس وقت اسلام کی عزت خطرے میں ہوگی اس وقت سرفروشی کے لئے محمد علی بھی آئے گا اور ظفر علی بھی سینہ سپر اس کے دوش بدوش میدان جہاد میں موجود ہوگا۔ ہم گلے مل گئے۔ محمد علی نے میرے ساتھ کھانا کھایا۔ اسے دل میں رنجش رکھنا کسی مسلمان کا کام نہیں ہے"۔

وفاداران بنگال کی خدمات کا صلہ

ڈھاکہ ۲۵ جولائی۔ آج گورنر بنگال نے پندرہ اشخاص کو خطابات عطا کرنے کی غرض سے دربار منعقد کیا۔ تین آدمیوں کو رائے بہادر۔ ایک کو خان بہادر۔ پانچ کو خان صاحب اور چھ کو رائے صاحب کا خطاب ملا۔ ہز ایکسلنسی نے ایک مختصر سی تقریر میں خطاب یافتگان کو مبارکباد دی۔

ایڈیٹر اخبار "فارورڈ" جیل خانے میں

کلکتہ ۲۵ جولائی۔ مسٹر ستیا رنجن بخشی ایڈیٹر فارورڈ نے جن کو بغاوت کے الزام میں سزا ہوئی تھی اور جن کی سزا عدالت عالیہ نے گھٹا کر پندرہ روز قید محض کر دی تھی آج اپنے تئیں پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے حوالہ کر دیا۔ ان کو سنٹرل جیل میں لیجا کر بند کر دیا گیا۔

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کیلئے تحقیقاتی کمیشن

دہلی ۲۴ جولائی۔ غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ہر ہائی نس (سابق بیگم صاحبہ بھوپال) چانسلر مسلم یونیورسٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ یونیورسٹی کے متعلق روداد پیش کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ سر ابراہیم رحمت اللہ کمیشن کے صدر ہوں گے۔ اور اس کی رکنیت سر جارج اینڈرسن ڈائرکٹر تعلیمات اور سر ... اور انگلستان کے اعلیٰ ماہرین کے کمیشن کے رکن کو حاصل ہوگی۔

"رنگیلا رسول" کے دوبارہ شائع کئے جانے کی افواہ

شملہ ۲۵ جولائی۔ حکومت پنجاب نے نہایت احتیاط سے تحقیقات کی ہے اس نے ابھی تک اس افواہ کی تصدیق نہیں کی کہ رسالہ رنگیلا رسول کو دوبارہ شائع کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

یدبیضا کا فلم

جمعیۃ مقننہ میں میاں عبدالحی کا سوال

میاں عبدالحی صاحب (لدھیانہ) رکن جمعیۃ مقننہ جمعیۃ مقننہ کے آئندہ اجلاس میں منجملہ دیگر سوالات کے مندرجہ ذیل سوالات بھی کریں گے۔

کیا حکومت کو معلوم ہے کہ موسٰی آف اسرائیل نامی فلم جسے سنسروں نے پاس کر دیا تھا، دہلی کے مسلمانوں نے باعث دل آزاری خیال کیا۔ اور جس وقت ایلفنسٹن پکچر پیلس میں وہ دکھایا جا رہا تھا تو اسے بند کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔؟ کیا حکومت نے اس فلم کو اس کے بعد دیکھا ہے اور اس بارے میں کیا احکامات جاری کئے ہیں۔ کیا حکومت براہ عنایت بتائے گی کہ سنسروں کا بورڈ جب کسی فلم کو منظور کرتا ہے تو اس سے پہلے کیا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کیا عوام کو بھی اس کا موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اعتراضات کا اظہار کر دیا کریں۔

فسادات لاہور کے مقدمات

لاہور ۲۵ جولائی۔ چھبیس قتل کے مقدمہ کو جس میں ہندوؤں پر زیر دفعات ۳۰۲، ۱۴۷ اور ۱۴۸ تعزیرات ہند اس الزام میں مقدمہ چلایا تھا کہ انہوں نے ایک شخص مسمی ... کو فسادات لاہور کے دوران میں قتل کیا تھا عدالت عالیہ نے مسٹر ... مجسٹریٹ کی عدالت سے مسٹر ... کی عدالت میں منتقل کر دیا ہے اور مقدمہ کی سماعت آخر اگست عدالت میں ہوگی۔

ضلع بلند شہر میں آریوں کی اشتعال انگیزیاں

مفسدین فساد کا بہانہ تلاش کر رہے ہیں

خورجہ ۱۸ جولائی۔ ۱۵ جولائی کو نماز جمعہ کے بعد ٹھاکر دلیپ سنگھ چوہان ساکنہ ضلع ایٹہ اور ٹھاکر رام کشن بھیل ساکنہ سیالکوٹ مولوی عبدالرحمٰن کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے۔ یہ دونوں نو مسلم جن کا اسلامی نام عبدالرشید و عبدالرحمٰن ہے بابو عبدالمجید صاحب کے ہاں سے کھانا کھا کر واپس آ رہے تھے کہ نیم والے چوک کے قریب پچاس آریہ سماجیوں نے جو لاٹھیوں سے مسلح تھے انہیں نرغے میں لے لیا۔ اس پر شہر میں جو پٹھانوں کی بستی ہے ... جوش پھیل گیا مگر الحمدللہ کہ ان غیور مسلمانوں نے کوئی ایسا مظاہرہ نہیں کیا جس سے امن عامہ میں نقص کا اندیشہ ہو۔ اور معاملہ یونہی ٹل گیا۔

خورجہ کے متصل موضع بگرائی کے ایک سنگھٹنی جاٹ نے چندہ کر کے ایک خنزیر خریدا اور اس کے جھٹکے کا گوشت تمام برادری میں تقسیم کرنا چاہا۔ چونکہ اس قسم کی حرکت مذبوحی اس علاقہ میں پہلے کبھی نہ ہوئی تھی لہذا برادری کے سمجھدار افراد اور ٹھاکروں نے اس لایعنی ہدیہ کو قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

بلند شہر کے ضلع میں آریہ سماجی عنصر مسلمانوں کے جذبات کو برانگیختہ کرنے اور علاقہ کے خرمن امن میں چنگاری ڈالنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

آٹھ ہندوؤں کا قبول اسلام

بتاریخ ۱۴ جولائی سنہ کو بعد نماز ظہر جامع مسجد دھنباد میں آ کر مسمی ہت لال قوم راؤ تھ نے معہ اپنی اہلیہ و پانچ بچوں کے جناب مولانا مولوی حافظ حکیم محمد عبدالرحمٰن صاحب خطیب جامع مسجد دھنباد کے دست مبارک پر برضا و رغبت اسلام قبول کیا خدا ان لوگوں کو استقامت بخشے آمین۔ اسماء حسب ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام ہندو	نام اسلامی
(۱)	ہت لال	دین محمد
(۲)	مسماۃ تولی	مسماۃ مریم
(۳)	انند لال	نور محمد
(۴)	انندی	ولی محمد
(۵)	سمپو	کریمن
(۶)	سنتی	رحیمن
(۷)	سنت لال	عبداللہ

گوجرہ میں ۲۲ جولائی سنہ کو نماز جمعہ سے پہلے جلسہ گاہ میں جملہ حاضرین کے سامنے مسمی جوندا ولد بدھو قوم عیسائی چک ۸۲ ضلع ملتان عمر تقریباً ۲۳ سال مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب مدرس صدر لائلپوری کے ہاتھ پر گوجرہ میں مشرف با اسلام ہوا۔ اسلامی نام غلام محمد رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

تقریب عید کے فسادات دہلی کے مقدمات

دہلی ۲۳ جولائی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ لاہور ہائیکورٹ نے دینا، گوبند، ہرنرائن اور بنسی کی اپیل نامنظور کر دی ہے۔ پہلے سٹی مجسٹریٹ دہلی نے گذشتہ سال کے فسادات تقریب عید کے سلسلہ میں بارہ ملزمین کو ایک ایک سال کی قید بامشقت اور پچاس پچاس روپیہ کی سزائیں دی تھیں جنہیں لالہ گھنشام داس نے اپیل پر آٹھ کو بری کر دیا تھا اور مندرجہ بالا کو مجرم قرار دیا تھا۔

دہلی سے کراچی تک ٹیلیفون کا تجربہ

شملہ ۲۱ جولائی۔ دور دور سے ٹیلیفون پر گفتگو کرنے کے تجربات میں روز بروز کامیابی ہو رہی ہے۔ شملہ سے دہلی سے لاہور اور بمبئی۔ وغیرہ ٹیلیفون کا سلسلہ قائم ہو چکا ہے اور ہر کراچی میں۔ کراچی سے لاہور تک گفتگو کرنے کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ اس میں بھی کامیابی ہوئی ہے۔ ابھی حال میں لاہور کے انگریزی روزنامہ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کے ایک رکن اور ڈیلی گزٹ کراچی کے ایک رکن سے دیر تک خوب باتیں ہوئیں۔ جو صاف صاف سنی گئیں۔ عنقریب لاہور اور کراچی کے مابین عوام کو گفتگو کرنے کی اجازت دیدی جائیگی اور پھر اسکے بعد دہلی سے بھی سلسلہ قائم ہو جائیگا۔ دہلی سے کلکتہ تک سلسلہ قائم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔

ضرورت ہے

ایک قابل مدرس عربی دان کی جو ترمذی شریف، تفسیر جلالین اور توضیح وغیرہ اچھی طرح سے پڑھا سکیں۔ مشاہرہ معقول دیا جائیگا۔ خط و کتابت کا پتہ ...

بریلی کے متعلق اخبار تیج کا گمراہ کن پروپیگنڈا

معزز معاصر ہمدم کا نامہ نگار لکھتا ہے:۔

ہم اب تک یہ سمجھتے تھے کہ دہلی کا اخبار "تیج" ایک ذمہ دار اور باتوقیر پرچہ ہے چونکہ وہ سوامی شردھانند آنجہانی کی یادگار ہے اسلئے یہ توقع بیجا نہ تھی کہ ہندوستان کے ۲۳ کروڑ ہندوؤں کے ایک پیشوا کا یادگاری پرچہ کم از کم ادارت کی اپنی ذمہ داریوں کو تو ملحوظ رکھیگا مگر افسوس کہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۲۷ کا پرچہ دیکھکر ہماری تمام امیدوں کا خون ہو گیا۔ اس پرچہ کے صفحہ ۳ پر نہایت جلی قلم سے حسب ذیل سرخیاں دی گئی ہیں:۔

> بریلی میں مسلم غنڈوں کا دور دورہ
> اکے دکے ہندو راہگیروں پر حملے
> دو سو سے زیادہ ہندو زخمی
> آٹھ برقعہ پوش مسلم مسلمانوں کی گرفتاری
> شہر میں خوف و ہراس کا عالم
> کوتوال شہر کی کوتوالی سے علیحدگی اور لائن حاضری

ان عنوانات کے ماتحت لغو اور بے بنیاد از سرتا پا جھوٹی خبروں کا ایک طومار شائع کیا گیا ہے جن میں سے چند مختصر حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ محلہ کتھولی میں ایک ہندو کو بری طرح زخمی کیا گیا۔ حالانکہ بریلی میں نہ کوئی محلہ کتھولی ہے نہ وہاں کوئی تیلی "تنبولی" زخمی ہوا۔

۲۔ ماسٹر شیام بہاری زخموں کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ حالانکہ ماسٹر موصوف زندہ سلامت موجود ہیں۔ ماسٹر موصوف کے کچھ خفیف چوٹیں لگنا بیان کیا جاتا ہے۔

۳۔ محلہ بہوڑ میں ایک ہندو لڑکا قتل کیا گیا۔ لاحول ولا قوۃ بریلی کے تمام فسادات میں ابتک کوئی واردات قتل کی ہوئی ہی نہیں۔ اور ایک جان کا بھی ابتک نقصان نہیں ہوا۔

۴۔ فرماتے ہیں کہ کوتوال شہر نے رپورٹ کی کہ شہر میں امن امان ہے لیکن صاحب کلکٹر نے اس کے خلاف تحریر کیا کہ "شہر کوتوال کی رپورٹ غلط ہے" یہ داستان بھی سراسر لغو اور بے بنیاد ہے۔

۵۔ شہر کے بنیوں نے مسلمانوں کے خوف سے ۷ لاکھ روپیہ بینکوں میں جمع کر دیا۔ اس جھوٹ کے جواب میں سوائے اس کے اور کیا کہا جائے کہ؎

آفریں باد بریں ہمت مردانۂ تو

۶۔ اسکے بعد یہ خبر تصنیف کی گئی کہ ایک دس بارہ سال کے ہندو لڑکے کی ٹانگیں مسلمانوں نے چیر ڈالیں بظاہر یہ خبر تو وحشت انگیز ہے۔ مگر افسوس کہ حقیقت سے اسکو کوئی تعلق نہیں۔

۷۔ سب سے زیادہ پر لطف من گھڑت اور بے بنیاد جھوٹ جو بولا گیا ہے اور "دروغ گو را حافظہ نباشد" کے مصداق اسکو اخبار میں چھاپنے کی ہی جرات کی گئی ہے کہ کلکٹر صاحب کے بنگلہ پر میٹنگ ہوئی۔ اور یہ طے ہوا کہ کوتوال شہر کو بریلی سے تبدیل کر دیا جائے۔ چنانچہ کوتوال کو لائن حاضر کر دیا۔

ہم اسکے جواب میں سوائے اس کے اور کیا کہیں کہ جھوٹے پر خدا کی لعنت۔ خدا کے فضل و کرم سے کوتوال صاحب اپنے عہدہ پر بدستور فائز ہیں اور کوتوالی بریلی کی ذمہ داریوں سے ایک لمحہ کے لیے بھی علیحدہ نہیں ہوئے ہیں۔ لائق ایڈیٹر صاحب تیج غالباً اس سے ناواقف ہیں کہ بریلی میں جو کوتوال رہتا ہے اس کا درجہ ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا ہوتا ہے اور اس عہدے کے لوگ کبھی لائن حاضر نہیں ہوا کرتے افسوس ہے کہ تیج نے ایک معزز ذی شان سرکاری افسر کی بابت ایسی بے سروپا اور توہین آمیز خبر کے شائع کرنے کی قانونی ذمہ داری کو بھی محسوس نہ کیا۔ ایک بیہودہ غلط خبر کو شائع کر کے تیج نے قانونی بازپرس کا بوجھ اپنے اوپر لے لیا۔

مسلمان اور پھر برقعہ پوش!!! تیج صاحب گلفشانی فرماتے ہیں کہ کوچہ بیتارام میں دو تانگوں پر ۸ مسلح مسلمان برقعہ پوش گرفتار ہوئے۔ غالباً ان لوگوں کو کوچہ بیتارام کے سنگھٹنی سورماؤں نے گرفتار کیا ہوگا کم از کم بریلی میں تو کسی کو اس واقعہ کی خبر نہیں۔

۹۔ اس کے آگے یہ خبر درج کی گئی ہے کہ احاطہ نواب مرزا (دہلی) کے قریب فساد ہوا۔ بدقسمتی سے بریلی میں کوئی احاطہ نواب مرزا کے نام سے نہیں ہے نہ کوئی فساد نواب مرزا کے گردوپیش ہوا۔ البتہ جوبلی پارک کے قریب ایک مسلمان بائیسکل پر سوار جا رہا تھا اسوقت چند مفسد ہندو باغ کی ٹہنیوں میں چھپے بیٹھے جنہوں نے اس بیچارے پر پہلے ایک چھوٹا سا ڈنڈا پھینک کر مارا جو اس کی بائیسکل میں پھنس گیا اور وہ شخص گر پڑا۔ اور اسکے گرتے ہی کمینے ملا آور ان سے جو کمینگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے اس بیچارے کو چھریوں اور لاٹھیوں سے بری طرح مضروب کیا اس واقعہ کے کچھ ملزم مفرور ہیں اور کچھ گرفتار ہو گئے ہیں تیج کے دیگر بیانات بھی اسی طرح سراسر غلط ہیں۔

کیا آپ عربی زبان جانتے ہیں؟

کیا آپ کو علم ہے کہ قرآن کریم کے سمجھنے کے لئے عربی زبان کا جاننا ضروری ہے ...

ردّ آریہ کی مشین گن

تحفۃ الہند ... آواگون کی حقیقت ...

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

حیرت انگیز رعایت

پچیس روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

امریکن واچ ہاؤس ... مقام دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں - نئی ایجاد - بہترین نمونہ - نیا فیشن

بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

انصاری بک ڈپو دہلی

ہر مسجد میں

حمیدیہ پریس دہلی

خصوصی نمبر

اشاعت اسلام

المعروف بہ "دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

الغفاری

کائنات روحانی

ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

صرف چند گھنٹے میں گھڑی

امریکن واچ ہاؤس دہلی

جیبی گھونسہ

عبدالقدیر ... اخوان جامع مسجد دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

حب مشتی

بالکل بے ضرر اور کامیاب دوا

حکیم نصرتی چیرتھاول مظفر نگر

صوبہ بہار کے علی گڑھ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

شباب

منیجر شباب منزل مظفر پور (بہار)

شرطیہ علاج!

فقیری آزمودہ دوا

شرطیہ علاج!!

قائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

یہ دوا اسم بامسمی ہے اسکی تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کے لئے بڑے کام کی چیز ہے قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

سفید داغ کی جنگی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن کے استعمال سے سفید داغ اکسیر اصلی چمڑے کے مانند شرطیہ ہوجاتا ہے قیمت صرف پانچ روپیہ (صہ)

خونی بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور ویدوں کو دعوے کے ساتھ بازی لگا کر کہتا ہوں کہ ان کی سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ) اخبار کے ایڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ میں کئی لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں ہے تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپ کی اہلیہ کا جیبنہ کی بیماری خرابی ہے۔ میری دوا نامردی و ماہواری حیض کو درست کرکے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

سفید بال جڑسے کالا

اگر آپکا نقشہ عمر میں گے بال پکے ہیں تو میرا تیل منگالیں اس سے بال جڑسے کالا پیدا ہوگا قیمت صرف تین روپیہ (سے) اگر آپ کا زیادہ بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سلوت اسود منگا کر استعمال کریں اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑسے کالا پیدا ہوگا۔ جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (عسہ)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے کھٹا ڈکار آتا ہے پیٹ گڑگڑ کرتا پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہو اس دوا سے اسکا قوت ہاضمہ اتنا قوی ہو جاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھائیں تو گل جائیگا دانہ کی کون بات ہے۔ دام (سے)

گٹھیابات کی حکمی دوا

اگر آپکے بدن میں درد ہے جکڑ گئے ہیں ۔۔۔ جسم میں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں میری دوا سے تحت درد کا فور ہو جاتا ہے قیمت (صہ)

سپنے کی چوری

اگر آپ کو خواب میں انزال ہوجاتا ہے جس سے بدن کمزور ہو رہا ہے تو دیر نہ کریں جلد مجھ سے دوا منگا لیں اس سے دھات کا گرنا رک کر بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہو جائیگا قیمت پانچ روپیہ (صہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

اگر آپ دمہ کھانسی سے ۔۔۔ ہوتو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں اس سے پرانے سے پرانا دمہ کھانسی کو آرام ہو جائیگا۔ شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (صہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال اسٹور ۵۲ کنسی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دوں گا۔

پتہ: لشند یونرائن برما جنرل مرچنٹ کنسی سمری۔ دربھنگہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس قابل اہل دل کی تصنیفات ... (۱) سفرنامہ حجاز ... (۲) الجمال والکمال ... (۳) رحمۃ للعالمین ...

ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ ... پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا اکسیر علاج

دفتر علاج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

اکسیر جذام

ڈاکٹر ... بھاگلپور

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی ... ضلع مونگیر

برتن

کمپنی ... کلکتہ

مژدہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو ...

ٹسری ریشمی کپڑے

طاقت

طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت ۔ طاقت

جام انوری

یہ طاقت جام انوری کے حاصل ہوتا ہے

کیوں بھٹکتے پھرتے

زندگی کا راز

خاندانی حکیم و ڈاکٹر حکیم فضل حسین۔ ایم۔ پی۔ ایل۔ ایم۔ ڈی۔ ایچ

فزیشن اینڈ سرجن انور فارمیسی صدر بازار راولپنڈی

الفاروق

آفتاب حقیقت

ایک عیار بزرگ کا کچا چھٹا

یہ ایک نہایت تشویش انگیز اور ہیجان خیز داستان ہے۔ تعجب، حیرت، سراسیمگی پیدا کرنے والا قصہ ہے۔ محراب و منبر پر جلوہ گر ہو کر مذہب کی تبلیغ کرنے والے مکاروں کا اندرونی کچا چھٹا ہے جس میں ایک اسلامی والی ریاست کی عزت و اقتدار کو انتقام کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھایا گیا ہے اس فعل بد کا انکشاف کیسے ہوا۔ واقعات فسانے سے زیادہ دلربا ہوتے ہیں، ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنے والوں کے لئے عبرت کدہ ہے۔ جاسوسی کا حیرت انگیز کارنامہ ہے مسلمانوں کے لئے سبق آموز سادہ لوحوں کو عقل سکھاتی احمقوں کو راہ بتاتی ڈوبنے والوں کو کنارے لگاتی اور گھر بیٹھے دنیا کے چالاک انسانوں کی چالوں سے واقف بنا کر بغیر نقصان اٹھائے تجربہ کار بناتی ہے ۱۶۳ صفحات کی کتاب قیمت معہ محصول ایک روپیہ

اورنگزیب پر ایک نظر یا مضامین عالمگیر

مکمل تاریخ مذہب اسلام

المعروف

عجائب القصص اردو

ہفت سورہ مترجم

یہ ترجمہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر حسینی اردو

یوم یقوم الروح والملئکۃ

شدھی توڑ

ڈھیڑوں کی کانفرنس

خون ناحق

سوانح زیب النساء

ذکر الشہادتین

مناجات مقبول

خوان نعمت کلاں

محفل خواجہ

سیرۃ النعمان

الغزالی

المارون

چراغ رسالت

بدر الاسلام

سوانحمری حضرت مجدد الف ثانی

حل المشکلات دارین

تفسیر سورہ یوسف

کریم اللغات

داری شریف

تذکرۃ السلوک

ملنے کا پتہ: منیجر مسلم کتب خانہ بجنور یوپی (روہیلکھنڈ)

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۶ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۳ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۲ اگست ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۸

تراجم و مقتبسات

مسلمانوں کی تجویز مفاہمت پر ہندوؤں کا تنگ نظرانہ رویہ

ہندو لیڈروں کی مخالفت کا اصلی سبب

مسٹر بپن چندر پال کا منصفانہ اظہار رائے

اخبار لیڈر مورخہ ۱۵ جولائی میں مشہور بنگالی لیڈر ... کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کا ترجمہ ناظرین کی دلچسپی کے لئے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

پچھلے موسم بہار میں دہلی میں مسلمانوں کی کانفرنس نے موجودہ فرقہ وارانہ انتخابات کی جگہ پر مشترکہ انتخابات کی تجویز ...

[illegible]

کمزوری کا مسلم قومیت کے سامنے خود انکشاف کیے ہیں موجودہ ترقی پذیر شورش نے جو ہندو مسلم کے درمیان واقع ہو گئی ہے ہندو لیڈران سے آل اندیشی اور انجام بینی کی قوت کو سلب کر لیا ہے ... اس طرح نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتے کہ مسلمان حامیان ملک سے اتفاق ہندوستان کو ایک قوم بنا دینے کا کس حد تک ذمہ دار ہے۔

[illegible]

یہی اپیل پایا - جو ہندوستان کے ایک قوم ہو جانے کو کبھی پسند نہ کریں گے - گو ہم بنگالی ایجیٹیشن کی وجہ سے خواہ وہ ماڈریٹ ہوں یا ایکسٹریمسٹ اس کے لئے تیار ہیں ممکن ہے کہ سر سریندر ناتھ جیسی ہستی بھی مصلحتاً کلکتہ میونسپل بل بنانے کے وقت اس طرف کھنچ جاتی گو صاحب موصوف اور ان کے ساتھی کبھی قومی حقوق کے جھگڑوں میں نہ پڑے تھے۔

اگر سر سریندر ناتھ کی انڈین ایسوسی ایشن کے لیڈران آج اس پر آمادہ ہیں تو اس سے یہ ثابت ہے کہ ان کے دل میں نیشنلزم اور جمہوریت کے خیالات کی بنیاد کس قدر کمزور تھی ... سوراج کے دشمن بہت زور کے ساتھ کہتے ہیں کہ ہندوستانی ... بجائے اپنی ہی جماعتوں میں سے ایک جماعت کو عنان حکومت سپرد کرنا چاہتے ہیں حقیقتاً اصلی مقصد جمہوریت حاصل کرنے کا نہیں ہے۔ بلکہ اس کے برعکس ہے۔ چنانچہ موجودہ جھگڑوں نے اس اعتراض کی صداقت کافی طور پر ظاہر کر دی ہے پہلے اسکو کوئی نہیں جانتا تھا کہ اگر ایک حامی جمہوریت کے باطن کو دیکھا جائے تو ظاہر سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ مشترکہ الیکشن کی مخالفت ہندو لیڈران صرف اس بنا پر کرتے ہیں کہ انہیں اندیشہ ہے کہ مبادا وہ اس قوت کو کھو بیٹھیں جو انہوں نے مقابلتہً بہتر اقتصادی اور علمی حالت کی وجہ سے قریب قریب ہر صوبہ میں حاصل کر رکھی ہے ...

[illegible]

ترکی حکومت کی انصاف پسندی

[illegible]

... کا کام لیتی ہے اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے کہ حال میں پولیس کمشنری کو اطلاع ملی کہ ... رئیس شعبۂ ... اور ان کے ... ہر وقت مقصد رہتا ہے ... یہ اطلاع ملتے ہی ان کی گرفتاری کا حکم صادر ہو گیا - اور انہیں ہتھکڑیاں پہنا کر ... محکمہ استقلال کے قوانین کے مطابق فوجداری عدالت میں ان پر مقدمہ چلایا جائیگا۔ (البلاغ)

ایران اور ترکی کے درمیان ریل کا اجراء

برلین کے جریدہ "برلینر تاگبلات" کو اپنے نامہ نگار لندن سے اطلاع ملی ہے کہ:-

حکومت ترکیہ اور حکومت ایران کے مابین ... طرابزون سے طہران اور پھر افغانستان تک ایک ریلوے لائن جاری کرنے کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے - اس سے پہلے ایران کی پارلیمنٹ اس تجویز کا خیر مقدم کر چکی ہے کہ بحر قزوین سے خلیج فارس تک ریل کا ایک سلسلہ قائم کر دیا جائے ... ایران برطانوی ہوائی جہازوں کو ... کی اجازت دینے سے انکار کر چکی ہے۔

سلطان پاشا الاطرش حجاز میں

مصری جریدہ "المقطم" رقمطراز ہے کہ سلطان پاشا الاطرش نے فرانسیسیوں کی اطاعت پذیری سے قطعی انکار کر دیا ہے - اب وہ سلطان ابن سعود کی دعوت پر ملک نجد میں جا کر ...

مصر و برطانیہ کا مجوزہ معاہدہ

قاہرہ کا اخبار الاہرام راوی ہے کہ امید کی جاتی ہے کہ دول انگلستان و مصر میں بہت جلد ایک معاہدہ ہو جائیگا اس معاہدہ کی تکمیل کے بعد انگریزی و حمایہ کی گرفت ڈھیلی ہو جائے گی اور مصری ... جو قیود عائد کی گئی ہیں انہیں بھی کمی ہو جائے گی۔

بغاوت کردستان کا خاتمہ

المقطم کا ہمہ وقت ناقل ہے کہ جو ترکی فوجیں کردستان کی بغاوت فرو کرنے میں مصروف تھیں انہوں نے قبیلہ ... اور ان کے سردار ... کو اطاعت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

حکومت انگورہ ان ۴۰ ہزار ... کی نجات دہی ... جو ملک کردستان کے ... میں آباد ہو گئیں۔

فہرست مضامین کتاب مستطاب سعادۃ الکونین فی فضائل الحسنین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۸	امام حسنؓ کے چھوٹے صاحبزادے طلحہ بن حسن بن علیؓ کا ذکر	۱	خطبہ اور تمہید کتاب از طرف مصنف علیہ الرحمۃ
۵۹	سبط ثانی حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے بیان میں	۲	سبب تالیف اور ترتیب فصول و ابواب کی بسیط تفصیل
؍؍	امام حسینؓ کی ولادت اور تسمیہ اور عقیقہ وغیرہ کا بیان	۷	اہلبیت کے معنے کی تحقیق میں ایک جدید اور مفید مقدمہ
؍؍	امام حسینؓ کے نسب اور کنیت و القاب کا ذکر	۸	آنحضرتؐ کی ذات مقدس آیات میں شہادت کے علاوہ
۶۰	امام حسینؓ کے فضائل و مناقب کا بیان		مجموعہ صفات انبیاء سابقین ہونا
؍	امام حسینؓ کی جود و سخا کا بیان	۸	شہادت علی المرتضیٰؓ کی تحقیق میں عجیب و غریب بحث
۶۲	آپ کی عبادت و طاعت کا مختصر سا ذکر	۹	اہلبیت کی وجوب محبت پر جو نصوص دلالت کرتی ہیں انکا تفصیلی ذکر
؍	آپ کی ہمت کا بیان	۱۰	آنحضرتؐ کا چار قسم کے لوگوں کیلئے شفاعت کا ضامن ہونا اگرچہ وہ تمام روئے زمین کے گناہ لیکر جائیں۔
۶۳	امام حسینؓ کے کلمات نصیحت آمیز کا بیان		
؍	ان کچھ حدیثوں کا ذکر جو بالخصوص حضرت امام حسینؓ کے باب میں آئی ہیں۔	۱۱	ان احادیث صحیحہ ثابتہ کا بیان جنمیں جناب امامین ہمامین کی فضیلت ثابت کی گئی ہے۔
۶۴	شہادت کے معنی کی تحقیق و تنقیح	۱۳	سادات کی توقیر و احترام نجات کا عمدہ ذریعہ ہے
۶۶	ان صحابہؓ کا ذکر جنہیں ابو عبداللہ امام حسینؓ کے قتل کا خبر دیگئی تھی	۱۶	حضرات ثقلین پر تمام صحابہ کبار اور اہلبیت اطہار کی فضیلت و بزرگی ثابت ہے اور اسباب میں بحکم عقلی و نقلی دلیل
۶۹	حضرت امام حسینؓ کی شہادت سنہ ہجری میں حدیث نبوی		

[illegible]

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۶	حجاج بن یوسف کا ہزاروں صحابہ کو ناحق قتل کر ڈالنا	۱۱۴	امام موسیٰ کاظم کا تذکرہ	۱۰۳	امام حسینؓ کا عمرو بن سعد کو خط لکھنا کہ تین باتوں میں سے ایک کو قبول کرے
؍؍	عبداللہ بن زبیر کا ابتداء سے انتہا تک ذکر	۱۴۵	امام موسیٰ کاظم کی اولاد کا بیان	؍	عمرو بن سعد کے جواب سوال کا ذکر جو امام حسینؓ سے ہوئے تھے۔
۱۸۷	عبداللہ بن زبیر کے فضائل و خصائل کا ذکر	۱۴۶	امام علی رضا بن موسیٰ کاظم کا بیان	۱۰۴	امام حسینؓ کے امور کی بابت عمرو بن سعد کا ابن زیاد کو لکھنا اور اس موذی کا اس سے انکار کرنا۔
؍؍	ان کی عبادت و زہادت کا مختصر سا بیان	؍؍	امام علی رضا کی والدہ کے نام میں اختلاف		
؍	مروان کا مفصل قصہ۔	؍؍	امام علی رضا کے زہر سے وفات پانے اور اپنی موت سے مرنے میں مورخین کا باہمی اختلاف	؍	عمرو بن سعد کا لڑائی میں کچھ توقف کرنا اور ابن زیاد کا شمر ذی الجوشن کو اسپر متعین کرنا۔
۱۸۹	خاتمہ کتاب یزید پر لعنت کرنے میں سلف و خلف کے مختلف اقوال ... قیمت فی جلد ...	؍؍	امام محمد تقی بن علی رضا بن موسیٰ کاظم کا تذکرہ	۱۰۵	عمرو بن سعد کا پانی کو بند کرنا اور اہلبیت اطہار کو ایک ایک قطرہ پانی سے ترسانا۔
				۱۰۷	امام حسینؓ کی شہادت کا مفصلاً ذکر۔
				۱۰۸	حر بن یزید ریاحی کا امام حسینؓ کے پاس آکر شہید ہو جانا۔

صفحہ	مضمون
۵۰	حضرت امام حسنؓ کی بی بی سے ... کا ذکر جو آپ نے رحلت کے وقت سبط ثانی حضرت امام حسینؓ کو کی تھیں
۵۴	امام حسنؓ کی معز اولاد کا مختصر سا بیان
۵۵	امام حسنؓ کے بڑے صاحبزادے زید کا مجمل سا ذکر
؍	امام حسنؓ کے پوتے حسن بن زید کا بیان
۵۶	امام حسنؓ کے منجھلے صاحبزادے حسن بن حسن بن علی جنہیں حسن مثنیٰ بھی کہتے ہیں
؍	حسن مثنیٰ کے پانچوں صاحبزادوں کا بیان
۵۸	امام حسنؓ کے منجھلے صاحبزادے عمرو بن حسن بن علیؓ کا احوال
؍؍	امام حسنؓ کے بقیہ فرزندوں کا ذکر

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

عدالت عالیہ لاہور میں ورتمان کا مقدمہ

۲۷ جولائی کی کارروائی

لاہور ۲۷ جولائی - آج ورتمان کے مقدمہ میں ملزموں کی طرف سے صفائی کی شہادتیں پیش ہوئی تھیں - چنانچہ ۲۳ جولائی کو ملزم گیان چند ایڈیٹر و طابع و ناشر ورتمان کے وکیل لالہ رام لال آنند اور ملزم موہن لال ...

مسلمان عدالت کے کمرہ میں تشریف فرما تھے جن میں سر شیخ عبدالقادر - مولانا صدر الدین صاحب مسلم مشنری - ملک محمد امین - مرزا عبدالکریم متعلم لا کالج وغیرہم قابل ذکر ہیں ٹھیک دس بجے مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی - سب سے پہلے سر میاں محمد شفیع نے کھڑے ہو کر اپنی مدلل، فاضلانہ اور مبسوط تقریر شروع کی -

سر محمد شفیع کی تقریر

۲۸ جولائی کی کارروائی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل میں کہ :-

۱- اگر کوئی مسلمان شخص اپنے مکانات طوائفوں کو جن کا پیشہ زناکاری وغیرہ کا ہے - ان کو ہمیشہ کرایہ پر دے کر اپنے اہل و عیال کی پرورش کرتا ہے - تو کیا مالک مکان ہی کسی ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

توہین انبیاء کے سلسلہ میں جو حالت اس بدقسمت ملک میں پیدا ہو گئی ہے اس کے متعلق بعض قومی شرفاء کا یہ خیال تھا کہ ہندو یقیناً اس موقع پر مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کریں گے - اور ان جذبات کا احترام کرتے ہوئے جو مسلم قوم ...

سرحد کے ہندو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۳ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری

ملکی اخبارات کی آزادی

آج کل ہمارے ملکی اخبارات نے جو خطرناک طرز تحریر اختیار کر رکھا ہے، اس کا یہ نتیجہ ہے کہ اب پریس کی زبان بندی کا مسئلہ پھر زیر بحث آنے لگا ہے اور اس مرتبہ گورنمنٹ نہیں بلکہ وہ لوگ اس کی آزادی کو سلب کرا لینے کی خواہش کر رہے ہیں جو دوسرے حالات میں شاید ایک لمحہ کے لئے بھی اس کو گوارا نہ کرتے - پنجاب کونسل میں پچھلے دنوں فرقہ وارانہ کشیدگی کو دور کرنے کی تدابیر پر جو مباحثہ ہوا اس میں بہت سے ہندو اور مسلمان ممبروں نے بالاتفاق اس رائے کا اظہار کیا کہ بدزبان اور بیہودہ اخبارات کی زبان بندی کے لئے سخت قانونی کارروائی کی ضرورت ہے اور اسکے بغیر ملک سے کشیدگی کا دور ہونا محال ہے بعض لوگوں نے تو یہاں تک کہا کہ اس معاملہ ...

سمجھتے ہیں - پایونیر، ٹائمز ... عموماً ان کی دلچسپی کے مرکز ... لوگوں میں کچھ قومی روح ... پڑھنے کے بجائے کسی ہندوستانی ... زیادہ پسند کرتے ہیں - تعلیم ... کے باعث دیسی اخبارات کا ... اور تنگ خیال عوام تک محدود ...

فسادات اندور کے مقدمات

۲۵ جولائی کی کارروائی

اندور ۲۵ جولائی۔ آج عدالت خاص نے مولوی عبد الغنی اور ۱۲ دیگر ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۴۷، ۱۴۸، ۳۰۲، ۱۴۹ اور ۹ ۔ تعزیرات ہند بلوہ کے چوتھے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔

گواہ استغاثہ مسٹر ... مدرس ... نے مسٹر ... کو اظہار دیتے ہوئے بیان کیا کہ ۱۹ فروری کو اس ... چند کانسٹیبلوں کو ایک بلوائی پکڑتے ہوئے دیکھا تھا ... بلوائی کو اسکول کے لڑکوں نے پکڑ رکھا تھا اس نے اسکول کے دو لڑکوں کو لاٹھی اور تلوار سے پیر بلوائیوں کو حملہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس نے ان لڑکوں کو اسکول میں لیجا کر ان کے زخموں کی مرہم پٹی کی اور بعد ازاں ہسپتال میں بھیجدیا۔

۲۶ جولائی کی کارروائی

کتاب رنگیلا رسول برطانوی پارلیمنٹ میں

قانون کی ترمیم کے متعلق لارڈ ونٹرٹن کا بیان

لندن ۲۷ جولائی۔ دارالعوام میں ایک سوال دوبارہ اشاعت پمفلٹ خلاف بانی اسلام اٹھایا گیا جس کا جواب لارڈ ونٹرٹن نے یہ دیا کہ اس قسم کی کتابوں اور رسالوں کی مجرمانہ نوعیت کے متعلق مختلف خیالات رہے ہیں۔ اسلئے ایک مرتبہ پھر اس امر کی کوشش کی جارہی ہے کہ ہائیکورٹ متعلقہ کا ایک فیصلہ اس بارہ میں دوبارہ لیا جائے۔ اس کے بعد اگر ضرورت ہوئی تو ترمیم قانون کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا۔

شاہی کمیشن کے ارکان کا تقرر

اسی ہفتہ میں اعلان ہونے والا ہے

بمبئی ۲۷ جولائی۔ انڈین نیشنل ہیرالڈ کو ایک برقی تار موصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسی ہفتہ میں شاہی کمیشن کے ...

گورو گھنٹال کے ایڈیٹر صاحب کا فرار

سید لال شاہ مدیر زمیندار کا مقدمہ

ملتان کے ایک مسلمان کے مقتول کا مقدمہ

تیرہ میں سے سات ہندو ملزم بری کر دیئے گئے

امرتسر میں اتحاد کانفرنس کی تیاریاں

لاہور کے رضاکاروں کی رہائی

لاہور ۳۰ جولائی۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ جماعت رضاکاروں کا پہلا دستہ جو ۲ جولائی کو گرفتار اور قید کردیا گیا تھا۔ غالباً ۳ اگست کو رہا ہوکر حسب سابق خدمت اسلام و مسلمین میں مصروف ہو جائیگا۔

اس دستہ میں سے ماسٹر محمد شفیع کی مدت قید دو ماہ ہے۔ اس لئے وہ ۳ اگست کو رہا نہیں ہوں گے (انقلاب)

لنڈی کوتل میں سرحدی قبائل کا اجلاس

ہندوؤں کو نکل جانے کے لئے ایک ہفتہ کا نوٹس

۲۳ جولائی ۱۹۲۷ء کو ساڑھے دس بجے دن کے قریب لوارگی لنڈی کوتل میں تمام قبائل کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہر قبیلہ کے افراد شامل تھے۔ ... جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں گستاخی ...

احمد آباد میں ہولناک طوفان

۱۵۵ مکانات کی ویرانی اور لاکھوں کا نقصان

اعلیٰحضرت حضور نظام کی سالگرہ

انڈین نیشنل ہیرالڈ کے دفتر پر پولیس کا حملہ

ایک رسالہ کی ضبطی

بمبئی ۲۸ جولائی۔ آج سہ پہر کو پولیس نے انڈین نیشنل ہیرالڈ کے دفتر پر چھاپہ مارا اور دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند کے ماتحت جریدہ مذکور کا ۲۰ فروری کا پرچہ ضبط کرلیا جس میں چین کے متعلق ایک مضمون درج ہوا تھا۔ وہ رسالہ بھی ضبط کرلیا گیا۔ جس میں ہیرالڈ کے جنوری اور فروری کے مضامین درج تھے۔ یہ رسالہ ایک اشتراکی نے شائع کیا ہے۔ مسٹر ... اس رسالہ کا دیباچہ لکھا ہے۔

مجلس عمال و مزارعین بمبئی کے دفتر میں بھی چھاپہ مارا گیا۔ جہاں سے ان کا اخبار کرانتی شائع ہوتا ہے اور رسالہ ہندوستان و چین کے مزید نسخے اور اشتراکی مطبوعات ضبط کرلی گئیں۔ اسی وقت پولیس نے رسالہ کے ناشر ... کے مکان کی تلاشی لی۔ اور رسالہ کے نسخوں پر قبضہ کر لیا۔

قبول اسلام

ایک مریض کے پیٹ میں سے گائے نکلی

ایڈیٹر ریاست پر پٹیالہ پولیس کا حملہ

گرفتاری اور رہائی

گمشدہ کی تلاش

۲۹ جولائی کی کارروائی

سر محمد شفیع کی مزید بحث

لاہور ۲۹ جولائی۔ آج رسالہ ورتمان کا مقدمہ عدالت عالیہ میں ڈویژن بنچ کے روبرو ۱۰ بجے پیش ہوا۔ ملزموں کی طرف سے سر پی۔ آر۔ پوری۔ لالہ رام لعل آنند لالہ رتن لعل اور لالہ فقیر چند پیروکار تھے۔ سرکار کی طرف سے سر محمد شفیع دیوان رام لعل اور مسٹر عبد الرشید گورنمنٹ ایڈوکیٹ موجود تھے۔

سر محمد شفیع نے اپنی بحث جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ... کے مقدمہ میں الہ آباد ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی پر معاندانہ حملہ ۱۵۳۔ الف کی زد میں آتا ہے۔ اس لئے رسالہ ورتمان میں شایع شدہ آرٹیکل دوزخ جس میں ویسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ اشتعال انگیز حملہ کیا گیا ہے دفعہ ۱۵۳۔ الف کی زد میں آنا چاہیے۔

وکیل صفائی کا جواب

کو خاص جگہ دی جاتی ہے تاکہ وہ ان کے جواب دے سکیں ان تمام سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا یہ ممکن ہے کہ اس قسم کا آرٹیکل امرتسر کی مسلم پبلک کی نظروں سے اوجھل رہا۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ کسی اسلامی انجمن یا کسی مسلم اخبار نے اس پر نوٹس نہ لیا۔

لیکن استغاثہ کی پوزیشن یہ ہے کہ استغاثہ اس آرٹیکل کی ہستی سے باخبر تھا۔ اور اس کی اشاعت سے عوام میں ہلچل پھیلی۔ اس کے متعلق شہادتوں سے پتہ چلتا ہے جیسا کہ ثناء اللہ نے بیان کیا کہ اس نے آرٹیکل کو ۹ یا ۱۰ دن بعد پڑھا۔ اس نے اس کی مذمت اپنے رسالہ میں نہ کی۔ ...

نے بیانات دئے ہیں۔ اس امر کے متعلق مولوی محمد داؤد غزنوی صاحب۔ محمد یعقوب ہاشمی۔ حکیم احمد حسن صاحب نے جو شہادات دی ہے ... یہ صاف طور پر ثابت ہوچکا ہے کہ یہ اشتعال انگیز مضمون نہایت خطرناک وقت میں شائع ہوا۔ اور اس کا اثر مختلف فرقوں میں ہی منافرت پھیلانا تھا علاوہ ازیں دوزخ کی تصویر کھینچی گئی ہے جس میں اسلام کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم۔ ازواج مطہرات۔ اور آپ کے پیروؤں کو دوزخ کی آگ میں جلتے ہوئے دکھلایا گیا ہے۔ ...

جج برا ڈوے۔ وہ آریہ پروپیگنڈسٹ ہے۔

سر محمد شفیع۔ شدھی۔ اور سنگٹھن۔

خان صاحب شیخ عبد العزیز نے اپنی شہادت میں کہا کہ گذشتہ چھ ماہ میں شدھی اور سنگٹھن کی تحاریک کی امداد میں کئی رسالے اور اخبارات جاری کئے گئے۔ ...

... کے رسالہ دین و دنیا کے مضمون دہلی سے ... کا جواب ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ملزم نے اس بات کو اپنے بیان میں تسلیم نہیں کیا ...

مسٹر پوری:۔ اخبار ستیہ دھرم پرچارک کو پیش کیا جا سکتا ہی کیونکہ ۵ لاہور صفحہ ۲۹۹ کی رو سے ایسا کرنا درست نہیں۔

سر شفیع۔ اخبار مذکور کے سپرنٹنڈنٹ پریس برانچ خان صاحب شیخ عبد العزیز نے پیش کیا ...

اس سے پہلے مضمون میں مسلمانوں کو ڈاکوؤں اور لٹیروں سے تعبیر کیا گیا ہے۔ ...

حریت اسلام

(ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

ریاست جیند میں مسلمانوں پر مظالم

ہندو وزیر اعظم کا جور و استبداد

جب سے ڈاکٹر ڈھینگرا ریاست جیند میں وزیر اعظم ہوئے ہیں۔ اسی روز سے جماعت گردی اور ہندو نگشن کے دیوتاؤں کا راج ہو رہا ہے۔ ہر محکمہ میں جاتی کے پوجاری برہمن ہی برہمن نظر آتے ہیں۔ کسی محکمہ میں مسلمان ملازم کا جگہ پانا ایک جرم شدید ہو گیا ہے۔ ہر طرف ہندو راج ہے۔ اگر کسی محکمہ میں مسلمان ملازم کسی وجہ سے موجود ہے تو اس کے خلاف ہر قسم کی غیر شریفانہ اور تہذیب سے گری ہوئی حرکات کی جاتی ہیں۔ غلط اتہامات گھڑے جاتے ہیں۔ اور بے بنیاد سازشیں کی جاتی ہیں۔

ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب نہایت شریف اور غیر متعصب سکھ رئیس ہیں۔ مگر ریاست کے کسی کام سے انکو کوئی تعلق نہیں ہے۔ شکار عیش و عشرت۔ ولایت۔ اور پہاڑوں کی سیر سیاحت ان کا مشغلہ ہے۔ سماعت میں فرق آ گیا ہے۔ اس لئے کئی سال سے سرکار جاہی کر رکھا ہی کہ ریاست کا ہر کام وزیر اعظم صاحب کریں گے پس وزیر صاحب جب سے کرسی وزارت پر رونق افروز ہوئے ہیں مسلمان رعایا کو آرام و انصاف نصیب نہیں ہوا۔ اور ایسے وہ وہ مظالم توڑے گئے ہیں جنکو سنکر ہر منصف و حق گو انسان کا دل لرز جاتا ہے۔ مختصر طور پر اسی سال کے مظالم اور تشدد جو ہندو کارپردازوں کے اشارہ سے ہوئے ہیں مفصلہ ذیل ہیں۔

(۱) محض ایک جھوٹا اور بے سروپا الزام و بہتان مسلمانوں پر لگایا گیا کہ انہوں نے مورتی پھوڑ دی اور مندر میں آگ لگائی۔ ایک عرصہ تک ہر طرح تفتیش میں تمام مسلمانوں کو ذلیل و خوار کیا گیا۔ حوالات میں سینکڑوں مسلمان رکھے گئے۔ انکو ہر قسم سے ڈرایا۔ دھمکایا۔ دبایا گیا۔ تمام معززو جاگیر دار مسلمانوں کو نہایت تنگ کیا گیا گرمی کے موسم شدید میں تپتی ہوئی زمین پر لٹایا اور بٹھایا گیا۔ نماز جمعہ تک کی اجازت نہ دی۔ غرض ہر قسم سے تنگ کیا گیا۔ اور آج تک یہ جھوٹا مقدمہ جاری ہے اور اب تک چار مسلمان قید خانہ کی چار دیواری میں سڑ رہے ہیں۔ کوئی نہیں پوچھتا اور نہ کوئی فیصلہ ہوتا ہے اور نہ ہونے کی امید ہے۔

(۲) ۱۰ ذی الحجہ عید الضحیٰ ۱۲ جون ۱۹۳۶ء کے دن مسلمانوں کو حکم سنایا کہ آج ہندوؤں کا تہوار اکادشی ہے۔ اس لئے کوئی مسلمان قربانی کا جانور بھیڑ بکری تک ذبح نہ کرے۔ اگر کوئی قربانی کریگا تو قید اور جرمانہ کی سزا دیجائیگی۔ غریب مسلمانوں نے اس جابرانہ حکم کو سنا اور مانا اور کسی نے اس روز قربانی جیسے اہم مذہبی فریضہ کو ادا نہ کیا اور نہ کھانا کھایا تمام دن معصوم بچے اور عورتیں زار زار روتے رہے سکھوں کی کئی ریاستیں ہیں مگر جیسا نرالا اور ظالمانہ حکم ہندوؤں کو خوش کرنے کیلئے اس ریاست میں ہے اور کسی ریاست میں نہیں ہے اور پھر عجیب بات یہ ہے کہ اسی روز مسلمانوں کو اکادشی کا تہوار کہکر قربانی جیسے اہم فریضہ سے روک دیا جاتا ہے اور پابند کر دیا جاتا ہے۔ مگر کتوں چیتوں اور دوسرے سرکاری جانوروں کے لئے اسی دن بھیڑ بکری ذبح کر کے انکو گوشت دیا جاتا ہے۔ آہ۔ مسلمان تو اپنے مذہبی فرض قربانی سے منع کئے جائیں۔ اور ریاست کے ذلیل جانوروں کتوں وغیرہ کے لئے وہی جانور بھیڑ بکری ذبح کر کے گوشت دیا جائے۔

(۳) جیند صفدری مہاراجہ صاحب نے ایک حکم عرصہ ہوا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو دینی مسجد کی تعمیر ... کی اجازت ہی نہیں اور اب تک وزیر اعظم صاحب اور منشر اعلیٰ حکم نامہ کو دبا لیتے ہیں۔ غریب مسلمان جب عرضداشت کے لئے جاتے ہیں تو انکو دھمکایا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ جو حکم مہاراجہ صاحب دے گئے اور وہ ہماری رائے کے خلاف ہے تو ضروری نہیں ہے کہ اسکی اجازت دیجائے۔ غریب مسلمان اپنا منہ لیکر واپس آ گئے۔ اور آج تک ایک عرصہ ہو گیا یہ عظیم الشان مسجد شہر کے عین وسط میں ویران پڑی ہوئی ہے کتے گدھے اور دوسرے جانور اس میں نجاست کرتے ہیں اور اکثر ہندو دکاندار مسلمانوں کو چڑانے کے لئے جا کر مسجد کے صحن میں پیشاب کرتے ہیں۔ اور آہ کوئی نہیں جو اس ظالم وزیر کو بتلائے کہ اللہ کے مقدس گھر کی یہ توہین تجھ جیسے ظالم انسان کو جلدی نیست و نابود کر دے گی۔

(۴) زمیندار۔ انقلاب۔ الامان۔ غرض ہر مسلم اخبارات کے خریداروں کو مجبور کیا جا رہا ہے کہ ہرگز یہ اخبارات مت منگاؤ ورنہ سخت معاملہ ہوگا۔ کسی کو یا ہر خبر پہنچانے کی اجازت نہیں ہے۔ میں بھی ریلوے اسٹیشن جیند کا رہنے والا ہوں ریاست کا باشندہ نہیں ہوں جو یہ بقدر حالات لکھ رہا ہوں ورنہ ریاست کے کسی مسلمان کو اتنی ہمت و جرأت نہیں ہے کہ وہ اپنے دردانگیز حالات باہر تک پہنچا سکیں۔

راقم۔ الوزعلی ریلوے اسٹیشن جیند۔

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۱۹۳۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ رکھ کر الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کرم کر کے سرٹیفکیٹ ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیں گے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرنا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲ اگست ۱۹۳۶ء

۲۳۴۲ و ۲۴۴۴ و ۳۱۲۲ و ۳۱۲۷ و ۳۱۳۲ و ۳۱۳۳ و ۳۲۲۲ و ۳۲۴۱ و ۳۲۵۳ و ۳۲۴۷

۶ اگست ۱۹۳۶ء

۲۴۵۱ و ۲۴۵۲ و ۲۴۵۳ و ۲۴۵۴ و ۲۴۵۵ و ۲۴۵۷ و ۳۱۵۳ و ۳۱۵۹ و ۳۱۶۰ و ۳۱۶۱ و ۳۱۶۲

۱۰ اگست ۱۹۳۶ء

۱۳۴۳ و ۱۵۲۶ و ۲۲۹۱ و ۲۴۹۵ و ۲۴۶۷ و ۲۲۶۹ و ۳۱۲۰ و ۳۱۹۹ و ۳۱۶۳ و ۳۱۸۱ و ۳۱۸۲ و ۳۱۸۳ و ۳۱۸۴ و ۳۲۰۸ و ۳۲۲۸

۱۴ اگست ۱۹۳۶ء

۱۴۶۷ و ۲۴۹۹ و ۲۴۷۴ و ۲۴۷۲ و ۲۱۹۵ و ۳۱۹۸ و ۳۲۰۱ و ۳۲۱۱ و ۳۲۱۳ و ۳۲۱۴ و ۳۲۵۹ و ۳۲۹۱ و ۳۴۰۱

۱۸ اگست ۱۹۳۶ء

۲۲۱۵ و ۲۲۷۶ و ۳۳۶۲

۲۲ اگست ۱۹۳۶ء

۱۵۰۰ و ۲۴۶۸ و ۲۴۷۹ و ۳۱۲۷ و ۳۱۹۱ و ۳۲۲۹ و ۳۲۴۲ و ۳۲۴۳ و ۳۲۴۴ و ۳۲۴۸ و ۳۲۲۴ و ۳۲۵۱

۲۶ اگست ۱۹۳۶ء

۱۵۱۶ و ۱۵۱۷ و ۲۲۸۴ و ۲۴۷۹

۲۹ اگست ۱۹۳۶ء

۱۵۲۷ و ۱۶۸۲ و ۲۴۸۷ و ۳۲۸۹ و ۳۳۶۹ و ۳۳۴۳ و ۳۴۱۸

منیجر الجمعیۃ دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آج تک شائع نہیں ہوئیں پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر) لغات القرآن ۱۲ر عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر علم النحو ۶ر جوال النحو ۵ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں۔ نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی سال میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانے کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں گی۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں ان کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں اور ان کا خول کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے ان کے اندر جڑے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز ثابت ہوئی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنایئے۔ قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۴ چوڑی ۲ تولہ

بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو نمبر ۲۔ دہلی

مسائل السلوک معہ رسالہ رافع الشکوک

(از حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہم) یہ کتاب علم تصوف کے جواہرات کا بے بہا خزینہ اور دریائے معرفت میں شناوری کرنیکا عمدہ سفینہ ہے۔ متبع شریعت کے لئے نایاب تحفہ اور سالک طریقت کیلئے بہترین رہنما ہے۔ ہمت افزائے اہل سلوک و دافع شبہات و شکوک ہے۔ اسرار و معارف کی کان ہے شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے۔ مخالفین کے لئے اتمام حجت ہے اور محبین کے لئے موجب ازدیاد محبت ہے۔ اس کی ہر سطر۔ اول آیت قرآنی اور ہر لفظ معنوی و کیف روحانی ہے۔ پس کہاں ہیں علم تصوف پر نکتہ چینی کرنے والے اور کدھر ہیں طریقت کو شریعت سے جدا بتانے والے وہ آئیں اور مسائل السلوک کا مطالعہ کر کے اپنی غلطی پر متنبہ ہوں انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک مسئلہ پر آیت قرآنی سے استدلال دیکھکر انکو واضح ہو جائیگا کہ شریعت عین طریقت اور طریقت عین شریعت ہے ان دونوں میں تفریق کرنا اور ایک کو دوسرے کے خلاف بتانا سراسر بے دینی و جہالت ہے۔ قیمت کتاب صرف تین روپے چار آنے (۳؎) محصول ڈاک ۔۔

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلان دہلی

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

قلم انبہ ہر اقسام سفیدہ لنگڑا بمبئی کشن بھوگ جعفرانی بجری وغیرہ قلم گلابی لیچیاں (بے تخم) مظفر پوری بذریعہ بندش مضبوط و نہایت بار دار۔ قیمت فی درجن سہ سالہ (۔) دو سالہ (۔) ایک سالہ (۔) مکمل فہرست کارخانہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیں۔ منیجر مدھوبنی نرسری در بھنگہ

(براہِ آفس جنگ پور ضلع مظفرپور)

[illegible]

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

رد کفر کی تردید کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دیئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ر اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی۔ مذہبی۔ سیاسی اور درسی علمی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری کفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ:۔ انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی کیپ چمڑہ استر قیمت ... کمالی کیپ بالدار ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمایئے۔

میری تحریر سے یہ ہر طرح صاف ظاہر ہو زمانہ کو
جہاں میں ہر طرح سے بول بالا ہو سچائی کا

ناظرین کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ آج کل جھوٹے اور فریبی مشتہرین نے جھوٹی چیز کو سچی ظاہر کر کے پبلک کو دھوکہ دینے اور لوٹنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ میں بھی ایک معمولی اشتہار باز ہوں بدیں وجہ میرا بھی ان کے ہی زمرے میں شامل ہو جانا غیر ضروری نہیں سمجھا جا سکتا لیکن ؎

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد

چونکہ میں ایک چھوٹا سا آدمی ہوں اور بہ نسبت دیگر اشتہار بازوں کے زیادہ لمبی چوڑی لفاظی بھی نہیں کرتا جو بات ہے وہ صحیح کہہ دیتا ہوں۔ ہمارے کارخانہ میں ایک عرصہ سے چوڑیوں کا بیوپار ہوتا ہے جسکو اور دوسرے حاسد اشتہار بازوں نے جرمن وغیرہ کے نام سے اپنے نام سے شائع کرایا ہے یہ چوڑیاں جسقدر دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتی ہیں ایسی ہی عمدہ بھی ہیں انکو کاریگر نے اس خوبصورتی کیساتھ بنایا ہے کہ دیکھنے والے کا دل بے چین ہو جاتا ہے۔ تجربہ کار ساہوکار بھی یکایک انکو ... پہنکر عورتیں اگر ان عورتوں میں جو اصل سونا چاندی پہنتی ہیں جا بیٹھیں تو ان عورتوں کا دل انکو دیکھکر بے چین ہو جائیگا ... لاثانی پنجاب دہلی دکن وغیرہ کے لوگوں نے انکو بہت پسند کیا ہے زیادہ تعریف خلاف تہذیب ہے قیمت ایک سٹ بارہ چوڑیوں کا مع محصول ڈاک دو روپیہ (عگر) تین سٹ کے خریدار کو ایک سٹ مفت۔ آرڈر کے ہمراہ نام کا آنا ضروری ہے۔ فرمائش کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

ایس۔ اے۔ اصغر اینڈ کو مٹیا محل دہلی نمبر ۱۱۰

رسالہ تجلی کے مخصوص نمبر

فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مدیر رسالہ القاسم و ناظم دار العلوم دیوبند کا مشہور و معروف و مقبول عام مضمون

اشاعت اسلام

المعروف بہ

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

چھپکر تیار ہو گیا ہے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا صفحات ۵۳۶ سائز ۲۰×۲۶ کاغذ اعلیٰ درجہ ۲۵ پونڈ ولایتی۔ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ۔ قیمت ہے ر علاوہ محصول ڈاک

الغفاریؓ

یعنی مفصل و نتیجہ خیز سوانح حضرت ابوذر غفاری صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از رشحات قلم رئیس التحریر مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن صفحات ۲۸۰ کتابت و طباعت اعلیٰ درجہ ٹائیٹل دیدہ زیب قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک

کائنات روحانی

جسمیں ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم انسان کی ضروریات روحانی کو اسی طرح پورا کرتا ہے کہ جس طرح زمین اسکی جسمانی ضروریات کی کفیل ہے۔ نہایت پرزور تقریر اور قابل دید رسالہ ہے از قلم مولانا سید مناظر احسن گیلانی پروفیسر جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ٹائیٹل دیدہ زیب رنگین قیمت ۵ر

ان کتب کے علاوہ ہر قسم کی علمی ضروریات کے پورا کرنیکا پتہ

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارا، بدہضمی، کمی بھوک، دست، متلی، قے، خرابی خون، سنگرہنی، دائمی قبض، بادی بواسیر، ٹائیفائیڈ، ملیریا، تلی اور معدہ کا ورم رفع کرنے کے لئے

"حب مشتہی"

بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ہے

جسکی ویدوں، ڈاکٹروں، حکیموں، عطاروں، اخبارات کے ایڈیٹروں ملک کے نامور لوگوں اور ہزار ہا مریضوں نے تصدیق کر کے سرٹیفکیٹ عطا کئے ہیں۔ ۱۳۰ گولی کی شیشی علاوہ محصول ۸ر ایک درجن شیشی عہ محصول ذمہ خریدار۔ پبلک ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ ایجنٹ:۔ مولوی محمد اسحاق رحیمی عزیزی متصل پرانا ہسپتال شہر جہلم پنجاب

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔

حکیم نصرتی چرتھاول مظفرنگر

ضرورت ہے

"مدرسہ سلطانیہ عربیہ لکمنیہ ضلع مونگیر کیلئے ایک قابل تجربہ کار سند یافتہ مدرس عربی کی ضرورت ہے۔ جو درس نظامیہ (متوسط منتہی) کا بخوبی درس دے سکتا ہو۔ اور ساتھ ہی وقتاً فوقتاً وکیل مدرسہ کا بھی فرض اسے ادا کرنا ہوگا تنخواہ ماہانہ ۲۰ سے ۳۵ روپے تک۔" درخواستیں ذیل کے پتہ سے آنی چاہئیں۔

احقر کلیم الرحمن سلطانی رحمانی (ایم۔ اے) نائب ناظم مدرسہ سلطانیہ ڈاکخانہ لکمنیہ ضلع مونگیر

شباب

مفت مفت

منیجر شباب منزل مظفرپور (بہار)

کے پتہ سے آج ہی ایک کارڈ بھیجکر شباب بالکل مفت طلب فرماویں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

بُک آن میریج اردو

یعنی

ہسٹری آف میریج

ضرور منگایئے

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدید سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعویٰ نہیں بلکہ امر واقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم کتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کر کے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقہ کتخدائی حضرت عیسیٰ سے ۲۵۰۰ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور مرد اصلیت زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ زمانہ جدید اور نئی دنیا کے ہر ملک اور مذہب کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آج تک کے ایسے پر لطف پیرایہ میں بیان کئے ہیں کہ ان سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کے پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں اور امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینہ کی رات ہوتی ہے۔ اور یورپ کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دوئم میں طریقہ ہائے کتخدائی کے تمام عیوب اور نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور علاج بتایا ہے۔ تعلیم نسواں اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو علمی نقطہ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۵۰۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ عہ رعایتی ہے علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو:۔

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار	۱	احادیث نبوی	۱۹۸-۱۹۲
نعت احمدؐ، دیباچہ	۲-۵	باب سیزدہم (۱۳) عیوب کتخدائی مشترکہ	۱۹۲-۱۹۳
باب اول (۱) رسم کتخدائی کی تاریخ	۶-۱۲	باب چہاردہم (۱۴) مانوگیمی کے نقص و عیوب	۱۹۲-۲۱۲
باب دوئم (۲) طریقہ تعدد ازدواج	۱۲-۳۲	حصہ دوئم، دیباچہ	۱-۴
باب سوئم (۳) عیسائی فرقہ مارمن کے حالات اور ان کی پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج، قوم مارمن کے اصول ایمان	۳۲-۴۵	باب اول (۱) تعلیم نسواں	۵-۱۷
باب چہارم (۴) ہسٹری آف مانوگیمی یعنی طریقہ عقد واحد کی تاریخ	۴۹-۵۵	باب دوئم (۲) کم سنی میں شادی کرنے اور زیادہ عمر تک بالغ عورتوں بیواؤں کی شادی نہ کرنے کے نقصانات	۱۸-۳۱
باب پنجم (۵) تاریخ کتخدائی مختصر	۵۵-۶۵	باب سوئم (۳) بغیر رضامندی طرفین اور ایجاب و قبول صحیح کے نکاح دراصل ناجائز ہے	۳۲-۳۸
باب ششم (۶) تاریخی لطیفے	۶۵-۶۳	باب چہارم (۴) ہندوستانی اور اسلامی پردہ میں تفریق اور قبل نکاح زوجین کو ایک دوسرے کے دیکھنے اور پسند کرنے کی شرعی اجازت	۳۹-۶۸
باب ہفتم (۷) وحشی اور مہذب قوموں میں موجودہ رسوم کتخدائی	۶۳-۶۷	پردہ کا صحت پر اثر	۶۹-۶۲
باب ہشتم (۸) پرانی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم یہاں کے قوانین طلاق کا لب لباب یہ ہے	۶۷-۱۰۷، ۱۰۷-۱۲۰	اختصار احکام شرعی متعلقہ پردہ عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل احکامات ہیں	۶۳-۶۷، ۶۷-۷۷
باب نہم (۹) نئی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۱۲۱-۱۴۳	باب پنجم (۵) قریب کے رشتہ داروں سے یا ہمیشہ ایک ہی خاندان میں شادی کرنے کے نقصانات	۷۸-۸۴
باب دہم (۱۰) ہندوستان میں کتخدائی کے رسوم ماضیہ و حال	۱۴۳-۱۶۷	باب ششم (۶) کثیر الزوجیت کی شرط، ضرورت اور فوائد، تعدد ازدواج کی ضرورت کی مثالیں	۸۴-۸۸، ۸۸-۹۱
باب یازدہم (۱۱) مہذب اقوام میں کتخدائی کے موجودہ قوانین مذہبی اور رائج الوقت رسوم دنیا دی کے نقص و عیوب	۱۶۸-۱۸۶	باب ہفتم (۷) نفاق زوجین کا علاج یعنی طلاق اور خلع کا بیان	۹۱-۱۲۰
باب دوازدہم (۱۲) عیوب کثیر الزوجیت	۱۸۶-۱۸۸		

بعد الموت

یعنی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ ہم مر کر کہاں جائیں گے اور ہمارا حشر کیا ہوگا۔ مصنفہ بک آن میریج قیمت دو آنے (۲ر)

ملنے کا پتہ

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

نمبر ۹	دہلی یوم شنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ اگست ۱۹۲۷ عیسوی	جلد ۶

تراجم و مقتبسات

کیا نپولین مسلمان تھا؟

(از ڈاکٹر خالد شیلڈ ریک)

"لوگ کہتے ہیں میں کیتھولک عیسائی ہوں حالانکہ میں نہیں ہوں، میں مصر میں مسلمان ہوا تھا"!

ذکورہ بالا الفاظ نپولین اعظم کے ہیں اور ان کی تکرار کئی موقعہ پر کی گئی تھی یہ ایک مشہور واقعہ ہے کہ گو اس نے کیتھولک گرجا کو فرانس میں دوبارہ قائم کیا۔ پھر بھی وہ مذہبی جلسے میں کبھی شریک نہ ہوا۔ یہاں تک کہ جب ٹیلیز میں شاہی محل کے اندر یہ جلسہ ہوتا تھا اور تمام شاہی خاندان اس میں شریک ہوتا تو نپولین سرکاری کاغذات کے مطالعہ میں مصروف تھا۔ یہ امر لائق غور ہے کہ جب نپولین مصر میں الازہر اور اس کے شیوخ کے انتظام میں مصروف تھا تو آخری فیصلہ اسلامی قانون اور مجلس علماء کی رائے کے مطابق ہی ہوتا تھا۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس عظیم الشان شخص کے اصل عقائد پر تھوڑی سی توجہ مبذول کی جائے ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ نپولین نے پوپ سے اپنے سر پہ تاج نہ رکھوایا بلکہ اپنے ہاتھوں سے اٹھا کر مالک تاج و تخت بن گیا۔ جب ایک مرتبہ بعض ملحد درباریوں نے خدا کے وجود سے انکار کیا تو نپولین نے جھڑک دیا کہ "حضرات آپ کے تمام نظریئے بجا و درست ...

انگلستان اور روس کی تجارت

ایران میں ماہرین معدنیات کا ورود

ایران میں پٹرول کا ایک نیا چشمہ

دنیا کے عظیم ترین کتب خانے

اس وقت دنیا میں ۴۰۰ کتب خانے ایسے ہیں جن میں ۵۰ ہزار یا اس سے زائد کتابیں موجود ہیں۔ اور تمام کتب خانوں کی کتابوں کی مجموعی تعداد ۸۱۰۰۰۰۰۰ ہے۔ ان میں سب سے بڑا کتب خانہ پیرس کا ہے جس میں ۳۴۰۰۰۰۰ کتابیں ہیں۔ اس کے بعد برٹش میوزیم کا کتبخانہ ہے جس میں ۳۲۰۰۰۰۰ کتابیں ہیں۔ اس کے بعد علی الترتیب لینن گراڈ، برلین اور میونخ کے کتب خانے ہیں جن میں ۲۲ لاکھ، ۲۰ لاکھ ۴۴ ہزار اور ۱۱ لاکھ ۷۰ ہزار کتابیں موجود ہیں۔

روس اور مشرق ادنےٰ

افغانستان سے روز افزوں تعلقات

روسکی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت روس و افغانستان کے درمیان اسی قسم کا ایک معاہدہ کابل میں منعقد ہوا ہے جیسا اس سے پہلے ٹرکی اور روس میں ہو چکا ہے۔ یہ دوسرا معاہدہ ہے جو مشرق میں سوویٹ حکومت کے اثرات کو مستحکم کرتا ہے۔ ...

(وطن)

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعید اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیلہ ضلع ہردوئی

اکسیر جذام

مژدہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاروں کو

آیئے دیکھئے برتن

ٹسری ریشمی کپڑے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

بشرطیہ علاج!

شرطیہ علاج!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

سفید داغ کی حکمی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں گئی لعل

سفید بال جڑ سے کالا

پتھری گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سپنے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا علاج

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ گنی سمری دربھنگہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ

انگریزی پریس میں مسلمانوں کی کمزوری

آج کل عام طور پر مسلمان محسوس کر رہے ہیں کہ انگریزی پریس میں ان کی آواز بہت کمزور ہے، ہندوؤں کے پاس ہر صوبہ میں موثر اور کثیر الاشاعت انگریزی اخبار موجود ہیں۔ بنگال میں "فارورڈ"، "بنگالی"، "پتریکا"، صوبہ متحدہ میں "لیڈر"، دہلی میں "ہندوستان ٹائمز"، پنجاب میں "ٹریبیون"، مدراس میں "ہندو"، بمبئی میں "مرہٹہ" خالص ہندو روزنامے اور نہایت طاقتور اور بااثر ہیں۔ ان کے علاوہ ہفتہ وار، پانزدہ روزہ اور ماہانہ رسائل و جرائد کی ایک فوج کی فوج نکلتی ہے جو تمام ہندوستان اور بیرون ہندوستان میں پھیل جاتی ہے۔ پھر جو اخبار خالص ہندوؤں کی ملکیت نہیں ہیں ان میں بھی اکثر ایسے ہیں جو ہندو کارکنوں کے اثر سے فرقہ وارانہ مسائل میں ہندوؤں کے نقطۂ نظر کی زیادہ رعایت کرتے ہیں۔ مثلاً "سٹیٹسمین"، "انڈین ڈیلی میل"، "انگلشمین" اور "سول ملٹری گزٹ" وغیرہ۔ انگریزی پریس میں ہندوؤں کے اس اثر کا نتیجہ یہ ہے کہ ملک کے تعلیم یافتہ طبقہ میں ان کے خیالات کی زیادہ اشاعت ہوتی ہے۔ حکمران جماعت تک ان کے خیالات پہنچتے ہیں اور وہ کسی نہ کسی حد تک ان سے متاثر ہوتے ہیں۔ انگلستان کی رائے عامہ تک وہ اپنے مطالبات پہنچا سکتے ہیں اور اسے اپنے نقطۂ نظر کی تائید میں تیار کر سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی تحریکات کے متعلق تعلیم یافتہ طبقہ اور حکمران جماعت میں ہر قسم کی غلط فہمیاں پیدا کر سکتے ہیں اور مسلمانوں کی قومی زندگی کو ہمیشہ غلط روشنی میں پیش کرتے رہتے ہیں۔ برخلاف اس کے اردو پریس میں تو خیر مگر انگریزی پریس میں مسلمانوں کی طاقت بہت ہی صفر کے برابر ہے۔ پنجاب میں صرف ایک ہفتہ وار پرچہ "مسلم آؤٹ لک" اور ایک ...

[illegible]

مسلمانانِ اندور کی مصیبت

مذہبی پیشواؤں کا احترام

عبادت میں خلل ڈالنا جرم ہے

نکات و لطائف

(دیر نکات و لطائف کے قلم سے)

کچھ دنوں سے یہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ سرحدی علاقہ کے بعض مسلمانوں نے وہاں کے بنیوں بقالوں کو نوٹس دیدیا ہے کہ تم ایک خاص تاریخ تک اس علاقہ کو خالی کر دو۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان علاقوں کے مولویوں نے ایسا فتویٰ دیدیا ہے کہ ان ہندوؤں کا بائیکاٹ کر دیا جائے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین مسائل ذیل میں کہ:۔

کھال قربانی اکثر مسجدوں میں آتی ہیں۔ کیا ان کی قیمت سے ماہواری امام صاحب و موذن صاحب، او مسجد کی روشنی اور دیگر ضروریات مسجد او مسجد کی تعمیر اور ترمیم میں خرچ کرنا جائز ہے ...

عدالت عالیہ لاہور میں "ورتمان" کا مقدمہ

۲۹ جولائی کی بقیہ کارروائی

وکیل صفائی کا جواب

مولوی ثناء اللہ نے کہا ہے کہ اس کو سخت غصہ آیا اور اس کو رنج ہوا ...

اس میں جو ریزولیوشن پاس ہوا اُس سے پتہ چل سکتا ہے کہ اس مضمون کی پشت پر آریہ سماج ہے یا ہندو سبھا نہیں ہے۔ کہو کہ ان میں سے کسی کی مذمت نہیں کی گئی حکیم احمد حسن نے کہا کہ کوئی ریزولیوشن ان جماعتوں کے خلاف پاس نہیں کیا گیا ...

۳۰ جولائی کی کارروائی

وکیل صفائی کی مزید بحث

[illegible]

نرےطریقہ اختیار کئے گئے جن سے مسلمانوں کے قلوب کو ٹھیس لگی۔ استغاثہ نے یہ ثابت نہیں کیا کہ کوئی سنجیدگی زیر بحث ہے یا اس کے جاری کرنے کا طریقہ برا ہے۔ نیت کے سوال کے متعلق میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ نیت ہی کو پیش نظر نہیں رکھنا چاہئیے بلکہ اگر اس کے ساتھ نیت حسنہ بھی ہے تو اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

مسٹر پوری نے ورتمان اور ورتمان کے مقدمہ کا فرق بتاتے ہوئے کہا کہ جسٹس دلال نے اپنے آپ کو ایک ہی پوزیشن پر رکھا ہے اسے چاہیئے تھا کہ وہ دوسری پوزیشن میں یعنی ملزم کی پوزیشن میں اپنے آپ کو رکھ کر دیکھتا۔ شاہ محمد مولوی ثناء اللہ اور سرکاری مترجم کی شہادتوں کا حوالہ دیتے ہوئے فاضل وکیل نے کہا کہ

اگر شاہ محمد ایسے آدمی کو اس کے پڑھنے سے یہ صرف ذرا معلوم ہو۔ حالانکہ وہ انٹرنس پاس ہے اور عربی پڑھا ہوا اور مسلمان کے گھر پیدا ہوا لیکن ہمیں کہا جاتا ہے کہ اس آرٹیکل کے پڑھنے سے ایک ان پڑھ اس آرٹیکل کے پڑھنے یا سننے سے فوراً سمجھ لے گا اور اشتعال میں آجائے گا۔ اور قتل کے لئے تیار ہوجائے گا۔ اگر ایک مسلمان اس کو نہیں سمجھ سکتا تو یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک ہندو اس مضمون کو سمجھ سکے اور اس کے دل میں نفرت کا جذبہ پیدا ہوا۔ باوجود تشریح اور دلائل کے جو مولوی ثناء اللہ اور سرکاری مترجم نے کی اس مضمون کے کئی فقرے بالکل مہمل ہیں۔ کئی واقعات ایسے ہیں جن کا کچھ پتہ ہی نہیں لگایا جا سکا۔ اگر مضمون اس قسم کا ہے جس میں ایک بھی عمل کیا گیا ہے تو کس طرح پر اس قسم کا جذبہ پیدا ہو سکتا ...

جسٹس براڈوے۔ لیکن ورتمان دہلی سے شائع ہوتا ہے۔

مسٹر پوری۔ لیکن وہ پنجاب میں کثرت سے بکتا ہے۔ بعض لوگ وہ مجھے مارتے ہیں لیکن میں جب مارتا ہوں تو وہ چلاتے ہیں اور چونکہ وہ زیادہ اونچا چیخ سکتے ہیں اسلئے ان کی آواز سنی جاتی ہے۔

جسٹس براڈوے۔ سیاسی وجوہات سے تعلق نہیں۔

مسٹر پوری۔ لیکن اگر گورنمنٹ اپنے وکیل کے ذریعے عبرتناک سزاؤں کا مطالبہ کرے۔ تو اس بات کا مجاز ہوں کہ گورنمنٹ کی پوزیشن کو واضح طور پر بیان کروں۔ یہ مقدمہ آزمائشی مقدمہ ہے۔

جسٹس براڈوے۔ ہمیں سیاسیات سے تعلق نہیں۔

مسٹر پوری۔ لیکن میں تو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس آزمائشی مقدمہ میں یعنی جہاں قانون کی تاویل کا سوال ہو وہاں صرف معمولی سزا دینی چاہیئے۔ مسٹر جسٹس دلال نے صرف دو مہینہ کی سزا قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ وہ مقدمہ اس سے کہیں زیادہ سنگین تھا۔ اس مقدمہ میں کتاب کی عبارت گندی تھی۔ اگر ایسے مقدمہ میں جس میں ایسا سخت الزام تھا۔ اتنی معمولی سزا دی گئی تو اس مقدمہ میں بالکل معمولی دینی چاہیئے۔

سر محمد شفیع کا جواب الجواب

سر محمد شفیع نے اپنی جوابی معرکۃ الآرا تقریر کے دوران میں فرمایا کہ:-

سب سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ چند حقائق آپ کی خدمت میں پیش کردوں۔ دیوی سرن شرما نے اپنے بیان میں کہا کہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر کوئی حملہ نہیں کیا لیکن وکیل صفائی نے کہا کہ حملہ تو کیا گیا لیکن تھا وہ ...

نفرت و حقارت سے مختلف ہے لیکن دشمنی نفرت و حقارت کا بدیہی نتیجہ ہو سکتی ہے اور نفرت و حقارت میں سے ہر ایک دوسرے کا نتیجہ ہو سکتی ہیں۔ تعلقات کی کشیدگی کی تصدیق متعدد گواہوں نے کی ہے۔ وکیل صفائی نے کہا ہے کہ نفرت کا جذبہ ہر در جانب ہونا چاہیئے۔ لیکن اس نے اس امر کو ثابت کرنے کے لئے کوئی فیصلہ پیش نہیں کیا۔ وکیل صفائی نے کہا ہے کہ مضمون زیر بحث ایک شخص نے لکھا اس لئے کسی جماعت کے خلاف جذبۂ نفرت و حقارت پیدا نہیں ہو سکتا۔ کیا اس عالم فانی میں دلائل لاطائل ہیں۔ اگر دلائل و براہین سے کام لیا جائے تو ذاتی تنازعات کو فرقہ وارانہ فسادات کی صورت کیوں دی جائے۔ سیہ درزخ کے بیہودہ اور لغو مضمون کے طابع اور ناشر کو معلوم ہو جانا چاہیئے کہ ان کے قلم کی ناروا روانی سے مسلمانوں کے قلوب کو ٹھیس لگی ہے۔ اُن کے قلوب جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و الفت سے مملو ہیں بری طرح مجروح ہوئے ہیں۔ انہیں لکھنے سے قبل مضمون کے نتائج کا اندازہ لگانا چاہیئے تھا۔ عامۃ الناس مضمون سے وہی نتیجہ اخذ کرینگے جو مولانا ثناء اللہ صاحب نے نکالا کہ آریہ سماج کی جماعت اس مضمون کی پشت و پناہ، ممد و معاون ہے کیا یہ امر حقیقت ثابت نہیں کہ شدھی اور سنگٹھن کے حامی رسالہ میں شائع شدہ مضمون اس جماعت نے شائع کرایا ہے جو ان تحریکات کی زبردست معاون و مددگار ہے۔ کیا مسلمانوں کے اسلامی دلوں میں اس جماعت کے خلاف نفرت و حقارت پیدا نہ ہوگی۔ یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ ...

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

صفائی اور بیان پیش کرنے سے انکار

لاہور یکم اگست۔ آج مسٹر لنکن ایڈیشنل مجسٹریٹ کی عدالت میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمٰن غازی کے مقدمہ کی سماعت پھر شروع ہوئی۔ پہلے مولانا سید عطاء اللہ کا مقدمہ شروع ہوا۔ ان کی طرف سے مسٹر محمد شریف ایڈوکیٹ پیروکار تھے۔ عدالت کے سوال کے جواب میں سید عطاء اللہ صاحب نے کہا کہ میں کوئی مزید بیان یا گواہ پیش کرنا نہیں چاہتا۔ عدالت نے دریافت کیا کہ کیا آپ یہ بات اچھی طرح سوچ سمجھ کر کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں۔ کیونکہ بیانات اور گواہوں سے کوئی فائدہ نہیں۔

عدالت نے پوچھا کہ کیا آپ کا یہ آخری جواب ہے۔

کہا، ہاں آخری جواب ہے۔ سرکاری وکیل کی تحریک اور عدالت کے استفسار پر سید عطاء اللہ صاحب نے کہا میں ان گواہوں پر بھی اب کوئی مزید جرح کرنا نہیں چاہتا جو اس سے قبل میرے خلاف شہادت دے چکے ہیں۔ اس کے بعد ۶ اگست کی تاریخ بحث کے لئے تعیین کی گئی۔

خواجہ عبدالرحمٰن غازی کا مقدمہ

کورٹ انسپکٹر کا جابرانہ رویہ

[...]

مقدمہ "ورتمان" کے فیصلہ کی تاریخ

[...]

مظلومین اندور کے مقدمات

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اپیل

فراہمی سرمایہ کے لئے وفد کا دورہ

اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں مسلمانوں کی حالت سخت ناگفتہ بہ ہے۔ مقدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ گرفتار شدہ مسلمانوں کے پسماندگان کی حالت سخت نازک ہے۔ اسوقت تک ریلیف کمیٹی ہزاروں روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ مظلومین کے بیوی بچوں پر تقریباً چھ سو روپیہ ماہوار خرچ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح مقدمات کی پیروی پر بھی تقریباً بیس ہزار روپیہ خرچ ہوچکا ہے۔ ریلیف کمیٹی تین ہزار روپیہ کی مقروض ہوچکی ہے۔ روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ میں مسلمانوں سے پرزور استدعا کرتا ہوں کہ وہ مظلومین اندور کی پوری امداد کریں۔ تمام رقوم سکرٹری ریلیف کمیٹی اندور کے نام روانہ کریں۔ میں چندے کی فراہمی کے لئے ایک موثر وفد کے مرتب کرنے کی بھی فکر کر رہا ہوں تاکہ ہندوستان میں دورہ کر کے مظلومین اندور کیلئے روپیہ فراہم کیا جائے جو حضرات اس وفد کی اعانت و امداد کا ثواب حاصل کرنا چاہیں وہ بہت جلد دفتر جمعیۃ علماء میں اطلاع دیں تاکہ پروگرام میں اُن کے شہر کا نام داخل کر لیا جائے۔

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

فسادات اندور کے مقدمات

۲۸ جولائی کی کارروائی

[...]

۲۹ جولائی کی کارروائی

[...]

۳۰ جولائی کی کارروائی

[...]

دیتے ہوئے کہا کہ ۱۴ فروری کی شام کو تقریباً ۵ بجکر ۵ منٹ پر وہ پرائم منسٹر اور کابینہ کے دیگر ارکان کے ساتھ نیاپورا گئے تھے مولوی عبدالغنی وہاں موجود تھے۔ چند مسلمان جو موٹر کار ...

ڈگامبر جینیوں کا عام جلسہ

[...]

دار الحکومت

گاندھی جی اور لارڈ ارون کی ملاقات

مدراس یکم اگست۔ "سودیش مترن" کا نامہ نگار بنگلور اطلاع دیتا ہے کہ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے اپنے دورہ میسور کے زمانہ میں گاندھی جی کو دعوت مذاکرہ دی اور ریزیڈنسی بنگلور میں دو گھنٹے تک ان سے گفتگو کرتے رہے۔

وائسرائے کا ایک اہم اعلان

ریاست میسور کے خراج میں ساڑھے دس لاکھ روپیہ کی دائمی تخفیف

میسور ۲۹ جولائی۔ آج شب میں ریاست میسور کی طرف سے جو وائسرائے کی ضیافت ہوئی اس میں وائسرائے نے ایک اہم اعلان کیا۔ مہاراجہ میسور نے وائسرائے اور لیڈی ارون کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بھائی والیان ریاست عرصہ دراز سے اس کو محسوس کر رہے تھے کہ موجودہ حالت میں سب سے زیادہ اہم مسئلہ یہ ہے کہ ہندوستان کے آئندہ آئینی حکومت میں ریاستہائے ہند کی کیا حیثیت ہوگی۔ ان کو اس وقت تک جبکہ لارڈ ارون ہندوستان میں تشریف نہ لائے تھے اس امر کا احساس تھا کہ اس مسئلہ کو چھیڑنے کے لئے جس سے بیشمار مشکلات کے پیدا ہونے کا احتمال ہے، کوئی تیار نہیں۔ لیکن وائسرائے نے اس مسئلہ کو مخصوص عزم و ارادہ کے ساتھ چھیڑ کر ان مشکلات میں سہولتیں پیدا کردی ہیں جو پہلے ناقابل حل معلوم ہوتی تھیں۔ انہوں نے یہ توقع ظاہر کی کہ وائسرائے کے تدبر اور ان کی آغاز کردہ گفتگو ...

"گردگھنٹال" کے ایڈیٹر کی گرفتاری

[...]

ایڈیٹر "ریاست" کے متعلق وزیر صاحب پٹیالہ کا بیان

[...]

"جھنڈیوالاں" میں ہندوؤں کا جلسہ

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مدار ہندوؤں کی شرانگیزی

دہلی کی شورش پسند ہندو جماعتوں کا یہ قاعدہ ہے کہ جب کبھی وہ کسی تحریک کو اہمیت دینے کے لئے کوئی زبردست جلسہ منعقد کرنا چاہتے ہیں تو کسی بڑے "تہوار" یا مذہبی میلے کا انتظار کرتے ہیں اور جب کبھی یہ موقع میسر آجاتا ہے اس مجمع کو جو دوسری تفریحی اغراض کے لئے جمع ہوتا ہے اپنے پروپیگنڈا کے واسطے استعمال کرلیتے ہیں چنانچہ ۳۱ جولائی کی شام کو "جھنڈیوالان" میں ایک جلسہ کو جس میں ہندو بکثرت شریک ہوتے ہیں اس غرض کے لئے استعمال کیا گیا یعنی ایک جلسہ کر کے ہندوستان کے تمام مسلمانوں پر عموماً اور سرحد کے مسلمانوں پر خصوصاً نہایت غیظ و غضب کا اظہار کیا گیا اور تجاویز منظور کی گئیں جو حسب ذیل ہیں۔

پہلی تجویز

دہلی کے ہندوؤں کا یہ عام جلسہ اُن ہندوؤں اور سکھوں سے اظہار ہمدردی کرتا ہے ...

دوسری تجویز

[...]

بک آن میریج اردو
یعنی
ہسٹری آف میریج

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعوی نہیں بلکہ امر واقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم کتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کرکے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقہ کتخدائی حضرت عیسیٰ سے ۵۰۰ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور بمواصلت زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج، مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ زمانہ بعید پرانی اور نئی دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آج تک کے ایسے پر لطف پیرایہ میں بیان کئے ہیں کہ ان سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں و امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینہ کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دوم میں طریقہ ہائے کتخدائی کے تمام عیوب و نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور علاج بتایا ہے۔ تعلیم نسواں، اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو طبی نقطہ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۵۰۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ ۔ رعایتی ۔ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو:

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار	۱	احادیث نبوی	۱۹۲-۱۹۸
نعت احمدؐ، دیباچہ	۲-۵	باب سیزدہم (۱۳) عیوب کتخدائی مشترکہ	۱۹۲-۱۹۳
...		...	
باب دوازدہم (۱۲) عیوب کثیر الزوجیت		باب ہفتم (۷) نفاق زوجین کا علاج یعنی طلاق اور خلع کا بیان	۹۱-۱۲۰ / ۱۸۶-۱۸۸

بعد الموت
یعنی
مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ ہم مر کر کہاں جائیں گے اور ہمارا حشر کیا ہوگا۔ مصنفہ تک آن میری قیمت دو آنے (۲)

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

تین ۳ روپے میں ڈھائی سو کا مال
سونے کی چوڑیاں ۔ نئی ایجاد ۔ نیا نمونہ ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اس کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں اور آنکھ و خول کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دئے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز ثابت ہوئی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنا چاہئے۔
قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ ۔ پتہ
بی۔ کے برادرس اینڈ کو نمبر ۲۔ دہلی

ہر مسجد میں

کے مخصوص نمبر
اشاعت اسلام
المعروف
"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

الغفاری

کائنات روحانی

ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

صوبہ بہار کے اعلیٰ ترین آموں اور لیچیوں کے نایاب قلم اور پودے

منیجر شباب منزل مظفرپور (بہار)

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس
دی آل انڈیا ہیجیکل ہاؤس ملتان شہر

برص یعنی جسم کے سفید داغ
اور
جذام کا حکمی علاج
بلی میڈیکل ورکس ۔ دربھنگہ (صوبہ بہار)

مدت خریداری ختم ہوتی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۲۷ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جاری ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بذریعہ وی پی کا انتظار کئے ہوئے چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبران کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲ اگست ۲۷ء
۲۴۴۲، ۲۴۴۴، ۳۱۲۲، ۳۱۲۶، ۳۱۳۲، ۳۱۳۳، ۳۲۲۲، ۳۲۲۱، ۳۲۵۳، ۳۲۴۷

۶ اگست ۲۷ء
۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶، ۳۱۵۳، ۳۱۵۹، ۳۱۶۰، ۳۱۶۱، ۳۱۶۲

۱۰ اگست ۲۷ء
۱۴۶۳، ۱۵۳۹، ۲۴۶۱، ۲۴۶۵، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸، ۳۱۲۸، ۳۱۶۹، ۳۱۷۳، ۳۱۸۱، ۳۱۸۲، ۳۱۸۳، ۳۱۸۴، ۳۲۰۸، ۳۲۲۸

۱۴ اگست ۲۷ء
۱۴۷۴، ۲۴۶۹، ۲۴۷۱، ۲۴۷۲، ۳۱۹۵، ۳۱۹۸، ۳۲۰۱، ۳۲۱۱، ۳۲۱۳، ۳۲۱۴، ۳۵۹۳، ۳۶۱۳، ۳۶۱۴

۱۸ اگست ۲۷ء
۳۲۱۵، ۳۲۴۷، ۳۲۶۲

۲۲ اگست ۲۷ء
۱۵۰۰، ۲۴۷۸، ۲۴۷۹، ۳۱۲۷، ۳۱۹۳، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۸، ۳۲۲۹، ۳۲۵۱

۲۶ اگست ۲۷ء
۱۵۱۲، ۱۵۱۶، ۲۴۸۴، ۳۶۴۹

۲۹ اگست ۲۷ء
۱۵۳۷، ۱۶۸۲، ۲۴۸۷، ۳۲۸۶، ۳۳۶۸، ۳۴۱۸، ۳۴۴۴

منیجر الجمعیۃ دہلی

صرف چھ آنے میں
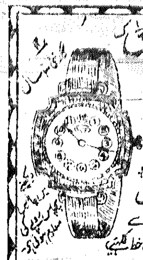
امریکن واچ ہوس ۔ دہلی

مسائل السلوک من کلام ملک الملوک
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں
"حب مشتہی"
حکیم نصرتی چرتھاول مظفرنگر

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء اور ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آج تک شایع نہیں ہوئیں۔ پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:
عربی زبان کا قاعدہ ۴ ، علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ، علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶) ، لغات القرآن ۱۲ ، عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ، علم النحو ۶ ، سوال النحو ۵ ، روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸

ملنے کا پتہ — شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

درس اسلام
(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مالابار کے مسلمان علم کے محتاج ہیں

غم دین خور کہ غم غم دین ست
غم دنیا مخور کہ بیہودہ است

اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم من الظلمت الی النور۔
ترجمہ: اللہ مومنوں کا دوست اور مددگار ہے ان کو اندھیریوں (کفر اور جہالت) سے نور اسلام اور نور علم کی طرف نکالتا ہے۔
اے مسلمان بھائیو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے امتیو! اس آیۂ شریفہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ پاک جہالت کی اندھیریوں کی ذلت میں مسلمانوں کو رکھنا پسند نہیں فرماتا۔ بلکہ وہ نور علم کی نعمت سے مسلمانوں کو مالا مال کرنا چاہتا ہے۔ میرے پیارے بھائیو! ہمارے بدن میں دو طاقتیں ہیں ایک موسوی دوسری فرعونی۔ موسوی تو علم توحید کی طرف بلا کر مسلم کو عزت دنیا و دین دلانا چاہتی ہے۔ اور فرعونی طاقت مسلم کو جہالت کی طرف بلا کر ذلت غلامی میں ھنسانا چاہتی ہے۔ جس طرح ہم اپنے بدن کو قوی کرنے میں اسی طرح روح کو علم کی غذا دیکر موسوی طاقت کو بڑھانا ہمارا فرض ہے۔ کل عالم کے مسلمانوں میں عموماً اور مالابار کے علاقہ کے مسلمانوں میں خصوصاً جہالت کی مصیبت از حد ہے۔ اس ذلت اور جہالت کی تاریکی دور کرنے اور خدا اور رسول کو راضی کرنے ہی کے لئے خاکسار نے مدرسۃ المحمدیہ بمقام ایچی ٹراونکور علاقہ مالابار میں قائم کیا ہے۔ جس میں قرآن پاک، حدیث شریف، فقہ، اصول، صرف و نحو، فارسی، اردو، انگریزی اور مالاباری پڑھائی جاتی ہیں۔ اور اسی اشاعت علم اور اشاعت اسلام ہی کی غرض سے ایک پریس بھی مدرسہ میں قائم کیا ہے۔ اگرچہ اسوقت تک یہ خادم اپنی کل کمائی اس تعلیمی درسگاہ پر قربان کرچکا لیکن پیارے بھائیو! اللہ کے فضل اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے یہ کام جاری تو خاکسار نے کر دیا ہے۔ لیکن ایسا کام صرف ایک شخص سے کمال کو پہونچنا از حد دشوار ہے۔ ایسا کام قوم کے نیکوکار دولتمند اور خدا اور رسول کے عاشقوں کی سخاوت کا محتاج ہے۔ مسلمانو! دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اگر آخرت کا سودا کرنا چاہتے ہو، اور جنت میں اپنا گھر بنانا مقصود ہو اور خدا اور رسول کو خوش کرنا چاہتے ہو، اور اپنی قوم کو جہالت کی اندھیری سے نور توحید کی طرف لانا چاہتے ہو۔ اور مسلمانوں کو نفس اور شیطان اور کفار سے آزاد کرانا چاہتے ہو تو مدرسۃ المحمدیہ کو ایک ایسا دار العلوم بنا دو کہ خطہ مالابار قیامت تک نور اسلام سے منور ہو جائے۔ مدرسۃ المحمدیہ میں بورڈنگ ہاؤس کی سخت ضرورت ہے تاکہ مدرسہ کے تین سو پچاس طلبہ بورڈنگ میں رہکر آرام سے تعلیم حاصل کرسکیں۔ اس کار خیر اور دیگر ضروریات مدرسہ کے لئے آپ کی امداد کی سخت حاجت اور اشد ضرورت ہے۔ ان اللہ لایضیع اجر المحسنین (اللہ نیکی کرنے والوں کے ثواب کو ضائع نہیں فرماتا) والسلام
(ڈاکٹر) محمد علی۔ مدرسۃ المحمدیہ۔ ایچی ٹراونکور

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے
انصاری بک ڈپو ۔ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی
امریکن واچ ہوس ۔ دہلی

حیرت انگیز رعایات
پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
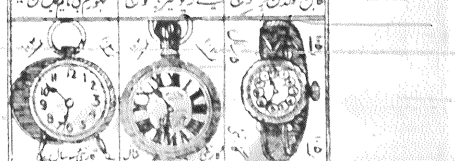

ضرورت

مذہبی کھلونا

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد | دہلی۔ یوم چہار شنبہ ۱۱ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۱۰ اگست سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۰

تراجم و مقتبسات

حکومت نجد کے خلاف خطرناک سازش

ایک منظم جماعت کے انقلابی منصوبے

اخبار "العراق" (بغداد) کا نامہ نگار نجد سے رقمطراز ہے کہ ایک معتبر شخص نے مجھ سے حسب ذیل خبر بیان کی وہ کہتا ہے:۔ میں نے ایک خطرناک سازش کا پتہ چلایا ہے جو اگر کامیاب ہوگئی تو ہمیں جزیرۃ العرب میں بڑے بڑے حوادث و انقلاب کا منہ دیکھنا پڑیگا۔ اس سازش کا خلاصہ یہ ہے کہ امیر خالد بن امیر محمد سعود سے جو ابن سعود کے چھوٹے بھائی ہیں ایک خفیہ جماعت اپنے متبعین اور غلاموں کی مرتب کی ہے۔ اس جماعت کی غرض و غایت نہایت خطرناک ہے اور وہ یہ ہے کہ امیر ریاض سعود عبدالعزیز بن سعود کو (جو مملکت نجد کے شرعی ولی عہد ہیں) قتل کردیا جائے اور ریاض میں سلطان ابن سعود کی حکومت سے بغاوت کا اعلان کردیا جائے۔ اور چونکہ اس مقصد کی تکمیل امیر عبداللہ جلوی کی موجودگی میں ممکن نہ تھی اس لئے امیر خالد نے ...

سازشی جماعت کے سردار امیر خالد ایک نوجوان شخص ہیں جن کی عمر ۲۴ سال کی ہے یہ امیر محمد عبدالرحمن کے صاحبزادے ہیں جو ابن سعود کے بھائی ہیں۔ اور ان کی بیوی ابن سعود کی صاحبزادی ہیں۔ اس واقعہ کے ظہور کے وقت امیر محمد گھر پر موجود ...

[illegible]

نجد اور یمن

چار ہزار یمنی حاجیوں کا قتل

[illegible]

(خلافت)

بھی نہیں بچا۔ اس واقعہ نے تمام یمن میں ہیجان برپا کردیا اور خود امام یحییٰ پر اس کا بہت برا اثر ہوا۔ اور اسی واقعہ سے دونوں سلطنتوں کی موجودہ کشیدگی کی بنیاد پڑگئی۔ پھر اسکے بعد معاہدہ مکرمہ کی ترتیب کا معاملہ پیش آیا جس میں عسیر کے علاقہ پر ابن سعود کی حمایت قائم ہوگئی، حالانکہ امام یحییٰ اس کو اپنا حق سمجھتے ہیں۔ اس پر مزید یہ کہ حکومت نجد کی طرف سے ابتک حکومت یمن کے پاس حاجیوں کے قتل کے متعلق کوئی معذرت بھی نہیں آئی ہے جس سے شکوک و شبہات اور بڑھ رہے ہیں۔

یہ واقعات ایسے ہیں جن کے باعث دونوں ہمسایہ سلطنتوں کے درمیان دوستانہ صفائی فی الحقیقت موجود نہیں ہے، اگرچہ مصلحت وقت کے لحاظ سے وہ ایک دوسرے کے متعلق دوستانہ خیالات کا اظہار کررہی ہیں۔ (الفجار)

چین کی آگ یورپ میں

کیا ٹرکی احرار کی حمایت کریگا

جمہوریہ ترکیہ کے صدر غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ غازی موصوف نے "لا جنتہ الاسیا" (ایشیاٹک لیگ) کے بارہ میں مندرجہ ذیل الفاظ بیان فرمائے:۔

"یہ فوج چین بھیجی جائے گی تاکہ جنرل چانگسولین سے جنگ کرے۔" غازی پاشا کا یہ بیان مزید حسب ذیل ہے:۔

"... اشتراکیہ روس کے آدمیوں نے ابتک ٹرکی کی شمال مشرقی ولایات میں ۳۰ ہزار آدمی بھرتی کئے ہیں۔ ہم نے ان ایجنٹوں کو یہ اجازت دیدی ہے کہ وہ اپنا عمل باطمینان کی ولایت سرمین تک وسیع کرسکتے ہیں سب مجھے توقع ہے کہ اس ولایت میں روس والے ۵ ہزار مزید سپاہی بھرتی کرسکیں گے۔ لیکن یہ معلوم ہوا ہے کہ روسی ایجنٹ صرف انہیں مسلمانوں کو بھرتی کرنا چاہتے ہیں جو قفقاز سے روسیہ سے ہجرت کرکے ٹرکی میں آبسے ہیں۔"

"جنگ کے بعد جب جمہوریہ آرمینیا کے قیام کا اعلان کیا گیا تو روسی مسلمان اپنا گھربار چھوڑکر ہمارے ملک میں ہجرت ..."

[illegible]

یہ سپاہ جنرل چانگسولین سے لڑیگی جو حکومت کانٹن کا جانی دشمن ہے۔"

ہم سے روسی گورنمنٹ نے یہ وعدہ کرلیا ہے کہ اگر ٹرکی پر کسی طاقت نے حملہ کیا تو وہ بھی ترکوں کو ذاتی ہی روسی فوج سے مدد دیں گے جتنی وہ اس وقت روس کو بھرتی کرنے میں دیں گے۔"

(ہمدم)

ٹرکی و اطالیہ کے تعلقات

اناطولیہ میں اطالویوں کیلئے اقتصادی مراعات

مندرجہ ذیل پیغام رومۃ الکبریٰ سے موصول ہوا ہے:۔ یہاں کے سیاسی حلقوں میں دول اطالیہ و ترکیہ کے ترقی یافتہ تعلقات کی نسبت خوب چہ میگوئیاں ہورہی ہیں، اور بعض حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ خوشگوار تعلقات جدید ترکی اطالوی معاہدہ کا نتیجہ ہیں۔ حال میں اطالیہ کے بعض مدبرین جو انگورہ گئے تھے اُن سے امید کی جاتی ہے کہ دول ترکیہ و اطالیہ کے مابین ایک میثاق باہمی تکمیل پاجائے گا۔ جس کی رو سے حکومت اطالیہ ترکی حد [illegible] ... کا ذمہ لیگی۔ اور اس کے بالعوض دولت ترکیہ اطالویوں کو سرزمین اناطولیہ میں بعض اقتصادی رعایتیں عطا کریگی۔ (ہمدم)

چین کے متعلق برطانوی حکمت عملی کے نتائج

برطانوی تجارت کا نقصان

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے شعبہ تجارت نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سال حال کے ابتدائی چار ماہ میں چین کی غیر ملکی تجارت میں برطانیہ کا نمبر اس دفعہ سب سے پیچھے رہا ہے۔ برخلاف اس کے امریکہ کی تجارت کو گزشتہ سال کے مقابلہ میں تین فیصدی ترقی ہوئی ہے۔ برطانوی تجارت گذشتہ سال کے مقابلہ میں ...

[illegible]

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ ناظرین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہیگا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

اکسیر سعد

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو مژدہ

[illegible]

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

برتن

[illegible]

ٹسری ریشمی کپڑے

[illegible]

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

[illegible]

برص یعنی بہق سفید داغ ایک مجرب دوا

[illegible]

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فقیری آزمودہ دوا — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس — فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

[illegible]

سفید داغ کی حکمی دوا

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اثر کر اس کی جلد کے مانند ہوجاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (ﷲ)

خونی و بادی بواسیر

[illegible]

پانچ روپیہ میں کی لعل

[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

پتھری گل جائے گا

[illegible]

گٹھیا بات کی حکمی دوا

[illegible]

سپنے کی چوری

[illegible]

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

[illegible]

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ لکنی سمری در بھنگہ

[illegible]

پتہ:۔ بشندیو نرائن برما۔ جنرل مرچنٹ لکنی سمری۔ در بھنگہ

بتیا ضلع چمپارن میں فساد

مسلح ہندوؤں کا ایک مسجد پر حملہ

مسلمانوں کے پچاس گھر جلادئے گئے ۱۳ مقتول اور ۸۰ زخمی ہوئے

پھلواری شریف ۴ اگست۔ محمد عبد السبحان صاحب دفتر امارت شرعیہ پھلواری شریف سے "الجمعیۃ" کو بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

ہندو مہا سبھا کے زیر انتظام ایک غیر معمولی عظیم الشان جلوس غیر متوقع طور سے بتیا ضلع چمپارن کی ۲ اگست کی شام کو نکالا گیا، جس کے ساتھ ہر قسم کے ہتھیار، لاٹھی، تلواریں اور گنڈاسے تھے۔ کالی باغ سے یہ جلوس روانہ ہوا۔۔۔

دوکانیں اور مکانات لوٹ لئے گئے۔ ہندوؤں نے مسلمانوں پر بندوق کے فیر بھی کئے۔ بہت سے مسلمان مقتول اور زخمی ہوئے صحیح تعداد معلوم نہیں ہوئی۔ مولوی عبد الغفور امام مسجد کالی باغ بھی چھرے سے زخمی ہوئے ہیں۔

ایسوشی ایٹڈ پریس کا بیان

شملہ ۵ اگست۔ سرکاری اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ضلع چمپارن میں بتیا کے مقام پر ۲ اگست کو ایک جلوس کا راستہ روکنے کی وجہ سے سخت فساد ہو گیا۔ ۲ تاریخ کے بعد سے کوئی اور فساد نہیں ہوا ہے۔ مسلح پولیس اور فوجی پولیس امداد کیلئے پہنچ گئی ہے۔۔۔

جلوس اور مسلمانوں کے ایک مجمع سے مسجد کالی باغ کے متصل تصادم ہو گیا۔ ایک بیان کے بموجب پچاس مقامات کو آگ لگادی گئی۔ دوکانیں لوٹ لی گئیں اور کچھ لوگ مقتول و مجروح ہوئے مجروحین میں مسجد کالی باغ کے امام بھی شامل ہیں۔

ہنگامۂ بتیا کی دردناک تفصیلات

نامہ نگار "الجمعیۃ" کا بیان

تاریخ ۲ اگست۔ بروز سہ شنبہ کو بتیا میں ہندوؤں کی طرف سے مہابیری اکھاڑہ نکلا جس میں شہر اور متصل کے قریب قریب بیس پچیس ہزار آدمی لاٹھی، برچھا، تلوار، بھالا، برچھی وغیرہ لئے ہوئے۔ جے شیو جے کا نعرہ بلند کرتے ہوئے رتنکار ٹولی کے پاس پہنچے عصر کی نماز ہو رہی تھی مسجد کے اندر کچھ نمازی تھے ہندوؤں کے مجمع نے مسجد کی طرف رخ کیا۔۔۔

پکڑ کر بہت بڑی بے رحمی کے ساتھ ہلاک کیا ہے۔ اور مکانوں میں گھسکر باہر نکال کر ہلاک کیا ہے اور لاش پھینک دی ہے۔ مقتولین مسلمان حسب ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام	عمر
۱	ستار شاہ	۴۰ سال
۲	گگی چور بہار	۳۵ "
۳	محمد حسین	۴۰ "
۴	گھیر میاں	۶۵ "
۵	امیر میاں	۶۰ "
۶	اکبر میاں	۳۰ "
۷	جمعہ میاں	۲۵ "
۸	کاری میاں	۶۰ " نابینا
۹	دین محمد	۲۵ "
۱۰	محمد علی میاں	۴۰ "

دو مسلمان جن کا نام معلوم نہیں ہے

ایک ہندو قوم تونیاں عمر ۳۵ سال مارا گیا ہے

بتیا میں شہر کی آبادی ۲۵ ہزار کی ہے جس میں مسلمان صرف سات ہزار ہیں۔ حکام میں کوئی مسلمان نہیں ہے ہندو ہیں۔۔۔ سازش کر رہے ہیں۔۔۔

کوئی خیال نہیں تھا کہ بلوہ ہوگا۔ یہ لوگ اپنے اپنے کاموں میں مشغول تھے اور ہندوؤں کا بہت بڑا مجمع جن کی تعداد بیس پچیس ہزار تھی انہوں نے خوب دل کھول کر اپنا حوصلہ نکالا۔

ضرورت ہے کہ قانون پیشہ حضرات خصوصاً مسٹر عبد العزیز صاحب بانکی پور مسٹر علی امام صاحب حسین امام صاحب و مسٹر یونس صاحب بانکی پور و دیگر صوبجات کے حضرات وکلاء و بیرسٹران خصوصاً شیخ مسٹر امین صاحب ڈاکٹر کچلو صاحب فوراً آکر مدد کریں۔

بریلی کی پولیس کے خلاف آریوں کی منظم جدوجہد

امرتسر میں جلسہ

امرتسر ۵ اگست۔ مقامی آریہ سماج کا ایک جلسہ سوراج مندر میں منعقد ہوا جس میں بریلی کے ان حکام پر اظہار نفرین کیا گیا جو ایام محرم میں آریہ سماج کی توہین کا موجب ہوئے تھے۔ دیدی پر جوتے سمیت چڑھ جانا اور ارکان سماج کو حوالات میں رکھنا خلاف قانون اور غیر منصفانہ فعل تھا۔ مذہبی معاملات میں مداخلت کی گئی اور آریہ سماجیوں میں غم و غصہ کی لہر پیدا کردی گئی۔ قرارداد میں حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ ان حکام کو سزا دے۔

ایک قرارداد میں اجمیر کے مہاشہ بھیروں سنگھ کے قتل پر اظہار غم و غصہ کیا گیا اور اسے کسی سازش کا نتیجہ بتایا گیا۔ حکومت پر زور دیا گیا کہ سازش کا سراغ لگا کر مجرموں کو سزا دے۔

فسادات اندور کے مقدمات

یکم اگست کی کارروائی

اندور یکم اگست۔ ۱۰ مئی کو بلوہ کھاد وگھاٹ کے مقدمہ کی اطلاع دی گئی تھی جس میں دیورام مستغیث تھا اور پانچ مسلمانوں پر زیر دفعہ ۳۰۷ جرم عائد کیا گیا تھا۔ ۲۲ مئی کو عدالت خاص نے حکم سنایا تھا جس میں ایک ملزم کو بری کردیا گیا تھا اور چار ملزموں پر زیر دفعات ۳۲۳ اور ۱۰۹ تعزیرات ہند قائم کی گئی تھیں اس فیصلہ کے مطابق آج صبح ان چار ملزمین کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی۔ استغاثہ کے چار گواہوں پر صفائی کی طرف سے جرح کی گئی اور مسٹر ہرکشن لال نے استغاثہ کی طرف سے ان کے دوبارہ اظہار لئے۔ عدالت نے ملزمین کے اظہار لئے جن میں انہوں نے اپنی بریت ظاہر کی۔ مسٹر آصف علی نے دو ملزموں کو گواہی کے کٹہرے میں بھیجا اور صفائی کی طرف سے ان کے اظہار لئے۔ مسٹر ہرکشن لال نے ان پر جرح کی اور ملزم اسمٰعیل کی طرف سے جو عذر عدم موجودگی کا پیش کیا گیا تھا وہ غلط ثابت ہوا۔

۲ اگست کی کارروائی

اندور ۲ اگست۔ کھدا گھاٹ کے مقدمہ میں جس کی اطلاع کل دی گئی تھی مسٹر آصف علی بیرسٹر نے صفائی کی طرف سے پانچ۔۔۔

۳ اگست کی کارروائی

۔۔۔ دو گواہوں پر جو بلوہ ہسپتال کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں مسٹر۔۔۔ وکیل صفائی نے جرح کی۔ اس مقدمہ کی سماعت کل اور پرسوں ہوگی۔

پشاور کے ہندوؤں اور سکھوں کی قابل تقلید مثال

راجپال سے بے تعلقی کا اعلان

۲۷ جولائی کو پشاور کے سکھوں اور ہندوؤں کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا جس میں راجپال سے اس بنا پر اپنی بے تعلقی کا اظہار کیا کہ اس کی کتاب سے مسلمانوں کے جذبات و احساسات کو سخت ٹھیس لگی ہے اس کے ساتھ ہی تمام اقوام کی فلاح و بہبود کی خاطر یہ ضروری قرار دیا گیا کہ ان آدمیوں کے خلاف اظہار مذمت کیا جائے جو دوسری قوموں کے مذہبی رہنماؤں کی توہین کرتے ہیں۔ (انقلاب)

ہندو مہاسبھا کی بہن

آل انڈیا آریہ کانفرنس کی تجویز

پائونیر مندرجہ ۵ اگست رقمطراز ہے کہ دہلی میں ہندوؤں کی مختلف انجمنوں نے جلسے منعقد کئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تمام ملک کی آریہ سماجوں کے نام گشتی چٹھیاں جاری کی گئی ہیں جن میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ حکومت کے سنگدلانہ طرز عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے۔۔۔

لالہ روپ نرائن مجسٹریٹ کے خلاف

۶ لاکھ ۶ ہزار کی ڈگری

رسید جعلی ثابت ہوئی

لالہ روپ نرائن فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے خلاف لالہ شپال (انبالہ) کے چھ لاکھ پندرہ ہزار روپیہ کی جعلی رسید کے مقدمہ کا چودھری سیوا سنگھ سینیئر سب جج نے فیصلہ سنادیا، اور رسید کو جعلی قرار دیا۔ اور ۶۰۵۵۹ روپیہ کی ڈگری دی۔ واقعات یہ ہیں کہ لالہ شپال سے لالہ روپ نرائن نے اپنی جائداد پر چار لاکھ روپیہ قرض لیا تھا جب لالہ شپال نے اصل و سود کا مطالبہ کیا تو لالہ روپ نرائن نے کہا کہ میں روپیہ ادا کر چکا ہوں یعنی اپنے باغ واقع سبزی منڈی کا ایک حصہ چھ لاکھ پندرہ ہزار میں تمہارے ہاتھ بیع کرچکا ہوں۔ جس کی رجسٹری شدہ رسید میرے پاس ہے۔ لالہ شپال نے اس سے ناواقفیت ظاہر کی اور عدالت نے رسید جعلی قرار دی۔ دو سال سے یہ مقدمہ چل رہا تھا۔ اب فیصلہ ہوا ہے۔

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۱۹۲۷ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے بھی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرماکر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے بھیجے ہوئے چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲ اگست ۱۹۲۷ء

۲۴۴۲ و ۲۴۴۴ و ۲۱۲۲ و ۲۱۲۶ و ۲۱۳۲ و ۲۱۳۳ ۔۔۔

مینیجر الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۱ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ ھ

ہنگامۂ ملتان کے متعلق وفد خلافت کی رپورٹ

گذشتہ محرم پر ملک میں جتنے فساد ہوئے ان میں بلاسی پاڑہ کے فساد کو چھوڑ کر ملتان کا فساد سب سے زیادہ ہولناک تھا۔ اس ہنگامہ میں علاوہ بہت سے زخمیوں کے ۱۳ جانیں ہلاک ہوئیں، اور خونخواری و درندگی کے اس جذبہ کا خوب مظاہرہ کیا گیا جو مفسدانہ تحریکات کی بدولت روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔ اب تک ہم نے اس ہنگامہ پر کسی قسم کا اظہار رائے نہیں کیا تھا۔۔۔

مقدمہ ورتمان کا فیصلہ

رائل کمیشن

مسلمانان بہار کو مخلصانہ مشورہ

مقدمۂ ورتمان کا خاتمہ

عدالت عالیہ لاہور کی ڈویزن بنچ کا فیصلہ

رسالہ ورتمان کے مقدمہ میں جسٹس براڈوے اور جسٹس ینگ ہسبینڈ نے جو فیصلہ دیا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے :-

مضمون کی اشاعت کی ذمہ داری

فاضل ججوں نے ابتدا میں مقدمہ کی کارروائی کا خلاصہ دینے کے بعد تحریر فرمایا ہے کہ امر اوّل قرار دینے کے لئے یہ ہے کہ آیا ہر دو ملزم یا ان میں سے کوئی ایک اس مضمون کی اشاعت کا ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے؟

دیوی شرن کا مقدمہ

دیوی شرن شرما مسلمہ طور سے اس مضمون کا مصنف ہے اس کا بیان یہ ہے کہ اس نے یہ مضمون کو ہندی میں لکھا تھا اور دفتر رسالہ کے لیٹر بکس میں ڈال دیا تھا اور پھر کبھی اس مضمون کو عدالت میں پڑھنے سے پہلے نہیں دیکھا۔ اس کے اس بیان کی تائید میں کہ یہ ہندی میں لکھا گیا تھا کوئی شہادت موجود نہیں ہے اور اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ وہ یہ تسلیم کرتا ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مدرسہ فیضان صوفیہ واقعہ کنپور دہرہ دون (نیو حلقہ ڈسٹرکٹ بورڈ) جس میں برائے نام دنیوی تعلیم کے علاوہ خصوصیت کے ساتھ بچوں کو کلام اللہ شریف اور دینیات کی تعلیم دیجاتی ہے (کلام اللہ شریف کی تعلیم کے لئے ایک خاص تنخواہ دار حافظ ہے) کلام مجید پڑھنے والے بچے اکثر فیس سے مستثنیٰ ہیں جس کے مصارف آمدنی سے زیادہ ہیں جس کی وقف شدہ عمارت کا نصف حصہ نا مکمل اور غیر مسقف پڑا ہوا ہے جس میں لڑکوں کی ضروریات کے لئے ایک غسل خانہ اور ... کے لئے ایک چبوترہ زیر تجویز ہے جس کے پاس سرمایہ کچھ نہیں۔ بلکہ مدرسین کی تنخواہوں کا بار بھی ہے جس کے مصارف زیادہ تر فیس کے علاوہ امدادی چندوں سے چلتے ہیں قربانی کی کھالوں کی قیمت اپنے صرف میں لے آنے کا شرعاً مجاز ہے یا نہیں۔ اگر بعض صورتوں میں ہو اور بعض صورتوں میں نہیں تو اس کی تشریح کر دیجائے اور اگر یہ فتویٰ مکتب اس روپیہ کو کسی صورت سے بھی اپنے صرف میں نہیں لا سکتا۔ تو ضرورت وقت کے لحاظ سے اراکین مدرسہ کو اس روپیہ کے مصرف سے آگاہ کریں عنداللہ ماجور و عندالناس مشکور ہوں۔

الجواب

ایک انگریزی روزنامہ کا ابرار

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

محکمہ ریلوے میں مسلمان امیدواروں کیلئے موقعہ

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کا اعلان

حکامان ریلوے کی جانب سے اشتہار شائع کیا گیا ہے کہ ریلوے ٹریننگ اسکول لائلپور کا داخلہ ستمبر میں شروع ہوگا اور اس کیلئے امیدواروں کا انتخاب ۱۵ اگست کو لاہور کراچی اور دہلی کے اسٹیشنوں پر سلیکشن بورڈ کریں گے۔

مسلمان نوجوانوں کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ریلوے ٹریننگ اسکول لائلپور میں اسٹیشن ماسٹری اور گارڈس کلرکی وغیرہ کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔ تقریباً آٹھ ماہ کا کورس ہے

اس عرصہ میں وظیفہ ریلوے ڈیپارٹمنٹ دیتا ہے۔ ٹریننگ ختم ہونیکے بعد ملازمتیں فوراً مل جاتی ہیں۔ خیال رہے کہ وہی لوگ اس اسکول میں داخل ہو سکیں گے جن کا انتخاب سیلیکشن بورڈ کرینگے۔ انتخاب ۱۵ اگست کو ہوگا۔ امیدواروں کو لازم ہے کہ وہ

الف۔ میٹرک پاس شدہ ہوں اور وہ بھی سیکنڈ ڈویزن میں

ب۔ ان کی عمر ۱۸ سے کم اور ۲۱ برس سے زیادہ نہ ہو۔

ریلوے میں مسلمانوں کا تناسب بہت ہی کم ہے۔ حکام یہ عذر پیش کیا کرتے ہیں کہ ہمیں qualified مسلمان نہیں ملتے۔ میں ان مسلمان نوجوانوں سے جو اوپر کی شرائط کو پوری کرتے ہوں درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھ سے فوراً خط و کتابت کریں۔

کراچی ڈویزن سے جو لوگ جانا چاہیں وہ ۱۲ اگست تک کراچی ضرور پہنچ جائیں اور مجھ سے ملیں۔ میں جملہ مسلم ممبران کونسل اور ذمہ دار حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ qualified مسلمانوں کو ریلوے ٹریننگ اسکول لائلپور میں (دونوں لائنوں میں) داخل کرانے کی کوشش کریں اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

خادم قوم

حاجی عبداللہ ہارون۔ ایم۔ ایل۔ اے۔ نیپیر روڈ۔ کراچی

داعیان اسلام کو مژدہ

”الجہاد الکبیر“ مؤلفہ مولوی حافظ محمد یحییٰ صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند تبلیغی سلسلہ تالیف میں مفید ترین اضافہ ہے۔ جس میں سوامی دیانند کے ان اعتراضات کے مدلل و مسکت جوابات دیئے ہیں جو بانی آریہ سماج نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورہ فاتحہ پر کئے ہیں۔ اسی ضمن میں مسئلہ ذبیحہ حیوانات، جہاد بالسیف اور دیگر ضروریات دینیہ پر بھی نہایت محققانہ تبصرہ کیا گیا ہے۔

چونکہ ”الجہاد الکبیر“ عوام کے لئے مشعل ہدایت اور داعیان اسلام کے لئے بہترین رفیق تبلیغ ہے اس لئے اعلان کیا جاتا ہے علاقہ ازیں تبلیغی خدمات کو انجام دینے والے مبلغین صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ ڈاک بھیجکر رسالہ مذکور دفتر ہذا سے مفت طلب کر سکتے ہیں۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما پائیدار ٹھیک وقت بتانے والی ...

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس ۴۲ دہلی

مسائل السلوک معہ نافع الشکوک

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف چھ آنے میں

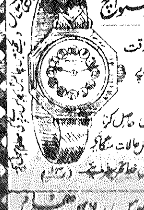

ضرورت ہے

حبیبی گھونسہ

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں۔ نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

بی۔ کے برادرس اینڈ کو۔ دہلی

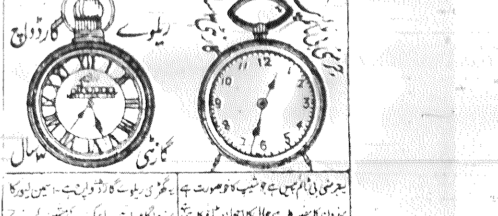

قلم اور پودے

بُک آن میریج اُردو
یعنی
ہسٹری آف میریج

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعویٰ نہیں بلکہ اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اُردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم تحدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کر کے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقہ تحدائی حضرت عیسیٰ سے ۰۰ ۵ ۳ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور مواصلت زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج، مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ از ال بعد پرانی اور نئی دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آجتک کے ایسے پُر لطف پیرائے میں بیان کئے ہیں کہ ان سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں اور امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز اس مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینہ کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقائص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دوم میں طریقہ ہائے تحدائی کے تمام عیوب اور نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور اصلاح بتایا ہے۔ تعلیم نسواں، اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو طبی نقطۂ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصص ۰ ۵ ۳ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ للعہ۔ رعایتی پھر علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو۔

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار	۱	احادیث نبوی	۱۹۲-۱۸۹
نعت احمدی، دیباچہ	۵-۲	باب سیزدہم (۱۳)، عیوب طریقۂ تحدائی مروجہ	۱۹۳-۱۹۲
باب اول (۱) رسم تحدائی کی تاریخ	۱۲-۹	باب چہاردہم (۱۴)	۲۱۲-۱۹۳
باب دوم (۲) طریقہ تعدد ازدواج	۳۲-۱۲	حصہ دویم	
باب سوم (۳)	۳۵-۳۲	دیباچہ، باب اول (۱)	۴-۱
باب چہارم (۴)	۳۹-۳۵	باب دوم (۲) تعلیم نسواں	۱۸-۵
	۵۵-۳۹	باب سوم (۳)	۳۱-۱۸
باب پنجم (۵)	۶۵-۵۵		۳۸-۳۲
باب ششم (۶)		باب چہارم (۴)	۴۸-۳۹

باب دوازدہم (۱۲) عیوب تعدد ازدواج و ضبط ۱۸۸-۱۸۴

بعد الموت
یعنی
ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء، ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آجتک شایع نہیں ہوئیں۔ پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر۔ علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر)۔ لغات القرآن ۱۲ر۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر۔ علم النحو ۶ر۔ عوامل النحو ۵ر۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں
حب مشتی
ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس دہلی

کے مخصوص نمبر
اشاعت اسلام
المعروف بہ
"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا"

الغفاری

کائنات روحانی
ناظم کتبخانہ مطبع قاسمی دیوبند ضلع سہارنپور

ہر مسجد میں

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس

برص یعنی جسم کے سفید داغ اور جذام کا مکمل علاج

"سیر دوزخ" کا انجام
مقدمہ "ورتمان" کا فیصلہ
مُصنّف کو ایک سال کی قید سخت اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ۔ پرنٹر پبلشر کو چھ ماہ کی قید سخت اور ۲۵۰ روپیہ جرمانہ

لاہور ۶ راگست۔ جسٹس براڈوے اور جسٹس اسکیمپ جج ان ڈویزنل بنچ ہائیکورٹ نے آج مقدمہ "ورتمان" کا فیصلہ سنا دیا اور دونوں ملزمین کو دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت مجرم قرار دیا۔ پنڈت دیوی شرما مصنف مضمون "سیر دوزخ" کو ایک سال قید بامشقت اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ بصورت عدم ادائیگی جرمانہ چھ ماہ کی مزید قید اور دوسرے مجرم گیان چند ایڈیٹر، پرنٹر اور پبلشر رسالہ "ورتمان" کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا اور ۲۵۰ روپیہ جرمانہ۔ بصورت عدم ادائیگی جرمانہ تین ماہ مزید قید کی سزا دی ہے۔

دفعہ ۱۵۳ (الف) جو کوئی شخص ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو منہ سے ادا کی جائیں یا لکھی جائیں یا اشاروں کے ذریعہ سے یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے یا اور طرح سے جناب ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات کے درمیان دشمنی یا نفرت کے خیالات بڑھائے یا بڑھانے کا اقدام کرے تو اس کو ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی حد دو برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

استغاثہ کا دعویٰ یہ ہے کہ ہر دو ملزمین نے یہ مضمون اس غرض سے لکھا اور شائع کیا ہے کہ بالعموم مسلمانوں اور آریہ سماج اور ہندو سبھا کے اراکین کے درمیان نفرت و عناد پیدا کیا جائے جنہوں نے اس مضمون کو پسند کیا ہے اور شدھی سنگھٹن کی تحریکوں کے ذمہ دار ہیں اور جن کی نسبت کہا گیا ہے کہ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ان دونوں ملزمین کے پشت پر ہیں۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگرچہ یہ تحریکیں بجائے خود مستحسن ہیں لیکن بعض اراکین نے جو ذرائع ان کی ترقی دینے کے اختیار کئے ہیں وہ قابل اعتراض ہیں۔ پہلے ہی سے دونوں اقوام یا جماعتوں میں تعلقات کشیدہ تھے اور اس مضمون سے امرتسر اور دوسرے مقامات پر بہت ہیجان پیدا ہو گیا اور ہندو مسلمانوں کے تعلقات میں اور بھی زیادہ کشیدگی ہو گئی تھی۔ یہ بھی بحث کی گئی ہے کہ ملزمین کے نیت و ارادہ کو حسب امور سے اخذ کیا جا سکتا ہے۔

(۱) مضمون کی نوعیت۔
(۲) جس رسالہ میں شائع ہوا اس کی پالیسی۔
(۳) ان اشخاص کی جماعت جن کے پاس تک ان حالات کا پہنچانا مقصود تھا۔

...متعلق ہوں جو جسٹس رنکن تے بی۔ کے حکیر و تی بنام شہنشاہ معظم میں کی ہے (انڈین لا رپورٹ ۴۸ کلکتہ ۶۴۰-۵۹۰)

یہ فیصلہ شدہ امر قانونی ہے کہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کا یہ منشا نہیں ہے کہ کسی شخص کو جس نے ایسے الفاظ شایع کئے ہوں جو جماعتوں کے درمیان نفرت بڑھانے کا رجحان رکھتے ہوں اس دفعہ کے ماتحت سزا دی جا سکتی ہے ان الفاظ سے کہ دشمنی کے خیالات یا ان کا اقدام کرنا یہ مراد لینا چاہئے کہ جذبات دشمنی و نفرت کے پھیلانے کی کامیاب یا ناکام کوشش کی گئی۔ ملزم کا یہ مقصد یا اس مقصد کا ایک جزو ہونا چاہئے کہ وہ ایسے جذبات کو بڑھائے اور اگر اس کا یہ مقصد نہیں ہے تو محض یہ بات کہ یہ الفاظ ایسا رجحان رکھ سکتے ہیں کافی نہیں ہے۔ یہ بالکل صحیح ہے کہ یہ معلوم کرنا کہ آیا دشمنی کو بڑھانے کی نیت تھی یا نہیں اکثر حالات میں خود الفاظ کی اندرونی شہادت سے ہو سکتا ہے لیکن مجھے کسی ایسی سند کا علم نہیں ہے جس میں یہ کہا گیا ہو کہ دوسری شہادت پر نظر نہیں ڈالی جا سکتی اور مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس تشریح سے قطعی طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کسی معاملہ میں کسی دوسری شہادت سے بھی مدد لے تو لے لینا چاہئے۔ فاضل چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے خود اس کو ظاہر کیا ہے کہ اس مسئلہ میں بھی کہ جہاں آپس میں برے خیالات کے بڑھنے کے احتمال کا مسئلہ پیش ہو تو اس وقت کے واقعات اور حالات کو بھی ملحوظ رکھنا ہوگا۔ اور ان اشخاص کی حالت کا بھی کچھ علم ہونا چاہئے جن کو مخاطب کر کے یہ الفاظ کہے گئے ہوں۔ اگرچہ دوسری شہادات کو خارج نہیں کیا گیا لیکن یہ صحیح ہے کہ مقدمہ کی نوعیت کے اعتبار سے جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں...

(باقی آئندہ)

اخبار "انقلاب" کا پرچہ ضبط کر لیا گیا

لاہور ۳ راگست۔ اخبار "انقلاب" مورخہ ۲۴ جولائی کو پنجاب گورنمنٹ نے ضبط کر لیا ہے...

کو ساتھ لیکر ریاض میں امیر سعود کے محل میں گھسنا چاہا لیکن وہ نظر پڑ گئے۔ محافظین قصر نے فیر کئے اور بعض آدمی زخمی ہوئے۔ حجاج کا بیان یہ ہے کہ امیر محمد اور امیر خالد دونوں کو...

توہین پیشوایان مذاہب کے متعلق جدید قانون
جمعیۃ مقننہ میں سر ذوالفقار علی خاں کی تجویز

بولشویکوں کے قلعہ پر حملہ

انگلستان کو ایک اسلامی فیڈریشن ہونے والا ہے

پنجاب میں تلوار رکھنے کی اجازت
سرکاری اعلان

(۴) خطاب یافتگان۔
(۵) ملازمت سے سبکدوش کئے ہوئے فوجی افسر جو جمعدار ہوں یا اعلیٰ عہدہ دار ہوں۔

نواح احمد آباد کی حالت
...ضلع میں نہایت سخت ہے جہاں بہت پانی برسا ہے۔

برطانیہ اور سلطان ابن سعود کا معاہدہ
عقبہ اور معان پر حکومت حجاز کا قبضہ

آخری سوال

ملزموں کا شدھی اور سنگھٹن سے تعلق

نیت کا سوال

سلطان ابن سعود کے خلاف سازش
سلطان کا بھائی اور بھتیجہ قید اور ان دو کو سزائے موت

مظلومین اندور کے مقدمات
حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اپیل
فراہمی سرمایہ کیلئے وفد کا دورہ

اندور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں مسلمانوں کی حالت سخت ناگفتہ بہ ہے۔ مقدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ گرفتار شدہ مسلمانوں کے پسماندگان کی حالت سخت نازک ہے۔ اس وقت تک ریلیف کمیٹی ہزاروں روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ مظلومین کے بیوی بچوں پر تقریباً چھ سو روپیہ ماہوار خرچ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح مقدمات کی پیروی پر بھی تقریباً بیس ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ ریلیف کمیٹی تین ہزار روپیہ کی مقروض ہو چکی ہے۔ روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ میں مسلمانوں سے پر زور استدعا کرتا ہوں کہ وہ مظلومین اندور کی پوری امداد کریں۔ تمام رقوم سکرٹری ریلیف کمیٹی اندور کے نام روانہ کریں۔ میں چندے کی فراہمی کے لئے ایک موقر وفد کے مرتب کرنے کی بھی فکر کر رہا ہوں تاکہ ہندوستان میں دورہ کر کے مظلومین اندور کیلئے روپیہ فراہم کیا جائے۔ جو حضرات اس وفد کی اعانت و امداد کا شرف حاصل کرنا چاہیں وہ بہت جلد دفتر جمعیۃ علماء میں اطلاع دیں تاکہ پروگرام میں ان کے شہر کا نام داخل کر لیا جائے۔

(مولانا) احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس جلد میں قرآن مجید کے متن کے ساتھ فارسی اور اردو کے پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کمال حسن انتظام سے ... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار سیتا رام دہلی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے۔ جو کہ تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۱۰ علاوہ محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سندیا فتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفرد ادویہ نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک واقعی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارومدار کسقدر عطار پر ہے اور بیمار کی شفا کا دارومدار کسقدر عمدہ دوا کی عمدگی پر ہے۔ لہذا اگر عمدہ و کفایت ادویات مفردات خریدنی ہوں تو ہماری دکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے روغنیات، مربہ جات، ورق طلائی، نقرہ، مشک، عنبر، مروارید وغیرہ اور بہت سی متفرق ادویہ بھی ہماری دکان سے دستیاب ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ جو بازار سے کم لگایا گیا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ

محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

اکسیر جذام

[illegible] ... جذام ... اس نا پاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے ... قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کپ، پلیٹ، پیالی، رکابی، باؤل، وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، باؤل وغیرہ وغیرہ اور برتی کی مال کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں سے طلب فرمائیے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ (مہتابلڈنگ) کلکتہ

تسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لیے موزوں تھان اور صافے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور	دوکان سندریا پٹی ۵۶ کلکتہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

من جملہ ان کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارت شستہ

زبان پاکیزہ دلائل قوی ... [illegible] ... مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا بیان ... احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک ... [illegible] ... قیمت بلا محصول ...

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف ... [illegible] ... قیمت بلا محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت ... [illegible] ... حصہ اول ... حصہ دوم ... محصول علاوہ ... حصہ سوم تیار ہے ...

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... [illegible]

شرطیہ علاج!

شرطیہ علاج!!

شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

تیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

[illegible]

سفید داغ کی حکمی دوا

[illegible]

خونی و بادی بواسیر

[illegible]

پانچ روپیہ میں گئی لعل

[illegible]

سفید بال چڑھے کالا

[illegible]

پتھری بھی گل جائے گا

[illegible]

گٹھیا بات کی حکمی دوا

[illegible]

سینے کی چوری

[illegible]

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

[illegible]

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ گنتی سمری دربھنگہ

[illegible] ... پتہ: مشتہر لونرائن بررا جنرل مرچنٹ گنتی سمری، دربھنگہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا اکسیر حکمی دوا

[illegible]

دفتر دواخانہ برص نیرا ... بیگو سرائے (بہار)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

مدیر مسئول محمد عثمانی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۵ صفر المظفر ... ہجری مطابق ... اگست ... | نمبر ...

تراجم و مقتبسات

روس اور برطانیہ کے تعلقات کا انقطاع

جاپانی اخبارات کا انتہا خیال

روس کے خلاف انگلستان کی سازش

جرمنی اخبارات کی رائے

روسی وزیر جنگ کی تہدید آمیز تقریر

اس سال کا حج

خوش انتظامی اور بد انتظامی

حجاز و یمن کے تعلقات

سلطان ابن سعود کا بیان

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

پندرہ روپے کی رعایت

مژدہ

اکسیر جذام

نمک سلیمانی / اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

تریاق

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

شرعیہ علاج

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دھلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دھلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دھلی یوم یکشنبہ ۱۵ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۱۴ اگست سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۱

تراجم و مقتبسات

روس اور برطانیہ کے تعلقات کا انقطاع

جاپانی اخبارات کا اظہار خیال

جاپان کے جرائد بالاتفاق کہہ رہے ہیں کہ انگلستان نے روس سے قطع تعلق کا اعلان کر کے بین الاقوامی سیاست میں روس کے اثر کو کم کرنے کی جو کوشش کی ہے، اس میں وہ کامیاب نہیں ہو سکتا، کیونکہ پہلے جن قوموں نے روس کے خلاف انگریزی پالیسی کی حمایت کی تھی وہ آج اس کا ساتھ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

جاپان کے سرکاری حلقوں میں علانیہ کہا جا رہا ہے کہ روسی، برطانی تعلقات کی کشیدگی، روس اور جاپان کے دوستانہ تعلقات پر کوئی اثر نہیں ڈالیگی، بلکہ اس کے برعکس یہ جاپان کی تجارت کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوگی۔

جرمنی اخبارات کی رائے

جرمنی کے اخبارات نے موسیو ٹو نیاف کی یادداشت کی تعریف کی ہے اور انگریزی حکومت کا طرز عمل سخت مذموم قرار دیا ہے۔ جرمنی کا مشہور اخبار "برلنر ٹیگ بلاٹ" لکھتا ہے کہ انگریزی قوم روس سے تعلقات منقطع کرنے کو پسند نہیں کرتی۔ مگر کنسرویٹو پارٹی کی اکثریت نے، جو عنقریب اقلیت میں تبدیل ہونے والی ہے، خالص مستبدانہ خودسری کے ساتھ یہ اقدام کیا ہے۔ انگریزی ڈپلومیسی جس میں قوت اور زبردستی کو اول درجہ دیا گیا ہے، اب شکست کھاتی نظر آتی ہے اور روسی سیاست اس کو نیچا دکھا رہی ہے۔

روسی وزیر جنگ کی تہدید آمیز تقریر

ماسکو سے اطلاع آئی ہے کہ ارتمرسک میں کئی ہزار کارگروں کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور اس میں روس کی بحری و بری لشکر کے کمیسر موسیو روشیلف نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ روس اور انگلستان کے درمیان قطع روابط کا اعلان، جنگ کا ہم معنی نہیں ہے لیکن جنگ کے احتمال کو بہت قریب تر کر دیتا ہے۔ دولت روس صلح و مسالمت کو قائم رکھنے کی پوری کوشش کریگی لیکن اس کے ساتھ ہی وہ دشمنوں کے حملوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ اس کی مسلح فوجیں جنگی خدمت انجام دینے کیلئے پوری طرح مستعد ہیں۔

ماسکو میں ایک غضبناک جلسہ

ماسکو کی ایک دوسری اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کے مختلف اطراف و اکناف میں انگریز دوری تعلقات کے انقطاع پر کثرت سے جلسے منعقد ہو رہے ہیں، سیسری صحیفہ میں جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا تھا، اس میں ماسکو کے بیانات ختم ہونے کے بعد حاضرین نے بالاتفاق اس خیال کا اظہار کیا کہ "ہم صلح کے طالب ہیں لیکن اگر انگلستان ہم پر حملہ کریگا تو سوویٹ روس آہنی پنجہ سے اس کا مقابلہ کریگا"۔

یاد رہے کہ لینن گراڈ، نیژنی، نوگوروڈ، برینسک، اومسک، ولاڈی واسٹک اور دوسرے مقامات سے بھی اسی قسم کے جلسوں اور مظاہروں کی خبریں آ رہی ہیں۔

روس کے خلاف انگلستان کی سازشیں

جنرل انکف جو روس کے مشہور دشمن جنرل کولچاک کے اعوان میں سے تھا بیان کرتا ہے کہ میرے زمانہ قیام چین میں انگریزی مستشار کئی مرتبہ مجھ سے ملے اور سوویٹ روس کے خلاف جنگی اتحاد کی ایک اسکیم میرے سامنے پیش کی۔ (وطن)

اس سال کا حج

خوش انتظامی اور بدانتظامی

اس سال کا حج درحقیقت نہایت عظیم الشان تھا۔ تقریباً ۲ لاکھ مسلمان تمام اطراف و اکناف عالم سے جمع ہوئے تھے۔ حاجیوں نے ملک میں بڑا امن و امان دیکھا اور پہلے کے مقابلہ میں اس سال بہت زیادہ وسائل راحت موجود پائے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حکومت حاجیوں کی آسائش کا خاص خیال رکھتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس سال امراض و بائیہ سے بھی حجاج محفوظ رہے اور فی ہزار ایک آدمی سے زیادہ اموات کی شرح نہ بڑھنے پائی۔

یہ سب سلطان عبدالعزیز ابن سعود کے حسن انتظام کا ثبوت ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بعض ایسی باتیں سننے میں آئی ہیں جنسے لوگوں کو رنج پہنچا ہے۔ مثلاً وہابی پولیس کا تشدد، حجاج کو مارنا پیٹنا، اور بغیر معقول وجوہ کے حاجیوں کو پریشان کرنا۔ حاجیوں نے ہم کو بہت سے واقعات سنائے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ نجدی پولیس کے سپاہی جن لوگوں کو وہابی مذہب کے خلاف شعائر پر عمل کرتے دیکھتے انہیں بے دھڑک مارتے تھے۔ ایسی باتوں سے لازمی طور پر حکومت حجاز کے خلاف لوگوں میں نفرت پھیلتی ہے۔ ایک دوسری شکایت یہ بیان کی گئی ہے کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان موٹر کی اجرتیں بہت بڑھا دی گئی تھیں اور موٹر والے بری طرح لوگوں کو لوٹتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ مکہ سے مدینہ تک موٹر کا کرایہ ۲۰ پونڈ کر دیا گیا تھا اور اس پر مزید لطف یہ تھا کہ موٹر میں آدمیوں کو گنجائش سے زیادہ ٹھونسا جاتا تھا یعنی اگر چار کی جگہ ہوتی تو چھ آدمی بٹھالئے جاتے اور چھ کی جگہ ہوتی تو نو۔ ان باتوں کا انسداد اگر حکومت چاہے تو آسانی سے کر سکتی ہے اور اس کا صرف ایک اشارہ کافی ہے۔ (الفیحاء)

حجاز و یمن کے تعلقات

سلطان ابن سعود کا بیان

اخبار الف باء کا نامہ نگار مکہ معظمہ سے لکھتا ہے:۔

میں نے ابن سعود سے سوال کیا کہ حجاز و یمن کے تعلقات کے متعلق یورپ کے شکاری جو خبریں اڑاتے ہیں ان سے عالم اسلامی کو بہت کچھ قلق ہے اسلئے کیا آپ اس پر کچھ روشنی ڈال سکتے ہیں تاکہ حقیقت حال سے اطلاع ہو۔

موصوف نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے اور امام یحییٰ کے درمیان کوئی اختلاف نہ تھا اور انشاء اللہ آئندہ بھی نہ ہوگا۔ خدا کے فضل سے ہمیں امید ہے کہ امام یحییٰ کا رویہ ہم سے بھی زیادہ دوستانہ ہوگا اور اب تک ہم نے موصوف کا ایسا ہی رویہ دیکھا ہے، لیکن ہم آپ کو اور تمام برادران اسلام کو مطلع کرتے ہیں کہ ہمیں کسی سے لڑنے کی ضرورت نہیں نہ امام یحییٰ سے نہ کسی اور سے اور نہ ہم کسی کے معاملات میں دخیل ہونا پسند کرتے ہیں، بلکہ ہماری غرض یہ ہے کہ ہم امام یحییٰ سے دوستانہ تعلقات قائم رکھیں اور ہمیں امید ہے کہ باہمی صلح و محبت ہی ہمارے تمام کاموں کی رہنمائی کریگی۔ آخر تک ہمارا یہی خیال ہے ہاں اگر کسی ناگہانی واقعہ کے ظہور پذیر ہونے کی ذمہ داری ہم کسی طرح نہیں لے سکتے جس کی بناء پر ہم کو مجبوراً اپنے ملک کی مدافعت کے لئے تیار ہونا پڑے۔

اس کے بعد میں نے سوال کیا کہ حدود کے مسئلہ پر بھی کچھ یونہی سا اختلاف ہوگا۔ موصوف نے جواب دیا کہ خدا سے مجھے امید ہے کہ ہمارے مابین کوئی حقیقی اختلاف رونما نہیں رہیگا۔

حجاز ریلوے

میں نے سوال کیا کہ بعض اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے کہ آپ حجاز ریلوے کو اس کی پہلی حالت پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں کیا اسکے متعلق آپ کی گفتگو کامیاب رہی۔ آپ نے جواب دیا کہ بے شک ہم اس کوشش میں ہیں لیکن آپکو معلوم ہے کہ اس کے متعلق اختلافات رونما ہو چکے ہیں اور معاہدہ لوزان میں بھی اس کے متعلق بحث و مباحثے ہو چکے ہیں اسلئے ہمارے لئے یہ ممکن نہیں کہ سردست کوئی کارروائی کریں تاآنکہ کامل طور پر تحقیق نہ ہو لے۔ تاہنوز بحث و مباحثہ جاری ہے انشاء اللہ عنقریب سب معاملات طے ہو جائینگے۔

ہماری خواہش ہے کہ آئندہ سال ہم اس لائن کو جاری کر دیں لیکن اس کے لئے بہت سی ایسی چیزوں کی ضرورت ہے جو غیروں کے پاس ہیں اور بعض اغیار پر ہمارے حقوق بھی ہیں جن کی مدد سے انشاء اللہ اس خواہش کی تکمیل ہو سکیگی۔

عالم اسلامی سے تعلقات

میں نے سوال کیا کہ کیا آپ کا ارادہ ہے کہ ممالک اسلامی میں سفارتیں قائم کریں۔ اس پر موصوف نے جواب دیا کہ ہم ایسا ضرور چاہتے ہیں لیکن اسلامی حکومتوں کے خیالات سے باخبر نہیں ہیں۔

میں نے دریافت کیا کہ عام اسلامی اتحاد کے متعلق آپ کے خیالات کیا ہیں۔ موصوف نے جواب دیا کہ مسلمانوں کے ہاتھ میں قرآن مجید ہے جو ان کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا ہے جب تک وہ اس کی اتباع کرتے رہیں گے سب کچھ ممکن ہے اور عام اتحاد حاصل ہو جائے گا لیکن اس کی تعلیمات کو چھوڑ کر وہ کبھی باہم متحد نہیں ہو سکتے۔ (خلافت)

حجاز کی جدید مجلس شوریٰ میں حافظ وہبہ کی تقریر

"السیاسۃ" کا خاص نامہ نگار مکہ مکرمہ سے ۱۴ جولائی کو رقمطراز ہے کہ ابن سعود نے موتمر اسلامی کے مکان میں ایک جدید مجلس شوریٰ کا افتتاح کیا اور شیخ حافظ وہبہ نے ابن سعود کی نیابت کرتے ہوئے ایک تقریر کی جس میں مجلس شوریٰ کی ضرورت اور اہمیت بتائی اور اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ حکومت تمدن اور ترقی کیلئے اصلاحات نافذ کرنے کی خواہشمند ہے اور اس مقصد کیلئے لجنۃ التفتیش والاصلاح قائم کیگئی ہے جو عنقریب حکومت پر ایک دستور العمل پیش کریگی جس میں اصلاحی کاموں کیلئے ایک میزانیہ بھی ہوگا۔ اصلاحی اعمال میں حسب ذیل کام داخل ہوں گے:۔

(۱) معدد و کنوؤں کا کھودنا تاکہ پانی کی کثرت ہو اور حاجیوں کو آسانی ہو۔
(۲) مکہ مکرمہ اور جدہ کے مابین راستہ کی درستی۔
(۳) مکہ مکرمہ کی سڑکوں میں وسعت اور فراخی۔
(۴) تار برقی اور ڈاک کا انتظام۔
(۵) ایک عام تعلیمی نصاب جو تمام دیہاتوں اور آبادیوں میں جاری کیا جا سکے۔
(۶) ان تمام باتوں کا انتظام جن سے حاجیوں کو راحت آرام پہنچے۔

افغانستان کے وزیر خارجہ کا انگورا میں ورود

محمود بیگ خاں وزیر امور خارجہ دولت افغانستان معہ سفیر افغان متعینہ دربار پیرس حال میں انگورا وارد ہوئے ہیں۔ ریلوے اسٹیشن پر آپ کا توفیق رشدی بے ترکی وزیر خارجہ نے پرتپاک استقبال کیا۔ دوران قیام انگورہ میں وزیر خارجہ افغانستان دولت ترکیہ کے مہمان رہیں گے۔ (کوکب الشرق)

۱۴ اگست سنہ ۱۹۲۷ء

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا ترجمہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا۔ مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپیہ (۳۰ روپے) انجمن ناشرین اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف صرف پندرہ روپیہ (۱۵ روپے) بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد ہندوستانی اعلیٰ ... جلد منگا لیجئے، یہ خاص موقعہ ہے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار جنگلی قبر دہلی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے۔ جو کہ تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے قیمت فی بوتل چار آنے صرف علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی براندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا اعلیٰ نسخہ ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام مشتہر ہے۔ جذام لینے کو جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں وہ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ مع روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقام جھونجھا ڈاکخانہ ہٹیاری ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ پیالی، رکابی، بالٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی، پلیٹ، ٹفن بکس، بالٹی، چمچے وغیرہ اور بجلی کی لالٹینیں، تھالیاں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا، بھاؤ اچھا۔

اے ایم دادا بھائی سوداگران ظروف المونیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو

مژدہ

چونکہ تمام باشندگان ملک کو عموماً حکما اور عطاران کو خصوصاً عمدہ اور تازہ مفردات دیسی نہ ملنے کی ہمیشہ سے ایک دائمی شکایت رہی ہے اور کون نہیں جانتا کہ مریض کی صحت و زندگی کا دارو مدار کسقدر انحصار ہے۔ اور بیمار و تیماردار دونوں کو عمدہ دوا کی کسقدر جستجو ہوتی ہے۔ للہٰذا اگر عمدہ بکفایت ادویات مجربات خریدنی ہوں تو ہماری دوکان سے خریدیں۔ علاوہ اس کے زعفران، مربہ جات، ورق طلائی، نقرہ، مشک، عنبر، مروارید وغیرہ اور پنساری کا تھوک و خوردہ مال بھی ہماری دوکان سے روانہ ہوتا ہے۔ ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے اور پھر ہماری سچائی اور ایمانداری کا اندازہ کیجئے۔ نرخ بیوپارانہ لگایا جاتا ہے۔

خط وکتابت کا پتہ:۔ محمد حسین اجمل حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کے لیے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور — دوکان: ۵۶ سندریا پٹی کلکتہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا، عبارت شستہ زبان پاکیزہ، دلائل قوی، براہین متین، روایات صحیح، حوالجات درست، مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز — حرمین شریفین کے حالات کا بیان متعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں انکی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سہل معلومات حج کے احکام اور اسرار فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ...

(۲) الجمال والکمال — تفسیر سورہ یوسف کی مثال تفسیر، لغت اور تفسیر و احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ... قیمت بلا محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین — سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خدا داد ہے محققین مورخین کے اتفاق سے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، انجمن حمایت اسلام لاہور وغیرہ ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ... جلد دوم ... محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں بنام ... آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ: خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم دفتر رحمۃ للعالمین ادارہ دار بست پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ کا مجرب پرانا علاج

... تین دن اندر ... قیمت ...

دفتر معالج برص نمبر ۱ اور ... (بہار)

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی — ... قیمت صرف پانچ روپیہ (۵)

سفید داغ کی جنگی دوا — میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اگر اصل چمڑے کے مانند شرطیہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵)

خونی و بادی بواسیر — میں ڈاکٹر، حکیم اور ویدوں کو دعوے کے ساتھ بازی مار کر کہتا ہوں کہ ان کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ ...

پانچ روپیہ میں کیمی لعل — اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپکی اہلیہ کا حیض کی بیماری خراب ہے میری دوا نامردی و بواری حیض کو درست کر کے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (۵)

سفید بال جڑ سے کالا — اگر آپکا کم عمری میں بال سفید ہو گئے ہیں تو میرا تیل لگائیں اس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ قیمت صرف تین روپیہ (۳) اگر آپکا زیادہ بال سفید ہو گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف منگا کر استعمال کریں اس سے بالوں کا کھتا کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲)

پتھر بھی گل جائے گا — ... قیمت پانچ روپیہ ...

گٹھیا بات کی حتمی دوا — اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کے مانند چبھ رہا ہے گرہ گرہ درد سے سوج گیا ہے چلنے پھرنے سے مجبور ہیں صرف پانچ روپیہ خرچ کریں میری دوا سے سخت درد کا فوراً ہو جاتا ہے قیمت (۵)

سینے کی چوری — ... قیمت پانچ روپیہ ...

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا — اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ فائدہ نہ ہوا تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں پرانے سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہو جائیگا ... قیمت پانچ روپیہ ...

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال نمبر ۵۲ گنجی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی:۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ:۔ بشندیو نرائن برما جنرل مرچنٹ گنجی سمری دربھنگہ

مقدمہ "ورتمان" کا خاتمہ

عدالت عالیہ لاہور کی ڈویژن بنچ کا فیصلہ

(بسلسلۂ اشاعت گذشتہ)

کہ یہ پوسٹر امرتسر میں تقسیم کیا گیا جو مسلمان اس مضمون سے مطلع ہوگئے تھے اور اس پر ان میں جوش پیدا ہوگیا تھا اس لئے مجھے قرار دینا چاہئے کہ اس مضمون کی اشاعت نے کسی حد تک جوش پیدا کیا۔ اس کے بعد مسٹر پوری نے بحث کی ہے کہ اگر جذبات مشتعل ہوگئے تھے تو یہ جذبات نفرت اور دشمنی نہ تھے اس سلسلہ میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ گواہ استغاثہ مسٹر مولوی ...

نیت کا سوال

میری رائے میں لائق وکیل سرکار کا یہ کہنا صحیح ہے کہ "نیت" کا استنباط ان الفاظ کی اندرونی شہادت سے کیا جا سکتا ہے جو مضمون نویس نے استعمال کئے تھے۔ میں یہ بھی خیال کرتا ہوں کہ یہ جائز ہے کہ رسالہ کی عام پالیسی کی جانچ کی جائے اور ان اشخاص ...

ہندو مسلم تعلقات

نفرت و دشمنی کا پیدا ہونا

مضمون کا اثر

اسلام پر حملہ

نکات و لطائف

دلائل الخیرات مترجم و محشی!

شدھی و سنگٹھن

الجمعیۃ

دہلی

۱۳ صفر المظفر سنہ ۱۳۴۶ ہجری

ورتمان کا فیصلہ

ورتمان کے ... مقدمہ میں جسٹس براڈوے اور اسکیمپ کے ناطقانہ فیصلہ نے اس قضیہ کا قطعی مگر بالکل غیر واضح تصفیہ کر دیا ہے جو کنور دلیپ سنگھ کے فیصلہ سے ... ہوا تھا۔ ... دفعہ ۱۵۳ (الف) ایک معما بنا ہوا تھا۔ اس کے معنی ... اس کے متعلق مباحثوں کا سلسلہ جاری تھا اور اس کی کوئی مسلم ... تشریح نہ تھی جس پر عام اتفاق ہو۔ کنور دلیپ سنگھ کا فیصلہ تھا کہ بانیان مذاہب کی شخصی توہین کسی حال میں بھی دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت نہیں آتی اس کے لئے الگ قانون کی ضرورت ہے۔ ایک دوسری جماعت کی یہ رائے تھی کہ یہ دفعہ بہت وسیع ہے اور بانیان مذاہب کی توہین پر ...

توہین بزرگان دین کے انسداد کیلئے قانون کا مسودہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

ہندوؤں کی فسادانگیزی کا بڑھتا ہوا سیلاب

کانپور کے آریہ سماجیوں کا جلسہ

"ہندو بہت مظلوم قوم ہے"

کانپور ۸ اگست۔ گزشتہ شب کانپور کے آریہ سماجیوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔ یہ جلسہ مسلمانوں کے اس معاندانہ اور جارحانہ رویہ کو جس کا ...

عیدالضحیٰ پر ذبیحہ گاؤ بند کرانے کی کوشش

تمام ملک میں سخت شورش برپا کرنے کا منصوبہ

چھندواڑہ ۸ اگست۔ مسٹر برجموہن لال ورما نائب الٰہی علالت کے باعث صوبہ ہندو کانفرنس منعقدہ ناگپور میں شرکت نہیں کر سکے۔ انہوں نے صدر کانفرنس کو ایک تار بھیجا ہے جس میں اس امر پر ...

مرادآباد میں بریلی ڈے

پنجاب کے ہندوؤں کی حفاظت کے لئے مزید فوج کا مطالبہ

... مسلمان سرداروں اور جرگہ والوں نے زیردستی سے خارج البلد کیا ہے ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جائے اور حکومت ہند سے درخواست کی جائے کہ وہ فی الفور زائد افواج سرحد پر بھیجے تاکہ ہندوؤں کی حفاظت ہو سکے۔

... کے قتل کے پس پردہ جو سازش کام کر رہی ہے اس کا پتہ چلایا جائے۔ ہندوؤں کے اس جلسہ میں یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ عدالت عالیہ پنجاب نے رسالہ "ورتمان" کے مقدمہ میں غیر جانبدارانہ فیصلہ نہیں دیا ہے۔

چین میں جنگ

شنگھائی ۹ اگست۔ اخبارات مظہر ہیں کہ شانتنگ میں لڑائی برابر جاری ہے۔ جو اطلاعات چھپ رہی ہیں وہ متضاد ہیں۔ شانتنگ کی فوجیں اور چیانگ کیشک کی فوجیں دونوں اپنی اپنی فتوحات کا دعویٰ کرتی ہیں۔

معتبر ذرائع سے تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ چینگچو کے اطراف میں چیانگ کیشک کو بری طرح روکا گیا ہے جس میں اس کی فوج کے سات ہزار سپاہی کام آئے ہیں۔

چین سے انگریزی افواج کی واپسی

شاہی کمیشن کے متعلق پیشینگوئی

"ٹائمس" کی رائے

... فیصلہ تو زمانہ کرے گا کمیشن جو کچھ کر سکتا ہے وہ صرف یہ ہے کہ ایسی تدابیر پر غور کر کے ان کی سفارش کر دے، جو ہندوستان کی حکومت کو ... اس مرض کے مہلک نتائج سے محفوظ رکھ سکے۔ اقلیتوں کی سیاسی نمائندگی ان میں سے ایک اہم تدبیر ہے۔

اپنی موجودگی اور ان الفاظ کے کہنے سے انکار کیا جو ان سے منسوب کئے جاتے ہیں۔ بلوہ کرنے اور جون ڈیوڈ کو قتل کرنے کے الزامات کے متعلق تفصیلات پڑھ کر سنائی گئیں جس پر بقیہ دو دیگر ملزمین نے اپنی بریت کا اظہار کیا۔ کل باقیماندہ پانچ ملزمین کے اظہارات لئے جائیں گے۔ اس کے بعد بخشی سنگھ کے قتل کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوگی۔

۱۰ اگست کی کارروائی

اندور ۱۰ اگست۔ آج عدالت خاص نے جوان ڈیوڈ کے قتل اور بلوہ کے مقدمہ کی سماعت کی۔ عدالت نے باقیماندہ ملزمین کا اظہار لیا جب ان کو الزامات کی تفصیلات پڑھ کر سنائی گئیں ...

... نہیں دیکھا تھا۔ پانچویں گواہ یا انتیسویں گواہ نے بیان کیا کہ اس نے ۱۴ فروری کو نیا پورا میں ایک دکان کے سامنے بخشی سنگھ پر حملہ ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس نے کٹہرے میں ۲۷ ملزمین میں سے ۶ کی شناخت کی۔

مقدمہ "وچیتر جیون" کیلئے ہندو اخبارات کا پروپیگنڈا

"ہندو جنتا" سے کالیچرن کی اپیل

۱۳ اگست کے تیج میں افتتاحیہ کے بعد مندرجہ ذیل اعلان درج ہے:-

"مقدمہ "وچیتر جیون" کا فیصلہ الہ آباد ہائی کورٹ سے بعدالت جسٹس دلال صادر ہوا ہے۔ اس میں پنڈت کالیچرن جی شرما (مؤلف وچیتر جیون) کی دو ماہ کی سزائے قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ بحال رکھا گیا ہے اب پنڈت جی اس فیصلہ کے خلاف پریوی کونسل میں اپیل کرنا چاہتے ہیں۔ آٹھ دس ہزار کا خرچ ہے جس کی فراہمی کے لئے پنڈت جی نے آریہ جنتا سے اپیل کی ہے۔"

کیا اس قسم کے اعلانات کو نمایاں طور پر شائع کرنے کے بعد بھی ہندو اخبارات اس حقیقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں گے کہ وہ کھلم کھلا ان ملعون ہندوؤں کی حمایت کر رہے ہیں جنہوں نے اپنی دلآزار تحریروں سے ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کے قلوب پاش پاش کر دیئے ہیں۔ (الجمعیۃ)

مولانا محمد علی کی مجوزہ دفعہ ۲۹۷ (الف) تعزیرات ہند

مولانا محمد علی صاحب نے اپنے اخبار ہمدرد میں دفعہ ۲۹۷ (الف) تعزیرات ہند کا مندرجہ ذیل مسودہ شائع کیا ہے جسے فوراً وضع کیا جانا چاہئے:-

"جو کوئی شخص کسی شخص کا دل دکھانے، یا کسی شخص کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے، یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس کے ذریعہ سے کسی شخص کا دل دکھیگا، یا کسی شخص کے مذہب کی توہین ہوگی ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں، یا لکھی جائیں، یا اشاروں کے ذریعہ سے، یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے، یا اور طرح سے کسی نبی، یا ولی، یا اور شخص کی جسے لوگوں کا کوئی فرقہ اسی طرح مقدس سمجھتا ہو، توہین کرے، یا اس کی نسبت ایسا اتہام لگائے یا مشتہر کرے، جس سے اور لوگوں کی نظر میں اس کی ملکات کی خفت ہو، تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ کی سزا، یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔"

تشریح۔ ایسے شخص کی سیرت اور ملکات کی سنجیدہ تنقید اور وہ نکتہ چینیاں جن سے اس کی آرا یا افعال کی ناپسندیدگی کا اظہار ہو، اگر وہ شخص جو ایسی تنقید یا نکتہ چینیاں کرے، یا انہیں مشتہر کرے ثابت کرے کہ اس نے یہ کام بغیر اس نیت یا علم کے کیا تھا جس کا بیان اس دفعہ میں کیا گیا ہے، بلکہ نیک نیتی سے کیا ہے، اور اس ایمانداری کی نظر سے کہ تاریخی یا مذہبی حقیقت متیقن ہو سکے حسب منشائے دفعہ ہذا جرم نہیں۔

ہنگامہ بتیا کے متعلق حکومت کا بیان

کمشنر ترہٹ ڈویژن کے بیان اور صوبہ بہار و اڑیسہ کی حکومت کے اعلان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بتیا ضلع چمپارن (بہار) میں جو ایک خطرناک فساد ہندو مسلمانوں کے درمیان واقع ہوا۔ اس کا باعث یہ ہوا کہ ہندوؤں کے ہاہیری جلوس نے اپنا سیدھا اور معمولی راستہ چھوڑ کر ایک گلی کا راستہ محض اس لئے اختیار کرنے پر اصرار کیا کہ ایک مسجد کے پاس سے گذرے۔ مسلمانوں نے اعتراض کیا اور فساد ہو پڑا، طرفین سے بندوقیں بھالے اور لاٹھیاں استعمال کی گئیں۔ تیرہ اشخاص مقتول ہوئے جن میں سے ۴ مسلمان ہیں۔ اسی اشخاص مجروح ہوئے۔ متعدد دوکانیں لوٹی گئیں اور مکانات جلا ڈالے گئے۔ کئی گھنٹہ تک لڑائی جاری رہی۔

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری و خواجہ عبدالرحمٰن غازی کے مقدمہ کا فیصلہ

تین تین ہزار روپیہ کی ضمانت یا ایک ایک سال قید بامشقت

لاہور ۹ اگست۔ آج مسٹر لنکن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے سنٹرل جیل کے اندر مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمٰن صاحب غازی سکرٹری خلافت کمیٹی صوبہ پنجاب کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ یہ مقدمہ دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت چلایا گیا تھا۔ دونوں ملزموں کو تین تین ہزار روپیہ کی ضمانتیں داخل کرنے اور بصورت عدم ادائیگی ایک ایک سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔

ہنگامہ ملتان کے مقدمات

دو مسلمانوں کے قتل کا مقدمہ

ملتان شہر ۵ اگست۔ غوث بخش مظفر گردی کے قتل کے مقدمہ میں ملزم ... نے ۲ ہندوؤں کو سپرد سیشن کیا تھا اس کی سماعت عدالت سیشن میں ماہ اکتوبر کی کسی تاریخ پر ملتوی کر دی گئی ہے۔ ملزمین حوالات میں ہیں۔

سیاسی نظربندوں کے متعلق گورنر بنگال کا اعلان

حکومت نے طبی وفد کو چین جانے کی راہداری دینے سے انکار کردیا

کلکتہ ۱۰ اگست۔ حکومت ہند نے چین میں جانے والے مجوزہ طبی وفد کو پروانہ راہداری دینے سے اس بنا پر انکار کر دیا کہ ...

مسلم ارکان جمعیۃ علماء کو دعوت

انسداد توہین انبیاء و بزرگان دین کا قانون

جمعیۃ مقننہ کے مسلمان ارکین کو مسلمانان دہلی کی طرف سے دعوت دی گئی ہے کہ جمعیۃ کے اجلاس کی شرکت کے لئے شملہ جاتے وقت دہلی اتر جائیں اور ۱۵ اگست کو اس کانفرنس میں شریک ہوں جس میں انبیاء اور بزرگان دین کی توہین کے انسداد کیلئے ایک جدید دفعہ تعزیرات ہند میں اضافہ کے متعلق جمعیۃ کے آئندہ اجلاس میں پیش کئے جانے پر مشورہ کیا جائے گا۔

فسادات اندور کے مقدمات

۴ اگست کی کارروائی

اندور ۴ اگست۔ عدالت خاص نے ملزم گنگارام کے خلاف زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند بلوہ ہسپتال کے مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ استغاثہ کے چھ گواہوں کے اظہار لئے گئے جن میں سے اکثر نے یہ بیان کیا کہ انہوں نے ۱۵ فروری کی صبح کو ملزم گنگارام پر مسلمان بلوائیوں کو لاٹھیوں سے حملہ کرتے ہوئے دیکھا تھا یہاں تک کہ وہ نیچے گر پڑا اور بیہوش ہو گیا۔

۵ اگست کی کارروائی

۸ اگست کی کارروائی

۹ اگست کی کارروائی

گاندھی جی سے خواتین و علماء سرحد کا مطالبہ

"اپنی قوم کو ہدایت کیجئے کہ شرانگیزی سے باز آئے"

مہاتما جی!

۱۹۲۸ء کے یادگار زمانہ سال نے آپ کو ایک نہ مٹنے والی شہرت بخشی۔ ہم اس بات کے قائل ہیں کہ آپ کے پاس مادی قوت نہیں لیکن پھر بھی آپ نے ہندوستان میں ایک عظیم الشان ذہنی انقلاب برپا کر دیا۔ آپ نے ملک کو بے خوف بنانے ...

رنگون میں اسلحہ کا ایک ذخیرہ برآمد ہوا

رنگون ۹ اگست۔ جب پولیس رنگون کے کاروباری مصریین کی تلاشی لے رہی تھی تو اسلحہ کی ایک بڑی تعداد جس میں ریوالور بھی شامل ہیں پولیس کے قبضہ میں آئی ... گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ۲۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ یک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آیندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرنا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۸ اگست ۲۶ء

۳۲۱۵، ۳۲۴۷، ۳۳۶۲

۲۲ اگست ۲۶ء

۱۵۰۰، ۲۲۷۸، ۲۲۷۹، ۳۱۲۷، ۳۱۹۳، ۳۲۲۹، ۳۲۳۰، ۳۲۴۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۸، ۳۲۲۹، ۳۲۵۱

۲۳ اگست ۲۶ء

۱۵۱۲، ۱۵۱۷، ۲۲۸۴، ۳۶۴۹

۲۹ اگست ۲۶ء

۱۵۳۷، ۱۶۸۲، ۲۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۳۶۸، ۳۳۱۸، ۳۲۲۲

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

ہمیتوں نے اس شہر میں جہاں قوم میں بے علمی اور جہالت کا بازار گرم ہے تشریف لاکر خادمان انجمن اور برادران قوم کو نہ صرف ممنون و مشکور فرمایا ہے بلکہ گرویدۂ احسان کر لیا ہے۔

آپ کے دعاگو و خیر اندیش ارکان انجمن اصلاح قوم ...
۱۳ جولائی ۲۶ء

طلبائے مدارس اسلامیہ دہلی کا عظیم الشان اجتماع

دہلی ۴ اگست۔ کتاب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں کنور دلیپ سنگھ کے غلط فیصلہ اور پیشوایان مذہب کی توہین پر صدائے احتجاج بلند کرنے کی غرض سے تمام مدارس اسلامیہ دہلی کے طلبہ نے مدرسہ فتحپوری میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ کیا۔

بعد نماز عشا ساڑھے نو بجے جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی۔ تلاوت کلام اللہ کے بعد جناب صدر نے اپنے ارشادات سے حاضرین کو مستفید فرمایا۔ اس کے بعد مولوی محمد ابراہیم صاحب متعلم دار العلوم امینیہ کھڑے ہوئے اور پرجوش تقریر کے بعد یہ تجویز پیش کی۔

(۱) دہلی کے تمام مدارس اسلامیہ عربیہ کے طلبہ کا یہ جلسہ پیشوایان مذاہب کی عزت و ناموس پر ان حملوں کو جو کتاب رنگیلا رسول ...

[illegible]

یہ تمام تجاویز باتفاق آرا پاس ہوئیں۔ آخر میں مولانا محمد علی صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں ایک مختصر و جامع تقریر فرمائی۔ ساڑھے بارہ بجے دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

سپاسنامہ

بخدمت ارکان وفد جمعیۃ القریش ہند

نوازش دل ما کن کہ دل نواز توئی
بساز کار غریباں کہ کارساز توئی

[illegible]

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما، پائیدار، صحیح وقت بتانے والی ...

امریکن واچ ہوس ۲۶ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا علم پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ... اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی، مذہبی، سیاسی و درسی اور کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری کفایت سے طلب کیجئے۔

پتہ:- انصاری بک ڈپو - دہلی

صرف چھ آنے میں

امریکن واچ ہوس ۲۶ دہلی

میری تحریر سے یہ ہر طرح صاف ظاہر ہو زمانہ کو
جہاں میں ہر طرح سے بول بالا ہو سچائی کا

ناظرین کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ آج کل جھوٹے اور فریبی مشتہرین نے جھوٹی چیز کو سچی ظاہر کرکے پبلک کو دھوکہ دینے اور لوٹنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ... ہوں۔ بدیں وجہ میرا بھی انکے ہی زمرے میں شامل ہو جانا غیر ضروری نہیں سمجھا جا سکتا۔ لیکن

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد

چونکہ میں ایک چھوٹا سا آدمی ہوں اور بہ نسبت دیگر اشتہار بازوں کے زیادہ لمبی چوڑی لفاظی بھی نہیں کرتا جو بات ہے وہ صحیح کہہ دیتا ہوں ہمارے کارخانہ میں ایک عرصہ سے چوڑیوں کا بیوپار ہوتا ہے جسکو اور دوسرے حاسد اشتہار بازوں نے جرمن وغیرہ کے نام سے اپنے نام سے شائع کرایا ہے یہ چوڑیاں جسقدر دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتی ہیں ایسی عمدہ بھی ہیں انکو کاریگر نے اس خوبصورتی کیساتھ بنایا ہے کہ دیکھنے والے کا دل بیچین ہو جاتا ہے ...

ایس۔ اے۔ اصغر اینڈ کو ٹیا محل - دہلی نمبر ۱۱

اعجاز القرآن

[illegible]

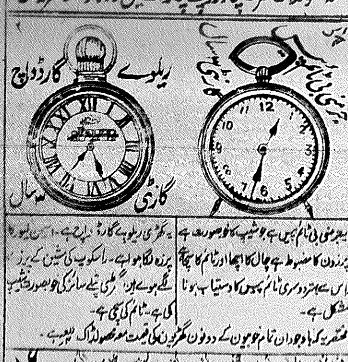

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف
آپ کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے +

مندرجہ ذیل دونوں گھڑیاں ٹائم پیس ...

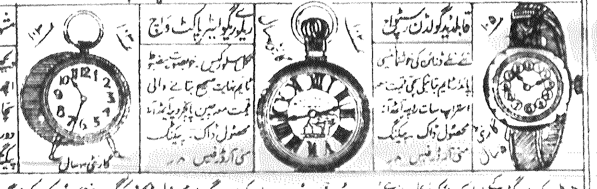

امریکن واچ ہوس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۲۶ مقام دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال
سونے کی چوڑیاں - نئی ایجاد، نیا نمونہ، نیا فیشن

[illegible]

... برادرس اینڈ کو - دہلی

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس

[illegible]

مسائل السلوک من کلام ملک الملوک

[illegible]

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علما و ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آجتک شائع نہیں ہوئیں۔ بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ ۶ر لغات القرآن ۱۲ر عربی صفوۃ المصادر ۵ لغات جدیدہ ۶ر علم النحو ۶ر عوامل النحو ۵ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۱۹ ؍ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۸ ؍ اگست ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۱۲

تراجم و مقتبسات

جنوبی عرب کے بندرگاہ حدیدہ کی حالت

یمن کا مشہور بندرگاہ، حدیدہ جو اس وقت نوخیز یمنی طاقت کے خارجی تعلقات کا واحد دروازہ بنا ہوا ہے، ازمنۂ وسطیٰ میں امرائے غسانیہ کے تابع فرمان تھا جن کا مرکز امارت زبید تھا۔ ان کے ہاتھ سے نکل کر مصریوں کے پاس گیا اور اس کے بعد ایک عثمانی مستعمرہ بن گیا۔ ترکوں کے عہد میں اس نے بہت ترقی کی، مدرسے قائم ہوئے، اسپتال کھولے گئے اور فوجوں کے قیام کے لئے شاندار بارکیں بنائی گئیں۔ مدرسۂ صنائعیہ کے آثار تو اب بھی باقی ہیں جن میں اب اُلّو اور کوّے بول رہے ہیں۔ ترکوں کے زمانہ میں اس مدرسہ میں لڑکوں کو تجارت، زراعت، ادبی علوم، ترکی زبان اور دوسرے علوم و فنون کی تعلیم دی جاتی تھی۔ ترکی شفاخانہ کی عمارت بھی باقی ہے مگر اب اس میں امام یحییٰ اور اٹلی کا لاسلکی اسٹیشن بنا ہوا ہے۔ جنگ عظیم کے زمانہ میں ۱۹۱۸ء میں انگریزی جنگی جہازوں نے حدیدہ پر گولہ باری کی اور اس کی بہت سی عمارتوں کو تباہ کرنے کے بعد اس پر فوجی قبضہ کرلیا۔ تباہ شدہ عمارتوں میں سے ایک برطانی قنصل خانہ بھی تھا جس میں بہت سے اہم سیاسی وثائق محفوظ تھے۔ ...

(الشوریٰ)

فلسطین میں زلزلہ کی ہولناک مصیبت

فلسطین میں زلزلہ سے جو عام تباہی نازل ہوئی ہے اس کی مفصل کیفیت تازہ عربی اخبارات میں آگئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین اور شرق اردن میں اس زلزلہ کی بدولت ۲۵۰ آدمی ہلاک ہوئے اور تقریباً ۵۰۰ زخمی ہوئے۔ منہدم شدہ عمارتوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ابھی تک شمار نہیں ہوسکی۔ ملک کی کوئی چھوٹی سے چھوٹی بستی بھی ایسی نہیں ہے جہاں کوئی نہ کوئی عمارت گری نہ ہو۔

المقطم کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ۱۱ جولائی کو نماز ظہر کے بعد دفعۃً زمین لرزنے لگی اور تقریباً آدھ گھنٹہ تک سخت جھٹکے لگتے رہے۔ لوگ گھبرا گھبرا کر گھروں سے نکلنے لگے اور سڑکوں پر ہجوم ہوگیا۔ دیواروں اور چھتوں کی یہ کیفیت تھی کہ بچوں کے گھر وندوں کی طرح ایک ایک جھٹکے میں زمین پر آرہے تھے۔ بڑی بڑی عالیشان عمارتیں کھیل کھیل ہو کر اس طرح گر پڑیں گویا ان کی کوئی بنیاد ہی نہ تھی۔ سب سے زیادہ تباہی نابلس پر نازل ہوئی۔ فلسطین کے اس خوبصورت شہر کا ایک چوتھائی حصہ بالکل برباد ہوگیا ہے اور ہر طرف اینٹ پتھروں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور صرف شہر کی آبادی میں سے ۵۰ آدمی ہلاک اور ڈھائی سو ...

حجاز میں جاوی حاجیوں کی گرفتاری

ام القریٰ کی تردید کی تردید

... تحقیق کرے جو ان حاجیوں پر ہالینڈ کی حکومت نے اپنے جاسوسوں کے بیانات کی بنا پر عائد کئے ہیں۔ بلکہ غالباً نہ طور پر وہ خود ان الزامات کو تسلیم کرتی ہے۔ حیرت ہے کہ ان گرفتار شدہ حاجیوں نے مطالبہ کیا کہ ہماری تحقیق کی جائے اور ہم کو اس مسافری کی حالت میں گرفتاری کی وجہ بتائی جائے۔ بعض ممتاز اندونیسیوں نے جو کہ مکہ میں تھے حکومت سے سفارش بھی کی لیکن سب بے سود ہم نہیں کہہ سکتے کہ حکومت حجاز نے کیوں ان کا یہ جائز مطالبہ منظور نہیں کیا کہ تحقیق کی جائے، لیکن وہ دن قریب ہیں جب کل حالات الٹ از بام ہوجائیں گے۔

یہ ایک قابل ذکر بات ہے کہ حکومت حجاز نے ان گرفتار ... کو حج کی بھی تکمیل نہیں کرنے دی اور عرفات ومنیٰ میں ٹھہرنے کی بجائے انہیں قید خانے میں بند رکھا۔ یہ بالکل بے معنی ہوگا اگر ہم یہ کہیں کہ حکومت حجاز اس معاملہ میں حدود مقررہ سے تجاوز کرگئی۔ اس بوالعجبی کو ملاحظہ کیجئے کہ پرانے قیدیوں کو حکم دیا گیا کہ وہ تکمیل حج کریں اور عرفات و منیٰ میں قیام کریں ... بیڑیاں پہنے ہوئے ... حکومت حجاز کو ...

ترکی اور مصر کا معاہدہ

انگریزی حکومت کے ماتحت فلسطین کی حالت

حجازی مجلس شوریٰ کا طریق انتخاب

(ام القریٰ)

بُک آن میریج اُردو

یعنے

ہسٹری آف میریج

نمونہ منگا کر دیکھئے — نمونہ مفت بھیجا جاتا ہے

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعویٰ نہیں بلکہ امر واقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصوں اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم کتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کرکے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقۂ کتخدائی حضرت عیسیٰ سے ۵۰۰ ۳ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور معاملات زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج، مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ زمانہ بعد ازاں اور دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آج تک کے ایسے پر لطف پیرایہ میں بیان کئے ہیں کہ ان سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں اور امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینہ کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصہ دوم میں طریقہ ہائے کتخدائی کے تمام عیوب اور نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اصلاح بتایا ہے۔ تعلیم نسواں، پردہ کا رواج، اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو طبی نقطۂ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۳۵۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ ... علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو:

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار، نعت احمدؐ، دیباچہ	۱	احادیث نبوی	۱۹۲-۱۸۸
باب اول (۱) رسم کتخدائی کی تاریخ	۵-۲	باب سیزدہم (۱۳) عیوب کتخدائی منتشرہ	۱۹۲-۱۹۲
باب دوم (۲) طریقہ تعدد ازدواج	۱۲-۶	باب چہاردہم (۱۴) مانوگیمی کے نقص و عیوب	۲۱۲-۱۹۳
باب سوم (۳) ...	۲۲-۱۲	حصہ دوم — دیباچہ، باب اول (۱) تعلیم نسواں	۴-۱
باب چہارم (۴) ...	۳۵-۲۳	باب دوم (۲) ...	۱۷-۵
باب پنجم (۵) ...	۳۹-۳۵	باب سوم (۳) ...	۳۱-۱۸
باب ششم (۶) ...	۵۵-۳۹	باب چہارم (۴) ...	۳۸-۳۲
باب ہفتم (۷) ...	۶۵-۵۵	باب پنجم (۵) ...	۶۲-۳۹
باب ہشتم (۸) ...	۷۳-۶۵	باب ششم (۶) ...	۶۹-۶۲
باب نہم (۹) ...	۸۳-۷۴	باب ہفتم (۷) ...	۷۴-۶۹
باب دہم (۱۰) ...	۱۰۷-۸۳	باب ہشتم (۸) ...	۸۴-۷۸
باب یازدہم (۱۱) ...	۱۲۰-۱۰۷	...	۸۸-۸۴
باب دوازدہم (۱۲) ...	۱۴۳-۱۲۱	...	۹۱-۸۸
...	۱۸۷-۱۴۴	...	۱۲۰-۹۱

بعد الموت

یعنی مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے ...

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفر نامہ حجاز — (۲) الجمال و الکمال — (۳) رحمۃ للعالمین

برص یعنی پھلبہری کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

اکسیر جذام

دیکھئے — برن

نسری ریشمی کپڑے

برسات کی مہلک بیماریاں

حب مشتہی

نمک سعید یا اکسیر معدہ

مژدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ ہجری

"ورتمان" کا فیصلہ

(۲)

انسداد توہین انبیا کے لئے نئے قانون کی ضرورت

اشاعت گذشتہ میں ہم نے ورتمان کے فیصلے کی عام ... سے صرف یہ ظاہر کرنا مقصود تھا کہ ... کے مقدمہ میں جسٹس دلیپ سنگھ کا فیصلہ قانونی نقطۂ نظر سے بالکل غلط تھا اور اس کے خلاف مسلمانوں کی ناراضی محض مذہبی جوش ...

اس سے انفرادی فعل ہونے کے باوجود دو جماعتوں کے درمیان نفرت کا ترقی کرنا قرین عقل تھا۔

امر اول کے متعلق وہ لکھتے ہیں کہ:-

"یہ مضمون نہایت برے پیرایہ میں لکھا گیا ہے، نوعیت میں فحش ہے، اور اسلام کے مقدس پیغمبر کی زندگی کے بعض واقعات پر نفرت انگیز حملہ ہے"

امر دوم کے متعلق وہ لکھتے ہیں کہ:-

"گیان چند حقیقت میں آریہ سماج کا رکن ہے اور دیوی شرن شرما اعتقاداً آریہ سماجی ہے، اگرچہ واقعتاً اس کا رکن نہیں ہے، شہادت مشمولہ مسل ظاہر کرتی ہے کہ ان دونوں ملزموں نے مقامی آریہ سماج کی بعض کارروائیوں میں عملی حصہ لیا ہے۔ خود رسالہ ورتمان ظاہر کرتا ہے کہ اس کا مقصد شدھی اور سنگھٹن کو ترقی دینا تھا۔ ایسی حالت میں اگر مسلمانان امرتسر اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس آرٹیکل کو ... آریہ سماج اور ہندو مہاسبھا کی پسندیدگی حاصل ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، خصوصاً اسلئے کہ جب سے وہ شائع ہوا ہے صرف ایک ہندو صاحب نے اب تک اس کی علانیہ مذمت کی ہے"

آگے چلکر پھر لکھتے ہیں کہ:-

"میں خیال کرتا ہوں کہ رسالہ کی عام پالیسی کی جانچ ...

[illegible]

سرحد سے ہندوؤں کا اخراج

[illegible]

نئے قانون کی تجویز پر ہندوؤں کا طرز عمل

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک مولوی صاحب جو حنفی المذہب ہیں اپنے مقتدیوں کو قرآن مجید کی حلف اٹھانے پر مجبور کرتے ہیں کہ جو آدمی میرا مخالف ہے تم ان سے بائیکاٹ کرو اور حتیٰ کہ ان سے لڑائی کرو تاکہ ان مخالفوں پر ہمارا سکہ بیٹھ جائے۔ کچھ آدمی تو قرآن اٹھا لیتے ہیں اور جو نہیں اٹھاتے ان کو مولوی صاحب کا یہ حکم ہوتا ہے کہ تم ہماری جماعت سے خارج ہو اور ہمارا تم سے بائیکاٹ ہے۔ جن لوگوں کی مخالفت کی جاتی ہے ان کا مذہب بھی اہلسنت والجماعت ہی ہے۔ وجہ صرف یہ ہے کہ وہ مولوی صاحب کو کچھ دیتے نہیں ہیں۔ ازراہ کرم آپ بحکم شرع فیصلہ عنایت فرماویں کہ مولوی صاحب جو فعل کرتے ہیں کہاں تک درست ہے اور جو لوگ اس کے کہنے سے قرآن اٹھاتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے اور جو قرآن شریف اٹھانے کے حامی نہیں ہیں ان کے لئے جائز ہے کہ نا جائز۔

الجواب

[illegible]

علاقۂ غیر سے ہندوؤں کا اخراج اور اسکے وجوہ

آزاد قبائل کی شرافت و رواداری

(مدیر "ترجمان سرحد" کی تحقیقات)

خیبر ایجنسی کے بعض علاقوں سے ہندوؤں کے اخراج کی جو کارروائی گزشتہ چند دنوں میں عمل میں آئی ہے اس کی نتائج خیز سیاسی اہمیت اور ہندو اخبارات کی اتہام تراشیوں کو دیکھتے ہوئے ضرورت محسوس ہوئی کہ موقعہ پر جاکر تحقیق کی جائے تاکہ صحیح واقعات پبلک کے سامنے پیش کئے جا سکیں۔ اس غرض کے لئے ۳ راگست کو میں پشاور پہنچا۔ وہاں کارکنان خلافت، حکومت پرست اور تمام دیگر سیاسی عقائد کے سربرآوردہ مسلمانوں سے ملاقات کی گئی۔ بعض ممتاز ہندوؤں سے بھی جن کی رائے وقعت رکھتی ہے۔ تبادلۂ خیالات کیا گیا۔

واقعات

اس وقت تک تقریباً (۲۵۰) غیر مسلم جن میں زیادہ تعداد سکھوں کی ہے علاقہ سے خارج کئے جا چکے ہیں۔ یہ اخراج صرف خیبر اور ...

ادھر کا جھنڈا افغانستان میں گاڑنے۔ افغانستان کی تسخیر اور مسلمانوں کی ذلت و انتقام کے ارادے جن کا لاہور سے اعلان ہوتا رہا۔ ماورائے سرحد کے ہندوؤں کے دماغوں میں جاگزیں ہو گئے۔ اُن کے نزدیک مسلمانوں کی دوستی کے بجائے سنگھٹن کے مقاصد کی کار برآری لازمی ہو گئی۔

یہ انقلاب ذہنیت یہاں تک خطرناک ہو گیا کہ ہندوستان کی ہر وہ تحریک جس میں مسلمانوں کو فائدہ پہنچ سکتا تھا۔ لاہوری سنگھٹنیوں کی طرح ان ہندوؤں کی آنکھوں میں بھی کھٹکنے لگی۔

افغانستان سے برطانیہ کے جنگ آزما ہونے کے چرچے ہیں اُن کے سلسلہ میں بعض ہندو اخبارات کا یہ صاف اور صریح اعلان کہ تمام ہندو افغانستان کے خلاف برطانیہ کی امداد کریں گے ظاہر کرتا ہے کہ ماورائے سرحد کے ہندوؤں نے بھی ہندوستان کے ہندوؤں کو اپنی عملی ہمدردی کا اطمینان دلایا ہے۔ ...

[illegible]

وجوہ اخراج

[illegible]

شرافت اور رواداری کی بےنظیر مثال

[illegible]

سنگھٹنی اخبارات کی اشتعال انگیزی

[illegible]

زیادہ اثر پڑا۔

۲۲ جولائی کو چند برافروختہ مسلمانوں کے ایک مجمع نے ان ہندوؤں سے جو لنڈی کوتل کی سرائے میں رہتے ہیں فوری برأت کا مطالبہ کیا۔ وہ مجتمع ہو کر ان سے مطالبہ کے لئے آئے اس کو ہندو اخبارون نے بات کا بتنگڑ بنا کر ہندوؤں پر حملہ قرار دیا ہے حالانکہ اگر وہ حملہ کرتے تو ہندو جان بچا کر نکل کیسے سکتے تھے۔ ان مسلمانوں کو صاحبزادگان نے نہایت سختی سے منع کر کے اسلامی رواداری کا ثبوت دیا اور کہا کہ یہ اسلام کی تعلیم نہیں۔ ان کو ہفتہ کی مہلت دی گئی ہے جس کے دوران میں کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ پولٹیکل افسروں نے تدبر سے کام لیکر مسلمانوں کے مجمع کو سمجھا کر واپس کر دیا۔ اس کے بعد کوئی مزید واقعہ نہیں ہوا۔

سنگھٹنی اخبارات بالخصوص "ملاپ"، "پرتاپ"، "بھیشم" اور کالی وغیرہ کے اس دروغ باف اور بہتان طراز پروپگنڈا ...

ملک فیصل کی سیاحت یورپ
عراق و برطانیہ کے تعلقات

لنڈن ۱۲ اگست۔ دفتر مستعمرات کی اطلاع مظہر ہے کہ ملک فیصل شاہ عراق جو اس وقت اپنے والد ملک حسین سابق شاہ حجاز سے ملنے جزیرہ قبرص گئے ہیں وہ بخیال صحت یورپ کی بھی سیر کریں گے۔

گمان غالب ہے کہ براعظم یورپ پر اُن کی موجودگی سے فائدہ اٹھایا جائے گا، اور اس دوران میں ان سے مختلف امور پر جن کا تعلق عراق و برطانیہ سے ہے گفت و شنید کر لی جائے گی۔

ملک معظم کی حکومت اس امر کا کوئی فیصلہ نہیں کرے گی کہ معاہدہ عراق و برطانیہ پر نظر ثانی کی جائے۔ لیکن منجملہ دیگر مسائل کے اس مسئلہ پر بھی گفتگو ہوگی۔

فلسطین کا زلزلہ اور سلطان ابن سعود کی امداد

بصرہ ۱۱ اگست۔ فلسطین میں حال میں جو تباہ کن زلزلہ آیا تھا اسکی وجہ سے جن لوگوں کو نقصانات پہنچے ہیں ان کی ...

سابق شاہ یونان کو قتل کرنے کی کوشش

... سابق رومانوی ... کی سرحد کے ایک ریلوے اسٹیشن پر ایک نوجوان نے شاہ جارج سابق فرمانروا یونان کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ شاہ جارج بخارسٹ سے ویلیڈ ... جا رہے تھے۔ نوجوان مذکور نے کئی پستول سے فیر کئے لیکن سب خالی گئے۔

عدم صحت پر کوئی بحث نہیں کی گئی۔ حکام عدالت کے وفقاً فوقتاً راے سے بانیان مذاہب اور مقدس ہستیوں پر معاندانہ اور بیجا حملہ کرنے میں دفعہ ۲۹۵ (الف) کا منطبق کیا جانا محل طلب رہتا ہے، موجودہ حالت تشفی بخش نہیں اور الٰہی مقدس ہستیوں کی توہین و تذلیل کا دروازہ جن کا نہایت درجہ احترام کیا جاتا ہے ہنوز کشادہ ہے، ملت اسلامیہ کو ایک آواز ہو کر قانون کی ترمیم اور تعزیرات ہند میں صاف و صریح دفعہ کے اضافہ کے لئے علی التواتر جد و جہد جاری رکھنا چاہئے۔ مولانا محمد علی نے دفعہ کا جو مسودہ پیش کیا ہے وہ نہایت موزوں و مناسب اور کافی ہے میں جمعیۃ مقننہ کے تمام مسلمان اراکین سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مجوزہ قانون کے نفاذ کے لئے فوری تدابیر اختیار کریں۔ توقع ہے کہ تمام صحیح الخیال غیر مسلم سرکاری اور غیر سرکاری اراکین بھی تائید سے دریغ نہ کریں گے۔

مقدمہ "ورتمان" کے مجرمین کی سینہ زوری
چلتے چلتے "جاتی" کے نام اشتعال انگیز پیغام

"ملاپ" اپنی ۱۲ اگست کی اشاعت میں لکھتا ہے:۔

جیل جانے کے وقت مہاشہ گیان چند تھک اور پنڈت ...

... کے بادل اور بجلیوں کے ناقابل برداشت کڑکے برداشت نہ کر کے میں نے ہندو جاتی میں جیون پیدا کرنے کی غرض سے شدھی اور سنگھٹن کا پرچار کرنے کے لئے رسالہ ورتمان نکالا۔ خواجہ حسن نظامی کے اخبار دین و دنیا میں مفتی منشی کے دل آزار ...

بتیا میں ہندوؤں کے مظالم کی ہوشربا تفصیلات
مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

ہمیں آج کی ڈاک سے بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم کے متعلق حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا ایک طویل بیان موصول ہوا ہے جسے ہم اپنی آئندہ اشاعت میں پورا شائع کریں گے۔ قارئین کرام انتظار فرمائیں۔

فسادات کے بعد بتیا کی حالت

پٹنہ ۸ اگست۔ فساد کے بعد سے بتیا میں صورت حال تشویش انگیز ہو رہی ہے جس کی وجہ سے بہت سے ہندو اور ...

مضمون لے نیچے سخت چوٹ پہنچائی۔ بہت رنگ جاتی کے پروٹسٹ اور سرکار کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کا انتظار کرنے کے بعد اخبار ورتمان میں جوابا ایک مضمون "سیر دوزخ" لکھا گیا۔ اس کی اشاعت کے تقریباً ...

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا نوٹس
"ضمانت اور مچلکہ کیوں نہ لئے جائیں؟"

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کے خلاف مقدمہ

ڈاکٹر انصاری کے خیالات
کانگریسی اگر کونسلوں میں جائیں تو وزارت بھی قبول کریں

سرحدی قبائل کا جوش فرو ہو رہا ہے

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری و خواجہ عبد الرحمن غازی
مقدمہ کا اپیل

جنرل سکرٹری جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام کا بیان
قانون انسداد توہین انبیاء کی ضرورت

فسادات انڈر کے مقدمات
۱۱ اگست کی کارروائی

دوچیف کورٹ میں اشفاق احمد سب کی درخواست رحم

جواب
سپاسنامہ اراکین انجمن اصلاح القوم انبالہ

ایں سوز طبیعی نگداز د نفس ما
صد شعلہ بیفشاند بمغز تیر رگ ریز

ہم اراکین وفد جمعیۃ القریش ہند اس خدائے برتر کا صد ہزار شکر و سپاس ادا کرتے ہیں جو ہماری نہ صرف ہماری بلکہ تمام عالم کی عزت و ذلت کا مالک ہے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ انجمن جمعیۃ القریش انبالہ کے اراکین و جملہ قوم کے حضرات کا شکریہ جنہوں نے اہل وفد کی خاطر و مدارات کے علاوہ وفد کے قومی جذبات کو محسوس کر کے سرگرمی اور جد و جہد کا ثبوت پیش کیا۔ حضرات میں آپ کو سب سے پہلے یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اہل قریش نے جنگ کے ذریعہ جس تاریخ کو ہندوستان کی سرزمین پر قدم رکھا تھا اس تاریخ کو گذرے ہوئے قریباً تیرہ سو برس کا زمانہ گذر گیا اور اگرچہ اوائل سنہ مذکورہ سے لیکر تھوڑی دیر تک ہمارے اسلاف نے اپنی زندگیاں عزت و وقار کے ساتھ اس دنیا میں گذاریں لیکن افسوس اور صد ہزار افسوس ہے کہ ...

کچھ میں طغیانی سے ہولناک تباہی
مصیبت زدوں کی امداد کیلئے ایک کروڑ کا مطالبہ

احمد آباد ۱۲ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۲۸ جولائی سے ۲ اگست تک کچھ کے تمام علاقے اور بالخصوص ... میں شدید بارش ہوئی۔ ہزاروں مکانات گر گئے اور سینکڑوں مویشی ہلاک ہو گئے۔ فصلیں بالکل تباہ ہو گئی ہیں۔ مسٹر بھائی پٹیل کے ایک تار کے جواب میں جو انہوں نے ایک پبلک جلسہ کے صدر کی حیثیت سے بھیجا تھا اور جس میں انہوں نے قحط کے امدادی سرمایہ میں ایک کروڑ روپے کا مطالبہ کیا ہے۔ گورنر بمبئی نے بذریعہ تار جواب دیا ہے کہ گورنمنٹ نے مصیبت کے دفع کرنے کے لئے حتی الامکان پوری کوشش کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ ... جائیں گے اور ہفتہ کے روز شمالی ڈویژن کے کمشنر اور ضلع کے دوسرے عہدہ داروں سے مالی امداد کی اسکیم کے متعلق گفتگو کریں گے۔

آٹھ سات گاؤں اسوقت تک زیر آب ہیں

احمد آباد ۱۳ اگست۔ ... اس وقت تک زیر آب ہیں ان کے متعلق کوئی قسم کی اطلاع نہیں ملی۔ ...

مہاراجہ بڑودہ کا شاہی عطیہ
مصیبت زدگان کی امداد

کتاب "مادر ہند" کے خلاف قانونی کارروائی
جمعیۃ مقننہ میں سوراجیہ پارٹی کے سکرٹری کی تجویز

مدراس کے دو اضلاع میں شراب نوشی کی ممانعت

ایڈیٹر "ریاست" کی گرفتاری کے متعلق
ریاست پٹیالہ کا اعلان

شفاخانہ طبیہ کالج دہلی

ہیں۔ اسی قسم کے رزولیوشن بنارس یونیورسٹی اور علیگڑھ میں بھی منظور ہوئے۔

کلکتہ کارپوریشن اور مسلمانوں کے حقوق
ملازمتوں کے تناسب کے سوال پر جلسہ ملتوی کر دیا گیا

کلکتہ ۱۳ اگست۔ "اسٹیٹسمین" کو معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ کارپوریشن کے دس ارکان نے سکرٹری کے نام ایک خط لکھا ہے جس میں ایک جلسہ طلب کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی ہے تاکہ اس میں میئر کارپوریشن کے سہ شنبہ کے روز جلسہ خاص کو ملتوی کرنے کے عمل پر غور کیا جائے۔ وہ جلسہ سہ شنبہ کو اس تجویز پر غور کرنے کے لئے طلب کیا گیا تھا کہ کارپوریشن کی ملازمتوں میں پچاس فیصدی مسلمانوں کے لئے مخصوص کر دی جائیں۔ یہ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل ہی میئر کی تحریک پر ملتوی کر دیا گیا۔

ملازمین مطابع و اخبارات کی آل انڈیا کانفرنس
سید محمد پادشاہ صاحب کا خطبہ صدارت

کلکتہ ۱۳ اگست۔ ملازمین مطابع و اخبارات کی آل انڈیا کانفرنس کا دوسرا اجلاس ... ہال میں منعقد ہوا ...

چین کیلئے مجوزہ طبی وفد کی ممانعت
مسٹر گوسوامی اس معاملہ کی طرف اسمبلی کی توجہ دلائیں گے

کلکتہ خلافت کانفرنس کا اجلاس
بانیان مذاہب کی توہین کا مسئلہ

مجلس خلافت پنجاب کا اجلاس

لکھنؤ کے ہندوؤں کا عام جلسہ
ہندو زمینداروں کو مسلمان رعایا پر مظالم کرنے کی ترغیب

جرائم پیشہ اقوام ہندو ہیں
کمتی فوج کی بجائے ہندو سبھاؤں کو مقرر کیا جائے

بک آن میریج اردو
یعنی
ہسٹری آف میریج

یہ کتاب مسائل کی نہیں بلکہ تاریخی ہے اور اپنی طرز و نوعیت میں بالکل نئی اور مضامین جدیدہ سے مزین ہے۔ یہ صرف اشتہاری دعوی نہیں بلکہ امرواقعی اور اہل زبان کی رائے ہے کہ اس کی نظیر زبان اردو میں نایاب ہے کیونکہ اس سبجکٹ (مضمون) کو آج تک کسی نے اردو زبان میں لکھنے کا خیال بھی نہیں کیا۔ کتاب دو حصول اور ضمیمہ پر منقسم ہے۔

حصہ اول میں ہسٹری آف میریج یعنی رسم کتخدائی کی تاریخ مختلف انگریزی کتب تواریخ سے اخذ کر کے یکجا کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طریقۂ کتخدائی حضرت عیسی ع سے ۰۰ ۵۰ ۳ برس پیشتر ایجاد ہوا تھا اس سے قبل تمام دنیا میں عورتیں ملکیت عام تھیں اور مواصلت زن و مرد کے لئے کوئی قانون کوئی رسم اور کوئی روک ٹوک نہ تھی۔ پھر پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج مانوگیمی یعنی عقد واحد اور کمپلکس میریج یعنی مشترکہ شادی کے طریقوں کی تاریخ اور ان کی نسبت نہایت ہی دلچسپ مضامین ہیں۔ زال بعد پرانی اور نئی دنیا کے ہر ملک اور ہر حصے کے رسوم شادی ابتدائے آفرینش سے آج تک کے ایسے پر لطف پیرایے میں بیان کئے ہیں کہ ان سے علاوہ تاریخی معلومات میں اضافہ ہونے کے ناظرین کا پڑھنے میں دل بھی لگتا ہے۔ افریقہ کے وحشی فرقوں اور امریکہ کی قوم مارمن کے حالات نیز ان مقامات کے رسوم شادی جہاں تین مہینہ کا دن اور تین مہینہ کی رات ہوتی ہے۔ اور برہما کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ اس حصہ کے اختتام پر موجودہ رسوم شادی کے نقائص و عیوب کا بیان اور اکثر قدرتی رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔

حصۂ دوئم میں طریقہ ہائے کتخدائی کے تمام عیوب اور نقائص کو دور کرنے کی تجاویز اور علاج بتایا ہے۔ تعلیم نسواں اصول تعدد ازدواج اور کم سنی کی شادی اور تجرد کے نقصانات وغیرہ پر بسیط علمی اور مذہبی بحث کی گئی ہے اور اکثر رسوم مروجہ کو علمی نقطۂ نگاہ سے مضر صحت ثابت کیا ہے۔ ضخامت ہر دو حصہ کی ۳۵۰ صفحہ کے قریب ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت پاکیزہ ہے۔ کاغذ بھی نہایت ہی عمدہ غرضکہ یہ کتاب بڑی لاجواب ہے۔ قیمت فی جلد ہر دو حصہ عہ رعایتی للعہ علاوہ محصول ڈاک۔ اس کتاب کی فہرست مضامین ملاحظہ ہو:۔

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حمد پروردگار، نعت احمدؐ، دیباچہ	۱	احادیث نبوی	۱۸۸-۱۹۲
	۲-۵	باب سیزدہم (۱۳) عیوب کتخدائی مشترکہ	۱۹۲-۱۹۲
باب اول (۱) رسم کتخدائی کی تاریخ	۶-۱۲	باب چہاردہم (۱۴) مانوگیمی کے نقص و عیوب	۱۹۳-۲۱۲
باب دوئم (۲) طریقۂ تعدد ازدواج	۱۲-۳۲	حصہ دوئم	
باب سوئم (۳) عیسائی فرقہ مارمن کے حالات اور ان کی پالی گیمی یعنی تعدد ازدواج	۳۲-۳۵	دیباچہ	۱-۴
قوم مارمن کے اصول ایمان	۳۵-۳۹	باب اول (۱) تعلیم نسواں	۵-۱۷
باب چہارم (۴) ہسٹری آف مانوگیمی یعنی طریقۂ عقد واحد کی تاریخ	۳۹-۵۵	باب دوئم (۲) کم سنی میں شادی کرنے اور زیادہ عمر تک یا تو عمر بیواؤں کی شادی نہ کرنے کے نقصانات	۱۸-۳۱
باب پنجم (۵) تاریخ کتخدائی مشترکہ	۵۵-۶۵	باب سوئم (۳) بغیر رضامندی طرفین اور ایجاب و قبول مجہ کے نکاح دراصل ناجائز ہے۔	۳۲-۳۸
باب ششم (۶) تلمیحی لطیفے	۶۵-۶۳	باب چہارم (۴) ہندوستانی اور اسلامی پردہ میں تفریق اور قبل نکاح زوج و زوجہ کو ایک دوسرے کے دیکھنے اور پسند کرنے کی شرعی اجازت	۳۹-۶۲
باب ہفتم (۷) وحشی اور مہذب قوموں میں موجودہ رسوم کتخدائی	۶۳-۷۴	پردہ کا صحت پر اثر	۶۲-۶۹
باب ہشتم (۸) پرانی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۷۴-۱۰۶	اختصار احکام شرعی متعلقہ پردہ	۶۲-۷۴
یہاں کے قوانین طلاق کا لب لباب یہ ہے	۱۰۷-۱۲۰	عورتوں کے لئے مندرجہ ذیل احکامات ہیں۔	۷۴-۷۷
باب نہم (۹) نئی دنیا میں شادی کے موجودہ رسوم	۱۲۱-۱۴۳	باب پنجم (۵) قریب کے رشتہ داروں سے یا ہمیشہ ایک ہی خاندان میں شادی کرنے کے نقصانات	۷۸-۸۴
باب دہم (۱۰) ہندوستان میں کتخدائی کے رسوم ماضیہ و حال	۱۴۳-۱۶۷	باب ششم (۶) کثیر الزوجیت کی شرط ضرورت اور فوائد	۸۴-۸۸
باب یازدہم (۱۱) مہذب اقوام میں کتخدائی کے موجودہ قوانین مذہبی اور رائج الوقت رسوم دنیا دی کے نقص و عیوب	۱۶۸-۱۸۶	تعدد ازدواج کی ضرورت کی مثالیں	۸۸-۹۱
باب دوازدہم (۱۲) عیوب کثیر الزوجیت	۱۸۶-۱۸۸	باب ہفتم (۷) نفاق زوجین کا علاج یعنی طلاق اور خلع کا بیان	۹۱-۱۲۰

بعد الموت
یعنی

مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ ہم مر کر کہاں جائیں گے اور ہمارا حشر کیا ہوگا۔ مصنف بک آن میریج قیمت دو آنے (۲) ۴

ملنے کا پتہ
سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آج تک شائع نہیں ہوئیں۔ پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ ر۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ ر۔ علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶) لغات القرآن ۱۲ ر۔ عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ ر۔ علم النحو ۶ ر۔ عوامل النحو ۵ ر۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ ر

ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

تین ۳ روپے میں ڈھائی سو کا مال
سونے کی چوڑیاں
نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال میں ہمارے آڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو اتنی خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں۔ اس کے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں اور ان کو پھول کی صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے جیسے جواہرات کے نگینے ان کے اندر جڑ دیے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کے لئے تو عجیب چیز ثابت ہوئی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگا کر پہنائیے۔ قیمت ۱۲ چوڑی کا سٹ تین روپے
وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ ۶ ماشہ

پتہ۔ ک ۔ پیرا ورس اشھد کوچہ ۲ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

رد کفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد عہ اور مشہور مصنفین کی تصانیف علمی۔ مذہبی۔ سیاسی اور درسی علی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ۔ انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی ٹوپی ... منگائیے۔ ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

ہر مسجد میں

طلائی تعویذ والا قرآن شریف یہ پارہ الگ منگا کر رکھدیجئے تاکہ مسجد کے تمام نمازی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائپ کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں ختم کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے۔ اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی سبحان اللہ کیا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۲۴۰۰ مسلمانوں کی دعائیں لگیں گی۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ملنے کا پتہ
... دہلی

محصولڈاک صرف چار روپے چار آنے میں دو کارآمد گھڑیاں

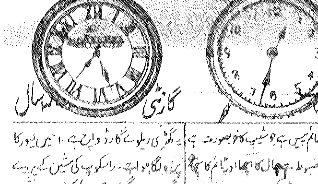

ریلوے گارڈ واچ

یہ گھڑی ریلوے گارڈ واچ ہے۔ ... ریل کا پرزہ لگا ہوا ہے۔ راسکوپ کی مشین کے پرزے لگے ہوئے ہیں ...

ٹائم پیس ... خوبصورت ہے ... مضبوط ... اس سے بہتر دوسری ٹائم پیس کا دستیاب ہونا مشکل ہے۔

محمد رشید الدین احمد عفی عنہ
صدر جمعیۃ القریش ہند

حیرت انگیز رعایت
پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف
آپ کے لئے + آپ کے گھر کے لئے + بیوی کے لئے +

مندرجہ ذیل دونوں گھڑیاں فی ٹائم پیس
تینوں گھڑیاں اگر آپ یکمشت طلب فرمائیں تو صرف مبلغ دس روپے میں بھیجی جائیں گی یہ رعایت محض مال کی نکاسی اور فرم کی شہرت کیوجہ سے ہے اور یہ رعایت صرف اسوقت تک رہیگی جب تک یہ گھڑیاں اسٹاک میں رہینگی اسکے بعد ہم تعمیل کے ذمہ دار نہ ہونگے آپ فوراً ہی آرڈر بھیجدیں ایسا نہو کہ اسٹاک ختم ہوجائے اور آپ کی فرمایش کی تعمیل نہ ہو سکے +

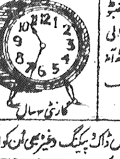

مشہور عالم فی ٹائم پیس — دیکھنے میں خوبصورت۔ چال کا اچھا پرزوں کا مضبوط ٹائم کا سچا بہت سستا۔ قیمت ... محصولڈاک پیکنگ منی آرڈر فیس ۸ر — گارنٹی ۳ سال

ریلوے ریگولیٹر پاکٹ واچ — نکل سلور کیس۔ خوبصورت مضبوط ٹائم نہایت صحیح بتلانے والی قیمت ... محصول ڈاک۔ پیکنگ منی آرڈر فیس ۸ر

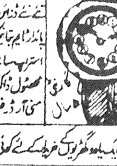

فابلینڈ گولڈن رسٹ واچ — ... محصول ڈاک۔ پیکنگ منی آرڈر فیس ۸ر

نوٹ ایک یا دو گھڑیوں کی خریداری کے لئے کوئی رعایت نہیں اُن سے پوری قیمت مندرجہ بالا لیجائیگی۔ اور محصول ڈاک پیکنگ وغیرہ بھی اُن کو ادا کرنا ہوگا +

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہوس ایسٹ اینڈ ویسٹ واچ کمپنی ۴۶ مقام دہلی

مدت خریداری ختم ہوئی ہے
۲۲ راگست ۲۶ء

۱۵۰۰، ۲۴۸۱، ۲۴۶۹، ۳۱۲۷، ۳۱۹۳
۳۲۲۵، ۳۲۳۰، ۳۲۳۲، ۳۲۴۳، ۳۲۴۸
۳۲۲۴، ۳۲۵۱

۲۷ راگست ۲۶ء

۵۱۶، ۵۱۷، ۲۳۸۴، ۳۶۴۹

۲۹ راگست ۲۶ء

۱۵۳۶، ۱۶۸۲، ۲۳۸۸، ۳۲۸۹، ۳۳۶۸
۳۲۱۸، ۳۴۲۲

منیجر الجمعیۃ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی
نہایت خوشنما۔ پائیدار۔ سچا وقت بتانے والی

... امریکن واچ ہوس ... دہلی

عجیب و غریب چیزیں

کوی لودہیانہ ... پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کی طبی واقفیت کا سکہ ہندوستان میں مشہور ہے۔ آپ کی ایجاد امرت دھارا نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے آپ طبی اخبار دیش اپکارک کے ایڈیٹر اور تقریباً پچاس طبی کتب کے مصنف ہیں۔ امرت دھارا کے علاوہ باقی ہر قسم کی دوائیں بھی تیار رہتی ہیں۔ ہم پنڈت جی کی چند عجیب ایجادوں کا ذکر کرتے ہیں جو سب دنیا کو حیرت میں ڈالنے والی ہیں مگر سب لفظ بلفظ ٹھیک ہیں!

نعمت عظمی میٹھا پھل حیرت انگیز ایجاد
بل پورونی
طلسم تپ بخار
سنگ تور
درد شکن
امرت کی گولیاں
پھولو پھلو
عرق بخار
سوکھا ہرا
کھجلی

المشتہر منیجر امرت دھارا فارمیسی امرت دھارا روڈ ... لاہور

مسائل السلوک مع نافع السالکین

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

صرف چھ آنے میں

نہایت پائیدار مشہور عالم النسونیہ الارم واچ ٹائم پیس

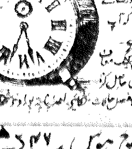

... قیمت صرف چھ روپے محصولڈاک پیکنگ معاف ...

ملنے کا پتہ امریکن واچ ہوس ۴۷ دہلی

تارکا پتہ الجمیعۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمیعۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ (۱/)

مدیر مسئول و محرر خصوصی ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ اگست ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۳

تراجم و مقتبسات

ترکی میں مغربیت کا دور دورہ
مناکحت میں مذہبی پابندیاں اٹھا دی گئیں

ایک آخری فیصلے نے اتفاقاً راد مکشی کی کڑیوں کا خاتمہ کر دیا۔ اب جدید ترکی اپنے تمام شئون اجتماعیہ میں مغرب کی مدنی شریعت کی پیروی کے لئے جھک گئی۔ صدیوں تک ترکی قوم ایک سخت قانونی ذہنیت کا شکار رہی۔ لیکن جمہوریہ نے اس ذہنیت کا خاتمہ کر دیا۔ اب قانون اور محکموں کا اختلاف اٹھ گیا۔ جماعتی اور دینی رنگ اڑ گئے۔ مغربی قوانین میں سب سے زیادہ مکمل قانون یعنی سوئٹزر لینڈ کے قوانین کا مجموعہ ترکی جمہوریت کا قانون بن گیا۔ اب تمام مدنی، تجارتی، شخصی اور تعلیمی قانون مرکز عدالت ہوگا۔ بجز چند معمولی ترمیمات کے کوئی قابل ذکر ترمیم بھی نہیں ہوئی ہے۔

اس تاریخی انقلاب نے شخصی احوال و مسائل کو شریعت اسلامیہ کی سیادت سے آزاد کر دیا اور اس کی جگہ سوئٹزر لینڈ کے ملکی قانون کو مخصوص کر دیا۔ یہ اسلام کی تاریخ میں پہلا واقعہ ہے کہ ایک مسلمان قوم اپنے شخصی مسائل میں ایک مغربی قانون کی رہبری قبول کر رہی ہے … اسلامی خاندان مغربی نظام حیات میں منسلک ہو رہا ہے۔

جمہوریہ ترکیہ میں اس جدید قانون مدنی کے حلقے باقاعدہ جدید عہد کا آغاز ۳ راکتوبر ۱۹۲۶ء سے ہو چکا تھا چنانچہ ازدواج مدنی (سول میرج) کے دفتر قائم کر دئے گئے تھے۔ جمہوریہ ترکیہ کی تمام اصلاحی تحریکات میں جس تحریک نے ترکی میں جدید انفعال کا سب سے زیادہ ہمہ گیر ہیجان پیدا کیا وہ یہی ازدواج …

(۲) تعدد ازدواج کا قطعی سد باب۔ اس کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔

(۳) حق طلاق میں میاں بیوی برابر کے شریک ہونگے۔

ان احکام کا خلاصہ یہ ہے کہ مرد کو اٹھارہ برس کی عمر میں اور عورت کو سترہ سال کی عمر میں نکاح کی اجازت ہوگی۔ خاص حالات میں اس کے خلاف بھی ہوگا۔ نکاح کا حق صرف اس شخص کو ہوگا جو عاقل ہو اور طبی معائنہ کے بعد اس کو اجازت دی گئی ہو۔ محرمات وغیرہ کے باب میں تقریباً شرعی احکام کی رعایت مدنظر رہے گی۔ جو نکاح ان قوانین کے خلاف عمل میں آئیں گے وہ باطل سمجھے جائیں گے۔ دو نکاحوں کے درمیان فرمہ یا عدت کی مدت غیر حاملہ کے لئے ہر حال میں تین سو دن اور حاملہ کے لئے وضع حمل ہوگی۔ عقد کے فسخ کا حق میاں بیوی دونوں کو برابر ہوگا۔

جدید قانون مدنی سے دینی عنصر بالکل خارج کر دیا گیا ہے۔ اسلام میں یہ بات جائز نہیں کہ کوئی مسلمان عورت کسی غیر مسلم مرد سے نکاح کرے لیکن اس قانون میں یہ بات محظور نہ ہوگی …

حجاز کی جدید مجلس شوریٰ

(السیاسۃ بحوالہ نجات)

حجاز کے نئے عہدہ دار
موتمر اسلامی کا صدر حکومت حجاز کی ملازمت میں

اور ناصر الترکی، نائب عام کے مستشار مقرر کئے گئے ہیں۔ انکے علاوہ جناب توفیق شریف صاحب کو دفتر نیابت عامہ کے رئیس یا افسر اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ (ام القریٰ)

ترکی حکومت کی مالی حالت

حکومت ترکیہ نے سال ۲۸-۱۹۲۷ء کے میزانیہ میں ایک لاکھ ۲۵ ہزار ۹ سو ۳۵ ترکی پونڈ کی بچت بمقابلہ سال ماسبق ۲۷-۱۹۲۶ء کے رقم بچت تعدادی ۵۱ ہزار ۹ سو دس کے درج کی ہے۔ کل میزان آمدنی کی تعداد بمقابلہ تعداد سابقہ ۱۹ کروڑ ایک لاکھ ۵۸ ہزار ۸ سو ۵۴ کے ۱۹ کروڑ ۳۵ لاکھ ۷۰ ہزار ۵ سو ۵۴ درج کی گئی ہے اور اخراجات کی کل میزان ۱۹ کروڑ ایک لاکھ ۶ ہزار ۹ سو ۴۴ کے بجائے ۱۹ کروڑ ۳۴ لاکھ ۵۴ ہزار ۶ سو ۱۹ ہے۔

تخمینہ اخراجات میں ۵۹ لاکھ ۲۸ ہزار ترکی پونڈ کی کمی وزارت مدافعت کی مد میں کی ہے۔

شیخ محمرہ کی آزادی

قیمت اخبار الجمیعۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمیعۃ

مسدس حالی — دیوان غالب — دیوان رشید — ملنے کا پتہ منیجر الجمیعۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمیعۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمیعۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمیعۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعیدی — اکسیر معدہ

اکسیر جذام

مژدہ

لسٹری ریشمی کپڑے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

شرطیہ علاج!! — فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

- بجلی کی گولی
- سفید داغ کی حکمی دوا
- خونی و بادی بواسیر
- پانچ روپیہ میں گیس لعل
- سفید بال کالا
- پتھری گل جائے گا
- گٹھیا بات کی حکمی دوا
- سپنے کی چوری
- دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

برص یعنی سفید داغ کا علاج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ

مجرموں سے ہمدردی

«ورتمان» کے فیصلہ پر ہندو اخبارات اور ہندو مجالس نے جس قسم کے جذبات کا اظہار کیا ہے ان سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ ہندو قوم اپنے مسلمان ہمسایوں کے مقدس پیغمبر پر ناپاک حملے کرنے اور ان کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے

خیالات کسی غیر ذمہ دار شخص نے ظاہر نہیں کئے ہیں، بلکہ اس شخص کے اخبار میں نکلے ہیں جو ایک مشہور ہندو انجمن کا ذمہ دار سکرٹری ہے اور ہندوؤں کی ملی تحریکات میں ذمہ دارانہ پوزیشن رکھتا ہے۔ اس کے نزدیک «سیر دوزخ» لکھنے اور شائع کرنے والوں نے کوئی جرم نہیں کیا۔ اسلام کے مقدس پیغمبر ان کی ازواج مطہرات اور ان کے صحابہ کرام پر ناپاک حملے کرنا کوئی ایسا فعل نہ تھا جس پر وہ سزا کے مستحق ہوتے۔ مسلمانوں نے اس پر جو کچھ رنج و الم کا اظہار کیا وہ ان کا «مذہبی جنون» تھا، ورنہ درحقیقت اپنے مذہبی پیشوا کی شدید ترین توہین پر نہ تو انہیں غمگین ہونا چاہیے تھا اور نہ وہ کسی دادرسی کے مستحق تھے! اگر ہندو جاتی کی عقل اور حس انصاف بالکل ماؤف نہ ہو گئی ہوتی تو اس کے ذمہ دار لوگ استقدر بیباکی کے ساتھ انصاف اور شرافت و معقولیت کا خون نہ کرتے۔

یہ تو زبانی ہمدردی ہے۔ اب ذرا عملی ہمدردی کا حال دیکھئے۔ پنڈت کالیچرن شرما اپنی آریہ جنتا سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اسے پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنے کے لئے آٹھ دس ہزار روپیہ جمع کر دے۔ اور سنا گیا ہے کہ اس مطلوبہ رقم کا ایک معتد بہ حصہ جمع ہو گیا ہے۔ یہ اپیل اور اس کا یہ عملی جواب کس چیز کا اظہار کر رہا ہے؟ کالیچرن کہتا ہے کہ میں نے مسلمانوں کے آقا کو گالیاں دی ہیں اگر آریہ جنتا کی ایک بہت

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم

قتل و غارت اور آتشزدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

۴ راگست کو قریب ۸ بجے صبح کو دفتر امارت شرعیہ میں اطلاع ہوئی کہ بتیا میں سخت فساد ہو گیا۔ ہندوؤں کا مہابیری اکھاڑہ پچیس تیس ہزار کے مجمع کے ساتھ نکلا تھا انہوں نے فساد کیا، مسلمانوں کے گھروں کو جلایا، گھروں کے مال اسباب کو لوٹ لیا، ایک مسجد کی سخت بے حرمتی کی۔ بہت سے مسلمان شہید و زخمی ہوئے۔ یہ اطلاع پاتے ہی ہم وہاں سے فوراً روانہ ہوئے سخت بارش ہو رہی تھی بانکی پور پہونچے۔ جہاز کھل گیا تھا مجبوراً دوسرے جہاز سے روانہ ہوئے ۵ راگست کو بوقت دس بجے دن بتیا پہنچے۔ مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی ۴ راگست کی شام کو تشریف لے آئے تھے بعد نماز جمعہ مسلمانوں کو ہم لوگوں نے صبر و استقامت کی تلقین کی اور تمام شہر کے مسلمانوں میں ان مظالم سے جو رنج و غم خوف و ہراس کے آثار بہت زیادہ پیدا ہو گئے تھے ان کے رفع کرنے کی کوشش کی گئی۔ مولوی صاحب موصوف نے مقامات وقوعات اور حالات کو بچشم خود دیکھا اور اسی روز تین بجے دن کو واپس گئے۔ ہم نے عصر کے وقت تحقیقات واقعات اور حالات کا معائنہ کیا۔ ۵ راگست سے آج ۹ راگست تک ہم نے تمام مقاموں کو دیکھا اور ہر ایک کے متعلق صحیح معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی اور ہر ایک قسم کے لوگوں سے فساد کے اسباب صحیح صحیح معلوم کئے ان دردناک حوادث کی مفصل رپورٹ سردست شائع کرنا میرے امکان سے باہر ہے اور اخبارات کے صفحات میں بھی اس کی گنجائش نہیں نکل سکتی ہے اسلئے اسوقت صرف اسقدر کہنا چاہتا ہوں کہ اس چھوٹے سے قصبہ میں مسلمانوں پر جسقدر مظالم پولیس

کے گھر میں لوٹنے کے بعد قرآن مجید کو جلا دیا۔ ان بزدلوں نے عورتوں اور بچوں کو زخمی کیا۔ ایک جگہ تعزیہ کے ایک پختہ چبوترہ کو توڑ کر پھینک دیا۔ اس ہنگامہ میں جان و مال کے نقصانات کی تعداد حسب ذیل ہے —

مسلمان شہید دو۔ ہندو مقتول ایک۔ مسلمان زخمی داخل ہسپتال ۴۳ اور بہت سے مسلمان ایسے زخمی ہیں جو ہسپتال میں نہیں گئے اور ان پر تلوار وغیرہ کی مار ہے۔ ایسے زخمیوں میں سے چند زخمیوں کو میں نے خود دیکھا ہے۔ ہندو زخمی ایک سو ایک ہیں۔ ان زخمیوں کے زخم کی کیفیت ہسپتال میں اس طرح درج ہے کہ مسلمان منجملہ ۴۳ کے ۱۲ بندوق کے فیر سے مجروح ہوئے ہیں۔ باقی دیگر اسلحہ سے اور ہندو ۲۵ بندوق کے فیر سے باقی دیگر اسلحہ سے۔ ہم کو تحقیق کرنے سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہندو زخمی مذکور الصدر کی تعداد میں ایسے زخمی ہیں جو ۷ راگست تک بھیجے جا رہے تھے جنکے متعلق یقین کیا جاتا ہے کہ بالکل فرضی بنا کر ذرا ذرا خراش لگا کر زخمیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ہم نے ہسپتال سے ۸ راگست کو یہ تعداد حاصل کی ہے اگر یہی رد یہ ہے تو ممکن ہے کہ ہندو زخمیوں کی تعداد میں اور اضافہ ہو۔ ہسپتال کے ڈاکٹر ایک ہندو بنگالی ہیں ان کے متعلق مسلمان شہداء کے ورثہ اور مجروحین کے متعلقین کو عام شکایت ہے کہ وہ مسلمانوں کے زخموں کو خفیف اور ہلکا درج کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ جو مسلمان گولی سے شہید ہوا ہے اس کی بابت یہ کہا گیا ہے کہ اس کو صرف بھالا کا زخم ہے۔ بخلاف ہندوؤں کے کہ ان کے معمولی زخموں کو بھی شدید لکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر

…

ہوئے اور شب و روز مسلمانوں کی غمگساری میں مصروف رہے ۸ راگست کو آخر وقت مسلمانوں کی ضمانت کرانے کے بعد وہ حضرات تشریف لے گئے اور پھر تشریف لانے کا وعدہ فرما گئے ہیں جن کے تمام مسلمان نہایت مشکور ہیں۔ ہندوؤں کے سب سے بڑے نیتا راجندر بابو بھی تشریف لائے تھے اور دیکھ بھال کر تشریف لے گئے فقط

ابوالمحاسن محمد سجاد کان اللہ لہ
بتیا محلہ گنج اول ضلع چمپارن

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ جن حضرات کو نصف قیمت کی رعایت سے فائدہ اٹھانا ہو جلد فرمائش بھیجیں۔ قیمت بجائے تیس روپے (صہ ۳۰ ر) کے صرف پندرہ روپے (صہ ۱۵ ر) کر دی گئی ہے۔ ملنے کا پتہ:

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

ترکستان میں خوفناک زلزلہ

۴۳ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ مجروح

ماسکو ۱۶ اگست۔ ضلع فرغانہ ترکستان میں جو زلزلہ آیا اس کی وجہ سے اب تک ۴۳ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ مجروح ہوئے۔ تقریباً ... تعمیر شدہ (؟) میں پانسو مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ ایک سرکاری کمیشن سمرقند سے ... روانہ ہو گیا ہے تاکہ مصیبت زدوں کو امداد دینے کا انتظام کرے۔

سلطان ابن سعود کا ہوائی سفر

قاہرہ ۱۱ اگست۔ سلطان ابن سعود کے مشیر ناس نے ... ہوائی جہاز کرایہ کیا ہے تاکہ ان کو براہ راست بحرین پہونچا دے۔ ... سے جہاں ... ان کو ... جہاز ... سکہ زر میں ادا کیا گیا۔

اندور میں جمعیۃ رضاکاران کا قیام

مصیبت زدگان گجرات کیلئے فراہمی چندہ کا کام

سکرٹری انجمن اسلام ... اطلاع دیتے ہیں:۔

انجمن اسلام اندور نے ایک جمعیۃ رضاکاران قایم کی ہے جو ...

گجرات اور کاٹھیاواڑ کے سیلاب زدوں کی مالی امداد

فسادات اندور کے مقدمات

۱۵ اگست کی کارروائی

۱۶ اگست کی کارروائی

اوڑیسہ میں ہولناک سیلاب

ہنگامہ ملتان کے مقدمات

مسجد کو آگ لگانے کا مقدمہ

فریقین میں راضی نامہ

امرتسر ۱۲ اگست۔ ... امرتسر کے ... سکھوں پر مسجد کو آگ لگانے کا مقدمہ چلایا گیا ... ان ملزمین کے خلاف دفعہ ... کی فرد قرار داد جرم لگادی تھی ... اور انہیں ضمانت پر رہا کر دیا تھا کل فریقین نے آپس میں مفاہمت کرلی اور راضی نامہ عدالت میں داخل کر دیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے آخری فیصلہ کے لیے ... ملتوی کر دی۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا مقدمہ

ضمانت یا مچلکہ دینے سے انکار اور حوالات میں جانا قبول

لدھیانہ ۱۵ اگست۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کی طرف سے نوٹس وصول ہوا تھا کہ وہ ۱۵ اگست کو ... عدالت میں حاضر ہو کر ... ضمانت ... مولانا حبیب الرحمن ... ۱۵ اگست کو ... ہزاروں مسلمانان لدھیانہ ... مولانا حبیب الرحمن کو طلب فرمایا۔ حاضرین نے اللہ اکبر ...

لدھیانہ میں مسلمانوں کی ہڑتال

عبدالرشید کی اپیل پریوی کونسل میں

گیان چند و دیوی شرن کی ...

ایک ... ہندو ... اور ... کو ... شامل ہیں موجود تھے۔

ڈاکٹر انصاری صاحب کی تردید

بمبئی ۱۵ اگست۔ ڈاکٹر انصاری صاحب نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بھوپال سے مندرجہ ذیل تار دیا ہے:۔

"کل ... ہیرالڈ" میں ... کی بنا پر جو بیان ... ظاہر کیے گئے ہیں وہ غلط، گمراہ کن اور غیر مستند ہیں۔ عنقریب اپنا مکمل بیان شائع کروں گا۔"

ڈاکٹر صاحب نے اپنا بیان بھی شائع کر دیا ہے۔

گلبرگہ کے محکمہ تعلیم پر ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ

حیدرآباد ۱۵ اگست۔ ... کی عدالت میں جنہیں خاص اختیارات دیے گئے ہیں، گلبرگہ کے محکمہ تعلیم پر گلبرگہ کے ... ہندو اور مسلمان وکلا نے ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ حیدرآباد میں اس مقدمہ سے خاص حلقوں میں ... پیدا ہو گئی ہے۔ ہائیکورٹ کے ایک وکیل نے عدالت میں یہ بیان دیا کہ گلبرگہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور ایک مدرس نے ایک اشتہار ... کیا جس میں مقامی وکلا کی ذات پر گندے اور ناشائستہ الفاظ میں حملہ کیا گیا ہے۔ مقدمہ کی سماعت ملتوی کر دی گئی ہے۔

جامع مسجد راولپنڈی میں جلسہ

کلکتہ کے میئر بلدیہ کے خلاف قرارداد ملامت

تجویز ناکام ہوئی

مہاشہ فضل علی قربان کو ۵ سال قید سخت کی سزا

ہندو قوم کی طرف سے ...

باجہ کے سوال پر الٰہ آباد میں ہندو مسلم کشمکش

پنڈت مالوی کی غیر مصالحانہ روش

الٰہ آباد ۱۱ اگست۔ دسہرہ کی تقریب کی آمد کے سلسلہ میں ہندو اور مسلمان رہنماؤں اور حکام کے درمیان گفت و شنید ہو رہی ہے مقصد یہ ہے کہ مساجد کے سامنے باجا بجانے کے مسئلہ پر کوئی تسلی بخش مفاہمت ہو جائے۔ اس وقت تک تمام مساعی بے نتیجہ ثابت ہوئی ہیں۔

شب گذشتہ پنڈت مدن موہن مالویہ کے زیر سرکردگی ہندو رہنماؤں اور مولانا ولایت حسین کے زیر سرکردگی مسلمان رہنماؤں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔

پنڈت مالویہ نے کہا کہ رام دل کے جلوسوں کی بڑائی اور ساجد کی تعداد کے پیش نظر کوئی شخص یہ وعدہ نہیں کر سکتا کہ جلوسوں کا ایسا انتظام کیا جا سکے گا کہ وہ نماز کے اوقات سے پہلے نکالے جا سکیں۔ دوسری جانب ڈاکٹر ظہور احمد نے ہندوؤں کو صاف صاف الفاظ میں بتا دیا کہ فی الحال کوئی ایسا مسلمان نظر نہ آئیگا جو نماز کے اوقات میں مساجد کے سامنے باجا بجانے پر رضامند ہو سکے۔

راجپال کی کتاب کے متعلق گاندھی جی کا ایک مکتوب

قانون کی ترمیم کا پرزور مطالبہ قطعی جائز اور مناسب ہے

... اپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے جذبات اپنے مسلمان بھائیوں کے متعلق بالکل وہی ہیں جو ۱۹۲۱ء میں تھے۔ اور میں خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں شب و روز دعا مانگتا ہوں کہ وہ جذبات میرے مرتے دم تک بدستور قائم رہیں۔

آپ کا مخلص

موہن داس کرم چند گاندھی

مسلمانان پشاور کا عظیم الشان جلسہ

"واضح اور صاف قانون کی ضرورت کا اظہار"

سکرٹری خلافت کمیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

۱۶ اگست ۱۹۲۷ء کو بوقت ۹ بجے شب زیر صدارت سید فضل صمدانی صاحب ... خان میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر سرپرستی خلافت کمیٹی منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تخمیناً دس ہزار تھی۔ نہایت موثر تقریریں ہوئیں۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن حکیم سے شروع ہوئی۔ رضاکاران خلافت اور دیگر اصحاب نے دل ہلا دینے والی نظمیں پڑھیں۔ اور مندرجہ ذیل تجاویز بہ اتفاق آرا منظور ہوئیں۔

۱۔ (الف) مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ اس امر پر اطمینان ظاہر کرتا ہے کہ "ورتمان" کے مدیر و طابع و ناشر کو عدالت عالیہ پنجاب نے سزا دیکر ان کو اپنے کیفر کردار تک پہنچا دیا لیکن اس جلسہ کی رائے میں یہ سزا ناکافی ہے۔ اور قطعاً عبرتناک نہیں۔

(ب) اسلئے یہ جلسہ ضروری سمجھتا ہے کہ مسلمان اپنے ...

ضلع شاہجہانپور میں آریوں کی ناکامی

مرتدین کی واپسی

جمعیۃ مقننہ میں مسودہ گورنمنٹ پیش کرے

انبیاء علیہم السلام و بزرگان دین اور پیشوایان مذاہب کی توہین کے انسداد کے لیے تعزیرات ہند میں ایک دفعہ کے اضافہ کے لیے جمعیۃ مقننہ میں ایک مسودہ قانون پیش کرنے کے متعلق نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب نے کہا کہ اس قسم کے کسی مسودہ کو کسی غیر سرکاری رکن کی طرف سے پیش کرنے میں بہت سی دقتیں حائل ہیں اور یہ بہت ممکن ہے کہ اس مسودہ کے پیش کرنے کے لیے جمعیۃ کے آیندہ اجلاس میں کوئی موقعہ نہ آئے اور دوسرے اجلاس تک ملتوی ہو جائے اسلئے ضروری ہے کہ اس کی کوشش کی جائے کہ یہ مسودہ قانون حکومت کی طرف سے پیش ہو تاکہ اس قسم کی کوئی دقت واقع نہ ہو۔

جمعیۃ مقننہ میں نواب سر ذوالفقار علی خاں صاحب کی ایک تجویز

اس کے بعد نواب سر ذوالفقار علی خاں صاحب نے فرمایا کہ جمعیۃ مقننہ کے آیندہ اجلاس میں وہ اس قسم کی ایک تجویز پیش کرنے والے ہیں کہ کنز ربیب لنکا کا فیصلہ اگر مسترد کر دیا جائے تب بھی توہین انبیاء و بزرگان دین کے انسداد کے لیے ایک جدید قانون کی ضرورت ہے اور اسے حکومت کو وضع کرنا چاہیے۔ مولانا محمد علی صاحب نے فرمایا کہ اس تجویز کو پندرہ ... ارکان جمعیت کی طرف سے اجلاس میں پیش ہونے کے لیے بھیج دینا چاہیے تاکہ کسی نہ کسی کے نام سے بیلٹ میں آ جائے۔

مولانا محمد علی صاحب کا مسودہ قانون

دہلی کے ہندوؤں کا جلسہ

ہندو اکثریت کا مسلمان اقلیت کو چیلنج

دہلی ۱۸ اگست گذشتہ شام رانی کے باغ میں ہندوؤں کا ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا جس میں مسٹر اینے ایم۔ ایل۔ اے اور مسٹر نیکی رام شرما نے تقریریں کیں۔ مسٹر شرما نے ہندوؤں کی موجودہ حالت پر بحث کرتے ہوئے گذشتہ چند ماہ کے واقعات پر جو مسلمانوں کے جابرانہ طرز عمل کی وجہ سے ظہور میں آئے غصہ کا اظہار کیا۔ جلسہ میں سرحد کے ہندوؤں سے ہمدردی کی گئی اور یہ رائے ظاہر کی گئی کہ سرحد کے ہندو حکومت کی لاپرداہی اور چشم پوشی کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہیں۔ سرحد میں مسلمانوں نے ہندوؤں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا ہے، اس سے ہندوؤں کو یہ سبق حاصل ہوا ہے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے اور ان صوبوں کے مسلمانوں سے جہاں ہندوؤں کی اکثریت ہے ...

انبیاء علیہم السلام اور پیشوایان مذاہب کی توہین کا انسداد

۲۸ اگست کو شملہ میں ہر خیال کے مسلمانوں کی کانفرنس کی تجویز

ہر خیال کے مسلمانوں کی کانفرنس کی تجویز

ارکان وفد

چند کتب میں خاص رعائیت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمائیں:-

القول البدیع مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اس کتاب میں نماز جمعہ و عیدین کے بارے میں پورا پورا لکھا ہے اور فتوی بھی درج ہے قیمت ۲ر رعائتی ۱ر

ایجاد رنگین اس کتاب میں نصیحت آمیز حکایتیں ہیں قیمت ۲ر رعائتی ۱ر

اوراد قادری وظائف میں لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۳ر رعائتی ۲ر

الکلام المبرم فی نقض القول المحقق المحکم

در باب

زیارت قبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

قیمت چار آنے (۴ر) رعائتی قیمت تین آنے (۳ر)

اشرف المواعظہ مصنفہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قیمت فی حصہ ۳ر رعائتی ۲ر

آداب الاشہاد والدین یہ کتاب بچوں کے لئے نہایت مفید

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خان

اسلام کی خوبیاں	قیمت ۲ر	رعائتی ۱ر
اسلام کی ترقی	" ۳ر	۲ر
اصلاح المومنین	" ۳ر	۲ر
اصلاح اللعبین	" ۲ر	۱ر
ام القرےٰ	" ۳ر	۲ر
اسلام کی صداقت	" ۲ر	۱ر
اسلام کی حمایت	" ۳ر	۱ر
اسلام کے عقائد	" ۲ر	۱ر
اسلام کے حسنات	" ۲ر	۱ر
اصلاح النفوس	" ۲ر	۱ر
اسلام کی تعلیم	" ۳ر	۲ر
اسلام کا اتالیق	" ۲ر	۱ر
اسلامی حقوق	" ۲ر	۱ر
اصلاح البشیر	" ۳ر	۲ر
دل کی پہچان	" ۲ر	۱ر

تحریم الخمر والزنا واللواطۃ والمعازف والعشق قیمت ۲ر رعائتی ۱ر

بوستان غوثیہ · برکات علی پور · بستان المفردات · بوستان خیال · الفاروق · المامون · الغزالی · مقالات شبلی · الضرب

بسید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں - دہلی

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں - نئی ایجاد - نیا نمونہ - نیا فیشن

یہ سونے کی چوڑیاں ابھی حال میں ہمارے آرڈر سے جرمنی سے بنکر آئی ہیں اور ہم جرمنی کارخانہ کے واحد ایجنٹ ہیں۔ یہ سونے کی چوڑیاں جو خوبصورت اور نازک ہیں کہ اگر اصلی سونے کی بنوائی جائیں تو یقیناً ڈھائی سو روپے میں تیار ہوں۔ یہ چوڑیاں بالکل نئی وضع کی ہیں اسکے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں اور انکو خاص صورت میں بنایا گیا ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دئے گئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ رنگ روغن میں اصلی سونے سے بڑھکر ہیں۔ مدتوں خراب نہیں ہوتیں۔ نازک مزاج عورتوں کیلئے تو عجیب چیز ثابت ہوتی ہیں۔ ایک سٹ ضرور منگاکر پہنائیے۔ قیمت ۱۲ چوڑیوں کا سٹ تین روپے وزن ۱۲ چوڑی ۲ تولہ۔ پتہ: بی کے برادرس انیدکو

قرآن مجید مترجم

از شیخ المحدثین امام المفسرین حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

مولائے قادر و توانا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کامل ڈھائی سال کی مسلسل محنتوں اور عرقریزیوں کے بعد یہ مبارک اور عظیم الشان کام ختم ہوا۔ حضرات شائقین و خادمان حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جس بیقراری کے ساتھ اس ترجمہ کا انتظار کرتے تھے وہ حیطہ تحریر سے باہر تھا۔ حضرت شیخ الہند کی مبارک زندگی ہی میں مریدان عقیدتمند اور ارادتمندان خاص نے اس ترجمہ کے لئے ہزاروں لاکھوں تمناؤں کو پرورش کیا تھا۔ دیوبند میں تو صرف دس پارے ہوئے تھے لیکن مالٹا کی ناگہانی اسیری و قید و بند فرنگ نے پورے تیس پاروں کا ترجمہ مکمل کرادیا۔ خدا کا شکر ہے کہ تمام مروجہ تراجم قرآنی کے مقابلہ میں یہ ترجمہ زیادہ سہل آسان تحت اللفظ اور مستند ہونے کی حیثیت میں تمام علمائے کرام و فضلائے دور حاضرہ نے تسلیم فرمالیا ہے۔ اس نادر نسخہ کی تیاری میں بیدریغ روپیہ صرف کیا گیا ہے۔ ترجمہ کی عظمت و صحت کے لحاظ سے کتابت اور طباعت بھی اعلیٰ اور دیدہ زیب اور زمین خانہ مطبوعہ ہے۔ قرآن شریف کے شروع میں مولانا مرحوم کا مقدمہ قرآن مجید مختصر فہرست مضامین نیز سورتوں کی فہرست بلحاظ صفحات اور آخر میں تقاریظ و قطعات تاریخ طبع اور رموز اوقاف مختلفہ کی تشریح و رسم الخط اور ضروری ہدایات درج کی گئی ہیں۔ ہر پارہ تیس صفحات پر ختم ہوا ہے۔ جلد عمدہ مضبوط چرمی ہے۔

وزن قرآن مجید مجلد کا ۳ پونڈ (۱½ سیر) ہے۔ ہندوستان کے اندر محصول ڈاک مجلد کا ۱۲ر اور غیر مجلد کا ۱۲ر مع فیس رجسٹری و پیکنگ ہے۔ بذریعہ ریل قریب کے مقامات میں محصول بہت کم لگتا ہے۔ ممالک غیر کا محصول سے نک سے ہے۔ غیر ملکوں سے ہدیہ کے ساتھ محصول ڈاک بھی ضرور آنا چاہئے۔ نمونہ مفت

ہدیہ:- فی جلد غیر مجلد ۱۳ر مجلد چرمی منقش نقرئی ۵ر مجلد طلائی ۷ر محصول ہر حالت میں بذمہ خریدار

مدینہ (ہفتہ میں دوبار) ۱۹۱۲ء سے قابل اہل قلم اڈیٹروں کی زیر ادارت جاری ہے۔ خدمت قوم و ملک پاسداری مذہب و ملت اس کا شعار ہے۔ آزادی وطن اور قومی مطالبات کا علمبردار، اردو جرائد میں کثیر الاشاعت، عربی و انگریزی اخبارات کا خلاصہ۔ نمونہ مفت۔ قیمت سالانہ ششماہی ممالک غیر سالانہ ۔ المشتہر: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور (یو۔پی)

کتاب "رنگیلہ رسول" کا فیصلہ

اس کتاب نے ہندوستان میں جو شہرت حاصل کی ہے وہ اسکی دل آزار طرز تحریر کی وجہ سے ہے۔ اسکے متعلق حکومت نے اپنا فرض ادا کرنے کو مقدمہ چلایا۔ مسلمانوں کا فرض تھا کہ اس کا معقول جواب دیکر ہمیشہ کیلئے مخالف کا منہ بند کردیں۔ الحمد للہ کہ یہ فرض مولانا ثناء اللہ صاحب مشہور مناظر نے ایسی خوبی سے ادا کیا کہ ہندوستان کے بڑے بڑے علماء اور قومی اخباروں نے جواب کی خوبی کو تسلیم کیا جنکی رائیں طبع ثانی میں ساتھ طبع ہیں۔ اس جواب کا نام ہے "مقدس رسول" قیمت ۱۰ر

حق پرکاش آریوں کے جتنے اعتراض اور جتنی زبان درازیاں ہیں سب کی بنا ان کے گرو کی "ستیارتھ پرکاش" ہے جسمیں سوامی دیانند نے ۱۵۹ اعتراض قرآن مجید پر کئے ہیں۔ ان سب کے جواب مولانا صاحب موصوف نے کتاب حق پرکاش میں دئے ہیں۔ اس جواب کے جواب الجواب سے آریہ سماج آجتک لاجواب ہے۔

قیمت ۸ر علاوہ ازیں مندرجہ ذیل کتابیں بھی آریہ مشن کیلئے قابل دید ہیں۔ الہامی کتاب ۸ر الہام ۲ر نکاح آریہ ۵ر ترک اسلام ۸ر اصول آریہ ۳ر عصمت حضرت محمد ۳ر بحث تناسخ ۴ر حدوث وید ۲ر جہاد وید ۴ر

(منگانے کا پتہ)

ابو رضا عطاء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آجتک شائع نہیں ہوئیں۔ پس بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم چھ آنہ (۶ر) لغات القرآن ۱۲ر عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ر علم النحو ۶ر عوامل النحو ۵ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

حیرت انگیز رعائیت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس اسٹاکسٹ لمیٹیڈ واچ کمپنی ۴۶ مقام دہلی

نوٹس

امسال ماہ اکتوبر (تواریخ بعد میں مقرر ہونگی) امتحان عرائض نویسان زیر قواعد ۵ تا ۱۰ صفحہ ۱۱ تا ۱۳ قواعد و احکام ہائیکورٹ جلد سوم کئے جانے کی تجویز ہے اسلئے بذریعہ اشتہار اخبار میں مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو امیدواران امتحان میں شریک ہونا چاہیں اپنی درخواست باقاعدہ طور پر بموجب قواعد قبل از ۵ ستمبر ۱۹۲۶ء بدفتر صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر دہلی بھیج دیں یا خود حاضر ہوکر پیش کریں۔

المرقوم ۹ اگست ۱۹۲۶ء

دستخط

صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر صوبہ دہلی

بستان العارفین

یہ کتاب طلبہ علماء اور صوفیہ کے لئے ایک بیش بہا چیز ہے۔ بالخصوص واعظین اسلام جو اپنے وعظ کو تصوف کے ذکر سے دلچسپ بنانا چاہتے ہوں ان کیلئے اس کتاب کی خریداری ناگزیر ہے۔ اس عظیم کتاب میں ۷۵ مباحث پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ یہ کتاب حضرت مولانا صوفی سید عابد میاں صاحب عثمانی حنفی نقشبندی مجددی ڈابھیلی کی تصانیف سے ہے۔ صوفی صاحب کے صوفیانہ رنگ سے جو حضرات واقف ہیں وہ یقیناً اس کتاب کی خریداری کی بہت کوشش کرینگے۔ ۲۰۰ صفحہ کاغذ نہایت اعلیٰ چھپائی نہایت اعلیٰ۔ اس کتاب کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تحریر فرماتے ہیں کہ میں اسقدر عرض کردونگا کہ صوفی صاحب نے اس ادق مضمون کو بہت آسان و سلیس اردو میں منتخب فرمایا ہے۔ وہ یقیناً آئندہ نسلوں میں صوفی صاحب کی کوشش کو عزت سے تعبیر کیا جائیگا۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین حضرات واعظین سے رعائتی قیمت ہے علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

ایک بیش بہا تحفہ اور خاص رعایت

کتاب تذکرۂ رسول صلعم جو آنحضرت صلعم کے مقدس حالات میں ایک صحیح معتبر اور مقبول عام مجموعہ اور مجلس میلاد میں پڑھنے کی بہترین کتاب ہے اس کی قیمت اب بجائے ۱۲ر کے صرف ...

محمد طیب توسط مولوی محمد عبدالغنی نعمانی کتب خانہ ... ضلع مونگیر (صوبہ بہار)

ہر مسجد میں

حکیم ... مظفر نگر

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

رد کفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ر اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی، مذہبی، سیاسی، ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ:- انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی ٹوپی ... کمل کیپ ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوبصورت، پائدار، صحیح وقت بتانے والی

محصول ڈاک صرف چار روپے چار آنے میں دو کار آمد گھڑیاں

برسات کی مہلک بیماریاں

"حب مشتہی"

مدت خریداری ختم ہوتی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ختم ہوجائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ رکھکر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم از کم تخفیف نہ ہونے دیں گے۔ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ ... وی۔پی کا انتظار کئے بغیر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرلینا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی پشت پر بھی موجود ہے۔

۲۷ اگست ۱۹۲۶ء

۱۵۱۲، ۱۵۱۶، ۲۲۸۴، ۳۰۴۹

۲۹ اگست ۱۹۲۶ء

۱۵۲۶، ۱۶۸۲، ۲۲۸۷، ۳۲۰۹، ۳۳۹۸، ۳۴۱۸، ۳۴۲۴

۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

۳۲۶۹، ۳۲۸۵، ۳۲۸۶، ۳۲۸۸

۳۲۹۴، ۳۲۹۵، ۳۲۵۶، ۳۳۵۶

۳۳۵۰، ۳۳۴۸، ۳۴۰۵

۶ ستمبر ۱۹۲۶ء

۱۵۹۹، ۲۲۴۹، ۲۵۰۰، ۳۳۰۱، ۳۳۰۲

۳۳۱۳، ۳۳۱۴، ۳۳۱۶، ۳۳۱۸

۳۳۲۲، ۳۴۷۷

۱۰ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۵۲۵، ۳۳۲۹، ۳۳۲۲، ۳۳۳۳

۳۳۳۷، ۳۲۹۵

منیجر الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی

ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۲۷ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۶ اگست ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۴۷

ملک کی موجودہ سیاسی حالت کے متعلق ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

کانگریس کا آئندہ مسلک کیا ہونا چاہئے

مختلف صوبوں کی کانگریس کمیٹیوں نے انڈین نیشنل کانگریس کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے امیدواروں میں میرا نام شامل کرکے مجھ پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس کا میرے دل پر بہت اثر ہوا۔ یہ سب سے بڑا اعزاز ہے جو باشندگان کسی کو دے سکتے ہیں۔ اور اس اعزاز کے لئے موزوں خیال کئے جانے پر خواہ وہ اس صدارت کو قبول کرنے میں جس پر ہندوستان کے بہترین عالی دماغ مدبرین اور محبان وطن ممکن ہو چکے ہوں۔ کتنا ہی پس و پیش کرتا ہو، وہی شخص اطمینان اور فخر محسوس نہیں کریگا جو انسانیت سے بالاتر ہوگا۔ میرے اہل ...

اور بعد میں ان خیالات اور طریق کار سے جنہیں میں پیش کروں اس وقت مایوس ہوں جبکہ وہ قطعی طور پر مجھے منتخب کر چکیں۔ میں چاہتا ہوں کہ انہیں پہلے سے یہ معلوم ہو جائے کہ وہ کون ہے اور کیا ہے جس کی انہیں تائید کرنی ہوگی۔

ترک تعاون کا عقیدہ

مجھے ابتداء ہی میں ظاہر کر دینا چاہئے کہ میں ترک تعاون پر آج بھی اسی طرح یقین رکھتا ہوں جس طرح ۱۹۲۰ء میں رکھتا تھا اور اس کے متعلق تمام امور پر اچھی طرح اور باحتیاط ...

تعاون) دونوں کو حقائق کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اور میں باوجود ترک تعاون کے اصول پر پورا یقین رکھنے کے، کسی پرکار خیال آرائی کی خاطر اس سے اغماض نہیں برت سکتا۔ آج ہمیں اپنی حالت کا خود جائزہ لینا ہے اور اس خیال سے کہ ہم خود اپنا اندازہ کریں ہمیں باحزم و احتیاط اور اگر ضرورت ہو تو نڈر ہو کر سچی بات سوچنی اور سچی بات کہنی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ کانگریس نے وقتاً فوقتاً اور خصوصاً گزشتہ ۱۹۲۳ء سے لیکر ۱۹۲۷ء تک چار سال کے عرصہ میں جو لائحہ عمل تیار کیا ہے اس کی تکمیل کبھی نہیں ہوئی۔ ہمارے اخلاقی اور مادی وسائل کی بنا پر ہم سے جو مطالبہ کیا گیا تھا اس کی کما حقہ تکمیل میں ہم ناکام ثابت ہوئے اور بلا شبہ ہم نے وہ سب کچھ نہیں کیا جس کی ہم سے خواہش کی گئی تھی۔ ہمیں اس کا احساس کرنا چاہئے کہ ہم ناکام ہوئے اور اب بجائے اس کے کہ ہم موجوں کے مقابلہ میں ہوں، جیسا کہ تحریک ترک تعاون کے شباب کے زمانہ میں تھے، آج ہم سمندر کی تہ میں ہیں۔ ۱۹۲۳ء سے ایک ہموار تعاون کی طرف جا رہے ہیں۔ سب سے پہلے ان لوگوں نے جو اکثریت کے خیالات کے خلاف تھے شدید احتجاج ...

قانون ساز کے دو سالہ عہدوں میں جس میں سے مؤخر الذکر میں کانگریس والوں نے بھی پورا حصہ لیا ہے، حاصل ہو چکا ہے اس نے مجھ پر تو قطعی طور سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ دستور اساسی ایک دھوکہ اور جعل ہے۔ بہرحال یہ لکھنا کہ ہم کونسلوں کے کام میں بھی عملی حصہ لیں اور حکومت سے بھی ترک تعاون کریں۔ یہ خلاف قیاس نہیں ہے کہ ان کے ذریعہ سے ہمیں بعض خفیف قسم کی اور اصلاحات حاصل ہو سکیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جو قیمت ہمیں ان کے حصول کے لئے دینا ہوگی وہ موالات و تعاون ہوگا۔ لیکن جو لوگ کہ میرے خیالات سے اتفاق کرتے ہیں ان کے لئے صرف ایک طریق کار موجود ہے اور وہ طریق کار یہ ہے جس پر خود میں اور میرے بہت احباب عامل ہیں یعنی ان کونسلوں سے دور رہنے کا طریق عمل۔ لیکن جو حضرات میرے خیالات سے متفق نہیں ہیں اور آج کانگریس میں ایسے ہی حضرات کی اکثریت ہے تو وہ کونسلوں میں بدستور رہ سکتے ہیں، لیکن میں خلوص کے ساتھ ان کو یہ مشورہ دونگا کہ وہ کم از کم اپنے دل میں صاف طور سے اس کا اقرار کریں کہ وہ کونسلوں کے اندر وزارتوں کے اندر تعاون ...

اس کے چارہ نہیں، ہمارے لئے صرف دو طریق کار ہیں۔ ایک طریق عمل تو یہ ہے کہ ہم اپنے آپکو حکومت کے حوالہ کر دیں

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

ہمیں کیا کرنا چاہئے

ملک میں افتراق

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

دیوان شہید ... دیوان غالب ... خلافۃ الکبریٰ ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

اکسیر جذام

نمک سلیمانی — اکسیر معدہ

حکیم محمد ابراہیم

برتن

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

مژدہ

نشری ریشمی کپڑے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

شرطیہ علاج!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

سفید داغ کی حکمی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں کئی لعل

سفید بال جڑے کالا

پتھری گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سینے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

برص یعنی سفید داغ

الجمعیۃ دہلی

۲۷ صفر المظفر ۱۳۴۷ ہجری

ڈاکٹر انصاری کا بیان

[illegible]

انفرادی تھیں کیے اور کونسلوں میں جا کر کام کیے جو مفید خیال کرتے ہیں، انہیں ترک تعاون کا نقاب اپنے چہرہ سے اتار دینا چاہیے اور حالات جس قسم کے تعاون کا تقاضا کریں اسے بے تکلف قبول کرنا چاہیے۔ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ اصلاحات کی اسکیم پر عمل کر کے وہ ملک کے لیے کچھ فوائد حاصل کر سکتے ہیں تو پھر انہیں اپنے دعوے ترک تعاون کی لاج رکھنے کے لیے ایسے فوائد حاصل کرنے میں پس و پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اس کے ساتھ ہی ڈاکٹر صاحب نے کانگریس کو بھی اپنے طریقہ میں تبدیلی کا مشورہ دیا ہے۔ جس وقت کانگریس نے اپنے دائرہ سے اعتدال پسند اور مخالفین ترک تعاون جماعتوں کو خارج کیا تھا، وہ جنگ کا وقت تھا۔ اور جنگ کے موقع پر ہمیشہ ضرورت ہوتی ہے کہ کیمپ سے وہ تمام لوگ خارج کر دیے جائیں جن کے دل میں کمزوری ہے اور جن کی کمزوری سے جنگ آزماؤں کی ہمتیں بھی ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اب وہ زمانہ گذر چکا ہے اور کانگریس کو نئے سرے سے ایک نیشنل کانگریس بنانے کی ضرورت ہے۔ اسلیے ڈاکٹر صاحب یہ مشورہ دیتے ہیں کہ کانگریس کی رکنیت پر سے وہ قیود اٹھا دی جائیں جو اس کے دائرہ کو کسی طبقہ وخیال تک محدود رکھتی ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ضرورت ہو تو کھدر کے لازمی شرط بھی اڑا دی جائے۔ اسکا یہ نتیجہ ہوگا کہ کانگریس صحیح معنوں میں ایک ملی پارلیمنٹ ہو جائیگی جس میں تمام مختلف الخیال جماعتیں شریک ہو کر ملکی سیاست پر بحث و تمحیص کر سکینگی۔ اس میں شک نہیں کہ اس طریقہ سے کانگریس کی ملی نوعیت زیادہ ابھر آئیگی کیونکہ کثرت تعبیر کا قیدلا زما خواب کی پریشانی ہوا کرتا ہے۔ لیکن یہ اصول کہ عملی قوت اس پارٹی کے ہاتھ میں ہو جس کی اکثریت ہو، اس خرابی کا سد باب کر دیگا۔ (باقی)

سزا کا سوال

مولانا ظفر علی خاں نے ہمدرد اور الجمعیۃ کو ایک مشترکہ پیغام بھیجا ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ :۔

مسلمانان حضرت مولانا محمد علی صاحب کے اس خیال سے متفق ہے کہ تعزیرات ہند میں ایک مستقل دفعہ ایسی ہونی چاہیے جس کی رو سے انبیا اور بانیان مذہب کی توہین کرنے والوں کو سزا دیجا سکے۔ لیکن تین سال قید کی سزا جو مولانا نے تجویز کی ہے وہ جرم کی سنگینی کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ اسلامی روایات کے مطابق اس جرم کا مرتکب سزائے موت کا مستحق ہے۔ اور ہندوستان کے موجودہ حالات کا بھی یہی تقاضا ہے کہ پیغمبر اسلام صلعم اور دیگر بانیان مذاہب پر اس قسم کے ناپاک و شرمناک حملے کرنے والوں کو عمر قید بہ عبور دریائے شور کی سزا دیجائے۔ اگر سزا اس سے کم رکھی گئی تو وہ مقصد فوت ہو جائیگا جو ہمارے پیش نظر ہے۔

جیسا کہ پیغام سے ظاہر ہے مولانا کا اصلی مقصد اس شرارت و کمینگی کا انسداد ہے جو زندہ لوگوں سے انتقام لینے کے لیے ان کے گذرے ہوئے بزرگوں اور پیشواؤں کو سب و شتم کرنے میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جہاں تک حضور سرور عالم کا تعلق ہے، مولانا کا یہ ارشاد صحیح ہے کہ آپ کو سب و شتم کرنے والا واجب القتل ہے۔ بلکہ اگر دنیا میں اس سے بڑی کوئی اور سزا ممکن ہوتی تو یقیناً وہ اس کا مستحق ہوتا۔ لیکن مولانا کا یہ خیال صحیح نہیں ہے کہ اسلامی روایات کے مطابق تمام بانیان مذاہب کی توہین کے لیے یہی سزا ہے۔ شریعت میں صاف تصریح ہے کہ قتل کی سزا صرف شاتم رسول کے لیے ہے۔ رسول اللہ کے سوا اور کسی کی حتی کہ صحابہ کرام اور ائمہ کی توہین کرنے والے کے لیے بھی یہ سزا نہیں ہے۔ دوسری قوموں کے بزرگوں اور پیشواؤں پر حملے کرنے کی جو ممانعت قرآن حکیم میں ہے وہ اس لیے نہیں ہے کہ تمام بت اور دیوتا اور جو لوگ حقیقت احترام کے مستحق ہیں اور انکی توہین درجہ بدرجہ کہنی ہے کہ عیسی اور موسی اور محمد علیہم الصلوۃ والسلام جیسے برگزیدہ انبیا کی توہین کا ہے۔ بلکہ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہ فعل مسالمت کے خلاف ہے اور بالواسطہ خود اپنے بزرگوں کی توہین کرنے کا ہم معنی ہے۔ اس فعل کا ارتکاب کرنے والے کے لیے وقت کے مصالح کو پیش نظر رکھکر قاضی شرع سخت سے سخت سزا دے سکتا ہے مگر احکام شریعت کی روشنی میں ظاہر ہے کوئی قاضی بھی سوائے دیا نند اور گورو نانک کے شاتم کو وہ سزا نہیں دیگا جو مولانا نے تجویز فرمائی ہے۔

علاوہ ازیں مولانا نے اس حقیقت کو بھی نظر انداز کر دیا ہے کہ ہم جس قانون میں اضافہ کی تجویز کرتے ہیں وہ ہمارا قانون نہیں ہے بلکہ انگریزی حکومت کا قانون

ہے۔ اور وہ اس جرم کے بدلے میں اسلام کی سزا کسی حال میں بھی منظور نہیں کریگی۔ اس کا قانون تعزیرات جن اصولوں پر مبنی ہے ان کے مطابق مذہبی توہین کے لیے اتنی سخت سزا ہرگز نہیں ہو سکتی۔ حکومت کے خلاف بغاوت ہو یا شاہی فوج اور بیڑہ کے نظام میں خلل اندازی ہو تو سزا حبس دوام اور ضبطی جائداد کی سزائیں دیجا سکتی ہیں۔ کوئی شخص سرکاری اسٹامپ چھاپے تو اسے عمر قید تک کی سزا ہو سکتی ہے۔ سکہ ڈھالنے کے محض آلات ہی قبضہ میں رکھنے پر ۱۰ سال کی قید بامشقت ہو سکتی ہے۔ عدالت میں جھوٹی شہادت دے کر ۷ سال کے لیے جیل بھیجا جا سکتا ہے۔ لیکن جن جرائم کا اثر حکومت کے وجود یا اس کے مفاد پر نہیں پڑتا، وہ خواہ اخلاقاً کتنے ہی سنگین ہوں (یا ستثنائے قتل و ڈاکہ و زنا بالجبر وغیرہ) ان پر کسی حال میں بھی تین سال سے زیادہ سزا نہیں دیجا سکتی۔ ہم جس جرم کے لیے حکومت سے تعزیر کا مطالبہ کر رہے ہیں وہ تعزیرات ہند کے باب ۱۵ میں آتا ہے جو مفاد عام سے تعلق رکھتا ہے۔ ان جرائم کے متعلق ابواب تعزیرات ہند میں جہاں ان سب پر نظر ڈال جائیے۔ باب ہشتم جرائم متعلق بہ امن عامہ، باب نہم جرائم متعلق بہ ملازمین سرکار اور باب دہم متعلق بہ حقوق و اختیارات ملازمین سرکار میں سب سے بڑی سزا تین سال ہے۔ باب سیزدہم جرائم متعلق بہ اوزان و پیمانہ جات میں سب سے بڑی سزا ایک سال ہے۔ باب چہاردہم جرائم متعلق بہ صحت و آسائش عمومی میں سب سے بڑی سزا دو سال ہے۔ باب پانزدہم جرائم متعلق بہ مذہب میں سب سے بڑی سزا دو سال ہے۔ باب بست ویکم متعلق بہ ازالہ حیثیت عرفی میں سب سے بڑی سزا دو سال ہے۔ پس بمجموعی حیثیت سے مفاد عام سے متعلق جتنے جرائم ہیں ان کے لیے تعزیرات ہند میں تین سال کی سزا انتہائی سزا ہے اور کسی بڑے سے بڑے جرم پر بھی اس سے زیادہ سزا نہیں دیجا سکتی۔ پس اگر ہمیں تعزیرات ہند سے حرمت پیشوایان دین کے تحفظ میں مدد لینی ہے تو ہم کو اس کے اصول و قواعد کا لحاظ کرنا پڑے گا۔ اور اسی سزا پر قناعت کرنی ہوگی جو اس نوع کے جرائم پر دہ دیسکتا ہے۔ تجویز پیش کرنے میں تو کوئی دقت نہیں ہے، حبس دوام نہیں، سزائے موت کی تجویز پیش کیجا سکتی ہے۔ مگر ایسی بات کرنے سے کیا فائدہ جس کے متعلق یقین ہے کہ رد کر دی جائیگی۔

سرحدی مسلمانوں کے خلاف ہندو پروپیگنڈا

ہم نے ایک مرتبہ لکھا تھا کہ مسلمانوں کے وسائل اشاعت کی کمی اور ہندو پروپیگنڈا کی وسعت کا یہ اثر ہے کہ غیر تو غیر خود مسلمانوں میں بھی اپنی قوم کے متعلق غلط فہمیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور ان سے متاثر ہو کر ذمہ دار مسلمان ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو واقعات کے خلاف اور اسلامی مفاد کے لیے مضر ہوتی ہیں۔ اس کی ایک تازہ مثال مسٹر عبد اللطیف فاروقی ممبر اسمبلی کا وہ بیان ہے جو انہوں نے سرحد کے آزاد علاقہ سے ہندوؤں کے نام نہاد اخراج کے متعلق فری پریس آف انڈیا کو دیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ :۔

میں اس کو جائز نہیں رکھتا کہ کسی ایک ہندو یا مسلمان کے فعل پر ساری قوم کو تاوان ادا کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اور میں اس کو مناسب سمجھتا ہوں کہ بے گناہ لوگوں کی املاک ضبط کی جائیں اور جبر و تعدی کی پالیسی اختیار کی جائے۔ یہ طرز عمل مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

اس بیان کو پڑھتے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ اسلامی اخبارات میں جسقدر معلومات سرحد کے اصلی حالات کے متعلق شائع ہوئی ہیں وہ فاروقی صاحب کی نظر سے نہیں گذریں اور ہندو اخبارات اور خبر رسال ایجنسیوں نے جو کچھ غلط جھوٹ پھیلا دی ہے اس سے متاثر ہو کر انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ ہندو آزاد سرحدی علاقہ کے اسی طرح باشندے تھے جس طرح خود افغان تھے، افغانوں نے ان سے راجپال کا انتقام لیا، اور ظلم و جبر کی پالیسی اختیار کر کے ان کی املاک ضبط کر لیں۔ فاروقی صاحب کو یہ معلوم ہی نہیں کہ ہندوؤں نے جان بوجھ کر اصل حقیقت پر پردہ ڈال رکھا ہے۔ آزاد علاقہ کے ہندو وہاں کے اصلی باشندے نہیں تھے۔ بلکہ مخصوص شرائط کے ماتحت ذمیوں کی طرح رہتے تھے۔ اور ان شرائط کے مطابق پٹھانوں کو یہ حق حاصل تھا کہ جب چاہیں انہیں نکال دیں۔ یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ ان کی جائدادیں ضبط کر لی گئیں۔ ان کی وہاں کوئی غیر منقولہ جائداد نہ تھی۔ سرحدی مسلمانوں کا خون چوس چوس کر جسقدر دولت انہوں نے اکٹھی کی تھی اس سے انگریزی علاقہ میں جائدادیں

خریدی تھیں اور آزاد علاقہ پر جاودانی اپنے ۔ پہلے کے گھر بھی ان کی ذاتی ملک نہ تھے۔ سرحدی ہندو انکا مذہب و سوزہ پر محافظت کے ساتھ ان کے ہمراہ انگریزی علاقہ میں آگئے۔ آزاد علاقہ کا ایک حصہ بھی پٹھانوں نے ضبط نہیں کیا۔ یہ بیان بھی غلط ہے کہ پٹھانوں نے ان سے راجپال کا بدلہ لیا اور انہیں دھمکی دی کہ یا تو مسلمان ہو جاؤ ورنہ قتل کر دیے جاؤگے۔ خود شاردھ شدہ ہندوؤں نے اقرار کیا ہے کہ ان کے سامنے اسلام قبول کرنے کی کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی۔ ان کے اخراج کا واقعہ درحقیقت کسی انتقامی حملہ کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ وہ صحیح معنوں میں اخراج بھی نہ تھا۔ پٹھانوں نے ان سے یہ نہیں کہا کہ "تمہارے ایک ہم مذہب نے رسول خدا کی توہین کی ہے اس لیے تم ہمارے علاقہ سے نکل جاؤ"۔ انہوں نے تو صرف یہ مطالبہ کیا تھا کہ تم راجپال اور کا لیچرن جیسے ہندوؤں کے افعال سے اپنی بیزاری کا اظہار کرو۔ ہندوؤں نے اس کو منظور نہیں کیا جس کے صاف معنی یہ تھے کہ وہ رسول اللہ کی توہین کرنے والوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ اس کے بعد شرائط معاہدہ کے مطابق پٹھانوں کو حق تھا کہ انہیں نکال دیتے مگر انہوں نے ان کو نہیں نکالا، نہیں بلکہ صرف اپنی حمایت و حفاظت میں رکھنے سے انکار کر دیا۔ ہندو چاہتے تو اب بھی وہاں رہ سکتے تھے۔ لیکن اب انہیں پٹھانوں سے یہ توقع کرنے کا کوئی حق نہ تھا کہ وہ ان کی حفاظت و حمایت میں اپنا خون بہائیں گے۔ اسلئے انہوں نے خود ہی آزاد علاقہ سے انگریزی علاقہ میں منتقل ہو جانا مناسب سمجھا۔

ہمیں اندیشہ ہے کہ اگر مسٹر فاروقی جیسے دس پانچ اور مسلمان کونسلر ایسے نکل آئے جنہوں نے ہندوؤں کے یکطرفہ بیانات سنکر سرحدی مسلمانوں کے خلاف ڈگری دیدی، تو ہندوؤں کا مقدمہ بہت مضبوط ہو جائے گا۔ آج ہندو بلند آہنگی کے ساتھ حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ سرحدی پٹھانوں کے خلاف تعزیری کاروائی کی جائے۔ ہندوستان میں ان کے داخلہ پر پابندیاں عائد کی جائیں، ان کے جو افراد ہندوستان میں مقیم رہیں انہیں نکال دیا جائے اور سرحدی خوانین کی مواجب کی رقوم روک دی جائیں۔ حکومت پہلے ہی سے سرحد کے آزاد افغانوں پر خار کھائے بیٹھی ہے اور ان کی آزادی چھیننے کے لیے موقع کی منتظر ہے۔ اب اگر مسلمانوں نے بھی ہندوؤں کی ہم آہنگی اختیار کر لی تو کچھ بعید نہیں ہے کہ حکومت اپنی پرانی آرزوئیں پوری کرنے کیلئے عملی اقدام شروع کر دے۔

پنجاب میں حکومت کا تشدد

پچھلے دنوں مسلمانوں نے جس جوش و خروش کے ساتھ توہین رسول کے خلاف ایجی ٹیشن برپا کیا تھا، اس سے حکومت کو یہ معلوم ہو گیا کہ مسلمانوں میں ابھی بہت کچھ جان باقی ہے اور اپنی کمزوری و انتشار کے باوجود وہ اتنی قوت اب بھی رکھتے ہیں کہ حکومت کے ایوان میں زلزلہ ڈالدیں۔ اپنی رعایا کے متعلق یہ علم حاصل ہونے کے بعد ایک جابر و خود غرض حکومت کے لیے صبر کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ہماری حکومت کا پیمانہ صبر بھی اب لبریز ہو گیا ہے اور اس نے پنجاب میں نئے سرے سے تشدد کی پالیسی پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے۔ اس سے پہلے مسلمانوں کے دو نہایت سرگرم کارکن مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبدالرحمن غازی سال سال بھر کے لیے جیل بھیجے جا چکے ہیں۔ اب سنا ہے کہ مجلس خلافت لدھیانہ کے صدر مولانا حبیب الرحمن صاحب کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان سے عدالت میں پوچھا جا رہا ہے کہ کیوں نہ ان سے دھاڑی چوروں اور بدمعاشوں کی طرح ضمانتیں اور مچلکے لیے جائیں؟ اس رویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب کی حکومت چن چن کر مسلمانوں کے با اثر اور عملی کام کرنے والے آدمیوں کو باندھ لینا چاہتی ہے تاکہ آئندہ کسی موقع پر پنجابی مسلمان ایسا زبردست ایجی ٹیشن نہ کر سکیں جیسا انہوں نے توہین رسول کے خلاف کیا ہے۔ حکومت کی یہ پالیسی معلوم ہو جانے کے بعد مسلمانوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کیلیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ جوابی کاروائی شروع کر دیں اور اپنی قومی زندگی کو سرکاری تشدد کے ہاتھوں تباہ ہونے سے بچائیں۔ ہمیں مولانا شوکت علی کے ایک اعلان سے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ جمعیۃ خلافت اس اہم قومی ضرورت کا احساس رکھتی ہے اور ان اختلافات کو جو کچھ عرصے سے صوبہ پنجاب کی خلافت کمیٹی سے پیدا ہو گئے ہیں، نظر انداز کر کے اپنی مجلس عاملہ کا جلسہ پنجاب میں کر رہی ہے۔ مسلمانوں کو بڑی خوش قسمتی ہوگی اگر اس موقع پر جمعیۃ خلافت کے رہنما اور کارکن ایک صحیح طریقہ کار متعین کر کے اس پر بالاتفاق عمل کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ پنجاب کے بہترین کارکنوں کو پابند سلاسل کر کے اس کی قومی روح کو فنا کرنے کی جو کوشش کیجا رہی ہے اس کا بہترین جواب یہی ہو سکتا ہے اور اس میں کوتاہی کرنا خودکشی کا ہم معنی ہے۔

نکات و لطائف

[illegible]

موقع پر سرکار عالیہ کی امداد میں اپنا خون پسینہ ایک کر دیگا دہلی کے خواہرزادے بھی اس مقدس تحریک میں مع اپنے مریدوں اور نمک خوار ایڈیٹروں اور ممالیشی نو مسلمانان کے ہندوؤں کے ساتھ ہوں گے۔ لیکن اس قسم کی لڑائیاں تو کھلے میدان میں ہوا کرتی ہیں۔ جہاں بجائے اینٹ پتھروں، روڑوں اور سوڈے کی بوتلوں کے گولیوں اور گولوں سے لڑنا پڑتا ہے۔ میدان جنگ میں تلواریں چمکتی ہیں، نیزے اچھلتے ہیں، آگ برستی ہے۔ نہ معلوم یہ لالہ بھائی اس میدان میں جا کر کیا بہادری دکھائیں گے۔ جہاں بڑے بڑے بہادروں کے چھکے چھوٹتے ہوں، کلیجہ منہ کو آتا ہو۔ وہاں اس قسم کے لوگ کہ پتا کھڑکا اور بندہ سرکا۔ جا کر برطانیہ کی فتح و ظفر مندی کے لیے بجز بزدلی اور نامردی کے کیا سامان پیدا کریں گے۔ ہماری دعا ہے کہ خدا وہ دن نہ کرے کہ روس و برطانیہ کا مقابلہ ہو اور ہم کسی نئے امتحان میں مبتلا کر دیے جائیں۔ ہم بندہ ساز اور غلام گر اسوقت تک دنیا میں کیا کچھ کم نیک نام ہیں جو مزید کلنک کے ٹیکے کی ضرورت ہے۔

تمام امن پسند اور صلح دوست حلقوں میں یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ یورپ کے ہوا باز چاند میں پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں، پروگرام مکمل ہو چکا ہے۔ چاند تک صرف آٹھ دن کا سفر ہے۔ ایک نوجوان ہوا باز عنقریب چاند کی دنیا کا سفر کرنے والے ہیں۔ جہاں تک زمین کی کشش کا تعلق ہے سفر کسی قدر مشکل ہے۔ لیکن جہاں زمین کی حد سے آگے بڑھے پھر چاند میں پہنچ جانا کچھ مشکل نہیں ہے۔ چاند میں پہنچے تو پھر مریخ والوں سے خط و کتابت کرنا نہایت آسان ہو جائے گا۔ جو جیے گا وہ دیکھیگا کہ آئندہ کرہ زمین کے باشندوں کی ترقی کہاں سے کہاں پہنچتی ہے اگر چاند کی دنیا تک یورپ کی پہنچ ہو گئی تو ہمیشہ کے لیے زمین کا کشت و خون بند ہو جائے گا۔ یورپ کو ابھی نو آبادی کے لیے ایک بہت بڑا رقبہ مل جائیگا اور ہم سمجھتے ہیں کہ یورپ کی استعماریت کا مرکز ایشیا سے ہٹکر سرزمین قمر مقرر ہوگا۔ اور اس طرح امید کیجاتی ہے کہ ایشیا یورپ کی طامع نظروں سے محفوظ ہو سکیگا۔ اگر یہ ہوا باز کامیاب ہو گیا۔ اور چاند کی سیر کر کے زندہ واپس چلا آیا تو کچھ دنوں کے لیے اخباروں کی بکری خوب بڑھ جائیگی یہ بھی سنا جاتا ہے کہ چاند کی زمین میں پانی بالکل نہیں ہے دریا اور چشمے خشک ہو چکے ہیں۔ اونچے اونچے ٹیلے اور نیچے نیچے غاروں کو ہموار کرنے کی ضرورت ہے اگر یہ صحیح ہے تو غالباً آئندہ کروڑوں روپیہ کا کام کھلنے والا ہے۔ چاند میں اسوقت زندہ مخلوق بالکل نہیں ہے لامحالہ چاند کی درستی کا ٹھیکہ زمین ہی والوں کو ملیگا۔ پس اندریں حالات ہم کو ابھی سے کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ٹھیکہ دیتے وقت یورپ تناسب آبادی کا خیال رکھے۔ بہتر برطانیہ عظمی کے حصہ میں ہندو مسلمانوں کو مردم شماری کے اعتبار سے ٹھیکے دیئے جائیں۔ ایسا نہ ہو کہ ڈاکٹر اقبال کے مشورے پر عمل کیا جائے اور تمام ٹھیکے انگریزوں ہی کے نام چھوڑ دیے جائیں۔

بنا دیں۔ میں مزدوروں کے مقصد کی حمایت کرتا ہوں جس کو ہم نے نہایت بے شرمی سے اب تک بھلائے رکھا۔ آخر میں میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کو جلد از جلد تیار کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔

حوادث و احکام

[illegible]

توخاوند کا قول مع قسم کے معتبر ہوگا۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

زید کی بیوی دو لڑکیاں چھوڑ کر فوت ہو گئی۔ بعد کچھ مدت زید نے حامد کی لڑکی سے شادی کی اس کی کے دو بھائی ہیں۔ کیا ان دونوں لڑکوں کی شادی زید کی دونوں لڑکیوں سے ہو سکتی ہے۔ قبل از شادی زید اور حامد کی آپس میں دور اور نزدیک کی کسی قسم کی قرابت نہیں تھی۔

الجواب

زید کی لڑکیوں کی شادی اپنی سوتیلی ماں کے بھائیوں کے ساتھ ہو سکتی ہے اس رشتہ میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں اس فیصلہ میں علمائے دین و مفتیان شرع متین۔ ایک نابالغ نے بعمر ۱۱ سال انتقال کیا اور حسب ذیل ورثہ چھوڑی متروکہ مرحوم نابالغ مذکور میں ورثہ کا شرعی حصہ کس کس قدر ہوا۔

والدہ	بھائی نابالغ	بہن نابالغ	نانا
	ایک	۴	

الجواب

مسئلہ ۳۶

والدہ	بھائی	بہنیں
۶	۱۰	۲۰

حقوق متقدمہ علی الارث ادا کر کے ترکہ متوفی کے چھتیس سہام کیے جائیں۔ ان میں سے چھ سہام والدہ کو اور دس سہام بھائی کو اور پانچ پانچ سہام چاروں بہنوں کو دیے جائیں۔ نانا کا کوئی حق نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ریاست نیپال اور اگرتلہ اور منی پور وغیرہ میں لونڈیاں فروخت ہوتی ہیں کیا کوئی مسلم آدمی ان جگہوں سے لونڈی خرید سکتا ہے۔

الجواب

یہ لونڈیاں جو نیپال اور منی پور وغیرہ میں فروخت ہوتی ہیں اصول شریعت مقدسہ کے موافق لونڈیاں نہیں ہیں۔ لہذا ان کو خریدنا اور ان سے لونڈیوں کا کام لینا جائز نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

فرقہ وارانہ اور سیاسی نفاق۔ میں ہندوؤں اور مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ آپس کی جنگ و قتال کو روک دیں اور تعصب و تنگ نظری کو چھوڑ کر فرقہ وارانہ مسائل حل کر لیں۔ میں ان تمام اصحاب سے جو ابھی تک کونسلوں میں جانے کے خواہشمند ہیں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے حالیہ تعاون ہونے کا صاف صاف اعتراف کریں اور اختلافات کو مٹا کر ایک متحدہ و مقبول عام جماعت مرتب کریں۔ میں نہایت گرمجوشی سے تمام فرقوں اور تمام سیاسی جماعتوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس قومی نظام میں شامل ہو کر اس کو قوت بخشیں اور اس کو فی الحقیقت نمائندہ قومی تنظیم بنائیں۔

بسلسلہ صفحہ اول

اور دوسرا یہ کہ خاموشی کے ساتھ آئندہ مقابلہ کے لیے اپنے کو تیار کریں۔ میں نے اس کا اقرار کیا ہے کہ جلیل القدر سیاسی رہنماؤں کی طرح میں عظیم الشان قوت کا حامل نہیں ہوں لیکن ان لوگوں میں سے بھی نہیں ہوں جو کبھی ذلیل مصلحت کا خیال کر سکتے ہوں۔ ہم کو آئندہ مقابلہ کے لیے اپنی تیاری کرنی چاہیئے۔ اور گذشتہ ناکامی کے تجربہ سے سبق حاصل کرنے میں قاصر نہیں رہنا چاہیئے۔

ناکامی کے اسباب

ہماری ناکامی کے لیے منجملہ دیگر امور کے اگر کوئی امر زیادہ موجب ہوا ہے وہ ہمارے باہمی تنازعات ہیں۔ اور حقیقتاً میرے خیال میں تو صرف یہی تنازعات ہماری ناکامی کا سبب ہوئے ہیں اور انہی کی وجہ سے کانگریس کی ہر دلعزیزی کو نقصان پہنچا ہے کہ مختلف صوبجات میں کانگریس کو پس پشت ڈالدیا گیا ہے۔ اور ترجیح فرقہ وارانہ انجمنوں کو ہے بالخصوص ایسی انجمنوں کو جو جنگجو ہیں۔ خود کانگریس دو جداگانہ سیاسی جماعتوں میں منقسم ہو گئی جو آپس میں ایک دوسرے کی دشمن ہیں اور باہمی بے اعتمادی رکھتی ہیں۔ ملک اب ایسے فرقہ وارانہ جتھوں کا جو آپس میں برسر پیکار ہیں ایک عظیم الشان کیمپ بن گیا ہے۔ جو ایک دوسرے کو نابود کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور حکام یہ سمجھتے ہیں کہ ایک دوسرے کے قاتلانہ حملوں سے انکو بچائیں۔ چنانچہ ملک کا عام امن و امان اب اس طرح قائم نہیں ہے کہ خود ہم اپنے بھائیوں کی جان و مال اور آبرو کی عزت کریں۔ بلکہ اجنبی حکمرانوں کی سنگینوں، مسلح کاروں اور بم پھینکنے والے ہوائی جہازوں کے خوف سے یہ امن قائم ہے۔ کیا ان حالات کے اندر حکومت کا مقابلہ ملک یا کونسل ہال کے اندر کیا جانا ممکن ہو سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ زیادہ سے زیادہ خوش آئند خیالات کا بھی کوئی شخص ان حالات میں حکومت کی سر گرم مخالفت کے لیے ادنی یقین دلانے کے واسطے بھی تیار نہ ہوگا۔

لہذا اگر میرے اہل ملک مجھے آئندہ سال کے لیے کانگریس کا صدر منتخب کرنا پسند کرتے ہیں تو پہلا کام جو میں کروں گا وہ ہندوستان کی مختلف ملتوں کو ایک واحد اور ٹھوس قوم میں تبدیل کرنے کا مسئلہ ہوگا۔ میرے خیال میں یہ سوال موت و حیات کا سوال ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس سوال کی سیاسی اور مذہبی پہلوؤں کے متعلق کارروائی کرنے کی بھی کوششیں ہونا چاہئیں۔ مسلمانوں کی تجاویز کو جو دہلی میں مرتب ہوئی تھیں اور جن کی بمبئی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے بھی توثیق کر دی تھی۔ عام طور سے تمام ملک کے ہندو و مسلم پبلک کو بتانا اور سمجھا دینا چاہئے اور تمام ملک کے اندر ایسی جد و جہد جاری رہنا چاہئے۔ تاکہ ان تجاویز کے سمجھنے، پسند کرنے اور منظور کرنے کی مناسب اور موزوں فضا پیدا ہو جائے۔

اسی طرح وہ تجاویز جو ۱۹۲۴ء میں دہلی اتحاد کانفرنس میں منظور ہوئی تھیں۔ اور جو باشندگان ہند کے مختلف فرقوں کی مذہبی اعمال اور مراسم کے متعلق فراخ دلی اور رواداری پر مبنی تھیں انکو بیان کیا جائے اور بتلایا جائے اور مختلف منتظمہ ملتوں سے قبول و منظور کرایا جائے۔

یہ کام نہایت وسیع اور زبردست پروپیگنڈے سے اور ہر شہر اور مرکز میں ایک مخلوط پنچایت مقرر کرنے کے ذریعہ سے انجام پذیر ہو سکتا ہے جس طرح کہ دہلی میں پنچایت قائم ہے جس میں ایسے مختلف پیشوں، جماعتوں اور انجمنوں کے نمائندہ شامل ہیں۔ جو شہر کے اہم اور مقتدر عنصر پر مشتمل ہیں۔ کیونکہ شہروں اور مرکزی مقاموں کی اس قسم کی جماعتوں کی حیثیت اور ان کے قواعد پر قدرتی طور سے ان کو اس طرف مائل کریں گے کہ وہ امن و امان کی فضا کو برابر قائم رکھیں۔ تاکہ وہ اقتصادی خوشحالی اور فارغ البالی سے بہرہ مند ہو سکیں۔ جائے آئندہ کے لائحہ عمل میں فرقہ وارانہ ارتباط کے مسئلہ کو سب سے اول اور مقدم جگہ حاصل ہونا چاہیئے۔ اور اس کا ہمیشہ کے لیے فیصلہ کر دینا چاہیئے۔

تمام جماعتوں اور فرقوں کا کانگریس میں شامل ہونا

کانگریس کا دروازہ سب کے لیے کھلا رہنا چاہیئے تاکہ تمام سیاسی جماعتیں اور تمام فرقے اس میں بغیر کسی رکاوٹ اور دقت کے اس میں داخل ہو سکیں ایسی ملت کے شامل کرنے کے لیے جو کانگریس میں شامل ہونے سے قاصر ہیں جیسے عیسائی۔ اینگلو انڈین۔ اور مستوطن شدہ یورپین اور ایسی سیاسی جماعتیں ہیں جیسے کہ ماڈریٹ (اعتدال پسند) اور انڈیپینڈنٹ (آزاد خیال) ہیں جنہوں نے کانگریس سے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ ان سب کو بتعداد کثیر کانگریس میں شامل ہونے کی ترغیب و تحریص دینا چاہیئے۔ جیسا کہ پہلے غیر برہمن رفقا مدراس میں کر چکے ہیں تاکہ انڈین نیشنل کانگریس حقیقتاً نیشنل ہو اور ان تمام باشندوں کی نمائندہ ہو جو ہندوستان میں توطن رکھتے ہیں اس مقصد کے حصول کے لیے ہمیں سوائے اپنے بنیادی اصولوں کے چھوڑ دینے کے اور کسی بات کے کرنے میں تامل کرنا چاہیئے۔ اور میں عاجزی کے ساتھ یہ مشورہ دونگا کہ اگر ضرورت ہو تو ہمیں اپنے آئین کی لازمی دفعات جو کھدر کے متعلق ہیں ملتوی کر دینا چاہئیں۔ کیونکہ مجھے اس کا یقین ہے کہ کھدر کو اب استقلال اور پائیداری حاصل ہو گئی ہے۔ اور کانگریس والوں کا لازمی طور سے پھکنی شرط کو ملتوی کر دیا جانا اس کی اقتصادی یا اخلاقی قدر و قیمت یا اس کی ہر دلعزیزی اور لوگوں میں اس کی ترجیح کو ذرہ بھر بھی کم نہ کریگا۔ آل انڈیا سپنرس ایسوسی ایشن نے اپنے سرگرم اور پر جوش کارکنوں کی مساعی کی بدولت جن کی نیا دست مہاتما گاندھی۔ ڈاکٹر جی سی رائے اور ان کے رفقا کار نے کی ہے، انہوں نے بیج بویا ہے اور اس کی کونپل نکل بھی چکی ہے۔ اور چند سال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک مضبوط پودا ہندوستان کے برگد کے درخت کی طرح نشو و نما پانے اور بڑھنے کی توقع دلاتا ہوگا۔

جو میں اپنی مسلہ کا دہلی اور اتحاد کانفرنس کی تجاویز سے طے کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے اور کونسلوں میں صرف ایک متحدہ جماعت عوام بنا کر اور کانگریس کی رکنیت کے لیے مقبول عام حق رکنیت و انتخاب قرار دیکر تمام ملک میں کانگریس کی از سر نو تعمیر کرنا کوئی مشکل بات نہ ہوگی۔ کانگریس کی موجودہ مجالس میں روح پھونکنے اور جن مقامات پر مجالس موجود نہ ہوں وہاں پر جدید مجالس قائم کرنے کے لیے تمام امکانی کوششیں وقف کر دینی چاہئیں۔ یہاں تک کہ ہندوستان کے ہر قصبہ اور ہر گاؤں میں زندہ متحرک اور کام کرنیوالی مجالس موجود ہوں۔ اور ان تمام مجالس کانگریس کے لیے ایک سال کی مدت میں یہ امر ملحوظ ہونا چاہیئے کہ وہ تمام ملک کے اندر ایک کروڑ ارکین کانگریس بنالیں جو ہندوستان کی کل آبادی کا صرف بیسواں حصہ ہے۔

مزدوروں کی تنظیم اور امداد

ہم کو نہایت خلوص کے ساتھ مزدوروں کی انجمنوں کو بھی عالم وجود میں لانے کیلئے کام شروع کر دینا چاہیئے یہ انجمن ایسے اصول پر قائم کیجائیں جن کو کانگریس اور ان لیڈروں اور کارکنوں نے تسلیم کر لیا ہے جو سالہا سال تک ہندوستانی مزدوروں کے مختلف طبقوں کی احتیاجات اور ضرورتوں کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ مزدوروں کی موجودہ انجمنوں کو اگر ضرورت ہو تو از سر نو ترتیب دیا جائے اور ان میں روح پھونکی جائے۔ مزدور کو جس پر اصل ملک کی تمام اقتصادی پیداوار اور دولت کا دار و مدار ہے خواہ اس کا ذریعہ پیدائش و حصول زمین ہو یا کارخانے اس کا مناسب اور جائز حق ملنا چاہیے اور اسکو سرمایہ داروں کے ناجائز طور پر فائدہ اٹھانے کی کوششوں، فاقہ زدگی اور ایسی تکلیف دہ زندگی بسر کرنے سے بچایا جائے جیسی کہ وہ موجودہ حالات کے ماتحت بسر کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔

ہندوستان کے لیے دستور اساسی تیار کرنے کا کام جو کانگریس نے شروع بھی کر دیا ہے بہت زیادہ تندہی سے ہونا چاہیے۔ کئی دستور اساسی اس وقت بھی تیار شدہ موجود ہیں ان میں سے ایک سر بسنٹ سنگھ کا ہے اور ایک کا تیار کردہ دوسرے کو ہبر فیڈریشن نے مرتب کیا ہے جو ڈاکٹر بسنٹ کے نام مشہور ہے۔ آئین دستور کے ماہر مقننین کی ایک جماعت کے علاوہ کوئی دستور اساسی مرتب نہ ہونا چاہیے کہ وہ کانگریس کے آئندہ اجلاس مدراس سے پہلے ملک کے سامنے ایک ایسا دستور اساسی پیش کر دیں جو اس کے مخصوص حالات و کیفیات کے اعتبار سے نہایت مناسب اور موزوں ہو۔ آج جبکہ لوگوں کی توقعات ان احتیاجات کی طرف مرکوز ہیں کہ دفتری حکومت اس زمانے کو کیا بخشتی ہے اور اس زمانہ کو کیا عطا ہوتا ہے۔ اس دستور اساسی کی نسبت فروتر ہے۔ کانگریس کو چاہیے کہ وہ بھی ہر ہندوستانی کو بتا دے کہ سوراج کے متعلق اس کا کیا خیال ہے اور ہر فرقہ و ہر جماعت اس سے کیا توقعات قائم کر سکتی ہے۔ اس سے ہندو راج اور مسلم راج کی احمقانہ چیخ و پکار کا جو بعض خود غرض لوگ بلند کرتے رہتے ہیں سد باب ہو جائے گا۔

[illegible] تمام لوگ متحد ہو جائیں

ایران میں فوجی نقل و حرکت

طہران ۱۵ اگست - ایرانی اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانی حکومت - روسی - ارمنی - حدود کے قریب رہنے والی ایرانی فوجوں کو مدد پہنچ رہی ہے - اور کردستان میں ہزار ایرانی فوج بھیجی جا چکی ہے اور ایرانی سپہ سالار اعظم بھی بہت سے فوجی افسران اور ذخیروں کے ساتھ جا پہنچا ہے - اور عنقریب وہاں ۵ ہزار نظامی فوج بھی بھیجی جائے گی - لیکن اب تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ اس فوجی حرکت کا اصلی منشا کیا ہے -

حکومت چین کو برطانیہ کا الٹی میٹم

ایک ہوائی جہاز کے لئے جنگ کی دھمکی

شنگھائی ۱۸ اگست - جنرل ڈنکن کمانڈر برطانوی مدافعتی فوج نے اس بنا پر کہ چینی کمشنر وزارت خارجہ نے ہوائی جہاز کے ان بازوؤں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا تھا جسے مجبوراً خلیج کیانگ وان میں اترنا پڑا تھا - فوری کارروائیاں اختیار کی ہیں چینیوں نے صرف انجن لے جانے کی اجازت دی جنرل ڈنکن نے الٹی میٹم دینے کے بعد شنگھائی نانجو ریلوے لائن پر جو چوکیاں ہیں ان پر قبضہ کر لینے اور لوہے کے پل میں لائن توڑ دینے کا حکم دیا - ان چوکیوں پر برطانیہ کا گذشتہ سال ہوا قبضہ تھا -

وزارت جنگ اور حکومت ہند کا اختلاف

وزیر جنگ مجھوتہ کے لئے آرہے ہیں

لندن ۳۰ جولائی - (بذریعہ ڈاک) ایک ہندوستانی جریدہ نگار لکھتا ہے کہ :-

مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ وزارت انگلستان اور حکومت ہند کے درمیان ہندوستانی اصلاحات کے متعلق شاہی کمیشن کے جلد آمد کے متعلق کوئی تصفیہ نہیں ہوا - اصلی اختلاف اس کا نہیں ہے کہ کون ممبر ہوں - بلکہ اصلی اختلاف محکمہ جنگ اور حکومت ہند میں ہندوستانی فوج کی تنظیمی اسکیم کے متعلق ہے اور یہ اطلاع ہے کہ اسی اختلاف کو دور کرنے کے لئے موسم سرما میں وزیر جنگ ہندوستان آئیں گے - وزارت جنگ کی اسکیم ...

[illegible]

کلکتہ میں مسلمانوں کی بیداری

وزراء پر عدم اعتماد کی تجویز

کلکتہ ۱۸ اگست - کل البرٹ ہال میں ایک جلسہ زیر صدارت مسٹر اکرام خاں منعقد ہوا جس میں زیادہ تر وزراء پر تنقید کی گئی - ایک تجویز بھی منظور ہوئی جس میں مسلمان اراکین مجلس مقننہ سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ وزراء پر عدم اعتماد کی تجویز کی تائید کریں اور یہ رائے ظاہر کی گئی تھی کہ جب تک حکومت گئوکشی اور دیگر معاملات کے سلسلہ میں مسلمانوں کی تکالیف رفع نہیں کرے گی - اور جب تک وزارت کو منتخب ہندوستانی اراکین کی تائید حاصل نہ ہوگی - اس وقت تک بنگال میں کوئی وزارت مرتب نہیں ہو سکتی - مسٹر ابوالقاسم نے اس خیال کی تردید کی کہ سر عبدالرحیم کی پارٹی اور سوراجیوں میں کوئی خفیہ معاہدہ ہوا ہے اور کہا کہ وزارت کو توڑنے کی مسلمانوں کی جو تحریک ہے - وہ سوراجیوں کے عمل سے آزاد ہے انہوں نے بہر صورت اقرار کیا کہ وہ بعض سوراجی لیڈروں سے ملے تھے اور ان سے اس معاملہ پر بحث کی تھی -

اخبار کی اشاعت کا نیا طریقہ

بنگلور ۱۸ اگست - حکومت نے ایک ورام چندر کو دیسی زبان کے ایک اخبار کنارہ کا کے شائع کرنے کی اجازت نہیں دی اس پر رام چندر مذکور نے اپنے متبعین کی ایک جماعت کے ساتھ اپنے اس نمبر کے مضامین کے مسودے کو میسور کی سڑکوں پر پڑھا چلا کر پڑھنا اور لوگوں کو سنانا شروع کر دیا -

حجاج کیلئے جہازوں کی آسانی

شملہ ۱۸ اگست - اسمبلی میں حجاج کے جہازوں کے متعلق جو مسودہ قانون ہے پیش ہوا اس میں اس قسم کی ایک ترمیم پیش کی گئی کہ جہازوں کے ذریعے روانہ ہونے میں عازمان حج کو جو تکلیف ہوتی ہے اس کا انسداد کیا جائے - مولانا محمد شفیع داؤدی نے توجہ دلائی کہ اس قسم کے قواعد کے مرتب کرتے وقت حکومت کو عازمان حج کی آسائش کا خیال رکھنا چاہئے - اور ایسا نہ ہو کہ جہاز ران کمپنیوں کے مفاد کی خاطر حجاج کا خیال نہ کیا جائے -

ہندوستان کی توہین پر فرزندان ہند کا احتجاج

لاہور ۱۸ اگست - اخبار لیڈر کا نامہ نگار مقیم لندن بذریعہ تار اس چٹھی کا مضمون ارسال کرتا ہے جو سر تیج بہادر سپرو - سر چمن لال سیتلواد - سر اوتل بنرجی - مسٹر ایس - این ملک - سر محمد رفیق - ڈاکٹر بی ایچ - سر ایم - ایم بھاؤنگری - مسٹر ایس سنہا - مسٹر کامت - مسٹر بی ڈوبے - مسٹر جے - ایچ پالسو کے دستخطوں سے اخبار ٹائمز کو بھیجی گئی تھی - اخبار مذکور نے اسے شائع کرنے سے انکار کر دیا - اس چٹھی میں مس میو کی کتاب مادر ہند کے ان تند بد توہین آمیز بیانات کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا ہے جس کی عام طور سے تشہیر کی جا رہی ہے -

ڈاکٹر انصاری اور صدر کانگریس کا مشورہ

دہلی ۱۹ اگست - گذشتہ شب مسٹر ایس سری نواس آئینگر رکن جمعیۃ مقننہ ہند نینیتال کانگریس شملہ کو جاتے ہوئے دہلی سے گذرے - ڈاکٹر انصاری صاحب اور لالہ شنکر لال نے کانگریس کی سیاسیات کے متعلق ان سے دیر تک گفتگو کی زیادہ تر ڈاکٹر انصاری کے بیان پر بحث و مباحثہ ہوا - معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر سری نواس کو بعض امور میں ڈاکٹر انصاری صاحب سے اختلافات ہے -

انیسویں صدی کا مہارشی کے متعلق حکومت پنجاب کا اعلان

ہندوؤں کے شور و شغب کا جواب

لاہور ۱۸ اگست - رسالہ ورتمان کے فیصلہ پر حکومت پنجاب نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے -

جسٹس براڈوے نے کہا تھا کہ مسٹر بوری وکیل صفائی نے جن تحریرات کا حوالہ دیا ہے یعنی دہلی سے مدم آباد تک اور انیسویں صدی کا مہارشی - ان کے متعلق حکومت کی طرف سے کوئی کارروائی نہ کئے جانے سے میں صرف یہی نتیجہ اخذ کر سکتا ہوں کہ حکومت نے ان کی بابت یہ نہیں سمجھا کہ قانون سے تجاوز کیا گیا ہے -

زیر بحث مطبوعات کے متعلق امر امر کو ظاہر کیا جاتا ...

ہے کہ مضمون دہلی سے عدم آباد تک ایک اخبار میں شائع ہوا تھا ... انیسویں صدی کے مہارشی ... [illegible]

گئو کھشا کا نیا طریقہ

ایک برہمن دیوتا کی اپج

[illegible]

ناگپور میں آٹھ ہندوؤں سے ضمانتیں اور مچلکے لئے گئے

ناگپور ۱۹ اگست - اطلاع ملی ہے کہ پسیم میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جو ہنگامہ ہوا تھا اور جس میں ایک مسلمان شہید ہوا تھا - اس کے سلسلے میں تین دکانداروں سے مسٹر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پانڈے اور مسٹر دبیر اور پانچ سوداگروں سے دس دس ہزار روپے کی ضمانتیں اور مچلکے طلب کئے گئے ہیں - اور انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ۲۲ اگست کو پولیس کی چوکی میں حاضر ہوں -

لالہ لاجپت رائے کی واپسی

بمبئی ۱۹ اگست - آج صبح جہاز رزنگ میں جو لوگ یہاں پہنچے ان میں لالہ لاجپت رائے بہادر کر اور دنیا ابنور سن رکن اسمبلی بھی شامل تھے - ڈاکٹر کے ہمراہ بمبئی آئے ہیں - وہ اس کام کے نگران ہوں گے جو مسٹر ورما ہندوستانی ہوائی کلب کے قیام اور بمبئی کراچی اور کلکتہ کے ہوائی کلبوں کو متحد کرنے کی غرض سے شروع کریں گے - مسٹر ورما آج انجمن کارخانہ داران بمبئی کی کمیٹی کے ساتھ تبادلہ خیالات کریں گے - اور قبل اس کے کہ اسمبلی میں پارلیمانی کے متعلق مسودات قانون پیش ہوں مسٹر جے پی کے ساتھ کام شروع ہو جائیں گے تمام ہوائی کلب کے قیام کے لئے ابتدائی انتظامات بہت جلد شروع کر دئے جائیں گے - لالہ لاجپت رائے بھی شملہ جا رہے ہیں -

ہندو مہاسبھا کے سکرٹری کو سزا

فحش اشتہارات شائع کرنے کا نتیجہ

پٹنہ ۲۰ اگست - آج پٹنہ سٹی مجسٹریٹ نے جگت نرائن رکن مجلس مقننہ سکرٹری آل انڈیا ہندو مہاسبھا، لیڈر آزاد کانگریس پارٹی کو اس جرم میں سزا دی کہ انہوں نے اپنے ہندی اخبار مہابیر میں مخش اشتہارات شائع کئے تھے - مجسٹریٹ نے ان کو پانسو روپیہ جرمانہ اور اخبار کے منیجر کو دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی -

حویلی کابلی مل والے مقدمہ کا فیصلہ

چار مسلمانوں کے قتل کرنے کے جرم میں پانچ سکھوں کو سزا

لاہور ۱۹ اگست - مسٹر جیب سیشن جج لاہور نے آج حویلی کابلی مل کے مقدمہ قتل میں فیصلہ سنا دیا - اس مقدمہ میں دس سکھوں کو ان الزام میں سیشن سپرد کیا گیا تھا کہ انہوں نے ۳ مئی گذشتہ کی شب میں بلوہ کیا - اور چار مسلمانوں کو قتل کیا - جج نے جیون سنگھ ملازم کو زیر دفعہ ۳۰۲ حبس دوام بعبور دریائے شور اور چار دیگر اشخاص کو زیر دفعہ ۳۰۴ سات سات سال قید کی

سزا چار دن مدات جرم پر مشتمول ایک سال کی قید زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند دی گئی - یہ سزائیں سب ایک ساتھ شروع ہوں گی - بقیہ پانچ ملزم یعنی لائبہ سنگھ سنت سنگھ - رام سنگھ - ارجن سنگھ اور سوان سنگھ بری کئے گئے -

کرنل نیل کے مجسمہ کی شکستگی

ملزمین کو قید بامشقت اور جرمانہ کی سزا

مدراس ۱۹ اگست - کل سوبا یا جولو (لیڈر) بھگونت لو دینو گوپال نیڈو اور ترولی سوامی نیڈو کو کرنل نیل کے مجسمہ واقع ماؤنٹ روڈ کو توڑنے کے الزام میں مجرم قرار دئے گئے - اور ان کو چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے ایک ایک سال قید بامشقت اور پچاس روپیہ جرمانہ اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ۳ ماہ مزید قید بامشقت کی سزا دی مجسٹریٹ نے فیصلہ میں لکھا کہ اگر ملزمین مجسمہ کو اس مقام سے اٹھوانا چاہتے تھے تو ان کے لئے قانونی اور پر امن ذرائع بھی موجود تھے - اس کے بجائے - انہوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لیا - اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس قسم کے جرم کا چند روز پیشتر ارتکاب کیا گیا تھا اور موجودہ ملزمین نے جان بوجھ کر اس شرارت کا ارتکاب کیا ہے اگر وہ ان کو سخت اور تنبیہ کن سزا نہیں دیں گے تو اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کریں گے مجسٹریٹ نے حکم صادر کیا کہ اگر جرمانہ وصول ہو جائے تو مدراس میونسپل کارپوریشن کو معاوضہ دلا دیا جائے -

مدراس میں کرنل نیل کے بت پر ستیہ گرہ

مدراس ۲۰ اگست - آج سینکڑوں آدمی کرنل نیل کے مجسمہ کے قریب ستیہ گرہیوں کی مزید کارروائی دیکھنے کے لئے جمع ہو گئے تھے - ایک نوجوان آدمی جو کھدر میں ملبوس تھا کٹہرے کے اندر گھس گیا - اور مجمع کو مخاطب کر کے کہا کہ چونکہ وہ اور اسکے ساتھی بغیر اوزاروں کے چلے آئے تھے اس لئے ستیہ گرہ کل تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے - کل جو تین آدمی مجسمہ توڑنے کی نیت سے گرفتار کئے گئے تھے ان کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا گیا مجسٹریٹ نے سوا تک حوالات میں رکھنے کا حکم دے دیا

تین نوجوانوں کی مزید گرفتاری

مدراس ۲۰ اگست - کل شام تین نوجوانوں نے دو مرتبہ کرنل نیل کا مجسمہ توڑنے کی کوشش کی پولیس نے تینوں کو گرفتار کر لیا ہے - ترو ونگرم سکندر ویابہم اور ادہ ماچیلا راو سکندر بادوا کدال لیکر کٹہرے میں گھس گئے - اور مجسمہ کی بنیاد توڑنے میں مصروف تھے کہ پولیس نے گرفتار کر لیا - اور تھانہ کی طرف لے چلے چونکہ یہ دونوں آدمی تھانہ کی طرف جا رہے تھے ایک اور شخص مسمی سون نامہ آر سکندر خیالی کٹہرے میں گھس گیا - اور مجسمہ کو توڑنے کی کوشش کی - پولیس نے اسکو بھی گرفتار کر لیا - ان تمام اشخاص کو چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائیگا -

سیونی کے ایک آریہ لیڈر سے مسلمان کا جھگڑا

ہندو فرقہ وارانہ جذبات ابھار رہے ہیں

چھند واڑہ ۲۰ اگست - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۱۵ اگست کی شام کو کسی آوارہ گرد مسلمان نے مسٹر دینا ناتھ جیدا پر جو میونسپل کمیٹی سیونی کے سکرٹری، مقامی آریہ سماج کے لیڈر اور شدھی اور سنگھٹن کے نہایت سرگرم کارکن ہیں حملہ کر دیا خوش قسمتی سے مسٹر جیدا بچ گئے - اور کسی قسم کی ضرب نہیں آئی - پولیس نے اس مقدمہ کو قابل دست اندازی پولیس نہیں سمجھا اس سے ہندوؤں میں ایک طوفان بپا ہو گیا ہے ہندو کہتے ہیں کہ سیونی میں ان کی سرگرمیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے مسلمانوں نے ایک گہری سازش کر رکھی ہے ہندوؤں نے حکام کو تنبیہ کی ہے کہ اگر وہ ایسے جرائم کا سدباب نہیں کریں گے تو پھر ہم قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لیں گے - اور اپنی مرضی کے مطابق اپنی شکایات رفع کر لیں گے - اس موقع پر یہ امر واضح کر دینا ضروری ہے کہ شدھی اور سنگھٹن کی تحریک کے اعتبار سے سیونی ممالک متوسط کے تمام اضلاع سے بڑھ گیا ہے -

کومیلا میں ہندو مسلم فساد

ایک مسلمان مقتول اور دو شدید زخمی

کومیلا ۲۰ اگست - کومیلا سے دو میل کے فاصلہ پر ایک مقام راجہ پرس میں کل ہندو مسلمانوں کے درمیان ایک سخت

فساد ہو گیا کہا جاتا ہے کہ ہندوؤں کا ایک جلوس قصبہ کی جنم اشٹمی کے عظیم الشان جلوس میں شامل ہونے کے لئے آ رہا تھا جس کا وہاں کے ہندوؤں نے اہتمام کیا تھا - جب یہ جلوس ایک مسجد کے قریب سے گذر رہا تھا تو مسلمانوں نے مداخلت کی جس سے فساد ہو پڑا - اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک جوان مسلمان بعمر ۲۵ سال مقتول ہوا - اور دو مسلمان شدید طور سے زخمی ہوئے - اور ان کی حالت خطرناک ہے اسسٹنٹ پریسیڈنٹ پولیس نے فوری کارروائی کی اور موقع واردات پر مسلح کانسٹیبل بھیجے - ایک بہت بڑا جلوس جس میں تقریباً دو ہزار ہندو شامل تھے اور بعض کے ساتھ سنکرتان کی ٹولیاں بھی تھیں باہر نکلا لیکن سب ڈویژنل افسر نے سخت ہنگامہ اور فساد کے خوف سے زیر دفعہ ۱۴۴ حکم صادر کر دیا - اور جلوس کو روک دیا - جو اپنے مقام سے تھوڑے فاصلہ پر چلنے کے بعد فوراً منتشر ہو گیا - پولیس کی فوری اور بروقت کارروائی سے فساد بڑھنے نہ پایا -

بعد کی خبر

کلکتہ ۲۰ اگست - کومیلا کے بلوہ کے سلسلہ میں تازہ اطلاع مظہر ہے کہ جونہی مسلمان ایک نوجوان کی نعش لیکر جو سابقہ فرقہ وارانہ لڑائی میں شہید ہوا تھا، قصبہ کی طرف آئے تھے تو ان کو ہندوؤں کا ایک بڑا مجمع ملا جس کو حکام منتشر کر دیا تھا - اس وقت سنگ باری اور خشت باری شروع ہوئی ایک ہندو نوجوان کو ہسپتال میں منتقل کیا گیا اور راستہ میں بتر جی خنجر کے زخم سے مر گیا - کل ۴۳ آدمی زخمی ہوئے جن میں سے آٹھ ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں - اب تک ۱۲ آدمی گرفتار کر لئے گئے دوکانیں بند ہو گئیں - اور مسلح پولیس گشت کر رہی ہے -

قرب و جوار کے دیہات پر فسادات کومیلا کا اثر

مجروحین کی کل تعداد ۴۳ ہے

کلکتہ ۲۱ اگست - کومیلا کی مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ یہاں کے فسادات کا اثر قرب و جوار کے گاؤں پر پڑا اور ایک گاؤں میں تھوڑی سی گڑبڑ بھی ہوگئی - اس وقت تک مجروحین کی کل تعداد ۴۳ ہے - ایک معزز ہندو خنجر سے زخمی ہو کر مر گیا -

صوبہ سرحد سے ہندوؤں کے اخراج کا معاملہ

اسمبلی میں حکومت کے ناظر خارجیہ کا بیان

سر عبدالقیوم کے سوال کے جواب میں سر ڈینس برے نے سرحدی اضلاع میں رنگیلا رسول کے واقعہ سے جو شورش پیدا ہوگئی ہے اس کے متعلق بتلایا کہ ہندوؤں کے اقتصادی بائیکاٹ کی جو تحریک شروع ہوئی تھی اسے بہت کم کامیابی حاصل ہوئی ہے - اور گو ایک یا دو گاؤں میں ہندوؤں کے ساتھ برا برتاؤ کیا گیا ہے اور ملزموں کو گرفتار کرنے کے بعد امن قائم کر لیا گیا ہے لیکن سرحد پار کے علاقوں میں ناراضگی بہت زیادہ پھیلی ہوئی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ تقریباً کل ساٹھ سو ہندو ویاک اپیشاور آ گئے ہیں - تازہ خبر یہ ہے کہ مختلف جرگوں کے سرداروں کو پیشاور طلب کیا گیا ہے - کہ ان ہندوؤں کی واپسی کے متعلق گفتگو کی جائے - اس تحریک کو صرف مقامی طور پر محدود رکھنے کا اعزاز ممتاز من پولیٹکل کو ہے - حکومت کو یقین ہے کہ بہت جلد اور بغیر اس کے کہ بیرونی طور پر اس بارے میں کوئی مداخلت کی جائے تمام معاملات طے ہو جائیں گے -

پھر سر عبدالقیوم نے پوچھا کہ کیا ہندوؤں نے پہلے مسلمانوں کے ساتھ اپنی ہمدردی نہیں ظاہر کی تھی - اور جب زیرین حصہ ملک سے پروپیگنڈا کی آواز وہاں پہنچی تو وہ پیچھے ہٹے - اور کیا انہوں نے حکومت سے اپنی حفاظت کے لئے غیر معمولی تدابیر کے اختیار کئے جانے کا مطالبہ نہیں کیا - جو ملک کی رسم کے مطابق حکومت سے کام نہ تھا -

سر ڈینس برے نے اس مسئلہ کے متعلق مزید سوالات کے جواب دینے سے انکار کیا -

مسٹر سی - داس نے مختلف جرگوں کے سرداروں اور چیف کمشنر کے مشورے کے نتائج پوچھے -

سر ڈینس برے نے جواب دیا کہ اگر اس کا مفاد عامہ سے کوئی تعلق ہوگا تو وہ شائع کر دیا جائیگا -

دیوان چمن لال اور مسٹر جی - داس نے ایک ملاکے متعلق پوچھا کہ کیا وہ ہندوستان سے آئے تھے ؟ سر ڈینس برے نے بتایا کہ یہ ملا ہندوستان سے آئے تھے اور حج سے واپس آ رہے تھے - وہ سرحد پار کے علاقہ کے رہنے والے تھے -

اس پر سر عبدالقیوم نے کہا کہ ایک ملا صاحب جو افغانستان کے رہنے والے تھے حج سے واپس ہوئے درہ خیبر سے گذرے تھے - شیروانی علاقہ میں بھی بہت سے غیر ملکی تھے - ان لوگوں کی تقریریں ہی اس جوش کا باعث ہوئی ہیں -

سر ڈینس برے - ہاں یہ بھی ہے -

سرحد سے ہندوؤں کا اخراج

حکومت کے بیان پر ڈاکٹر مونجے کا غیظ و غضب

شملہ ۱۹ اگست - رنگیلا رسول ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں جو واقعات سرحدی صوبہ میں رونما ہوئے ہیں ان کے متعلق مسٹر ڈینس برے نے جو بیان جمعیت مقننہ میں دیا تھا - اس پر ڈاکٹر بی - ایس مونجے رکن جمعیۃ مقننہ - صدر آل انڈیا ہندو مہاسبھا نے مندرجہ ذیل بیان شائع کرایا ہے -

صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد کے مسلمانوں کے نام نہاد رنگیلا رسول ایجی ٹیشن سے آخری مرتبہ یہ ثابت ہو گیا ہے کہ برطانوی حکومت اس کو سخت مقام سمجھتی ہے کہ اپنی موروثی قوت کے بل بوتے پر نہیں بلکہ قبائل کے ساتھ میل جول اور اتحاد و اتفاق کر کے اپنا راج قائم رکھا جائے - اگرچہ مسلمان قبائل بظاہر تاج برطانیہ کے زیر نگیں ہیں لیکن اصل قوت و طاقت انہیں کو حاصل ہے اور وہ جس پر چاہیں مہربانی کا اظہار کریں - اور جس کو چاہیں سزا دیں اس معاملہ کے متعلق کوئی دوسری چیز ایسی صاف و صریح اور رو دار نہیں ہو سکتی - جیسا کہ آنریبل سر ڈینس برے کا بیان ہے اگر ہندو اپنے باپ داداؤں کے ملک میں رہنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اصلی آقاؤں یعنی مسلمان قبائل کے سامنے عاجزی و خاکساری سے جھک جائیں - اور جو کچھ شرائط وہ پیش کریں خواہ وہ تبدیلی مذہب ہی کیوں نہ ہو اس کو بیانہ مندی کے ساتھ قبول کریں پھر ان کو اپنے ہم مذہب بھائیوں میں مل جل کر رہنے کے لئے میدانی علاقوں میں آنا پڑیگا - اس کے علاوہ اور کوئی صورت نہیں - میں جانتا ہوں کہ اس بات سے ایک ناقابل بیان تکلیف اور ذلت ہوئی ہے اور اس کی مثال بالکل ایسی ہی ہے جیسی کہ تاریخ ہمارے بھائی پارسیوں کے متعلق بتاتی ہے اب سے ایک ہزار سال قبل جب پارسیوں کو یقین ہو گیا کہ اپنے آباؤ اجداد کے بچے کھچے ہوئے مذہب اور تہذیب کی حفاظت وہ ایران میں نہیں کر سکتے تو حفاظت دین کی خاطر ترک وطن کر کے ہندوستان میں چلے آئے جو اسوقت ہندوؤں کا تھا -

سرحدی ہندو اپنے ہندو بھائیوں سے کوئی توقع نہ رکھیں

میں صاف صاف کہدینا چاہتا ہوں کہ اگر سرحد کے ہندوؤں کی ابھی تک یہ خواہش ہے جو یقیناً فطری ہے کہ ان کو اپنے آباؤ اجداد کے ملک میں عزت و آبرو کے ساتھ رکھا جائے اور یہ یقین دلایا جائے کہ آئندہ کبھی ان کو ایسے یا اس سے بھی برے برتاؤ سے سابقہ نہیں پڑیگا تو ان کو نہ تو اپنے دیگر ہندو بھائیوں سے اور نہ حکومت برطانیہ سے کسی قسم کی توقع نہ رکھنی چاہئے -

ہندوستان کے ہندو مذہبی اور معاشرتی اعتبار سے اس بری طرح آپس میں ایک دوسرے سے جدا ہو گئے کہ ان کو اور ان کے لیڈروں کو جو سوراج حاصل کرکے دھن میں مست ہیں اتنا وقت ہی نہیں ملتا کہ وہ اس قسم کے ادنیٰ معاملات کی طرف متوجہ ہوں یا ان سے کوئی تعلق رکھیں - بعض لیڈر تو اپنی ہندوستانی قومیت کے زعم میں انکو نہایت نفرت و حقارت سے فرقہ وارانہ معاملات کہتے ہیں -

حکومت اور ہندوؤں کی حفاظت کا سوال

جہاں تک حکومت کا تعلق ہے اس نے نہایت سچائی کے ساتھ اس کا اعتراف کر لیا ہے کہ وہ ہندوؤں کی کافی حفاظت کرنے سے قاصر ہے - اگر حکومت نے خود ہی رنگیلا رسول ایجی ٹیشن سے اغماض نہیں کیا یا اس کی دانستہ یا نادانستہ طور پر بہت افزائی نہیں کی تو وہ اس فتنہ کو نیست و نابود کرنے میں ناکام ہوئی ہے - اور چونکہ ایسا بانی سے سرے اتر گیا ہے اس لئے اس نے یہ بتایا پانا محال ہے

جو حکومت بقول خود ہندوستانی توطن پزیروں کے جان و مال کی حفاظت کی غرض سے صرف ایک لمحہ کا نوٹس دیکر چین میں بری و بحری افواج بھیجتی ہیں پس و پیش نکرے وہ اس کے لئے ذرا بھی آمادہ نہیں کہ ان مسلم قبائل کو اپنے دوسرے سرحدی بھائیوں کے ساتھ محبت و مودت کا برتاؤ کرنے پر مجبور کرکے ان کی ناخوشی حاصل کرے اور اس طرح اپنے لئے دشواریاں پیدا کرلے - واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان کے عاجز و خاکسار ہندو حکومت کے نزدیک کوئی قدر و وقعت نہیں رکھتے - حکومت ان سرحدی ہندوؤں کے لئے جو کچھ زیادہ سے زیادہ کر سکتی ہے وہ یہ ہے کہ ان جنگجو قبائل کے ملکوں سے ان کی آتش غضب دور ہو جانے کے بعد ان بےکس و بےبس ہندوؤں کو واپس بلا لینے کے لئے گفت و شنید کرے جو ان کے رحم و کرم پر وہاں رہنے کے لئے آمادہ و تیار ہوں - میں اس پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ کیونکہ ہندوؤں کو اس سے وہ سبق ملتا ہے - جو کسی دوسری چیز سے نہیں مل سکتا اور وہ یہ کہ حکومت نے ہم ہندوؤں کو اپنی بیحد شفقت و مہربانی سے وقت پر یہ تنبیہ کر دی ہے کہ سرحد کے ہندوؤں پر جو مظالم ہوئے ہیں اگر ہم ان کے لئے سزا اور امداد کی چیخ پکار کریں گے تو اس کو معاندانہ شور و شغب اور احمقانہ دخل اندازی سے تعبیر کیا جائیگا - اس طرح ہماری حیثیت ایسی قابل رشک ہوگئی ہے کہ ایک مشہور ہندی مثل ہے - کہ ......

ما رے اور رونے نہ دے

شدھی اور سنگھٹن ہر مرض کا بہترین علاج ہے

اس بدبختی و اشتقاق سے ہندوؤں کو ایک سبق ملتا ہے بشرطیکہ ان کے لیڈر اس پر عمل درآمد کرنے کی ہمت و جرات سے کام لیں - انکو اپنی تمام قوت اتمام توجہ اور دیگر ذرائع اسپر مرکوز کرنے چاہئیں کہ وہ اپنے ملک میں سب سے زیادہ قوی اور متحد ہو جائیں - اور یہ اس کے بغیر نہیں ہو سکتا کہ شدھی اور سنگھٹن کی تحریک کو خلوص اور جوش و خروش کے ساتھ چلایا جائے - اور اسی سلسلہ میں اپنے معاشرتی نظام میں تغیر و تبدل کیا جائے جس کی سخت ضرورت ہے - اس کے بعد ان کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا سوراج اسی کے اندر محفوظ ہے -

فسادات اندور کے مقدمات

۱۷ اگست کی کارروائی

اندور ۱۷ اگست - آج عدالت خاص کا اجلاس شروع ہوتے ہی خان صاحب منیر الدین احمد نے مولوی عبدالغنی کی طرف سے اپنی بحث شروع کی اور ظاہر کیا کہ گواہان استغاثہ کی شہادتوں میں خاص خاص تفصیلات کے متعلق بین اختلاف ہے - اور چونکہ اسپر کوئی مقدمہ قائم نہیں کیا جا سکتا - اس کے لئے ان کے موکل کو بری کر دیا جائے -

مسٹر آصف علی نے جون ڈیوٹی کی موت پر انتہائی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا اور پولیس نے اس مقدمہ کی تفتیش میں جو طریق کار اختیار کیا تھا - اس پر سخت تنقید کی - وہ بعض ملزمین کے اقبال جرم پر بحث کر رہے تھے کہ عدالت لنچ کے لئے برخاست ہوگئی -

لنچ کے بعد مرہٹہ بابو بالاوے کے قتل اور بلوہ کے نئے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی - ڈاکٹر دیاس نے گواہ استغاثہ بلونت راؤ کا اظہار لیا جس میں اس نے انہیں واقعات کا اعادہ کیا جو مولوی عبدالغنی کے خلاف اپنی سابق شہادت میں پیش کر چکا تھا - خان صاحب حافظ منیر الدین احمد نے اسپر مفصل جرح کی - ایک گواہ استغاثہ نے ان لاٹھیوں کے نیچ تاموں کی تصدیق کی جو بلوہ اور بالاوے کے قتل میں استعمال کی گئی تھیں -

تیبو رام گواہ استغاثہ نے بیان کیا کہ اس نے ۱۴ فروری کے دن بعض ملزموں کو ایک تلوار اور لاٹھیوں سے مسلح بکند دگھاٹ سے نیاپورہ کی طرف جاتے دیکھا تھا - اس نے کٹہرے میں دو ملزموں کی شناخت کی - مسٹر آصف علی نے اس گواہ پر جرح کی - اس کے بعد عدالت برخاست ہوگئی -

۱۸ اگست کی کارروائی

اندور ۱۸ اگست - آج عدالت خاص نے مولوی عبدالغنی اور ۱۴ دیگر مسلمان ملزمین کے خلاف زیر دفعات ۱۰۹ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - اور ۳۰۲ تعزیرات ہند بابو بالاوے مرہٹہ کے قتل اور بلوہ کے مقدمہ کی سماعت کی - ڈاکٹر دیاس

پبلک پراسیکیوٹر نے گواہ استغاثہ بابولال کا اظہار لیا - جس نے تلواروں خنجروں اور لاٹھیوں کی وصولیابی کے متعلق چار پنچ ناموں کی تصدیق کی

ڈاکٹر دیاس کے جواب میں گواہ استغاثہ پر بھودیال نے جو تقریباً ۸ سال سے ملوں میں کام کرتا ہے بیان کیا کہ ۱۴ فروری کو نیاپورہ میں اس نے مسلمانوں کو ایک مرہٹہ پر لاٹھیوں سے حملہ کرتے ہوئے دیکھا تھا اس نے ۹ ملزموں کی کٹہرے میں شناخت کی -

اس کے بعد عدالت نے مولوی عبدالغنی صاحب کا اظہار لینا شروع کیا - جب ان کو الزامات کی تفصیلات پڑھکر سنائی گئیں تو انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی اشتعال انگیز الفاظ منہ سے نہیں نکالے - مجھکو صرف عداوت کی بنا پر گرفتار کیا گیا - اور خدا شاہد ہے کہ میں بے قصور ہوں - دس دیگر ملزمین نے بھی اپنی بیگناہی کا اظہار کیا - باقیماندہ چار ملزمین کے اظہار کل لئے جائیں گے -

۱۹ اگست کی کارروائی

اندور ۱۹ اگست - عدالت خاص نے بابو بالاوے کے قتل اور بلوہ کے مقدمہ میں باقیماندہ ۳ ملزمین کا اظہار لیا - ان سب نے اپنی بیگناہی کا اظہار کیا -

اس کے بعد جون ڈیوٹی کے قتل اور بلوہ کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی - مسٹر آصف علی وکیل صفائی نے ۱۸ تاریخ کے سلسلہ میں اپنی بحث شروع کی - فاضل بیرسٹر نے ایک گھنٹہ تک بحث کی اور اس امر پر زور دیا کہ قتل جیسے اہم معاملہ میں ملزمین کا سیح شدہ اقرار یا اقبال جو بعض خاص حالات کے ماتحت کیا گیا ہو ہرگز قبول نہ کیا جائے - اس سلسلہ میں وکیل صفائی نے مختلف عدالت ہائے عالیہ کی قانونی رپورٹوں کا حوالہ بھی دیا - اس کے بعد مسٹر آصف علی نے ہر ایک ملزم کے خلاف استغاثہ کی شہادتوں کا مختصر تذکرہ کیا - اور ایک ملزم کے خلاف اقرار کیا کہ مقدمہ کی حالت خراب ہے - ایک دوسرے ملزم کے خلاف انہوں نے تسلیم کیا کہ مقدمہ تاریک معلوم ہوتا ہے - باقی ملزمین کے متعلق انہوں نے کہا کہ چونکہ ان کے خلاف کوئی قابل اعتماد شہادت نہیں ہے اس لئے انکو بری کر دیا جائے - آخر میں انہوں نے شہادت کا حوالہ دیکر ثابت کیا کہ بلوہ کے مقدموں میں دفعہ ۳۰۲ - نہیں دفعہ ۳۲۵ لگائی جاتی ہے -

کل جنم اشٹمی کی تعطیل کی وجہ سے عدالت بند رہے گی -

حکومت ہند کا فیصلہ

انسداد توہین مذاہب کیلئے ایک جدید قانون پیش کیا جائیگا

شملہ ۲۲ اگست - حکومت ہند کے شعبہ داخلیہ نے ایک کمیونک شائع کیا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ حکومت ہند نے جمعیۃ مقننہ میں فوراً ایک مسودہ قانون پیش کرنیکا فیصلہ کیا ہے تاکہ تعزیرات ہند کے باب پانزدہم میں ایک جدید دفعہ کا اضافہ کیا جائے جس کی رو سے مذہب کی بالارادہ توہین کرنا ملک معظم کی رعایا کے مذہبی جذبات کو مشتعل کرنا جرم قرار دیا جائے گا -

دہلی کے ایک ہندو کا قتل

ارتھی کیساتھ ہندوؤں کا کثیر مجمع

فساد کی آگ کے شعلے

دہلی ۲۳ اگست - دہلی کا ایک بنیا مسمی نانک چند جس کو پول اور دہلی کے درمیان کسی چاقو نے زخمی کر دیا تھا گذشتہ شب انتقال کر گیا صبح کو گیارہ بجے جب اس کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد تیلیواڑہ جا رہی تھی تو قطب روڈ کے چوراہے پر جوشیلے اور مفسد ہندوؤں نے ایک مسلمان موٹر ڈرائیور سے الجھ کر فساد کے لئے نہایت خطرناک فضا پیدا کر دی مسلمانوں کی دکانوں پر پتھروں کی بارش شروع ہو گئی اور اگر اتفاق سے مسٹر ہیبوٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور مسٹر حسین تحصیلدار دہلی موٹر پر نہ آ پہنچتے تو سخت فساد کا اندیشہ تھا مسلمانوں نے نہایت صبر و تحمل سے کام لیا - جب دوبارہ ارتھی تیلیواڑہ سے قطب روڈ کھاڑی باؤلی - چاندنی چوک ہوتی ہوئی گذری تو ہندوؤں کا مجمع بہت کثیر تھا - چاندنی چوک سے گذر جانے کے بعد جب پتھر والے کنوئیں پر ارتھی پہنچی تو پھر شنکا مہ ہو گیا - سنا جاتا ہے کہ پولیس کے کانسٹیبلوں کے بھی چوٹیں آئیں - مجروحین کی صحیح تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہوئی تفصیلات کا قارئین کرام انتظار فرمائیں اس وقت شہر میں امن و امان ہے - ہندوؤں نے ہڑتال کر دی تھی مگر کی سب کھل رہی ہیں -

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ قطب روڈ سے ارتھی کا جلوس گذر جانے کے بعد مسٹر ایس - ایم عبداللہ مسٹر عبدالستار اور مسٹر ... [illegible]

چند کتب میں خاص رعایت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرمادیں:-

توضیح العقائد یہ رسالہ عقائد کے متعلق بڑی محنت و مشقت سے سوال و جواب کے طور پر لکھا گیا ہے۔ اسکے مصنف حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب ہیں۔ اس رسالہ کا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر

تکمیل الایمان (محشّی) قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر

تعلیم الجہاد قیمت ۴ر رعایتی ۳ر

تقریر الشہادتین قیمت ۵ر رعایتی ۴ر

تقریب الاولیاء قیمت ۳ر رعایتی ۲ر

تفریح الاحباب فی مناقب الآل والاصحاب

تصدیق صداقت

تحفۃ الزوجین

تذکرۃ المتقین فی احوال خلفاء حضرت سید بدیع الدین مجیبی شرف

کتب تواریخ

تاریخ اخبار الصنادید

تذکرہ صابریہ

جواہر زواہر

جنت کی کنجی

جڑی بوٹی مخواص

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس، حوض قاضی اعظم خاں دہلی

عربی سکھانے والی آسان کتابیں

بڑے بڑے نامور علماء ماہرین تعلیم نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ ان کتابوں سے بہتر مفید اور آسان کتابیں آج تک شائع نہیں ہوئیں۔ یہ بڑی بدقسمتی ہوگی اگر آپ ان کتابوں کے ہوتے ہوئے عربی سے محروم رہیں۔ کتابیں یہ ہیں:-

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ر علم الصرف حصہ سوم چہار آنہ (۴ر) لغات القرآن ۱۲ر عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۴ر علم النحو ۶ر عوامل النحو ۵ر روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر

ملنے کا پتہ:- شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

عروج الاسلام ترجمہ فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری

المشتہر: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری اگست ستمبر ۲۷ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آیندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی۔پی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرنا چاہئے۔ یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۹ راگست ۲۷ء

۱۵۳۷، ۱۶۸۲، ۲۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۳۶۸، ۳۴۱۸، ۳۴۲۲

۲ ستمبر ۲۷ء

۳۲۷۹، ۳۲۸۵، ۳۲۸۷، ۳۲۸۹، ۳۲۸۹، ۳۲۹۵، ۳۲۹۶، ۳۳۵۷، ۳۳۹۰، ۳۴۲۱، ۳۶۰۵

۶ ستمبر ۲۷ء

۱۵۹۹، ۲۴۹۸، ۲۵۰۰، ۳۲۰۱، ۳۳۰۲، ۳۳۱۳، ۳۳۱۲، ۳۳۱۷، ۳۳۱۸، ۳۳۲۲، ۳۴۷۷

۱۰ ستمبر ۲۷ء

۲۵۲۵، ۳۳۲۹، ۳۳۳۲، ۳۳۳۳، ۳۳۳۶، ۳۲۹۵

منیجر الجمعیۃ دہلی

ہر مسجد میں

معہ محصولڈاک صرف چار روپے چار آنے میں دو کارآمد گھڑیاں

ریلوے کارڈ واچ

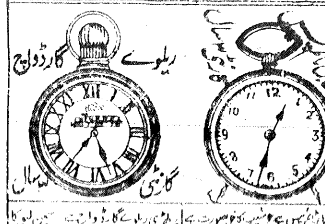

ملنے کا پتہ: حمید برادرس دہلی

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم

قتل و غارت اور آتشزدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

ہنگامہ و فساد بتیا کے واقعات و مظالم کو کسی قدر تفصیل کے ساتھ ہم پہلے لکھ چکے ہیں۔ اگرچہ اس سلسلہ کی بعض تفصیلی کیفیتیں باقی ہیں جس سے ان درندہ صفت ہندوؤں کی انسانیت سوز حرکات اور بزدلی و نامردی ظاہر ہوتی ہے اور ضرورت ہے کہ آج جس قوم کو ان سفاکانہ کارروائیوں پر برانگیختہ کرکے بہادر بنایا جارہا ہے، اس کے ایک ایک حرکات پر نگاہ ڈالی جائے۔

گرچونکہ جلوس اور مہابیری اکھاڑہ کی کیفیت اور فساد کے اسباب کے معلوم کرنے کی خواہش بہت زیادہ کی جاتی ہے اخبارات کو بھی اس کی مجبوری ہے۔ ہندو لیڈر حسب عادت اس فساد کی ذمہ داری مسلمانوں پر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں سرکاری بیان میں بھی حقیقت پر پردہ ڈالا گیا ہے۔ ...

ہندوؤں کے جذبات غیض و عداوت کی تربیت

گذشتہ چار پانچ سال کے اندر ہندو مسلمانوں کے تعلقات اگرچہ اس مقام میں بہت زیادہ خراب نہیں ہوئے جس طرح دوسری جگہوں میں ہوئے تاہم شدھی و سنگھٹن اور سماجیوں کی جولانگاہ ہونے کے باعث یہ جگہ بھی آج سے بہت پہلے مسموم ہو چکی تھی۔ اور یقیناً آج سے دو سال پہلے ہی یہاں بھی فساد ہو جاتا۔ ...

(باقی آیندہ)

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

پتہ: انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف

برسات کی مہلک بیماریاں

"حب مشتہی"

بالکل بے خطر اور کامیاب دوا ہے

حکیم نصرتی پرچہ مال مظفر نگر

تین روپے میں ڈھائی سو کا مال

سونے کی چوڑیاں نئی ایجاد۔ نیا نمونہ۔ نیا فیشن

ضرورت ہے

جنرل مینیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفر پور

ایک نہایت بیش بہا تحفہ اور خاص رعایت

محمد طیب بتوسط مولوی محمد عبدالغنی صاحب رحمانی ذوالمنجانہ بنجپورہ ضلع مونگیر (صوبہ بہار)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ابو الاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۹ اگست سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۵

ہندوستان میں دینی تعلیم کی حالت زار

مسلمانوں کی بے توجہی اور حکومت کی چالیں

(از مولانا سید سلیمان ندوی)

اس وقت خواہ دینی ہو یا دنیاوی آزاد قومی درسگاہوں کا قائم رکھنا سخت مشکل ہو رہا ہے ملک کے طول و عرض میں اس وقت جتنے غیر سرکاری عربی مدرسے ہیں ان میں چند عمومی حیثیت رکھتے ہیں ان کی زندگی کا سہارا صرف حیدر آباد اور بھوپال کی امداد ہے اور اسکے بعد دہلی، بمبئی، کلکتہ اور مدراس کے بعض مسلمان تاجروں کی چندے ہیں اور ان کے بعد زکوۃ کی رقمیں اور چرم قربانی کی قیمتیں ہیں۔ ہمارے عربی مدرسوں کی آمدنی کے یہ چار ذریعے ہیں۔ لیکن روز بروز اب یہ مشکل پیدا ہو رہی ہے کہ لوگوں کی توجہ ان کی طرف سے ہٹتی جاتی ہے۔

تمام ملک میں "مولوی" کے بجائے "ہیڈ مولوی" ہی "ہیڈ مولوی" نظر آئیں گے۔ اس دردناک منظر کا تخیل آپ کے سامنے ہے؟ اور اگر ہے تو اس کے لئے کچھ کرنا چاہیئے؟

انگریزی استیلا کے بعد جہاں انگریز پیاسو نے ہندوستان کا ملک فتح کیا۔ وہاں انگریز عالموں نے یہاں کے دماغوں کو فتح کرنے کی کوشش کی۔ انگریزی اسکولوں اور کالجوں کے جال سے اگر کوئی شکار محفوظ رہا تو وہ بیچارے عربی فارسی وغیرہ مشرقی علوم پڑھنے والے ہندوستان کے دو کثیر التعداد مسلمان صوبوں میں سب سے پہلے ان کے لیے پھندے بچھائے گئے یعنی پنجاب اور بنگال۔ بس حکومت انگریزی نے مشرقی علوم کی سرپرستی کے لیے اپنا دست شفقت پھیلایا۔ بنگال میں تو مدرسہ عالیہ کا جال ایسا پھیلا کہ آج تک بنگال مرغ تہ دام ہے۔ پنجاب میں لائیٹنر صاحب کی مہربانی سے اورینٹل کالج قائم ہو کر مولوی عالم اور مولوی فاضل کی سندیں بٹنے لگیں اور ان کو یہ کامیابی نصیب ہوئی کہ آج تک پنجاب کے بڑے بڑے علماء "مولوی فاضل" کا خطاب فخراً اپنے نام کے ساتھ بالالتزام لکھتے ہیں۔

یہ مشرقی علوم کی دیسی درسگاہیں قائم ہوئیں جنکا سامان نظم و نسق اور تانا بانا انگریزیوں کے ہاتھوں یا انگریزیوں کے برابر مشرقی واقفیت کی علمی سند رکھنے والوں کے ہاتھوں میں رہا۔ اور جہاں تک ممکن ہوا دینیات کی کتابوں سے ان کو خالی رکھا اور اس طرح نظری اور عملی دونوں حیثیتوں سے وہاں کے طلبہ کو اسلامیت سے پاک رکھکر خالص عربی علوم سکھائے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پنجاب میں عربی جاننے والے تو بہت ہو گئے مگر علماء کم ہو گئے۔ پنجاب میں مذہب میں جدت پسندی کی جو تحریکیں چالیس برس میں جاری ہوئی ہیں ہم تو ان سب کی اصل اور جڑ اسی غیر مذہبی عربی تعلیم کو قرار دیتے ہیں۔

پھر اس کے ساتھ مزید ترغیب و تحریص کی شکلیں پیدا کی گئیں۔ یونیورسٹی کی سندوں سے ممتاز کئے گئے۔ اسکولوں اور کالجوں میں ان کی مدرسی کا حق مرجح تسلیم کیا گیا۔ رجسٹراری اور وکالت وغیرہ کا ان کو حق ملا۔ یونیورسٹی کے انگریزی امتحانوں میں صرف انگریزی ادب میں امتحان پاس کر لینے پر دوسرے تمام انگریزی طلبہ کے برابر ان کو بی۔ اے اور ایم۔ اے کی ڈگریاں دی جانے لگیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پنجاب و بنگال میں کوئی بڑی آزاد عربی درسگاہ باقی نہ رہی اور نہ انجمنات کے مقابلہ میں وہ قائم رہ سکتی تھی۔ پنجاب کی اس عظیم الشان اسلامی آبادی میں جہاں تقریباً ہر ضلع میں ایک انگریزی اسلامی اسکول موجود ہے پورے صوبہ میں کوئی عربی کی بڑی قابل ذکر درسگاہ موجود نہیں اور بنگال میں جو بھی عربی مدرسہ یا مکتب ہے وہ مدرسہ عالیہ کے پنجہ نظام میں گرفتار ہے۔

ایک مرکزی دینی عربی درسگاہ دار العلوم ندوۃ العلماء کے اہتمام و انتظام کا بار ہمارے سر پر بھی ہے ندا جانتا ہے کہ اس کے مصارف و ضروریات کے پورا کرنے کی فکر کس طرح شب و روز اس کے کارکنوں پر مسلط رہتی ہے۔ مگر کامیابی کا کوئی ذریعہ نہیں سوجھتا۔ اس کی عظیم الشان درسگاہ سالہا سال سے ناکمل پڑی ہے۔ جوں توں کرکے ۴۳ ہزار لگا کر اسکے دار الاقامہ کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ پچاس طلبہ کے لیے کمرے کو کسی طرح تیار ہو گئے۔ مگر بیچ کا دار المطالعہ ہنوز ناتمام اور اس پہلو میں ایک ہندو مٹھیکہ دار کے سات ہزار کے ہم مقروض۔ اور صرف اس کے رحم و کرم کے تقاضے پر آج ایک سال سے جی رہے ہیں۔ پچھلے سال کانپور کے اجلاس ندوہ میں جن جن صاحبوں نے جو کچھ کہا یا وہ بار بار کے تقاضوں کے بعد بھی ہنوز ایفائے عہد کا منتظر۔۔ یوں ہوں میں شکوہ سے پرراگ سے جیسے باجا اک ذرا چھیڑئے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے

قوم کے حساس دل اصحاب کو متنبہ رہنا چاہیئے کہ اگر ہماسا ہی تغافل قائم رہا تو یہ عربی درسگاہیں ایک ایک کرکے حکومت کے تعلقات میں گرفتار ہوتی چلی جائیں گی۔ بہت سی جا چکی ہیں اور کچھ جانے کو تیار ہیں کہ ان کے ارکان کو ان کا وجود بار گراں ہے۔ ایسی حالت میں قوم کے فرزند کے خدمت گزار اور دین و مذہب اور اس کے علوم کے خدام کا وجود بھی مفقود ہو جائیگا۔ صرف

اسی آخر میں ہمارے صوبہ کی سب سے نو عمر لکھنؤ یونیورسٹی نے اس قدم رکھا اس نے چند سال سے فاضل ادب، فاضل حدیث وغیرہ کے نام سے امتحانات کھولے ہیں۔ طلبہ اور دوسرے عربی مدارس سے پڑھکر ان امتحانات میں شریک ہوتے ہیں۔ جون کے اواخر میں یونیورسٹی نے مزید عنایت یہ پیش کی ہے کہ اپنے یہاں کے مشرقی امتحانات کے کامیاب طلبہ کو اپنے کالج میں پنجاب کی طرح صرف انگریزی امتحانات دیکر بی۔ اے اور ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کی اجازت دی ہے۔ یہ بجلی کسی اور مدرسے کے خرمن پر گرے یا نہ گرے مگر ہمارے مدرسے کے خرمن پر تو گر رہے گی کہ اگر ہمارے خرمن کے دامن ہی میں لگی ہے (لکھنؤ یونیورسٹی اور دار العلوم ندوہ دونوں ہمسایہ واقع ہیں) طلبہ نہایت آسانی کے ساتھ ان امتحانات میں شریک ہو کر استحقاقات ملازمت حاصل کرتے ہیں۔ اور یہ شعبہ دیا ذی میں اسکو تقویت کی جا رہی ہے جبکہ پنجاب یونیورسٹی کے مشرقی امتحانات کی بلند بانگی کا طلسم ہماری آنکھوں کے سامنے ٹوٹ رہا ہے اور یہ امتحانات سال بسال سلب ہوتے ہیں۔ چنانچہ صرف انگریزی ادب کا امتحان دیکر بی اے اور ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کی رعایت بھی غائب ہو چکی ہے۔ اور تاہم وہی طلسم جو پنجاب میں کھیلا گیا۔ ہمارے صوبہ میں کھیلا جا رہا ہے اور ہم نہایت خوشی کے ساتھ اس کھیل میں شریک ہیں۔

اس صوبہ کے عربی مدرسے سمجھ لیجئے کہ تمام ہندوستان میں مذہبی علوم و فنون اور دینی اخلاق و تربیت کا یہ آخری مرکز سمجھے جاتے ہیں اور یہیں سے علماء مدرسین، واعظین، خطباء اور مناظرین پیدا ہوتے ہیں۔

ایک آب یہاں اور صوبہ متحدہ جہاں عربی کے بڑے بڑے مدرسے ہیں اس حال سے محفوظ تھے۔ ان دونوں صوبوں میں ان مدرسوں کو سرکاری قابو میں لانے کے لیے ایک ساتھ کام شروع ہوا۔ بہار میں مدرسہ شمس الہدیٰ (پٹنہ) ایک ذاتی حیثیت سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ مدرسہ عالیہ کے نظام میں پھنسکر وہ خود اس صوبہ کا ایک مستقل مرکزی نظام تعلیم ہو گیا اور اسی کے پروانہ پر اب اس کے تمام کل پرزے حرکت میں ہیں۔ صوبہ کے اکثر مدارس میں اس کا نصاب چل رہا ہے اور اس صلہ میں مالی امداد اور استحقاقات سے وہ نوازے جا رہے ہیں جس سرعت سے اسکو ترقی ہو رہی ہے اتنی ہی سرعت سے آزاد مدارس کی کمزوری اور فنا کے دن قریب آ رہے ہیں اور عنقریب اس علم و فن کی سرزمین میں بھی وہی پنجاب اور بنگال کا موسم نمودار ہونیوالا ہے۔ چنانچہ یہاں بھی کو پہلے الہ آباد یونیورسٹی نے استحقاقات کے دانے چھینٹے اور مشرقی امتحانات کا جال بچھایا۔ مگر اس صوبہ کے اہل علم نے یہ ثابت کر دیا کہ ع

بدام و دانہ نہ گیرند مرغ دانا را

آخر کار مزید اہتمام کی ضرورت پیش آئی گورنمنٹ نے دار العلوم ندوہ کی مالی اعانت سے عربی مدرسوں کی مالی امداد کی نئی روش کا آغاز کیا۔ اس کے بعد ان مدارس کی دیکھ بھال کے لیے ایک عربی دان گریجویٹ فاضل کا انتخاب ہوا اور اس عہدہ پر بالفعل ہمارے عزیز دوست مولوی ضیاء الحسن صاحب ندوی ایم۔ اے ممتاز ہیں۔ انہوں نے نہایت محنت سے ان مدارس کی تنظیم کی ہے۔ ان کے لیے ایک نیا نصاب تجویز ہوا ہے۔ اور اس نئے نظام کے تحت میں بہت سے عربی مدارس آگئے ہیں اور انہوں نے نہایت خوشی سے اسکو قبول کر لیا ہے۔ چنانچہ اب وہاں کے امتحانات ملا فاضل، مولوی فاضل کے کامیاب علماء کو بھی مولوی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	۷
ششماہی	۳	۴
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

عطر مجربات

یہ علم طب کے ان مجربات کا مستند و معتبر مجموعہ ہے جنکے لئے اطبا وقت نہایت مضطرب نظر آتے ہیں۔ کتاب چھپکر تیار ہو گئی ہے جس میں ڈاکٹری، ویدک، یونانی، اٹھارہ سو نسخہ جات درج ہیں جو بجز جب سے نیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں اسکے علاوہ ادویہ کی تیاری کا طریقہ اور ان کے اوزان وغیرہ کا بھی مفصل ذکر ہے۔ طبیب و غیر طبیب سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ کاغذ اعلیٰ لکھائی چھپائی دیدہ زیب و دلفریب۔ ان تمام خوبیوں کے ہوتے ہوئے قیمت صرف عہ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ ناظرین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مجموعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے، اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبد القادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سلیمانی | اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج ...

حکیم محمد ابراہیم سوداگر ادویات فتحپوری دہلی

اکسیر جذام

... اشتہار دہندہ: ... دواخانہ ... بھاگلپور

آپ دیکھئے ... لیجئے

بزرن

... لیبر دادا بھائی ... کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

... میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور | دوکان: سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء و عطاران کو مژدہ

... محمد حسین احمد حسین کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب بیان نرالا اور عبارت شستہ ...

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال الکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

... ملنے کا پتہ ...

برص یعنی سفید داغ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے

... دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ

شرطیہ علاج! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

سفید داغ کی حکمی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں کئی لعل

سفید بال جڑ سے کالا

پتھری بھی گل جائے گا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سینے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... دربھنگہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری

ڈاکٹر انصاری کا بیان

(۲)

دوسری چیز جس کی طرف ڈاکٹر صاحب نے خاص طور پر توجہ کی ہے، وہ ملک کا موجودہ افتراق ہے ایک سچے قوم پرست کی طرح انہیں مختلف قوموں اور جماعتوں کو ایک دوسرے سے لڑتے اور جھگڑتے دیکھکر رنج ہوتا ہے۔ وہ

زور کے ساتھ ان کی مخالفت کر رہی ہیں۔

تیسرے درجہ میں ڈاکٹر صاحب نے مزدوروں کی تنظیم کی طرف توجہ فرمائی ہے۔ مزدوروں کی تنظیم کا مسئلہ درحقیقت نہایت اہم ہے۔ ملک کی مزدور پیشہ جماعتوں میں اپنی خستہ حالی اور مظلومی کا احساس پیدا ہو چکا ہے اور وہ جگہ جگہ لیبر یونینیں (احزاب عمال) قائم کر رہے ہیں کانگریس نے اب تک اس سے جو کچھ تغافل برتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس نو خیز طاقت کا رخ شیوعیت اور اشتراکیت کی طرف راجع ہوتا جا رہا ہے اور اس کی قیادت ان آتش مزاج لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئی ہے جو بولشوزم کو سرمایہ داری کا اصل جواب سمجھتے ہیں۔ کانگریس کا فرض ہے کہ وہ اس میلان کو ایک خطرہ کی صورت اختیار کرنے سے پہلے ایک صحیح راستہ پر لگائے اور مزدوروں کو ایک بہتر طریقہ پر منظم کر کے ایسی قوت بنائے جس سے ایک طرف ان کے مصائب کا خاتمہ ہو جائے۔ اور دوسری طرف ملک کی ترقی کے لیے وہ ایک مفید عنصر بن جائیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس صحیح الخیال مدبر کی طرح اس ضرورت کو محسوس کیا ہے اور ان کی تجویز ہے کہ کانگریس کے پسند کردہ خطوط پر محنت کش جماعتوں کی تنظیم کی جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ڈاکٹر صاحب اپنے عہد صدارت میں اس طرف عملی اقدام کریں گے۔

آخر میں ڈاکٹر صاحب نے ملک کے لیے ایک دستور ...

... بہترے بہتر خیالات بھی اگر صرف کاغذ پر ہیں تو ذوق و نظر کی لذت سے زیادہ کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں کر سکتے۔

زغلول پاشا کا انتقال

رپوٹر نے یہ ہوش ربا خبر سنائی ہے کہ زغلول پاشا کا انتقال ہو گیا۔ یہ درحقیقت ایک عظیم الشان مصیبت ہے جس نے تمام مشرق کو ماتم کدہ بنا دیا ہے ... کے ہاتھ نے ایک ایسی عظیم الشان شخصیت کو ہم سے چھین لیا ہے جو صرف مصری کیلئے نہیں بلکہ سارے عالم مشرق کیلئے مایۂ نازش تھی اور جس کی مستقیم الارادہ راسخ العزم اور ناقابل تسخیر روح ہر اس شخص کے نزدیک عزت و عظمت کی مستحق تھی جو انسان کی فکری صفات کی قدر کرنا جانتا ہو۔ زغلول پاشا نے گذشتہ آٹھ نو سال میں مصر کی جو خدمات انجام دی ہیں ان کی یاد تاریخ کے صفحات سے کبھی محو نہ ...

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہر گداز مظالم

قتل و غارت اور آتش زدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

محلہ پرانی گدڑی (جو کالی باغ سے متصل ہے) میں مصاحب میاں چوڑی فروش کے مکان کے سامنے تعزیہ داری کا پختہ چبوترہ بنا ہوا تھا ہندوؤں نے اس سال اس چبوترہ پر مہابیری اکھاڑہ کا جھنڈا نصب کرنا چاہا۔ اور اسی جگہ محلہ کا اکھاڑہ قائم کرنا ...

۵۔ رام نگر چوتروا اسٹیٹ کے ڈوموں کو ہمارے مبلغین اور شیخ عدالت حسین رئیس الفقار پٹنہ ویدراج نے جب آہستہ آہستہ سادہ طور پر تبلیغ کر کے مسلمان کیا اور بتیا و اطراف بتیا میں اسکی خبر پہونچی (کیونکہ اس واقعہ کا اطراف ...

... مہابیری اکھاڑہ کے جلوس کیلئے اس سال جو مطبوعہ نوٹس دیا گیا ہے وہ ہمارے سامنے ہے۔ یہ نوٹس ہندی میں چھپا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے:-

بتیا میں مہابیری اکھاڑے کا داؤپر سماچار

عجیب و غریب مجمع

ہمارے ہندو بھائیو! آپ لوگوں پر ظاہر ہے کہ ہر سال سری مہابیر جی کا (شبھ جھنڈا) عظیم الشان اجتماع نہایت شان و شوکت بڑے دھوم دھام کیساتھ منایا جاتا ہے۔ اسلئے ہر ایک (سکھا سوتر دھاری) ٹیک و جنیؤ والے ہندو (زناری) مرد و زن کا خاص اہم فرض ہے کہ سری بجرنگ بلی کی پوجا اور اپاسنا بڑی ...

... انہوں نے ان لوگوں کے ساتھ ... ایکروز مسماۃ رسولن کسی کام سے بازار گئی تھی تو اُس کو اوما پرشاد سنگھ۔ سینا نند آریہ۔ رگھو بیر سنگھ۔ بھوانی پرشاد بجبر بازار سے پکڑ لے گئے اور ہندو دھرما آشرم میں لیجا کر بند کر دیا۔ اور پھر ایک ہندو سب انسپکٹر رام بہار سنگھ کے ساتھ اُس کے بچوں کو لینے کیلئے ہاں میاں میر شکار کے مکان پر پہونچے مسلمانوں نے انکار کر دیا۔ اسوقت فساد کا سخت اندیشہ ہوا جو بمشکل رفع ہوا۔ آخر اسی وقت آشرم سے مسماۃ رسولن برآمد کی گئی۔ پھر فوجداری کا مقدمہ دائر ہوا۔ جس میں مذکور الصدر لوگ مدعا علیہم قرار پائے اور پولیس کی مہربانی اور ایس ڈی او صاحب کی عنایت سے یہ مقدمہ بلا تجویز حکمت عملی کے ساتھ خارج ہوتا رہا جس کے خارج کرنے کی تدبیریں عجیب و غریب ہوئیں۔ بخوف طوالت ہم ذکر نہیں کرتے۔ اس کے ...

گرفتار نکر سکے اور لٹنے ہوئے بیچارے کا افسر کی آنکھوں میں ہی مہابیر دل کے سورماؤں نے خاک جھونک دی۔ اور چالیس سال کے کاشت کی چوری پکڑی نہ جاسکی بلکہ ایک ہندو کو بھی نہ پکڑ سکا۔ جیسے ہو ... دیال جیسے افسر کی۔

خدا جانے دہلی کے ہندوؤں کو جادو کس نے سکھا دیا ہے بنگال میں یہ معاملہ ہوتا تو ہم سمجھتے کہ بنگالی اپنے جادو سے بچ گئے۔ لیکن دہلی کے ہندوؤں نے کمال کیا ایک طرف پتھر پھینکنے سے نقصے اور دوسری طرف ملک صاحب کے چہرے پر وید منتر پھونک دیتے تھے سینکڑوں روپیہ کا مال برباد ہو گیا متعدد مسلمان زخمی ہو گئے۔ لیکن ملک صاحب آنکھیں ہی ملتے رہے اور ملزم آنکھوں ہی آنکھوں میں چلتے سنا جاتا ہے کہ بعض بدمعاشوں کو مسلمانوں نے پکڑ بھی لیا تھا لیکن پورے سترہ قدم لیجا کر انکو رہا کر دیا گیا اور ملک صاحب کی کرپا سے وہ دندناتے ہوئے چلے گئے افسوس تو اسکا ...

نکات و لطائف

...

چاندنی چوک میں رات کے وقت ایک حادثہ

ڈاکٹر محمد جنید صاحب کے بھائی کو زخمی کیا گیا

دہلی ۲۵ اگست - کل ۲۴ اگست کو ۱۰ بجے شب کے قریب ڈاکٹر محمد جنید صاحب کے مطب واقع چاندنی چوک میں ان کے بھائی کو کسی نے زخمی کیا - شب میں اپنے مکان کے زینہ کا دروازہ بند کر کے ڈاکٹر صاحب معہ اپنی اہلیہ کے ایک کمرے میں سو رہے تھے - ان کے چھوٹے بھائی دوسرے کمرے میں تھے - تقریباً دس بجے کے قریب دو آدمی ان کے مطب میں داخل ہوئے اور ایک شخص اس کمرے میں گیا جہاں ڈاکٹر جنید صاحب کے اوزار وغیرہ رکھے ہوئے تھے اور مختلف قسم کے اوزاروں کو ہینڈ بیگ میں رکھ کر اس کمرے میں گیا جہاں میز کی دراز میں روپیہ وغیرہ تھا جسے اس نے نکالنے کی کوشش کی - دراز کی آواز سے ڈاکٹر جنید صاحب کے بھائی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی کی آنکھ کھل گئی - اور انہوں نے جب ...

ہنگامۂ دہلی کی تفصیلات

دہلی کے سنگھٹنی ویروں کی فساد انگیزیاں

چھ پولیس کے آدمی اور نو مسلمان مجروح

... ہا ہین تعلقات کشیدہ ہیں اور ان حالات میں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ نقض امن کو روکا جائے - لہٰذا ہم زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری حکم صادر کرتے ہیں کہ آج کی تاریخ سے دو ماہ تک کوئی شخص ... حدود میونسپلٹی سول لائن - نوٹیفائڈ ایریا ... میں ...

پولیس کا بیان

اس واقعہ کے متعلق ہندوستان ٹائمس نے پولیس کا جو بیان شائع کیا ہے وہ یہ ہے کہ قطب روڈ اور صدر بازار کی سڑک کے نکڑ پر ... ارتھی کا جلوس جب دریا کی طرف ...

ہندوؤں کے دو جلسے

سازش کا بھوت پھر سوار ہوگیا

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

دکانوں کے نقصانات

آٹھ ہندوؤں کی گرفتاری

تفتیش کون کر رہا ہے

دہلی ۲۵ اگست - ہمارے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ ۲۳ اگست کے واقعات کی تفتیش کا کام مسٹر محمد حسین صاحب اسپیشل مجسٹریٹ ... انسپکٹر سی آئی ڈی کو ...

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

مولوی بشیر الدین احمد صاحب کا انتقال

حوض والی مسجد چوڑی گراں کا ایک جلسہ

ایک گمشدہ کی تلاش

... انعام دونگا -
نعمت اللہ خاں محلہ وال مبارک ... ضلع سکھر (سندھ)

اد ... بیماری و قحط اور سیلاب کے موقعوں پر مصیبت زدوں کی دستگیری کریں گے -

بنگال میں ہندو مسلم فسادات

جلپائی گوڑی کا ہنگامہ

تین مسلمان اور ایک ہندو مجروح ہوئے

دینا بازار (جلپائی گوڑی) ۲۲ اگست - جلپائی گوڑی دینا بازار میں فرقہ وارانہ ہنگامہ ہوگیا - بیان کیا جاتا ہے کہ ایک ہندو برقنداز نے جو دینا بازار تحصیل کچہری یکنطو بازار سے تعلق رکھتا ہے - ایک مسلمان دوکاندار سے کرایہ مانگا - اس نے کرایہ دینے سے انکار کر دیا اور چند مسلمانوں کو بلالیا - تھوڑی دیر میں ایک ہجوم ہوگیا چنانچہ معاملہ نے ہندو مسلم ہنگامہ کی صورت اختیار کرلی - ایک ہندو اور تین مسلمان زخمی ہوئے - بیان کیا جاتا ہے ...

فسادات پٹنہ کے نتائج

۲۸۹ مسلمان سزایاب ہوچکے ہیں

بنگال کونسل میں وزراء پر عدم اعتماد کی تجویز

لودھین پل کے قریب ایک مسلمان پر حملہ

... کمر میں چاقو کا دو انچ گہرا زخم ہے - پولیس محمد حنیف کا بیان لے رہی ہے - محمد حنیف کی حالت اچھی ہے -

رباعیات سرمد مترجم - ترجمہ معہ فارسی رباعی کے ساتھ نہایت سلیس با محاورہ درج ہے - جس کے ساتھ مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کی لکھی ہوئی سوانح عمری بھی شامل ہے - فیوض رحمانی - اگر آپ ذکر و اذکار کی فضیلت اور دعاؤں کے صحیح طریقے معلوم کرنا چاہیں تو اس کتاب کو ضرور منگا کر ملاحظہ فرمائیں - ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

مصر کا آفتاب حریت غروب ہوگیا

سعد زغلول پاشا کا سفر آخرت

قاہرہ ۲۴ اگست - زغلول پاشا انتقال فرما گئے -

قاہرہ ۲۴ اگست - سعد زغلول پاشا مرحوم کی تجہیز و تکفین نہایت موثر طریقہ پر عمل میں آئی - جنازہ کا جلوس محل سے نکل کر مسجد امام شافعی گیا جہاں نماز جنازہ پڑھی گئی - جنازہ کے ساتھ جار ہزار سے زیادہ سرکاری عہدیدار تھے جن میں وزراء ... نمائندگان حزب العمال ... طلبہ اور فوجی افسران ... سب موجود تھے -

ایک افسوسناک حادثہ

جمعیۃ منتظمہ ہند کا اجلاس

بہار کے ایک مشہور مسلم لیڈر کا اعلان

شملہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

... کی سعادت کے لئے سیٹھ یعقوب حسن (مدراس) کا نام پیش کیا ہے - ان کے علاوہ صدارت کے لئے حسب ذیل اصحاب کے نام پیش کئے گئے ہیں -

ہز ہائینس آغا خان - مہاراجہ محمود آباد - سرعلی امام - سر محمد شفیع اور مولوی محمد یعقوب - کونسل کی ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز درپیش ہے جو لیگ کے آئین کی نظر ثانی اور آئندہ اصلاحات کی یادداشت کا ایک مسودہ مرتب کرے جس پر لیگ کے آئندہ اجلاس میں بحث کی جائیگی - یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لیگ ان حالات پر غور کرے گی جو مقدمہ "رنگیلا رسول" سے پیدا ہوگئے ہیں -

وزارت بنگال کی شکست

کلکتہ ۲۴ اگست - آج بنگال کونسل میں مسٹر بی سی چکرورتی اور مسٹرائے کے غزنوی وزراء کونسل کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد ... مخالف دونوں کی تفصیل ...

کلکتہ خلافت کانفرنس کی اہم تجاویز

(۱) مسلمانان پلاؤ پاڑہ سے ہمدردی

(۲) کاکاٹی کے مسلمانوں سے ہمدردی

(۳) ... قربانی میں مداخلت پر احتجاج

(۴) انسداد توہین انبیاء کے لئے قانون

(۵) پنجاب کے فدایان رسول کی قدر دانی کا اظہار

(۶) ہندوؤں کی افسوسناک ذہنیت

یہ کلکتہ خلافت کانفرنس افسوس کے ساتھ اپنے ہندو بھائیوں کو ان کی اس نئی ذہنیت کی طرف توجہ دلاتی ہے جو گذشتہ پانچ سال سے نمایاں طور سے نظر آتی ہے بالخصوص کلکتہ کے ناگوار واقعات سے لیکر بتیا کے تازہ ترین قتل و غارت کے حادثات تک جو کچھ گذرا وہ ثابت کرتا ہے کہ برادران وطن کا ایک بڑا گروہ دن رات اسی فکر اور تیاری میں مشغول ہے کہ ...

(۷) تنظیم ملت اسلامیہ کی اہمیت

... گرفتاری پر ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتی ہے - رسول اللہ صلعم کی جس گندہ ذہنی کیساتھ بار بار توہین کی گئی ہے - اس سے متاثر ہوئے بغیر کوئی مسلمان نہیں رہ سکتا تھا اور اس کا جو اثر مسلمانوں کے قلوب پر ہوا بجز غیر مسلم اس کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتے - ان حالات میں اس کانفرنس کے نزدیک انصاف و تدبر دونوں کا یہی اقتضا ہے کہ حکومت ان سب کو جلد سے جلد آزاد کر دے -

پھیلا کر اس میں صداقت تھی - اگر ہندو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو ہندوستان سے نکال باہر کریں گے - تو ان کا احمقانہ خیال ہے ہندوؤں اور مسلمانوں کو صرف ایک خیال پیش نظر رکھنا چاہیے - کہ وہ ایک دوسرے کے جذبات اور حسیات کا احترام کریں اور باہمی رواداری کے جذبہ کو ملحوظ رکھیں - قرار دادوں میں مقدمہ رنگیلا رسول کے فیصلہ سے بے اطمینانی کا اظہار کیا گیا - اور مولانا محمد علی کے مسودہ قانون کی تائید کی گئی جس کا منشا یہ ہے کہ مذاہب اور بزرگان دین کو دریدہ دہن مصنفین اور مقررین کے حملوں سے بچایا جائے -

فسادات اندور کے مقدمات

۲۴ اگست کی کارروائی

بنگال خلافت کانفرنس کا اجلاس

مسجد اور باجہ کا سوال

بستان العارفین - اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیے - خلافۃ الکبریٰ - ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

سونے کی چوڑیاں
زبردست رعایت
یعنی
تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

ہم نے مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص رعایت کردی ہے کیونکہ ہم براہ راست مال نکالتے ہیں اسلئے یہ رعایت کی گئی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں۔ ان کے اندر ریشمی نگینہ جوڑ پالس آجاتی ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دیے گئے ہیں۔ صنف نازک کیلئے عجیب تحفہ ہے اور سوا روپیہ میں ڈھائی سو روپے کا کام نکالا جاسکتا ہے۔ برسوں استعمال کیجئے خراب نہیں ہونگی ہر ساز کی موجود ہیں۔ نایاب ضرور آزمائش کریں۔ قیمت فی سٹ ۱۲ عدد [illegible] محصول ۵ر ایجنٹ طلب خط وکتابت کریں۔ نمونہ کیلئے ہر کس ۴ٹ آنا چاہیے۔

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲۔ دہلی

ہر مسجد میں

طلائی منقوش القرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کرسکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور سونے ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے ایک قرآن شریف رکھکر مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ہم ۳ مسلمانوں کی دعائیں ملیں گی۔ ہر پارہ پڑھنے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

یہ بالکل سوئی یعنی نور القرآن شریف عہ ر میں [illegible] خرچ ہوتے ہیں۔ صاحب مقدرت اور صاحب عزت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارہ، بدہضمی، کمی بھوک، دست اسہال، خرابی خون، جگر [illegible] دائمی قبض، بادی بواسیر [illegible] اور معدہ کا ورم دور کرنے کے لئے

"حب مشتہی"

بالکل بھروسہ کی اور کامیاب دوا ہے

[illegible]

حکیم نصرتی احمد تھانوی مظفر نگر

معہ محصولڈاک صرف چار روپیہ چار آنے میں دو کار آمد گھڑیاں

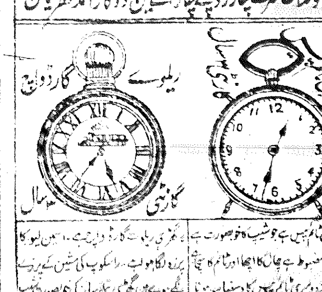

[illegible]

مدارس عربیہ کی افسوسناک حالت
کیا ابھی اصلاح کا وقت نہیں آیا

ہندوستان میں باوجود غیر مسلم حکومت کے مدارس عربیہ کا قیام ایک نعمت عظمیٰ ہے اس سے قوم کی زندہ دلی، مذہب پرستی، اور علمی قدردانی کا ثبوت ملتا ہے لیکن افسوس ہے کہ یہ مذہبی درسگاہیں اب تک اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوئیں۔ بلکہ روز بروز حالت ابتر ہوتی جاتی ہے جو طالب علم اپنی فطری قابلیت قوت حافظہ و ذہانت نیز شوق و محنت سے استعداد حاصل کرتے ہیں انکو مہتمم صاحبان خاص موقعوں پر پیش کرکے قوم سے سرخرو بنتے ہیں لیکن تعلیمی بدنظمی اور اشکال نصاب کی بدولت جو ہزارہا بندگان خدا کی عمریں تباہ ہوئیں اور ہورہی ہیں انکا کچھ ذکر نہیں کرتے اسکی بعینہ ایسی مثال ہے کہ جیسے کوئی شخص ایک دیگ میں چاول، پانی، نمک ڈالکر چولہے پر چڑھائے اور بیفکر ہوکر بیٹھ رہے۔ اب ظاہر ہے۔ کہ چاولوں کا کچھ حصہ تو جلجائیگا کچھ حلوا ہوجائیں گے کہیں چاول اور پانی الگ الگ ہوگا۔ اور دیگ کے کسی حصہ میں تھوڑے سے چاول ایسے بھی نکلیں گے جنکو اتفاق سے آگ پانی کا مناسب میسر آگیا ہو۔ اور وہ دیکھنے اور کھانے میں اچھے معلوم ہوتے ہوں پس اگر دیگ والا صرف ان مٹھی بھر چاولوں کو دکھاتا پھرے کہ دیکھئے ہماری دیگ میں ایسے عمدہ چاول تیار ہوتے ہیں اور ساری دیگ کا کچھ ذکر نہ کرے کہ اس کا کیا حشر ہوا تو یہ اسکی صریح بددیانتی اور دھوکہ دہی سمجھی جائیگی اسی طرح مدارس عربیہ کے مہتمم صاحبان ہمیشہ ان تعلیم یافتوں کا فخریہ ذکر کیا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی ذاتی کوشش اور جد وجہد سے استعداد حاصل کی اور بجا طور پر عالم فاضل کہلانے کے مستحق ہوئے لیکن ان ہزاروں کوڑ مغز مہملوں کے ذکر سے خاموش رہتے ہیں جنکو محض ورق گردانی کے صلہ میں سند اور دستار فضیلت عطا فرماکر عمر بھر پریشان رہنے اور قوم کو پریشان کرنے کے لئے آزاد کرتے ہیں۔

افسوس ہے کہ ان مہملوں میں نہ کتابی استعداد ہوتی ہے نہ قلمی، نہ یہ تحریر پر قادر ہوتے ہیں نہ تقریر پر بس سوائے اسکے کہ یہ جابجا اپنی تباہ حالی و کسمپرسی کا رونا روکر قوم کو علم دین کی طرف سے متنفر و بدگمان کرتے پھریں اور ان سے کچھ نہیں ہوتا۔

حضرات! مدارس عربیہ کی بدنظمی کا علاج تو ہمارے امکان سے باہر ہے جب تک مہتمم صاحبان کی آنکھیں نہ کھلیں یا قوم کے ذی اثر و ذی علم حضرات اس طرف توجہ نہ فرمائیں اصلاح ممکن نہیں۔ ہاں اشکال نصاب دور کرنے کے لئے ہم نے ابتدائی جدید کتابیں (مؤلفہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) شائع کی ہیں بفضلہ تعالیٰ ان کتابوں میں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربیہ کی شان کے شایاں اور انکے حوصلہ و قوت کو بڑھانے والی ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ استعداد کا تمام دار و مدار ابتدائی حالت پر ہے۔ اگر طالب علم کی ابتدائی تعلیم درست ہوگئی تو آئندہ وہ خود بخود پرواز کریگا۔ اور کوئی رکاوٹ اس کی ترقی میں حائل نہیں ہوگی۔

پس اگر آپ کسی عربی مدرسہ کے مہتمم ہیں یا بحیثیت ممبری و امداد و اعانت کچھ دخل و اثر رکھتے ہیں تو ان جدید کتابوں کو داخل درس کرائیے اور دیکھئے کہ چند روز میں طلبہ کی استعداد میں کیسی نمایاں ترقی ہوتی ہے۔ اور ان مدارس عربیہ پر جو اس جدید نصاب کے فوائد سے محروم ہیں آپ کا مدرسہ کس قدر فوقیت حاصل کرتا ہے۔ نیز قوم کے مالدار طبقے کو بلا تحریک اپنی طرف مائل کرنے اور دن دونی رات چوگنی ترقی کرکے علم دین کی قدر و منزلت بڑھانے میں کس درجہ کامیاب ہوتا ہے۔ یہ جدید کتابیں کئی سال کی محنت و جانفشانی سے تالیف ہوئی ہیں اور تعلیمی تجربہ کے بعد ان کو شائع کرنے کی جرأت کی گئی ہے اور وہ یہ ہیں۔

عربی زبان کا قاعدہ ۴ر، علم الصرف حصہ اول دوم ۵ر، علم الصرف حصہ سوم ٦ر، علم النحو ٦ر، عوامل ۵ر، عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ٦ر، لغات القرآن ۱۲ر، روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب (مع عربی خط وکتابت) آٹھ آنہ ۸ر

نوٹ۔ ان کتابوں کیساتھ مہتمم صاحبان کو مکمل نقشہ نصاب نشیانہ و ملانانہ و فاضلانہ (مرتبہ مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی) مفت روانہ کیا جائیگا۔

شفیق احمد ناظم کتب خانہ اشاعت الادب بلی ماران دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں قیمت فی جلد ۸ر اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی، مذہبی، سیاسی، ہر درسی، کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ: انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی کرسٹی چمڑہ استر (قیمت [illegible]) نرم ([illegible]) اور سخت چمڑہ استر ([illegible]) کمانی کیپ بالدار [illegible] اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی وسفری ایجنٹوں اور کم سرمایہ داروں کی جو تھوڑا سرمایہ صرف کرکے خاطر خواہ مالی فائدہ، شہرت اور پبلک سے خراج تحسین وصول کرنے کے علاوہ مستقل اور باعزت آمدنی کی صورت پیدا کرنا چاہتے ہوں۔ آج ہی قواعد طلب فرماویں۔

(۲) ان شائقین کی جو سر سے پیر تک تمام اندرونی و بیرونی امراض کا گھر بیٹھے آسان و تیر بہدف مجرب علاج کرلینے قوائے جسمانی اور جوش جوانی کو تا مدت العمر قائم و برقرار رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ آج ہی شباب بالکل مفت طلب فرماویں۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفر پور

عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام
از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو یہ مژدہ جانفزا سنایا جاتا ہے کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ میں جو پیچیدگی اور الجھن ہے وہ بامذاق حضرات پسند نہیں کرتے اس زمانہ میں جبکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس دقیانوسی ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کردیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر تھے الحمدللہ کہ اس انتظار کی مدت اب ختم ہوگئی اور عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ جمادی الاولیٰ میں نہایت آب وتاب سے شائع ہوکر نور افزائے دیدہ و دل شائقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی دلاوری جان نثاری کے حیرت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور و نامور سپہ سالار اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے جوش پیدا کرکے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کردینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و تنزل کے صحیح اسباب بتاکر ان تمام غلط کاریوں کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دھوکہ کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں اور باوجود ہزار افسوس و فریاد مخالفین کے نزدیک انکا اقتدار کم ہوتا جاتا ہے۔

پس ایسے شیفتگان حریت اسلامی [illegible] فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا و صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کریں [illegible]

عروج الاسلام [illegible] قیمت تین روپے چار آنے علاوہ محصولڈاک لیکن جو حضرات ہماری [illegible] اپنا نام درج کرائینگے [illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] دریبہ کلاں دہلی

تاریخ راجگان ہند الموسوم بہ وقائع راجستان

یہ معمولی اشتہاری کتاب نہیں ہے بلکہ کشور ہندوستان کیلئے بمنزلہ آئینہ جہاں نما ہے۔ یہ ایک مرقع ہے جس میں ان غیر ملکی اقوام و ملل کی سچی اور جیتی جاگتی تصویریں نظر آتی ہیں جو باہر سے آکر اصلی باشندگان ہند کو مغلوب کرکے اقطاع ملک پر قابض ہوئیں اور ہندوستان میں رہکر "ہندو" کہلانے لگیں۔ ان کے بعد یونانیوں کی یورش، مسلمانوں کی آمد، سلطنت اسلامیہ کا کمال و زوال۔ انگریزی راج کا قیام وغیرہ وغیرہ از ابتدا تا انتہا مفصل حالات درج ہیں۔ یہ ایک ایسا [illegible] ہے جس میں رزم و بزم، جدال و قتال، بدعات و رسوم، تاریخی و جغرافیائی حالات وغیرہ مفصلاً تا زمانہ حال درج کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی تالیف و تدوین میں ہندوستان کے بیش بہا مخزنوں سے مدد لی گئی ہے اور محقق و علامہ مؤلف نے کرنل ٹاڈ اور دیگر متعصب مورخین کی دروغ بافیوں کا جواب نہایت شرح و بسط اور دلائل قاطع سے دیا ہے۔

شدھی اور سنگھٹن پر کاری ضرب

لگانے کا حربہ اگر آپ کو درکار ہو تو وہ بھی آپ کو بہ تعداد کثیر اس کتاب میں مل سکیگا۔ [illegible] صفحات قیمت [illegible] سے رعایتی [illegible] ہمدم بک ایجنسی کی مکمل فہرست طلب کریں جو مفت روانہ ہوگی۔

منیجر ہمدم بک ایجنسی لکھنؤ

مشتہرین کیلئے سنہری موقع

روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر حسب معمول [illegible] ۸ر اکتوبر ۱۹۲۶ء کو کثیر تعداد میں نہایت آب وتاب سے شائع ہوگا جس میں ہندوستان کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہونگے۔ گذشتہ سالانہ نمبر سے اخبار بین حضرات واقف ہیں اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں لیکن انشاءاللہ نقش ثانی ہر حیثیت سے نقش اول سے بہتر ہوگا۔ اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوگی کہ اس میں [illegible] اعظم بہادر اور ارکان باب حکومت اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے رفیع الشان عمارات و دلچسپ مناظر کے فوٹو ہونگے۔ انشاءاللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔

جو صاحب ۱۰ر آبان ۱۳۳۶ف م ۱۶ر ستمبر ۱۹۲۶ء تک اپنا اشتہار معہ رقم روانہ فرمائیں گے ان کا اشتہار بغیر کسی زائد معاوضہ کے ریڈنگ میٹر (مضامین) میں شائع کردیا جائیگا۔ تاریخ مقررہ کے گذر جانے کے بعد جو اشتہار وصول ہوگا اس کو حسب معمول اشتہارات کے صفحات میں جگہ دی جائیگی۔ کوئی غیر مہذب اشتہار شائع نہ ہوگا۔ اور نہ نرخنامہ میں کمی ہوگی۔ جب تک قیمت پیشگی وصول نہ ہو اشتہار شائع نہ ہوگا۔ مشتہرین کو چاہیئے کہ اشتہار بھیجنے کے قبل مضمون اشتہار کو بغور دیکھکر اندازہ کرلیں کہ اشتہار کتنی جگہ میں شائع ہوگا اور اسی لحاظ سے نرخنامہ کے مطابق رقم روانہ فرمائیں اور اس امر کو بھی پیش نظر رکھیں کہ ایک سطر میں اوسطاً (۱۲) الفاظ لکھے جاسکتے ہیں۔

نرخنامہ حسب ذیل ہے:

ایک صفحہ	نصف صفحہ	چوتھائی صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	¼ کالم	⅛ کالم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخبار کا سائز ۱۶ × ۲۲ انچ ہے ایک کالم میں (۹۰) سطور ہوتی ہیں (اشتہارات صاف ہوں) ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

رقم منیجر "رہبر دکن" (حیدرآباد دکن) کے نام بھیجی جائے

مولود شریف
ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینے میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سنانے سے آپکے ہاں برکت ہوگی۔

مولود محمود مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی سلمہ الہادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ہے۔ اس میں نظم و نثر دونوں موجود ہیں۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اور آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ اور سب مانتے ہیں۔ ایسا مستند مولود شریف آپ کی نگاہ سے کم گزرا ہوگا۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے چھپائی اور لکھائی پاکیزہ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ مولود شریف نہایت ہی عمدہ ہے قیمت عہ رعایتی ۱۲ر

مولود دلپذیر مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شاہ صاحب نقشبندی مجددی۔ یہ مولود شریف بلہجہ مثنوی زبان فصیح اردو میں منظوم ہے۔ نہایت عمدہ ہے قیمت بارہ آنے (۱۲ر) رعایتی چھ آنے (٦ر)

مولود شریف غلام امام شہید نظم و نثر کاغذ بیحد عمدہ چھاپا قیمت ۸ر رعایتی ٦ر

- مولود مجیدی: نظم و نثر قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- مولود کی دھوم دھام: قیمت ار رعایتی ر
- مولود سعیدی: قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- مولود سعدی: قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- مولود لطیف: قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- میلاد النبی الکریم: قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر
- محفل گیارہویں: قیمت ۸ر رعایتی ٦ر
- مجلس گیارہویں: قیمت ر رعایتی ۵ر

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

چند کتب میں خاص رعائیت

جو کہ تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں پتہ ذیل سے بہت جلد طلب فرماویں:

- جذبۂ عشق: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- جنگ یونان و روم: قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر
- جنگ نامہ نعمت علی خاں: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- جنگ نامہ محمد حنیف: قیمت ۵ر رعایتی ۳ر
- جواب السائلین: قیمت ۳ر رعایتی ۲ر
- جواز الجمعہ: قیمت ار رعایتی ر
- حیات داغ: قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- حیات سعدی: قیمت ۸ر رعایتی ۴ر
- حیات حافظ: قیمت ۸ر رعایتی ۴ر
- حیات ابن صائغ اندلسی: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- حیات ابوحیان غرناطی: قیمت ۳ر رعایتی ۲ر
- حامد المساحت: قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر
- حدود الامراض: قیمت ٦ر رعایتی ۴ر
- **حقیقۃ الفقہ** حصہ اول صفحہ ۸۲ قیمت عہ رعایتی عہ، حصہ دوم صفحہ ۱۸۰ قیمت عہ رعایتی ۱۲ر
- جواہر خمسہ: قیمت ۲ر رعایتی ر
- حقوق الاسلام: قیمت ار رعایتی ر
- حیات ٹیپو سلطان: قیمت ۱۲ر رعایتی ٦ر
- حدیقۃ خاتم النبیین: قیمت ٦ر رعایتی ۴ر
- حق السماع: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- حق گوئی شرح سلوی: قیمت عہ رعایتی ۸ر
- حسن و عشق: قیمت ۳ر رعایتی ۱ر
- حقیقۃ الصلوٰۃ معہ رسالہ تنبیہ بے نمازان قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- جیرۃ الفقہ اردو: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- حروف تہجی معہ پندنامہ مترجم نظم: قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- خیلۃ التقدیس و ذخیرۃ التانیس: قیمت ٦ر رعایتی ۴ر
- حکایات دلپسند: قیمت ٦ر رعایتی ۴ر
- حکایات الصالحین: قیمت ۸ر رعایتی ۵ر
- حضرت ابوذر غفاری: قیمت ۳ر رعایتی ۲ر
- **حیات کامل** مصطفیٰ کمال پادشاہ مصری کی سوانحعمری قیمت عہ رعایتی عہ
- حالات حالی: قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- حیات فرشتہ: قیمت ۴ر رعایتی ۲ر
- حیات ڈیموس تھینز: قیمت ۴ر رعایتی ۲ر
- ہدایۃ القضاۃ: قیمت ۸ر رعایتی ٦ر
- ہنر آموزی: قیمت ۴ر رعایتی ۲ر
- ہر بہ صبغۃ الہی: قیمت ار رعایتی ۱ر
- ہنس جواہر اردو: قیمت ۸ر رعایتی ۴ر
- ہدیۃ النحو: قیمت ۱۲ر رعایتی ۸ر
- ہدایۃ المقتدین: قیمت ۳ر رعایتی ۲ر
- ہدایۃ الافاق فی مسائل النکاح والطلاق: قیمت ۵ر رعایتی
- حضرت بلال کا قصہ: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- ہشت رسالہ: قیمت ۴ر رعایتی ۳ر
- ہدیۂ عثمانیہ و صحیفۂ انواریہ: قیمت ۵ر رعایتی ۳ر
- ہدایۃ الفاہمہ شرح عبادات النبوی: قیمت [illegible] رعایتی [illegible]
- ہدایۃ النسواں: قیمت ۲ر رعایتی ۱ر
- ہادی الناظرین ترجمہ آداب الصالحین: قیمت ار رعایتی
- حیات صابرہ: قیمت ۵ر رعایتی ۳ر
- حالات اقوام گرد کی قیمت ٦ر رعایتی ۳ر
- ترکان آل عثمان
- حکیم غیب دان جعفر کی کان: قیمت عہ رعایتی عہ

حیات باقیہ یعنی قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین ثانی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی احراری قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپ کے ملفوظات) اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں آپکے حالات اور دوسرے میں آپکے اخلاق و عادات [illegible] بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفیدہ کو محیط ہے جس کو آپکے ایک ممتاز عقیدتمند مریدنے آپکی زبان سے سنکر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کرکے ان کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جاسکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی، رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی۔ تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنیوالے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل نمونہ حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنیسے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی اب ہمنے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کرکے چھاپی ہے اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل فارسی اور دوسرے میں ترجمہ مزید دلچسپی کیلئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانح ہے۔ قیمت ۱۲ر رعایتی ۱۰ر

خلاصۃ المسائل: قیمت ار رعایتی

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک ذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ || دہلی یوم جمعہ ۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ ستمبر ۱۹۲۷ء || نمبر ۱۶

حسام و مقتبسات

دول عظمیٰ اور جرمنی کے سیاسی مصالح

جرمنی اور روس کے مصالح مشترک ہیں

جرمن ایک ایسی قوم ہے جس کا حال ماضی سے زیادہ اور مستقبل حال سے زیادہ شاندار ہے۔ پہلے یہ مختلف چھوٹی امارتوں کا مجموعہ تھی جو اکثر ایک دوسرے کے خلاف لڑتی رہتی تھیں اور بعض مواقع پر غیر حکومتیں انہیں آپس میں لڑانے میں کامیاب ہو جاتی تھیں۔ ۱۸۷۱ء میں پروشیا لے جو سب سے بڑی جرمن امارت تھی۔ ان سب کو ملا کر ایک متحدہ جرمن ایمپائر بنائی۔ وحدت سے پہلے یہ لوگ جاہل تھے مگر وحدت کی تکمیل ہوتے ہی ان میں اپنی حالت کا احساس پیدا ہوا۔ ان کے بہترین مدبر بسمارک نے ہزاروں نوجوانوں کو صناعات اور اصول تجارت کی تحصیل کے لئے فرانس اور انگلستان بھیجا۔ اور کچھ زیادہ مدت نہ گذری تھی کہ جرمن قوم نے صنعت اور تجارت میں اسقدر ترقی کر لی کہ آج دنیا کی کوئی قوم اس سے لگا نہیں کھا سکتی۔ اگر کسی قوم کی ترقی اور خوشحالی کا اندازہ اس کی کثرت سے لگایا جا سکتا ہو تو یہ امر واقعہ ایک بین شہادت ہے کہ ۱۸۷۱ء میں جرمن قوم کی تعداد ۳ کروڑ تھی اور آج وہ ۶ کروڑ ۳۰ لاکھ سے کم نہیں ہے آبادی کے ایسے حیرت انگیز ازدیاد کی مثال جاپان کے سوا اور کہیں نہیں ملتی۔

جرمن صنعت اور تجارت کا کیا ہے۔ دنیا بھر سے مواد خام وہاں آتا ہے۔ اس کے کارخانے بہترین سامان تیار کرتے ہیں اور پھر اس کی تجارتی کمپنیاں دنیا کے گوشہ گوشہ میں اس سامان کو لیجا کر فروخت کرتی ہیں۔ یہی کام انگلستان کا بھی ہے اور اسی پر انگلستان کی عظمت و تفوق کا انحصار ہے انگلستان نہیں چاہتا کہ اس میدان میں اس کا کوئی مدمقابل ہو اس کی یہی خواہش ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ ورنہ انگلستان نہ چاہتا تو یہ جنگ ہرگز برپا نہ ہوتی۔ دوسرے الفاظ میں اگر انگلستان یہ گوارا کر سکتا کہ اس کے مستعمرات اور سارے عالم میں جرمن تجارت کو فروغ ہو اور خود وہ بھی سمندر پار ممالک میں اپنے لئے مستعمرات حاصل کرے تو وہ جنگ کی آگ میں ہرگز نہ کودتا۔ اور یہ

آگ جرمنی کے لئے سوختہ سامانی کی موجب نہ ہوتی جرمنی اس حقیقت کو خوب سمجھتا ہے۔ اگرچہ آج وہ بے بس ہونے کی وجہ سے ہر چیز پر قانع ہے اور انگلستان کو رضامند رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مگر کل وہ ہرگز قانع نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ انگلستان کے سیاسی و اقتصادی مرکز کو ضعیف کرنے اور اپنی تجارتی و اقتصادی ترقی کی راہ سے اس سب سے بڑی روک کو ہٹانے کا تہیہ کئے بیٹھا ہے۔

جرمنی کی فرانس سے کوئی اقتصادی عداوت نہیں ہے اور نہ انہیں فرانسیسیوں سے کسی مزاحمت کا خوف ہے بظاہر دونوں قوموں کے درمیان مخالفت کا باعث محض الساس و لورین کا مسئلہ ہے جرمنی نے ان مقامات کو ۱۸۷۱ء کے معاہدہ فرسائی کے ذریعہ فرانس سے حاصل کیا تھا۔ اور فرانس نے انہیں ۱۹۱۹ء کے معاہدہ فرسائی کے ذریعہ دوبارہ حاصل کر لیا۔ یہ عقدہ اگر حل ہو جائے تو ان دونوں قوموں کے درمیان اتفاق ہو جانا ممکنات سے ہے فرانس کی ضروریات کے لئے جرمنی سے کوئلہ خریدنے پر مجبور ہے۔

اٹلی کو جرمن اہمیت نہیں دیتے۔ وہ ایسا کوئی ایسی قوت نہیں سمجھتے جو تجارتی یا اقتصادی یا جنگی حیثیت سے جرمنی کی مزاحمت کر سکتی ہو۔ البتہ وہ اس سے پہلے ہوئے ضرور ہیں۔ کیونکہ اس نے عہد شکنی کر کے جنگ میں اس کے خلاف شرکت کی اور ان کے دشمنوں کو تقویت پہنچائی جرمن چاہتے ہیں کہ آسٹریا کو اپنے اندر جذب کر لیں مگر اٹلی اس راہ میں ایک بھاری پتھر بنا ہوا ہے۔ اس نے جنگ کے بعد آسٹریا کی بہت سی اراضی کو اپنے قبضہ میں کر لیا ہے جس کی وجہ سے جرمن نسل کی ہم لاکھ آبادی اس کی محکوم ہو گئی ہے۔ یہ قضیہ اگر حل ہو جائے تو اٹلی سے جرمنی کی دوستی ہو سکتی ہے۔

اب رہا روس، تو جرمنی انتقام چاہتا ہے اور روس بیگانہ ہے۔ مگر دونوں کی غایت ایک ہے علاوہ ازیں سلافی عنصر کے خلاف بھی روس اور جرمنی کے مصالح مشترک ہیں۔ اور یہی تھا جس نے سال ۱۹۲۰ء میں روس سے پولینڈ پر حملہ کرایا۔ اور ایسا ہی ہے جو ایسا ان کے پروپیگنڈا میں ممد و معاون بنا ہوا ہے جرمنی کو ایک ایسے ملک کی ضرورت ہے جو اس کے ہاتھ اپنا مواد خام بیچے۔ اور اس کی مصنوعات خریدے۔ اسی طرح روس کو ایک ایسے

ملک کی ضرورت ہے جو اس کا مواد خام خریدے اور اس کی ضروریات کے لئے مصنوعات فراہم کرے۔ اس وجہ سے جرمن اور روس کے منافع ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہو گئے ہیں۔ اور وہ دونوں باہم دوست ہیں۔ یہ دوستانہ تعلقات اسی وقت منقطع ہو سکتے ہیں جب یا تو فرانس اور انگلستان سے جرمنی کا اتحاد ہو جائے۔ یا اٹلی اور انگلستان سے۔ اسوقت جرمنی کی پالیسی یہ ہے کہ وہ دوسری قوم کو روس سے دور رکھ کر تنہا اس کے اقتصادیات کا مالک بننا چاہتا ہے (الفتح)

روسی فوج کی معنوی قوت

ایک جرمن جنرل کے تاثرات

آج کل کی بین الملی وضعیت کے لحاظ سے جرمن اخبارات سرخ افواج (بالشویک افواج) کے متعلق بہت سے مقالات شائع کر رہے ہیں، اور نامہ "ورڈن" نے جنرل شنایخ کا ایک طویل مقالہ درج کیا ہے۔ جو حال ہی میں جماہیر شوروییہ (سادیٹ) کا سفر کر کے برلن واپس ہوا ہے۔ اس مقالہ کے ضمن میں جنرل موصوف لکھتا ہے :

سرخ فوج ممالک ... کا ایک سپاہی محض ایک فوجی مشین کا پرزہ ہی نہیں ہوتا بلکہ کمیونسٹ عقیدہ اور مسلک کا ایک پرجوش داعی اور ایک مستقل صاحب فکر و رائے شخص ہوتا ہے سرخ فوج ملک کے موسسات اور اقتصادی تعمیر کے کاموں کے ساتھ سرمایہ دار ممالک افواج سے بدرجہا زیادہ دلچسپی اور رابطہ رکھتی ہے اگرچہ یہ بات ہرگز مقصود نہیں ہے کہ کسی وقت دولت شوروی روس ہجومی (حملہ آورانہ) جنگ کی طرف مبادرت کرے گی۔ لیکن میں یقین کرتا ہوں کہ اگر اس پر حملہ کیا گیا تو سرخ فوج بڑی شجاعت اور فداکاری سے جنگ کرے گی۔

آگے چلکر جنرل موصوف نے سرخ افواج میں افسروں اور ماتحتوں کے باہمی تعلق کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ ان تعلقات میں ایام خدمت اور غیر خدمت کے درمیان عظیم تفاوت ہے ایام خدمت میں تو تمام دوسرے ممالک کی طرح ڈسپلن اور نظام کا بے انتہا سخت لحاظ رکھا جاتا ہے مگر مواقع خدمت کے سوا دوسرے اوقات میں رئیس و مرؤس کے درمیان کوئی فرق و امتیاز نہیں ہے۔ جوان لوگ رضا و رغبت کے ساتھ فوج میں داخل ہوتے ہیں۔ اور چونکہ وہاں ان کو نہایت اچھی تربیت ملتی ہے اس لئے وہ ملک کی مدنی ترقیات کیلئے ایک اچھی بنیاد بن جاتے ہیں۔

آخر میں جنرل شنایخ لکھتا ہے کہ میں ان تمام لوگوں کو

جو انگریزی نفوذ و اثر کے ماتحت سوویٹ کے محاصرہ کا نقشہ بنا رہے ہیں یہ مشورہ دیتا ہوں کہ روس سے باز رہو۔ مجھے یقین ہے کہ جو کوئی اس کی طرف ہاتھ بڑھائیگا وہ سرخ افواج کے محض چھونے ہی سے شدید نقصان اٹھائیگا۔

زلزلہ سے فلسطین کا مالی نقصان

حکومت کی سرد مہری اور بے رحمی

اب تک سرکاری طور پر جس قدر تحقیقات ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین کو گذشتہ زلزلوں سے ۴۰ لاکھ گنی کا نقصان ہوا ہے اس سے پہلے جناب رئیس مجلس اسلامی الاعلیٰ نے بھی اتنے ہی نقصان کا اندازہ لگایا تھا۔ تو بعض اخبارات نے اسے مبالغہ قرار دیا تھا۔ مگر اب خود حکومت کی تحقیقات سے یہی ثابت ہوا ہے اس کے ساتھ شرق اردن کے نقصانات کو بھی ملا لیا جائے تو یہ رقم ۶۰ لاکھ پونڈ تک پہنچ جاتی ہے۔ اور یہ پوری قوم کے راس المال کے برابر ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ بیچارے اہل فلسطین کیا کریں اور کہاں سے حکومت کے ٹیکس ادا کریں؟

حکومت کی کیفیت یہ ہے کہ اس نے ستم زدوں اور مصیبت کے ماروں کی اعانت کے لئے تو ابتک کچھ بھی نہ کیا۔ البتہ یہودی مدارس کی امداد کے لئے ۸ ہزار پونڈ کی رقم منظور کی ہے۔ (الشوریٰ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

دیوان شیدا — دیوان غالب — مسدس حالی — ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی - دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف قیمت پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے۔ جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے قیمت فی تولہ چار آنہ صرف علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی، راندیر ضلع سورت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام مشتہر کی جاتی ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو چار مہینہ میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ مع روغن پھوڑے پر لگانے کے لئے قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دواسیر مقام جھنجھا ڈاکخانہ ہیلیای ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھیے لیجیے — برتن

... آسٹریلیا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن ... بالٹی رکابی، پالی ... وغیرہ اور المونیم کے برتن ... مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

الہ داد بھائی سوداگران ظروف المونیم ... کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

شرطیہ علاج!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی — سفید داغ کی حکمی دوا — خونی و بادی بواسیر — سفید بال کالا — پتھر بھی گل جائے گا — گٹھیا بات کی حکمی دوا — سپنے کی چوری — دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... لکھنی سمری دربھنگہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

اسلامی جرائد کو ایک مخلصانہ نصیحت

معزز معاصر زمیندار نے اپنے چند مقالات میں ستیارتھ پرکاش کے تیرہویں اور چودہویں ابواب پر تبصرہ کیا ہے۔ اور ان میں انبیاء علیہم السلام کی مقدس و مطہر شخصیتوں پر جو حملے کئے گئے ہیں ان پر سختی کے ساتھ نکتہ چینی کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہی ابواب اس گندگی و دریدہ دہنی کے سرچشمے ہیں جس سے "وچتر جیون"۔ "رنگیلا رسول"۔ اور "سیر دوزخ" کی یہ رو میں جاری ہوئی ہیں۔ اور جس کے فیضان سے اس ملک میں نفرت، عداوت اور جنگ و فساد کی کھیتی سیراب ہو رہی ہے۔ اس لئے حکومت کو اس کے سدباب کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔

ستیارتھ پرکاش کے یہ دونوں باب ہماری نظر سے گذرے ہیں ان کا طرز تحریر بلاشک و شبہ دل آزار ہے اور ان میں تعصب و کینہ جیسی کا وہ رنگ نمایاں پایا جاتا ہے جس کو سوامی دیانند کے دعوائے تحقیق سے کوئی دور کا علاقہ بھی نہیں ہے۔ اسی وجہ سے اکثر سنجیدہ لوگوں نے اس سے ناراضی کا اظہار کیا ہے اور خود مہاتما گاندھی جیسے منصف مزاج ہندو نے بھی اس نقص کو محسوس کیا ہے۔ جیسا کہ آریہ سماج کیساتھ مذہبی تعصب رکھنے کا ہرگز شبہ نہیں کیا جا سکتا لیکن ستیارتھ پرکاش کے ان ابواب کو قابل اعتراض سمجھنے کے باوجود ہم اس طریق اعتراض کو بالکل نامناسب سمجھتے ہیں جو ہمارے معزز ہمعصر نے اختیار کیا ہے۔ ستیارتھ پرکاش کی حیثیت "وچتر جیون" اور "سیر دوزخ" جیسی نہیں ہے۔ اس کو ایک طبقہ میں مذہبی عظمت حاصل ہے۔ آریہ جماعت اسکو اپنی ایک مقدس مذہبی کتاب سمجھتی ہے۔ خواہ اسکو الہامی کتاب سمجھتی ہو یا نہ سمجھتی ہو۔ خواہ اس کے آخری دونوں بابوں کا انتساب سوامی دیانند کے ساتھ صحیح ہو یا نہ ہو۔ لیکن اس امر واقعہ سے انکار نہیں ہو سکتا کہ ستیارتھ پرکاش آریہ مذہب کی ایک بنیادی کتاب ہے اور جب یہ واقعہ مسلم ہے تو ہمیں اس پر ایسی نکتہ چینی سے پرہیز کرنا لازم ہے جس سے اس جماعت کی دل آزاری ہو۔ اور وہ جواب میں ہماری مذہبی کتابوں پر حملے کرنے کے لئے آمادہ ہو جائے۔ ہم اسکے انداز تحریر پر اعتراض کر سکتے ہیں۔ اس کے دلائل کی غلطیوں کو واضح کر سکتے ہیں۔ اسلام کے خلاف اس کے اعتراضات کو سختی کے ساتھ رد کر سکتے ہیں لیکن یہ کہنا کہ وہ فتنہ و فساد کی جڑ ہے۔ اس لئے قانون کے زور سے اس کو اکھاڑ دینا چاہئے۔ دوسرے معنوں میں اس کے معتقدین کو دعوت دینا ہے کہ وہ بھی قرآن کریم کی اسی طرح عیب چینی کریں اور اس کی ضبطی کا مطالبہ کرنے لگیں۔ آریوں کی بدزبانی سب کو معلوم ہے۔ ان کے مصنفین میں شرافت و تہذیب کا عموماً فقدان پایا گیا ہے۔ مذہبی مناظروں اور مباحثوں میں جس قسم کی رکیک اور بیہودہ زبان وہ استعمال کرتے ہیں اس کی ہر شخص کو شکایت ہے۔ ایسے لوگوں کو منہ لگانے کا نتیجہ اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ وہ مہذب اور سنجیدہ کالیوں کے جواب میں نہایت فحش اور بازاری گالیاں دیں گے اور فتنہ توہین رسول کے بعد توہین قرآن کا ایک نیا فتنہ کھڑا کریں گے جس کی اخلاقی ذمہ داری سے بجوائے البادی اظلم وہ بری نہیں ہو سکتا جس نے بھڑوں کے چھتے میں جان بوجھ کر پتھر پھینکا۔

ہمیں اپنے موقر معاصر کی نیت میں کوئی شک نہیں ہے۔ واقعی ایمانداری کے ساتھ اس کی یہی رائے ہوگی کہ ستیارتھ پرکاش کی جگہ پانہ مذہبی تعلیم کا سدباب کئے بغیر ملک میں فتنہ و فساد کا سدباب نہیں ہو سکتا۔ مگر تعجب ہے کہ جو اخبار مولانا ظفر علی خاں جیسے ہوشمند اور وسیع النظر بزرگ کی ہدایت و نگرانی میں شائع ہوتا ہے اس نے حکمت و دانائی کی اس تعلیم کو کیوں فراموش کر دیا کہ:

لا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدواً بغیر علم	تم ان چیزوں کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں برا مت کہو کہ وہ نادانی کی بنا پر حد سے تجاوز کرکے اللہ کو برا کہیں گے۔

حدیث صحیح میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملعون من سب والدیہ وہ شخص ملعون ہے جس نے اپنے والدین کو گالی دی۔ صحابہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ایک شخص اپنے والدین کو کیسے گالی دے سکتا ہے؟ جواب میں ارشاد ہوا کہ یسب ابا الرجل فیسب اباہ ویسب امہ فیسب امہ اس طرح کہ وہ دوسرے شخص کے باپ کو گالی دیتا ہے تو دوسرا اس کے باپ کو گالی دیتا ہے۔ اور وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ بھی اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی یہ تعلیم جس کے پیش نظر ہو وہ کبھی دوسروں کے پیشواؤں اور مذہبی کتابوں پر حملے کرکے خود اپنے پیشواؤں اور مذہبی کتابوں پر حملے کرنے کی دعوت نہ دیگا۔ ہمیں افسوس ہے کہ زمیندار کے ان مقالات کا یہ افسوسناک نتیجہ علاً ظاہر ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اس کے جواب میں ہندو اخبارات نے قرآن کریم پر نہایت بیہودہ اور گندے طریقے سے اعتراض کرنے شروع کر دئے ہیں۔ اس لئے ہم اور بھی زیادہ ضروری سمجھتے ہیں کہ صرف زمیندار ہی کو نہیں بلکہ دوسرے تمام مسلمان محرروں اور مقرروں کو اسلام کی یہ تعلیم یاد دلائیں۔ اور اس گناہ سے بچنے کا مشورہ دیں جس میں وہ بالواسطہ شریک ہوتے ہیں۔ ہم انہیں یاد دلانا چاہتے ہیں کہ اس قسم کی تحریروں اور تقریروں سے وہ اسلام کی کوئی خدمت انجام نہیں دیتے بلکہ شریعت مطہرہ کی تعلیم کے خلاف عمل کرنے کا وبال اپنے سر لیتے ہیں۔

آج کل مسلمانوں کے لئے بہت سنبھل کر چلنے کا وقت ہے۔ ہندوستان میں جو دور گذر رہا ہے وہ اسلام کی ابتدائی زندگی سے بہت مشابہ ہے اس لئے مسلمانوں کو اسی سلامت روی اصلاح جوئی اور بے ہمانہ فرد شنی کے ساتھ زندگی بسر کرنی چاہئے جس کی تعلیم کی زندگی میں فداکاران اسلام کی اس مٹھی بھر جماعت کو دی گئی تھی جو کفار سے مغلوب تھی اور نہی عن المنکر کی عملی قوت نہ رکھتی تھی اسوقت مسلمانوں کی امتیازی شان یہ تھی کہ:

عباد الرحمٰن الذین یمشون علی الارض ھوناً و اذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاماً (۶:۲۵)	وہ اللہ کے بندے زمین پر انکسار سے چلتے ہیں اور جب جاہل انہیں مخاطب کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ تم کو سلام ہے۔

اور

و اذا سمعوا اللغو اعرضوا عنہ و قالوا لنا اعمالنا و لکم اعمالکم سلام علیکم لا نبتغی الجاھلین (۶:۲۸)	جب وہ لغویات سنتے ہیں تو اس سے اعراض کر جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے تمہیں سلام ہے ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے۔

اسوقت مسلمانوں کا اصلی کام ابتدائی عہد اسلام کے مسلمانوں کی طرح یہ ہے کہ اپنے نفس کا تزکیہ اور اپنے اندرونی احوال کی اصلاح کریں۔ دوسروں سے چھیڑ چھاڑ کرنے اور خواہ مخواہ دشمنوں سے اپنا دامن الجھانے میں خود اپنی بربادی ہے۔ اگر وہ سب حملہ کریں اور مسلمانوں کو ستانے کی کوشش کریں تو اسکا جواب دینا ہر حال میں ضروری لیکن نہ تو اپنی طرف سے ابتدا کرنی چاہئے۔ اور نہ فتنہ کو اپنی کسی بات سے بڑھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ دوسروں سے لڑنے میں جو وقت ضائع ہوتا ہے اسے خود اپنی اصلاح اپنی قومی تنظیم اور اپنی طاقت کی ترقی میں صرف کرنا چاہئے جیسا کہ قرآن مجید میں حکم دیا گیا ہے۔

اتبع ما اوحی الیک من ربک لا الٰہ الا ھو و اعرض عن المشرکین (۱۳:۶)	تیرے رب کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تجھ پر جو کچھ وحی کیا ہے اس کی پیروی کر اور مشرکوں سے روگردانی کر

اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں کے ساتھ دشمنی کیجا رہی ہے۔ انکو طرح طرح سے آزار پہنچایا جاتا ہے۔ ان کے بزرگوں کو گالیاں دیجاتی ہیں انکے مذہب پر حملے کئے جاتے ہیں اور اسکے خلاف وہ سب کچھ کیا جاتا ہے جو شرافت کے لئے عار اور انسانیت کے لئے ننگ ہے۔ مگر ان کے حملوں اور انکی گالیوں کے جواب دینے کا ایک طریقہ تو دیا نندا ور لیکھرام راجپال اور کالی چرن کا ہے جس سے دل جلتے اور نفرت کے شعلے ابلتے ہیں اور دوسرا طریقہ ادفع بالتی ھی احسن کا ہے جس کا نظری اثر یہ ہے کہ خود نفرت کے بنانے والے ...

بتایا ہے کہ فاذالذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم۔ تو بہترین طریقہ سے برائی کو دفع کر پھر دیکھ کہ وہ جس سے تیری عداوت ہے تجھ سے ایسا ہو جائیگا کہ گویا وہ گرم جوش دوست ہے۔ یہ دونوں طریقے ہمارے سامنے ہیں اگر ہماری لڑائی کا مقصد فقط انتقام لینا اور گالی کا جواب گالی دیکر آتش غضب کو ٹھنڈا کر لینا ہو تو بلاشک پہلا طریقہ جو دیانند اور لیکھرام کا اسوۂ سیئہ ہے ہمارے لئے زیادہ موزوں ہو سکتا ہے۔ لیکن ہم مسلمان قتل کے لئے نہیں بلکہ صلح کے لئے آئے ہیں۔ ہمارا کام دنیا کی اصلاح کرنا ہے۔ ہمارا کام گردن کو جھکانا نہیں۔ بلکہ دلوں کو تسخیر کرنا ہے۔ ہم کہیں اگر ہمیں ہمارا کام مس خام کو کندن بنانا ہے۔ اسلئے ہم کو نشتر کی صفت زبان نہیں دیکھی۔ بلکہ امرت بھری رول موہ لینے والی تقریر کو موم کرنیوالی زبان دیکھی ہے۔ اور ہمارے منصب اصلاح و ہدایت کے لئے یہی کچھ موزوں ہے ہمیں فرعون جیسے سرکش کے سامنے بھیجا جاتا ہے تو حکم ہوتا ہے کہ نرم لہجہ میں سمجھاؤ تاکہ وہ نصیحت حاصل کرے۔ اذھبا الی فرعون انہ طغی فقولا لہ قولاً لیناً لعلہ یتذکر او یخشیٰ۔ ہم کو عرب کے سنگدل کافروں کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ تب بھی یہی حکم ہوتا ہے کہ برائی کو بہترین طریقہ سے دور کرو۔ کیونکہ اس سے عمر فاروق جیسا جان کا ہو دشمن جان نثار عاشق بنجاتا ہے ادفع بالتی ھی احسن فاذالذی بینک وبینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم ہم جس دام برحق کے پیرو ہیں اس کی کامیابی کا راز ہی یہ تھا کہ اس رحمت کے چشمے نے اپنی شیریں بیانی سے سارے عرب کو اپنا گرویدہ بنا لیا تھا فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظاً غلیظ القلب لانفضوا من حولک۔

ہم دیکھتے ہیں کہ ہندو اخباروں کی بدزبانیوں سے بے صبر ہو کر اسلامی اخبارات میں بھی تیز کلامی کی طرف میلان بڑھتا جا رہا ہے۔ اس لئے ہم انہیں یاد دلانا چاہتے ہیں کہ تمہارا منصب بحیثیت مسلمان ہونے کے بہت بلند ہے۔ ہندو اخبار اور عام مصنفوں اور مقرروں کی روش خیر الامم کے لئے سزاوار نہیں۔ تم چھوٹی چھوٹی باتوں میں پھنس کر اس اعلیٰ اور اشرف کام کو نہ بھول جاؤ جسے انجام دینے کے لئے تم پیدا کئے گئے ہو۔

تم کہتے ہو کہ ستیارتھ پرکاش کو ضبط کرنے سے امن قائم ہو جائیگا مگر اے عزیز! یہ حوصلہ کی تنگی ہے تمہارا کام کتاب کو ضبط کرانا نہیں۔ بلکہ کتاب والے کے دلوں کو ضبط کرنا ہے۔ پھر کتاب خود ضبط ہو جائیگی۔ ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کو امن کے قیام سے کیا تعلق؟ حقیقی امن تو اسوقت قائم ہوگا جب دنیا کے بڑے حصے پر ایک ہی عقیدہ ہو اور دنیا کی تعلیم کی جگہ قرآن کی آئینی تعلیم پھیل جائے۔ پھر ترقی کی کامیابی سے دامن کو کیوں الجھاتے ہو تم منزل کی طرف بڑے چلے جاؤ۔ یہ کلنے خود ٹوٹ جائیں گے۔ تم دیکھ کو مت جلاؤ۔ بلکہ دیکھ والوں کے دلوں میں حق پرستی کی آگ بھڑکا دو۔ پھر وہ خود دیکھ جلائیں گے۔ تم پتھر کے بتوں کو مت توڑو۔ بلکہ دلوں کے بت توڑو۔ پھر بت پرست خود ہی بت شکن بجائیں گے۔ تم کو اگر اسلام کی خدمت کرنی ہے تو وہی طریقے اختیار کرو جو قرآن و اسلام نے بتلائے ہیں۔ غیر اسلامی طریقوں سے یہ کام بننے کے بجائے بگڑ جائیگا۔

دہلی کا افسوسناک حادثہ

۲۳ اگست کو دہلی میں جو افسوسناک جھگڑا ہوا وہ موجودہ کشمکش ذہنیت کی ایک نہایت بدنما تصویر ہے۔ ایک ہندو ریل میں قتل ہوتا ہے۔ قاتل کا نام و نشان معلوم نہیں ہے یہ شک کرنے کی بھی کوئی معقول وجہ موجود نہیں ہے کہ وہ مسلمان تھا۔ مقتول کوئی مسلمہ لیڈر یا کسی قسم کی سیاسی یا مذہبی اہمیت بھی نہیں رکھتا تھا۔ اس کے قتل کی خبر سنتے ہی ہندو اخباروں نے اسکو اسلامی کا رنگ دے دیا۔ اگر کسی طرح کسی مسلمان نے اس کے قتل کی خبر سنتے ہی ہندو یقین کر لیتے ہیں کہ قاتل کوئی مسلمان ہی ہے۔ تمام مسلمانوں نے سازش کرکے اس کو مارا ہے۔ اسلئے وہ دکانیں بند کر دیتے ہیں۔ جوش و جنون پھیلانا چاہتے ہیں۔ اور اس کی لاش کو لاتے وقت ان کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف ایسا جوش انتقام بھرا ہوا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی دکانوں پر پتھر برسانے لگتے ہیں۔ راہ چلتے مسلمانوں پر حملے کرتے ہیں اور بازاروں میں مسلمانوں کو خطاب کرکے اس طرح اشتعال انگیز باتیں کرتے ہیں گویا کہ قاتل کا مسلمان ہونا اور قتل کی سازش میں تمام مسلمانوں کا شریک ہونا تحقیق ہو چکا ہے۔ اس پر مزید یہ لطف ہے کہ ناسمجھ چند لیڈر جس کا کبھی ہندو کارکنوں میں نام بھی نہیں سنا گیا تھا آج قتل ہونے ہی ہندو نیتاؤں و کارکنوں میں شامل ہو جاتا ہے اسکو جاتی کے شہید کا رتبہ عطا کیا جاتا ہے اور دیر ناتک چند کے بلیدان کو ایک قومی مصیبت قرار دیا جاتا ہے: تاکہ دنیا کو معلوم ہو کہ یہ گویا کوئی بہت بڑا ہندو لیڈر تھا جس کی بیرونی خدمت سے متاثر ہوکر مسلمانوں نے اسے قتل کر دیا۔ یہ بھی ایسا مفاخر اور جاہلانہ ذہنیت ہے جو کسی قوم کے لئے بھی باعث فخر نہیں ہو سکتی۔ اس قسم کی سفاہت سمجھ رہتا اور یوں چالیں جب کسی قوم میں پیدا ہو جاتی ہے تو وہ دوسروں سے زیادہ خود اپنے نقصان دہ ہوتی ہے۔ اور مادی اخلاقی یا روحانی زندگی میں کوئی ترقی نہیں کر سکتی لیکن یہ تصور عام ہندوؤں کا نہیں بلکہ ان مفسد سرغنوں کا ہے جنہوں نے مسلمانوں کو متہم کرنے اور انکے خلاف نفرت پھیلانے کے لئے ہندوؤں کے بچہ بچہ کے دل میں یہ بدگمانی پیدا کر دی ہے کہ ہر ہندو جو مارا جاتا ہے اسے مسلمان ہی مارتے ہیں۔ اور اس قسم کے قتل و غارت کے لئے مسلمانوں نے باقاعدہ سازش کر رکھی ہے۔ یہ مفسد لوگ اس غلط خیال کی اشاعت کا کوئی موقع کو ہاتھ سے نہیں دیتے۔ چنانچہ ۲۳ اگست کے جھگڑے کے بعد بھی انہوں نے چاوڑی بازار کے آریہ سماج مندر میں جلسہ کرکے ایک لمبا چوڑا ریزولیوشن پاس کیا ہے جس کے الفاظ قابل غور ہیں۔

"ان حالات میں مہاشہ ناتک چند پر بزدلانہ وار کیا گیا ہے۔ اسے پیش نظر رکھتے ہوئے جلسہ ہذا کی یہ رائے ہے کہ دیر ناتک چند کا بلیدان اسی سازش کا نتیجہ ہے جو مسلمانوں کے ایک طبقہ کی طرف سے ہندو نیتاؤں اور کارکنان کو ختم کرنے کے لئے کھڑی کی گئی ہے۔ جلسہ ہذا کا یقین ہے کہ پوجیہ سوامی شردھانند جی مہاراج کے قتل کی سازش کا پتہ لگنے میں سرکار نے جس لاپرواہی کا ثبوت دیا ہے اس کا یہ نتیجہ ہے کہ آج مسلمانوں کے اس طبقہ کا حوصلہ بڑھ گیا ہے جو قتل اور غارت گری کے ذریعہ ہندو تحریکات کو تباہ کرنا چاہتا ہے"۔

جس قتل کے متعلق ابھی تک یہ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ اس کا محرک کون تھا اور کن جذبات کے ماتحت اس کا ارتکاب کیا گیا۔ اسے علانیہ مسلمانوں کی ایک سازش کا نتیجہ قرار دینا سوائے اسکے اور کوئی معنی نہیں رکھتا کہ یہ لوگ جان بوجھ کر ہندوؤں کے دل میں مسلمانوں کے خلاف نفرت بڑھانا چاہتے ہیں ان کے اس شرانگیز پروپیگنڈا کا قدرتی نتیجہ یہ ہے کہ جو تے چھوٹے انفرادی جرائم کو بھی قومی جرائم سمجھا جاتا ہے اور آئے دن معمولی معمولی باتوں پر بڑے بڑے فساد ہونے لگیں گے۔

پولیس افسروں کے خلاف ایک جائز شکایت

معلوم ہوا ہے کہ صدر بازار کے دکانداروں نے حکومت کے پاس ایک میموریل بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں وہ ان پولیس افسروں کے متعلق مناسب کارروائی کرنے کا مطالبہ کریں گے جن کی غلطی سے ۲۳ اگست کو قطب روڈ پر وہ مزید خطرناک ہنگامہ ناک نوبت پہنچ گئی۔ اس معاملہ کے متعلق جہاں تک ہمیں معلومات حاصل ہوئی ہیں صدر کے دکانداروں کا یہ مطالبہ بالکل حق بجانب معلوم ہوتا ہے یہ بات کسی معقول آدمی کی سمجھ میں نہیں آتی کہ جب صبح کے وقت آٹھ بجے مقتول کی لاش کو نیلا اڈہ لیجاتے ہوئے ہندوؤں نے قطب روڈ کی دوکانوں پر پتھر پھینکے اور یہ ظاہر ہو گیا کہ ان کی طبیعتوں میں اس قسم کا اشتعال ہے جس سے فساد ہونے کا اندیشہ ہے تو پھر انہیں دوبارہ اسی راستے ارتھی کا جلوس لیجانے کی کیوں اجازت دی گئی۔ اگر نیلا اڈہ سے جمنا تک ارتھی کو لیجانے کا قدرتی راستہ قطب روڈ کھاری باولی۔ اور چاندنی چوک سے ہوتا تب بھی عقلمندی کا تقاضا یہی تھا کہ اس مشتعل مجمع کو دوسرے راستہ سے گذرنے دیا جاتا۔ کیونکہ یہاں تصادم کے بہت زیادہ امکانات تھے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نیلی دروازہ سے جمنا جانے کا قدرتی راستہ بھی وہ نہیں ہے جسے اختیار کیا گیا۔ بلکہ نہر سعادت خان اور اسٹیشن روڈ کی طرف سے۔ قطب روڈ کے راستے جمنا جانے میں غیر معمولی پھیر پڑتا ہے۔ اور اس راستہ کو اختیار کرنے کا مقصد سوائے اس کے کچھ نہیں ہو سکتا کہ شہر کے آباد حصوں سے گذر کر عام ہندوؤں میں جوش پیدا کیا جائے۔ اس موقع پر ذمہ دار پولیس افسروں کا فرض تھا کہ ۱۵۰ اس جلوس کو اس راستہ پر جانے سے روکتے جس پر وہ دو تین ہی گھنٹہ پہلے فساد کر چکے تھے۔ مگر انہوں نے انتہائی ناعاقبت اندیشی سے ایسا نہیں کیا۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قطب روڈ پر دوبارہ جھگڑا ہوا۔ کھاری باولی اور چاندنی چوک میں ہندوؤں نے علانیہ مسلمانوں پر آوازے کسے اور داخل سینما کے پاس جاکر پھر انہوں نے فساد برپا کیا جس سے کئی آدمی زخمی ہوئے۔ جن پولیس افسروں نے اپنے فرائض کو سمجھنے اور ادا کرنے میں اسقدر خطرناک غفلت برتی ہے ان کے رویہ کے متعلق تحقیقات کرنی ضروری ہے۔ اور اگر ثابت ہو جائے کہ وہ امن قائم رکھنے کی اہلیت نہیں رکھتے تو گورنمنٹ کو دہلی کے حال پر رحم کرکے انہیں یہاں سے تبدیل کر دیا جائے۔

حکومت کی بروقت کارروائی

مسلمانوں کو خصوصاً اور تمام شریف اور سنجیدہ لوگوں کو عموماً یہ سنکر خوشی ہوگی کہ انبیاء اور پیشوایان مذہب کی توہین کو روکنے کے لئے گذشتہ دنوں جس قانون کی ضرورت پر زور دیا جا رہا تھا۔ اسے خود حکومت نے اسمبلی میں پیش کر دیا ہے۔ اس معاملہ میں حکومت نے جس طرح وقت کی ایک ضرورت کو محسوس کرکے رائے عام کی خواہش کو تسلیم کیا ہے اسکے لئے وہ مبارکباد کی مستحق ہے۔ حقیقتاً تدبر اور دانشمندی کا تقاضا یہی ہے کہ جب اپنی ایک کمزوری اچھی طرح ظاہر ہو جائے۔ اور اس کے مضر نتائج بھی سامنے آجائیں تو اسکو جلد سے جلد دور کرنے کی کوشش کی جائے اس میں محض اس وجہ سے تامل نہ کرنا کہ رعایا کا ایک طبقہ اس کے لئے مطالبہ کر رہا ہے۔ اور مطالبہ کے آگے سر جھکانا وقار کے خلاف ہوگا۔ ہرگز ایک عقلمند حکومت کے شایاں نہیں۔ معقولیت کے مقابلہ میں جھکنا اور نامعقولیت کے مقابلہ میں کھنچنا بہترین سیاست ہے اور ہمیں خوشی ہے کہ حکومت نے اپنے عام قاعدہ کے خلاف اس معاملہ میں یہی سیاست اختیار کی ہے۔

حکومت کے تجویز کردہ قانون کا جو مسودہ شائع ہوا ہے وہ ہمارے نزدیک اتنا جامع نہیں جتنا مولانا محمد علی صاحب کا مسودہ ہے۔ لیکن اس حیثیت سے مولانا کے مسودہ سے بہتر ہے کہ وہ صرف انبیاء کی توہین سے مقید نہیں ہے بلکہ ہر قسم کی مذہبی حملوں پر حاوی ہے۔ اگر ان دونوں مسودوں کو ملا کر ایک اور جامع اور مکمل مسودہ بنایا جائے اور ترمیم کے طور پر اسے پیش کر دیا جائے تو زیادہ مناسب ہو۔

الجواب

حنفیہ کے نزدیک غائبانہ نماز جنازہ جائز نہیں کیونکہ وہ اسے شریعت سے ثابت نہیں ہے۔ تاریخ انتقال و تاریخ نماز کے قرب و بعد کا کوئی فرق نہیں۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہندہ کو اس کے زوج زید نے بغیر طلاق دئے ہندہ کی ہمشیرہ کو اپنے گھر میں رکھکر اس کے ساتھ زناشوئی کا معاملہ کیا ہندہ اس خبر کو سنکر اپنے میکے میں رہ گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد زید نے ہندہ کو اپنے گھر میں آنے کے لئے بلایا اس کے انکار پر ہندہ پر مقدمہ دائر کیا۔ چنانچہ اس کے نہ آنے پر عدالت نے اسکو جیل خانے میں بھجوا دیا۔ جب کچھ روز کے بعد ہندہ کی خوراکی زید نے داخل نہیں کی تو عدالت نے اس کو رہائی دلائی۔ اسوقت سے اب تک نہ زید ہندہ کو طلاق دیتا ہے نہ اسکی ہمشیرہ کو چھوڑتا ہے اس معاملہ کو ۱۴ برس گذرے ہیں۔

۱۔ اب اس معاملہ میں یہ سوال ہے کہ آیا ہندہ اس کے نکاح سے علیحدہ ہو سکتی ہے۔

۲۔ اور طلاق نہ دینے پر اور خوراکی نہ دینے پر ہندہ کو کونسی شکل اختیار کرنی چاہئے۔

۳۔ ہندہ کی ہمشیرہ کو بغیر ہندہ کے طلاق دئے رکھنے پر زید پر ہندہ حرام ہو سکتی ہے یا نہیں۔

الجواب

زید کا اپنی منکوحہ کی بہن کے ساتھ ناجائز تعلق رکھنا سخت گناہ ہے۔ لیکن زید کے اس فعل سے اس کی منکوحہ نکاح سے باہر نہیں ہو سکتی۔ اس لئے آئندہ ہندہ کو زید سے طلاق حاصل کرنے کے لئے دوسری تدبیر اختیار کرنی چاہئیں۔ حاکم مجاز یا تو رجوع کیا جائے۔ اور یا برادری کے ذریعہ زید سے باہمی تصفیہ کی صورت نکالی جائے۔ تصفیہ کے بعد ہندہ دوسرا نکاح کر سکتی ہے۔

احمد سعید۔ مدرسہ امینیہ۔ دہلی۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اہل سنت و جماعت اس مسئلہ میں کہ ایک چبوترا قبرستان میں اس وجہ سے بنایا گیا تھا کہ اس پر جنازہ کی نماز پڑھا کریں اب وہ چبوترہ قبروں کے بیچ میں آگیا ہے یعنی تین طرف قبریں ہوگئیں ہیں اور سجدے کی طرف جگہ نہیں ہے اور اس پر کوئی نماز بھی نہیں پڑھتا ہے۔

(۱) اس چبوترے پر پنج وقتی نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں
(۲) اس چبوترے پر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔
(۳) اس چبوترے کو شہید کرنا جائز ہے یا نہیں
(۴) اس چبوترے کے اینٹ پتھر دیکر دوسری جگہ چبوترا بنانا جائز ہے یا نہیں۔
(۵) اسی چبوترے کے اینٹ پتھر دیکر دوسری جگہ چبوترا بناتے ہوئے پر نماز جنازہ یا پنج وقتی پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب

یہ چبوترہ جس زمین پر بنایا گیا ہے اگر وہ زمین قبرستان کی ہے اور دفن اموات کے لئے وقف ہے تو اس کو نماز کیلئے مخصوص کرنا جائز نہیں۔ اس چبوترہ کو توڑ ڈالا جائے اور زمین کو دفن اموات کے لئے خالی کر دیا جائے۔ اور اگر چبوترہ کی زمین دفن کے لئے وقف نہیں بلکہ واقف نے نماز جنازہ کے لئے وقف کی ہے تو اسپر نماز جنازہ جائز ہے اور اس کے آگے قبلہ کی جانب سترہ قائم .... کرکے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ پنجگانہ نمازوں میں سے کوئی نماز اتفاقاً پڑھ لی جائے تو مضائقہ نہیں مگر پنجگانہ نمازوں کے لئے اسکو مخصوص کر دینا جائز نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ولا الضالین پڑھے یا کہ ولا الدوالین پڑھے اس کا صریح طور پر ہم کو معلوم کرائیں اور ایک سوال یہ ہے کہ ہر ایک فرض نماز کے بعد دعا کتنا پڑھے اور نماز کے درمیان آیت الکرسی پڑھ کر ماتھا پر ہاتھ اور فرض نماز کے بعد دعا پڑھنے کے پہلے آیت الکرسی پڑھنا ہے یا کہ نہیں۔

الجواب

ولا الضالین کو ولا الضالین ہی پڑھنا چاہئے ولا الدوالین نہیں پڑھنا چاہئے۔ کوشش کرنی چاہئے کہ ض اپنے مخرج سے ادا ہو۔ دال یا ظا کے مخرج سے ادا نہ کیا جائے۔
(۲) جن نمازوں کے بعد سنت مؤکدہ ہے ان کے بعد مختصر دعا کرنی چاہئے اور جن کے بعد سنت نہیں اُن کے بعد حتیٰ دعا کرے اختیار ہے۔ آیۃ الکرسی دعا سے پہلے پڑھ لینے میں بھی مضائقہ نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و شرع متین اس بارہ میں کہ
(۱) جان کا بیمہ کروانا اور اس سے فائدہ خود یا اولاد کا اٹھانا جائز ہے یا نہیں۔
(۲) ڈاکخانہ کے کیش سرٹیفکٹ خریدنا درست ہے کہ نہیں یہ سرٹیفکٹ بہ نقد ادا کرنے پر ملتے ہیں اور پھر پانچ برس گذرنے کے بعد یہ سرٹیفکٹ ڈاکخانہ کو واپس کرنے پر ۵ زر خریدار کو نقد ملتے ہیں اس طرح یہ ۳ سود میں داخل ہے یا نہیں۔

الجواب

سود لینے کی نیت سے ڈاکخانہ کے کیش سرٹیفکٹ خریدنا جائز نہیں۔ ہاں جو خرید لئے ہوں انکی وعدہ شدہ پوری رقم وصول کرلی جائے اور اپنی اصل رقم خود رکھکر زائد رقم کسی رفاہ عام کے تو کام میں صرف کر دینا چاہئے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کا انتقال اپنے وطن میں کم صفر المظفر کو ہو گیا۔ اور جنازہ زید کا کلکتہ میں ۱۲ صفر المظفر کو پڑھا گیا۔ مذہب حنفیہ میں یہ جنازہ غائبانہ جائز ہوا کہ نہیں۔

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

اسمبلی کے ممبر بھی بعض وقت ایسے پرمذاق اور مضحکہ خیز سوالات کیا کرتے ہیں جن سے نہ دین کا فائدہ اور نہ دنیا کا گورنمنٹ تو اس قسم کے سوالات کا جو کچھ جواب دیا کرتی ہے اور آئندہ دیگی وہ ظاہر ہے لیکن ان عقلمندوں سے دریافت کرنے کو جی چاہتا ہے کہ آخر اس دل لگی سے فائدہ کیا ہے۔ نفس طبع یا دل بہلانے کے لئے ہوٹل میں بہترین سوسائٹی میسر آسکتی ہے۔ ایوان حکومت میں بیٹھکر یہ لطیفے کچھ بھلے نہیں معلوم ہوتے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک فرقہ وارانہ ذہنیت کا انکشاف اس عجیب و غریب صورت میں ہوا ہے۔ ایک صاحب ہیں اور وہ ہے سب سے مختلف سوالات کا نوٹس دیا ہے۔ سوالات کیا ہیں۔ وہ بعد مقدس کے منتر میں جنکا نہ سر ہے اور نہ پیر۔ ان سوالوں میں سے ایک سوال خواجہ حسن نظامی صاحب کے متعلق ہے گورنمنٹ سے دریافت کیا ہے کہ کیا خواجہ صاحب سی آئی ڈی میں ہیں یا نہیں ہم اس سوال کے فوائد و منافع پر غور کر رہے ہیں لیکن لالہ دیش بندھو کے سر کی قسم ہمارے دماغ میں ایسا نکتہ نہیں آیا کہ اس قابل ہمدردی سے اس طرح کا سوال کیوں کیا ہے۔ اس سوال کا تعلق نہیں رائل کمیشن سے تو نہیں ہے۔ شاید یہ فاضل ممبر اس خیال میں معلوم ہوتے ہیں کہ ۔۔۔ میں پولیس کے تمام اختیارات ہندو ساتھیوں کو مل جائیں گے جس میں حکمہ سی آئی ڈی بھی شامل ہے اگر ایسا ہوتو اس محکمہ کے اختیارات کے پہلے خواجہ صاحب کو برخاست کروا جائے یا کہ پیش کر دیا جائے۔ غرض یہ جھگڑا ہندو ساتھیوں کو خواجہ سے پاک کرکے دیا جائے ممکن ہے اس سوال سے یہ نتیجہ بھی نکالا جاسکے کہ اگر خواجہ صاحب سی آئی ڈی میں نہیں ہیں تو پھر سوامی شردھانند کے قتل میں عبدالرشید کے ساتھ خواجہ صاحب کو کیوں نہیں گرفتار کیا گیا۔ بہر حال نہیں کہا جا سکتا کہ اس سوال کی تہ میں کیا ہے۔ گورنمنٹ اس سوال کا جو کچھ جواب دیگی وہ تو ظاہر ہے لیکن اس فاضل ممبر کو اتنا سمجھ لینا چاہئے کہ اگر ممبر کاری حکام سے ملنا۔ ملاقات کرنا۔ مولانا کرکے اپنا کام کرالینا اور کبھی موقع بے موقع انکا بھی کوئی کام کر دینا یہ سی آئی ڈی ہے تو یہ کام ہم نے سنا ہے کہ بہت سے خواجہ صاحب ہزار وغیرہ بھی کرتے ہیں۔ ڈی کے آدمی ہیں کہ ۔۔۔ کرکے ہوا اس تعریف سے تو مالوی اور لالہ لاجپت رائے بھی اس الزام سے نہیں بچ سکتے۔ اگر خواجہ صاحب جی مسٹر اور چیف کمشنر کے جاسوس ہیں تو لالہ صاحبان وائسرائے اور وزیر ہند کے جاسوس ہیں۔ اور اگر آنریبل ممبر کا مطلب یہ ہے کہ خواجہ صاحب کو اس محکمہ سے کوئی سو دو سو روپیہ تنخواہ ملتی ہے اور آپ اس محکمہ میں باضابطہ ملازم ہیں تو یہ لغو اور محض افترا ہے۔ باضابطہ اطلاع دیتا ہوں کہ خواجہ صاحب اور باضابطہ ملازمت وغیرہ دوسری چیز ہے ممکن ہے کہ خواجہ صاحب بے کہے بے خبر ہوں ۔۔۔ باضابطہ اطلاع دی ہو لیکن انہوں نے کبھی اس محکمہ میں باضابطہ ملازمت نہیں کی۔ کیا اچھا ہو کہ اسمبلی کے میں کوئی ممبر صاحب گورنمنٹ سے یہ سوال کریں کہ گورنمنٹ اس تمام خط و کتابت کو ممبر پیش کرے جو پنڈت مدن موہن مالوی اور لارڈ ریڈنگ کے درمیان ہوئی تھی۔ ۔۔۔ گفتگو کو ظاہر کر گئی جو اس سلسلہ میں ان دونوں بزرگوں نے ۔۔۔ کی ہے۔

ادھر اس قسم کے سوال کرنے والے ممبر نے ایک طرف تو خواجہ صاحب کے متعلق سوال کرکے اپنی توہمت کا اظہار کیا دوسری طرف مولانا محمد علی کے متعلق سوال کرکے ۔۔۔ قومی شعار سمجھا جاتا ہے لیکن دوسری طرف مولانا محمد علی کے متعلق سوال کرکے عجیب و غریب ہیئت کا اظہار کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۔۔۔ شاید اس بیماری میں مبتلا ہیں ۔۔۔ سوالوں کا حال دیکھئے ۔۔۔ نہیں معلوم کہ یہ تعصبات و تخمینوں کے متعلق سوال کرکے ۔۔۔ سازش کا ۔۔۔ جہاں ایک تنکا ۔۔۔ شکل پا جاتا ہے ۔۔۔ تشیں صبح کی کو ایک نوٹی لیڈر کا کیا علاوہ جس ۔۔۔ محمد علی صاحب نے نیپال کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے وہ صرف ۔۔۔ نہیں ہے کہ وہ تو سیاست کے مذہبی جذبات کی ۔۔۔ اور یہ تو دس چیز ۔۔۔ سازش کا یہ سلسلہ جلایا ۔۔۔ اس کے ۔۔۔ گورنمنٹ نے کوئی سلسلہ ۔۔۔ متعلق اسمبلی میں سوال کرنے کی ضرورت پیش آئی اگر یہ کوئی جرم ہے تو ۔۔۔ ایک مسلمان لیڈر ۔۔۔ ہمیں امید ہے کہ اس قسم کے سوالات سے نہ سوراجسٹ کو کوئی مدد ہوگی اور نہ مولانا ۔۔۔ کم ہو گی ۔۔۔ تو ممکن تھا کر لیتا۔

مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب ایڈیٹر بیدار کے نام

محترم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب

السلام علیکم۔ میں نے آپ کا مئی اور جون کا رسالہ بیدار دیکھا مجھے افسوس ہے کہ اس میں بعض واقعات کو اس طرح توڑ مروڑ کے بیان کیا گیا ہے جس سے سخت غلط فہمی پھیلنے کا اندیشہ ہے آپ نے جو ایک مفید مشورہ کو ایسے لب و لہجہ میں ظاہر کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ میں کسی حرام کو حلال کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ باکسی غیر شرعی حیلے کی تلاش میں ہوں آپ نے میری گفتگو نقل کرنے میں بھی احتیاط سے کام نہیں لیا۔ بلکہ محض اپنی یاد پر اعتماد کرتے ہوئے نہایت بے باکی سے ایسے جملے نقل کر دئیے ہیں جن کا شاید اس گفتگو میں اس طریقہ پر ذکر نہیں ہوا کہ جس طرح اس کی نقل میں آپ نے اپنی قابلیت کا اظہار فرمایا ہے۔ قوم قربانی کی عام اصلاح پر بحث ہو رہی تھی آپ نے تمام مباحث کو حذف کر دیا سلام کے سیاق و سباق کو اڑا کر صرف خون کے تذکرے پر نہایت ہی بھونڈے طریقہ سے اکتفا کرنا ایک بہت بڑی ذمہ داری کا اظہار ہے جسے آپ ہی جیسا قومی رہنما انجام دیکھتا ہے۔

مجھے یہ بھی نہیں معلوم کہ آپ کے دہلی والے محترم کون ہے ہیں جنہوں نے یہ جرأت کی اور میرے مقصود کے بغیر آپ کو ایک خط لکھ مارا جس کا مطلب یہ تھا کہ حضرت میں خون کی خرید و فروخت کا جواز ثابت کرنے کے لئے مقدمہ حال کر رہا ہوں۔ اور یہ کوئی ایسے محترم تھے کہ جن سے آپ کو فوراً ہی اپنی کم علمی کا شبہ ہو گیا۔ اور آپ دم جو آپ کی علمی قابلیت کے لئے عرصہ سے بولا لگا ہی ہوئی تھی۔ گویا قوم قصاب کی تمام اقتصادی اور مذہبی ترقی کا دار و مدار اسپر تھا کہ وہ خون کی خرید و فروخت کی حرمت پر کسی طرح ایمان لے آئے۔ عرصہ سے بیدار کے صفحات اسی ضروری یا غیر ضروری بحث میں سیاہ کئے جا رہے تھے لیکن ایک محترم کے ملفوظ نے فوراً ہی آپ کو خدا کے شکر پر مجبور کر دیا۔ اور آپ کو اپنے عدم تقوم کا تردد ہو گیا۔ اور ایک ایسی غلط امید کر بیٹھے جس سے آخر میں افسوس کے ساتھ مایوس ہونا پڑا۔

میں آپ سے صاف طور پر عرض کر دوں کہ میں مراد آباد اس غرض کے لئے حاضر نہیں ہوا تھا جس کی آپ کے محترم نے ایک ملفوظ میں اطلاع دی تھی۔ بلکہ میں اپنے بھائیوں کو چند مفید مشورے دینے کی غرض سے حاضر ہوا تھا۔ جو سامنے سب سے اہم مسئلہ تنظیم کا تھا میں چاہتا تھا کہ قوم کے دل میں انجمن کی اطاعت اور اس کی وقعت بٹھا دوں اور مجھے ڈر تھا کہ یہ انجمن بھی ہندوستان کی دیگر مجالس کی طرح محض تجاویز پاس کرنے والی انجمن نہ بن کر رہ جائے۔ یہ انجمن جیسے کہ قائم مقام ہوا اس کے تمام مقاصد بلحاظ نفس کے لئے رکھے ہوئے ہیں جن ۔۔۔ تب اتنی بڑی قوم کو صحیح نظم اور منقول ڈسپلن قائم ہو سکیگا تنظیم کے ساتھ ساتھ تعلیم اور ترک رسومات پر بھی مجھے عرض کرنا تھا۔ بحمد اللہ مجھے اپنے بھائیوں سے جو کچھ کہنا تھا وہ میں نے کہہ دیا اور اچھی طرح کہہ دیا۔

رہا اقتصادیات کا سوال تو یہ گناہ صرف مجھ ہی سے سرزد نہیں ہوا۔ بلکہ سوائے آپ جیسے روشن خیال اور عالم باعمل کے شاید ہی کوئی سمجھدار انسان ایسا ہو جو اس گناہ میں بیر اسر شریک نہ ہو کیونکہ مہنواہم آج کل تو روپیہ پیسہ بھی دشمن کے مقابلہ کے لئے بمنزلہ ہتھیار اور اسلحہ کے ہو گیا ہے جس طرح جسمانی قوت کی ضرورت ہے اسی طرح کم از کم مقدار میں باقی اور حکام کو ڈالیاں دینے اور انکی دعوتیں کرنے کے لئے بیرسٹر ولایت کے سفر کرنے کے لئے روپیہ کی بھی ضرورت ہے۔ اور آخر میں پوچھتا ہوں جو مسلمان بھی دعا کا لاکھم مالاستطعتم من قوۃ پر ایمان رکھتا ہے وہ کب اس زمانہ میں اقتصادی حالت سے تغافل برت سکتا ہے۔

یہ چیز تو خیر القرون میں نظر (زمانہ نہ ہو سکی چلا اس چودہویں صدی میں (جبکہ قوموں کی جنگ ہی تجارت اور تعلیم کے محاذ پر ہو رہی ہو) کون عقلمند انکار کر سکتا ہے۔ غالباً اصولاً تو آپ بھی اس چیز سے متفق ہوں گے کیونکہ بیدار میں اس قسم کی بحثیں کبھی کبھی نظر سے گذرتی رہتی ہیں۔

ہاں اگر یہ آگاہ ہے تو صرف اتنا ہے کہ میں نے خون کی بحث میں کیوں حصہ لیا اور اس امر پر کیوں غور کیا کہ اس لاکھوں روپیہ سالانہ کی چیز سے قصاب قوم کسی طرح فائدہ

اٹھا سکتی ہے یا نہیں۔ ان مظلومین آج تک صرف ایک مفصل گفتگو جناب عبدالرحیم صاحب اور حاجی فریدالدین صاحب سے ہوئی تھی اور اس وقت اس کے تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا تھا۔ یہ کوئی نئی چیز نہ تھی بلکہ اب سے بہت پیشتر فقہائے کرام نے زراعت کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیمن آمود نجاست کی بیع کے جواز کا فتویٰ دیا تھا۔ پھر آج تو آپ کی قوم کے ہزاروں معمار ایسے ہوگئے جن کی حالت اضطراری ہے ...

گورنمنٹ کیلئے ایسے دو دن ہیں ... کہ کل اگر آپ کی قوم ... آپ ہی کی چھری سے آپ کو ذبح کردے۔

حجاز کی ایک افسوسناک خبر

مکہ کی فضا میں صلیبی جھنڈے

اصنام جاہلیت کی یاد تازہ کی جارہی ہے

حجاز سے ایک آنے والے حاجی کی زبانی معلوم ہوا کہ ملک ابن سعود نے مکہ مکرمہ میں تین حکومتوں کیلئے قنصل خانہ کے قیام کی اجازت دیدی ہے۔ چنانچہ فرانس، اطالیہ، انگریز ان تینوں کے جھنڈے آج مکہ کی فضا میں اڑ رہے ہیں۔ اطالیہ اور فرانس کے قونصل چونکہ مسلمان ہیں اسلئے وہ اپنی رعایا سمیت صبح اور عشاء کی نماز حرم شریف میں پڑھتے ہیں۔ اطالوی اور برطانوی جھنڈوں میں صلیب کے نقوش ہیں جو اصنام جاہلیت کی یاد دلاتے ہیں جو کعبہ پر تھے، اور جنہیں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے گرا دیا تھا۔ اس خبر نے سامعین پر بہت برا اثر کیا اور یقیناً اس خبر کا اثر اگر صحیح ہے تو تمام عالم اسلامی پر بہت برا پڑے گا۔

سلیمان بیرولی (خلافت)

زغلول پاشا کی وفات پر عالمگیر ماتم

تمام مصر مغموم و محزون ہے

قاہرہ ۵ ۲ اگست۔ سعد زغلول پاشا مرحوم کی بیماری کی کیفیت اخفا میں رکھی گئی تاکہ اہل مصر اور مرحوم کے اعزہ واقارب زیادہ پریشان نہ ہوں۔ مرحوم کے پاس آخر وقت تک دوست ... زغلول پاشا ... اب وہ علاوہ مغموم و محزون ہونے کے ... دیہات میں لوگ ... رات جمع ہو کر مرحوم کے نقصان پر ...

مظالم بیتیا کا سلسلہ جاری ہے

مقدمات کی تفتیش

بیتیا ۵ ۲ اگست۔ عبدالرحمن صاحب بیتیا سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ پولیس بیتیا کے مقدمات کی تفتیش کر رہی ہے ... ان کے ہمراہ ڈپٹی انسپکٹر جیل اور سپرنٹنڈنٹ ... مرحوم مقدمات کی تفتیش ...

جیسین اور نذیر محمد سب رجسٹرار وفد بن کر ایک مظلوم مسلمانان کے ساتھ منیجر بتیاراج کے پاس گئے۔ اس نے ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور ایک ہزار بانس چالیس بار کھران مسلمانوں میں تقسیم کرنے کے لئے دئے جن کے گھر جلائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک سو پچیس روپے کی منظوری بھی دی جو وفد کے اراکین تقسیم کر رہے ہیں۔ مسلمانان بتیا ایچ۔ سی پرائیر منیجر بتیاراج کے بہت شکرگذار ہیں۔ تعجب ہے کہ اتنے بڑے بلوے میں صرف ۲۸ ہندو گرفتار ہوئے ہیں۔ سنا گیا ہے کہ حکومت کا خیال ہے کہ بہت سے آدمیوں کو گرفتار کرنے سے حکومت کے خزانہ پر بہت سے اخراجات کا بوجھ پڑے گا اس لئے صرف تھوڑے سے مقدمات چلائے جائیں گے۔ افواہ ہے کہ بعض مسلمانوں پر بھی مقدمات چلائے جائیں گے تاکہ ہندو حکومت سے ناخوش نہ ہو جائیں۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے مقدمات کی سماعت ۵ ستمبر تک ملتوی ہوگئی ہے۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کے مقدمہ کا فیصلہ

دس ہزار کی ضمانت دینے کا حکم

مولانا نے ضمانت دینے سے انکار کردیا اور خوشی خوشی

جیل چلے گئے

جناب اعظم شاہ صاحب صدر خلافت کمیٹی لدھیانہ مطلع فرماتے ہیں کہ مولانا حبیب الرحمن صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ دس ہزار کی ضمانت اور مچلکے دینے در نہ ایک سال قید بامشقت برداشت کرنے کا حکم دیا گیا۔ مولانا موصوف نے ضمانت دینے سے انکار کردیا اور خوشی کے جیل چلے گئے۔

امرتسر میں خادمان خلافت کے گرفتار ہونے کی افواہ

امرتسر ۲۶ اگست۔ امرتسر سے اطلاع ملی ہے کہ خادمان خلافت و مجاہدان ملت حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی و شیخ حسام الدین صاحب معتمد مجلس خلافت پنجاب کی گرفتاری کی افواہ بڑے زور شور سے شہر میں پھیل رہی ہے۔ اور یہ معلوم ہوچکا ہے کہ منشی احمد الدین اور خواجہ عبدالرحیم صاحب پر بھی حکام کی نظر ہے۔

پونا کے ہندوؤں کا مسجد کے سامنے باجا بجانے پر اصرار

پولیس نے گرفتار کرلیا

پونہ ۲۶ اگست۔ کل سہ پہر کو تالیگاؤں میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں شدید فساد ہوجانیکا اندیشہ تھا۔ جب ہندو و باگی کا جلوس لے جارہے تھے تو پولیس نے مساجد کے سامنے ہندوؤں پر آلات موسیقی استعمال کرنے کے متعلق پابندیاں عائد کیں مگر ہندوؤں نے مساجد کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار کیا۔ مسلمان بھی جمع ہوگئے۔ اور اگر پولیس ان ہندوؤں کو جنہوں نے پولیس کے احکام کی خلاف ورزی کی گرفتار نہ کرلیتی تو ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک شدید بلوہ ہوجاتا۔

ریل کا پھوڑا

گاڑی کے صندوق سے لاش برآمد ہوئی

سکندرآباد ۲۶ اگست۔ رائچور کے ریلوے اسٹیشن پر دن کے گیارہ بجے۔ ریل کے تیسرے درجہ کے ملازمین ریلوے نے گاڑی کا ایک صندوق کھولا تو اس کے اندر سے ایک مسلمان کی لاش پائی گئی ... بعد میں معلوم ہوا کہ شولا پور میں ایک مسافر نے اس صندوق کو دیکھا تھا جس نے رائچور تک گاڑی میں سفر کیا۔

مسلمانان الہ آباد کا جلسہ عام

شاہ حبیب الرحمن صاحب فریدی ۲۶ اگست کو الہ آباد سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ۲۶ تاریخ کو دارالشاہ مجیب اسمعیل میں مسلمانان الہ آباد کا

ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں دس ہزار سے زیادہ آدمی شریک تھے۔ مولانا ولایت حسین صاحب نے صدارت فرمائی۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آراء پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان الہ آباد کا یہ جلسہ سعد پاشا زغلول کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی رنج وغم کا اظہار ثبت کرتا ہے اور اس ابوالاحرار مصر کے پس ماندگان کی خدمت میں پرخلوص ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اس حادثہ عظیم نے دنیائے اسلام کے مصائب میں اور زیادہ اضافہ کردیا ہے (منجانب صدارت)

(۲) جلسہ ہذا اخبار لیڈر الہ آباد کی اشاعت مورخہ ۲۴ اگست کے بیان کو خلاف عقل خیال کرتا ہے اور اگر وہ بیان صحیح بھی ہو تو بھی مسلمان اسکو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے۔ جلسہ ہذا مسلمانان الہ آباد کو نصیحت کرتا ہے کہ موجودہ مقامی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے پرامن رہیں۔

(۳) جلسہ ہذا گورنمنٹ کی اس تجویز کو بنظر استحسان دیکھتا ہے کہ وہ ایک قانون مقدس ایمان و دین کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے بنانا چاہتی ہے۔

سر عبدالرحیم اور سین گپتا کو گورنر بنگال کی دعوت

کلکتہ ۲۶ اگست۔ گورنر بنگال نے سر عبدالرحیم اور مسٹر جے ایم سین گپتا کو جو مجلس مقننہ بنگال میں کانگریس پارٹی کے لیڈر ہیں تبادلہ خیال کے لئے دعوت دی ہے۔ سر عبدالرحیم اور مسٹر سین گپتا پیر کے روز گورنر سے ملاقات کرینگے۔

مسٹر شوکت عثمانی کی رہائی

صحت خراب ہوگئی ہے

کانپور ۲۷ اگست۔ جیل سے رہا ہونے کے بعد مسٹر شوکت عثمانی کل شام کو جھانسی سے یہاں آئے۔ اگرچہ اُن کی صحت بہت خراب ہوگئی ہے لیکن اُن کا جوش و خروش دہی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کام کرنے کے لئے اب بھی تازہ دم ہیں۔ فی الحال وہ اپنی صحت درست کرنے کی غرض سے طویل آرام کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد وہ کوئی نیا کام شروع کریں گے۔ انہوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے خلاف اُن کے جھگڑوں کی بنا پر اظہار نفرت کیا ... تمام نوجوانان ملک سے متحد ہونے کی اپیل کرتے ہیں تاکہ خود غرض رہنماؤں نے جو خرابی پیدا کردی ہے اس کا ازالہ کیا جاسکے اور آزادی ملک کے لئے مفید اور حقیقی کام ہوسکے۔ مسٹر شوکت عثمانی کل کانپور سے لاہور جانے والے ہیں۔ کانپور کے بالشویک بغاوت کے مقدمہ میں جن آدمیوں کو سزا دی گئی تھی وہ پہلے رہا کئے جاچکے ہیں صرف ہی جیل میں باقی تھے۔

قبول اسلام

۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ سے لیکر ۲ صفر ۱۳۴۶ھ تک جناب مولوی محمد صادق صاحب مدیر مہتمم خزانچی انجمن نو مسلمان سندھ کراچی کھڈہ کے دست مبارک پر مندرجہ ذیل اشخاص مسلمان ہوئے۔

نمبر شمار	اصلی نام	عمر سال	قوم	اسلامی نام
۱	سنگھن ولد بھیل	۳۰	سوانو ہندو	محبوب علی
۲	بھی بنت کمل گھر	۲۱	رر	حنیفہ بائی
۳	جگت سنگھ ولد نول سنگھ	۴۵	راجپوت	خدابخش
۴	گیان اندر یوآریہ پارٹیک	۱۵	برہمزادہ	عبدالرحمن شاہ
۵	مسماۃ جھبی بنت بیسالو	۱۸	مرہٹہ	حلیمہ بائی
۶	محمد ولد بھاد	۱۸	بالی شاہی	محمد شیخ
۷	نھقو ولد نگر	۲۰	کمبوہ	حبیب اللہ
۸	مسماۃ تیجی بنت بیبی ودھ	۲۲	ہندو ورکولی	عزیزہ بیگم
۹	مسماۃ یچی بنت قیتمن	۲۵	ہندو واڈ	حنیفہ بائی
۱۰	دری بنت بھولو	۲۸	ہندو واوز	عائشہ بائی
۱۱	بیلو ولد بالو	۳۵	جوگی ہندو	ابراہیم
۱۲	مولی زال بلی ابراہیم	۳۰	رر	سارا بائی
۱۳	واکھر یو ولد بیلو	۱۸	رر	عبداللہ
۱۴	بھیرو ولد بیلو	۱۸	ٹھاکر	عبدالرحمن
۱۵	بالارام ولد نارائن	۱۸	کنبی	عبدالسلام
۱۶	بھیانت کماری دیمی	۲۴	بانورلی	شہر بانو
۱۷	اسمٰعیل ولد موہن	۲۵	کرسان	دین محمد

... ابوالکلام صاحب آزاد کی لکھی ہوئی سوانحمری بھی شامل ہے ترجمہ فارسی عبارت کیساتھ نہایت سلیس بامحاورہ درج ہے قیمت صرف ۱۲ر ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اندور کے مسلمان ملزمین پر پولیس کا وحشیانہ تشدد

افسروں کے جوتے ملزمین کی ڈاڑھیوں سے صاف کرائے گئے

اگر پولیس کی مداخلت جاری رہی تو مسٹر آصف علی پیروی ترک کردیں گے

فسادات اندور کے مقدمات نے اب ایک نازک صورت اختیار کرلی ہے۔ سوائے ایک بڑے مقدمہ کے جس میں ۲۱۶ اشخاص پر بلوہ کا الزام ہے باقی تمام مقدمات ختم ہونیوالے ہیں۔ قتل کیساتھ بلوہ کے تین مقدمات میں استغاثہ کی کارروائی ہوچکی ہے۔ فرد قرارداد جرم لگانے سے قبل جن ملزمین نے اقبال جرم کیا ہے ان کا اور دوسرے ملزمین کا بیان ہے کہ ان پر نہایت وحشیانہ اور عجیب وغریب تشدد روا رکھے گئے تھے۔ مثلاً انہیں دیوار سے لگا کر کرسی بنایا گیا اور ٹانگوں میں سے ہاتھ نکلوا کر کان پکڑ کر "مرغا" بنایا گیا۔ اس سلسلہ میں ایک نئی ایجاد یہ کی گئی کہ ایک ملزم کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ عہدہ داران کے جوتے اپنی ڈاڑھی سے صاف کرے۔ لیکن ایک اور حرکت اس سے بھی بڑھکر ... آصف علی نے پولیس کے ان طریقوں پر نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی تھی۔ ... اور گرفتاری۔ پولیس کے سامنے بیانات۔ اور اقبال جرم کی تاریخوں کو مقابلۃً پیش کرکے پولیس کے

طریق کار پر کافی روشنی ڈالی تھی۔ اس سب کا خلاصہ یہ تھا کہ ملزمین کے بیانات گرفتاریوں کے ایک عرصہ کے بعد لکھے گئے اور اقبال جرم ہفتوں کی حراست کے بعد تحریر میں لایا گیا۔ اور اس سے بڑھ چڑھ کر یہ ہوا کہ اس کے ایک مہینہ بعد گذاری مجرموں کے بیانات نہیں لکھے گئے اور مخصوص عدالت کی کارروائی شروع ہونے سے چند یوم پیشتر ضبط تحریر میں لائے گئے۔ مسٹر آصف علی نے کہا تھا کہ صرف ایک نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ پہلے تو پولیس نے ملزمین سے اقبال کرانیکی کوشش کی اور پھر اسکا انتظار کیا کہ شہادت کی تکمیل ہوجائے۔ اور آخر میں اقراری مجرموں کو اقبال جرم کیلئے تیار کرلیا گیا۔ تحقیقات اور شناخت کی کارروائی مشترکہ تھی اس لئے استغاثہ نے شناخت کے ... ناموں کو ... میں بحث کرکے اقراری مجرمین کے بیانات کی وقعت کو ظاہر کیا وہ کیا ہیں۔

(آیندہ اشاعت میں پولیس کے متعلق مسٹر آصف علی کی بحث دی جائے گی۔ الجمعیۃ)

پنجاب میں امارت شرعیہ کا قیام

حضرت مولانا پیر ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین سیال شریف امیر شریعت منتخب کیے گئے

مولانا محی الدین احمد صاحب اجمیری مطلع فرماتے ہیں کہ:-

دربار سیال شریف میں عرس کے موقع پر عام زائرین و متوسلین کے علاوہ علماء و مشائخ سلسلہ اور معززین و عمائد اضلاع پنجاب کا اجتماع ہوا۔ عام اور خاص جلسوں میں مسلمانوں کی موجودہ تباہ حالت۔ دوسری قوموں کی جانب سے ان پر پے در پے حملوں کے واقعات اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں انتہائی گستاخانہ لٹریچر کی مسلسل اشاعت اور اس قسم کے حوادث زیربحث آتے رہے۔ ہر شخص اس امر کا متمنی تھا کہ ان باتوں کا کوئی کارگر علاج تجویز کیا جائے۔ چنانچہ مختلف نشستوں کی بحث و تمحیص نے اس نتیجہ پر پہنچایا کہ ان سب خرابیوں کا باعث امت مسلمہ کا تشتت و انتشار، احکام شریعت سے اعراض اور بے پروائی اور شرعی نظام و مرکزیت اسلام کا فقدان ہے۔ لہذا سب سے پہلے مرکزیت کا قیام اور اسکے ذریعہ شرعی نظام کا احیاء ہونا چاہیے۔ قیام مرکزیت کے ذیل میں ... جو علماء و مشائخ و عمائد و ارباب حل و عقد پر مشتمل تھی تبادلہ خیالات اور کامل غور و فکر کے بعد طے کیا کہ چونکہ یہ اجتماع متوسلین و معتقدین دربار سیال شریف کا ہے۔ لہذا یہ مجمع حضرت مولانا ضیاء الدین صاحب سجادہ نشین دربار سیال شریف کو امیر شریعت منتخب کرے ...

... ان حضرات کی موجودگی میں امارت شرعیہ کا مسئلہ پیش ہوا ...

(۱) جناب محمد حیات صاحب ... (۲) جناب صاحبزادہ محمد امام الدین صاحب ... (۳) جناب مولوی محمد حسین صاحب ... (۴) جناب پیر فضل شاہ صاحب ... (۵) جناب مولانا احمد الدین صاحب ... (۶) حضرت علامہ معین الدین اجمیری ... (۷) جناب نواب ... (۸) جناب پیر شاہ صاحب سجادہ نشین ... (۹) جناب شاہ محمد غوث صاحب ... (۱۰) جناب مولوی محمد یحییٰ صاحب ...

نظام کو پوری قوت کے ساتھ چلایا جاوے۔ اس کے بعد پنجاب کے تمام مشائخ و علماء اور عمائد و معززین پنجاب کو کسی مقام پر دعوت دیجائے گی اور صوبہ پنجاب کے لیے مسئلہ امارت کو طے کیا جائے گا۔ اخیر میں حاضرین نے حضرت علامہ معین الدین اجمیری کی ان گرانقدر مساعی کا شکریہ کے ساتھ اعتراف کیا جو علامہ موصوف نے اس مسئلہ کے متعلق انجام دیں۔

ہندوستان میں آتش فساد کے شعلے

کانپور میں بھی آگ لگ گئی

ہندو مسلمانوں کا خوفناک فساد

مسلمان مقتولین و مجروحین کی تعداد زیادہ ہے

کانپور ۲۹ اگست۔ اسوقت تک کانپور فرقہ وارانہ فسادات کے اثر سے محفوظ تھا لیکن بدقسمتی سے گذشتہ شب ایک نہایت معمولی واقعہ سے یہاں بھی نقض امن ہوگیا۔ فساد کی ابتداء راشٹریہ اسکول کے طالب علموں اور چند مسلمانوں کے درمیان لڑائی سے ہوئی۔ بہت رات تک سنگباری اور لٹھ بازی ہوتی رہی مگر پولیس نے موقع پر پہنچکر امن قائم کردیا۔ آج صبح فساد زیادہ شدت کے ساتھ شروع ہوا ... دوپہر تک ہر طرف لٹھ بازی سنگباری اور خشت باری کا بازار گرم رہا۔ دوپہر کے بعد پولیس اور فوج کے دستوں نے حالت پر قابو پالیا۔ اس وقت تک تمام شہر میں اشتعال و اضطراب کی حالت ہے اور ہیجان میں کسی طرح کی کمی نہیں ہوئی۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کیجارہی ہیں۔ بکثرت گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں۔ اسوقت تک مقتولین و مجروحین کی تعداد پچاس تک پہونچ گئی ہے جس میں زیادہ تر مسلمان ہیں۔ تمام بازار بند ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دونوں فرقوں کے معزز لوگوں سے تبادلہ خیال کیا ہے۔ توقع کیجاتی ہے کہ حالت جلد درست ہو جائیگی۔

بعد کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ شب امن وامان سے گذری۔ پولیس اور فوج نے تمام رات شہر میں گشت کیا۔ خطرہ کے مقامات پر مسلح کاریں گشت لگارہی ہیں۔ رات میں چند مزید گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ مقتولین و مجروحین کی تعداد دوسو سے زیادہ ہے۔ ان میں سے تقریباً ۸۰ آدمی ہسپتال میں زیرعلاج ہیں۔ اس وقت تک ڈھائی سو آدمی گرفتار کئے جاچکے ہیں۔

بریلی میں پھر فساد ہوگیا

"لیڈر" (الہ آباد) کا نامہ نگار بریلی اپنے اخبار کو اطلاع دیتا ہے کہ کنس میلا کے جلوس پر ۲۸ اگست کو لوک پورہ محلہ میں شام کے سات بجے مسلمانوں نے حملہ کیا۔ حملہ کی پہلے سے کوئی تیاری نہ تھی۔ مجروحین کی تعداد ابھی معلوم نہیں ہوسکی مگر خیال کیا جاتا ہے کہ زیادہ ہوگی بعض لوگوں کے زخم ہلکے معلوم ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کہیں کہیں لڑائی ہورہی ہے۔

بھیروں سنگھ کے قاتل کو سزائے موت

اجمیر ۲۴ اگست۔ سیشن جج نے ۱۸ اگست کو بھیروں سنگھ سکنہ ابور وڈ کے مقدمہ قتل کا فیصلہ سنا دیا ہے قاتل کو سزائے موت کا حکم دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چیف کمشنر صاحب اجمیر سے رحم کی درخواست کی جائے گی۔

پنڈت اندر کی اشتعال انگیزیاں

ہر آریہ کو موت سے ہمکنار ہونے کی دعوت

دہلی ۲۶ اگست۔ پنڈت اندر سکرٹری آل انڈیا آریہ لیگ نے اسلامی اخبارات اور بالخصوص مسلم آؤٹ لک اور زمیندار کے ان مضامین کے متعلق جو سماج اور شدھی پر کانپور پر شائع ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں پہلے تو گورنمنٹ کی روش پر نکتہ چینی کی ہے اور یہ کہا ہے کہ ہم جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت کب تک اس کھیل کو دیکھتی رہے گی۔ اور وہ کہاں تک منصف مزاج اور غیر جانبدار رہ سکتی ہے۔ اس کے بعد پنڈت اندر فرماتے ہیں کہ میری بھی ایک

خاص ہوتی ہے۔ اس حد سے آگے صندل کی لکڑی سے آگ کے شعلے نمودار ہوں گے۔ اور مجھے یقین ہے کہ ایسے موقع پر آریہ قوم کا ہر فرد نہ صرف جیل جانے بلکہ موت سے ہمکنار ہونے کے لئے تیار رہیگا۔ خاتمہ پر پنڈت اندر نے ہندوؤں سے کہا ہے کہ وہ خدا پر بھروسہ کریں اور اپنے مذہب کو اور اپنے گھروں کو بچانے کے لئے تیار رہیں۔ اور اگر ضرورت ہو تو مذہب کے لئے قربان ہوجائیں۔

پیلی بھیت میں ہندو سبھا کے صدر کا قتل

پیلی بھیت کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ رائے بہادر بابو بہادر سنگھ آنریری مجسٹریٹ کو جو ہندو سبھا کے صدر اور ہندو رہنما تھے کسی بدمعاش نے بازار میں گولی مار کر ہلاک کردیا۔ مجرم ابھی تک گرفتار نہیں ہوا ہے۔

مدیر "ریاست" کے متعلق حکومت پٹیالہ کا بیان

پٹیالہ ۲۶ اگست۔ حکومت پٹیالہ کے وزیر خارجہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:-

"ہز ہائینس کی حکومت کے وزیر خارجہ کی خواہش ہے کہ مسٹر دیوان سنگھ مفتوں کے اس مراسلہ کی جو حال ہی میں اخبارات کو بھیجا گیا تھا بعض غلط فہمیوں کو رفع کر دیا جائے یہ صحیح نہیں جیسا کہ انہوں نے بیان کیا ہے کہ بعض ہندوستانی ریاستوں کے پاس اس غرض سے گشتی مراسلے ارسال کئے گئے ہیں کہ وہ اخبار "ریاست" اور اس کے ایڈیٹر کے خلاف استعمال کرنے کے لئے کچھ مواد فراہم کرکے بھیجدیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مسٹر دیوان سنگھ مفتوں کے خلاف جو مقدمات دائر کئے گئے ہیں ان کو اخبار "ریاست" کی ادارت سے کوئی تعلق نہیں۔ وہ معمولی قانون جرائم کے معاملات ہیں جن کو سیاسیات سے کوئی غرض نہیں اور ان کی نوعیت پہلے ہی شائع کردی گئی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ پٹیالہ کے وزیر خارجہ نے بعض دوسری حکومتوں کو مراسلے بھیجے تھے جن میں یہ استفسار کیا گیا تھا کہ آیا ان کی پولیس کو مسٹر دیوان سنگھ مفتوں کے خلاف کسی

قسم کی شکایات موصول ہوئی ہیں لیکن یہ تو عام انتظامی کارروائی ہے جس پر ہر جگہ عملدرآمد ہوتا ہے۔ ہز ہائینس کی حکومت اپنے سابقہ اعلان کا اعادہ کرتی ہے کہ ان کو اخبار ریاست کے ایڈیٹر سے کوئی تعلق نہیں بلکہ مسٹر دیوان سنگھ مفتوں سے ہے جن کے خلاف جعل سازی اور جبالت کے الزامات ہیں۔

تیج کو سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی کی تنبیہ

مفروضہ سازش کے متعلق شرانگیز پروپیگنڈا سے باز آؤ

دہلی ۲۷ اگست۔ مسٹر اور ڈ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی نے حسب ذیل چٹھی اخبار "تیج" دہلی اور دیگر اخبارات کو بھجوائی ہے:-

"اخبار تیج کی تازہ اشاعت میں آپ نے لکھا ہے کہ سوامی شردھانند کا قتل ایک زبردست اور منظم سازش کا نتیجہ ہے اور یہ کہ حکام پولیس کو تحریری ثبوت پیش کیا گیا لیکن حکومت نے سازش کنندوں کو سزا دینے کے متعلق کچھ نہیں کیا۔ یہ بالکل غلط ہے۔ یہ مفروضہ تحریری ثبوت جس کا آپ حوالہ دیتے ہیں ایسا نہ تھا کہ اس سے سوامی شردھانند کے قتل میں کسی منظم سازش کے وجود کے متعلق کسی قسم کا شبہ پیدا ہونے کی کوئی وجہ لگتی۔ اس مضمون پر خط و کتابت کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی لیکن میں ہمیشہ کیلئے تحریری ثبوت کے متعلق آپ کے تمام بیانات کی تردید کرتا ہوں اور آپ کو تنبیہ کرتا ہوں کہ ایسے بے بنیاد اور غیر ذمہ دارانہ بیانات سے سوائے فتنہ انگیزی کے کچھ نتیجہ برآمد نہ ہوگا"۔

تانک چند کے قتل پر جھگڑا

پچاس زائد ہندوؤں کے مچلکے لیے گئے

دہلی ۲۹ اگست۔ دہلی تانک چند کے سفاکانہ قتل کے ...

بستان العارفین: از مولانا صوفی سید عبدالمنان صاحب دہلوی۔ اگر علم تصوف کے نکات سے واقفیت حاصل کرنا ہو تو اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیے ... ضخامت ۲۰۰ صفحات کاغذ اعلیٰ ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بتیا میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے زہرہ گداز مظالم

قتل و غارت اور آتش زدگی کے ہولناک مناظر

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس سال یہ اشتہار نہایت کثرت کے ساتھ شہر گانوں میں تقسیم کیا گیا۔ اسکے علاوہ خاص چٹھیوں اور دالنٹیروں کے ذریعہ گانوں گانوں کے ہندوؤں کو اس دن کے اکھاڑے کی بابتہ خاص ہدایتیں دی گئی تھیں۔ اس کی بابتہ مسلمانوں نے گانوں کے بعض ان ہندوؤں کے زبانی بیان سے جو اس اکھاڑہ میں شریک نہیں ہو سکے ثبوت بہم پہونچایا ہے۔ اور اسلئے اس سال ہندوؤں کا غیر معمولی اجتماع ہوا۔ ہم نے پچیس ہزار جو تعداد لکھی ہے یہ وہ تعداد ہے جو سب سے اقل قلیل کہی جاتی ہے۔ ورنہ بعض لوگوں کا تخمینہ ہے کہ چالیس پچاس ہزار تعداد تھی بعض کا تخمینہ پچاس ساٹھ ہزار کا تھا۔ اور آخری دو دنوں تخمینے بعض ذمہ دار پولیس کے سی۔ آئی۔ ڈی نے ہمارے سامنے اقرار کیا ہے۔ مگر جس تعداد پر سب کا اتفاق ہے اس کو ہم نے لیا ہے۔ اور یہ تعداد گذشتہ سال کے اعتبار سے سوائی ہے۔

گذشتہ سال اس اکھاڑہ کے لئے جو مطبوعہ اشتہار شائع ہوا تھا وہ بھی ہمارے سامنے ہے۔ یہ اشتہار اس سال کے اشتہار سے مختلف ہے۔ ...

... کے وقت دوکانیں بند کرائی جائیں۔ اور اس دن رات کو ہم اکھاڑے والے اپنا اپنا کرتب دکھلاویں۔

۳ ۔ ۳۱ اگست ۱۹۲۶ء مطابق ۲۰ ربیع الاول روز جمعہ دو بجے دن سے مہابیری اکھاڑہ اور نگر کیرتن ۔ بانا ۔ پٹا وغیرہ مکمل ہونگے اور نگن سنڈلی بھی ہوگی اور مندر میں کل اکھاڑوں کا جماؤ ہوگا۔

اس اشتہار کے مشتہرین میں سترہ ہندوؤں کے نام درج ہیں جنمیں بڑے بڑے مہاجنوں کے علاوہ حسب ذیل تعلیم یافتہ حضرات کے بھی نام ہیں۔ گوپال جی وکیل۔ مکھوٹ جی وکیل۔ درگا پرشاد جی تواری مختار۔ لال بہادر لال مختار۔ پربھاتی مصر سکھدیو سہائے مختار۔ دو عام معمولی لوگوں کے بھی درج ہیں۔ ان دونوں نوٹسوں میں جو امتیازی فرق ہے اس سے ظاہر ہے کہ اس سال کا اکھاڑہ معمولی حیثیت نہیں رکھتا تھا بلکہ اول تامل و غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو لیڈروں نے پہلے ہی سے فساد کرنے کا ارادہ کر لیا تھا۔ ہم اس نتیجہ پر اس سال کے نوٹس سے حسب ذیل باتوں پر غور کرنے سے پہونچے ہیں :۔

۱ ۔ ہر ہندو کو ہدایت دی گئی ہے کہ اس دن اپنے ...

...

سوال کا جواب ایک ہی ہو سکتا ہے کہ چونکہ وہ فساد کرانے والے تھے اسلئے اپنے کو محفوظ رکھنے کیلئے یہ تدبیر کی گئی۔ تاکہ مقدمات کی پیروی میں سہولت ہو۔ (باقی آئندہ)

چند ادویات متعلقہ خوبصورتی

چٹ پٹی (مستند) اُبٹن

حسن افزا (مستند) دل آئندی

شبرس (مستند)

مکھ رعب

باغ پھول تیل (مستند)

الکھ نند (مستند) سرمہ

برسات کی مہلک بیماریاں

ہیضہ، درد شکم، اپھارا، بدہضمی کی بھوک، دست، متلی، قے، خرابی خون، سنگرہنی، دائمی قبض، بادی بواسیر، پیچش، ملیریا کی ادعیہ دنگ دور کرنے کے لئے

"حب مشتہی"

بالکل معتبر اور کامیاب دوا ہے

...

ایجنٹ:۔ مولوی محمد اسحاق رحیمی عربی ... شہر جہلم (پنجاب)

خط و کتابت کا پتہ

حکیم نصرتی محمد عادل مظفر نگر

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

ہم نے مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص رعایت کر دی ہے۔ کیونکہ ہم براہ راست مال منگاتے ہیں اسلئے یہ رعایت کی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں انکے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑے گئے ہیں۔ بصنف نازک کیلئے عجیب تحفہ ہے اور سوا روپیہ میں ڈہائی سو روپے کا کام نکالا جاسکتا ہے برسوں استعمال کیجئے خراب نہیں ہوتیں۔ ہر سائز کی موجود ہیں۔ آپ ضرور روانہ کریں۔ قیمت فی سٹ ۱۲ عدد ۱؍ محصول ۵؍ ایجنٹ جلد خط و کتابت کریں۔ نمونہ کیلئے ۲؍ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔

بی۔ کے۔ برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردِ کفر کی تعریف کا تعلق پڑہنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۸؍ اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی، مذہبی، سیاسی اور دہلی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ :۔ انصاری بک ڈپو ۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے۔ ہر قسم کی ترکی کرٹی چمڑہ استر ... اور عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے

... محصولڈاک پیکنگ وغیرہ ان کو ادا کرنا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی نمبر ۲۶ مقام دہلی

عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو ہم یہ مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا حکیم صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ بہت پیچیدہ اور الجھن والا ہے۔ یہ بات حضرات سے پوشیدہ نہیں اس زمانہ میں چونکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس قدیم ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر دیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر رہتے تھے الحمد للہ کہ اس انتظار کی مدت اب ختم ہونیوالی اور عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ ربیع الاول میں نہایت آب و تاب سے شائع ہو کر نور افزائے دیدۂ و دل شائقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو نامیان اسلام و مجاہدین ملت کے اولو العزمی جانثاری کے حیرت انگیز حالات معلوم ہونگے اور مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی بے نظیر شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مخلصانہ جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کرینگے۔

...

المشتہر:۔ محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

ہر مسجد میں

طلائی نسخہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کر سکیں ہر پارہ نہایت مضبوط اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ مجلد صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۔۔۔ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

... پورا قرآن شریف ... صاحب مقدرت اور صاحب حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ حمیدیہ پریس ۔ دہلی

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی و سفری ایجنٹوں اور کمیشن داروں کی جو تھوڑا سرمایہ صرف کر کے خواہ مالی فائدہ شہرت اور پبلک سے خراج تحسین وصول کرنے کے علاوہ مستقل اور باعزت آمدنی کی صورت پیدا کرنا چاہتے ہوں۔ آج ہی قواعد طلب فرمادیں۔

(۲) ان شائقین کی جو سر سے پیر تک تمام اندرونی و بیرونی امراض کا گھر بیٹھے آسان و بہتر ہدف بہدف علاج کر لیں۔ قوائے جسمانی اور جوش جوانی کو تا مدت العمر قائم برقرار رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ آج ہی شباب ہلال مفت طلب فرمادیں۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفر پور

معہ محصولڈاک صرف چار روپے چار آنے میں دو کارآمد گھڑیاں

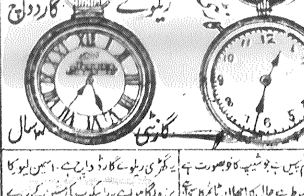

یہ گھڑی ریلوے گارڈ واچ ہے ... | ... ٹائم پیس ہے ... خوبصورت ہے ...

مختصر یہ کہ دونوں تمام خوبیوں کے دونوں گھڑیوں کی قیمت معہ محصولڈاک ...

۳۹۲۴	۳۹۳۱	۳۹۳۲	۳۹۳۳
۳۹۳۴	۳۹۳۵	۳۹۴۶	۳۹۴۷
۳۹۶۶	۳۹۶۰	۳۹۶۷	۳۹۶۹
۳۹۸۰	۳۹۸۷	۳۹۹۸	۴۰۰۸

۶ ستمبر ۱۹۲۶ء

۱۵۹۹	۲۴۹۸	۲۵۰۰	۳۳۰۱	۳۰۲
۳۳۱۳	۳۳۱۶	۳۳۱۷	۳۳۱۸	
۳۳۲۲	۳۴۷۷	۳۵۸۶		

۱۰ ستمبر ۱۹۲۶ء

۲۵۲۵	۳۳۲۹	۳۳۳۲	۳۳۳۳
۳۳۳۷	۳۶۹۵	۳۸۷۶	

(منیجر "الجمعیۃ" دہلی)

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

۳۲۷۹	۳۲۸۵	۳۲۸۷	۳۲۸۸
۳۲۸۹	۳۲۹۵	۳۲۹۶	۳۲۵۷
۳۲۹۰	۳۴۳۸	۳۶۰۵	۱۵۸۰
۱۵۸۱	۱۵۸۷	۱۵۸۸	۱۵۸۹
۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۴	۱۵۶۸
۱۵۶۹	۱۵۶۰	۱۵۶۱	۳۹۱۶

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینے میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سننے سنانے سے آپکے ہاں برکت ہوگی۔

مولود محمود مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی سلمہ الہادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ہے۔ اسمیں نظم و نثر دونوں موجود ہیں۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اس پر آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ اور سب مانتے ہیں۔ ایسا مستند مولود شریف آپکی نگاہ سے کم گذرا ہوگا۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے چھپائی اور لکھائی پاکیزہ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ مولود شریف نہایت ہی عمدہ ہے۔ قیمت عہ رعایتی ۱۲

مولود پیغمبر مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شاہ صاحب نقشبندی مجددی۔ یہ مولود شریف بلہجہ مثنوی زبان فصیح اردو میں منظوم ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔ قیمت ۱۲ ؍ رعایتی چھ آنے (۶؍)

مولود شریف غلام امام شہید۔ نظم و نثر کاغذ دبیز۔ عمدہ چھپا ہوا قیمت ۸؍ رعایتی ۶

مولود مجیدی: نظم و نثر قیمت ۴؍ رعایتی ۳؍ — مولود لطیف: قیمت ۴؍ رعایتی ۳؍

مولود کی دھوم دھام: قیمت ۱؍ رعایتی ۔ — میلاد النبی الکریم: قیمت ۱۲؍ رعایتی ۸؍

مولود سعیدی: قیمت ۴؍ رعایتی ۳؍ — محفل گیارھویں: قیمت ۸؍ رعایتی ۶

مولود سعدی: قیمت ۴؍ رعایتی ۳؍ — مجلس گیارھویں: قیمت ۸؍ رعایتی ۵

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری ـ مطابق ۷ ستمبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۱۷

تراجم و مقتبسات

انگورہ میں وزیر خارجہ افغانستان کا ورود
روس و برطانیہ کا قطع روابط افغانستان کی نگاہ میں

سردار محمود طرزی، وزیر امور خارجہ افغانستان کی تشریف آوری ٹرکی کے تمام سیاسی حلقوں اور خصوصاً سفارتی محافل میں خاص توجہ کا مرکز بن گئی تھی۔ مطبوعات شوروی کے ایک نمائندہ کے ساتھ مصاحبہ (انٹرویو) کے ضمن میں سردار محمود طرزی نے انگلستان اور روس کے قطع روابط پر افغانستان کے نقطہ نظر کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دولت افغانستان، برطانیہ اور روس کے اختلافات میں کامل بے طرفی کو مرعی رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اور اگر اس قطع تعلق سے کسی جنگ کا شاخسانہ پھوٹے تو افغانستان جو روس کے ساتھ عدم تہاجم (ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے) کے معاہدہ پر دستخط کر چکا ہے۔ پورے اہتمام کے ساتھ اپنی معاہدانہ ذمہ داریوں کو ملحوظ رکھیگا۔ لیکن اگر ان دونوں سلطنتوں کے درمیان معمولی روابط کی تجدید دا ستقرار کا سوال درپیش ہو تو افغانستان اس نظریہ کا حامی ہے کہ اس راہ میں پہلا قدم برطانیہ کو اٹھانا چاہئے۔

پھر افغانستان اور ممالک مشرقی کے تعلقات پر گفتگو شروع ہوئی۔ سردار موصوف نے فرمایا کہ افغانستان اور بعض ممالک مشرقی کے درمیان دوستانہ معاہدے ہو چکے ہیں۔ افغانستان کی کوششوں کا منتہی یہ ہے کہ دول مشرقی کا باہمی اتحاد اس حد تک ترقی کر جائے کہ ان کے داخلی و خارجی استحکام کا ضامن ہو سکے۔

پوچھا گیا کہ باہمی ارتباط و نزدیکی کی راہ میں یہ حقیقی قانونی مساعی کی جا رہی ہیں، کیا انہیں انگلستان اپنے مشرق کے منافع کے لئے تہدید کا ہم معنی تو نہیں سمجھیگا؟ جواب میں وزیر خارجہ نے فرمایا کہ افغانستان تو فقط صلح و سلام کی سیاست پر عمل پیرا ہے۔ باہمی رابطہ و اعتماد کو مضبوط کرنے کے لئے ملل ایشیا کی مساعی کو اصلاً اور طبعاً مشرق میں صلح کی بنیادوں کو مستحکم کرنے کا ہم معنی سمجھنا چاہئے۔ (صدائے مشرق)

حجاز کے دو اعلیٰ عہدہ داروں کی برطرفی

حجاز سے آئی ہوئی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے بعض اشخاص کو جو اعلیٰ عہدوں پر تھے گرفتار کر کے ان کے کاغذات ضبط کر لئے ہیں۔ صورت واقعہ یہ ہے کہ اہالی مکہ میں سے ایک شخص نے سلطان ابن سعود کی خدمت میں بھیجنے کے لئے ایک عرضی لکھی جس میں ادارہ صحتہ کے بعض افسروں کی شکایت تھی۔ اس عرضی کو عبدالعزیز العتیقی اور شریف حسین نے جو دونوں نائب الملک کے مستشار تھے لے لیا۔ اور اس شخص کو قید کر دیا تاکہ وہ بادشاہ تک نہ پہنچ سکے۔ جب اس حرکت کی اطلاع سلطان کو پہنچی تو انہوں نے تحقیقات کا حکم دیا۔ اور اصل حقیقت کا حال معلوم ہو جانے کے بعد انہوں نے حکم دیا کہ ان دونوں کو فوراً علیحدہ کر دیا جائے اور آئندہ انہیں کبھی سلک ملازمت میں داخل ہونے کا موقع نہ دیا جائے کیونکہ انہوں نے اپنے اختیارات کو ناجائز طور پر مظلوموں کی دادرسی کے خلاف استعمال کیا۔ (الشوریٰ)

(یہ عبدالعزیز عتیقی صاحب موتمر اسلامی میں عسیر کے نمائندے مقرر کئے گئے تھے۔ الجمعیۃ)

مشرق ادنیٰ اور وسطیٰ کا ایشیائی انقلاب
ٹرکی سے جاپان اور چین کے دوستانہ تعلقات

گذشتہ نومبر میں انگورہ اور ماسکو میں ٹرکی، ایران، افغانستان اور سوویٹ روس کے درمیان جو سرگوشیاں ہوئیں، اور اوڈیسہ میں جو کانفرنس منعقد ہوئی۔ وہ سب اس تاثر عظیم کے آثار میں سے ہیں جو روس اور انگلستان کے درمیان پیدا ہو گیا ہے۔ اور ایشیائی قوموں کی اس کوشش کے مظہر ہیں جو روسی و انگریزی اختلافات سے فائدہ اٹھا کر وہ اپنے داخلی و خارجی مرکز کی تقویت کے لئے کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ٹرکی اور جاپان میں دوستانہ میلانات کو ترقی اور چینی سفیر متین واشنگٹن کی انگورہ میں موجودگی بھی ایک بڑی حد تک مشرق کے جدید انقلاب کے احوال کا پتہ دیتی ہے۔

گولڈن ہارن میں البزاما اور ازومو دو جاپانی جہازوں کا ورود جاپان اور ٹرکی کے درمیان جس تقرب کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ ہر جہت سے زیادہ سیاسی اغراض کے لئے مفید ہے۔ اور ٹرکی سے زیادہ جاپان کے لئے اس کی بین الدولی پوزیشن کے استحکام میں مدد دیتا ہے۔ مشرق اقصیٰ میں روس، اور انگلستان بمقابلہ جاپان کے جو اختلافات ہیں اور گذشتہ جنگ عظیم سے جاپان کی بین الملی سیاست میں جو پیچیدگیاں پڑ گئی ہیں انہیں سلجھانے کی ایک بہتر صورت جاپان کو یہی نظر آتی ہے کہ ٹرکی کو اپنا دوست بنا کر ایک ہی وقت میں روس اور انگلستان دونوں پر اثر ڈالے کیونکہ ٹرکی کی جغرافی و سیاسی پوزیشن ایسی ہے جس سے وہ روس اور انگلستان کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ دوسری طرف اقتصادی حیثیت سے بھی جاپان کے لئے ٹرکی کی دوستی میں بہت منافع ہیں وہ دیکھتا ہے کہ ٹرکی اپنے پچھلے تلخ تجربات کی وجہ سے اپنی شدید اقتصادی ضرورتوں کے باوجود یورپین سرمایہ سے مدد لیتے ہوئے ڈر رہا ہے۔ اسلئے اسکو ٹرکی میں اپنا سرمایہ لگا کر مالی فوائد حاصل کرنے اور ایشیائی ممالک میں اپنا نفوذ و اثر بڑھانے کا ایک اچھا موقع نظر آتا ہے۔

یہی اسباب ہیں جنھوں نے ۱۹۲۲ء میں جبکہ ترکوں کی جنگ استقلال پورے شباب پر تھی، جاپان کو دول حلفاء کے علی الرغم ٹرکی کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھانے پر آمادہ کیا۔ اس سے پہلے ٹرکی میں جاپان کا کوئی سیاسی نمائندہ نہ تھا۔ اس سال پہلی مرتبہ جاپان نے وہاں اپنا مخصوص سفارت خانہ قائم کیا اور ٹرکی کے ساتھ تعلقات کی طرح ڈالنے کے لئے اپنے سابق سفیر پیکن، موسیو اوداناگو مقرر کیا جس کے متعلق بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ وہ جاپان میں ایشیائی ممالک سے روابط اتحاد بڑھانے کا سب سے زیادہ سرگرم حامی ہے۔ اور اس مقصد کے لئے چین کے سیاسی اسٹیج پر نہایت اہم پارٹ ادا کر چکا ہے۔ اسکے بعد اہنی مصالح کی بنا پر ۱۹۲۵ء میں جاپان نے اپنی مصنوعات کی ایک نمائش گاہ قسطنطنیہ میں کھولی ہے تاکہ ٹرکی کے اقتصادی حلقوں میں ان کے تعارف کا ذریعہ ہو۔

اب ڈاکٹر تسی چینی سفیر متین واشنگٹن نے سفر انگورہ کی طرف رجوع کیا ہے کیونکہ وہ بھی کچھ اسی قسم کی اغراض کے لئے تھی اس سفر کا اصلی مقصد یہ تھا کہ مشرقی طاقتوں سے دوستانہ تعلقات قائم کر کے چین کی سیاسی پوزیشن کو مضبوط کیا جائے اور اس سے چین کی آزادی اور اندرونی و خارجی امور میں اسکے استقلال کو دوبارہ حاصل کرنے میں مدد لی جائے۔ اسکے ساتھ ہی چین اس قوم سے جس نے اجنبی نفوذ و اقتدار کا تختہ الٹ دیا ہے۔ اخلاقی سبق بھی حاصل کرنا چاہتا ہے اور دوسری ایشیائی اقوام کے ساتھ تعلقات بڑھانے کی خواہش رکھتا ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ چینی سفیر نے اپنے سفر کے لئے وہ وقت انتخاب کیا جبکہ انگورہ میں ٹرکی ایران اور افغانستان کے باہمی مفاوضات کا سلسلہ جاری تھا اور اسکے بعد وہ یہاں سے پیدا ماسکو گیا جہاں روس سے اس کی گفت و شنید ہوئی۔

جاپان اور چین کی طرف سے ٹرکی کے ساتھ تقرب حاصل کرنے کی ان کوششوں میں ٹرکی کے لئے بہت فائدے ہیں۔ دول میں ماسوا امریکہ کے جاپان وہ تنہا حکومت ہے جس نے لوزین کے معاہدہ کی تصدیق نہیں کی اور اس معاہدہ کو ان تسہیلات کے باوجود جو عہد نامہ سیورے کے مقابلہ میں اسکو حاصل ہیں ٹرکی اپنے لئے ایک قید اور بندھن سمجھتا ہے پس ٹرکی یہ امید کر سکتا ہے کہ جاپان اپنی مخصوص پوزیشن کے لحاظ سے اسکے لئے موجب تقویت ہوگا۔ علاوہ ازیں ٹرکی اپنے شئون داخلیہ کی اصلاح و تنظیم اپنی حاجات عمرانی کی تیاری اور اپنے وسائل ثروت کی ترقی کے لئے اس وقت یورپ کا محتاج ہے اور یہ احتیاج اسکے لئے قدم قدم پر خطرات رکھتی ہے۔ ایسی حالت میں جاپان جیسے ایک ترقی یافتہ ملک کی دوستی اسکو حاصل ہو گئی تو وہ اس پر خطر احتیاج سے نجات حاصل کر لیگا اور اسکو ایک ایسے ملک میں سرمایہ اور آدمی دونوں میسر آ جائیں گے جو ٹرکی میں کسی قسم کی استعماری اغراض نہیں رکھتا اور مساویانہ تبادلہ منافع کرنا چاہتا ہے۔

یہ ہیں ایشیائے ادنیٰ و وسطیٰ کے سیاسی احوال کا انقلاب جس میں ہم مغربی استعمار کے خلاف اقوام ایشیا کے جہاد کا منظر دیکھتے ہیں لیکن ابھی جامعہ ایشیا کے تخیل کی تحقیق کا وقت نہیں آیا۔ یہ ممکن ہے کہ یہی واقعات اسکے تحقق کی تمہید ثابت ہوں مگر ابھی کوئی حکم نہیں لگا سکتا۔ بہتر ہے کہ اس سوال کو ہم مستقبل کیلئے چھوڑ دیں۔ (الاستقلال)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶ روپے	۸ روپے
ششماہی	۳ روپے	۴ روپے
فی پرچہ	۱ آنہ	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

دیوان شیدا۔ جناب حکیم اجمل خاں صاحب کے اردو فارسی کلام کا مجموعہ مطبوعہ جرمنی پاکٹ سائز لکھائی چھپائی دیدہ زیب خوبصورت مجلد قیمت ۱۲ ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ مطلوب ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائیگا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

نمکِ سعید | اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم نبیرہ حکیم نبیا دہلی بازار رضیا مئو

اکسیر جذام

دواخانہ نہہیا بہاری ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے پرکھ لیجئے
برتن

کیننگ اسٹریٹ دھنیا بلڈنگ کلکتہ

ہندوستان بھر کے حکما اور عطاران کو
مژدہ

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

شرطیہ علاج!! | شرطیہ علاج!

فائدہ ہو تو قیمت واپس

بجلی کی گولی

سفید داغ کی جنگی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں کیمیا کا عمل

سفید بال کالا

پتھری گل جائے گی

گٹھیا بات کی دوا

سینے کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:۔ منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ لیٹنی سمری دربھنگہ

برص یعنی سفید داغ کی کامیاب دوا

کیسا کو اور لال مرچائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

مورخہ ۱۳۴۶ ہجری

نہیں دیا کہ بتیا کے مسلمان یا کم از کم اس محلہ کے مسلمان جو ظلم … مشق بنائے گئے تھے تعزیری پولیس کے ٹیکس سے مستثنیٰ رہیں گے۔ اس قسم کا کوئی استثنا نہ دینے کی صورت میں ہم یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہیں کہ یہ ٹیکس ہندوؤں کی طرح مسلمانوں پر بھی لگایا جائیگا۔ اور اس معاملہ میں بھی ظالم و مظلوم ایک ہی سطح پر رہیں گے۔ حکومت کو یہ توفیق تو نہیں ہوئی کہ مسلمانوں کے مالی نقصانات کی کسی طرح تلافی کرتی یا کم از کم ان بے خان ومان لوگوں کے لیے سر چھپانے کا بندوبست کر دیتی جنکے گھر بار جلا دیئے گئے ہیں۔ البتہ ان ناکردہ گناہوں سے اپنی تعزیری پولیس کے لیے ٹیکس …

دین وملت کی اصلی خدمت

اسلام کا قانون جنگ

نکات ولطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

گذشتہ ہفتہ شملہ میں خوب گہما گہمی رہی۔ سرکاری نیم سرکاری، قومی نیم قومی، نفاق و عدم نفاق۔ سوراجی سامراجی خوشامدی اور صاف گو۔ خلافتی اور کانگریسی۔ سبھائی اور تنظیمی۔ شدھی والے اور تبلیغ والے۔ غرض ہر ٹائپ کے بزرگ جمع تھے کئی بار شاندار اجتماع ہوئے۔ گرما گرم تقریریں بھی ہوئیں۔ نوک جھوک بھی ہوئی۔ دھمکیاں دی گئیں۔ آنکھیں نکالی گئیں بعض دفعہ منہ سے تھوک بھی اٹھے۔ غصہ کی حالت میں کارکنوں کے رخساروں پر کبھی تو سرخی ہی آ گئی۔ گلے کی رگیں بھی پھولیں سانس بھی چڑھا لیکن اسکے ساتھ ہی صلح و آشتی کی باتیں بھی ہوتی رہیں۔ خدا سے گڑگڑا کر دعائیں بھی مانگی گئیں …

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ میرا کچھ روپیہ بنک میں جمع تھا بنک کے سالانہ حساب کے کاغذات سے پتہ چلا کہ اس میں بنک نے سود بھی جوڑ دیا ہے میں نے غریب بزار کے عالموں سے دریافت کیا تو ان لوگوں نے سود کا لینا قرآن اور حدیث سے قطعاً حرام بتلایا۔ اس وجہ سے میں نے اس سود کو لینے سے انکار کر دیا ہے۔ عالموں کا کہنا ہے کہ قرآن کا حکم ہے اسلئے کسی سے کسی طرح لینا جائز نہیں اگر ایسا ہوتا تو ہمارے پیغمبر خدا نے جس وقت کہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تھی تشریح کر دیا ہوتا مگر ایسا نہیں ہوا۔ اسلئے اسکی سخت تاکید ہے مگر حضور کا فتویٰ (اخبار الجمعیۃ مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء) سے معلوم …

دلچسپ واقعات

آٹھ برس کا وکیل

پولینڈ کے ایک آدمی نے جس کا نام "اوزاک" تھا، پیرس کے بازار "لافایت" میں ایک تاجر کا صندوق چرا لیا گرفتار ہوا۔ اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ عدالت میں اس کا ایک بچہ بھی جس کی عمر آٹھ برس سے زیادہ نہ تھی اس کے ساتھ تھا۔ عدالت نے سوال کیا کہ تمہارا نام کیا ہے؟ باپ کے بولنے سے پہلے بیٹا بول اٹھا "اوزاک جوزف" مجسٹریٹ حیران ہوا۔ اور اس نے کہا کہ تجھ سے کس نے پوچھا؟ بچہ نے کہا کہ میرا باپ فرنچ نہیں جانتا اسلئے …

کم سخنی کی انتہا

ٹانگوں والے لنگڑوں پر رشک کرنے لگے

اتفاق واتحاد کیلئے رہنمایان ملت کی مساعی حسنہ

مسلمان اور ہندو لیڈروں کی مشترکہ اپیل

شملہ میں ۳۰ اگست کو اتحاد کانفرنس کا جو اجلاس منعقد ہوا اس میں مسٹر شعیب قریشی اور ڈاکٹر مونجے نے ایک متفقہ اپیل کا مسودہ پیش کیا جس پر ہندو اور مسلمان رہنمایان کی کثیر تعداد نے جو اس وقت شملہ میں موجود تھی جس میں ارکان جمعیۃ مقننہ اور مجلس مملکت بھی شامل ہیں دستخط کئے۔ اپیل حسب ذیل ہے:۔

"ہم دستخط کنندگان ذیل ان فرقہ وارانہ اختلافات پر اظہار افسوس کرتے ہیں جو بدقسمتی سے ہمارے اہل وطن میں پیدا ہوگئے ہیں اور جنہوں نے ایک دوسرے سے اسقدر بدظن کر رکھا ہے کہ خفیف سے اشتعال (اور غلط فہمی پر بھی ہمارے بعض اہل وطن ہندو اور مسلمان، لڑنے لگتے ہیں اور معمولی معمولی واقعات ایسی افسوسناک صورت اختیار کر لیتے ہیں جس میں بے گناہوں کے …

اشتعال انگیز تحریروں اور تقریروں پر اظہار نفرت

ہندوستان کی فضا میں آتش فساد کے شعلے

کانپور میں صورت حال ہنوز ابتر ہے

۱۱۵ مسلمان اور ۵۰ ہندو مجروح ہوچکے ہیں

۲۵۰ گرفتاریاں ہوئی ہیں

کانپور ۱۳ اگست۔ پولیس اور فوج کی تمام احتیاطی کارروائیوں کے باوجود صورت حال ہنوز ابتر ہے اور ہر لحظہ خراب ہوتی جاتی ہے۔ آج منفرق طور سے مارپیٹ کی وارداتیں ہوئیں جن میں سے بعض شدید ہیں۔ اگرچہ شب گذشتہ میں بوجہ فوجی دستوں اور مشین گنوں کے شہر میں گشت کرنے کے کوئی حادثہ پیش نہیں آیا تھا۔ دکانیں اب تک بند ہیں اور باوجود ہر قسم کا اطمینان دلانے کے دکاندار دکانیں کھولنے پر مائل نہیں ہوتے۔ مزید گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ شفاخانہ میں جن مجروحین کا علاج ... [illegible]

... ہوئے اب تک یقینی طور سے ایک مسلمان کے قتل کا واقعہ معلوم ہوا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اندازہ میں مجروحین کی تعداد سو کے قریب ہے لیکن صحیح تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہوئی۔ ضربیں اکثر خفیف ہیں۔ جہاں تک معلوم ہوا ہے مجروحین میں زیادہ تعداد مسلمانوں کی ہے۔ آج صبح جو تاربرقی پیغام موصول ہوا ہے اس کے مطابق کوئی مزید فساد نہیں ہوا۔ اور صورت حال پر قابو پالیا گیا ہے۔

فسادات بریلی کی تفصیلات

۷ مسلمان مقتول اور ۲۴ مجروح

بریلی ۱۳ اگست۔ فرقہ وارانہ فسادات کے متعلق سرکاری بیان حسب ذیل ہے:۔

جب ۲۸ اگست کو کرشن لیلا تہوار کے راجگدی جلوس کا اگلا حصہ بریلی شہر کی جیاولی مسجد کے سامنے ... [illegible]

سرکاری بیان

[illegible]

الہ آباد کی اطلاع

[illegible]

اشتعال انگیز ڈرامے

[illegible]

شاہی کمیشن کے ارکان کون ہونگے

[illegible]

مکہ معظمہ میں دول یورپ کے قنصل خانے قائم نہیں ہوئے ہیں

سلطان ابن سعود کی تردید

اخبار خلافت بمبئی نے جو خبر مکہ معظمہ میں دول یورپ کے قنصل خانوں کے متعلق شائع کی تھی اس کی تردید میں مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحب کو سلطان ابن سعود کی طرف سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے:۔

"یہ خبر بالکل لغو اور بے بنیاد ہے۔ یہ قطعاً ناممکن ہے کہ میں ارض مقدس میں نصاریٰ کو قنصل خانے قائم کرنے کی اجازت دوں۔ مجھے تعجب ہے کہ ہندوستان کے بدبخت اخبار نویسوں کو اس قسم کی من گھڑت، لغو اور لایعنی خبریں وضع کرنے کی جرأت کیونکر ہوجاتی ہے۔ میں حیران ہوں کہ ہوش و خرد کے مالک مسلمان ان خبروں پر یقین کس طرح کرلیتے ہیں۔ براہ نوازش اس کی تردید پرزور انداز میں کردیجئے۔"

سرحد کے شیعوں اور سنیوں کا افسوسناک تصادم

مقامی معاصر سرفراز اور جنرل سکرٹری آل انڈیا شیعہ کانفرنس کو بذریعہ ایک خط کے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اورک زئی قبیلہ کے ملا محمد افضل زادہ نے آفریدیوں کی امداد سے ۲۱ ... [illegible]

کانگریس کی صدارت کے متعلق پنڈت موتی لال نہرو کے خیالات

ڈاکٹر انصاری بہترین صدر ثابت ہوں گے

[illegible]

... ان اقتداری یا کامیابی ... نہایت انہماک ... ہمارے ملک کے ... فساد کے لئے ... اور دونوں قوموں کے باہمی تعلقات ... کشیدگی اور بدمزگی کا باعث ہونگی ... [illegible]

تنظیم اور اداروں کی ضرورت

ہماری درخواست ملک کے ہر فرد سے ہے لیکن ہم اپنے ... ان حضرات سے خصوصیت سے التجا کرتے ہیں جو تقریریں کرتے ہیں اور اخبارات میں مضامین لکھتے ہیں کہ وہ ... اہل ملک کو اشتعال ... ہم جانتے ہیں کہ اس سے پہلے اس بارے میں ہماری کوششیں کامیاب نہیں ہوئیں ... ہمارا راسخ عقیدہ ہے کہ کامیابی ہمارے سامنے ہے بشرطیکہ اہل ملک بھی ... ہندوستان کے دامن پر ... [illegible] ... اشد ضرورت ہے۔

مسلمانان لاہور کا مطالبہ

[illegible]

بقیہ حوادث و احکام صفحہ ۳

[illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

مسلمان ملزمین کے حقوق پر پولیس کا ڈاکہ

مخصوص عدالت میں مسٹر آصف علی کی تصریحات

مسٹر آصف علی نے اپنی بحث کے دوران میں پولیس کے انتہائی پریشان کن طریقوں پر روشنی ڈالی (آج ۲۶ اگست) انھوں نے عدالت کے سامنے یہ کہا کہ انہیں اپنے موکلوں سے بغیر مداخلت کے ہدایات حاصل کرنیکا ناقابل تردید حق حاصل ہے۔ اس لئے پولیس کا یہ طرز عمل کہ وہ ہمیشہ ہماری گفتگو کو سنتی رہتی ہے نہایت لغو ہے۔ اور اگر اسکو نہ روکا جاسکا تو میں مقدمہ سے اس بنا پر دستبردار ہوجاؤں گا کہ مجھے اپنے موکلوں سے ہدایات حاصل کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا ... [illegible]

چکر لگاتی رہی۔ کوئی وکیل جسے اپنے فرض کا احساس ہوگا یہ برداشت نہیں کرسکتا کہ وہ اپنے موکل سے ہدایات حاصل کررہا ہو۔ اور افسر تفتیش یا اس کے آدمی استغاثہ قریب موجود ہوں کہ اس گفتگو کو سن رہے ہوں۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانبداری

مسٹر آصف علی نے کہا کہ میں نے عمداً اس کی اجازت نہیں دی تھی کہ مقدمہ کی مکمل کارروائی بھیجی جائے۔ حالانکہ ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاعات ناکافی اور ... [illegible]

فسادات اندور کے مقدمات

۲۶ اگست کی کارروائی

[illegible]

۲۹ اگست کی کارروائی

[illegible]

۳۰ اگست کی کارروائی

[illegible]

اندور میں ایک عجیب بچہ کی پیدائش

ہندو پرستش کررہے ہیں

۱۸ اگست کو ریاست اندور میں بلاسیا کوتوالی کے قریب ایک گائے کے شکم سے بچہ پیدا ہوا جس کے دو کان، چار آنکھیں، ایک سر، سر کے پاس سے دو منہ ہیں۔ ہنوز زندہ ہے۔ اور اکثر اہل ہنود اس کی پرستش کرتے ہیں۔

مسلمانوں پر ہندو ریاستوں کے مظالم

مقابلہ کی تدابیر

سید غلام بھیک نیرنگ ایڈوکیٹ اور معتمد عمومی جمعیۃ تبلیغ الاسلام مرکز انبالہ شہر سے بذریعہ تار جو دربار سنسر سے شرف قبولیت حاصل کرچکا ہے مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

اس امر کی خبریں تسلسل کے ساتھ موصول ہورہی ہیں کہ ہندو والیان ریاست مسلمانوں سے بدسلوکی کرتے ہیں۔ ان کے مذہب میں مداخلت کرتے ہیں، مسجدیں شہید کرتے ہیں، گائے کی قربانی، اذان اور نماز بند کرادیتے ہیں اور مختلف دیگر طریقوں سے مسلمانوں کو ستاتے ہیں۔ ریاست کے حکام، پولیٹیکل ایجنٹوں اور گورنمنٹ سے جو اپیلیں کی جاتی ہیں وہ ... [illegible]

شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کی توہین

دہلی کے مسلمانوں میں اضطراب

[illegible]

انسداد شراب نوشی کی تحریک

دہلی میں جلسے

[illegible]

کانگریس کمیٹی کا انتخاب قریب آگیا ہے

[illegible]

کو بطور چندہ دیا ہو اس امر کا سرٹیفکیٹ پیش کرکے فہرست ممبران میں اپنا نام داخل کراسکتے ہیں۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر واقعہ دھرم شالہ ... صاحب میں جو بیدان پر بیٹھے ہیں ہر روز صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک اور شام کو ۲ بجے سے ۵ بجے تک ممبر بنائے جاتے ہیں۔

باشندگان دہلی سے درخواست ہے کہ وہ ملک کی اس واحد قومی انجمن کے کثیر تعداد میں رکن بنکر اس کی طاقت کو بڑھائیں گے۔

مقبول شاہ وارثی کا جمعیۃ علماء سے قطع تعلق

مقبول شاہ وارثی جو اپنے کو خاندان وارثیہ کا مرید بتاتے ہیں اور زرد رنگ کا احرام باندھے رہتے ہیں دفتر جمعیۃ میں تشریف لائے اور اپنی خدمات شعبہ تبلیغ کو پیش کیں اور صرف مصارف سفر کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ ان کو کچھ روپیہ بطور پیشگی دیدیا گیا اور رپورٹ کے فارم بھی دیدیئے گئے۔ مقبول شاہ نے اس کے بعد مفوضہ خدمات کو انجام نہیں دیا بلکہ دہلی میں مقیم فرضی حساب اور فرضی رپورٹیں مرتب کرتے رہے اور اپنے دوستوں کے ذریعہ تبلیغی حلقے سے دفتر کے نام فرضی خطوط پوسٹ کراتے رہے ... [illegible]

(مولانا) احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

مہرولی ضلع دہلی میں مسیحیت کی تبلیغ

[illegible]

نائب امیر شریعت صوبہ بہار کے بیان میں ایک تصحیح

[illegible]

رنگون کی ایک خبر کے متعلق تصحیح

[illegible]

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

[illegible]

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینے میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سننے اور سنانے سے آپکے ہاں برکت ہوگی:-

مولود محمود مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی سلمہ الہادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ہے۔ اس میں نظم و نثر دونوں موجود ہیں۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے اس پر آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا اور سب مانتے ہیں۔ ایسا مستند مولود شریف آپ کی نگاہ سے کم گزرا ہوگا۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے چھپائی اور لکھائی پاکیزہ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ مولود شریف نہایت ہی عمدہ ہے قیمت ۱۲ رعایتی ۱۲

مولود پیغمبر مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شان صاحب نقشبندی مجددی۔ یہ مولود شریف بلحاظ خوبی و زبان فصیح اردو میں منظوم ہے نہایت عمدہ ہے قیمت بارہ آنے (۱۲) رعایتی چھ آنے (۶)

مولود شریف غلام امام شہید نظم و نثر کاغذ دبیز عمدہ چھپا قیمت ۸ رعایتی ۶

مولود مجیدی: نظم و نثر قیمت ۴ رعایتی ۳	مولود لطیف: قیمت ۴ رعایتی ۳
مولود کی دھوم دھام: قیمت ۱ رعایتی ۰	میلاد النبی الکریم: قیمت ۱۲ رعایتی ۸
مولود سعیدی: قیمت ۴ رعایتی ۳	محفل گیارہویں: قیمت ۸ رعایتی ۶
مود سعدی: قیمت ۴ رعایتی ۳	مجلس گیارہویں: قیمت ۷ رعایتی ۵

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ الا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد جالدار قسم اعلیٰ مطلا سنہری جلد قسم اعلیٰ ہے محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ عربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسند ہے اور ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور عزیزوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائینگے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ ... ہے جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں ... انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ ... (نوٹ) جو صاحب ... دس جلدیں منگا دینگے انکے ساتھ ... رعایت ہوگی ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے ... کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ...

دہلی گائڈ اس کتاب میں دہلی کی تاریخ ہے اور مشہور مقامات کے نقشے ...

دلائل الخلافت یہ نہایت عمدہ کتاب ہے ...

رہنمائے دہلی ...

دعوات عبدیت ...

دانائی کا سبق ...

گردہ، پھیپھڑے، گردہ ... ریگ گردہ پیدائش علاج یونانی و ڈاکٹری ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان۔ دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

ردکفر کی تعریف کا تعلق پڑھنے سے ہے جس میں مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ۱ اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی۔ مذہبی۔ سیاسی اور درسی دہلی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے

پتہ:- انصاری بک ڈپو۔ دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے۔ ہر قسم کی ترکی کرسٹی چمڑہ استر ... اور سخت چمڑہ استر ... مکائی کیپ بالدار ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

باجلاس ... صاحب سب جج بہادر ... دہلی ...

عروج الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ...

اشتہار عدالت

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

ضرورت ہے

...

جنرل ... دواخانہ ... مظفر پور

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

(بغور ملاحظہ فرمائیے)

پتہ صاف لکھیں — محصولڈاک بذمہ خریدار

جمال القرآن	۲/	جزا راعمال	۲/	تعبیر نامہ خواب	۲/	یجروید کے درشن	۲/
قاری بنانیوالی کتاب	۴/	خلاصۃ المسائل	۶/	رونمائے مثنوی	۲/	ہدایۃ الشیعہ	۵/
مجموعہ زینۃ القاری	۳/	خلاصۃ الفقہ	۲/	فروع الایمان	۴/	حقیقۃ الشیعہ	۴/
تفسیر سورہ فاتحہ	۴/	صفائی معاملات	۲/	مواعظ اشرفیہ	۱/	فتویٰ تعزیہ اردو و انگریزی	۱/
تفسیر سورہ الم نشرح	۸/	حرام عورتیں	۲/	وعظ الکمال فی الدین	۶/	ختم النبوت فی القرآن	۱۲/
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہوگئے ہیں اُن کا بیان	۱/	رسالہ عقیقہ	۱/	دیدار با بتجالے	۴/	دین مرزا کفر خاص	۱۰/
تعلیم الاسلام بطور سوال و جواب ۴ حصے	۱۲/	حق السماع	۲/	گلزار حدیث	۱/	تحقیق قتل مرتد	۵/
تحفۃ الزوجین	۵/	مسئلہ سود اور ہندی مسلمان	۵/	تحفۃ العاشقین	۲/	عقائد قادیانی منظوم	۱/
تنبیہ النساء	۱/	شرع محمدی	۴/	گلزار سنت	۱/	کفر بصورت اسلام	۱/
تعلیم النساء	۱/	شریعت کا لٹھ	۱/	مثنوی بو علی شاہ قلندر مترجم	۲/	سر سید کا اسلام	۸/
زینۃ النساء	۳/	ہزار مسئلہ	۳/	عورتوں کی پہیلی حدیث	۴/	عربی زبان کا قاعدہ	۴/
		اخبار زلزلہ	۱/	نیک بیبیاں	۵/	علم الصرف حصہ اول دوم	۵/
		اخبار بیتی	۱/	حیات خضر علیہ السلام	۴/	ایضاً سوم	۶/
		پند نامہ	۱/	تاریخ مکہ معظمہ	۴/		
		آثار محشر	۲/	سوانح مولانا روم	۴/		

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران۔ دہلی

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

ہمنے مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص رعایت کردی ہے کیونکہ ہم براہ راست مال منگاتے ہیں اسلئے یہ رعایت کی گئی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں۔ انکے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دئے گئے ہیں صنف نازک کیلئے عجیب تحفہ ہے اور سوا روپیہ میں ڈھائی سو روپے کا کام نکالا جاسکتا ہے۔ برسوں استعمال کیجئے خراب نہیں ہوتیں ہر سائز کی موجود ہیں۔ ناپ ضرور روانہ کریں قیمت فی سٹ ۱۲ مدد علاوہ محصول ۵ ایجنٹ جلد خط و کتابت کریں۔ نمونہ کیلئے ۱۲ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

...

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری ... ستمبر ۱۹۲۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ ناظرین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو چاہئے کہ اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کرے ... یہ نمبر ان کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲ ستمبر ۱۹۲۶ء

۳۲۶۹ - ۳۲۱۵ - ۳۲۹۷ - ۳۲۸۸
۳۲۰۵ - ۳۲۹۵ - ۳۲۹۹ - ۳۳۵۷
۳۲۵۰ - ۳۴۳۰ - ۳۶۰۵ - ۱۵۸۰
۱۵۰۱ - ۱۵۰۷ - ۱۵۰۰ - ۱۵۰۹
۱۵۵۰ - ۱۵۵۱ - ۱۵۹۴ - ۱۵۶۱
...

۳ ستمبر ۱۹۲۶ء

...
۳۵۲۵ - ۳۳۲۹ - ۳۳۳۲ - ۳۳۳۳
۳۳۰ - ۳۴۵۵ - ۳۸۶۷

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

اکسیر جذام

...

مہتمم حافظ اقبال حسین معالج جذام ... دواخانہ ... ضلع بھاگلپور

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی ...

نصرتی دواخانہ کی فہرست

اور

... ایک کارڈ پر اپنا پتہ خوشخط لکھکر مفت منگا لیجئے

پتہ

حکیم سید نذیر الدین نصرتی پرتھال ضلع مظفر نگر

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے عبارت ...

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر رحمۃ للعالمین عطر والہ دار الریاست پٹیالہ

ضبط نہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

مہدی علیہ السلام

...

گنجینہ عملیات

...

حکیم ڈاکٹر ... حسین مالک کارخانہ اکسیر ... دہلی ...

دیکھئے برتن

...

۱ ... کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

اگر ہماری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ... پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں قیمت فی بکس تین روپے ...

دفتر معالج برص نمبر ۱ ادر بھنگہ (بہار)

لسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور ململ اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید یئے نمونہ مفت منگائیے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ... بھاگلپور | دوکان ... کلکتہ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

ہر مجلد میں

...

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ ... دہلی

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

...

... بازار کھاری باؤلی دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

نمبر ۱۸	دہلی یوم شنبہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۲۷ء	جلد ۶

نعت رسول

آقا، غلام ڈھونڈھ رہے ہیں کہاں ہو تم؟

(از ہلال مارہروی مدیر معاون الجمعیۃ)

رونق فزائے محفل کون و مکاں ہو تم
فرماں روائے مملکتِ دو جہاں ہو تم

ہستی تمہاری باعثِ تکوینِ دہر ہے
واللہ! کائنات کی روحِ رواں ہو تم

دنیا کے فیلسوف تمہیں کیا سمجھ سکیں
ہو ماورائے عقل وہ منزل جہاں ہو تم

بوبکرؓ اور علیؓ ہیں اسی گلستاں کے پھول
جس گلستاں کے شاہِ عرب! باغباں ہو تم

دنیا تمہارے جلووں کی آئینہ دار ہے
ہر چند چشمِ اہلِ جہاں سے نہاں ہو تم

پھر دینِ حق پہ یورشِ افواجِ کفر ہے
آقا، غلام ڈھونڈھ رہے ہیں کہاں ہو تم؟

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر۔ دہلی

مشتہرین کیلئے سنہری موقع

روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر حسب عمل درآمد قدیم ۲۰ آذر ۱۳۳۶ف م ۸ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو کثیر تعداد میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوگا جس میں ہندوستان اور دکن کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہوں گے۔ گذشتہ سالانہ نمبر سے اخبار بین حضرات واقف ہیں اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں لیکن انشاء اللہ نقش ثانی ہر حیثیت سے نقش اول سے بہتر ہوگا۔ اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوگی کہ اس میں حضرت اقدس و اعلیٰ مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر و اراکین باب حکومت اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے رفیع الشان عمارات و بہترین مناظر کے فوٹو ہونگے۔ انشاء اللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔

جو صاحب ۱۰ آبان ۱۳۳۶ف م ۱۶ ستمبر ۱۹۲۷ء تک اپنا اشتہار معہ رقم روانہ فرمائیں گے اُن کا اشتہار بغیر کسی زائد معاوضہ کے ریڈنگ میاٹر (مضامین) میں شائع کر دیا جائے گا۔ تاریخ مقررہ کے گذر جانے کے بعد جو اشتہار وصول ہوگا اُس کو حسب معمول اشتہارات کے صفحات میں جگہ دی جائے گی۔ کوئی غیر مہذب اشتہار شائع نہ ہوگا۔ اور نہ نرخنامہ میں کمی ہوگی۔ جب تک رقم پیشگی وصول نہ ہو اشتہار شائع نہ ہوگا۔ مشتہرین کو چاہئے کہ اشتہار بھیجنے کے قبل مضمون اشتہار کو بغور دیکھ کر اندازہ کر لیں کہ اشتہار کتنی جگہ میں شائع ہوگا۔ اسی لحاظ سے نرخنامہ کے مطابق رقم روانہ فرمائیں اور اس امر کو بھی پیش نظر رکھیں کہ ایک سطر میں اوسطاً (۱۳) الفاظ لکھے جا سکتے ہیں۔

نرخنامہ حسب ذیل ہے:-

ایک صفحہ	نصف صفحہ	چوتھائی صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	ثلث کالم	ربع کالم
۳۵	۱۸	۹	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخبار کا سائز ۲۰×۲۶ انچ ہے ایک کالم میں (۹۰) سطور ہوتی ہیں۔ اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

رقم منیجر "رہبر دکن" حیدرآباد دکن کے نام بھیجی جائے

موجودہ جنگ کا ایک اہم مسئلہ

[illegible]

نوید بڑی آب و تاب سے ہر ہفتہ شائع ہوتا ہے

[illegible]

منیجر اخبار نوید۔ بلند شہر یو۔ پی

تاریخ ازبکان ہند و سوانح وقائع لعبتان

[illegible]

منیجر صدم بک ایجنسی لکھنؤ

شرطیہ علاج! — شرطیہ علاج!! — شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

نہیں آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

[illegible]

سفید داغ کی جنگلی دوا

[illegible]

خونی و بادی بواسیر

[illegible]

پانچ روپیہ میں کئی لعل

[illegible]

سفید بال کالا جڑ سے

[illegible]

پتھری گل جائے گا

[illegible]

گٹھیا بات کی حکمی دوا

[illegible]

سپنے کی چوری

[illegible]

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

[illegible]

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ کنی سمری دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی [illegible]

پتہ: [illegible] نرائن برما جنرل مرچنٹ کنی سمری دربھنگہ

جرائد و مقتبسات

ہو گئی ہے جس نے ان کی ساری قوم کو ایک بنیان مرصوص کی طرح مضبوط کر دیا ہے۔ (البلاغ۔ حضرموت)

حجاز میں ایک جمعیت عمومیہ کا قیام

سلطان ابن سعود نے مجلس شوریٰ کے علاوہ ایک اور عمومی مجلس قائم کی ہے جس میں علماء و فضلاء اور اہل الرائے ...

حجاز کا جدید تعلیمی نظام

مجلس تعلیمی کا قیام اور سمیں ایک مصری عالم کا تقرر

مشرق اقصیٰ کی بیداری

مسلمانان جاوا میں تعلیم کی ترقی

موتمر اسلامی سے مسلمانان جاوا کی دلچسپی

سنگاپور میں چینیوں کے قومی احساس کا ایک منظر

حوادث و احکام

استفتاء

ا۔ جنازہ کے ہمراہ جو شخص جاتے ہیں وہ کیا کلمہ شریف یا قرآن شریف زور سے پڑھتے ہوئے ہمراہ جنازہ کے جائیں تو جائز ہے کہ نہیں ...

الجواب

استفتاء

الجواب

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

سائنس کی ترقی کا آج کل اخبارات میں خوب چرچا ہو رہا ہے ...

اعلان تعطیل

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

وطنی اتحاد کی مبارک مساعی

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کی حالت

مسئلہ ... کے اخلاقی نتائج

ہندو لیڈروں کے قتل کا مسئلہ

بناسپتی گھی

انبیاء علیہم السلام میں محمد رسول اللہ صلعم کی ممتاز ہستی

عالمگیر و دائمی نمونۂ عمل صرف آپ ہی کی سیرت ہے

(از مولانا سید سلیمان ندوی)

ذیل کا خطبہ مولانا سید سلیمان ندوی کے ان خطبات میں سے ہے جو انھوں نے جنوبی ہند کی اسلامی تعلیمی انجمن کی فرمائش پر مدراس میں ارشاد فرمائے تھے۔ ہم اس مبارک مجموعہ سے صرف ایک خطبہ کو نقل کرتے ہیں مگر حقیقتہً یہ پورا مجموعہ اس قابل ہے کہ عید میلاد کی محفلوں میں غلط اور گمراہ کن مولودوں کی جگہ اسکو پڑھا جائے۔ (الجمعیۃ)

[illegible]

سیرت نبوی کا تاریخی پہلو

[illegible]

مجوسی مذہب کا بانی

[illegible]

دوسرے بانیان مذاہب کی تاریخی حیثیت

[illegible]

حضرت موسیٰ

[illegible]

حضرت عیسیٰ

[illegible]

بودھ

[illegible]

بودھ کا حال تاریکی میں ہے

[illegible]

سامی قوم کے انبیاء

[illegible]

زرتشت کی زندگی پر گہرا پردہ

[illegible]

سیرت نبوی کی کاملیت

[illegible]

حضرت موسیٰ کی سیرت نامکمل ہے

[illegible]

حضرت عیسیٰ کی سیرت ناکافی ہے

[illegible]

سیرت نبوی کی جامعیت

[illegible]

دوسرے بانیان مذاہب کی زندگی نمونۂ عمل نہیں بن سکتی

[illegible]

سیرت نبوی کی عملیت

[illegible]

برقیات

ممالک غیر

ہندوستان میں مسٹر سکلتوالا کا داخلہ

پروانہ راہداری منسوخ کر دیا گیا

[illegible]

فرانس اور پولینڈ کی مساعی امن

[illegible]

چین سے ہندوستانی فوجوں کی واپسی

[illegible]

ٹرکی کے انتخابات

[illegible]

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار

[illegible]

ہندوستان

فسادات اندور کے مقدمات

کیا مسٹر آصف علی نے پیروی ترک کر دی

[illegible]

...دہ تہری کارروائی

ایک ہندو بری دو مسلمانوں کو سزا

[illegible]

مصیبت زدگان گجرات کے لئے

سلطان ابن سعود کا عطیہ

[illegible]

ریاست چے پور میں پولیس اور رعایا کا تصادم

ایک مسلمان مقتول اور متعدد مجروح

معتمد ہند وستان ٹائمز کا نامہ نگار چے پور سے یکم ستمبر کو اطلاع دیتا ہے کہ شہر میں آج نہایت اہم صورت حال پیدا ہو گئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مریض جو ہری بازار میں ایک ڈاکٹر کے شفا خانہ میں علاج کرانے کے لئے تانگہ پر آئی جس وقت مریضہ ڈاکٹر کے پاس بالا خانہ پر گئی کانسٹیبل نے جو اس وقت وہاں متعین تھا تانگہ کے وہاں کھڑا کرنے پر اعتراض کیا تانگہ والے اور کانسٹیبل میں تیز تیز باتیں ہوئیں۔ اور کچھ لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ کہا جاتا ہے کہ تانگہ والے کے ساتھ کانسٹیبل نے سختی سے پیش آیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر مذکور نے بھی کانسٹیبل کو اس کے برتاؤ سے روکا کیونکہ تانگہ والا مشکل میں پھنسا تھا بلکہ غریب پر تھا۔ بظاہر اسی بات پر کانسٹیبل و بعض راہگیروں میں بھی بحث ہو گئی یہ خبر کوتوالی پہنچی اور وہاں سے بیان کیا جاتا ہے کہ ایک انسپکٹر سب انسپکٹر اور پچاس کانسٹیبل موقع پر پہنچ گئے کہتے ہیں کہ ان میں سے بعض سرزنش دینے ہمیر سنگھ کی دکان میں ایک شخص کا پیچھا کرتے ہوئے گھس گئے جو دکان کے اندر تھا ان لوگوں نے دکان میں اس شخص اور دکان کے بعض آدمیوں سے برا برتاؤ کیا۔ اور ڈاکٹر تانگہ والا اور بعض دیگر آدمیوں کو گرفتار کر کے کوتوالی لے گئے

نصف گھنٹہ کے اندر مکمل ہڑتال

بیان کیا جاتا ہے کہ پولیس کا برتاؤ نہایت قابل اعتراض تھا۔ ... یہ خبر بجلی کی طرح سارے شہر میں فوراً پھیل گئی۔ اور نصف گھنٹے کے اندر تمام شہر میں مکمل ہڑتال ہو گئی [illegible]

صاحب نے بڑی ہمدردی سے سب کا جواب دیا۔

کوتوالی کے سامنے مجمع

مجمع ابتداءً بالکل پرامن تھا کہا جاتا ہے کہ آخر میں آکر قابو سے باہر ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لوگوں نے انسپکٹر جنرل پولیس، صدر مجلس مملکت، اور بعض دیگر افسروں کی موٹروں کو پکڑ لیا لیکن ان میں سے کسی کو کوئی چوٹ وغیرہ نہیں آئی۔ کہا جاتا ہے کہ تقریباً ۵۰۰۰ یا چھ ہزار کا ایک مجمع کوتوالی کے سامنے آیا جس کا مطالبہ یہ تھا کہ واقعہ کے لئے جن افسران پر ذمہ داری آتی ہو انہیں فوراً برطرف کیا جائے۔ یہ لوگ تقریباً دو گھنٹہ کے کوتوالی کے سامنے جمع رہے اسی اثناء میں پتھر بھی پھینکے گئے اور کوتوالی میں رہنے والوں اور مجمع میں خوب پتھر بازی ہوئی کبھی پولیس کے آدمی کوتوالی میں گھس جاتے تھے اور کبھی مجمع کی سوکز پیچھے بھاگ آتا تھا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پولیس نے ڈنڈے بھی استعمال کئے۔ عام مجمع میں چھوٹے لڑکے بہت شامل تھے جو بڑے جوش و خروش سے پتھر پھینک رہے تھے۔ اس کے بعد فوراً ہی فوجی پولیس آگئی۔ اور اس نے گولیاں برسانا شروع کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مسلمان شہید ہوا۔ اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

مہارانی نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت گولیاں چلائی گئی ہیں کوئی مجسٹریٹ یا پولیس کا افسر اعلیٰ موجود نہ تھا۔ باوجود گولیوں کے چلنے کے لوگوں کا اژدہام برابر جمع رہا لیکن گولی چلنے کے دو ہی منٹ بعد جب موسلا دھار بارش شروع ہوئی تو سب خود بخود منتشر ہو گئے۔ فوجی پولیس شہر کا گشت کر رہی ہے شہر کی حالت بالکل سنسان ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہارانی صاحبہ نے کھانا پینا ترک کر دیا ہے اور کہہ دیا ہے کہ جب تک ان کی رعایا کو انصاف نہ دلایا جائے گا وہ نہ کھائیں گی [illegible]

[illegible]

جھنگ کا ڈپٹی کمشنر کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ

[illegible]

انصاری کا نام پیش کیا۔ اور صرف دو کانگریس کمیٹیوں نے اس تجویز کی مخالفت کی لیکن مجلس استقبالیہ کے حکم سے دو بھی مخالفت سے دست بردار ہو گئیں۔ ... ڈاکٹر انصاری بالاتفاق آئندہ کانگریس کے صدر منتخب ہوئے۔ صدر و نائب صدر مجلس استقبالیہ کانگریس نے ڈاکٹر انصاری کو برقی پیغامات کے ذریعہ سے مطلع کیا ہے کہ وہ بالاتفاق آئندہ کانگریس کے صدر منتخب کر لئے گئے ہیں۔ اور درخواست کی گئی ہے کہ وہ صدارت کو قبول کریں۔

حضرت مولانا محمد علی صاحب مونگیری کا انتقال

مولوی عبد الصمد صاحب نے مونگیر سے بہ روح فرسا اطلاع دی ہے کہ:

مجدد ملت حامی سنت حضرت مولانا محمد علی صاحب مونگیری مرحوم خلیفہ اعظم حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مرحوم ۹ ربیع الاول کو ہفتہ کے روز انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کرشن کی توہین پر ایک ہندو اخبار کے خلاف احتجاج

[illegible]

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ صدر

ڈاکٹر انصاری بالاتفاق منتخب ہو گئے

[illegible]

ضلع چمپارن میں بتیا کی تقلید

ہندوؤں کے روز افزوں مظالم کا سلسلہ

[illegible]

معاندانہ ہوتا ہے۔ فساد بتیا کے بعد ۲۸ اگست کو چنپٹیا ریلوے اسٹیشن پر جو بتیا سے دس میل کے فاصلہ پر ہے ہندوؤں نے ایک مسلمان کی دکان پر سخت حملہ کیا۔ ہندوؤں کے انبوہ نے جو لاٹھیوں اور مہلک ہتھیاروں سے مسلح تھا محمد اسمٰعیل دوکاندار پارچات کی دکان کو بالکل لوٹ لیا۔ محمد اسمٰعیل پر بھی حملہ کیا گیا۔ اور اس نے اپنی دکان کے کمرہ کے اندر پناہ لی ہندوؤں نے کمرہ کا دروازہ توڑنے کی کوشش کی لیکن انہیں اس مقصد میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اور وہ لوٹ کا مال لیکر چلے گئے بیچارہ محمد اسمٰعیل مالی لحاظ سے تباہ ہو گیا۔ لیکن پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی ۳۰ اگست کو چنپٹیا کے ہندوؤں نے ایک گائے کی لاش کے سلسلہ میں سخت شور و شغب بپا کیا۔ اور دو مسلمانوں پر سخت حملہ کیا۔ یہ دونوں زخمی بتیا پہنچ گئے ہیں۔ اور مقامی ہسپتال میں داخل کرا دیئے گئے ہیں۔ نیز ان میں سے ایک زخمی کی حالت خطرناک ہے۔ چنپٹیا کے ہنگامہ کے متعلق تفتیش کرنے کیلئے مسٹر امرناتھ انسپکٹر متعین کئے گئے ہیں مسلمانان چنپٹیا کو تعجب ہے کہ اس ہنگامہ کی تفتیش کرنے کے لئے ہندو افسر کیوں مقرر کیا گیا۔ لیکن اب انہیں ہندو مجرموں کی سزایابی کی کچھ امید ہو گئی ہے کیونکہ مسٹر سینکلر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس نے ہنگامہ کے متعلق بذات خود احتیاطاً تفتیش شروع کر دی۔

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار مصیبت زدگان چنپٹیا و بتیا کی امانت کر رہے ہیں جن پر ہندوؤں نے ظلم کیا اور کر رہے ہیں تاکہ چمپارن میں انگریزی راج یا سوراج کی بجائے ہندو راج قائم کریں۔

مسلمان شہداء اور مجروحین کے پسماندوں کے لئے فوری مالی امداد کی ضرورت ہے۔ اگر مسلمانان ہند نے ان کی فوری اعانت نہ کی تو ان کی مصیبت میں بے حد اضافہ ہو جائے گا۔

۲۸ اگست کے فساد بتیا میں ہندو بلوائیوں نے دس مجبور بے کس مسلمانوں کو قتل کر دیا۔ چار مسلمان سخت زخمی ہوئے تھے۔ دو ہسپتال میں فوت ہو گئے۔ اب بھی مقامی ہسپتال میں بہت سے مسلمان زخمی موجود ہیں۔ اور ہسپتال میں کوئی ہندو زخمی ہلاک نہیں ہوا۔ ایک ہندو نامہ نگار نے اخبارات کو اطلاع دی تھی کہ رام کشن ہسپتال میں ہلاک ہو گیا۔ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ ہسپتال میں صرف ایک ہی ہندو زخمی ہے جس کا نام ... ہے جسے ہندوؤں نے مسلمان سمجھ کر زخمی کر دیا تھا۔

سکھ پیشواؤں پر ہندو مصنفوں کے حملے

رگھبیر سنگھ سکرٹری سری گوردوارہ کانی ... شہید گنج نولکھا لاہور نے ایک اشتہار بغرض اشاعت روانہ کیا ہے جس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ فسادات اور بدامنی کی ذمہ داری ان رہنماؤں پر عائد ہوتی ہے جو توہین آمیز مذہبی تحریرات کے انسداد کے لئے کوئی کوشش نہیں کرتے۔ اس اشتہار میں ہندو رہنماؤں سے سخت شکایت کی گئی ہے کیونکہ چند ہندوؤں نے سکھوں کی سخت دل آزاری کی ہے۔ پنڈت ... رام نے گورو ارجن دیو اور بھائی پرمانند نے بندہ بہادر کی توہین کی اور ناٹک چند نے گورو تیغ بہادر صاحب کو جلاد بنایا جس کی وجہ سے سکھوں میں بڑا جوش پھیلا ہوا ہے۔

فسادات بریلی کے متعلق کمشنر بریلی کا برقی پیغام

الہ آباد ۳ ستمبر۔ صاحب کمشنر بریلی ۲ ستمبر کو بذریعہ تار حسب ذیل اطلاع دیتے ہیں:۔

بریلی کے حالات اب بہت حد تک روبہ اصلاح ہو گئے ہیں۔ کاروبار عنقریب حسب معمول جاری ہو جائے گا۔ کاروبار کی آمد و رفت دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ اور اعتماد تیزی کے ساتھ بحال ہو رہا ہے۔ دوکانیں کثرت سے کھل چکی ہیں۔ چہار شنبہ کی دوپہر کے بعد سے حملہ کی کوئی اہم واردات نہیں ہوئی۔ اور نہ کوئی شدید حادثہ رونما ہوا۔ تمام اہم مقدمات کی تحقیق و تفتیش کا کام شروع ہو چکا ہے۔ مقتولین و مجروحین کی مجموعی تعداد حسب ذیل ہے:۔

ہندو مقتولین	۷	مسلمان مقتولین	۶
ہندو مجروحین	۴۹	مسلمان مجروحین	۹۹

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

الہ آباد ۴ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نامہ نگار بریلی واقعات بریلی کی نسبت مقامی اخبار کو حسب ذیل تار دیتا ہے:۔

جلوس بہاری پور سے گذرا تو اندھیرا چھا گیا تھا۔ ایک ... کو پہر میں ایک مسجد کے پاس سے گذرنے لگا تو پہلے اینٹ پتھر کی سخت بارش ہوئی اور پھر لاٹھیوں سے حملہ کیا گیا۔ جلوس کے بہت سے آدمی چلے گئے لیکن بہت سے لوگ باوجود شدید پتھر باری کے ڈٹے رہے۔ جلوس والوں کو آپے سے باہر نہیں ہونے دیا گیا۔ اور حملہ آوروں کو منتشر کرنے کا انتظام کر دیا گیا۔ اسی اثنا میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آ گئے اور جلوس...

اثر و اماں سے گذر گیا۔

ور پٹنہ کا ان خونریز دنگا تھا۔ چاروں طرف سے لڑائی شروع تھی زیادہ تر مسلمان ہی حملہ آور ہوتے تھے۔ اور ہندو مدافعت کرتے تھے۔ تقدیر آریہ سماجی بابو پرم نارائن اور اس کے بھائی کو جو میں لگیں۔ فساد کے اسباب بیان کرتا ہوا نامہ نگار لکھتا ہے کہ پچھلے محرم کے فساد کے بعد دونوں قوموں کے جذبات مشتعل ہو رہے تھے۔ فریقین کے رہنماؤں نے ایک دوسرے سے مقاطعہ کرنے کا اعلان کر کے اس آگ کو اور بھڑکا دیا۔ مسلمانوں نے جہلم کے جلوس کو معطل کر دیا اس کے دو سبب بیان کئے۔ اول یہ کہ حکام نے محرم میں باجہ بند کرنے کے احکام جاری نہیں کئے۔ اسلئے بطور احتجاج جہلم کا جلوس بند کر رکھا۔ اور دوسری یہ وجہ ہے کہ اگر ہندوؤں نے کوئی ایسی کارروائی کی جو مسلمانوں کے نزدیک اشتعال انگیز ہوئی تو شاید مسلمان اپنے جوش پر قابو نہ رکھ سکیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جذبات بھڑک اٹھے اور مسلمانوں نے سمجھا کہ جہلم کی رسومات ادا نہ کرنے سے ان کو رنج پہنچا ہے۔ ادھر ہندو اس بات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر رہے تھے کہ پولیس میں مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ خصوصاً کوتوال اور تحصیلدار کے خلاف شور مچا رہے تھے کہ دونوں مسلمان ہیں۔

ناگپور میں فساد

مسلمانوں کے مکانوں کو آگ لگا دی گئی

پولیس مسلمانوں کی حفاظت کر رہی ہے

ناگپور ۵ ستمبر۔ آج صبح ایک مسلمان کے ہندوؤں پر بندوق کا فیر کرنے کی وجہ سے تین ہندو ہلاک ہوئے۔ اور چند زخمی۔

تین مسلمانوں کو جن کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے فیر کئے تھے گرفتار کر لیا گیا۔ اور بندوق بھی لے لی گئی ہے۔ ہندوؤں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کے مکانوں کو آگ لگا دی تھی۔ چنانچہ چار ہندو گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ ... آگ لگا کر ایک مسلمان کے مکان سے نکلتے ہوئے دیکھے گئے تھے جس علاقہ میں ... ہوا وہاں فوجی سپاہی پہرہ پر متعین ہیں موجودہ صورت حال قابل اطمینان معلوم ہوتی ہے اور اسپیر نالو حاصل کر لیا گیا ہے۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکام نافذ ہو گئے جن کی رو سے شہر میں ... لاٹھی لیکر نکلنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ مسلمانوں کے خاندانوں کو خطرہ کے موقع سے ہٹا کر پولیس کی حفاظت میں دوسری محفوظ جگہ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ابتک علاوہ ان لوگوں کے جنکا علاج خانگی مطب کرنے والے معالجوں نے کیا ہے ۵ مجروحین کو میو ہسپتال میں داخل کیا جا چکا ہے۔ خوف و ہراس کی وجہ سے ہر قسم کا کاروبار بند ہے۔

ہندوؤں کا دوسرا حملہ

۳۰ مسلمان اور ۱۰ ہندو مجروح ہوئے

ناگپور ۵ ستمبر۔ گذشتہ شب بغیر کسی قابل ذکر واقعہ کے بخیریت گذر گئی لیکن آج پھر جھگڑا ہو پڑا۔ اطلاع ملی ہے کہ ... کے مزدور کارخانہ پر کام پر جا رہے تھے ان پر بعض مسلمان حملہ آور ہوئے۔ اور طرفین کے ضربات آئیں ۴۰ سے زیادہ اشخاص کو میو ہسپتال میں داخل کیا گیا جن میں ۱۰ ہندو اور بقیہ ۳۰ مسلمان ہیں۔ ایک ہندو ... نامی ضربوں سے جانبر نہ ہوا۔ اور ۲ بجے دن کے فوت ہو گیا۔ بہت سے لوگوں کی حالت مخدوش بتلائی جاتی ہے۔ آج صبح کو ایک ہندو بندوق کی گولی لگنے سے مر گیا۔ اور دو اور ہندو بندوق سے مجروح ہوئے ہیں۔ اور انکو بھی میو ہاسپٹل میں داخل کر لیا گیا ہے۔ سڑکوں پر لڑائی اور مار پیٹ ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

کانپور کی موجودہ حالت

مار پیٹ کا سلسلہ جاری ہے

کانپور ۵ ستمبر۔ صورت حال یہاں بہت کچھ بہتر ہو گئی ہے دوکانیں کھل گئی ہیں۔ کاروبار حسب معمول ہونے لگا ہے۔ تاہم مار پیٹ کی وارداتیں ... اور اہلکاران پولیس کو اپنے حلقہ کے گشت میں مار پیٹ کی اطلاع ملتی ہیں۔ ... تقریباً ۹۰ مسلمان ... دفعہ ۱۴۴ کے ...

احکام کی خلاف ورزی کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ شفا خانہ میں اس وقت تک صرف ایک ہندو اور ایک مسلمان فوت ہوئے ہیں ۴۲ مسلمان اور ۲۹ ہندو شفا خانہ میں اس وقت اپنے مریضوں کے داخل کئے گئے جنکا شفا خانہ کی جانب سے قیام و طعام کا انتظام ہوا۔ ان میں سے ۱۴ مسلمان ۱۴ ہندو ہنوز شفا خانہ میں موجود ہیں۔ ایک ہندو کی حالت مخدوش ہے۔ ۴۸ مسلمان اور ۶۰ ہندو مجروحین کا جو بلوہ میں مضروب ہوئے تھے شفا خانہ بیرونی مریضوں کی حیثیت سے علاج کیا گیا۔ بلوہ کے مقدمات کی کارروائی شروع ہو گئی ہے پہلا گروہ ۵۰ ملزمین کا سٹی مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ ان مقدمات کی سماعت ۱۲ تاریخ کو ہو گی۔

انسداد توہین مذاہب کا قانون

مجلس وضع قوانین ہند میں پیش ہو گیا

شملہ ۵ ستمبر۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں مذاہب کے خلاف توہین آمیز مضامین کی اشاعت کو مورد تعزیر قرار دینے کے لئے ایک مسودہ قانون پیش ہوا جس پر دیر تک بحث ہوتی رہی۔

مسٹر کیر نے مسودہ پیش کیا اور کہا کہ اسے ایک مجلس منتخبہ کے سپرد کر دیا جائے۔ آپ نے واضح کر دیا کہ قانون کا مقصد مذہب کی عمداً توہین اور مذہبی جذبات کو ارادتاً مجروح کرنے کو مورد تعزیر قرار دینا ہے۔ تقریر و تحریر کی آزادی پر اس کا اثر نہیں پڑے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ... جذبہ کے پیش نظر مسودہ قانون پر غور کیا جا رہا ہے جس کا آئینہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے پیغام میں ہے۔

پنڈت مالویہ مسٹر سری نواس آئنگر، لالہ لاجپت رائے، مسٹر جناح اور دیگر سر کردگان جماعت نے اس اصول کی تائید کی۔ اور حکومت کو اس امر پر مبارکباد دی کہ اس نے قوم کی آواز پر لبیک کہا۔

لالہ لاجپت رائے نے تقریر میں فرمایا کہ توہین آمیز کتابوں کے مصنف ملک کے دشمن ہیں۔ آپ نے درخواست کی کہ ان لوگوں کو جو نیک نیتی سے نکتہ چینی کریں۔ ایسے قانون سے محفوظ رکھا جائے۔

مولوی محمد یعقوب اور دیگر مسلم مقررین نے کہا کہ یہ قانون نہایت ضروری ہے۔ مولانا محمد شفیع داؤدی نے فرمایا کہ توہین آمیز کتابوں کے متعلق جو فقرہ موجود ہے اسے منسوخ کر دیا جائے۔ ڈاکٹر گور نے قانونی نقطۂ نظر سے مسودہ قانون پر بحث کی۔ مسٹر جیکار نے کہا کہ مذہبی جنون کو ملک اور حکومت کے لئے ایک خدشہ بنانے سے روکنے کے لئے قانون منظور کرنا چاہئے۔

مسٹر بلر نے کوشش کی کہ قانون کو استصواب عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے۔ لیکن ان کی تحریک نامنظور ہوئی۔ چنانچہ مجلس منتخبہ کی تحریک منظور ہوئی۔ اور مجلس منتخبہ کو ہدایت کی گئی کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر رپورٹ پیش کر دے۔ سر باسل بلیکٹ نے انکم ٹیکس ایکٹ کی ترمیم کے لئے دو مسودات قانون پیش کئے۔ جو مجلس منتخبہ کے حوالے کر دیئے گئے۔ اسی قانون میں ایک اور ترمیم کے مسودہ قانون کے متعلق سر باسل بلیکٹ نے فرمایا کہ عنقریب تحریک پیش کی جائے گی۔

شملہ کی مؤتمر اتحاد

اسمبلی کے ہندو ارکان کا ابتدائی جلسہ

شملہ ۴ ستمبر۔ آج "سنوڈیو" پنڈت مالویہ کے مسکن میں اسمبلی کے ۱۵ ارکان کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اور ان امور کے متعلق ابتدائی بحث و تمحیص ہوئی جو ۶ ستمبر کو مؤتمر اتحاد ہندو و مسلم کے اجلاس میں پیش کئے جائیں گے۔

کونسل آف اسٹیٹ کا اجلاس

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ

شملہ ۵ ستمبر۔ کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں سر شنکرن نائر نے تحریک پیش کی کہ ان قیدیوں کو جن کے مقدمات زیر سماعت ہیں فوراً رہا کر دیا جائے لیکن ان کے حق میں ۵۴ نے اور ان کے مخالف ۲۶ ارکان نے رائے دی چنانچہ تحریک نامنظور ہو گئی۔

مسٹر کمار شنکر رائے نے یہ تحریک پیش کی کہ دوسرے سیاسی قیدیوں کے مقدمات پر نظر ثانی کرنے کے لئے ایک مجلس مقرر کی جائے لیکن یہ تحریک بھی مسترد ہو گئی۔

مسٹر ہیگ ہوم سکرٹری نے کونسل کو یقین دلایا کہ خطرناک افراد اور انقلاب پسندوں کی سازشوں کی روک تھام کے لئے...

حکومت کے انقلاب پسند ... سرجائز ... حکومت نے پچھلے دنوں قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا تھا چنانچہ اس حکمت عملی کی تعمیل کی جا رہی ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر گور کے مسودہ قانون ترمیم ضابطہ تعزیر پر بحث شروع ہوئی بحث کا سلسلہ جاری تھا کہ جلسہ برخاست ہو گیا۔

قبول اسلام

مسمی ... سنگھ ولد چھوٹو قوم کمہار گوت چڑھ گوجر ساکن موضع منڈ ... ڈاک خانہ ... تحصیل کرانہ ضلع مظفر نگر بمقام باغپت تحصیل ضلع میرٹھ برضا و رغبت میرے ہاتھ پر اسلام کی خوبیوں کو دیکھ کر مجمع عام میں مسلمان ہوا اللہ اس کا اسلامی نام حبیب اللہ رکھا گیا۔

محمد ظہور الحق مدرس ریاست باغپت ضلع میرٹھ

خورشید منزل نواب لفٹننٹ جمشید علی خاں صاحب ...

کل ۳۰ اگست ۱۹۲۶ء بروز شنبہ کو امر سنگھ ولد دانا سنگھ ... ضلع ریاست اندور کا ہے برضا و رغبت گوڑ ... مولانا مولوی عبد الرحمٰن ابن مولوی محمد عیسیٰ صاحب مفتی گوڑ ہے ... کے اسلام قبول کیا اسلامی نام عبد الصمد رکھا گیا۔ عبد الصمد کی عمر ۱۸ برس کی ہے۔

دار الحکومت

دہلی کے آریہ سماجیوں کا جلسہ

سازش کا ثبوت کسی طرح نہیں ملتا

دہلی ۴ ستمبر۔ آج صبح آریہ سماج کا ایک اجلاس سماج مندر میں منعقد ہوا جس میں تقریروں کے بعد متعدد قرار دادیں منظور ہوئیں۔ ایک قرار داد میں مسلم آؤٹ لک اور زمیندار کی ان شر انگیز تحریروں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی جن میں حکومت سے ستیارتھ پرکاش کی ضبطی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرار داد میں مسلمانوں کو اس امر کا یقین دلایا گیا ہے کہ وہ اپنی مقدس کتاب کے تحفظ کے لئے ہر چیز کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور حکومت کو متنبہ کیا گیا۔ اگر حکومت نے کوئی کارروائی کی تو یہ امر خطرہ سے خالی نہیں۔

ایک اور قرار داد میں رسالہ رنگیلا رسول کے مصنف ... کو معصوم قرار دیا گیا۔ جو رسالہ مذکور میں گورو گوبند سنگھ پر کئے گئے ہیں۔ ہندو ... اشتعال انگیز مضامین کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ اور بتایا گیا کہ ان مضامین میں علانیہ قتل کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور اگر ان تحریروں کی اشاعت کا انسداد نہ کیا گیا تو اس کا نتیجہ بدامنی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ جو حکومت کے لئے بھی مضر ثابت ہوگی۔

آخری قرار داد میں راجپال ... سکھ کے قتل پر نفرت و حقارت کا اظہار کیا گیا۔ اور بتایا گیا کہ اس قسم کے قتل مسلمانوں کی اس منظم سازش کا نتیجہ ہیں جو آریہ سماجی اور دیگر ہندو کارکنوں کو قتل کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ اس قرار داد میں حکومت کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ جب تک حقیقی حملہ آوروں اور بینہ سازش کے ارکان کو کیفر کردار تک نہ پہنچایا جائے گا۔ اس قسم کے وارداتیں قتل وقوع پذیر ہوتے رہیں گے۔ جو ملک کے امن و امان کے لئے سخت خطرناک ہیں۔ متعدد مقررین نے اپنی تقریروں کے دوران میں بتایا کہ اگر حکومت نے ہمارے مطالبات کے ساتھ بے اعتنائی کا سلوک کیا۔ تو آریہ سماجی لیڈر اپنی جماعت کو قابو میں نہ رکھ سکیں گے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۳ روپے	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹

۔۔۔ کو اخبار شائع ہوا کرتا ہے۔

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

(بغور ملاحظہ فرمائیے)

محصولڈاک ذمہ خریدار — پتہ صاف لکھیں

جمال القرآن	۲	جزاء اعمال	۲	تعبیرنامہ خواب	۲	ویدوں کی ظلم رانی	۱
قاری بنانیوالی کتاب	۴	خلاصۃ المسائل	۶	رو ہمامہ مثنوی	۲	زنا نہیں نیوگ	۲
مجموعہ زینۃ القاری	۳	خلاصۃ الفقہ	۲	فروغ الایمان	۴	رگوید کے درشن	۱
		صفائی معاملات	۲	مواعظ اشرفیہ	۱	یجروید کے درشن	۲
تفسیر سورہ فاتحہ	۴	حرام عورتیں	۲	وعظ الکمال فی الدین	۲	ہدایۃ الشیعہ	۵
تفسیر سورہ الم نشرح	۸	رسالہ عقیقہ	۱	دیدار باریتعالے	۴	حقیقۃ الشیعہ	۴
		حق السماع	۲	گلزار حدیث	۱	فتوی تنزیہ اردو و انگریزی	۱
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہوگئے ہیں	۲	مسئلہ سود اور ہندی مسلمان	۵	تحفۃ العاشقین	۲	ختم النبوت فی القرآن	۱۲
آمن کا بیان	۱	شرع محمدی	۳	گلزار حدیث	۱	دین مرزا کفر خالص	۱
تعلیم الاسلام بطور سوال و جواب ہر چہار حصے	۱۲	شریعت کا ٹھ کو کوڑا	۱	تحفۃ العاشقین	۲	تحقیق قتل مرتد کسیر	۵
تحفۃ الزوجین	۵	ہزار مسئلہ	۳	گلزار سنت	۱	عقائد قادیانی منظوم	۱
تنبیہ النار	۱	اخبار زلزلہ	۱	مثنوی بوعلی شاہ قلندر منظوم	۲	کفر بصورت اسلام	۱
تعلیم النار	۱	اخبار غیبی	۱	عورتوں کی چہل حدیث	۴	سرسید کا اسلام	۸
زینۃ النار	۲	نیت نامہ	۱	نیک بیبیاں	۵	عربی زبان کا قاعدہ	۵
حلال و حرام جانور	۲	آثار محشر	۳	حیات خضر علیہ السلام	۴	علم الصرف حصہ اول دوم	۵
آداب معاشرت	۲	پردہ کا رسالہ	۲	تاریخ کہ معظمہ	۴	سوم	۶
خاتمہ بالخیر	۲	رسالہ مانع الزنا	۱	سوانح مولانا روم	۴	لغات القرآن	۱۲
تجہیز و تکفین	۲	عقد انامل	۱	فضائل درود شریف مع نقشہ نعل مبارک	۲	علم النحو	
حیرت الفقہ	۲	النکاح والطلاق	۵	الانتباہ سوال تعمول	۲	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	۶
حقوق الاسلام	۱	اعمال مجربہ سورہ فاتحہ	۴			روضۃ الادب مع عربی خطوط	
تقلید و اجتہاد	۵	اعمال مجربہ قل ہو اللہ	۴	مکمل کفر تور	۸	اردو سے فارسی کیجئے	۱۲
بارہ مہینے کے احکام	۴	خدا سے انعام دلانے والی کتاب	۴	تحفۃ الہند	۱	عربی نعت	
خلاصۃ النکاح		مناجات مقبول	۱	ویدوں کی خوش بیانی	۱		

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

سونے کی چوڑیاں
زبردست رعایت
یعنی
تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

جنہیں مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص کمی کردی ہے کیونکہ ہم براہ راست مال منگاتے ہیں اسلئے یہ رعایت کی گئی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں۔ انکے اندر لیتھی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دئے گئے ہیں۔ عمدہ نازک پیسے کیلئے تحفہ ہے اور سوا روپیہ میں ڈھائی سو روپے کا کام لیا جاسکتا ہے۔ ہر سول استعمال کیجئے خراب نہیں ہوتیں ہر سائز کی موجود ہیں۔ ناپ ضرور روانہ کریں۔ قیمت فی سٹ ۱ اعدد ۱۲ فی سٹ ۵ رایجنٹ جلد خط و کتابت کریں۔ نمونہ کیلئے ۲ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

۲۲ ستمبر ۱۹۲۸ء

۲۳۹۵ - ۳۳۸۳ - ۳۳۹۳ - ۳۳۸۸
۳۳۰۹ - ۳۴۲۹ - ۳۴۷۶ - ۳۵۲۵
۳۵۵۵

۲۳ ستمبر ۱۹۲۸ء

۲۵۳۰ - ۲۵۸۱ - ۳۳۹۶ - ۳۳۹۵
۳۳۹۹ - ۳۳۹۶ - ۳۳۶۱ - ۳۳۵۹
۳۴۰۶ - ۳۴۰۶ - ۳۴۴۹ - ۳۴۸۳
۳۵۱۵ - ۳۵۳۹ - ۳۶۳۱ - ۳۷۴۴
۳۸۳۲

(منیجر الجمعیۃ - دہلی)

ہر مسجد میں

طلائی نسخہ القرآن شریف ہر پارہ الگ منگاکر رکھنا چاہئے تاکہ جمعہ کے نمازی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف کی تلاوت کرسکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور عمدہ ٹائیٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف اگر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کرلینے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۵۴۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں ہر پارہ پر دینے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

۱۲ یہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف ہر پارہ محصول ڈاک میں خرچ ہوتے ہیں۔ صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجیں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے

تینوں گھڑیاں اگر ایک ساتھ طلب فرمائیں صرف دس روپے پر بھیجی جائیں گی یہ رعایت محض مال کی نکاسی اور فرم کی شہرت کی وجہ سے ہے اور یہ رعایت اسی وقت تک ہے جب تک یہ گھڑیاں اسٹاک میں ہیں اسکے بعد ہم تعمیل کے ذمہ دار نہ ہونگے آپ فوراً ہی آرڈر بھیجدیں ایسا نہ ہو کہ اسٹاک ختم ہوجائے اور آپ کی فرمائش کی تعمیل نہ ہوسکے۔

نوٹ۔ ایک یا دو گھڑی کے خریدار کیلئے کوئی رعایت نہیں ہے ان سے پوری قیمت ... لی جائے گی اور محصولڈاک و پیکنگ وغیرہ بھی ان کو ادا کرنا ہوگا۔

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی مقام دہلی

امرت دھارا
رجسٹرڈ

امرت دھارا کے امراض جن میں امرت دھارا مفید ہے

احتیاط

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ۶ لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون - امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ - لاہور

ضبط نہوئی تو دانہ ہوگی ورنہ شکایت ہوگی

مہندی

گنجینہ عملیات

تفریح

مفت

ملنے کا پتہ: منیجر تفریح بجنور (یو۔پی)

دلچسپ واقعات

آگ پر چلنا

یاحون نے جزائر فجی کے باشندوں کا عجیب کمال بیان کیا ہے کہ وہ دہکتے ہوئے انگاروں پر ننگے پاؤں چلے اور ...

ایک عجیب و غریب بچہ

دنیا کا سب سے چھوٹا قیدی

بغداد شریف و قرا غنان

ایک دو ماہ کا مصری بیماری

ایک جراحی کا عجیب کارنامہ

(بقیہ عنوان صفحہ ۵)

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

درس اسلام

نومسلم تبلیغی کانفرنس کراچی

جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام کا جریدہ
رسالہ تبلیغ

جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام کی جماعت منتظمہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایک پانزدہ روزہ جریدہ جس کا نام تبلیغ ہوگا شہر انبالہ سے جاری کیا جائے۔ اس رسالہ میں حقائق اسلامیہ، سیرت نبوی، تذکرہ مشاہیر اسلام، دوسرے مذاہب پر تنقید، مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات، شدھی سنگٹھن و دیگر تحریکات اسلام کے حالات، تحریک تبلیغ کی رفتار اور دیگر ضروری مضامین ہوا کریں گے۔ اس رسالہ کا خاص رنگ یہ ہوگا کہ زبان اور انداز بیان نہایت سادہ اور شستہ اور طرز استدلال عام فہم اور دلنشین ہوگا۔ مخالفین سے صحیح قرآنی اصول پر مقابلہ کیا جائیگا ... سنجیدگی، نرمی اور معقولیت کو کام میں لایا جائے گا ... رسالہ کی ضخامت ۳۲ صفحے ہوگی۔ قیمت سالانہ ... روپے۔

پہلا پرچہ ربیع الاول کے مبارک مہینے میں آٹھویں تاریخ کو شائع ہوگا اور اس مبارک نسبت سے رسول نمبر کہلائیگا۔

رسالہ کی ادارت ایک فاضل دینیات کے ہاتھ میں دی گئی ہے۔ اور بعض نہایت مشہور و مقدس حضرات سے قلمی اعانت کی توقع کی جاتی ہے۔ شائقین جلد درخواستہائے خریداری اور ایک سال کا چندہ پیشگی بھیجیں۔ یا وی پی کی اجازت دیں۔

سید غلام بھیک نیرنگ
معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر

نتیجہ امتحان سالانہ
نیشنل ہومیو پیتھک میڈیکل کالج مراد پور پٹنہ

طلبا کامیاب امتحان ایچ ایم بی کلاس

طلبا کامیاب امتحان ... ایم ایچ ایس

قدرت نمبر داری ختم ہوئی ہے

۲۳۹۹ - ۲۳۶۱ - ...
۳۸۷۴ - ...
۳۸۷۷

مشتہرین کیلئے سنہری موقع

روزنامہ رہبر دکن کا سالانہ نمبر حسب عمل درآمد قدیم ۲ آذر ۱۳۳۶ ف م ۸ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو کثیر تعداد میں نہایت آب و تاب سے شایع ہوگا جس میں ہندوستان اور دکن کے مشہور و معروف اہل قلم کے مضامین ہوں گے۔ گذشتہ سالانہ نمبر سے اخبار میں حضرات اہل دکن اس کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں لیکن انشاء اللہ نقش ثانی ہر حیثیت سے نقش اول سے بہتر ہوگا۔ اس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوگی کہ اس میں حضرت اقدس و اعلیٰ مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر و اراکین باب حکومت اور ممالک محروسہ سرکار عالی کے نیز اعلیٰ عمارات و بہترین مناظر کے فوٹو ہونگے۔ انشاء اللہ یہ نمبر اردو صحافت میں اپنی آپ نظیر ہوگا۔

جو صاحب ۱۰ آبان ۱۳۳۶ ف م ۲۰ ستمبر ۱۹۲۶ء تک اپنا اشتہار معہ رقم روانہ فرمائیں گے اُن کا اشتہار بغیر کسی زاید معاوضہ کے ریڈنگ میاٹر (مضامین) میں شایع کردیا جائے گا۔ تاریخ مقررہ کے گذر جانے کے بعد جو اشتہار وصول ہونگا اُس کو حسب معمول اشتہارات کے صفحات میں جگہ دی جائے گی۔ کوئی غیر مہذب اشتہار شایع نہ ہوگا۔ اور نہ نرخنامہ میں کمی ہوگی۔ جب تک رقم پیشگی وصول نہ ہو۔ اشتہار شایع نہ ہوگا۔ مشتہرین کو چاہئے کہ اشتہار بھیجنے کے قبل مضمون اشتہار کو بغور دیکھکر اندازہ کریں کہ اشتہار کتنی جگہ میں شایع ہوگا۔ اُسی لحاظ سے نرخنامہ کے مطابق رقم روانہ فرمائیں اور اس امر کو بھی پیش نظر رکھیں کہ ایک سطر میں اوسطاً (۱۳) الفاظ لکھے جاسکتے ہیں۔

نرخنامہ حسب ذیل ہے:

ایک صفحہ	نصف صفحہ	چوتھائی صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	¼ کالم	⅛ کالم
۳۵ روپیہ	۱۸ روپیہ	۹ روپیہ	۱۲ روپیہ	۶ روپیہ	۳ روپیہ	[illegible]

اخبار کا سائز ۲۲×۱۶ انچ ہے ایک کالم میں (۶۰) سطور ہوتی ہیں۔ اشتہارات صاف ہوں ورنہ دفتر کسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

رقم منیجر "رہبر دکن" (حیدرآباد دکن) کے نام بھیجی جائے

کھانیوالا خضاب یا جوہر نباتات

حکیم ڈاکٹر حامد حسین کا بنایا ہوا صرف ۳۰ ستمبر ۱۹۲۶ء تک رعایتی قیمت بلغ ... فی بکس کے حساب فروخت ہوگا اکتوبر میں کوئی رعایت نہ ہوگی ... تاریخ کا خیال رہے ورنہ ایسا نادر و نایاب خضاب ... ملنا مشکل ہوگا کہ جسکے ایک ہفتہ روزانہ تین مرتبہ کے استعمال سے سفید بال جڑ سے سیاہ ہو جاتے ہیں اور طرفہ یہ کہ باندھنے کی ضرورت نہ ... تین مرتبہ کے استعمال سے بال جڑ سے سیاہ نہ ہوجاویں تو حلفیہ دام واپس ... خدا کی نعمت اور یہی گو بیاں اتنی بیماریوں کو دور کرتی ہیں ...

ایجنٹ۔ تمام ایجنٹوں کی شکایتیں آرہی ہیں ... لہذا ستمبر کے اخیر تک ... کی شکایت آویگی اسکا اُڈونس ... روپیہ ضبط ہوجاویگا ...

عرق کوڑھ سیاہ و سفید داغ

... تمام اہل ہند کے استعمال سے کیسا ہی کوڑھ ہو ہاتھ پاؤں گلنے شروع ہوئے ہوں یا مرض آتشک کیوجہ سے بدن بگڑگیا ہو ... رنگ سیاہ پڑگیا ہو یا خارش سے دن رات نیند نہ آتی ہو ... [illegible]

حکیم ڈاکٹر حامد حسین مالک کارخانہ اکسیر مسرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی۔ (تار کا پتہ) اکسیر بارہ بنکی (اودھ)

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعدی منگا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ سیاح کو علاج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ۸ علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی راندیر ضلع سورت

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو

مژدہ

[illegible]

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں۔ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں ... معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت ایک ماہ دوا خوردنی بوزن ایک پونڈ معہ روغن پھوڑے پر لگانے کیلئے قیمت ... دو ماہ کی قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیٹیا ہی ضلع بھاگلپور

آئیے دیکھئے خرید لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی۔ پلیٹ۔ پیالی۔ رکابی۔ بادیہ۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی دیگچی۔ پلیٹ ٹفن بکس۔ بادی چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں۔ پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمایئے۔ مال اچھا پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی۔ سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (نہتا بلڈنگ) کلکتہ

ٹسری ریشمی کپڑے

کوٹ سوٹ شیروانی۔ اچکن کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور ساڑھے اور چادر رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خریدیئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور

دوکان: ۵۶ سندر یا پٹی کلکتہ

نوید بڑی آب و تاب سے ہر ہفتہ شایع ہوتا ہے

[illegible]

منیجر اخبار نوید بلند شہر یو۔پی

تاریخ راجگان ہند المسمیٰ بہ وقائع راجستھان

[illegible]

شدھی اور سنگٹھن پر کاری ضرب

[illegible]

منیجر اعدام بک ایجنسی لکھنؤ

شرطیہ علاج!!! شرطیہ علاج!! شرطیہ علاج!

فائدہ نہو تو قیمت واپس

فقیری آزمودہ دوار   فقیری آزمودہ دوار

بجلی کی گولی

یہ دوا اکسیر ہے اسکے تلاش میں بوڑھے جوان سب ہی لگے رہتے ہیں جس نے اسے نہ کھایا جوانی کا لطف نہ اٹھایا۔ امیر شوقینوں کیلئے بڑے کام کی چیز ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

سفید داغ کی جنگلی دوار

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ میری دوا کے صرف سات دن استعمال سے سفید داغ اصل چمڑے کے مانند شرطیہ ہوجاتا ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

خونی و بادی بواسیر

میں ڈاکٹر حکیم اور بیداں کو ... کے ساتھ بازی لگاکر کہتا ہوں کہ اُن کی دوا سے میری فقیری دوا فوقیت رکھتی ہے۔ میں صرف سات روز میں بواسیر شرطیہ چھڑا دیتا ہوں۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ) اخبار کے اڈیٹروں کو مفت

پانچ روپیہ میں کیمیا لعل

اگر آپ کے اولاد نہیں تو یقین جانئے کہ یا تو آپ نامرد ہیں یا آپکی اہلیہ کا حیض کی بیماری خراب ہے۔ میری ... دوا ... حیض کو درست کرکے برس روز کے اندر شرطیہ صاحب اولاد کر دیتا ہے۔ ایکبار ضرور آزمایش کریں۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

سفید بال جڑ سے کالا

اگر آپکا تھوڑی عمر میں سکے بال پکے ہیں تو میرا تیل لگائیں اُس سے بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا۔ قیمت صرف تین روپیہ (۳ روپیہ) اگر آپکا زیادہ بال پک گیا ہے اور عمر پچاس سے کم ہے تو سفوف ... استعمال کریں۔ اس سے بالوں کا پکنا رک کر پکا ہوا بال جڑ سے کالا پیدا ہوگا جو ساری عمر کالا ہی رہیگا۔ دام بارہ روپیہ (۱۲ روپیہ)

پتھر بھی گل جائے گا

جسکو دانہ ہضم نہیں ہوتا ہے۔ کھٹا ڈکار آتا ہے۔ پیٹ گڑگڑ کر پائخانہ صاف نہیں ہوتا ہے اس دوا کو آزمائیں ... ہاضمہ اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ اگر وہ پتھر بھی کھا جائیں تو گل جائیگا دانہ کی کون بات ہے۔ دام ... روپیہ

گٹھیابات کی حکمی دوار

اگر آپکا بدن درد سے جکڑ گیا ہے سوئی کے مانند چبھ رہا ہے۔ رگ رگ درد سے سوج گیا ہے۔ چلنے پھرنے سے مجبور ہیں تو صرف پانچ روپیہ خرچ کریں۔ میری دوا سے سخت سے سخت درد کافور ہوجاتا ہے۔ قیمت ۵ روپیہ

پسینے کی چوری

اگر آپکو خواب میں انزال ہوجاتا ہے جس سے بدن کمزور ہورہا ہے تو دیر نہ کریں جلد ہم سے دوا منگا کر ... بدن ہٹا کٹا اور تندرست ہوجائیگا۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوار

اگر آپ دوا کرتے کرتے ہار گئے کچھ نہوا تو ایک بار میری فقیری دوا منگا کر آزمائش کریں۔ اس سے پرانا سے پرانا دمہ کھانسی آرام ہوجائیگا شک نہ کریں مجرب ہے۔ قیمت پانچ روپیہ (۵ روپیہ)

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ: منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ۵۲ کنی سمری۔ دربھنگہ

تمباکو اور لال مرچائی۔ اگر آپ عمدہ اور سستا تمباکو و لال مرچائی خریدنا چاہتے ہیں تو مجھ سے دریافت کریں۔ میں عمدہ مال سستے بھاؤ میں دونگا۔

پتہ: بسندیو نرائن برما۔ جنرل مرچنٹ کنی سمری۔ دربھنگہ

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعایت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینہ ... کے مولود شریف ... اور دوسروں کو بھی ... مولود شریف ... [illegible]

مولود مسعود ... حضرت مولانا مولوی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی ... یہ مولود شریف نہایت مستند ... [illegible]

مولود شریف منظوم ... [illegible]

مولود شریف غلام امام شہید ... [illegible]

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

[illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہونگی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

[illegible]

پتہ: انصاری بک ایجنسی دہلی

[illegible]

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

[illegible]

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

[illegible]

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

[illegible]

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب ... دہلی

برص یعنی سفید داغ کا علاج

[illegible]

نصرتی دواخانہ کی فہرست

[illegible]

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

[illegible]

ضرورت

[illegible]

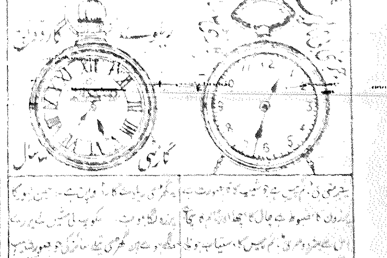

جنرل منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفرپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۱۹

اخبار و مقتبسات

ایران کی مادی و سیاسی ترقی
ایک ایرانی لیڈر سے مصاحبہ

ایک ممتاز ایرانی لیڈر نے ہمارے مراسل خصوصی سے ملاقات کے دوران میں اپنے وطن کی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فارس بالطبع ایک زرعی ملک ہے اور زرخیز ہے مگر اس میں بدقسمتی سے ریل بالکل نہیں ہے۔ تجارتی نقل و حمل قدیم زمانہ کے قوافل کے ذریعہ ہوتی ہے اور کچھ عرصے سے کہیں کہیں موٹروں کا سلسلہ بھی جاری ہوگیا ہے۔ حکومت ایران اس کمی کو سختی کے ساتھ محسوس کر رہی ہے ...

کہ اعلیٰ حضرت اپنے ملک کی جنگی پوزیشن کو مضبوط کرنے کیلئے پوری تن دہی کے ساتھ کوشش کر رہے ہیں وہ خوب سمجھتے ہیں کہ ایک طاقتور فوج کے بغیر استقلال تام حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس وطنی لشکر کی تربیت اور موٹروں کے ذریعہ نقل و حرکت کی توسیع نے اہل ایران میں اتحاد اور تمام سیاسی و وطنی کو بہت ترقی بخشی ہے۔

اس کے بعد ایران کی سیاسی پوزیشن کے متعلق سوال کیا گیا۔ اس پر انھوں نے کہا کہ جنگ عظیم سے پہلے ایران پر دو طاقتور اثرات حاوی تھے۔ ایک برطانیہ اور دوسرا روس ... ۱۹۱۴ء میں ایران نے مطالبہ کیا کہ روسی فوج ایرانی حدود سے نکل جائیں ...

اور اب سب سے بڑا کام جسے اعلیٰ حضرت نے انجام دیا وہ ان اجنبی امتیازات کا الغاء ہے جو دراصل اجنبی استبداد کا عنوان ہے۔

(العہد الجدید)

... ترکی پہنچائیں گے۔ (فتی العرب)

کوائف یمن
یمن میں ترکی فوج کیخلاف انگلستان کی کوشش

جنگ عظیم کے وقت یمن میں ایک ... ترکی لشکر تھا جو امام یحییٰ کی جنگی خدمات انجام دیتا تھا۔ جب جنگ ترکی شکست پر ختم ہوئی تو انگلستان نے امام موصوف کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس فوج کو اسکے حوالہ کرے اور اس کے ساتھ ایک دوستانہ معاہدہ کرے لیکن امام نے جواب دیا کہ چونکہ میری فوج میں ... وہ اپنے تئیں سپرد کرنے سے انکار کرتے ...

ہیں کہ امام یحییٰ اٹلی کے مقابلہ میں انگریزوں کو زیادہ ترجیح دیتے تھے۔ انہوں نے قاضی عبداللہ العرشی کو اپنے سرکاری معتمد کی حیثیت سے حکومت انگریزی کے پاس مقرر کیا تھا۔ اور چار سال تک دونوں حکومتوں کے درمیان اسی معتمد کے ذریعہ گفتگو ہوتی رہی۔ مگر جب انگریزی و فوجی شرائط نے امام کو انگلستان کی طرف سے مایوس کر دیا تو انہوں نے معتمد کو واپس بلا لیا۔

اب سوال یہ ہے کہ جب انگلستان اس میدان کے باوجود جو امام یحییٰ اس کی طرف سے جھکے ہوئے تھے ...

یمن میں فوجی اصلاحات

یمن میں اٹلی کا اثر کیونکر ہوا؟

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	۶
ششماہی	۳	۳
فی پرچہ	۱/	۱/

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ
ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف
صرف چند جلدیں باقی ہیں
رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلدسے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں ... اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب ... تیسرا مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ...

... قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی پندرہ روپیہ ... مقرر کر دیا گیا ہے ...

تعلیم الاسلام — آریوں کے جوابات — تاریخ — ادبیات — دو مزائیت

تنویر السراج — مجموعہ نظم شبلی — مجموعہ رسائل شبلی — مقالات شبلی — جواہر قدامت — ماہ عجم — عروس کربلا — بیرنا کا چاند — تحفہ آریہ — دیدکا بھید حصہ اول دوم — عین العاقلین — جواب حقانی — دوستانہ نصیحت — انوار ایمانی — نکات ربانی

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی — محافظ الصبیان — بستان المحدثین — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — اکسیر الطبیب — دیوان شہید — احسن الوظائف — الفاروق — صحت المسلمات

(نوٹ) ہر صورت میں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

شاتم رسول کی تعزیر شرعی

ہمعصر "الہلال" کی ایک قریبی اشاعت میں مولانا ابو الکلام آزاد کے ایک ہندو دوست کا طویل مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جس میں انھوں نے توہین رسول خلاف مسلمانان ہند کے گذشتہ ایجی ٹیشن پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے خصوصیت کے ساتھ اس بات پر اپنی حیرت اور بے اطمینانی کا اظہار کیا ہے کہ مسلمان علماء اور لیڈروں نے بانی اسلام کی توہین کرنے والے کے لئے قتل کی سزا کا مطالبہ کیا۔ اور شریعت اسلامی کا یہ قانون بیان کیا کہ جو شخص آپ کی شان میں گستاخی کرے اسے فوراً مار ڈالنا چاہیے۔ مراسلہ نگار صاحب نے اس کے متعلق مولانا ابو الکلام سے سوال کیا ہے کہ آیا فی الحقیقت اسلام کی یہی تعلیم ہے؟ اور اگر واقعی اس کی تعلیم یہی ہے تو ایسی حالت میں کیونکر اسلام کا یہ قانون انسانیت کی اسپرٹ کے ساتھ مطابق ہو سکتا ہے؟

اس سوال کے اصلی مخاطب مولانا ابو الکلام ہیں اور اس کے جواب کی ذمہ داری بھی انہی پر ہے لیکن سوال کی بنیاد جن مقدمات پر قائم کی گئی ہے وہ زیادہ تر جمعیۃ العلماء سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ بالکل غلطی سے جمعیۃ کی طرف منسوب کئے گئے ہیں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مولانا کے جواب دینے سے پہلے ہم ان غلط فہمیوں یا تسامحات کو رفع کر دیں تاکہ وہ صحیح واقعات کو پیش نظر رکھ کر سائل کو جواب دے سکیں۔

مراسلہ نگار صاحب نے لکھا ہے۔

"سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ تمام انجمنوں اور مولانا صاحبان نے اور جمعیت العلماء نے جس میں بڑے مولوی صاحبان کا ہونا بتلایا گیا ہے فتوی جاری کر دیا کہ رنگیلا رسول لکھنے والے اور چھاپنے والے کو قتل کرنا چاہیے۔ اور یہ کہ شریعت اسلام کا قانون یہی ہے کہ جو کوئی غیر مسلمان حضرت بانی اسلام کے خلاف بد زبانی کرے اسے فوراً مار ڈالنا چاہیے۔"

آگے چل کر وہ پھر لکھتے ہیں کہ:-

"بہت بہری اس عقیدت کی جو میں اسلام کے ساتھ رکھتا ہوں اتنی خلاف تھی کہ پہلے تو مجھے اس پر یقین نہیں ہوا لیکن اس کے بعد میں نے جب خود جمعیت العلماء اور انجمن خدام دین۔ اور مولانا محمد علی کے فتوے اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ تو اس کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا کہ انہیں تسلیم کر لیتا۔"

مولانا محمد علی اور انجمن خدام دین کے متعلق ہمیں نہیں معلوم کہ انہوں نے کونسا "فتوی" جاری کیا تھا۔ لیکن جمعیت العلماء کے متعلق تو ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اس نے اس مضمون کا کوئی فتوی جاری نہیں کیا جس کا حوالہ "الہلال" کے مراسلہ نگار صاحب نے دیا ہے۔ اور ہم سخت حیران ہیں کہ انہوں نے "خود اپنی آنکھوں" سے ایسا فتوی کہاں دیکھ لیا۔ جمعیت العلماء کی طرف سے آج تک کبھی یہ نہیں کہا گیا کہ "رنگیلا رسول کے لکھنے اور چھاپنے والے کو قتل کرنا چاہیے"۔ نہ یہ کہا گیا کہ ایک غیر مسلم کی زبان سے رسول اکرم کی شان میں گستاخی کا کلمہ نکلتے ہی اسے "فوراً مار ڈالنا چاہیے"۔ اور نہ حکومت سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ وہ شاتم رسول کے لیے قتل کی سزا مقرر کرے۔ اس قسم کی باتوں کا انتساب جمعیۃ کی طرف بالکل غلط ہے اور اگر کچھ اور نہیں تو کم از کم ترجمہ "بالیقین" کا ہم معنی ضرور ہے۔ اصل واقعہ یہ ہے کہ جب رنگیلا رسول کے مقدمہ میں مسٹر جسٹس دلیپ سنگھ نے راجپال کو بری کر دیا تو اس کے متعلق سب سے پہلے ۲ جون ۱۹۲۷ء کے "الجمعیۃ" میں ایک مقالہ لکھا گیا جس کے الفاظ یہ ہیں:-

"اگر قانونی بند کے ٹوٹنے کے بعد بدگوئی کا یہ سیلاب امنڈ آیا تو اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ ملک کے متاع امن و سکون پر کس قدر بربادیاں نازل ہوں گی۔ دوسری قوموں کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے۔ مگر مسلمانوں کی طرف سے تو ہم گورنمنٹ کو صاف طور پر متنبہ کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے کو کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے۔ اب تک تو وہ اپنی طبیعتوں پر جبر کر کے صرف اس لئے صبر کرتے رہے کہ انہیں حکومت سے یہ امید تھی کہ وہ انکے نازک ترین مذہبی جذبات کی حفاظت کریگی لیکن اب کہ حکومت کی عدالت عالیہ نے صاف طور پر اپنی معذوری کا اظہار کر دیا ہے اور مسلمانوں کی اپنی قوت کے سوا کوئی چیز ان کے احساسات کی حفاظت کرنیوالی باقی نہیں ہے۔ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ مسلمانوں کا مذہبی جوش انہیں اس حفاظت کے لئے کیسی کیسی خطرناک تدبیریں اختیار کرنے پر آمادہ کر دیگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقدیس کے متعلق مسلمانوں کے جذبات کا صحیح اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ آپ کی شان میں گستاخی کرنے والے کے لئے اسلام میں قتل کی سزا ہے۔ اور آپ کو گالی دینے والے کا خون مباح قرار دیا گیا ہے۔"

اس کے بعد نسائی اور بخاری کی چند احادیث اور علامہ شامی اور امام ابن تیمیہ کے اقوال نقل کر کے پھر لکھا گیا تھا کہ:-

"پس جزئیات میں فقہا کے درمیان خواہ کتنا ہی اختلاف ہو مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس عظمت میں حنفی، مالکی، حنبلی، شافعی سب کا اتفاق ہے کہ آپ کو گالی دینے والا واجب القتل ہے۔ اس سے صحیح اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسلام میں داعی اسلام علیہ الصلوۃ والسلام کی حرمت و عزت کے متعلق کیا احکام ہیں اور اس بارے میں مسلمانوں کا مذہب ان کو کیا تعلیم دیتا ہے۔ اگر مسلمانوں کا کوئی باقاعدہ نظام ہوتا تو یہ ممکن تھا کہ وہ رنگیلا رسول جیسے ناپاک حملوں سے اپنے دینی جذبات کی حفاظت کے لئے ایسے ذرائع خفیہ کرتے جن سے اضطراب و بدامنی پیدا نہ ہو لیکن موجودہ بدنظمی و انتشار کے عالم میں کوئی شخص بھی یہ ذمہ داری لینے کے لئے تیار نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کو قابو میں رکھیگا پس اب گورنمنٹ خود سوچ لے کہ آیا وہ قانون تعزیرات ہند میں ضروری اضافہ کر کے ناشائستہ مذہبی حملوں کی روک تھام کو اپنے ذمہ لینا زیادہ پسند کرتی ہے یا اس کے لئے تیار ہے کہ لوگ انفرادی طور پر اس کا انتظام کر لیں۔ اور مذہبی اشتعال امن عام کو غارت کر دے۔"

اس کے بعد ۳۰ جون کو مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کے زیر صدارت دہلی میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ اور اس میں مولانا نے تقریر کرتے ہوئے حسب ذیل الفاظ میں شریعت کا حکم بیان کیا:-

"اگرچہ اسلام نے رسول پاک کی توہین کرنے والے کی یہ سزا مقرر کی ہے کہ وہ واجب القتل ہے۔ مگر مسلمانوں کی بدقسمتی اور شامت اعمال ہے اس ملک میں اسلامی حکومت نہیں ہے حکومت کی باگ ایک دوسری قوم کے ہاتھ میں ہے۔ اسی کا قانون نافذ ہے۔ اسی کے ہاتھ میں قوت و طاقت ہے۔"

پھر ۲ جولائی کو لاہور میں جمعیت علماء ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ ہوا۔ اور اس کی پہلی تجویز میں حکم شرعی کا اظہار اس طرح کیا گیا۔

"یہ واقعہ ہے کہ چالیس کروڑ مسلمانوں میں سے کوئی ایک مسلمان بھی آقائے نامدار کی ادنی توہین بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ ہر مسلمان آقائے نامدار کی عزت کو اپنی جان، مال، ماں، باپ اور اولاد سے بدرجہا عزیز سمجھتا ہے۔ اور مسلمانوں کے لئے شرعی حکم بھی یہی ہے۔ مسلمانوں کے نزدیک توہین رسول سخت ترین جرم ہے جس کی اسلامی تعزیر قتل ہے۔ اور مسلمانوں کے دلوں میں توہین کرنے والوں اور ان کی جماعت کی طرف سے کوئی دوسری چیز اس سے زیادہ نفرت پیدا کرنے والی نہیں ہو سکتی۔"

شاتم رسول کی تعزیر شرعی کے متعلق جمعیت العلماء کی جانب سے جو کچھ کہا گیا ہے وہ اس سے زیادہ ایک حرف بھی نہیں ہے۔ ان تمام عبارتوں کو پڑھیے اور بتایئے کہ ان میں کہاں لکھا ہے کہ راجپال کو فوراً قتل کر ڈالنا چاہیے اور جو شخص رسول اکرم کی شان میں گستاخی کرے اسے فوراً مار ڈالو؟ بے شک یہ ضرور لکھا گیا ہے کہ "شاتم رسول کیلئے اسلام میں قتل کی سزا ہے"۔ لیکن اس سے یہ مطلب کیونکر نکل آیا کہ ہم انگریزی حکومت میں اس اسلامی تعزیر کے جاری کرنیکا مطالبہ کرتے ہیں۔ یا عام مسلمانوں کو یہ اختیار دیتے ہیں کہ وہ فرداً فرداً جس کو چاہیں یہ سزا دیدیں۔ علماء روز دن کہتے ہیں کہ سارق کی شرعی سزا قطع ید ہے مگر کوئی اس کا یہ مطلب نہیں لیتا کہ ہر مسلمان چور کا ہاتھ کاٹ سکتا ہے۔ اسی طرح جب کہا جاتا ہے کہ زانی محصن کی سزا رجم ہے تو اس سے کوئی بھی یہ معنی مراد نہیں لیتا کہ بغیر کسی امیر اور قاضی اور قوت نافذہ کے ہر مسلمان کو انفرادی حیثیت سے یہ حد جاری کرنیکا اختیار ہے۔ پھر آخر شاتم رسول کی شرعی سزا بیان کرنیکا یہ مطلب کیونکر نکال لیا گیا کہ اس سے مسلمانوں کو ایک غیر اسلامی حکومت میں جہاں اسلامی احکام نافذ نہیں ہیں، تعزیر شرعی جاری کرنیکی اجازت دیدی گئی ہے؟ اس حکم کے بیان کرنے کا مطلب تو صرف یہ تھا کہ حکومت کو اس جرم کی اہمیت اور مسلمانوں کے دینی جذبات کی نزاکت سے آگاہ کر کے یہ حقیقت اچھی طرح اس کے ذہن نشین کر دیجائے کہ مسلمانوں کے مذہب میں اس معاملہ کی جو کچھ نوعیت ہے اسکے لحاظ سے وہ تغافل برتنا ہرگز مناسب نہیں ہے جو بالعموم پبلک مطالبات کی طرف سے برتا جاتا ہے۔ ورنہ ظاہر ہے کہ جمعیت العلماء تو در کنار علوم شرعی کا ایک معمولی طالب علم بھی اس امر سے ناواقف نہیں ہو سکتا کہ اسلامی قانون کے مطابق حدود شرعی میں سے کوئی معمولی حد بھی بغیر کسی قوت آمرہ و نافذہ کے قائم نہیں کی جا سکتی۔

ہمیں امید ہے کہ اس مسئلہ کے متعلق غیر مسلم حضرات کو جسقدر غلط فہمیاں ہیں مولانا ابو الکلام ان سب کو دور فرما دیں گے۔

جنرل نیل کا مجسمہ

انگریزی حکومت نے ہندوستانیوں کے وطنی جذبات کی توہین و تذلیل کے لئے اس ملک کے گوشہ گوشہ میں جو اسباب جمع کر رکھے ہیں ان کی مختلف انواع میں سے ایک بدترین نوع وہ مجسمے ہیں جو لارنس، نکلسن اور نیل جیسے دشمنان ہند کی یادگار میں بڑے بڑے شہروں میں نصب کئے گئے ہیں۔ عام طور پر جب قومیں ان لوگوں کی یادگاریں قائم کرتی ہیں جن کی ذات سے ان کی قومی عظمت و شوکت کی مخصوص روایات وابستہ ہوتی ہیں۔ جرمنی اپنے ہنڈنبرگ کا مجسمہ نصب کرتا ہے کہ اسکی قوت تدبیر نے جنگ عظیم کے ہولناک نتائج سے اس کو بچا لیا۔ اٹلی اپنے مسولینی کا مجسمہ نصب کرتا ہے کہ اس نے ملک کو ایک برباد کن سیاسی و اقتصادی اختلال سے محفوظ رکھا۔ فرانس اپنے نپولین کا مجسمہ نصب کرتا ہے کہ اس نے فرنچ قوم کی قوت و صولت کو اس درجہ تک پہنچا یا جو اس سے پہلے کبھی اسے نصیب نہ ہوا تھا۔ اسی طرح انگلستان بھی اپنے آئرن ڈیوک اور نکلسن کے مجسمے نصب کرتا ہے کہ وہ انگریزی قوم کے بری و بحری نفوق کے علم بردار تھے۔ مگر اس کے برعکس ہندوستان میں لارنس کا مجسمہ نصب کیا جاتا ہے جس نے پنجاب میں ہندوستانیوں کے خون سے انگریزی حکومت کی بنیاد کو مضبوط کیں۔ نکلسن کا بت نصب کیا جاتا ہے جس نے دہلی سے ہندوستانی حکومت کے آخری نشان کو مٹایا۔ اور جو ہندوستان کے جذبہ حریت کو کچلنے کے لئے ایک ایسے قانون کی کمی پر افسوس کرتا تھا جس سے ہندوستانیوں کو زندہ جلایا جا سکتا ہو اور زندہ ہی ان کی کھال کھینچی جا سکتی ہو۔ نیل کا مجسمہ نصب کیا جاتا ہے جس نے انگریزی حکومت کی دھاک بٹھانے کے لئے کانپور اور الہ آباد میں ہندوستانیوں پر وہ ہولناک مظالم ڈھائے کہ انکی مثال عہد وحشت کے سوا اور کہیں نہیں ملتی۔ یہ مجسمے ہندوستان کی عزت و حشمت کی نہیں۔ بلکہ اس کی ذلت و مسکنت کی یادگاریں۔ اور اس کی نکبت و پامالی کے عنوانات ہیں جو ہر لحظہ و ہر آن اس کے قومی شرف کی توہین کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کے باشندوں کو پکار پکار کر کہتے ہیں کہ "بے غیرتو! تم اسی وحشیانہ سلوک کے مستحق تھے جس سے ہم نے تمہارا سر کچلا تھا"۔

پنجاب کی عزت تو ہی لارنس کے بت کو اس کی صدا کا جواب دے چکی ہے۔ اب مدراس کی باری ہے اور وہ نیل سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ "عزت" کے اس چبوترے سے اتر کر سمندر کی اس گہرائی کی راہ لے جو بقول گاندھی جی کے اس کے لئے بہترین جگہ ہے۔

قارئین کرام نے سنا ہو گا کہ مدراسی نوجوان کچھ عرصہ سے نیل کے مجسمہ کو شاہراہ عام پر سے ہٹانے کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں۔ اور متعدد معزز اور مرد اس سلسلہ میں جیل جا چکے ہیں۔ یہ نیل وہ شخص ہے جس کے متعلق سرچارج کیمبل نے لکھا ہے کہ:-

"وہ عورتوں کی سی بزدلانہ ستم شعاری کے بل پر ابطال کی عظمت کا مالک بن بیٹھا۔ اس وقت تو اس کی موت نے نکتہ چینی کا دم مار دیا تھا۔ مگر اب کہ وہ پرانا ہو کر تاریخ کے دائرہ میں داخل ہو چکا ہے تو مجھے کہنا چاہیے کہ وہ کسی عزت کا مستحق نہیں ہے۔ اور اس کا خونی کام کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا۔"

غدر کا مورخ "کے" اس کے ظالمانہ افعال کا ذکر اس طرح کرتا ہے:-

"ہماری برطانی پارلیمنٹ میں گورنر جنرل باجلاس کونسل کے بھیجے ہوئے کاغذات کا جو ریکارڈ ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بغاوت میں حصہ لینے والوں کی طرح بیگناہ عورتوں بچوں اور لڑکوں کو بھی انتقام کی بھینٹ چڑھایا گیا۔ انہیں صرف پھانسی ہی پر نہیں چڑھایا گیا بلکہ ان کے گھروں میں زندہ جلایا گیا اور اکا دکا جہاں کوئی ملا اسے گولی مار دی گئی۔"

خود نیل اپنے ایک وحشیانہ کارنامہ کو ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:-

"ہر کافر مردود حراست میں لایا جاتا اور خون کے چکتوں کا ایک حصہ دھونے پر مجبور کیا جاتا اس کام کو جہاں تک ممکن ہوتا، اسکے جذبات کے لئے سخت تکلیف دہ بنانے کی کوشش کی جاتی اور جو کوئی اپنا کام پورا کرنے سے انکار کرتا، فوجی کوتوال اسکی کوڑے سے خبر لیتا جب وہ اپنا مقررہ حصہ پورا کر لیتا تو فوراً ہی اسے پھانسی پر لٹکا دیا جاتا۔ پہلا مجرم ایک صوبہ دار، ایک موٹا تازہ جانور، ایک اونچی ذات کا برہمن تھا۔ آتے ہی حلال خور نے اس کے ہاتھ میں جھاڑو دی اور کام پر لگنے کا حکم دیا۔ اس نے ذرا ہچر مچر کی تو کوڑے برسنے شروع ہو گئے۔ آخر اس نے جلدی جلدی اپنا کام پورا کیا اور اسکے بعد پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ ایک مسلمان نے بھی کام سے انکار کیا تو اس کی بید سے خبر لی گئی اور اسے زمین پر پڑا ہوا خون چاٹنے پر مجبور کیا گیا۔"

یہ اس نیل کے کارنامے ہیں جس کو انگریزی حکومت نے ہیرو کا درجہ دیا ہے اور جس کی عزت افزائی اور حسن خدمت کے اعتراف کے طور پر مدراس میں یہ مجسمہ نصب کیا گیا ہے ممکن ہے کہ انگریزی شرافت و تہذیب اس وحشی انسان کو اسی عزت کا مستحق سمجھتی ہو۔ مگر اہل ہندوستان کے لئے تو یہ انتہائی بے غیرتی ہے کہ جس شخص نے اس کے باشندوں کو اس بہیمیت و درندگی کا تختہ مشق بنایا اسے خود اسی کی سرزمین میں ہیرو کا درجہ دیا جائے۔ اگر انگریزی قوم یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ ویسٹ منسٹر یا ہائیڈ پارک میں قیصر ولیم اور پولین کے مجسمے نصب کئے جائیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہندوستانی قوم نیل اور نکلسن، لارنس اور کوپر جیسے ظالموں کے مجسموں کو برداشت کرے۔ اس معاملہ میں کوئی خود دار ہندوستانی مدراس کے نوجوانوں سے اختلاف نہیں کر سکتا اور یقیناً ہر شخص کی ہمدردی ان کے ساتھ ہے۔ ہم منتظر ہیں کہ دہلی کی غیرت میں کب حرکت پیدا ہوتی ہے جیسے کشمیری دروازہ کے باہر نکلسن کا بت ہزارت خونی نگاہوں سے گھورتا رہتا ہے۔

تاریخی شخصیتوں پر ناپاک حملے

معلوم ہوا ہے کہ پچھلی ہفتہ کے مسلمانوں نے ان نفرت انگیز تماشوں کے خلاف آواز بلند کی ہے جو "روشن آرا"، "زیب النساء" اور "سقوط بیجانگر" وغیرہ ناموں سے ملک میں دکھائے جا رہے ہیں۔ اسی طرح یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ دہلی میں خاندان مغلیہ کے بعض افراد ہیں وہ ان ہندو محرروں پر مقدمہ چلانیکا ارادہ کر رہے ہیں جنہوں نے حضرت عالمگیر کی بہن روشن آرا بیگم پر نہایت شرمناک حملے کئے ہیں۔ دوسری جانب ہندوؤں نے ان لوگوں کے خلاف سختی کے ساتھ احتجاج کیا ہے جو محض شرارت کی غرض سے شیواجی کے نسب پر حملے کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک وہ تمام رنج و الم بالکل حق بجانب ہے جو ان بیہودہ اور نامعقول حرکات پر کیا جاتا ہے۔ اور اگر حکومت ملک میں امن قائم کرنا چاہتی ہے تو اس کا فرض ہے کہ پوری مستعدی کے ساتھ ان شریرانہ حرکات کا انسداد کرے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ ان صدیوں کے گزرے ہوئے لوگوں کی عزت و ناموس پر جو حملے کئے جاتے ہیں انکا مقصد بجز اس کے کچھ نہیں ہوتا کہ ان کے پسماندوں اور ان کی عزت کرنے والے لوگوں کی دل آزاری کی جائے۔ ورنہ ظاہر ہے کہ ان مردہ ہڈیوں نے آج کل کے لوگوں کا کوئی نقصان نہیں کیا ہے۔ نہ ان سے کسی کو ذاتی عداوت ہونے کی کوئی وجہ ہے۔ اور جہاں تک ہم سمجھتے ہیں ان دریدہ دہن لوگوں میں سے کوئی بھی اتنا احمق نہیں ہے جس کا روئے سخن یہ گالیاں دیتے وقت ان مردوں کی ارواح کی طرف ہوتا ہو یقیناً لازمی طور پر اس دشنام دہی کا منشا یہی ہو سکتا ہے کہ زندہ لوگوں سے بدلہ لینے کے لئے انکے مردہ بزرگوں کو گالیاں دیجائیں۔ اور اس طرح نفرت و عداوت کے بدترین جذبہ کو ٹھنڈا کیا جائے۔ ہمارے نزدیک اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ تمام جماعتوں کے سنجیدہ آدمی بالاتفاق اس سب و شتم کے خلاف نفرت کا اظہار کریں۔ اور ان ڈراموں، رسالوں، تحریروں اور تقریروں کی بندش کی پوری کوشش کریں جنمیں تاریخی شخصیتوں کی توہین کی جاتی ہے۔

الجمعیۃ کے خلاف ہندوؤں کی شکایت

۱۵ ستمبر کے "تیج" میں آریہ سماج مندر چاوڑی بازار کے ایک جلسہ کی رپورٹ اور خود اخبار مذکور کا ایک اڈیٹوریل نوٹ دیکھ کر مجھے سخت حیرت ہوئی کہ اس میں "الجمعیۃ" پر ایک دل آزار اور گندے مضمون کی اشاعت کا الزام لگایا گیا تھا جس نے آج تک "الجمعیۃ" کو جس طرح تہذیب و متانت اور پاکیزگی اخلاق کے اسلامی معیار پر قائم رکھنے کی کوشش کی ہے اس کی بنا پر یہ الزام میرے لئے انتہائی استعجاب اور افسوس کا موجب تھا۔ چنانچہ میں نے فوراً اس مضمون کی تحقیق کی جس کے خلاف شکایت کی گئی تھی اور "نکات و لطائف" سے معلوم ہوا کہ ۱۱ ستمبر کے "نکات و لطائف" میں انہوں نے یہ فقرہ لکھا تھا:-

"لیکن کہیں خدانخواستہ ہائی تباہی مردوں کے جلانے کا سسٹم جاری ہو گیا تب تو غضب ہی ہو جائیگا۔ کرزن، کچنر، ولسن، فرعون، نمرود، سوامی شردھانند، پنڈت لیکھرام، سوامی دیانند وغیرہ اگر یہ لوگ پھر سے زندہ ہو گئے تو کیا ہو گا۔ اگرچہ ان بزرگوں کے زندہ ہو جانے سے عالم برزخ کی تاریخ تو مفصل اور مکمل لکھی جا سکیگی نیز برزخ اور اس کے عذاب و ثواب کے متعلق بھی نہایت صحیح معلومات بہم پہنچ جائیں گی، لیکن ....؟"

سہو کتابت سے خط کشیدہ فقرہ اس طرح تحریر ہو گیا:-

"نیز دوزخ اور اسکے عذاب کے متعلق بھی نہایت صحیح معلومات حاصل ہو جائیں گی"

اس غلطی کی تصحیح اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ کر دی گئی ہے۔

یہ تو واقعہ کی اصلی صورت ہے لیکن میں اس امر کو محسوس کرتا ہوں کہ فقرہ جس صورت میں شائع ہوا ہے وہ یقیناً میرے ہندو ہموطنوں کے لئے دلی رنج اور روحانی تکلیف کا باعث ہوا ہو گا۔ لہذا میں اس کی اشاعت پر دلی معذرت اور افسوس کا اظہار کرتا ہوں۔ اور اگر میری معذرت برادران ہنود کی تسکین خاطر کے لئے کافی نہ ہو، اور ان کے صدمہ کی تلافی اسی صورت سے ممکن ہو کہ مجھ پر مقدمہ چلایا جائے تو میں خوشی کے ساتھ اس کے لئے بھی تیار ہوں کیونکہ اس فقرہ کی اشاعت سے مجھے جو ندامت ہے وہ بغیر اس کے دور نہیں ہو سکتی کہ اس نے ہندوؤں کو جو رنج پہنچایا ہے وہ دور ہو جائے۔ میرا اصول صحافت ابتدا سے یہ رہا ہے اور میں اسی سختی کے ساتھ قائم ہوں کہ زبان و قلم کی قوت کو کبھی دوسروں کی دل آزاری کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ اس اصول کی رعایت میں نے ہمیشہ ملحوظ رکھی ہے اور اپنے ہندو اور مسلمان معاصرین کو بھی اسی کی نصیحت کرتا رہا ہوں۔ پس درحقیقت میرے لئے یہ بہت ہی افسوس کی بات ہے کہ جس اخبار کی پالیسی اور تحریر کی ذمہ داری مجھ پر ہے اس میں کسی قوم کے جذبات کو جائز صدمہ پہنچانے والی تحریر شائع ہو۔

ابو الاعلی

بادہ فروشی سے حکومت ہند کے منافع
انسداد مے نوشی میں کیا چیز مانع ہے؟

گذشتہ ۲۵ سال کے اندر حکومت ہند کے محکمہ آبکاری میں جسقدر ترقی ہوئی ہے اس کا نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہو گا کہ حکومت کس بنا پر شراب نوشی کی حمایت کرتی ہے۔ اور کیا چیز اسے انسداد مے نوشی کی پالیسی اختیار کرنے سے مانع ہے۔

	۱۹۰۱-۰۲ء کی آمدنیاں	۱۹۰۴-۰۵ء کی آمدنیاں	۱۹۰۸-۰۹ء کی آمدنیاں	۱۹۱۲-۱۳ء کی آمدنیاں	۱۹۱۶-۱۷ء کی آمدنیاں	۱۹۲۰-۲۱ء کی آمدنیاں	۱۹۲۴-۲۵ء کی آمدنیاں
شراب خالص	۴۵۱۶۹۵۱۸ روپے	۵۷۶۴۵۳۲۳ روپے	۸۱۲۳۵۷۲۱ روپے	۹۲۰۶۳۷۵۳ روپے	۱۰۱۵۶۵۸۵۴ روپے	۱۵۵۸۴۶۸۴۲ روپے	۱۲۳۳۴۸۲۰۹ روپے
شراب آمیز دوائیں	۱۶۳۴۱۴۸۳	۱۹۰۹۶۸۳۷	۲۴۲۵۸۹۱۸	۲۹۹۸۱۱۸۴	۳۵۹۵۲۲۲۱	۴۷۰۰۰۶۹۸	۴۸۸۰۹۹۴۰
مجموعی آمدنی	۶۱۷۰۸۸۴۲	۷۶۷۴۸۱۵۰	۹۵۸۱۰۲۲۴	۱۲۳۳۶۲۲۹۲	۱۳۸۰۹۲۸۱۶	۲۰۳۴۸۴۸۹۱	۱۹۲۲۹۰۲۰۱
شراب نوشی کی دکانیں	۸۴۹۲۵	۹۱۱۴۸	۷۳۳۵۰	۵۹۸۶۵	۵۴۸۶۵	۴۸۳۸۸	۴۲۶۹۶
شراب آمیز دواؤں کی دکانیں	۲۰۱۵۵	۲۱۹۶۸	۲۰۰۰۵	۱۰۷۶۷	۱۴۱۳۶	۱۶۶۵۱	۱۲۲۲۵
دکانوں کی مجموعی تعداد	۱۰۵۰۸۰	۱۱۳۱۱۶	۹۳۳۵۵	۷۰۶۳۲	۶۹۰۰۱	۶۵۰۳۹	۵۵۱۲۱

(اتحاد)

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسائل ذیل میں کہ:-
۱۔ کیا یہ جائز اور مستحب ہے کہ جمعہ کے روز بالفرض اگر کوئی میت ہو جائے اور جنازہ مسجد میں بغرض نماز جنازہ جمعہ کی نماز کے وقت لایا جائے تو نماز جنازہ بعد نماز جمعہ و سنن و نوافل کے پڑھا جائے۔ نماز جنازہ فرض علی الکفایہ ہے بایں وجہ بھری نافص رہے میں بعد نماز جمعہ جو فرض ہے اس کا ہونا ضروری ہے اور بعد نماز جنازہ سنن و نوافل ادا ہو سکتی ہے۔ یہی دستور علماء دیوبندی و دہلوی و امروہوی کا دیکھا ہے۔ مگر یہاں ایک مولوی صاحب بعد اختتام سنن و نوافل نماز جنازہ ادا کرتے ہیں۔ یہ فعل کس حد تک جائز ہے اتفاقاً یا لوازنہ۔ دونوں حالتوں میں۔
۲۔ نماز تراویح کی کتنی رکعت جائز ہیں۔ مولوی صاحب موصوف ۸ رکعت بتلاتے ہیں۔ ۲۰ رکعت مسجد میں اور افراد [illegible] ہیں۔ اور ۲۰ رکعت گھر پر با جماعت مرد اور عورتیں بہ مستورات پردہ نشینین کو بھی مدعو کرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں۔ یہ امر کہاں تک درست و جائز ہے؟

الجواب

۱۔ نماز جنازہ کو سنتوں پر مقدم کرنا یا موخر کرنا۔ دونوں باتیں جائز ہیں بعض علماء تقدیم کو پسند کرتے ہیں اور بعض تاخیر کو اس لیے یہ کوئی جھگڑے کی بات نہیں ہے۔
۲۔ احناف کے نزدیک تراویح کی صرف بیس رکعتیں سنت ہیں۔ مولوی صاحب گھر پر جا کر اور نماز پڑھیں تو وہ نوافل ہوں گے۔ ان کا نام تراویح رکھنا صحیح نہیں ہے۔ پھر نوافل کی جماعت کے لئے لوگوں کو بلانا بھی مکروہ ہے۔ اگر کوئی شخص بلا تداعی کے آکر نوافل کی جماعت میں شریک ہو جائے تو مضائقہ نہیں بشرطیکہ شرکاء کی تعداد تین سے زیادہ نہ ہو۔ غیر محرم عورتوں کو جماعت کے لئے مدعو کرنا بھی دوسرے فتنوں کا بھی اندیشہ ہے۔ اس لئے اس کی کراہت اور بھی اشد ہو گی۔ واللہ اعلم

احمد سعید۔ مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ، دہلی

استفتاء

۱۔ زید کی عورت سے کسی کے ناجائز تعلقات ہیں۔ اسی زمانہ میں زید کا انتقال ہو گیا۔ بکر نے بعد انتقال زید کے میعاد عدت گذرنے کے اس عورت سے عقد کر لیا۔ بعد عقد ہو جانے کے معلوم ہوا کہ عورت حاملہ تھی تو ایسی حالت میں نکاح جائز ہوا یا ناجائز۔
۲۔ حاملہ عورت کے ساتھ غلطی سے یا کسی مجبوری سے عقد ہو گیا۔ تو کیا دوبارہ عقد پھر سے کیا جاوے۔ یا وہی عقد درست ہے۔
۳۔ بلا مدت میعاد عدت گذرے عقد کا ہونا جائز ہے یا ناجائز۔

الجواب

جبکہ عورت زید کے نکاح میں تھی اور زید کی وفات کے وقت حاملہ تھی۔ تو اس کی عدت چار ماہ دس روز نہ تھی بلکہ وضع حمل اس کی مدت تھی پس حالت حمل میں جو نکاح ہوا وہ ناجائز ہوا۔ بعد وضع حمل کے تجدید نکاح کرنا ضروری ہے کیونکہ معتدہ کا غیر سے عدت کے اندر نکاح کرنا حرام ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ، دہلی۔

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے ایک عورت سے عدم موجودگی کسی گواہ یا قاضی کے اپنا عقد اس طرح کر لیا کہ زید نے عورت سے کہا کہ میں نے تم کو بعوض اتنے مہر کے اپنی زوجیت میں لیا۔ اور عورت نے کہا کہ میں نے بھی قبول کیا۔ یا عورت نے زید سے کہا کہ میں نے اپنے کو بعوض مہر کے تمہاری زوجیت میں دیا اور زید نے کہا کہ میں نے قبول کیا۔ حالانکہ ان دونوں کے سوا کوئی شاہد یا قاضی یا وکیل موجود نہیں کیا ان دونوں کا عقد جائز ہوا اور یہ دونوں بطور میاں بیوی کے باشوہر ظاہر کر سکتے ہیں۔

الجواب

انعقاد نکاح کیلئے شاہدین کا موجود ہونا اور ایجاب قبول کو سننا شرط ہے۔ پس صورت مسئولہ میں نکاح منعقد نہیں ہوا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ مدرسہ امینیہ۔ دہلی۔

لاہور میں مولانا محمد علی کی تقریر
مسلمانوں کی پستی کا اصلی سبب

لاہور ۱۱ ستمبر۔ آج مولانا محمد علی صاحب نے انجمن معین الاسلام کے جلسہ میں جو عید میلاد کی تقریب میں ہوا تھا تقریر فرمائی۔ آپ نے مسلمانوں کی موجودہ پستی کے اسباب پر تبصرہ کیا۔ اور آیہ لا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین کی تفسیر کرتے ہوئے مسلمانان پنجاب سے فرمایا کہ مجھے تو اس سوال پر بھی حیرت ہوتی ہے کہ مسلمانوں کی پستی کے اسباب کیا ہیں؟ اس کا صاف جواب تو ہر مسلمان کو معلوم ہے کہ ہمارے ایمان پختہ نہیں رہے۔ اس لیے ہم پستی کے گڑھے میں گر گئے ہیں۔ آپ نے اس امر پر تعجب کا اظہار کیا کہ پنجاب کے مسلمان جن کو اپنی پچپن فیصدی تعداد پر ناز ہے یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہندو ہم پر ظلم کرتے ہیں۔ میں یہ کہتا ہوں اسلام کی توہین خیال کرتا ہوں میرے صوبہ میں ۹۳ فی صدی مسلمان ہیں۔ بہار میں دس فی صدی مسلمان ہیں۔ ظلم ہم پر بھی ہوتا ہے۔ لیکن میں تو کم از کم اپنی زبان سے یہ کہنے کے لیے تیار نہیں۔ مسلمانوں کو تو یہ بتایا گیا ہے کہ ان میں کا ایک ایک دس دس اور اٹھارہ پر بھاری ہے۔ اور گئی گزری حالت میں دو مشرکوں سے تو کسی طرح کم نہیں۔ پھر پچپن فی صدی ہوتے ہوئے ان کی یہ حالت کیوں ہے۔ مولانا نے اپنی نقاط کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ محض ایمان کی کمزوری ہے اور کچھ نہیں۔

آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کبار رضی اللہ عنہم کی مکی زندگی کے تیرہ سال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اس زندگی سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ اور اگر ہم پر ظلم ہوتے ہیں تو ان کو ہمت و استقلال کے ساتھ برداشت کرنا چاہیے۔ اپنے اخلاق ایسے بنانے چاہییں کہ ظالم کو خود بخود ندامت ہو اور وہ گرویدہ احسان ہو جائے۔ ہمیں لڑائی میں ہرگز پہل نہ کرنی چاہیے۔ اور اگر لڑائی کہیں گلے کا ہار ہو جائے تو مسلمان کی یہ شان نہیں کہ پیٹھ دکھائے۔ اسے گولی سینے پر لینی چاہیے پشت پر زخم نہ کھانا چاہیے۔ اولین اہم چیز ایمان ہے۔ اللہ پر ایمان اور اللہ پر بھروسا ہو تو یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں کہ ادگلوی صاحب ہماری مدد کرتے ہیں یا نہیں۔

آپ نے تنظیم اور تنظیم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمان مسلمان ہو جائیں تو انہیں کسی تنظیم کی ضرورت نہیں۔ آپ نے نماز روزہ زکوۃ اور حج کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سب تنظیم ہی تو ہیں۔ پانچ وقت کی نماز مسلمانوں کی روزانہ زندگی کو منظم بنا دیتی ہے۔ روزہ مسلمان سپاہیوں کا آئرن راشن ہے جو بوقت ضرورت ان کے کام آتا ہے اسی روزہ کے بل پر ترک افواج نے بڑے بڑے معرکے مارے ہیں۔ زکوۃ کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ یہ سرمایہ کا محصول ہے۔ جسے شارع اسلام نے آج سے تیرہ سو سال پیشتر جاری کیا۔ اور اتنی تاکید فرمائی کہ حضرت ابوبکر صدیق [illegible] تلوار سے زکوۃ جمع کرنے پر مجبور ہوئے اور سوشلزم اپنی ترقیوں کے باوجود اسے نہیں حاصل کر سکی۔ آپ نے فرمایا کہ مسلمان اقتصادی فلاح کے لیے سود کو جائز قرار دیتے ہیں۔ مشرکوں اور انگریزوں کی نقل کرتے ہیں بینک کھولتے ہیں۔ حالانکہ روس ان بینکوں۔ اور سودوں سے تنگ آ کر اسلام کے اصول اختیار کر چکا ہے۔

مولانا نے حج کے نکات بیان فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان کفن پہن کر اپنے خدا کے گھر کا طواف کرتے ہیں۔ اور صفا اور مروہ کے درمیان دوڑتے ہیں۔ قربانی کرتے ہیں حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں۔ بظاہر یہ رسمیں سی معلوم ہوتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل اور حضرت ہاجرہ کی یادگاریں ہیں۔ آج یادگاروں کے لیے بت اور مجسمے نصب کئے جاتے ہیں لیکن یادگار ایسے ہوتے ہیں کہ آج تک کئی ارب کئی سنکھ انسان صفا اور مروہ کے درمیان دوڑ لگا چکے ہیں اور کئی سنکھ جانور ذبح کئے جا چکے ہیں۔

مولانا نے فرمایا کہ روزانہ زندگی کے لیے نماز، سال میں ماہ صیام، اور عمر میں حج ایسے ارکان ہیں جو مسلمان کی زندگی کو منظم اور با اصول رکھتے ہیں۔ اور قربانی ایک دو طرفی ہنڈی ہے جس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ جس طرح آج یہ جانور ذبح کیا جا رہا ہے اسی طرح میں اپنی جان فدا کرنے کے لیے تیار ہوں۔

فسادات بتیا کے مقدمات اچانک شروع ہو گئے

حالات مسلمانوں کیلئے مایوس کن ہیں

۱۴ ستمبر کو سخاوت حسین صاحب بتیا سے مطلع فرماتے ہیں کہ:-

حالانکہ مقررہ تاریخ ۲۰ ستمبر تھی۔ مگر آج بغیر ۲۴ گھنٹہ کا بھی نوٹس دیئے ہوئے بالکل غیر متوقع طور پر فسادات بتیا کے مقدمات شروع ہو گئے۔ سب سے پہلے گلی بیان (؟) کے قتل کا مقدمہ خاص مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ مسٹر گھوش مدعی عمومی نے پیروی کی اور ایک مسلمان نائب خاموش بیٹھے رہے۔ مسٹر وداد اور مسٹر بھنبی وکلا مظفر پور۔ مقدمہ کی کارروائی کو دیکھتے رہے مدعی عمومی نے کوئی افتتاحی تقریر نہیں کی۔ عزیز۔ اور دو سے چار گواہوں کی شہادتیں ہوئیں۔ آج کی کارروائی نے یہ ظاہر کر دیا کہ مقدمات کس طرح تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں پر انتہائی افسردگی چھائی ہوئی ہے اور ہندو خوشیاں منا رہے ہیں مسلمانوں کا یہ خیال ہے کہ کمشنر کو اس مضمون کی درخواست دیں کہ ہندوؤں کے خلاف مقدمات اٹھائے جائیں۔ اور پبلک کا روپیہ برباد نہ کیا جائے۔ ہندوؤں کی طرف سے بتیا اور شکارپور کے وکلا پیروی کر رہے ہیں۔ سب ڈویژنل افیسر ہرجانوں کے استغاثوں کی تفتیش کر رہا ہے۔ مگر یہ بڑی ملاحظہ ہو کہ وہ ان ہندو وکلاء سے جن پر فساد اور قتل کے الزامات ہیں مشورہ کر رہا ہے۔ اور مسلمان مایوس اور رنجیدہ ہیں۔ سب ڈویژنل آفیسر دانستہ یا نادانستہ مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے۔

بتیا کے پوسٹر کی تصحیح

[illegible]

ایک صوفی مشرب عالم کا انتقال

[illegible]

ایک ضروری تصحیح

۱۰ ستمبر کے اخبار الجمعیۃ میں کاتب سے عبارت غلط لکھی گئی ہے۔ ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔ صفحہ ۳ کالم ۱ سطر ۲۳ میں دوزخ اور اسکے متعلق عذاب لکھا گیا ہے۔ اصل عبارت اس طرح ہے۔ برزخ اور اس کے متعلق عذاب و ثواب۔

کاتب سے لفظ ثواب رہ گیا اور برزخ کی جگہ دوزخ لکھا گیا۔

قانون انسداد توہین مذاہب میں ترمیم

شملہ ۱۲ ستمبر۔ منتخبہ کمیٹی نے حکومت کے مسودہ قانون میں جو مذہبی جذبات اور مذاہب کے خلاف نفرت آمیز تحریرات کا انسداد کرنے کی غرض سے پیش کیا گیا ہے۔ کافی ترمیم و تنسیخ کر دی ہے۔

احمد آباد میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی لڑائی

احمد آباد ۱۲ ستمبر۔ گذشتہ شب یہاں ہندو مسلمانوں میں فساد ہو گیا۔ فساد کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ کچھ دنوں سے ایک برہمن ایک مندر میں جو ایک مسجد کے متصل واقع ہے وعظ دیا کرتا تھا۔ اور گانے کے ساتھ ساتھ ہارمونیم بجایا کرتا تھا۔ مسلمانوں نے اس پر اعتراض کیا کہ نماز کے وقت بھی لیکچر کے ساتھ باجہ بجایا جاتا ہے۔ اور اسکو بند کرنے کی درخواست کی۔ جب آپس میں مفاہمت نہ ہوئی تو فریقین نے پولیس میں شکایت کی آخر پولیس کی مداخلت سے برہمن نے نماز کے وقت باجہ بجانا [illegible]

بمبئی میں مسلمان مزدوروں پر ہندوؤں کا حملہ

۱۶ مسلمان سخت زخمی ہوئے

[illegible]

شولاپور میں فساد

دو مسلمان شہید اور ۵۰ ہندو مسلمان زخمی

[illegible]

اخبار لائٹ کے ایڈیٹر پر مقدمہ

لاہور ۸ ستمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے اخبار لائٹ کے ایڈیٹر پرنٹر پبلشر پر رعایا کے مختلف طبقات میں منافرت پیدا کرنے کے الزام میں لائٹ کی اشاعت مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۳۲ء کی بنا پر مقدمہ چلانے کی منظوری دیدی۔ چنانچہ اسکی بنا پر ۹ ستمبر کی ایک خبر مظہر ہے کہ مولوی یعقوب خاں ایڈیٹر۔ رحمت خاں پبلشر اور معراج الدین پرنٹر نگرزیری پندرہ روزہ اخبار لائٹ گرفتار ہو کر مقدمہ چلانے کی غرض سے مسٹر لنکن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کے اجلاس میں پیش کئے گئے۔

اسمبلی کے ایک ممبر کی خانہ تلاشی

لاہور ۱۱ ستمبر۔ جب پولیس کو یہ اطلاع ملی کہ دیوان چمن لال رکن مجلس مقننہ کے مکان میں اشتعالی تحریرات موجود ہیں تو پولیس کی ایک پارٹی ڈپٹی کمشنر کا جاری کردہ وارنٹ لیکر ان کے مکان پر پہنچ گئی۔ تمام مکان کی تلاشی لی گئی اور پولیس نے نہایت جانفشانی اور عرق ریزی کے بعد ایک ضبط شدہ اشتعالی تحریر حاصل کی اور اسکو اپنے قبضہ میں کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تلاشی مسٹر ہیرات اشتعالی کی سرگرمیوں کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہے کیونکہ جب مسٹر ہیرات لاہور آئے تھے تو وہ دیوان چمن لال کے مکان پر مقیم ہوئے تھے۔

مملکت آصفیہ میں علوم و معارف کی ترقی

ایک سال کی مطبوعات پر تبصرہ

ہمعصر رہبر دکن ریاست حیدر کی مطبوعات [illegible]

[illegible]

ناگپور کی حالت پر سرکاری بیان

[illegible]

آزاد سرحدی علاقہ میں شیعہ سنی کا فساد

[illegible]

"لائٹ" کے ایڈیٹر اور طابع و ناشر کی گرفتاری

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کا احتجاج

[illegible]

مملکت آصفیہ میں ایک معبد کا قضیہ

[illegible]

صاحب منعقد ہوا۔ ایک بورڈ بنایا گیا جس کے صدر ڈاکٹر مراری لال ہوں گے۔ حافظ ہدایت حسین۔ رائے انند سروپ بہادر نائبین صدر۔ اور منشی دیال (؟) سنگھ اور مولوی فضل الرحمن صاحب سکرٹری ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک مشترکہ اعلان شائع کیا جائیگا جس میں شہر والوں سے درخواست کی جائے گی کہ امن وامان سے زندگی بسر کریں اور فسادات برپا نہ ہونے دیں محلہ وار کمیٹیاں بنائی جائیں گی جن میں ایک مسلمان ایک ہندو ہوگا۔ جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے آئندہ اختلافات کا تصفیہ کرایا کریں گے۔ ۱۴ ستمبر کو آئندہ اجلاس منعقد ہوگا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہوم ممبر سے ملاقات کرنے اور موجودہ اختلافات پر بحث کرنے کیلئے دس ہندوؤں اور دس مسلمانوں کو بلایا تھا۔ گیارہ مسلمان اور دس ہندو تشریف لے گئے۔ اجلاس عام نہ تھا۔ اس کی کارروائی صیغہ راز میں رکھی گئی ہے۔ امید کی جاتی ہے رہنماؤں کی مساعی بارآور ہوں گی۔

بہار کے چند مسلمانوں کا مطالبہ

رانچی ۹ ستمبر۔ بہار واڑیسہ کے ۱۴ مسلمان ارکان کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں جداگانہ حلقہائے انتخاب کے قیام و بقا پر زور دیا گیا ہے حسب ذیل اصحاب نے اس پر دستخط کئے ہیں۔ ان میں سے تین سوراجی ہیں۔

سر سید محمد فخر الدین۔ خان بہادر ایس ایم نعیم بیرسٹر ظہور حسین۔ سید مبارک علی۔ سید محمد حسین۔ محمد نذیر الحسن سید محمد نور الہدیٰ۔ چودھری محمد بخش۔ عبد الحمید خاں [illegible]

شملہ کی مجلس اتحاد

مختلف مسائل پر غور و خوض

ایک ذیلی مجلس کا انتخاب

شملہ ۱۴ ستمبر۔ آج برہمو سماج مندر میں اتحاد کانفرنس شملہ کا جب دوسرا اجلاس ہوا تو اس کی کامیابی میں صاف اور صریح ترقی نمایاں تھی۔ شرکاء کی تعداد آج بھی زیادہ تھی ابتدا ہی میں مسٹر چینتا صدر کانفرنس نے اعلان کیا۔ کہ کانفرنس کی سب کمیٹی متفقہ طور پر ایک نتیجہ پر پہنچ گئی کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ:-

(۱) ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم ان تمام مختلف فیہ امور پر جو صاحب صدر کے پاس دونوں قوموں کی طرف سے پیش کئے جا چکے ہیں نزاعات کے اسباب کو رفع کریں۔ اور ان کا موثر حل تلاش کریں۔

(۲) ہم سفارش کرتے ہیں کہ دونوں فہرستوں میں جو امور مشترکہ ہوں ان پر پہلے بحث کی جائے۔

(۳) ہماری رائے میں یہ مقصد ایک چھوٹی سی کمیٹی کے ذریعہ سے آسانی پورا ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہم سفارش کرتے ہیں کہ ایک کمیٹی دونوں قوموں کے نمایندگان کی بنا دی جائے اور انکے لئے ہدایت بھی کردی جائے۔

(۴) اس کمیٹی میں جو کچھ فیصلہ ہو اس کی تصدیق متعلقہ قوموں کی سیاسی انجمنوں کی طرف سے لازمی ہوگی۔ [illegible]

نواب محمد اسمٰعیل خاں۔ مولوی عبد الماجد۔ مولانا حسین احمد۔ مولانا مرتضیٰ حسن۔

دہلی سے:- مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب۔ ڈاکٹر انصاری صاحب۔ مولانا محمد علی صاحب

بہار:- مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی

بنگال سے:- سر عبد الرحیم۔ مولانا ابو الکلام آزاد مسٹر حسن شہید سہروردی اور مسٹر عبد المتین چودھری۔

بمبئی سے:- مسٹر جینا۔ سر ابراہیم رحمت اللہ۔ یا سردار سلیمان۔

آیندہ جلسہ کی تاریخ

یہ امر صاف کر دیا گیا کہ مندرجہ بالا حضرات میں سے جو لوگ شملہ میں موجود ہیں وہ کل ہی سے اپنا کام شروع کردیں گے۔ اور مختلف فیہ مسائل پر ابتدائی تبادلہ خیال کریں گے۔ مسٹر جینا کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ ان لوگوں کو بلا لیں جو شملہ میں موجود نہیں ہیں۔ تاکہ ۱۶ ستمبر کو ایک جلسہ ہو سکے آخر میں وہ بیانات سنانے گئے جو کانفرنس کی کامیابی کے لئے مختلف حضرات کے پاس سے آئے تھے جن میں [illegible]

علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال کا پیغام

[illegible]

متنازع فیہ مسائل کی فہرست

[illegible]

روس اور فرانس

روسی سفیر کی واپسی کا مطالبہ

پیرس ۱۱ ستمبر نیم سرکاری طور پر اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ فرانسیسی وزارت نے متفقہ طور پر اس امر کی تائید کی ہے کہ حکومت سوویٹ کو مطلع کر دیا جائے کہ وہ سوویٹ سفیر متعینہ پیرس ایم راکوسکی کو روس اور فرانس کے مابین خوشگوار تعلقات کی خاطر فوراً واپس بلالے لیکن چونکہ موسیو بریاں موجود نہیں ہیں۔ اس لئے ابھی تک اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ موسیو بریاں جنیوا سے جب واپس آئیں گے تو اس مسئلہ پر پھر غور کیا جائیگا

ڈربن میں مسٹر شاستری کی تقریر

ہندستان کی نمایندگی کا حق ادا کر دیا!

ڈربن ۸ ستمبر۔ ایمپیریل خیالات پر دو ہزار آدمیوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسٹر شاستری نے سلطنت انگلشیہ کی عظمت و شان کی مدحت سرائی کرتے ہوئے فرمایا کہ انگریزی سلطنت سے ہندوستان کو بہت کچھ فائدہ حاصل ہوا ہے۔ جو لوگ کامل خود مختاری و آزادی چاہتے ہیں وہ صرف معدودے چند ہیں۔ اہل ہند کی اکثریت تاج برطانیہ سے تعلق رکھنے کی خواہشمند ہے۔ [illegible]

فسادات کی ذمہ داری لیڈروں پر

[illegible]

دیوبند کے حالات درست ہو گئے

اکابر جمعیت علماء ہند کی مساعی جمیلہ کا نتیجہ

پہلا تار

[illegible]

دوسرا تار

[illegible]

تیسرا تار

[illegible]

ہندو مسلم اتحاد پر نواب صاحب بھوپال کے جذبات

[illegible]

اخبارات اور عوام سے رہنماؤں کی درخواست

[illegible]

کانپور میں ہندو مسلمانوں کا مشترکہ بورڈ

قیام امن کی مساعی

[illegible]

ڈو بار ہو اکرتا تھا۔ وعظ میں اولیاء اللہ کی کرامتیں بہت بیان کیا کرتے تھے۔ خود بھی رقیق القلب تھے اور وعظ میں ہی سامعین پر بسا اوقات رقت طاری ہو جایا کرتی تھی۔

حوادث زمانہ نے مدرسہ حسین بخش سے مولانا کرامت اللہ خان صاحب کو بھی علیحدہ ہونے پر مجبور کیا اور جہاں سے ہٹانا نقیر کا اثر ہوا تھا وہاں سے خود انہیں بھی ایکدن نکلنا پڑا۔ مدرسہ حسین بخش سے علیحدہ ہونے کے بعد کچھ دنوں کو چہ نواب عطا میں بھی وعظ فرماتے رہے لیکن آخری عمر میں کچھ دنوں سے گوشہ نشینی اختیار کر لی تھی صبح کی نماز کے بعد صرف مثنوی شریف اور احیاء العلوم کی شرح بیان فرمایا کرتے تھے۔ مثنوی کے ترجمے میں تصوف کے بعض اہم و مشکل مسائل کو نہایت ہی عام فہم طریقے سے حل فرمایا کرتے تھے۔ ہم نے بارہا مولانا مرحوم سے درخواست کی تھی کہ وہ مثنوی کی شرح کو قلمبند فرمانے کا اہتمام کریں لیکن جہاں تک ہمیں معلوم ہے کوئی باقاعدہ اہتمام نہیں کیا گیا۔ اور دہلی والے ایک بہت بڑی نعمت سے

محروم کر دئے گئے۔ مولانا موصوف سماع کے جواز کے بھی قائل تھے اور خود بھی کبھی کبھی دف پر نعتیہ اشعار سنا کرتے تھے۔ دہلی اور بیرون دہلی میں آپ کے بہت سے مرید ہیں۔ اگرچہ آپ کا خاندان ہندوستان کے علمی خاندانوں میں سے نہ تھا لیکن آپ نے اپنے فیوض ظاہری و باطنی کے باعث کافی شہرت حاصل کر لی تھی۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً ۸۵ سال تھی۔ عرصہ سے سلسل البول کے مرض نے پریشان کر رکھا تھا۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے آپ کی اولاد میں سے کوئی لڑکا بھی مرحوم کے قائم مقام ہونے کی اہلیت نہیں رکھتا۔ دہلی کے تمام علمی خاندان آہستہ آہستہ گمنامی کی نذر ہو چکے ہیں۔ جو شخص مرجاتا ہے وہ اپنی جگہ خالی کر جاتا ہے۔ دہلی جیسے شہر کیلئے اس قسم کی کم مائیگی باعث افسوس ہے۔ مولانا موصوف کا ۲ شنبہ کی شب میں ۱۰ بجے وصال ہوا اور تقریباً ۹ بجے جنازہ مسجد میں رکھدیا گیا جہاں مسلمان مرد اور عورتیں جوق درجوق آکر ۲ بجے دن تک مرحوم کی زیارت کرتے رہے۔ جنازہ ۲ بجے دن کے ہندوراؤ کے باڑے سے روانہ ہوا تقریباً دس ہزار آدمی

جنازے کے ہمراہ تھے۔ شہر کے عمائدین، علماء اور درویش غرض ہر طبقے کے مسلمان شریک تھے۔ ساڑھے تین بجے جنازہ خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ میں پہنچ گیا۔ نماز جنازہ کے لئے صفوف ترتیب دی گئیں۔ ابھی نماز نہیں ہوئی تھی کہ عیدگاہ کیلئے مشورہ ہوا چنانچہ جنازے کو عیدگاہ کی طرف لیکر روانہ ہوئے۔ بمشکل ایک فرلانگ گئے ہونگے کہ یکایک واپسی کا مشورہ ہوا اور جنازہ پھر لوٹا یا گیا۔ دوبارہ صفیں قائم کی گئیں۔ ابھی نماز نہیں ہوئی تھی کہ پھر اعلان کیا گیا۔ نماز عیدگاہ میں ہوگی۔ منتظمین کی اس بے عنوانی سے لوگ بد دل ہو کر واپس ہوگئے۔ عیدگاہ میں بمشکل پانچ ہزار آدمی پہنچے امام صاحب فتحپوری نے جنازے کی نماز پڑھائی اور مغرب کے قریب احاطہ خواجہ باقی باللہ میں آپ کو دفن کیا گیا۔ ایک عالم کے دفن میں اسقدر تاخیر اور بدانتظامی یقیناً قابل افسوس ہے بعض اور بدعات کا ارتکاب بھی کیا گیا جو ایک عالم دین کی ہرگز شایان شان نہ تھا۔

مولانا موصوف اگرچہ پولیٹیکل معاملات میں خاص دلچسپی نہیں رکھتے تھے لیکن جمعیۃ علماء ہند کا فتوی جب دہلی کے چیف کمشنر نے ضبط کیا تو مولانا مرحوم نے اس حکم کے خلاف دوبارہ فتوے کو طبع کرانے کی غرض سے اپنے دستخط فرمائے تھے۔

ہم کو مولانا کے جسقدر حالات معلوم ہو سکے اُن کو ہم نے قلمبند کر دیا ہے اگرچہ یہ بہت ناکافی ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا نسیم احمد یا مولانا جمیل الرحمن مرحوم کی مکمل سوانح عمری شائع کریں گے۔

مولانا مرحوم عالم باعمل اور ایک صوفی مشرب بزرگ تھے جن کی تمام عمر مسلمانوں کی اصلاح ظاہری و باطنی میں صرف ہوئی خدا تعالے مولانا کی سعی کو مشکور فرمائے اور اُن کو جوار رحمت میں جگہ دے۔

اللھم اغفرلہ وارحمہ

(نامہ نگار)

حیرت انگیز رعایت

پچیس روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

شربت فولاد

معزز ناظرین۔ یہ شربت دواخانہ کی ایک قابل قدر اور بے نظیر ایجاد ہے جس کا اندازہ تجربہ کیا جا چکا ہے بلا قید عمر و موسم ہر ہر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ... جسمانی کو ترقی دیتا ہے۔ ... ترکیب استعمال ... یہ شربت بلا پانی ملائے صبح کے وقت ... قیمت فی شیشی ... مکمل فہرست دواخانہ ... مفت ارسال ہوگی۔

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

ضرورت ہے

(۱) ... (۲) ان شائقین کی جو ... طلب فرمائیے۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شہاب منزل مظفرپور

تاریخ راجگان ہند موسومہ بہ وقائع راجستان

یہ ہندوستان کی ... ایک مرقع ہے جس میں اُن غیر ملکی اقوام کی ... اصلی باشندگان ہند کو مغلوب کر کے ... ہندوستان میں ... مسلمانوں کی آمد سلطنت اسلامیہ کا کمال و زوال ... مفصل حالات درج ہیں ... رسوم تاریخی ... اس کتاب کی تالیف و تدوین میں ہندوستان کے بیش بہا کتب خانوں سے مدد لی گئی ہے ...

ہندی اور سنگھٹن پر کاری ضرب

لگانے کا حربہ اگر آپ کو درکار ہو ... کتاب ... صفحات قیمت ... ہمدم بک ایجنسی کی مکمل فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ ہوگی

منیجر ہمدم بک ایجنسی لکھنؤ

ہر قسم کے کیسا ٹائپ رائٹر

ولایتی اور ... کام کرنے ... قیمت ... طلب فرمائیے

اکسیر جذام

... جذام کے لئے ... قیمت ...

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام ... گورکھپور

ہیضہ کیلئے امرت دھارا سے بڑھکر دوا نہیں

آجکل ہمیشہ اس کو پاس رکھو!

رفتہ رفتہ بہت سے بچے و بیماری سے ... ہیضہ کے دنوں میں ... طبیعت خراب ہو ... امرت دھارا فوراً ان تکلیف کو دور کر دیتی ہے ... اگر کسی سخت حالت میں دست ... ہوں ... تو امرت دھارا ... ایک ہی گولی سے دست ... ہوجاتے ہیں۔ ... قیمت امرت دھارا ...

ہزاروں ... سے دوا اوں کا خلاصہ

خط و کتابت کا پتہ: امرت دھارا ... لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

پتہ صاف لکھئیے (بغور ملاحظہ فرمائیے) محصولڈاک بذمہ خریدار

جمال القرآن ۲	جزاء الاعمال ۲	تعبیر نامہ خواب ۲	یجر وید کے درشن ۲
فارسی بنانیوالی کتاب ۴	خلاصۃ المسائل ۶	زدنمائے مثنوی ۲	رگوید کے درشن ۱
مجموعہ زینۃ القاری ۲	خلاصۃ الفقہ ۲	فروغ الایمان ۴	ہدایۃ الشیعہ ۵
تفسیر سورہ فاتحہ ۴	صفائی معاملات ۲	مواعظ اشرفیہ ۱	تحفۃ الشیعہ ۴
تفسیر سورہ الم نشرح ۱	حرام چوبیں ۲	دعوات الکمال فی الدین ۲	فتوی تعزیہ اردو و انگریزی ۱
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہوگئے ہیں ۲	رسالہ عقیقہ ۱	دیدار یار نبیالے ۴	ختم النبوۃ فی القرآن ۱۲
تعلیم الاسلام بطور سوال و جواب ۴ حصے ۱۲	حق السماع ۲	گلزار حدیث ۱	دین مرزا کفر خاص ۱۰
تحفۃ الزوجین ۵	مسئلہ سود اردو ہندی مسلمان ۵	تحفۃ العاشقین ۲	تحقیق قتل مرتد ۵
تنبیہ النساء ۱	شرع محمدی ۴	گلزار سنت ۱	عقائد قادیانی منظوم ۱
تعلیم النساء ۱	شریعت کا لٹھ ۱	مثنوی بوعلی شاہ قلندر مترجم ۲	کفر بصورت اسلام ۱
زینۃ النساء ۲	ہزار مسئلہ ۳	خوشیوں کی چہل حدیث ۴	سرسید کا اسلام ۸
حلال و حرام جانور ۲	اخبار زلزلہ ۱	نیک بیبیاں ۵	عربی زبان کا قاعدہ ۴
آداب معاشرت ۲	اخبار یتیم ۱	حیات خضر علیہ السلام ۴	علم الصرف حصہ اول و دوم ۵
خاتمہ بالخیر ۱	نیت نامہ ۱	تاریخ مکہ معظمہ ۴	سوم ۶
تجہیز و تکفین ۲	آثار محشر ۲	سوانح مولانا روم ۴	لغات القرآن ۱۲
حیرۃ الفقہ ۲	پردہ کا رسالہ ۲	فضائل درود شریف مع نقشہ نعل مبارک ۲	علم النحو ۶
حقوق الاسلام ۱	رسالہ تاریخ الزنا ۱	دلالنامہ رسول مقبول ۲	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶
تقلید و اجتہاد ۵	عقد نامل ۱	کلمل کفر توڑ ۸	روضۃ الادب مع عربی خطوط ۸
بارد پینے کے احکام ۳	النکاح والطلاق ۵	تحفۃ الاشیہ ۱۰	اردو سے فارسی و عربی نعت ۱۲
خلاصۃ النکاح ۲	اعمال مجربہ سورہ فاتحہ ۴	دیدوں کی نخش بیانی ۱	
	قل ہو اللہ ۴	ویدوں کی ظلمانی ۱	
	خدا سے انعام دلانے والی کتاب ۴	زنا نہیں نیوگ ۲	
	مناجات مقبول ۱۰		

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

رد کفر کی تعریف کا شوق پیدا ہوتے ہیں ... اسلام کے دشمنوں کو جواب دئے گئے ہیں قیمت فی جلد ... اور مشہور مصنفین کی تصانیف تبلیغی۔ مذہبی۔ سیاسی اور دینی علمی کالج کورس وغیرہ ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان اسٹیشنری بکفایت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ: انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ترکی کرسٹی چمڑہ استر ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری ستمبر ۱۹۲۶ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جارہی ہیں۔ ہمکو توی امید ہے کہ قارئین کرام اس امر کو ملحوظ فرما کر کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدینگے ورنہ بغیر وی پی کا انتظار کئے ہوئے زر چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبران کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۲ ستمبر ۲۶ء

۲۶۸۵ - ۳۳۸۳ - ۳۳۸۴ - ۳۳۸۸
۳۳۸۹ - ۳۴۲۹ - ۳۴۷۶ - ۳۵۲۵
۳۵۵۵

۲۶ ستمبر ۲۶ء

۲۵۳۰ - ۲۵۳۸ - ۳۳۹۶ - ۳۳۹۴
۳۳۹۵ - ۳۳۹۶ - ۳۳۹۸ - ۳۳۹۹
۳۴۰۶ - ۳۴۰۷ - ۳۴۲۹ - ۳۴۸۳
۳۵۱۵ - ۳۵۳۹ - ۳۷۳۱ - ۳۸۳۲

۲۹ ستمبر ۲۶ء

۲۵۵۶ - ۲۵۵۵ - ۲۵۵۲ - ۲۵۴۹
۲۵۶۱ - ۲۵۶۰ - ۲۵۵۹ - ۲۵۵۷
۲۵۶۲ - ۳۴۲۸ - ۳۴۲۵ - ۳۴۱۷
۳۳۷۸ - ۳۵۹۲ - ۳۵۰۹ - ۳۴۲۶
۳۴۳۶ - ۳۴۳۳ - ۳۸۸۶ - ۳۹۲۷
۳۶۰۳

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۲۹۶ بابتہ ۱۹۲۶ء

مسجد فتحپوری کمیٹی انتظامیہ دہلی بذریعہ خان بہادر پیرزادہ محمد حسین صاحب خان بہادر شیخ عزیز الدین صاحب مدعی بنام فضل احمد ولد مرزا جان میوہ فروش دوکاندار مسجد فتحپوری دہلی مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ فضل احمد مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جواب دہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کاروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۲۹ ماہ اگست ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت (دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

نصرتی دواخانہ کی فہرست

اور ... ایک کارڈ ... مفت ...

حکیم عزیز الدین نصرتی ... ضلع مظفرنگر

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو ہم مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمے ... اس زمانہ میں چونکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اس لئے اس دقیانوسی ترجمہ سے اہم تاریخی واقعات و اسلامی فتوحات کی دلفریبی کا دارو مدار ... فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ جمادی الاولی میں نہایت آب و تاب سے شائع ہو کر نور افزائے دیدہ و دل مشتاقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی جانثاری کے حیرت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مخلصانہ جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کرینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتاکر ان تمام لیڈروں کی حقیقت بھی واضح کر دیگا جن سے مسلمان دھوکہ کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں۔ ... مخالفین ...

اے تشنگان حریت اسلامی ... فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا و صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہاکر غیور و اولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا رہنما بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات تقطیع ۲۰×۲۶ قیمت ... علاوہ محصولڈاک لیکن جو حضرات تیاری سے پہلے اپنا نام درج کرائیں گے انکو علاوہ محصولڈاک ... روپیہ چار آنے کو دی جاویگی ...

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

کھانیوالا خضاب یا جوہر نباتات

حکیم ڈاکٹر ... بال خضر سے سیاہ ہو جاتے ہیں ...

عرق کوڑھ سیاہ و سفید داغ ...

حکیم ڈاکٹر حامد حسین مالک کارخانہ اکسیر مسرت و کتبخانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی (تار کا پتہ: اکسیر بارہ بنکی) (اودھ)

مولود شریف

ربیع الاول کے آخر تک خاص رعائیت رکھی گئی ہے

اس مبارک مہینے میں آپ ذیل کے مولود شریف ضرور پڑھیں اور دوسروں کو بھی سنائیں۔ مولود شریف پڑھنے اور سننے اور سنانے سے آپکے ہاں برکت ہوگی:

مولود محمود مؤلفہ حضرت مولانا مولوی حاجی شاہ محمد رکن الدین صاحب نقشبندی مجددی سلمہ الہادی الوری۔ یہ مولود شریف نہایت مستند ہے۔ اس میں نظم و نثر دونوں موجود ہیں۔ اور نہایت تحقیق کے ساتھ لکھا گیا ہے اسپر آج تک کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ اور سب مانتے ہیں۔ ایسا مستند مولود شریف آپ کی نگاہ سے کم گزرا ہوگا۔ اور کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ چھپائی اور لکھائی پاکیزہ۔ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ مولود شریف نہایت ہی عمدہ ہے۔ قیمت عہ رعائتی ۱۲

مولود پیغمبر مؤلفہ حضرت قاری حافظ حاجی محمد رمضان شاہ صاحب نقشبندی مجددی۔ یہ مولود شریف بطرز مثنوی بزبان فصیح اردو میں منظوم ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔ قیمت بارہ آنے (۱۲) رعائتی چھ آنے (۶)

مولود شریف غلام امام شہید نظم و نثر کاغذ دبیز۔ عمدہ چھاپا قیمت ۸ رعائتی ۶

مولود مجیدی نظم و نثر قیمت ۴ رعائتی ۳ — مولود لطیف: قیمت ۴ رعائتی ۳

مولود کی دھوم دھام: قیمت ۱ رعائتی ۱ — میلاد النبی الکریم: قیمت ۱۲ رعائتی ۸

مولود سعیدی: قیمت ۴ رعائتی ۳ — محفل گیارہویں: قیمت ۸ رعائتی ۶

مولود سعدی: قیمت ۴ رعائتی ۳ — مجلس گیارہویں: قیمت ۸ رعائتی ۵

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعائیت

قرآن مجید بانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد جالدار قسم اعلی لعہ سنہری جلد قسم اعلے سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۳ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعائتی مع محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید مرد اور بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ سیپارہ کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پڑھتے ہیں۔ اور عزیزوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعائتی ... محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائینگے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کتابت لکھائی صاف ستھری چھپائی دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساڑھے ... کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی ... رعائتی للعہ بغیر جلد ... محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دینگے انکے ساتھ آٹھ آنے کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعائتی ... محصولڈاک ۸

حیات باقیہ

(یعنی قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری اور آپکے ملفوظات) اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں آپکے مفید اور نتیجہ خیز ملفوظات ہیں۔ دوسرے میں آپکے اخلاق و عادات سے بحث کی گئی ہے۔ ملفوظات بجائے خود پند و نصیحت سے بھری ہوئی ایک کتاب ہے جو نہایت جامع اور ہر قسم کے مضامین مفید کو محیط ہے جس کو آپکے ایک ممتاز عقیدتمند مرید نے آپکی زبان سے سنکر جمع کی اور نہ خود جمع کرنے پر بس کی بلکہ جمع کرنے کے بعد حضرت خواجہ کی نظر فیض اثر میں گذرانی اور آپنے درست کر کے اُن کے حوالہ کی اس اعتبار سے کہا جاسکتا ہے کہ حقیقت میں تمام ملفوظات اول سے آخر تک خود حضرت ہی کی تصنیفات ہیں۔ ملفوظات کے مضامین میں ایک ایسی دلبستگی رفعت اور بلند پروازی پائی جاتی ہے جو تحریر میں نہیں آسکتی۔ تصوف کے لاینحل مسائل اور غامض و دقیق مضامین اس خوبی سے حل کئے گئے ہیں کہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تصوفی مسائل کی تحقیق اتباع سنت کی سچی مثالیں اور نیک لوگوں کی روش کے نمونے اس کتاب کے مطالعہ کرنیوالے کو بخوبی مل سکتے ہیں خدا کے دوستوں اور نیک بندوں کے اخلاق کا کامل فوٹو حضرت خواجہ کے اخلاق و عادات کا باب ملاحظہ کرنے سے بخوبی نظر آسکتا ہے۔ پہلے اصل کتاب فارسی زبان میں تھی اب ہمنے سلیس بامحاورہ اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ کے دو حصے ہیں۔ ایک میں اصل عبارت دوسری میں ترجمہ۔ مزید دلچسپی کیلئے معتبر کتابوں سے حضرت خواجہ کی سوانح ہے۔ قیمت ۱۴ رعائتی ۱۰

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۲۰

تراجم و مقتبسات

دول یورپ اور انگلستان

انگریزی مصالح پر ایک شامی مبصر کا تبصرہ

انگلستان جس قدر کثرت کے ساتھ اقوام عالم میں اپنا نفوذ و اثر پھیلاتا جا رہا ہے اتنے ہی اس کے مصالح بڑھتے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کی خارجی سیاست پر بلا مبالغہ ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ انگلستان اس وقت ۳۵ ...

سویز کو اپنے لیے ہندوستان پہنچنے کا ذریعہ بنایا تھا، اسلیے جزیرۃ العرب میں انگلستان کی یہ مستقل پالیسی ہے کہ وہ ہندوستان کے راستوں میں سے کسی ایک انچ زمین پر بھی فرانس کے اقتدار کو نہیں دیکھ سکتا۔ اس نے ۱۹۱۶ء میں جنگی مصالح کی وجہ سے فرانس کے ساتھ سائکس پیکو کا مشہور عہد نامہ کیا جس کے مطابق فرانس کو شام کیلیکیا اور موصل تک کا علاقہ دینے اور فلسطین کو بین الاقوامی بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر جب جنگ ختم ہو گئی اور اسکے مقاصد پورے ہو گئے تو دفعتہً اس نے اپنی سیاست بدل دی۔ اور ۱۹۱۸ء میں عربی ممالک میں عربی سلطنت ...

اور یہی وجہ ہے کہ جب جرمنی کی قوت بہت بڑھنے لگی تو انگلستان نے دنیا کی تمام بڑی بڑی قوتوں کو اسکے خلاف ابھارا اور اپنی ساری جنگی و سیاسی قوتوں کو اسکے خلاف صرف کر کے اس کا زور توڑ دیا۔

انگلستان اپنے سیاسی مصالح کی خاطر چاہتا ہے کہ جرمنی وسط یورپ میں ایک طاقتور سلطنت بنا رہے تاکہ ایک طرف سلاف اس سے دبتے رہیں اور دوسری طرف فرانس اس سے ڈر کر انگریزی دوستی سے منتفع نہ ہو جائے لیکن وہ یہ نہیں چاہتا کہ جرمنی اپنی بری و بحری قوت میں اس کا مدمقابل بن جائے۔ اور ہولینڈ اور بلجیم پر مستولی ہو کر جزیرۂ انگلستان کے لیے ایک دائمی خطرہ کی صورت اختیار کر لے۔ یہی وجہ ہے کہ جب جرمنی کی قوت بڑھتی ہے تو وہ اسکا سر کچلنے کی کوشش کرتا ہے اور جب اسے زوال ہونے لگتا ہے تو وہ اسے ابھارتا چاہتا ہے۔

انگلستان اور اٹلی

انگلستان اور جرمنی

انگلستان اور روس

انگلستان اور فرانس

روک دے جو انہوں نے اس کے مستعمرات میں جاری کر رکھا تھا۔ مگر اس کی یہ امیدیں غلط ثابت ہوئیں کیونکہ روس کا مطمح نظر انگلستان کے مطمح نظر سے مختلف ہے۔ روس اپنی بولشویکی عقیدہ کی وجہ سے دنیا کی ہر سرمایہ دار قوت کو مٹانا اور طاقتور قوموں کے خلاف کمزور قوموں کو ابھارنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے علانیہ چین میں انگلستان کیخلاف وطنی قوتوں کو ابھارا۔ اور اب عنقریب وہ ہندوستان میں بھی ایسا ہی کرنیوالے ہیں۔ ان کی اس پالیسی سے ڈر کر انگلستان نے ان کے ساتھ اپنے تجارتی و سفارتی تعلقات منقطع کر لئے لیکن اعلان جنگ کی جرأت ابھی تک نہیں کی کیونکہ اسے یقین ہے کہ اس وقت دنیا کی کوئی قوت اس کے ساتھ جنگ میں شریک ہونے کے لئے تیار نہیں ہے اور وہ تنہا اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتا کہ سمندر کی طرف سے روس کی ناکہ بندی کر دے۔ جو روس کے لئے کچھ زیادہ نقصان دہ نہیں ہے۔ برخلاف اس کے روس مشرقی قوموں کو اس کے خلاف ابھار کر اسے بہت کچھ نقصان پہنچا سکتا ہے۔

حکومت نجد کے خلاف سازش کی بے بنیاد خبر

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	...	...
ششماہی	...	...
فی پرچہ	...	...

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

نبراس الساری فی اطراف البخاری ... تذکرۂ رسول صلعم ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

۱۹۲۶ء ستمبر

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی" نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف قیمت پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ ہمارے پاس جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعائت

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — محافظ الصبیان — بستان المحدثین — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — اثر الطیب — دیوان شیدا — احسن الوظائف — الفاروق

تعلیم الاسلام — آریوں کے جوابات — ادبیات — رسائل — تاریخ — سوانح عمری

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ || دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۲۷ء || نمبر ۲۰

تراجم و مقتبسات

دول یورپ اور انگلستان

انگریزی مصالح پر ایک شامی مبصر کا تبصرہ

انگلستان جس قدر کثرت کے ساتھ اقوام عالم میں اپنا نفوذ و اثر پھیلا رہا ہے اتنے ہی اس کے مصالح بڑھتے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس کی خارجی سیاست پر بلا مبالغہ ایک ضخیم کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ انگلستان اس وقت ۳۵ کروڑ ۵۰ لاکھ آدمیوں کا مالک الرقاب بنا ہوا ہے یعنی تمام نوع بشری کا ۲۱ فی صدی حصہ تنہا اس کے زیر نگیں ہے۔ حالانکہ اس کی خود اپنی آبادی ساڑھے چار کروڑ یعنی ساکنان ارض کے ۲.۸ فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔ اس نے اپنی محکوم قوموں کے گرد آہنی دیواریں کھینچ رکھی ہیں جنہیں وہ دیکھ نہیں سکتیں مگر جب کبھی غلامی کے حصار سے نکلنا چاہتی ہیں تو انہیں محسوس ہو جاتا ہے کہ وہ کس قدر مضبوط قلعہ میں قید ہیں۔

انگلستان اور فرانس

انیسویں صدی کے اختتام تک انگریز اپنے مستعمرات اور خود اپنے ملک کے لیے جس قوت سے سب سے زیادہ خائف تھے وہ فرانس کی قوت تھی۔ چنانچہ ۱۸۱۵ء میں اس نے تمام قوموں کو بھڑکا کر اس کے خلاف کر دیا تھا اور تمام جنگ کے مصارف خود برداشت کئے تھے۔ مگر موجودہ صدی کی ابتدا میں جب جرمنی کا مہیب دیو نمودار ہوا تو انگلستان اور فرانس اس کے ڈر سے باہم متحد ہو گئے۔ یا یوں کہو کہ انگلستان نے اس کے خلاف استعمال کرنے کے لیے فرانس کو محض وعدۂ امداد خرید لیا۔ ۱۹۰۴ء سے یہ دونوں قومیں باہم دوست ہیں۔ لیکن انگلستان اس بات کو بھولا نہیں ہے کہ فرانس نے ۱۷۹۸ء ...

انگلستان اور اٹلی

انگلستان اور جرمنی

انگلستان اور روس

حکومت نجد کے خلاف سازش کی بے بنیاد خبر

... پر سخت افسوس کا اظہار کیا کہ اخبارات نے بغیر سوچے سمجھے رسمی خبر ... نقل کر لی جس کی کوئی حقیقت نہیں تھی ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷	۱۰
ششماہی	۴	۶
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ - ۱۸ - ۲۲ - ۲۶ - ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

نبراس الساری فی اطراف البخاری — مؤلفہ جناب مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب ... قیمت تین روپے آٹھ آنے

تذکرۂ رسول صلعم — مؤلفہ جناب مولانا مولوی محمد عبدالغنی صاحب ... قیمت ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرما دیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا یہ موقع بالکل مفقود رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی — محافظ الصبیان — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — دیوان — الفاروق

تعلیم الاسلام — آریوں کے جوابات — ادبیات — تاریخ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

دارالعلوم دیوبند کے حالات کی اصلاح

کچھ عرصہ سے ہندوستان کی سب سے بڑی اور مایۂ فخر دار درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے حالات اس قدر بگڑ گئے تھے کہ اس کی گذشتہ عزت و عظمت پر داغ لگنے اور آئندہ کے لیے اس کی بہترین دینی خدمات سے مسلمانان ہند کے محروم ... [illegible]

اسلام کے تصفیہ میں جو طلبہ الگ کئے گئے ہیں ان میں سے جو فارغ التحصیل ہیں انہیں سندیں دیدی جائیں گی اور جو فارغ نہیں ہیں وہ اگر داخل ہونا چاہیں تو انہیں آئندہ شوال میں داخل کر لیا جائیگا۔ اور اگر داخل نہ ہونا چاہیں تو سرٹیفکٹ دیدئے جائیں گے۔

۵۔ رحمت علی (جس نے حضرت شاہ صاحب کی توہین کی تھی) کی تنخواہ میں پانچ روپے کی تخفیف کر دی جائے گی۔ اور لڑکے دارالطلبہ کے انتظام سے الگ کر دیا جائیگا۔

اگر یہ اطلاع درست ہے تو ہم کہیں گے کہ جناب مہتمم صاحب نے مدرسہ کی خاطر بہت بڑا ایثار کیا ہے اور اس پر وہ ہر مسلمان کی دلی مبارکباد کے مستحق ہیں ... [illegible]

... کا وہ حصہ خصوصیت کے ساتھ قابل شکر ہے جس میں انہوں نے ہندوستان کے فرقہ وارانہ نزاعات پر اپنے دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ:

"میں ایک ہندوستانی اور مسلمان ہونے کی حیثیت سے یہ اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ فرقہ وارانہ اختلافات کی خلیج کو پاٹنے اور اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کے لیے میری طرف سے جس قسم کی خدمات کی ضرورت ہو، اور جو خدمات میرے لیے مناسب ہوں، ان کو پیش کر دوں۔"

عام طور پر والیان ریاست اس کو بھول جاتے ہیں کہ وہ "ہندوستانی" ہیں، اور اسی لیے وہ ہندوستان کے مفاد و مصالح سے نہایت بے تعلقی و بے اعتنائی کا سلوک کرتے ہیں ... [illegible]

ہوئے ہیں ان میں ایک سکھ، ایک مسلمان، اور دو ہندو شامل تھے۔

یہ ایک سبق آموز واقعہ ہے جس سے مجرموں کی ذہنیت کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ سکھ عورت کی آبروریزی میں تین مختلف قوموں کے افراد شریک ہوتے ہیں اور اس میں خود ایک سکھ حصہ لیتا ہے۔ کسی کو نہ اپنے مذہب کی تعلیم کا خیال آتا ہے، نہ خدا کا خوف ہوتا ہے اور نہ اپنی قومی عزت کا احساس۔ ان کے سامنے صرف اپنے نفس کی ناپاک خواہشات ہوتی ہیں جنہیں پورا کرنے میں وہ تمام اعلیٰ انسانی خیالات کو فراموش کر دیتے ہیں۔ یہ کوئی شاذ صورت نہیں ہے بلکہ اخلاقی جرائم کے حالات جن لوگوں کو معلوم ہیں وہ جانتے ہیں کہ گنہگاری و بدعملی کے مشرب میں مذہب و ملت کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ مجرم خواہ ہندو ہو، سکھ ہو، عیسائی ہو، مسلمان ہو ... [illegible]

سرحد پر شیعہ و سنی کی جنگ

[illegible]

جھوپال میں دستوری حکومت کا اجرا

[illegible]

رنگیلا رسول کی مزید اشاعت

[illegible]

مجرموں کا اتحاد

[illegible]

باشندگان گجرات کی اعانت میں شاہ دکن کا عطیہ

[illegible]

نکات و لطائف

(مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے)

مذکورہ بالا عنوان سے اخبار الجمعیۃ میں ایک کالم کا اضافہ کیا گیا تھا جس کا مقصد یہ تھا کہ عربی اور اردو کے لطیفے کے لیے بعض دلچسپی کے سامان بہم پہنچائے جائیں۔ ابوالاعلیٰ صاحب کی خشک طبیعت سے مجھکو پوری توقع تھی کہ وہ اخبار الجمعیۃ کے لیے ذاتی مزاح کا ایک کالم بھی برداشت نہیں کرینگے۔ ... [illegible]

گذشتہ ہفتہ حضرت استاذی و مولائی علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی معیت میں دیوبند حاضری کا اتفاق ہوا۔ ... [illegible]

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

[illegible]

انتقادات

رحلۂ مصطفیٰ

یہ مولوی عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی کی ایک تازہ تصنیف ہے جس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری لمحات زندگی کے حالات نہایت تفصیل کے ساتھ جمع کیے ہیں۔ ... [illegible]

ذکر جمیل۔ ذکر حبیب۔ ذکر مبارک

[illegible]

ہندوستان کے دو پیغام

[illegible]

جوہر خیال

[illegible]

مولوی کا رسول نمبر

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و شرع متین اس مسئلہ میں کہ:

۱۔ سود گورنمنٹ کے بنک سے خواہ ڈاک خانہ سے ... [illegible]

الجواب

[illegible]

استفتا

[illegible]

الجواب

[illegible]

شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند کی اطلاعات

شاہجہانپور کے مبلغ کی مساعی

عراق و ایران کی کشیدگی

شاہد کی موت

مہاراجہ الور کی رعایا پروری

مکہ معظمہ میں حجازیوں اور نجدیوں کی گرفتاری

روس میں برطانوی جاسوسوں کی سزایابی

رائے بہادر بابو بہادر سنگھ کا قتل

مولوی محمد یعقوب کا تردیدی بیان

کوئی مسلمان گرفتار نہیں کیا گیا

آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

صدر کا انتخاب

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے منہدم شدہ مقابر

حضور نظام کی طرف سے ... کا عطیہ

کاکوری سازش کے ملزمین

پھانسی کی سزا کا التوا

مقامات مقدسہ کی مرمت کیلئے حضور نظام کا عطیہ

مزید توضیح و تشریح

ہند و بیوہ کانفرنس

صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

پنڈت مدن موہن مالویہ کا جواب

گذشتہ جنگ عظیم اور ہندوستان

ہندوستانی فوجوں کی بربادی کے عبرتناک حالات

آج کل دنیا میں ایک ہولناک جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں، اور اندیشہ ہے کہ اس میں بھی ہندوستان کے باشندوں کو استعمال کیا جائے گا۔ اسلئے ہم عام اہل ہند کی واقفیت کے لئے اس رپورٹ کی تلخیص درج کرتے ہیں جو ...

ہندوستانی فوجیں کس طرح ہلاک ہوئیں

شہیدوں کی بیواؤں

رہنمایان ملک و ملت کا متفقہ اعلان

اخبار الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

آج ہر شخص پر یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی ہے کہ قوموں کی مذہبی، تمدنی، اخلاقی و اقتصادی ترقی میں قومی اخبارات کی رہنمائی کو بڑا دخل ہے۔ جو لوگ دنیا کے روزانہ انقلاب اور قوموں کے عروج و انحطاط کے حالات سے بے خبر ہیں وہ زندگی کے کسی شعبہ میں ترقی نہیں کر سکتے۔ اسی طرح قومی اخباروں میں سے جو اخبار کہ قوم کی فلاح و بہبود کی بجائے اپنے مالی فائدے کو مدنظر رکھتے ہیں وہ بجائے قوم کی اصلاح کرنے کے اس کی تباہی و بربادی کے باعث بنجاتے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ دہلی جو تین سال سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کی سرپرستی میں نکل رہا ہے ان صحیح اور حقیقت شناس راست باز اخباروں میں سے ہے جنہوں نے حقیقی طور پر مذہب و وطن کی سچی خدمت کی ہے اور ہر موقع پر نہایت دیانت اور جرأت کیساتھ حق رہنمائی ادا کیا ہے۔ اپنے مالی فائدے اور نقصان سے قطع نظر کرکے قوم کے ... فائدے کا خیال رکھا اور طرفہ العین کیلئے بھی جادۂ حق سے انحراف نہیں کیا۔ الجمعیۃ بجا طور پر اس کا مستحق تھا کہ قوم کا کوئی فرد اسکی رہنمائی سے بے بہرہ نہ رہتا اور مسلمانوں کے گھر گھر میں یہ اخبار پڑھا جاتا۔ مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اسکی کما حقہ قدر نہ کی اور اس تین سال کے عرصہ میں اسکی اتنی اشاعت بھی نہیں ہوئی کہ وہ اپنے مصارف سے ہی بے فکر ہو جاتا۔ ہم تمام مسلمانوں سے مذہب و وطن کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس حق پسند و موقر اخبار کے زرین مضامین سے فائدہ اٹھائیں اور کوشش کریں کہ پڑھے لکھے مسلمانوں کا کوئی گھر اس اخبار سے خالی نہ رہے۔ بالخصوص معاونین جمعیۃ سے پوری امید رکھتے ہیں کہ ہر خریدار کم از کم دو جدید خریدار مہیا کرنے کی کوشش کرکے اپنے مذہبی اور وطنی فریضہ کو ادا کرے گا۔ اخبار الجمعیۃ کی امداد درحقیقت مذہب و وطن اور قوم کی امداد ہے اور ہر معاون تمام مسلمانوں اور مذہب و وطن کی طرف سے شکریہ کا مستحق ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے لئے تمام درخواستیں منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر آنی چاہئیں۔ قیمت سالانہ چھ روپے (۶) ششماہی تین روپیہ چار آنہ (۳) ممالک غیر سے آٹھ روپیہ آٹھ آنہ (۸) نمونہ مفت

انسداد توہین مذاہب کا قانون

جمعیتہ مقننہ میں دلچسپ مباحثہ

مسودہ قانون میں منتخبہ کمیٹی کی ترمیم

شملہ ۱۴ ستمبر۔ جو منتخبہ کمیٹی قانون انسداد توہین مذاہب پر غور وخوض کرنے کے لئے مقرر کیگئی تھی اس کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ کمیٹی نے اصل فقرہ میں ترمیم و تنسیخ کردی ہے اور اب اس کی عبارت حسب ذیل ہے:۔

"جو کوئی شخص عمداً اور بری نیت سے ہز مجسٹی کی رعایا کے کسی طبقہ کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے لئے ایسی باتوں کے ذریعہ سے جو تلفظ سے ادا کی جائیں یا لکھی جائیں یا نقوش مرئیہ کے ذریعہ سے اس طبقہ کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کرتا ہے یا توہین کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جاسکیگی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی"۔

مسٹر رنگا سوامی آئنگر، آر نرسمہو۔ کے۔ سی۔ رائے، این سی چندر اور این۔ سی۔ کیلکر نے کمیٹی کی کارروائی سے اختلاف کرتے ہوئے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ اگرچہ ترمیم شدہ مسودہ قانون کر قابل اعتراض ہے۔ لیکن موجودہ قانون بالکل کافی ہے۔ مسٹر محمد علی جناح اور دیگر اصحاب نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ جرم ناقابل ضمانت ہونا چاہئے۔

شملہ۔ جمعیتہ مقننہ میں جبکہ توہین مذاہب کے انسداد کی غرض سے تعزیرات ہند میں اضافہ کے لئے ایک جدید دفعہ کے مسودہ پر مباحثہ شروع ہوا ہے تو وزیٹروں کی گیلری میں سر جیمس دیپ سنگھ بھی موجود تھے۔

آنریبل مسٹر کریرار نے مسودہ کو غور وخوض کے لئے پیش کرتے وقت کہا کہ ایوان نے مسودہ کے اصول کو ان بحث کے بعد قبول کرلیا ہے۔ مجلس منتخبہ نے مسودہ میں ترمیم کرکے اسے زیادہ مختصر کردیا ہے اور اس غرض سے کہ جائز نکتہ چینی کو روکا نہ جائے۔ مسودہ مذکور میں ایک کمشنری دفعہ بھی بڑھا دی گئی ہے۔

مسٹر رنگا سوامی آئنگر نے مسودہ کی مخالفت کی اور کہا کہ جدید قانون کے لئے کوئی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ ... مجلس منتخبہ نے مسودہ کے ... حصوں کی صفائی کردی ہے اور اس کے اصول کی ... بھی کردی ہے۔

مسٹر رنگا سوامی آئنگر۔ جناب والا میں اسے محسوس کرتا ہوں کہ تقریر اور تحریر کے ابتدائی حقوق اس طرح سلب کئے جانے ... ممکن ہے ایوان میں ان باتوں کو اس وقت نہ سمجھے لیکن ایک وقت آئیگا جبکہ وہ اپنی اس غلطی پر پشیمان ہوگا۔ وہ اس وقت نہایت تصنیف توانین کے مجموعہ میں ایک اور اضافہ کر رہے ہیں حالانکہ دفعات ۱۵۳ الف اور ۲۹۵ الف کے ذریعہ سے مالکیر اختیارات موجود ہیں تخش اور گندی تحریروں کو روکنے کا میں بھی اسی طرح حامی ہوں جس طرح اس ایوان کے بعض دیگر ارکان ہیں۔ لیکن میرے خیال میں ملک کا موجودہ قانون اس غرض کے لئے کافی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ ایک سیر شمسید کی بنا پر اس بارے میں چند شکوک پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کا علاج یہ تھا کہ ان شکوک کو رفع کردیا جاتا تاکہ پھر ایک ہی چیز کو جرم قرار دیا جاسکے۔ اگر اس قسم کی تحریروں کا انسداد مقصود ہے جو فساد کا باعث ہوں تو موجودہ دفعات میں اس کی صاف صاف تشریح کردی جانی چاہئے تھی جو حالات اور فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے تھے وہ اس غرض کے لئے کافی تھے۔ منتخبہ کمیٹی نے واضح صورت اختیار کرنے کی بلا شبہ کام تدابیر کی ہیں لیکن حقیقتاً ضرورت اس بات کی ہے کہ دلوں میں اس قسم کی تبدیلی پیدا کی جائے کہ ایسی گندی تحریروں کا امکان ہی نہ رہے۔

مسٹر این سی کیلکر نے تجویز کی تائید کی حالانکہ ان کا دل نہیں چاہتا تھا کہ ایک نیا جرم قائم کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ مصنفین تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو دوسروں کے جذبات کو مجروح کرتے ہیں لیکن نکتہ چینی کرنے سے ڈرتے ہیں یہ لوگ بزدل اس قسم کی چیزیں لکھتے ہیں جو اپنی آگ ختم کر سکنے والے ہوتے ہیں۔ دوسرے وہ ہیں جو دوسروں کے جذبات کو مجروح کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی نیت کوئی نکتہ چینی کی نہیں۔ ... اس قسم کے مصنفین کو قانون کی زد میں ضرور لانا چاہئے۔ تیسرے وہ ہیں جو نکتہ چینی تو کرنی چاہتے ہیں لیکن کسی کے جذبات

مجروح کرنا نہیں چاہتے۔ ان کے تحفظ کی ضرورت ہے۔ ان میں سے وہ شخص جو سب سے زیادہ کینہ پرور بزدل ہے خود چوکیدار ہے اور وہ جو کینہ کے ساتھ کسی فعل کا مرتکب ہو وہ خود اپنا مجرم ہے۔ صرف اس شخص کے تحفظ کی ضرورت ہے جو ایماندار ہو اور بغیر کسی تعصب کے نکتہ چینی کرتا ہو۔ نکتہ چینی ترقی کے لئے ضروری ہے، اس کے لئے کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ مندرجہ ذیل مصنفین کی حفاظت ضروری ہے وہ جو بیوقوف متشکک ہو، وہ جو اجتماعیت کا حامی ہو، جو بڑی محنت اور ایمانداری کے ساتھ مساوات اور عمومیت کے اسباب مہیا کرے، اور وہ جو متشدد قسم کے عقلیین میں سے ہو جو دلائل اور اسباب سے بڑے بڑے اسناد کے پرخچے اڑا دیتا ہے۔ وہ جو متشدد خیال فلسفی ہیں (قہقہہ) اور دوسرے قسم کے بعض ہے آزار ظریف ہیں۔ مسٹر کیلکر نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا کہ یہ پہلی دفعہ نہیں ہے جبکہ مذہبی اور معاشرتی مسئلہ کا معاملہ یہاں چھیڑا گیا ہے۔ ہر زمانہ میں نکتہ چین ہوتے تھے جو اصلاح کی کوشش کرتے تھے۔

سر ذوالفقار علی خاں کی تقریر

نواب سر ذوالفقار علی خاں صاحب نے اپنی تقریر میں مسٹر کیلکر کی فلاسفی۔ تقریر کو نہ سمجھنے کا اقرار کیا۔ آپ نے کہا کہ

اس پرسکون ایوان میں بیٹھنے والے ارکان کو کیا خبر کہ حسب باہر کیا کیا واقعات ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ صرف صوبہ پنجاب ہی کی نسبت نہیں بلکہ سارے ہندوستان میں اس وقت مذہبی جذبات بھڑک رہے ہیں۔ ایسی فضا میں ایک غیر ذمہ دار شخص خواہ تقریر سے یا تحریر سے کسی مذہب کی شان پر توہین کر سکتا ہے اور پھر اس طرح وہ اس افسوسناک واقعہ کا ایک سبب بن سکتا ہے۔ ایسے شخص کو تقریر یا تحریر کی آزادی دینے کی کیا ضرورت ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر ہم آج اس قسم کا ایک قانون منظور نہیں کرتے تو بلاشبہ ضرورت سے زیادہ نرمی سے کام لیں گے ... ایک مسلمان کی حیثیت سے ... بحیثیت ایک ہندوستانی کے ... جو شخص بھی اس قسم کے جرم کا مرتکب ہوگا تو اسے بڑا کہوں گا۔ میری یہ بھی خواہش ہے کہ جرم قابل ضمانت ہونا چاہئے ... نفاذ سے تہذیب و تمدن کے نام پر درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس قانون کو منافرہ و مباحثہ کی نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اسے ملک کی ترقی کے لئے اور امن و تحفظ کے لئے ... کہ ملک کو اس وقت شدید نقصان پہنچا رہی ہیں یا سپیر ضرور غور کریں۔

مسٹر کے سی رائے کی مخالفت

مسٹر کے سی رائے نے اس تجویز کی پرزور مخالفت کی۔ آپ نے سر ذوالفقار علی خاں صاحب کے اس خیال سے عدم اتفاق کیا کہ ملک میں آج کل کسی ضرورت پیدا ہوئی ہے کہ اس قسم کے ایک قانون کا مطالبہ کیا جائے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ... گورنمنٹ نے ملک کے مختلف فرقوں میں ... پیدا کیا ہے۔

مسٹر کے سی رائے کی مخالفت کے بعد ... نے بھی مخالفت کی۔ مولوی عبد اللطیف صاحب فاروقی (مدراس) مولوی محمد یعقوب صاحب (مراد آباد) مسٹر غزنوی (بنگال) نواب عبد القیوم (صوبہ سرحد) راجہ غضنفر علی خاں (پنجاب) مسٹر سرینواس آئنگر (صدر کانگریس) اور تصدق احمد خاں شروانی نے تائید میں تقریریں کیں۔ اسی دوران میں مسٹر لی داس اور مسٹر امرناتھ دت نے مخالفت بھی کی۔ ... آخر میں مسٹر جے کے اچاریہ اور مسٹر دی ... نے ... پیش کیں جن کے بعد مباحثہ دوشنبہ کے لئے ملتوی ہوگیا۔

جے پور میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی

جے پور ۱۷ ستمبر۔ جے پور میں فساد کے متعلق تحقیقات کرنے کے لیے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا گیا تھا اس نے اپنی کارروائی شروع کردی۔ چار گواہوں کی شہادتیں ہوئیں۔ ایک گواہ شہادت دینے ... ہوگیا۔

مجسمہ نیل کیخلاف ستیا گرہ

مدراس ۱۴ ستمبر۔ مجسمہ نیل کو ہٹانے کا اقدام کرنیکے جرم میں دو اور اشخاص کو سہ ہفتہ قید سخت اور پچاس پچاس روپے جرمانہ کی سزا دیگئی۔ ہر دو اشخاص نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کردیا۔

مدراس ۱۴ ستمبر۔ کرنیل نیل کے بت پر جو ستیا گرہ ہو رہا ہے۔ اس کے لیڈر مسٹر سوامی ناتھ مودلیار کے نام زیر دفعہ ۱۰ ضابطہ فوجداری سمن جاری کیا گیا ہے کہ وجہ بتلاؤ کیوں تم سے نیک چلنی کی ضمانت نہ طلب کی جائے۔

رتن سنگھ ایڈیٹر "ببر شیر" کو سزائیں

امرتسر ۱۴ ستمبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر نے رتن سنگھ ایڈیٹر اخبار ببر شیر کو دو مقدمات میں جو زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند زیر سماعت تھے۔ اور ایک مقدمہ میں جو زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند چالان کیا گیا تھا۔ ایک سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

ایڈیٹر اخبار محنت کش کو سزا

لاہور ۱۵ ستمبر۔ مسٹر لنکن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے لالہ رامچند ایڈیٹر محنت کش لاہور کو زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند مجرم قرار دیکر دو سال قید بامشقت اور پانسو روپیہ جرمانہ یا بصورت عدم ادائیگی جرمانہ مزید چھ ماہ کی سزا دی ہے۔

فسادات ناگپور

۴۲ ہندوؤں کی گرفتاری

ناگپور ۱۵ ستمبر۔ ناگپور کے گذشتہ فسادات کے سلسلہ میں ۹۴ گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں۔ گرفتار شدہ اشخاص میں سے چار مسلمان ہیں جن پر یہ الزام ہے کہ انہوں نے ہندوؤں پر گولیاں چلائیں۔ باقی سب کے سب ہندو ہیں جو بلوہ کرنے اور مسلمانوں کے قتل کے الزام میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ پولیس مصروف تفتیش ہے۔ تفتیش کے مزید گرفتاریاں عمل میں آئیں گی۔

فسادات احمد آباد

۲۴ مسلمانوں کی گرفتاری

احمد آباد ۱۶ ستمبر۔ یہاں جو ہندو مسلم فساد ہوا تھا پولیس نے اس کی تحقیقات کا کام ختم کردیا ہے۔ اس وقت تک ۲۴ مسلمان گرفتار کئے جاچکے تھے جن میں ۲۰ کو ضمانت پر رہا کردیا گیا ہے۔ پولیس کا بیان ہے کہ اور ہندو جارحانہ کے اشلوکوں کا پڑھنا جس کی وجہ سے فساد ہوا تھا، شروع ہوگیا ہے۔ لیکن یہ اس وقت پڑھے جاتے ہیں جبکہ مسجدوں میں مغرب کی نماز ہو جاتی ہے ان کے سننے کے لیے مسلمانوں کی کثیر تعداد جمع ہو جاتی ہے۔

دو سو سکھوں کے قبول اسلام پر

اخبار ہند و ہیرالڈ کی افترا پردازی

لاہور ۱۶ ستمبر۔ اخبار ہندو ہیرالڈ مورخہ ۱۵ ستمبر میں اطلاع شائع کی گئی ہے کہ تقریباً دو سو سکھوں کو جو باغبان پورہ کے نقص ایک موضع کے باشندے ہیں جبراً مسلمان کرلیا گیا ہے۔ اس اطلاع کے شائع ہونیکے قبل اس معاملہ کی تفتیش ایک ہندو اسسٹنٹ کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس نے تحقیقات کی تھی جس سے معلوم ہوا کہ موضع محمود بھائی کے تقریباً ۲۰ ، ۲ بازیگروں نے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں برضا و رغبت اسلام قبول کیا اور ان پر کسی قسم کا جبر و تشدد نہیں کیا گیا۔ اسی قرقہ کے ۱۲ دیگر لوگ جو متصل کے ایک موضع لکھوں میں رہتے ہیں اور اپنے تئیں سکھ کہتے ہیں اس واقعہ سے متاثر ہوئے۔ اور اسی لیے وہ اپنی مرضی سے اس مقام کی سکونت ترک کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی۔

مولانا محمد علی صاحب کا دورہ پشاور

لاہور ۱۶ ستمبر۔ مولانا محمد علی صاحب بغرض عافیت پشاور تشریف لے گئے ہیں۔ آپ وہاں بہ قیام فرماکر صوبہ سرحدی میں اصلاحات کے نفاذ کے متعلق حالات پر غور فرمائیں گے۔ آپ نے ۱۴ اور ۱۷ ستمبر کو عام جلسوں میں تقریر فرمائی۔ مولانا کا ارادہ ہے کہ تھوڑے عرصہ تک پشاور میں قیام فرمائیں۔

ناگپور کے مسلمانوں کی حالت زار

گورنر کی خدمت میں تار

معتمد مجلس تنظیم ناگپور نے حسب ذیل پیغام ہز ایکسلنسی گورنر صوبجات متوسط و برار کی خدمت میں ارسال کیا ہے:۔

"ناگپور شہر کے مسلمانوں کے مصائب و نوائب کی داستان بہت تاسف انگیز ہے۔ احتمال ہے کہ یہ مصیبت صدر چھاؤنی نئی بستی گودی گودام اور صیتابلدی میں نازل ہوگی۔ شہر اور سول اسٹیشن میں فوج کے فوری انتظام کی اشد ضرورت ہے"۔

احمد آباد میں دفعہ ۱۴۴ کی مزید توسیع

احمد آباد ۱۷ ستمبر۔ شہر میں ہندو مسلمانوں کی کشیدگی کو مدنظر رکھتے ہوئے سٹی مجسٹریٹ نے احکامات صادر کئے تھے جن کی رو سے احمد آباد میں ایک ماہ تک عام جلسے منعقد کرنے کی ممانعت کردی ہے جبتک کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے جلسہ کرنے کی تحریری اجازت نہ حاصل کرلیجائے اسی طرح دفعہ ۱۴۴ کے احکامات میں بھی ایک ماہ کے لئے مزید توسیع کردی ہے جس کی رو سے لاٹھی، ڈانگ یا دیگر لیکر چلنے کی ممانعت ہے۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مقامی اخبارات کے ایڈیٹروں کو ایک جلسہ مشاورت میں شرکت کے لئے طلب کیا ہے۔

نواب صاحب ڈھاکہ کا عطیہ

ڈھاکہ یونیورسٹی کو ۳۶۰۰ روپیہ سالانہ کی امداد

ڈھاکہ ۱۷ ستمبر۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کورٹ کے سالانہ جلسہ میں جس کے اندر بنگال اور آسام کے مختلف حصوں سے اراکین نے شرکت کی تھی وائس چانسلر مسٹر جی۔ ایچ لانگلے نے اعلان کیا کہ حال کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد میں گورنر بنگال نے جو اپیل کی تھی اس کے جواب میں دوسرے معطیین کے علاوہ نواب صاحب ڈھاکہ نے بھی ۳۶۰۰ روپیہ سالانہ ہمیشہ کے لئے عطا کیا ہے۔ یہ رقم طلبا کے وظائف میں خرچ کی جائیگی۔ ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پرو وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڑھ بھی اس جلسہ میں شریک تھے۔

آگرہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

آگرہ ۱۹ ستمبر۔ بموجب نوٹس مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۲۷ء آگرہ شہر میں ۹ تاریخ لغایت ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۷ء تک دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا گیا اور بغیر لائسنس اور دو انچ موٹی لکڑی رکھنے کی ممانعت کردی گئی ہے۔

اسلام کا قانون جنگ

اسلام اور مسلمانوں کو دنیا کے سامنے بدنام کرنے کے لئے مخالفین نے تعلیم جہاد کے متعلق جو گمراہ کن پروپیگنڈا جاری کر رکھا ہے اس کا مقابلہ کرنے کی غرض سے الجمعیۃ کے ایڈیٹوریل کالموں میں ایک سلسلہ مضامین "اسلام کا قانون جنگ" کے عنوان سے شائع کیا گیا تھا جو مسلسل ۲۲ نمبروں میں شائع ہوتا رہا اور بعض قدر دانوں کی ... کے باعث اسے ناتمام ہی ختم کرنا پڑا۔ اب قارئین الجمعیۃ کے اصرار پر اس سلسلہ مضامین کو کتاب کی شکل میں شائع کیا جارہا ہے ... جو کچھ شائع ہوچکا ہے اس میں متعدد مفید ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اگر آپ اسلام کی تعلیم جہاد کے متعلق قرآن مجید، احادیث نبوی اور کتب فقہ کی تصریحات ملاحظہ فرمانا اور دیگر مذاہب کے احکام جنگ سے ان کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی اپنا نام درج کرا دیجئے تاکہ کتاب تیار ہوتے ہی آپ کی خدمت میں بھیج دی جائے۔

کتاب کی لکھائی چھپائی بہت بہتر ہوگی اور حجم ۵۰۰ صفحات ... قیمت مع محصول ڈاک ...

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

ہمارے لیے کونسا اصول علاج بہتر و مفید ہے؟

جب معلم اول حکیم بقراط اپنے وطن سے سیاحت کرتا ہوا دار و بغداد ہوا تو اس سے وہاں کے کسی امیر کے علاج کے لئے خواہش کی گئی جس پر حکیم موصوف نے ملکی پیداوار سے چند جڑی بوٹیاں طلب کیں۔ لوگوں نے بڑی حیرت و استعجاب سے کہا کہ آپ کے ساتھ جو ادویہ کا ذخیرہ ہے وہ کس لیے ہے۔ اور آپ اس میں سے کوئی دوا کیوں تجویز نہیں فرماتے۔ بقراط نے جواب دیا کہ میں ملک یونان کا باشندہ ہوں اور وہاں کی پیداوار سے ترکیب دی ہوئی ادویہ میرے پاس ہیں۔ تم اگر یقینی صحت چاہتے ہو تو اپنی ملکی جڑی بوٹیوں سے اپنا علاج کراؤ ہر ملک کے باشندوں کے لئے وہاں کی پیداوار زیادہ مفید و صحت بخش ہوا کرتی ہے۔ جبتک دوا کا مزاج مریض کے مزاج کے موافق نہ ہو وہ دوا مفید اور باعث صحت نہیں ہوسکتی۔

یہی جواب میرے قائم کردہ سوال کا ہو سکتا ہے۔ لیکن ساتھ اسکے چند اور امور توجہ کے محتاج ہیں۔ بقراط کا یہ مقولہ یا جواب استقدر حقانیت اور صداقت سے مملو تھا کہ عقلاء ربع مسکون نے اسکے آگے سر تسلیم خم کردیا نہ صرف اطباء یونانی و اسلامی نے بلکہ حکما یورپ نے بھی اس رہبر عظیم کی بتلائی ہوئی شاہراہ پر چلنے کی جو جد و جہد کی تھی یا کر رہے ہیں وہ بالکل نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔

مجھے اس عنوان پر اپنی معروضات پیش کرنے یا اپنے قلبی جذبات کی ترجمانی کرنے کی محض اس لیے ضرورت پیش آئی ہے کہ ہمارے اکثر برادران وطن باوجود نہایت تلخ و تند تجربات حاصل ہو جانے کے پھر بھی ملکی علاج پر غیر ملکی علاج کو نہایت سختی سے ترجیح دے رہے ہیں۔ اسی پر اکتفا نہیں بلکہ بااثر طبقہ کے خیالات میں بھی ملکی طبیوں یعنی ویدک اور بالخصوص طب کی طرف سے بدگمانی و بد ظنی پیدا کر رہے ہیں۔ مجھے ایسی ہستیوں کا پورا پورا علم ہے لیکن کیا کروں کہ مصلحت وقت انکے اسمائے گرامی کے اظہار کی اجازت نہیں دیتی۔ جب انسے سوال کیا جاتا ہے کہ آخر ملکی طبوں سے وحشت اور غیر ملکی طبوں کا باعث ترجیح؟

تو جواب یہ ملتا ہے کہ طبیبوں کی گھاس پھونس اور قدیم ہمارے لیے باعث ناگواری ہیں۔ آپ لوگ سرجری نہیں جانتے۔ دیسی ادویہ زود اثر نہیں۔ اور سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ دیسی علاج ملاحت فیشن ہے۔

اب اس کا کیا جواب دوں۔ سوائے اسکے کہ ان عقول بالغہ پر ماتم کیا جائے اور کیا جارہا ہے۔ کون نہیں جانتا کہ طب یا ویدک اب اس قدیم رفتار سے کوسوں ہٹ گئی ہے۔ جو چند سال پیشتر اس کے لیے باعث تباہی ثابت ہوچکی۔ ملکی طبوں میں جو کچھ انقلابات ہوگئے یا ہو رہے ہیں۔ وہ کس کی نظر سے پوشیدہ ہیں۔ کون طبیب ہے جو بغیر گھاس پھونس یا ڈہائی ڈہائی سیر کے قدحے پلائے بغیر علاج نہیں کرسکتا۔ اگرچہ ہم گھاس پھونس پر ٹیبلیٹ پلز۔ اور مکسچر کو ترجیح نہیں دیتے۔ مگر کیا کریں کہ زمانے کی ہوا کا رخ ہی یہی ہے۔ پہلے زمانہ کے معالج اپنی رائے کے پابند ہوتے تھے۔ مگر آج کل کے اطبا مریض کی رائے کے تابع ہیں۔ اور مجبوراً ہونا پڑتا ہے۔ افسوس تو یہ ہے کہ علوم مشرقیہ کی سب سے بڑی دشمن قوت بھی آج ملکی طبوں کو نواز رہی ہے۔ اور وہ گورنمنٹ جو کچھ عرصہ قبل ملکی طبوں کو "انسا نٹیفک" اور اس کے حاملین کو "کوہاکس" کے نام سے یاد کرتی تھی۔ آج ملکی طبوں کے وسائل ترقی اور اصلاحی تدابیر پر عملاً غور کر رہی ہے پبلک کا ذی شعور طبقہ۔ ملکی طبوں کی حیرت انگیز کامیابیوں پر ترانہ مسرت گا رہا ہے۔ ہاں چند ہندوستانی افراد یورپ پرستی کے زعم میں وہی سابقہ راگ الاپ رہے ہیں ہمارے بعض بعض والیان ملک بھی انگریز نوازی کی بنا پر طب اور ویدک کو اسی نظر حقارت سے دیکھ رہے ہیں جس طرح پہلے گورنمنٹ برطانیہ دیکھتی تھی۔ اگر گورنمنٹ ہی کی تقلید آپ کرتے ہیں تب بھی تو آپ پر ملکی طبوں کی سرپرستی عائد ہوتی ہے۔

ہماری ادویہ واقعی ایلوپیتھک ادویہ کی طرح زود اثر نہیں لیکن اس حقیقت پر کون پردہ ڈال سکتا ہے کہ دیسی جڑی بوٹیوں کے اثرات جس قدر دوامی اور دیرپا رہتے ہیں وہ ایلوپیتھک میں مفقود نہیں تو کم تر ضرور ہیں۔ طب یا ویدک کسی کے مذہب کو مشکوک و مشتبہ نہیں بناتی یہ خصوصیت صرف غیر ملکی طبوں کو حاصل ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کو شراب کے استعمال اور ہندوؤں کو گائے کی چربی استعمال کرنے کا عادی کردیا۔

سرجری نہ جاننے کا الزام بھی ہم پر غلط ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ہم لوگ سرجری کے اتنے ماہر نہیں جتنے کہ یورپین ڈاکٹر ہوتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ کرانک ڈزیز (امراض مزمنہ) کو جو ہم نے سمجھا ہے اس کا دسواں حصہ بھی ایلوپیتھک کو نصیب نہ ہوا۔ یہ امر واقعہ ہے کہ غیر ملکی ادویہ ہند و ستانی گرم مزاجوں کے لیے کسی حال میں بھی اتنی مفید نہیں ہیں جتنی کہ ملکی جڑی بوٹیاں صحت بخش اور مفید پائی گئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان گرم ملک ہے۔ یہاں کے باشندے محرور المزاج ہیں۔ انگریزی ادویہ بھی گرم ہوتی ہیں جو یقیناً علاج بالضد کے کلیہ کے ماتحت بارد المزاج لوگوں یا سرد ملکوں ہی کے لیے خصوصیت سے فائدہ بخش ہوتی ہیں۔ اور ہم لوگ ان ادویہ سے توافق مزاجی نہیں رکھتے۔ علاج و معالجہ میں دوا اور ملک صنف و نوع وغیرہ میں توافق مزاجی کی نہایت ضرورت ہے۔ بھلا پھر باشندگان ممالک حارہ کے لیے محرور المزاج لوگوں کے لیے مفرط الحرارت ادویہ کیونکر مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

بہرکیف ان نفس الامری واقعات سے چشم پوشی کرنا انصاف کا خون کرنا ہے۔ جب ایک کام دو پیسہ میں نکل سکتا ہے تو اس کی جگہ دو روپیہ خرچ کردینا کہاں کا تقاضائے عقل و دانش ہے۔

ہم ان والیان ملک کے خصوصیت سے شکرگزار ہیں کہ جنہوں نے نازک ترین اوقات میں علوم مشرقیہ۔ اور بالخصوص ملکی طبوں کو تباہی و بربادی سے بچایا ہو۔ جیسے طب حضور علیا حضرت نواب سلطان بیگم صاحبہ اور اعلیحضرت حضور نظام اور نواب صاحب بہادر والئے رامپور کی محترم ہستیوں کو کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔ ان بزرگان قوم نے نہ صرف ہماری مردہ طبوں میں جان ڈالی بلکہ علوم مشرقیہ کی حفظ و بقا کی عملی صورت بتاکر دوسرے والیان ملک کے لیے بھی راہ نکالدی خداوند رب العزت ان گرامی قدر ہستیوں کو تادیر سلامت رکھے۔

کیا ہمارے دیگر والیان ملک اور دوسارا ہندوستان ان والاقدر شخصیتوں کی عملی تقلید کرکے ہماری طبوں کی سرپرستی فرمائیں گے۔ کیا اسلاف کی اس گاڑھی کمائی کو بربادی اور تباہی سے بچاکر دنیائے طب کو رہین منت فرمائیں گے۔

خادم فن
حکیم ڈاکٹر لطافت حسین راشد
ایچ۔ ایم۔ بی۔ طبیب گورنمنٹ بھوپال
محال شاہ شیخ

حیرت انگیز رعایت

چندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے

قابل یگ گولڈن رسٹواچ	ریلوے ریگولیٹر پاکٹ واچ	مشہور عالم بگ بین ٹائم پیس

بیسوں گھڑیاں اگر آپ کیسٹ طلب فرمائیں تو صرف دس روپے میں بھی مل جائیں گی یہ رعایت محض مال کی نکاسی اور فرم کی شہرت کی خاطر ہے ...

نوٹ۔ ایک یا دو گھڑی کے خریدار کیلئے کوئی رعایت نہیں ہے ...

امریکن واچ ہوس لمٹڈ ... واچ کمپنی ... دہلی

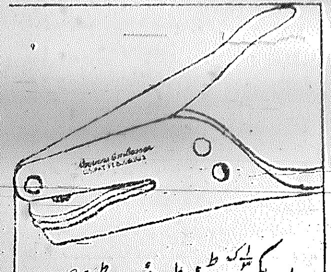

امریکن پیٹنٹ شدہ ڈرائیاں

ایف۔ ایچ صدیقی اینڈ کو
بازار بلیماران دہلی

نصرتی دواخانہ کی فہرست

حکیم ... نصرتی ... ضلع مظفرنگر

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

تمام اطبا کا اس پر اتفاق ہے ...

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ محمد اقبال ... جذام ... ڈاکخانہ ... ضلع ...

قرآن مجید مترجم

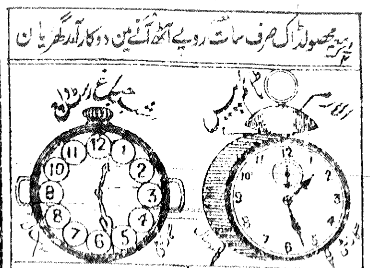

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

... کتابیں ... مخالفین اسلام کو منہ توڑ جواب دے گئے ہیں ... تصنیف ... ہر قسم کی کتابیں نیز ہر قسم سامان ... پتہ ذیل سے طلب کیجئے

پتہ:- انصاری بک ڈپو دہلی

انصاری کیپ ہاؤس دہلی سے جو ایک قدیم و مشہور اور قابل اعتماد فرم ہے ہر قسم کی ٹوپیاں ... کالی کیپ ... اور ہر قسم کی ٹوپیاں عمدہ بکفایت طلب فرمائیے۔

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایات

قرآن مجید پانچ ترجموں والا۔ کاغذ سفید ... اعلیٰ بغیر جلد ... علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی ... مجلد ... مع اعلیٰ سنہری جلد ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے ... میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ ہی کی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط و صحیح علمی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ... انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معہ ابچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور ... نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسند ... اور پارہ پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے لوگ اسکی جلدیں ... اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے ہدیہ کم رکھا ہے۔ ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ضرور روانہ کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چونکہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے ... مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتی ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر ... انکے واسطے یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۶۰ ہیں ... لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ... ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی ... ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہی جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

...

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

...

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسول اور آل رسول کی محبت ہے

...

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

...

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب ... دہلی

کھانیوالا انضباط یا جو ہر باتات

...

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری ستمبر و اکتوبر ۱۹۳۷ء میں ختم ہو جائے گی۔ دفتر سے رسمی اطلاعات ان حضرات کے نام بھیجی جا رہی ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ ناظرین کرام اس امر کو خوب سمجھتے ہیں کہ الجمعیۃ ایک قومی و مذہبی جماعت کا پرچہ ہے اور اس کا نفع یا نقصان خود ان کا نفع یا نقصان ہے کم سے کم یہ تکلیف ضرور گوارا فرمائیں گے کہ اگر آئندہ مدت کے لئے خریداری منظور نہ ہوگی تو ایک پوسٹ کارڈ پر دفتر کو اطلاع دیدیں گے ورنہ بذریعہ وی۔ پی کا انتظار کئے ہوئے زرچندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیے

ہر خریدار کو آج ہی اپنا نمبر اس فہرست میں تلاش کر لینا چاہئے۔ یہ نمبران کے پتہ کی چٹ پر بھی موجود ہے۔

۲۲ ستمبر ۱۹۳۷ء

۲۶۸۵ - ۳۳۸۳ - ۳۳۹۴ - ۳۳۸۹
۳۳۸۹ - ۳۳۳۹ - ۳۴۶۷ - ۳۵۳۵
۳۵۵۵

۲۶ ستمبر ۱۹۳۷ء

۲۵۳۰ - ۲۵۳۸ - ۳۳۵۶ - ۳۳۹۴
۳۳۵۵ - ۳۳۹۶ - ۳۳۹۸ - ۳۳۵۹
۳۴۰۶ - ۳۴۰۷ - ۳۴۲۹ - ۳۴۸۳
۳۵۱۵ - ۲۵۲۹ - ۳۶۳۱ - ۳۸۳۲

۲۹ ستمبر ۱۹۳۷ء

۲۵۴۹ - ۲۵۵۲ - ۲۵۵۵ - ۲۵۵۶
۲۵۵۷ - ۲۵۵۹ - ۲۵۶۰ - ۲۵۹۱
۲۵۶۳ - ۳۳۷۸ - ۳۴۱۶ - ۳۴۲۵
۳۴۲۸ - ۳۴۳۳ - ۳۴۳۹ - ۳۴۳۶
۳۵۰۹ - ۳۵۹۲ - ۳۶۰۲ - ۳۶۲۷
۳۸۰۷

۲ اکتوبر ۱۹۳۷ء

۲۵۶۳ - ۲۶۲۲ - ۳۴۲۲ - ۳۶۵۸
۳۶۴۳ - ۳۴۵۴ - ۳۸۵۵

۶ اکتوبر ۱۹۳۷ء

۲۵۰۳ - ۲۵۶۵ - ۲۵۶۶ - ۲۵۶۹
۲۵۰۹ - ۲۵۶۶ - ۲۵۶۸ - ۲۵۸۱
۳۴۴۹ - ۳۴۶۰ - ۳۵۰۵ - ۳۶۳۳
۳۶۶۲ - ۳۹۴۳

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

ضرورت ہے

...

جنرل منیجر ... منزل ... مظفرپور

ہر مسجد میں

حمائلی نسخہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف ختم کر سکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ ... ۳۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں ... والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

یہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف ... فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجئے۔ انشاء اللہ ...

ملنے کا پتہ: حمیدیہ پریس دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل العمل کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں جیسے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا ... قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے لبریز ہو جائے گا ... قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپیہ (عہ) ... ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ... تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے ... خوش ذائقہ ہے ... قیمت فی بوتل چار دانہ صرف ... علاوہ محصول ڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

ان فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے۔ عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین حسیت۔ روایات صحیح ... مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ...

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورۃ یوسف کی بے مثال تفسیر ہے ... اسرار واقعات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ... قیمت بلا محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت ... ملنے کا پتہ ...

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ ...

تیر بہدف اور پُر تاثیر پیٹنٹ دوائیں

...

دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ... ملتان شہر

ہندوستان بھر کے حکماء اور عطاران کو مژدہ

...

محمد حسین احمد حسن کیرانہ مرچنٹ بازار کھاری باؤلی دہلی

برص یعنی پھلبہری سفید داغ کا آرام

...

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

برتن

...

مہندی

...

گنجینہ عملیات

...

تعویذ بڑی آب و تاب سے ہفتہ وار شائع ہوگا

...

منیجر اخبار تعویذ ...

شرطیہ علاج!!!

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

نقیری آزمودہ دوا

بجلی کی گولی

سفید داغ کی جنگی دوا

خونی و بادی بواسیر

پانچ روپیہ میں کئی لعل

سفید بال جڑ سے کالا

پتھر بھی گل جائیگا

گٹھیا بات کی حکمی دوا

سینہ کی چوری

دمہ اور کھانسی کی مجرب دوا

ان سب دواؤں کے ملنے کا پتہ:- منیجر جڑی بوٹی میڈیکل ہال ... دربھنگہ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

نمبر ۲۱	دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ہجری مطابق ۲۶ ستمبر ۱۹۲۷ء	جلد ۶

اخبار و مقتبسات

حالات حجاز

حرم شریف کا جدید انتظام

سلطان ابن سعود نے جمعیت عمومیہ کی قرارداد کے مطابق حرم شریف کے انتظام کے لیے ایک خاص مجلس مقرر کی ہے جس کے صدر شیخ سلیمان ازہر ہیں۔ اور شیخ ہاشم سلیمان نائب حرم اور عبدالعزیز الرئیس ارکان ہیں۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کیلئے جماعتوں کی تاسیس

سلطان ابن سعود کے ایک تازہ فرمان کی رو سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے لیے ایک قانون منظور ہوا ہے۔ اس قانون کے مطابق مکہ، جدہ، مدینہ، ینبع، طائف، اور باقی ملحقات میں ایسی جماعتیں مرتب کی جائیں گی جو اس فریضہ دینی کو ادا کریں۔ ان کا کام یہ ہوگا کہ لوگوں کو نماز کے وقت تنبیہ کریں جن مقامات پر شرع اور تہذیب کے خلاف حرکات ہوتی ہوں ان کی نگرانی کریں۔ لوگوں کو معاصی اور بدعات خرافات اور الحاد کے ترک کرنے کی دعوت دیں۔ لوگوں کو گالی گلوچ سے روکیں۔ ضعفاء اور معذورین کی مدد کریں حیوانات پر ظلم کو روکیں۔ تفریحی کاموں میں بدعات سے منع کریں۔ ان جماعتوں کے ساتھ پولیس کی بھی ایک کافی مقدار ہوگی تاکہ حسب ضرورت استعمال کی جاسکے ہدایت کی گئی ہے کہ جو منکرات بالاجماع منکر ہیں۔ اور جو معروفات بالاجماع معروف ہیں ان کے امر و نہی کا تو ان جماعتوں کو کلی اختیار ہوگا۔ اور جن میں اختلاف ہے۔ ان کا معاملہ مجلس مراقبہ فقہا کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ آٹھویں دفعہ میں ان جماعتوں کو تاکید کی گئی ہے کہ افراد پر بیجا سختی نہ کریں۔ اس قانون کے مطابق سلطان کے حکم سے ایک جماعت مرتب کردی گئی ہے جس میں ۱۰ آدمی ہیں اور تقریباً سب کے سب نجدی ہیں۔ یا نجدی عقیدہ کے ہیں۔ (الجمعیۃ)

ٹیونس میں فرانس کا جبر و ظلم

ٹیونس کا اخبار "لسان الشعب" لکھتا ہے کہ:-

ہم تونسی خود اپنے وطن میں غریب الوطن ہیں۔ نہ ہماری کوئی قیمت ہے اور نہ ہمارا وجود کسی گنتی میں ہے ہمارے ساتھ ہمارے ملک میں وہ سلوک کیا جاتا ہے جس کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ اس کا واحد سبب یہ ہے کہ جو سلطنت ہم پر حکمران ہے اور جس کا دعویٰ ہے کہ وہ ہماری حمایت کے لیے اس ملک میں آئی ہے وہ ہمیں ذلیل و حقیر سمجھتی ہے۔ ایک یوروپین بڑے بڑے تونسی کو قتل کر دیتا ہے۔ فرانسیسی عدالت کے سامنے پیش ہوتا ہے وہاں سے صرف چند مہینہ کی سزا کا حکم ہو جاتا ہے۔ اور قید سے نکلکر پھر وہ کسی اور تونسی کو قتل کر ڈالتا ہے۔ اس تحقیق و تذلیل کا نتیجہ یہ ہے کہ یورپ کے اشقیا کا رویہ ہمارے ساتھ سخت تر ہو گیا ہے اور وہ ذرا ذرا سے اختلاف پر وہ مہلک آلات استعمال کر بیٹھتے ہیں اس کی ایک تازہ مثال باب قرطاجنہ کا واقعہ ہے۔ جہاں چار یا پانچ اطالویوں نے ایک تونسی کو پکڑا۔ اس پر پیشاب پھینکا گالیاں دیں، اور مارا۔ اس غریب نے بھاگ کر ایک قہوہ خانہ میں پناہ لی۔ تو یہ وہاں بھی گھس گئے۔ اور جو لوگ قہوہ پی رہے تھے انہیں مارا۔ خود قہوہ خانہ کے مالک کو مارا۔ پھر وہاں سے نکلکر جو کوئی تونسی لباس پہنے ہوئے ملا اسی کو مارا۔ یہاں تک کہ ایک بیچارہ راہ گیر مارا گیا۔ اور چار سخت زخمی ہوئے۔ اب دیکھنا ہے کہ اس معاملہ میں کیا "انصاف" کیا جاتا ہے اور کب تک؟

دنیائے اسلام کی سب سے بڑی دینی درسگاہ

جامعہ ازہر کے حالات

مصر کی مشہور دینی درسگاہ جامعہ ازہر کی بنیاد دولت فاطمیہ نے ۳۵۸ھ میں مصر پر مستولی ہونے کے بعد رکھی تھی مصر میں جب کافور اخشیدی کا انتقال ہوا، اور اس کے جانشین احمد بن علی الاخشیدی (ابو الفوارس) کے سوء تصرف سے اہل وعقد میں ناراضی پھیل گئی۔ تو مغرب کی دولت فاطمیہ نے اس موقع کو مصر و شام پر تسلط حاصل کرنے کی بہترین فرصت خیال کیا۔ چنانچہ فاطمی خلیفہ المعزلدین اللہ نے اپنے باپ کے آزاد کردہ غلام جوہر الصقلی کو ایک لاکھ فوج کے ساتھ مصر بھیجا۔ ۱۷ شعبان ۳۵۸ھ کو یہ فوج مصر پہنچی تو یہاں کسی میں مقابلہ کی قوت نہ تھی اسلیے بلا مزاحمت جوہر نے تمام ملک پر قبضہ کر لیا۔ دولت فاطمی اور دولت عباسی میں باہم پرانی رقابت تھی اور دونوں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتی تھیں جوہر نے جب دیکھا کہ عباسیوں کا دارالخلافہ بغداد مدنیت و تہذیب کا مرکز اور علوم و معارف کا منبع بنا ہوا ہے تو اس نے بغداد کے جواب پر فاطمی خلفاء کے لیے "قاہرہ" جیسا دارالخلافہ تعمیر کرایا۔ اور اس میں ازہر جیسی عظیم الشان مسجد بنا کر اس کے ساتھ علوم و معارف کی تدریس کے لیے ایک یونیورسٹی قائم کی ۳۵۹ھ میں اس کی تعمیر شروع ہوئی اور ۳۶۱ھ میں وہ تکمیل کو پہنچی۔

یہی یونیورسٹی آج دنیائے اسلام میں علوم عربیہ کی سب سے بڑی درسگاہ ہے۔ اسی کے نکلے ہوئے علماء مصر میں قضا و افتاء اور امامت کے مناصب پر مامور ہوتے ہیں۔ اسی کے متخرجین شریعت حقہ کی پاسبانی کرتے ہیں۔ اور زندقہ و الحاد کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ کئی صدی سے یہ جامعہ علوم اسلامی کا منبع بنی ہوئی ہے اور اس عرصہ میں بے شمار علماء اس سے نکلکر دنیائے اسلام کے گوشہ گوشہ میں پہنچ چکے ہیں۔ اس وقت بھی جو علماء اس سے درس و تدریس وغیرہ کا تعلق رکھتے ہیں انکی تعداد ڈھائی ہزار ہے۔ اور جو طلبہ مختلف اقصائے عالم سے آکر تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی مجموعی تعداد ۱۳ ہزار تک پہنچتی ہے۔ اس میں ہر ملک کے طلبہ کے لیے الگ رواق ہیں اور ان میں سب سے بڑی رواق مغربی طلبہ کی ہے۔

اس کے تمام امور کا انتظام شیخ الازہر اور اس کی مجلس اعلیٰ کرتی ہے۔ مجلس اعلیٰ آٹھ ارکان سے مرکب ہے ۴ مذاہب اربعہ مشائخ۔ ایک مدیر اوقاف عمومی اور باقی تین ان لوگوں میں سے لیے جاتے ہیں جن کا وجود امور تعلیمی کی ترقی و اصلاح کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس مجلس کا صدر شیخ الازہر ہوتا ہے اور وہی مصر کے تمام علماء و رجال دین کا امام سمجھا جاتا ہے۔

ازہر کی تعلیم کے تین درجے ہیں:- اولی - ثانوی اور عالی۔ ان تینوں درجوں میں حسب ذیل علوم مبادیات سے انتہا تک پڑھائے جاتے ہیں:-

علوم دینی:- تجوید، تفسیر، حدیث، مصطلحات حدیث، توحید، فقہ، اصول فقہ، اخلاق دینی، سیرۃ نبویہ، توضیحات شرعیہ، اجزاءات قضائیہ

علوم عربیہ:- نحو، صرف، معانی، بیان، بدیع آداب لغت عربیہ، انشاء، عروض و قوافی، خط، املا، مطالعہ،

علوم ریاضیہ وغیرہ:- منطق، آداب بحث و مناظرہ حساب ہندسہ، جبر و مقابلہ، تاریخ، جغرافیہ، دروس اشیا خواص اجسام، قواعد صحت، تاریخ طبیعی، ہیئت۔ میقات، تربیت علمیہ، تربیت عملیہ، نظام ادارت و قضا وغیرہ۔

ازہر کے امتحانات ۴ قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو ایک سال سے دوسرے سال میں منتقل ہوتے وقت لیا جاتا ہے۔ دوسرے درجہ اولیٰ کا امتحان۔ تیسرے درجہ ثانویہ کا امتحان۔ چوتھے درجہ عالی کا امتحان۔ پہلا امتحان فقط تحریری ہوتا ہے اور باقی تینوں تحریری و زبانی ہوتے ہیں۔ ہر درجہ کی تعلیم کی مدت کم سے کم پانچ برس۔ اور زیادہ سے زیادہ ۷ برس ہے۔ اس طرح ایک طالب علم کم سے کم ۱۵ برس میں اور زیادہ سے زیادہ ۲۱ برس میں ازہر سے فارغ التحصیل ہوتا ہے یہ مدت گذر جانے کے بعد درجہ عالیہ کی سند دیجاتی ہے۔ اور وہ ایک مکمل عالم خیال کیا جاتا ہے۔

مشائخ ازہر کی تین جماعتیں ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کے الگ الگ فرائض ہیں۔ ایک جماعت طلبہ کو تعلیم دیتی ہے۔ دوسری جماعت ان کے اخلاق عادات اور اعمال کی نگرانی کرتی اور ان میں ادب سکھاتی ہے۔ تیسری جماعت کھانا تقسیم کرنے، مستحق طلبہ کی امداد کرنے اور رواق کے انتظام کی دیکھ بھال کرنے پر مامور ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	للعہ
ششماہی	ہعہ	صہ
فی پرچہ		ار

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیت

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ اور ۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم: معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔ قیمت عہ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں سال گذشتہ انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لیے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کیے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپیہ (۳۰ صہ) بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لیے کچھ عرصہ کے واسطے مدنی کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی صرف پندرہ روپیہ (۱۵ صہ) بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد چرمی تیار... ریشمی... جلد ... بہت جلد منگا لیجیے۔ پہلے صاف تحفہ بھیجیے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

تعلیم الاسلام	آریوں کے جوابات	تاریخ	ادبیات
تعلیم الاسلام	تائید ربانی	قدامت اسلام	تاریخ القرآن
		حدوث مادہ	بیان الاسرار
	اخلاق ربانی	حدوث روح	تاریخ الخلفاء
	صحائف حمایت	ابطال تناسخ	تاریخ الدولتین
		آریہ دھرم کا انصاف	
		آریہ دھرم کا فوٹو	
ردمرزائیت		سوانح مولانا روم	صبح زندگی
فیصلہ آسمانی		سیرۃ النعمان	شام زندگی
ہدایۃ خفاشیہ	ختم الاسلام	سفرنامہ روم و مصر	شب زندگی
حقیقۃ المسیح	ابدی نجات	الغزالی	نمونہ زندگی
چشمہ ہدایت	روح و مادہ	الفاروق	طوفان حیات
دوسری شہادت آسمانی	مسئلہ قربانی	اورنگزیب عالمگیر	یاسمین شام
حقیقت مسائل اعجازیہ	دیانندی مت کا خاتمہ	المامون	آفتاب دمشق
انوار ربانی	تصدیق دیانند	مقالات شبلی	منازل السائرہ
دوستانہ نصیحت	ملکانوں کی للکار	مجموعہ رسائل شبلی	قطرات اشک
جواب حقانی	تحفہ آریہ	مجموعہ نظم شبلی	عروس کربلا
غلبات ربانی	معین الواعظین	تنویر السراج	جوہر قدامت
			ماہ عجم
			مرنا کا چاند

(نوٹ) ہر صورت میں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ فرمائش کے ساتھ نہایت صاف اور خوشخط پتہ ہونا چاہیے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

تفسیر مظہری

تاریخ القرآن

فتاویٰ رشیدیہ

تاریخ الامت

رباعیات عمر خیام

اوراد وظائف

سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی

محافظ الصبیان

بستان المحدثین

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

دیوان شیدا

الفاروق

مسلمانانِ بتیا کا عظیم الشان جلسہ

جامع مسجد میں مظلومین کا احتجاج

آج ۱۶ر ستمبر یوم جمعہ بوقت ۸ بجے دن مسلمانانِ بتیا کا عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں یوم بتیا منانے کے لئے منعقد ہوا۔ باتفاق رائے مولانا نیک محمد صاحب پیش امام مسجد و صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ بتیا جلسہ کے صدر مقرر ہوئے۔ چند مقررین نے تقریریں کیں۔ اور حسب ذیل تجویزیں نہایت جوش و خروش کے ساتھ باتفاق رائے پاس ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱

مسلمانان بتیا کا یہ جلسہ عام ان مظالم پر نہایت رنج و غصہ کا اظہار کرتا ہے جو ۶ر اگست کو ہندوؤں نے مسلمانوں پر کئے ہیں اور بے گناہ غافل مسلمانوں کو قتل و غارت کرکے انہوں نے اپنے زعم باطل میں جو بہادری دکھائی ہے اسکو نہایت بزدلی و نامردی سمجھتا ہے اور اس پر نفرت کا اظہار کرتا ہے۔

تجویز نمبر ۲

چونکہ مقامی پولیس و حکام بلکہ صوبہ بہار کے اعلیٰ حکام نے اس واقعہ کے پہلے اور واقعہ کے بعد جو رویہ اختیار کر رکھا ہے وہ ہرگز عدل و انصاف پر مبنی نہیں ہے اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ اگر بڑی حکومت کے تمام …

تجویز نمبر ۳

تجویز نمبر ۴

تجویز نمبر ۵

سرحد پار کے علاقہ میں مولانا محمد علی صاحب کا ورود

داستانِ اخراج کے متعلق خود ہندوؤں کے بیانات

پشاور ۱۳ر ستمبر۔ آج صبح ۱۱ بجے مولانا محمد علی صاحب و مولانا محمد شفیع داؤدی بہاری اور مولانا سید مرتضٰے صاحب مع بیگم صاحبہ محمد علی لنڈی کوتل کی طرف روانہ ہوئے۔ اور میاں جعفر شاہ صاحب نائب صدر مجلس خلافت پشاور و علی گل خان مولانا عبدالرحیم صاحب و مسٹر عبدالرحمٰن و حاجی جان محمد اور نمائندہ شہاب راولپنڈی انکے ساتھ تھے۔

مسمی جواہر کا بیان

ایک ہندو جواہر سنگھ عرف جواہر جو اپنا بقایا قرضہ وصول کرنے گیا ہوا تھا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تم پر کوئی ظلم ہوا ہے۔ اس نے کہا کوئی نہیں۔ ان لوگوں نے صرف ہم سے یہی کہا تھا کہ اپنا دھندہ … کرو۔ ہم لوگ … چند آدمیوں نے … روپوش ہوگئے۔ جو روپوش ہوگئے تھے ان کو بلا کر یہاں کے خوانین نے قومی جرگے میں فیصلہ کرکے کہا کہ تم بھی ملامت کرو۔ انہوں نے ایک ہفتے کی مہلت مانگی جو بخوشی دے دی گئی۔ بعد اختتام میعاد انہوں نے انکار …

بات جس کا تذکرہ کرنا بھول گیا ذیل میں درج ہے۔

مولانا کے استفسار پر اس ہندو نے جواب دیا کہ ہمارے مکانوں کی زمین ملکوں کی ہے جو انہوں نے ہمسائیگی کے طور پر مفت دے دی ہے۔ اور ان کی تعمیر میں بھی زیادہ تر انہی کی مدد شامل ہے۔ صرف لکڑی وغیرہ پر کچھ معمولی سا ہمارا خرچ ہوا ہے۔

۱۴ر ستمبر کو دس بجے صبح رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب کوہاٹ کے سفر میں ٹل سے آگے علاقہ غیر میں داخل ہوئے۔ سب سے پہلے میمن میلا (گاؤں) میں داخل ہوئے۔ ملک معین الدین صاحب اور مولوی غلام نبی صاحب نے چائے سے تواضع کی اور بندوق ڈائنامیٹ اور گروں سے استقبال کیا۔ وہاں سے روانہ ہوکر زمان شاہ میلا میں پہنچے۔ وہاں بھی ملک ظہور الدین اور محمد خان نے دیہاتی استقبال کیا۔ اس سے آگے خیر دری میلا کے … شہید تالاب کاریگروں کا گاؤں … ستار خیل … ملک مرست خان۔ مولوی غلام سرور صاحب ملک حیات خان۔ ملک … خان …

علاقہ غیر کے دیگر ہندوؤں سے ملاقات

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ ایک مولوی کسی مدرسہ بہاری کا مہتمم ہوا اور اسکا بھائی خورد اسی مدرسہ میں مدرسی کا کام انجام دیتا ہوا اور مہتمم مدرس کی خورد سال طالب علم سے زبردستی بوس و کنار و اغلام کرے اور وہ لڑکا اپنے وارثوں سے اطلاع کرے، …

الجواب

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ مدرسہ امینیہ دہلی

الجمعیۃ دہلی

۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ

سرحد میں ہندوؤں اور شیعوں کی حفاظت

افسوس ہے کہ کچھ عرصہ سے سرحد پر اس قسم کے واقعات پیش آرہے ہیں … افسوس ہے کہ … قبول کیا جا رہا ہے جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ اپنی … سیاست … سرحدی علاقوں سے ہندوؤں … ظاہر کیا کہ حکومت اپنی فوجی طاقت کو حرکت میں لاکر سرحدی قبائل سے اس ظلم کا بدلہ لے …

حضور نظام کی ایک اور فیاضی

اعلیٰ حضرت فرمانروائے دکن نے مصیبت زدگان سیلاب گجرات کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ کی گرانقدر رقم عطا فرما کر جس فیاضی کا ثبوت دیا ہے اس کا ذکر ہم اشاعت گذشتہ میں کرچکے ہیں۔ اب ایک دوسری اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ حضور ممدوح نے گنبد خضراء اور مسجد نبوی کی مرمت کے لئے ۹ لاکھ روپیہ کی رقم خطیر منظور فرمائی ہے اور اس کے لئے تمام انتظامات مکمل ہوگئے ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جس کو ہم بجا طور پر تمام دنیائے اسلام پر اعلیٰ حضرت کا احسان عظیم کہہ سکتے ہیں۔ روضۂ پاک اور مسجد نبوی کی یہ خدمت تمام مسلمانان عالم پر قرض تھی اور ہر مسلمان پر جو محمد رسول اللہ کی رسالت پر شہادت دیتا ہے اور آیۂ لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم احق ان تقوم فیہ کی تلاوت کرتا ہے۔ اس فرض کا یکساں بار تھا مگر ۹ کروڑ مسلمانوں میں سے اللہ نے صرف ایک بندے کو اس شرف کے ساتھ مخصوص فرمایا کہ اس نے یہ قرض اپنی اور ساری ملت کی طرف سے ادا کردیا۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور نظام کا یہ ایسا عمل ہے جو صرف دنیا ہی میں ان کے نام کو ہمیشہ روشن نہ رکھیگا بلکہ آخرت میں بھی وہ انکے نامۂ اعمال کا سب سے زیادہ تابناک صفحہ ہوگا اور کیا عجب کہ صرف یہی عمل بارگاہ سلطانی میں اتنا مقبول ہو کہ دوسرے اعمال کی پرسش کی نوبت ہی نہ آئے۔

بناسپتی گھی

ہم نے ۱۰ر ستمبر ۱۹۲۷ء کی اشاعت میں سنٹرل سوشل سروس لیگ دہلی کی اس تحریک کا ذکر کیا تھا جو وہ بناسپتی گھی پر اتنا محصول عائد کرانے کے لئے کر رہی ہے … صوبہ پنجاب کے …

بدنصیبی کی انتہا

انسداد توہین مذاہب کا قانون

مولوی برکت اللہ بھوپالی کا انتقال

جمعیۃ الاقوام کی صدارت کا مسئلہ

جینوا ۱۹ ستمبر۔ جمعیۃ الاقوام کی کونسل کو ایک گورکھ دھندے میں الجھنے سے چینی نمائندے نے بچالیا جب کہ کونسل کے اجلاس کے آغاز ہی سے صدر کے انتخاب کا معاملہ در پیش تھا۔ ابجد کے حساب سے چین کو صدارت کا حق حاصل تھا۔ لیکن اکثر ارکان کا خیال تھا کہ چینی صدر محض نقلی صدر ہوگا کیونکہ چین میں کوئی باقاعدہ حکومت نہیں۔ اس کے علاوہ جمعیت مذکور کے چندوں کے بقایا کا حساب بھی پیدا ہوا اور چین کے ذمے ایک لاکھ پونڈ کی رقم نکلتی تھی۔ چین نے ۱۹۲۲ء سے آج تک کوئی چندہ ادا نہیں کیا۔

جب مسٹر چورنگ نے اعلان کیا کہ چین صدارت کے اعزاز کا خواہشمند نہیں تو عام طور پر تسکین کا احساس پیدا ہوگیا۔ چین کے اس طرح دستبردار ہونے پر چلی کا نمائندہ صدر بنایا گیا۔

روس و برطانیہ میں مصالحت کی سعی

لندن ۱۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت روسیہ دولت برطانیہ سے طبعی تعلقات قائم کرنے کے لئے اس بنا پر کوشش کرنے والی ہے کہ جتنے قرضے انگریزوں کے روس کے ذمہ ہیں ان کا تصفیہ کر دیا جائے۔ اور اس طرح روس کو توقع ہے کہ وہ ......

زغلول پاشا کی جانشینی کا مسئلہ

بھوپال لیجسلیٹو کونسل کا پہلا اجلاس

ہوتی ہوئی جس میں سرکاری ممبران نے مسئلہ لیا۔ ریزولیوشن کثرت رائے سے نامنظور ہوگیا اور کونسل کا اجلاس دوسرے دن کے لئے ملتوی ہوگیا۔

بتیا کے مظلوم مسلمانوں سے اظہار ہمدردی

مسلمانان ناتھ نگر بھاگلپور کا عظیم الشان جلسہ

۱۶ ستمبر کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد ناتھ نگر میں زیر صدارت مولانا محمد ابراہیم صاحب اول ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جناب مولوی محمد اسحاق صاحب کی تقریر مظلوم مسلمانان بتیا کے متعلق ہوئی جس کا بے حد لوگوں پر اثر پڑا۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئے

(۱) مسلمانان ناتھ نگر بھاگلپور کا یہ عظیم الشان جلسہ بتیا ضلع چمپارن کے ان مظلوم مسلمانوں سے جو کہ سنگھٹنی ہندوؤں کی بربریت سفاکی اور ظلم کا شکار ہوئے۔ دلی ہمدردی کرتا ہے۔ اور جو مسلمان شہید ہوئے ان کے پسماندگان سے بھی اظہار ہمدردی کرتے ہوئے ان ظالم اور سفاک ہندوؤں کے خلاف جنہوں نے بیگناہ مسلمانوں پر جارحانہ حملہ کر کے ان کے مکانات اور مساجد جلا دیے۔ اور قرآن مجید کی بے حرمتی کی سخت اظہار نفرت کرتا ہے۔ اور حکام بتیا کی غفلت شعاری کو ملامت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور حکومت ...

مسلمانان چھپرا بھاگلپور کا جلسہ

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس کا اجلاس

لارڈ ہیڈلے صدر ہوں گے

اتحاد کانفرنس شملہ

گائے اور باجہ کا مسئلہ

جمعیۃ مقننہ میں قانون انسداد توہین مذاہب کثرت آراء سے پاس ہوگیا

شملہ ۱۹ ستمبر۔ جمعیت مقننہ کے آج کے اجلاس میں طول طویل اور گرما گرم مباحثہ کے بعد بالآخر قانون انسداد توہین مذہب ۲۲ آراء کی مخالفت اور ۶۱ آراء کی موافقت سے منظور ہوگیا۔

آج جمعیۃ مقننہ کے اجلاس کا زیادہ تر وقت حکومت کے پیش کردہ قانون انسداد توہین مذہب پر غور و خوض اور بحث کرنے میں صرف ہوا۔ متعدد ترمیمیں پیش ہو کر رد ہوئیں لیکن ایک ترمیم جو میاں عبدالحی نے پیش کی تھی کہ جرم کو قابل ضمانت قرار دیا جائے اس کی تائید مسٹر کریرر نے حکومت کی جانب سے کی۔ اور مسٹر جیکر اور دیگر اصحاب کی مخالفت کے باوجود ۴۹ آراء کے مقابلہ میں ۵۹ آراء سے منظور ہوگئی۔ پنڈت ٹھاکر داس کی یہ ترمیم کہ حکومت کو استغاثہ دائر کرنے کا حق نہ دیا جائے کیونکہ اس صورت میں حکومت ایک جماعت کے خلاف دوسری جماعت کے ساتھ جانبداری کا رویہ اختیار کر سکتی ہے ۱۰۰ آراء کے مقابلہ میں ۲۷ آراء کی کثرت سے رد کر دی گئی۔

کہ جرم کو ناقابل ضمانت قرار دیکر مسودہ قانون کو سخت بنا دیا گیا ہے۔ کرنل کرافرڈ نے یورپین ارکان کی طرف سے یہ خیال ظاہر کیا کہ فحش نویسیوں اور اشتعال انگیز پروپیگنڈا کا سد باب کرنے کی زیادہ موثر صورت یہ تھی کہ اس اخبار اور مطبع کو ضبط کر لیا جاتا جو اس غرض کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ حکومت نے امن و صلح کے قیام کی غرض سے جس کے خواہشمند تمام نیک نیت لوگ ہیں زیادہ سخت تدابیر اختیار نہیں کیں۔ سر ہری سنگھ گور مسٹر کے سی رائے مسٹر گیا پرشاد اور مسٹر پرکاشم سب نے مسودہ قانون کے منظور کئے جانے کی مخالفت کی۔ مولوی عبدالمتین چودھری۔ مسٹر بدیع الزمان۔ اور سید مخدوم راجن بخش شاہ نے مسودہ قانون منظور کئے جانے کی ...

قانون کی مخالفت

مدراس کی مجلس علماء کا سالانہ جلسہ

اجلاس تبلیغ کانفرنس صوبہ متحدہ

سر عبدالرحیم صدر ہوں گے

بنگال میں وزارت کا قیام

نواب مشرف حسین خاں بہادر نے عہدہ قبول کر لیا

دارالعلوم دیوبند کی حالت اطمینان بخش ہے

مولانا عمر دراز بیگ کا تار

بناسپتی گھی کے متعلق

کلکتہ کارپوریشن کے کیمیکل اگزامنر کی رائے

مہارانی نابھہ کی پراسرار موت

پوسٹ مارٹم کے بعد نعش سے زہر برآمد ہوا

کی موت کے سلسلہ میں بعض حیرت انگیز واقعات کا انکشاف ہوا ہے۔ شبہ کیا جاتا ہے کہ ان کی موت اطلاعاً غیر طبعی طور پر واقع ہوئی ہے۔ کم از کم یہ امر واقعہ ہے کہ پوسٹ مارٹم کے بعد نعش کے اندر سے زہر برآمد ہوا۔ یہ امر ابھی پردہ خفا میں ہے کہ زہر کس نے کھلایا۔ پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے متوفی مہارانی کی علالت کے ایام میں دو یورپین نرسیں ان کی تیمارداری پر متعین تھیں۔ مہارانی صاحبہ کی موت کے بعد یہ غائب ہو گئیں۔ اور اب تک لاپتہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک تو یورپ کو روانہ ہو گئی۔ اور دوسری ہندوستان میں ہے جس کا پتہ معلوم نہیں۔

پولیس نے ایک ضعیف نرس کو گرفتار کیا تھا جسے مہارانی ڈیرہ دون لے گئے ہیں۔ پولیس نے برخاست کر دیا تھا۔ گرفتاری کے ۱۴ روز تک حوالات میں رکھنے کے بعد بری کر دیا گیا۔ اس نرس کو ہدایت کی گئی ہے کہ طلبی پر حاضر عدالت ہو جائے۔

نامہ نگار مذکور نے اس سلسلہ میں اور بھی واقعات تحریر کئے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب نابھہ کو مہارانی صاحبہ کی علالت کے دوران میں ان سے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی گئی کہا جاتا ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ڈیرہ دون کے مقامی حکام سے خط و کتابت کے دوران میں اپنے شبہات ظاہر کرتے تھے ...

احمد آباد میں ہندو مسلمانوں کی مساعی امن

مولوی برکت اللہ صاحب بھوپالی کا انتقال

مس میو کی کتاب کے خلاف مدراس کا احتجاج

ہیں۔ اور خصوصیت سے ساتھ اس غلط اور نفرت انگیز پروپیگنڈا کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا۔ جو خواتین ہند کی زندگی اور تمدنی حالت کو غلط رنگ میں پیش کر کے کیا گیا ہے۔

مولوی نور الحق مالک مسلم آؤٹ لک کی رہائی

لاہور ۱۰ ستمبر۔ مولوی نور الحق صاحب مالک "مسلم آؤٹ لک" نے جنہیں توہین عدالت کے الزام میں تین ماہ قید اور جرمانہ کی سزا دی گئی تھی اپنی قید کاٹ کر اور جرمانہ ادا کر کے آج صبح ۸ بجے زندان لاہور سے رہا کر دیے گئے۔

جیل کے باہر سرکردہ باشندگان شہر اعزہ و احباب نے آپ کا خیر مقدم کیا اور آپ کے گلے میں بہ کثرت ہار ڈالے مسلمانان لاہور کی خواہش تھی کہ مولوی صاحب کا جلوس نکالا جائے اور اس کے لئے لائسنس حاصل کرنے کی غرض سے ڈپٹی کمشنر کو درخواست بھی بھیج دی تھی لیکن مولوی صاحب کی خواہش کے مطابق ان کا کوئی جلوس نہیں نکالا گیا۔ اور درخواست مذکور واپس لے لی گئی۔

مولوی نور الحق صاحب جملہ اشخاص کے ہمراہ جن کی تعداد تقریباً ۵۰ تھی موٹروں میں سوار ہو کر پہلے سر فضل الٰہی کے بنگلہ واقع ڈیوس روڈ پر گئے جہاں انہیں دعوت چائے دی گئی۔ ازاں بعد مولوی صاحب اپنے ہمراہیوں کے ساتھ بذریعہ موٹر مسلم آؤٹ لک کے دفتر میں پہنچے۔ جہاں عملہ نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔

ایک مسلم آزار ہندی رسالہ کی اشاعت ممنوع

اسٹیشین کا مقاطعہ

حیدرآباد میں طاعون کی وبا

حضور نظام کی رعایا پروری

جمعیۃ مقننہ کا اجلاس ختم ہوگیا

مولانا محمد علی کا دورہ سرحد

بے بنیاد اطلاعات کی تردید

نامہ نگاروں نے نہایت شرمناک طور پر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ سارا ہندوستان اس شاندار خیر مقدم جلسوں کے تزک و احتشام اور جلسوں کی خاموشی اور سکون کی مثال پیش نہیں کر سکتا۔ جو مولانا محمد علی کے دورہ پشاور کے دوران میں دیکھے گئے۔ حالانکہ اس وقت ملک کی فضا اختلافات کے باعث مسموم ہو رہی ہے۔ مولانا کی تقریروں کو بڑی ہی قدردانی کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور ان کے ارشادات کو اللہ اکبر کے مسرت انگیز نعروں کے درمیان سنا گیا۔ اور ایک شخص نے بھی ان کی تقریروں کے درمیان مداخلت نہیں کی اور نہ شور مچایا۔ اہل پشاور نے مولانا کو کم از کم ایک ہفتہ اپنے پاس رکھنے کی کوشش کی۔ لیکن رئیس الاحرار کو شملہ جانا تھا اس لئے وہ ٹھیر نہ سکے۔ اگر مذکورہ صدر اخباروں کے نامہ نگاروں کی آنکھیں کھلی ہوتیں تو وہ اس مجمع کثیر کو دیکھ لیتیں۔ جو مولانا کو الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر آیا تھا۔ ہم مذکرہ صدر اخبارات میں شائع ہونے والی شرمناک رپورٹ کی تردید کرتے ہیں۔ اور ان سے درخواست کرتے ہیں کہ خدا کے واسطے اپنی ذاتی شکایتوں کو اپنے ہی تک محدود رکھو۔ اور قوم کو گمراہ نہ کرو۔

(الٰہی بخش یوسفی)

ایک ہندو دیوی کا قبول اسلام

سابقہ شوہر کا دو مسلمانوں کے خلاف استغاثہ

مقدمات رہتالہ کا فیصلہ

مسلمانوں اور ہندوؤں کو سزائے قید و جرمانہ

دہلی میں رام لیلا کے انتظامات

ڈھائی سو آدمیوں کے مچلکے اور ضمانت

قطب روڈ کے فساد کا مقدمہ

ملزمین کی ضمانت اور مچلکے

دہلی ۲۲ ستمبر۔ لالہ نانک چند کی ارتھی کے جلوس پر جو جھگڑا قطب روڈ پر ہوا تھا جس میں شیر سنگھ و دیگر اور ہندو ملزمان ماخوذ ہیں۔ آج مسٹر ٹومس کی عدالت میں پیش ہوا۔ چار ملزمان کی پانچ پانچ سو کی ضمانت اور پانچ پانچ سو کے مچلکے ہوں گے۔ ایک کا ضامن موجود نہ تھا۔ اس وجہ سے اس کی ضمانت نہ ہو سکی۔ آئندہ پیشی دونوں ملزموں کی ۲۸ ستمبر مقرر ہوئی ہے۔

عدالت سشن سے لالہ شنکر لال کے مقدمہ کا فیصلہ

پچاس روپے جرمانہ کی سزا بحال

لاہور ۲۱ ستمبر۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ لالہ شنکر لال کانگریسی ورکر کے خلاف دہلی میں زیر دفعہ ۵۰۴ اور ۱۸۶ تعزیرات ہند مقدمہ چلایا گیا تھا اور انہیں زیر دفعہ ۵۰۴ مجرم قرار دیا گیا چنانچہ ایک ...

مظلومین اندور کی امداد

ہر قسم کے سیکنڈ ہینڈ ٹائپ رائٹر

الف ایچ صدیقی اینڈ کو بازار ...

دہلی

جدہ میں حجاج ہند کا احتجاجی جلسہ

۲۲ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ بوقت چاشت

جامع مسجد جدہ میں حجاج ہند کا ایک عظیم الشان جلسہ مجلس کی ان تکالیف و مشکلات کو دیکھتے ہوئے جو کہ انکو جدہ کے طول طویل قیام اور جہاز ران کمپنیوں کی غفلت نیز معلمین و وکلاء معلمین کے بیجا طرز عمل کی وجہ سے پیش آرہی ہیں اور آرہی ہیں زیر صدارت جناب حاجی محمد قاسم (بمبئی) منعقد ہوا۔ اور نہایت غور و خوض کے بعد ان امور کے انسداد کے لیے حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں

(۱) حجاج ہند کا یہ اجتماع نہایت غور و تامل کے بعد حکومت ہند سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ واپسی کمٹ کا موجودہ قانون بدل دیا جائے۔ اس لیے کہ وہ صرف مذہبی مداخلت ہے۔ بلکہ حجاج کے لیے سخت مشکلات کا باعث ہے اور جہاز ران کمپنیوں کے لیے غفلت و بے پروائی کا سبب۔

محرک۔ مولانا حاجی بشیر احمد صاحب میرٹھی ناظم انجمن اتحاد مسلم چودھریاں

موید اول۔ مولانا مولوی حاجی محمد یٰسین صاحب انبالوی ناظم جمعیۃ العلماء سی پی

موید دوم۔ مولوی حاجی طالب علی شاہ صاحب احمد آبادی گجرات

موید سوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پٹنہ بنگال

موید چہارم۔ حاجی شہاب الدین صاحب مراد آبادی یوپی

فاضل محرک نے نہایت وضاحت کے ساتھ اس تجویز کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور حضرات موئدین نے بھی شرح و بسط کے ساتھ اس مسئلہ کو بیان کیا اور بتایا کہ درحقیقت یہ قانون حجاج کے لیے ہر طرح باعث تکلیف ہے یہ تجویز نہایت جوش و خروش کے ساتھ باتفاق رائے پاس ہوئی اور مختلف صوبوں کے لوگوں نے وعدہ کیا کہ ہندوستان جا کر بھی وہ اسکے متعلق کافی جد و جہد کریں گے۔

(۲) حجاج ہند کا یہ اجتماع اس اطلاع کے بعد کہ حکومت ہند نے قیام جدہ کی مدت حجاج کے لیے بلا معاوضہ ۲۵ روز مقرر کی ہے۔ مدت مذکورہ کو بہت طویل اور تشویشناک سمجھتا ہے۔ اس لیے کہ حجاج میں تجار۔ حرفت پیشہ۔ اور سرکاری ملازمین۔ غرض ہر قسم کے حضرات شامل ہیں اور ان کے لیے یہ مدت سخت مصیبت اور نقصان کا باعث ہے۔ لہذا اس مدت کو بدلکر زیادہ سے زیادہ دس روز کر دیا جائے۔

محرک۔ مولانا مولوی ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب بجنوری (یوپی) رکن جمعیۃ العلماء

موید اول مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب سہارنپوری مدرس اسلامیہ کرنپور

موید دوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پٹنہ (بنگال)

موید سوم۔ حافظ حاجی حبیب الرحمن صاحب بجنوری۔

فاضل محرک نے اس مسئلہ کو بہت بسط و وضاحت کے ساتھ بیان کیا اور بتایا کہ کمپنیوں کے لیے امر بہت آسان ہے کہ وہ اس مدت سے بہت قلیل مدت میں جہازوں کی آمد و رفت کا انتظام تسلسل کے ساتھ رکھ سکتی ہیں۔ اور حجاج کے لیے یہ طویل مدت ہر طرح باعث تکلیف۔ اور پریشان کن ہے اور کمیٹی کی اس تعین سے کمپنیوں کو غفلت اور حجاج سے بے پروائی کا موقع ملگیا ہے۔

فاضل موئدین نے بھی بہت خوبی اور عمدگی سے اس مسئلہ کو اہل جلسہ کے سامنے بیان کیا اور تمام مشکلات کی تفصیل بنگالی اور اردو زبان میں کردی یہ تجویز بھی باتفاق رائے پاس ہوئی۔

(۳) حجاج ہند کا یہ اجتماع حکومت حجازیہ سے نہایت احترام کے ساتھ مودبانہ درخواست کرتا ہے کہ حجاج فریضۂ حج کو ادا کرنے کے لیے آتے ہیں۔ وہ موجودہ طریقہ کے مطابق معلمین و وکلاء معلمین کے ہاتھ میں بالکل بید ست دیا ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے وہ ہر قسم کے جا و بیجا طرز عمل کو ان کے ہاتھوں برداشت کرتے ہیں اور انکو سخت دشواری اور تکالیف پیش آتی ہیں۔ لہذا حکومت معلمین و وکلاء معلمین کے تمام حقوق و فرائض کو اس طرح واضح کر دے کہ اس سے حجاج کو بجائے تکلیف و مصیبت کے راحت و آرام پہونچے اور ایام حج سے قبل بذریعہ جرائد اس کا اعلان ممالک اسلامیہ میں کرادیا کرے

محرک۔ مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب میرٹھی ناظم انجمن اتحاد مسلم چودھریاں۔

موید اول۔ مولانا مولوی حاجی حمید احمد صاحب بجنوری مدرس مدرسہ امدادیہ

موید دوم۔ مولانا مولوی حاجی محمد یٰسین صاحب ناظم جمعیۃ العلماء سی پی۔ برار

موید سوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پٹنہ بنگال

فاضل محرک اور قابل موئدین نے اس مسئلہ پر تفصیلی تقریریں نہایت خوبی سے کیں اور بتایا کہ معلمین اور انکے وکلا اور صبی۔ حجاج کے ساتھ نہایت بد اخلاقی اور سختی سے پیش آتے ہیں اور تمام معاملات میں حجاج انکے ہاتھوں تکالیف ہی تکالیف اٹھاتے ہیں اور ہر قسم کی توہین و ذلت سہتے ہیں۔ مسائل کی جزئیات کو بیان کرتے ہوئے محرک صاحب نے بیان کیا کہ سب سے آخر میں جب حاجی وطن کی طرف مراجعت کرنے کے لیے جہاز کے متعلق حالات معلوم کرتا ہے تو اس کو کوئی اطلاع نہیں دی جاتی اور سختی کے ساتھ جھڑک دیا جاتا ہے اور بالآخر عین جہاز پر سوار ہونے کے قریب انکو ٹکٹ دیا جاتا ہے۔ اور کرایہ مکان وغیرہ کے متعلق جو خود بنا دیتے ہیں وہ اسی وقت حاجی سے لے لیتے ہیں۔ اور حاجی بیچارہ مجبوراً بغیر چون و چرا دیکر مکان کو واپس ہوتا ہے۔ یہ تجویز بھی باتفاق رائے پاس ہوئی۔

(۴) حجاج کا یہ اجتماع تمام اہل قلم کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے مقام پر جا کر عوام کو تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ سمجھائیں کہ جس مسلمان کے پاس سفر حج کے لیے کافی روپیہ نہ ہو وہ سوال کر کے اور بھیک مانگ کر اس مبارک سفر کے لیے ہرگز ہرگز ارادہ نہ کریں۔ کیونکہ ان کا یہ طریق عمل شریعت اسلامیہ میں ناجائز اور مسلمانوں کی توہین کا باعث ہے۔

محرک۔ مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب

موید اول۔ مولانا مولوی ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب

موید دوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پٹنہ بنگال

فاضل محرک اور موئدین نے اس بارہ میں مختصر احکامات شرعی بتا کر اس تجویز کو اہل جلسہ کے سامنے پیش کیا اور یہ تجویز نہایت جوش و خروش کے ساتھ باتفاق منظور ہوئی۔

(۵) حجاج ہند کا یہ اجتماع تجویز کرتا ہے کہ تجویز ۱ و ۲ کو حکومت ہند اور تجویز ۳ کو حکومت حجازیہ کے پاس بھیجا جائے۔ اور تمام تجاویز کو ہندی جرائد اور عربی جریدہ ام القریٰ میں نقل کر کے اشاعت کیلیے

حیرت انگیز رعایت

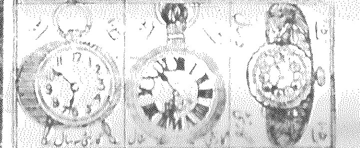

شربت فولاد

معزز ناظرین۔ یہ شربت ...

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا ...

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ

(۱) سبیل الرشاد ...

(۲) اکمال و الکمال

(۳) غایۃ اللجاجین

ملنے کا پتہ

ہزاروں کافر مسلمان ہوگئے

انصاری بک ہاؤس دہلی

چار کام دینے والا ٹائم پیس

کتاب جامع العلوم ... مولانا جیون

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو ہم یہ مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ میں جو پیچیدگی اور الجھن ہے وہ باخبر حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ اس زمانہ میں چونکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس دنیاوی ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات و اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کردیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر رہتے تھے الحمد للہ کہ ان انتظار کی مدت اب ختم ہونیوالی ہے اور فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ماہ جمادی الاولیٰ میں نہایت آب و تاب سے شائع ہوکر نور افزائے دیدۂ و دل مشتاقان ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جان نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مخلصانہ جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کریں گے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتاکر ان تمام بدعملیوں کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دستور کہ اپنا اصلی مقصود سے کوسوں دور ہوگئے جاتے ہیں اور باوجود ہزار شور و غوغا مخالفین کے نزدیک ان کا اقتدار کم ہوتا جاتا ہے۔

پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا و صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے خبری پر آنسو بہاؤ یعنی اولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا رہنما بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ...

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

کھانسی والا لاجواب نسخہ

... ضرورت ... عرق کورٹھ ...

حکیم ... کاپتہ ...

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا میگنیٹیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی۔ رائپور ضلع ...

برتن

... کیننگ اسٹریٹ (مہابلیشنگ) کلکتہ

ضرورت ہے

جنرل منیجر دواخانہ حمایتہ شباب منزل مظفر گڑھ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک عجیب و غریب مرہم

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ دربھنگہ (بہار)

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ۵ روپیہ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ہدیہ مجلد عامہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی فہرست آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساٹھ جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴

(نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ ہے روپیہ رعایتی صہ محصول ڈاک ۸

فتاویٰ محمدی معہ شرح دیوبندی

... (فہرست کتب و قیمت)

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

جمعیۃ حجاج ہند کا احتجاجی جلسہ

۲۲ صفر المظفر ۱۳۵۳ھ بوقت چاشت تاریخ مذکور جمعیۃ حجاج ہند کا ایک عظیم الشان جلسہ حجاج کی ان تکالیف و مشکلات کو دیکھتے ہوئے جو کہ انکو مدت کے طول طویل قیام اور جہازران کمپنیوں کی غفلت نیز معلمین و دیگر مطوفین کے بناء پر اور بعض دیگر امور کی وجہ سے پیش آتی ہیں ... منعقد ہوا۔ اور نہایت ہی غور و خوض کے بعد ان امور کے انسداد کے لئے حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

(۱) حجاج ہند کا یہ جلسہ نہایت غور و تامل کے بعد حکومت ہند سے پر زور استدعا کرتا ہے کہ وہ ایسی کمیٹی کا موجودہ قانون بدل دیا جائے ... اس لئے کہ وہ بصورت موجودہ حجاج کے لئے بہت مشکلات کا باعث ہے ... کا مطالبہ۔

محرک مولانا حاجی بشیر احمد صاحب ... مؤید اول مولانا مولوی حاجی محمد حسین صاحب ... مؤید دوم ... مؤید سوم مولوی حاجی امجد حسین صاحب پینا سو بنگال۔ مؤید چہارم حاجی شہاب الدین صاحب مراد آبادی یو۔ پی۔ فاضل محرک نے نہایت وضاحت کے ساتھ اس تجویز کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور حضرات مؤیدین نے بھی شرح و بسط کے ساتھ اس مسئلہ کو بیان کیا اور بتایا کہ درحقیقت یہ قانون حجاج کے لئے ہر طرح باعث تکلیف ہے یہ تجویز نہایت جوش و خروش کے ساتھ باتفاق رائے پاس ہوئی اور مختلف صوبوں کے لوگوں نے وعدہ کیا کہ ہندوستان جا کر بھی وہ اس کے متعلق کافی جد و جہد کریں گے۔

(۲) حجاج ہند کا یہ جلسہ اس اطلاع کے بعد کہ حکومت ہند نے قیام جدہ کی مدت حجاج کے لئے بلا معاوضہ ۲۵ روز مقرر کی ہے۔ مدت مذکورہ کو بہت طویل اور تشویشناک سمجھتا ہے۔ اس لئے کہ حجاج میں تجار حرفت پیشہ۔ اور سرکاری ملازمین غرض ہر قسم کے حضرات شامل ہیں اور ان کے لئے یہ مدت سخت مصیبت اور نقصان کا باعث ہے۔ لہذا اس مدت کو بدلکر زیادہ سے زیادہ دس روز کر دیا جائے۔

محرک۔ مولانا مولوی ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب بجنوری دیوبندی رکن جمعیۃ العلماء۔

مؤید اول مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب سہارنپوری مدرس اسلامیہ کرنیور۔

مؤید دوم۔ مولوی حاجی امجد حسین صاحب پینا بنگال۔

مؤید سوم۔ حافظ حاجی حبیب الرحمن صاحب بجنوری۔

فاضل محرک نے اس مسئلہ کو بہت بسط و وضاحت کے ساتھ بیان کیا اور بتایا کہ کمپنیوں کے لئے امر بہت آسان ہے کہ وہ اس مدت بالا سے بہت قلیل مدت میں جہازوں کی آمد و رفت کا انتظام تسلسل کے ساتھ رکھ سکتی ہیں۔ اور حجاج کے لئے یہ طویل مدت ہر طرح باعث تکلیف۔ اور پریشانی کن ہے اور کمیٹی کی اس تعیین سے کمپنیوں کو غفلت اور حجاج سے بے پروائی کا موقع ملگیا ہے۔ فاضل مؤیدین نے بھی بہت خوبی اور عمدگی سے اس مسئلہ کو اہل جلسہ کے سامنے بیان کیا اور تمام مشکلات کی تفصیل بنگالی اور اردو زبان میں کردی یہ تجویز بھی باتفاق رائے پاس ہوئی۔

(۳) احترام کے ... حجاج کی ... طریقہ کے مطابق ... بندوبست ... حکومت ... کو اس طرح ... مصیبت ... بذریعہ تار ...

محرک۔ مولانا مولوی حاجی بشیر احمد صاحب ...

مؤید اول۔ مولانا مولوی حاجی محمد حسین صاحب ...

(۵) حجاج ہند کا یہ اجتماع تجویز کرتا ہے کہ تجویز نمبر ۲ کو حکومت ہند اور تجویز نمبر ۳ کو حکومت حجازیہ کے پاس بھیجا جائے۔ اور تمام تجاویز کو ہندی جرائد اور عربی جریدہ ام القری میں نقل کر کے اشاعت کیلئے ...

حاجی وطن کی طرف مراجعت کرنے کے ... حالات معلوم کرتا ہے ... ہوئے محرک صاحب نے بیان کیا کہ سب سے آخر میں جب ...

حیرت انگیز رعایت

شربت فولاد

معزز ناظرین۔ یہ شربت دواخانہ کی ایک نایاب اور بیش قیمت ... ہے ...

منیجر ہمدرد دواخانہ۔ دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں، ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں اور لگائیں۔ دو بیمار یقیناً صحت کی ہو جاتی ہے ہفتہ ہی عشرہ میں نفع معلوم ہونے لگتا ہے۔ شربت ایک ماہ دو اخوردنی ... ایک پوٹلی معہ روغن ... دو ماہ کی قیمت ... ہے۔

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام دو ابو اسیر بمقام جھنجھا ڈاکخانہ ہٹیا ہی ضلع بھاگلپور

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی۔ براہین چست۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ و زبور و انجیل میں کیا ذکر ہے ... تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام اور اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت ... علاوہ محصول ...

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر ... اور تفسیر و احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ... قیمت ... علاوہ محصول ...

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت ... مؤرخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بنا دیا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ... جلد دوم ... علاوہ محصول ... جلد سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... ریاست پٹیالہ

ہزاروں کافر مسلمان ہو گئے

... پتہ۔ انصاری کی بک ڈپو دہلی

انصاری کیمپ ہاؤس دہلی ...

چلر کام دینے والا ٹائم پیس

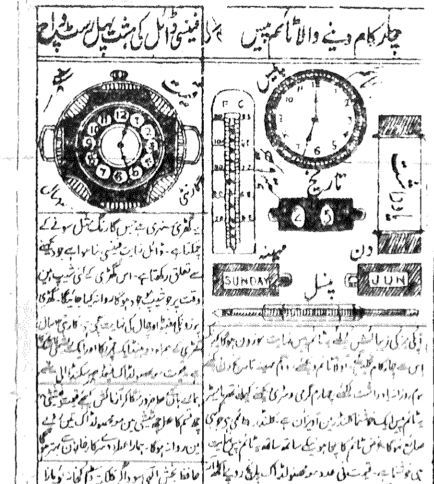

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلے سے محصول ڈاک ۸

قرآن مجید جو کہ نمبر ۲ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ نمبر ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید مصر، بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ نمبر ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساتھ جز ہ نمبر ۱۰ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی ۷ رعایتی للعہ بغیر جلد ۶ محصول ڈاک ۱۴

(نوٹ) جو صاحب نمبر ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہو گی یعنے بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہو گا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ ۳ روپیہ رعایتی صہ محصول ڈاک ۸

فتاویٰ محمدی معہ شرح دیوبندی

سو چالیس فتاویٰ کا مجموعہ ہے قیمت ۱۰ رعایتی ۸

فضائل بسم اللہ و تفسیر قل ہو اللہ قیمت ۴ رعایتی ۲

فلاح الدارین قیمت ۱۰ رعایتی ۱

فرہنگ بوستاں قیمت ۱۰ رعایتی ۱

فضائل چار یار

فضائل درود و سلام

فتوح الشام اردو منظوم

شوکت کا خواب قیمت ۱ رعایتی ۱

شبیہ احمدی قیمت ۳ رعایتی ۲

شرح یوسف زلیخائے جامی قیمت عہ رعایتی ۱۰

شرح مینا بازار قیمت ۴ رعایتی ۱

شرف المناقب قیمت ۴ رعایتی ۳

شان قدرت قیمت ۸ رعایتی

شفاء الامراض قیمت عہ رعایتی ۱۴

شرح الشریفیہ ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہو گا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

... پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی فتوح الشام کے جدید ترجمے سے عروج اسلامی کا سچا صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کر و اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہاؤ جو اولو العزم مجاہدان اسلام کے کارناموں کو اپنا رہنما بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات تقطیع ۲۰×۲۶ قیمت ہے علاوہ محصول ڈاک۔ لیکن جو حضرات ہماری سے پہلے اپنا نام درج کرائیں گے انکو علاوہ محصول ڈاک ... کو دی جاوے گی۔ مگر نام درج کرانے میں آٹھ آنہ پیشگی روانہ کرنے ہونگے۔ ہاں مندرجہ ذیل مقامات سے پیشگی کی ضرورت نہیں صرف نام لکھانا کافی ہے اور وہ بھی اسلئے کہ ان مقامات میں ہمیں ہر ایک کتاب پر جدا جدا محصول ڈاک خرچ کرنیکی ضرورت نہ ہوگی بلکہ تعلقات کی جگہ فرمائشوں کی تعداد کے مطابق کتاب فیوض الاسلام روانہ کر دینگے۔ جہاں سے خریدار کو ملجاویگی۔ وہ مقامات جہاں کے باشندگان کو پیشگی کچھ دینا نہ ہوگا۔ تھانہ بھون۔ دہلی۔ دیوبند۔ سہارنپور۔ جالندھر۔ آگرہ۔ اورنگ آباد دکن۔ ریواڑی۔ امرتسر۔ جودھپور۔ پٹنہ و بریلی۔

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعوی ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں حب کے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو حل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کار آمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک قانون محبت کا مطالعہ کیجئے۔ پھر آپ بھی ہماری ہم زبان ہو کر کہیں گے ... قیمت صرف دو روپے ... ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہیئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے سب بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف عہ علاوہ محصول ڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ رانڈیر ضلع سورت

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ۔ بالٹی رکابی لوٹی۔ چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی۔ دیگچی۔ پلیٹ۔ ٹفن بکس۔ بالٹی چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں۔ پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم۔ دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی و سفری ایجنٹوں اور کم سرمایہ داروں کی جو تھوڑا سرمایہ صرف کر کے خاطر خواہ مالی فائدہ شہرت اور پبلک سے خراج تحسین وصول کرنے کے علاوہ مستقل اور باعزت آمدنی کی صورت پیدا کرنا چاہتے ہوں آج ہی قواعد طلب فرماویں۔

(۲) ان شائقین کی جو سرسے پیر تک تمام اندرونی و بیرونی امراض کا گھر بیٹھے آسان و تیر بہدف مجرب علاج کر لینے۔ نیز اپنے جمالی اور جوش جوانی کو مدت العمر قائم و برقرار رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ آج ہی شباب بالکل مفت طلب فرما دیں۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفر پور

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹی ایک دن کے تین بار لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ مٹا دے۔ تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لیں قیمت فی بکس تین روپے (دو ...)

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۶ | دہلی، یوم پنجشنبہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۶ہجری مطابق ۲۹ ستمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۲

ترجمان و مقتبسات

فلسطین میں مسلمانوں کی حق تلفی

انگریزوں نے مفتوح ملکوں کے باشندوں میں تفریق ڈالنے کے لئے جو طریقے اختیار کئے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ ایک طبقہ کے جائز حقوق سلب کرکے دوسرے طبقہ کو دیدیتے ہیں۔ جب وہ مظلوم طبقہ اپنی حق تلفی کو محسوس کرکے زبان شکایت کھولتا ہے تو حکومت اس دوسرے طبقہ کو آگے بڑھا دیتی ہے۔ جسے اس نے زائد حقوق دے رکھے ہیں کیونکہ مظلوم کی حق طلبی اس کے بڑھے ہوئے منافع کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔ ہندوستان میں یہ چال چلکر انگریزوں نے ملازمتوں کے تناسب کا سوال پیدا کردیا جس سے مختلف قومیں آپس میں لڑ رہی ہیں۔ اب فلسطین میں بھی یہی چال چلی جارہی ہے۔ چنانچہ اخبار الصراط المستقیم لکھتا ہے کہ فلسطین کے انگریز یہودیوں عیسائیوں اور ادنیٰ درجہ سے ...

...

ماتحت ۹ ڈاکٹر انگریز ہیں ۵ ڈاکٹر اور ۲۰ دیسی عیسائی۔ اور یہودی ہیں۔ اور ان کے مقابلہ میں مسلمان صرف ... ہیں۔ اور وہ بھی ادنیٰ درجہ کی خدمتوں پر۔ فلسطین کی آبادی میں مسلمان ... فی صدی سے زیادہ ہیں۔ مگر اس محکمہ کی ملازمتوں میں انکی نسبت ۱۶ فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔

اس طرز عمل سے مسلمانوں میں بے چینی پیدا ہونی شروع ہوگئی ہے اور عیسائی اور یہودی جو اپنے حق سے بہت زیادہ فوائد و منافع حاصل کررہے ہیں ان کے ہوا خواہ حکومت کے لئے ... ہوئے ہیں

حجاز کے نظام تعلیم پر حکومت کی نگرانی

سلطان ابن سعود نے ... حجاز ...

...

اسی شخص کو سرکاری مجلس علمیہ کے مقرر کردہ لائحہ تعلیمی کو جبری طور پر ...

...

۴۔ دروس اور مواضع تدریس کی تعیین کردیجائے۔

۵۔ مدارس اور مدرسین کو ہیئت علمیہ کی نگرانی کے ماتحت رکھا جائے۔

مدرسہ صولتیہ اور دیگر مدارس کیلئے جو محکمہ تعلیم کی منظوری سے قائم کئے جائیں۔ لائحہ تعلیم مقرر کردیا جائے۔ (ام القریٰ)

رنگیلا رسول کے معاملہ پر امان افغان کا تبصرہ

مسلمانوں پر غیر مسلم حکومت اللہ کا سب سے بڑا عذاب ہے

کابل کے مشہور اخبار امان افغان نے رنگیلا رسول کے معاملہ پر ایک نہایت سبق آموز مقالہ لکھا ہے جس کا اقتباس ہم ذیل میں درج کرتے ہیں:

ہر کہ عشق مصطفےٰ سامان اوست
بحر و بر در گوشۂ دامان اوست
(اقبال)

رسول اکرم کی محبت ہم مسلمانوں کا سرمایہ ایمان ہے۔ ہمارے احوال روحانی کا اندازہ اس حدیث سے ہوسکتا ہے کہ لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ و ولدہ (تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ مجھے اپنے باپ اور اپنی اولاد سے زیادہ محبوب نہ رکھے) تنہا افراد مسلمین ہی نہیں بلکہ اسلامی سلطنتوں کے لئے بھی خدمت دین و احکام الٰہی کہ عبارت ہے اقوال و اعمال نبوی سے۔ بہترین سرمایہ افتخار رہی ہے اور اب بھی ہے۔ سلاطین اسلام نے ہی اسی محبت رسول کو اپنے لئے طرہ افتخار سمجھا ہے اور میلاد وغیرہ اعیاد کے موقعوں پر اس احساس کا اظہار کیا ہے مگر افسوس کہ جن ممالک میں غیر مسلم قومیں برسر حکومت آگئی ہیں۔ وہاں اس قسم کے دینی مسائل میں کسی تشویش و ہمت افزائی کی اُمید نہیں ہے۔ اور اسی لئے اسلام کے ہزارہا سعادت بخش احکام اور فضائل اخلاقی محو ہوگئے ہیں۔ اگر کبھی فرصت ہوئی تو ہم ان مسائل میں سے ایک ایک کی تشریح کریں گے۔ جو اسلام کے دینی و اخلاقی اصول کے خلاف اجنبی حکومت کے اثر سے مسلمانوں میں جاری ہوگئے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک وقت تھا کہ ہندوستان میں ایک شخص بھی نصرانی موجود نہ تھا۔ مگر آج کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ نصاریٰ کے ہزارہا مدارس، شفاخانے اور تبلیغی ادارات قائم ہوگئے ہیں جن کے روپے کی قوت سے ایک کروڑ ۲۵ لاکھ نصرانی اسوقت ہندوستان میں موجود ہیں۔ یہ ایک غیر مسلم نصرانی حکومت کے اثرات ہیں۔ اسی طرح پہلے ہندوستان میں ہندو و مسلمانوں کے درمیان محبت و اتفاق کی حکومت تھی۔ اب نفاق و مخالفت کا دور دورہ ہے۔ فحاشی و عیاشی کے رذائل حد سے زیادہ ترقی کرگئے ہیں۔ حتیٰ کہ ملک میں ان کے باقاعدہ اڈے بنے ہوئے ہیں۔ افکار عالیہ کی جگہ خیالات پستی و کم حوصلگی نے لی ہے۔ اور ان جذبات رذیلہ کو ترقی ہورہی ہے

آگے چلکر ہمعصر موصوف لکھتا ہے:-

اب سے کچھ عرصہ پہلے ایک ہندو نے جرات کرکے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایسے ہندوانہ ہذیانات بکے کہ انہیں مسلمان نے سنا، بے قابو ہوگیا۔ ہندو مذکور نے ایک کتاب لکھی جس کا نام "رنگیلا رسول" رکھا۔ اس تحریر کا انداز دنیوی تصنیف و تالیف کا ایک جاہلانہ خبط ظاہر ...

کرتا ہے ورنہ لکھنے والے کو کوئی علمی تربیت اور ذوق تحقیق حاصل نہیں ہے کہ وہ اس موضوع پر قلم اٹھانے کا اہل ہوتا۔ مگر تعجب تو اس پر ہے کہ حکومت برطانیہ کا قانون جو حکومت تمام مذاہب و بانیان مذاہب کے احترام کا دعویٰ رکھتا ہے اس کے ماتحت ایک ہائیکورٹ نے اس اہانت انگیز کتاب کے مصنف کو بری الذمہ قرار دیدیا۔

اس کے بعد ہمعصر موصوف نے کسقدر صحیح لکھا ہے کہ:-

ہم منعم حقیقی کی جناب میں اس بات کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہماری سلطنت ایک مستقل اور خود مختار سلطنت ہے۔ اس شکر کو عملی بنانے کے لئے ہم ہمیشہ اپنے استقلال کی حفاظت کے لئے سربکف رہینگے کیونکہ ہم خوب جانتے ہیں کہ اجنبی حکومت کس طرح روح و قویٰ اور استعداد کو پامال کرتی ہے اور کس طرح ہمارے دین کی اہانت اور ہمارے احساسات سے بے اعتنائی کرتی ہے۔ اللہ کا سب سے بڑا عذاب یہی ہے کہ وہ مسلمانوں کو غیر مسلم اقوام کا محکوم بنادے۔ خدا ہم پر رحم کرے اور تمام مسلمانوں پر بھی رحم فرمائے۔

سلہ معاصر موصوف کی یہ اطلاع صحیح نہیں ہے سنہ ۱۹۲۱ کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں عیسائیوں کی مجموعی تعداد ۴۷۵۴۰۶۴ یعنی ۱.۵۱ فی صدی ہے۔

ترکی سفیر کی برلن کو روانگی

قاہرہ کا اخبار کوکب شرق انگورہ کے ایک برقی پیغام کے حوالہ سے یہ خبر درج کرتا ہے کہ:-

کمال الدین سامی بک ۲ ستمبر کو انگورہ سے روانہ ہوگئے ہیں تاکہ برلن پہنچکر ترکی سفیر کے فرائض انجام دیں۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے ۴	۶
ششماہی	۲	۳
فی پرچہ	۱ /	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

نبراس الساری فی اطراف البخاری: مؤلفہ جناب مولانا مولوی محمد عبدالعزیز صاحب خطیب قیمت ۳ روپے ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی" نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسلئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تفسیر مظہری — بستان المحدثین — تاریخ القرآن — اعجاز القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تعلیم الاسلام — تاریخ الامت — نثر الطیب — رباعیات عمر خیام — دیوان شیدا — اوراد و ظائف — احسن الوظائف — سوانح خواجہ معین الدین چشتی — الفاروق — محافظ الصبیان — صحت المسافر

تعلیم الاسلام — آریوں کے جوابات — تاریخ — ادبیات — رموز ادبیت

(نوٹ) ... بذریعہ وی پی ... خریدار ہوگا فرمائش کے ساتھ نہایت صاف اور خوشخط پتہ ہونا چاہیے تاکہ کوئی غلطی نہ ہو

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

شملہ کی مجلس اتحاد کا خاتمہ

چار پانچ سال سے ہندوستان میں نفاق و شقاق اور ...

جہت سفر کے متعلق دو نوں کے فیصلے مختلف ہیں ۔ ایک مشرق کی طرف جانا چاہتا ہے اور دوسرا مغرب کی طرف ۔ ظاہر ہے کہ متحدہ سفر صرف اسی صورت سے ہو سکتا ہے کہ یا تو دونوں میں سے ایک اپنی جہت کو بدلکر دوسرے کی جہت اختیار کرے ، یا دونوں اپنی اپنی جہت بدلکر ایک تیسری جہت پر متفق ہوجائیں ۔ ورنہ اگر دونوں اپنی اپنی جہت پر اڑے رہیں تو قیامت تک اتحاد سفر ناممکن ہے ۔ خواہ دل اس کی خواہش سے ہمیشہ تڑپتے رہیں ۔ اور زبانیں اس کے لئے شور و غوغا مچاتی رہیں ۔

ہم کسی خاص گروہ کو الزام نہیں دیتے ، کسی خاص فرقہ کی ضد اور خود غرضانہ ہٹ دھرمی کو مفاہمت کی ناکامی کا ذمہ دار قرار دینا اگر واقعہ کے لحاظ سے صحیح بھی ہو تو کم از کم فریقانہ جانب داری کے شبہ سے بری نہیں ہو سکتا لیکن شملہ کے مذاکرات صلح کی روداد جس رنگ میں ہمارے سامنے آئی ہے ، اس کو دیکھتے ہوئے اس حقیقت کا اظہار بلا خوف تردید کیا جا سکتا ہے کہ اتفاق و اتحاد کی خواہش ابھی تک دل و دماغ کی متفقہ خواہش نہیں ہے بلکہ دماغ علانیہ دلوں سے بغاوت کر رہے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ دل بار بار مجبور کر کے کانفرنسوں میں ...

مصالحانہ اسپرٹ کا فقدان

کانفرنس کی ناکامی کی وجہ

اتحاد کا اپیل

ہندو عورتوں میں منافرت کی تخم ریزی

سعدی شیعوں کی باہمی جنگ

انبالہ پر حملہ

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

(۱) ایک مسماۃ کا شوہر بذریعہ ملازمت کلکتہ میں رہتا ہے لہذا بعدم موجودگی مسماۃ کے شوہر کے مسماۃ مذکورہ کا باپ ...

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

دارالعلوم دیوبند کے قضیہ کا تصفیہ

"اس سے پہلی اشاعت میں ہم نے ایک نتیجہ میں دارالعلوم دیوبند کے قضیہ اور اس کے انفصال کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کئے تھے اس وقت تک ہمیں اس فیصلے کی نقل نہیں ملی تھی جو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور ان کے رفقا کی مخلصانہ مساعی سے مرتب ہوا تھا اور جس پر دارالعلوم کے ذمہ دار اکابر اور جمعیت ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً

اور وجوہ عزل ان اطلاعناموں میں مرقوم ہیں جو مدرسین کے پاس بھیجے گئے ہیں ۔

ان تمام مدرسین نے بیان کردہ وجوہ کی واقعیت سے انکار کیا ۔ اور فرمایا کہ اگر ہمارے خلاف یہ الزامات تھے تو ہمکو صفائی پیش کرنے کا موقعہ دینا چاہیے تھا اس کشمکش کو ختم کرنے کے لئے ہماری درخواست پر حضرت مہتمم صاحب نے حکم عزل کو واپس لے لیا ۔

دستخط حضرات اکابر دارالعلوم

نقل تحریر جو طلبہ کی جانب سے بطور اقرار حاصل کی گئی

مکتوب مصر

رہنمائے مصر کا انتقال

یہ اب ہندوستان میں معلوم ہو گیا ... اعظم سعد پاشا زغلول صدر پارلیمان مصر ۲۳ اگست کو وقت کے پونے دس بجے رحلت فرما گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ انہوں نے مصری آزادی کے لئے جو عظیم قربانیاں کی تھیں ان کی بدولت تمام اہل مصر کے دلوں ...

میلاد النبی

حصل کا انتظام کیا جاتا ہے۔ لاکھوں مسلمین کا اجتماع ہوتا ہے ... خود جلالۃ الملک کا نائندہ اس جلوس مبارک میں شریک ہوتا ہے۔ ہر جگہ سے جلوس نکلتے ہیں ... جلوس گورنر کے دفتر کے پاس سے ہو کر گزرا۔ جہاں گورنر ہز ہائی نس پاشا کھڑے ہوئے نہایت ادب و احترام سے ہر گروہ کے رئیس سے مصافحہ کرتے تھے اور جلوس کے گذرنے تک کھڑے رہے۔

چھوت چھات

ہندوستان میں ہندو لوگ مسلمانوں سے چھوت چھات محض اپنے مفاد کے لئے کرتے ہیں اس میں مذہبی وجہ کو دخل نہیں ...

ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کی کامیابی

مسجد حرام کی مرمت اور ترقی کی تیاریاں

یروشلم ۱۸ ستمبر۔ سلطان ابن سعود کا سرکاری اخبار ام القریٰ لکھتا ہے کہ مکہ معظمہ میں مسجد حرام کی مرمت و ترقی کے لئے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

مقدس چاہ زمزم میں ایک پمپ لگا دیا گیا ہے تاکہ تعمیر کے کام کے لئے پانی بہ سہولت دیا جا سکے۔ خانہ کعبہ کے مطاف اور صحن کو سخت اور ہموار کرنے کے لئے ایک پتھر کوٹنے والی مشین بھی لگا دی گئی ہے ... تاکہ موٹروں کی آمد و رفت کے قابل ہو جائیں۔

معاہدہ عراق میں ترمیم کا مسئلہ

جعفر پاشا دفتر مستعمرات میں

لندن ۲۲ ستمبر۔ آج وزیر اعظم عراق جنرل جعفر پاشا دفتر مستعمرات میں تشریف لے گئے ... عراق و انگلستان میں ترمیم کی جائے۔ اور بطور ضمیمہ دیگر انتظامات کر لئے جائیں۔

گمان غالب ہے کہ ملک فیصل بھی فرانس سے لندن تشریف لا رہے ہیں۔

سلطان ابن سعود اور حکومت برطانیہ کا دوستانہ معاہدہ

صدر کانفرنس کا جواب

بالشویک حکومت کی دسویں سالگرہ

مولانا محمد علی اور دیگر کا برملت کو دعوت

فرانس اور روس کی گفت و شنید

پیرس ۲۲ ستمبر۔ ... کا پیغام مظہر ہے کہ ... فرانس ... سوویت حکومت ... اندرونی معاملات میں دخل نہ دینے کے معاہدہ کو جو ۹ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو کیا گیا تھا، پورا کر دکھائے ... تصفیہ اور تنازع ... پر تیار ہے۔

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی

پرائیویٹ سکرٹری صاحب ہز ہائی نس بیگم صاحبہ بھوپال چانسلر مسلم یونیورسٹی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ہز ہائی نس چانسلر مسلم یونیورسٹی نے یونیورسٹی کے انتظامات و معاملات ... کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے ... ہز ہائی نس ... سکرٹری مسلم یونیورسٹی تحقیقاتی کمیٹی منظر محل بھوپال کے پاس بھیج دیں۔

نواب صاحب بہاولپور کا پیغام

اتحاد کانفرنس کے نام

آسٹریلیا کے ہندوستانی

بھوپال لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس

دعوت آئی ہے۔

بمبئی ۲۳ ستمبر۔ پروفیسر کے۔ ٹی شاہ بمبئی یونیورسٹی کو ایک روسی انجمن کی طرف سے آخر اکتوبر میں حکومت روس کی دسویں سالگرہ میں شرکت کی غرض سے دعوت دی ہے۔ انجمن مذکور کا نصب العین روس اور دیگر ممالک کے مابین تمدنی اور معاشرتی تعلقات پیدا کرنا ہے۔ یہ انجمن مذکور کی طرف سے مسٹر راما نند چٹرجی ایڈیٹر رسالہ "ماڈرن ریویو" کو بھی دعوت شرکت موصول ہوئی ہے۔ ابھی تک ان حضرات نے دعوت شرکت کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

فسادات ناگپور کے نتائج

مقتولین و مجروحین کی تفصیل

ناگپور ۱۹ ستمبر۔ تازہ فسادات ناگپور کے دوران میں کل ۲۲ اموات واقع ہوئیں یعنی ۱۵ مسلمان اور ۷ ہندو ہلاک ہوئے۔ ۵ ہندو گولی سے مرے اور ۲ دیگر ہندو گولیوں سے زخمی ہوئے۔ میو ہسپتال میں ۱۴۴ مجروحین کو داخل کیا گیا جن میں سے ۸۲ مسلمان تھے۔ گذشتہ شنبہ تک ۵۳ ہندوؤں اور ۴ مسلمانوں کی گرفتاری عمل میں آئی ۵۲ ہندوؤں میں سے ۱۵ پر زیر دفعہ ۱۴۷ الزام عائد کیا گیا ہے۔ اور باقی ماندہ اشخاص کو دفعات ۳۰۲، ۳۰۷، ۳۲ اور ۴۲ کے ماتحت ملزم قرار دیا گیا ہے۔

صوفی اقبال کا مقدمہ

فیصلہ ۱۸ اکتوبر کو سنایا جائے گا

تمام معاملات پر کھلم کھلا بحث و مباحثہ ہوا۔ اور آخر میں طے پایا کہ ۲۰ اشخاص کی ایک مجلس عاملہ قائم کی جائے ... مسلمان اور سکھوں میں اچھے تعلقات پیدا کرنے کے ذرائع پر غور و فکر کرے ... مجلس عاملہ کے سکریٹری مقرر کئے گئے۔

راجپال پر چھری کا حملہ

زخم شدید نہیں ہیں

ملزم گرفتار کر لیا گیا ہے

لاہور ۲۶ ستمبر۔ رسالہ "رنگیلا رسول" کے مصنف راجپال کے ایک مسلمان نے آج صبح کو ہسپتال روڈ کے قریب چھری سے حملہ کر دیا ... ملزم کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ ... واقعہ کی پوری تفصیلات ابھی معلوم نہیں ہوئیں لیکن تحقیق کرنے سے یہ معلوم ہوا کہ راجپال جب اپنی دوکان میں بیٹھا ہوا تھا ایک مسلمان ... راجپال کے پھونک دیا۔

ناگپور کے ایک ہندو مجروح کی موت

دو مسلمانوں کی گرفتاری

اسلام کا قانون جنگ

شملہ کی اتحاد کمیٹی کا اختلاف

گائے اور باجے کے مسائل پر لیڈر متفق نہ ہو سکے

شملہ ۲۲ ستمبر۔ آج اتحاد کانفرنس کی کمیٹی ٹوٹ گئی بڑی مجلس نے گائے اور باجے کے مسئلہ پر غور کرنے والی مجلس ماتحت کی رپورٹ پر غور کیا۔ اور معلوم ہوا کہ ہندو ارکان اور مسلمان ارکان ان مسائل پر ایک دوسرے کی تجاویز قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ صرف چند نقاط پر مفاہمت ہو سکی۔ بڑی مجلس نے اجلاس کو برخاست کرتے ہوئے مسٹر جناح صدر کو اختیار دیا کہ وہ حسب ذیل ارکان کا متفقہ فیصلہ موصول ہونے کے تین ہفتہ بعد یعنی آج سے چھ ہفتہ بعد پھر مجلس کو مدعو کریں مولانا آزاد۔ حکیم اجمل خان۔ ڈاکٹر انصاری۔ مولانا محمد علی ڈاکٹر کچلو۔ پنڈت مالویہ۔ لالہ لاجپت رائے۔ ڈاکٹر مونجے ... مجلس ... ان فسادات پر اظہار افسوس کیا جو مصالحت کی اپیل کے بعد رونما ہوئے۔

مہاراجہ الور نے مجلس کے سامنے اپنی خدمات پیش کیں۔

مجسمہ نیل کا ستیہ گرہ

ایک مسلمان نوجوان کو چار آنہ جرمانہ کی سزا

مدراس ۲۲ ستمبر۔ آج ایک مسلمان نوجوان ... کو جسے کل مجسمہ نیل کے ستیہ گرہ کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا گیا ...

رنگون یونیورسٹی کو پچاس ہزار کا عطیہ

مولانا ظفر علی خاں ... کا فیصلہ

الہ آباد میں رام لیلا نہیں منائی جائیگی

رام لیلا کمیٹی کا فیصلہ

لاہور کے ہندو و مسلمانوں کی مساعی امن

امرتسر میں فساد

نہتے مسلمانوں پر حملہ

سات مسلمان زخمی ہوئے

زمیندار کی اطلاع

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

دوسرے روز کی کارروائی

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر الہ آباد کے ہندوؤں کا اصرار

مسجد حرام کی مرمت اور ترقی کی تیاریاں

یروشلم ۲۱ ستمبر۔ سلطان ابن سعود کا سرکاری اخبار ام القریٰ لکھتا ہے کہ مکہ معظمہ میں مسجد حرام کی مرمت و ترقی کے لیے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

مقدس چاہ زمزم میں ایک پمپ لگا دیا گیا ہے تاکہ تعمیر کے کام کے لیے پانی بہ سہولت دیا جا سکے۔ خانہ کعبہ کے مطاف اور صحن کو کوٹنے اور ہموار کرنے کے لیے ایک پتھر کوٹنے والی مشین بھی لگا دی گئی ہے یہ بھی تجویز ہے کہ حاجیوں کو دھوپ سے بچانے کے لیے مطاف پر چھت ڈال دی جائے۔ اور یہ بھی تجویز ہے کہ مکہ معظمہ کو جانے والی تمام سڑکوں کی حالت بہتر بنائی جائے۔ تاکہ موٹروں کی آمد و رفت کے قابل ہو جائیں۔

معاہدہ عراق میں ترمیم کا مسئلہ

جعفر پاشا دفتر مستعمرات میں

لندن ۲۲ ستمبر۔ آج وزیر اعظم عراق جنرل جعفر پاشا دفتر مستعمرات میں تشریف لے گئے ...

سلطان ابن سعود اور حکومت برطانیہ کا دوستانہ معاہدہ

ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کی کامیابی

فرانس اور روس کی گفت و شنید

پیرس ۲۱ ستمبر۔ ہاواس ایجنسی کا پیغام مظہر ہے کہ ... کا بیان ہے کہ ماسکو کے فرانسیسی سفیر نے دفتر خارجہ فرانس (کو ئی۔ ڈی۔ ...) کی ہدایات کے مطابق موسیو چیچرین کو مطلع کر دیا ہے کہ فرانس اسی صورت میں روس کے ساتھ عدم اقدام جارحانہ کے معاہدہ کی تکمیل کے لیے گفتگو کرنے کے لیے تیار ہو سکتا ہے جبکہ سوویٹ حکومت موسیو راکووسکی کو واپس بلا لے۔ اور فرانس کے داخلی معاملات میں دخل نہ دینے کے سابقہ معاہدہ کو جو ۹ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو کیے گئے تھے پورا کر دکھائے۔ اور اپنے قرضوں کی ادائیگی کے لیے ...

علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کی تحقیقاتی کمیٹی

نواب صاحب بہاولپور کا پیغام

اتحاد کانفرنس کے نام

صدر کانفرنس کا جواب

بالشویک حکومت کی دسویں سالگرہ

مولانا محمد علی اور دیگر اکابر ملت کو دعوت

فسادات ناگپور کے نتائج

مقتولین و مجروحین کی تفصیل

صوفی اقبال کا مقدمہ

فیصلہ ۱۰ اکتوبر کو سنایا جائے گا

آسٹریلیا کے ہندوستانی

بھوپال لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس

چھوت چھات

عمل کا انتظام کیا جاتا ہے ... کہیں مسلمین کا اجتماع ہوتا ہے ... خود جلالت الملک کا نائندہ اس محفل مبارکہ میں شریک ہوتا ہے۔ ہر جگہ سے جلوس نکلتے ہیں ... سعید میں بھی جہاں ... شام کے چھ بجے جلوس نکلا۔ شہر کا کوئی مسلم فرد نہ بچا جو اس جلوس میں شامل نہ ہوا ہو۔ اس جلوس میں سینکڑوں علم تھے ... سازینوں کے بجائے ... بجائے جاتے تھے۔ یہ جلوس گورنر کے دفتر کے پاس سے ہو کر گزرا۔ جہاں گورنر ... پاشا کھڑے ہوئے نہایت ادب احترام سے ہر گروہ کے رئیس سے معانقہ کرتے تھے اور جلوس کے گذرنے تک کھڑے رہے۔

شملہ کی اتحاد کمیٹی کا اختلاف

گائے اور باجے کے مسائل پر کمیٹی متفق نہ ہو سکی

مجسٹریٹ کا ستیہ گرہ

ایک مسلمان نوجوان کو چار آنہ جرمانہ کی سزا

رنگون یونیورسٹی کو پچاس ہزار کا عطیہ

ملزمین کاکوری کے متعلق وائسرائے ہند کا فیصلہ

الہ آباد میں رام لیلا نہیں منائی جائیگی

رام لیلا کمیٹی کا فیصلہ

لاہور کے ہندو مسلمانوں کی مساعی امن

امرت سر میں فساد

نہتے مسلمانوں پر حملہ

سات مسلمان زخمی ہوئے

زمیندار کی اطلاع

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

دوسرے روز کی کارروائی

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر الہ آباد کے ہندوؤں کا اصرار

راجپال پر چھری سے حملہ

زخم شدید نہیں ہیں

ملزم گرفتار کر لیا گیا ہے

ناگپور کے ایک ہندو مجروح کی موت

دو مسلمانوں کی گرفتاری

اسلام کا قانون جنگ

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عہ ۵ مجلد کی اجرت معمولی چرمی عہ جلد مالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید حمائلوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائینگے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساٹھ جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد عہ محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصول ڈاک ۸

کربلا کے ریتلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور ۔۔۔ کے ابتدائی مراحل کی خوں پاش مسافت حرم بنی فاطمہ پر تیروں کی بوچھار تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ شکر کی ادائیگی۔ اہلبیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن و حسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پاکیزہ ۔۔۔ کو زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید اور شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک ۔۔۔ کی پاسداری کا بیان ۔۔۔ ملاحظہ فرمائیے۔ جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرہ حضرت شیخ عبد الحق صاحب محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں کتاب اردو میں ہے، اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند، صحیح، مفصل اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی جس میں تمام روائتیں بڑی بڑی باوثوق حدیثوں اور زمانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا مکمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آ جائے گا۔

اس میں حضرت امام حسنؓ و حسینؓ کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے۔ اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے آپ نے خود اس کتاب کو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو پسندیدگی کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

کم قیمت اور زیادہ نفع والی کتابیں

پتہ صاف لکھیں — (بغور ملاحظہ فرمائیے) — محصول ڈاک بذمہ خریدار

جمال القرآن ۲	جزاء اعمال ۲	تعبیر نامہ خواب ۲	رگوید کے درشن ۱
قاری بنانیوالی کتاب ۴	خلاصۃ المسائل ۹	رونمائے مثنوی ۲	یجروید کے درشن ۲
مجموعہ زینۃ القاری ۳	خلاصۃ الفقہ ۲	فروغ الایمان ۴	ہدایۃ الشیعہ ۵
تفسیر سورہ فاتحہ ۴	صفائی معاملات ۲	مواعظ اشرفیہ ۱	حقیقۃ الشیعہ ۴
تفسیر سورہ الم نشرح ۸	حرام عورتیں ۲	وعظ الکمال فی الدین ۶	فتویٰ تعزیہ اردو و انگریزی ۱
اغلاط العوام جو مسائل عوام میں غلط مشہور ہو گئے ہیں اُن کا بیان ۱	رسالہ عقیقہ ۱	دیدار باریتعالےٰ ۴	ختم النبوت فی القرآن ۱۲
تعلیم الاسلام بطور سوال جواب ۴ حصے ۱۲	حق السماع ۲	گلزار حدیث ۱	دین مرزا کفر خالص ۱۰
تحفۃ الزوجین ۵	مسئلہ سود اور ہندی مسلمان ۵	تحفۃ العاشقین ۲	تحقیق قتل مرتد ۵
تنبیہ النساء ۱	شرع محمدی ۴	گلزار سنت ۱	عقائد قادیانی منظوم ۱
تعلیم النساء ۱	شریعت کا ٹھوکوڑا ۱	مثنوی بو علی شاہ قلندر مترجم ۲	کفر بصورت اسلام ۱
زینۃ النساء ۳	ہزار مسئلہ ۲	عورتوں کی چہل حدیث ۴	سرسید کا اسلام ۸
حلال و حرام جانور ۲	اخبار یمنی ۱	نیک بیبیاں ۵	عربی زبان کا قاعدہ ۴
آداب معاشرت ۲	اخبار زلزلہ ۱	حیات خضر علیہ السلام ۴	علم الصرف حصہ اول و دوم ۵
فاتحہ بالجہر ۱	تیسٹ نامہ ۱	تاریخ مکہ معظمہ ۴	۔۔۔ سوئم ۶
تجہیز و تکفین ۲	آثار محشر ۳	سوانح مولانا آدم ۴	لغات القرآن ۱۲
جیرۃ الفقہ ۲	پردہ کا رسالہ ۲	فضائل درود شریف مع نقشہ نعل مبارک ۲	علم النحو ۶
حقوق الاسلام ۱	رسالہ مانع الزنا ۱	واہ نامہ رسول مقبول ۲	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶
تقلید و اجتہاد ۵	عقد انامل ۱	مکمل کفر توڑ ۸	روضۃ الادب مع عربی خطوط ۸
بارہ مہینے کے احکام ۴	النکاح والطلاق ۵	تحفۃ الہند ۱۰	اردو سے فارسی ۱۲
خلاصۃ النکاح ۳	اعمال مجربہ سورہ فاتحہ ۴	ویدوں کی فحش بیانی ۱	عربی لغت ۔۔۔
	اعمال مجربہ قل ہو اللہ ۴	ویدوں کی ظلم رانی ۱	
	غذائے الغام ۔۔۔	زنا نہیں نیوگ ۲	
	دلانیوالی کتاب ۔۔۔		
	مناجات مقبول ۲		

ملنے کا پتہ

شفیق احمد ناظم اشاعت الادب بلیماران۔ دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو مژدہ ۔۔۔ مولانا انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجموں میں جو پیچیدگی اور الجھن ہے وہ باخبر حضرات سے پوشیدہ نہیں اس زمانہ میں جبکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اسلئے اس دقیانوسی ترجمہ نے عام پبلک پر واقعات اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر دیا تھا اور شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور بامحاورہ ترجمہ کے منتظر تھے الحمد للہ کہ اس ضرورت کا خاتمہ اب ختم ہونیوالا ہے۔ فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ۔۔۔ نہایت آب و تاب سے شائع ہو کر ۔۔۔ دیدہ و دل شائقین ہو گا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جانبازی کے حیرت انگیز حالات معلوم ہونگے اور مشہور نامور جرنیلان اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی دلیرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے مخلصانہ جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپکو مستعد کر دینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتا کر ان تمام ملمع کاریوں کی حقیقت بھی واضح کریگا جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں اور باوجود ہزار شور و فریاد نالیقین کے نزدیک ان کا قدم آگے نہیں بڑھتا ہے۔

پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی۔ فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا صحیح نقشہ دیکھ کر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہا کر غیور اور اولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا نصب العین بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات تقطیع ۲۰×۲۶ قیمت ہے علاوہ محصول ڈاک لیکن جو حضرات نیازی سے پہلے نام درج کرا لیں گے ان کو علاوہ محصول ڈاک عہ کو دی جاویگی ۔۔۔ دوانہ کرنے ہوں گے۔ ۔۔۔

المشتہر: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما پائیدار سچا وقت بتانیوالی

۔۔۔

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں ایسے مقامی وسفری ایجنٹوں اور کم سرمایہ داروں کی جو تھوڑا سرمایہ صرف کر کے خاطر خواہ مالی فائدہ شہرت اور پبلک سے خراج تحسین وصول کرنے کے علاوہ مستقل اور باعزت آمدنی کی صورت پیدا کرنا چاہتے ہوں آج ہی قواعد طلب فرمادیں۔

(۲) ان شائقین کی جو سر سے پیر تک تمام اندرونی و بیرونی امراض کا گھر بیٹھے آسان زیر بدف مجرب علاج کر لینے، قوائے جسمانی اور جوش جوانی کو تا مدت العمر قائم و برقرار رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ آج ہی شباب بالکل مفت طلب فرمادیں۔

جنرل منیجر دواخانہ رحمانیہ شباب منزل مظفر پور

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ، دلائل قوی، براہین چست، روایات صحیح، حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے تورات و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول عہ

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر لغت اور تعبیر احادیث کے اسرار و انعامات یوسفی کی تنقید، اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تفسیر کا ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول عہ

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت ۔۔۔ محققین و مورخین نے اتفاق سے اس کتاب کو عالم سیرت کی مستند کتاب بتلایا ہے، جامعہ ملیہ دہلی، جامعہ عثمانیہ دکن، اورینٹل کالج لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول للعہ جلد دوم للعہ محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطرداران دروازہ پٹیالہ

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ براق ملائم جیسے ریشم بالوں کو کر دیتا ہے سار کیٹ میں جرمنی جاپانی امریکن فقط خضاب فروخت ہو رہے ہیں سب پر فوقیت لیگیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کے لئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھ لو تو خریدو۔ سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے۔ باہر والے ارکا ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دوکانداروں کیساتھ خاص رعایت ہوتی ہے جو خط و کتابت سے معلوم ہو سکتی ہے ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ قیمت فی پیکٹ کلاں ۱۰ اور درمیانہ ۸ خورد ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک۔ پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

امریکن پیٹنٹ شدہ ڈائیاں

یہ وہ ڈائیاں ہیں جس سے کاغذ پر حروف ابھر آتے ہیں۔ آپ اپنے لیٹر پیپر لفافے وغیرہ خود چھاپ سکتے ہیں جس کی وجہ سے جو رقم آپ پریس والوں کو دیتے ہیں بچ جاتی ہے۔ پریس والوں کے امروز فردا کے وعدے ۔۔۔ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں آپ اپنے اس قیمتی وقت کے ضائع ہونے سے بھی محفوظ رہیں گے۔ یہ ڈائیاں اگر آپ یہاں تیار کرائیں گے تو ہماری ڈائیوں کے قیمت کے مقابلہ میں آپکو چوگنا قیمت دینی ہوگی۔ ان ڈائیوں میں یہ خوبی ہے کہ آپ اپنی جیب میں رکھ سکتے ہیں۔ ٹائپ ۔۔۔ ملنے کا پتہ۔ بڑے بڑے راجہ، امراء، نواب، ۔۔۔ آفیسروں میں نہایت مقبول ہو رہی ہے۔ نام بھیجئے پرائیویٹ اور ڈائی کی چھپائی کا نمونہ مفت پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

ایف ایچ صدیقی اینڈ کو بازار ٹیامحل دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک اس جیسی کتاب انڈیا بھر میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں الٹے سیدھے عملیات اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے وہ عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل میں لانے کیلئے جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور پھر وہ عمل عمر بھر کیلئے کار آمد ہو جاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہمزبان ہو کر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی قیمت صرف دو روپے (علاوہ محصول) آئے یا نقطہ ۔۔۔ کی شرط ہے۔ (نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کا ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

دی آل انڈیا بک ہاؤس ۔۔۔ بلیماران شہر

نمک سعید یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی تمام بیماریوں کی شکایت اگر آپ پیٹ کی تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت عمدہ ایک بوتل نمک سعید ۔۔۔ استعمال کیجئے ۔۔۔ ہندوستان ۔۔۔

حکیم محمد ابراہیم سندیلوی فتح دہلی راندیر ضلع سورت

برتن

آپ دیکھئے اپنے لیجئے

المونیم ۔۔۔ کے بنے ہوئے تمام قیمتی کے برتن مثلاً پلیٹ پیالی، رکابی، بالٹی، پتیلے، دیگچے وغیرہ اور المونیم کے برتن مثلاً پتیلی، ۔۔۔ وغیرہ اور جرمنی کی ۔۔۔

ابراہیم دادا بھائی سوداگران ظروف ۔۔۔ کلکتہ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام ۔۔۔

المشتہر: حافظ اقبال حسین ۔۔۔

بروس لیفی ۔۔۔ غالب الحمدیہ و آرام

دفتر ۔۔۔ برص نمبر ۔۔۔ بنگلہ ۔۔۔

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

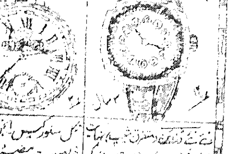

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

امریکن واچ ہوس ۳۶ دہلی

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

۔۔۔

بی کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

خارش یعنی کھجلی اور گٹھیا

کا

آخری اور قطعی علاج دریافت ہو گیا

۔۔۔

صوفی برادرز ۔۔۔ منزل۔ لال کنواں دہلی

ہمارے ملک میں شاہانہ عطیات کی بارش

۔۔۔

دہلی میں کتاب رنگیلا رسول کی اشاعت

دہلی ۲۳ ستمبر گزشتہ دو تین ہفتہ سے دہلی میں کتاب رنگیلا رسول خوب بک رہی ہے اور ہندو نہایت ذوق و شوق سے خرید رہے ہیں۔ ۔۔۔ لیکن رنگیلا رسول کی کوئی جلد دستیاب نہیں ہوئی۔ ۔۔۔

کتاب رنگیلا رسول کی ضبطی کی ہے

۔۔۔

صد ہا مرضوں کی ایک دوا ہے

۔۔۔

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

حیرت انگیز رعایت

چند روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

صرف محصولڈاک صرف ساڑھے آٹھ آنے میں دو کار آمد گھڑیاں

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اُٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تاریخ القرآن

یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع و ترتیب کی پوری تاریخ ہے۔ اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ۴ علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین

یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقۂ علماء، صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے۔ ۱۶۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ ضخامت ۲۷۰ صفحات۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ ۔۔۔

اعجاز القرآن

[illegible]

تفسیر مظہری

[illegible]

تعلیم الاسلام

[illegible]

تفسیر سورۂ یوسف

[illegible]

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

[illegible]

علامہ راشد الخیری مُظلہ کی بہترین تصانیف

[illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

[illegible]

علم مجلسی

[illegible]

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

[illegible]

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تفاسیر

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الدولتین

تعلیم الاسلام

رموز ایت

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

آریوں کے جوابات

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر تجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار چتلی قبر دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶	دہلی۔ یوم یکشنبہ ۵ ربیع الثانی ۱۳۴۶ ہجری۔ مطابق ۲ اکتوبر ۱۹۲۶ء	نمبر ۲۳

تراجم و مقتبسات

ہندوستان میں ہوائی جہازرانی کے جدید انتظامات

ہندوستان میں ملکی ہوائی جہاز رانی کے ڈائرکٹر لفٹنٹ کرنل ایف سی شلٹر ڈاؤن نے گذشتہ ماہ اگست میں پہلی مرتبہ کراچی کا دورہ کیا تھا اور "ایرلیگ آف انڈیا" کی شاخ کراچی نے ان کے اعزاز میں شاندار ضیافت کی تھی۔ اس ضیافت کے موقع پر انہوں نے تقریر کرتے ہوئے حکومت ہند کی جن ہوائی سرگرمیوں کا ذکر کیا ان کا حال قارئین کرام کے لئے دلچسپی کا موجب ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ:-

کراچی میں ہم نے ایک مرکز ہوائی قائم کیا ہے جس کے ساتھ ایک ہوائی جہاز گھر تعمیر کیا جائے گا۔ اور حالات فضائی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ضروری انتظامات کئے جائینگے دہلی کے مرکز ہوائی کے ساتھ ہم نے ایک لاسلکی آلہ خبر رسانی لگا رکھا ہے جو طیران ملکی کے لئے کارآمد ثابت ہوگا۔ مگر دہلی کا موجودہ مرکز شہر اور چھاؤنی سے بہت دور ہے۔ اسلئے ہم ایک ایسے مقام پر اسے تعمیر کرسکتے ہیں جہاں وہ قدیم و جدید آبادی سے قریب تر ہو۔ وہاں علاوہ ایک جہاز گھر کے ہم ایک کارخانہ بھی قائم کرینگے جس میں جہازوں کی مرمت کیجائیگی

کراچی اور دہلی کا ہوائی راستہ نصیر آباد کی طرف سے ہوگا۔ کراچی اور نصیر آباد کے درمیان ایک میدان ایسا بنا دیا گیا ہے جہاں شدید ضرورت کے وقت جہاز اتر سکیں۔ ایسا ہی ایک میدان دہلی اور نصیر آباد کے درمیان بھی بنا دیا جائے گا۔

کراچی اور بمبئی کے درمیان ملکی ہوائی جہاز رانی کا ابھی خاطر خواہ انتظام نہیں ہوسکا۔ بمبئی میں ہمیں کوئی ایسی جگہ نہیں ملی جو ایک مرکز ہوائی کی تعمیر کے لئے موزوں ہو۔ اور جو زمین ملتی ہے اسکے حاصل کرنے اور ایک اچھا مرکز تعمیر کرنے کیلئے بڑی رقم درکار ہے۔ اس راستہ میں کم از کم تین مقام ایسے ہونے چاہئیں جہاں ضرورت کے وقت ہوائی جہاز اتر سکیں اور کم از کم ایک وسطی مقام ایسا ہونا چاہئے جہاں کے مرکز ہوائی میں لاسلکی پیام رسانی کے انتظامات موجود ہوں۔

کلکتہ اور رنگون کے درمیان ہوائی سفر کے انتظامات مکمل کرنے کیلئے ہمیں کلکتہ میں ایک بحری طیارات کا مستقر تعمیر کرنا پڑے گا جس کے ساتھ لاسلکی پیام رسانی، فضا پیمائی اور ایک کارخانہ کا انتظام بھی ضروری ہوگا۔ رنگون میں مستقر کیلئے ایک جگہ مل چکی ہے اب صرف ضروری سامان مہیا کرنا ہے۔ راستہ میں ایک وسطی مرکز اکیاب پر تعمیر کیا جائے گا۔

ایک اور ہوائی راستہ کراچی سے سیدھا کلکتہ جائیگا اس میں درمیانی اسٹیشن نصیر آباد، جھانسی اور الہ آباد ہونگے یہی راستہ ہے جس پر عموماً طویل سفر کرنے والے جہاز لے کراچی سے کلکتہ گئے ہیں۔

فی الحال ہم نے کراچی، دہلی، بمبئی، کلکتہ اور رنگون میں ۔۔۔ ہوائی مرکز تعمیر کر رکھے ہیں۔ (ٹائمز)

ٹرکی کا انتخاب عامہ

ٹرکی میں عنقریب انتخاب عامہ منعقد ہوگا اور وہ مغربی اصول پر مبنی ہوگا۔ کیونکہ مدت ہوئی ہے کہ موجودہ حکومت کو مخالفین سے نجات حاصل ہوگئی ہے صدر جمہوریہ ٹرکی غازی مصطفےٰ کمال پاشا اور ان کی جماعت مختلف طریقوں سے ترقی کرنا چاہتی ہے لیکن وہ پارلیمنٹری حکومت کی زیادہ پرواہ نہیں کرتی۔ لیں یہ امر بخوبی سمجھا جاسکتا ہے۔

مجلس ملیہ کے آئندہ ارکان پسند کئے جائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اکثر ارکان ایسے نوجوان ہوں گے جو مختلف مقامات میں خاص طور پر ماہر ہیں۔ اگر زراعت و اقتصادیات وغیرہ کے متعلق سلطنت ان کی عملی معلومات سے متمتع ہوئی تو ہرگز اس ملک کو ان کی ذات سے بہت فائدہ پہنچے گا۔

یقیناً بحالت موجودہ ترکی کا مقابلہ دول مغربی کے ساتھ کرنا خلاف انصاف ہے اور یہ ملک اصولاً اس امر سے دلچسپی رکھتا ہے کہ ترکی کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھے جائیں۔ اس وقت سرحدی لوٹ مار کے متعلق ترکی اور ایران کے درمیان جھگڑا ہورہا ہے جو زیادہ تر ہر دو ممالک کے اخبارات تک محدود ہے اور مشرقی اخبارات اپنے مضامین میں کبھی ذمہ داری اور احتیاط سے کام نہیں لیتے۔ اس موقعہ پر جمہوریت قسطنطنیہ نے جس کے اعلانات نیم سرکاری ہوتے ہیں۔ اس قضیہ کے لئے برطانی اثر کو ذمہ دار قرار دیا ہے یہ استنباط بالکل غلط ہے۔ برطانیہ ہرگز اس بات کا خواہشمند نہیں کہ مشرق وسطیٰ میں بد امنی رونما ہو۔ جہاں اس کے مفاد کے لئے امن ضروری ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ غازی مصطفےٰ کمال پاشا اپنی آئندہ تقریر میں اس امر کو واضح کردیں گے کہ ان حملوں کو سرکاری حمایت حاصل نہیں۔

لوزین کی بین الاقوامی مسیحی کانفرنس

مسیحی فرقوں میں اتحاد کی تحریک

گذشتہ اگست میں تمام دنیا کے مسیحی کلیساؤں کی ایک متحدہ کانفرنس لوزین میں منعقد ہوئی جس میں تمام کلیساؤں کے ۴۰۰ نمائندے شریک تھے۔ اس کانفرنس کے جلسے دو ہفتہ تک ہوتے رہے اور ان کے دوران میں سب سے زیادہ اس مسئلہ پر بحث ہوئی کہ بنیادی مسائل میں تمام عیسائیوں میں اتحاد قائم کیا جائے اور جن مسائل فہمیہ میں ان کے درمیان اصولی اختلافات ہیں ان پر غور و خوض کرکے کوئی ایسا درمیانی نقطۂ تلاش کیا جائے جس پر سب متفق ہوسکیں۔ دنیا کی تمام مسیحی تبلیغی انجمنوں نے اس بات کو محسوس کیا ہے کہ اختلاف طرق و عقائد ان کی راہ میں ایک زبردست روک ہے۔ اسلئے انکے زور دینے پر تمام مسیحی کلیسا اس روک کو دور کرنے کے لئے آمادہ ہوگئے ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے کہ لوزان کی عالمگیر کانفرنس نے اس مسئلہ پر غور و خوض کرکے قابل عمل تجاویز پیش کرنے کیلئے ایک کمیشن مقرر کیا ہے جس میں آرتھوڈکس، ایوانجیلیکل، لوتھران، پریسبیٹیرین، میتھوڈسٹ، اینگلیکن وغیرہ تمام فرقوں کے نمائندے شامل ہیں۔ بصورت ایک متحدہ کلیسا کی تاسیس کے لئے جو اصول موعودہ آرچ بشپ آف آرانگ نے پیش کئے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے:-

۱- ایک مشترکہ عقیدہ اور دنیا کے لئے ایک مشترک پیغام۔

۲- ایک کلیسا میں سب کے شامل ہونے کی واحد رسم "اصطباغ" ہو۔

۳- کلیسا کی مشترکہ زندگی کے اظہار اور اس کی مشترکہ عبادت کا واحد طریقہ عشائے ربانی ہو۔

۴- دنیا بھر کے کلیسا کی وکالت عامہ یا قوت عاملہ ایک ہو۔

۵- وکالت عامہ کے دائرہ اختیار اور دیگر مذہبی امور کے متعلق تبادل کی آزادی ہوگی۔ (ٹائمز)

شام کا جہاد حریت

زعماء وطن کی کانفرنس

سیاست۔ قاہرہ کا خاص نامہ نگار بیروت سے لکھتا ہے کہ دمشق کے بعض نے اخبارات کا بیان ہے کہ قومی زعماء شام کی ایک کانفرنس عنقریب منعقد ہونے والی ہے جس میں شامی قومیت کے مسائل پر بحث و فکر کیجائیگی اور قوائے ملت کے انتشار کو دور کرکے مختلف فکر ۔۔۔

خیال کے بزرگوں کو ایک امر پر متحد کیا جائیگا۔ علاوہ ازیں قومی مطالبات کی ایک فہرست بھی تیار کی جائے گی بدقسمت شام ابھی انفرادی و اشتقاقی کے ابتدائی مراحل میں سے گذر رہا ہے۔ جو ہندوستان کی آزادی میں سنگ راہ بنے ہوئے ہیں۔ اعتدال پسندوں، اور خود غرضوں اور مجسمہ ایثار بزرگوں کی لاتناہی کشاکش نے کام بگاڑ رکھے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت فرانس نے ملک کو مختلف علاقوں میں تقسیم کرکے اور حقوق کا لالچ دے کر کمزور کردیا ہے۔

ٹرکی و ایران

قاہرہ کا جریدہ "الاتحاد" اپنے ایک پیغام کی سند پر جو قسطنطنیہ سے موصول ہوا ہے رقمطراز ہے کہ فوجوں نے آکر تمام ترکی کردستان کو تباہ و برباد کردیا ہے۔ حکومت ترکیہ نے کردی شورش کو فرو کرنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کیں۔ سفیر ترکیہ متعینہ طہران نے حکومت انگورہ کی خدمت میں ایک عریضہ ارسال کرکے ظاہر کیا ہے کہ ایران و ترکی کے تعلقات میں کسقدر تغیر واقع ہوگیا ہے۔

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت بیکار ہوگی۔
منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷	۹
ششماہی	۴	۵
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

بستان العارفین۔ از مولانا صوفی سید بدر عالم صاحب دہلی۔ اگر علم تصوف کے نکات سے واقفیت حاصل کرنا ہو تو اس کتاب کو ضرور ملاحظہ فرمائیے ضخامت ۲۷۰ صفحات قیمت ۳ روپے ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ / ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ

شملہ کی مجلس اتحاد کا خاتمہ

(۲)

سیاسی اختلافات کو زیر بحث لانے کی مخالفت جمہ داغی

صرف مذبح ہی میں ذبح کی جائے اور اس سے باہر کسی دوسری جگہ نہ کی جائے، وہاں مسلمان اس کے خلاف عمل نہ کرینگے۔

۴۔ ذبح کرنے کی غرض سے گائے لیجانے کے لئے تمام راستے کھلے رہیں گے، البتہ مسلمانوں کو جلوس کے ساتھ یا کسی قسم کے مظاہرہ کے ساتھ گائے لیجانے کا حق نہ ہوگا۔

۵۔ گائے یا سور کے گوشت کی فروخت پر کوئی پابندی نہ ہوگی۔

۶۔ کسی جانور کے طریق ذبح پر خواہ وہ اسلامی طریقہ ہو یا جھٹکہ کسی قسم کی پابندی نہ ہوگی اور نہ جھٹکے یا ذبیحہ کی دوکانیں کھولنے پر کوئی پابندی ہوگی۔

ان تجاویز پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمسایگانہ حقوق کی بنا پر ہندو زیادہ سے زیادہ جن رعایات کا مطالبہ کر سکتے ہیں انہیں مسلمانوں نے خود اپنی طرف سے پیش کر دیا ہے بلکہ جو رعایت دی گئی ہے وہ ان کے حق سے بھی زیادہ ہے ...

ہاں کہ ان چالوں کو نہ سمجھ سکیں، اسلئے اگر ہندو لیڈروں نے یہ امید کی تھی کہ وہ ایسی کھلی چالوں سے دھوکہ میں آجائیں گے تو یہ ان کی کم فہمی تھی۔ ایسی ایچ پیچ کی باتیں کرنے کا نتیجہ سوائے اس کے کچھ نہیں ہو سکتا کہ مسلمانوں کو ہندو مہاسبھائی لیڈروں کی صاف دلی پر شک ہو جائیگا اور فریقین میں وہ اعتماد باقی نہ رہیگا جو مفاہمت کی اصلی روح ہے۔

اسپرٹ اور طور طریق سے قطع نظر، نفس مطالبات کو دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ ان میں صرف اس مطالبہ کی کسر رہ گئی ہے کہ "مسلمان گائے ذبح کرنا ترک کر دیں" باقی کوئی قید ایسی نہیں ہے جو ذبح گاؤ پر نہ لگا دی گئی ہو۔ ... کا منشاء یہ ہے کہ سارے ہندوستان کے مسلمانوں پر لائسنس اور تعیین مذابح کی قید لگا دی جائے، حالانکہ اسوقت سوائے پنجاب و دہلی کے کسی جگہ یہ قید نہیں ہے۔ ... کا مقصد یہ ہے کہ جہاں کے مسلمانوں نے اب تک کسی وجہ سے گائے ذبح نہیں کی ہے ...

زیادہ بلند آہنگ تھے اس پر احتجاج کرنے میں بھی سب سے زیادہ بلند آہنگ نظر آتے ہیں۔ کل تک جس شہر لاہور میں سے قانون کی تنفیذ کا مطالبہ کرنے کیلئے جلسے ہو رہے تھے۔ آج اسی شہر میں جلسہ ہوتا ہے۔ اور "دفعہ ۲۹۵ (الف) کے جدید اضافہ کے خلاف بڑے زور سے صدائے احتجاج بلند کرتا ہے"۔

ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ اس غیر معقول روش سے ہمارے یہ قلیل الفکر و کثیر الکلام بھائی، کونسا اچھا نتیجہ پیدا کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ اعتبار کی نگاہوں میں اس قوم کے قول و فعل کا کیا وزن ہو سکتا ہے جو آج کچھ کہتی ہے۔ اور کل کچھ۔ آج ایک چیز کا مطالبہ کرتی ہے۔ اور کل اسی چیز کی مخالفت کرنے لگتی ہے یہ متلون اور بے معنی روش مسلمانوں کے قومی وقار کے لئے کسی طرح مفید نہیں ہے ...

مصیبت زدگان فلسطین کی امداد

رنگیلا رسول کی ضبطی

افسوسناک تلون

راجپال پر حملہ کا انجام

گائے کا مسئلہ

[illegible]

حوادث و احکام

لاہور میں ...

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں

۱۔ لڑکی جس کی شادی بوقت نابالغ ہوئی تھی۔ اور اس کے والدین نے اپنی مرضی سے شادی کر لی تھی۔ ولی حاضر تھا اس نے اجازت دی تھی۔

۲۔ شوہر نے نکاح سے ایک روز قبل اقرار نامہ لکھدیا تھا کہ لڑکی اسوقت نابالغ ہے۔ اسلیئے وہ ایک سال تک اپنے میکہ میں رہ سکتی ہے۔ اس نے مبلغ دس روپیہ ماہانہ خوراک و دیگر اخراجات کے لئے اقرار نامہ میں لکھدیا تھا اور یہ بھی لکھدیا تھا کہ میں کسی قسم کی تکلیف نہ دوں گا لیکن اس نے اقرار نامہ پر عمل نہیں کیا اور اس کے بالکل ...

[illegible]

نکاح کو فسخ کرنے ... فسخ کرنے سے نکاح منفسخ نہیں ہوا۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:۔

عام لوگ بعد نماز کے کونہ جا نماز کا الٹ دیتے ہیں۔ کیا یہ شرعاً جائز ہے۔ یا نہیں

الجواب

جا نماز کا کونہ الٹ دینے کی کوئی اصل نہیں نہ کوئی وجہ معلوم ہوتی ہے۔ اور جو وجہ کہ مشہور ہے کہ شیطان اس پر نماز پڑھ لیتا ہے یہ غیر ثابت اور غیر معقول ہے۔ ہاں بغرض حفاظت جا نماز کو لپیٹ دینا تو درست ہے۔ مگر صرف کونہ الٹ دینے میں کوئی حفاظت بھی نہیں۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

جسقدر کتابیں مطلوب ہوں صرف الجمعیۃ بک ایجنسی سے منگائیے
مینیجر

دلچسپ واقعات

لندن میں ہندوستان کے ایک سابق مجسٹریٹ کی گرفتاری

شراب نوشی کا انجام

گزشتہ اگست میں مارل برد کی پولیس کورٹ کے سامنے میجر گریہم پیش کئے گئے۔ جن پر الزام یہ تھا کہ انہوں نے شراب پی کر ریکاڈلی اسٹریٹ میں دو عورتوں کو ستایا اور شاہراہ عام پر بدمستیاں کیں۔ ایک عورت کے شکایت کرنے پر پولیس کانسٹیبل نے ان کو پکڑ لیا۔ اور سیدھا وائن اسٹریٹ کے تھانہ میں پہنچا دیا۔ تھانہ والے نے ان کی سرخ آنکھیں ...

[illegible]

سیاست میں عشق و محبت کا اثر

[illegible]

کو دیکھتے ہی وفادارے عہد کا فیصلہ کر لیا۔ اور حیدرآباد کی عظیم الشان طاقت نے انگریزی حکومت کے ساتھ ملکر ہندوستان کا نقشہ بدلدیا۔

دنیا میں سب سے اونچا اڑنے والا آدمی

امریکہ کی جمعیت طیران کے کپتان، مسٹر ان ہی۔ گرے وہ شخص ہیں جنہیں فضا میں اسقدر بلندی تک اڑنے کا شرف حاصل ہے۔ جہاں آج تک کسی فرد بشر کو پہنچنے کا موقع نہیں ملا۔ وہ اپنے بیلون (غبارہ) میں سوار ہو کر زمین سے ۴۲۴۰۰ فٹ یعنی ۸ میل اوپر اڑ گئے۔ ۶ میل کی بلندی پر پہنچنے کے بعد ان کا آلہ بیکار ہو گیا۔ ۸ میل کی بلندی پر پہنچکر ہوا اسقدر لطیف ہو گئی کہ غبارہ کے لئے اوپر چڑھنا محال ہو گیا۔ دفعتاً اس کا صعود ہبوط سے بدل گیا۔ اور غبارہ نے انتہا تیزی کے ساتھ نیچے گرنا شروع ہو گیا۔ کپتان نے اس کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے تمام چیزیں نکال کر پھینکدیں۔ مگر ہبوط کی تیز رفتاری میں کمی نہ آئی۔ آخر وہ غبارہ کے باہر کود پڑا۔ اور اپنی ہوائی چھتری کے ذریعہ صحیح و سالم زمین پر اتر آیا۔

کیا سیواجی تاریخی ہیرو تھا

آج کا مرہٹہ ہیرو ڈیڑھ صدی قبل کے ہندوؤں کی نظر میں

از
(مورخ مشہور صدر الصدور خافی خاں)

ذی الحجہ (جون) کے معارف میں آپ نے سیواجی کی بابت خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ آپ نے تمنا ظاہر کی ہے کہ کاش آج کے جشن منانے والے کل کے واقعات کا تجربہ کر چکے ہوتے۔ اس سلسلہ میں دو ہندو مورخوں کی شہادتیں ...

[illegible]

اب اصل شہادتیں ملاحظہ ہوں۔

بساط الغنائم

دیباچہ میں مؤلف نے لکھا ہے کہ مرہٹوں کے کارنامے لوگ بھولتے جاتے ہیں۔ حالانکہ یاد رکھنے کے لائق ہیں ... مورخ متعصب ان کی نسبت نامناسب الفاظ استعمال کرتے ہیں ...

[illegible]

سیواجی کی پیدائش کی نسبت

[illegible]

سیواجی کے نزدیک سجادہ مندی کا معیار

[illegible]

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بلا اجازت جلسے کرنے کی ممانعت

لاہور۔ ۲۶ ستمبر۔ لاہور کے مجسٹریٹ ضلع نے آج زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری حسب ذیل حکم جاری کیا ہے

ہرگاہ کہ مجھ سی۔ ایم۔ جی۔ اوگلوی مجسٹریٹ ضلع لاہور کو بتایا اور ظاہر کیا گیا کہ بلحاظ ان فرقہ وارانہ تنازعات کے جو آج کل پھیلے ہوئے ہیں جلسہ ہائے عام کا انعقاد امن عامہ کے مفاد کے خلاف ہوگا۔ بنابریں میں حکم ہذا کے ذریعہ دو ماہ کی مدت کے لیے ضلع لاہور کی حدود کے اندر کسی جلسہ عام کے منعقد کرنے کی ممانعت کرتا ہوں تاوقتیکہ اس کے لیے پیشتر سے مجھ سے منظوری حاصل نہ کر لی جائے۔ ...

راجپال پر حملہ کے متعلق مزید تفصیلات

راجپال کے حملہ آور کا مقدمہ

پولیس کی عجلت اور عدالت کی کارروائی

سات سال قید با مشقت کی سزا

گواہان استغاثہ کے بیانات

ملزم کا بیان

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کا بیان

ہیڈ کانسٹیبل کا بیان

دوسرے گواہوں کی شہادت

تاریخ اسلام کا بہترین اور مفید سلسلہ

عروج اسلام

کے پانچ حصے

حصہ اول و دوم ... حصہ سوم ... حصہ چہارم ... حصہ پنجم ...

ملنے کا پتہ۔ دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ لاہور

حیرت انگیز رعایت

قانون محبت

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

علیاحضرت بیگم صاحبہ بھوپال کی جائداد تبلیغ اسلام کیلئے وقف نہیں کی گئی

پبلسٹی افیسر کی تردید

برطانوی اخبارات کا بیان

نماز کے وقت مسجد کے سامنے باجہ

علی گڑھ اور مادہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

جدید امارت کی ضبطی

صدر خلافت کا دورہ

فسادات ملتان کے مقدمات

مقدمہ قتل کا ملزم بری ہوگیا

کتاب رنگیلا رسول کی اشاعت

روس اور ممالک عرب

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے معاہدہ کا مکمل مسودہ

دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کا عہد

شملہ ۲۶ ستمبر۔ معاہدہ انگلستان و حجاز کے سلسلہ میں رائٹر کے پیغام کے متعلق دفتر خارجہ سے بہت سے استفسارات کیے گئے۔ دفتر خارجہ نے ان استفسارات کے جواب میں معاہدہ کا پورا مسودہ شائع کیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

مادہ اول۔ اعلیٰ حضرت شاہ برطانیہ اعلیٰ حضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا کے ممالک محروسہ کی مکمل اور مطلق آزادی کا اعتراف کرتے ہیں۔

مادہ دوم۔ اعلیٰ حضرت شاہ برطانیہ اور اعلیٰ حضرت شاہ نجد و حجاز و ملحقاتہا کے درمیان صلح و دوستی ...

...

اور اعلیٰ حضرت شاہ حجاز و نجد و ملحقاتہا (جو اس وقت صرف نجد و ملحقاتہا کے فرمانروا تھے) کے درمیان ۲۶ دسمبر ۱۹۱۵ء کو طے ہوا تھا۔ موجودہ معاہدہ کی تصدیق کے روز منسوخ ہو جائیگا۔

مادہ دہم۔ یہ معاہدہ انگریزی اور عربی زبانوں میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کے دونوں مسودے مساوی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن اگر کسی حصہ کی تشریح میں اختلاف پیدا ہونیکا موقع ہے تو انگریزی مسودہ کو ترجیح دیجائیگی۔

مادہ یازدہم۔ اس معاہدہ کا نام معاہدہ جدہ ہوگا جدہ میں دستخط کیے گئے ۲۰ مئی ۱۹۲۷ء (مطابق ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ)

دستخط۔ گلبرٹ فاکنگھم کلیٹن

دستخط۔ فیصل بن عبدالعزیز آل سعود

سیواجی کی وفات کا واقعہ

دوسری تاریخ تحقیقہ کے مطابق انتخابات

بائیکورٹ سے اپنی بریت کے بعد یہ اعلان کر دیا تھا کہ میں پھر کبھی کتاب "رنگیلا رسول" کو شائع نہیں کرونگا۔ اسپر بھی انجمن خدام الدین نے میرے قتل کا فتویٰ شائع کیا۔ میرا خیال ہے کہ یہ حملہ "رنگیلا رسول" کے شائع کرنے۔ اور اس ایجی ٹیشن کی وجہ سے ہوا۔ جو اسکی اشاعت کے بعد کی گئی۔

کے جرم میں ماخوذ تھا۔ فیصلہ سنا دیا۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو مجرم قرار دیا اور اسکو سات سال قید سخت معہ تین ماہ قید تنہائی کی سزا دی۔ ملزم کو یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ اختتام سزا پر وہ پانچ پانچ ہزار کے تین مچلکے اور ضمانتیں داخل کرے۔ یا عدم ادخال کی پاداش میں تین سال مزید کی قید محض کی سزا بھگتے۔

ملزم کا مزید بیان اور حملہ سے انکار

اسکے بعد عدالت نے راجپال کے زخموں کے متعلق ڈاکٹری شہادت قلمبند کی اور ملزم کو پھر موقع دیا کہ اگر وہ مزید بیان کرنا چاہے تو بیان کرے۔ ملزم نے کہا کہ اگر میرا قصد قتل کا ہوتا تو میں زیادہ کارگر اسلحہ سے مسلح ہو کر آتا اور پوری کامیابی کئے بغیر اپنے گھر سے نہ نکلتا۔ میں نے راجپال پر کوئی حملہ نہیں کیا

فیصلہ

لاہور ۲۸ ستمبر۔ مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع نے آج اس مقدمہ میں جس میں خدا بخش زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند راجپال ناشر کتاب رنگیلا رسول کے چاقو مارنے

"راجپال کو ہیرو بنانے کی کوشش"

یوم راجپال منانے کی تجویز

آل انڈیا آرین لیگ کے سکرٹری کا اعلان

دہلی ۲۷ ستمبر۔ پروفیسر رامانند سکرٹری آل انڈیا آرین لیگ نے اخبارات کو بیان دیا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ ۲ اکتوبر کو "راجپال ڈے" (یوم راجپال) منایا جائے۔

آئے۔ اسوقت میں نے ایک شخص کو دکان سے کچھ فاصلہ پر کھڑا ہوا دیکھا لیکن اسپر میں نے کوئی توجہ نہیں کی۔ اور اپنے کام میں لگ گیا کہ یکایک ملزم میری طرف جھپٹا اور میرے سینہ کے بائیں طرف چاقو کی ایک ضرب لگائی۔ میں ایک قدم پیچھے ہٹا اور ملزم نے مجھے دھکا دیکر دکان کے اندر گرا دیا۔ اور مجھ پر چڑھ بیٹھا۔ میں نے ملزم کے چاقو کی ضربوں سے اپنے آپ کو بچانے کی جد و جہد کی۔ ملزم نے چھ مزید چاقو کی ضربیں لگائیں حتیٰ کہ سوامی سوتنترانند نے زور کے ساتھ اسکو پکڑ لیا۔ اور اس کے ہاتھ سے چاقو چھیننے کی کوشش کی جب یہ ہاتھا پائی جاری تھی تو ملزم نے مجھے خطاب کرکے کہا کہ "کتا خر کا آج تو میرے قبضہ آیا ہے اب میں تجھے زندہ نہ چھوڑونگا"۔ جب سوامی سوتنترانند نے ملزم کے ہاتھ کو گرفت میں کر لیا تو ملزم نے مجھے دانت سے کاٹا تھا۔ اسوقت پولیس کانسٹیبل آپہونچا اور ملزم کو مجھ سے علیحدہ کرنے میں کامیاب ہوا۔ میں نے جب ملزم کو غور سے دیکھا تو میں نے معلوم کیا کہ یہ وہی شخص ہے جو کچھ عرصہ سے میری دکان کے سامنے میرا پیچھا کر رہا تھا۔ راجپال نے کہا کہ یاد رکھیے میں نے اخبارات میں

سے دکھایا تھا۔ جو اس مرتبہ راجپال کی دکان کے سامنے سے گذرا تھا اور اسکی طرف تکتا تھا۔ اسوقت راجپال نے مجھ سے کہا تھا کہ مجھے اس شخص سے اپنی جان کا خطرہ ہے اور میں نے ہی ملزم سے دریافت کیا تھا کہ وہ کس کام سے یہاں آیا تھا جسکے جواب میں ملزم نے کہا تھا کہ میں اس نواح میں دکان کرایہ پر لینا چاہتا ہوں کیونکہ یہاں کئی مطبع ہیں۔ میں نے بعد میں یہ گفتگو راجپال سے بیان کی تھی تو اس نے کہا تھا کہ تب تو میری زندگی ہمیشہ خطرہ میں رہے گی۔ اسوقت میں نے مالک مکان سے کہا تھا کہ وہ اپنی دکان اس شخص کو کرایہ پر نہ دے۔ اس موقع پر مجسٹریٹ صاحب نے اجلاس ملتوی کر دیا اور میو ہسپتال گئے جہاں راجپال زیر علاج تھا۔ راجپال کا بیان قلمبند کرنے کے لئے گئے۔

راجپال کا بیان

راجپال نے اپنے بیان میں کہا کہ دوشنبہ کو صبح آٹھ اور ساڑھے آٹھ بجے کے درمیان میں اپنی دکان کے اندر کام کر رہا تھا کہ سوامی سوتنترانند اور ویدانند میرے پاس کام سے

امرت دہارا ختم ہوتے ہی آپ سے چلا آیا

برات میں دوسرے سامان کیساتھ امرت دہارا کو باندھنا نہ بھولو

ایک دوست لکھتے ہیں... برات کے ساتھ گیا تھا... امرت دہارا ختم ہونے پر...

برات میں دوسرے سامان کیساتھ کافی مقدار امرت دہارا کو باندھنا نہ بھولیں

قیمت فی شیشی... ہر شہر میں ملتی ہے پتہ یہ رکھیں "امرت دہارا" ۲۹ لاہور

الشتہر
مینیجر امرت دہارا اوشدھالیہ۔ امرت دہارا بھون۔ امرت دہارا سڑک۔ امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

امریکن واچ ہوس دہلی

مدت خریداری ختم ہو رہی ہے

مندرجہ ذیل نمبروں کے خریداروں کی مدت خریداری گذشتہ ہفتہ میں ختم ہو چکی ہے...

۲ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۵۶۳ - ۲۴۲۲ - ۲۴۲۲ - ۲۶۵۸ - ۲۴۴۳ - ۲۴۵۳ - ۲۸۹۵

۶ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۵۶۳ - ۲۵۶۵ - ۲۵۶۷ - ۲۵۶۸ - ۲۵۶۹ - ۲۵۶۴ - ۲۵۶۸ - ۲۵۸۱ - ۲۴۶۹ - ۲۴۷۰ - ۲۵۰۵ - ۲۴۳۳ - ۲۴۶۲ - ۲۵۴۳

۱۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۵۶۲ - ۲۵۸۳ - ۲۵۸۴ - ۲۵۸۶ - ۲۵۸۸ - ۲۵۸۹ - ۲۵۹۲ - ۲۵۹۴ - ۲۵۹۵ - ۲۵۹۶ - ۲۵۹۷ - ۲۶۰۶ - ۲۵۹۸ - ۲۶۰۹ - ۲۶۱۰ - ۲۶۱۱ - ۲۶۲۳ - ۲۵۶۱ - ۲۵۸۰ - ۲۵۷۶

۱۴ اکتوبر ۱۹۲۸ء

۲۶۱۲ - ۲۶۱۳ - ۲۶۱۴ - ۲۶۱۵ - ۲۶۱۶ - ۲۸۸۱ - ۲۸۸۹ - ۲۵۲۲ - ۲۵۴۲ - ۲۸۸۶

مینیجر الجمعیۃ دہلی

شربت فولاد

معزز ناظرین... شربت فولاد...

مینیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر ہوائی کی بد پرہیزیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے... جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے حد قوت پیدا ہوتی ہے... قیمت عہ محصول ڈاک...

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

"جوہر زندگی" کا میں نے استعمال کیا احباب اور عام سہانی طاقت کے بڑھانے میں مفید پایا۔ قوت حافظہ پر بالخصوص یہ محسوس کیا کہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد گلے اور لوز تین میں ... تکلیف محسوس ہوا کرتی تھی اس کے استعمال سے بحمد اللہ وہ تکلیف جاتی رہی۔ محمد داؤد غزنوی

گولی جوہر زندگی استعمال کی واقعی یہ دوا زندگی کا جوہر ہے روح کو خوش کرتی ہے۔ بدن کو طاقت دیتی ہے۔ دل و دماغ اور معدہ کے متعلق خاص طور پر اثر دیکھا۔ نہایت مفید ہے۔ امرسنگھ۔ مال بازار لاہور

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

جناب اسلام علیکم۔ مزاج شریف۔ عرض یہ ہے کہ میں نے آپکے یہاں سے جو جوہر زندگی منگوائی تھی... حکیم محمد بشیر الدین۔ محلہ ... پور۔ پٹنہ ... ۱۹ جولائی ۱۹۲۸ء

"جوہر زندگی" میں نے استعمال کی امید سے زیادہ مفید پایا۔ دماغی کمزوری... پہلے میرا دل و دماغ پریشان رہتا تھا لیکن اب خدا کا شکر ہے کہ میں اپنے اندر ایک نئی زندگی پاتا ہوں اور کام کرتے ہوئے کبھی تھکان محسوس نہیں ہوتی۔ مجھے امید ہے کہ آپکی محنت کی داد دے گا۔ احقر محمد عبداللہ غلام رسول اینڈ کمپنی امرتسر

منشی محمد حسین ... پٹی تحصیل قصور ضلع لاہور

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

ضرورت ہے

(۱) ہر شہر میں... سرمایہ داروں کی...

جنرل مینیجر دواخانہ رحمانیہ ... مظفر پور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ نمبر ۱۱ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ۵ مع جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلے سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کرنی ہے۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے...

حمائل شریف... مولانا اشرف علی صاحب تھانوی...

مصنفہ مولانا نواب سید صدر الدین خان

اسلام کی خوبیاں۔ اسلام کی ترقی۔ اصلاح المومنین۔ اصلاح المسلمین۔ الانقلاب۔ اسلام کی صداقت۔ اسلام کی حمایت۔ اسلامی عقائد۔ اسلام کے حسنات۔ اصلاح النفوس۔ اسلامی تعلیم۔ اسلامی حقوق۔ اصلاح البشر۔ دل کی پہچان...

الفاروق۔ المامون۔ اورنگزیب پر ایک نظر۔ الغزالی۔ الحرب۔ القول البدیع۔ ایجاد رنگین۔ اوراد قادری۔ اشرف المواعظ

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک پیسہ کم کی کتب روانہ نہیں ہوگی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

پتہ۔ محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری...

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

... سول ایجنٹ محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

خارش یعنی کھجلی اور کھجیا کا آخری اور قطعی علاج دریافت ہوگیا

... صوفی برادرز ... منزل۔ لال کنواں۔ دہلی

ہر مسجد میں

... حمیدیہ پریس دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

... امرکن واچ ہوس ... دہلی

محصولڈاک صرف سات روپے آٹھ آنے میں دو کارآمد گھڑیاں

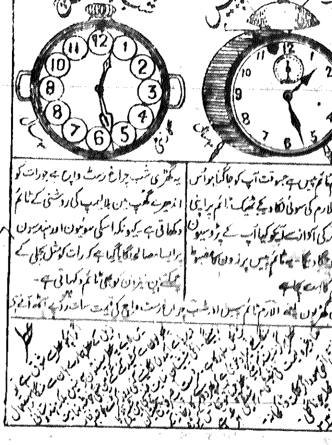

نمک سعدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم عبدالرحیم سید ... دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۶ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ ع | نمبر ۲۴

اخبار و مقتبسات

ایران میں ایک ہندوستانی سیاح
طہران کے دلچسپ حالات

کچھ عرصہ ہوا کہ بمبئی کے چند پارسی سیاح سائیکلوں پر دنیا کا چکر لگانے کے لیے نکلے تھے سنہ ۲۴ء کے وسط میں بلوچستان اور مشرقی ایران سے گذر کر وہ طہران پہنچے۔ اور اس کے بعد عراق۔ مصر۔ شام۔ شمالی افریقہ اور یورپ وغیرہ کا چکر لگانے کے بعد اب وطن واپس آئے ہیں۔ حالات سفر کے متعلق ان کی ڈائری نہایت دلچسپ ہے ہم اس حصہ کا اقتباس قارئین کرام کے سامنے پیش کرتے ہیں جس میں انہوں نے طہران کے حالات لکھے ہیں۔

اصفہان سے طہران ۲۰۰ میل ہے ہم نے تین دن میں اسے طے کرنے کا ارادہ کیا تھا مگر راستہ کی مشکلات کے باعث ۴ دن میں طے کیا۔ قم تک اچھی سڑکیں ملیں اس لیے ہم نے دو دن میں ۱۳۰ میل روزانہ کی رفتار سے سفر کیا۔ مگر قم سے طہران تک چڑھائی ہی چڑھائی ہے۔ راستہ میں جگہ جگہ راہداری کا محصول لیا جاتا ہے۔ ہم نے اس سے بچنے کے لیے اپنے تمام ذرائع استعمال کئے۔ مگر ایک جگہ ایک سپاہی سے جھگڑا ہو ہی گیا سپاہی نے اپنا ریوالور تک نکال لیا تھا لیکن ہم نے اسے فائر کرنے سے باز رکھا اور وہ خط دکھا کر ٹھنڈا کر دیا جو شیراز میں حکومت نے ہم کو دیا تھا۔

طہران ایک خوبصورت وادی میں واقع ہے شمال میں کوہ البرز کا سلسلہ ہے جس کی سب سے اونچی چوٹی دماوند ۱۹ ہزار فیٹ یعنی دنیا میں دوسرے درجہ کی چوٹی ہے۔ طہران کی آبادی ۴ لاکھ ہے۔ شہر نہایت خوبصورت ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم ایک چھوٹے سے یورپین شہر میں ہیں۔ ہر جگہ بجلی کی روشنی ہے۔ سڑکوں پر گھوڑوں کی ٹرام چلتی ہے۔ روسی۔ انگریزی۔ جرمن۔ فرانسیسی کمپنیں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اور ایرانیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اجانب کی خوبصورت دکانیں بکثرت ہیں مگر جرمن مال سیلاب کی طرح منڈی پر چھایا ہوا ہے مکانات عمدہ اور مزین ہیں۔ عام عمارتیں سادی اور زیادہ سے زیادہ دو منزلہ ہیں۔ ہر چیز گراں ہے بمبئی سے بھی زیادہ گراں۔ صرف ایک چیز سستی ہے اور وہ عورتیں ہیں اصفہان اور طہران کی عورتیں نہایت خوبصورت ہیں۔ یورپین عورتیں ان سے لگا نہیں کھا سکتیں۔ فی الواقع میں نے حسن کے بعض نمونے ایسے دیکھے ہیں جنہیں دیکھ کر میں مسحور سا ہو گیا۔ مگر اجانب کے لیے قوانین بہت سخت ہیں۔

ایرانیوں کی تہذیب

تعلیم یافتہ جماعت نہایت شائستہ ہے اکثر لوگ فرنچ۔ جرمن۔ روسی۔ عربی وغیرہ جانتے ہیں۔ ایک دفعہ میں بال کتروانے کے لیے ایک حجام کی دکان پر گیا وہاں کسی دکان پر دو قران (۱۰ آنہ) سے کم اجرت نہیں ہے۔ دکان نہایت خوبصورتی کے ساتھ سجی ہوئی تھی ہر چیز صاف تھی۔ حجام صاحب سامنے آئے تو کالر۔ ٹائی اور نہایت ٹھاٹھ کا ادنی سوٹ پہنے ہوئے تھے۔ دوران حجامت میں گفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ بھی مذکورہ چاروں زبانیں بول سکتے ہیں۔ درزی بھی اگرچہ سند یافتہ نہیں ہیں مگر بہترین کپڑا سیتے ہیں۔

مکانوں میں حمام نہیں ہوتے۔ لوگ پبلک حماموں میں جاتے ہیں اور ۲ قران فی کس سے کم اجرت نہیں ہے شیراز اور اصفہان کا بھی یہی حال ہے۔ یہاں کی پارلیمنٹ ہم نے دیکھی۔ عہد جدید کی خوبصورت عمارتوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ بادشاہ یہاں نہیں ہے مگر وہ اپنے وزراء کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنا ہوا ہے۔

رضا خان

ایران میں سب سے زیادہ طاقتور شخصیت رضا خاں کی ہے۔ جو وزیر جنگ اور وزیر اعظم ہے۔ ان پڑھ آدمی ہے لکھنا پڑھنا نہیں جانتا۔ مگر غیر معمولی قابلیت رکھتا ہے۔

گذشتہ دو سال میں جو ترقی ہوئی ہے وہ تنہا اسی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ پہلے فوج دو تین ہزار سے زیادہ نہ تھی۔ مگر اب ۵۰ ہزار ہے۔ اور بالکل با ضابطہ منظم ہے۔ رضا خاں کے بعد دوسرے درجہ پر بااثر شخصیت ارباب کیخسرو کی ہے جو ایران میں زردشتیوں کے سردار ہیں۔ ایران میں رشوت کا بازار گرم ہے اور اس کی بدولت صنعتی ترقی تقریباً صفر ہے۔ سیاسی معاملات نہایت پیچیدہ ہیں جنہیں سمجھنے کے لیے کم از کم چھ مہینہ کی مدت درکار ہے۔

ہم نے شاہ کا محل دیکھا۔ ایک عجائب خانہ ہے۔ نادر شاہ کا لایا ہوا تخت طاؤس یہاں موجود ہے۔ دو کرسیاں دیکھیں جو جواہر سے لدی ہوئی تھیں۔ چینی کے کام۔ مٹی کے ظروف۔ سونے اور چاندی کی چیزیں۔ مرصع تلواریں نہایت کثرت سے تھیں اور خوب تھیں۔ یہاں ہم نے ایک کاسہ زریں بھی دیکھا جو دو فیٹ اونچا تھا۔ اور شاہ جارج پنجم نے دربار کے موقع پر شاہ ایران کو تحفۃً دیا تھا۔

اور کوئی چیز قابل دید نہیں ہے۔ مگر فی الجملہ طہران ایک زندہ دل شہر ہے۔ پایہ تخت ہونے کی وجہ سے یہاں برطانیہ۔ فرانس۔ جرمنی۔ اٹلی اور دوسری سلطنتوں کے سفارتخانے ہیں۔ یہاں آکر مجھے معلوم ہوا کہ جرمنی جانے کے پاسپورٹ حاصل کرنے میں کوئی دقت نہیں ہے۔ مفت مل جاتا ہے۔ مگر اس کی مدت جواز صرف چار مہینہ ہوتی ہے۔ یہاں میوے بڑی کثرت سے ہوتے ہیں۔ شہتوت۔ خوبانیاں۔ شاہ دانے ہر طرف نظر آتے ہیں۔ اسٹبری کا دانہ ہندوستان کے دانے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔

رضا خاں سے ملاقات

ہم طہران میں ۱۲ دن رہے۔ آخری ایام میں ہم نے پارلیمنٹ کی عمارت دیکھی۔ ارباب کیخسرو کے پرائیویٹ سکرٹری ساتھ تھے۔ انہوں نے کونہ کونہ دکھایا جرمن عمارات کے طرز پر بنی ہوئی ہے۔ ہم نے ایک مرتبہ پارلیمنٹ کو حالت اجلاس میں بھی دیکھا۔

۳ جون کو شاہ انگلستان کی سالگرہ کے موقعہ پر ہم برطانی سفارتخانہ میں ورزشی کرتب دکھلائے۔ یہاں بڑے بڑے ایرانی امراء اور سفارتخانوں کے معززین کا ان سے ملاقات ہوئی۔ رضا خاں وزیر جنگ و وزیر اعظم بھی موجود تھے۔ اور انہوں نے کرتبوں کو بہت پسند کیا۔ بعد میں ہماری درخواست پر انہوں نے ملاقات کے لیے وقت دیا۔ جیسا کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں وہ ایران کے سب سے بڑے آدمی ہیں۔ اگرچہ ان پڑھ ہیں۔ مگر ہر مسئلہ کو بڑی سرعت اور خوبی کے ساتھ سمجھ لیتے ہیں۔ ان میں ہم عظمت و شوکت ان کی زندگی اور اوضاع و اطوار نہایت سادہ اور بے تصنع ہیں۔ اور ملنے والے پر اپنے عجز و انکسار کا گہرا نقش پیدا کر دیتے ہیں۔ آج صرف انہی کی بدولت ایران ترقی کر رہا ہے۔ چند سال پہلے کسی شاہراہ پر خیریت سے سفر کرنا محال تھا۔ شہری آبادیوں سے باہر رہزنوں کی حکومت تھی۔ مگر انہوں نے ہر تین میل پر مسلح پولیس کی چوکیاں قائم کیں۔ اور اب ایران میں مسافر بالکل محفوظ ہے۔

آج کل وہ کردستانی قبائل کی سرکوبی میں مشغول ہیں تمام جدید ترین آلات حرب حتی کہ ہوائی (کرد) بابے (بمبنگ) تک ان کے خلاف استعمال کئے جا رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ اگر انہوں نے کردوں کو زیر کر لیا تو یہ انکی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ کیونکہ آج تک کوئی انہیں مطیع نہیں کر سکا۔ مشہور ہے کہ کردوں کو خفیہ طریقہ پر ہتھیار آ رہے ہیں۔ انگریزوں پر باغیوں کی امداد کا شبہ کیا جاتا ہے۔

رضا خاں نے ہم کو ایک دستی خط دیا جس میں ہر شخص سے ہماری مدد کرنے کی درخواست کی گئی تھی اور ان لوگوں کے لیے تہدید تھی جو ہمیں ستائیں یہ خط لوگوں کے لیے اچھا خاصا ہوا تھا۔ ہر ضرورت کے موقع پر ہمارے کام آیا۔ اور جس کو دکھایا وہ رام ہو گیا ایک دفعہ ہم ایک کاروانسرائے میں پہنچے جس میں آدمیوں کی کثرت سے تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ ہم نے چلتے ہی پولیس کے سپاہی کو یہ خط دکھایا۔ اور تھوڑی ہی دیر میں اتنی جگہ نکل آئی کہ ہم سات بفراغت سو سکے۔

(انڈین ڈیلی میل)

کیا ٹرکی دول خارجہ سے قرضہ لیگی؟

اجنبی دفاتر میں یہ افواہ مشہور ہو رہی ہے کہ جمہوریہ ٹرکی دول خارجہ سے قرضہ لینے کا ارادہ کر رہی ہے۔ لیکن باخبر ٹرکی ادارے اس افواہ سے لاعلمی کا اظہار کر رہے ہیں۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے/	۱۲/
ششماہی	۴/	صہ
فی پرچہ	۱/	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

تذکرۂ رسول صلعم مؤلفہ جناب مولانا مولوی عبدالغنی صاحب رحمانی - یہ حضور سرور کائنات کے مقدس و مبارک حالات زندگی کا ایک صحیح و معتبر و گرانبہا مجموعہ ہے قیمت رعایتی ۸ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی" نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا ناظرین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی و اردو اور کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں۔ اور اس قابل ہیں کہ ان کا اعتبار کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب کا۔ یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اہل علم بخوبی واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا۔ مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی اس کا ہدیہ صرف ۳۰ بلا جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی ناظرین الجمعیۃ کے لئے چند روز کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی پندرہ روپیہ (۱۵) بلا جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد چرمی اعلیٰ چار روپیہ (للعہ) جلد چرمی طلائی چھ روپیہ (سے) جلد منگانے والے صاحبان تحریر کیجئے۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف رجسٹر کرا کر احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — بستان العارفین — اعجاز القرآن — تفسیر مظہری — تعلیم الاسلام — تفسیر سورۂ یوسف — رباعیات عمر خیام معہ سوانح — علم مجلسی — دیوان شیدا — ازہار العرب — دیوان غالب — تاریخ الامت — مسدس حالی — تاریخ المدونین — الفاروق — فتاویٰ رشیدیہ — ہمارے نبی — احسن الوظائف — صحائف رحمانیہ — عطر مجربات

علامہ شبلی النعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

الفاروق	عہ/	مقالات شبلی	۸/
المامون دو حصہ	عہ	رسائل شبلی	۱۲/
الغزالی	عہ	مجموعہ نظم شبلی	۸/
الکلام	۱۲	سوانح مولانا روم	۱۲/
سیرۃ النعمان دو حصہ	عہ	بیان خرد	۲/

اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر، کتب خانہ اسکندریہ، سفرنامہ مصر و روم و شام، آغاز اسلام ترجمہ بدر الاسلام

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

صبح زندگی	۱۲	فسانۂ سعید	
شام زندگی	۱۲	قطرات اشک	۱۲
شب زندگی دو حصہ		طوفان حیات	عہ
منازل السائرہ دو حصہ		جوہر قدامت	۱۲
نوحۂ زندگی	۱۲	یاسمین شام	۱۲
امت کی مائیں	عہ	آفتاب دمشق	۱۲
الزہرا	۱۲	عروس کربلا	۱۲
آمنہ صبیح	۸/	ماہ عجم	۱۲
بنت الوقت	۸/	سمرنا کا چاند	۱۲
سراب مغرب	۸/	انگوٹھی کا راز	۸/
ساتھ روحوں کے اعمالنامے	۸/	سودودہ	۸/

مجربات عملیات کی پانچ کتابیں

مجموعہ اعمال مجربہ سورۂ فاتحہ ۴/، سورۂ اخلاص ۴/، آیۃ الکرسی ۴/، سورۂ مزمل ۶/، سورۂ یٰسین ۵/

تفاسیر

تفسیر الفاتحہ ۸/، تفسیر سورۂ یٰسین ۸/، تفسیر مظہری پارہ اول عہ

تعلیم الاسلام

قاعدہ تعلیم الاسلام ۱/، تعلیم الاسلام حصہ اول ۱/، حصہ دوم ۲/، حصہ سوم ۴/، حصہ چہارم ۵/، مکمل سٹ ۱۲/

ردِ مرزائیت

فیصلہ آسمانی	۱۲/	دوستانہ نصیحت	۴/
ہدایہ عثمانیہ	۴/	جواب حقانی	۴/
حقیقۃ المسیح	۴/	نکات ربانی	۴/
چشمۂ ہدایت	۴/	تائید ربانی	۴/
دوسری شہادت آسمانی	۴/	مسیح کاذب	۴/
حقیقۃ رسائل اعجازیہ	۴/	اطلاع رحمانی	۸/
انوار ایجابی	۴/	صحائف رحمانیہ مکمل سٹ	

آریوں کے جوابات

رد کفر	۸/	تحفۃ الہند	۱۰/
کفر توڑ	۸/	مبین الواصلین	۴/
سر توڑ	۸/	وید کا بھید حصہ اول و دوم	۱/
علم الکلام	۴/	قدامت اسلام	۴/
ابدی نجات	۴/	حدوث مادہ	
روح و مادہ	۱/	حدوث روح	۱/
وید اس کی ظلمانی	۱/	ابطال تناسخ	۴/
یجروید کے درشن	۴/	آریہ دھرم کا انصاف	۴/
رگوید	۱/	آریہ مسمریزم کا ہولکو	۱/
قصیدہ دیلجند			

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO DE.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ

شملہ کی مجلس اتحاد کا خاتمہ

(۳)

باجہ کا سوال

جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں، کانفرنس کے سامنے ابتداءً صرف دو سوال پیش ہوئے، اور ان کے حل نہ ہو سکنے کی وجہ سے وہ منتشر ہو گئی۔ ان میں سے پہلے سوال کے حل نہ ہونے کی وجہ

تجارتی تعصب کی ایک تازہ مثال

شاہ افغانستان کی سیاحت

افتتاح ... کی شکایت

حوادث و احکام

استفتاء

بیوی کہتی ہے کہ میں اپنے میکہ میں تھی میرا شوہر رات پہری کو آیا اور دن بھر رہا۔ بعد مغرب کے اس نے میرے بھائی سے کہا کہ میں دوسری بیوی کرنا چاہتا ہوں اس بیوی سے دوسری طرف اشارہ کر کے، مجھے کوئی واسطہ نہیں اسے چاہیے وہ اختیار ہے میں نے اسکو چھوڑ دیا۔ مجھے میرا زیور دیدو۔ تب میرے بھائی نے محلے کے پانچ شخصوں کو بلوایا جو کہ صاحب علم اور مذہب کے واقف تھے انہوں نے میرے شوہر کو بہت سمجھایا۔ پر وہ بار بار یہی کہتے رہے میں دوسری ...... میرا زیور مجھے دیدو کہتا رہا تب

حیدرآباد کا میزانیہ

استفتاء

انتقادات

پیغام رسول ـ فوٹو کا شرعی فیصلہ

لاہور کی انجمن خدام الدین مسلمانوں میں ایک عملی کام کرنیوالی اصلاحی جماعت ہے۔ اس نے مسلمانوں کے عقائد و رسوم کی اصلاح اور ان میں علم دین کی اشاعت کو اپنا نصب العین قرار دے رکھا ہے۔ اور اس کے لیے وہ نہایت مستعدی اور خاموشی کے ساتھ کام کر رہی ہے مختلف قسم کے چھوٹے چھوٹے اصلاحی رسائل اب تک ایک لاکھ تین ہزار کی تعداد میں شائع کر چکی ہے۔

انجام غفلت

القرش کا نظام نمبر

دلچسپ واقعات

شہنشاہ برطانیہ نے ایک پونڈ قرض لیا

حال میں مسٹر اسمتھ کا انتقال ہوا ہے جو ۳۳ سال تک دربار شاہ انگلستان کے وقائع نگار رہے ہیں انکو یہ شرف حاصل تھا کہ ایک مرتبہ ان سے شاہ انگلستان کو ایک پونڈ قرض مانگنا پڑا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک دفعہ شاہ ایڈورڈ ہفتم اور ملکہ الکزنڈرا ایک مینا بازار میں گئے جو خیراتی اغراض کے لیے لگایا گیا تھا۔ گشت کرتے ہوئے ایک گلفروش لڑکی کے پاس ان کا گذر ہوا

دنیا کا سب سے بڑا ہوائی جہاز

ڈاڑھی مونڈنے میں غصہ کیوں آتا ہے؟

جب کبھی آپ کو کسی کتاب کی ضرورت ہو تو صرف الجمعیۃ بک ایجنسی سے منگایئے۔ منیجر

بلدیہ لکھنؤ پر ہندوؤں کا قبضہ
مسلمان ارکان بالاجماع علیحدہ ہو گئے

لکھنؤ ۔ ۲۸ ستمبر ۔ امین آباد پارک کی محفل میلاد کے منعقد نہ ہونے سے مسلمانان لکھنؤ کو سخت رنج و اضطراب ہے اور وہ ہر ممکن کوشش اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر ولادت با سعادت کی اس عظیم الشان محفل کو قائم رکھنے کے عمل میں لانی چاہتے ہیں۔

کل چیئرمین کی طرف سے منتخب شدہ مسلمان ارکان بلدیہ کی خدمت میں صاحب ڈپٹی کمشنر قسمت لکھنؤ کے اس جواب کی نقل ارسال کر دی گئی تھی جس میں صاحب موصوف نے ان کے پیش کردہ استعفے بلدیہ کی کمیٹی سے منظور کر لیے ہیں۔ اب گویا مسلمانوں کی نیابت بلدیہ میں بالکل نہیں رہی ہے اور یہ حلقے خالی ہو گئے ہیں۔ ...

شاہی کمیشن کے متعلق پیشگوئی

مقدمات اندور
مسٹر آصف علی بیرسٹر کی خلاف قانونی کارروائی

فساد ناگپور کے مقدمات
مسلمانوں کے گھر جلانے والے ہندوؤں کا چالان

رانچی میں کتاب "رنگیلا رسول" کی اشاعت
حکومت صوبہ بہار فوراً توجہ کرے

کتاب "رنگیلا رسول" ہندی جسکو بلدیو پرشاد شرما نے ہری پریس بنارس میں چھپوایا ہے۔ یہاں رانچی میں بھی کثرت سے فروخت ہو رہی ہے۔ ایک آریہ مسمیٰ رام بڑائی لال نے سینکڑوں کی تعداد میں منگوایا ہے۔ اور ہندوؤں کو اس کی خریداری کے لیے بہت ترغیب دیتا ہے اور عام طور سے فروخت کرتا پھرتا ہے۔ گورنمنٹ بہار کو چاہیے کہ اس کی طرف توجہ کرے اور کتاب کی خرید و فروخت کو ناجائز قرار دے۔ (نامہ نگار الجمعیۃ)

کانپور میں رام لیلا کا جلوس
سو آدمیوں کو لاٹھیوں سے مسلح کرنے کی اجازت

امرتسر میں ایک ٹرالری اور ریل کا ہولناک تصادم
۹ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح

تبلیغ کانفرنس بدایوں
سر عبدالرحیم کا خطبہ صدارت

بدایوں ۳ اکتوبر ۔ تبلیغ صوبہ کانفرنس کے صدر سر عبدالرحیم نے اپنے خطبہ صدارت میں اس امر پر بہت زور دیا کہ مسلمانوں کی تبلیغی انجمنوں کو مستقل و مستحکم بنیادوں پر قائم کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم کو شدھی کے حملوں کی مدافعت کرنی ہے۔ اور یہ صاف طور پر واضح ہے کہ شدھی کا مقابلہ اس وقت تک نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ ہم وسیع پیمانہ پر سرگرمی کے ساتھ تبلیغ نہ کریں۔ اس وقت سینکڑوں علماء اور ہزاروں مولوی ایسے ہیں جو بالکل بیکار ہیں۔ ...

میزانیہ ریاست حیدرآباد دکن
۴۴ لاکھ روپیہ کی خالص بچت

ناگپور کے مسلمانوں کا جلسہ
دفعہ ۱۴۴ کی مدت میں توسیع کیخلاف

قبول اسلام

جسٹس دلیپ سنگھ کے دوبارہ تقرر کا فیصلہ

دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ میں توسیع
جلوسوں کے لیے اشتہار و نقل کی ممانعت

ایک ضروری اطلاع

ایک خوش بیان واعظ کی ضرورت

فسادات بتیا کے مقدمات
مسلمانان بتیا کا احتجاج

بتیا ۸ ستمبر ۲۷ء ۔ مولوی سید محمد رئیس بتیا ۔ اور قربان میاں کا مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کی پیشی ۲۶ ستمبر مقرر تھی مسلمانوں کے خلاف بھی ایک جھوٹا قتل کا مقدمہ ہے۔ جو ہندوؤں نے بنایا ہے۔ افواہ تھی کہ ہندوؤں نے ان دونوں مسلمانوں کی ضمانت منسوخ کرانے کی سخت کوشش کی تین مرتبہ وہ عدالت میں پیش ہوئے اور ضمانت پر بدستور آزاد ہے مسلمانوں کو کسی شرارت کا شبہ نہ تھا اور بڑے اضطراب سے کل کی کارروائی کو دیکھ رہے تھے ۔ ان کی تعداد ڈھائی ہزار کو پہنچ گئی تھی ۔ افواہ پھیل گئی ۔ ہندو وکلا و مختاروں کے اصرار پر ان کی ضمانت ...

صوبجات متوسط نے فساد زدہ علاقہ، جنرل ہسپتال اور کوتوالی کا معائنہ کیا ۔ ان مجروحین کی تعداد جنہیں کم و بیش شدید زخم آئے ہیں اور جنہیں ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے ۸ ہے اور ۳۰ سے زائد اشخاص ایسے ہیں جنہیں خفیف زخم آئے ہیں۔ دو ہندو جنکا نام ... اور ہری رام ہے مر گئے ہیں۔ ان دو میں سے ایک کی لاش معائنہ کیلئے ارسال کی گئی ہے۔

آج صاحب مجسٹریٹ نے ۲ بجے بوقت دوپہر ممتاز اور سرکردہ ہندوؤں اور مسلمانوں کا ایک اجلاس طلب کیا ہے۔

اگرچہ شہر میں امن و سکون ہے تاہم لوگوں پر خوف و ہراس طاری ہے اور کاروبار کے حسب معمول جاری ہونے کی بہت جلد توقع نہیں ہے۔ اس لیے اب تک دکانیں بند ہیں ۱۵ اشخاص کی گرفتاری عمل میں آئی ہے ۔ سے زائد اشخاص جو ضمانت نہ دے سکے رہا کر دیے گئے ...

رام لیلا کے باقی جلوسوں پر التوا

کرفیو آرڈر واپس لے لیا گیا

رنگون میں آتشزدگی سے ۳ لاکھ کا نقصان

برطانوی وزیر جنگ ہندوستان کیوں آ رہے ہیں
سرحد کے فوجی مسائل پر غور کرینگے

لندن ۲۹ ستمبر ۔ کو چیسٹر میں کنزرویٹو جماعت کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سر لیمنگ ورتھنگٹن ایوانس وزیر حرب نے کہا کہ میں دو ہفتہ کے اندر اندر ہندوستان کی طرف روانہ ہو جاؤں گا۔ اگرچہ اخبارات میں شائع ہو چکا ہے تاہم میں ہندوستان میں برطانوی افواج کے رسمی معائنہ کیلئے نہیں جاتا۔ برطانوی افواج کا حصہ وہاں مقیم ہے۔ میں شمالی و مغربی سرحد پر چند بڑی بڑی پلٹنوں کو ضرور دیکھوں گا۔ کیونکہ میں موقع پر پہنچکر ان مسائل پر غور کرنا چاہتا ہوں جو وہاں پر ہمارے سامنے در پیش ہیں۔

آپ نے کہا کہ برطانی فوج اور ہندوستانی فوج ...

روس اور فرانس کے تعلقات

روس میں ذہنی استبداد

ڈیرہ دون میں ہندو مسلم فساد
۱۴ مسلمانوں کی گرفتاری

دو ہندو مقتول اور ۸ اشخاص مجروح

اعلیٰ حضرت امیر امان اللہ خاں کی سفر یورپ

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں جدید ترقیاں
بجلی کی روشنی اور برف کی کلیں

ترکی اور عراق کا معاہدہ
سر آسٹن چیمبرلین کے خیالات

علاقہ طنجہ کو ہسپانوی مراکش میں شامل کرنے کا انکار
سر آسٹن چیمبرلین ہسپانیہ میں

ایران کے لیے ایک غیر ملکی کونسل کی ضرورت

محفوظ سرمایہ تنظیم کی اپیل

مساجد اللہ کی آبادی کی تحریک میں شامل ہو جاؤ

ملک میں اڑھائی سال سے تحریک تنظیم کا غلغلہ بلند ہے اس اثنا میں جمعیۃ کی طرف سے ایک مرتبہ بھی مالی اعانت کے لیے اپیل نہیں کی گئی۔ سبب یہ ہے کہ جمعیت تنظیم کی عبرت کے لیے گذشتہ چندوں کی افسوسناک تاریخ موجود تھی لیکن عمل و خدمت کی کوئی امتیازی اور نتیجہ خیز شاہ راہ سامنے نہ آئی تھی اور یہی اطمینان نہ تھا کہ چندہ جمع کر لینے کے بعد اس کو کیا خاص امتیازی دیا جا سکیگا۔

خدا کا شکر ہے کہ اڑھائی سال کے مسلسل انتظار کے بعد جمعیۃ تنظیم ٹھیک اسی دن اس اہم ذمہ داری کو قبول کر رہی ہے جس دن حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بعثت اور وصال کے واقعات ظہور پذیر ہوئے یعنی خوشنصیبی سے تنظیم عالم انسانیت کا کام شروع کیا اور مکمل کر دیا۔

ہندوستان میں ..... لاکھ دیہات ہیں مسلمانوں کی ۹۰ فی صدی دیہاتی آبادی اور ... کروڑ نا خواندہ مسلمان۔ افلاس انتشار و افتراق جہالت اور ہر قسم کی مذہبی، اقتصادی اور معاشرتی خطرات کے نرغے میں ہیں اس لیے .... کروڑوں آدمیوں کی روحوں کو بیدار کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے ...

[illegible]

چاہتے ہیں۔ اور ایک ایسی مستقل تحریک کو چاہتے ہیں جس سے ہماری قوم بھی روشن خیال آئمہ مبلغین اور کارکنوں کا قحط دور ہو سکے۔ اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی کوششوں کو محفوظ سرمایہ تنظیم کی فراہمی کے لیے وقف کریں۔ خود ایثار کریں۔ اور ہر ایک اسلامی آبادی اور محلہ میں پہنچ کر ہر امیر اور غریب مسلمان کے سامنے مساجد اللہ کی آبادی کے لیے ہاتھ پھیلائیں۔ اتحاد و اخلاص کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ اگر چند باہمت آدمی بھی اٹھ کھڑے ہوں تو کچھ تعجب نہیں کہ خداوند پاک ہمارے معاملات اور اعمال کو جو بہت ہی پراگندہ اور ویران ہو چکے ہیں آراستہ کرے۔ و ما ذالک علی اللہ بعزیز۔

الداعیان

علامہ عبداللہ یوسف علی۔ (ڈاکٹر) سیف الدین کچلو (خواجہ) حسن نظامی۔ (مولانا) احمد سعید (سر نواب) عبدالقیوم۔ (نواب) محمد اسمٰعیل خاں (مولانا) محمد داؤد غزنوی۔ (مولانا ابو الوفا) ثناء اللہ (نواب) ... علی خاں۔ (شیخ) صادق حسن (شیخ) ... حسین قدوائی۔ (مولانا) عبدالماجد قادری (مولانا) ... ایڈیٹر مدینہ (سید) جالب ایڈیٹر ہمدم

نوٹ تمام روپیہ ڈاکٹر سیف الدین کچلو سکرٹری جمعیۃ تنظیم امرتسر کے نام ارسال فرمائیں۔

خورجہ کے ایک ہندو اخبار کی اشتعال انگیزیاں

مسلمانان خورجہ کا پر زور احتجاج

حکومت کو فوراً مقدمہ چلانا چاہیے

[illegible]

اصلاح گھر سے شروع ہونی چاہیے

[illegible]

بھی سرگرم عمل ہے۔ ابھی زیادہ دن نہیں گذرے کہ خورجہ میں اشتعال انگیز جلسوں اور تقریروں کی اطلاعات اخبارات میں شائع ہوئی تھیں۔ اب یہاں کے خرمن امن پر ایک اور بجلی گرائی جا رہی ہے یعنی ایک مقامی ہندی اخبار (نارد) میں مسلمانوں پر نہایت دل آزار اور شرمناک حملے کیے جاتے ہیں جن کو پڑھ کر ہر طبیعت میں اشتعال پیدا ہوتا ہے۔ اس اخبار کی اشاعت مورخہ ۱۰ ستمبر سنہ ... میں ہندوؤں کے ڈولے کی نسبت تحریر ہے۔

"ٹھاکر جی کا جلوس بڑی سج دھج اور شان سے باجے اور سنکھ وغیرہ اور جے کے بلند نعروں کے ساتھ مسلمانوں کے جذبات کو پامال کرتا ہوا گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی راستہ کی ہر مسجد کے سامنے گذرا۔ اور ہندو سورماؤں نے نماز کے وقت کو ٹالنے کے ارادہ سے کسی جگہ شنکھ اس کو روکنے کا خیال تک نہیں کیا۔"

اخبار مذکور کی یہ رپورٹ بالکل غلط ہے کیونکہ حقیقت میں جلوس نماز کے وقت حسب دستور قائم رکا رہا۔

۲۱ ستمبر سنہ ... کی اشاعت میں دو مضامین بہت زیادہ قابل اعتراض ہیں ایک "دشنوے" یکنظ میں نارد کی بات چیت اور دوسرا "ہندو سورما" ان میں سے اول الذکر مضمون کے مندرجہ ذیل فقرات نہایت درجہ دل آزار اور اشتعال انگیز ہیں۔

(۱) مسلمانوں نے مخدوم شاہ ولایت میں جلسہ کیا اور جھوٹی اور منگھڑت کہانیاں رچ کر رسول کی پھیکی عزت اور اسلام کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو بچانے کے لیے خوب ہاتھ پاؤں مارے۔

(۲) [illegible]

[illegible]

لوکل گورنمنٹ اور متعلقہ حکام کے پاس روانہ کردی گئیں ہیں۔ اور توجہ دلائی گئی ہے کہ فوراً قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

مندرجہ بالا فقرات کو پڑھنے کے بعد صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے من حیث القوم نفرت پیدا کرنے کے لیے اس سے زیادہ نفرت انگیز الفاظ اور نہیں ہو سکتے۔ نیاز مند

علی احمد خاں

(صدر جلسہ عام مسلمانان خورجہ)

مسلمانان پھلواری شریف کا جلسہ

مسلمانان بتیا سے اظہار ہمدردی

۱۹ ربیع الاول سنہ ... کو مسلمانان پھلواری شریف کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب مولوی سید حسن صاحب آرزو اس لیے منعقد ہوا کہ مظلوم مسلمانان بتیا کے متعلق حسب ہدایت و حکم حضرت امیر شریعت مد ظلہ صوبہ بہار و اڑیسہ اظہار ہمدردی کی جائے۔ حسب ذیل تجویز بعد نماز جمعہ متفقہ طور سے پاس ہوئی۔

۱۔ مسلمانان پھلواری شریف کا یہ جلسہ بتیا ضلع چمپارن کے ان مظلوم مسلمانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے جو ہندوؤں کی کثیر جماعت کے ہاتھوں تباہ و برباد کیے گئے ہیں۔ اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ ان شہدا کو درجات عالیات اور ان کے ماندوں کو صبر جمیل عطا فرمائے ...

[illegible]

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ

عروج اسلام کے پانچ حصے

یہ تاریخی سلسلہ مسلمانوں کے لیے بہت مفید ہے۔ بہترین عربی کتابوں کا مطالعہ اور بڑی محنت سے تیار ہوا ہے۔ خلافت عظمیٰ اور خلفاء اربعہ کے مفصل حالات درج ہیں۔ آج ہی خط لکھ کر منگا لیجیے۔

حصہ اول و دوم — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مفصل حالات ... ۱۲ؔ

حصہ سوم — حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے مفصل حالات قیمت بلا جلد ۸ؔ

حصہ چہارم — حضرت فاروق رضی اللہ عنہ کے مفصل حالات قیمت بلا جلد ۸ؔ

حصہ پنجم — حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ حضرت حسنؓ حضرت حسینؓ کے مفصل حالات قیمت ...

بت شکن محمود — سلطان محمود غزنوی کے مفصل حالات ... ۱۲ؔ

پتہ: ناظم دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ لاہور

حیرت انگیز رعایت

[illegible]

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

[illegible]

نیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

ہر مسجد میں

[illegible]

حمیدیہ پریس دہلی

ٹسری ریشمی کپڑے

[illegible]

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

نصرتی دواخانہ کی فہرست

[illegible]

ایک ہندو عورت کا قبول اسلام

فرضی شوہر کی طرف سے دعوے

بتاریخ ۸ اگست سنہ ... کو بوقت نماز ظہر ایک عورت مسماۃ رام پیاری قوم چمار ساکن گلاوٹھی نے جامع مسجد میں برضا و رغبت بغیر کسی جبر و اکراہ کے مولوی سید حمید الدین صاحب مدرس مدرسہ عربیہ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا جس کا اسلامی نام اس کی پسند کے موافق اللہ دی رکھا گیا۔ اس کے بعد چند دن تک وہ یہاں معتبر لوگوں کے گھر رہی جس سے اس کے دل میں اسلام کی محبت راسخ ہو گئی اور اسلامی اخوت و مساوات نے اپنا گرویدہ بنا لیا۔ کچھ دن کے بعد وہ یہاں سے کہیں باہر چلی گئی اور کسی مسلمان رئیس کے گھر شاید نوکر ہو گئی۔ مسماۃ مذکورہ بالغ ہے اور اس نے حاکم علاقہ کے ہاں درخواست دیکر اجازت بھی حاصل کر لی ہے۔ لیکن آریہ اس کا مسلمان ہونا کب گوارا کر سکتے تھے۔ لہذا آریوں نے اسکے فرضی شوہر اور اس کی ساس کو شہ دیکر کے اور معقول رقم دیکر آخر مسلمانوں پر دعوے کرا دیا۔ چار مسلمانوں کے نام بے گناہ گرفتاری وارنٹ جاری کرایا۔ یہ مقدمہ بھی ایک آریہ آنریری مجسٹریٹ کی عدالت میں ہے۔ جس کے تعلق مشہور ہے کہ اس استغاثہ کا باعث بھی

مجسٹریٹ صاحب ہیں جن کے پاس مقدمہ ہے۔ چونکہ بعض ملزمین موجود نہ تھے اس واسطے سب پر وارنٹ کی تعمیل نہ ہوئی اور مقدمہ کی پیشی کی ۱۷ تاریخ جو مقرر ہوئی تھی اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اب دیکھیے اس آریہ عدالت سے بے گناہ مسلمانوں کے حق میں کیا فیصلہ صادر ہوتا ہے۔ دعوے دفعہ ۴۹۸ کے ماتحت ہے۔

عورت تقریباً بیس دن سے یہاں نہیں ہے مسلمانوں میں اس مقدمہ سے بہت بے چینی اور انتشار ہے۔ گلاوٹھی اور ہاپوڑ کے ہندو متفقہ کوشش سے اس مقدمہ کی پیروی کر رہے ہیں مسلمانوں کا ارادہ ہے کہ حتی المقدور مکمل جواب دہی کیجاوے لیکن افلاس اور ملزمین کی غربت مانع ہے اس واسطے عام مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے کہ اس مقدمہ میں ہر قسم کی امداد کریں۔ اس مقدمہ کا یہ اثر ہوا ہے کہ ایک شخص گذشتہ جمعہ کو بعد نماز اور ایک شخص ہفتہ کے دن بعد نماز مغرب جناب مولوی سید محی الدین احمد صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوا۔ ایک کا نام عبدالرحمن۔ دوسرے کا نام عبدالہادی رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے اور اسلام کو ترقی عطا کرے۔ آمین

جو صاحب اس مقدمہ میں اعانت فرمانا چاہیں وہ جناب صوفی عبدالوحید صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ گلاوٹھی ضلع بلند شہر کے نام روانہ کریں۔ اور اگر کسی قسم کی دوسری خط و کتابت کی ضرورت ہو تو احقر کے پتہ سے خط لکھیں۔ والسلام

راقم

آنریری سکرٹری انجمن تحفظ اسلام

گلاوٹھی ضلع بلند شہر۔ جامع مسجد

مقدمات اندور اور رنگیلا رسول کے مقدمات کیلئے

آبادان کے ہندی مسلمانوں کی طرف سے امداد

آبادان (خلیج فارس ملک ایران) کے ہندی مسلمانوں کی طرف سے مجھے ایک خط موصول ہوا ہے جس کا ملخص حسب ذیل ہے۔

"رنگیلا رسول کے مقدمہ کے فیصلے اور مسلم آوٹ لک کے مالک و ایڈیٹر کی سزا یابی سے یہاں کے مسلمانوں کو بے حد صدمہ پہنچا ہے۔ ان واقعات سے متاثر ہو کر انہوں نے ساٹھ سو روپیہ چندہ جمع کیا ہے۔ اس رقم میں سے تین سو روپیہ اندور کے مصیبت زدگان کی امداد اور ان کے مقدمہ کی پیروی کے لیے دیا جائے۔ باقی رقوم رنگیلا رسول و مسلم آوٹ لک کے مقدمات کی پیروی کے لیے دیجائے۔ عریضہ ہذا زمیندار کے سنڈے ایڈیشن اور الجمعیۃ دہلی میں شائع کیا جائے۔"

اطلاعاً عرض ہے کہ روپیہ مذکورہ بالا آج مبلغ موصول ہو گیا ہے۔ تین سو روپیہ کی رقم حسب ہدایت مسلمانان آبادان۔ اندور بھجوا دی جائے گی لیکن باقی رقم کے متعلق ان کی طرف سے مزید ہدایات کی ضرورت ہے۔ مسلم آوٹ لک اور رنگیلا رسول کے مقدمات فیصلہ ہو چکے ہیں۔ غالباً اس امر کی آبادان کے مسلمانوں کو علم نہیں ہے۔ اگر یہ چند سطور ان کی نظر سے گذریں تو وہ مہربانی کرکے مطلع کریں کہ ساڑھے چھ سو کی رقم کس طرح صرف کی جائے۔ مسلم آوٹ لک کو بطور مدد دیدی جائے یا لاہور مسلم ریلیف کمیٹی کو یا یتیم خانہ انجمن حمایت اسلام لاہور کو دیجائے۔

میں ان حضرات کی ہدایات کا منتظر ہوں عنقریب خط بھی ان کی خدمت میں لکھا جائیگا۔

مخلص

محمد اقبال بیرسٹر لاہور

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہی عبارت شستہ ...

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

[illegible]

مہدی — گنجینۂ عجائبات

ضبط نہ ہوئی تو زمانہ ہوگی درنہ شکایت معاف ...

[illegible]

حکیم ... امرتسر

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

[illegible]

امریکن واچ ہوس ... دہلی

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

[illegible]

بی کے برادرس اینڈ کو ... دہلی

برص یعنی پلبہری سفید داغ ایکدن میں آرام

[illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۸ ... (بہار)

اکسیر جذام

[illegible]

ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بینظیر طاقت

[illegible]

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

[illegible]

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

چار کام دینے والا ٹائم پیس

[illegible]

فینسی ڈبل کی بیٹری ... لیمپ

[illegible]

تار کا پتہ: جمعیۃ دہلی
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲
یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۵

عہد جدید میں اسلامی صحافت کی ترقی

دنیائے اسلام کے اخبارات و رسائل پر ایک نظر

یہ مضمون ڈاکٹر زویمر مشہور دشمن اسلام کے ایک طویل مضمون کا خلاصہ ہے۔ اس میں دنیا اسلام کی صحافت جدیدہ پر جو معلومات جمع کی گئی ہیں وہ کسی اور جگہ یکجا نہیں ملتیں۔ امید ہے کہ قارئین کرام اسے دلچسپ پائیں گے۔

لندن ٹائمز اپنی ایک اشاعت میں افغانی پریس کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ... [illegible]

[illegible]

ٹرکی و شام

[illegible]

The development of Turkey as measured by

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

نبراس الساری فی اطراف البخاری: مؤلفہ جناب مولانا مولوی محمد عبدالعزیز صاحب خطیب۔ قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید ... [illegible] ... محصول ڈاک ... رجلد کی اجرت

[illegible] ... سنہری جلد ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو ک ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ خوشنما نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو ک ۵ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید مدرسوں اور بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دے کر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ضرور روانہ کر دیں۔

قرآن مجید جو ک ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ سائز حمزہ ک ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی ... رعایتی ... بغیر جلد ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ک ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے ... کے ... ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصول ڈاک ...

کتب تواریخ

تاریخ اندلس ... قیمت ... رعایتی ...

[illegible]

کتب تفاسیر

تفسیر سورۃ احزاب: قیمت ... رعایتی ...

[illegible]

تصدیق صداقت

[illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما، پائیدار، ... [illegible]

سیل ایجنٹ: امریکن واچ ہوس دہلی

پھر صبا کہ ... خضاب ...

شہر سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں سرخ یا بھورے بالوں کو ریشم جیسے سیاہ ملائم کر دیتا ہے۔ مارکیٹ میں جرمنی جاپانی امریکن جسقدر خضاب فروخت ہو رہے ہیں سب پر فوقیت لے گیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کیلئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھو تو خریدو۔ سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے۔ باہر والے ار کا ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دکانداروں کیساتھ خاص رعایت ... ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ قیمت فی پیکٹ ... محصول ڈاک ... پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم ... سورت

خارش یعنی کھجلی اور کھٹیا کا آخری اور قطعی علاج دریافت ہوگیا

[illegible]

فیوض الاسلام ... فتوح الشام

[illegible]

قانون محبت

علم حب کامل کورس

[illegible]

برقین

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری

شملہ کی اتحاد کانفرنس کا خاتمہ

(۴)

یہ تبصرہ اندازہ سے زیادہ طویل ہوگیا۔ اگرچہ کانفرنس کی اہمیت کے لحاظ سے یہ کوئی غیر معمولی طویل تبصرہ نہیں ہے لیکن افسوس ہے کہ اتحاد کانفرنس کو ملک میں کوئی خاص اہمیت نہیں ہوگی لیڈر کانفرنسوں نے ملک کو اتنی مہلت ہی نہیں دی کہ وہ اسکو کوئی خاص اہمیت دیتا۔ اس لیئے

اس کی کارروائی پر تبصرہ کرنے میں اتنا وقت صرف ...

لیڈر سے قابل تعریف صاف گوئی کے ساتھ اس سوال کا جواب دیا ہے جس کی موجودگی میں کسی قیاس و تخمین کی ضرورت ہی باقی نہیں رہی ہے۔ وہ اپنے اخبار "پیپل" میں اتحاد کانفرنس کی ناکامی کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

بہت کم اشخاص اس امر کو محسوس کرتے ہیں کہ آگ لگانا آسان اور بجھانا مشکل ہے اور بہت ہی تھوڑے ہیں جو آگ لگانے کے جرم میں خود اپنے حصہ پر بھی نظر رکھتے ہیں۔ پھر اگر ان کی نظر خود اپنے جرم تک پہنچتی بھی ہے تو اسی نسبت کے ساتھ وہ اپنے اثر و رسوخ کو آگ بجھانے کے کام میں استعمال کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ پس ایسی حالت میں وہ صرف اپنی نظر پر مفاہمت کر سکتے ہیں جن کے متعلق انہیں یقین ہوتا ہے کہ وہ موجودہ صورت احوال میں ان کی قوم کو پسند آئیں گی۔

آگے چلکر لالہ جی لکھتے ہیں کہ

اس میں شک نہیں کہ ایک کٹر راسخ العقیدہ ہندو کے خیالات گائے کی حرمت کے متعلق گاندھی جی کے خیالات سے مختلف ہیں۔ گاندھی جی عقل و دلیل سے گائے کا احترام کرتے ہیں مگر ایک کٹا ہندو کم از کم موجودہ حالت میں عقل و دلیل کی پرواہ نہیں کرتا۔ گاندھی جی گئو رکھشا کے لیئے دوسروں کی آزادی میں مداخلت کرنا جائز نہیں سمجھتے۔ مگر عام ہندو اس طریقہ پر اٹل یقین رکھتا ہے۔ ہم نے گزشتہ چھ سات سال میں ہندوؤں کی ذہنی کیفیت میں ...

فرمانبردار تو ضرور ہیں مگر اسکے سچے دوست نہیں ہیں۔ سچی دوستی کا تقاضا تو یہ ہے کہ لیڈر جس چیز کو حق اور انصاف پر مبنی سمجھے اسے صفائی کے ساتھ پیش کرے اور اسی پر سختی کے ساتھ قائم ہوجائے خواہ قوم میں اسکی لیڈری باقی رہے یا نہ رہے۔

تصفیہ کی واحد صورت

خیر یہ تو ایک الگ بحث ہے کانفرنس کے ناکام ہونے کی اصلی ذمہ داری خواہ کسی پر ہو ہم کو بہرحال یہ غور کرنا چاہیئے کہ اب ہمارے اختلافی مسائل کے حل ہونے کی کیا صورت ہے؟ ملک کے وہ بہترین لیڈر جنکو اپنی اپنی قوموں میں سب سے زیادہ اثر و رسوخ حاصل تھا جن کی قوت و قابلیت سے حل مشکلات کی امید ہو سکتی تھی وہ سب بار بار کوشش کرکے ناکام ہوچکے ہیں کم از کم مسلمانوں کے متعلق ہم کہہ سکتے ہیں کہ کانفرنس میں اسکے جو لیڈر شریک تھے ان سے زیادہ با اثر معاملہ فہم وسیع النظر فراخ حوصلہ اور صلح پسند لیڈر ان کی قوم میں موجود نہیں ہیں محمد علی۔ ابوالکلام۔ جناح۔ ڈاکٹر انصاری اور حکیم اجمل خاں یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان سے ہندو لیڈروں کی مفاہمت نہیں ہو سکتی تو پھر یقیناً کسی مسلمان سے بھی نہیں ہو سکتی انکی کوششوں کے باوجود مفاہمت نہ ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اب گفت و شنید سے متنازعہ فیہ مسائل کا حل ہونا محال ہے ایسی حالت میں مفاہمت صلح کے لیئے مزید کانفرنسیں کرنا محض تضیع اوقات ہی نہ ہوگا۔ بلکہ آئندہ کیلئے مصالحت کو اور بھی زیادہ مشکل بنادیگا۔ مزید ناکامیوں سے بہرحال مزید مایوسی پیدا ہوگی۔ اور ہندو مسلمانوں کے دلوں میں یہ خیال اور زیادہ قوی ہوجائیگا کہ انکے درمیان اب صلح نہیں ہوسکتی ...

لیے تمام کاروبار چھوڑ رکھا ہے۔ وہ اپنے ہم مذہب ہم پیشہ تاجروں کے ساتھ کھلی ہمدردی رکھتے ہیں مسلمان دلالوں اور تاجروں کے ساتھ ان کا معاملہ اس قدر خراب ہے کہ وہ مشکل ہی سے ان کے ساتھ کاروبار کر سکتے ہیں ہمارے علم میں ایسے بہت سے واقعات لائے گئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ کپڑے کا کاروبار کرنے والوں کو ان لوگوں کے طرز عمل سے شکایت ہے لیکن ہم ان کی اشاعت مناسب نہیں سمجھتے۔ ہم سر فضل بھائی کو صرف یہ مشورہ دیں گے کہ وہ اپنے کارکنوں میں مسلمان عنصر کا اضافہ کریں۔ یہ تو اب امید نہیں کیجا سکتی۔ کہ وہ ہندو اور مسلمان دونوں سے ملکر کاروبار کر سکیں گے۔ اب بہرحال انھیں مسلمانوں ہی سے کاروبار کرنا ہے اور اسکے لیئے ایسے آدمی رکھنے کی ضرورت ہے جو مسلمان تاجروں کو مطمئن کر سکیں۔

ایک عیار شخص کی مذہبی تجارت

بعض ہندو اخبارات نے عبدالحق نو مسلم کا واقعہ بہت نمک مرچ لگاکر شائع کیا ہے۔ اور اسے نو مسلموں کے ساتھ مسلمانوں کی بدسلوکی کا ایک بین ثبوت قرار دیا ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ اصل واقعات سے بے خبر ہیں اور بغیر تحقیق کے اس عیار شخص کے دھوکہ میں آگئے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ شخص پیدائشی مسلمان ہے۔ لاہور کا رہنے والا ہے اور اس کے والد کا نام نور الحق ہے غالباً کسی ناواجب حرکت کی وجہ سے لاہور میں سزا بھی پاچکا ہے اور کسی سرکاری ملازمت یا معزز پیشہ کے قابل نہیں رہا ہے۔ اس لیئے اس نے اس مذہبی تجارت کا سلسلہ ...

دہلی میں کپڑے کی اسلامی دکان

کتاب الاشارات

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تنقید

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ان مسائل کے اندر کہ:۔

۱۔ اگر کوئی مسجد کسی خانقاہ کے احاطہ کے اندر ایک گوشہ میں بنی ہوئی ہو۔ اور دو تین طرف قبریں ہوں اور وسط میں مزار بنا ہوا ہو کیا اس مسجد میں نمازی کی نماز ادا ہوسکتی ہے یا کہ نہیں۔

۲۔ نیز اگر اسکو جامع مسجد تصور کرکے جمعہ کی نماز اہل شہر ادا کرنی چاہیں تو ادا ہو سکتی ہے یا کہ نہیں۔

۳۔ اور جمعہ کے فضائل اور مقاصد کو مدنظر رکھکر جامع مسجد کو دوسری مساجد پر کوئی فضیلت ہے یا کہ نہیں۔

۴۔ ملک کی موجودہ تحریک کو مدنظر رکھکر اگر عام آدمی جامع مسجد میں نماز جمعہ ادا کرتے ہوں اور ایک یا دو شخص معدودے چند اشخاص کو بلا عذر شرعی ہٹ دھرمی کی وجہ سے بہکا کر دیگر مساجد میں نماز پڑھنے کے لیئے مجبور کرے اور اس طرح سے شیرازۂ اسلامی کو منتشر کرے تو ایسا شخص یا اشخاص کے لیئے شرعی حکم کیا ہے۔

۵۔ کیا ایسا شخص جو صرف ایک دو وقت مسجد میں نماز با جماعت ادا کرتا ہو۔ اور تین وقت کی نماز گھر پر ادا کرتا ہو ...

الجواب

دلچسپ واقعات

امریکن عورتوں میں نازک بننے کا جنون

امریکن عورتوں میں نحیف و نازک بننے کا شوق جنون کی حد تک بڑھتا جاتا ہے وہ غلمانی حسن کو بہت پسند کرتی ہیں اور اس کے لیئے نرم و نازک بنانے والی دوائیں کثرت سے استعمال کرتی ہیں۔ ان دواؤں کی کثرت استعمال نے عام طور پر امریکن عورتوں کی صحت کو برباد کر دیا ہے۔ اور قومی صحت سے دلچسپی رکھنے والے لوگ اس عام وبا سے چیخ اٹھے ہیں۔ حال میں دو مشہور عورتوں کا واقعہ ڈاکٹروں نے تنبیہ کے طور پر شائع کیا ہے ان میں سے ایک مس انا وٹ زوپ ہے جو شکاگو کے تھیٹر کی مشہور مغنیہ ہے۔ اس کا وزن جب بڑھنے لگا تو اس نے غذا پر سخت پابندی شروع کردی یہاں تک کہ تین مہینہ میں ۳۰ پونڈ وزن کم ہوگیا۔ اس سے وہ لڑکی تو ضرور بن گئی۔ مگر کمزوری کے باعث دفعۃً اس کے قویٰ نے جواب دیدیا۔ عرصہ تک ہسپتال میں رہکر علاج کرایا۔ مگر اس کی قوت ہاضمہ اسقدر خراب ہوگئی کہ اب وہ اسٹیج پر کام کرنے سے بالکل معذور ہے۔

دوسرا واقعہ مشہور مشت زن جیک ڈمپسے کی بیوی کا ہے وہ سینما کی ایکٹرس ہے اور کئی مہینہ سے ایک پراسرار ...

سرحد کی تاریخی چٹانیں

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کے قتل کی سازش

سازشیوں کی گرفتاری

قسطنطنیہ۔ سرکاری اخبار ملیت اکی اطلاع مظہر ہے کہ حاجی سمیع کے ساتھیوں کی کارروائیوں کے متعلق جو ابتدائی تحقیقات کی گئی ہے اس سے ایک جدید سازش کا پتہ چلا ہے۔ جو غازی مصطفےٰ کمال پاشا کو ہلاک کرنے کی غرض سے کی جارہی تھی حاجی سمیع ایک مشہور باغی اور مجرم تھا۔ اور ان ڈیڑھ سو میں سے ایک تھا جو ملک بدر کیئے گئے تھے۔ لیکن یہ شخص ماہ اگست کے آخری ایام میں ازمیر (سمرنا) کے قریب ایک دست بدست لڑائی میں مارا گیا تھا۔

اخبار ملیت کا بیان ہے کہ حاجی سمیع کی جماعت نے جزائر ... سے ترکی میں آگئی تھی۔ یہ تجویز کیا تھا کہ پہاڑوں کو عبور کرکے ایک مقام پر پہنچ جائیں۔ اور وہاں ٹھہر کر اس اسپیشل ٹرین کا انتظار کریں۔ جو صدر جمہوریہ ترکیہ کو قسطنطنیہ سے انگورہ لیجارہی تھی۔ جہاں لائن پر ڈائنامیٹ بھی بچھا دیا گیا تھا۔ تاکہ اس طرح صدر جمہوریہ اور ان کے خاص خاص مشیران کار ہلاک ہوجائیں۔ جب تک حاجی سمیع کے ساتھیوں پر مقدمہ نہ شروع ہوجائے اس وقت تک یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ اس خبر کو پردۂ اخفا میں رکھا جائے۔ اگرچہ یہ واقعہ ہے کہ گذشتہ چند ہفتوں سے ترکی حکام کو ایک دوسری سازش کے وجود کا اندیشہ پیدا ہوگیا ہے۔

ممکن ہے کہ ان اندیشوں اور خطروں کا باعث وہ سیاسی حالات ہوں جن کی تشریح فی الحال ناممکن ہے۔ ...

دول یورپ کی ریشہ دوانیوں کا نتیجہ

بقیہ صفحہ اول

ہیں جو ترکی سرحد کے اندر بایزید صوبہ میں ایک شہر میں داخل ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے مشرقی اضلاع کا امن خطرہ میں پڑگیا ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ڈاکوؤں کے بعض گروہوں کی وہ لوگ قیادت کرتے ہیں جو پہلے ترکی کے ملازم تھے۔ حکومت ترکیہ نے حکومت ایران کو اس شدید خطرات کی طرف توجہ دلائی ہے جو کردوں کی ان کارروائیوں سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ ترکی اخبارات حکومت ایران کے موجودہ رویہ پر نہایت شدت سے نکتہ چینی کر رہے ہیں۔

لندن ۳ اکتوبر۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا سیاسی نامہ نگار ترکی اور ایران کے ان کشیدہ تعلقات کو طہران اور ماسکو کی ریشہ دوانیوں کی وجہ قرار دیتا ہے اخبار مذکور لکھتا ہے کہ حکومت سوویٹ ترکی، ایران میں اختلاف کرانے کی پوری کوشش کر رہی ہے تاکہ اس طرح سے عالم اسلام میں پھوٹ پڑجائے چنانچہ ماسکو کے اخبارات حکومت ترکیہ کی مخالفت کر رہے ہیں کیونکہ اس نے اسی حال میں اشتمالیین کے خلاف شدید کارروائیاں اختیار کی تھیں۔ اخبار مذکور کی رائے میں اسوقت حکومت برطانیہ اور حکومت ہند کو مزید حالات کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے نیز دیکھنا ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ روس اور ترکی یا افغانستان سے جنگ ہو تو جدید معاہدہ کے مطابق ایران کا کیا رویہ ہوتا ہے۔

ایران اور ترکی کا تنازعہ

قسطنطنیہ ۵ اکتوبر۔ کرد قزاقوں کے گروہ جو باغیانہ سرگرمی دکھلا رہے ہیں۔ اس سے سرکاری حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ حکومت ترکیہ نے جو احتجاج نامہ حکومت ایران کی خدمت میں ارسال کیا تھا اسکا کوئی ...

شاہ افغانستان کی سیاحت یورپ

ہندوستان کا بھی دورہ کیا جائیگا

شاہ ہسپانیہ کی سیاحت مراکش

اٹلی اور برطانیہ کے دوستانہ تعلقات

برطانوی وزیر جنگ کا دورہ ہندملتوی ہو گیا

لندن ۸ اکتوبر - سر ہیمنگ ورتھنگٹن ایونس نے ہندوستان کے دورہ کو آئندہ کسی وقت کے لیے ملتوی کر دیا کیونکہ خیال ہے کہ شاید پارلیمنٹ میں جس کا افتتاح نومبر کے دوسرے ہفتہ میں ہونے والا ہے فوج میں ازسرنو تنظیم کا مسئلہ چھڑ جائیگا۔

شاہی کمیشن کیلئے ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کا مشورہ

اقلیتوں کا تحفظ ضروری ہے

لندن ۹ اکتوبر - ڈاکٹر شفاعت احمد خاں صاحب کا جریدہ مارننگ پوسٹ میں ایک خط شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے شاہی کمیشن کے متعلق پرزور الفاظ میں یہ لکھا ہے کہ ہندوستان کے لیے جو آئندہ نظام مرتب کیا جائے اس میں قلیل التعداد جماعتوں کے حقوق کی حفاظت نہایت ضروری ہے - اور مطالبہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر انگلستان کی پبلک ضرور توجہ کرے - لکھتے ہیں کہ ...

جماعتوں کو مطمئن ہو گا تاوقتیکہ ان کے حقوق کی حفاظت کی جائے گی۔

سجادہ نشین آستانہ اجمیر شریف کا مکتوب

ہز ایکسلنسی وائسرائے کے نام

فرقہ وارانہ کشمکش کے استیصال کی استدعا

حضور پرنور سے یہ مخفی نہیں ہے کہ ہندوستان کی موجودہ حالت اور فرقہ وارانہ کشمکش سے ہر ذی ہوش ملک سخت اندوہ و ملال میں ہے - اور ارباب الرائے اس صورت حال کو رفع کرنے کے لیے رات دن منہمک ہیں۔

حضور والا نے اس اختلاف و شقاق کے رفع کرنے اور اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کے لیے اہل ہندوستان کو جس دلسوزی سے نصیحت فرمائی تھی وہ ایک حاکم اعلیٰ با اختیار حکمران کی اعلیٰ شفقت اور ملک کی نیک فالی کی کھلی ہوئی دلیل ہے - اہل ملک اس پر جس قدر حضور والا کی محبت و شفقت کا شکریہ ادا کریں کم ہے ...

... استفادہ کیا اور ان کی مشفقانہ ... میں پیش کرنے کے قابل ہو سکا ہوں اور میرے تمام متوسلین اس فرقہ وارانہ کشمکش کے رفع کرنے میں جو خدمات انجام دے سکتے ہیں اس کے لیے بصد جان حاضر ہیں - اور حضور کی اس شفقت و دلسوزی کے جو ہندوستانیوں کے حال پر مبذول فرمائی ہے شکر گزار ہیں - اور دعا کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ اہل ہند کو اس قسم کی شفقت و رعایا پروری کے جذبات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے - اور حضور والا کو اس سے زیادہ انکے حال زار پر مہربان کرے۔

دعاگو سید آل رسول

مسلم لیگ متحدہ کی کارروائی

میرٹھ ۸ اکتوبر - فیض عام ہائی اسکول کے آراستہ ہال میں جو حاضرین سے بھرا ہوا تھا - صوبہ مسلم لیگ کے جلسہ کی آج کارروائی شروع ہوئی - حاضرین میں مولانا محمد علی مولانا حسرت موہانی - ڈاکٹر کچلو - حافظ ہدایت حسین ڈاکٹر ضیاء الدین - مسٹر یامین خاں اور مسٹر محمد یعقوب بھی شامل تھے۔

صدر استقبالیہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے نواب محمد اسمٰعیل خاں رکن جمعیۃ مقننہ و چیئرمین استقبالیہ مجلس نے فرمایا اب وقت اسلام کا یہ ہے کہ جائے ہم اپنے باہمی اختلافات کو دور کریں - اور ملک سامنے پورے غور و خوض کے ساتھ ایک ملی اسکیم پیش کریں جس کو قوم کی اکثریت کی تائید حاصل ہو - اس اسکیم میں سیاسی جدوجہد کا طریقہ بھی شامل ہو جو حصول حکومت خود اختیاری کے لیے غیر ملکی حکومت کے خلاف جنگ ...

جائیں جن سے مسلمانوں کے اندر حقیقی زندگی اور قوت و طاقت پیدا ہو سکے - نواب صاحب نے اس کا افسوس کیا کہ مسلم لیگ اور دوسری جماعتیں سال میں ایک مرتبہ اپنے جلسے منعقد کرتی ہیں - اور چند قراردادیں پاس کر کے بے نتیجہ اور غیر موثر ہوتی ہیں وہ پھر ختم بیکار ہو جاتی ہیں - تاوقتیکہ کوئی جماعت اور انجمن سال بھر تک سرگرم کار نہ رہے وہ کچھ مفید اور کارآمد نہیں ہو سکتی - ہمیں خاص کر تحریکات متحدہ کے اندر ایک ایسی لیگ کی ضرورت ہے جو کام کرنے والی ہو اور جو نہ صرف سیاسی آزادی کے لیے جدوجہد کرے - بلکہ جو انتخاب کنندگان کی واقفیت بڑھائے اور مجالس مقننہ کے انتخاب کے لیے خود اپنے امیدوار کھڑے کرے - مقرر نے کہا کہ اس سے جمعیۃ مقننہ اور مجالس مقننہ کے اندر پارٹیاں بنانے میں سہولت ہو گی۔

ملک کے اندر فرقہ وارانہ کشیدگی کے متعلق نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب کا خیال ہے کہ اس کا صرف یہی حل ہو سکتا ہے کہ تمام ملتوں کو اس طریقہ پر پوری پوری مذہبی آزادی دیدی جائے جس سے دوسری ملتوں کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہو سکیں - لائق مقرر نے دہلی کی مسلم تجاویز کی تائید کی - اور فرمایا کہ ان تجاویز کی غرض و منشا صرف مسلمانوں کے حقوق کی جو اقلیت میں ہیں حفاظت کرانا ہے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ کامل طور سے انہیں تسلیم کریں - اور جداگانہ حق نیابت کو اس حالت میں خیرباد کہیں کہ ساتھ ہی ساتھ صوبہ سرحدی اور بلوچستان میں اصلاحات کا نفاذ ہو - اور صوبہ سندھ جداگانہ صوبہ بنایا جائے۔

صوبہ متحدہ کی مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس

عہدہ داروں کا انتخاب

پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

مسلم مدارس کا حامی نہیں ہوں - کیونکہ اس سے جوش اور شوق میں تحریک نہیں - مگر چونکہ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور ان کے ملازمان کا رویہ مسلم ایجوکیشن کی نسبت اچھا نہیں ہے - اس لیے جداگانہ مسلم مدارس کو نہ صرف قائم رکھا جائے - بلکہ ان میں توسیع کیجائے - اس کے بعد آپ نے یونیورسٹیوں - انٹرمیڈیٹ کالجوں اور ہائی اسکولوں کے نظام پر تفصیلی بحث کی - اور مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ مسلمانوں کی تعلیم کو ترقی دینے کے لیے اور زیادہ کوشش کریں۔

یہ سیشن سہ پہر اور شام کے اجلاسوں کے بعد ختم ہو جاتا تھا اس لیے بعض مقررین نے جن میں ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب بھی تھے خان بہادر مولوی بشیر الدین سکرٹری مسلم کانفرنس کے کہنے سے تقریریں فرمائیں - اور بعض ریزولیوشن پاس ہوئے۔

لاہور کے رضاکاروں کی رہائی

ہمعصر انقلاب کو معلوم ہوا ہے کہ خلافت کے پانچ رضاکار یعنی غلام نبی لاہوری - میاں پیر بخش امرت سری - جناب شہاب الدین امرت سری - جناب نذیر احمد امرتسری اور مولوی احمد دین صاحب امرت سری ۱۰ اکتوبر کو بورسٹل جیل سے رہا کئے جائیں گے - ان پرستاران توحید کو ناموس رسول کی جدوجہد کے سلسلے میں بجرم سول نافرمانی تین تین ماہ قید کی سزا ملی تھی۔

ایک شیعہ کی دل آزار تصنیف

مسلمانان مرادآباد کا احتجاج

مجمع نیل پرستیہ گرہ

جبل پور میں فساد

نصف درجن جانوں کا نقصان

لاہور کے رضاکاروں کا آخری جتھہ رہا ہو گیا

ناگپور میں پھر ستیہ گرہ شروع کر دیا گیا

میں انہیں پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا تین تین ماہ قید سخت کی سزا دی گئی - رضاکاروں نے جرمانہ ادا نہیں کیا۔

مجسٹریٹ نے فیصلہ میں لکھا کہ موجودہ زمانہ میں مسلح جلوس کی وجہ سے ذرا سی بات لوگوں میں اشتعال اور شورش پیدا کرنے کے لیے کافی ہو گی کیونکہ پچھلے دنوں یہاں فرقہ دارانہ فساد ہو چکا ہے۔

فن تیراکی کا کمال

بمبئی ۷ اکتوبر - ہندوستانی تیراکی کے ایک ماہر کامل - رابن چیٹرجی بی اے جو الہ آباد کے طالب علم ہیں کل بمبئی میں اس غرض سے وارد ہوئے کہ شہر بمبئی میں پہلی مرتبہ تیراکی کے اس بہترین نمونہ کی یادگار قائم کریں - آج ساڑھے گیارہ بجے دن کو اپالو بندر کے صدر دروازے سے گذر کر ہزاروں تماشائیوں کی موجودگی میں رابن چیٹرجی نے تیرنا شروع کیا - دو چھوٹی کشتیوں نے بیانے اسکاؤٹ کے ساتھ تیراک کے لیے کھانا بہم پہنچایا - اسے کہ انہوں نے ۲۴ گھنٹہ تک تیرتے رہنے کا قصد کیا ہے - جس وقت وہ پانی میں اترے تو مجمع نے بڑے زور سے چیرز دیے - ان کا ارادہ ہاربر کی پوری لمبائی تیر کر واپس اور اس کے بعد الفنسٹا تک پھر چکر پھر صدر دروازہ تک واپس آنے کا ہے جس کا فاصلہ پچاس میل ہے - انہوں نے بیان کیا کہ ان کی خواہش تیراکی میں ... چنانچہ کچھ عرصہ ہوا ۱۹۲۳ء میں ۵۲ میل ... گھنٹے اور ۱۵ منٹ میں ۴۲ میل تک تیر چکے ہیں۔

کراچی میں نومسلم تبلیغ کانفرنس

کراچی ۵ اکتوبر - شیخ عبدالمجید صاحب کراچی

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ایران جادہ کا ایک بیرونی وفد

دہلی کے آریوں پر سازش کا بہتان

ہرگھڑی صرف چھ آنے میں

ملنے کا پتہ امریکن واچ ہوس دہلی

حیرت انگیز رعایت

جناب رائے بہادر گوردھن سنگھ صاحب اسپیشل آنریری مجسٹریٹ بٹالہ سے لکھتے ہیں

سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا اور پر تاثیر پایا

شربت فولاد

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

عطر مجربات

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

بی کے برادرس اینڈ کو ۲ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

نصرتی دواخانہ کی فہرست

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

تسری ریشمی کپڑے

میاں جان محمد بخاوت علی تاجران پارچہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۶

عہد جدید میں اسلامی صحافت کی ترقی
دنیائے اسلام کے اخبارات و رسائل پر ایک نظر

(گذشتہ سے پیوستہ)

مصر، عرب اور عراق

عربی زبان بولنے والے مسلمانوں کی آبادی تقریباً ۴۵۰۰۰۰۰ ہے۔ عربی پریس صرف قاہرہ، بیروت، دمشق، بغداد اور مکہ ہی میں نہیں پایا جاتا بلکہ اسلامی دنیا کے تمام مرکزوں میں موجود ہے۔ اور اسلامی دنیا سے باہر غیر اسلامی دنیا میں بھی اس کے اثرات پھیلے ہوئے ہیں مثال کے طور پر انڈیا میں دو عربی پرچے شائع ہوتے ہیں جن میں سے ایک ... جاری ہے۔ دوسری طرف ایک عربی اخبار کلکتہ سے جاری ہوا ہے (الجامعہ کی طرف اشارہ ہے جو بند ہو گیا)۔ مشرق ادنیٰ کے تعلیم یافتہ مسلمانوں کو جب ان کے ملک میں انقلابی و قومی تحریکات سے روکا جاتا ہے تو وہ باہر ملکوں میں چلے جاتے ہیں اور ان کو شامی و مصری لوگوں میں حمایت اتحاد اسلامی کے فروغ دینے کا اچھا موقع ملتا ہے۔ اس قسم کا ایک پرچہ قبرص سے شائع ہوتا ہے۔ باقی قسطنطنیہ، سوئٹزرلینڈ، اور جنوبی امریکہ سے متعدد پرچے جاری ہیں۔ مختلف اوقات میں دہلی، فرانس، لندن ...

۱۔ لندن ۴، سارڈینیا ۱، مالٹا ۱، لینن گراڈ ۲، ۱
الجیریا ۶، مراکش ۲، تونس ۲۶، طرابلس الغرب ...
۳۔ نیویارک ۱۲، بوئنوس آئرس ۵، ساؤ پالو ...
... مونٹریال ۲، بقیہ امریکہ ...
... سنگاپور ۲

یہ تو صرف ... اخبارات تھے۔ اب رسائل دیکھئے۔ اس مجموعہ میں رسائل کے ۲۳۹ نمونے جو مقامات کے اعتبار سے اس طرح تقسیم ہوتے ہیں۔

قاہرہ ۱۲۱، اسکندریہ ۴، بقیہ مصر ...
بیروت ۴۳، قسطنطنیہ ۱، یافا ۱، بغداد ۴
طرابلس الشام ۳، دمشق ۵، حماۃ، حمص ۴
لبنان ۸، حلب ۲، بقیہ ترکی ۲، مریلیا ۱۔
الجیریا ۱، مراکش ۱، تونس ۴، لکھنؤ، نیویارک
۵ بوئنوس آئرس ۳، ساؤ پالو ۲، مونٹریال ۱۔

مصر میں صحافت کی ترقی کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ گذشتہ ۱۸۹۸ء میں ... مصری رسائل و جرائد کی مجموعی تعداد ۱۶۹ بتائی تھی۔ اس کے ۱۶ برس بعد ... کے مجموعہ میں ...

ایران

افریقہ

قیمت اخبار الجمعیۃ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید بانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد ... سنہری جلد قسم اعلیٰ ہے محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ ... رعایتی ہے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید معہ ابچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسند یدہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکھٹی ... جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھنے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ۶۰ جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکھٹی دس جلدیں منگادیں گے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ سے رعایتی ... محصول ڈاک ۸

مصنفہ مولانا نواب میر صدرالدین خان

اسلام کی خوبیاں	قیمت ... رعایتی ...
اسلام کی ترقی	
اصلاح المومنین	
اصلاح للعلیمین	

الفاروق — حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مفصل سوانحعمری حصہ اول و دوم قیمت ... رعایتی ...

المامون — مامون الرشید کی مفصل سوانحعمری ... قیمت ... رعایتی ...

اورنگ زیب پر ایک نظر — عالمگیر کی سیاسی زندگی ...

الغزالی

العرب

القول البدیع

ایکا در مکین

اورا قادری

انشراح المومن

نوٹ ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

خارش یعنی کھجلی اور کھمبا
کا آخری اور قطعی علاج دریافت ہوگیا

ہر مسجد میں

صرف چھ آنے میں گھڑی

نمک سعید یا اکسیر معدہ
پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم سند نیاتہ دہلی

صراط مستقیم — اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ... ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

خبر رسانی کی صحیح ذرائع کا فقدان

تجربہ شاہد ہے کہ فسادات کی تخلیق میں سب سے زیادہ حصہ ان اضطراب انگیز افواہوں کا ہوتا ہے جو کسی تشویشناک واقعہ کے متعلق غیر محتاط پیمانہ ہونے سے پھیل جاتی ہیں۔ انسانی طبیعت کا تقاضہ ہے کہ اجمال سے مطمئن نہیں ہوتی۔ اور جب صحیح تفصیلات بہم نہیں پہنچتیں تو فوراً اسکی قوت واہمہ اپنی تفصیلات تصنیف کر لیتی [illegible]

[illegible]

بھونک دیا اور فرار ہونے کی کوشش کی دو اور ہندوؤں کے بھی زخم آئے ہیں جنہوں نے اسکو پکڑنے کی کوشش کی ۔ ۔ ۔ ۔ بیان کردہ حملہ آور پٹھان معلوم ہوتا ہے۔

حملہ آور نے اپنے بہت سے نام بتائے ہیں جن میں سے ایک نام عبدالعزیز ہے۔"

اس کے بعد نیج اپنے خاص ذرائع سے یہ خبر شائع کرتا ہے:-

"سوامی ستیانند جی مہاراج، مہاشہ راجپال کی دوکان پر گئے اور انکے نوکر سے مہاشہ جی کا حال دریافت کیا جسوقت وہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے تو ایک پیچھے سے ایک شخص نے آ کر شری سوامی جی پر چاقو سے حملہ کیا۔ سوامی جی کو کئی زخم لگائے اور فرار ہوگیا۔ مہاشہ نانک چند کپور نے جن کی دوکان قریب تھی اسے دیکھ کر اسے پکڑنے کی کوشش کی۔ حملہ آور نے ان پر بھی وار کیا اور ان کی آنکھ پر ایک زخم لگانے میں کامیاب ہوگیا۔ ۔ ۔ اسکے پر مہاشہ نانک چند کے بھائی نے اسے پکڑنے کی کوشش کی مگر حملہ آور نے اس پر بھی وار کیا اور اسکے ہاتھوں سے بھی چھوٹ کر بھاگ نکلا۔ ۔ ۔ اس کے ایک ہاتھ میں چاقو اور دوسرے ہاتھ میں استرا تھا۔"

[illegible]

موتمر اسلامی کا خاتمہ

[illegible]

حیدرآباد میں یورپین افسروں کی بھرتی

[illegible]

عرب کی ترقی!

[illegible]

مسلمانانِ صوبہ متحدہ کا معقول فیصلہ

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

باہر قسطنطنیہ، قاہرہ، المدن، اور کلکتہ سے نہایت بلند پایہ جرائد شائع ہوتے تھے۔ کالکاتہ کا حبل المتین ۱۸۹۳ء میں جاری ہوا۔ قاہرہ کا ثریا ۱۸۹۸ء میں جاری ہوا۔ اور ۱۹۰۰ء میں پرورش نے اس کی جگہ لے لی۔

انقلاب کے بعد ایرانی صحافت میں ایک نئی روح پیدا ہوگئی۔ نہایت زبردست پرچے نمودار ہوئے [illegible] اسرافیل، تمدن شمال اور مساوات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس نئے آزادی کے جوش میں ایران سے کثرت اخبارات اور رسائل جاری ہوئے۔ اور پہلے مجموعی ساری کی نقل کی۔ ڈاکٹر براؤن (Browne) نے ان پرچوں کی ایک طویل فہرست دی ہے جن کی تعداد ۳۵۰ تک پہنچتی [illegible]

[illegible]

(باقی)

بقیہ حوادث واحکام

[illegible]

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:-

۱- ایک شخص نوکری کرتا ہے خواہ وہ برٹش کی ہو یا کسی متمول کمپنی کی ہو یا کسی سیٹھ کی ہو۔ اس نوکری کے ٹائم کے اندر جو وہ نماز پڑھتا ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر اپنے افیسر کی اجازت یا بغیر اپنے مالک کی اجازت کے نوکری کے ٹائم میں نماز پڑھیگا کیا اسکی نماز ادا ہوگی یا نہیں۔ اگر وہ شخص اجازت لے تو [illegible]

[illegible]

الجواب

[illegible]

انتقادات

خدا و شیطان کی جنگ

یہ کتاب ہمارے پاس تنقید کے لیے بھیجی گئی ہے اور بعض لوگوں نے اصرار کیا ہے کہ سادہ لوح اور بے علم مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کے لیے کم از کم ہم اپنا فرض ادا کر دیں۔ اس کتاب کے مصنف ایک شخص ہیں جو چمنا گھاٹ دہلی پر کچھ عرصہ سے مقیم ہیں اور "صوفیت" [illegible]

[illegible]

ہادی

[illegible]

دلچسپ واقعات

حاضر جوابی کا ثمرہ

ایک زمانہ تھا جبکہ روما کے پوپ آدھی عیسائی دنیا کے مالک الرقاب تھے۔ اور سنہری جوکڑی میں نکلا کرتے تھے۔ اس عہد کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ پوپ کی سواری جارہی تھی۔ راستہ میں بینٹ فرانسس کے طریقہ کا ایک درویش ملا جو گدھے پر سوار تھا پوپ نے درویش کو دیکھکر [illegible]

[illegible]

لارڈ ولینڈ اون کا خاندان

[illegible]

نفاق کی جڑ

[illegible]

پرورش اطفال

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ

خبر رسانی کے صحیح ذرائع کا فقدان

تجربہ شاہد ہے کہ فسادات کی تخلیق میں سب سے زیادہ حصہ ان اضطراب انگیز افواہوں کا ہوتا ہے جو کسی تشویشناک واقعہ کے متعلق صحیح پیمانہ ہونے سے پھیل جاتی ہیں۔ انسانی طبیعت کا خاصہ ہے کہ اجمال سے مطمئن نہیں ہوتی۔ اور جب صحیح تفصیلات بہم نہیں پہنچتیں تو فوراً اسکی قوت واہمہ ایسی تفصیلات تصنیف کر لیتی ہے جو اسکے رجحان طبع سے زیادہ مناسبت رکھتی ہوں۔ اسی طریقہ سے عموماً شہروں میں بے بنیاد افواہیں پھیل جاتی ہیں، اور ان سے عوام میں سراسیمگی، اضطراب، اور بسا اوقات اشتعال پیدا ہو کر فساد برپا ہو جاتا ہے۔ گذشتہ چار پانچ سال میں جتنے فساد ہوئے ہیں انکے اسباب کی تحقیق کی جائے تو معلوم ہوگا کہ سو فیصدی فساد ایسے ہیں جنکی ابتدا نہایت محدود تھی مگر مبالغہ آمیز افواہوں نے اسے ایک ہولناک ہنگامہ کی حد تک پہنچا دیا۔ اور انمیں کم از کم پچاس فی صدی فساد تو محض جھوٹی اور مبالغہ آمیز خبروں ہی کی بدولت برپا ہوئے ہیں۔

ان افواہوں کے پھیلنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ پبلک کو صحیح اطلاعات بہم پہنچانے کا کوئی انتظام نہیں ہے اور خبر رسانی کے جو ذرائع اسوقت موجود ہیں وہ صحیح اطلاعات بہم پہنچانے کے بجائے رنگ آمیزی اور مبالغہ کے ساتھ خبریں شائع کرتے ہیں۔ عموماً جب کسی جگہ کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو پہلے آس پاس کے مقامات میں اسکی اڑتی ہوئی خبریں پہنچتی ہیں اور لوگوں کو صحیح تفصیلات کی تلاش ہوتی ہے۔ اسوقت اگر واقعات اپنی اصلی صورت میں انکے سامنے بیان کر دیئے جائیں تو وہ آسانی کے ساتھ ایک صحیح نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں، مگر بدقسمتی سے ملک کی خبر رساں ایجنسیاں اور اخبارات کے ذریعہ ان تک جو خبریں پہنچتی ہیں انمیں واقعات کو اپنے خیالات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور خیالات کے اختلاف سے متاثر ہو کر خبروں میں ایسا اختلاف اور بسا اوقات صریح تضاد ہوتا ہے کہ پڑھنے والے کوئی صحیح رائے قائم کرنے کے بجائے اور زیادہ مذبذب اور مضطرب ہو جاتے ہیں۔ اسی سے بھر افواہیں پھیلنے لگتی ہیں اور اسی طریقہ سے وہ غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں جنکی بدولت تصادم تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

اسوقت خصوصیت کیساتھ اس خطرناک صورت حال کی طرف توجہ کرنیکی ضرورت اسلئے پیش آئی ہے کہ لاہور میں سوامی ستیانند پر جو قاتلانہ حملہ ہوا ہے اس کے متعلق کچھ اسی قسم کی متضاد خبریں پبلک میں شائع کی گئیں، اور ان سے بیرون لاہور کے عوام کافی عرصہ تک سخت غلط فہمیوں میں مبتلا رہے۔ کم از کم دہلی میں چند گھنٹہ تک ایسا اضطراب برپا رہا کہ کسی افسوسناک واقعہ کا پیش آجانا مستبعد نہ تھا۔ پبلک کے سامنے واقعہ کے متعلق کوئی مستند بیان نہ تھا۔ ہندو اور مسلمان اخبارات اور ایسوسی ایٹڈ پریس کے جو بیانات شائع ہوئے ان سب میں باہم تناقض تھا، حتی کہ واقعہ کے بنیادی امور میں بھی راویوں کے درمیان کوئی اتفاق نہ تھا۔ اس سے قدرتی طور پر لوگوں میں غلط فہمیاں پھیلنے لگیں اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ عوام کی قوت واہمہ ان متضاد خبروں میں ایک بڑے خونریز فساد کی تصویر دیکھنے لگی۔

اسکی صحیح کیفیت سمجھنے کے لئے ان متضاد خبروں پر ایک نظر ڈالئے جو اس واقعہ کے متعلق شائع ہوئی ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ:-

"لاہور ۱۰ مارچ کے ایک مشہور آریہ لیڈر سوامی ستیانند پر آج شام کو ایک مسلمان نے چھری سے حملہ کیا۔ [illegible]

[illegible]

موتمر اسلامی کا خاتمہ

[illegible]

حیدرآباد میں یورپین افسروں کی بھرتی

[illegible]

عرب کی ترقی

[illegible]

مسلمانان صوبہ متحدہ کا معقول فیصلہ

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

[illegible]

بقیہ حوادث و احکام

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

انتقادات

خدا اور شیطان کی جنگ

[illegible]

ہادی

[illegible]

دلچسپ واقعات

حاضر جوابی کا ثمرہ

[illegible]

لارڈ لینسڈاؤن کا خاندان

[illegible]

نفاق کی جڑ

[illegible]

پرورش اطفال

[illegible]

بالشویکوں اور برطانیہ کے تعلقات

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کے خیالات

لندن ۸ اکتوبر۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ سابق وزیر اعظم نے آج بلیک پول کی کانفرنس میں ایک تقریر میں کہا کہ اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ہم روس سے اپنے تعلقات قائم کرنے میں حقائق کو پیش نظر رکھیں۔ آپ نے کہا کہ ان لوگوں سے جو لوگ ہمیشہ روس کی مدافعت کیا کرتے ہیں یہ کہوں گا کہ مدافعت کا یہ بدترین طریقہ ہے کہ روسیوں کو بین الاقوامی طریق کار کی خلاف ورزی کی اجازت دی جائے۔ روس نے یورپ کی حکومتوں سے اچھے تعلقات قائم کرنے کیلئے کچھ نہیں کیا ہے۔ یہ سوال بار بار اٹھایا گیا ہے اور حکومت روس تک سے پہنچا گیا ہے لیکن اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور برابر ٹالا جاتا رہا

چین میں قوم پروروں کی فتح

پیکنگ ۸ اکتوبر۔ شانسی کی فوجوں اور جماعتوں کے درمیان ...

راجپال کی ایک اور کتاب

ضبطی کا مطالبہ

سینما کے فلموں پر احتساب

ریاست پٹیالہ کی دوسری شکست

درخواست مسترد کردی گئی

لاہور میں ہندو مسلم ہنگامہ

ایک مسلمان پر متعدد ہندوؤں کا حملہ

تین ہندو اور ایک مسلمان مجروح

مسلمان مجروح کی گرفتاری

لاہور ۹ اکتوبر آج شام کے ساڑھے چار بجے ہسپتال روڈ واقعہ انار کلی پر راجپال کی دکان کے سامنے ایک مسلمان عبدالعزیز نامی اور چند ہندوؤں کے درمیان جھگڑا ہوگیا جس میں عبدالعزیز اور تین ہندو سوامی ستیانند ... اور ... ان کا بھائی ... لال معمولی طور پر مجروح ہوئے پولیس موقع پر پہنچ گئی ...

یہاں میرا کوئی واقف نہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ پولیس اس سے بعض علماء کے وعظ سننے کے متعلق استفسار کرتی رہی۔ لیکن اس نے کہا کہ میں کسی کے وعظ یا درس میں شریک نہیں ہوا۔

گواہوں کے بیانات

اذان بعض پولیس نے کدارناتھ اور پرمانند کے بیانات قلمبند کئے کدارناتھ نے بیان کیا کہ ملزم ...

سوامی ستیانند کے خیالات

جسٹس دلیپ سنگھ کی کوٹھی پر پہرہ

لاہور کے ہندوؤں کا وفد

ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں

امرتسر کے ہندوؤں میں جوش

لاہور شہر میں ہڑتال کرانے کی کوشش

پولیس کی سرگرمیاں

لاہور میں ایک ہندو کا قتل

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

ملزم کا بیان

محکمہ اطلاعات کا سرکاری بیان

مانک چند کا بیان کردہ قاتل

ہندو مہا سبھا کے سکرٹری پر بغاوت کا الزام

پٹنہ ۸ اکتوبر۔ بابو جگت نرائن لال سکرٹری آل انڈیا ہندو مہا سبھا و لیڈر ... آزاد کانگریس پارٹی مجلس مقننہ صوبہ بہار ... کے خلاف مقدمہ کی سماعت ۱۵ اکتوبر کو خان بہادر حامد ... مجسٹریٹ کی عدالت میں شروع ہوگی۔ بابو جگت نرائن لال پر الزام عاید کیا گیا ہے کہ انہوں نے وائسرائے کی تقریر کے متعلق جو مضمون ہندی کے اخبار "مہا بیر" میں شائع کرایا ہے اس میں ان کا رویہ باغیانہ ہے۔

تاریخ مقررہ پر عدالت میں حاضر ہونے کے لئے بابو جگت نرائن کے نام سمن جاری ہوگئے ہیں۔

ایک مسلمان اسٹیشن ماسٹر کا قتل

جرم کسی سازش کا نتیجہ ہے

آگرہ ۸ اکتوبر۔ عبدالصمد صاحب متقندری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ۔

گذشتہ شب ریلوے اسٹیشن ... کے مسلمان اسٹیشن ماسٹر کا قتل ہوگیا۔ اس قتل سے بہت کافی اضطراب ...

پشاور میں خوفناک آتشزدگی

ہزار ہا مکانات جل گئے

سازش کاکوری کے مجرموں کا انجام

وائسرائے نے رحم سے انکار کردیا

مولانا حسرت موہانی روس جانا چاہتے ہیں

مقصد برداری

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا تحقیقاتی کمیشن

ابتدائی کام شروع ہوگیا

تجربہ کار اہلکار کو خاص طور سے بھیجا گیا ہے کہ وہ ارکان کمیشن کے قیام علیگڈھ کے دوران میں ان کی آرام و آسائش کی ضروریات کا انتظام کریں۔

جو حضرات کمیشن کے سامنے ان امور پر جو تقرر ... ہیں شہادت دینا چاہیں وہ سکرٹری تحقیقاتی کمیشن سے ... مزید "چھتاری ہاؤس" علی گڑھ کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

عامۃ الناس کی اطلاع کیلئے یہاں یہ امر بھی بیان کردینا چاہیے کہ تحقیقات کا دائرہ اور اس کے متعلق امور تحقیقات جو بعض انگریزی اور اردو اخبارات میں ۷ اکتوبر کو شائع ہوئے ہیں ان کو سکرٹری تحقیقاتی کمیشن کے دفتر بھوپال سے شائع ہونا جو ظاہر کیا گیا وہ نہ صرف غلط ہے بلکہ گمراہ کن ہے۔ دفتر مذکور ان کی اشاعت کی ذمہ داری سے قطعاً منکر ہے امید ہے کہ سکرٹری صاحب موصوف علیگڈھ سے اس کی مستند تردید بہت جلد شائع کردینگے۔

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کا تحقیقاتی کمیشن جس میں سر ابراہیم رحمت اللہ۔ سر فلپ ہارٹگ اور سر جارج اینڈرسن شامل ہیں، کل سے اپنی کارروائی باقاعدہ طور پر شروع کردیگا۔

دیوبند سے ایک جدید اسلامی اخبار کا اجراء

دیوبند ۱۰ اکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب ...

فسادات جبلپور کے نتائج

تینتالیس آدمی مجروح

جبل پور کے مسلمانوں کی داستان مصیبت

ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

راجپال کی حالت

زخم مندمل ہوگیا

لاہور ۷ اکتوبر۔ راجپال ابھی تک ہسپتال میں ہے۔ پولیس کا پہرہ بدستور ہے اس کا چھاتی کا زخم اچھا ہوچکا ہے لیکن ان اعضاء کے زخم ابھی تک اچھے نہیں ہوئے ہنوز بازو کے زخم سے خون بہتا ہے نیز اسے گاہے گاہے حرارت ہوجاتی ہے۔

لالہ لاجپت رائے کا بیان

"اتحاد کی گفتگو فضول ہے"

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ لالہ لاجپت رائے نے اخبار کے ایک نمائندہ سے دوران ملاقات میں فرمایا کہ۔

"موجودہ فضا کے اندر اتحاد کی گفتگو کرنا فضول ہے۔ بہت سے مسلمان رہنما اور مسلمانوں کی اکثریت اتحاد کی خواہاں نہیں ہے۔ اس معاملہ میں اگر کوئی شک و شبہ تھا بھی تو وہ مسلم لیگ کے اس اجلاس کے صدر کے صدارتی خطبہ سے جو حال ہی میں ... ہوا ..."

پریوی کونسل میں قاضی عبدالرشید کا اپیل

شردہانند کے مقرر مقتول قاضی عبدالرشید کو ہائی کورٹ نے سزائے قتل دی تھی۔ اس کا اپیل پریوی کونسل میں کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اپیل کی سماعت ۱۸ اکتوبر کو ۱۲ بجے ہوگی۔

اور مزار شریف کا تعویذ اور برتے اکھاڑ ڈالا۔ نیز سرہانے کی لوح جس پر کتبہ تھا توڑ ڈالی۔ ڈپٹی کمشنر دہلی کو بذریعہ چٹھی اطلاع دی گئی۔ لیکن ابھی تک کوئی تحقیقات نہیں ہوئی۔

سجادہ نشین درگاہ اجمیر کے مکان پر مجلس فاتحہ

۱۰ اکتوبر کو بعد نماز عصر دیوان سید آل رسول علی خاں صاحب سجادہ نشین درگاہ اجمیر شریف کے مکان پر جہاں دہلی میں آج کل آپ مقیم ہیں دہلی کے علماء و مشائخ اور روساء کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا مخصوص الذکر حضرات حسب ذیل تھے۔

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ نواب سراج الدین صاحب سائل۔ خانصاحب مرزا محمد علی بیگ صاحب حکیم ناصر الدین احمد خاں صاحب آنریری مجسٹریٹ صوبہ دہلی۔ شاہ کرم حسین صاحب۔ امام صاحب مسجد فتحپوری۔ مولانا نسیم احمد صاحب۔ سید عبدالغنی صاحب کلیمی۔ مولانا حکیم فضل کریم صاحب۔ مولوی عبدالاحد صاحب۔ نواب محمد حسن خاں صاحب۔

دو مبلغوں کی ضرورت

درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں

تینوں گھڑیاں صرف ... روپیہ میں

نو مسلم کانفرنس و تنظیم کانفرنس کراچی

قائدین ملت کو شرکت کی دعوت

تنظیم کانفرنس کے صدر جناب سر حاجی مولوی رحیم بخش صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای منتخب ہوئے ہیں۔

مظالم بتیا کے متعلق مسلمانان مونگیر کا احتجاج

تاریخ ۱۹ ربیع الاول ۔۔۔ بعد نماز جمعہ جامع مسجد مونگیر میں بصدارت جناب مولوی سید رفیع الدین صاحب رضوی وکیل مسلمانان مونگیر کا مظالم بتیا کے المناک خونریزی اور غارتگری کے متعلق عام اجلاس ہوا۔ اور ذیل کی تجویزیں بالاتفاق منظور کی گئیں۔

ا۔ مسلمانان مونگیر کا یہ جلسہ عام شہداء بتیا کے مظلوم وارثوں اور ان مظلوم مسلمانوں کے ساتھ جن کی دوکانیں لوٹی گئیں جن کے مکان جلائے گئے۔ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور یہ اعتقاد دلاتا ہے کہ ہم مسلمانان مونگیر ان المناک مظالم کو اپنے لئے اور جملہ مسلمانوں کیلئے مصیبت عظمے سمجھتے ہیں اور اپنے تاثرات قلبی کا نہایت رنج و اندوہ کے ساتھ اظہار کرتے ہیں۔

شیخ عبد المجید سکرٹری نو مسلم کانفرنس کراچی

دیوبند کی مصالحت پر مسلمانان ترپاتور کا اظہار مسرت

انجمن مسلم پبلسٹی بورڈ ترپاتور کے اہتمام میں مسلمانوں کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی سید شاہ بہادر حسینی صاحب منعقد ہوا۔

محمد رفیق از مونگیر

الحقر۔ (مولوی) سید احمد محی الدین رضوی ساکن ترپاتور مدرس اردو کالج سیلم

بلند شہر والو مذہبی پاگل پن سے بچو

آج کل اخبارات پڑھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے مختلف مقامات کے ہندو مسلمان بھائی بھائی آپس میں ایک دوسرے کے مددگار اور رنج و غم خوشی و شادی کے شریک ہوتے ایک دوسرے کی جان کے دشمن اور درندوں کی مانند ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو گئے ہیں۔

گوڑگانوہ میں اسلامی ہمدردی کا مظاہرہ

اگر مسلمانوں کا خوش حال طبقہ اقتصادی اور مذہبی اصلاح کی طرف متوجہ ہو جائے تو بہت اچھے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

خدا سے دعا ہے کہ وہ حاجی صاحب موصوف کو مزید توفیق عطا فرمائے۔

راقم محمد علی از گوڑگانوہ

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین جالج جذام ولوسر مقام جھنجھا ڈاکخانہ بہیاہی ضلع بھاگلپور

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ
عروج اسلام کے پانچ حصے

یہ تاریخی سلسلہ مسلمانوں کیلئے بہت مفید ہے۔ بہترین عربی کتابوں کا عطر ہے۔ اور بڑی محنت سے طیار ہوا ہے۔ اس میں خلافت عظمیٰ اور خلفاء اربعہ کے مفصل حالات درج ہیں۔ آج ہی خط لکھ کر منگوائیے۔

حصہ اول و دوم۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مفصل حالات قیمت ہر حصہ بلا جلد ۔۔۔
حصہ سوم۔ حضرت صدیق رضہ کے مفصل حالات قیمت بلا جلد ۔۔۔
حصہ چہارم۔ حضرت عمر فاروق رضہ کے مفصل حالات قیمت بلا جلد ۔۔۔
حصہ پنجم۔ حضرت عثمان رضہ حضرت علی رضہ حضرت حسن رضہ اور حضرت حسین رضہ کے مفصل حالات قیمت ۔۔۔
بت شکن سلطان محمود غزنوی رحمہ کے مفصل حالات قیمت ۱۲

ملنے کا پتہ:۔ ناظم دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ۔ لاہور

سنہری موقع

Bag Bazar Stores.
Bag Bazar Street,
CALCUTTA.

ہر مسجد میں

ملنے کا پتہ۔ حمیدیہ پریس دہلی

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

سول ایجنٹ
صالح محمد عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

ملنے کا پتہ۔ امریکن واچ ہوس ۔۔۔ دہلی

سونے کی چوڑیاں
زبردست رعایت

بی۔ کے برادرس اینڈ کو۔ دہلی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

ٹسری ریشمی کپڑے

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایک ہفتہ میں آرام

دفتر معالج برص ۔۔۔ دربھنگہ (بہار)

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

Messrs India Stores,
P.O. Beadon St.
CALCUTTA

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں

دولتمند ہونے کا سنہری موقع

منیجر رسالہ دستکاری چاندنی چوک دہلی

برتن

نصرتی دواخانہ کی فہرست

سدا بہار صندل کی ایک دوا

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۷

عہد جدید میں اسلامی صحافت کی ترقی

دنیائے اسلام کے اخبارات و رسائل پر ایک نظر

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندوستان

بنگال میں انگریزی تسلط کے بعد صحافت کی ابتدا ہوئی اور یہاں انگریزوں نے اسے ہندوستانیوں سے روشناس کرایا جو ہندوستان میں متوطن ہوگئے تھے۔ مگر غدر ۱۸۵۷ء تک ترقی کی رفتار بہت سست رہی غدر کے وقت تمام ہندوستان میں اینگلو انڈین اخباروں کی تعداد ۱۹ تھی۔ اور ملکی زبانوں کے اخبارات ۲۵ تھے غدر کے بعد جب ہندوستان میں امن و امان قائم ہوگیا تو پریس نے ترقی شروع کی اور اس وقت تمام ہندوستان میں (۱۰۰۰) اخبار اور (۲۲۹۷) رسالے جاری ہیں۔ ان میں سے خاص مسلمانوں کے پرچے ۲۲۲ ہیں انکی صوبہ وار تقسیم حسب ذیل ہے۔

مدراس ۲۶ بمبئی ۳۷، صوبہ متحدہ ۴۴، صوبہ متوسط ۵، پنجاب ۴۸، بنگال ۲۴، برما ۱۔ بہار و اڑیسہ ۱۔

(واضح رہے کہ یہ فہرست ۱۹۲۳ء کی ہے گذشتہ دو سال کے عرصہ میں اسلامی پریس میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔ خصوصاً بہار نے اس معاملہ میں کافی ترقی کی ہے۔ جہاں سے اسوقت (۴) اخبار اور دو تین رسالے شائع ہوتے ہیں۔)

زبان کے اعتبار سے اسلامی اخبارات اور رسائل کی تقسیم یہ ہے۔

اردو ۱۴۹ ۔ گجراتی ۲۵ ۔ انگریزی ۱۴ ۔ بنگالی ۱۳ ۔ ملایالم ۸ ۔ سندھی ۶ ۔ تامیل ۴ ۔ عربی ۱ ۔

بنگالی زبان کا سب سے زیادہ نمایاں پرچہ الاسلام ہے جو ۸۰ صفحات پر معمور شائع ہوتا ہے۔ اس کے ایک تازہ نمبر میں ایک مضمون "پہلے عہدنامہ کے قوانین" پر ہے۔ دوسرا مضمون "مسلمانان چین" کے عنوان پر ہے۔ تیسرے مضمون میں کتھو زراعت ہندی کی بحث ہے۔ اور چوتھے مضمون میں "اسلام اور مسئلہ جمعیت"

پر انتہا خیال کیا گیا ہے۔ اس سے پرچہ کی نوعیت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ دوسرا پرچہ ہفتہ وار محمدی ہے جس کی اشاعت بہت اچھی ہے۔ انگریزی میں کامریڈ نہایت طاقتور ہفتہ وار پرچہ تھا مگر جنگ کے زمانہ میں اس کا گلا گھونٹ دیا گیا۔ اس مضمون کی تحریر کے بعد کامریڈ دوبارہ جاری ہوا تھا، مگر مولانا محمد علی کی مشکلات نے اس کا دوبارہ خاتمہ کردیا۔ لاہور میں روزانہ مسلم آوٹ لک اور مدراس میں مسلم کرانیکل بھی خاص مسلمانوں کے پرچے ہیں۔

ہندوستان کے مسلمانوں نے جاپان کے پایہ تخت ٹوکیو سے بھی ایک اخبار نکالا تھا جس کا نام Islamic Fraternity (اخوت اسلامی) تھا۔ اسکا پہلا پرچہ ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۱۰ء کو نکلا۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ بعد اسے بند کردینا پڑا۔ اگرچہ جاپان میں اسلام کو کبھی پاؤں جمانے کا موقع نہیں ملا لیکن تبلیغ اسلام کی یہ پہلی کوشش مسلمانوں کے لئے امید افزا اور ان کے بلند عزم کی مظہر ہے۔ ٹوکیو میں مسلمان طلبہ کی ایک چھوٹی سی جماعت اسوقت موجود ہے۔ اور یوکوہاما اور کوبے میں مسلمان تاجروں کی بھی ایک تعداد پائی جاتی ہے۔

افغانستان

افغانستان میں پہلا اخبار سنہ ۱۹۰۶ء میں کابل سے نکلا تھا جس کے ایڈیٹر سردار محمود بیگ طرزی موجودہ ناظر خارجیہ افغانستان تھے۔ انقلاب کے بعد جب افغانستان کے تخت پر امیر امان اللہ خاں جیسا روشن خیال بادشاہ متمکن ہوا تو افغانی پریس نے بھی ترقی کی سنہ ۱۹۱۹ء میں کابل سے "امان افغان" نکلا۔ اسکے بعد سنہ ۱۹۲۰ء میں جلال آباد سے "اتحاد مشرقی" جاری ہوا۔ اور پھر کابل سے دوسرا پرچہ "طلوع افغان" نمودار ہوا۔ یہ سب پرچے فارسی زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ اور غیر سرکاری ہونے کے مدعی ہیں۔ مگر امیر کی گورنمنٹ ہر طرح ان کی ہمت افزائی کرتی ہے۔ امان افغان کی خریداری ایک خاص درجہ کے سرکاری افسروں پر لازمی ہے۔ اور اس کا چندہ ان کی تنخواہوں میں سے کٹ جاتا ہے۔

جزائر شرق الہند اور ملیسیا

ہالینڈ کے زیر حکومت شرق الہند کے جو جزائر ہیں ان کی اہمیت کو ہم نظر انداز نہیں کرسکتے۔ ان کی آبادی ۳۴۰۰۰۳۵۹۴۹ ہے جو تھوڑے استثنا کے ساتھ ساری کی ساری مسلمان ہے۔ وہاں تعلیم روز بروز پھیل رہی ہے جہالت اور امیت کم ہوتی جاتی ہے۔ صرف جاوا میں اسوقت خواندہ آدمیوں کی تعداد ۲۰ لاکھ کے قریب اندازہ کی گئی ہے یہی حال دوسرے جزائر کا بھی ہے۔ یہاں کی خاص زبانیں ملائی، جاوی، سنڈانی۔ اور مدوری ہیں مسلمانوں کی متعدد جماعتیں یہاں کام کررہی ہیں جنکا مقصد سیاسی و اقتصادی بنیادوں پر مذہب و قومیت کا احیاء ہے۔ شرکت اسلام، بویدی اوتومو اور محمدیہ وغیرہ بڑی بااثر جماعتیں ہیں۔ اور سب کی سب اخبارات کے بل پر زندہ ہیں۔ صحافت کے سب سے بڑے مرکز سورابایا۔ اور بٹاویا ہیں۔ مگر دوسرے مقدس مذہبی مقامات سے بھی طاقتور پرچے نکلتے ہیں وہاں کے جگہ اور وغیرہ سے اسلامی اخبارات۔ اور رسائل کی جو فہرست ہمیں حاصل ہوئی ہے اس کے مطابق ان کی تعداد حسب ذیل ہے۔

جاوا سے اخبار ۸ ۔ رسالے ۴۴
سماٹرا اور دیگر جزائر سے اخبار ۱۰ ۔ رسالے ۱۲
خالص مذہبی پرچے ۵ ۔
عربی زبان کے اخبار اور رسالے ۳

ان اخباروں میں سے بعض کے ناموں کا ترجمہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ "نور سماٹرا"۔ "جوان جاوا"۔ "جوان سماٹرا"۔ "نور ہند"۔ "نور منہاسا"۔ "نور اسلام"۔ "اسلام کی حیات جدید"۔ "اتفاق و نفاق"۔ "رفیق اسلام"۔ انکی تعداد ان کے مضامین کی نوعیت اور ان کے لہجہ کی بیباکی صاف کہہ دیتی ہے کہ مشرق اقصیٰ میں اسلام بیدار ہوچکا ہے۔ ان کے مذاق صحافت کو واضح کرنے کے لیے ہم مثال کے طور پر اخبار "جماعہ اسلام" کے ایک نمبر کو بغیر کسی خاص انتخاب کے اٹھاتے ہیں اس نمبر کے پرچہ میں ایک اشتہار کے سوا تمام اشتہارات مسلمان مدارس یا مسلمان کتب فروشوں یا مسلمان ہوٹلوں کے ہیں۔ مضامین میں مقالہ افتتاحیہ رسول عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے یوم ولادت پر ہے دوسرا ایک طویل مضمون "اسلام اور جمہوریت" کے عنوان پر ہے۔ اس کے بعد ایک جدید اسلامی مدرسہ کے لیے اپیل ہے۔ پھر ایک نظم ہے جس میں پنجوقتہ نماز کی پابندی پر زور دیا گیا ہے۔ پھر ایک شخص کی تجویز ہے کہ اسلامی پریس کو ایک کرکے زیادہ شاندار بنایا جائے۔ اور اس کے جواب میں ایڈیٹر کی رائے ہے کہ ایک پرچہ کے مقابلہ میں تین پرچے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ ملائی زبان کا حصہ ختم ہونے کے بعد جاوی زبان میں بھی اسی قسم کے مضامین ہیں اور ان پر اضافہ یہ ہے کہ محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق طامس کارلائل کے مضمون پر قرآن کی روشنی میں تبصرہ کیا گیا ہے۔

چینیوں کے سیاسی اخبارات اور عیسائیوں کے (۶) تبلیغی اخبارات کو مستثنیٰ کرکے مجموعی طور پر ۹۰ رسائل وجرائد اسلام کے زیر اثر ہیں۔ کیونکہ جو اخبار یا رسالہ کسی مسلمان ایڈیٹر کے ماتحت نکلتا ہے۔ وہ خواہ خالص تبلیغی مقاصد کے لیے مخصوص ہو یا نہ ہو مگر اس کا ایک تبلیغی اسلامی پرچہ بن جانا یقینی ہے۔

چین

اگرچہ چین میں اسوقت بھی اخبارات موجود تھے جب یورپ میں ابھی طباعت بھی ایجاد نہیں ہوئی تھی لیکن وہاں بہت تھوڑی مدت تک اسلامی پریس معدوم تھا۔ سنہ ۱۹۱۰ء میں جب ہم چین گئے تھے۔ تو وہاں چینی زبان میں مسلمانوں کے دو اخبار اور رسالے شائع ہوتے تھے۔ ایک چینی عربی رسالہ بھی جاری ہوا تھا مگر بند ہوگیا۔ یونان فو (مغربی چین) سے چینی

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	[illegible]
ششماہی	۲/۸	[illegible]
فی پرچہ	ایک آنہ	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ ۔ ۶ ۔ ۱۰ ۔ ۱۴ ۔ ۱۸ ۔ ۲۲ ۔ ۲۶ ۔ ۲۹ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

تذکرہ رسول صلعم مؤلفہ جناب مولانا مولوی عبدالغنی صاحب رحمانی یہ حضور سرور کائنات کے مقدس و مبارک حالات زندگی کا ایک صحیح اور معتبر گرانبہا مجموعہ ہے قیمت رعایتی ۸ آنہ ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ الاکا غذ سفید قسم اعلیٰ لغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۸ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد کا مالدار قسم اعلیٰ ۸ سنہری جلد قسم اعلیٰ ۴ محصولڈاک ۸

قرآن مجید جو کہ ۸ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید قیمت للعہ رعایتی ہے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید مصری بچوں کے واسطے نہایت خوشخط اور بہی خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد رعایتی ۸ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب المٹھ ۸ جلدیں منگائینگے انکو فی جلد ایک پیسہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ۸ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جو چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جسکی نہوں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۸۰۰ ہیں ساڑھے جزو مدے کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ہے محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۸ کی اکٹھی دس جلدیں منگائینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ہے حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد بھی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ہے رعایتی ہے محصولڈاک ۸

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

دو لیتھو مشینیں ایک کٹنگ مشین۔ موٹر پریس۔ پتھر لیتھو کے ہمارے چھاپہ خانہ میں واسطے فروخت موجود ہیں۔ مشینیں بہت اچھی حالت میں چل رہی ہیں مفصل حالات ذیل میں ملاحظہ ہوں۔

۱۔ یہ لیتھو کی بڑی مشین جسکا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ ہان میکر کی ہے جو کہ مضبوطی کے لحاظ سے یہ کارخانہ مشہور ہے اور یہ مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ باریک سے باریک چھاپ سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۲۔ یہ مشین لیتھو کی جسکا سائز ۲۲×۱۷ ہے۔ اور ۲۲×۱۸ کا پتھر آجاتا ہے۔ یہ مشین بھی اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ بہت ہلکی مشین ہے۔ ہاتھ سے بھی چل سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۳۔ یہ مشین کاغذ کتابیں کاٹنے کی ہے۔ اسکا سائز ۴۰×۲۷ ہے۔ نہایت مضبوط اور عمدہ مشین ہے۔ اور ہلکی ہے۔ ہاتھ سے چلتی ہے۔ اور موٹر سے بھی چلتی ہے۔ اسکے ہمراہ دو عدد چھریاں ہیں۔

پریس لیتھو کا بڑا جو کہ مشین کے ہمراہ دیا جاویگا۔ کاپی جمانے کا پریس ہے۔ اس کا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔

موٹر۔ یہ موٹر چند یوم کا استعمال کیا ہوا ہے۔ پانچ ہورس پاور کا ہے۔ نہایت عمدہ اور مضبوط ہے۔ بالکل صحیح چلتا ہوا ہے۔ اسکے ہمراہ سٹارٹر بھی ہے اور بالکل مکمل ہے۔

پتھر لیتھو کے مختلف سائز کے ہیں اور عمدہ میکر کے ہیں۔ غرضکہ ایک مکمل چھاپہ خانہ کا سامان ہے۔

(نوٹ) قیمت وغیرہ بذریعہ خط وکتابت ذیل کے پتہ سے طے کریں۔

منیجر اقبال پرنٹنگ ورکس چتلی قبر حویلی اعظم خاں ۔ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

ایک عمل کی تصنیفات کا اسلوب بیان زالا اور حیرت انگیز ہے۔ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی براہین حسیت۔ روایات صحیح حوالجات درست۔ مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے توراۃ و زبور وانجیل میں ان کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں۔ قیمت بلا محصول ۱۲/

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر۔ نت اور تصفیہ احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۱۲/

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے۔ محققین مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بنایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن انجمن حمایت اسلام لاہور اور تمام ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے۔ جلد اول ۲ جلد دوم للعہ محصول علاوہ۔ حصہ سوم تیار ہے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر دفتر رحمۃ للعالمین عطار دروازہ ست پٹیالہ

قانون محبت

علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ زود الاثری اور سہل الحصول کے آج تک کوئی ایسی کتاب ہندوستان بھر میں شائع نہیں ہوئی قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور لایعنی عملیات ہوں بلکہ اس میں سب کے سب عجیب و غریب عملیات ہیں جن کو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے اور بہت جلد کارآمد ہوجاتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اسکا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہوکر کہیں گے۔ باوجود ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف دو روپے ہے مگر ناپسند آنے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہئے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھائیں گے۔

پتہ

دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس نمبر ۲ ملتان شہر

ماء اللحم شاہ ارزانی رجسٹرڈ شدہ

یہ ماء اللحم کثیر الفوائد ہونیکی وجہ سے والیان ریاست صاحبان بہار اور تمام ہندوستان میں مقبول ہے۔ شراب جیسی ناپاک اور مضر چیز کے بجائے عام طور پر اسکا استعمال کرکے سوسائٹی میں عزت حاصل کیجاتی ہے۔ سال میں صرف ایکبار ہی یہ تیار کیا جاتا ہے اسلئے بعد کی فرمائشیں پوری نہیں ہوسکتیں اور اکثر حضرات کو آئندہ سال کے اہتمام تک منتظر رہنا پڑتا ہے۔ چنانچہ شوقین حضرات ۳۰ اکتوبر تک فرمائش کے ہمراہ اسکی رعایتی قیمت صہ پیشگی بھیجدیں ورنہ حسب دستور فرمائش کے ہمراہ عہ آنے سے نام درج رجسٹر کرلیا جائیگا اور تیاری پر سب کا وی پی کردیا جائیگا۔

ماء اللحم شاہ ارزانی اسلئے مقبول ہے

مشک عنبر زعفران تازہ جڑی بوٹیوں انگور وغیرہ میوہ جات اور پرندوں کے گوشت کا جوہر ہے۔ حلق سے اترتے ہی خون صالح پیدا کرتا ہے اعضاء کی کمزوری دور کرنے کے علاوہ جو اعضاء رئیسہ کو ہوتی ہیں کمزوری کو بہت اور فربہ بناتا ہے۔ اعضاء کو طاقت بخشتا ہے بھوک خوب لگاتی ہے اور بوڑھوں کو شباب کی خوشگوار لذت محسوس ہونے لگتی ہے۔ اصل قیمت صہ رعایتی پیشگی قیمت صہ

شیخ محمد عبداللطیف برادرز پروپرائیٹر یونانی فارمیسی لوہاری دروازہ

صرف چھ آنے میں گھڑی

بیان [illegible]

[illegible]

حاصل کرنے کا پتہ امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

نمک سلیمانی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سلیمانی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر بیمار گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف عہ علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی بانڈیر ضلع سورت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ناظم [illegible]

[illegible]

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب سیدکلاں دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۱ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ

خونریزی کے حوادث اور مسلمان

گذشتہ چند روز سے لاہور میں جو افسوسناک واقعات پیش آئے ہیں وہ ہر اس شخص کے لئے باعث رنج و ملال ہیں جو امن و آئین کو اجتماعی زندگی کے لئے ضروری سمجھتا ہے۔ عام اس سے کہ واقعات کی نوعیت مذہبی ہو یا سیاسی، یا وہ عام جرائم کے ذیل میں ہوں، بہرحال مرتبہ [...]

علاج تجویز کریں جس سے یہ بیماری دور ہو جائے اور پھر عود نہ کر سکے۔ مگر یہاں اسکے برعکس یہ ہوتا ہے کہ ایسا واقعہ پیش آتے ہی قاتل اور مقتول کے مذہب کی جستجو شروع ہوتی ہے اور جونہی یہ معلوم ہوا کہ حملہ آور کسی دوسرے مذہب سے تعلق رکھتا ہے، اور بس مقتول کے ہم مذہب فوراً فیصلہ کر لیتے ہیں کہ یہ حملہ مذہبی تعصب کی بنا پر ہوا ہے، حملہ آور تنہا نہیں ہے بلکہ اس کی پشت پر ایک زبردست سازش ہے، اس کی ساری قوم اور قوم ہی نہیں بلکہ اس کا مذہب بھی اس جرم میں شریک ہے، اور اسلئے خود قاتل ہی سزا کا مستحق نہیں ہے بلکہ اس کی قوم کے تمام لیڈر اور اس کے مذہب کے تمام علماء بھی پھانسی پر چڑھانے کے مستحق ہیں۔

قاعدہ ہے کہ ضد کے جواب میں ضد پیدا ہوتی ہے۔ جھوٹا الزام سنکر کوئی شخص خوش نہیں ہو سکتا۔ ایک شخص یا چند اشخاص کے فعل پر جب ان کی ساری قوم کو متہم کیا [...]

اور نہ تعزیری احکام نافذ ہو سکتے ہیں۔ پھر خود اسلامی حکومت میں بھی ہر فرد کو یہ اختیار نہیں ہے کہ خود کسی شخص کو کسی جرم کی سزا دیدے۔ جرم کی تحقیق کر کے سزا کا حکم دینا قاضی شرع کا کام ہے۔ اور اسے نافذ کرنا۔ اسلامی سلطنت کے یا اختیار حاکم سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر کوئی مسلمان خود قانون کو ہاتھ میں لیکر کسی مجرم شخص کو سزا دیگا تو فوری اشتعال ثابت نہ ہونے کی صورت میں اسکو خلاف ورزی آئین کی یقیناً سزا دیجائے گی۔

اس مسئلہ کی توضیح کا یہ موقع نہیں۔ اسوقت تو صرف یہ سوال ہے کہ ہندو لیڈروں اور اخباروں نے آخر ان بہتان تراشیوں کا کیا فائدہ سوچا ہے؟ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ہندوؤں میں جوش پیدا کر کے انہیں انتقامی کارروائیوں پر آمادہ کریں تو انہیں صاف طور پر اس خواہش کا اظہار کر دینا چاہئے تاکہ ہم بھی قیام امن کی تمام امیدوں کو خیرباد کہکر [...]

اس سے پہلے ہر قسم کی لڑائیوں میں وہ بالکل غیر جانبدار رہتے تھے۔ اتحاد کانفرنس کے اجتماعات میں یہ اعلان کرنے کے باوجود کہ "سکھ ہندو نہیں ہیں" ان کی جماعت ہندو پارٹی کا ضمیمہ بنی رہی۔ اور انھوں نے اکثر مواقع پر ہندوؤں کے ساتھ ہم آہنگی برتی۔ اب ہوشیار پور میں سنٹرل سکھ لیگ کا جو اجلاس سردار کھڑک سنگھ جیسے ذمہ دار لیڈر کے زیر صدارت ہوا ہے۔ اس میں بھی یہ رنگ صاف نمایاں نظر آتا ہے اس نے فرقہ وارانہ نیابت کے متعلق یہ تجویز پاس کی ہے اسے دیکھ کر گمان ہوتا ہے کہ شاید پنڈت مالویہ نے اسکو مرتب کر دیا ہے۔ اور ملکی سیاست کی بساط پر یہ کوئی نیا مہرہ ہے جسے ہندو مہا سبھا آگے بڑھا رہی ہے۔ اس قرارداد کا خلاصہ یہ ہے کہ اول تو فرقہ وارانہ نیابت بالکل اڑا دیجائے کیونکہ وہ ملک کی ترقی کے راستہ میں بھاری روک ہے [...]

دہرہ دون کا فساد

[...]

سکھ قوم کا جدید سیاسی مسلک

[...]

حوادث و احکام

استفتا

آج کل بہ قریب قریب عام دستور ہوتا جا رہا ہے کہ طلبا مدرسہ بوقت کھیل وغیرہ کے ایسے پاجامے استعمال کرتے ہیں کہ ران سے گھٹنے نہیں ڈھکتے۔ اور اس کی نیت میں سے تا تھا کہ گھٹنے ننگے رکھنا ٹھیک نہیں ہے۔ بلکہ اس کی یعنی گھٹنے ننگے رکھنے کی ممانعت ہے۔ چنانچہ بندہ نے شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ قرولباغ کو اس کی بابت تحریر کیا تھا جس کا انھوں نے جواب دیا ہے۔ ان کا جواب بغرض اظہار اصلیت جناب کی خدمت میں ارسال کرتا ہوں۔ اور امید [...]

الجواب

[...]

استفتاء

[...]

انتقادات

شاہد معنی

ماسٹر باسط بسوانی صاحب کی نظموں کا ایک دلچسپ مجموعہ ہے جسے قاضی ظہیر الدین احمد صاحب ظہیر بسوانی نے مرتب فرمایا ہے۔ آغاز کتاب میں خان بہادر قاضی عزیز الدین احمد صاحب دیوان ریاست دتیا کا ایک فوٹو ہے۔ جن کے نام پر اس مجموعہ کو معنون و منسوب کیا گیا ہے۔ اس کے بعد جناب ظہیر کی تمہید۔ جناب نیاز فتحپوری کا تعارف اور چودہری رحم علی الہاشمی [...]

اسلام اور تعدد ازواج

[...]

تبلیغ

[...]

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

[...]

دلچسپ واقعات

بڑھئی سے کروڑپتی

حال میں مسٹر طامس مولین بیرل انشورنس کمپنی کے بانی نے ۹۶ برس کی عمر میں انتقال کیا ہے اس شخص کی ترقی کے واقعات بالکل ایک فسانہ معلوم ہوتے ہیں، یہ انگلینڈ کے ایک معمولی کسان کا لڑکا تھا اور بڑھئی کا کام کرتا تھا یہی مزدوری میں سے بچا بچا کر اس نے اتنا مال جمع کر لیا کہ اپنے گاؤں سے لندن تک جا سکتا تھا چنانچہ ۲۳ سال کی عمر میں لندن پہنچا۔ اور بڑھئی کی دکان کھولی تھوڑی مدت کے بعد اس نے اور اسکی بیوی نے اپنے مکان کے مصارف کم کرنے [...]

تعلیم اور شادی کا اختلاف

[...]

بسلسلہ صفحہ اول

مسلمانوں کا ایک اور اخبار "اسلامک ریویو" نکلنا شروع ہوا ہے۔ اسکے ایک مضمون کا اقتباس ہم یہاں درج کرتے ہیں جس سے چینی مسلمان کے خیالات کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

پیرو اور ان اسلام کی خدمت میں ایک مودبانہ گذارش ہے۔ تم بالکل سو رہے ہو جاؤ۔ آنکھیں کھول کر دیکھو کہ اسوقت ہمارا دین اسلام کمیت کے انتہائی درجہ تک پہنچ گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہم برباد ہو جائیں گے۔ اے ہمارے دینی بھائیو! تم سب علاج اور بچاؤ کی تدبیر سوچنے میں جلدی کرو۔ ورنہ اگر ہمارے دین اسلام کی طاقت کچل دی گئی تو ہم اپنی نماز اور دعوتی تبلیغیں بھی تباہی سے نہ بچا سکیں [...]

روس اور ترکستان

[...]

یورپ، امریکہ اور آسٹریلیا

[...]

فساد دہرہ دون کے مفصل حالات

مولوی طفیل احمد صاحب (ایم ایل سی صوبہ متحدہ) کا بیان

اس ناگوار واقعہ کی تفصیل سے پہلے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اختصار کے ساتھ کچھ مقامی حالات عرض کر دئے جائیں۔

دہرہ دون میں رام لیلا کے جلوس کے راستہ پر صرف دو بڑی مسجدیں واقع ہیں۔ جن کا درمیانی فاصلہ تقریباً نصف میل ہے۔ ایک مسجد پلٹن بازار میں ہے اور دوسری دیا بالوالی مسجد کے نام سے مشہور ہے۔ جہاں یہ واقعہ پیش ...

اور اپنے خوف و ہراس اور اہل ہنود کے ارادہ سے ان کو مطلع کیا مجسٹریٹ موصوف نے مسلمانوں کو ان کے تحفظ کا یقین دلایا آخرکار ہندوؤں نے اپنا جلوس ۲۸ ستمبر کو نکالا جس کے لئے عرصہ سے وہ بے مثال تیاریاں کر رہے تھے رام لیلا کے مکان سے جلوس ۲ بجے شام کے روانہ ہوا جس کا طول غیر معمولی طور پر ۵ فرلانگ کے قریب تھا اس میں ہر قسم کے ڈھول اور باجہ اور شور مچانے کے دوسرے ...

پہنچا جس کو اس وقت مسلمان سمجھا گیا۔ اور اسی حیثیت سے اسکو کوتوال شہر نے موقعہ پر گرفتار کر لیا لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ وہ شخص ایک ہندو مسمی ایسری پرشاد ہی پہلا پتھر جلوس والوں کے لئے ایک سگنل تھا۔ چنانچہ فوراً ادھر ادھر سے ہندو پتھراؤ شروع ہو گیا۔ مسجد کے مقابل ایک ہندو وائین عدالت کلہ جو بارہ ہے۔ وہاں سے پتھر آنے لگے۔ اور پھر آریہ سماج کی جانب سے پتھروں کی بوچھاڑ شروع ہو گئی۔ اہل جلوس نے جو لاٹھیوں۔ تلواروں۔ برچھیوں اور کلہاڑیوں سے مسلح تھے راہگیر مسلمانوں پر حملہ شروع کر دیا۔ اور بہت سے مسلمانوں کو شدید جراحتیں پہونچائیں مسٹر میسن جو جلوس کے ہمراہ تھے اس مقام پر فوراً پہونچ گئے۔ جہاں لڑائی سخت اور گھمسان کی ہو رہی تھی۔ ان کا ایسا کرنا ان کی ذات سے خطرہ سے خالی نہ تھا۔ مگر انہوں نے نہایت جرات سے کام لیکر معاملہ کو سنبھال لیا۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو نہ معلوم کتنی بڑی خونریزی ہوتی اور شدید اتلاف جان ہوتا۔ خوش قسمتی سے عین اسوقت بارش کا طوفان آیا جس نے ہندو بلوائیوں کی سرگرمیوں کو بالکل ٹھنڈا کر دیا۔ یہ عجیب کی بات ہے کہ خشت اور سنگباری کا الزام ان غریب کابلیوں کے ذمہ تھوپا جاتا ہے جن کا مکان لب سڑک مسجد کے سامنے واقع ہے امر واقعہ یہ ہے کہ اس مقام پر جلوس آنے سے پیشتر ان کے مکان کی تلاشی بذریعہ پولیس سب انسپکٹر لی گئی تھی ...

مشرقیات

ستیانند کے مقدمہ کی کاروائی

گواہوں کی شہادت اور عدالت کا فیصلہ

لاہور ۱۱ اکتوبر۔ سوامی ستیانند اور دو دیگر ہندوؤں کے بیان کردہ حملہ آور عبدالعزیز کے خلاف آٹھ گواہوں کی شہادت قلمبند کرنے اور ملزم کا بیان لینے کے بعد مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع نے آج زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند تین جداگانہ جرموں کی فرد قرارداد جرم اس پر عائد کر دی۔

ملزم کا بیان

لاہور ۱۱ اکتوبر عدالت کے اس سوال پر کہ کیا تم نے راجپال کی دوکان پر سوامی اور دوسرے دو ہندوؤں کے چاقو مارا تھا؟ ملزم نے کہا ہاں میں نے مارا تھا۔ جب یہ دریافت کیا گیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا تو ملزم نے کہا کہ اس نے راجپال کی دوکان پر سوامی اور دوسرے لوگوں کو اسلام کے متعلق نہایت بیہودہ الفاظ کہتے ہوئے سنا تھا۔ ملزم نے ان لوگوں کو اس قسم کی باتیں کرنے سے منع کیا تو اس پر جھگڑا ہو گیا اور سوامی ...

ڈاکٹر بنشی لال کا بیان

ڈاکٹر مقصود کا بیان

عراق و برطانیہ

ایران اور ترکی کی مصالحت

ہیں۔ اس کا اس نے معائنہ کیا تھا۔ یہ چوٹ کے معمولی زخم تھے۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یا تو یہ بانس کی وجہ سے آئے ہوں گے یہ غالباً گرنے کی وجہ سے آئے ہوں گے چھری یا لاٹھی کی چوٹ نہ تھی۔

مجسٹریٹ نے دوران کارروائی میں ملزم کا بیان بھی لیا۔ اور اسی کی درخواست پر ایک سب انسپکٹر اور ایک کانسٹیبل کا بیان بھی قلمبند کیا گیا۔ ان دونوں نے استغاثہ کے بیان کی تائید کی۔

اسکے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فیصلہ سنا دیا۔

۱۴ سال قید بامشقت کی سزا

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ مسٹر اوگلوی مجسٹریٹ ضلع نے عبدالعزیز کو تین جداگانہ جرائم زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند کی پاداش میں سوامی ستیانند اور دو برادران نانک چند و بھگت لال کے اقدام قتل میں سات سال کی قید سخت کی سزا پہلے جرم میں اور دوسرے میں سات سال قید سخت کی سزا دوسرے اور تیسرے جرم میں۔ یعنی کل ۱۴ سال قید سخت کی سزا دی۔ انقضائے مدت کے بعد ملزم کو یہ حکم بھی دیا گیا ہے ...

مانک چند کا قتل

چھ آدمیوں کی شبہ میں گرفتاری

مانک چند کی ارتھی کا جلوس

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کے بیانات

یقینی تھا۔ جناب مولانا صاحب موصوف نے اپنی ناسازی طبیعت کے باعث ہیں بذریعہ تار اور خط معلوم کیا ہے کہ اجلاس کی تاریخیں نومبر کے وسط میں دیکھا ہیں۔

عنقریب ایک وفد صوبہ سرحد اور ایک وفد تحصیل ای ضلع پشاور اور ایک وفد اضلاع سرحد میں اغراض و مقاصد جمعیۃ بیان کرنے کے لیے اور فراہمی چندہ کے واسطے نکلنے والا ہے ...

عنقریب تاریخیں مقرر کی جائیں گی اور دعوتی کارڈ علمائے کرام اور برگزیدہ اصحاب کی خدمت میں بھیجے جائیں گے۔

بمبئی میں "رنگیلا رسول" کی اشاعت

مسلمانان بمبئی کا احتجاجی جلسہ

بمبئی ۹ اکتوبر۔ کل مسلمانان بمبئی کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس میں اس امر کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا کہ بمبئی میں کتاب رنگیلا رسول شائع کی گئی ہے۔ مولانا شوکت علی صاحب صدر جلسہ تھے ...

اکبرپور میں ہندو مسلم فساد

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

اکبرپور میں ایک مسلمان شدید زخمی ہوا

"بلیدان چترا ولی"

راجپال کی دوکان کی تلاشی

جمعیۃ علماء ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس

وسط نومبر میں منعقد ہوگا

مسلمانان پشاور تیاریاں کر رہے ہیں

کتاب بلیدان چترا ولی کی ضبطی

ہے جس کا سلسلہ شروع کر کے ہی منسلکی کا حکم دیا ہے۔ ایک دو روز میں گورنمنٹ گزٹ میں اعلان کر دیا جائیگا

حیدرآباد میں ایک دوسرا راجپال

مسلمانوں میں ہیجان

حیدرآباد (سندھ) ۱۱ اکتوبر۔ انجمن نصرت الاسلام کے سکرٹری نے ایک اشتہار شائع کیا ہے جس سے حیدرآباد سندھ میں نمایاں طور پر ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ اس اشتہار میں تحریر ہے کہ حیدرآباد میں بھی ایک راجپال پیدا ہو گیا ہے۔ جس نے خدا اور اس کے رسول کو شرمناک طور پر گالیاں دی ہیں۔ اشتہار میں مسلمانوں کو تاکید کی گئی ہے کہ نماز جمعہ کے بعد کثیر تعداد میں جلسہ میں شریک ہوں اور اس نفرت انگیز رسالہ کو سنیں۔ اس رسالہ کے سننے کے بعد معلوم ہو جائیگا کہ اگر مسلمان خود دار ہیں اور ان میں کچھ بھی مذہبی احساس باقی ہے تو یہ ان کے لئے ڈوب مرنے کا موقعہ ہے۔ حالانکہ بیان کیا جاتا ہے کہ اس رسالہ میں تادیانی فرقہ اور اس کے بانی پر حملہ ہے لیکن یہاں کے مسلمانوں میں ایک اشتعال پیدا ہو گیا ہے۔ رسالہ کا مصنف ایک غیر معروف گمنام شخص ہے ...

سیلاب زدگان گجرات و سندھ کی امداد

کے لیے ڈیڑھ کروڑ روپیہ کی منظوری

پروفیسر اندر اڈیٹر ارجن کی گرفتاری

اشتعال انگیز مضامین کی اشاعت

ارجن کے اسسٹنٹ ایڈیٹر کی گرفتاری

ارجن پر قابل ضمانت وارنٹ کی تعمیل کی جو گزشتہ جولائی میں جبکہ پنڈت اندر کشمیر گئے ہوئے تھے ان کی جگہ کام کر رہے تھے سپاہی لال کو پولیس اپنی حراست میں عدالت لے گئی جہاں ضمانت کی درخواست دی گئی۔ پانچ پانچ ہزار کی دو ضمانتیں اور پانچ ہزار کا ایک ذاتی مچلکہ لیا گیا۔

اینگلو عربک کالج کے ارباب حل و عقد سے

چند سوالات

کیا سکرٹری صاحب مجلس منتظمہ اینگلو عربک انٹرمیڈیٹ کالج یا کوئی دوسرے ذمہ دار صاحب مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مرحمت فرمانے کی تکلیف گوارا کرینگے۔ اور سائل کو شکریہ کا موقع دینگے؟

۱ـ (الف) کیا یہ صحیح ہے کہ کالج کے موجودہ پرنسپل صاحب مسٹر ڈاکر جو قوم کے غالباً انگریز اور مذہب کے عیسائی ہیں۔ کالج کی مسجد میں بلا تکلف جوتہ پہنے ہوئے پھرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ صحیح ہے کہ ۹ ستمبر کو صبح تقریباً ساڑھے نو بجے متعدد اساتذہ نے جن میں کچھ شیعہ اور سنی مودی صاحبان بھی شامل تھے ...

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی" نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل احسن التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ...

تفسیر مظہری · تاریخ القرآن · فتاویٰ رشیدیہ · تاریخ الامت · رباعیات عمر خیام · اوراد و وظائف · سوانح خواجہ معین الدین چشتی · محافظۃ الصبیان · بستان المحدثین · اعجاز القرآن · تعلیم الاسلام · نشر الطیب · دیوان رشید · احسن الوظائف · الفاروق · صحت النساء

تعلیم الاسلام · آریوں کے جوابات · تاریخ · ادبیات · دہریت

مسلنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

امرت دھارا

ہر قسم کی بیماری سے شفا دیتی ہے

"امرت دھارا" بے جامع الفوائد پر اکسیر اثرات کی تعریف حدود الفاظ سے باہر ہے۔ جس کا ایک قطرہ شفا سے بھرا ہے۔ مریض خواہ شدت مرض سے کیسا ہی لاچار ہو۔ یا کسی کی پرانی بیماری میں مبتلا ہو "امرت دھارا" کی چند خوراکیں موجب ترکیب استعمال ہر قسم بیماری کو فوراً دور کر دیتی ہیں بعض لوگ ناتجربہ کاری اور لاپرواہی کے باعث اپنی کو خطرناک بنا لیتے ہیں۔ مگر اس حالت میں بھی اکثر "امرت دھارا" ایک سنو ا میں نوے مریضوں کی جان کو معرض خطرہ سے نکالنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ اور اپنے دست سے "امرت دھارا" نے ہزارہا لوگوں کو شفا بخشی ہے۔ جن کی تحریریں اس بات کا پتہ اور ثبوت ہیں کہ اس چھوٹی سی شیشی نے اس دنیا میں کیسا **آب حیات** کا کام دیا تجربہ کے لئے آپ ہماری ایک شیشی **"امرت دھارا"** کی استعمال کریں!

المشتہر: امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

ایک عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

جو اصحاب للعہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے انہیں ایک بہترین مضبوط (لیور) خوبصورت نکل کیس کی دیرپا اور سچا وقت دینے والی گھڑی بھیجی جائے گی جس کے ساتھ ہمارے نہایت دلفریب اور مست کر دینے والے عطر کی ۸ شیشیاں بھی ہوں گی۔ چونکہ اسٹاک بہت کم ہے اسی لئے دیر کرنے سے مایوسی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ آج ہی اور ابھی اپنا آرڈر بھیجدیجئے۔

پتہ

Mess India Store,
P.O. Beadon,
Calcutta.

اکسیر جذام

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

سنہری موقع

Bag Bazar Stores,
2, Bag Bazar st.
Calcutta.

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

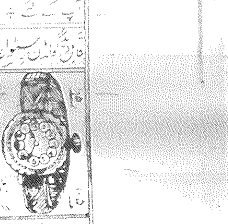

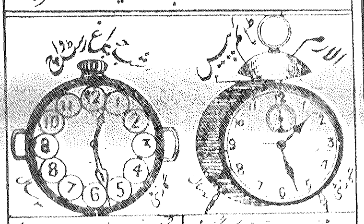

شربت فولاد

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بےنظیر طاقت

بس جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے۔ جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بےحد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ خاص رگوں کو قوت دیکر باہ کو زیادہ کرتی ہے ...

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد اشرف الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

ہر گھڑی صرف چھ آنے میں

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۲۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۸

تراجم و مقتبسات

امریکہ کے اعلیٰ طبقوں پر اسلام کا اثر
ایک انجمن جس کے تمام شعائر اسلامی ہیں

مشہور امریکن سیاح مسٹر چارلس کرانن نے مصر کی جمعیۃ رابطۂ شرقیہ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ عیسائیوں میں ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو توحید باری کا قائل ہے اور اس کے عقائد قدیم اسلامی عقائد سے ملتے جلتے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے اپنے دوست ڈاکٹر ویلیٹ کا خاص طور پر ذکر کیا تھا جو چالیس سال تک امریکہ کی سب سے بڑی یونیورسٹی (ہارورڈ) کے صدر رہے تھے مسٹر کرانن کا بیان ہے کہ ڈاکٹر ایلیٹ نے اپنے انتقال سے پہلے مجھ سے سورۂ فاتحہ کی تلقین کی تھی اور کہا تھا کہ دیکھو اسلام کی یہ کیسی اچھی نماز ہے۔

گذشتہ موسم سرما میں شام کے مشہور لیڈر امیر شکیب ارسلان جب امریکہ گئے تو انہیں معلوم ہوا کہ اس ملک میں بڑے بڑے علماء اور اکابر متفکرین کی ایک پوشیدہ مجلس ہے جو نہایت رازداری کے ساتھ اپنی محفلیں منعقد کرتی ہے اور ان میں سب ارکان طربوش اور عمامہ باندھ کر آتے ہیں۔ ایک دوسرے کو "السلام علیکم" کہتے ہیں اور اپنے تئیں اسلامی عربی الفاب سے ملقب کرتے ہیں اس جماعت کا نام لفظ "کعبہ" کا مرادف ہے اور وہ اپنی محفلوں کو "مسجد" کہتے ہیں۔ اس پر امیر شکیب ارسلان نے عربی اخبارات میں ایک مضمون لکھا ہے جس میں ان امریکن علماء سے ان کمالی ترکوں اور فرنگ پرست مصریوں کا مقابلہ کیا ہے جو ہر چیز میں یورپ کی تقلید کرنے کے عادی ہیں۔ ذیل میں ہم امیر موصوف کے مضمون کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ کیونکہ یورپ کی تقلید جامد کا مرض ہندوستان میں بھی کچھ کم پھیلا ہوا نہیں ہے:-

بعض اہل مشرق نے طربوش (ترکی ٹوپی) کو اتار پھینکا ہے اور اسے سر پر رکھنے کو ایسا جرم قرار دیا ہے کہ لوگوں کو اس پر سزا دیتے ہیں۔ اور اس کی حمایت کرنے والوں کی گردنیں اڑاتے ہیں۔ ایک دوسری جماعت کو اپنے ملک میں اتنا اقتدار تو حاصل نہیں ہے کہ عمامے اور طربوش پہنے پر سزائیں دیں۔ مگر وہ بھی اپنے ترک لباس کے اقتدا میں پورے سرگرم ہیں۔ اور اس پر لیے لباس کو جمود اور تاخر کی علامت سمجھتے ہیں۔ ان لوگوں نے اپنی اِدعائے پرستی کا نام "تجدد" اور "روشن خیالی" رکھا ہے اور ایسی

ایسی حرکات کر رہے ہیں جنکا آج سے چند سال پہلے تک ہم نے تصور بھی نہ کیا تھا۔

مشرق اور خصوصاً عرب میں ایک گروہ چاہتا ہے کہ ہر مشرقی اور عربی چیز کو بدلکر یورپین بنا دیا جائے۔ اس کے نزدیک مشرقی قوموں کی ترقی بغیر اس کے ہو ہی نہیں سکتی چیزیں اس پر تو کچھ زیادہ تعجب نہیں ہے۔ کیونکہ قوم کا مجموعہ ایک جسم معنوی کی حیثیت رکھتا ہے اور جس طرح جسم حیوانی کو امراض لاحق ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات اس جسم معنوی کو بھی اجتماعی امراض عارض ہوتے ہیں لیکن حیرت تو یہ ہے کہ طربوش، عمامہ، مشرقی لباس اور عربی زبان یہ سب چیزیں تو خود مغرب کے ان اعلیٰ طبقوں میں مقبول و معزز ہیں جن کی پیروی کو یہ تقلید پیشہ متجددین اپنے لیے باعث فخر سمجھتے ہیں۔

امریکہ میں ایک عالی قدر اور شریف و نبیہ انجمن ہے جس کا نام شرائن Shrine ہے اس لفظ کا اطلاق ہر اس مقدس مقام پر ہوتا ہے جس کی طرف لوگ زیارت کے لیے جاتے ہیں یہ نام "کعبہ" کی رعایت اختیار کیا گیا ہے۔ یہ جماعت فریمیسن کی کوئی شاخ تو نہیں ہے۔ مگر اس کے طریقے بڑی حد تک اس سے مشابہ ہیں اور حقیقت یہ ہے وہ فریمیسن کے ساتھ ایک گہرا تعلق رکھتی ہے کہ کوئی شخص اس کا رکن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ فریمیسن کا رکن نہ ہو۔ یہی نہیں بلکہ اسکے داخلہ کی شرط یہ ہے کہ وہ فریمیسن میں ۳۲ درجہ تک ترقی کر گیا ہو۔ ہر شخص جانتا ہے کہ امریکہ میں فریمیسن کو کیسی وقعت حاصل ہے لہذا آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جمعیت شرائن امریکن سوسائٹی کے کسقدر اعلیٰ طبقہ سے مرکب ہے۔

ولایات متحدہ میں اس جمعیت کے تقریباً ڈھائی لاکھ ممبر موجود ہیں۔ اور اوپر کے بیان کے بعد یہ کہنا فضول ہے کہ یہ لوگ کس درجہ کے ہیں۔ ان میں سینٹ کے معزز ارکان اور حکومت کے بڑے بڑے افسر بھی شامل ہیں۔ اور اسکے بعض ارکان کو جمہوریہ امریکہ کی صدارت کا بھی شرف حاصل ہو چکا ہے۔ ان کی محفل "مسجد" Mosque کہلاتی ہے۔ بعض کو "شریف" کہلاتا ہے۔ نیویارک کی مرکزی محفل کا نام "محفل کہ" ہے۔ اور جو شخص اس بڑی محفل میں ہوتا ہے اس کے ساتھ "حاجی" کا لقب اور بڑھا دیا جاتا ہے۔ اکثر مقامات کی محفلوں کے نام عربی ہیں۔ مثلاً ولایت بنو جرسی کی محفل کا نام "محفل سلام" ہے کیلیفورنیا میں لوس انجیلوس کی محفل کا نام "محفل ملائکہ" ہے میکسیکو

کی محفل "عنترہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کے علاوہ محفل دمشق، محفل بغداد، محفل مصر، محفل عمر، محفل علی، محفل رمضان، محفل زمزم، محفل مدینہ، محفل فلسطین، محفل نامو وغیرہ بھی ہیں۔ ان محفلوں کے نام وہ لوگ عربی ہی میں لیتے ہیں۔ ان کا انگریزی ترجمہ نہیں کرتے۔

پنسلوینیا کی محفل جس کی عمارت نہایت عظیم الشان ہے۔ نہایت گہرا اسلامی رنگ پیش کرتی ہے اس کے ہال میں نہایت موٹے حرفوں سے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ لکھا ہوا ہے۔ جب کوئی رکن محفل میں داخل ہو تو لازم ہے کہ وہ بلند آواز سے السلام علیکم کہے۔ اسکی دیواروں پر بالکل ہمارے ہاں کی مساجد کی طرح قرآن مجید کی آیات نہایت اچھے خط میں لکھی ہوئی ہیں۔ اس کے داخلہ کے نظام میں طربوش ایک لازمی جزو ہے۔

جمعیۃ شرائن میں ابتدائی درجہ کے تمام ممبر طربوش پہنتے ہیں۔ مگر جو لوگ اونچے مدارج میں پہنچ جاتے ہیں انکے لیے مخصوص لباس جبہ اور عمامہ ہے جس وقت یہ لوگ اپنے جلسوں سے فارغ ہو کر باہر نکلتے ہیں تو سڑکوں پر سینکڑوں آدمیوں کو عماموں اور طربوشوں میں ملبوس دیکھکر آنکھوں کے سامنے عجیب سماں پھر جاتا ہے۔ ان لوگوں میں باہمی تعارف کا بھی یورپین طریقہ رائج نہیں ہے بلکہ جب کبھی عمامہ پوش یا طربوش پہنے ہوئے دو آدمی ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو بغیر کسی تعارف کرانے والے کے خود بڑھ کر السلام علیکم کہتے ہیں۔ اور آپس میں مصافحہ کرتے ہیں۔ ہر رکن اپنے سینہ پر ایک تمغہ لگاتا ہے جس میں تلوار، ہلال اور ستارہ بنا ہوا ہوتا ہے اور یہ اس جمعیت کا شعار ہے۔

میں یہ حالات ان لوگوں کی واقفیت کے لیے شائع کرتا ہوں۔ جو مشرق اور اس کی ہر چیز کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ یہی طربوش ایسے عمامے۔ عربی زبان۔ قرآن مجید کی آیات۔ اور مشرقی آداب۔ تہذیب جن سے یہ "متجددین" کے مدعی بیزار ہیں۔ آج مغربی ممالک میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک کے اعلیٰ ترین طبقہ میں مقبول ہیں اور قدر و عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

ترکی کے انتخابات میں استبداد

غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے اپنی جماعت (خلق فرقہ سی) کے صدر کی حیثیت سے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں ترکی کی خارجی و داخلی سیاست کے مبادی کی تشریح کی ہے۔ اور کہا ہے کہ حکومت الدر ون ملک میں کسی اختلاف رائے کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اس کے بعد مجلس ملی کبیر کے لیے اپنے مجوزہ ارکان کے نام پیش کیے ہیں۔ جن میں ان کی جماعت کے سوا کسی اور جماعت کا ایک آدمی بھی نہیں لیا گیا ہے۔ موجودہ حکومت کے وزراء (خلق

فرقہ سی کے ممتاز ارباب سیاست) اور حکومت کے حامی مدیران اخبارات سے یہ فہرست مرتب ہے۔ اور غازی نے اعلان کیا ہے کہ ان لوگوں کے مقابلہ پر کوئی شخص کھڑا ہو تو بہ کسی انتخاب کے بغیر ہی اہل ملک کے نمائندے تصور کیے جائیں گے۔ اور چونکہ غازی نے اسی اعلان میں کہا ہے کہ حکومت کسی اندرونی اختلاف کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لیے کسی مخالف جماعت نے اپنے نمائندے پیش کرنے کی جرأت ہی نہیں کی۔

یمن کی جنگی تیاریاں

حال میں حدیدہ کے بندرگاہ پر جرمنی سے بیٹھنے والے دو جنگی ہوائی جہاز پہنچے ہیں جنہیں امام یحییٰ نے خرید لیا ہے کہا جاتا ہے کہ امام نے ان کی قیمت ۱۲ ہزار گنی ادا کر دی ہے۔ مگر اطالوی افسران سے کہہ رہے ہیں کہ جہاز پرانے ہیں۔ اور مرمت کر کے آپ کے ہاتھ فروخت کیے گئے ہیں یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا اطالوی افسر جرمنی کے حسد کی بنا پر ایسا کہتے ہیں یا یہ حقیقت ہے۔

شام کی مردم شماری

گذشتہ جدید حکومت شام نے مردم شماری کیلئے جو کمیٹی بنائی تھی وہ اپنا کام ختم کر چکی ہے اسکے پیش کردہ نقشہ کی بنا پر شام کی موجودہ آبادی حسب ذیل ہے۔

حلب	۴۴۶۱۹۲
دمشق	۳۶۶۹۱۶
اسکندرون	۱۳۷۰۱۵
حمص	۱۲۶۲۲۴
حماہ	۷۹۰۰۳۳
حوران	۶۶۳۴۴
دیر الزور	۲۲۲۵۹
کل	۱۹۶۵۷۸۳

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	بیلعہ
ششماہی	سہ	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی کے شائع ہوتا ہے۔

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے عبارت شستہ زبان پاکیزہ دلائل قوی اثر بے حد حیرت۔ روایات صحیح۔ حوالجات درست مندرجہ ذیل کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے دل میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز
حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے۔ توراۃ، زبور اور انجیل میں ان کی بابت جو جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ وجغرافیہ کی سب معلومات حج کے احکام و اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول عہ

(۲) الجمال والکمال
تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر نعت اور تفسیر احادیث کے اسرار واقعات یوسفی کی تنقید۔ اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب تقریباً ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول عہ

(۳) رحمۃ للعالمین
سیرت حضور سید المرسلین اس کتاب کی مقبولیت خداداد ہے علماء و مورخین کے اتفاق نے اس کتاب کو علم سیرت کی منتخب کتاب بتلایا ہے۔ جامعہ ملیہ دہلی۔ جامعہ عثمانیہ دکن انجمن حمایت اسلام لاہور نیز ہندوستان کے اکثر اسلامیہ ہائی اسکولوں کے نصاب میں داخل ہے جلد اول للعہ جلد دوم للعہ محصول علاوہ حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ
خلیفہ شیخ ہدایت اللہ منیجر رحمۃ للعالمین عطر دار دروازہ ریاست پٹیالہ

قانون محبت
علم حب کا مکمل کورس

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر بلحاظ اپنی زود اثری اور سہل الحصول کے آج تک اس قسم کی کتاب اشاعت میں شائع نہیں ہوئی۔ قانون محبت کوئی عام بازاری کتاب نہیں جس میں ناممکن العمل اور ایسی عملیات ہوں بلکہ اس میں ایسے عجیب و غریب عملیات ہیں جنکو عمل کرنے کیلئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہو جاتی ہے اور وہ عمل عمر بھر کے کام آتا ہے۔ قانون محبت کے مطالعہ سے آپ کا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائے گا۔ اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ محبت کے امتحان میں اگر آپ ہمیشہ ناکام رہتے آئے ہیں تو ایک بار قانون محبت کا مطالعہ کیجئے پھر آپ بھی ہمارے ہم زبان ہو کر کہیں گے۔ بار بار وہ ان خوبیوں کے قانون محبت کی رعایتی قیمت صرف عہ۔ ناپسند ہونے یا غلط نکلنے پر واپسی کی شرط ہے۔

(نوٹ) آرڈر کے ہمراہ اس بات کی ایک حلفیہ تحریر آنی چاہیے کہ آپ ہماری کتاب قانون محبت کسی دوسرے کو ہرگز نہ دکھلائیں گے۔

پتہ
دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

آئیے دیکھئے لیجیے برتن

المونیم اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن مثلاً کیتلی پلیٹ۔ بالی رکابی۔ بالٹی چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن مثلاً کیتلی۔ دیگچی پلیٹ ٹفن بکس۔ بالٹی چمچے وغیرہ اور جرمنی کی قلعی کی تھالیاں پلیٹیں۔ گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا۔ پیکنگ عمدہ۔

اے ایم داؤد بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۶ کیننگ اسٹریٹ (نمبا بلڈنگ) کلکتہ

برص یعنی پھلبہری سفید داغ ایکذیمہ کلین جنس دوائے اکسیر

اگر ہماری نقرئی جڑی بوٹی ایک سفید کے نشان پر لگانے سے بدن کے نشانات دور نہ ہو جائیں تو ... مطلقہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس۔ اشتہار نو فروخت نہ کراتا ہو تا ہم لکھا ہے قیمت فی بکس سے۔

دفتر معالج برص نمبر ۱۰ اور جھنگہ (بہار)

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما۔ پائیدار۔ صحیح وقت بتانے والی
سوئس میڈ اسٹراپ یا اصلی ریلوے ریگولیٹر لیور پاکٹ واچ امریکن والسن یا الارم ٹائم پیس اگر آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی بذریعہ منی آرڈر کے ذریعہ ہم کو بھیجدیں۔ منی آرڈر ملتے ہی آپ کی خدمت میں ایک انعامی ٹکٹ اور چار ٹکٹ اشتہاری فی ٹکٹ چھ آنہ بھیجے جائیں گے انعامی ٹکٹ آپ اپنے پاس رکھیں چاروں ٹکٹ اپنے دوستوں عزیزوں میں چھ چھ آنہ فروخت کر کے وصول کریں اور ہر خریدار سے ہدایت کر دیں کہ وہ چھ آنہ بذریعہ منی آرڈر ہمکو بھیجدیں یا آپ خود ہر ایک سے وصول کر کے کل چھ روپے بھیجدیں اور جو گھڑی پسند ہو اس کا نام بھی لکھدیں ڈبے وصول ہونے پر آپکی خدمت میں پسندیدہ گھڑی بذریعہ پیڈ پارسل (محصولڈاک خود ادا کر کے) بھیجدینگے اس صورت میں یہ گھڑی آپ کو صرف چھ آنہ میں حاصل ہوگی اور آپ کے چاروں خریدار نمبر آپ کے خریداروں کے خریدار اور تمام مسلسل خریدار بھی اسی طرح چھ چھ آنہ میں پسند گھڑی ہاتھ کی یا جیب کی یا النونیہ امریکن الارم ٹائم پیس پسند شدہ حاصل کرنے رہیں گے۔ جلدی کیجئے اور آج ہی منی آرڈر یا اطلاعی کارڈ مع مفصل پتہ کے روانہ کیجئے۔ اس زرین موقعہ سے آپ خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوستوں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو صرف ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے یہ بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیری علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف عہ رسالہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی۔ راندیر ضلع سورت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام فیضہم

شائقین تاریخ اسلامی کو یہ مژدہ جانفزا سنائے ہیں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام مولفہ امام واقدی کا سلیس بامحاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ میں جو پیچیدگی اور الجھن وہ ناظرین کو پسند نہیں کیونکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اس لیے اس قدیم ترجمہ سے تمام تاریخی واقعات اسلامی فتوحات کی اہمیت کا دروازہ بند کر رکھا تھا اور شائقین تاریخ کے لوگوں کو ... انتظار ہے سو الحمد للہ کہ اس شوق کی تکمیل اب ختم ہو گئی ہے۔ فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام باوجود فوائد کے نہایت آب و تاب سے شائع ہو کر ہر خاص و عام کے دیدہ و دل کا مشتاق ہوگا۔

اس ترجمہ سے آپکو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی ... جاں نثاری کے حیات افروز حالات معلوم ہونگے۔ مشہور نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہم کی دلیرانہ شجاعت، حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے منصفانہ جوش پیدا کر کے اسلام کی سرفروشانہ خدمات کیلئے آپ کو مستعد کر دینگے۔

یہ ترجمہ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب بتا کر ان تمام ایک ہی حقیقت بھی واضح کر دیگا جس سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں اور باوجود ہزار شور و فریاد کے نقصان کے نزدیک ان کا اندازہ کم ہوتا جاتا ہے۔

پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا اور صحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی و بربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہا کر جیوش اولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا لائحہ عمل بناؤ۔

فیوض الاسلام کی ضخامت ساڑھے سات سو صفحات تقطیع ۲۶×۲۰ قیمت للعہ علاوہ محصولڈاک لیکن جو حضرات خریداری سے پہلے اپنا نام درج کرا لیں گے ان کو علاوہ محصولڈاک عہ کر دی جاوے گی۔ کیونکہ نام درج کرانے سے اشاعت میں سہولت ہوگی ... نام لکھانا کافی ہے۔ اور وہ شخص اپنے ایک بڑا مقامات سے ایک ایک کتاب پر چند مدد محصولڈاک درج کرنے کی ضرورت نہ ہوگی ... خریداروں کی تعداد دس کو ... فیوض الاسلام روانہ کر دیجیے ... بھی ... کاروں کی ... دیا جاوے گا ...

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ہے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ نمبر ۸ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن کی نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ نمبر ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معزز بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ جلد عہ رعایتی ہر محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ارسال ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ عہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہو کشادہ لکھائی صاف سنہری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جو دہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی فہرست آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد و عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھنے کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساٹھ جزو نمبر ۵ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ بلا جلد چرمی ہے رعایتی عہ بغیر جلد للعہ ہے محصولڈاک ۱۲ (نوٹ) جو صاحب ۵ کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ہے رعایتی صہ محصولڈاک ۸

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

۲ لیتھو مشینیں ایک کٹنگ مشین موٹر۔ پریس پتھر لیتھو کے ہمارے چھاپہ خانہ میں واسطے فروخت موجود ہیں مشینیں بہت اچھی حالت میں چل رہی ہیں مفصل حالات ذیل ملاحظہ ہوں۔

۱۔ لیتھو کی بڑی مشین جس کا سائز ۲۸×۴۲ انچ ہے۔ اس کی خوبی اور مضبوطی کے لحاظ سے یہ کارخانہ مشہور ہے اور مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے باریک سے باریک چھپائی ہوتی ہے کوئی حصہ خراب نہیں ہے۔

۲۔ مشین لیتھو کی جس کا سائز ۲۲×۲۲ ہے اور ۱۸×۲۲ کا چھپ جاتا ہے یہ مشین بھی اچھی حالت میں چل رہی ہے بہت ہلکی مشین ہے ہاتھ سے بھی چل سکتی ہے کوئی حصہ خراب نہیں ہے۔

۳۔ مشین کٹنگ کی کاغذ کاٹنے کی ہے اسکا سائز ۲۴×۳۰ انچ ہے نہایت مضبوط اور عمدہ مشین ہے اور ہلکی ہے۔ ہاتھ سے بھی چلتی ہے۔ اور موٹر سے بھی چلتی ہے۔ اسکے ہمراہ دو عدد چھریاں ہیں۔

۴۔ پریس لیتھو کا پرانا جو کہ مشین کے ہمراہ دیا جائیگا۔ کلبی جمانے کا پریس ہے۔ اس کا سائز ۲۲×۴۰ ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔

۵۔ موٹر۔ موٹر جدید قسم کا استعمال کیا ہوا ہے۔ پانچ ہورس پاور کا ہے۔ نہایت عمدہ اور مضبوط ہے بالکل صحیح چلتا ہوا ہے۔ اسکے ہمراہ شافٹ بھی ہے اور بالکل مکمل ہے۔

۶۔ پتھر لیتھو کے مختلف سائز کے ہیں اور عمدہ بکثرت ہیں۔ غرضکہ ایک مکمل چھاپہ خانہ کا سامان ہے۔

(نوٹ) قیمت وغیرہ بذریعہ خط وکتابت ذیل کے پتہ سے طے کریں:-

منیجر اقبال پرنٹنگ ورکس چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۵ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے اور اتحاد کانفرنس

جب سے اتحاد کانفرنس کی کارروائی کے متعلق اسلامی جماعت کا مختصر بیان شائع ہوا ہے، ہندو لیڈروں میں ایک عجیب اضطرابی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔ وہ محسوس کر رہے ہیں کہ حقائق کے اس بیباکانہ اظہار نے ذمہ داری کا ایک بہت بڑا بوجھان کے اوپر ڈال دیا ہے، اور ملک کے سامنے وہ ایک ایسی پوزیشن پر پیش کر دئے گئے ہیں جس کو اختیار کرنے سے تو انہیں شرم نہیں آتی، مگر منظر عام پر لانے سے ضرور شرم آتی ہے۔ ابتداءً جب یہ بیان شائع ہوا تھا، تو تمام ملک منتظر تھا کہ کانفرنس کا ہندو گروہ بھی اسلامی گروہ کی طرح اپنے اعمال کا حساب پبلک کے سامنے پیش کر دیگا تاکہ وہ دونوں کے کام کا موازنہ کرکے ایک صحیح نتیجہ پر پہنچ سکے۔ لیکن نہ معلوم کن وجوہ سے اس نے اس صحیح اور معقول طریقہ ...

(باقی)

عبدالعزیز اور خدا بخش

راجپال اور سوامی ستیانند پر قاتلانہ حملہ کرنے کے الزام میں خدا بخش اور عبدالعزیز خاں افغان کے ساتھ قانونی کارروائی کا جو غیر معمولی طریقہ اختیار کیا گیا ہے اس نے درحقیقت ہر شخص کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ موجودہ حالات میں ان کے فیصلوں پر نکتہ چینی کرنے کو شاید بے جا حمایت اور طرفداری پر محمول کیا جائے گا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ ان دونوں مقدموں کی مخصوص نوعیت سے قطع نظر کرکے ہمارا اعتراض اس ضابطۂ عدل و انصاف پر ہے جو خلاف معمول ان میں اختیار کیا گیا ہے۔ یہ امر مسلم ہے کہ موجودہ قانون کے مطابق ...

لئے اپیل کی معقول بنیاد بن سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ کوئی اپیل کرنا پسند کریں۔

پشاور کی ہولناک آتشزدگی

پشاور سے آتش زدگی کی جو ہوشربا تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً پندرہ بیس ہزار آدمی اس مصیبت عظیم کی بدولت بے خانماں ہوگئے ہیں، اور مجموعی طور پر نقصان کا اندازہ دو کروڑ روپے سے کم نہیں ہے۔ سرکاری بیان میں آگ کے اس حد تک پھیل جانے کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی لیکن تمام غیر سرکاری بیانات اس باب میں متفق ہیں کہ محض میونسپلٹی کی بدانتظامی کے باعث غریب اہل شہر کو اس قدر شدید نقصانات برداشت کرنے پڑے ہیں۔ پشاور جیسے شہر میں جس کی آبادی ایک لاکھ سے متجاوز ہے صرف ایک موٹر انجن ہے، دو مشینیں ہیں، سامان نہایت خستہ و خراب ہے اور بریگیڈ میں کل تیس آدمی رکھے گئے ہیں ...

ایک افسوسناک سانحہ

اتحاد کیلئے صدر کانگریس کی اپیل

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:-

نماز وتر میں اہلحدیث بعد تسبیح کے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھتے ہیں اور احناف تیسری رکعت کے تکبیر رفع الیدین کرکے پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھتے ہیں ان دونوں میں کونسا فعل صحیح ہے۔ صحیح ہونے کی کونسی دلیل ہے۔

الجواب

قنوت رکوع سے پہلے پڑھنی چاہیے نہ کہ بعد تسبیح لما روی عن انس انہ سئل عن القنوت فقال ...

دلچسپ واقعات

جانوروں کی عمریں

ایک جرمن حکیم کاسل نوبیان نے تحقیق و تجربہ کے بعد مختلف جانوروں کی طبعی عمریں دریافت کی ہیں۔ اس کی تحقیقات کے نتائج حسب ذیل ہیں۔

زاغ، ہنس، پہاڑی کوا، طوطا اور کچھوا ۲۰۰ سال سے ۳۰۰ سال تک
گھوڑا، گدھا، سانڈنی اور ریچھ ۴۰ سے ۵۰ سال تک۔
فاختہ، شتر مرغ اور ہدہد ۶۰ سے ۷۰ سال تک۔
کوئل، مگرمچھ اور مینڈک ۴۰ سال
ہاتھی ۱۵۰ سے ۲۰۰ سال تک گدھ ۱۱۸ سال

انگریز لیڈی کو فیشن بڑی عورتوں کی نظر میں

درختوں کی حیوانی زندگی

یورپ اور امریکہ کی فوجی طاقت میں اضافہ

جنگ عظیم کے بعد جب جمعیۃ الاقوام کی بنیاد قائم کی گئی تو یورپ کے تمام متمدن ممالک جو اتحادیوں کے حلیف تھے بالکل مطمئن نظر آتے تھے اور جنگ و جدل تمام بلند بانگ جا رہے تھے کہ اس جمعیۃ کے استقرار اور استقلال سے آئندہ خونریزی اور سیاسی جبر و استبداد کے تمام راستے مسدود ہو جائیں گے لیکن ایشیا اور دوسرے آزاد ممالک کے ارباب بست و کشاد قیام جمعیت کو مغربی استعمار پسندی اور خود غرضیوں کا ایک نئی قسم کا آلہ کار سمجھتے تھے۔ ... گذشتہ چند سال میں جمعیۃ الاقوام کی ...

اضلاع متحدہ امریکہ	۹۰۰	۸۰۰	۱۲۰۰
جاپان	۳۷۰	۴۹۰	۸۰۰

ان کے علاوہ غیر مصافی طیارے ... کی تعداد کثیر ایسی ہے جو جنگ کے موقعہ پر استعمال کی جا سکتی ہے۔

اتحادیوں کی حلیف ریاستوں کا بھی یہی حال ہے۔ ... کی ریاستوں کے پاس ان دنوں اس قدر طیارے موجود ہیں جن کی تعداد ۱۹۱۳ء کے تمام طیاروں سے چار گنی ہے۔

ہزار ٹن کے آہن پوش جہازات

	۱۹۲۲ء	۱۹۲۶ء	۱۹۳۰ء
اضلاع متحدہ امریکہ	۲۰۰	۳۰۰	۳۰۰
انگلستان	۲۸۵	۲۰۰	۳۲۰
جاپان	۸۸	۱۴۵	۲۰۳

ہزار ٹن کے تار پیڈو

اضلاع متحدہ امریکہ	۳۶۶	۳۶۶	۳۹۴

قدموں کی برکت

سلسلۂ دلچسپ واقعات

ایک نئی قسم کا تیز رفتار جہاز

جب کبھی آپ کو کسی کتاب کی ضرورت ہو تو صرف الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے منگائیے

بسرقیات

ٹرکی اور افغانستان کے تعلقات

افغانی سپہ سالاروں کو ٹرکی میں شادی کرنیکی اجازت

افغانی حکومت نے چند افغانی سپہ سالاروں کو ترکی اس لیے بھیجا ہے کہ وہ ترکی فوج میں داخل ہوکر بہترین مشق اور فوجی تعلیم حاصل کریں۔ اور پھر اپنے ملک میں واپس آکر فرائض ادا کریں۔ اگرچہ ان سپہ سالاروں کو حکومت افغانستان کی طرف سے یہ اجازت نہیں کہ وہ افغانستان سے خارج کسی مقام پر شادی کریں لیکن میجر محمد اکرم بیگ افغانی نے ایک ترکی خاتون سے شادی کرنے کی درخواست افغانی سفارت خانہ متعینہ ترکی میں دی۔ سفارت نے وہ درخواست حکومت افغانستان کے پاس بھیجدی۔ اور سپہ سالار مذکور کو انتظار میں رکھا حکومت افغانستان نے معاملہ کو امیر امان اللہ خان کے سامنے پیش کیا۔ اس پر امیر موصوف کا فرمان صادر ہوا کہ افغانی سپہ سالاروں کا ترکی خواتین سے نکاح کوئی مستقل ممانعت امر نہیں۔ اور ترکی اجتماعی زندگی کا عادی ہو جانا کوئی ممنوع بات نہیں۔ بلکہ امیر موصوف نے یہ بھی اضافہ فرمایا کہ مجھے بہت خوشی ہوگی اگر یہ شادی شدہ افسر اپنی ترکی بیگمات سمیت افغانستان آئیں اور مناسب ہوگا کہ ان کی شادی جدید قانون مدنی ترکی کے ماتحت ہو۔ چنانچہ اس حکم کے آنے کے بعد انگورا میں مذکورہ میجر کا ترکی خاتون کے ساتھ عقد ہوگیا۔

ایک جرمن ماہر طبقات الارض کی تحقیقات

ہندوستان اور چین کے بُت یونانی بتوں کی نقلیں ہیں

لندن ۱۴ اکتوبر۔ مشہور جرمن ماہر طبقات الارض فان لیکوک نے جو برلن عجائب خانہ طبقات کے ہندوستانی شعبہ کے ماہر ہیں یہ دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان اور چین میں مہاتما بدھ کی جو مورتیں ہیں وہ یونانی دیوتا اپالو اور ہیکولیس کی نقلیں ہیں۔ اسے انہوں نے لیگ آف اورینٹیل اسٹڈیز لندن کے ایک جلسہ میں بدلائل ثابت کیا۔ ہر فان لیکوک تین بار تحقیقاتی مہموں پر جاکر وسط ایشیا کا معائنہ کر چکے ہیں اور ان کے نزدیک اس میں مطلق شبہ نہیں کہ ہندوستان اور چین میں جتنی مورتیں ہیں وہ سب یونانی دیوتاؤں کی مورتوں کی نقلیں ہیں جن میں چینیوں اور ہندوستانیوں نے اپنے مذہب اور ضروریات کے موافق ترمیم کر لی ہے۔

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

ملزم سشن سپرد کر دیا گیا

لاہور ۱۴ اکتوبر کو مسٹر ٹمکن اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں فیروز الدین عرف فوجا کے برخلاف رنگ محل میں مانک چند کو قتل کرنے کا مقدمہ پیش ہوا۔ ہر چیلال حلوائی نے بیان کیا کہ مانک چند مقتول پیری خانہ کا لڑکا ہے۔ واردات سے دو گھنٹہ پیشتر وہ حسب معمول سودا لانے کے لیے شوالہ میں گیا۔ پونے دس بجے کے قریب میں نے چیخ کی آواز سنی۔ اور میاں خان کی حویلی کی طرف سے مجھے مار ڈالا۔ کی آوازیں آئیں۔ اس کے بعد ایک آدمی بھاگتا ہوا آیا۔ ہنسراج جو میرے ہمراہ ۳ مرتبہ بھاگتا ہوا چلے دفعہ پہر گیا۔ وہاں سے واپس آکر اس نے مجھے بتلایا کہ بھایا بھائی مر رہا ہے۔ میں کام چھوڑ کر بھاگتا ہوا جا وہاں پہنچا۔ اور لہو بھائی کو فضائی کی دکان کے سامنے گرا ہوا دیکھا۔ تھوڑی دیر بعد پولیس بھی آگئی اور نعش ہسپتال بھیجدی گئی۔ ... میں نے ملزم کو نہیں دیکھا اس کے بعد پولیس

کے گواہوں کی شہادت ہوئی۔

ملزم کا بیان

ملزم نے اپنا نام دین محمد بتلایا۔ اور فیروز الدین عرف فوجا۔ موچی۔

ملزم نے مانک چند پر حملہ کرنے اور چاقو کی ملکیت سے انکار کیا۔ اور اپنے پھانسے جانے کی یہ وجہ بتائی کہ "میری ظہور الدین کے ساتھ ایک بار لڑائی ہوئی تھی اس لیے اس نے اور اس کے ساتھیوں نے مجھے انتقامی جذبہ کے ماتحت پھنسا دیا ہے"۔

اس کے بعد ملزم نے کہا "میں دس اکتوبر کو طلوع آفتاب سے وسط شب تک مختلف تکیوں میں رہا ہوں۔ ۱۱ اکتوبر کی صبح کو میں تکیہ چٹا نوالہ میں گیا۔ وہاں دیکھا کہ آگ نہیں ہے۔ جب میں نے آگ جلا کر حلم بھری اور حب میں حقہ پی چکا اور باہر آیا تو میاں نے مجھے پکڑ لیا میں نے اس سے وجہ دریافت کی تو اس نے کہا کہ رنگ محل میں قتل ہو گیا ہے۔ اسکے متعلق تم پر شبہ کیا جاتا ہے۔ ڈپٹی صاحب نے مجھے تمہیں گرفتار کرنے کا حکم دیا ہے۔ میں نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ میں نے قتل نہیں کیا"۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا تم رجپال کے حملہ آور خدا بخش کو جانتے ہو؟ ملزم نے کہا کہ "میں خدا بخش کو جانتا ہوں مگر وہ مجھے نہیں جانتا۔ وہ بیٹا اور محمد دین کے پاس آیا جایا کرتا تھا"۔ اس قدر کارروائی کے بعد عدالت نے ملزم کو سشن سپرد کر دیا۔

ایک مسلمان کو حبس دوام کی سزا

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ آج مسٹر شیپ سشن جج نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جو پورن چند کے قتل کے الزام میں دادا اور کالا وغیرہ ملزموں کے خلاف چل رہا تھا یہ قتل فسادات کے دوران میں ہوا تھا۔ عدالت نے کالا ملزم کو حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم دیا ہے داد و ملزم کو ایک سال قید سخت اور مبلغ یکصد روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ مزید قید کی سزا دی گئی ہے۔ سردار محمد کو مبلغ پانچسو روپیہ جرمانہ اور زیر دفعہ ۱۰۶ ضابطہ فوجداری ایک سال کے لیے نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا۔ اور نذیر ملزم کو بری کر دیا گیا۔

لالہ لاجپت رائے کے خیالات

لاہور ۱۴ اکتوبر۔ لالہ لاجپت رائے نے اخبار پیپل کی تازہ ترین اشاعت میں ایک مضمون بعنوان فرقہ وارانہ کشیدگی تحریر کیا ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ میں نے کبھی ان آریوں یا ہندوؤں کے افعال کی حمایت نہیں کی جو اشتعال انگیز کارروائیوں کے مجرم ہوئے ہیں۔ میں نے ان کی مذمت کی اور ان پر نفرت و ملامت کا اظہار کیا لیکن جس قسم کے متشددانہ انتقام پھر گذشتہ دس ماہ سے مسلمان عمل پیرا ہیں۔ اس کو نہ کسی طرح درست قرار دیا جا سکتا ہے۔ اور نہ اس کو برداشت کیا جا سکتا ہے۔ اس قسم کے جرائم کا متواتر وقوع ایک شخص کو یہ تصور کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ وہ یا تو یا غستان میں ہے یا تاتار میں۔

ستیارتھ پرکاش اور بانی آریہ سماج

زمیندار کے مضامین پر حکومت کی توجہ

لاہور ۱۴ اکتوبر۔ لائل پور آریہ سماج کے سکرٹری نے حکومت پنجاب کے پاس ایک تار بھیجا تھا جس میں اخبار زمیندار کے ان مضامین کی طرف توجہ دلائی تھی جو ۲۳ اور ۲۴ اگست کی اشاعتوں میں شائع ہوئے تھے۔ اور جن میں ستیارتھ پرکاش اور بانی آریہ سماج کی نکتہ چینی کی گئی تھی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے اس تار کا حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے۔ اخبار زمیندار کے مذکورہ مضامین اور اخبار بتاپ ...

فسادات لاہور کے مقدمات

دو مسلمانوں کو سزائے موت

بلیدان چترا ولی ضبط کرلی گئی

حکومت پنجاب کا اعلان

پنجاب میں آرڈیننس کے نفاذ کا خیال

اسلامیہ کالج لاہور

مسٹر عبد الصمد یوسف علی کا استعفا

مجلس خلافت پنجاب کا وفد راولپنڈی میں

ایڈیٹر سیاست کے خلاف ڈاکٹر محمد عالم کا دیوانی دعویٰ

عدم پیروی کے باعث خارج ہوگیا

لاہور میں ہندو مسلم کشمکش

موچی دروازہ کے چھ مسلمانوں کی گرفتاری

لاہور کے ہندوؤں کا مفسدانہ پروپگنڈا

مقامی حکام کی ہندو نوازی

موچی دروازہ کے واقعہ کی اصل حقیقت

ایک جعلی خان بہادر کو سزائے جرمانہ

ہز اکسیلنسی وائسرائے کے دورہ میں تبدیلی

شاہی کمیشن کے متعلق اہم اعلان کی توقع

ہندوؤں پر حملوں کے متعلق مسیح الملک حکیم اجمل خاں کا اعلان

بی۔ بی اینڈ سی آئی ریلوے کے مزدوروں کا جلسہ

ایک ضروری اطلاع

بمبئی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

صدر کا مطالبہ

چاوڑی بازار میں مرغی ذبح کرنے پر فساد کا اندیشہ

ایک مبلغ کی ضرورت

دہلی کی جیات وممات

جبلپور میں موٹر اور تانگہ کا تصادم

تین آدمیوں کی موت

فسادات لاڑکانہ کا مقدمہ

نو مسلم کانفرنس کے صدر کا انتخاب

حیدرآباد میں ایک سانحہ

مولوی عظمت اللہ خان کی وفات

حیدرآباد دکن میں تعلیم نسواں کی تحریک

مجلس خواتین کا قیام

کانگریس کا آئندہ اجلاس

برطانوی لیبر پارٹی کے ایک معزز رکن کی شرکت

فرخ آباد کے بلوہ کا مقدمہ

ایک ہندو کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا

سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان

تبلیغ کانفرنس بدایوں کے چشم دید حالات

نشستند گفتند برخاستند

(از نامہ نگار خصوصی)

۲ تا ۴ اکتوبر کو بدایوں میں صوبہ تبلیغ الاسلام کے اجلاس انعقاد پذیر ہوئے جس میں ذاتی اور بیٹھ دستکے کو خاص اہمیت حاصل تھی۔ لیکن ہے بدایوں سے باہر والے حضرات اصل حالات سے ناواقفیت کے باعث ... تبلیغ کانفرنس ...

جیسے ہی آپ نے عنوان لیکچر مذاہب عالم اور کا نتیجہ نکالنا چاہتے تھے کہ وقت ختم ہو گیا ...

[illegible]

ریاست چھتاری کے خلاف غلط افواہیں

آج کل جو باہمی مناقشات ہندو اور مسلمانوں میں ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں اس کے لحاظ سے ریاست چھتاری ضلع ...

[illegible]

عموماً مسلمانان یوپی خصوصاً باشندگان گورکھپور سے ضروری گذارش

اخبار زمیندار مورخہ ۱۲ اکتوبر صفحہ ۲ پر گورکھپور میں ارتداد کی خبر وحشت اثر پڑھ کر بیحد افسوس ہوا۔ مگر یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ جب سے ملک کے امن و امان کو خاکستر کر دینے والی ہماری تحریک آزادی پر پانی پھیر دینے والی اور بھارت درش کے بنے بنائے کام کو دریا برد کر دینے والی تحریک شدھی کا آغاز ہوا ہے اس سے کوئی ضلع نہ کوئی قصبہ اور گاؤں تک محفوظ نہیں رہ سکا ہے۔ ہر جگہ سے اسلامی مبلغین کے پہنچنے کا تقاضہ پر تقاضہ کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی اس کو بھی پردہ خفا میں نہیں رکھا جا سکتا اور ہمیں ایمانداری کے ساتھ اعتراف کرنا ہی ہے کہ اس کے مقابلہ میں ہمارے یہاں دائمی کام کرنے والوں کی نہ صرف کمی بلکہ نفری ... نظر آتا ہے ...

آخر میں بہوان بھی روتے اور ... واپس ... ہو کر بیٹھ گئے۔

تعلقہ اور ... میں صرف عبداللہ اور ان کا بیٹا سعید اللہ ... مولوی ... کے مرید اور ... باوجود فن میں کوئی خاص ... کے مستحق ٹھہرائے گئے۔ ...

خدا بھلا کرے ان حضرات کا جنہوں نے پچھلے سال تبلیغ الاسلام صوبہ کانفرنس علیگڈھ میں چار شخصوں کو تلواریں بطور انعام عنایت فرمائی تھیں جو بدایوں تبلیغ الاسلام کانفرنس میں دیکر آنسو پونچھ دیئے گئے۔ گویا اگر پار سال کا انعام موجود نہ ہوتا تو یہ بازمند تکتے ہی رہ جاتے۔

راقم

... رحیم

[illegible]

چھوڑ کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھو۔ خالص اسلام پر گامزن ہو کے خود ایک مبلغ بنو اور میدان عمل (تبلیغ) میں نکل کھڑے ہو۔ پھر دیکھو خدا کس طرح تمہاری مدد کرتا ہے۔ خوب سمجھ لو اور اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ حق کسی کے دبائے دب نہیں سکتا بلکہ ظاہر ہو کر ہی رہیگا۔ الحق یعلو ولا یعلی۔ ہاں اگر تمہاری یہی حالت رہی تو خدانخواستہ وہ دن دور نہیں ہے کہ تمہیں اس غفلت کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اگر واقعی تمہاری رگوں کا خون سرد نہیں ہو گیا۔ تمہارے سینہ میں دل ہے۔ دل میں حرارت اور حرارت میں درد انسانی موجزن ہے جس میں اسلام کا سچا جوش اور رضاءً لوجہ اللہ کام کرنے کا جذبہ موجود ہے تو چیخ و پکار بجائے خود اپنی مدد آپ کرنے کی قابلیت بہم پہنچانے کی کوشش کرو۔ اس کوشش میں ہر مسلمان کی مدد کرنے کا ہم نے بدایوں میں انتظام کیا ہے۔ بسم اللہ بدایوں تک آنے کی تکلیف گوارا کیجئے۔ ہم انشاء اللہ بہ توفیق الٰہی صرف ۱۵ - ۲۰ روز میں بلا معاوضہ آپکو ایسا ٹرینڈ کر دیں گے کہ آپ اپنی جگہ خود کام انجام دینے کی اہلیت حاصل کر لیں گے جس سے نہ روز روز آپکو مبلغین کیلئے نوٹس نکالنے پڑیں گے اور نہ اپنا ذاتی کام دوسروں پر چھوڑنا پڑے گا۔ والسلام

نوٹ: جو صاحب اس دعوت پر لبیک کہنے پر تیار ہوں ان کو اپنا صرفہ خود برداشت کرنا ہوگا۔ جوابی امور کے لئے جوابی کارڈ آنا لازمی ہے۔

خاکسار

... سکرٹری انجمن اسلامیہ بدایوں

سررشتہ تعلیم ضلع فیروزپور میں سکھ گردی

سررشتہ تعلیم ضلع فیروزپور میں تمام افسر سکھ اور ہندو ہیں جنہوں نے ... مسلمان مدرسین ... کئے جا رہے ہیں ...

سکھ بھرتی ہو رہی ہے۔ کئی بیچارے جرمانوں میں جکڑے ہوئے ہیں اور کئی آئے دن کی تبدیلیوں سے تنگ آئے ہوئے ہیں۔ سکھ اور ہندو آباد علاقوں میں موجیں اڑا رہے ہیں۔ اور مسلمان ویران جگہوں میں مصیبت اٹھا رہے ہیں۔ ہیڈ کلرک صاحب کے خلاف رشوت کی بھی شکایات کیجاتی ہیں اور ڈی۔ آئی صاحب ہیں کہ مسلمانوں کے نام سے گھبراتے ہیں۔ غرضیکہ ان کی چیخ پکار کی طرف بالکل توجہ نہیں دی جاتی۔ اور ضلع بھر میں آفت مچا رکھی ہے۔ براہ کرم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر جلدی اس طرف توجہ فرما کر مشکور فرما دیں۔

غلام محمد سکرٹری انجمن اتحاد و ترقی اسلام

لادھوکا۔ ضلع فیروزپور

مسلمانان شملہ کا اجتماع

مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۶ء بروز جمعہ مسلمانان شملہ کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا قاری احمد حسن صاحب خطیب جامع شملہ منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں:

(۱) مسلمانان شملہ کا یہ جلسہ رسالہ رنگیلا ... کو نہایت نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ...

[illegible]

مقبول شاہ ارتی سے بچو

ہمیں گوڑگانواں سے اطلاع ملی ہے کہ مقبول شاہ ملتانی یہاں کے مسلمانوں میں اخبار اور رسالہ تنظیم کی خریداری اور آل انڈیا تنظیم کمیٹی کی لائف ممبری کی تحریک کر رہے ہیں۔ اُن کے پاس لائف ممبری کے فارم ہیں۔ اور وہ بعض مولویوں سے بھی کر چکے ہیں۔ یہ وہی صاحب ہیں جن کے متعلق مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء اعلان کر چکے ہیں کہ وہ برابر کئی ماہ تک دہلی میں بیٹھکر مضافات سے اپنی کارگذاری کی رپورٹیں بھجواتے رہے۔ اور تنخواہ اور سفر خرچ وصول کرتے رہے۔ مقبول شاہ نے کئی مرتبہ جمعیۃ تنظیم کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔ لیکن وہ ہمیشہ ناکامیاب رہے ہیں۔ ان کے پاس لائف ممبری کے فارم بالکل جعلی ہیں اور انہیں اخبار تنظیم یا جمعیۃ تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(دفتر علی) اسسٹنٹ سکرٹری آل انڈیا تنظیم کمیٹی امرتسر

گودھرہ ضلع پنچ محل میں اشاعت اسلام

بخدمت ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ دہلی السلام علیکم۔ گودھرہ میں حسب ذیل ہندو ... اسلام قبول کیا ہے۔

نام	اسلامی نام	عمر	ذات
[illegible]	عبدالرحیم	۳۰ سال	راجپوت
[illegible]	عبدالرحمن	۲۵	ہندو
پونیا	عبدالرحیم	۳۵	کولی
[illegible]	فاطمہ	۲۲	[illegible]
روپلی	فاطمہ	۲۵	بھیل
[illegible]	فاطمہ	۲۰	کولی

پنتری | عائشہ | ۲۲ |

مولوی عبدالرحمن ابن مولانا مولوی محمد ... از گودھرہ مدرسہ رحمانیہ

"بلیدان چترا ولی" کے خلاف احتجاج

۱۴ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو انجمن اصلاح المسلمین ٹوبہ ٹیک سنگھ نے حسب ذیل ریزولیشن پاس کیا۔

مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ و علاقہ تحصیل کا یہ جلسہ کتاب موسومہ بلیدان چترا ولی مصنفہ راجپال کو امن عامہ کے منافی سمجھتا ہے۔ اور اس سے ملک معظم کی رعایا کے درمیان منافرت اور نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اور اس میں شاہان اسلام کے خلاف ناپاک اتہام لگائے گئے ہیں جو مسلمانوں کی دلآزاری کا موجب ہیں۔ لہٰذا یہ جلسہ گورنمنٹ عالیہ سے استدعا کرتا ہے کہ کتاب مذکور فوراً بحق ملک معظم ضبط فرمائی جاوے۔ اور اس کے مصنف پر مقدمہ چلا کر عبرتناک سزا دی جاوے۔

محمد کفایت اللہ خان قادری
جنرل سکرٹری

ہدایۃ الہدایہ اردو

[illegible]

سنہری موقع

Bag Bazar Stores,
2, Bag Bazar St.
Calcutta

برتن

شمع

سچ فرمائیے

تینوں گھڑیاں صرف دس روپیہ آٹھ آنہ میں

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ نمبر ۲

عظیم الشان رعایت کا اعلان

Mess India Stores,
P.O. Beadon st.,
Calcutta.

نسری ریشمی کپڑے

نصرتی دواخانہ کی فہرست

حیرت انگیز رعایت

رسالہ پروانہ

TRIOH
PATENTED
STAPLING MACHINE

پیٹنٹ سٹراپ مشین

صدہا مریضوں کی ایک دوا

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

بی کے برادرس اینڈ کو دہلی

اکسیر جذام

رجسٹرڈ نمبر ایل ۹۲۰۷

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول محمد عثمان فارقلیط

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۲۶ اکتوبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۲۹

خبرات و مقتبسات

اٹلی اور یمن کا خفیہ معاہدہ

مصر کے جریدہ الاہرام نے اس خفیہ معاہدہ کی نقل حاصل کی ہے جو چند ماہ قبل حدیدہ میں اٹلی اور یمن کے درمیان ہوا ہے۔ یہ معاہدہ اس اصل معاہدہ کے ضمیمہ کے طور پر ہے جو عام طور پر شائع ہو چکا ہے۔ ذیل میں ہم بجنسہ اس کا ترجمہ پیش کرتے ہیں:-

اس سے پہلے جلالۃ الملک عمانوئیل ثالث شاہ ایطالیہ اور جلالۃ الملک امیر المومنین الامام یحییٰ حمید الدین شاہ یمن کے درمیان جو معاہدہ منعقد ہو چکا ہے یہ اس کا ہی ضمیمہ ہے۔ فریقین اپنے ممالک کے درمیان دوستی و اخلاص کے تعلقات مضبوط کرنے اور اپنے روابط کو باہمی مخالفت و تصادم کی بنیادوں پر قائم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اس لئے یکم ستمبر ۱۹۲۶ء کے عہد نامہ صنعاء کے ساتھ وہ اس خفیہ معاہدہ کو بھی کرنے پر راضی ہو گئے ہیں تاکہ شاہ یمن کو اپنے استقلال کامل و مطلق کے تحفظ اور تمام بلاد یمانیہ کو ایک علم کے نیچے جمع کرنے میں شاہ اٹلی کی اعانت و مساعدت حاصل ہو جائے۔ پس صاحب الجلالت شاہ اٹلی اپنے وکیل مختار سینور گاسپاری گورنر مصوع کی معرفت اور شاہ یمن اپنے وکیل مختار سیف الاسلام امیر محمد کی معرفت حسب ذیل معاہدہ طے کرتے ہیں۔

دفعہ اول۔ یہ معاہدہ اس عہد نامہ کا ضمیمہ متصور ہوگا۔ جو صنعاء میں معزز فریقین کے درمیان طے ہو چکا ہے۔ فریقین اسے پوشیدہ رکھیں گے۔ البتہ بعد میں فریقین کے اتفاق سے اسکو شائع کیا جا سکیگا۔

دفعہ دوم۔ اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی اعلیٰ حضرت شاہ یمن کی سلطنت کو اس کی معروف جغرافی حدود کے اندر کامل طور پر خود مختار تسلیم کرتے ہیں۔

دفعہ سوم۔ اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے تمام امکانی وسائل کو اعلیٰ حضرت شاہ یمن کی مساعدت میں صرف کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور انہیں جس قدر اسلحہ و سامان جنگ کی ضرورت ہوگی وہ مناسب معتدل قیمتوں پر دینے کے لئے اٹلی اور دیگر ممالک سے اسکی صورت میں ہوگی۔ اور ادائیگی کی مقدار اور اوقات اتفاق سے طے ہوگی۔

دفعہ چہارم۔ اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی وعدہ کرتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت شاہ یمن کو جس قدر ماہرین فنون کی ضرورت ہوگی انہیں وہ مہیا کریں گے۔ اور دوران خدمت وہ ماہرین شاہ یمن کے تابعدار رہیں گے۔ شاہ یمن اپنی طرف سے اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ ان کی مملکت میں اطالوی رعایا کو حق ہوگا کہ اپنے باہمی مقدمات کا تصفیہ اطالوی قنصل متعین حدیدہ سے کرالیا کریں۔

دفعہ پنجم۔ اعلیٰ حضرت شاہ یمن اعلان کرتے ہیں کہ جب تک یہ ضمنی معاہدہ زیر عمل رہیگا۔ اطالوی رعایا کو یمن کی تمام اقتصادی تجاویز میں دوسری قوموں کی بہ نسبت حق ترجیح حاصل ہوگا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی شاہ یمن کو حق ہوگا کہ ان کے ملک میں چنگی کے جو محصولات رائج ہیں وہی اطالوی رعایا پر بھی عائد کریں۔

دفعہ ششم۔ اعلیٰ حضرت شاہ یمن غلاموں کی تجارت کے انسداد میں اعلیٰ حضرت شاہ اٹلی کے ساتھ تعاون کا وعدہ کرتے ہیں۔ اور اس غرض کے لئے وہ اطالوی جہازوں کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ سواحل پر ان بردہ فروشوں کی نگرانی کریں جو یمنی رعایا ہیں۔

دفعہ ہفتم۔ یہ معاہدہ دونوں بادشاہوں کے دستخط ہونے کے بعد تصدیق شدہ سمجھا جائیگا۔ اور اس وقت تک زیر عمل رہیگا۔ جب تک یکم ستمبر ۱۹۲۶ء کے تجارتی معاہدہ کی مدت ختم نہ ہوگی۔ لیکن کوئی چیز فریقین کو اس کی مدت جواز میں اضافہ کرنے سے مانع نہ ہوگی۔

دفعہ ہشتم۔ اس ضمنی معاہدہ کی چار نقلیں ہوں گی۔ دو عربی میں اور دو اطالوی زبان میں۔ ان دونوں زبانوں کی نقلوں کو یکساں قانونی دفعت حاصل ہوگی۔ لیکن چونکہ شاہ یمن کے پاس اطالوی زبان کا کوئی ماہر نہیں ہے اور اس معاہدہ کی ترتیب کے وقت تمام گفت و شنید عربی میں ہوئی ہے۔ اس لئے جب کبھی معاہدے کے مفہوم میں شک و اختلاف ہوگا۔ تو فریقین عربی نقل پر اعتماد کریں گے۔

تحریر حدیدہ یکم جون ۱۹۲۷ء

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔
منیجر

معاہدہ جدہ کی توضیحات

سلطان ابن سعود اور سرگلبرٹ کلیٹن کی مراسلت

اس سے پہلے ہم "الجمعیۃ" میں اس معاہدہ کا ترجمہ درج کر چکے ہیں جو حکومت نجد و حجاز اور حکومت برطانیہ کے درمیان ۲۰ مئی ۱۹۲۷ء کو مصدق ہوا ہے اب "ام القریٰ" کے ایک تازہ نمبر میں اس معاہدہ کے متعلق تمام خط و کتابت بھی شائع ہو گئی ہے جس میں بعض امور کی تشریح اور مضمون معاہدہ کے بعض تفسیر طلب نکات کی توضیح کی گئی ہے۔ ذیل میں ہم اس خط و کتابت کا ملخص شائع کرتے ہیں۔

سرگلبرٹ کلیٹن کا پہلا خط

حضور والا نے جو یہ تجویز کی ہے کہ معاہدہ میں ایک ایسی دفعہ شامل کی جائے جس میں حکومت برطانیہ اس امر کا وعدہ کرے کہ وہ اسلحہ و سامان جنگ اور دیگر لوازم حربیہ خریدنے اور بار کرکے لانے میں حکومت نجد و حجاز کی کوئی مزاحمت نہ کرے گی۔ تو اس کے متعلق میں یہ عرض کرنیکی عزت حاصل کرتا ہوں کہ اعلیٰ حضرت ملک معظم کی حکومت معاہدہ کے مضمون میں ایسی کسی دفعہ کے اضافہ کی ضرورت نہیں سمجھتی۔ جزیرۃ العرب میں سامان جنگ کی درآمد پر جو پابندیاں تھیں وہ اٹھالی گئی ہیں اور حضور والا جب کبھی تجارت اسلحہ کے اتفاق نامہ ۱۹۲۵ء کے مطابق اپنی حکومت کے استعمال کے لئے برطانی کارخانوں سے سامان جنگ خریدیں گے تو ملک معظم کی حکومت نہ اپنے ملک سے اس کی برآمد میں کوئی مزاحمت کرے گی۔ اور نہ آپ کے ملک میں اس کی درآمد میں۔ مذکورہ بالا اتفاق نامہ کی ایک نقل عنقریب حضور والا کے پاس بھیجدوں گا۔ (۱۹ مئی ۱۹۲۷ء)

سرگلبرٹ کلیٹن کا دوسرا خط

میں حضور والا کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ معاہدہ کے متعلق گفت و شنید کے دوران میں ہم نے حجاز اور شرق اردن کی حدود کے مسئلہ پر بحث کی تھی۔ اور میں نے حضور والا کو تشریح بتایا تھا کہ اس مسئلہ میں ملک معظم کی حکومت کی کیا پوزیشن ہے۔ میں نے حضور والا کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ ملک معظم کی حکومت اس پوزیشن پر سختی کے ساتھ قائم رہنے کے لئے اصرار کرتی ہے۔ رہا مذکورہ بالا حدود کا سوال سو ملک معظم کی حکومت کے نزدیک حسب ذیل حد بندی معتبر ہے۔

شرق اردن اور حجاز کا سرحدی خط دائرہ طول ۳۸ (شرقی) اور دائرہ عرض ۳۵ کے نقطہ تقاطع سے شروع ہوتی ہے اور ۲۹ شمالی پر ختم ہو جاتی ہے۔ پھر بخط مستقیم اس نقطہ تک جاتی ہے جو حجاز ریلوے کے اوپر ہے۔ اس کے بعد جنوب کی طرف اسٹیشن "مدورۃ" سے گزرتی ہوئی بخط مستقیم اس نقطہ کی طرف جاتی ہے جو خلیج عقبہ پر ہے اور اس کے بعد شہر عقبہ کے جنوب میں جا کر ختم ہو جاتی ہے۔ (۱۹ مئی ۱۹۲۷ء)

(اس تشریح کے مطابق عقبہ اور معان دونوں حجاز کی حدود سے نکلکر شرق اردن کی حدود میں چلے جاتے ہیں۔)

سلطان ابن سعود کا جواب

جناب نے حجاز اور شرق اردن کی سرحد کے متعلق جو کچھ تحریر کیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ صاحب الجلالۃ شاہ برطانیہ کی حکومت اپنی پوزیشن پر سختی کے ساتھ مصر ہے۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ حالات میں اس مسئلہ کا آخری تصفیہ مشکل ہے۔ اور چونکہ ہم مضبوط دوستانہ روابط کی بنیاد پر اپنے باہمی تعلقات مودت کو قائم رکھنے کی صادقانہ خواہش رکھتے ہیں۔ اس لئے جناب کو یہ اطلاع دینا مناسب سمجھتے ہیں کہ ہم فی الحال عقبہ اور معان کو اسی حالت میں قائم رکھنے پر راضی ہیں جس میں وہ اس وقت ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ ان کے انتظام میں اس وقت تک کوئی مداخلت نہ کریں گے۔ جب تک اس مسئلہ کے آخری فیصلہ کے لئے مناسب وقت نہ آجائیگا۔

۱۸ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ (باقی آیندہ)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	لعہ
ششماہی	عہ	صہ
فی پرچہ	ار	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم ... ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے قیمت صرف ایک روپیہ (عدہ) ... ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عسہ۔ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک ۸ ۸

قرآن مجید جو کہ ۱۲ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۶ رعایتی ۴ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ادا ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف سنہری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ ساتھ جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی۔ یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصول ڈاک ۸

البیان ایک زبردست لیکچر نواب سید علی حسن خانصاحب بہادر کا اس کتاب میں ہے جو کہ ندوۃ العلماء کے بارے میں دیا ہے۔ یہ پڑھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۴ رعایتی ۲

اسباب انسداد یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ وبائی امراض کے مفصل حالات درج کئے ہیں مثلاً

امراض وبائی ہیضہ وغیرہ۔ پہلے یہ بتلایا ہے کہ یہ امراض کیوں پیدا ہوتے ہیں اور پھر انکا علاج

آسمان نجوم یہ مشہور کتاب نجوم اور نقش کے متعلق بے نظیر ہے۔ صفحہ ۲۴۳ قیمت عہ رعایتی بارہ آنے (۱۲)

الدار المکنون مصنفہ حضرت شاہ عبد القدوس گنگوہی فی غوث الواصلین ناصر الحق والدین

انوار العیون فی ترجمہ حضرت شیخ احمد عبد الحق ردولوی ... کے حالات و کرامات درج کئے ہیں نہایت عمدہ کتاب ہے

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

جو عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ بھونرہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کر دیتا ہے بازار میں جرمنی جاپانی امریکن جسقدر خضاب فروخت ہو رہے ہیں سب پر فوقیت لیگیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کیلئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں سب پہلے لگا کر دیکھو تو خرید و سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے باہر والے ایک ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دوکانداروں کیساتھ خاص رعایت ہوتی ہے جو خط و کتابت سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے قیمت فی پیکٹ کلاں ۱۰ درمیانہ ۸ خورد ۶ علاوہ محصول ڈاک پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ
محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما۔ پائیدار سچا وقت بتانے والی

سوئس میڈ سٹون پالش ریلوے ریگولیٹر پاکٹ واچ امریکن اسونیا لارم وار ٹائم پیس اگر آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی ۶ مع منی آرڈر کے ذریعہ ہمکو بھیجدیں منی آرڈر ملنے پر ہم آپکو ایک انعامی ٹکٹ اور چار ٹکٹ قیمتی فی چھ آنہ بھیج دینگے انعامی ٹکٹ آپ اپنے پاس رکھیں اور چاروں ٹکٹ اپنے دوستوں عزیزوں میں چھ چھ آنہ فروخت کرکے ۱ وصول کرلیں اور ہر خریدار سے ہدایت کردیں کہ ۶ بذریعہ منی آرڈر ہمکو بھیجدیں یا آپ خود ہر ایک سے وصول کرکے کل چھ روپے بھیجکر معہ جو گھڑی پسند فرمائیں وہ بھی لکھدیں روپے وصول ہونے پر آپکی خدمت میں پسند شدہ گھڑی بذریعہ پارسل (محصول ڈاک خود ادا کرکے) بھیجدینگے اس صورت میں یہ گھڑی آپکو صرف چھ آنہ میں حاصل ہوگی اور آپکے چاروں خریدار نیز آپکے خریداروں کے خریدار اور تمام سلسل خریدار بھی اسی طرح چھ چھ آنہ میں پسند شدہ گھڑی ... حاصل کرتے رہیں گے جلدی کیجئے اور آج ہی منی آرڈر روانہ کیجئے اس زریں موقعہ سے آپ بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہونچائیے۔

ملنے کا پتہ: امریکن واچ ہوس دہلی

ہر مسجد میں

طلائی منہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگاکر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کرسکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کیساتھ کتابی صورت میں تیار رہتا ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعائیں بھی ہیں۔ ایک قرآن شریف رکھنے سے ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن ... ۴۰۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگاکر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برما میں استعمال کیا جاتا ہے۔

حکیم محمد ابراہیم ... ضلع ...

لالہ لاجپت رائے کی مایوسی

(از مولانا احمد سعید صاحب)

صلح کمیٹی کی ناکامی کے بعد چھ ہفتہ کی میعاد میں بھی ایک ہلکی سی جھلک بعض عاشقان صلح و دلدادگان حریت کیلئے باقی تھی۔ گویا یہ ڈیڑھ مہینہ اس ناکامی کا تتمہ اور آئندہ کی امیدوں کا دیباچہ تھا لیکن اس تعین میعاد اور تقرر مدت کے وقت ہی سے بعض منافقین مختلف منصوبے گانٹھ رہے تھے۔ اور چپکے چپکے اس امر کی کوشش کی جا رہی تھی کہ کسی طرح مقررہ مدت سے پہلے ہی پہلے اس پاپ کو کاٹ دیا جائے تو بہتر ہے۔ اگرچہ یہ بہت آسان تھا ایک فریق اس امر کا اعلان کر دیتا کہ آئندہ صلح کی کوئی امید نہیں ہے۔ اور اب یہ اجتماع بیکار ہے لیکن یہ تو وہاں ہوتا ہے جہاں ایمانداری اور انصاف کی حکومت ہوا کرتی ہے لیکن جہاں غداری اور بے ایمانی کا راج ہو وہاں اس قسم کی صفائی اور دیانت کا توقع ناممکن ہے۔ اگر قلب ہوتا اور قلب میں صفائی ہوتی یا دیانت کبھی پاس سے ہو کر بھی گذری ہوتی تو شدھی ...

کر دیا ہے۔ اس لئے معتدل آب و ہوا کی ضرورت ہے۔ ان بیچاروں نے اس مہلت کو غنیمت سمجھا لیکن یہ خبر نہ تھی کہ یہ میعاد صرف اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ ہندو بھائی اس میں اپنی علیحدگی کا کوئی اچھا بہانہ تلاش کر لیں۔ اور مدت ختم ہونے سے پیشتر ہی کوئی ایسا الزام تراش لیں جس سے دنیا کے سامنے یہ کہہ کر سرخرو ہو سکیں کہ مسلمان اس قابل ہی نہیں ہیں کہ ان سے صلح ہو سکے۔ اگر چہ اس قسم کے کاموں کے لئے تدریجی مالوی جی کے دماغ کو منتخب کیا ہوا سابقہ تجربہ بھی اس پر شاہد ہے کہ مالوی جی نے صرف ایک چھوا چھوت کی آڑ میں اپنے حریف گاندھی جی کو ذرا سی دیر میں چت کر دیا تھا۔ حالانکہ لوگ غل مچاتے ہیں کہ یہ ایک معمولی واقعہ ہے ... نہیں ہے لیکن پنڈت جی نے ایک ہی نے کو کچھ اس ترکیب سے مرعوب کیا کہ وہ بار دولی ہی میں ٹھنڈا ہو کر گیا ...

[illegible]

لالہ جی کی جب

[illegible]

مسلمانوں کی سادگی

[illegible]

مسلمانوں کی عالی ہمتی

[illegible]

چھ ہفتہ کی میعاد

[illegible]

جاہلیت فرنگ کا ایک اور منظر!

چند روز ہوئے ایک انگریز مسٹر البس بار کرنے ایک کتاب "راز امریکہ" (امریکنز سیکریٹ) کے نام سے جان مرے کمپنی کے ہاں سے شائع کی ہے جس میں امریکہ کے مادی تفوق کا تفصیلی خاکہ کھینچ کر دکھایا ہے کہ امریکہ مادی و تمدنی ترقیوں کی دوڑ میں۔ سارے فرنگستان خصوصاً برطانیہ سے کہیں آگے ہے۔ کتاب کے شائع ہوتے ہی برطانیہ میں رشک کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور ہر زبان پر یہی چرچا رہنے لگا ہے۔ ترقی کے دو بڑے نشانوں۔ موٹر اور ٹیلیفون سے متعلق اس کتاب کے دئے ہوئے اعداد منشی کیمپر میں لنڈن ۲۰ جولائی ۱۹۲۷ء کے ریڈیو سے لیکر درج کئے جاتے ہیں۔

کل دنیا میں اسوقت موٹروں کی جو تعداد ہے اس میں سے ۸۰ فیصدی اکیلے امریکہ ہی کے بنے ہوئے ہیں ... مشہور موٹر ساز فورڈ کے کارخانہ کی مالیت اسوقت ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتا

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتا

[illegible]

الجواب

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مینجر

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تجارت کو ترقی اور ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے اور اتحاد کانفرنس

(۳)

ڈاکٹر مونجے اور ان کے ہم خیال ہندو گاؤ کے متعلق اپنے حد سے بڑھے ہوئے مطالبات کو معقول ثابت کرنے کے لئے منطق و فلسفہ استدلال کی پوری قوتیں صرف کر رہے ہیں مگر چونکہ اصلاً صحیح نہیں ...

[illegible]

قتل کے مفروضہ اتہامات

[illegible]

دھمکیوں کے خطوط

[illegible]

خلافی کا انسداد اور کتاب و سنت

[illegible]

دعوت اتحاد کا جواب

[illegible]

سرقیات

اتحاد کیلئے صدر کانگریس کی ایک دوسری سعی
کلکتہ میں اتحاد کانفرنس کی تجویز

مدراس ۱۷ر اکتوبر۔ مسٹر سرینواس آئنگر صدر انڈین نیشنل کانگریس نے مندرجہ ذیل اپیل شائع کی ہے۔

ہندو مسلمانوں کی مسلسل کشیدگی اور حال میں پنجاب اور دیگر مقامات پر افسوسناک واقعات کی وجہ سے جو ناگوار صورت پیدا ہو گئی ہے۔ اس کی بنا پر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہندو مسلمانوں میں اتحاد کے لیے بنیادی امور طے کرنے کی جو شملہ کانفرنس میں بدقسمتی سے طے نہ ہو سکے۔ ایک دفعہ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ شملہ میں جو اتحاد کانفرنس ہوئی تھی گو اس نے کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لیے بڑی محنت کی اور کثیر وقت صرف کیا۔ لیکن افسوس کہ اس میں کامیابی نہ ہو سکی۔ اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی کچھ دنوں تک اور کچھ نہ ہو سکیگا۔ وائسرائے نے بھی ایک اہم تقریر کی لیکن کشیدگی بڑھتی ہی گئی۔ اس تقریر کے بعد حکومت نے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ اور نہ اس کی کوئی توقع ہے کہ وہ مستقبل قریب میں بھی کچھ کرے گی۔ کہ یہ کشیدگی ختم ہو۔ ان حالات میں ہر شخص مجھ سے متفق ہو گا۔ کہ ہندوستان کی سب سے بڑی قومی انجمن انڈین نیشنل کانگریس کا یہ فرض ہے کہ وہ مصالحت کی صورتوں پر غور کرے اور ملک میں امن و آشتی کے لیے جو کچھ کر سکتی ہے اس سے دریغ نہ کرے اور اگر ممکن ہو تو دونوں ملتوں میں جو متنازعہ امور ہیں ان کے متعلق ایک بات طے کر لے۔

ممکن ہے کہ اس اصول کو بالکل قبول نہ کیا جا سکے جس کی ضرورت ہے تاہم آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ارکان کی موجودگی سے فائدہ اٹھایا جائیگا۔ اور آپس میں مشورہ ہو گا کہ ان ہندو اور مسلمان لیڈروں میں تبادلہ خیال کیا جائیگا جنہیں میں خاص طور پر مدعو کر رہا ہوں۔ تاکہ اس قسم کی ایک تجویز منظور کیجا سکے کہ وہ مدراس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور کانگریس میں پیش کیجائے۔

میری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے تمام ارکان سے اور ان احباب سے جنہیں میں مدعو کر رہا ہوں۔ درخواست ہے کہ وہ کلکتہ کانفرنس میں شریک ہوں۔ کانفرنس کا اجلاس ۲۷ر اکتوبر کو البرٹ ہال میں منعقد ہو گا۔ اور اس کے بعد کمیٹی کے جلسوں کے بعد کے اوقات میں برابر ہوتا رہے گا۔ میں نے یہ کارروائی ڈاکٹر انصاری صاحب منتخب شدہ صدر کانگریس کے مشورے سے کی ہے۔

وائسرائے اتحاد کانفرنس منعقد کر رہے ہیں
مالوی جی مسٹر جناح اور مسٹر جیکار کو دعوت دیگئی ہے

فری پریس کا ایک پیام مظہر ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے بعض لیڈروں کو دعوت دی ہے کہ وہ ان سے ۲ر نومبر کو دہلی میں ملیں۔

فری پریس کا خیال ہے کہ اس کانفرنس میں شاہی کمیشن پر گفتگو کی جائے گی۔

بنارس کا ایک پیام مظہر ہے کہ موثق طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ وائسرائے نے جن لوگوں کو نومبر میں ملنے کے لیے بلایا ہے۔ ان میں مالوی جی شامل ہیں۔ فری پریس کا نمائندہ مالوی جی کے پاس گیا تھا کہ وہ ان سے کچھ معلوم کرے۔ لیکن انہوں نے کوئی اطلاع دینے سے قطعاً انکار کر دیا۔

بمبئی کے طے شدہ امور کی تکمیل

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے گذشتہ اجلاس منعقدہ بمبئی میں بڑی حد تک ان ہندو اور مسلمان لیڈروں کی رضامندی سے جو اس جلسہ میں موجود تھے جنہیں ...

مولانا حبیب الرحمن صاحب کے مقدمہ کا اپیل

کلکتہ میں کانفرنس

فرخ آباد میں سودیشی کانفرنس کا جلسہ

کانپور میں ورتمان پریس کی تلاشی
رام غلام فورمین کی گرفتاری

کانپور ۱۸ر اکتوبر۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کوتوال شہر نے آج صبح ۶ بجے ورتمان پریس پر دھاوا کیا اور رام غلام فورمین کے کمرہ کی تلاشی لی۔ بعض مشتبہ خطوط اور ایک ناریل کا کھوپرہ جس میں کچھ ایسا مادہ موجود تھا۔ جو آتش گیر مادہ کی قسم سے تھا۔ اور جو بم بنانے کے کام میں آتا ہے پایا گیا۔ رام غلام گرفتار کر لیا گیا۔ اور حوالات بھیج دیا گیا۔ رام غلام کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ مراد آباد کا باشندہ ہے اور لاہور کے کسی قومی مطبع میں منیجر رہ چکا ہے۔

مقدمہ پتواکھالی کا اپیل

کلکتہ ۱۸ر اکتوبر۔ آج عدالت العالیہ میں جسٹس گریم و جسٹس کمیار کے اجلاس میں ستندرناتھ سین کی جانب سے جو پتواکھالی ستیاگرہ کے لیڈر ہیں ایک درخواست سشن جج باریسال کے اس حکم کے خلاف پیش ہوئی جس میں درخواست کنندہ کو پانچسو روپیہ کا مچلکہ حفظ امن اور دو ضمانتیں داخل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی باریسال کے مسلمان سب انسپکٹر کی شکایت پر اسکے خلاف اس بنیاد پر مقدمہ چلایا گیا تھا کہ ہندوؤں کے اس حق کی تائید میں کہ تمام شوارع عام پر باجہ کے ساتھ مذہبی جلوس نکال سکیں۔ عرصہ گذار مسجد کے سامنے باجہ بجانے کی جدوجہد کر رہا ہے۔ اس سے مسلمانوں کو اشتعال ہوئے۔ اور نقض امن کا اندیشہ ہے جج صاحبان نے حکم اظہار وجہ جاری کیا۔

مولانا حسرت موہانی کو روس کے لیے پاسپورٹ نہیں ملا

اعلیٰحضرت حضور نظام کا عزم بمبئی

لالہ لاجپت رائے کی نوکمی منطق
اتحاد کانفرنس میں شرکت سے انکار

پنڈت مالویہ نے بھی شرکت سے انکار کر دیا

تاریخ کو وائسرائے کے ہاتھ سے کرایا جائیگا۔ اسکے بعد وہ ہندو یونیورسٹی کے لیے راجپوتانہ اور سنٹرل انڈیا میں چندہ کے لیے وفد کی سرکردگی کریں گے۔

مانک چند کے قتل کا مقدمہ
گواہان استغاثہ کے بیانات

لاہور ۱۲ر اکتوبر۔ آج مسٹر ٹپ سشن جج لاہور کی عدالت میں مانک چند کے قتل کے الزام میں فیروز عرف فوجا کے مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

رائے بہادر پنڈت جوالا پرشاد وکیل سرکار اور ڈاکٹر محمد عالم منجانب ملزم پیروکار تھے۔ ملزم نے جرم سے انکار کیا۔

سرکاری وکیل نے کارروائی مقدمہ شروع ہوتے وقت مفصلاً بیان کیا کہ کس طرح مانک چند مقتول کو ملزم نے چھری سے مضروب کیا تھا۔ اور کہا کہ مجسٹریٹ ...

جنرل نیل کا مجسمہ اٹھوانے کی تجویز

اندور میں بلونتا کے قتل کی حقیقت
ایک شخص جگرام جس نے مسلمان عورت کو لڑکے سمیت ہندو بنالیا
ہندو مہا سبھا کا تشہیری فریب

پروفیسر اندر کا مقدمہ
ہندو مسلم منافرت پھیلانے کا الزام

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ جلد حالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عا رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلما مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے۔ جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساتھ جزء ۱ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱ کی اکٹھی دس جلدیں منگائینگے۔ ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصولڈاک ۸

حیات باقیہ

جذب عشق۔ قیمت ۲ رعایتی ۱
جنگ یونان و روم۔ قیمت ۱۲ رعایتی ۸
جنگ نامہ نعمت علی خاں۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

چرخ خضاب مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

عرصہ سے مقبول عام ہورہا ہے۔ ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ بھونرہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کردیتا ہے۔ بارکیٹ میں جرمنی۔ جاپانی امریکن جسقدر خضاب فروخت ہورہے ہیں سب پر تو فوقیت لے گیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کے لئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھو لو تو خریدو۔ سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے۔ یا ہمارے ایک ٹکٹ بھیجکر نمونہ مفت طلب کرسکتے ہیں۔

دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے جو خط و کتابت سے معلوم ہوسکتی ہے۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ قیمت فی پیکٹ کلاں ۱ اور میانہ ۸ خورد ۴ علاوہ محصول ڈاک۔ پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

صرف چھ آنے میں گھڑی

نہایت خوشنما، پائیدار، سچا وقت بتانے والی

سوئس میڈ رسٹواچ ماصلی ریلوے ریگولیٹر بیور پاکٹ واچ امریکن نیو الارم اور ٹائم پیس اگر آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی عہ کا منی آرڈر کے ذریعہ ہم کو بھیجدیں منی آرڈر ملتے پر آپکی خدمت میں ایک انعامی ٹکٹ اور چار ٹکٹ بھیجدیں گے۔ انعامی ٹکٹ آپ اپنے پاس رکھیں چاروں ٹکٹ اپنے دوستوں عزیزوں میں چھ چھ آنہ فروخت کرکے پیسہ وصول کرلیں اور ہر خریدار سے ہدایت کردیں کہ وہ عہ بذریعہ منی آرڈر ہمکو بھیجدیں یا آپ خود ہر ایک سے وصول کرکے کل چھ روپے بھیجدیں اور جو گھڑی پسند فرمائیں وہ بھی لکھدیں روپے وصول ہونے پر آپ کی خدمت میں پسند شدہ گھڑی بذریعہ پیڈ پارسل (محصولڈاک خود ادا کرکے) بھیجدینگے اس صورت میں یہ گھڑی آپکو صرف چھ آنہ میں حاصل ہوگی اور آپکے چاروں خریدار بھی آپکے خریداروں کے خریدار اور تمام سلسل خریدار بھی اسی طرح چھ چھ آنہ میں پسند شدہ گھڑی ہاتھ کی یا جیب کی یا نیو امریکن الارم ٹائم پیس پسند شدہ حاصل کرتے رہیں گے۔ جلد جلد لکھئے اور آج ہی منی آرڈر یا اطلاعی کارڈ معہ مفصل پتے کے روانہ کیجئے۔ اس زرین موقعہ سے آپ بھی فائدہ اٹھائیں اور دوستوں کو بھی فائدہ پہونچائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ امریکن واچ ہوس ۴۶ دہلی

ہر مسجد میں

طلائی تمغہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھ دیجئے تاکہ مسجد کے تمام مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کرسکیں۔ ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائیٹل کیساتھ کتابی صورت میں تیار ہے۔ اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوئی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے۔ اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر دو ماہ تک بھی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۷۰۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پر پڑھنے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف عہ ہیں ۸ محصولڈاک میں خرچ ہوتے ہیں۔ صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ

حمیدیہ پریس۔ دہلی

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیالدار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف عہ علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

برص یعنی پھلبہری سفید داغ

سنہری موقع

ہماری جرمنی کی بنی ہوئی میز کو زینت دینے والی ٹائم پیس جس کا سائز مختصر کیس نکل کا، چال ۳۰ گھنٹے کی، مشین مضبوط، صورت خوشنما ہے اور جو سالہا سال قائم رہتی ہے برائے فروخت بازار میں آگئی ہے۔ جو اصحاب عہ بھیجکر طلب فرمائیں گے انہیں مندرجہ ذیل تحائف اسکے ہمراہ بھیجے جائیں گے:۔

(۱) ایک فاؤنٹین پین معہ پچکاری وکلپ (۲) ایک بہترین پنسل (۳) ایک خوشبودار صابن کی ٹکیہ (۴) ایک عطر کی شیشی اور (۵) چشمہ معہ خانہ کے۔ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیئے:

Bag Bazar Stores,
2, Bag Bazar St.
Calcutta

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

یعنی

تین روپے کی بجائے سوا روپیہ میں

ہمنے مال کی نکاسی کی غرض سے ان چوڑیوں کی قیمت میں خاص کمی کردی ہے کیونکہ ہم براہ راست مال منگاتے ہیں اسلئے یہ رعایت کیگئی ہے یعنی بجائے تین روپے فی سٹ کے سوا روپیہ فی سٹ۔ یہ چوڑیاں خول کی صورت میں بنائی گئی ہیں۔ انکے اندر ریشمی رنگین چوڑیاں آجاتی ہیں۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین ہیرے جواہرات کے نگینے انکے اندر جڑ دیئے گئے ہیں صنف نازک کیلئے عجیب تحفہ ہے۔ اور سوا روپیہ میں ڈھائی سو روپے کا کام نکالا جاسکتا ہے۔ برسوں استعمال کیجئے خراب نہیں ہوتیں۔ ہر سائز کی موجود ہیں۔ ناپ ضرور روانہ کریں۔ قیمت فی سٹ ۱۲ عدد عہ محصول ۵۔ ایجنٹ جلد خط و کتابت کریں۔ نمونہ کیلئے ۲ کا ٹکٹ آنا چاہیئے۔

بی۔ کے برادرس اینڈ کو ۲۰ دہلی

بنایا گیا ہے جس کو عام لوگ شاہی مہمان خانہ بولتے ہیں۔ شاہی مہمان خانہ کے سامنے بہت عمدہ نہر جاری ہے جس کے کنارے پر بیٹھکر سیر اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔ اور شاہی مہمان خانہ کی عمارت رہائش کیلئے مقرر کیگئی ہے جس میں کئی قسم کے نہایت عمدہ کمرے بنے ہوئے ہیں جو صرف دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اجلاس کی تاریخیں مولانا احمد سعید صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے مقرر نہ ہوسکیں۔ مولانا صاحب کو متعدد تار دیئے گئے ہیں کہ آپ تشریف لاویں لیکن جواب میں بیماری کی وجہ بتائی جاتی ہے۔ سنا جاتا ہے کہ اب بفضل خداوند کریم مولانا صاحب صحت یاب ہوچکے ہیں۔ نہ معلوم پھر تشریف آوری میں تاخیر کیوں کی جاتی ہے۔ اجلاس میں تاخیر ہونے کی ذمہ داری مولانا صاحب کے سر عاید ہے۔

(الٰہی بخش ہیڈ کلرک دفتر مسلم رضاکاران خلافت پشاور)

ریاست جودھپور کی اطلاع

یہاں پر آریوں کا بہت زور ہے یہاں ابھی تین روز تک برابر اُن کا جلسہ رہا جو کچھ جی میں آیا انہوں نے مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی۔ ایک دھرم شالہ جو قریب دو ہزار کی مالیت کے ہے اس میں اکثر مسلمان فقیر ہمیشہ آباد رہتے تھے اُس پر آریوں نے قبضہ کرلیا اور آٹھ دس ہزار کے قریب روپیہ جمع کیا ہے جس سے جودھپور و نواح جودھپور میں شدھی کا سلسلہ کرتے ہیں۔ یہاں تقریباً بیس ہزار مسلمان ہیں اُن لوگوں کی طرف سے کوئی اس کے خلاف کارروائی ان کی تردید میں نہیں ہے۔ اگر کوئی اُن کی تردید پر کھڑا بھی ہو تو اُس کو بہت کچھ ڈرایا دھمکایا جاتا ہے۔ اور ضمانت وغیرہ لی جاتی ہے اس واسطے یہ جگہ قابل رحم ہے۔ اسپر آپ ضرور غور فرمائیں ورنہ یہ سیلاب بہت بڑھ رہا ہے۔

راقم ایک مسلمان

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

دفتر الجمعیۃ کو ان معاونین کے پتے درکار ہیں جو اپنے مختلف شہروں میں الجمعیۃ کے متعلق پوسٹر چسپاں کرا سکتے ہیں۔ لہذا قارئین کرام میں سے ان حضرات کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے جو اکثر الجمعیۃ کی امداد کے طریقے دریافت فرمایا کرتے ہیں۔ دفتر ان اصحاب کا ممنون ہوگا جو ایک پوسٹ کارڈ پر اپنا پورا پتہ تحریر فرماکر پوسٹروں کی تعداد سے مطلع فرمائیں گے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر پیشوا کا مقدمہ پیش ہوا۔ اس مقدمہ میں مولوی مظہر الدین صاحب ایڈیٹر اخبار الامان نے رسالہ پیشوا کے ایڈیٹر کاتب اور طابع کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا دعویٰ کیا ہے۔ مقدمہ ۱۶ نومبر کے لیئے ملتوی ہوگیا۔

امرت دھارا

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کتب خانہ نذیریہ کی امداد

جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب خلف حاذق الملک جناب حکیم عبد المجید خاں صاحب مرحوم و مغفور نے کتبخانہ نذیریہ اسلامیہ واقعہ پھاٹک حبش خاں دہلی کا معائنہ فرمایا۔ آپکو کتب خانہ کی ترقی کا بہت بڑا خیال ہے۔ اور آپ دہلی کے باذوق علم رئیس ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ دہلی کی عظمت اور شان کے مطابق یہ کتبخانہ بھی ہندوستان کے تمام کتب خانوں میں ایک ممتاز درجہ حاصل کرے۔ چنانچہ بتاریخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۲ء نواب ابو بکر خاں صاحب رئیس دادون ضلع علیگڈھ کے جو عزیز اور علم دوست رئیس ہیں، دہلی تشریف لائے اور خصوصیت سے حکیم صاحب موصوف نے کتب خانہ کی سفارش فرمائی چنانچہ آپ کی سفارش پر نواب صاحب ممدوح نے مبلغ پچاس روپیہ کتب خانہ مذکور کی امداد میں عطا فرمائے اور اپنے احباب و اعزاء سے بھی امداد دلانے کا وعدہ فرمایا۔ اس لئے ناظم کتبخانہ حکیم صاحب کو اور نواب صاحب کو جزائے خیر دے۔ کارکنان کتبخانہ ہر دو بزرگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دیگر حضرات کو بھی اس کی خدمت کی توفیق دے۔ کیونکہ دہلی میں یہ ایک ہی اسلامی کتب خانہ ہے۔

عاجز

سید محمد عبد الرؤف ناظم کتبخانہ نذیریہ اسلامیہ پھاٹک حبش خاں دہلی

جمعیۃ العلماء ہند کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

قبلہ مولانا احمد سعید صاحب کہاں ہیں؟

پشاور ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۲ء آج اجلاس کیلئے پنڈال تیار ہوگیا ہے۔ صرف پنڈال کو ڈھانپنا رہتا ہے۔ پنڈال ایک خوشنما مقام پر

اس کے بعد بابو محمد کیل ... معاملہ میں بھی بتلایا کہ ان کے وہ مضامین ... لائبریری میں پڑھے ... ہو اگر مسلمانوں کا فتویٰ صحیح ہے تو مسلمان ...

اس کے بعد ڈاکٹر انند بہاری لال ماسٹی (ضلع علیگڈھ) کا بیان ہوا جس میں انہوں نے ایک مجروح جیمن اور ایک مجروح چمار کے زخموں کی مرہم پٹی کرنا بتایا۔

وکیل سرکار۔ کیا یہ مریض ایسے تھے جن کی آنکھوں کو خنجر سے نکالنے کی کوشش کی گئی تھی۔

گواہ۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ لیکن یہ بالکل ٹھیک ہے کہ زخمی کرنے کی کوشش تھی۔

وکیل سرکار۔ زخم کس طرح آئے تھے؟

گواہ۔ آنکھ پیشانی، سر اور سر کی ہڈیوں پر جو زخم تھے وہ کسی نوکدار چیز مثلاً بھالا یا خنجر وغیرہ سے آئے ہونگے۔ ڈاکٹر صاحب کے بعد مولوی مظہر الدین صاحب کا بیان ہوا۔ انھوں نے اس قسم کے فتوے پر دستخط کرنے سے قطعاً انکار کیا۔ اور کہا کہ جامع مسجد میں ایسے کسی فتوے پر کبھی دستخط نہیں کئے گئے۔

فرد جرم

آج فرد جرم لگادی گئی۔ عدالت نے تینوں الزامات بر دفعہ ۱۵۳۔ الف تعزیرات ہند لگادیئے پہلے دو مضامین میں بہ حیثیت پرنٹر اور پبلشر کی حیثیت سے الزام ہے۔ اور تیسرے مضمون پر بحیثیت ایڈیٹر کے۔ اس کے بعد مقدمہ دوسرے دن کے لیئے ملتوی ہوگیا۔

کل گواہوں پر جرح کی فہرست داخل کی جائے گی۔

ایڈیٹر ریاست اور ایڈیٹر الامان کا مقدمہ

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ آج مسٹر لوئیس سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ایڈیٹر اخبار الامان کے خلاف مقدمہ پیش ہوا۔ مدعا علیہ کی غیر موجودگی کی وجہ سے مقدمہ ۸ نومبر کے لیئے ملتوی ہوگیا۔

ایڈیٹر الامان و ایڈیٹر پیشوا کا مقدمہ

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ آج تقریباً ساڑھے دس بجے سہ پہر کو سٹی مجسٹریٹ مسٹر لوئیس کے اجلاس میں ایڈیٹر الامان و

امرت دھارا نے

اے ضعف و کمزوری کے مریضو

بوڑھوں، بچوں، جوانوں، مردوں یا عورتوں سب کے لئے صحت کا دروازہ کھول دیا

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:۔ امرت دھارا (۶) لاہور

الجمعیۃ میں اشتہار بانتیجہ کامیابی کا واحد ذریعہ (منیجر)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

مدیر مسئول و محرر خصوصی — ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ || دہلی یوم سہ شنبہ ۲ ر جمادی الاول ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۲۶ء || نمبر ۳۰

ایک سچے ہندو کا اظہار حق

عالم انسانی پر محمد رسول اللہ کے احسانات کا اعتراف

اٹاوہ کے ایک پنڈت صاحب نے بعض اخبارات میں یہ مضمون شائع کرایا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک حق پرست آدمی اگر ایمانداری کے ساتھ اسلام کا مطالعہ کرے تو وہ کس طرح اس کی خوبیوں کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ہم انبالہ کے جریدہ تبلیغ سے اسکو یہاں نقل کرتے ہیں۔

دنیا اور مذہب

دنیا نے مذہب کی غایت و حقیقت ہی کو مفقود کر دیا ہے ...

تھی اور وہ دنیا سے کام میں۔ اور یہ مطالعہ کریں کہ حضرت محمد کی آمد کے وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور اسلام جس سرزمین میں پھیلا اس سے پہلے اخلاق و عادات خاندانوں میں پیدا کئے۔ اور دیگر مذاہب عالم کے ساتھ ...

متعصب لوگوں کی احسان فراموشی

بدنام کنندہ مذہب

اسلام سے پہلے دنیا کی حالت

اسلام کو جانچنے کا طریقہ

ہندو دھرم پر تاریخی تبصرہ

ہندو مذہب میں اشاعت تعلیم کا ثبوت

گنا ہوں کا کفارہ بن گئے۔ یہ تو جید تھی۔ لیکن خدا اس قسم کا تھا جو آدمیوں سے کشتی لڑتا تھا۔ بتوں پر شل ہندوستان کے آدمیوں کی قربانی چڑھائی جاتی تھی۔ باپ کی منکوحہ بیٹے کو وراثت میں ملتی تھی ...

وہ بالکل صحیح ہے۔ وید وں کے بعد سمرتیوں کو درجہ ہے وہ بھی بام مارگ کی تمام تعلیمات سے بریز ہیں جس کے واسطے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہمارے عزیز آریہ سماجی اسکو تسلیم کرتے اور کہتے ہیں کہ بام مارگیوں نے اپنے اشلوک شامل کرتے ہیں۔ مگر بڑے لطف کی بات ہے کہ اشلوک مذکور آج تک کتابوں میں لکھے اور پڑھے ...

... کر دیا۔ اور منو سمرتیوں کا جو نقادرا ہیں۔ ... جواب یکہ تال دیا کہ ناشائستہ اشلوک بام مارگیوں کا اضافہ ہے۔

... خاص ہونے کی وجہ سے گوتم بدھ کا عقیدہ ہندوستان میں بڑی آسانی سے اشاعت پاگیا۔ اور اگر سوامی شنکر آچاریہ پیدا نہ ہوتے تو شاید ہندوستان میں ہندو مذہب کا چراغ جلانے والا ہی نہ ملتا۔ سوامی شنکر اچاریہ نے جس مذہب کو زندہ کیا وہ وہی مذہب تھا جس کو بام مارگ کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ اور بام مارگ کی بنیاد ویدک تعلیم پر ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ یجروید اد ہیائے ۲۳ منتر ۱۹ لغایت ۳۰ بغور پڑھے جائیں۔ اور سوامی دیانند سرسوتی آنجہانی کی شرح کو چھوڑ کر دیگر شارحین کی شرحیں دیکھی جائیں کہ انہوں نے کیا ترجمہ کیا ہے یک ایک لفظ کو علیحدہ علیحدہ لغت سے ہر لفظ کے معنی تلاش کرتے جائیں۔ اور پھر ایک اشلوک کے معنی پڑھے جائیں۔ تو معلوم ہو جائیگا کہ سوامی جی موصوف کا ترجمہ غلط ہے۔ بلکہ جو ترجمہ مہیدہر وغیرہ شارحین نے کیا ہے ...

... خداؤں کی وہ کثرت جس کو نصرانیت نے بہت گھٹایا تا ہم تین کی تعداد سے کم نہ کر سکی۔ اس کے ساتھ یہ اعتقاد کہ حضرت عیسیٰ خود سولی پر چڑھ کر تمام بنی آدم کے ...

... علم و عقل کی روشنی سے منور کر دیا ہے۔ ہر ملت و مذہب کی کتب پر دسترس حاصل ہے۔ تاریخ کا کوئی واقعہ پوشیدہ نہیں ہے۔ پھر کیوں نہ ہم تعصب کی عینک اتار کر اعمالی ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	ہے
ششماہی	ہے	ہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ و ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم — اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ایک پیسہ (عہ) ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رسالہ پروانہ

ہندوستان بھر میں اپنی نوعیت کا پہلا ماہوار رسالہ۔ ملک کے مشہور اہل قلم حضرات کے اچھے اچھے مضامین نظم و نثر سے لبریز۔ مذہبی، علمی، ادبی، اخلاقی، تاریخی، تنقیدی دلچسپیوں کا مرقع ... چندہ سالانہ تین روپیہ ...

مینیجر رسالہ پروانہ۔ دربھنگہ (بہار)

دیکھئے برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن۔ مثلاً کیتلی، پلیٹ، باٹی، رکابی، بالٹی، چمچے وغیرہ وغیرہ اور ایلومینیم کے برتن۔ مثلاً کیتلی، دیگچی، پلیٹ، ٹفن کیس، بالٹی، چمچے وغیرہ اور جرمنی کی نکل کی تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں۔ فہرست طلب فرمائیے۔ مال اچھا، پیکنگ اچھا۔

اے۔ ایم دادا بھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۴ کیننگ اسٹریٹ (دہلی بلڈنگ) کلکتہ

سستی ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور صافے اور چادر و رومال وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے خرید یجئے۔ نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ: ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان: سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں
محصول ڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے جیب کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں کے بیسویں صدی کے رسالہ تحفۃ الفواد ... جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے ... ۱۲ عدد گولی قیمت مع محصول ڈاک ...

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر حلقہ ۲

نصرتی دواخانہ کی فہرست

اور ... ایک کارڈ پر اپنا پتہ خوشخط لکھکر مفت منگا لیجئے۔

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پھلاول ضلع مظفر نگر

شربت فولاد

معزز ناظرین! یہ شربت دواخانہ کی ایک قابل قدر اور بے بدل چیز ہے ...

مینیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

دنیا بھر میں ایک سنسنی خیز ایجاد
مردہ زندہ کرنے کی حیرت انگیز مشین

ناظرین! جو لوگ کسی سبب سے سستی، کمزوری، نامردی، جریان، احتلام، کلی قوت مردمی وغیرہ وغیرہ میں مبتلا ہیں ...

نقل اسناد

نقل اسناد

اکسیر جذام

اخبار ہنس مراد آباد

نوٹ

تعویذ حب ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے اور اتحاد کانفرنس

(۳)

باجہ کا سوال

اشاعت گذشتہ میں ہم باجہ کے متعلق ڈاکٹر مونجے کے اعتراضات نمبروار نقل کر چکے ہیں۔ آج ہم مختصراً ان کے تمام اعتراضات کے جوابات نمبروار عرض کرتے ہیں۔ قارئین کرام پچھلی فہرست کو پیش نظر رکھیں۔

۱۔ اس میں شک نہیں کہ ہندوؤں کے باجہ کو روکنا مسلمانوں پر فرض نہیں ہے، مگر نماز پڑھنا ان پر ضرور فرض ہے اور بحیثیت مساوی الدرجہ شہری ہونے کے ان کو یہ حق پہنچتا ہے کہ حتی الامکان سکون و اطمینان کے ساتھ انہیں اس فریضہ عبادت کو ادا کرنے کا موقع دیا جائے۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ مذہبی مراسم میں باجہ بجانا ہندوؤں کا فرض ہے تو کیا ہندو حضرات اس فرض کو مسلمانوں کے فرض میں خلل ڈالے بغیر ادا نہیں کر سکتے؟ کیا یہ بھی ان کا فرض ہے کہ عین نماز کے وقت باجہ بجائیں، اور چند منٹ کے لئے بھی اس کو نہ روکیں؟

۲۔ مانا کہ موٹروں اور ٹرام گاڑیوں کا شور بھی نماز میں خلل انداز ہوتا ہے، مگر اس سے اتنا خلل واقع نہیں ہوتا کہ مقتدیوں کو امام کی آواز تک نہ پہنچنے پائے اور وہ رکوع و سجود و قیام و قعود میں امام کی پیروی تک نہ کر سکیں، بخلاف اس کے ہندوؤں کے باجوں سے اتنا سخت شور بلند ہوتا ہے کہ نماز کے ارکان ادا کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ تاہم اگر ہندو چاہتے ہیں کہ مسلمان اس شور کو خوشی کے ساتھ برداشت کریں، تو وہ اسکے لئے بھی تیار ہیں، مگر پھر ہندوؤں کو بھی گائے ذبح کرنیکا منظر دیکھنے کیلئے تیار ہونا چاہئے۔ کیونکہ جب وہ مسلمانوں کے فرائض تک کا لحاظ نہ کریں، تو کوئی وجہ نہیں کہ مسلمان انکے جذبات کا لحاظ کریں۔

۳۔ بہت ممکن ہے کہ اب سے تھوڑے عرصہ پہلے مسلمانوں کے جلوس ہر وقت مسجدوں کے سامنے باجہ بجاتے ہوئے گذرتے ہوں، لیکن جو مسلمان ایسا کرتے تھے وہ اپنے مذہب کے خلاف عمل کرتے تھے، اور پابند مذہب مسلمانوں کے لئے ان بدکاروں کا عمل ہرگز حجت نہیں ہے۔ مسلمانوں کی طرح ہندوؤں میں بھی ایسے افراد پائے جاتے ہیں جو اپنے مذہبی احکام کے خلاف گائے کا گوشت کھاتے ہیں، مگر ان کے اس فعل کو حجت قرار دیکر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جب فلاں رائے صاحب یا فلاں لالہ صاحب گائے کا گوشت کھاتے ہیں تو ہندو قوم اس فعل کو کیوں ناجائز سمجھتی ہے۔

۴۔ مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر مسلمانوں کا اعتراض یقیناً حال کی پیداوار ہے، مگر اس فعل پر ہندوؤں کا اصرار بھی حال ہی کی پیداوار ہے۔ ابھی اس عہد کو کچھ زیادہ زمانہ نہیں گذرا ہے، جبکہ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے جذبات کی رعایت کرتے تھے اور کسی قوم کی عبادتوں میں خلل ڈالنے یا کسی قوم کے جذبات و احساسات کو صدمہ پہنچانے کا خیال بھی نہیں گذرتا تھا۔ اس زمانہ میں ہندوؤں نے کبھی مسجدوں کے سامنے عین نماز کے وقت باجہ بجانے کو اپنا فرض نہیں سمجھا اور نہ یہ اہتمام کر کے اپنے جلوس نکالے کہ عین مغرب یا عشاء کے وقت کسی مسجد کے سامنے پہنچیں اور وہیں ڈٹ کر کھڑے ہو جائیں اور جب تک نماز جاری رہے، اسوقت تک پورے زور کے ساتھ باجہ بجاتے رہیں۔ ایسی حالت میں باجہ کا سوال پیدا ہونے کی کوئی وجہ نہ تھی اور حقیقۃً وہ پیدا نہیں ہوا۔ لیکن آج کل جس غیر ہمدردانہ طریقہ سے "ملک عظیم کی سڑک" پر باجہ بجانے کے غیر مشروط "حق" پر زور دیا جا رہا ہے، اور جس طرح بڑے بڑے لیڈر اس "حق" کو قائم کرنے کیلئے عین اوقات نماز میں باجے بجوا رہے ہیں اور جس طرح ہندو مہاسبھا کے صدر تک ہندوؤں کو یقین دلا رہے ہیں کہ ہر وقت اور ہر حال میں باجہ بجانا ان کا مذہبی فرض ہے، اس سے مسلمانوں کو شکایت پیدا ہونا بالکل ایک قدرتی بات ہے۔ انکی اس شکایت کا نئی پیداوار ہونا انکے بے بنیاد ہونیکی دلیل نہیں، بلکہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہندوؤں کی طرف سے واقعی کوئی ایسی نئی زیادتی ہوئی ہے جس سے مسلمانوں کو مجبوراً شکایت کرنی پڑی ورنہ وہ ہمیشہ سے بلاوجہ شکایتیں کرنے کے عادی نہ تھے۔

۵۔ معلوم نہیں کہ مسلمانوں نے باجہ پر ایسی کونسی قیود عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جو ڈاکٹر مونجے اور ان کی جماعت کو مصیبت نظر آتی ہیں، اور جن سے انہیں خوف ہو گیا ہے کہ مذہبی مراسم میں باجہ بجانے کا قدیم حق چھن جائیگا؟ اتحاد کانفرنس میں مسلمانوں کا مطالبہ صرف یہ تھا کہ نماز باجماعت کے وقت مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے سے احتراز کیا جائے خواہ اس کی صورت یہ ہو کہ نماز کے وقت مسجد کے دور ٹھیر کر ہندو جلوس باجہ بجاتے رہیں، یا یہ ہو کہ جب مسجد کے سامنے سے گذرتے ہیں تو چند منٹ کے لئے باجہ روک دیں۔ یہ یقیناً کوئی ایسی قید نہیں ہے جو ہندوؤں کے لئے مصیبت بن جانے والی ہو۔ مصیبت تو اس وقت ہوتی جب ہندوؤں کی طرح مسلمان بھی باجہ پر ویسی ہی قیود عائد کرنا چاہتے جیسی ہندوؤں نے ذبح گاؤ پر عائد کرنی چاہی ہیں۔ مثلاً اگر وہ کہتے کہ مسجد کے سامنے کسی حال میں باجہ نہ بجایا جائے، اور اتنے گز یا اتنے فٹ کے فاصلہ تک کسی باجہ کی آواز بلند نہ ہو، اور فلاں سڑکوں پر باجہ بجے اور فلاں پر نہ بجے، اور باجہ بجانے کے لئے لائسنس لیا جائے، اور آئندہ جو مسجدیں تعمیر ہوں ان کے سامنے باجہ نہ بجنے کے سوال کو ہندو اور مسلمان باشندوں کے فیصلہ پر چھوڑ دیا جائے، تو یقیناً یہ ایک مصیبت ہوتی مگر انصاف کی رو سے جائز ہوتی، کیونکہ ایسی ہی قیود ہندو بھی مسلمانوں کے اس حق پر عائد کرنا چاہتے ہیں جو ۱۳۴۶ سال سے ان کو حاصل ہے۔

۶۔ اگر ہندوستان سے اسلام کے تعلق کی تاریخ میں کورچشم اور بے انصاف لوگوں کو صرف مندروں کی بے حرمتی کے واقعات ہی نظر آتے ہیں، تو تاریخ کے جاننے والے اس سے بھی بے خبر نہیں ہیں کہ ہندوؤں کو جب کبھی موقع ملا تو انہوں نے بھی مسلمانوں کی مسجدوں کو بے حرمت کرنے میں کسر اٹھا نہیں رکھی۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ آج یہ پرانے قصے آپ کو کیوں یاد آ رہے ہیں؟ آزادی کے زمانہ کی باہمی لڑائیوں کو یاد کرنا اور انتقام کے جذبات بھڑکانا ایسی حالت میں کیا مفید ہو سکتا ہے جبکہ ہندو اور مسلمان دونوں ایک تیسری طاقت کے غلام ہیں، اور دوبارہ لڑکر اپنی قسمتوں کا فیصلہ نہیں کر سکتے؟ اس وقت تو ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اس ملک میں کیونکر امن و صلح کے ساتھ زندگی بسر کریں۔ اور اس کے لئے ہم کو یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ دونوں قوموں نے اگلے وقتوں میں ایک دوسرے کے مذہب اور مذہبی جذبات کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے، بلکہ صرف یہ دیکھنا ہے کہ اب انہیں باہم کیا سلوک کرنا چاہئے جس سے دونوں مطمئن رہ سکیں۔ پس اگر فیصلہ یہی ہو، جیسا کہ ڈاکٹر مونجے کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو ہندوؤں سے اپنی مساجد کا احترام چاہنے کا کوئی حق نہیں ہے، تو پھر اس کے جواب میں یہ بھی فیصلہ ہونا چاہئے کہ ہندوؤں کو مسلمانوں سے اپنے معابد و مندروں کا احترام چاہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اگر ہندو انتقاماً مسلمانوں کی عبادتوں میں خلل ڈالنا ضروری سمجھیں گے، تو مسلمانوں کو بھی قدرتی طور پر ہندوؤں کی عبادت میں خلل ڈالنے کا خیال پیدا ہوگا، اور یہ کسی طرح بھی ملک کے لئے مفید نہیں ہوگا۔

۷۔ اگر مسلمانوں کے جذبات کی رعایت میں ہندو زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتے ہیں کہ جامع مسجد دہلی جیسی تاریخی مسجدوں کے سامنے باجہ روکنے کا وعدہ کریں تو ہندوؤں کے جذبات کی رعایت میں مسلمان بھی زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتے ہیں کہ چاندنی چوک دہلی جیسے تاریخی بازاروں میں گائے ذبح نہ کریں۔ باقی تمام ہندوستان کے لکھوکھا میدانوں میں جہاں چپے چپے پر ہندو موجود ہیں، ذبح گاؤ روکنے کا خیال بالکل اسی طرح نہیں کیا جا سکتا جس طرح ہندوستان کی ہزارہا مسجدوں کے سامنے نماز کے وقت باجہ روکنے کا خیال نہیں کیا جا سکتا۔ یہ مراعات باہمی کا معاملہ ہے۔ جیسی عظیم الشان "رعایت" ہندو کرینگے، ویسی ہی عظیم الشان رعایت مسلمان بھی کرینگے۔ انشاء اللہ مسلمانوں کی طرف سے بخل یا تنگ دلی کا ثبوت نہیں دیا جائیگا۔

اب ہمیں ڈاکٹر مونجے کی صرف دو باتوں کا جواب دینا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ گائے اور باجے کے سوال دو برابر کے سوال نہیں ہیں، کیونکہ گائے کا سوال بہت قدیم ہے اور ہندوؤں کے عمیق جذبات سے تعلق رکھتا ہے مگر باجہ کا سوال محض چند سال سے پیدا ہوا ہے اور اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ ہمارے نزدیک انکا یہ اعتراض اس خود غرض آدمی کا سا اعتراض ہے جو اپنے درد کو درد اور دوسرے کے درد کو ہنسی سمجھتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے۔ ...

شودروں میں دعوت اسلام

شودر اقوام کی نجات کا واحد ذریعہ

مسلمانان ٹیکسلا پر پولیس کے مظالم

حوادث و احکام

دلچسپ واقعات

بسلسلہ صفحہ اول

یہ اسلام ہی کی برکت ہے

نبی عرب کی رحمت کا اعتراف

دل لگتی بات

سچی اور کھری بات

پاک جذبہ کا احساس

مردم شناس ایران!

معاہدہ جدہ کی توضیحات

ہندوستان میں اسلامی تعلیم کا اثر

آنکھوں کی اصلاح

سرخیات

بیرونِ ہند

دولت افغانستان کا جشن استقلال

رعایا کی جانب سے سپاسنامہ

شملہ ۰ ۲ اکتوبر۔ افغانستان کے جشن استقلال کی ہشت روزہ تقریب کی تفصیلات موصول ہوئی ہیں آغائے عبدالعزیز خاں نے اعلیٰحضرت شاہ غازی کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا جس میں رعایا کی طرف سے شاہ غازی کا شکریہ ادا کیا گیا۔ جنہوں نے ملک کو تہذیب و تمدن کی کٹھن منزلیں نہایت سرعت کے ساتھ طے کرائیں۔ رعایا نے اس سپاسنامہ میں یہ یقین بھی دلایا کہ ملت افغانیہ کی ترقی کے لیے شاہ غازی کی مساعی جمیلہ نے اپنی رعایا کے دلوں کو اس طرح موہ لیا ہے کہ ان کی رعایا میں ان کی یا قاعدہ فوج سے زیادہ ان کے جنگجو فدائی موجود ہیں۔ الطافوں کو شاہ غازی کا وہ کفرہ اسد اکبر بھی یاد ہے جس نے تمام توہم پرستوں کے گھروں میں زلزلہ ڈالدیا تھا۔ اخیر میں کہا گیا کہ وہ اعلیٰ حضرت شاہ غازی کے ارادوں کو جامہ عمل پہنانے کے لیے ہر وقت خون بہانے کے لیے تیار ہیں۔ اور اس معاملہ میں ایک دوسرے پر سبقت لیجانے کا جذبہ رشک رکھتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت شاہ غازی کا جواب

شاہ غازی نے اس سپاسنامہ کے جواب میں فرمایا کہ جن باتوں کا مہر ارعایا کی جانب سے ان کے سر پر باندھا جاتا ہے...

چین میں اشتعالی پروپیگنڈا

جرمنی کے کمرشل کی انفرنس کی تنخواہوں میں تخفیف

مہاراجہ کپورتھلہ کی ہندوستان کو واپسی

مہاراجہ صاحب راج پیپلہ آج ہندوستان روانہ ہوگئے۔

پنڈت موتی لال نہرو لندن میں

لندن ۲۲ اکتوبر۔ آج پنڈت موتی لال نہرو یہاں پہنچ گئے ہیں اور غالباً اپنے مقدمات کے سلسلے میں وسط نومبر تک یہاں رہیں گے۔

بالشویک حکومت میں برطانیہ کے جاسوس

ماسکو ۲۲ اکتوبر۔ عدالت عالیہ میں آج پانچ جاسوسوں کا مقدمہ پیش ہوا جس میں دو فوجی افسر اور کوریو تو مشیر مجلس حربیہ بھی شامل ہیں۔

عراق و برطانیہ کے تعلقات کا مسئلہ

ملک فیصل لندن میں ملاقاتیں فرمارہے ہیں

لندن ۲۲ اکتوبر۔ ملک فیصل شاہ عراق یہاں مستورات کے بڑے بڑے عہدہ داروں سے ملاقاتیں فرمارہے ہیں کل نائب وزیر مستعمرات مسٹر اربیلی گور کے یہاں ان کی اور ان کے وزیر اعظم کی دعوت ہوگی اور عراق و برطانیہ کے متعلق رسمی گفت و شنید شروع ہوگی۔

غازی مصطفیٰ کمال پاشا کا دردِ ملت

قسطنطنیہ۔ غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے ایوان جمہوریت میں مسلسل ۳۶½ گھنٹے تقریر فرمائی۔ جب آپ تقریر فرما کر اترے تو آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ آپ کی تقریر کا آخری حصہ آئندہ نسلوں اور نوجوانوں کے متعلق تھا۔

لارڈ برکن ہیڈ کی جگہ دوسرے وزیر ہند

بالشویکوں کا ہوائی حملہ

جاپانیوں کی حیرانی

ایران میں بالشویکوں کا رسوخ

ٹرکی اور تقلید فرنگ

دنیا کا سب سے بڑا ہوائی جہاز

دو ہزار ایک سو گھوڑوں کی طاقت

لندن ۲۴ اکتوبر۔ وزارت طیران کے تجربہ کرنے کے اسٹیشن واقع بادل نیم پتھ (سفاک) میں عنقریب دنیا کے سب سے بڑے ہوائی جہاز کا جو مسافروں کے لیے ہوگا تجربہ کیا جانے والا ہے جہاز بالکل دھات کا ہوگا اسکے بازو ۱۴۰ فیٹ طویل ہونگے، اس میں اکیس سو گھوڑوں کی طاقت کے رالس رائس انجن لگائے جائیں گے جس وقت ہوائی جہاز مسافروں سے بالکل بھرا ہوگا اس کا وزن صرف بیس ٹن رہیگا۔ (رائٹر)

سلطان ابن سعود ریاض میں

شیخ کویت سے ملاقات کرنے والے ہیں

بصرہ ۲۵ اکتوبر۔ نجد سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ابن سعود اپنے دارالسلطنت ریاض میں پہنچ گئے ہیں۔ افواہ ہے کہ شیخ کویت ان سے ریاض میں ملاقات کرنے کا قصد کررہے ہیں تاکہ ان مسائل پر گفتگو کریں جو دونوں ممالک کے درمیان عرصے سے ہیں۔

ہندوستان کی سرحد پر بالشویکی خطرہ

مہاراجہ صاحب بردوان کا اظہار خیال

انجمن شہری ہل نے اپنی ایک افتتاحیہ میں مہاراجہ صاحب بردوان کے اس اظہار خیال پر توجہ دلائی ہے کہ حکومت بالشویک ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر سرحدی قبائل میں برطانیہ کے خلاف جوش پیدا کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ اسی طرح وہ لوگ افغانستان میں بھی اپنا پروپیگنڈا کررہے ہیں۔

ہندوستان

غیر برہمن نوجوانوں کی کانفرنس

ہندو مہاسبھا اور قاتلانہ حملے

حکومت ہند کے پولیٹکل سکرٹری کی رخصت

ہز اکسیلنسی وائسرائے اور گورنر بہار کا دورہ آسام

راجہ صاحب تمکوہی (ضلع گورکھپور) کا جبر و تشدد

جاہل مسلمانوں کو جبراً مرتد کرنے کی کارروائی

تحقیق و تفتیش حالات کے بعد کارکنان جمعیۃ صوبہ متحدہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ علاقہ راجہ صاحب تمکوہی ضلع گورکھپور میں ان کے عمال راجہ صاحب کی مرضی و ایما سے غریب جاہل و نادار قوم سیدھے سادھے مسلمان گدیوں کی داڑھیاں جبراً منڈواتے ہیں۔ ان کے مردے جلانے پر مجبور کرتے ہیں۔ نکاح پڑھوانے سے انہیں منع کرتے ہیں چوٹیاں رکھنے کی تاکید کرتے ہیں (وغیرہ وغیرہ) اس طریقہ پر ان کو جبراً مرتد کیا جارہا ہے ریاست کے عمال کی زیردستیوں پر اگر راجہ صاحب کو اطلاع بھی دیجاتی ہے تو وہ نہیں سنتے اس علاقہ کی پولیس بھی محض راجہ صاحب کی خوشنودی مزاج کی خاطر کوئی خاص کارروائی ایسے لوگوں کے خلاف عمل میں نہیں لاتی۔ لہذا یہ کانفرنس گورنمنٹ صوبہ متحدہ سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ایک آزاد کمیشن کے ذریعہ ان حالات کی تحقیقات کریں۔ اور راجہ صاحب تمکوہی کو سخت و نامناسب و غیر معقول کارروائیوں پر متنبہ کریں یہ کانفرنس کمشنر صاحب گورکھپور اور مجسٹریٹ ضلع اور سپرنٹنڈنٹ گورکھپور کو مطلع کرتی ہے کہ وہ اپنے ماتحت عہدہ داروں کو سختی کے ساتھ ہدایت کریں کہ وہ اپنی سرکاری ملازمت کا کوئی اثر مسلمان گدیوں پر مرتد بنانے اور اسلام سے برگشتہ کرنے میں نہ ڈالیں۔ اور راجہ صاحب تمکوہی کے عمال کے خلاف قانونی کارروائیوں پر بلا رعایت قانونی کارروائی کریں۔

پشاور میں آتشزدگی کا ایک اور واقعہ

راولپنڈی ۲۲ اکتوبر۔ اخبار ترجمان سرحد کے نامہ نگار متعینہ پشاور نے لکھا ہے کہ ۱۶ اکتوبر کو ... آتشزدگی کی واردات کی اطلاع ملی ہے۔ نامہ نگار مذکور کے بیان کے مطابق آگ امریکن مشن گرلز سکول میں لگی جو محلہ شریف خاں میں واقع ہے اگر تمام محلے والے فوراً ...

الہ آباد میں ڈچ ہوا بازکی آمد

اسلامیہ کالج لاہور کی مشکلات دور ہوسکتی ہیں

ایڈیٹر مہابیر کے خلاف مقدمہ

ملزمین کاکوری کی سزائے موت منسوخ کیجائے

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ

مقدمہ ورتمان کا اپیل

جانب میری توجہ مبذول کی گئی ہے۔ جو میں یقین کرتا ہوں کہ میری اس گفتگو کا خلاصہ ہے جو اخبار ہندوستان ٹائمز کے ایک نمائندے سے دوران ملاقات میں کی گئی تھی اس کے مطالعہ سے ظاہر ہوگا کہ فری پریس کا پیغام بسرقی مسٹر داؤدی کے بیان کے متعلق صحیح نہیں ہے۔ مسٹر داؤدی کے بیان کو دوبارہ پڑھنے کے بعد میں کوئی وجہ نہیں پاتا کہ جس طرح ڈاکٹر مونجے کے بیان پر اعتراض وارد نہیں کیا جاتا اس پر کیوں کیا جائے۔ ان دونوں نے ہندو اور مسلمانوں کے سامنے بامعنی طور پر مسائل پر ہندو اور مسلمانوں کے قطعی خیال کو واضح طور سے اور صحیح صحیح بیان کردیا ہے۔ اخبارات میں ان بیانات کی اشاعت کے وقت سے بحث و مباحثہ اور جلسوں کے ذریعہ ان مسائل غیر منفصلہ پر رائے عامہ کا رجحان اور واضح ہوگیا ہے اور اس لیے کلکتہ کانفرنس میں رفع اختلافات میں ان سے ضرور مدد ملنی چاہیے۔

پنڈت ستیا کام سب ایڈیٹر ارجن پر فرد قرار داد جرم

دہلی ۲۲ اکتوبر۔ آج ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند (مختلف جماعتوں میں نفرت پھیلانا) کے ماتحت جرائم میں پنڈت ستیا کام سب ایڈیٹر اخبار ارجن کے خلاف فرد قرار داد جرم لگادی۔ ملزم نے گذشتہ ماہ جون و جولائی میں جبکہ وہ ہندی روزنامہ اخبار ارجن کے قائم مقام ایڈیٹر تھے تین مضامین شائع کئے تھے۔ ملزم نے بے گناہی کا اظہار کیا۔

بنگال میں برطانوی مال کا بائیکاٹ

کلکتہ ۲۲ اکتوبر۔ فری پریس کو معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بنگال کی کانگریس کمیٹی نے برطانوی مال کے بائیکاٹ کرنے کی تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے ایک کمیٹی مرتب کی ہے۔

اخبار ترجمان کا مقدمہ

سابق مہاراجہ صاحب نابھہ کا رانی صاحبہ کے خلاف دعویٰ

ڈھائی لاکھ روپیہ کے پرامیسری نوٹوں کا مقدمہ

شہر دہلی سے نان بازی کو نکالدینے کی تجویز

مسلمانان ٹیکسلا پر پولیس کا جبر و تشدد

تحقیقاتی وفد کی روانگی

دیوالی پر آتش بازی چھوڑنے کا نتیجہ

کلکتہ میں یوم اسیران

کلکتہ ۲۴ اکتوبر۔ آج کلکتہ میں یوم اسیران منایا گیا شہر کے مختلف حصص میں جلسے منعقد ہوئے۔

گاندھی جی اور ڈاکٹر انصاری کو لارڈ ارون کی دعوت ملاقات

دہلی ۲۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اور ڈاکٹر انصاری کو ہز اکسیلنسی وائسرائے نے نومبر کے پہلے ہفتہ میں ملاقات کرنے کی دعوت دی ہے۔ ہر دو اصحاب نے اس دعوت کو منظور کرلیا ہے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب ۴ نومبر کو ملاقات فرمائیں گے۔ اور گاندھی جی بھی اپنا دورہ ملتوی کرکے ۲۸ اکتوبر کو مدراس پہنچیں گے اور وہاں سے دہلی آئیں گے۔ گفتگو کا موضوع ابھی معلوم نہیں ہے۔

ہندوستان میں ہز میجسٹی شاہ افغانستان کا ورود

۱۰ دسمبر کو بمبئی پہنچ جائینگے

دہلی ۲۵ اکتوبر۔ ہز اکسیلنسی وائسرائے نے ہز میجسٹی شاہ افغانستان کو دعوت دی تھی کہ وہ یورپ کو جاتے ہوئے ہندوستان بھی تشریف لائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز میجسٹی نے اس دعوت کو قبول فرمالیا ہے۔ اور ۸ دسمبر کو کابل سے روانہ ہوکر ۱۰ دسمبر کو ہندوستان میں قدم رنجہ فرمائیں گے۔
ہز میجسٹی کو تمام دول یورپ سے دعوت نامے موصول ہوئے ہیں۔

مانک چند کے قتل کا مقدمہ

ملزم کو پھانسی کی سزا

فسادات لاہور کا مقدمہ

ایک مسلمان کو سزائے موت اور پانچ کو قید بامشقت

ریتھالہ کے مقدمہ قتل کا اپیل

اندور کے انسپکٹر جنرل کا بیان

بولنا کا قتل ایک شخصی تنازعہ کا نتیجہ تھا

ایک گمنام آدمی کو ہیرو بنانے کی کوشش

سنغد زدوکوب کیا اور اس وقت وجہ بتائی گئی کہ وہ منبر پرا کیا تھا مسجد سے تیر پھینکے جانے کا خیال لغو کی تصنیف ہے۔

بھڑائچ کے آریہ سماجی مقتول کا مقدمہ

۴۲ مسلمانوں کے خلاف درخواست مسترد

بھڑائچ ۲۴ اکتوبر۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہندی پرشاد مقتول آریہ سماجی کے واردات قتل کے سلسلہ میں تفتیش کی کارروائی۔ دو ہندو انسپکٹروں کے ذریعے کمل بکرائی گئی مقتول کے وارثان نے ۴۲ مسلمانوں کے خلاف درخواست دی تھی۔ مجسٹریٹ نے زیر دفعہ ۲۰۲ ضابطہ فوجداری قائم کرکے ہندوؤں کی طرف سے اس کا مقدمہ پنڈت بشیر ناتھ ڈسٹرکٹ سیشن جج کے اجلاس میں کیا گیا ہے۔

بٹالہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ہندو مسلمانوں کے تعلقات کی ابتری اور فرقہ وارانہ تنازعات کی وجہ سے مسٹر کٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری بٹالہ میونسپلٹی کے حدود کے اندر دو ماہ کے لیے جلسوں کے انعقاد اور جلوسوں کے نکالنے کے خلاف احکام امتناعی جاری کردیے ہیں۔

بارہ بنکی کا ہنگامہ

مولوی محمد یوسف کون ہیں

بے روزگار مسلمانوں کیلئے

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان پیپلو کی اپیل

خانہ خدا کی امداد کرنا ہر مسلمان بھائی پر فرض ہے

جملہ اہل اسلام کی خدمت میں نہایت ادب سے التماس ہے کہ قصبہ پیپلو ریاست دیوگڑھ (بہار) کی مسجد ایک عرصہ دراز سے قلیل اسلامی آبادی ہونے کی وجہ سے بامرمت ہے اور پانی وغیرہ کا بھی کسی طرح کا آرام نہیں ہے جس سے بعض موقع پر نمازیوں کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ علاوہ اس کے جو لوگ اس مسجد کو جانتے ہیں وہ ہی پہچان سکتے ہیں ورنہ اجنبی آدمی ایک قلیل آبادی ہونے پر بھی نہیں جانتا۔ معلوم نہیں کرسکتا کیونکہ صرف ایک چبوترہ ہے اور کوئی نشان جو کہ مسجد کے ہونے کا ہیں وہ موجود نہیں ہیں۔

لہٰذا عرض ہے کہ مسجد از سر نو معہ مناروں کے اور چہار دیواری اور ایک کنواں بنانا لازمی ہے جس پر سرمایہ کی کافی ضرورت در پیش ہے۔ ہم مسلمانان پیپلو بہت قلیل اور غریب ہیں صرف ... اور پانی اور پیش امام کی تنخواہ کا بہت مشکل سے انتظام کرکے پورا کرتے ہیں۔ یہاں پر مسلمانوں کے تقریباً ... گھر ہیں باقی اہل ہنود ہیں۔

اسلئے جمیع مسلمانان سے گذارش ہے کہ خانہ خدا کی تعمیر میں امداد فرماکر ثواب عظیم حاصل کریں ہم مسلمانان پیپلو نے تعمیر مسجد کے کل اختیارات ... کو دیدئے ہیں جو حضرات امداد نقدیا سامان ارسال کرنا چاہیں توذیل کے پتہ پر بعنایت فرمائیں۔ وصولی پر رسید بھیجا جائےگا۔

الانصار دار العلوم دیوبند

فہرست اسمائے گرامی چندہ دہندگان جمعیۃ علمائے ہند وشعبۂ تبلیغ وحفاظت اسلام

ناظرین کو معلوم ہوگا کہ آخر صفر ۱۳۴۵ھ تک کا حساب مع مفصل گوشوارہ جات مصارف، الجمعیۃ کی مختلف اشاعتوں میں شائع ہو چکا ہے۔ آج کی اشاعت میں یکم ربیع الاول ۱۳۴۵ھ لغایت آخر جمادی الاول ۱۳۴۵ھ چندہ دہندگان کے اسمائے گرامی مع رقم چندہ شائع کیے جاتے ہیں۔ بقیہ حضرات کے اسمائے گرامی بھی اسی ترتیب سے شائع ہوتے رہیں گے۔ یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ حسب تجویز مجلس عاملہ منعقدہ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ منعقدہ دہلی یکم ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ سے جمعیۃ علمائے ہند اور شعبۂ تبلیغ کا حساب یکجا کر دیا گیا ہے۔ یعنی ہر دو مدات کا حساب ایک ہی رجسٹر میں درج ہوتا ہے۔ لیکن مصارف میں اس امر کا پورا لحاظ رکھا جاتا ہے کہ ہر مد کی رقم اسی میں صرف کی جائے۔

محمد عرفان ۔ ناظم مالیات جمعیۃ علمائے ہند ۔ دہلی۔

ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

اسمائے گرامی چندہ دہندگان		مد	نمبر رسید	رقم: متفرق	رقم: زکوٰۃ	میزان
جناب مولانا سید ناصر الدین صاحب	بمبئی	تبلیغ	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد مہر علی صاحب	ہنہالہ دون	″	[illegible]		[illegible]	[illegible]
جناب نواب محمد ابراہیم خاں صاحب رئیس حسن پور، از ذات		″	[illegible]	[illegible]		[illegible]
″	از ذات خاص	″	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب محمد ذاکر حسین صاحب	راجشاہی	″	[illegible]		[illegible]	[illegible]
جناب راجہ محمد افضل صاحب	پنڈ دادری	″	[illegible]		[illegible]	[illegible]
جناب منشی غلام محمد صاحب	قلعہ سیف اللہ	″	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب منشی رحیم علی صاحب	″	″	[illegible]	[illegible]		[illegible]
جناب مولانا غلام کبریا صاحب	بھاٹی پاڑہ	″	[illegible]	[illegible]		[illegible]
				[illegible]	[illegible]	[illegible]

ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ

جناب حکیم محمد علی صاحب — شاہجہانپور — تبلیغ

ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ

میزان کل

حیرت انگیز رعایت

پستہ روپے کی تین گھڑیاں

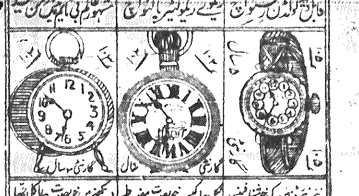

دہلی کا امریکن واچ ہوس اسٹاکسٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی مقام دہلی

'TRIOH' (PATENTED) STAPLING MACHINE

پیٹنٹ ٹرائے مشین

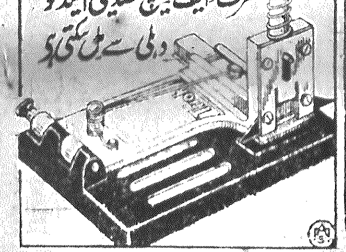

صرف ایف ایچ صدیقی اینڈ کو دہلی سے مل سکتی ہے

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نرم قسم اول ۔ قسم دوم ۔ قسم سوم

(نوٹ) اگر مال ناپسند یا سائز چھوٹا بڑا ہو تو تبدیل کر سکتے ہیں۔

انصاری برادرس ۔ چاندنی چوک دہلی

تینوں گھڑیاں صرف دس روپیہ آٹھ آنہ میں

گھر کا چوکیدار ۔ پاکٹ واچ ۔ چندروزہ رعایت

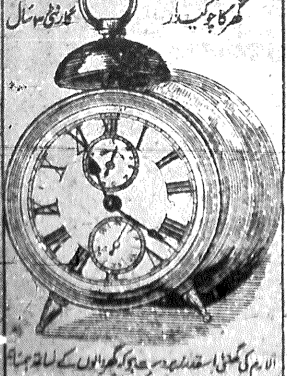

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

Mess India Stores, P.O. Beadon St., Calcutta.

سونے کی چوڑیاں

زبردست رعایت

بی کے برادرس ۔ دہلی

چہرہ صاف کرنے کا جدید خضاب

اکسیر جذام

ڈاکخانہ بیٹا ہی ضلع بھاگلپور

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

برص یعنی پھلبہری کے سفید داغ

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

رسالہ پروانہ

منیجر رسالہ پروانہ ۔ دربھنگہ (بہار)

نصرتی دواخانہ کی فہرست

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ۔ ناتھ نگر بھاگلپور

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات

(۱) سبیل الرشاد ۔ (۲) الجمال والکمال ۔ (۳) رحمۃ للعالمین

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ تاجر کتب ۔ پٹیالہ

نمک سلیمانی ۔ اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا نمبر ایک علاج

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ ۔ دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں

حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی کی زبردست شہادت

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب کی قابل قدر شہادت

دفتر اشاعت الاسلام امرتسر

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

نمبر ۳۱	دہلی - یوم چہار شنبہ ۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء	جلد ۶

اخبار و مقتبسات

افغانستان میں بالشویک سازش کی حقیقت

ہز مجسٹی امان افغان کا جواب

گذشتہ ایام میں جب اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان ولایت مزار کے دورہ پر تشریف لے گئے تھے تو اڈ آیا ہے …

طرابلس میں اٹلی کی حرکات

باشندوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ

طرابلس الغرب اور نیرقان میں امن کا قیام اٹلی کے لیے بہت مشکل ہو رہا ہے۔ اگرچہ وہاں کے اصلی حالات کو چھپانے کے لیے حکومت اطالیہ بہت کوشش کرتی ہے اخبارات کے نامہ نگاروں کو خبریں بھیجنے سے روکتی ہے۔ عام مسافروں اور سیاحوں تک کو اندرون ملک میں …

غریب باشندوں کے منہ سے نوالہ اور تن سے کپڑا تک چھین لینا چاہتا ہے۔ ایک قبیلہ جس کی مجموعی آبادی … ہے تقریباً ۵۵۰ پونڈ ٹیکس ادا کرتا ہے۔

مذہبی مقامات کی بے حرمتی

اپنی سیاسی اغراض کیلئے اطالوی حکومت خوشامد و مداہنت کا طریقہ بھی اختیار کرتی ہے۔ کہیں کہیں ہم دیکھتے ہیں کہ اطالوی عامل عربی عامل کے ساتھ جمہوری اصولوں کے مطابق اشتراک عمل کرتا ہے اور کہیں دیکھا جاتا ہے کہ حکومت بعض شیوخ کے ساتھ انتہائی احترام … اور لطف و عنایت کا سلوک کرتی ہے۔ …

کی مخاصمانہ کارروائیوں سے بے تعلق رہیں گی اور ایک کے خلاف جنگ چھڑ جانے کی صورت میں دوسری سلطنت … معلوم ہوا ہے کہ اس معاہدہ کی تجویز حکومت روس کی طرف سے پیش کی گئی اور حکومت فرانس نے … خارجیہ کو گفت و شنید کرنیکا حکم دیا ہے۔ …

حجاز میں نجدیوں کی مذہبی تبلیغ

جریدہ ام القریٰ …

فرانس اور روس کا جدید معاہدہ

انگریزی سیاست کی ایک اور شکست

پیرس میں اس معاہدہ کی باقاعدہ روداد شائع ہوگئی ہے جو پارلیمنٹ کے ایک مخصوص جلسہ میں روس کے ساتھ عدم تہاجم کا ایک معاہدہ کرنے کے متعلق ہوا تھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء کو روس اور فرانس کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا اسکے عملی نتائج اور دونوں سلطنتوں کے بڑھتے ہوئے دوستانہ تعلقات سے حکومت فرانس پوری طرح مطمئن ہے اور اس اطمینان کی بنا پر وہ روس کے ساتھ اسی قسم کا ایک جدید معاہدہ کرنا چاہتی ہے … دونوں سلطنتیں ایک دوسرے کے خلاف ہر قسم …

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم - اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل راہ ہے، ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ایک روپیہ … ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

اعجاز القرآن
مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی …

بستان العارفین
تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے۔ …

تاریخ القرآن
… رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے …

تفسیر سورۂ یوسف

تعلیم الاسلام

تفسیر مظہری

علم مجلسی

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

دیوان غالب

ازہار العرب

دیوان شیدا

تاریخ الدولتین

مسدس حالی

تاریخ الامت

ہمارے نبی

فتاویٰ رشیدیہ

الفاروق

عطر مجربات

صحائف رحمانیہ

احسن الوظائف

علامہ شبلی نعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں
مجموعہ اعمال مجربہ سورۂ فاتحہ
سورۂ اخلاص
آیۃ الکرسی
سورۂ مزمل
سورۂ یٰسین

تفاسیر

تعلیم الاسلام

ردمرزائیت

آریوں کے جوابات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کمل … فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا فخر الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں … اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب … یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی کا بچہ بچہ واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ … ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف … روانہ کیا جاتا ہے۔

THE MUSLIM ART STUDIO, DE.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۶ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر انصاری کا بیان

اس وقت خوش قسمتی سے مسلمانوں میں متعدد ایسے لیڈر موجود ہیں جو آزادی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں اور ضرورت کے وقت خود اپنی قوم کو ملامت کرنے میں بھی کسی ناراضی کا خوف یا مصلحت کی رعایت نہیں کرتے۔ جبکہ ہندو لیڈروں کی پوری جماعت آنکھیں بند کر کے اپنی قوم کی پیروی کر رہی ہے۔ اور اس کے برے سے برے اعمال پر بھی ملامت کا ایک لفظ زبان ...

(ہندوستان ٹائمز مورخہ ۲۲ اکتوبر)

اس کا مطلب صاف الفاظ میں یہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمان من حیث القوم بدمعاش کے عادی ہو گئے ہیں، اور وہ ایسے بدمعاش، شریر اور فسادی بن گئے ہیں کہ اب انکے اندر قانون کو ہاتھ میں نہ لینے اور امن قائم رکھنے کے احترام کی عادت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا حقیقی منشا ہمیں معلوم نہیں ہے۔ اسلئے ہم انکی طرف کسی بری نیت کو منسوب نہیں کر سکتے۔ لیکن انکے الفاظ کا مطلب وہی ہے جو ہم نے بیان کیا ہے۔ ورنہ کسی معقول آدمی کی سمجھ میں یہ بات نہیں آسکتی کہ جہاں محض تین چار مسلمانوں کے قاتلانہ حملوں کا ذکر ہو، وہاں یہ کہنے کا کونسا محل ہے کہ سارے ہندوستان کے مسلمانوں کو امن پسندی کا سبق پڑھانے کی ضرورت ہے؟ ایسے موقع پر یہ الفاظ کہنے سے ہر شخص یہی نتیجہ نکالیگا کہ ڈاکٹر صاحب بھی خدا بخش اور عبد الرشید کے افعال میں ساری مسلمان قوم کو شریک سمجھتے ہیں، اور سازش کے اس الزام کو تسلیم کر رہے ہیں جس کا راگ ہندو اخبارات اور ہندو مجالس میں نہایت زور شور کے ساتھ الاپا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اپنے ان الفاظ اور انکے محل استعمال پر اچھی طرح غور کریں اور خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ الفاظ لکھ کر انہوں نے مسلمانوں پر ظلم نہیں کیا ہے؟ اور کیا یہ ناجائز طریقہ سے مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لئے ...

... ہیں۔ مگر جبتک ان انفرادی افعال پر تمام مسلمان قوم اور خود اسلام کو زور و شور سے بدنام کیا جا رہا ہے، اسوقت تک مسلمانوں کے لئے کسی ایسے مشورہ پر عمل کرنا ناممکن ہے، کیونکہ یہ خود اپنے اوپر تہمت کا فتوی لگانے کا ہم معنی ہوگا۔

مسلمانوں پر ایک جھوٹا الزام

اس سے پہلے انہی کالموں میں امرتسر کے بلونت پہلوان کے قتل کی حقیقت ظاہر کی جا چکی ہے۔ اب اسی واقعہ کے متعلق انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب کا سرکاری بیان بھی شائع ہو گیا ہے۔ جو ہندو نامہ نگار کے بیان کی لفظ بلفظ تائید کرتا ہے اور اس جھوٹ کی بالکل قلعی کھول دیتا ہے جسے نصف درجن سے زیادہ ہندو اخبارات اور بعض ہندو لیڈر نہایت بیباکی کے ساتھ شائع کر رہے ہیں۔ صاحب موصوف اپنے بیان میں لکھتے ہیں: ...

کیا اس معتبر سرکاری بیان کو سنکر بھی وہ لوگ شرم محسوس کریں گے جو ایک ہندو کے قتل کا واقعہ سنتے ہی اسے فوراً مسلمانوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ اور اسے مسلمانوں کے مذہبی و سیاسی تعصب کا نتیجہ قرار دیکر سازش کا شور مچانے لگتے ہیں۔ ہندو اخبارات تو اس معاملہ میں بیباک ہیں، مگر حیرت تو یہ ہے کہ لالہ لاجپت رائے جیسے ذمہ دار لیڈر نے اسی قسم کے مفروضہ واقعات کو جمع کر کے ہندو جاتی کے "۱۳ شہیدوں" کی فہرست تیار کر لی ہے۔ اور اس میں ماسٹر چند علوائی اور ننکو تیلی کے ساتھ بلونت پہلوان کو بھی شامل کر لیا ہے۔

دہلی سے زنان بازاری کا اخراج

ایک عرصہ سے دہلی میونسپل کمیٹی کے سامنے یہ مسئلہ درپیش ہے کہ اندرون شہر سے زنان بازاری کے اڈوں کو اٹھا دیا جائے اور خصوصاً چاوڑی بازار کو اس ناپاک طبقہ کے وجود سے پاک کیا جائے۔ پہلے ایک سب کمیٹی خاص اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی جس نے ان عورتوں کے کلی اخراج کے بجائے تدریجی اخراج کی پالیسی کو پسند کیا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ اس طبقہ کے خفیہ اثرات ...

... صحت اور اخلاقی حالت پر اس کا جو برا اثر پڑتا ہے۔ اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ اسلئے میونسپل کمیٹی کا فرض ہے کہ اس سراسر معقول اور حق بجانب تجویز کو منظور کرے اور تدریجی اخراج کی پالیسی کو ترک کر کے فوری اخراج کا طریقہ اختیار کرے۔ کیونکہ تدریج کے معنی اکثر تو اہل و دفع الوقتی کے ہوا کرتے ہیں۔

ہندوستان ایک قوم نہیں بن سکتا!

ہندوستان کے ایک سابق سویلین مسٹر ... نے لندن میں تقریر کرتے ہوئے ... کا ایک قوم بن جانا غیر ممکن ہے۔ اور اگر ایسی کوئی قوم بن بھی جائے تو بالاتر حکمران طاقت کے ہٹتے ہی اس کا شیرازہ بکھر جائیگا۔ اور وہی پرانی عداوتیں بھڑک اٹھیں گی۔ انکے نزدیک اس ملک میں نظم قائم رکھنے کیلئے برطانوی حکومت کا دائمی وجود نہایت ضروری ہے ...

تیج کا دل آزار مضمون

ہمیں اپنے معاصرین کے خلاف زبان شکایت کھولنا اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ خصوصاً حکومت کو کسی کے خلاف دار و گیر کا مشورہ دینا تو بہت زیادہ ناگوار ہوتا ہے۔ مگر جب کوئی گروہ اشتعال انگیز اور مفسدانہ مضامین کی اشاعت کو مستقل طور پر اپنا پیشہ بنا لے اور ملک کی قابل رحم حالت کا خیال چھوڑ کر اپنے جذبات کا اظہار امن عام کی اخلاقی ذمہ داری کا احساس ... کے انسداد کی واحد تدبیر ہے۔ اسوقت ہم خاص طور پر ۲۰ اکتوبر کے تیج کی طرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں۔ اس میں "قرآن کی تعلیم کا خوفناک پہلو" کے عنوان سے ایک ایسا مضمون شائع کیا گیا ہے جو نہایت بدنیتی کے ساتھ اسلام کی دینی تعلیمات کو ...

... ہم ان الزامات کے ایک ایک لفظ کا جواب دے سکتے ہیں ہم خود ہندو قوم پر اس کی تاریخ اور اسکی مذہبی کتابوں سے ان تمام الزامات کو ثابت کر سکتے ہیں جو تیج نے نہایت مفسدانہ طریقہ سے مسلمانوں پر عائد کئے ہیں مگر اس آگ کو پھیلانا امن عام ... اسلئے ... حکومت اس کے انسداد کی کوشش کرے، اور مسلمانوں کو جوابی کارروائی کرنے کا موقع نہ دے۔

حیدرآباد کے انگریز عہدہ دار

ہمارے حیدرآبادی معاصر رہبر دکن نے اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں اس سلوک کی شکایت کی ہے جو ریاست کے انگریز افسر اردو زبان کے ساتھ کر رہے ہیں۔ سلطنت آصفیہ نے انگریزی حکومت کی سفارش یا زبردستی سے جن یورپین عمال کو اپنے بعض محکموں کی عنان ادارت سپرد کی ہے، انہوں نے رفتہ رفتہ اردو زبان کو اپنے ماتحت دفاتر سے خارج کرنا شروع ...

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ:

۱- خدا پاک سورۂ مائدہ اور بہت جگہ فرمایا کہ مشرکوں سے دوستی مت کرو۔ پھر کہا اگر تم دوستی کرو گے تو زمین در ذلک سزا دونگا۔ یہ حکم حربی کفار یا عرب کے کفار کے لئے مخصوص تھا یا عوام کفار کا ہے۔ آج کل کے لوگ کفار سے دوستی بنا سکتے ہیں۔

۲- کیا عورتوں کو بوٹ پہننا جائز ہے

...

دلچسپ واقعات

اردو کا عجیب ... جو مشہور جہاز راں کمپنی پی۔ اینڈ او کے صدر ... میں اور ہندوستان میں مجلس تخفیف مصارف کے صدر کی حیثیت سے کافی مشہور ہو چکے ہیں، اخبارات میں اپنی ... لطف کہانی لکھتے ہیں ...

...

انتقادات

کنز الآثار مولوی محمد نذیر صاحب عرشی نے اس کتاب میں معتبر کتب حدیث سے ان احادیث و آثار کو جمع کیا ہے جن سے عقائد، عبادات اور آداب معاملات کے مسائل میں مذہب حنفی کی تائید ہوتی ہے اور جو احناف کے مستدلات ہیں۔ ہر حدیث کے نیچے اردو میں صاف اور بامحاورہ ترجمہ کر دیا ہے اور جگہ جگہ حسب ضرورت مختصر نوٹ دیئے ہیں جن سے اختلاف مذاہب کی تفصیل اور مسلک احناف کے وجوہ ترجیح کی جانب اشارے کر دیئے گئے ہیں۔ ...

رہبر دکن کا سالانہ نمبر معزز معاصر رہبر دکن نے اپنے سال کے اختتام پر جو خاص نمبر نکالا ہے، ...

طریقت دہلی سے یہ نیا رسالہ جاری ہوا ہے جو ...

اصلاح باغبانپورہ، لاہور کی انجمن اصلاح الرسوم نے اس نام سے ایک ماہوار رسالہ جاری کیا ہے۔ انجمن مذکور کے مقاصد کے لحاظ سے اس میں زیادہ تر رسوم و عادات کی اصلاح کے متعلق مضامین درج ہوتے ہیں جیسا کہ ہونا چاہیئے۔ مضامین میں مذہبی رنگ غالب ہے، اور زیادہ تر عورتوں اور بچوں کے مطالعہ کے لئے مفید ہے۔ عام دلچسپی کے لئے رسالہ میں ادبی مضامین اور فسانہ وغیرہ بھی درج کئے جاتے ہیں۔ قیمت سالانہ تین روپیہ۔ دفتر انجمن اصلاح الرسوم، باغبانپورہ، لاہور سے طلب کیجئے۔

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

دفتر الجمعیۃ کو ان معاونین کے پتے درکار ہیں جو اپنے مختلف شہروں میں الجمعیۃ کے متعلق پوسٹر چسپاں کرا سکتے ہیں۔ لہذا قارئین کرام میں سے ان حضرات کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے جو اکثر الجمعیۃ کی امداد کے طریقے دریافت فرمایا کرتے ہیں۔ دفتر ان اصحاب کا ممنون ہوگا جو ایک پوسٹ کارڈ پر اپنا پورا پتہ تحریر فرما کر پوسٹروں کی تعداد سے مطلع فرمائیں گے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

رموز و اسرار

(از ظا رموزی)

حضرت اقدس قبلہ مولانا احمد سعید صاحب جن کی ذات پر ہندو اخباروں نے پچھلے دنوں عجیب نکات و لطائف بیہودہ کا شیدا ظاہر کیا تھا ... عدیم الفرصت مصروف بزرگ ہیں۔ جن کے تمام اوقات میں فرصت کا کوئی خانہ ہی نہیں ...

...

ہدایۃ الہدایہ اردو

(مصنفہ امام غزالیؒ)

یہ نہایت مفید اور صحیح معنی میں مسلمان بنانے والی کتاب ہے۔ تمام احکام و عبادات و طاعات الٰہیہ کا مفصل بیان اس میں درج ہے۔ ہر مسلمان مرد و عورت کو اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ اس کتاب کے آخر میں ایک اور کتاب حقوق الاسلام خلاصہ حقیقت الاسلام مصنفہ قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی شامل ہے۔ کاغذ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رہنمایانِ ملت کا متفقہ اپیل

الجمعیۃ کی دینی و وطنی خدمات کا اعتراف

معاونین جمعیۃ علماء کا اہم فریضہ

اس اعلان پر مندرجہ ذیل زعماء ملت نے اپنے دستخط ثبت فرما کر ہیں اس کی اجازت مرحمت فرمائی ہے کہ ہم ان کا یہ پیغام ملک کے گوشے گوشے میں پہنچا دیں۔ منیجر

آج ہر شخص پر یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی ہے کہ قوموں کی مذہبی۔ تمدنی۔ اخلاقی و اقتصادی ترقی میں قومی اخبارات کی رہنمائی کو بڑا دخل ہے۔ جو لوگ دنیا کے روزانہ انقلاب اور قوموں کے عروج و انحطاط کے حالات سے بے خبر ہیں۔ وہ زندگی کے کسی شعبہ میں ترقی نہیں کر سکتے۔ اسی طرح قومی اخبار وں میں سے جو اخبار کہ قوم کی فلاح و بہبود کی جگہ اپنے مالی فائدے کو مد نظر رکھتے ہیں وہ بجائے قوم کی اصلاح کرنے کے اس کی تباہی و بربادی کے باعث بنجاتے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ دہلی جو تین سال سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کی سرپرستی میں نکل رہا ہے ان صحیح اور حقیقت شناس راست باز اخباروں میں سے ہے جنہوں نے حقیقی طور پر مذہب و وطن کی بہی خدمت کی ہے اور ہر موقع پر نہایت دیانت اور جرأت کے ساتھ حق رہنمائی ادا کیا ہے۔ اپنے مالی فائدے اور نقصان سے قطع نظر کر کے قوم کے خالص فائدے کا خیال رکھا اور طرفہ العین کیلئے بھی جادہ حق سے انحراف نہیں کیا۔

الجمعیۃ بجا طور پر اسکا مستحق تھا کہ قوم کا کوئی فرد اس کی رہنمائی سے بے بہرہ نہ رہتا اور مسلمانوں کے گھر گھر میں یہ اخبار پڑھا جاتا۔ مگر افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اس کی کماحقہ قدر نہ کی اور اس تین سال کے عرصہ میں اس کی اتنی اشاعت بھی نہیں ہوئی کہ وہ اپنے مصارف سے ہی بے فکر ہو جاتا۔ ہم تمام مسلمانوں سے مذہب و وطن کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس معزز و مؤثر اخبار کے زریں مضامین سے فائدہ اٹھائیں۔ اور کوشش کریں کہ پڑھے لکھے مسلمانوں کا کوئی گھر اس اخبار سے خالی نہ رہے۔ **بالخصوص معاونین جمعیۃ سے پوری امید رکھتے ہیں کہ ہر خریدار کم از کم دو جدید خریدار مہیا کر دینے کی کوشش کر کے اپنے مذہبی اور وطنی فریضہ کو ادا کریگا۔** اخبار الجمعیۃ کی امداد درحقیقت مذہب۔ وطن اور قوم کی امداد ہے اور ہر معاون تمام مسلمانوں اور مذہب و وطن کی طرف سے شکریہ کا مستحق ہے۔

(حضرت مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند) (مولانا) شوکت علی (صاحب) خادم کعبہ (سیٹھ حاجی) عبد اللہ ہارون (ایم ایل اے صدر جمعیۃ مرکزیہ خلافت) (مولانا) حبیب الرحمٰن (صاحب صدر خلافت کمیٹی لدھیانہ) (مولانا) ظفر علی خاں (صاحب ایڈیٹر زمیندار لاہور) (مولانا) احمد سعید (صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند) (جناب) قریشی (صاحب ایڈیٹر تنظیم آنریری اسسٹنٹ سکرٹری آل انڈیا تنظیم کمیٹی امرتسر) (مولانا) سید سلیمان (صاحب ندوی۔ ایڈیٹر معارف اعظم گڈھ) (مولانا ابو المعارف) محمد عرفان (صاحب ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند و ناظم جمعیۃ مرکزیہ خلافت) (مولوی سر) رحیم بخش (صاحب سابق وزیر اعظم ریاست بہاولپور کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ایم۔ ایل۔ سی) (مولانا) سید عطاء اللہ شاہ (صاحب بخاری) (مولانا) ثناء اللہ (صاحب ایڈیٹر اہلحدیث امرتسر) (مولانا) عبد الماجد (صاحب دریابادی ایڈیٹر سچ و صدر خلافت کمیٹی اودھ) (ڈاکٹر) سیف الدین (صاحب کچلو امرتسر) (مولانا سید) غلام بھیک (صاحب نیرنگ معتمد عمومی جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ) (مولانا) غلام رسول (صاحب مہر۔ ایڈیٹر انقلاب لاہور) (سید) جالب (صاحب دہلوی ایڈیٹر ہمدم لکھنؤ) (ڈاکٹر سر) محمد اقبال (صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور) (سید) حبیب (صاحب جلالی ایڈیٹر مدینہ بجنور) (حضرت مولانا) حسین احمد (صاحب جانشین حضرت شیخ الہند) (مولانا) شبیر احمد (صاحب عثمانی دیوبند) (مولانا) حبیب الرحمٰن (صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند) (مولانا) عبد الحلیم (صدیقی لکھنؤ) (مولانا) ابو المحاسن محمد سجاد (صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار) (مولانا) مرتضیٰ حسن (صاحب دیوبند) (سر صاحبزادہ) عبد القیوم (ایم۔ ایل۔ اے) (دیوان سید) آل رسول (صاحب سجادہ نشین درگاہ اجمیر شریف) (مولانا پیر) محمد ضیاء الدین (صاحب سجادہ نشین سیال شریف پنجاب) (مولانا) سید مناظر احسن (صاحب گیلانی پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن) (مسٹر) شعیب قریشی (ناظم جمعیۃ مرکزیہ خلافت بمبئی)

اخبار الجمعیۃ کے لئے تمام درخواستیں منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

قیمت سالانہ ۔ ششماہی ۔ ممالک غیر ۔ نمونہ مفت

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔ (منیجر)

خبر قیات

بیرون ہند

ہندوستان کی آزادی کے خلاف پروپیگنڈا

لندن ۲۵ر اکتوبر۔ سر ریجینالڈ کریڈاک نے اپنی ایک تقریر میں فرمایا کہ ہندوستان بغیر برطانیہ کی موجودگی کے کبھی متحد نہیں ہو سکتا۔ اس لیے اتحاد کی خاطر ہندوستانیوں کو چاہیے کہ وہ برطانیہ کے دوامی قبضہ پر سمجھوتہ کرلیں۔ کیونکہ اگر ہندوستان کو آزادی دیدی گئی تو سخت جنگ کا خطرہ ہے۔

عراق و برطانیہ کے تعلقات

باضابطہ گفتگو شروع ہو گئی

لندن ۲۵ر اکتوبر۔ آج باضابطہ طور پر مذاکرات شروع ہو گئے۔ ملک فیصل اور مسٹر ربیسی گو دونوں دفتر مستعمرات میں موجود نہیں تھے۔ وفد عراق کے رئیس جعفر پاشا اور برطانوی وفد کے رئیس سر ہنری ڈابس۔ سر جان شکبرگ بھی شریک تھے جو دفتر مستعمرات میں شعبہ مشرق ادنیٰ کے افسر اعلیٰ ہیں۔

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

جنوبی افریقہ کا جھنڈا

بقیہ حوادث و احکام

ٹراٹسکی اور زینوویف کا جمعیۃ اجتماعین سے اخراج

ماسکو ۲۶ر اکتوبر۔ موسیو ٹراٹسکی اور زینوویف کو جمعیۃ اجتماعیین کی مرکزی کمیٹی سے نکال دیا گیا۔ کیونکہ وہ آپس میں جماعتی اختلافات پیدا کرتے تھے۔

جانوروں کی حفاظت کے حامی

ایک بین الاقوامی کانگریس کا انعقاد

میڈرڈ ۲۵ر اکتوبر۔ جانوروں کی حفاظت کے حامیوں کی ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مندوبین نے جو اٹلی سے آئے تھے بہت پرجوش مباحثہ کیا اور جب انہیں دیگر شرکاء کی حمایت حاصل نہ ہوئی تو ایک دوسری بین الاقوامی کانگریس کے قیام کی دھمکی دیتے ہوئے اٹھ گئے۔

دوسرا اہم واقعہ یہ پیش آیا کہ بیلوں کی لڑائی رکھے جانے کے متعلق جو تجویز پیش کی گئی۔ جناب صدر نے اسکی مخالفت کی اور کہا کہ اگر اسے منظور کیا گیا تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔

امریکن سیاحوں نے ریفیوں کو نارنگیاں مار کر بھگا دیا

گرفتار شدہ فرانسیسی مراکش میں

افغانی طلبہ انگریزی لباس میں

پنڈت موتی لال نہرو کو بالشویکی حکومت کی دعوت

سلطان ابن سعود کی جدید موٹر کاریں

پیرس کی مسجد کو سلطان مصر کا عطیہ

ہندوستان

قاضی عبد الرشید کا اپیل مسترد ہو گیا

مجلس مقننہ پنجاب کا اجلاس

کرنل نیل کے مجسمہ کی داہنی ٹانگ غائب کر دی گئی

کلکتہ کی اتحاد کانفرنس

تیسرا اجلاس

تبدیل مذہب کے متعلق پہلی تجویز

گورنمنٹ کی حدیث میں مسلمانوں کی فوری تجویز

مسٹر عجاز حسین وکیل میونسپل ممبر نامزد کر دیئے گئے

آرین لیگ کی تازہ ترین تحریک

ہندو مسلم اتحاد کیلئے پروپیگنڈا کی تجویز

میونسپل کمیٹی دہلی

ابتدائی جبریہ تعلیم میں توسیع

قاتلانہ حملے اور منظم بلوے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز

قاضی عبد الرشید نامہ نگار الجمعیۃ کی ملاقات

آج کے جھوٹے بیان کی تردید

مسلمان اتحاد کیلئے آمادہ ہیں اور ہندو بھائی

بچ رہے ہیں

صدر کانگریس کی حق گوئی

جگن ناتھ کے قتل کا مقدمہ

ہندو یونیورسٹی کو وفد کو حیدرآباد میں کامیابی

ہزار روپیہ مل گیا

پنجابی عورتوں کا اغوا اور انکی خرید و فروخت

گھر گھوری کی ہڑتال میں لیڈروں کی مداخلت

مہاراجہ پٹیالہ کے اختیارات میں تخفیف کی افواہ

ڈاکیوں کی کانفرنس

آل انڈیا شدھی کانفرنس

ڈاکٹر مونجے صدارت فرمائیں گے

لاہور جیل کے قیدیان اسلام کی تبدیلی

جعلی نوٹ چلانے کا مقدمہ

موچی دروازہ میں تعزیری پولیس

کیا قاضی عبد الرشید کو لاہور منتقل کر دیا گیا؟

قاضی عبد الرشید رحم کی درخواست نہیں دینگے

شربت فولاد

برتن

یکتا ہمدرد دواخانہ دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہندوستان میں ایک عربی جریدہ کی ضرورت

اسلامی صحافت کی ترقی کے متعلق ڈاکٹر ردمیر کے مضمون کا خلاصہ مؤقر الجمعیۃ کی قریبی اشاعتوں میں شائع ہو کر ہمارے سامنے آگیا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کے ہم شکر گذار ہیں کہ انہوں نے اس موضوع پر قلم اٹھا کر ہماری معلومات میں مفید اضافہ کیا ہے۔ آج جس چیز نے ہمیں یہ چند سطریں لکھنے پر مجبور کیا وہ یہ ہے کہ جہاں فاضل مضمون نگار نے مختلف ممالک کے عربی جرائد کا ذکر کیا ہے وہاں کلکتہ کے مرحوم الجامعہ کا بھی تذکرہ کیا ہے جس سے آج ہندوستان محروم ہے اسلئے جی چاہا کہ مسلمانوں اور خصوصیت کے ساتھ اہل علم کی خدمت میں کم از کم اسوقت ایک عربی جریدہ کے اجرا کے متعلق ایک مختصر سی گذارش کروں۔ امید ہے کہ اہل علم حضرات خصوصیت کے ساتھ اپنی توجہ مبذول فرمائیں گے۔

یہ بات بالکل اظہر من الشمس ہے کہ عربی زبان سے مسلمانوں کو نہایت گہرا تعلق ہے۔ نیز اس زبان کو ان کی مذہبی زبان ہونے کا خاص شرف حاصل ہے۔ ان کا رسول (روحی فداہ) عربی۔ ان کا قرآن عربی۔ رات دن کے مختلف حصوں میں ہر ایک مسلم کو چاہے وہ کہیں کا رہنے والا ہو پانچ بار فریضہ ادا کرنے میں قرآن پاک کی خاص ضرورت پڑتی ہے۔ اس بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ کسی طرح بھی مسلمانوں کو عربی زبان سے مفر نہیں ہے اس کے علاوہ بذاتہٖ خود یہ ایک علمی اور نہایت پاکیزہ زبان ہے۔

اسی لئے آج یوروپین اقوام بھی باوجودیکہ ان کو اس سے کچھ تعلق نہیں ہے اس کی اشاعت و ترقی میں حصہ لے رہی ہیں۔ ہندوستان نے بھی علوم عربیہ کی اشاعت میں اپنی بساط کے موافق بہت کچھ حصہ لیا ہے۔ اور بہت سے مطابع اور عربی مدارس قائم کئے ہیں جن میں کتابوں کی اشاعت اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے مگر میں حیرت میں ہوں کہ ہندوستان نے عربی جرائد کی ترقی کی طرف کیوں توجہ نہیں کی۔ یہاں علمی ترقی کا مقتضی تو یہ تھا کہ ماہوار و ہفتہ وار رسائل و جرائد کے علاوہ متعدد روزانہ عربی اخبارات نکلتے۔ مگر افسوس ہے کہ آج کسی ایک کا بھی وجود نہیں۔ الجامعہ کلکتہ سے جاری ہوا تھا۔ مگر اس کی مدت حیات بہت ہی قلیل رہی اس لئے ہندوستان اس سے کچھ زیادہ نفع نہیں اٹھا سکا۔ ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ امریکہ وغیرہ میں تو عربی زبان کے پرچوں کو جگہ نصیب ہوتی ہے۔ اور یہاں باوجود اسلامی آبادی کی وسعت کے اس زبان کے ایک پرچہ کو بھی جگہ میسر نہیں ہوتی۔ قدیم عربی کی شکل بہت کچھ بدل گئی ہر دوسری قوموں کے اختلاط کیوجہ سے اصل عربی کے سینکڑوں الفاظ کی صورت مسخ ہو گئی ہے۔ صدہا ایسے الفاظ ہیں کہ عربی زبان کے ساتھ ان کو کچھ تعلق نہیں مگر انھوں نے عربی میں جگہ لے لی ہے عربی اخبارات و رسائل اور زمانہ حال کی جدید عربی تالیفات اس کی شاہد ہیں۔ اس لئے بہت سخت ضرورت ہے۔ کہ یہاں بھی اس جدید عربی کی اشاعت ہو۔ تاکہ جدید عربی تالیفات سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکے۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ یہاں سے اب عربی جرائد و رسائل نکلنے شروع ہوں۔ عربی مدارس کے نصاب تعلیم میں جدید تالیفات داخل کی جائیں نتیجۃً ہندوستان میں بفضلہ تعالیٰ سینکڑوں علماء موجود ہیں مگر با استثناء چند تقریباً سبکے سب اس جدید عربی کے روزمرہ اور محاورات سے ناواقف ہیں۔

خدا کرے خدا کا کوئی باہمت بندہ اب اس کام کے لئے مستعد ہو جائے۔ اور ہر ممکن طریقے سے اسکے اجرا کی کوشش کرے۔ اور اسوقت ایک ماہوار رسالہ ہی سے بسم اللہ کی جائے۔ پھر ترقی کی رفتار دیکھکر بندریج روزہ ہفتہ وار اور خدا چاہے تو روزانہ بھی شائع کیا جا سکتا ہے اگر کسی نے نیک نیتی سے یہ کام اٹھایا تو امید ہے انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

فریاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں
محنت تو کسی شخص کی ضائع نہیں جاتی

گمنام مضمون نگاروں کی ریاست چھتاری پر افترا

آج کل تعصب ہی نے بعض حضرات کو بالکل اندھا کر دیا ہے۔ چنانچہ کچھ عرصے سے بعض حضرات گمنام مضمون نگار کی حیثیت سے کمال افترا پردازی اور صریح غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے۔ ریاست چھتاری کی نسبت قطعی بے اصل بے بنیاد واقعات اور فرضی مظالم کی شکایات مختلف اخبارات میں شائع کرتے ہیں۔ نواب صاحب چھتاری کی طرف ظلم کی نسبت کرنا آفتاب پر گرد ڈالنا ہے۔ نواب صاحب کا دستور عمل یہ ہے کہ ہر شخص چھوٹا ہو یا بڑا اپنی شکایات یا حاجات پیش کریں نواب صاحب انصاف کے ساتھ حکم صادر فرمانے میں کوتاہی نہیں فرماتے۔ اپنی رعایا کے ساتھ نہایت خوش خلقی سے پیش آتے ہیں۔ رعایا ہونے کی حیثیت سے اہل ہنود اور اہل اسلام میں مساوات ملحوظ رکھتے ہیں۔ چنانچہ ملازمین ریاست نصف یا نصف سے زائد اہل ہنود ہیں جن کی تفصیل ریاست کے معتمد کی جانب سے تین چار ماہ کا عرصہ ہوا شائع ہو چکی ہے۔ اہل ہنود کے مندروں میں سینکڑوں روپیہ کا عطیہ فرمانا یونیورسٹیوں میں ہزاروں کی رقم عنایت فرمانا، ہر سال ہزاروں آدمی کے کپڑے (رضائیاں وغیرہ) اور ہزاروں روپیہ بلا لحاظ مذہب غرباء و فقراء کو تقسیم کرنا آپ کی کمال فیاضی اور غربا نوازی اپنے تعصبی اور اہل ہنود کو مساوی درجہ میں سمجھنے کی روشن دلیل ہے۔ باوجودیکہ اپنے عہدہ وزارت اور دیگر اہم مصروفیتوں کے اپنی ڈاک روزانہ خود ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ان تمام امور کے ہوتے ہوئے۔ اگر کوئی شخص ریاست چھتاری کی نسبت ظلم کی شکایت کرتے ہوئے نواب صاحب کی توجہ بذریعہ اخبارات منعطف کرانے کی کوشش کرے اور خود واسطے نہ ذاتی عرض کرے نہ تحریراً اپنا نام ظاہر کرے۔ تو صاف ظاہر ہے کہ یہ شخص مذہبی تعصب کی گمراہی سے صرف ریاست کو بدنام کرنے کی کوشش کرتا ہے جس کی تشبیہ آفتاب پر گرد ڈالنے کی ہو سکتی ہے۔ ہم ان مدیران اخبارات سے جنہوں نے ریاست چھتاری کے مفروضہ مظالم کے گمنام مراسلات شائع کئے ہیں استدعا کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کے نام جو ریاست چھتاری پر اس قسم کا افترا باندھتے اور مفروضہ مظالم کے مراسلات اخبارات کو بھیجتے ہیں ظاہر فرمائیں۔ جنہوں نے اس گروہ کی تصحیح فرمائیں جو لکے ذمہ ضروری ہے۔ اور آیندہ کو اس قسم کی جھوٹی خبروں کے شائع کرنے سے پرہیز فرمائیں۔

مرسلہ (مولوی) محمد عبداللہ خان
از ریاست چھتاری ضلع بلند شہر

تبلیغ کانفرنس کے متعلق
نامہ نگار الجمعیۃ کے بیان کی تردید

اخبار الجمعیۃ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۲۷ء صفحہ ۵ پر تبلیغ کانفرنس بدایوں کے چشم دید حالات کے عنوان سے ۔ نامہ نگار الجمعیۃ نے مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں آپ نے بھی لکھ کر کانفرنس پر بے اصل الزامات عائد فرمائے ہیں۔ ممکن ہے کہ اس مضمون سے غلط فہمیاں پیدا ہوں۔ اس لئے مجبوراً چند ضروری چیزیں درج کی جاتی ہیں۔

۱۔ نامہ نگار صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ باہر والے اس کانفرنس کو نا واقفیت کیوجہ سے تبلیغ کانفرنس کے نام سے نامزد فرمائیں۔ مگر بدایوں والے عام طور پر اسکو ذہلی کانفرنس سے ہی منسوب کرتے ہیں۔ یہ بھی کیا خوب لطیفہ ہے کہ نامہ نگار صاحب ظاہر تو یہ کہتے ہیں کہ کانفرنس نہ تھی۔ اور پھر اپنے مضمون کا ہیڈنگ تبلیغ کانفرنس ہی درج فرماتے ہیں۔ بدایوں میں آپ کے اس خیال کے لوگ نہیں ہیں کہ یہ کانفرنس ذہلی کانفرنس تھی۔

اب تک کہ تبلیغی اجتماعات جو صوبہ میں ہوتے ہیں۔ ان میں ایک بھی اجتماع ایسا نہیں کہا جا سکتا۔ جو بدایوں کی تبلیغ کانفرنس کے برابر ہو سکے۔ صوبہ کے خاص خاص اضلاع کی نمایندگی علاوہ قصبات و تحصیلات مثل کے طور پر ہم درج کرتے ہیں۔ آگرہ بلند شہر۔ ایٹہ۔ فرخ آباد۔ مین پوری۔ شاہجہانپور ہردوئی۔ بریلی۔ میرٹھ سلطانپور۔ غازی پور۔ سیتاپور کانپور۔ فتحپور ہسوہ۔ وغیرہ کے ڈیلیگیٹ شریک ہوئے وہ جانتے ہیں کہ کانفرنس کس قدر شاندار تھی۔ بدایوں کی تاریخ میں ایسا زبردست اجتماع کبھی نہیں ہوا۔ یہی حیثیت کہ نامہ نگار صاحب یہاں پیش نہ بعض قلوب پر قائم ہے۔

۳۔ نامہ نگار صاحب کا یہ کذب بھی کس قدر مدلل ہے کہ ارکان صوبہ بدایوں میں کانفرنس کے موید نہ تھے۔ ہنسی آتی ہے کہ نامہ نگار صاحب اخبارات کا مطالعہ بھی نہیں کرتے۔ گذشتہ محرم میں بجانب جمعیۃ مرکزیہ انبالہ اور بجانب جمعیۃ صوبہ آگرہ تبلیغ کانفرنس کی توسیع کا اعلان بھی ہوا۔ مگر بعض وجوہ سے اس زمانہ میں کانفرنس منعقد نہ ہو سکی اس کے بعد سے برابر جمعیۃ صوبہ کی طرف سے مراسلت ہوتی رہی۔ پھر فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے ممبران صوبہ شریک نہیں ہوئے۔

جناب مولوی سید عبدالحی صاحب ناظم جمعیۃ صوبہ کانفرنس کی شرکت کے لئے ایک ہفتہ قبل بدایوں تشریف لائے۔ ضلع گورکھپور کے ارتداد کی وجہ سے وہاں چلے گئے تھے اور باوجود شدید علالت کے ۲۰ اکتوبر کو واپس آگئے۔ اگر نامہ نگار صاحب کو ممبران صوبہ کی تعریف میں مغالطہ ہے تو وہ اس طرح رفع فرمائیں کہ جمعیۃ صوبہ نام ہے ان ممبران کا جو اضلاع کی ماتحت کمیٹیوں کے عہدہ دار کی حیثیت سے جمعیۃ صوبہ کے ممبر ہوں جن مقامات کا اوپر اندراج کیا گیا ہے وہاں سے زیادہ تر وہی حضرات کانفرنس میں شریک ہوئے جو جمعیۃ صوبہ کے ممبر ہیں۔

۴۔ کانفرنس نے انتظامیہ کمیٹی کو کوئی دعوت نہیں دی اسلئے مجلس انتظامیہ کے کورم کا کوئی سوال کانفرنس کے سامنے نہیں تھا۔ یہ کانفرنس تھی نہ کہ مجلس انتظامیہ

۵۔ تبلیغ کانفرنس کے ساتھ تنقیدی تجویز بیدر جناب کی اسلام کشی اور اسلامی تحریکات کے ساتھ مذاق کا وہی انداز ہے جو آجکل ہندوستان میں اسلام کے دشمنوں کا ہے۔ ہمیں کسی طرح یقین نہیں کہ چودھری احمد یار خاں صاحب وغیرہم نے اس منافقانہ تحریک کی اشاعت کے لئے آپ کو ہدایت کی ہو۔

۶۔ کانفرنس میں ہر تقریر اپنی جگہ تبلیغی تھی۔

۷۔ پنڈت حبیب الرحمٰن صاحب شاستری کو نہ صاحب صدر نے روکا اور نہ کسی دوسرے صاحب نے بلکہ وہ اسپیڈ تقت کی ٹرین سے جانے والے تھے۔ اس لئے تقریر ختم کر دی۔ شیخ ناصر الدین صاحب کی تقریر اس لئے رد کی گئی تھی کہ وقت نزدیک ختم ہو چکا تھا اور یہ نشست آخری نشست تھی بہت سی ضروری تجاویز باقی تھیں۔

۸۔ رہا یہ امر کہ بعض مقررین نے اختلافی مسائل پر پر زور تقریریں کیں یہ بھی خلاف واقعہ ہے۔ اگر کسی مقرر نے تیز جملے کہدئے تو یہ بہت زیادہ قابل اعتراض بات نہیں۔ ہندوستان کی بڑی بڑی تبلیغی کانفرنسوں میں مقررین کی زبانوں سے اس سے زیادہ الفاظ نکل جاتے ہیں

۹۔ تجاویز کے متعلق جناب تحریر فرماتے ہیں کہ وہ سبجکٹ کمیٹی میں پاس نہیں ہوئیں۔ بریلی اور مظفر نگر کی تجویزیں صرف اسوجہ سے سبجکٹ کمیٹی میں پیش نہ ہوئیں کہ اسوقت کا جلسہ کانفرنس کا قائم مقام جلسہ تھا۔ اور بعض حالات کی وجہ سے وہ تجویزیں فوراً پاس کرنے کی تھیں اور یہ تجویزیں بھی عمائد صوبہ کی امداد اور انکے مشورہ سے سید محمد حسین صاحب بیرسٹر کی صدارت میں پاس ہوئیں۔ انکے سوا ہر تجویز سبجکٹ کمیٹی میں پاس ہوئی۔

۱۰۔ پہلوانوں اور لکڑی کے استادوں کو ملیکلدہ کے انعام کے علاوہ ۱۲ تمغے طلائی و نقرئی تقسیم کئے گئے۔

آخر اس خفیہ نویسی سے کیا فائدہ علی الاعلان نامہ نگار صاحب اپنے نام سے مضمون شائع کرتے۔ تاکہ پبلک کو ان کا وزن معلوم ہو جاتا۔ ہم نامہ نگار صاحب کو برادرانہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اس خفیہ نویسی کو چھوڑ کر اسلامی خدمات انجام دیں۔ والسلام۔

محمد معشوق علی خاں قادری
نائب ناظم انجمن تبلیغ الاسلام بدایوں۔

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

برادران ملت! جبکہ آفتاب اسلام تو تعصبیں کی چوٹیوں پر جلوہ گر ہو کر تمام دنیا کو رشد و ہدایت کی طرف لاتا چاہا۔ تو بڑی بڑی قومیں اس کے بجھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کی کوششیں کرنے لگیں لیکن نور ظلمت سے کب مغلوب ہو سکتا ہے۔ حق باطل سے کیونکر دب سکتا ہے جاء الحق وزہق الباطل ان الباطل کان زہوقا اسی اسلام کے نقشا کیسی اثر سے آج مسمی رام پرتاب ومسماۃ دولریا۔ جو عرصہ سے ورطۂ ضلالت میں غرق ہوتے تھے۔ اور ان کے تین بچے اسلام کی حقانیت کو سمجھتے ہوئے۔ حضرت قبلہ مظہر بہار مولانا عبدالوہاب صاحب مد ظلہ مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ کے دست حق پرست پر صدق دل سے ایمان لائے۔ اسلامی نام محمد مسلم۔ عورت کا نام آمنہ اور بچوں کا نام۔ عبداللہ حبیب۔ طاہر رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ثبات قدمی عطا فرمائے۔ آمین۔

احقر ابو النجم عبدالعزیز از مدرسہ امدادیہ دربھنگہ

منی آرڈر یا وی پی
کونسا طریقہ آسان ہے اور کس میں دشواریاں ہیں؟

مندرجہ ذیل حضرات کی مدت خریداری ختم ہو رہی ہے لہذا درخواست کی جاتی ہے کہ وی پی کا انتظار کئے بغیر یہ حضرات اپنا چندہ ارسال فرما دیں "اگر اخبار برابر جاری ہے ورنہ وی پی کی وصولیابی میں اگر دیر ہوئی تو پرچہ کا سلسلہ منقطع ہو جائیگا۔ اور آپ اسوقت تک انتظار کرنا پڑیگا جب تک کہ وی پی دفتر میں وصول نہ ہو جائے۔ آج ہی اپنا نمبر اور اسم گرامی ملاحظہ فرما کر براہ کرم منی آرڈر ارسال فرمادیجئے۔ کارکنان الجمعیۃ آپ کے ممنون ہوں گے۔

آپ کا خادم
مینجر

۲ نومبر ۲۷ء

۲۶۹۶ ریشد صاحب۔ ۲۹۰۸ میاں نور عالم صاحب۔ ۳۰۰۳ مولوی محمد احمد شاہ صاحب۔ ۲۰۱۱ سید حسین صاحب
۲۷۰۳ سید نور شاہ صاحب۔ ۳۵۲۲ حکیم نیاز احمد صاحب۔ ۳۶۲۲ شفیق احمد صاحب۔ ۳۰۹۹ مولوی محمد یوسف صاحب

۷ نومبر ۲۷ء

۲۴۰۵ نذر محمد صاحب۔ ۲۰۰۲ حافظ عبداللطیف صاحب۔ ۳۱۸۳ عبدالکریم صاحب۔ ۳۵۲۵ سید محمد عیسیٰ صاحب
۳۵۵۶ مولوی محمد سعد صاحب۔ ۲۰۵۶ حافظ زاہد حسین صاحب۔ ۳۶۶۲ محمد ظفیل خاں صاحب۔ ۳۹۱۹ محمد احمد صاحب کاظمی
۳۹۹۶ شمس الدین مہر بخش صاحبان۔ ۳۵۰۸ مولوی عبدالغنی عرف نبی بخش صاحب

۱۰ نومبر ۲۷ء

۲۸۱۸ بکمن تربیہ صاحب۔ ۲۴۱۹ عبدالرزاق صاحب۔ ۲۸۶۱ محمد عبدالشکور صاحب۔ ۲۴۲۱ عبدالرحمٰن خاں صاحب
۲۷۲۲ مولوی عبدالرحمٰن صاحب ۲۷۲۳ ڈاکٹر نبی بخش صاحب ۲۷۲۴ عبداللہ صاحب۔ ۲۷۳۲ پریذیڈنٹ جمعیۃ آباد یومیہ
۲۷۳۴ محمد سعید احمد صاحب۔ ۲۷۵۴ ہیڈ ماسٹر صاحب گوجرہ ۲۸۰۰ پیر غلام عباس شاہ صاحب ۲۵۸۱ حاجی یار محمد صاحب۔
۳۵۹۶ محمد شاہ لال صاحب۔ ۳۶۲۲ قاضی رضی الدین صاحب۔ ۳۷۶۱ ماسٹر محمد حمید اللہ خاں صاحب ۳۸۵۲ محمد بشیر الحق صاحب

امرت دھارا (رجسٹرڈ)
تقریباً کل امراض کا جو عام طور پر بڑھ رہے ہیں بیماری تکلیف
گھروں میں بوڑھوں بچوں جوانوں مردوں یا عورتوں کو ہوتی رہتی ہیں
حکمی علاج تشویش اور خرچ سے بچاتی ہے
ہمیشہ پاس رکھو
تمہارے گھر کا حکیم
قیمت فی شیشی ۱ہ نصف ۸ہ نمونہ ۸ر
امرت دھارا لاہور

عظیم الشان رعایت کا اعلان
(صرف ایک ماہ کے واسطے)
جو اصحاب للعہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں گے انہیں ایک بہترین مضبوط (کیور) خوبصورت نکل کے کیس کی دیرپا اور بجا وقت دینے والی گھڑی بھیجی جائیگی جس کے ساتھ ہمارے نہایت دلفریب اور مست کر دینے والے عطر کی ۸ شیشیاں بھی ہوں گی چونکہ اسٹاک بہت کم ہے اس لئے دیر کرنے سے خالی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ آج ہی اور ابھی اپنا آرڈر بھیج دیجئے۔
Mess India Stores,
P.O. Beadon St.,
Calcutta

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ
جو عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے۔ ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ بھونرہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کر دیتا ہے ... ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ قیمت فی پیکٹ کلاں ... نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔
سول ایجنٹ
محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام
یہ وہ اطلیفہ ہے۔ جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بحیال رفاہ عام مشتہر کیا ہے۔ جذام جیسے کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں ... قیمت ایک ماہ دوا ... روپیہ
المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و لوبرسی مقام جنجھیا ڈاکخانہ ٹیٹاہی ضلع بھاگلپور

اکسیر بدن (رجسٹرڈ)
معدہ، جگر، اعصاب اور بدن کی ہر قسم کی کمزوری دور کر کے گوشت، چربی، خون، فربہی اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ ... ڈبیہ ۴۰ خوراک عہ محصول ... پرچہ ترکیب استعمال پارسل ہوگا
پتہ حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ
اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا
... پتہ محمد حاجی عبداللہ ہارون اینڈ کو پرانے کوٹوں کے بیوپاری نیپیئر روڈ کراچی۔ تار کا پتہ اشاماں کراچی

لسٹری ریشمی کپڑے
کوٹ۔ سوٹ۔ شیروانی۔ اچکن۔ کرتہ وغیرہ پہننے کے عمدہ عمدہ تھان ... نمونہ مفت منگائیے۔
میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ
کارخانہ ناتھ نگر بھاگلپور
دوکان سندریا پٹی کلکتہ

پیرس جمال سوپ
... مینجر دلکش اسٹور دہلی

نحن انصار اللہ
علمائے دیوبند کا واحد ترجمان
اخبار الانصار ہفتہ وار
مقام اشاعت دار العلوم دیوبند
عنقریب ایک حقیقی اسلامی دعوت کا پیغام
لیکر دار العلوم دیوبند سے یکم نومبر ۱۹۲۷ء کو شائع ہوگا۔ امید ہے کہ متوسلین دار العلوم دیوبند اور مسلمانان ہندوپوری گرمجوشی کے ساتھ اسکا خیر مقدم کرینگے
سالانہ قیمت ... ششماہی قیمت ... ممالک غیر سے سالانہ ... ششماہی ...
خط و کتابت و ترسیل زر بنام ناظم الانصار دار العلوم دیوبند ہونی چاہئے
مہذب اشتہارات ... رعایتی اجرت کیساتھ لئے جائینگے اور ایجنٹوں کو معقول کمیشن دیا جائیگا
احقر حبیب الرحمٰن ناظم دار العلوم دیوبند (یوپی)

بہترین اسلامی ٹوپیاں
... انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

سنہری موقع
ہماری جرمنی کی بنی ہوئی میز کو زینت دینے والی ٹائم پیس جس کا سائز مختصر کیس نکل کا۔ چال ۳۰ گھنٹے کی۔ مشین مضبوط۔ صورت خوشنما ہے اور جو سالہا سال قائم رہتی ہے برائے فروخت بازار میں آگئی ہے۔ جو اصحاب ... طلب فرمائیں گے۔ انہیں مندرجہ ذیل تحائف اسکے ہمراہ بھیجے جائیں گے۔ (۱) ایک فائنٹین پین مع پچکاری و کلپ (۲) ایک بہترین پنسل (۳) ایک خوشبودار صابن کی ٹکیہ (۴) ایک عطر کی شیشی اور (۵) ایک چشمہ مع خانہ کے۔ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر لکھئے
Bag Bazar Store,
2, Bag Bazar,
Calcutta.

حیرت انگیز رعایت
پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

... امرت واچ ہاؤس ...

اب کے موسم سرما میں
آب ایبی ٹونک (طاقت کی دوا) استعمال کیجئے
ڈرائی ٹانک یا سفوف حیات
... جنرل مینیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک یا سفوف حیات مظفر پور (بہار)

رسالہ پروانہ
... مینیجر رسالہ پروانہ دربھنگہ (بہار)

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

سیر الصحابہ — صحابہ کرام کے مقدس حالات، معاشرت، اخلاق، تدبیر و سیاست، علوم و فنون اور زندگی کے مفصل حالات اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔

صحابیات

خاتون جنت

مشاہیر اسلام

سیرۃ صدیقہ

مشاہیر ہند

سیرۃ الکبریٰ

سیرۃ حضرت بلال

حیات ابدی

سیرۃ الحسین

تاریخ اسلام

اسلامی سپاہیانہ زندگی

اکابر قوم

تاریخ الحرمین الشریفین

تاریخ افغانستان

دختر سرما

دختران شمشیر

شرح دو کبریت احمر

رشد الراشدین

بنت الہند

ہندی سوکنیں

امین و مامون

فقہائے اسلام

ذکر حبیب

عروس کربلا

کالا پانی

یاسمین شام

حضرت ابو ایوب انصاری

خاندان غزنی

جوہر قدامت

آئینہ خود شناسی

میلاد النبی

برزخ

مولانا روم

انور پاشا

مذہب اور تلوار

یادگار

شرح تصیدہ غوثیہ

سیرۃ النعمان

الرسالۃ المنصوبۃ

رسالہ علم لدنی

آداب المریدین

حیات حالی

حیات داغ

حیات امام مالک

امام مسلم

تحفۂ کامل

تحقیق الروح

سات ستارے

حضرت فضل الرحمٰن

دربار عالم

فلسفۂ خواب

میر درد دہلوی

عرفان کی پہلی تجلی

میزان عمل

سید جمال الدین افغانی

فطرت نسوانی

انسان کامل

المسئلۃ الشرقیۃ

قسطاس المستقیم

سوانح احمدی

نفحات

رشوت

ترکاریاں

پھل

منگانے کا پتہ: منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ روپیہ جلد کی اجرت معمولی چمڑے کی جلد قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک ۔

قرآن مجید جو کہ ۔ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور نہایت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ۔ رعایتی ۔ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ضرور روانہ کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۔ کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلما مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہر میں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساڑھے جزو ۔ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی ۔ رعایتی للعہ بغیر جلد محصول ڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۔ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے۔ جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ۔ رعایتی ۔ محصولڈاک ۸

دلائل الخلافت یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ مسلمان اس کو ضرور پڑھیں۔ کار آمد ہے۔ قیمت ۔ رعایتی ایک روپیہ دو آنہ

دہلی کا سلطنت اس کتاب میں دہلی کی تاریخ ہے اور مشہور مقامات کے نقشے ہیں اور مفصل حال درج ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے پوری پوری دہلی کی سیر ہو جاتی ہے۔

رہنمائے دہلی

دانائی کا سبق

دعوات عبدیت

رفیق السالکین ۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

رسالہ فوائد نظامیہ ۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

رسالہ صابون سازی ۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

روپیہ کمانے کا فن ۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

دستور العلیمین ۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

درد گردہ ریگ گردہ یہ رسالہ پتھری وغیرہ کے اسباب پیدائش و علاج یونانی ڈاکٹری وغیرہ کے ہیں ہے۔ قیمت ۔ رعایتی ۱۲

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب وی پی نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

نئی ایجاد نیا نمونہ

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

ان چوڑیوں کو ایک غل کی صورت میں بنایا گیا ہے۔ انکے اندر رنگین ریشمی چوڑیاں ہیں۔ جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہترین زمرد، یاقوت، نیلم اور پکھراج کے نگینے جوڑ دئے گئے ہیں۔ برسوں استعمال کیجئے لیکن رنگ رونق میں فرق آتا نہ سیاہی دیتی ہیں۔ خواتین کیلئے بہترین تحفہ ہے۔ پانچ روپے کی چوڑیاں انکے سامنے ہیچ ہیں۔ جس گھر میں ایک سٹ جاتا ہے۔ درجنوں کی وہاں سے مانگ آتی ہے ان چوڑیوں کو دوسرے لوگ ڈھائی اور تین روپے کی آٹھ فروخت کررہے ہیں لیکن ہمنے اپنا سٹاک جلد فروخت کردینے کے لئے قیمت گھٹادی ہے یعنی بارہ چوڑیوں کا سٹ قیمت صرف ایک روپیہ۔ ہر سائز کی موجود ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں روزانہ فروخت ہوتی ہیں۔ جلد منگوا لیجئے ورنہ سٹاک ختم ہو جائیگا۔

گولڈن انگوٹھیاں خالص سونے کی انگوٹھی ان انگوٹھیوں کی سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ ایک انگلی میں یہ انگوٹھی پہنیے اور ایک میں خالص سونے کی۔ اگر کوئی پہچان سکے تو ہمارا ذمہ کسی جوہری صراف کے پاس لیجائیے وہ بھی فوراً شناخت نہیں کر سکیگا۔ رنگت میں کبھی فرق نہ آئیگا۔ قیمت فی عدد ۔ چھ کیلئے پانچ روپے۔ بارہ کیلئے نو روپے۔ خرچہ پیکنگ و خرچ وی پی بذمہ خریدار۔ یہ چوڑیاں اور انگوٹھیاں اس شرط پر روانہ کیجاتی ہیں کہ اگر ناپسند ہوں تو واپس کرکے اپنے دام لے لیجئے۔

منیجر زنانہ کاروبار۔ لاہور

نمک سعیدی یا اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ ایسی مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعیدی منگوا کر استعمال کیجئے ... اور پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ... کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ہر عیال دار گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل ... صرف ۔ علاوہ محصولڈاک

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ دہلی ۔ راندیر ضلع سورت

ہر مسجد میں

طلائی تمغہ والا قرآن شریف ہر پارہ الگ منگا کر رکھدیجئے تاکہ کئی کئی مصلی ایک ہی وقت میں ایک قرآن شریف سے تلاوت کرسکیں ہر پارہ بہت مضبوط اور موٹے ٹائٹل کے ساتھ کتابی صورت میں تیار ہے اور آخر میں مصلی کیلئے دعا بھی چھپی ہوتی ہے۔ ایک قرآن شریف رکھکر ۳۰ مسلمانوں کی روزانہ دعائیں حاصل کیجئے اور قرآن شریف کی تلاوت کے ثواب میں الگ شرکت ہوگی۔ سبحان اللہ کیسا سستا سودا ہے۔ اگر روزانہ ایک ہی ایک قرآن پڑھا گیا تو ۵۲۰۰ مسلمانوں کی دعائیں مل گئیں۔ ہر پارہ پڑھنے والے کا نام بھی درج ہوتا ہے۔

ہدیہ بالکل معمولی یعنی پورا قرآن شریف صرف ... محصولڈاک ... میں خریدے ہوتے ہیں۔ صاحب مقدرت اور صاحب ضرورت حضرات فوراً مساجد میں قرآن شریف بھیجدیں انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔

ملنے کا پتہ:

حمیدیہ پریس دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب ہی نرالا ہے۔ زبان پاکیزہ۔ دلائل قوی براہین چست۔ روایات صحیح ...

(۱) اسفل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

ملنے کا پتہ

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری ...

برص یعنی بدن سفید داغ ایکدن میں ختم

اگر ہماری تجویز کی ہوئی ایک دوا سے ... سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ... قیمت واپس۔ ... قیمت فی ڈبیہ تین روپے ...

دفتر علاج برص نمبر ۱ ادر بھنگہ (بہار)

المشتہر: محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۲

قاضی عبد الرشید کو سزائے موت

(از مولانا احمد سعید صاحب)

فلست ابالی حین اقتل مسلما — علی ای جنب کان للہ مصرعی

فلست بمبد للعدو تخشعا — ولا جزعاً انی الی اللہ مرجعی

غلط ایجی ٹیشن کا نتیجہ

پریوی کونسل سے اپیل کے خارج ہونے کی خبر نے ہندوستان میں ایک عجیب صورت حال پیدا کر دی ہے ...

[illegible]

شردھانندی پروپیگنڈا

[illegible]

ملک کا نظم و قانون

[illegible]

سب سے زیادہ افسوسناک چیز

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

صراط مستقیم — اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ایک روپیہ ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرماویں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — سوانح حضرت خواجہ معین الدین چشتی — محافظ الصبیان — بستان العارفین — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — نشر الطیب — دیوان شہید — احسن الوظائف — الفاروق — صحت النساء

تعلیم الاسلام — آریوں کے جوابات — تاریخ — ادبیات — رموزیات

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ
دہلی
ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی
جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۶ نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۶

قاضی عبدالرشید کو سزائے موت

(از مولانا احمد سعید صاحب)

فلست ابالی حین اقتل مسلما علی ای جنب کان للہ مصرعی
فلست بمبد للعدو تخشعا ولا جزعا انی الی اللہ مرجعی

غلط انگیشن کا نتیجہ

پریوی کونسل سے اپیل کے خارج ہونے کی خبر نے ہندوستان میں ایک عجیب صورت حال پیدا کر دی ہے ابتدا ہی سے ایک واقعہ کو...

ملک کا منظم قانون

شر انگیز پروپیگنڈا

سب سے زیادہ افسوسناک چیز

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		
فی پرچہ		

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی" نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ... اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

تفسیر مظہری — تاریخ القرآن — فتاویٰ رشیدیہ — تاریخ الامت — رباعیات عمر خیام — اوراد و وظائف — سوانح حضرت خواجہ معین الدین چشتی — محافظ الصبیان — بوستان الواعظین — اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — نشر الطیب — دیوان شیدا — احسن الوظائف — الفاروق — صحت النساء

تعلیم الاسلام	تائید ربانی	قدامت اسلام	تاریخ القرآن
ادبیات	آریوں کے جوابات	تاریخ	دھرمائیت
انوار ربانی	ملکانوں کی تکفیر	مقالات شبلی	عروس کربلا
دوستانہ نصیحت	تحفہ محمدیہ	مجموعہ رسائل شبلی	جوہر قدامت
جواب حقانی	معین الواعظین	مجموعہ نظم شبلی	ماہ عجم
نظمات حقانی	تقریر دلپذیر	نور السراج	جوہر حکمت

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

اتحاد کانفرنس کلکتہ

ایک اہم اخلاقی سبق

کانگریس کے صدر مسٹر سری نواس آئینگر نے کلکتہ میں جو مجلس اتحاد منعقد کرنے کی دعوت دی تھی وہ اپنا کام ختم کر چکی ہے اور اسکی کوششوں کا یہ نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ گائے اور باجہ، شدھی اور تبلیغ کے جو مسائل دہلی کی کانفرنس میں طے نہ ہو سکے تھے انکو ...

ایسوشی ایٹڈ پریس کا صریح افترا

کیتھا نند پرچہ

قربانی گاؤ کی شرعی حیثیت

پٹیالہ میں ایک مسجد کا انہدام

لالہ لاجپت رائے کی نصیحت

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ...

ایک دیہات میں انصاف ہو رہا تھا ایک شخص نے کہا کہ انصاف قرآن و حدیث کے مطابق ہونا چاہیئے۔ ...

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتا

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا یقینی واحد ذریعہ ہے

دلچسپ واقعات

لارڈ برکن ہیڈ نے اپنی نئی کتاب میں انگلستان کے بہت سے ممتاز حضرات کے متعلق جو واقعات لکھے ہیں، ان میں سے لارڈ کرزن کا ایک واقعہ نہایت دلچسپ ہے وہ لکھتے ہیں کہ لارڈ کرزن کو وزیر اعظم ہونے کی بڑی تمنا تھی ...

رموز و اسرار

(از ملا رموزی)

ریاست حیدرآباد اپنی علمی فیاضیوں اور محض علمی و قومی امداد و سرپرستی کی وجہ سے مسلمانان ہند کے نزدیک جس درجہ عزیز ہے اس کی عقیدت اندازیت سے اس ریاست کی چھوٹی سے چھوٹی بات بھی مسلمانوں کی نظر سے بغیر نہیں رہتی ...

الجمعیۃ کی امداد کا آسان طریقہ

قاضی عبد الرشید کو سزائے موت

بسلسلہ صفحہ اول

عبد الرشید کے جسم کو کتوں سے پھڑوا دیتے، یا مقتول کا حق تمک ادا کرنے کے شوق میں عبد الرشید کے جسم کو خود ہی بھنبوڑ دیتے ...

تین باتوں میں سے ایک اختیار کرو

ہندو لیڈر اور ہندو اخبارات

خبر قیات

بیرون ہند

لندن میں ثروت پاشا کا ورود

ماسکو میں اشیائے خوردنی کی قلت

نوبل کا انعام ویانا کے ایک پروفیسر کو ملا

جرمنی کی اقتصادی حالت کا استحکام

برطانیہ میں طوفان

چار آدمی ہلاک اور کثیر مالی نقصان

ٹرکی کی مردم شماری

لندن میں ڈاکٹر شفاعت احمد خان کا پروپیگنڈا

لندن اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان سلسلہ ٹیلیفون

روس میں برطانوی جاسوسوں کو پھانسی

اسپین کے ایک ناول نویس کی نیابت میں بغاوت

ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں چینی مناقشہ

صدر جمہوریہ یونان پر حملہ

قائم مقام وزیر اعظم عراق کا استعفیٰ

جاپانی بیڑہ کا عظیم الشان مظاہرہ

مصطفےٰ کمال پاشا کا دوبارہ انتخاب

انگورہ یکم نومبر۔ مصطفےٰ کمال پاشا کو جمہوریہ ترکی کا صدر دوبارہ منتخب کرلیا گیا۔

عراق و برطانیہ کی گفت و شنید

لندن یکم نومبر۔ عراق و برطانیہ کی گفت و شنید ہو رہی ہے۔ مگر یہ امید کی جاتی ہے کہ جلد کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔ غالباً شاہ فیصل اور جعفر پاشا دو ہفتوں میں بغداد تشریف لے جائیں گے۔

شام میں ہوائی راستے

بیت المقدس ۱۰ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ برٹش امپیریل ایرویز کا ایک نمائندہ قاہرہ سے بیروت پہنچا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ وہ فرانسیسیوں سے مصر، لبنان اور شام کے درمیان ہوائی راستہ ...

آئی سی ایس کے امتحان کا نتیجہ

برطانوی وزیر مستعمرات کا دورہ

یونان اور اشتمالیت

مقابلہ کیلئے پورا زور لگا دیا جائیگا

جمعیۃ الاقوام کی مجلس صحت عامہ

ہندوستان

لودھیانہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ملزمین کاکوری کیساتھ عام قیدیوں کا سا سلوک

مقاطعہ جوعی جاری ہے

صوبہ متحدہ کے عیسائیوں کی کانفرنس

الہ آباد۔ صوبہ ممالک متحدہ کے عیسائیوں کی کانفرنس کا اجلاس ...

ملتان کے ایک سشن جج کا فیصلہ

پنجاب کے ہندو وسرمن کے جذبات کا لحاظ نہیں

گیا میں ہندو مسلم فساد

ہندوستان میں شاہ افغانستان کی آمد

حکومت ہند کی تیاریاں

... افغانستان کی بیاحت کے متعلق تفصیلات معلوم کریں۔ ملکہ معظم شاہ افغانستان کے ہمراہ ملکہ معظمہ افغانستان بھی ہندوستان ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی پشاور کو روانگی

تجاویز پندرہ نومبر تک پہنچ جانا چاہئیں

دہلی ۱۰ نومبر۔ آج شب کے میل سے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند پشاور تشریف لیجا رہے ہیں جمعیۃ کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اس لیے جن صاحب کو کوئی تجویز اجلاس میں پیش کرنے کی غرض سے بھیجنا ہو وہ ۱۵ نومبر تک مجلس استقبالیہ کو پتہ پر بھیجدیں۔

صنعتی و تجارتی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

کانپور میں ایک نوجوان مسلمان کا قتل

قاتل کا پتہ چلانے کیلئے دو ہزار روپیہ کا انعام

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

اتحاد کانفرنس کی تجاویز کی منظوری

لیڈروں کو وائسرائے کی دعوت

پنجاب مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

ہندو اخبارات

تیغ کا استعمال انگیز رویہ

تیس ہزار روپیہ کا مطالبہ

بڑے خدا نے نہیں سنی

قاتل کی ناکامی

چھوٹا بڑا خدا

... اے ہمسفیر خاطر بے بال و پر ہوں میں
گویا کہ ایک عاشق خستہ جگر ہوں میں
ہر چند نالہ ہوں پہ ہوں میں نارسا
ہوں گرچہ آہ آہ مگر بے اثر ہوں میں

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس

ماتحت جمعیتوں کے نظماء سے درخواست

جمعیۃ علمائے ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس پشاور میں منعقد ہونیوالا ہے۔ ارکان مجلس مرکزیہ کی خدمت میں عنقریب ایجنڈا روانہ کیا جائیگا۔ اجلاس کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضلع اور صوبہ وار جمعیتوں کے نظماء سے درخواست ہے کہ اجلاس پشاور کی شرکت کے لیے اپنی اپنی جمعیتوں سے نمایندے منتخب کر کے ان کے اسمائے گرامی اور پورے پتوں کی فہرست دفتر میں ۱۵ نومبر تک بھیجدیں تاکہ دفتر سے باقاعدہ دعوت نامہ ان کے نام جاری کیے جاسکیں۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

... گر اسے پھانسی ہوگئی تو وہ شہید ہوگا۔ اس کی مقدس روح کا اعلیٰ علیین میں انتظار کیا جا رہا ہے۔ جنت کی حوریں اس کی روح کے لیے ابھی کو وہاں پہچانے کھڑی ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو عبدالرشید کے بیان ہی کو سچا سمجھ رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ یہ ہندوؤں کی سازش ہے اور خواہ مخواہ ایک بیگناہ کو پھنسا دیا ہے۔ اگر اسے پھانسی دیگئی تو وہ مظلوم اور شہید ہوگا ...

اس بدنصیب ملک کی حالت پہلے ہی بہت کچھ خراب ہے۔ ایسی حالت میں اس قسم کے مضامین لکھنا آگ پر تیل ڈالنے کا مرادف ہے ...

موضع ڈہوڈہا کے سکھوں اور مسلمانوں میں فساد

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ موضع ڈہوڈہا کے سکھوں اور مسلمانوں میں کشیدگی کی وجہ سے پولیس نے ۶ سکھوں اور ۶ مسلمانوں کا دفعہ ۱۵۳ ضابطہ فوجداری کے ماتحت چالان کرکے اس امر کی وجہ طلب کی ہیں کہ حفظ امن کی خاطر ان سے کیوں ایک سال کے مچلکے طلب نہ کئے جائیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت استغاثہ کی شہادتیں قلمبند کی جارہی تھیں تو دونوں فرقوں میں مزید کشیدگی پیدا ہوگئی اور سخت فساد ہوگیا۔ تقریباً ۸ مسلمان اور چند سکھ زخمی ہوئے

آل انڈیا کانگرس کی مساعی اتحاد

لالہ لاجپت رائے کو سخت اختلاف ہے

لاہور یکم نومبر۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی منظور کردہ تجاویز کے متعلق لالہ لاجپت رائے نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں کہا کہ مجھکو اس کارروائی پر سخت اعتراض ہے کہ صدر کانگرس نے کانگرس کمیٹی کے جلسہ کو جو ایک خاص مقصد سے طلب کیا گیا تھا ایک بالکل مختلف کام کے لئے استعمال کیا۔ حالانکہ مسٹر . . .

دار الحکومت

دہلی آشرم کے متعلق انکشافات

عدالت میں واقف کار اشخاص کے بیانات

دہلی ۲ نومبر۔ پروفیسر مہاجنزادہ سوامی شردھانند جی نے ایک سوامی مسمی بھوانند پر ازالہ حیثیت عرفی کا دعوی کیا ہے اس مقدمہ میں لزم کی جانب سے جو گواہان صفائی پیش ہوئے ہیں ان کی حسب ذیل شہادتیں مقامی اخبارات شائع کرتے ہیں جن سے آشرم کے متعلق بعض حیرت انگیز انکشافات ہوتے ہیں۔

نرائن ولد بھورا کی شہادت

نرائن ولد بھورا قوم جاٹ نے بیان کیا کہ ۷ ماہ کا عرصہ گذرا کہ میں نے آشرم کی ایک عورت مسماۃ جیسی سے شادی کی تھی۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے میرے مبلغ پچاس روپے رشوت وغیرہ میں خرچ ہوئے اور ۱۵ روپے آشرم والوں نے لئے تھے . . .

لالہ آسارام وکنداری کی شہادت

گھاسی رام تیا نویس کی شہادت

مالک قاسمی پریس کی شہادت

مسلمانان روس اور عہد بالشویک

(از مولانا فضل اللہ خان صاحب شاہجہانپور۔ مدیر روزنامہ رسالت)

باشندگان ہند کو عموماً اور مسلمانان ہند کو خصوصاً تحریک اشتراکیت اور حکومت بالشویک کے متعلق جو کچھ دلچسپی ہے اس کا خاص سبب یہ ہے کہ وہ اس تحریک کو ہندوستان کی حکمران قوم کے خلاف سمجھتے ہیں اور ان کی نگاہوں میں اس تحریک کے فروغ کے معنی یہ ہیں کہ دنیا کی موجودہ حکومتوں میں ایک غیر معمولی انقلاب ہونے والا ہے لیکن اگر اس کے ساتھ ساتھ ان کو مسلمانان روس کے حالات و کوائف کا علم ہو تو ممکن ہے کہ ان کی دلچسپی میں مزید اضافہ ہو جائے۔ بنابریں ہم اپنے اس مضمون میں مسلمانان روس کے اعداد و شمار اور ان کے قومی نظام کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ ان معلومات کا ماخذ و منبع امیر شکیب ارسلان کے مشہور حاشیے ہیں جو انہوں نے "حاضر العالم الاسلامی" پر تحریر فرمائے ہیں۔

مسلمانان روس کے اعداد و شمار کے متعلق دو روایتیں مشہور ہیں بعض ماہرین اعداد و شمار کا قول ہے کہ مملکت روس میں مسلمانوں کی آبادی ساڑھے تین کروڑ ہے اور بعض لوگ تین کروڑ تیس لاکھ بتاتے ہیں۔ شیخ عبد الودود نے جو ماسکو اور پیٹرو گراڈ کے اسلامی . . .

مسلمانان روس کی شرعی تنظیم

امام جامع مسجد ماسکو اور خطبہ جمعہ

مرکزی مجلس علمی میں ایک خاتون کا انتخاب

بالشویک اور مذہبی آزادی

قاضی عبد الودود نے امیر شکیب ارسلان سے دوران ملاقات میں زار روس اور بالشویکی دوروں کا مقابلہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم زار روس کے عہد میں اتنے آزاد نہ تھے جتنے آج آزاد ہیں۔ بالشویک حکومت نے ہمیں اپنے مذہبی ارکان کی ادائیگی میں غیر معمولی آزادی دے رکھی ہے جو سابق حکومت کے عہد میں ہمارے خیال و خواب میں بھی نہ تھی موجودہ بالشویک حکومت مذہبی معاملات میں بالکل تعرض نہیں کرتی ہے۔ صرف وہ تمام باشندگان ملک سے اتنا چاہتی ہے کہ وہ اپنے وطن سے محبت رکھیں اور اپنے آپکو روسی سمجھیں۔ زار روس کی حکومت کے عہد میں کوئی شخص مذہب اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا تھا لیکن اب یہ بات نہیں۔ اب ہمکو پوری آزادی ہے کہ ہم دین اسلام کی کھلم کھلا اشاعت کریں اور لوگوں کو آغوش اسلام میں آنے کی دعوت دیں۔ زار روس کی حکومت نے قازان کے دیہاتی مسلمانوں کو زبردستی عیسائی بنانا شروع کر دیا تھا اور وہاں کی مسجدوں کے گرجے بنا دیے تھے جنہیں ماسکو سے پادری بھیجے جاتے تھے اور وہ زبردستی مسلمانوں کو عیسائی بناتے تھے لیکن جب حکومت زار کا خاتمہ ہوگیا تو یہ مصیبت بھی ختم ہوگئی لیکن بالشویکی حکومت قائم ہوتے ہی قازان کے قریب . . .

فہرست اسمائے گرامی چندہ دہندگان جمعیۃ علمائے ہند و شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام

(بسلسلہ سابق)

بابتہ ماہ جمادی الثانیہ ۱۳۴۵ھ

میزان	زکوۃ	متفرق	رسید	مد		اسمائے گرامی چندہ دہندگان
۵/	-	۵/	[illegible]	جمعیۃ	رنگون	از وقف جناب حاجی محمد ابراہیم محمد اشرف صاحب مرحوم
۵/	-	۵/	[illegible]	تبلیغ	کلکتہ	حضرت جناب مولوی عبد الستار صاحب صدیقی
[illegible]			[illegible]		افروز گنج ۔ سلہٹ	جناب سید افروز بخش صاحب
[illegible]		[illegible]				میزان کل

ماہ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ

ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ

امرت دھارا

سوالات

۱۔ اگر کسی کو سر درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ چوٹ کا درد یا کوئی اور جسمانی درد ہو تو کیا لگانا چاہئے؟

۲۔ اگر کسی کو بھڑ۔ بچھو۔ سانپ یا کوئی اور بھی زہریلا جاندار کاٹ جاوے تب کیا لگانا چاہئے؟

۳۔ اگر کسی کا پیٹ درد۔ بدہضمی۔ قے۔ ہیضہ۔ دست یا پیچش وغیرہ اچانک ہو جاویں تب کیا کھلانا چاہئے؟

۴۔ اگر کسی کے جسم پک جاوے۔ یا پھوڑا پھنسی تکلیف دے تب کیا لگانا چاہئے؟

جواب

لاکھوں استعمال کرنے والوں میں سے تینتیس ہزار ایسے . . . سنت تیج رام صاحب مجسٹریٹ اعظم گڑھ . . . کئی مرتبہ امرت دھارا منگوایا اور عام طور پر گھر میں استعمال کیا . . . واقعی جملہ بیماریوں کا ایک ہی علاج ہے۔ کوئی گھر امرت دھارا سے خالی نہیں رہنا چاہئے . . . اب آپ سمجھ گئے کہ آپ کو کیا چیز پاس رکھنی چاہئے؟

امرت دھارا

امرت دھارا بڑی شیشی کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ . . . نصف ایک روپیہ چار آنہ . . . نمونہ ۸ آنے

امرت دھارا لاہور

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

Mess. India Stores
P.O. Beadon St.,
Calcutta

اکسیر جذام

اکسیر بدن

دوائے یاقوت

برتن

نمک سعدی ۔ اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

سنہری موقع

Bag Bazar Stores,
2, Bag Bazar St.,
Calcutta

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ..... جلد کی اجرت معمولی چرمی ..... جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ..... محصولڈاک .....

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حرف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے اور پارہ پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکھٹے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائینگے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ...

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

مینیجر اقبال پرنٹنگ ورکس گلی قبر حویلی اعظم خاں۔ دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

نئی ایجاد دنیا نمونہ

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

گولڈن انگوٹھیاں

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

آپکے موسم سرما میں

ڈرائی ٹانک یا سفوف حیرت

پرچہ مبارکہ حمیدیہ خضاب سبز

صالح محمد عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

دفتر ... برمن ... منگنہ

قرآن مجید کے ایک شاندار ایڈیشن کی تیاری

مراسلات

منگلور کی تبلیغ و تنظیم کانفرنس

جناب خدابخش صاحب گوداام دار معرفت جناب مولوی بدالحسن صاحب وکیل		″	۵۷/۲۲	صر	۰	صر
جناب محمد ابراہیم صاحب معرفت جناب مولوی بدالحسن صاحب وکیل		″	۵۸/۲۲	عـــ	۰	عـــ
جناب محمد رفیق صاحب عطر فروش		″	۵۹/۲۲		۰	
جناب محمد جان صاحب خوراک فروش		″	۶۰/۲۲		۰	
جناب مالک مصری ہوٹل		″	۶۱/۲۲	عہر	۰	عہر
جناب مولوی عبدالاحد صاحب	مدمونی	″	۶۲/۲۲		۰	
بخاب مسلمانان بستی پور معرفت جناب ... حکیم محمد عمر صاحب		″	۶۳/۲۲		۰	
جناب عبدالحق صاحب	ستی پور	تبلیغ	۶۴/۲۲	عہر	۰	عہر
جناب میاں فضل الدین خاں صاحب	بنگلور چھاؤنی	″	۶۵/۲۲		۰	
جناب میاں محمد حسین خاں صاحب	″	″	۶۶/۲۲		۰	
جناب چودھری علی محمد خاں صاحب	″	″	۶۷/۲۲		۰	
جناب احمد جان صاحب	″	″	۶۸/۲۲		۰	
جناب دلاور خاں صاحب	″	″	۶۹/۲۲		۰	
جناب لال دین خاں صاحب	″	″	۷۰/۲۲	عہر	۰	عہر
معرفت جناب منشی نوازش علی صاحب	″	″	۷۱/۲۲		۰	
جناب حاجی داؤد اسمٰعیل جی دادا بھائی صاحب	ہری پورہ	″	۷۲/۲۲		۰	
جناب سیٹھ احمد ابراہیم صاحب	راندیر	″	۷۳/۲۲		۰	
جناب مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب	″	″	۷۴/۲۲		۰	
جناب مولوی محمد ہاشم اسمٰعیل صاحب	″	″	۷۵/۲۲		۰	
میزان کل					للعہ	

(مولانا) محمد عرفان۔ ناظم مالیات جمعیۃ علماء ہند دہلی

قرا غان سے جمعیۃ العلماء ہند کی امداد

قرا غان میں ہندوستان کے چند ایسے مخلص اور اسلام ...

تاکہ یہ تبلیغی جذبہ تمام مسلمانوں میں پھیل جائے اور وہ جمعیۃ علماء ہند کو مالی مشکلات سے نجات دلاکر اس کی دست و بازو مضبوط بنائیں اور کارکنان جمعیۃ پورے انہماک کے ساتھ ...

TRIOH
PATENTED
STAPLING MACHINE

پیٹنٹ ٹرائے مشین

حیرت انگیز رعایت

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں ہے

صد ہا مرضوں کی ایک دوا

رسالہ پروانہ

پیرس جمال سوپ

سستی ریشمی کپڑے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ رجمادی الاول ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ ر نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۳

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

ہندوؤں کا دعویٰ ہے کہ ان کے مذہب میں گائے کو بڑی عظمت حاصل ہے اور اسکی قربانی سے ان کے مذہبی جذبات کو سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ لیکن ارباب تحقیق سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ قدیم زمانہ کے ہندو گائے کی قربانی کو جائز سمجھتے تھے اور ان کے نزدیک گائے کا گوشت اسی طرح حلال تھا جس طرح مسلمانوں کے ہاں سمجھا جاتا ہے۔ [illegible]

[illegible]

وشنو رشی کی ضیافت

[illegible]

مہمانوں کی تواضع

[illegible]

پروفیسر ولسن کی تحقیق

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ایک روپیہ ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

۱۰

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف [illegible] علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین
یہ تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء و صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اسمیں ۴۵ اباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۲۷۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب [illegible]

اعجاز القرآن
مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی [illegible]

تفسیر مظہری
[illegible]

تعلیم الاسلام
[illegible]

تفسیر سورۂ یوسف
[illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح
حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے۔ بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے [illegible]

علم مجلسی
اس میں ہر موقعہ و محل کے پر لطف چٹپٹے اشعار مختلف عنوانات کے درج ہیں [illegible]

دیوان شیدا
[illegible]

ازہار العرب
[illegible]

دیوان غالب
[illegible]

تاریخ الامت
[illegible]

مسدس حالی
[illegible]

تاریخ الدولتین
[illegible]

الفاروق
[illegible]

فتاویٰ رشیدیہ
[illegible]

ہمارے نبی
[illegible]

احسن الوظائف
[illegible]

صحائف رحمانیہ
[illegible]

عطر مجربات
[illegible]

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

علامہ شبلی نعمانی کی مشہور تصانیف
[illegible]

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف
[illegible]

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں
[illegible]

تفاسیر
[illegible]

تعلیم الاسلام
[illegible]

رد مرزائیت
[illegible]

آریوں کے جوابات
[illegible]

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

جلد سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

الجمعیۃ بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا، جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن کے نیچے دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر تفسیر حسینی کا انتخاب ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس قابل ہیں کہ ان پر اعتماد کیا جائے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب کے دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ بھی ہوتا تو کم تھا، مگر عوام کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے بہت کم رکھا گیا تھا یعنی تیس روپے (۳۰ر) بغیر جلد لیکن اس ہدیہ میں بھی قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصہ کے واسطے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا ہدیہ نصف یعنی صرف پندرہ روپیہ (۱۵ر) بغیر جلد کر دیا گیا ہے۔ جلد چرمی [illegible] جلد چرمی [illegible] محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھ کر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

THE MUSLIM ART STUDIO, DE

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۰ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۳

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

ہندوؤں کا دعویٰ ہے کہ ان کے مذہب میں گائے کو بڑی عظمت حاصل ہے اور اس کی قربانی سے ان کے مذہبی جذبات کو سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ لیکن ارباب تحقیق سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ قدیم زمانہ کے ہندو گائے کی قربانی کو جائز سمجھتے تھے اور ان کے نزدیک گائے کا گوشت اسی طرح حلال تھا جس طرح مسلمانوں کے ہاں سمجھا جاتا ہے۔ اس کے متعلق غیر ہندو علماء کی تحریریں تو اکثر شائع ہوتی رہی ہیں لیکن آج ہم بنگال کے مشہور ماہر آثار قدیمہ ہندو راجہ راجندر لال متر ایل۔ ایل۔ ڈی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کی کتاب Indo Aryans کے باب ششم کا اقتباس یہاں پیش کرتے ہیں جس سے ناظرین کرام کو معلوم ہوگا کہ ذبح گاؤ کے متعلق اصلی ہندو دھرم کی تعلیم کیا ہے۔ یہ امر ملحوظ رہے کہ راجہ صاحب بنگال کے ایک خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور یہ مضمون انہوں نے [illegible] پوری تحقیق کے ساتھ پیش کیا ہے۔

وہ لکھتے ہیں:۔

اس مضمون کا عنوان ہی بہت سے اہل وطن کو متوحش کر دیگا۔ مگر مجھے امید ہے کہ ہم کو ہمالیہ کے اس پار آنے والی آریہ قوم کی ابتدائی تمدنی زندگی کے متعلق تحقیقات کرنے سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ اس بحث کے لئے کافی عذر ہوگی کہ یہی بحث ہندوؤں کی اصلی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ آجکل ہندوؤں کے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں جبکہ کوئی اس کا ذکر کرتا ہے۔ ہندوستانی زبان سے گئو کا لفظ بھی نکالنا پسند نہیں کرتے جاتے۔ ملک میں جگہ جگہ گائے کے خون پر اکثر سخت فساد ہو گئے ہیں۔ مگر اس کے باوجود ایک زمانہ تھا جب صرف یہی نہیں کہ جانوروں کے ذبح کرنے کو کوئی شخص ناجائز نہ سمجھتا تھا۔ اور صرف یہی نہیں کہ ان کا ذبح کرنا مہمان نوازی کی علامت سمجھا جاتا تھا بلکہ راسخ العقیدہ ہندوؤں کے نزدیک مقدس تہواروں میں ہر موقعہ کے ساتھ گائے کے گوشت کا توشہ بھیجنا ضروری سمجھا جاتا تھا۔ اور مرنے کے ساتھ ایک گائے بھی چتا میں جلائی جاتی تھی[1]۔ اس حقیقت کا اظہار انگریز اور ہندوستانیوں کے لئے سخت حیرت انگیز ہوگا جو ہندوؤں کے موجودہ جذبات سے واقفیت رکھتے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ میرا یہ بیان ایسی کتابوں پر مبنی ہے جن کے استناد و اعتبار میں کسی قسم کا شک نہیں کیا جا سکتا۔

[1] اس کے لئے "قدیم ہندوستان کے مراسم تجہیز و تکفین" پر مصنف کا مضمون ملاحظہ کیجئے۔

پروفیسر ولسن کی تحقیق

میرے ہموطنوں میں جو لوگ زیادہ تعلیم یافتہ ہیں انہیں معلوم ہے کہ ویدوں میں "گومیدھ" نامی ایک رسم کا بھی ذکر ہے جس سے مراد مویشیوں کی قربانی ہے۔ وہ اس قربانی کو تمثیلی پیرایہ میں سمجھتے ہیں اور اس پر موجودہ اسرار کی ایسی باتیں بنا دیتے ہیں کہ اصل حقیقت چھپ کر رہ جاتی ہے اور لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ قربانی عملی نہیں تھی۔ چنانچہ اول اول جب کہ پروفیسر ولسن کا ذہن اس مضمون کی طرف منتقل ہوا تو حقیقت سازی کی اس کوشش نے انکو بھی مذبذب کر دیا تھا۔ لیکن ان جیسے فاضل کی نظر سے حقیقت کا پوشیدہ رہنا مشکل تھا۔ وہ رگوید کے ترجمہ پر ایک جگہ اپنے حاشیہ میں لکھتے ہیں:۔

"گھوڑے یا گائے کی قربانی گومیدھ یا اشومیدھ ہمارے دھرم کے ابتدائی دور میں عام تھی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ قربانی حقیقی نہ تھی بلکہ محض تمثیلی تھی اور یہ کہ جانور پر محض قربانی کی علامت بنا کر اسے چھوڑ دیا جاتا تھا۔ مگر اس عبارت کے الفاظ اس خیال کی تائید نہیں کرتے۔ کیونکہ گائیوں کے خون کا دریا بہنا یقینی طور پر یہ معنی رکھتا ہے کہ فی الحقیقت ان کا خون بہایا گیا۔ اصل کتاب کی عبارت کا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ گوشت ہی کی چیتھڑوں کے خون سے یہ نکلا..... "گوشت ہی کی بیٹی" ایک عام استعارہ ہے جو گائے کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔"

فاضل پروفیسر کے استدلال کی طرف ان سے پہلے بھی لوگوں کا ذہن منتقل ہو چکا ہے اور اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ اس عبارت میں خون کا لفظ محض قربانی کے استعارہ کو مکمل کرنے کے لئے مستعمل ہوا ہے۔ بعض اور لوگوں نے الفاظ کا تو اصلی مفہوم لیا ہے مگر تاویل میں حد سے زیادہ جسارت برتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ قربانی دینے والوں نے اپنی زبردست روحانی قوت سے ان قربانی کئے ہوئے جانوروں میں دوبارہ جان ڈال دی تھی۔

وششٹھ رشی کی ضیافت

یہ جواب دیندار عوام کو مطمئن کرنے کے لئے کافی ہو تو ہو مگر وہ عقل و دلیل کے دائرے سے قطعی طور پر خارج ہو گیا ہے کہ اس پر کسی بحث کی ضرورت ہے۔ لیکن ایک راسخ العقیدہ ہندو ان سے یہ پوچھ سکتا ہے کہ بروالمیکی (مشہور شاعر اور مورخ) کو کیا ہو گیا تھا کہ انہوں نے وششٹھ رشی کی ضیافت میں جو اصلی عورتوں میں سے ایک مصنف تھے اور ویدوں کی ممتاز شخصیتوں میں شامل تھے ایک پورا گلہ بچھڑوں کا ذبح کر ڈالا؟ اگر اس معاملہ میں بھی دوبارہ جان ڈالنے کی تاویل پیش کی جائے تو اس سے کیونکر انکار ہو سکتا ہے کہ مہمانوں نے ذبح شدہ جانوروں کا گوشت ضرور کھایا تھا؟ وششٹھ رشی کے استقبال میں والمیکی کے اہتمام کا ذکر اترا رام چرت کی جس عبارت میں ہے وہ اتنی مشہور ہے کہ میں اسکو یہاں بجنسہ نقل کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ وششٹھ والمیکی کے جائے قیام سے قریب ہی پہنچے تھے اور اس موقع پر رشی کے دو چیلوں کے درمیان ایک طویل مکالمہ ہوا تھا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ساودہ کی نے اپنے ساتھی بھنڈایں سے پوچھا آج کونسا مقدس بیل آیا ہے جس کے استقبال کی یہ تیاریاں ہو رہی ہیں؟ بھنڈایں نے جواب دیا کہ مذاق نہ کرو۔ آج وششٹھ رشی ہمارے گرو کے پاس دسرتھ کی رانیوں کو لا رہے ہیں۔ ساودے نے کہا "میں معافی چاہتا ہوں۔ میں تو سمجھا تھا کہ کوئی بھیڑیا یا شیر آنے والا ہے"۔ بھنڈایں نے پوچھا "تم یہ کیونکر سمجھے تھے؟" ساودے نے جواب دیا "اور کیا سمجھتا؟ یہ بیچارے تازے بچھڑے جو ذبح کئے جا رہے ہیں"۔ اس پر بھنڈایں نے کہا "کیا تم کو معلوم نہیں ہے کہ ہمارے مقدس ویدوں میں میزبان کو تاکید کی گئی ہے کہ جب دھرم کا کوئی عالم مہمان ہو کر آئے تو وہ اسکو شیریں غذا کھلائے اور اس کے ساتھ بیل یا بچھڑا یا بھیڑ کا گوشت پیش کرے۔ اور اسی طرح مہمان بھی میزبان کی ضیافت کرے"۔

رشیوں کی دعوت میں گائے کا گوشت

وششٹھ رشی نے بھی جب وشوا متر، جنک، ست نند، جامدگنیہ اور دوسرے رشیوں اور دوستوں کی دعوت کی تو اس میں ایک موٹا تازہ بچھڑا ذبح کیا۔ مہاویر چرت میں جامدگنیہ کو شرکت ضیافت پر آمادہ کرنے کے لئے کھانے کی لذت کا لالچ دیتے ہوئے کہتے ہیں:۔

"بچھیا ذبح ہونے والی ہے اور کھانا گھی میں بھونا جا رہا ہے۔ تم ایک عالم ہو۔ اس لئے ایک عالم کے مکان پر آؤ۔ اور (دعوت میں شریک ہو کر) ہم پر احسان کرو۔"

اسمیں شک نہیں کہ یہ حوالے صرف افسانوں سے ماخوذ ہیں مگر ایک لمحہ کیلئے بھی فرض نہیں کیا جا سکتا کہ ان قصوں کے مصنفین نے اپنی کتابوں میں یہ جانتے ہوئے انکو لکھنے کی جرات کی ہوگی کہ انکے عام ناظرین کے جذبات کو ان سے صدمہ پہنچیگا۔

مہمانوں کی تواضع

کول بروک (Colebrooke) نے ایک مستقل مضمون ہندوؤں کے مذہبی رسوم پر لکھا ہے۔ اسمیں وہ کہتا ہے:۔

"قدیم زمانہ میں یہ عام رسم تھی کہ مہمان کی آمد پر ایک گائے ذبح کی جاتی تھی۔ اسی لئے مہمان کو "گوگھن" یعنی گاؤ کش کہا جاتا تھا۔"

شادی کے موقع پر گائے ذبح کرنے کے متعلق جو منتر ہے، اس کا ذکر کرتے ہوئے یہی مصنف لکھتا ہے:۔

"اس عبارت کے ترجمہ میں جس شارح کی تشریح کا اتباع کیا گیا ہے وہ [illegible] کا ایک [illegible] دوست اور [illegible] تمام لوگوں کے لئے اعزاز میں ذبح کرنے کیلئے ایک گائے باندھی جاتی ہے۔ اسی بنا پر مہمان کو "گوگھن" یعنی گاؤ کش کہتے ہیں۔" (باقی)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	[illegible]
ششماہی	[illegible]	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۳۰ اور ۲۹ تاریخ کو باقاعدگی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ایک روپیہ ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ ؍ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ھ

کانگریس کی سعی مفاہمت

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے جس مستعدی کے ساتھ ہندو مسلمانوں کے موجودہ جھگڑوں کو ختم کرنے کی کوشش شروع کی ہے وہ اس کے لئے وہ ملک کے ہر طبقہ انسان کی شکر گذاری کی مستحق ہے اس سے پہلے وہ بمبئی میں ایک بہت بڑے سیاسی مسئلہ (یعنی مسئلہ انتخاب جداگانہ) کو طے کر چکی ہے جو کئی سال سے دونوں قوموں کے درمیان شدید اختلافات کا مرکز بنا ہوا تھا اب سعی ہے کہ اہم مذہبی مسائل کو بھی بڑی حد تک معقول فیصلوں تک پہنچا دے ، ہم کئی سال سے ہماری نا اتفاقی کی آگ میں تیل اور لکڑی کا کام دے رہے تھے اگر اسی مستعدی اور دور اندیشی کے ساتھ وہ ہندو مسلم تمام سیاسی و مذہبی مسائل کو حل کر رہی ہے تو یقین ہے کہ آئندہ ہندوستان میں ...

ضرورت تھی ۔

اس نئی تحریک نے صرف یہی نہیں کہ مسلمانوں میں بجا طور پر شدید ناراضی پیدا کر دی ۔ بلکہ اس سے ہندوستان میں اشاعت ادیان کی تحریکات کا رنگ ہی بدل گیا ۔ لوگوں میں عام طور پر یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ اشاعت دین کا مقصد صرف آبادی بڑھانا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ سیاسی حقوق حاصل کئے جا سکیں ۔ اہل علم اور سمجھدار لوگوں کو فتنہ آگ سے بچنے کے بجائے جہاد و اضطراب کیا جانے لگا ۔ اپنے مذہب کی تعلیمات پیش کرنے یا دوسرے مذاہب پر تنقید کرنے کے بجائے زیادہ تر توڑ جوڑ ، اثر و اقتدار اور مال و زر کے لالچ پر اعتماد کیا جانے لگا ۔ اور اس قسم کی حرکات شروع ہو گئیں جن سے حریف قوم کو چڑانے اور پریشان کرنے کے سوا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا ۔ اس طریق عمل سے دونوں قوموں میں نفرت و عداوت پیدا ہونا بالکل ایک قدرتی امر تھا اور حقیقتہً یہی ہوا کیونکہ دونوں قومیں فرشتوں سے مرکب نہیں کہ نفرت و اشتعال پیدا کرنے کی مسلسل کوششوں سے متاثر نہ ہوتیں ۔

تبدیل مذہب یا اشاعت مذہب کا ہی طریقہ ہے جس کو ترک کرنے کی ضرورت ہے ۔ کوئی نہیں کہتا کہ ہندو اپنے مذہب کی اشاعت نہ کریں ۔ یا تبلیغ دین کا حق صرف مسلمانوں ہی کے لئے مخصوص کر دیا جائے ...

[illegible]

بقیہ دو مسائل جن کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حل کیا ہے ، گائے اور باجہ کے مسائل ہیں ۔ ان کے متعلق کمیٹی کی تجویز ہم اشاعت آئندہ میں تبصرہ کریں گے ۔

(باقی)

مسٹر اینگر سے ہندوؤں کی ناراضی

گذشتہ جمعرات کو مسٹر سری نواس آئینگر نے کمپنی باغ میں تقریر کرتے ہوئے کہیں یہ کہہ دیا کہ

"دور زمانہ قبل تاریخ میں آریہ لوگ بھی گائے کی قربانی کرتے تھے اور ان کے ہاں اس کے گوشت کا پرہیز بالکل نہ تھا لیکن بعد میں ہندو دھرم نے اہنسا کا اصول اختیار کر لیا"

اس پر ہندو عوام میں ایک ہیجان عظیم پیدا ہو گیا ، اور عام لوگوں ہی نے نہیں بلکہ اچھے خاصے تعلیم یافتہ اور مہذب کے مدعی ہندوؤں نے بھی آپے سے باہر ہو کر کانگریس کے محترم صدر کو گالیاں دینی شروع کر دیں ...

[illegible]

شودر کا کھانا دماغی روشنی کو زائل کر دیتا ہے (۲ : ۲۱۸)

جو کوئی بلا ارادہ شودر کا کھانا کھا لے اس کو تین دن روزہ رکھنا چاہئے ۔ اور جو بالارادہ کھا لے اس کے لئے وہی کفارہ ہے جو پیشاب یا پاخانہ کھانے والے کے لئے مقرر ہے (۲۲۲ : ۴)

جو شخص چنڈال کو ہاتھ لگائے وہ نہائے بغیر پاک نہیں ہو سکتا (۵ : ۸۵)

شودر اگر برہمن کے پاس بیٹھ جائے تو اس کے سرین کاٹ دئے جائیں (۸ : ۲۸۱)

شودر خواہ خریدا ہوا یا نا خریدہ ، برہمن اس کو اپنی خدمت پر مجبور کر سکتا ہے ۔ کیونکہ شودر در فطرۃً غلام پیدا ہوا ہے (۸ : ۴۱۳)

اگر شودر کو اس کا آقا آزاد بھی کر دے تو وہ آزاد نہیں ہو سکتا (۸ : ۴۱۴)

برہمن شودر کی جائیداد پر بے تکلف قبضہ کر سکتا ہے ، کیونکہ شودر کو اپنی کسی چیز پر حق ملکیت حاصل نہیں ہے (۸ : ۴۱۷)

چنڈال بستی سے باہر رہیں ۔ مردوں کے کپڑے ، ٹوٹے ہوئے برتنوں میں ان کو کھانا دیا جائے ۔ اور وہ صرف لوہے کا زیور پہنیں (۱۰ : ۵۱ ، ۵۲)

شودر کو قتل کرنے کا وہی کفارہ ہے جو بلی یا کتے یا الو یا مینڈک یا کوے کے مارنے کا ہے (۱۱ : ۱۳۲)

[illegible]

دہلی میونسپل کمیٹی کی بے انصافی

[illegible]

اچھوت ادھار اور سناتن دھرم

[illegible]

نکات و لطائف

(از مولانا احمد سعید صاحب)

میرے مخلص کرم فرما جناب ملا رموزی بھی کچھ عجیب کیریکٹر کے بزرگ ہیں ۔ کچھ عرصہ سے آپ نے اخبار الجمعیۃ کو طاق نسیاں کے گلدستہ تغافل کا ایک مرجھایا ہوا پھول خیال کر رکھا تھا کئی دفعہ میں نے ارادہ بھی کیا کہ الجمعیۃ کے محسن و مربی کو تو میں ملاؤں کر خیال اس مذہبی جماعت کے نونہال کو بالکل فراموش نہ کیجئے ۔ موقع بموقع کبھی کبھی تو اس چشمہ فیض سے جو سیراب کرے ...

[illegible]

کانپور کی میونسپل کمیٹی

[illegible]

ریاست سنگرور میں الجمعیۃ کی ممانعت

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسئلہ ذیل میں کہ : ہندہ مری اس نے ایک ماموں کے چار لڑکے اور ایک ماموں کی ایک لڑکی ۔ ایک خالہ کا ایک لڑکا ایک لڑکی وارث چھوڑے تو ان کو ہندہ کے ترکہ میں سے کیا کیا ملیگا ۔

الجواب

خالہ		خال	خال			
ابن	بنت	بنت	ابن	ابن	ابن	ابن
۲	۱	۳	۳	۳	۳	۳

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

دلچسپ واقعات

کراچی میں کیم نومبر کو نصف شب کے قریب ماہی گیروں نے ایک زبردست ڈیل مچھلی پکڑی اور ماہی گیروں میں چار روز تک شدید کشمکش جاری رہی جس کے اثناء میں ایک مرتبہ تمام لوگ دس میل تک کھنچے چلے گئے تھے مچھلی کا طول ۳۰ فٹ اور اس کا دور تقریباً ۱۴ فٹ ہے ۔ وزن تخمیناً ۲۵۰ من ہے اس کی قیمت کے متعلق کئی ہزار روپیہ کا اندازہ لگایا گیا ہے ۔

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر آپ بھی اپنی تجارت کو بام ترقی پر پہنچا دیجئے ۔ (منیجر)

ایک عورت کے خیالات مرد ہو جانے کے بعد

مردانہ صورت میں زنانہ جذبات

دہلی میں ریتا بیگرا نامی ایک اٹھارہ سال کی دوشیزہ لڑکی تھی۔ اچانک اس کے اعضا میں تبدیلی شروع ہوئی۔ اب وہ پورے معنی میں مرد ہو گئی ہے چنانچہ ڈاکٹروں نے اسے مرد ہونے کی سند دیدی ہے۔

پچھلے دنوں رائٹر ایجنسی نے یہ خبر تمام دنیا میں مشتہر کر دی تھی۔ اب اس کی مزید تفصیلات انگلستان کے اخبارات میں آگئی ہیں۔

یہ حیرت انگیز واقعہ گذشتہ ماہ اگست میں پیش آیا۔ اس سابق دوشیزہ اور حال کے نوجوان مرد نے اخبارات میں ایک مضمون شائع کیا ہے۔ اس مضمون میں وہ مرد ہو جانے کے بعد اپنے تاثرات بیان کرتا ہے چونکہ وہ اب تک اپنے جذبات میں نسوانیت کا تاثر ظاہر کرتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ ہم بھی اس کا مضمون مؤنث کے ساتھ درج کریں۔

مرد بننے کا شوق

وہ لکھتی ہے کہ بچپن ہی سے میرے دل میں یہ تمنا ہوا کرتی تھی کہ کاش میں مرد ہوتی تاکہ مردوں کی سی آزادی زندگی بسر کرسکتی لیکن اب جبکہ قدرت نے میرا بچپن کی یہ تمنا پوری کر کے دنیا کو ایک عجیب واقعہ دکھا دیا ہے۔ میری تمام آرزو بالکل برعکس ہو گئی ہے۔ کاش میں دوبارہ عورت ہو جاتی۔

پھر ہم دونوں نے نہایت جوش سے مصافحہ کیا۔ لیکن کیسا مصافحہ؟ مردانہ مصافحہ۔

زنانہ کپڑے اتارنے کا رنج

جب میں نے پہلی مرتبہ خوبصورت زنانے کپڑے اتار کر مردانے کپڑے پہنے تو بے اختیار جی بھر آیا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ آئینہ میں جب میں نے اپنی صورت دیکھی تو رنج و غم کی شدت سے میرا دل قریب تھا کہ پھٹ جائے۔ آج میں بازاروں میں اپنی سہیلیوں کو زنانہ لباس میں چلتے دیکھکر رشک و حسد سے جل جاتی ہوں۔ ہر وقت کے نسوانی وجود کا منظر میری آنکھوں کے لئے ہلاکت ہے۔ میرا دل بے اختیار رونے لگتا ہے۔

یہ عجیب بات ہے کہ نوجوان مرد جو پہلے مجھ سے اظہار محبت کرتے تھے اور میرے ساتھ طرح طرح سے تمسخر کرتے تھے، اب مجھ سے کہتے ہیں کہ آؤ ہمارے ساتھ مل کر نوجوان لڑکیوں سے ملاقاتیں کرو۔ کیونکہ تم بھی ہماری طرح مرد ہو گئے ہو۔ مگر وہ بالکل نہیں جانتے کہ اگرچہ میں مرد ہو گئی ہوں۔ مگر ابتک میرے جذبات نسوانی ہی ہیں۔ میں ہر خوبصورت لڑکی کو دیکھکر آتش رشک میں جلنے لگتی ہوں وہ مجھے اپنی رقیب معلوم ہوتی ہیں۔

مردانہ ذمہ داریاں بار معلوم ہوتی ہیں

ہونے والے شوہر کی محبت

شادی کے لئے موزوں دوست

برقیات

بیرون ہند

ایک جہاز اور اسٹیمر کا تصادم

جانوں کا نقصان

سڈنی ۲ نومبر۔ تاہتی نامی جہاز جس وقت بندرگاہ کے انتظار میں تھا ایک اسٹیمر سے جس پر بہت سے مسافر سوار تھے ٹکرا گیا۔ اسٹیمر پاش پاش ہو گیا۔ تقریباً ڈیڑھ سو مسافر جس میں بہت سے اسکول کے بچے تھے، پانی میں تیرتے نظر آنے لگے۔ قریب کے جہاز اور کشتیاں مدد کے لئے دوڑیں لیکن ابتک صرف دو لاشیں ملی ہیں۔ اس وقت تک اندازہ کیا جاتا ہے کہ صرف پندرہ آدمی جان سے گئے ہونگے۔ یہ بھی اندیشہ ہے کہ اسٹیمر میں کئی آدمی لپٹ گئے ہونگے۔ زخمی آدمی زخم کی حالت میں پانی سے نکالے گئے۔

مسئلہ طنجہ

فرانس اور اٹلی

پیرس ۳ نومبر۔ سینور مسولینی نے جو کچھ دوبارہ حقوق دولت فرانس متعلقہ طنجہ ارشاد فرمایا تھا اس پر فرانسیسی اخبار "پٹی پریزین" لکھتا ہے کہ دفتر خارجہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ موسیو بریاں اور مسولینی کے درمیان گذشتہ سال جو معاہدہ ہوا تھا اس کا تعلق ...

ہندوستان اور انگلستان تک مسلسل پرواز

بین الاقوامی تجارتی معاہدہ

ٹرکی کی پہلی مردم شماری

ایک کروڑ چالیس لاکھ کی آبادی

پولینڈ اور افغانستان کا دوستانہ معاہدہ

برطانوی مال کا بائیکاٹ

کیا لارڈ ارون گورنر رہیں گے؟

شاہی کمیشن پر انگریزی اخبارات کی آراء

... کے خیالات و احساسات سے واقف ہو سکے گی یا ۱۹۲۹ء تک ہو سکے گی کہ کوئی قابل اطمینان اسکیم پیش کرے گی بالکل غلط ہے۔

"نیو اسٹیٹسمین" نے حکومت کی اس حرکت کی مذمت کی ہے کہ وہ بالکل خاموش ہے حالانکہ اپنے ارادوں کو اس نے ظاہر ہونے دیا ہے۔ اخبار مذکور کی رائے ہے کہ حکومت کو جلد سے جلد ایک بیان شائع کر دینا چاہئے۔

برطانوی وزیراعظم کا اعزاز

لندن ۴ نومبر۔ مسٹر بالڈون وزیراعظم کو شاہی جماعت کا فیلو (دی رائل سوسائٹی) نامزد کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا اعزاز ہے جو اس سے پہلے صرف دو وزرائے اعظم کو دیا جا چکا ہے۔

انگورہ میں تین اسلامی تاجداروں کا اجتماع

اعلیٰ حضرت شاہ رضا خان پہلوی فرمانروائے دولت علیہ ایران عنقریب بلاد فرنگ کا دورہ کرنے والے ہیں آپ کا ارادہ ہے کہ واپسی پر انگورہ بھی جائیں۔ اور انگورہ میں غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے ملاقات کریں (اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان بھی پہنچ رہے ہیں)

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی سیاحت کا مفصل پروگرام

اعلیٰ حضرت بادشاہ افغانستان ۶ دسمبر کو کابل سے ...

ہندوستان

ڈاکٹر مونجے اور گوشت خوری

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی تاریخیں

۲، ۳، ۴، دسمبر مقرر کردی گئی

پشاور سے حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

پشاور ۵ نومبر۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ۴ نومبر کو پشاور پہنچ گیا۔ مجلس استقبالیہ کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ پنڈال بھی پایۂ تکمیل کو پہنچنے والا ہے جس میں دس ہزار نفوس کی نشست کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اجلاس کے لئے ۲، ۳ اور ۴ دسمبر مقرر کی گئی ہے۔ جو حضرات اپنی تجاویز بھیجنا چاہتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ ۲۰ نومبر تک سید لال بادشاہ صاحب سکرٹری مجلس استقبالیہ کے پتہ پر روانہ فرما دیں۔ جو تجاویز اس تاریخ کے بعد موصول ہونگی ان پر غور نہیں کیا جائے گا۔ صوبہ سرحد میں جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے۔

جناب صدر کانگریس نے اپنی تقریر کے دوران میں فرمایا کہ جب ہندو گائے کشی کے متعلق ہو بہن حضرات سے تعرض نہیں کرتے تو مسلمانوں سے ایسا کہنا ان سا ضروری ہے کیونکہ یہ تو ...

عام طور پر جلسہ میں موجود تھے یہ جلسہ خالص ہندوؤں کا جلسہ تھا مولانا اکرم خاں اور متعدد ہندو لیڈروں کی تقریریں کیں اور حاضرین نے بالاتفاق اتحاد کانفرنس کی تجاویز کو منظور کیا۔

کانپور میں دفعہ ۱۴۴

ایک خبر کی تردید

حکومت ہند اور شاہی کمیشن

سر محمد حبیب اللہ کا اختلاف

انجمن حمایت اسلام کے ارباب حل و عقد میں اختلاف

خوشگوار حالات کی توقع

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کا پیل خارج ہو گیا

جنوبی ہند میں طوفان باد

کلکتہ کے ہندوؤں کا قابل تعریف رویہ

اتحاد کانفرنس کی تجاویز منظور کرلیں

ہندوؤں کی افسوسناک ذہنیت

دار الحکومت

دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ

کلکتہ کی اتحاد کانفرنس کی تجاویز

علیحدہ علیحدہ اپنے ضمیر کا معاملہ ہے۔ گذشتہ زمانہ میں آرین بھی گوشت خوری سے تعرض نہیں کرتے تھے اور گائے کے متعلق ان کے ...

مولانا محمد علی کی تقریر

ڈاکٹر انصاری کی تقریر

صدر کانگریس کی تقریر

دو متضاد تحریکیں

صدر آرین لیگ کا جلوس

نوآریہ کانفرنس

آرین لیگ کی تجاویز

آرین لیگ اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی

ستیہ گرہ کی تجویز

ہندوستان میں عالمگیر فساد برپا کرنے کی پلیٹ

ستیہ گرہ کی مخالفت اور لالہ اور پنڈت کی خاموشی

مفتیوں اور مولوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

لیڈروں سے مہر گلینیٹی وائسرائے کی ملاقاتیں

شاہی کمیشن کے بائیکاٹ کی تجویز

آل انڈیا ہندو مہاسبھا اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی

افادات اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

ایک شرمناک غلط بیانی کی تردید

ایک گھرانے جنگ لوگوں کی جانب سے جو باہم ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں ۱۸ اکتوبر کو نماز جمعہ کے بعد اجمیر میں ایک اشتہار شائع کیا گیا تھا۔ اور اخبارات میں بھی اشاعت کے لیے بھیجا گیا تھا جس میں شاہ پورے کی مسجد کے متعلق اصل واقعات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے مشتہرین میں سے ایک صاحب عنایت علی نامی جو چند روز پیشتر جناب مولانا معین صاحب۔ جناب مرزا عبد القادر بیگ صاحب اور ہم سے ملے تھے۔ اور انہوں نے اس امر کی کوشش کی تھی کہ ہم لوگ اس مسجد کے متعلق ان کے بیان کردہ واقعات پر اعتبار کریں۔ اور ان کی تحقیقات کے ساتھ متفق ہو جائیں اور اس پر دستخط کریں۔ چونکہ ہمارے پاس ان کی تحقیق کے خلاف واقعات کا مکمل ثبوت اور حضور سرکار شاہ پورہ کا مسلمہ بیان موجود تھا جس سے عنایت علی صاحب کے بیان کی ...

عنایت علی صاحب نے ہم سے بیان کئے تھے۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس سے ہماری اس رائے میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی جو ہم نے معتبر واقعات کی روشنی میں علماء کرام سے مشورہ کے بعد قائم کی تھی۔ عنایت علی صاحب نے اپنا گمراہ کن اور غلط بیان شائع کر کے مسجد کے احترام اور شاہ پورہ کے مسلمانوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کو بھی خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ اور ایک شاہی زمانہ کی یادگار خلد نشاں مسجد کو چبوترہ سے تعبیر کر کے ایسی مثال قائم کی ہے جو ایک غیرت مند مسلمان کے لیے حد سے زیادہ شرمناک ہے۔ کاش عنایت علی صاحب وغیرہ تخریب مسجد کی تائید ... اپنی ذات ہی تک محدود رکھتے لیکن انہوں نے تو یہ کہہ کر کہ "ریاست شاہ پورہ کے مسلمانوں کو اس معاملہ میں کوئی رنج نہیں ہے" مسلمانان شاہ پورہ کے مذہبی احساس پر بھی حملہ کیا ہے۔ اور انہیں بھی تخریب انہدام مسجد کا مؤید ظاہر کیا ہے۔ حالانکہ واقعہ اس کے بالکل برعکس ہے۔

شاہ پورے کے مسلمان اس مسجد کی وجہ سے چین اور مختلف قسم کی مصیبتوں کا شکار بنائے جا رہے ہیں۔ اپنے اسی اشتہار کے آخر میں عنایت علی صاحب وغیرہ چلتے چلتے ہندو مسلم اتحاد کا ... کو اس کی اہمیت پر غور کرنے کی ہدایت فرما گئے ہیں ... زیادہ اس اتحاد کا کون حامی ہو سکتا ہے۔ لیکن ایسے اتحاد کو دور ہی سے سلام ہے جو ملت فروشی کے بعد حاصل ہو سکے اور مسجد کو چبوترہ ماننے کے بعد حاصل ہو سکے۔ ...

... کے سامنے پیش کرنے والے تھے کہ قبل از وقت عنایت علی صاحب وغیرہ کا غلط اور گمراہ کن بیان شائع ہو گیا۔ جہاں تک اس تحریری بیان اور ان واقعات کا تعلق ہے۔ ...

ان کے ... من آنچہ شرط بلاغ است با تو میگویم

تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال

خادم ملک و ملت

محی الدین اجمیری عفا اللہ عنہ

مسلمانوں کی مرکزی دینی درس گاہ

ایک ہندو کی مقروض ہے

کیا آپ کی اسلامی حمیت اور قومی غیرت اس کو سننا گوارا کرے گی کہ آپ کی مرکزی دینی عربی درسگاہ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ایک ہندو ٹھیکہ دار کی سات ہزار روپے کی مقروض ہے؟ اور جیسا کہ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی نے کچھ مدت قبل فرمایا تھا۔ ندوۃ العلماء کے ارباب حل و عقد اس ہندو ٹھیکہ دار کے رحم و کرم پر آج ایک سال سے جی رہے ہیں۔

اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ جس دار العلوم کی ضرورت و اہمیت کو نہ صرف ہم مسلمانان ہند بلکہ ... تمام ... عرب تک تسلیم کرتے ہیں جس کی ... علماء ... کی اس کی مالی حالت کس قدر خراب ہے ...

... کے نقصان کی تلافی کریں۔ ہم عنایت علی صاحب سے زیادہ ان کی تعمیری خواہی کے لیے تیار ہو جائیں گے ...

محمد عبد اللہ منہاس۔ رکن انتظامی ندوۃ العلماء لکھنؤ

وناظم شعبہ اشاعت اجلاس سالانہ امرتسر

امرتسر میں ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس

مسلمانان شہر کی مساعی

ندوۃ العلماء کا بائیسواں سالانہ جلسہ نہایت تزک و احتشام کے ساتھ ۲۵-۲۶-۲۷ نومبر ۱۹۲۶ء کو امرتسر میں منعقد ہونے والا ہے جلسہ کو کامیاب بنانے کے لیے مسلمانان امرتسر نہایت سرگرمی سے مصروف عمل ہیں مجلس استقبالیہ کے مستقل عہدہ داران کا انتخاب ہو چکا ہے اور انتظامی امور کے لیے سب کمیٹیاں بھی قائم ہو چکی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیئرمین۔ شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا۔
وائس چیئرمین۔ مولانا مولوی ثناء اللہ صاحب
جنرل سکرٹری۔ حاجی شیخ علی بخش صاحب سوداگر۔
خزانچی۔ حاجی شیخ علی بخش صاحب شیخ عنایت اللہ صاحب
آفس سکرٹری۔ میاں عبد المجید صاحب قریشی ایڈووکیٹ
... سکرٹری مولانا مولوی محمد سلیمان صاحب فاروقی بی۔ اے۔
... سکرٹری مولانا مولوی محمد عبد اللہ صاحب منہاس
... منشی محمد اسمٰعیل صاحب ملتانی
انتظام ... سکرٹری شیخ محمد صادق صاحب بیرسٹرایٹ لا
... سکرٹری ... احمد صاحب ... بی۔ اے۔
... ڈاکٹر حافظ محمد ... صاحب حکیم محبوب عالم صاحب حکیم
... شمس الحق صاحب حکیم محمد ... صاحب
... ڈپارٹمنٹ۔ ایم۔ اے۔ مجید صاحب سوداگر
طعام سکرٹری۔ بابو شمس الدین صاحب سوداگر۔
محمد سلیمان گلانوری بی۔ اے۔ ایڈیٹر الفیض
آفس سکرٹری مجلس استقبالیہ ندوۃ العلماء امرتسر

قبول اسلام

۴ نومبر کو بعد نماز جامع مسجد میں جملہ حاضرین کے سامنے مسمی چونی لال ولد رام لال قوم روڑا سکنہ پنڈ دادن خان ضلع جہلم عمر تقریباً ۱۵ سال۔ مولانا مولوی سلطان احمد صاحب امام جامع مسجد گوجرہ کے دست مبارک پر گوجرہ میں مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبد الرحمٰن رکھا گیا۔ شخص مذکور تعلیم یافتہ ہے ... کسی ترغیب کے ...

جمعیۃ علماء ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"جلیب نمبر"

رجب میں شایع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے

"جلیب نمبر"

میں ایک دفعہ ایک اشتہار دیدینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات نومبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئیے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔

خط و کتابت کے لیے پتہ

مینجر الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں

کہ اگر انہوں نے الجمعیۃ کا ... نمبر دیکھا ہے تو "جلیب نمبر" کو اس سے بھی بہتر پائیں گے۔

(۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ... (۷) ... (۸) ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

(۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

پیرس جمال سوپ

... منیجر دلکش اسٹور دہلی

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں
صرف دس روپے میں
محصول ڈاک و پیکنگ بھی معاف

آپ کے لیے + آپ کے کمرہ کے لیے + بیوی کے لیے

... امرتسر واچ ہوس اشکاٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ... مقام دہلی

مدرسہ اسلامیہ عربی سبیل الرشد قصبہ نکودر کا عظیم الشان جلسہ

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ مدرسہ اسلامیہ عربی سبیل الرشد نکودر ضلع جالندھر پنجاب کا عظیم الشان جلسہ بمقام اندرون احاطہ مسجد ساندان محلہ پور دروازہ بتاریخ ۲۲-۲۳ رجادی الاول ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹ و ۲۰ نومبر ۱۹۲۶ء بروز جمعہ و ہفتہ منعقد ہونا قرار پایا ہے جس میں مستند علماء کرام اور ممبران قوم مسلمانوں کی موجودہ ضروریات پر اظہار خیالات فرمائیں گے جن حضرات کی تشریف آوری کی کامل توقع ہے ان کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:۔

(۱) جناب شیخ محمد امین صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور سابق لالہ سالگرام (۲) جناب غازی مسعود صاحب ... (۳) جناب مولانا محمد ... قاسمی مدیر ... ارشاد امرتسر (۴) جناب مولانا ... فاضل دیوبند لودھانوی (۵) جناب مولانا عبد الجبار صاحب ضلع حصار (۶) جناب مولانا نواب الدین صاحب واعظ اسلام ... (۷) جناب مولانا عبد العزیز صاحب فاضل دیوبند خطیب جامع مسجد صدر چھاؤنی لاہور (۸) جناب مولانا مشتاق صاحب لودھانوی (۹) جناب مولانا خیر محمد صاحب ناظم تعلیم مدرسہ عربی فیض محمدی جالندھر (۱۰) جناب مولانا احمد بخش صاحب مدرس مدرسہ فیض محمدی جالندھر (۱۱) جناب مولانا عبد الحق صاحب عباسی جالندھری۔ علاوہ ان حضرات کے انشاء اللہ دیگر اور علماء کرام علاقہ بھی تشریف لائیں گے۔ پس برادران اسلام سے گذارش ہے کہ اس عظیم الشان اسلامی و قومی جلسہ میں شریک ہو کر اپنی حمیت اسلامی اور جوش ایمانی کا ثبوت دیں اور سعادت دارین حاصل کریں۔

نوٹ نمبر ۱۔ اجلاس اول بروز جمعہ ۱ بجے سے اجلاس دوم ظہر کے بعد سے۔ اجلاس سوم شب کے ۸ بجے سے۔ اجلاس چہارم بروز ہفتہ زیر صدارت مولانا شیخ فضل کریم صاحب سوداگر چرم ... جالندھر ۹ بجے سے۔ اجلاس پنجم ظہر کے بعد سے عصر تک ختم ہو جائے گا۔

نوٹ نمبر ۲۔ جناب شیخ محمد امین صاحب بیرسٹرایٹ لا ۱۰ بجے بروز ہفتہ اپنی تقریر شروع فرمائیں گے۔

نوٹ نمبر ۳۔ علماء کرام و حضرات مقررین کے قیام و طعام کا انتظام مدرسہ کی طرف سے ہوگا۔ جملہ حضرات مہمانان مدرسہ موسم سرما کا ضروری بستر ہمراہ لائیں۔

الداعی الی الخیر۔ عبد الرحمٰن مہتمم و بانی مدرسہ اسلامیہ عربی سبیل الرشد نکودر ضلع جالندھر پنجاب

ہو لے اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

دفتر جمعیۃ القریشیین لائل پور

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

(منیجر)

ایک سنہری موقع

ہماری بیرمنی کی بنی ہوئی میز کو زینت دینے والی ٹائم پیس، جس کا سائز مختصر کیس نکل کا، چال ۳۶ گھنٹے کی، مشین مضبوط، صورت خوشنما ہے اور جو سالہا سال قائم رہتی ہے برائے فروخت بازار میں آگئی ہے۔ جو اصحاب ... بھیج کر طلب فرمائیں گے انہیں مندرجہ ذیل تحائف اسکے ہمراہ بھیجے جائیں گے۔

(۱) ایک فاؤنٹین پین مع پچکاری و کلپ (۲) ایک بہترین پنسل (۳) ایک خوشبودار صابن کی ٹکیہ (۴) ایک عطر کی شیشی اور (۵) ایک چشمہ مع خانہ کے۔ فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر لکھئے۔

Bag Bazar Stores
2. Bag Bazar Street
Calcutta

بہترین اسلامی ٹوپیاں

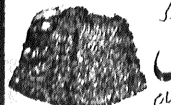

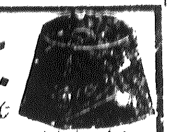

... ترکی ... نمبر اول ... نمبر دوم ... نمبر سوم ... نمبر چہارم ...

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

نئی ایجاد نیا نمونہ

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

ان چوڑیوں کو ایک خول کی صورت میں بنایا گیا ہے۔ ان کے اندر نگین رنگین چوڑیاں ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ... یاقوت نیلم اور پکھراج کے نگینے جڑے گئے ہیں ... خواتین کیلئے بہترین تحفہ ہے ... ہمیشہ بارہ چوڑیوں کا سٹ قیمت صرف ایک روپیہ ... جلد منگوائیے ورنہ سٹاک ختم ہو جائے گا۔

گولڈن انگوٹھیاں

خاص سونے کی انگوٹھی ان انگوٹھیوں کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی ... دی پی بذمہ خریدار۔ یہ چوڑیاں اور انگوٹھیاں اس شرط پر روانہ کی جاتی ہیں کہ اگر ناپسند ہوں تو واپس کر کے اپنے دام لے لیجئے۔

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

اب کے موسم سرما میں

آپ ایسی ٹانک (طاقت کی دوا) استعمال کریں جو ہندوستان اور بیرونی ممالک سے مقبولیت کے سرٹیفکیٹ پا چکی ہو۔ جو وہم و گمان سے بڑھ کر حیرت انگیز طاقت اور بجلی کی سی قوت پیدا کر دے۔ جو ہر خرابی کی اصلاح اور ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرنے میں لاثانی ہو۔ جو تازہ خون پیدا کر کے زرد رنگت مثل گلاب کے سرخ کر دے۔ جو تمام مقوی غذاؤں سے بڑھ کر ... جوانی کی امنگیں ... پیدا کر دے ...

ڈرائی ٹانک یا سفوف حیرت

جنرل منیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک یا سفوف حیرت ... مظفر گڑھ ...

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس کے متعلق ہندوستان کے مشہور علماء و اخبارات اور بزرگان دین کی یہ رائے ہے کہ آج تک اردو زبان میں مثنوی مولانا روم کی ایسی جامع اور آسان شرح شائع نہیں ہوئی۔ فاضل شارح نے مثنوی کے ہر ایک شعر کی شرح کرتے ہوئے قرآن و حدیث کا حوالہ دیا ہے۔ اور مطلب کو واضح کر کے شعر کے اصل مفہوم کو مفصل بیان کیا ہے ...

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

'TRIOH' PATENTED STAPLING MACHINE

پیٹنٹ ٹرائے مشین

(تین مشینوں کا مجموعہ)

ٹرائے چھوٹی چھوٹی کتابوں پیڈ وغیرہ کو سی دیتا ہے
ٹرائے کم ضخیم اخبارات کو ایک کر دیتی ہے
ٹرائے لیبلوں کو لکڑی کے بکس پر ایک کر دیتی ہے۔
ٹرائے کی ہر ایک دفتر ... کو ضرورت ہے۔
ٹرائے کی قیمت ... صرف ... ہے۔

صرف ایف ایچ صدیقی اینڈ کو دہلی سے مل سکتی ہے

جواہر التعلیم

افسران سررشتہ تعلیم کی طلبی پر یہ کتاب ... ارسال ہوگی ... اساتذہ کے لئے ...

تعلیم و تربیت کے تازہ اصول اور جدید ... فلسفہ اور نفسیات پر اردو زبان میں اپنی قسم کی بے نظیر کتاب ہے۔ ...

رقم زدہ جناب ایم سید غوث محی الدین صاحب ... مصنف متعدد کتب تعلیمی۔ یہ کتاب اعلیٰ درجے کے چکنے کاغذ پر نہایت خوشخط نفیس و پاکیزہ چھپائی سے مزین ہے ...

الکلام بک ایجنسی ۲۰ نیو مارکیٹ بنگلور سٹی

عظیم الشان رعایت کا اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

جو اصحاب بلیو ... ارسال فرمائیں گے انہیں ایک بہترین مضبوط ... خوبصورت نکل کے کیس کی دیرپا اور سچا وقت دینے والی گھڑی بھیجی جائے گی ...

Mass India Stores
P. O. Beadon St.,
Calcutta

دوا یا قوت

ہمارے کارخانہ کی لاجواب مشہور دوا ہے ... ہزاروں مایوس العلاج مریض شفا پا چکے ہیں ...

پتہ۔ سعید برادرس اینڈ کو ۳ دہلی

خضاب مفت

والٹ آف خضاب صرف تین منٹ میں بال سیاہ کرتا ہے۔ نزلہ، سوزش، زکام، درد وغیرہ ہرگز نہیں کرتا۔ اپنی خوبیوں کی وجہ سے سیکڑوں سارٹیفکیٹ پا چکا ہے۔ رنگ بہت پختہ ہے ... نمونہ کیلئے صرف چار آنہ کے ٹکٹ ... روانہ کیجئے۔

منیجر ترکیش ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

گھر کا چوکیدار

۵ سال

تینوں گھڑیاں صرف دس روپیہ آٹھ آنہ میں

(منیجر ترکیش ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی)

شربت فولاد

معزز ناظرین! یہ شربت دواخانہ کی ایک قابلقدر اور بہترین چیز ہے جس کا بار ہا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بلا قید عمر و موسم و مذہب استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ شربت معدہ کو قوت دیتا ہے جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے۔ چہرہ کو خوش کرتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں انکو روکتا ہے۔ نیز طحال و جگر بڑھ جانیکو مفید ہے۔

ترکیب استعمال ہمراہ شربت بلا پانی ملائے صبح کے وقت پلائیں۔ قیمت فی شیشی ۔ محصولڈاک (نوٹ) مکمل فہرست دواخانہ جس میں ۶ سو سے زائد مجربات درج ہیں۔ کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی

رسالہ پروانہ

ہندوستان بھر میں اپنی نوعیت کا پہلا ماہوار رسالہ۔ ملک کے مشہور اہل قلم حضرات کے اچھوتے مضامین نظم و نثر ...

چندہ سالانہ تین روپیہ (نمونہ ۳)

منیجر رسالہ پروانہ سورہنگہ (بہار)

اکسیر بدن

حکیم سید عزیز الدین ... منظفر نگر

اکسیر جذام

ڈاکخانہ ... سہارنپور

آزمائیے دیکھئے لیجئے

برتن

ایلومینیم کے برتن ... فہرست طلب فرمائیے ... مال اچھا پیکنگ اچھا۔

لے لیمو ... سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵/۷ کیننگ اسٹریٹ (... بلڈنگ) کلکتہ

لٹھری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان اور ... دیگر ریشمی مال کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ یا دوکان سے ... نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ

کارخانہ ... دوکان ... کلکتہ

چرخہ مارکہ جمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے۔ ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سیاہ بھونرہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کردیتا ہے۔ مارکیٹ میں جرمنی، جاپانی، امریکن جسقدر خضاب فروخت ہوتے ہیں سب پر فوقیت لے گیا ہے۔ ہر شخص کے اطمینان کے لئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھو تو خریدو۔ سوداگروں میں ہر جگہ ملتا ہے۔ ! ہمارے ایجنٹ ... نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے۔ جو خط و کتابت سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ قیمت فی پیکٹ کلاں ... علاوہ محصولڈاک پیکنگ بہت نفیس دیدہ زیب ہے۔

سول ایجنٹ

محمد صالح محمد عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

نمک سعدی | اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔ اگر آپ پیٹ کی تمام مہلک بیماریوں سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت ہی جلد ایک بوتل نمک سعدی منگوا کر استعمال کیجئے جو بکثرت تمام ہندوستان اور برہما میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ... پیٹ کی تمام بیماریوں کا اکسیر علاج ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے درد شکم میں بیحد ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ بچے بھی نہایت شوق سے کھاتے ہیں۔ ... گھر میں رہنا ضروری ہے۔ قیمت فی بوتل چار اونس صرف ... علاوہ محصولڈاک۔

حکیم محمد ابراہیم سنیا فیتہ دہلی رانڈیر ضلع سورت

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے اور عبارت شستہ

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ اللعالمین

ملنے کا پتہ

خلیفہ شیخ ہدایت اللہ مہتمم رحمۃ اللعالمین ... ریاست پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ایکذیما جرب آرام

اگر ہماری نفیری ... لگانے سے بدن کے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو ملیفہ بیان ... پوری قیمت واپس ... فی بکس تین روپیہ ...

دفتر علاج برص نمبر ۱ ... (بہار)

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف میں خاص رعایت

قرآن مجید پارہ پنج ترجمہ ۲۱ کاغذ سفید قسم اعلی بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ۔ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ۔ جلد جالدار قسم اعلے للعہ سنہری جلد قسم اعلے سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۲ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ۱/۲ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معمر آنکھوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم کر دیا ہے۔ ہدیہ مجلد رعایتی ... محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائیں گے انکو فی جلد ایک پیسہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی زرانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے۔ جنکی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۴۰ ہیں۔ ساٹھ جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ۱/۲ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے ... رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصولڈاک ۱۴

(نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگا دینگے ان کے ساتھ آٹھ آنہ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے۔ جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ۸

مکمل چھاپہ خانہ برائے فروخت

دو لیتھو مشینیں ایک کٹنگ مشین، موٹر، پریس، پتھر لیتھو کے ہمارے چھاپہ خانہ میں واسطے فروخت موجود ہیں۔ مشینیں بہت اچھی حالت میں چل رہی ہیں مفصل حالات ذیل میں ملاحظہ ہوں۔

۱۔ یہ لیتھو کی بڑی مشین جس کا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ مان میکر کی ہے جو کہ مضبوطی کے لحاظ کارخانہ مشہور ہے اور یہ مشین بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ باریک سے باریک چھاپ سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۲۔ یہ مشین لیتھو کی جس کا سائز ۲۲×۱۸ ہے۔ ... کا پتھر لگ جاتا ہے۔ یہ مشین بھی اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ بہت ہلکی مشین ہے۔ ہاتھ سے بھی چل سکتی ہے۔ کوئی چیز خراب نہیں ہے۔

۳۔ یہ مشین کاغذ کٹنگ یعنی کاٹنے کی ہے۔ اسکا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ نہایت مضبوط اور عمدہ مشین ہے اور ہلکی ہے۔ ہاتھ سے چلتی ہے۔ اور موٹر سے بھی چلتی ہے۔ اسکے ہمراہ دو عدد چھریاں ہیں۔

۴۔ پریس لیتھو کا بڑا جو کہ مشین کے ہمراہ دیا جاویگا۔ کاپی جمانے کا پریس ہے۔ اسکا سائز ۴۰×۲۶ ہے۔ نہایت عمدہ ہے۔

موٹر۔ یہ موٹر چند یوم کا استعمال کیا ہوا ہے۔ پانچ ہورس پاور کا ہے۔ نہایت عمدہ اور مضبوط ہے۔ بالکل صحیح چلتا ہوا ہے۔ اسکے ہمراہ اسٹارٹر بھی ہے اور بالکل ٹھیک ہے۔

پتھر لیتھو کے مختلف سائز کے ہیں اور عمدہ میکر کے ہیں۔ غرضکہ ایک مکمل چھاپہ خانہ کا سامان ہے۔

(نوٹ) قیمت وغیرہ بذریعہ خط و کتابت ذیل کے پتہ سے طے کریں۔

منیجر اقبال پرنٹنگ ورکس چتلی قبر حویلی اعظم خاں۔ دہلی

سیر الصحابہ — **صحابیات** — **خاتون جنت** — **سیرۃ صدیقہ** — **سیرۃ الکبریٰ** — **سیرۃ حضرت بلال** — **حیات ابدی** — **سیرۃ الحسین** — **تاریخ اسلام** — **تاریخ الحرمین الشریفین** — **شرح درود کبریت احمر** — **رشد الراشدین** — **بدایۃ الہدایۃ** — **اسلامی کہانیاں**

امین و مامون — **قصص اسلام** — **ذکر حبیب** — **کالا پانی** — **حضرت ابو ایوب انصاری** — **مشاہیر اسلام** — **مشاہیر ہند** — **برزخ** — **انور پاشا** — **مذہب اور تلوار** — **اسلامی سپاہیانہ زندگی** — **اکابر قوم** — **تاریخ افغانستان** — **دختر سمرنا** — **دختران شمشیر** — **مہدی سوڈانی**

حیات امام مالک — **امام مسلم** — **نشۂ کمال** — **عروس کربلا** — **یاسمین شام** — **جوہر قدامت** — **موودہ** — **آئینہ خود شناسی** — **میلاد النبی** — **مولانا روم** — **شمس تبریز** — **حیات سعدی** — **یادرفتگان** — **ذوالنون مصری** — **شرح قصیدہ غوثیہ** — **سیرۃ النعمان** — **الرسالۃ والنبوۃ** — **رسالہ علم لدنی** — **آداب المریدین** — **حیات حالی** — **حیات داغ**

تحقیق الروح — **صفات مشائخ** — **حضرت فضل الرحمن** — **دربار عظم** — **فلسفہ خواب** — **میر درد دہلوی** — **عرفان کی پہلی تجلی** — **میزان عمل** — **سید جمال الدین افغانی** — **فطرت نسوانی** — **انسان کامل** — **المسئلہ شرقیہ** — **قسطاس المستقیم** — **سوانح احمدی** — **نفحات** — **رشوت** — **ترکاریاں** — **پھل**

ملنے کا پتہ: منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

تفسیر مظہری

تاریخ القرآن

تاریخ الامت

رباعیات عمر خیام

اوراد و وظائف

سوانح عمری حضرت خواجہ معین الدین چشتی

محافظ الصبیان

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

نشر الطیب

دیوان شیدا

احسن الوظائف

الفاروق

صحت النساء

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کردیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں وصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسی لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہوجائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعائت

اس مطبوعہ قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر مکمل اصح التفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک ترجمہ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا ترجمہ سراج الملۃ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں، اور اس کامل زبان پر اعتماد کیا جاتا ہے۔ اردو کے تین ترجموں میں سے ایک مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دوسرا شاہ عبدالقادر صاحب یہ دونوں ترجمے بھی نہایت مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ تیسرا ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جن کی ذات سے اسلامی آبادی اچھی طرح واقف ہے۔

اس قرآن شریف کا ہدیہ ایک سو روپیہ ... جلد ... روپیہ ... مگر قارئین الجمعیۃ کے لئے کچھ عرصے کے واسطے ... نصف صرف پندرہ روپیہ ... جلد ... ہمارے یہاں سے ایک ایک قرآن شریف دیکھکر اور احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے۔

تعلیم الاسلام				ادبیات
قاعدہ تعلیم الاسلام	تائید ربانی	قدامت اسلام	تاریخ القرآن	صبح زندگی
تعلیم الاسلام	سیج کاذب	حدوث مادہ	بیان الاسرار ترجمہ	شام زندگی
	اطلاق ...	حدوث روح	تاریخ الخلفاء	شب زندگی
	صحائف ...	ابطال تناسخ	تاریخ الدولتین	نور زندگی
		آریہ دھرم کا انصاف		جوہر عصمت
				یاسمین شام

مرزائیت: فیصلہ آسمانی، ہدایۃ عثمانیہ، حقیقۃ المسیح، چشمہ ہدایت، دوسری شہادت آسمانی، حقیقت رسائل اعجازیہ، انوار ایمانی، دوستانہ نصیحت، جواب حقانی، کلمات ربانی

آریوں کے جوابات: رد کفر، کفر توڑ، علم کلام اسلام، بیت الحکمۃ، روح و مادہ، تفسیر ...، دیانند کی ... کا خاتمہ، تصدیق ...، ملکانوں کی ...، تحفۃ مجیبہ، معین الواعظین، عشرہ کاملہ

تاریخ: تاریخ ... اسلام، سیرۃ النعمان، سفرنامہ روم و مصر، الغزالی، الفاروق، اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر، المامون، مقالات شبلی، مجموعہ رسائل شبلی، خاتم الانبیاء، نور السراج

ادبیات: آفتاب دمشق، منازل السائرہ، قطرات اشک، ہدایۃ الطالبین، جوہر قدامت، ماہ عجم، بدایۃ الہدایہ

(نوٹ) ہر صورت میں محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا ... کے ساتھ نہایت صاف اور خوشخط پتہ ہونا چاہئے تاکہ کوئی غلطی نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DELHI.

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۴

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

منو سمرتی میں گائے کا گوشت

منو گوشت کھانے کی ہر حال میں اجازت دیتا ہے اور صرف یہ شرط لگاتا ہے کہ کھانے سے پہلے دیوتاؤں پر چڑھایا جائے ... جو شخص گوشت خرید کر یا دوسرے کی مدد سے حاصل کرکے دیوتاؤں یا ارواح کی پوجا کرنے کے بعد کھاتا ہے وہ کوئی گناہ نہیں کرتا۔ (۳۲/۵)

اگرچہ منو نے صاف طور پر گائے کے گوشت کو بحیثیت ایک غذا کے پیش نہیں کیا ہے تاہم اس نے انسانی غذا کے قابل جانوروں کی جو فہرست دی ہے اس میں وہ کہتا ہے ...

... جانوروں میں اونٹ کے سوا تمام وہ جانور جائز ہیں جن کے دانتوں کی صرف ایک قطار ہوتی ہے (۱۸/۵)

... کرے۔ (۳/۱۲)

یہ بھی ایک عبارت میں وہ راجہ یا دوسرے معزز مہمان کی ضیافت کے لئے "مدھوپرکا" یعنی طعام شیریں کے ساتھ گائے کا گوشت تجویز کرتا ہے۔

اشوک، مہابھارت اور رامائن

اشوک اپنے پہلے شاہی فرمان میں ذکر کرتا ہے کہ پہلے اس کے باورچی خانہ اور مندر میں ہزاروں لاکھوں جانور کھانے کے لئے ذبح ہوتے تھے۔ اگرچہ اس میں ان جانوروں کی تفصیل نہیں دی گئی ہے جو ذبح کئے جاتے تھے۔ تاہم اس بنا پر کہ وہ بھی گوشت خواری کے زمانہ میں ہندو تھا ... ہم اندازہ کرسکتے ہیں کہ ... مہابھارت اور رامائن میں ... گائے کا گوشت ... ہوتا تھا یا نہیں۔

ویدک طب میں گائے کا گوشت

...

ویدوں اور سوتروں کی تصریحات

...

ایک بیل جو شادی یا کسی دوسری رسم میں پوتر کیا جاچکا ہو اندر اور اگنی کے لئے۔
ایک بد ہیا بیل برہسپتی کے لئے۔
ایک کالی گائے پوشن کے لئے۔
ایک گائے جو صرف ایک دفعہ بیائی گئی ہو وایو کے لئے۔
ایک چتکبرا بیل ... کے لئے۔
ایک دو رنگی گائے ... کے لئے۔
ایک سرخ رنگ کی گائے ... کے لئے۔
ایک سفید بانجھ گائے سوریہ کے لئے۔
ایک سفید بیل ... کے لئے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	...	...
ششماہی	...	...
فی پرچہ	...	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم ... ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ایک روپیہ۔ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

علم و ادب کے نایاب جواہر ریزے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

" الجمعیۃ " بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے انکو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین " الجمعیۃ " کی توجہ سے فرمائشیں اسقدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اسلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہے وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمادیں۔ ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شایع کیا جائے گا جبتک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

اس قرآن مجید کے متن میں دو فارسی اور تین اردو کل پانچ ترجمے اور حاشیہ پر کل اسی تفاسیر ہے۔ فارسی کے دو ترجموں میں سے ایک وہ ترجمہ ہے جو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی طرف منسوب ہے۔ اور دوسرا حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا ہے۔ یہ دونوں ترجمے اپنی خوبیوں کے لحاظ سے کسی تعریف کے محتاج نہیں ...

[illegible]

(نوٹ) ... [illegible]

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DELHI

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ — دہلی

ایڈیٹر ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۴

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

منوسمرتی میں گائے کا گوشت

[illegible]

اشوک، مہابھارت اور رامائن

[illegible]

ویدک طب میں گائے کا گوشت

[illegible]

... کے گوشت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ دوسری طبی کتابوں میں بھی اسی قسم کی ہدایات ملتی ہیں۔ مگر کسی جگہ گائے کے گوشت سے کلی اجتناب کا حکم نہیں ہے۔ ازمنہ وسطی کی بعض طبی کتابوں میں مختلف کے دوروں سے افاقہ ہونے کے بعد خصوصیت کے ساتھ گائے کے گوشت کی یخنی مفید بتائی گئی ہے۔

ویدوں اور سوتروں کی تصریحات

کلپا اور گریہہ دونوں سوتروں اور خود ویدوں میں اس سے بھی زیادہ صاف تصریحات ملتی ہیں۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ گائے کا گوشت غذا کے طور پر مستعمل ہوتا تھا اور تفصیل کے ساتھ وہ موقع بھی معلوم ہوتے ہیں جن پر مویشیوں کو ذبح کرنا اور ان کا گوشت کھانا ضروری تھا۔ گویا گائے کے گوشت کا ترک کرنے ہی تجویز کرتا ہے۔ ...

ایک گائے جس کا حمل بے موقع بیل سے ہونے کے باعث ساقط ہو گیا ہو وایو کے لیے۔

ایک بچھیا جو بیلنے کے قابل ہو گئی بھاگ کے لئے۔

زیادہ اہم موسم مثلاً راجسویہ، واجپیہ، اور اسوامیدھ میں جانوروں کی قربانی کو بیش بہا فضیلت حاصل تھی پہلی دو رسموں کا ایک لازمی جزو گو سو بھی تھا۔ اور یہ خیال کیا جاتا تھا کہ جو اس کو ادا کریگا وہ اس دنیا میں مستقل حکومت کا مالک ہوگا اور آئندہ زندگی میں اسکو ایسی آزادی ہوگی جیسے گائے جنگل میں آزاد پھرتی ہے۔

تیترے برہمن میں اسوامیدھ کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے ۱۸۰ جانوروں کے نام گنائے گئے ہیں جنکی قربانی کی جاتی تھی ... اور بیل گائیں بھی شامل ہیں ...

[illegible]

ایک پتکبرا یا دو غدار بیل ساوتری کے لیے۔

ایک دو رنگ والی گائے متر اور ورونا کے لیے۔

ایک سرخ رنگ کی گائے رودر کے لیے

ایک سپید بانجھ گائے سوریہ کے لیے۔

ایک سپید بیل اندر کے لیے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۱-۴-۷-۱۰-۱۳-۱۶-۱۹-۲۲-۲۵-۲۸ ... تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم — معلومات دینی و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ایک روپیہ ملنے کا پتہ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ھ

کانگریس کی سعیٔ مفاہمت

(۳)

گائے اور باجہ کا مسئلہ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اپنے کلکتہ کے اجلاس میں گائے اور باجے کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اسکو سمجھنے کے لئے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

اولاً کسی مذہب کے عقائد یا اصول اور احکام خواہ کچھ ہوں انکی پابندی کا بار تنہا اس مذہب کے پیرووں ہی پر ہونا چاہئے ...

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

زبان اردو کو تباہ کرنے کی جو جدوجہد عرصے سے ہو رہی ہے وہ اب اس منزل تک پہنچ گئی ہے۔ جہاں سے زبان اردو کے صفحۂ ہستی سے فنا ہو جانے کا اعلان کر دیا جائیگا اور شاید اسی خیال وخوف سے آج کل مسلمان اخبارات حکومت عالیہ اسلامیہ حیدر آباد میں انگریز افسروں کی انگریزی افشانی اور اردو شکنی پر واویلا مچا رہے ہیں۔ ... سکے ہاں زبان اردو کی تباہی کے سامان مکمل ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

چند ماہ گذرے کہ یہاں نزدیک کے قریہ میں ایک شخص جو حنفی مذہب رکھتا ہے اس نے اپنی عورت کو طلاق (مرد و عورت کی نااتفاقی کے باعث) دینا چاہتا تھا جماعت المسلمین کے معتبر لوگ اسکو بار بار نصیحت دیکر روکتے آئے۔ ... آخر الامر اس نے جماعت المسلمین اور قاضی کے نائب ... کے روبرو اپنی عورت کو لاکر ایک ہی مجلس میں تین بار اپنی عورت سے کہا کہ میں نے تجھکو چھوڑ دیا ...

مصر کا جدید قانون نکاح

ضروریات جدیدہ کے مطابق احکام فقہی میں ترمیم

ترکی کے تمدنی انقلابات کا نہایت گہرا اثر مصر پر پڑا ہے اور عجب نہیں کہ رفتہ رفتہ یہ سیلاب دنیائے اسلام میں پھیل جائے۔ نکاح و طلاق کے مسائل اور معاملات میں ترکی نے جو کچھ کیا ہے وہ اخبارات کے ذریعہ آپ تک پہنچ چکے ہیں، اب یہ شور مصر تک پہنچ چکا ہے۔ لیکن بحمد اللہ مصر میں ایسے روشن دل اور روشن ضمیر علماء موجود ہیں جو نئے حالات کو اسلام کے مطابق کرنے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ ...

۱۔ تعدد زوجات

۲۔ طلاق

۳۔ شوہر کے تنزل لطف ...

۴۔ میاں بیوی میں نزاع اور نقصان کی وجہ سے طلاق

۵۔ نسب کا دعویٰ

۶۔ نفقہ

۷۔ پرورش کا سن

رائل کمیشن

ہندو مہاسبھا کا رویہ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا بہترین اور واحد ذریعہ ہے

بسر قیادت

بیرون ہند

جہازوں کے تصادم کی ہولناک تفصیلات

لندن ۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہیٹی نامی مسافر جہاز ... کام کرنیوالے جہاز سے عین وسط میں ٹکرایا نتیجہ یہ ہوا کہ ... جہاز پاش پاش ہوگیا۔ بھاپ کا ایک گولہ اٹھا اور تباہ شدہ جہاز تین منٹ کے اندر غرق ہوگیا۔ ۱۵ آدمی ... بہت سے اسکول کے طلباء بھی تھے پانی میں ہاتھ پاؤں ... آنے جانے والے جہاز اور کشتیاں اور اسٹیمر لب ... تھے یہ حالت دیکھ کر مدد کے لیے دوڑے ابھی ... لاشیں دستیاب ہو سکی ہیں خیال کیا ... جہاز کے کمروں میں ... تال پہنچ جا چکے ہیں۔

برطانوی مال کا بائیکاٹ

لندن ۵ نومبر۔ چین سے سرکاری اطلاعات مظہر ہیں ... برطانیہ کے خلاف مقاطعہ کی تحریک حکومت کینٹن کے ... انگلستان کی واپسی کے ساتھ ہی دفعۃً پذیر ہوئی ... کے زیر حمایت گزشتہ تحریک مقاطعہ بھی عمل میں لائی گئی ... یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ بیکار ... ہڑتال کرنے والے لوگوں کا عنصر اس موقع کو جماعت ... فزوں کرنے اور مال و اسباب پر قبضہ حاصل ... کام میں لا رہا ہے۔

دنیا کے گرد مسلسل پرواز

لندن ۵ نومبر۔ کیپٹن میکنٹاش اور مسٹر برٹ ہنکلر کو امید ہے ... مسلسل پرواز کے دوران میں اول ہندوستان ... اس کے بعد ہندوستان سے سنگاپور یا ناٹک ... اور آسٹریلیا پہنچیں گے ... اور مصری بارہ روپے مر ... پرواز کریں گے۔

امریکہ میں طغیانی

... ۸ نومبر۔ شمالی و مغربی ریاست نیو انگلینڈ ... کا بہاؤ جنگل و میدانوں اور دریاؤں میں ہے طغیانی ... کناروں سے ابل پڑا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ... مقام کو مپلیر میں ایک بہت ... ایک بڑا خزانہ بہہ گیا۔ املاک ... ایک سو سے زیادہ نفوس کیا جاتا ہے۔

مصری اور انگریزی تعلقات

گفت و شنید جاری ہے

لندن ۵ نومبر۔ انگریزی و مصری تعلقات کے متعلق ...

ٹرکی اور ایران کی سرحدیں

بیت المقدس میں یہودیوں کی مجوزہ کانفرنس

پیرس اور لندن میں ترکی ٹوپی

عورتوں کا نیا شوق

اخبار المقطم کے مخصوص تاروں میں ہے کہ لندن اور پیرس کی لیڈیوں نے اب ترکی ٹوپی پہننی شروع کر دی ہے۔

عراق و برطانیہ کی گفت و شنید

لندن ۸ نومبر۔ آج دفتر مستعمرات میں عراق و برطانیہ کے معاہدہ کی نظر ثانی پر گفت و شنید شروع ہوئی ... سوال کا بھی فیصلہ جاری ہو گی۔ انگریزی و عراقی ڈیلیگیٹوں میں طویل گفتگو ہوتی رہی اس کے بعد ... ملاقات کی۔ ... آپ ... کالس سے ملے ان سے ... میں تشریف لے گئے ... عربی نسل کے گھوڑے ہیں ان کا بھی معائنہ فرمایا تھا۔ ... اس بہ میں لارڈ برکن ہیڈ ... سر جان سیمن۔ سر ولیم ٹائرل۔ کرنل و گرام۔ ڈاکٹر ... اور وزیر اعظم عراق ہی مہمان ہوں گے۔

... سالانہ تقریب ... لاکھ آدمیوں نے شرکت کی۔ جگہ جگہ سے جلوس نکلکر سرکاری سرگرمیوں کے مرکز سرخ چوک میں پہنچے۔ تقریر کرنیوالوں کی دیواروں پر سرخ کپڑا چڑھا ہوا تھا۔ جگہ جگہ کتبے اوبزاں تھے اور ان میں مختلف اہم واقعات تحریر تھے۔ سوویٹ کے ارباب حل و عقد لینن کے مقبرہ کے چبوترہ پر جمع ہوئے جس کے اطراف میں سفارتی جماعت اور کئی غیر ملکی ڈیلیگیٹ کھڑے تھے تقریروں کے بعد قومی سلامی کی رسم ادا کی گئی۔ اور نوجوں کا جلوس نکلتا رہا۔ ... ہوگیا۔

شاہی کمیشن کے متعلق سوال

لندن ۸ نومبر۔ شاہی کمیشن کے متعلق مسٹر بالڈون کے بیان کے بعد لیبر پارٹی کے ممبروں نے سوالات کا تار باندھ دیا۔ آیا کمیشن کا کام کب ختم ہوگا؟ کمیشن کے مصارف کا بار خزانہ برطانیہ پر ہوگا یا خزانہ ہند پر؟ کیا کمیشن میں کسی ہندوستانی ممبر کا داخل کرنا ممکن نہیں ... وغیرہ وغیرہ۔

ان سوالات کے جواب میں مسٹر بالڈون نے صرف ... اور فرمایا کہ ہندوستانی ممبر ... اصولی مسئلہ ہے ... تو وہ مباحثہ کے وقت یہ سوال اٹھا سکتے ہیں۔

انگلستان کے بیکاروں کا مظاہرہ

لندن ۸ نومبر۔ ویلز کے چار سو بیکار ... اور دراز ...

ہندوستان

ایک سو دس موپلوں کی انڈمان کو روانگی

مدراس ۹ نومبر۔ ایک سو دس موپلا قیدی مدراس لائے گئے۔ اور یہاں سے انڈمان جہاز پر روانہ کر دیئے گئے۔

زراعتی کمیشن کا اجلاس

رنگون ۹ نومبر۔ پروفیسر ایچ۔ ایس۔ جیوآلسن کی شہادت کے بعد زراعتی کمیشن نے اپنی کارروائی ختم کر دی۔ اور انڈلے سے روانہ ہو گیا۔

گاندھی جی کا سیلون کا دورہ

... گاندھی جی ۱۰ نومبر کو بمبئی سے ... کی طرف ... جانے والے ہیں۔

مولوی محمد اسمٰعیل سے دس ہزار کی ضمانت طلب کی گئی

... ۹ نومبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ... مقدمہ کی کارروائی ضمانت میں فیصلہ سنا دیا یہ کارروائی مولوی محمد اسمٰعیل مقامی خلافت کمیٹی کے ایک ممتاز کارکن کے خلاف زیر دفعہ ۱۰۸ تعزیرات ہند اس غرض سے کی گئی کہ ایک سال کے لیے دس ہزار روپیہ کا مچلکہ نیک چلنی لیا جائے ... بصورت خلاف ورزی ایک سال کی قید کی سزا دی جائے۔ مچلکہ اور ضمانت مطلوبہ داخل کر دینے پر ملزم کو رہا کر دیا گیا۔

لاہور کے مقدمات فساد

ایک مسلمان کو سزائے موت

صوبہ سرحد میں جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کی اہمیت

رہنمایان ملک و ملت اور علماء و مشائخ سے

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی اپیل

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس پشاور میں ۲-۳-۴ دسمبر ۱۹۲۶ء کو منعقد ہونے والا ہے۔ دور حاضر کی موجودہ ضروریات اور صوبہ سرحد میں اجلاس جمعیۃ کی اہمیت کا پورا لحاظ رکھتے ہوئے میں ہندوستان کے تمام علمی حلقوں اور علماء و مشائخ اور تمام رہنمایان ملک و ملت اور بہی خواہان قوم سے نہایت ادب کے ساتھ پر زور درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس اجلاس میں اپنی تمام دوسری ضرورتوں کو ملتوی کر کے شریک ہونے کو مقدم سمجھیں۔ اور مسلمانوں کی کشتی کو جو دور حاضر کی کشمکش موت و حیات میں طوفان کے تھپیڑے کھا رہی ہے منعقدہ جدوجہد سے پار لگائیں

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علماء ہند

لندن سے ثروت پاشا کی روانگی

وزیر اعظم مصر کی توقعات

قانون حکومت ہند کی دفعہ ۸۴ میں ترمیم

آل پارٹیز کانفرنس کے متعلق مسٹر جناح کی تجویز

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

ارکان کمیشن

بالشویک حکومت کا دسواں سالانہ جشن

صاحبزادہ سر عبدالقیوم صاحب کی ہشیرہ کا انتقال

شہادت لینے کے متعلق مشورہ

کمیشن کی رپورٹ کے متعلق طریق کار

شاہی کمیشن اور ہندوستان کا متفقہ فیصلہ

لیڈروں کی طرف سے مقاطعہ کی تجویز

ڈاکٹر انصاری کی تائید

... انصاری صاحب اس تجویز کی تائید ... شرکت سے معذوری ظاہر کی ہے۔ آپ نے مسٹر جناح کی اس رائے سے اختلاف ظاہر کیا ہے کہ وائسرائے کے بیان پر انفرادی حیثیت سے کوئی لیڈر اظہار خیال نہ کرے۔

شاہ افغانستان دہلی تشریف لائینگے

دہلی میں پولیس کے پہرے

دہلی ۱۰ نومبر۔ گڑھ مکتیسر کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی بنا پر دہلی پولیس نے زبردست انتظامات کر رکھے ہیں۔ اور جگہ جگہ پہرے لگا دیئے گئے ہیں

... شواہد ہم پہنچ رہے ہیں۔ اسکے دیکھتے ہوئے خود بخود یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا حکومت ہند مفسدوں سے مسلمانوں کی حفاظت کرنے کے ناقابل ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس

جملہ ممبران مجلس عاملہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ۲۹ نومبر ۱۹۲۶ء کو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک ضروری اجلاس پشاور میں منعقد ہوگا۔ تمام حضرات ۲۹ کی صبح تک پشاور پہنچ جائیں چونکہ ۲ دسمبر سے سالانہ اجلاس شروع ہو جائے گا اور موسم سردی کا ہے اسلئے بستر اور گرم کپڑوں کا کافی انتظام ہمراہ ہونا چاہیئے۔

امور زیر غور

(۱) سالانہ اجلاس کا پروگرام۔ (۲) سالانہ اجلاس میں پیش ہونیوالی تجاویز پر غور۔ (۳) دیگر امور باجازت جناب صدر۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

آرین لیگ کی اشتعال انگیزی کے نتائج

گڑھ مکتیسر میں آریہ سورماؤں کی بہادری

مسلمانوں کی تین سو دکانیں لوٹ لی گئیں

ایک مظلوم مسلمان کی بیان کردہ سرگذشت

دہلی ۹ نومبر۔ دہلی کی نوآریہ کانفرنس میں جو زہر آلود اور زہر افشاں تقریریں کی گئی تھیں اور رتھیاگرہ کی تیاری کا جو اعلان کیا گیا تھا اس کا ظہور گنگا اشنان کے میلہ پر گڑھ مکتیسر میں ۸ نومبر کو ہو گیا۔ جہاں تین سو کے قریب غریب مسلمانوں کی دکانیں لوٹ لی گئیں۔ دہلی کے مسافر جو آرین کانگریس سے فارغ ہو کر گنگا اشنان کے لیے گڑھ مکتیسر پہنچے۔ انہوں نے جاتے ہی ایک طوفان بے تمیزی برپا کر کے ہندو تہذیب اور ہندو شرافت کا نمونہ پیش کر دیا۔

گڑھ مکتیسر سے آیا ہوا ایک شخص مسمی ... جس کا سر پھٹا ہوا ہے بیان کرتا ہے کہ منشی ... ساکن ... محمد عثمان ساکن ... ہندو راؤ ... دکانیں ... میں ... ۳ نومبر سے ۱۱ نومبر تک اطمینان سے دکانداری کرتے رہے ۸ نومبر کو جب دہلی کی تریز ... دکانداروں کو پریشان کرنا شروع کیا ...

گڑھ مکتیسر کا دردناک ہنگامہ

مسلمانوں کی تمام دکانیں لوٹ لی گئیں

تقریباً دس لاکھ روپے کا نقصان

سرکاری بیان

روس کو پنڈت موتی لال نہرو کی روانگی

ہر مقام پر ایجنٹوں کی ضرورت ہے

کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ منیجر

بنگال کے سوراجیوں کا اعلان

ہندوستانیوں سے کمیشن کے مقاطعہ کی اپیل

کلکتہ ... بنگال کے سوراجیوں ... ایم سین گپتا۔ سوامی ... سبھاش چندر بوس ... سرکردہ اشخاص شامل ہیں۔ بشترکہ طور پر اعلان کیا ہے جس میں ہندوستانیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کمیشن کا مقاطعہ کریں۔ کیونکہ آئین ہند کو مرتب کرنے کا حق صرف باشندگان ہند کو حاصل ہے۔ اور کمیشن ہندوستان کی کسی ذمہ دار جماعت کو مطمئن نہ کر سکے گا۔

صوبہ سرحد کے ایک مقدس بزرگ کی توہین

ایڈیٹر ملاپ کو نوٹس

راجپال ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں بعض متعصب ہندوؤں کا علانیہ اخراج عمل میں آیا تھا اس اخراج کی حقیقت پر پہلے دونوں اخباروں میں مفصل بحث ہو چکی ہے ہندو اخبارات نے اپنی عادت کے موافق اس موقع پر بھی مسلمانوں کے خلاف بے سروپا باتیں کی تھیں اور اس اتفاقی اخراج کو بھی ایک منظم سازش کا نتیجہ بنایا تھا۔ ... ان لوگوں نے ... ہندوؤں کی امداد کی اور ان کے جان و مال کو محفوظ رکھنے میں پوری سعی کی ہندو اخبارات نے اپنی بزرگوں کے خلاف ... سازش ... انتظامات میں ایک بزرگ ... کے خلاف بہت ...

شیخ عطاء الرحمٰن صاحب کا بیان

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی کی ادبی سرگرمیاں

ایک نتیجہ خیز اور مفید ادب مشاعرہ

یہ مانتے ہوئے کہ تمام جذبات و محاکات کا مصور ہے یہ بھی ماننا پڑیگا کہ ان جذبات و محاکات سے صرف شاعری کا مذاق جیسی مثالیں نہیں ہوتا۔ بلکہ مجموعۃً تمام قوم کی تصویر اصل ہی مذاق مروجہ کے مرقع میں نظر آتی ہے۔ اس لازم ملزوم کی نسبت کو تسلیم کرلینے کے بعد اگر مذاق شعر عام شعراء کی بدمذاقی یا بے پروائی سے خراب ہو رہا ہے تو اس کی اصلاح کا بھی واحد ذریعہ ہو سکتا ہے کہ خوش مذاق اور مخصوص سربرآوردہ اہل ادب توجہ فرما کر ایسی انجمنوں کی شرکت سے نومشق شعراء اور ہونہار طلباء کو اس کا موقع عنایت فرمائیں کہ وہ اپنے رہنمایان قوم اور بانیان ادب کی طرز و روش کو دیکھکر تعلیم یا امثال کی روایات مردہ کو زندہ کریں۔

اس پیکر خیال کو جامہ عمل پہنانے کیلئے انجمن خیابان اردو انٹرمیڈیٹ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے خدام نے ارادہ کیا ہے کہ ایک ایسا نتیجہ خیز اور مفید ادب مشاعرہ منعقد کیا جائے جس کے ذریعہ سے اس تفریح علمی کو تفضیح جہالت سے بچایا جائے۔

اس طب ملاق کا اظہار اس لئے نہیں ہے کہ بزرگان ملت اور محترم ذی عزت کو عام دعوت نامہ کیلئے تکلیف سفر دی جائے ... اگر اللہ تعالیٰ یہ مشاعرہ ایک ایسا یادگار نقش و نگار قائم کر گیا جو آئندہ مسالک شعراء کے لئے شاہراہ عمل بن سکے یہ تمام کا ہمارا بیان صرف آپ کی نظر توجہ اور چشم کرم سے وابستہ ہے امید کہ بغیر کسی خیال و تامل کے بے تکلف تشریف لاکر مسلم یونیورسٹی کو طرہ امتیاز عطا فرمایا جائے۔

طعام و قیام کے خیال و انتظام کی زحمت و تکلیف سے گزرانا معزین بے فکر رہ کر اس کا شرف خادمان انجمن کو عطا فرمائیں۔ اور چار پانچ دن پہلے اپنی تشریف آوری کی صحیح تاریخ اور وقت سے عنایۃً مندہ کو مطلع فرمائیں۔ ورنہ بغیر اطلاع تشریف آوری کے بعد محترم مہمانوں کو تکلیف ہوگی۔ اور عدم اطلاع کی وجہ سے خادمان انجمن اپنی ناچیز خدمتوں سے محروم رہیں گے۔

المکلف احسن مارہروی

پریسیڈنٹ اورینٹل سوسائٹی انٹرمیڈیٹ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

مشاعرے کا انتظام اوقات

۲۶ نومبر یوم جمعہ۔ بعد عشاء ۸ بجے شب مقام نیو سرکل

مرتوکمیں تو رونق کوئی مکاں میں نہیں

مصرعہ طرح: مکاں۔ زباں قافیہ۔ میں نہیں ردیف

تمہارے ذوم پہ سنبھلے دیا

سنبھلے تکلے قافیہ۔ دیا ردیف

۲۸ نومبر یکشنبہ بعد عشاء ۸ بجے شب مقام نیو سرکل

مصرعہ طرح: کہاں کہ دل تماشائے رنگ و بو نہ تھا

نو۔ رو قافیہ۔ نہ تھا ردیف

عنوان نظم: شاعر کا نصیب العین؟

پچاس ہزار روپیہ تیار رکھیں

مسلمانان پنجاب کی زندہ دلی کا امتحان

یوں تو ندوۃ العلماء کی اپنی ضرورتوں کیلئے دس لاکھ روپیہ کی عظیم رقم درکار ہے۔ لیکن جناب مسیح اللہ خاں حسام الملک شمس العلماء نواب محمد علی حسن خان صاحب ناظم ندوۃ العلماء نے احقر کو مطلع کیا ہے کہ پنجاب کے ذمہ ندوہ کے روزمرہ کے مصارف کے لئے صرف پچاس ہزار روپیہ کی رقم لگائی گئی ہے۔

جلسے میں صرف دو ہفتے کی قلیل مدت باقی رہ گئی ہے اس فرصت کو غنیمت جاننا چاہیے۔ اور مسلمانوں پر رقم کی فراہمی کے لئے سامان ندوہ کو ایک دفعہ پورا زور صرف کر دینا چاہیے۔ ندوہ کی مدت کا موقع پچیس سال کے بعد خوش قسمتی سے مسلمانان پنجاب کے ہاتھ آیا ہے۔ ہمدردی اسلامی اور موقع شناسی کا تقاضا یہ ہے کہ پنجاب مطلوبہ رقم کو بخوشی فراہم کر دے۔

مشاہیر اسلام دور دراز سے علماء اور فضلاء کی ایک کثیر تعداد کے شامل اجلاس ہونے کی قوی امید ہے۔ اور مجلس استقبال اپنے سرگرم صدر (جناب شیخ صادق حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا) اور مستعد معتمد (جناب حاجی رحیم بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ) کی رہنمائی میں جلسہ کامیاب بنانے اور مہمانوں کی خاطر مدارات کے لئے بڑی دھوم سے کام لے رہی ہے لیکن جلسہ کی عظمت۔ مقصد کی اہمیت اور معنوی کامیابی کی بنا مسلمانان پنجاب کی فیاضی اور ان کی روایتی زندہ دلی کو چیلنج دے رہی ہے امید ہے کہ مسلمانان پنجاب اس چیلنج کو کشادہ دلی سے قبول کرکے ناظم صاحب کے ارشاد کی تکمیل کو اپنا فرض جانیں گے۔

ندوہ ہماری امیدوں کا مرکز ہے۔ ہم کو اس مرکز کو پورے زندہ قوت کے ساتھ قائم رکھنا چاہیے۔

محمد عبدالصمد مہتمم رکن انتظامی ندوۃ العلماء لکھنؤ و ناظم شعبہ اشاعت اجلاس سالانہ امرتسر

امرت دھارا — تقریباً کل امراض کا جو عام طور پر ہوتے ہیں ... ہمیشہ بیماری تکلیف سے بچنے کیلئے ... نصف شیشی ... بڑی شیشی ... قیمت ... امرت دھارا لاہور

پیرس جمال سوپ

... منیجر ... دہلی

اب کے موسم سرما میں

ڈرائی ٹانک یا سوف جیسٹ

عظیم الشان رعایتی اعلان

(صرف ایک ماہ کے واسطے)

Moss India Stores
P. O. Beadon St.
Calcutta

گھڑ کا پہرہ دار — گارنٹی سال

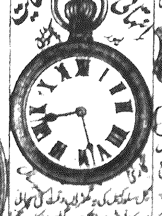

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

علیگڈھ نیو کمپنی اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴۷ دہلی

لیمیکل گولڈ کی سنہری انگوٹھی

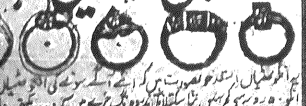

... ایس اے صغرا اینڈ کو شیش محل ...

ٹسری ریشمی کپڑے

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ ... سنٹل بازار ...

دوائیاقوت

... ہمدرد ... دہلی

کیمیکل گولڈ کا شوق

جرمنی تحفہ

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں!

... محمد اسحاق ... کراچی

مدرسہ عالیہ سلہٹ

مسلمانان گاسباڑی کا عظیم الشان جلسہ

۲۷ اکتوبر ۱۹۲۵ء روز چہار شنبہ بصدارت فاضل اجل جناب مولانا عبدالصمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ جامع العلوم گاسباڑی میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا مشاہد علی صاحب مدرس مدرسہ مذکور نے سلہٹ مدرسہ کے ساتھ ٹائیٹل کورس کھولنے کی ضرورت پر نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ ایک پرجوش اور دلچسپ تقریر فرمائی جس کا سامعین پر بہت اثر ہوا۔ اس کے بعد سلہٹ کے مایہ ناز فرزند خادم قوم و ملت جناب مولانا محمد ایحب علی صاحب اسسٹنٹ ہیڈ مولوی مدرسہ ہذا نے اپنے مخصوص طرز و انداز میں اسی موضوع پر ایک ولولہ انگیز اور معنی خیز دلکش خطبہ ارشاد فرمایا جس سے حاضرین بہت ہی محظوظ ہوئے اور ذیل کی تجاویز اتفاق آراء سے پاس ہوئیں۔

مسلمانان گاسباڑی کا یہ جلسہ حضرات منتظمین شعبہ تعلیم آسام سے پرزور الفاظ میں استدعا کرتا ہے کہ وہ مسلمانان آسام کے اسلامی اعلیٰ تعلیم کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مدرسہ عالیہ سلہٹ کے ساتھ مسلم ہائی اسکول کی جگہ ٹائٹل کورس کھولنے کی طرف پوری توجہ کریں۔

جلسہ حضرات ممبران کونسل سے امید رکھتا ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی کو مد نظر رکھتے ہوئے قوم کی صحیح رہنمائی فرمائیں گے۔

نیاز مند۔ محمد یعقوب علی عنہ۔ سکریٹری مدرسہ عالیہ جامع العلوم گاسباڑی ضلع سلہٹ۔

مونگیر کے معزز مسلمانوں کا اجتماع

مونگیر کے سربرآوردہ اور تعلیم یافتہ مسلمانوں کا ایک جلسہ ۱۲ نومبر کو ... آنریبل شاہ محمد زبیر صاحب بیرسٹر ایٹ لا کے دولت خانہ پر منعقد ہوا جناب شاہ صاحب علالت کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے بحث و مباحثہ کے بعد یہ طے پایا کہ مونگیر ضلع مسلم لیگ قائم کی جائے اور باضابطہ منظم کیا جائے۔ شاہ محمد زبیر صاحب صدر و مولوی شیخ الدین احمد رضوی صاحب وکیل معتمد اور حکیم فضل حق صاحب معین معتمد منتخب ہوئے۔

بالاتفاق یہ بھی قرار پایا کہ معتدبہ تعداد میں مسلمانوں کو باضابطہ مسلم لیگ کا ممبر بنا کر نومبر کے دوسرے ہفتہ میں ممبران کا جلسہ طلب کریں۔ تاکہ لیگ کو حقیقی اور صحیح معنی میں مسلمانوں کی ایک ملی سیاسی انجمن بنا سکے مختلف پہلوؤں پر غور و خوض کیا جائے ہم لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ شاہ محمد زبیر صاحب و مولوی سید ...

بہترین اسلامی ٹوپیاں

ترکی نمبر قسم اول ... قسم دوم ... قسم سوم ...

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

سنہری موقع

Bag Bazar Stores,
2, Bag Bazar St.,
Calcutta.

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

نئی ایجاد۔ نیا نمونہ

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

گولڈن انگوٹھیاں

منیجر زنانہ کاروبار لاہور

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ

عروج اسلام

کے

پانچ حصے

... صلاح الدین ایوبی ...

ناظم دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ لاہور

اکسیر بدن

... حکیم سید عزیز الدین ... دواخانہ ... مظفر نگر

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

”حبیب نمبر“

رجب میں شائع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ مہنگا اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے ”حبیب نمبر“ میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے تمام اشتہارات نومبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں

منیجر الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں

مشتہرین یاد رکھیں

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیتہ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ ہجری۔ مطابق ۱۸ نومبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۵

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ

ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

"گائے کے کباب"

گرہیہ سوتر میں ایک اور قسم کی قربانی کا ذکر ہے جس کا نام "سولا گو" یعنی "بھنی ہوئی گائے" یا "کباب" ہے۔ ... اور ... رنگ کی نہ ہو اس کے رنگ کے متعلق متعدد شرطیں ہیں اور جب کوئی گائے ان شرطوں کے مطابق دستیاب ہو جاتی تو اس کو جو اور دھان جوش کئے ہوئے پانی سے نہلا کر ... کی نذر کر کے باندھ دیا جاتا یہاں تک کہ اس کے تمام دانت نکل آتے پھر جب ... مقررہ ... پہنچ جاتی تو ایک برہمن ... قربانی کے تمام مراسم سے خوب واقف ہوتا ... اس کا حکم ... اسے آگ پر رکھ دیتا اس کے بعد کو سا گھاس کے چار پتے پکا کر منتر سے پکے ہوئے چاول اور گائے کے گوشت کا کچھ حصہ اس پر رکھ کر رودر کی نیاز دی جاتی۔ (زیادہ قدیم زمانہ میں اس کی ہڈیاں، کھر اور کھال سب کو آگ میں ڈال دیا جاتا تھا۔ لیکن بعد میں ... رشی نے تجویز کیا کہ کھال جیسی چیز کو ضائع کرنے کے بجائے اس کے جوتے وغیرہ بنا لینا چاہئیں) اس کے بعد پروہت شمال کی طرف منہ کرکے اور منہ ڈھانک کر کھڑا ہو جاتا اور کچھ منتر پڑھتے ہوئے اس گائے کا خون ان سانپوں کی نذر کرتا جن کی ملک وہ رقبہ زمین سمجھا جاتا تھا۔ ان سب مراسم کے بعد آخری رسم (سولا گو) ادا کی جاتی اور گائے کے سینہ میں سے ... نکال لی جاتی۔ اب جو گوشت نذر نیاز سے باقی بچ رہتا اس کے متعلق سوتر کاروں میں اختلاف ہے بعض اس کو کھانے کی عام اجازت دیتے ہیں اور بعض صرف قربانی کرنے والوں کے لئے اس کا کھانا جائز رکھتے ہیں۔

اس قربانی کے ادا کرنے والے کو طویل عمر، دولت، اعلیٰ پوزیشن، خاص مذہبی عزت، اور اولاد اور مواشیوں کی کثرت کی امید دلائی گئی ہے اور جہرگریہی کے لئے ... کم از کم ایک دفعہ اسے ادا کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ

گرہیہ سوتروں میں یہ تفصیلات کرنے کے باوجود نہیں بتایا گیا کہ اس قربانی کی گائے کا گوشت کس طرح پکایا جاتا تھا۔ تاہم ... کا ذکر اور تمام رسم کے بعد ... کے سینہ میں سے اس کا نکالا جانا اس کے پکانے کی طرف کچھ رہنمائی کرتا ہے۔

قربانی کی ایک اور رسم

ایک دوسری رسم کا نام "گوسنایہ" یعنی "قربانی گاؤ" تھا۔ یہ رسم اگلہن کی آٹھویں تاریخ سے چار دن تک ادا کی جاتی تھی۔ اس کا طریقہ تقریباً "پشو بندھ" نامی قربانی سے مشابہ تھا جس کا ذکر آگے آتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری رسموں میں گائے کا گوشت ضروری تھا ... "کلیان" لکھتا ہے کہ اس میں ایک بالکل گائے ... ہو ... (ورنہ بہتر ہے) مادہ ... اور ... رنگ ... ہونا چاہئیں۔

"پشو بندھ" کی تفصیلات ... گرہیہ سوتروں میں ملتی ہیں جو میرے پیش نظر ہیں۔ ان تین نسخوں سے ایک قلمی نسخہ سنسکرت کالج کلکتہ کی لائبریری میں موجود ہے اور اسی سے میں اس رسم کی پوری تفصیل نقل کرتا ہوں۔

(یہاں مصنف نے قربانی کے ابتدائی مراسم کی بہت طویل کیفیت دی ہے جس سے قارئین کرام کو کوئی دلچسپی نہ ہوگی۔ اس لئے ہم اس حصہ کو حذف کرکے خاص قربانی کے موقع کی طرف رجوع کرتے ہیں۔)

اب قربانی کرنے والا کوسا گھاس کے پلے رکھ کر ... اور اس پر گائے کو اس طرح لٹائے کہ سر مغرب کی طرف اور پاؤں شمال کی طرف رہیں۔ پھر اسے ذبح کرے۔ اور ساتھ ہی یہ الفاظ کہے "وہ ذبح ہو گئی"۔ اس کارروائی کے دوران میں تمام پروہت وغیرہ منہ پھیر کر بیٹھ جائیں تاکہ اس فعل کو دیکھ نہ سکیں۔ ... اس رسم کا ... پروہت ان ہدایات کے دفعہ کے لئے خاص ... مراسم کے دوران میں گائے کے ... جانے ... یا ... جانے ... کے مرجانے کے باعث ... کتاب میں رگ وید اور

اور یجروید کے بہت سے منتروں اور ... کے بعد ... کے لئے بہت سی نذروں اور ... کا ذکر کیا ہے۔ مگر یہاں ان سب کو نقل کرنا غیر ضروری ہے۔ جن لوگوں کو اس بیان پر تعجب ہو وہ اصل قلمی نسخہ سنسکرت کالج کی لائبریری میں پوری تفصیل دیکھ سکتے ہیں۔

قربانی کا گوشت کھانے کی اجازت

اب یہ امر کہ اس گائے کو ذبح کرنے سے مقصد ... گوشت کھانا تھا خود اسوالاین سوتر کی ہدایات سے ظاہر ہے جنہیں قربانی کا گوشت کھانے کی ... اجازت دی گئی ہے لیکن تمام شبہات کو دور کرنے کے لئے میں ... برہمن کی ایک اور عبارت نقل کرتا ہوں۔

گائے کو اس طرح لٹاؤ کہ اس کے پاؤں شمال کی طرف اور آنکھیں سورج کی طرف رہیں ..... اس کی کھال اس طرح اتارو کہ کہیں سے کٹ نہ جائے۔ اس کا پیٹ پھاڑنے سے پہلے چربی اتار لو۔ اس کا منہ باندھ دو کہ ہوا اندر رکی رہے۔ اس کا سینہ اس طرح چاک کرو کہ پر پھیلائے ہوئے عقاب کی طرح معلوم ہونے لگے۔ پائے دست رانیں سب الگ کر لو پھر ایک ایک کرکے چھبیس پسلیاں الگ کرو۔ اور جسم کے ہر حصہ کو اس طرح قطع کرو کہ وہ اپنی قدرتی حالت سے کم زیادہ نہ ہو۔ ایک گڑھا کھود کر آلائش کو اس میں دفن کر دو۔ اور خون راکشسوں کیلئے چھوڑ دو جسم کے اس حصہ کو سالم نکال لو جو الو کی شکل کا ہے (یعنی معدہ) اگر ان ہدایات کے مطابق عمل کرو گے تو تمہاری اولاد اور اولاد کی اولاد خوش رہے گی اور کبھی نہ روئے گی۔ او جانور ذبح کرنے والے! او او ہرگو! اس کام کو قواعد کے مطابق پورا کر۔

اس طرح جسم کے حصے کرنے کے بعد کیا کیا جائے؟ اسکے متعلق تیتریہ برہمن خاموش ہے لیکن اتھروید کے گوپتھ برہمن میں پوری تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ کونسا حصہ کون لے؟ اس کی ہدایت کے مطابق گائے کے بدن کے جسم کو ۳۶ حصوں میں قطع کیا جائے۔ اور پھر اس طرح تقسیم کیا جائے۔ پرستوتہ کو گلے اور زبان۔ پرتی ہرتر کو گلا اور پشت۔ اُدگت کو عقاب کی شکل کے ... ادھوریو کو ... داہنی جانب کا گوشت ... ادھوریو کو بائیں جانب کا گوشت۔ ... کی بیوی کو داہنی پٹھے کا گوشت ... کو سرین اور ... کا گوشت ... دان۔

ہوتا کو بائیں پٹھے کا گوشت ...... صاحب خانہ کو پیٹھا اور پچھلا حصہ کا گوشت۔ اس کی بیوی کو کمر کا گوشت جسے وہ کسی برہمن کی نذر کر دے۔ اگنی دھر کو معدہ، دل، گردے اور داہنی ٹانگ۔ ایتریہ کو بائیں ٹانگ۔ قربانی ادا کرنے والے شخص کو دونوں داہنی پاؤں۔ اس کی بیوی کو دونوں بائیں پاؤں۔ اور دونوں کو ملا کر اوپر کا ہونٹ ..... گائے کی زبان کاٹنے والے شخص کو ریڑھ کی تین ہڈیاں اور ... Perinaeum کا نصف حصہ ...... اور اس شخص کو جو سوما کی قربانی کے لئے ... پوری کھال

ذبح کرنے کا طریقہ

سوتر کاروں نے ذبح کرنے کے عام قواعد بھی بتلائے ہیں اسوالاین اپنی گرہیہ سوتر کے گیارھویں باب میں کہتا ہے کہ پہلے قربانی کی آگ میں گھی وغیرہ ڈالنے کے بعد اسکے شمال میں کھانا پکانے کے لئے چولھا بنایا جائے۔ پھر جس جانور کو ذبح کرنا ہو اسے پیٹ بھر کر پانی پلا دیں۔ اسکے بعد اسے نہلائیں۔ اور مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑا کر دیں۔ اور ایک ہری ٹہنی سے اس کی طرف اشارہ کرکے کہیں کہ فلاں اور فلاں دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے میں تجھے ذبح کرتا ہوں ... مشرق کی طرف ہے اور پاؤں شمال کی طرف اور اسی حالت میں اسے ذبح کیا جائے۔ ... کے متعلق کوئی تشریح نہیں کی گئی ہے کہ وہ مجھرا ہو یا ایک تحت سلاخ ... کو ہلاک کیا جائے دونوں طریقے مختلف مقامات پر بیان کئے گئے ہیں۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	سے	للعہ
ششماہی	ہے	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲۔۶۔۱۰۔۱۴۔۱۸۔۲۲۔۲۶۔ اور ۳۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت عہ ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ دار کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک عہ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ہے محصول ڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ عنہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ خشکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے عہ محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت سستا ہے۔ حفاظ کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ فی جلد عہ رعایتی عہ محصول ڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۶۰ ہیں۔ سائز جو عنا کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴

(نوٹ) جو صاحب عنا کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہو گی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ۸ ہو گا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی عہ محصول ڈاک ۸

القول البدیع

ابجاد نگین

اوراد قادری

الکلام المبرم فی نقض القول المحکم

زیارت قبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اشرف المواعظ

آداب الاشہاد والدین

آئینہ ونگار

آئینہ تسخیر

اسیر یا مہدی

الفاروق

المامون

احکام الایمان۔ قیمت ۲ رعایتی ۳

آہنگ نغم۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

آداب القرآن۔ قیمت ۲ رعایتی ۱

انتخاب کلیات علم ... فارسی قیمت ۱۲ رعایتی ۸

(نوٹ) واضح ہو کہ یک روپیہ کے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں جما دیتی ہے

سفید حصہ پانی یا دودھ میں ایک ماشہ دوا یہ جو تھوڑا اندر ڈالی جائے تو پانی یا دودھ کو ایک منٹ میں جذب کر کے جما دیتی ہے

دوائے جوہر

ہزاروں مایوس اس یقینی صحت بخش اور آسان علاج کے ذریعہ کامیاب ہو چکے ہیں۔ اب بھی اگر آپ شک کی وجہ سے محروم رہیں تو سمجھ لیجئے کہ قسمت آپ کا ساتھ نہیں دیتی۔ مخصوص مردانہ امراض کے لئے اکسیر روزانہ دوران ... کے لئے صرف سات سات دن استعمال فرمائیے۔ قیمت ... خوراک ... محصول ڈاک ... ملنے کا پتہ

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف

خضاب مبارکہ حمیدیہ خضاب رجسٹرڈ

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں سفید بال مثل بازاری خضاب کے سیاہ بجو ترہ ملائم جیسے ریشم بالوں کو کر دیتا ہے ... جاپانی امریکن ... ہر شخص کے ... ایک ... ملنے کا پتہ

دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے ...

سول ایجنٹ

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

اکسیر جذام

...

منیجر ... چاند ... دواخانہ ...

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور عبارت شستہ

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) اجمال و اکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

رسالہ پروانہ

...

منیجر رسالہ پروانہ ... (دہلی)

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

...

برس میں ہمیشہ ... تعویذ و ... آرام

...

دفتر معالج برص ... (بہار)

نمک سعیدی

اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا بے نظیر علاج

...

برتن

...

مطبوعہ سید ... الدین مالک اقبال پرنٹنگ پریس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علماء ہند کا آئندہ اجلاس

جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ سالانہ اجلاس کے لئے صوبہ سرحد کا صدر مقام، پشاور موزوں ترین جگہ ہے۔ یہ صوبہ ہندوستان میں مسلمانوں کی قوت کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ اس کی ۹۲ فیصدی آبادی مسلمان ہے۔ دینی غیرت و حمیت میں ہندوستان کے کسی خطہ کے مسلمان اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے شجاعت و بسالت میں بھی وہ دنیا کی بہادر ترین قوموں کا ہم پلہ ہے۔ لیکن انگریزی سیاست کی بدولت آج وہ اسقدر مظلوم اور غلامی کی بندشوں میں اتنا جکڑا ہوا ہے کہ ہندوستان کے دوسرے صوبے باوجود مسلمانوں سے کم ہونے کے اس کی بہ نسبت بدرجہا بہتر حالت میں ہیں۔ گذشتہ ۲۵ سال میں ہندوستان نے سیاسی حیثیت سے جو کچھ ترقی کی ہے اس سے صوبہ سرحد بالکل محروم رکھا گیا۔ بلکہ اس کے برعکس اس کے حقوق میں کچھ اور کمی ہی کی گئی۔ یہاں نہ کونسلیں ہیں، نہ حق نیابت ہے، نہ حق انتخاب ہے، نہ لوکل سلف گورنمنٹ ہے، نہ کوئی باضابطہ عدالتی نظام ہے، نہ زبان و قلم کو وہ آزادی (اگرچہ برائے نام ہی ہی) حاصل ہے جس سے ہندوستان کے دوسرے صوبے بہرہ در ہیں۔ تمام صوبہ بر قوت شمشیر کا سایہ پھیلا ہوا۔ غیر آئینی نظام حکومت مسلط ہے اور اس کی ۲۲ لاکھ آبادی آج اس بیسویں صدی میں اپنے سیاسی حقوق سے اسی طرح محروم ہے جس طرح مہاراجہ رنجیت سنگھ کے عہد میں تھی۔

اس وقت ہندوستان میں سب سے زیادہ جس صوبہ کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے وہ صوبہ سرحد ہے۔ اس کو اصلاحات سے محروم رکھنے کیلئے جو سازشیں کی جارہی ہیں۔ اس کی قوی آواز کو دبانے کے لئے جو طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں اور اس کو بدستور تاریکی میں رکھنے کے لئے جیسی چالیں چلی جارہی ہیں ان کا بہترین جواب یہی ہے کہ ایک زبردست قومی مجلس کی بنیاد ڈال کر تمام مسلمانان سرحد مجتمع ہوں اور ہم آہنگ ہو کر اس قوت کے ساتھ اپنے مطالبہ کو پیش کریں کہ حکومت اور ملک کی رائے عام کو پوری طرح انکی خواہشات کا احترام کرنا پڑے۔ ...

اس کے علاوہ ... آج ۱۱ برس سے انگریزی جہانگیریت کے تختہ مشق ستم بنے ہوئے ہیں۔ ...

ہیں کہ ... تو ان سے ... اسلام کی صحیح تعلیمات سے منور کر دیا جائے تو اس سے نہ صرف ان کے ذاتی مصائب کا بہت کچھ خاتمہ ہو سکتا ہے بلکہ وہ ہندوستان اور اسلام کے لئے بھی ایک کارآمد عنصر بن سکتے ہیں۔ ...

نیز نصائح سے متمتع ہونے کا موقع مل جائیگا۔ اور اگر انہوں نے اپنے کوہستانی زاویوں سے نکلکر پشاور کے کھلے میدان میں آنا پسند کیا تو وہ نبی عربی کے سچے وارثوں سے اسلام کا وہ پیغام سنیں گے جو انکے قلوب کی تنویر اور ارواح کی تسکین کے ساتھ انکے احوال کی اصلاح کیلئے بھی کیمیا کا اثر رکھتا ہے۔

سیاسی معاملات کے علاوہ سرحد کے دینی و اجتماعی امور کے متعلق بھی جمعیۃ العلماء کو بہت کچھ کرنا ہے۔ سب سے زیادہ ضروری کام یہ ہے کہ علمائے سرحد کا ایک مکمل نظام قائم کیا جائے اور صوبہ کی جمعیۃ علماء کو منظم کر کے اضلاع میں اسکی شاخیں قائم کر دی جائیں۔ سرحد کے مسلمانوں میں مذہبیت کا جو قدرتی شغف موجود ہے اس کو ایک صحیح راستہ پر لگانے کیلئے ایسے سچے اور مخلص علماء کے برسرکار آنے کی ضرورت ہے جو علم و عمل صالح سے آراستہ ہوں اور ملت کی خدمت کا سچا جذبہ اپنے دل میں رکھتے ہوں۔ الحمد للہ کہ صوبہ سرحد ایسے پاک نفوس سے خالی نہیں ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ان منتشر دانوں کو ایک تسبیح میں پرو دیا جائے اور نظم و انضباط کے ساتھ کام چلنے کی طرح ڈال دی جائے۔ ...

جمعیۃ صوبہ کی تنظیم و توسیع کے بعد اصلاح کیلئے ایک جامع نہیں بلکہ عملی لائحہ بنانے کی ضرورت ہے۔ غیر شرعی رسوم کا انسداد، اقتصادی ترقی کی ترغیب، سود پر قرض لینے کی روک تھام، بدعات و محرمات شرعیہ سے پرہیز، صحیح اسلامی تعلیمات کی اشاعت، صوم و صلوٰۃ کی پابندی اور ایسے ہی دوسرے امور کے لئے مسلمانوں میں نشر و تبلیغ اور وعظ و تلقین کا سلسلہ اب پوری قوت کے ساتھ شروع ہونا چاہئے۔ ...

گڈھ مکتیشر کا فساد

گڈھ مکتیشر میں بعض مفسدین نے جو حرکات کی ہیں انکی تفصیلات ابھی وقوع فساد کے دو سرے ہی دن معلوم ہو گئی تھیں، لیکن اس وقت ہم نے انکے متعلق کوئی اظہار رائے کرنا مناسب نہ سمجھا تھا کہ ہمارے سامنے کوئی ایسا مستند و معتبر بیان نہ تھا ... مولانا محمد عرفان صاحب، مولوی ... صاحب، نواب اسماعیل خاں صاحب، مولوی عبد الباری صاحب اور قاضی مسعود الحسن صاحب جیسے ذمہ دار لوگوں کے بیانات شائع ہو گئے ہیں ...

... مضامین کے متعلق ہیں۔ اور جس میں اس کی عام اجازت ہے کہ ہر ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی آزادی کے ساتھ آ کے اور مطالعہ کرے۔ یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ دہلی میں صرف کتب خانہ نذیریہ ہی ایک ایسا دار الکتب ہے جس نے اس تاریخی شہر کے ڈیڑھ لاکھ مسلمانوں میں علمی ذوق پیدا کرنے کی کوشش شروع کی ہے اور وہ سب سے پہلا اسلامی کتب خانہ ہے جس نے میونسپل کمیٹی سے کوئی امداد طلب کی ہے۔ اس کے مقابلہ میں دہلی کے متعدد کتبخانے ایسے موجود ہیں جن کا تعلق ہندوؤں سے ہے اور جن کو میونسپل کمیٹی کافی امداد دے رہی ہے۔ ان میں سے چاوڑی بازار کی اندر پرستھ ویدک لائبریری کو چھ سو اڑسٹھ روپیہ سالانہ کی امداد دی جاری ہے حالانکہ اس کی کتابوں میں مذہبی لٹریچر کا تناسب کتبخانہ نذیریہ سے بہت زیادہ ہے اور وہ عملاً صرف ہندوؤں کے ساتھ مخصوص ہے۔

میونسپل کمیٹی کے جو دو ارکان کتب خانہ نذیریہ کا معائنہ کرنے کے لئے گئے تھے ان کی رپورٹ کو امداد سے انکار کرنے کے لئے ایک آڑ بنایا جا رہا ہے۔ اور یہ کہا جاتا ہے کہ ان ارکان کی رپورٹ کے مطابق کتب خانہ مذکور امداد کا مستحق نہیں ہے۔ مگر جب میونسپل کمیٹی کے کئی ارکان جنہیں ہندو مسلمان سب شامل ہیں اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ کتبخانہ نذیریہ ایک پبلک لائبریری ہے اور یہ کہ وہ کسی طرح بھی ایک خاص مذہبی کتبخانہ نہیں ہے تو پھر گیارہ کے مقابلہ میں صرف دو کان کو اس قدر غیر معمولی وقعت دینے کا کیا سبب ہے؟ ... دہلی کے مسلمانوں کے معقول طبقہ کی یہ رائے کہ نذیریہ کتب خانہ کے ساتھ بیجا تعصب برتا جا رہا ہے بالکل بجا اور درست ہوگی۔

قاضی عبد الرشید مرحوم

...

دہلی میونسپل کمیٹی کا افسوسناک طرز عمل

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ترک موالات کے زمانہ سے اکثر مسلمانوں نے گاندھی ٹوپی کو عمامہ پر ترجیح دیکر قومی نشان قرار دے لیا ہے اور چونکہ اسکے پہننے کا طور کو عادی بنا لیا ہے خصوصاً نمازوں میں بھی۔ لہذا ایسا کرنا شرعاً درست ہے کیا۔

الجواب

جس ٹوپی کا نام گاندھی کیپ رکھ لیا گیا ہے وہ ہندوستان کی ٹوپیوں میں سے ایک خاص وضع کی ٹوپی ہے یہ مدت دراز سے ہندوستانیوں میں مستعمل تھی وہ کوئی کفر کی علامت یا خاص کفار کی وضع نہیں تھی اور نہ ہے اب بھی زیادہ سے زیادہ اس میں قومیت کا نشان ہونے کا وصف آ گیا ہے تو اس کا استعمال نماز اور غیر نماز ہر حال میں جائز ہے۔ باقی یہ کہ نماز میں عمامہ افضل ہو یہ مسئلہ بحال خود قائم ہے اس میں کوئی فرق نہیں یعنی عمامہ یا دو ٹوپیاں پہنکر نماز پڑھنا ... سے افضل ہے خواہ ٹوپی گاندھی کیپ کہلاتی ہو یا اور کوئی وضع کی۔ واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتا

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ شلا زید دو توں آنکھ کا نابینا ہے۔ اور وہ اپنا پیشہ اختیار کیا ہے کہ قصائی کے جانور ذبح کرتا ہے تو اس کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا مسلمانوں کو کھانا ...

شاہی کمیشن کے متعلق وائسرائے کا اعلان

کمیشن میں کوئی ہندوستانی نہیں ہوگا

اہل ہند کو بہلانے کیلئے ایک نیا شعبدہ

آج سے آٹھ سال پیشتر برطانوی پارلیمنٹ نے ایک قانون نافذ کیا تھا جس میں ایسے دفعات و ضوابط مہیا کر دئیے گئے تھے جن کے ماتحت ہندوستان اس امر کا حقیقی تجربہ کر سکے کہ آیا نیابتی حکومت کا مغربی نظام ذمہ دار حکومت خود اختیاری (زیر سایہ برطانیہ) حاصل کرنے کا موزوں ترین ذریعہ ہے اس قانون سے اس امر کا کہیں بھی اظہار نہ ہوتا تھا کہ اس کے ضابطے اٹل اور ناقابل ترمیم ہیں۔ بلکہ اس میں یہ بھی تسلیم کیا گیا تھا کہ چند سال گزرنے کے بعد پوری معلومات اور کامل تجربہ کی روشنی میں اس قانون کے کام پر نظر ثانی کی جائے گی اسکے مطابق پارلیمنٹ نے دفعہ نافذ کر دی کہ زیادہ سے زیادہ دس سال کے بعد ایک ایسی کمیشن مقرر کیا جائے جو معائنہ و مشاہدہ کے بعد رپورٹ کرے کہ کسقدر ترقی کی گئی ہے۔

کمیشن کا مطالبہ

پچھلے سالوں میں اس آئین کی تبدیلی از وقت حاصل کرنے کے لئے کافی سے زیادہ دباؤ ڈالا گیا لیکن حضور ملک معظم کی حکومت ابتک یہی محسوس کرتی رہی کہ ہندوستان کے حالات ابھی ایسے نہیں ہیں اور خود ہندوستان کی بہتری بھی اسی میں ہے کہ آئین کے آئندہ ارتقاء پر غور و خوض کرنے کی تاریخ وقت مقررہ سے پہلے معین نہ کی جائے۔ ...

ان کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک بری تفریق پیدا ہو جاتی ہے جس میں تمام قومیں اپنی اپنی حفاظت کے لئے مدافعانہ تدابیر کو وسیع کرنے پر آپ کو مجبور محسوس کرتی ہے ...

بہار آئندہ کے آغاز میں کمیشن کا دورہ

اس قسم کے معاملے کے مد نظر حضور ملک معظم کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ پارلیمنٹ کو اس تحقیقات کی تاریخ مقرر کرنے اور کمیشن کے قیام کی منظوری دینے کی دعوت دے۔ اگر پارلیمنٹ نے یہ منظوری دیدی تو ملک معظم کی حکومت متوقع ہے کہ کمیشن آئندہ سال کے آغاز میں جلسے جلد ہندوستان پہنچ جائے گا پھر یہاں تھوڑی دیر قیام کرکے واپس چلا جائیگا اور اکتوبر میں پھر اپنے کام کا بڑا حصہ سر انجام دینے کے لئے واپس آ جائیگا۔

کمیشن کا دائرہ تحقیق

کمیشن کا کام کوئی آسان کام نہیں ہوگا قانون حکومت ہند میں جو دفعہ کمیشن کے تقرر کے متعلق موجود ہے اس میں اس کمیشن کے فرائض اس طرح تجویز کئے گئے ہیں۔ ...

دائرہ عمل کی وسعت

...

غیر جانبدار کمیشن کی ضرورت

اس نقطہ پر سب متفق الرائے ہوں گے کہ ضرورت ایک ایسے کمیشن کی ہے جو بالکل غیر جانبدار ہو۔ اور ایسی قابلیت رکھتا ہو کہ حقائق کی صحیح تصویر پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرسکے لیکن یہ مجلس کے لئے ایک اور بات بھی ضروری ہے کہ اس کی سفارشات پر پارلیمنٹ ایسی تدابیر اختیار کرنے پر آمادہ ہو سکے جو مطالعہ حالات کے بعد اس کے نزدیک ضروری نظر آئیں۔

ارکان کسی کے طرفدار نہ ہوں

پہلی ضرورت کی تکمیل کے لئے لازم ہے کہ کمیشن ایسا ہو جو ہر دو امور کی خواہش رکھتا ہو کہ اپنی دستی اور [illegible] کے مطابق اپنا کام کرے ...

پارلیمنٹ کی مشکلات

...

کمیشن کی ہیئت ترکیبی

...

فرقہ وارانہ کشیدگی

...

کمیشن کے ارکان

...

طریق کار

...

برقیات

قاضی عبدالرشید مرحوم کے آخری لمحے

پھانسی سے قبل اور بعد کے حالات

شہر میں ہیجان عظیم

بیٹے کو نصیحت

دوگانہ شکر ادا کیا

پھانسی کے تختہ پر خدا کی یاد

تجہیز و تکفین

رشتہ داروں سے ملاقات

مرحوم کی آخری نصیحتیں

مرحوم کا آخری وعظ

مرحوم کا آخری پیغام

اعزا کا صبر و استقلال

بیرون ہند

برطانوی وزیر جنگ کی ہندوستان کو روانگی

لندن ۱۰ نومبر۔ سر لیمنگ ورتھنگٹن اوانس ہائیلینڈ بذریعہ جہاز ملہرا ۲۵ نومبر کو ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ ان کے ہمراہ جنرل سی آر چارلس بی این ...

شاہی کمیشن کے ارکان کا آپس میں مشورہ

انگلستان میں ڈاکٹر شفاعت احمد خان کی سرگرمیاں

ہندوستان

ناگپور میں ڈاکٹر مونجے کی مخالفت

کانگریس کی مذمت کا نتیجہ

شاہی کمیشن کے متعلق مولانا ابوالکلام آزاد کی رائے

بائیکاٹ کرو

شاہی کمیشن کے متعلق باشندگان مدراس کا فیصلہ

مقاطعہ کا اعلان

وائسرائے کا دورہ

مدراس میں اخبار نویسوں کی کانفرنس

ہندوستانیوں کو انگلستان کی لیبر پارٹی کا مشورہ

اتحاد کی تلقین

شاہی کمیشن کا مقاطعہ

اہل بہار کا عزم

گاندھی جی سیلون پہنچ گئے

کلکتہ کی اتحاد کانفرنس

مولانا ابوالکلام آزاد کے خیالات

صوبہ متحدہ کی سیاسی کانفرنس

فائدہ سخن

اہل ہند اور کمیشن

اختلاف رائے کی حیثیت

انتظامی معاملات کی تحقیقات

کمیشن کی روداد کے بعد

کمیشن کی حیثیت

طریق کار کی تعیین

آئینی کمیشن کے متعلق

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

آخر کار کمیشن اصلاحات کی ترتیب اور ارکین کے ناموں کا وائسرائے ہند نے اعلان کردیا، اور جو خطرہ تھا وہ حقیقت بنکر سامنے آگیا۔ ہندوستان کی عزت اور خودداری کی یہ ایسی کھلی ہوئی توہین ہے جس کا احساس ہر طبقہ کے ہندوستانی عماید نے کرلیا ہے۔ صاحبان اقتدار کو بھی اپنی امید میں مایوسی ہوگئی۔ تاہم ملک کے اہل الرائے اور عمائد کا فرض ہے کہ وہ کمیشن کے معاملے میں پوری طرح بحث و تحیص کرکے متحدہ طور پر فیصلہ کریں کہ کمیشن کیساتھ کیا معاملہ کیا جائے کیونکہ متحدہ آواز ہی موثر ہوسکتی ہے۔ ہندوستان کی ملتوں کے لیے یہ ایک قدرتی تازیانہ ہے جس کا لازمی نتیجہ باہمی اتحاد و اتفاق ہونا چاہیے۔ ورنہ وطن کی بدنصیبی کی کوئی حد نہ ہوگی۔

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ غفرلہ

کیا افغانستان ہندوستان پر قبضہ کریگا

بمبئی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا خیر مقدم

حقیقی دوستی کا تقاضا

خزاں کا اندازہ بہار سے

گڈھ مکتیسر میں ہندو سورماؤں کی بزدلانہ سفاکی
مسلمان دکانداروں کو بالکل لوٹ لیا گیا
مولانا محمد عرفان صاحب اور محمد جعفری صاحب کی رپورٹ

مولانا محمد عرفان صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور محمد جعفری صاحب رکن ادارۂ الجمعیۃ نے گڈھ مکتیسر کے اندوہناک واقعات کے متعلق مندرجہ ذیل رپورٹ ہمیں بغرض اشاعت دی ہے۔

زمیندار مولوی نور الدین صاحب گڈھ مکتیسر میں بااثر اور نہایت سمجھدار آدمی ہیں۔ انہوں نے جہاں تک ہو سکا ان مسلمانوں کی ہر طرح کی امداد سے دریغ نہیں کیا جن کا میلہ میں مال لوٹا گیا تھا اور جو بے سر و سامانی کی حالت میں میلہ سے بھاگ کر گڈھ مکتیسر کے قصبہ میں آ گئے۔

لوٹ مار کس طرح ہوئی؟

نقصانات کا اندازہ

نقصانات جان اور لاپتہ مسلمان

مسلمانوں کی دوکانیں اور تجارت

مراد آباد میں تحقیقات

اشتعال انگیز تقریریں

گڈھ مکتیسر کی روانگی

گڈھ مکتیسر کی حالت

مرحوم کی حقیقی بہنیں، بیٹی، بھانجیاں، بھاوجیں اور بھتیجیاں وغیرہ تھیں۔ کسی نے بھی اس صدمہ جانکاہ سے ان تک نہ کیا اور نہایت صبر و سکون کے ساتھ خدا کی مشیت پر رضامندی کا اظہار کیا۔ میت کے لیجانے سے قبل مستورات کو جیل سے باہر کسی ملازم کے مکان میں منتقل کر دیا گیا۔

پولیس کا انتظام

صبح پانچ بجے سے ہی جیل کے سامنے پولیس کا کافی انتظام تھا۔ پیدل اور سوار پولیس کافی تعداد میں تھی۔ پھانسی کے وقت جیل کے پھاٹک اور دروازے تک بھی پولیس موجود تھی۔

عوام کا ہجوم

ہجوم میں بے چینی

شہر کی جانب جنازہ کی روانگی

مال کی برآمدگی

ہماری واپسی

ہمارے تاثرات

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ
عروج اسلام
کے
پانچ حصے
حصہ اول و دوم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مفصل حالات
حصہ سوم میں حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مفصل حالات
حصہ چہارم میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مفصل حالات
حصہ پنجم میں حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مفصل حالات
صلاح الدین ایوبی
بت شکن
اسباب تنزل — اس کتاب میں مسلمانوں کے تنزل کے اسباب مفصل طور سے درج ہیں۔
ملنے کا پتہ
ناظم دفتر عروج اسلام۔ رانڈتھ روڈ لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم
جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

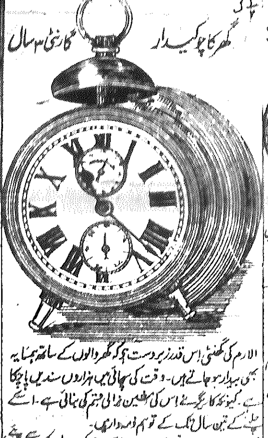
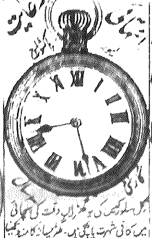

گھر کا چوکیدار — گارنٹی ۳ سال
تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں
دوسری جگہ یہی گھڑیاں دس روپیہ آٹھ آنہ میں ملتی ہیں!
ملنے کا پتہ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۲۶ دہلی

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ
کا
"حلیب نمبر"
رجب میں شایع ہوگا
مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع
بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے
"حلیب نمبر"
میں ایک دفعہ ایک اشتہار دیدینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات نومبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کریں۔
خط و کتابت کیلئے پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

مشتہرین یاد رکھیں
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

دو لیاقوت

پیرس جمال سوپ
منیجر لنکش سوپ دہلی

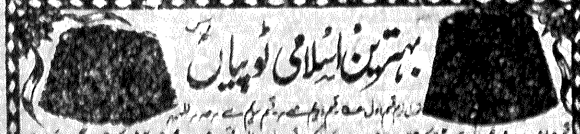
بہترین اسلامی ٹوپیاں
انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

سیر الصحابہ صحابہ کرام کی مقدس ہستیوں کے معاشرت، فضائل، اخلاق، تدبر و سیاست، علم و فنون اور زندگی کے مفصل حالات اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ تمام حالات نہایت تفصیل و تحقیق کے بعد لکھے گئے ہیں۔ مؤلفہ مولانا سعید انصاری قیمت ... (...)

صحابیات یہ کتاب اکثر اسلامیہ زنانہ سکولوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ اس میں ... صحابیات کے حالات درج ہیں ... آنریبل صاحبزادہ آفتاب احمد خاں اور کئی دیگر معززین نے اس کو زنانہ تعلیم کے لئے بے نظیر کتاب مانا ہے۔ مؤلفہ مولانا نیاز محمد خاں صاحب ... قیمت ...

خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے حالات میں ایک جامع کتاب ہے۔ اس کتاب کی قدر ... قیمت دو روپیہ دس آنے (...)

سیرۃ صدیقہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کے حالات زندگی ... بچیوں کیلئے قابل مطالعہ اور قابل تقلید ہے۔ قیمت ...

سیرۃ الکبری ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی سوانح عمری ... قیمت ...

سیرۃ حضرت بلال ... کے حالات زندگی ... قیمت ...

حیات ابدی حضرت رابعہ بصری کے حالات زندگی قیمت ...

سیرۃ الحسین ... واقعات کربلا مفصل ... قیمت ...

تاریخ اسلام ... قیمت ...

تاریخ الحرمین الشریفین ...

شرح دو کبریت احمر ...

رشاد الرشدین ...

اسلامی کہانیاں ...

امین و مامون ...

قصر اسلام ...

ذکر حبیب ...

کالا پانی ...

حضرت ابو ایوب انصاری ...

مشاہیر اسلام ...

مشاہیر ہند ...

برزخ ...

انور پاشا ...

مذہب اور تلوار ...

اسلامی سپاہیانہ زندگی ...

تاریخ افغانستان ...

دختر سرمایا ...

دختران کشمیر ...

مہدی سوڈانی ...

حیات امام مالک ...

امام اعظم ...

شیخ کامل ...

عروس کربلا ...

یاسمین شام ...

جوہر قدامت ...

مودودہ ...

آئینہ خود شناسی ...

میلاد النبی ...

مولانا روم ...

شمس تبریز ...

شیخ سعدی ...

یادرفتگان ...

ذوالنون مصری ...

شرح قصیدہ بردہ شریف ...

اکابر قوم ...

سیرۃ النعمان ...

الرسالۃ والنبوۃ ...

رسالہ علم لدنی ...

آداب المریدین ...

حیات حالی ...

حیات داغ ...

تحقیق اردو ...

سات ستارے ...

حضرت فضل الرحمن ...

دربار علم ...

فلسفہ ثواب ...

میرزا دہلوی ...

عرفان کی پہلی تجلی ...

میزان عمل ...

سید جمال الدین افغانی ...

فطرت نسوانی ...

انسان کامل ...

المسئلۃ الشرقیہ ...

قرطاس المستقیم ...

سوانح احمدی ...

نفحات ...

رشوت ...

ترکاریاں ...

پھل ...

ملنے کا پتہ — منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پارہ پنج "ترجمہ الملکا" کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عسہ ۵ رجلد کی اجرت معمولی چرمی ۲ جلد عالد اترقسم اعلے للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ہے محصولڈاک عام

قرآن مجید جو کہ ۱۰۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عا رعایتی ۴ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی، دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلما مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور ہر منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساٹھ جزو عنا کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۲ (نوٹ) جو صاحب عنا کی اکٹھی جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے کاغذ نہایت عمدہ ہے جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ہے رعایتی صہ محصولڈاک ۸

اورنگ زیب پر ایک نظر

عالمگیر کی سیاسی زندگی پر عوام کے جو ناواجب اعتراض ہیں ان کا پورے طور سے جواب دیا ہے۔ قیمت سوا آٹھ آنے (۸) رعایتی ۴

الغزالی امام محمد بن محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح عمری حصہ اول ۱۲ قیمت ... رعایتی ...

العائلہ یہ کتاب عورتوں، بچوں کے علاج اور پرورش اور اخلاق میں نہایت مفید ہے۔ قیمت ... رعایتی چار آنے (۴)

العرب اس میں عرب کے سابقہ تمدن پر روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ... رعایتی ...

بالاستفتاح والتوسل باثار الصالحین سید الرسل

اس کتاب میں نشان قدم مبارک کے حالات پورے درج کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳ رعایتی ۲

برق آبی اس کتاب میں پانی کے ذریعہ بے تار کے تار برقی بھیجنے کا نیا طریقہ بتایا گیا ہے۔ قیمت ... رعایتی ...

باقیات الصالحات۔ قیمت ... رعایتی ...

بعد الموت ... مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ قیمت ...

مقالات شبلی یعنے شمس العلما مولانا شبلی کے وہ علمی اور تاریخی مضامین جو اب تک مرتب ہوکر شائع نہیں ہوئے تھے قیمت ... رعایتی ...

نظم شبلی ... سوانح عمری قیمت ... رعایتی ...

دہلی کا مہیلہ ... قیمت ...

مصنفہ مولانا نواب میر صدر الدین خاں

اسلام کی خوبیاں۔ قیمت	۲	رعایتی	۱
اسلام کی ترقی	۲		۲
اصلاح المومنین	۲		۲
اصلاح الکاملین	۲		۱
ام القرے	۲		۲
اسلام کی صداقت	۲		۱
اسلام کی عظمت	۳		۲
اسلام کے عقائد	۲		۱
اسلام کے حسنات	۲		۱
اصلاح النفوس	۲		۱
اسلام کی تعلیم	۳		۲
اسلام کی آبادیاں	۲		۱
اسلامی حقوق	۲		۱
اصلاح البشیر	۲		۲
ولی کی پہچان	۲		۱

تحریم الخمر والزنا واللواطۃ والمعازف العشق قیمت ... رعایتی ...
تعلیم الزکوٰۃ۔ قیمت ایک آنہ (۱)
تعلیم الحج۔ قیمت ایک آنہ (۱)
تعلیم الصیام۔ قیمت ایک آنہ (۱)
گلدستہ فوائد۔ قیمت ... رعایتی ...
محرم کی بدعتیں۔ قیمت ... رعایتی ...
... بالکل نہایت کارآمد ہیں۔ عورتوں اور بچوں کو ضرور پڑھاویں۔

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

تذکرہ حضرت سلمان منصورپوری

... کا اسلوب عالی نرالی عبارت شستہ ...

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

(۳) رحمۃ للعالمین

... جلد اول ... جلد دوم ... حصہ سوم تیار ہے۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں

ملنے کا پتہ

مینیجر شیخ ... رحمۃ للعالمین ... ریاست پٹیالہ

... داغ ... آرام ...

دفتر ... نمبر ... (بہار)

ریشمی کپڑے

میاں جان محمد تاجران پارچہ ... کلکتہ

رسالہ پروانہ

منیجر رسالہ پروانہ ... (بہار)

اکسیر بدن

... حکیم ... دہلی

اشتہار عدالت

حافظ عبد الستار بیگ ... بنام مسماۃ ...

اپیل ... دہلی ...

آج بتاریخ ... ماہ نومبر ۱۹۲۶ء ... دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا۔

اشتہار عدالت

...

دواء جوہر

...

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول محمد خصوصی

جلد ۶ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۲۲ نومبر سنہ ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۶

ہندو مذہب میں قربانی گاؤ
ایک مشہور ہندو عالم کی تحقیقات

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

مدھوپرکہ

کسی محترم مہمان کے اعزاز میں جب ضیافت دی جاتی تو اس کے لیے ... اس ضیافت کو مدھوپرکہ ... کے طالب علم ... فارغ التحصیل ہو کر گھر واپس ہوں ... خبر ... تمام شرفاء معززین اس ضیافت کے مستحق تھے۔ جب ایسا کوئی مہمان کسی کے ہاں آتا تو میزبان کا فرض تھا ...

تصریح کی ہے کہ :-

" اگر میزبان کی اجازت سے وہی گائے ذبح کی گئی ہو تو اس کا گوشت ضیافت میں شامل ہونا چاہیے ... ہر حال کوئی ضیافت گوشت سے خالی نہ ہونی چاہیے۔ "

منو کے صریح احکام

اس قول میں مصنف نے منو کے احکام کی پوری تقلید کی ہے۔ منو کہتا ہے کہ جو شخص ہر طریقے سے مدھوپرکہ یا دوسری رسم ادا کرنے کے ساتھ گوشت نہ کھائے گا وہ ۲۱ مرتبہ جانور کی جون میں جائیگا۔ (منو ۵ : ۳۵) ...

ناجائز طریقہ سے گائے کو ہلاک کرنے کی سزا

یہاں یہ امر بھی ملحوظ رکھنا چاہیے کہ جانوروں کو شرارتاً ہلاک کرنا ...

ہندوؤں کے موجودہ عقائد کی ابتدا کب ہوئی

قدیم ہندوؤں میں قصابوں کا وجود

مدھوپرکہ کی رسم محض بڑے پیمانہ کی ضیافتوں کے لیے تھی عام لوگ جو اس کے عادی ہوں اتنا خرچ نہ کر سکتے تھے کہ روز مرہ اس کے لوازم مہیا کریں اس لیے منو نے تصریح کر دی ہے کہ قصائی کی دکان سے خریدا ہوا گوشت پاک ہے اور وہ ہر ایک اسکو کھا سکتے ہیں۔ منو کے اس حکم سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندوؤں میں قصائی موجود تھے اور قربانی کی رسوم ان کی اسی طرح ضرورت ہوتی تھی جس طرح آج کل مسلمانوں میں ہوتی ہے۔ اس زمانہ میں دکان سے خرید کر گوشت کھانے والے کے لیے صرف یہ شرط تھی کہ وہ اسکو پکانے کے بعد اسکا کچھ حصہ دیوتاؤں، پتروں یا مہمانوں یا فقیروں کی نذر کرے۔

... گائے کے متعلق موجودہ عقیدہ کی اصلیت ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	۸
ششماہی	۳	۴
فی پرچہ	ا	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہیے کہ اسکا مطالعہ کرے قیمت ۸ ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف
صرف چند جلدیں باقی ہیں
رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلدی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پانچ روپے کی رعایت

اعجاز القرآن
بستان العارفین
تاریخ القرآن
تفسیر سورۂ یوسف
تعلیم الاسلام
تفسیر مظہری
علم مجلسی
رباعیات عمر خیام معہ سوانح
دیوان غالب
ازہار العرب
دیوان شہدا
تاریخ الدولتین
مسدس حالی
تاریخ الامت
ہمارے نبی
فتاویٰ رشیدیہ
الفاروق
عطر مجربات
صحائف رحمانیہ
احسن الوظائف

علامہ شبلی النعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف
الفاروق — المامون — الغزالی — الکلام — مقالات شبلی — رسائل شبلی — مجموعۂ نظم شبلی — سوانح مولانا روم — سیرۃ النعمان — اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر — سفرنامہ مصر و روم و شام — آغاز اسلام ترجمہ بدر الاسلام

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

روحانیت

آریوں کے جوابات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DE

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا آئندہ کام

گذشتہ اشاعت میں ہم اس کام کا ایک مختصر خاکہ پیش کر چکے ہیں جو جمعیۃ علمائے ہند کو اپنے اجلاس پشاور میں خاص صوبۂ سرحد کے مفاد و مصالح کے لئے انجام دینا ہے۔ آج ذرا اس فکرہ بیان کو وسیع کر کے ہم بتانا چاہتے ہیں کہ عموم مسلمانان ہند کی دینی و ملی ضروریات کے لحاظ سے جمعیت کے ذیل میں کیا کام ہے؟ اس کے لئے کسی طویل تمہید و تقریب کی ضرورت نہیں ہے۔ اختصار کے ساتھ چند اہم مسائل کی طرف اشارہ کر دینا کافی ہے۔

امارت شرعیہ

[illegible]

فتنہ افتراق کا مقابلہ

[illegible]

رائل کمیشن کا مقابلہ

[illegible]

قرآنی تعلیمات کی اشاعت

[illegible]

۱۴ نومبر کا ہنگامہ

[illegible]

پولیس کا ناروا تشدد

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

مولانا ابوالکلام آزاد کی ایک اہم تقریر

گائے اور باجے کے مسائل اور اصلاحی کمیشن پر تبصرہ

(۱۴ نومبر کو البیٹ پارک کلکتہ میں مولانا ابوالکلام آزاد نے اتحاد کانفرنس کلکتہ کی تجاویز اور رائل کمیشن پر جو تقریر کی ہے اس کا مطالعہ ہر اس شخص کے لئے ضروری ہے [illegible] ہم اس کو ... دنیا سے نقل کرتے ہیں)

ایک سال سے زیادہ عرصہ ہوا کہ میں نے گوشہ عزلت اختیار کر رکھا تھا، اور اگرچہ جلسۂ عام میں آکر لوگوں پر اپنے خیالات ظاہر کرنے کے مواقع برابر حاصل ہوتے رہے لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ خلوت سے نکلوں اور اس وادی پر خار میں قدم رکھوں [illegible]

یہی رواج تھا کہ مسجد کے سامنے باجہ روکا نہیں جاتا تھا لیکن اب چونکہ دل زنگ کدورت سے آلودہ ہو چکے ہیں اس لئے جہاں مسجد کے سامنے باجہ روکنے کا رواج تھا وہاں بھی ہندو اس امر پر مصر ہوتے ہیں کہ ہم مسجد کے سامنے سے باجہ بجاتے گذریں گے اور [illegible]

حقوق کی قیمت

[illegible]

خوفناک چٹانیں

[illegible]

دہلی کی اتحاد کانفرنس

[illegible]

مختلف مقامات کا تاراج

[illegible]

دو لکیریں

[illegible]

مسلمان اور اتحاد کانفرنس

[illegible]

اصلاحی کمیشن

[illegible]

بقیہ صفحہ اول

[illegible]

بشریات

سفر یورپ کے متعلق شاہ افغانستان کا فرمان

ہمعصر "اتحاد مشرقی" میں شاہ افغانستان کا فرمان جو آپکے سفر یورپ کی غایت کے باب میں ہے شایع ہوا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

خداوند جل وعلیٰ کی تائید اور عزیز اور بہادر ملت کی مساعدت اور اس خادم دین و وطن کی کوششوں سے افغانستان نے اپنے استقلال کے سایہ میں جمود و خمود کی سابق حالت کو ترک کر کے موجودہ متمدن دنیا کی تازہ اجتماعی حیات حاصل کر لی اور آج ان کا شمار دنیا کی زندہ قوموں میں ہو رہا ہے ۔ یہ حیات باشرف جس کی آرزو قوم کے ہر ایک فرد کو ہوتی ہے اس سے وابستہ ہے کہ دنیا کے موجودہ کی تمدنی ترقیات سے واقف ہو کر ترقی و خوشحالی کی راہ پر روز بروز بڑھتے چلے جائیں ۔ دور استقلال کے ان آٹھ سالوں میں جو کچھ معلومات ذہن میں تھی اس کے لئے کوشش کی گئی اور قوانین و تشکیلات نافذ ہوگئے میں نے سلطنت کے اکثر حصوں کا دورہ کیا اور نافذہ جدید قوانین کو دیکھا اور ان کی بہبودی اور حکومت کے عہدہ داروں کے اعمال اور اقوام کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کی گئیں ۔

سفر کی غرض و غایت

اب لازم ہوا کہ ملک یورپ کا سفر اختیار کیا جائے ۔ جہاں وہ ایک دائرہ اجتماعی میں وہاں کے قوانین سے واقف ہوں ان کا مطالعہ و مشاہدہ کریں اور ان کی تعلیم وہاں کے انتظام اور وہاں کی صنعت و حرفت اور ساری ترقیوں کے متعلق بیش معلومات حاصل کریں ۔ جو چیزیں ہمارے ہاں نہیں ہیں اور جن کی ہمیں حاجت ہے چاہئے وہ نظریات و معلومات ہوں یا آلات و ادویہ بقدر امکان حاصل کریں اور حسب ضرورت اپنے وطن میں انکو رواج دیں اور ان سے استفادہ کریں ۔ چنانچہ اکثر مرتبہ بڑے بڑے بادشاہوں نے جنہیں اپنی سلطنت اور اپنی قوم کی ترقی کی فکر تھی داخلی اصلاحات کے بعد ممالک خارجہ کا سفر کر کے ان ممالک کی تمدنی حالت کا استفادہ کی غرض سے مطالعہ کیا ہے ۔ اسی وجہ سے میں نے بھی یورپ کی مسافت کا ارادہ کیا ہے جب ہمارے ارادے کی اطلاع یورپ کے [illegible]

شاہی نصیحت

[illegible]

بمبئی میں شاہ افغانستان کا ورود

عظیم الشان تیاریاں

حضور نظام بھی اعلیٰ حضرت سے ملاقات فرمائیں گے

[illegible]

جانے کی تحریک پیش ہوگی اور مسز سروجنی نائیڈو بھی بمبئی پراونشیل کانگریس کمیٹی کی جانب سے خیر مقدم کرنے کا انتظام کر رہی ہیں ۔ یہ تجویز کی گئی ہے کہ بمبئی کے تمام فرقوں کے سرآوردہ حضرات سر پرشوتم داس ٹھاکر داس گورنمنٹ ہیر بمبئی کو گارڈن پارٹی دیں گے ۔

جس جلسہ میں مسلمان باشندگان بمبئی اپنا ایڈریس پیش کرینگے اس کے لئے ایسی جگہ تلاش کی گئی ہے جس میں ایک لاکھ آدمیوں کی گنجایش ہو ۔ اس موقع پر تمام ہندوستان کے مسلم لیڈر موجود ہوں گے ۔

۱۶ دسمبر کو جبکہ شاہ افغانستان بمبئی میں ورود فرمائیں گے جمعہ کا دن ہوگا ۔ اور یہ معلوم ہوا ہے کہ ہز میجسٹی مسجد جامع میں نماز ادا فرمائیں گے ۔

غیر سرکاری طور پر یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد شاہ افغانستان سے ملاقات کرنے کے لئے بمبئی تشریف لائیں گے یہ ملاقات بالکل غیر سرکاری اور سوشل ہوگی ۔

گڈھ مکتیسر کی لوٹ

گڈھ مکتیسر کے مفصل حالات علماء کرام کو مولانا محمد عرفان صاحب اور مولوی محمد جعفری صاحب کی رپورٹ سے معلوم ہو چکے ہیں ۔ ان حالات کو سامنے رکھ کر آج کے اس نوٹ کو پڑھیے اور اندازہ کیجیے کہ ہندو اخبارات کیسی افسوسناک بے دردی کے ساتھ اپنی قوم کے مظالم و شنائع کی حمایت کرتے ہیں ۔

گڈھ مکتیسر کے میلہ پر اس مرتبہ مسلمانوں کی جو دکانیں لوٹی گئیں ، اسکا ہمیں افسوس ہے لیکن اسکے متعلق جو مہری خبار [illegible]

بیرون ہند

اوٹڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق لارڈ ونٹرٹن کا جواب

لندن ۱۴ نومبر ۔ مسٹر جانسٹن نے ڈاکٹر انصاری کی اس تجویز کے بارہ میں دریافت کیا جس میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہندوستان کے آئندہ دستور کے مطابق ایک گول میز کی موتمر کے تعین کا مشورہ دیا تھا ۔ لارڈ ونٹرٹن نے فرمایا کہ ڈاکٹر انصاری کی یہ تجویز بھی بہت کچھ ایسی ہی تجویز تھی جیسی گذشتہ تین سال کے اندر مجلس اسمبلی کی طرف سے کئی مرتبہ پیش ہو چکی تھی اور جیسا کہ اعلان ہو چکا ہے لارڈ برکنہیڈ نے بھی اس پر عمل کرنا قانون حکومت ہند کے غیر مطابق ہوتا ۔ انہوں نے فرمایا کہ اس مسئلہ پر سوفٹ کچھ اور زیادہ عرض کریں گے جب آئینی کمیشن کی نسبت پارلیمنٹ میں ریزولیشن پیش ہوگا ۔

دارالامراء میں شاہی کمیشن کے تقرر کا مسودہ قانون

دوسری خواندگی

لندن ۱۵ نومبر ۔ دارالامراء میں ہندوستان کے واسطے آئینی کمیشن مقرر ہونے کے مسودہ قانون کی دوسری خواندگی کی تحریک پیش کی گئی ۔

بیدا کرنے کیلئے کہا گیا تھا اس سے کوئی حوصلہ افزائی ہوتی تھی ۔ لیکن کبھی اس کے متعلق کوئی قوی خیال نہیں قائم کیا گیا تھا جو میعاد اس طرح معین کی گئی ہے اس کی بہت کچھ سختی کے ساتھ پابندی کی جائیگی ۔

ہندوستان کے لہجہ اور مزاج میں تبدیلی

لارڈ برکن ہیڈ نے فرمایا کہ میں ان حوصلہ افزا حالات کی بلندی کی وجہ سے وقعت نہیں کرنا چاہتا جو گذشتہ دو تین سال کے اندر ہندوستان میں ظہور پذیر ہوئے ہیں ۔ اس قسم کے رجحانات ضرور رہے ہیں اور میرے نزدیک اس امر کو روز بروز محسوس کیا جا رہا ہے کہ ترک تعاون کی پالیسی بذات خود کوئی معقول پالیسی نہ تھی اور نہ اس ملک میں کوئی ایسا اثر پیدا کر سکتی تھی کہ جو لوگ تعاون کیواسطے موجود آئین کو کامیاب بنانے کے لئے رضامند نہیں تھے انہوں نے اپنے اس دعویٰ کو پوری طرح ثابت کر دیا ہو ۔ [illegible] اور یہ تمام تغیرات تعلقات کی بہتری کی جانب لیجاتے ہیں ۔

ہندوستان کی لئے بہ غور کرنیکا فرض

اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے لارڈ برکن ہیڈ نے فرمایا کہ میرا فرض ہے کہ بہت احتیاط کیساتھ بغیر کسی عجلت یا تامل کے لیکن اسی کے ساتھ بغیر کسی مبالغہ کے ان تمام رایوں اور خیالات کی عزت جانچ کروں جو ہندوستان میں حکومت کے موجودہ تجاویز کے متعلق ظاہر کئے گئے ہیں اور انکی صحیح اہمیت و وقعت کا اندازہ لگاؤں ۔

وقت آگیا ہے

لیکن آج میں صرف حکومت کے اس خیال کے جواز میں [illegible]

لارڈ اولیویر کی تقریر

لیبر پارٹی کا طرز عمل

[illegible]

لارڈ ریڈنگ سابق وایسرائے ہند کی تقریر

لبرل پارٹی کی پسندیدگی

[illegible]

عراق و برطانیہ کی گفت و شنید

[illegible]

خریداران الجمعیۃ کے لیئے

بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عید اضحیٰ کے موقعہ پر اس کا خلیل نمبر ملاحظہ فرمایا تھا انکے لیے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہوگا کہ اب ماہ ربیع المرجب میں الجمعیۃ کا حبیب نمبر شائع ہو رہا ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت دلچسپ و بیش قیمت مضامین شائع ہوں گے ۔ [illegible]

تقریباً ۱۴۰ صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف [illegible] ملنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائیگا اور اپنے مستقل خریداروں کو مفت دیا جائیگا ۔ چونکہ الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کا اخبار ہے ۔ اور اس کی زندگی کا مقصد وحید تبلیغ و اشاعت اسلام ہے اسلئے مستقل خریداروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے احباب چار چار آنے جمع کر کے پانچ خریداروں کا چندہ بذریعہ منی آرڈر جلد سے جلد روانہ کر دیں تاکہ حبیب نمبر مجموعہ مرتب ہوتے ہی ان کے پاس روانہ کر دیا جائے ۔ ورنہ خلیل نمبر کی طرح سینکڑوں نہیں ہزاروں مسلمانوں کو مایوس ہونا پڑے گا ۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

لارڈ برکن ہیڈ کی تقریر

دس سال کی میعاد

[illegible]

تقرر میعاد کی سختی کیساتھ پابندی

[illegible]

ہندوستان

شاہی کمیشن کے متعلق ہندوستان کی رائے

مسٹر محمد علی جناح کا اعلان مقاطعہ

بمبئی ۱۱ نومبر ۔ مسٹر محمد علی جناح نے حسب ذیل اعلان اخبارات میں شائع کرایا ہے ۔

میں نے ہندوستان کے مختلف حصوں کے چند ممتاز لیڈروں سے اس غرض سے مشورہ کیا کہ آئینی کمیشن کے اعلان کے متعلق متفقہ کارروائی کیجا سکے ۔ جو جوابات مجھے موصول ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوا کہ مختلف صوبجات میں مقامی مصروفیتوں کی وجہ سے بمبئی یا کسی دوسرے مرکزی مقام پر عنقریب جلسہ کا انعقاد آسان نہیں لیکن جوابات میں متفقہ کارروائی کرنے پر زور دیا گیا تھا چونکہ مسئلہ بہت جلد انگلستان کی پارلیمنٹ کے ہر دو ایوان میں پیش ہونے والا ہے اسلئے میں نے اسکو نہایت ضروری خیال کیا کہ ایک ایسی متفقہ کا اظہار جو تمام ملک کی جانب سے ہو ایسے وقت کیا جائے کہ وہ اعلان ملک کی جانب سے ان ایوانوں میں آخری فیصلہ کئے جانے سے قبل لندن پہنچ جائے ۔ بنا بریں میں نے مسودہ اعلان کو اپنے گشتی مراسلہ کے ساتھ منسلک کر کے تمام ممتاز رہنمایان ہند کی خدمت میں اس درخواست کیساتھ ارسال کر دیا کہ وہ ۱۶ تاریخ تک یا اس سے قبل وہ مجھے اس امر کا اختیار دیں کہ میں ان کے نام کو اگر وہ پسند کریں تو اس اعلان پر دستخط کنندگان میں شامل کر دوں جو شائع کرنا مقصود ہے ۔

نہ کی جائے جس میں برطانوی اور ہندوستانی مدبرین باختیار نمائندوں کی حیثیت سے حصہ نہ لیں یا کم از کم ایک ایسا کمیشن مقرر کیا جائے جس میں ہندوستانیوں کی اکثریت ہو ۔ اور انکو برطانوی ارکان کے مساوی حقوق و اختیارات حاصل ہوں ہم کمیشن کی موجودہ حالت میں نہ تو دیانتداری سے کمیشن میں شریک ہو سکتے ہیں ۔ اور نہ اسکے کام میں حصہ لے سکتے ہیں ۔

کانگریس کے دیگر لیڈروں سے بھی مشورہ کیا گیا اور انہوں نے بھی طرز عمل اختیار کیا ۔

بارہ لیڈروں کا مشترکہ اعلان

بمبئی ۱۶ نومبر ۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ دستخط کنندگان شاہی آئینی کمیشن میں اس کی موجودہ حالت و ہیئت کیوجہ سے کسی قسم [illegible]

ذی اثر طبقوں سے زبردست تائید

میں نہایت خوشی کیساتھ اس امر کا اعلان کرتا ہوں کہ مجھے اسوقت تک ہندوستان کے تمام حصوں کے ذی اثر طبقوں نیشنل کانگریس آل انڈیا مسلم لیگ ، آل انڈیا لبرل فیڈریشن ، ہندوستانی ایوان تجارت اور انجمن مالکان کارخانجات کی طرف سے زبردست اور باثر تائید حاصل ہو چکی ہے میں نے ہندو مہاسبھا کے لیڈروں کے نام اسوجہ سے درج نہیں کئے کہ مجھے لالہ لاجپت رائے کی جانب سے حسب ذیل تار لاہور سے ۱۵ نومبر کو موصول ہوا ۔

لالہ لاجپت رائے کا تار

میں نے جیکار کو تار دیا ہے جواب کا منتظر ہوں ۔

اسکے بعد مسٹر جیکار کی طرف سے ایک تار ۱۶ نومبر کو پونا سے موصول ہوا جس کے الفاظ یہ ہیں ۔

مسٹر جیکار کا تار

میری جماعت مقاطعہ کی تائید کرتی ہے لیکن وہ خود اپنا بیان شائع کرنے کو ترجیح دیتی ہے جس کی ایک نقل آپ کی خدمت میں ارسال ہے ۔

پنڈت مالویہ اور ڈاکٹر مونجے نے جواب نہیں دیا

[illegible]

مسٹر سرینواس آئنگر کا تار

[illegible]

ڈاکٹر انصاری کا تار

[illegible]

باشندگان کلکتہ کا فیصلہ

مکمل مقاطعہ کیا جائے

کلکتہ ۱۶ نومبر ۔ آج شام باشندگان کلکتہ کا ایک عظیم الشان جلسہ تمام جماعتوں کے لیڈروں کی سرپرستی میں ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا ۔ اور اس میں شاہی آئینی کمیشن کے مقاطعہ پر زور دیا گیا جلسہ کی صدارت سر عبدالرحیم نے کی ۔ اور اس جلسہ میں تمام سیاسی جماعتوں اور فرقوں کے لیڈر شریک ہوئے ۔ سر عبدالرحیم نے پر زور تقریر کی آخر میں جلسہ نے ایک تجویز منظور کی جس میں ہندوستان کی خودداری کو دانستہ طور پر صدمہ پہنچانے کی وجہ سے ایک عام جذبہ نفرت و ملامت کا اظہار کیا گیا ۔ اور یہ طے کیا گیا کہ کمیشن کا مکمل مقاطعہ کیا جائے اور اس سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ رکھا جائے ۔ تجویز میں پارلیمنٹ کے ارکین کو تاکید کی گئی کہ کمیشن سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں ۔

پنجاب مسلم لیگ کا فیصلہ

فی الحال مقاطعہ نہیں کیا جا سکتا

پنجاب مسلم لیگ نے ۱۳ نومبر کو سر محمد شفیع کے زیر صدارت شاہی کمیشن کے متعلق حسب ذیل فیصلہ کیا ہے ۔

شاہی کمیشن کے متعلق ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

پشاور میں رہنمایان ملت کو دعوت شوریٰ

شاہی کمیشن کے متعلق وایسرائے کے جس اعلان کا انتظار کیا جا رہا تھا آخر وہ ۸ نومبر کو اخبارات میں شائع ہو گیا ۔ یہ اعلان گورنمنٹ برطانیہ کے اس طرز عمل کی مکمل تصویر ہے جس کا تجربہ ہندوستان کے وفادار باشندے تقریباً نصف صدی سے کر رہے ہیں ۔ اس بدنصیب ملک کے لیئے یہ آج پہلا موقع نہیں ہے وایسرائے کے اس اعلان نے ملک کے سنجیدہ طبقہ کی اس مایوسی کو اور زیادہ مضبوط کر دیا ہے جو وہ عرصہ سے گورنمنٹ کے مستبدانہ رویہ اور طفلانہ تسلیوں سے قائم کر چکے ہیں ۔ غیر جانبدارانہ تحقیقات کے سلسلہ میں وایسرائے نے جن وجوہات کا تذکرہ کیا ہے وہ نہ صرف اثبات مدعیٰ کے لیئے ناکافی ہیں ۔ بلکہ ہندوستانیوں کی توہین کو بھی مستلزم ہیں اس مایوس کن اعلان کے متعلق قطعی اور آخری رائے ظاہر کر دینے میں کوئی مضائقہ نہ تھا لیکن افسوس ہے کہ ملک کی حالت اس امر کی متقضی ہے کہ کسی متفقہ فیصلہ سے پیشتر اپنی حتمی رائے کو محفوظ رکھا جائے ۔

جمعیۃ علماء کا یہ سالانہ اجلاس ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ دسمبر کو پشاور میں ہو رہا ہے جس میں زعماء قوم اور اکابرین ملت کثیر تعداد میں شریک ہوں گے ۔ اس مسئلہ پر غور کرنے اور آخری فیصلہ کرنے کا مسلمانوں کے لیئے یہ بہترین موقع ہے اس لیئے میں تمام مسلم جماعتوں کے ذمہ دار حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ۲ دسمبر تک پشاور پہنچ جائیں تاکہ اجلاس کی باضابطہ کارروائی سے پیشتر متفقہ طور پر اس مسئلہ پر غور کر لیا جائے استقبالیہ کمیٹی اپنے معزز مہمانوں کے لیئے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے کی پوری کوشش کرے گی ۔ بشرطیکہ ۳۰ نومبر تک اس کو تشریف آوری سے مطلع کر دیا جائے ۔ میں ذمہ دار حضرات کی خدمت میں یہ درخواست علیحدہ علیحدہ بذریعہ ڈاک روانہ کر رہا ہوں ۔ اور مجھے امید ہے کہ جمعیۃ علماء کی یہ مخلصانہ دعوت قبول کی جائے گی ۔

[illegible]

حامیان جوابی تعاون اور ہندو مہاسبھا کا اعلان

[illegible]

بمبئی کے کاشتکاروں اور مزدوروں کا فیصلہ

[illegible]

گڈھ مکتیسر کے مظالم پر اظہار نفرت

مرادآباد ۱۴ نومبر ۔ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ مرادآباد کے ایک جلسہ میں جو مسٹر مسعود الحسن بیرسٹر ایٹ لا رکن مجلس مقننہ کی صدارت میں منعقد ہوا اس مضمون کی قرارداد منظور کی گئیں کہ گڈھ مکتیسر کے میلہ میں ہندوؤں نے مسلمانوں کی دوکانوں کو جس طرح لوٹا ہے اور مار پیٹ کی ہے اس پر سخت نفرت اور مذمت کا اظہار کیا جاتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ گڈھ مکتیسر کے واقعات کی تفتیش اور مقدمات کو یورپین افسروں کے سپرد کیا جائے ۔

حضور نظام کی رعیت پروری

حیدرآباد دکن ۔ ۱۵ نومبر ۔ ایک لاکھ روپیہ اس غرض سے منظور کیا گیا ہے کہ وبائی امراض کے دفعیہ کے لئے ضروری کارروائی کی جائے ۔

کراچی میں شاہ افغانستان کا خیر مقدم

کراچی ۔ ۱ نومبر ۔ مسلمانان سندھ نے کراچی میں ایک عام جلسہ میں یہ طے کیا ہے کہ اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کی کراچی میں تشریف آوری کے موقعہ پر اعلیٰحضرت کی خدمت میں ایک خیر مقدم کا سپاسنامہ پیش کیا جائے ۔ مقامی میونسپلٹی کے سامنے بھی اس قسم کی ایک تجویز پیش کی ہے ۔ شاہانہ استقبال کی تیاری کے لئے عام مسلمانوں سے چندہ جمع کیا جا رہا ہے ۔

کیا وایسرائے انگلستان جائیں گے

بمبئی ۱۸ نومبر ۔ سیاسی حلقوں میں افواہ ہے کہ برطانوی کابینہ نے اس صورت حال پر غور کرنے کے لیئے جو شاہی کمیشن کے اعلان سے پیدا ہوگئی ہے لارڈ ارون کو ملاقات کے لئے انگلستان بلایا ہے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وایسرائے جہاں تک کہ وہ بسہولت کر سکتے ہیں بالاؤن حکومت پر ہندوستانی نکتہ خیال کا زور کے ساتھ اظہار کر رہے ہیں ۔

ہندوستانی حامیان اصلاحات کی جانب سے کمیشن کی تجاویز کا جس طرح خیر مقدم کیا گیا ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ ہز ایکسیلینسی اس پر مجبور ہوئے ہیں کہ برطانوی کابینہ وزارت کی منظوری کے لئے ایک ایسی اسکیم پیش کریں جس کے متعلق وہ متوقع [illegible]

مسجد کے سامنے باجہ بجانے کی سزا

[illegible]

ڈپٹی کمشنر سے ہندو وفد کی ملاقات

مسلمانوں پر تعزیری محصول لگانے کی درخواست

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا چالیسواں اجلاس صوبہ مدراس میں

انیسویں صدی کا پہلا سال تھا جبکہ برادران مدراس کی دعوت پر کانفرنس کا پندرھواں اجلاس دسمبر ۱۹۰۱ء میں مدراس میں منعقد ہوا۔ اب اس پر چوتھائی صدی گزر گئی اس مدت میں کئے انقلاب ہوئے کہ دنیا بدل گئی۔ اور دنیا کی ضرورتیں بدل گئیں مسلمانوں کے لئے جو تعلیمی مشکلات اسوقت میں تھیں ۔۔۔ بلکہ ان میں کچھ اور اضافہ ہو گیا ہے کہ جیسے مسلمانوں کا افلاس بڑھتا جاتا ہے تعلیم میں دشواریاں پیدا ہوتی جاتی ہیں لیکن باوجود ان مشکلات کے کسی حالت میں بے نیازی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ضرورت ہے کہ یہ دقتیں آسانیاں حل کی جائیں۔ اور مسلمانوں کی تعلیم کے لئے سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔

برادران مدراس کی زمانہ شناسی اور دانشمندی لائق ستائش ہے کہ انہوں نے کانفرنس کو مدراس میں دعوت دیکر ان مشکلات پر غور کرنے کے لئے ایک موقع بہم پہنچایا ہے۔ اب یہ دوسرے صوبوں کے تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اصحاب کا کام ہے کہ وہاں پہنچکر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور مدراس کی مقامی مشکلات کو سمجھکر ایسی مفید اور قابل عمل تجاویز پیش کریں جن سے بہتر نتائج پیدا ہوں۔

صوبہ متحدہ کے مسلمانوں کو خصوصیت کے ساتھ مدراس جانا چاہئے۔ وہ اگرچہ مدراس سے سینکڑوں میل کے فاصلہ پر ہیں لیکن اسلام کے رشتہ نے انکو باہم مربوط کر رکھا ہے اب وہ زمانہ نہیں رہا ہے کہ خود ہندوستان کے اندر ہی ایک صوبہ کے مسلمان دوسرے صوبہ کے مسلمانوں سے بےخبر رہیں اس کے علاوہ یہ صوبہ کانفرنس کا مرکز اور تمام تعلیمی و قومی تحریکوں کا سرچشمہ ہے۔ گذشتہ صدیوں کے آخر میں جو بڑے نامور لیڈر مسلمانوں میں پیدا ہوئے۔ وہ زیادہ تر اسی صوبہ کے تھے لیکن ان کی قومی خدمات کبھی اس صوبہ کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں تعلیمی حیثیت سے اس صوبہ کو ایک نمایاں امتیاز یہ بھی حاصل ہے کہ یہاں تین سرکاری اور دو قومی یونیورسٹیاں (ہندو مسلمانوں کی) ہیں۔ اس لحاظ سے بھی اس صوبہ کے مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے تعلیمی تجربے سے برادران مدراس کو فائدہ پہونچائیں۔

زندہ دلان پنجاب سے شاید کچھ عرض کرنے کی حاجت نہیں ان کا قومی جوش و ولولہ اکثر اوقات دوسرے صوبہ کے مسلمانوں کی ہمت افزائی کرتا ہے۔ سرسید مرحوم کی آواز پر سب سے پہلے اہل پنجاب نے لبیک بلند کی تھی۔ خوش قسمتی سے اس سال کانفرنس کے صدر بھی پنجاب کے ایک لائق و فاضل اور پہلے قومی خادم سر شیخ عبد القادر صاحب بالقابہ قرار پائے ہیں لہذا اہل پنجاب کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ وہ صوبہ کے اس ممتاز قومی خادم کی معیت میں جوق در جوق مدراس پہونچ کر اتحاد و اتفاق اسلامی بھائیوں میں ہمت و حوصلہ پیدا کریں۔

برادران پنجاب کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ سر شیخ عبد القادر صاحب کی صدارت کی تجویز سب سے پہلے مدراس کی استقبالیہ کمیٹی کی طرف سے پیش کی گئی تھی ۔۔۔

باوجود اس ۔۔۔ خدمات کو ۔۔۔ اس محبت ۔۔۔

حیدر آباد ۔۔۔ عہد معدلت ۔۔۔

نے وہاں ایک خاص فضا پیدا کر دی ہے جس سے وہاں کے مسلمانوں کو سب سے زیادہ مسلمانوں کی تعلیمی ضرورتوں کا احساس ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ ہمسایگی کے لحاظ سے بھی حیدر آباد اور مدراس کے تعلقات اس قدر مستحکم ہیں کہ انہوں نے اب ایک تاریخی قدامت حاصل کر لی ہے۔ اسوقت بہت سے برادران مدراس وفاداری سے دولت آصفیہ کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ لہذا حیدر آباد کے مسلمانوں کا بھی یہ فرض ہے کہ اس موقع پر اپنے مدراسی بھائیوں کی قومی مجلس میں شریک ہو کر ان کی مدد فرمائیں۔

حقیقت یہ ہے کہ صحیح معنی میں ہندوستان کی ترقی اسی وقت ہوگی جبکہ ہندوستان کے ہر صوبہ کے مسلمان بلکہ تمام ہندوستانی قومیں تعلیم میں یکساں طور پر ترقی کریں ہم کو تعلیمی معاملات میں فراخ حوصلہ ہونا چاہئے۔ ملک سے جہالت دور کرنا اور تعلیم پھیلانا سب قوموں کا اخلاقی فرض ہے جب تک ہم فرقہ وارانہ تعصبات سے بالاتر ہو کر ملک میں اشاعت تعلیم کے لئے فراخ دلی سے کوشش نہیں کریں گے ملک ہر سوں اس جہالت میں مبتلا رہے گا ۔۔۔ کسی خاص صوبہ کا سوال نہیں ہے۔ بلکہ جو صوبہ بھی تعلیم کے لحاظ سے پس ماندہ ہو اس کی ترقی کے لئے وسائل بہم پہنچانا ہمارا فرض ہے ۔۔۔ کے مسلمان بھی تعلیم میں پس ماندہ ہیں۔ لہذا اس موقع پر جبکہ ایک مجلس خالص تعلیمی معاملات پر غور کرنے کے لئے جمع ہو رہی ہے۔ حتی الامکان ہر مسلمان کو اس میں شریک ہونا چاہئے۔

خاکسار ۔۔۔ آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڑھ

ندوۃ العلما کا بائیسواں سالانہ اجلاس

ندوۃ العلما لکھنؤ کا بائیسواں سالانہ اجلاس ۔۔۔

بتاریخ ۲۹-۳۰ جمادی الاول - و یکم جمادی الاخری ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۵-۲۶-۲۷ نومبر ۱۹۲۶ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ پنجاب کے مشہور تجارتی مرکز شہر امرتسر میں منعقد ہوگا۔

عالیجناب مولانا مولوی غلام حسین صاحب ہوم منسٹر ریاست بہاولپور نے ازراہ ہمدردی اسلامی جلسہ کی صدارت منظور فرمائی ہے۔ قوی امید ہے کہ جناب ممدوح کی رہنمائی میں مسلمانوں کا یہ قومی اور اسلامی اجتماع انشاء اللہ نہایت کامیابی اور شان و شوکت کے ساتھ انجام پذیر ہوگا۔

ندوۃ العلماء کا یہ اجلاس خاص طور پر شاندار ہوگا۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ اسکو تعلیم و تربیت دار العلوم کے نتائج و اثرات کا بہترین مرقع بنایا جائے۔ اسکے علاوہ ہر طبقہ و ہر درجہ کے علماء کرام مشاہیر اسلام ۔۔۔ اور جدید تعلیم یافتہ بزرگوں کی ایک کثیر تعداد کے شامل جلسہ ہونے کی قوی امید ہے لہذا برادران اسلام کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ یہ استدعا ہے کہ براہ کرم جلسہ کی شرکت کے لئے تھوڑی سی تکلیف ضرور گوارا فرمائیں ۔۔۔ دار العلوم کے فارغ التحصیل طلباء ۔۔۔

ندوۃ العلماء کے تین سفیر (۱) مولانا ۔۔۔ صاحب ندوی (۲) مولوی محمد یوسف صاحب اور (۳) ۔۔۔ پنجاب کے مختلف شہروں اور قصبوں میں اغراض و مقاصد ندوہ کی اشاعت اور فراہمی سرمایہ کی غرض سے دورہ کر رہے ہیں۔

زندہ دلان پنجاب سے توقع ہے کہ وہ اپنی قدیمی روایات زندہ دلی و حب قومی کو اس موقع پر زندہ کر دکھائیں گے اور سفراء کی جھولیاں سیم و زر سے بھر دیں گے۔

ہندوستان کے دیگر اقطاع و حصص میں بھی سفرائے ندوہ مصروف کار ہیں اور تمام مسلمانان ہند سے استدعا ہے کہ وہ علماء کرام کی اس محترم مجلس اور اپنی دینی مرکزی درسگاہ (دار العلوم ندوہ) کے تحفظ و بقا کے لئے سفراء کی دستگیری فرمائیں۔

(نوٹ) تاریخ تشریف آوری کی اطلاع کم از کم ایک ہفتہ قبل مولوی محمد سلیمان صاحب فاروقی بی۔ اے۔ ایڈیٹر رسالہ الحقیقت امرتسر آنریری سکریٹری مجلس استقبالیہ ندوۃ العلماء کے نام آنی چاہئے۔

چندہ رکنیت ندوہ پانچ روپیہ ہے۔ چندہ اعانت (وزیٹری) دو روپے اور چندہ مجلس استقبالیہ صرف ایک روپیہ۔ چندہ رکنیت دینے والے اصحاب مجلس استقبالیہ کے مہمان ہوں گے۔ وزیٹر بھی دو روپے (اندہ دیکر) مہمان ہو سکتے ہیں۔ ہوٹل میں کھانا کھانے والے بزرگوں کے لئے ان کے خرچ پر ہوٹل میں چند روز قبل اطلاع آنے پر انتظام کیا جا سکتا ہے۔ ہوٹل کا خرچ ۔۔۔ یومیہ سے کم نہ ہوگا۔

المشتہر ۔۔۔ ان
شیخ صادق حسن بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا پریزیڈنٹ مجلس استقبالیہ ندوۃ العلماء امرتسر
شیخ علی بخش سوداگر پشم آنریری مجسٹریٹ جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ

ایک بہترین قاری حافظ خوش الحان

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ
اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

۔۔۔ کراچی

اعلان

سید شاہ محمد قاسم (میرٹھ) ۔۔۔

تاریخ اسلام کا بہترین سلسلہ
عروج اسلام
کے
پانچ حصے

حصہ اول ۔۔۔
حصہ دوم ۔۔۔
حصہ سوم ۔۔۔
حصہ چہارم ۔۔۔
حصہ پنجم ۔۔۔

صلاح الدین ایوبی ۔۔۔

بت شکن ۔۔۔

اسباب تنزل ۔۔۔

ناظر دفتر عروج اسلام برانڈرتھ روڈ لاہور

کیمیکل گولڈ سونے کی سنہری

جرمنی تحفہ کیمیکل گولڈ گوشوارے

مینیجر ۔۔۔ ایس اے اسغر ۔۔۔

نبال جعفر تک

۔۔۔ امرتسر ۔۔۔ لاہور

کتب خانہ نذیریہ کو ایک فیاضانہ ہدیہ

جناب حافظ سید سعید صاحب خلف اصغر جناب حافظ سید محمود صاحب سابق امام جامع مسجد دہلی نے ازراہ علم نوازی مختلف علوم و فنون کے ایک سو ۔۔۔ نسخے کتب خانہ نذیریہ دہلی کو مرحمت فرمائے ہیں۔ ان کتابوں میں چند قلمی نسخے بھی ہیں جو اس زمانہ میں نادر و کمیاب ہیں۔ علاوہ ازیں آپ نے اور آپ کی محترمہ والدہ صاحبہ نے جو نہایت ہمدرد اسلام اور علم نواز ہیں اور بھی بیش قیمت کتابیں مرحمت فرمانے کا وعدہ کیا ہے جو عنقریب داخل کتب خانہ ہو کر مفید خلائق ہوں گی۔ ہم تمام ارکان کتب خانہ نذیریہ حافظ صاحب موصوف اور ان کی والدہ محترمہ کی اس فیاضی کے تہ دل سے شکر گزار ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دوسرے علم دوست حضرات بھی کتب خانہ کی طرف توجہ فرمائیں گے ۔۔۔

العاجز ۔۔۔ عبد الرؤف ناظم کتب خانہ نذیریہ پھاٹک حبش خاں۔ دہلی

منی آرڈر یا وی پی

کونسا طریقہ آسان ہے ۔۔۔

پرنس جمال صابن

مینیجر ۔۔۔ دہلی

۲۹ نومبر ۱۹۲۶ء ۔۔۔

بہترین اسلامی ٹوپیاں

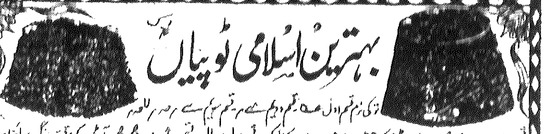

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

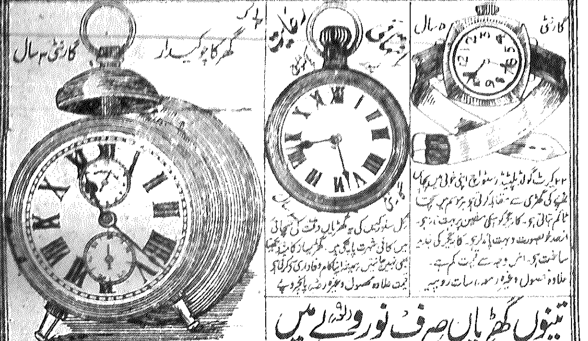

تینوں گھڑیاں صرف نو روپیہ میں

ملک کاینڈ ہو کمپنی اینڈ کرانچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۳۲۶ دہلی

سلکی ریشمی کپڑے

میاں جان محمد علی تاجران پارچہ ۔۔۔

دوا یاقوت

۔۔۔ سعید برادرس اینڈ کو ۔۔۔ دہلی

خزاں کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

”حلفی اقرار“

جنرل مینیجر کارخانہ دواخانہ ۔۔۔ مظفرپور (بہار۔ انڈیا)

مفت

اخبار راجہ کے مفت دینے کا اعلان ۔۔۔
مینیجر راجہ اخبار لکھنؤ

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ
کا
”حبیب نمبر“
رجب میں شائع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے ”حبیب نمبر“ میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے تمام اشتہارات نومبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں

مینیجر الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں

تار کا پتہ ”الجمعیۃ“ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا اور جامعیت

دیکھ پاکیزہ دلکش ہر ایک روایت صحیح اور ثابت درست سند کے ساتھ۔ ان کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے کال میں ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

حرمین شریفین کے حالات کا جہاں تک تعلق احکام الٰہی اور فرمان رسول پاک سے ہے توراۃ و زبور و انجیل میں ان کی بابت جو پیشگوئیاں ہیں تاریخ و جغرافیہ کی سب حلال اشیاء حج کے احکام اسرار اور فقہی مسائل اس میں جمع ہیں قیمت بلا محصول ۱۲؍

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر لطف اور تفسیر و اسرار یوسف کے اسرار واقعات یوسفی کی تطبیق اسلامی و اسرائیلی روایات کا انتخاب ... ایک ہزار مختلف مسائل قیمت بلا محصول ۱۲؍

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت مقدسہ ... اس کتاب کی مقبولیت ... ہندوستان کے اکثر اسلامیہ مدارس ... میں داخل ہے جلد اول ... جلد دوم ... حصہ سوم تیار ہے ... جلد آنی چاہئیں

ملنے کا پتہ

مینجر شیخ ہدایت اللہ مینیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ اکیڈمیں جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبر ۱۱ ... (بہار)

پانی ور دودھ کو چند سکنڈ میں جما دی

دوا جوہر

... منیجر صحت منزل ...

حکمت سعید اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ... لکھنؤ

چرخہ مارکہ خمیدہ خضاب جبر دو

ہر جو ہر

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں صرف چار رتی خضاب لگانے سے سپید بال ... ریشم بالوں کو کر دیتا ہے ... جاپانی امریکن سفید خضاب فرخت ہو رہے ہیں سب پر فوقیت لے گیا ہے۔ ہر شخص کے امتحان کے لئے نمونہ مفت دیتے ہیں۔ پہلے لگا کر دیکھ لو ... ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر نمونہ مفت طلب کر سکتے ہیں۔

دوکانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے ... قیمت فی پیکٹ کلاں ... میانہ ... خورد ... علاوہ محصول ڈاک

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران ہندی ... دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جنرل مینیجر ... بک ایجنسی ... لاہور

اعصاب معدہ جگر بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

حکیم سید عبد العزیز ... نصرتی ... مظفرنگر

آئیے دیکھئے برتن

اکسیر جذام

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد عہ علاوہ محصولڈاک عہ جلد کی اجرت معمولی چرمی عہ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک عہ

قرآن مجید جو کہ ۷ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصولڈاک ۱۲؍

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معہ اپنوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسند ہے۔ اور پارہ پارہ جلد ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہمنے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی عہ محصولڈاک ۸؍ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی پچیس ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی ضرور روانہ کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کتابت لکھائی صاف ستھری چھپائی دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں۔ انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰ ہیں۔ ساٹھ جزو ۱۲ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی ہے رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصول ڈاک ۱۴؍ (نوٹ) جو صاحب ۱۲ کی اکٹھی دس جلدیں منگاویں گے ان کے ساتھ ۸؍ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی عہ محصولڈاک ۸؍

بوستان غوثیہ

سوانح عمری حضرت غوث بہاؤ الدین ذکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ ...

برکات علی پور

بستان المفردات

بوستان خیال

توضیح العقائد

اس رسالہ کا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے قیمت ۱۲ رعایتی ۱۰؍

تفریح الاحباب

یعنی

مناقب الآل والاصحاب

تحفۃ الزوجین

تذکرۃ المتقین

... تذکرۃ الشعراء ... نعت نبی کریم صلعم قیمت ۲ رعایتی ۱؍ ... تحفۃ المصلی قیمت ۲ رعایتی ۱؍

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں دہلی

مکمل تاریخ مذہب اسلام

المعروف

عجائب القصص اردو

جس میں حضرت آدم سے لیکر بالترتیب سوا لاکھ خاتم المرسلین تک کے کل انبیاء علیہم السلام کے مجملہ حالات سقدر مشرح و مفصل بیان کئے گئے ہیں کہ دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی بیحد جامع تاریخ ہے بہت سے نکات اور فوائد بھی جا بجا لکھے گئے ہیں یا سوانح اصحاب کبار و ازواج مطہرات و شہدا کا حال بھی درج ہے مختصر فہرست مضامین حسب ذیل ہے۔ پیدائش نور صلی اللہ علیہ وسلم۔ پیدائش زمین و آسمان ذکر پیدائش تا وفات حضرت آدم علیہ السلام احوال نوح و ادریس ذکر ... حضرت ابراہیم ... حضرت اسمٰعیل علیہ السلام۔ ذکر حضرت اسحاق و یعقوب ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا الذین آمنوا قوا انفسکم واہلیکم نارا

اے ایمان والو بچاؤ آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچا یا دُ

حضرات ہر ذی علم مسلمانوں کو اپنے دین ایمان سے سب سے پہلے واقفیت حاصل کرنیکی ضرورت ہے اور پھر دنیاوی تعلقات کیطرف رجوع ہو کر علم حاصل کرنیکی بڑی ضرورت ہے کیونکہ مخالفین اسلام جس شد و مد کے ساتھ اپنی ذہانت وغیرہ سے کام کر رہے ہیں کم از کم ان کے مقابلہ کے لئے کچھ تو استعداد حاصل کر لینی چاہیے۔ لہذا کتب ذیل حسب مرضی منگا کر مطالعہ فرمائیں۔

سوانح عمری حضرت مجدد الف ثانی

علی اور حسین کی جنگ

انتخاب صحاح ستہ

تفسیر سورہ یوسف

خوان نعمت کلاں

چراغ رسالت

دارمی شریف

الغزالی

الفاروق

دیوان غالب

تذکرۃ الاولیاء

ہفت سورہ مترجم

مراۃ العروس

تحریک ارتداد کی تاریخ

رکن دین

الہارون

یوم یقوم الروح والملئکۃ

مجاہدین ریف کے کارنامے

کفر توڑ

ہدایت الاسلام

سر توڑ

شدھی توڑ

سیرۃ امام اعظم ابو حنیفہ

محل خانہ شاہی

آواگون توڑ

حیات کامل

عجائب المخلوقات

مجموعہ میزان الطب

ایک اسلامی حکومت میں اچانک انقلاب

پر اسرار شہزادی

ترکی دلہن

خونی رقیب

معشوقہ عرب

ملک العزیز ورجنا

محمود غزنوی کی آخری لڑائی

سلیم و مہر النساء

خون ناحق یعنی قتل بادلہ

لندن کا جاسوس

شاہی خزانہ

ناناصاحب کی لوٹ

محبوبہ لندن

چراغ سحری

الف لیلہ کلاں قیمت عہ

خرچہ رجسٹری و محصول پارسل بذمہ خریدار ملنے کا پتہ خواجہ بک ایجنسی محلہ شیریں بجنور (یو۔ پی) اپنا پتہ صاف خوشخط تحریر فرمائیے

تارکاپتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۳۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ ہجری - مطابق ۲۶ نومبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۳۷

تراجم و مقتبسات

روس اور ایران کا جدید معاہدہ

پچھلے دنوں روس اور ایران کے درمیان جس دوستانہ معاہدہ کی اطلاع رائٹر کے ذریعہ ہندوستان پہنچی تھی اس کا پورا متن اب ایرانی اخبارات میں آگیا ہے۔ ذیل میں ہم اس کا ترجمہ پیش کرتے ہیں۔

چونکہ فریقین معاہدہ اپنے باہمی مفاد و مصالح کیلئے اس امر کی تعیین ضروری سمجھتے ہیں جو دونوں کے موجودہ دوستانہ و مصالحانہ تعلقات کو مستحکم و مضبوط کریں، اس لئے ہر دو سلطنت نے حسب ذیل کے نمائندگان مختار کو ترتیب معاہدہ کیلئے مقرر فرمایا۔

منجانب اعلیٰ حضرت ہمایوں شاہنشاہ ایران ... خاں انصاری، وزیر امور خارجہ ایران۔

منجانب مجلس مرکزیہ سوویٹ روس ...

دفعہ اول۔ ایران اور جمہوریہ روس کے تعلقات ۲۶ فروری ۱۹۲۱ء کے معاہدہ کی بنیاد پر قائم رہیں گے اور اس معاہدہ کی تمام شرائط بدستور معتبرہ نافذ رہیں گی۔

دفعہ دوم۔ ...

...

دفعہ چہارم۔ چونکہ ۲۶ فروری ۱۹۲۱ء کے معاہدہ میں ...

دفعہ ہشتم۔ اس عہد نامہ کے تین نسخے ہوں گے فارسی، روسی اور فرانسیسی۔ تفسیر کے موقع پر تینوں نسخے مستند ...

روسی اخبارات کا تبصرہ

اخبار "ایزوستیا" کی رائے

گذشتہ چند سال سے ایران میں بیداری اور ترقی کی جو حرکت پیدا ہو گئی ہے ...

اخبار "پروڈا" کی رائے

...

زمانہ جنگ کے قرضوں سے بھی ایران نے جرأت کے ساتھ یکسر دستی حاصل کرلی ...

کوہ طور کا محل وقوع

...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۴ روپے	۵ روپے
ششماہی	۲ روپے	[illegible]
فی پرچہ	۱ آنہ	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶، ۳۰ تاریخ کو پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے۔ قیمت ... ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

علامہ شبلی النعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

الفاروق، المامون، الغزالی، الکلام، سیرۃ النعمان، مقالات شبلی، رسائل شبلی، مجموعہ نظم شبلی، سوانح مولانا روم، بیان خسرو ...

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورہ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تفاسیر

تعلیم الاسلام

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الدولتین

رموز ایت

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

آریوں کے جوابات

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر تجربات

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں۔ رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقع۔

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف قیمت پر دینے کا اعلان کیا تھا ...

پندرہ روپے کی رعایت

...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳۰ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا آئندہ کام

(۲)

مسلمانوں کی اقتصادی اصلاح

ایک عرصہ سے مسلمان اپنی اقتصادی کمزوری کو محسوس کر رہے ہیں۔ بیکاری کی کثرت، وسائل معاش کی قلت اور افلاس کی روز افزوں ترقی نے ان کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ تجارت، صنعت، زراعت، تعلیم، سیاست، معاشرت، اخلاق غرض زندگی کے ہر شعبہ میں اس کمزوری

صرف چند امور کی طرف اشارہ کرنا کافی سمجھتے ہیں۔

۱۔ مسلمانوں کی اقتصادی مصیبت کا اصلی سبب سود نہ لینا نہیں ہے بلکہ سود دینا ہے۔ مذہبی حیثیت سے یہ دونوں فعل برابر کے گناہ ہیں اور دنیوی حیثیت سے سود دینا سود لینے سے زیادہ احمقانہ حرکت ہے کیونکہ اس سے انسان گناہ الگ سمیٹتا ہے اور مالی نقصان الگ برداشت کرتا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کی اقتصادی اصلاح کے لئے سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ انہیں سود پر روپیہ قرض لینے سے منع کیا جائے۔

۲۔ مسلمانوں کی عام ضروریات کیلئے امداد باہمی کی تحریک کو (تھوڑی ترمیم کے ساتھ) جاری کیا جائے۔ اس قسم کی سوسائٹیاں بڑے پیمانہ پر قائم ہونی چاہئیں جنمیں خوشحال لوگ اپنی آمدنی کا پسماندہ حصہ امانتہً رکھوا دیا کریں اور ان سے ضرورتمند لوگوں کو غیر سودی قرض دیا جائے۔

۳۔ مسلمانوں میں تجارت اور صنعت و حرفت کا شوق پیدا کیا جائے

نہیں ہوا تو انکے دلوں میں اسلام کی طرف سے کوئی اچھا خیال پیدا نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ دنیا میں بہت کم ہیں جو اسلام کو اس کی اصلی تعلیم کا مطالعہ کرکے پہچانتے ہیں۔ اکثریت ان ہی لوگوں کی ہے جو تعلیم کو نہیں سمجھتے بلکہ مسلمانوں کی زندگی میں اسکے آثار ظہور کو دیکھ کر رائے قائم کرتے ہیں۔ اور جب انکی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ ایک شخص گوپی پرشاد سے عبداللہ تو ہوگیا، مگر اعمال اسکے وہی ہیں جو پرشادیت کے زمانہ میں تھے، بلکہ در بدر بھیک مانگتے پھرنے کا اس پر اور اضافہ ہوگیا، تو انہیں اسلام اور کفر میں پیجامہ اور دھوتی، اور حلال اور گوشت کے سوا کوئی خاص فرق نظر نہیں آتا۔ اس خرابی کا علاج نہایت ضروری ہے اور اسکی صرف یہی صورت ہے کہ نومسلموں کی مذہبی تعلیم، انکی اسلامی تربیت اور انکی شریفانہ معاش کے لئے ایک عمدہ نظام قائم کیا جائے اور اس میں مذہبی تعلیم کے ساتھ مختلف قسم کی صنعتیں سکھانے کا انتظام کیا جائے۔

زمیندار کی ضبطی

اس سے پہلے ایسوسی ایٹڈ پریس کے ذریعہ یہ اطلاع شائع ہوچکی ہے کہ حکومت پنجاب نے ۱۹ نومبر کا زمیندار ضبط کرلیا ہے۔ اب ۲۲ نومبر کے زمیندار سے یہ معلوم کرکے حیرت ہوئی کہ یہ کارروائی ایک مضمون "ذبیحہ گاؤ" کی اشاعت پر ہوئی ہے جس میں تاریخی حقائق سے صرف یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ قدیم زمانہ کے ہندوؤں میں بھی مسلمانوں کی طرح گائے کا گوشت حلال تھا۔

اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ حکومت پنجاب آئندہ کے لئے تاریخی تحقیق و تدقیق کا دروازہ بالکل بند کر دینا چاہتی ہے اور ہر اس تاریخی دعوے کے اظہار کو جرم قرار دے رہی ہے جو ہندوؤں کی موجودہ ذہنیت کے ماتحت انکے جذبات کے منافی ہو۔

اچھوتوں میں تبلیغ اسلام

ہندو ریاستوں میں مسلمانوں کے شرعی حقوق

غیر شرعی رسوم کا انسداد

نومسلموں کی تعلیم و تربیت

ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس

معذرت

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین شرع متین اس مسئلہ میں کہ:-

(ایک پارک میں مسلمان عرصہ دراز سے نماز تراویح اور میلاد شریف بالالتزام پڑھتے آئے ہیں۔ موجودہ صورت میں ہندو ممبران بورڈ نے اپنی اکثریت سے پارک میں نماز تراویح اور میلاد شریف کو بند کر دیا ہے۔ کیا اس مقام پر مسلمانوں کو بحیثیت پبلک کے ایک ممبر ہونے کے اپنے حق کی بنا پر مذہبی مراسم مذکورہ بالا

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ، مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار الجمعیۃ ایسا اخبار ہے جس میں اشتہار دینے سے تجارت بہت جلد ترقی ہو سکتی ہے۔ منیجر

نکات و لطائف

(از ملا رموزی جرنلسٹ)

کسی اوبار نصیب قوم کی تلاش ہو تو اس کے افراد، اس کی سیاست، اس کی معاشرت، اور کاروباری زندگی پر نظر نہ ڈالو۔ بلکہ اس کے افراد کی ذہنی قوت اور خیالات کا اندازہ کرو۔ اگر آپ کو اس کے خیالات میں پستی، اور ذلت نظر آئے، اور اس کا میلان خیال زوال کی طرف ہو تو آپ اسکے زوال و انحطاط پر یقین کر لیجئے۔ کیونکہ قوموں کے زوال و ترقی کا یہی وہ کلیہ دستور ہے جو یاد

ہم مرتے دم تک خدمت میں مصروف رہیں گے

مولانا برکت اللہ مرحوم کی مجاہدانہ زندگی

کپتان کاظم بے کا خراج تحسین

مولانا برکت اللہ مرحوم کی وفات پر ہندوستانی مسلمان جرائد کی مجرمانہ خاموشی اور حوصلہ فرسا فراموش کاری سے متاثر ہوکر میں آج قلم اٹھانے پر مجبور ہوا ہوں۔ اور ذیل میں اس ترکی مقالہ کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں جو کہ جریدہ "وقت" استنبول میں مولانا مرحوم کی وفات حسرت آیات کی بابتہ ان کے معتقد تند شاگرد کپتان کاظم بے نے جو سفر افغانستان

مجاہدانہ زندگی

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد دریابادی)

"صحابہ کرام کے دلوں میں قیامت کا خوف اس قدر سمایا ہوا تھا کہ اسکے ڈر سے ہر وقت کانپتے رہتے تھے۔ ایک بار دفعتہً اندھیرا ہوگیا، ایک صاحب نے حضرت انس بن مالک سے پوچھا، کیا عہد نبوت میں بھی ایسا ہوتا تھا، بولے معاذ اللہ اگر ہوا بھی تیز ہوجاتی تھی، تو ہم سب قیامت کے ڈر سے مسجد کی طرف بھاگ دوڑتے تھے"

تذکرۂ رسول صلعم

جمعیۃ علماء ہند کا آٹھواں سالانہ اجلاس پشاور (صوبہ سرحد)

بصدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا مولوی سید انور شاہ صاحب قبلہ

جو بتاریخ ۲، ۳، ۴ دسمبر ۱۹۲۷ء مطابق ۶، ۷، ۸ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ بروز جمعہ، شنبہ، یکشنبہ شاہی مہمان خانہ میں منعقد ہوگا جس میں صوبہ سرحد اور تمام ہندوستان کے علماء کرام و مشائخ عظام و رہنمایان ذی الاحترام کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مطہرہ اور ملت بیضا کی روشنی میں قومی و مذہبی معاملات پر غور و بحث ہوگی اور ان کا تصفیہ کیا جائیگا۔ ہندوستان کی موجودہ حالت اور معاملات حاضرہ کی نزاکت، بالخصوص صوبہ سرحد کی مذہبی اور قومی اہمیت اس امر کی مقتضی ہے کہ اجلاس کو پوری ہمت اور استقلال کے ساتھ کامیابی کے اعلیٰ درجہ پر پہنچایا جائے۔ ہمیں تمام حلقہ بگوشان توحید اور فرزندان ملک و ملت سے کامل توقع ہے کہ وہ پورے شوق اور اخلاص کے ساتھ جوق درجوق شریک ہوں گے اور اتحاد و اتحاد اسلامی کا دلفریب منظر بنائیں گے خصوصاً مسلمانان صوبہ سرحد انتہائی دلچسپی کا ثبوت دیں گے۔

امور زیر بحث یہ ہوں گے

صوبہ سرحد میں اصلاحی سکیم۔ مسلمانوں کی اقتصادی اصلاح۔ مسئلہ توریث بنات۔ رسوم مہلک کا ترک۔ اتحاد بین المسلمین۔ مسئلہ اوقاف۔ نیم دیز اتحاد کانفرنس دہلی منعقدہ ۱۹۲۷ء پر غور۔ نومسلموں کی تعلیم و تربیت کا انتظام۔ تحفظ حقوق اسلامی۔ تجاویز اتحاد کانفرنس کلکتہ پر غور۔

اطلاعات

(۱) ارکان مجلس عاملہ کو چاہیے کہ ۲۹ نومبر کی صبح تک پشاور پہنچ جائیں تاکہ حسب ضرورت مجلس عاملہ کا جلسہ منعقد ہو سکے۔ (۲) ارکان جمعیۃ اور معززین مدعوین کے قیام و طعام کا انتظام جمعہ کی صبح سے یکشنبہ کی شام تک مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا بشرطیکہ ۲۸ نومبر تک تشریف آوری کی اطلاع بتعیین تاریخ و وقت دفتر استقبالیہ میں موصول ہو جائے۔ (۳) ارکین جمعیۃ سے مراد وہ حضرات ہیں جو جمعیۃ مرکزیہ کے ممبر ہوں۔ یا کسی صوبہ اور ضلع کی جمعیۃ علماء کے رکن ہوں۔ یا انکو صوبہ اور ضلع کی جمعیت علماء نے شرکت اجلاس کے لیے منتخب کیا ہو بشرطیکہ انکے پاس سند رکنیت یا سند انتخاب موجود ہو) معزز مدعوین سے مراد صوبہ سرحد کے علماء اور بیرون صوبہ سرحد کے وہ حضرات ہیں جنکی خدمت میں دعوتی صد بھیجا گیا ہو۔ (۴) جو حضرات قیام و طعام کا علیحدہ خود انتظام کریں وہ بھی ۲۸ نومبر تک مجلس استقبالیہ کو مطلع کر دیں۔ (۵) جو صاحب کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں وہ ۳۰ نومبر تک سکرٹری مجلس استقبالیہ کے نام روانہ کر دیں۔ (۶) تمام حضرات کو بستر اور سردی کا پورا سامان اپنے ہمراہ لانا چاہیے پشاور میں دسمبر سخت سردی کا مہینہ ہے (۷) تشریف آوری کی اطلاع نہ بھیجنے والے حضرات کے قیام و طعام کی ذمہ دار مجلس استقبالیہ نہ ہوگی (۸) رکنیت مجلس استقبالیہ کی فیس دو روپیہ مقرر کی گئی ہے لیکن ۲۸ نومبر کے بعد کوئی شخص مجلس استقبالیہ کا ممبر نہ ہو سکیگا۔ (۹) اجلاس عام کا داخلہ ٹکٹ سے ہوگا لیکن جمعیت علماء کے ارکین اور معزز مدعوین اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

نوٹ ٹکٹ کی قیمت حسب ذیل مقرر کی گئی ہے درجہ اول ۵ درجہ دوم ۲ درجہ سوم ۱

دفتر استقبالیہ کا پتہ

دفتر استقبالیہ کمیٹی اجلاس جمعیۃ علماء ہند پشاور شہر

الداعی

۱۔ نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خاں صاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ اے۔ صدر مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند۔
۲۔ نواب ارباب دوست محمد خاں صاحب ایم۔ بی۔ او۔ ای۔ چیف آف تہکال۔ (نائب صدر)
۳۔ نوابزادہ خان صاحب ارباب محمد اکرم خاں صاحب چیف آف ہند۔ لنڈی
۴۔ خان بہادر حاجی سیٹھی کریم بخش صاحب ایم۔ بی۔ ای۔ رئیس پشاور
۵۔ مولانا مولوی عبدالحکیم صاحب صدر خلافت کمیٹی ... خطیب مسجد قاسم علی خاں
۶۔ ... خاں صاحب ... سکرٹری ... ڈیرہ اسمٰعیل خاں
۷۔ مولانا احمد گل صاحب سکرٹری خلافت کمیٹی کوہاٹ
۸۔ خان بہادر نواب ... خاں صاحب ... ڈیرہ اسمٰعیل خاں
۹۔ قاضی محمد ... خاں صاحب صدر انجمن اسلامیہ ہزارہ
۱۰۔ ... حافظ محمد اسحاق صاحب خطیب جامع مسجد ...
۱۱۔ خان بہادر حاجی احمد یار خاں صاحب ... ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔
۱۲۔ قاضی میر احمد صاحب ... وکیل ... پشاور۔
۱۳۔ حاجی فضل الٰہی صاحب ... پشاور۔
۱۴۔ سید محمد اشرف شاہ صاحب وکیل ... کوہاٹ۔
۱۵۔ سردار محمد اورنگ زیب خاں صاحب ... وکیل ... ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔
۱۶۔ خان عبدالرب خاں صاحب ... وکیل شہر پشاور۔

بسر قیامت

بیرون ہند

شاہی کمیشن

لیبر پارٹی کی کونسل کا فیصلہ

لیبر ارکان سے علیحدگی کا مطالبہ

لندن ۱۹ نومبر۔ انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی کی قومی کانفرنس نے ایک قرار داد منظور کی ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ یہ کونسل شاہی کمیشن سے ہندوستانیوں کے علیحدہ رکھے جانے پر پر زور احتجاج کرتی ہے اور ہندوستانیوں کے اس حق کی تصدیق کرتی ہے کہ ...

نوآبادیات نے بیان کیا کہ ایک معاہدہ ... جس کی رو سے خود مختار حکومت ماورائے اردن کو باضابطہ تسلیم کر لیا جائیگا۔ انتظام حکومت اپنی شرائط کے ماتحت رہیگا جو فلسطین کے انتداب میں مندرج ہیں اور جنکو مجلس الاقوام کی یادداشت کے ذریعہ ترمیم ہی کیا گیا ہے۔

شاہ فیصل کا دورہ

لندن ۱۸ نومبر۔ شاہ فیصل نے آج لندن سے لنکاشائر کے صنعتی علاقہ کے معائنہ کے لیے دورہ پر روانہ ہوئے اس میں انکے دو تین دن صرف ہوں گے۔

علاقہ عراق پر وہابی شیخ کا حملہ

بصرہ ۱۸ نومبر۔ ... شیخ فیصل ... کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ... عراق کے علاقہ ... کی سرحدی چوکی پر حملہ اور سامان حرب ... اور برطانوی ... ہوائی جہاز ... ہیں۔

ہندوستان

شاہی کمیشن کے متعلق ہندوستان کی رائے

پنڈت موتی لال نہرو پارلیمنٹ کے سامنے تقریر کرینگے

باشندگان بمبئی کا جلسہ عام

مکمل مقاطعہ کی تجویز

لیبر پارٹی کے وفد کو لارڈ برکن ہیڈ کا جواب

کمیشن کی ہیئت میں تبدیلی نہیں کیجائیگی

پنڈت موتی لال نہرو کا مکتوب

لیبر پارٹی کے لیڈروں کے نام

ڈاکٹر سیف الدین کچلو کی رائے

مقاطعہ کی تائید

پنجاب خلافت کمیٹی کا فیصلہ

مکمل مقاطعہ کیا جائے

کیا لیبر ممبر کمیشن سے علیحدہ ہو جائینگے

ملکت ماورائے اردن کی خود مختاری

پنجاب کانگرس کمیٹی کا فیصلہ

مکمل اور شدید مقاطعہ کی تجویز

سکھ لیڈروں اور اخباروں کی متفقہ رائے

"مقاطعہ کیا جائے"

کرنل ویجوڈ کا لالہ لاجپت رائے کو تار

کمیشن قابل قبول نہیں ہے

لبرل ایسوسی ایشن صوبجات متحدہ کا جلسہ

مقاطعہ کی تائید

مسٹر شعیب قریشی صاحب کی رائے

ناگپور کا جلسہ عام

بہار اڑیسہ صوبہ کانگرس کمیٹی کی تجویز

شرائط تعاون

غیر برہمن پارٹی کی تجویز

اسلامیہ کالج سے پرنسپل عبداللہ یوسف علی کا قطع تعلق

شاہ افغانستان کا ورود مسعود

کراچی اور بمبئی میں رونق افروز ہونگے

مجلس مقننہ پنجاب میں سوال و جواب

اعجاز مینڈا اور ستیارتھ پرکاش

شاہ افغانستان اور حضور نظام کی ملاقات

خبر صحیح نہیں

فسادات ناگپور کا مقدمہ

پولیس اور سامنا زمیندار کو سزائے جرمانہ

سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور غازی عبدالرحمن کا مقدمہ

خریداران الجمعیۃ کے لئے

بشارت کبریٰ

نظام سوراج کا مسودہ

صدر کانگرس کی اطلاع

فسادات فرخ آباد

ہندو ملزموں کی اپیل خارج کر دی گئی

دہلی کا گذشتہ فساد

ایک اور مجروح ہندو مر گیا

پناہ گزین شیعوں کی واپسی کا مطالبہ

سرحد کے اخراج شدہ ہندو واپس چلے گئے

پشاور میں ایک ہندو کا قتل

اخبار تیج کے ڈائرکٹر و ایڈیٹر کے خلاف استغاثہ

قاضی عبدالرشید مرحوم کو ایصال ثواب

ایک پنڈت کا قبول اسلام

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

لالہ لاجپت رائے کو

خان بہادر محمد جعفر صاحب بیرسٹر مظفرپور کا جواب

بیسویں صدی کے دور میں جو عام فضا مذاہب کے خلاف پھیلی ہوئی ہے وہ ... مذہبی احکام و قوانین کے لئے ظاہر ہیں لفظوں میں ... قابل تسلیم ہوتی ہے۔ ... تعلیم یافتہ حضرات ... خصوصاً ... ہم نام لالہ لاجپت رائے سے اپنے ذہن میں یہ سمجھ لیں کہ اسلامی احکام و قوانین قابل اصلاح ہیں ...

کرتی ہے دوسری جگہ نہیں نظر آتی ہے۔ ... روزگار کے مقابلہ میں اگر کسی بت پرست ملک کے کسی تعلیم یافتہ نے ایسا ہو ... اسلامی تلقین ... وحدت کو تسلیم ہی نہیں کرتا۔ نصاری کی تری نیٹی (اقنوم ثلاثہ) اور برہما کی تری مرتی اور آریہ سماج میں تین قدیم ذاتوں کے وجود کا اعتقاد ...

مدرسہ عالیہ سلہٹ کی حیات و ممات کا مسئلہ

ہائی اسکول نہ کھولا جائے

جب سے مسلمانوں نے اسلام کی تعلیم کو پس پشت ڈالا ہے ان کا دور تنزل شروع ہوا ہے۔ چاہیے تھا کہ مسلمان اس نکتہ کو سمجھتے ... اور اپنی کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ حاصل کر لیتے ...

صوبہ آسام میں کوئی ایسی اعلی درسگاہ نہیں ہے جہاں حدیث و تفسیر وغیرہ اسلامی اعلی تعلیم حاصل ہو سکتی ہو۔ سلہٹ میں جو تین سو برس سے نظر آتے ہیں ان کی مالی حالت اس قدر کمزور ہے ... ایسی حالت میں ہم نہایت ضروری اور مناسب خیال کرتے ہیں کہ سلہٹ مدرسہ کے ساتھ ٹائٹل کی جماعتیں کھولی جائیں ... ہم امید کرتے ہیں کہ جناب ... صاحب اور وزیر تعلیم صاحب صوبہ آسام اس طرف اپنی پوری توجہ مبذول فرمائیں گے۔

نیاز مند

فیروزپور کے محکمہ تعلیم میں مسلمانوں کی حق تلفی

محکمہ تعلیم ضلع فیروزپور میں مسلمانوں کے حقوق باوجود ان کی کثرت آبادی کے بری طرح پامال ہو رہے ہیں ...

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۲۶ دہلی

سہ روزہ
اخبار مبلغ دہلی

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری
اکسیر بدن
حکیم سید عزیز الدین ... نصرتی

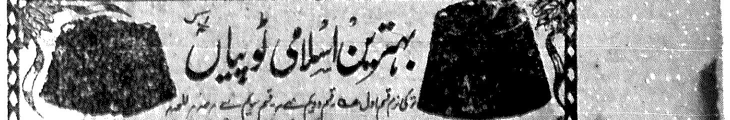

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

انجمن اسلامیہ بدایوں کی تجاویز

۱۶ نومبر کو بوقت شب انجمن اسلامیہ بدایوں کا عام جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی سید محمد صاحب ... منعقد ہوا۔ حضرت صدر صاحب کی فاضلانہ اور محققانہ خطبہ صدارت کے بعد حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔ امید کہ مدیر اخبار فرما کر ممنون کریں گے۔

۱- انجمن اسلامیہ بدایوں کا یہ عام جلسہ ... نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے ... اور ملزمان کو عبرتناک سزا دی جائے ...

محرک۔ اویس خان ودیارتی سکرٹری انجمن اسلامیہ بدایوں۔

کیا جاتا ہے ہندوستان کے امن و امان کو تباہ کرتی ہے ایک حقارت آمیز اور نفرت انگیز کو شش تصور کرتا ہے۔ اور اس احمقانہ مطالبہ پر نفرت اور ملامت کا اظہار کرتا ہے۔

محرک: مولوی یعقوب بخش صاحب ماتقیب
موید۔ مولوی ... صاحب بی اے۔ ایل ایل بی۔
اویس خان ودیارتی سکرٹری
انجمن اسلامیہ بدایوں۔

خط و کتابت کیوقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب شیخ عبدالمجید صاحب ایڈیشنل جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ۲۹۰۹ بابت ۱۹۲۶ء

فرم حاجی نظام الدین زین العابدین کرانہ مرچنٹ کھاری باؤلی دہلی بذریعہ شہاب الدین مالک فرم مدعی
بنام فرم بھنوا مل گری لال کرانہ مرچنٹ ساکن قصبہ بڑوت ضلع میرٹھ بذریعہ بھنوا مل مالک فرم مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ بھنوا مل مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اسکو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۲۶ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اسکے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۹۲۶ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط ایڈیشنل جج بہادر بخط انگریزی)
(مہر عدالت)

پیرس جمال سوپ
مینیجر گلشن اسٹور دہلی

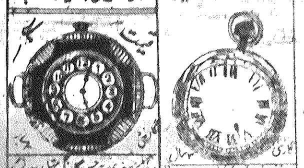

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم
جنرل مینیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

ضرور آزمائیں
عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی کے جوتے
جو نہایت مضبوط اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ ...
مینیجر کارخانہ عراق برانڈ فٹ ویر کمپنی
حویلی خوجہ تاجی منڈی آگرہ

اب کے موسم سرما میں
اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور
حیرت انگیز طاقت کا بیمہ
کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی
"حلفی اقرار"
بالکل مفت بذریعہ کارڈ طلب فرمائیں۔
جنرل مینیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفرپور (بہار انڈیا)

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا
"حبیب نمبر"
رجب میں شائع ہوگا
مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع
بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے
"حبیب نمبر"
میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔
مینیجر "الجمعیۃ" دہلی

مشتہرین یاد رکھیں
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

اکسیر جذام

دیکھئے برتن

ستی ریشمی کپڑے

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے جیسا کہ ...

زبان پاکیزہ دلکش قوی بندش چست۔ روایات صحیح حوالجات درست مستند جید تین کتابوں کا ہر ایک اسلامی گھر میں بلکہ ہر ایک مسلم کے پاس ہونا ضروری ہے۔

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورۂ یوسف کی بے مثال تفسیر ...

(۳) رحمۃ للعالمین

سیرت حضور سید المرسلین ﷺ ...

ملنے کا پتہ

منیجر رحمۃ للعالمین ... پٹیالہ

دوا یاقوت

ہمارے کارخانہ کی لاجواب مشہور دوا ہے۔ یہ دوا ...

سعید برادرس نیچہ بند ... دہلی

اعلان

ہمارے مدرسہ ... کے لئے ایک ...

شاہ محمد قاسم (بیرسٹر ایٹ لا) ...

وقف اسٹیٹ۔ بہار شریف

برص یعنی جسم کے سفید داغ ایک منٹ میں جڑ سے آرام

اگر ہماری ...

دفتر معالج برص نمبر ادرسنگہ (بہار)

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں جما دینے والی

دوا جوہر

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

چرخہ مارکہ حمید بیڑی ...

محمد صالح عبد الباقی سوداگران ... دہلی

خواجہ حسن نظامی

کا

ہفتہ وار انگریزی اخبار

ینگ مسلم دہلی

تبلیغ کا حامی، مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا معاون اور تمام اسلامی مطالبات کو گورنمنٹ کے سامنے پیش کرنے والا

سالانہ قیمت پانچ روپے طالب علموں سے چار روپے

ہر تعلیم یافتہ مسلمان کو پڑھنا چاہئے

منیجر ینگ مسلم دہلی

نمک سعدی یعنی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

معدہ کی خرابی تمام بیماریوں کی جڑ ہے ...

حکیم محمد ابراہیم سند یافتہ ... ضلع ...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد حالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصولڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر پیشگی رقم ... روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ... ہیں۔ ساڑھے ... کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے ... رعایتی ... بغیر جلد سے ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنے بجائے للعہ کے ... ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ... رعایتی ... محصولڈاک ...

تعلیم الطالب ... تمہید الا نام ... تہذیب ... تقریر ... تذکرہ صابریہ ... تصدیق صداقت ... کتب تفاسیر ... تالیف احسانی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خان دہلی

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

سیر الصحابہ

صحابیات

خاتون جنت

سیرۃ صدیقہ

سیرۃ الکبریٰ

سیرۃ حضرت بلال

حیات ابدی

سیرۃ الحسین

تاریخ اسلام

تاریخ الحرمین الشریفین

شرح درود کبریت احمر

رشد الراشدین

بدأۃ الہدایت

اسلامی کہانیاں

امین و مامون

فقہائے اسلام

ذکر حبیب

کالا پانی

حضرت ابو ایوب انصاری

مشاہیر اسلام

مشاہیر ہند

برزخ

انور پاشا

مذہب اور تلوار

اسلامی سپاہیانہ زندگی

اکابر قوم

تاریخ افغانستان

دختر سمرنا

دختران شمشیر

مہدی سوڈانی

حیات امام مالک

امام مسلم

تیغ کمال

عروس کربلا

یاسمین شام

جوہر قدامت

مودودہ

آئینہ خود شناسی

میلاد النبی

مولانا روم

شمس تبریز

حیات سعدی

یاد رفتگان

ذو النون مصری

شرح قصیدہ غوثیہ

سیرۃ النعمان

الرسالۃ والنبوۃ

رسالہ علم لدنی

آداب المریدین

حیات حالی

حیات داغ

تحقیق الروح

سات ستارے

حضرت فضل الرحمٰن

دربار علم

فلسفۂ خواب

میر درد دہلوی

عرفان کی پہلی تجلی

میزان عمل

سید جمال الدین افغانی

فطرت نسوانی

انسان کامل

المسئلۃ شرقیہ

قسطاس المستقیم

سوانح احمدی

نفحات

رشوت

ترکاریاں

پھل

ملنے کا پتہ منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم جمعہ ۶ جمادی الآخر ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ دسمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۳۸

خطبہ صدارت

اجلاس ہشتم جمعیۃ علمائے ہند

منعقدہ ۶، ۷، ۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ھ بمقام پشاور

از

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب دام فیضہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی قامت لہ المقامات و رالعت لہ الطبیعۃ و ... خشعت لہ القلوب و الابصار و الاصوات ... خلیفۃ فی الارض ... والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا ... النبی الامی محمد ... خاتم النبیین ...

...

ضرورت نظام ملی و تقسیم عمل

اما بعد حضرات علمائے کرام و رہبران ملت و قوم و برادران اسلام!

سب سے پہلے میں آپ حضرات کی اس کرم گستری کا شکریہ ادا کرتا ہوں ...

...

جہاں چو نقش و نگاریست از ید قدرت
کہ بہر خویش چو نمود بے بود است

...

عارف جامی قدس اللہ سرہ ارشاد فرماتے ہیں

ظہور جملہ اشیا بضد است
ولے حق را نہ ضد است و نہ ند است

...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۷ روپیہ	۸ روپیہ
ششماہی	۴ روپیہ	۴ روپیہ
فی پرچہ	۱ آنہ	۱ آنہ

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینے کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت ۱۲ آنے۔ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — بستان العارفین — اعجاز القرآن — تفسیر مظہری — تعلیم الاسلام — تفسیر سورہ یوسف — رباعیات عمر خیام معہ سوانح — علم مجلسی — دیوان شیدا — ازہار العرب — دیوان غالب — تاریخ الامت — مسدس حالی — تاریخ الدولتین — الفاروق — فتاویٰ رشیدیہ — ہمارے نبی — احسن الوظائف — صحائف رحمانیہ — عطر مجربات

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

رموز آیت

آریوں کے جوابات

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کیا تھا۔ قارئین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد ...

پندرہ روپے کی رعایت

THE MUSLIM ART STUDIO, DE.

جمعیۃ علما کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ اگر خدانخواستہ کسی وقت زعمار امت سے قومی مسائل میں کسی قسم کی مذہبی فروگذاشت ہو جائے تو احکام شرعیہ کا اظہار و اعلان کرتے، یا جمہور مسلمین سے اوراد و وظائف نو میں غفلت اور تساہل ظاہر ہو تو وعظ و پند کے ذریعے انکو آمادہ عمل کرے اور انہیں بیداری اور مستعدی کی روح پھونکے۔

جمعیۃ علما کی قومی و ملی خدمات

حضرات! جمعیۃ علماء ہند نے اپنی سات آٹھ سالہ چھوٹی سی عمر میں جو قومی و ملی خدمات انجام دی ہیں ان کی تفصیل کے لیے بڑا وقت درکار ہے۔ میں اس کی تفصیل میں آپ کا زیادہ وقت صرف کرنا مناسب نہیں سمجھتا تاہم اجمالی نقشہ پیش کر دینا بھی ضروری ہے ...

استحکام معاہدہ مسلمین با غیر مسلمین

دارالاسلام، دارالحرب، دارالامان

حضرات علمائے کرام! اس موقعہ پر ایک اور بات بھی قابل لحاظ اور لائق غور ہے، جس کے پیش نظر نہ رکھنے سے بسا اوقات شدید غلطیاں واقع ہو جاتی ہیں۔

معاہدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم با یہود مدینہ

قال المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضاً ثم شبک بین اصابعہ۔ متفق علیہ

وعن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترى المومنين في تراحمهم وتوادهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضواً تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى۔ متفق علیہ

مفہوم اولی الامر کی تشریح

نبوت و نظام تشریعی اور مسئلہ ختم نبوت

قومیت اہل اسلام اور رابطہ دینی

جمعیۃ علما کا وجود

حق حاصل ہے۔ یہ اعتراف تو صحیح اصول پر مبنی ہے مگر اس میں اتنی خامی رہ گئی ہے کہ جیسے ہندوؤں کے جلوسوں میں مذہبی اور معاشرتی اغراض کی تقسیم کردی گئی ہے ذبیحہ گاؤ میں یہ تقسیم نہیں کی گئی۔ قربانی میں تو عموم کا لحاظ رکھا گیا ہے مگر دوسری تقریبات میں اگر مسلمان گائے ذبح کرنا چاہے تو اس کو مقامی میونسپلٹیوں کے قانون کے ماتحت ذبیحہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے حالانکہ انصاف کا تقاضہ یہ تھا کہ اس فیصلہ میں ذبیحہ کے ساتھ یہ قید نہ لگائی جاتی۔ کیونکہ یہ فیصلہ ہندو مسلمانوں کا باہمی سمجھوتہ تھا۔ اس کو کھلے دل سے ایک دوسرے کے پورے پورے حقوق کا اعتراف کرلینا چاہئے تھا۔ اور کسی تیسری طاقت (مثلاً میونسپلٹی قانون) کی مزاحمت کو اس فیصلے میں داخل کرنا مناسب نہیں تھا۔

ورنہ پھر لازم تھا کہ اسی طرح باجے کے ساتھ بھی یہ قید لگائی جاتی کہ مقامی افسروں کے لائسنس کے ماتحت باجہ بجانے کا حق ہے۔

قربانی کے سوا دوسری تقریبات (مثلاً عقیقہ۔ ولیمہ۔ دعوت طعام وغیرہا) میں گائے کے ذبیحہ میں ایک قسم کی مزاحمت کا امکان (خواہ وہ میونسپلٹی کے ذریعہ سے ہی کرایا جائے) باقی رہتا ہے۔

تاہم مسلمان بہت رواداری قوم ہے۔ اس نے اس فیصلہ کو نہایت رواداری کے ساتھ پسند کیا ہے۔ اور بہت خوشی سے وہ اس سے زیادہ رواداری کے لئے تیار ہے جس قدر برادران وطن مسلمانوں کے ساتھ رواداری کریں گے۔

اس ملک میں کہ اصول اتفاق کے بعد معاملہ باہمی رواداری کا آجاتا ہے اور ہر قوم کی طرف کے جذبات میں سبقت کا رجحان ہوتا ہے۔ اور ہر قوم کے شریف انفس ہے اپنی شرافت کو سمو کرنا چاہتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہندوستان میں یہ وقت جلد آجائے اور دونوں قومیں امن و اطمینان سے زندگی بسر کریں۔

آئینی کمیشن

ہندوستان بھی اُن بدقسمت ملکوں میں سے ایک ملک ہے جو اپنے اوپر آپ حکومت کرنے کے حق سے مدتہائے دراز سے محروم ہے اور ایسے لوگوں کے استبداد و استعمار کا تختۂ مشق بنا ہوا ہے جن کو طبعی طور پر ہندوستانیوں کے ساتھ انس و رفق یگانگت و ارتباط کا تعلق نہیں ہوسکتا۔ دولت۔ تعلیم۔ تہذیب۔ اخلاق ملکات غرض ہر لحاظ سے ہندوستان بہت سے اُن ممالک سے آگے ہے جو مستقل اور آزاد ہیں اور ان کی آزادی کو تمام مہذب اور متمدن حکومتیں تسلیم کرتی اور اُن کو مستحق سمجھتی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوستان اس نعمت سے محروم اور دوسروں کا دست نگر ہے۔ اس محرومی و بدنصیبی کے اسباب و دواعی کی داستان بہت طویل ہے اور مجھے اس پر آپ کا زیادہ وقت صرف کرنا منظور ...

[illegible]

تجاویز اتحاد کانفرنس کلکتہ

[illegible]

صوبہ سرحدی کی سیاسی حالت

[illegible]

... فداکاریوں کے باوجود ان پر اعتماد نہیں ہے اور وہ اپنے شکوک و شبہات کی بنا پر انہیں اس طرح دبائے رکھنا چاہتی ہے کہ انہیں کبھی سر اٹھانے کی جرأت نہ ہو ورنہ اگر محض جرائم کا انسداد مقصود ہے تو گذشتہ ۲۰ سال کے تجربات سے یہ بخوبی طرح ثابت ہو گیا ہے کہ اس غیر آئینی طرز حکومت نے جرائم کو کم کرنے کے بجائے ان کو بڑھایا ہے اور صوبہ سرحد ... نے خدمت ... ۱۹۰۱ء ... جرائم نے جس تیزی سے ترقی کی ہے ... غیر ... صوبہ کی ... ثابت ہوتا ہو

سال	تعداد جرائم	قتل	ڈاکے
سنہ ۱۹۰۱ء	۰	۱۹۰	۰
سنہ ۱۹۰۲ء	۰	۲۰۱	۰
سنہ ۱۹۰۳ء	۰	۲۰۸	۰
سنہ ۱۹۰۴ء	۰	۱۵۱	۰
سنہ ۱۹۰۵ء	۰	۱۶۹	۰
سنہ ۱۹۰۶ء	۲۴۵۰	۱۶۰	۲۱
سنہ ۱۹۰۷ء	۲۵۲۰	۱۹۲	۵۶
سنہ ۱۹۰۸ء	۲۸۰۵	۱۸۵	۹۹
سنہ ۱۹۰۹ء	۳۱۱۱	۲۵۵	۱۵۹
سنہ ۱۹۱۰ء	۳۳۱۶	۲۷۲	۱۱۳
سنہ ۱۹۱۱ء	۳۸۲۷	۳۲۲	۱۶۱
سنہ ۱۹۱۲ء	۳۶۶۳	۳۱۶	۱۶۵
سنہ ۱۹۱۵ء	۳۹۹۰	۳۹۴	۳۴۵
سنہ ۱۹۱۶ء	۳۵۶۱	۴۱۶	۲۹۲
سنہ ۱۹۱۷ء	۳۶۳۸	۴۰۰	۲۱۳
سنہ ۱۹۱۸ء	۳۶۷۷	۳۵۳	۱۸۹
سنہ ۱۹۱۹ء	۵۰۹۴	۴۶۴	۶۱۱
سنہ ۱۹۲۰ء	۵۲۶۹	۹۴۴	۳۹۱

اس نقشہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نظام حکومت کی خرابی محکمہ عدل و انصاف کی بدنظمی اور بیرونی غارتگروں کے مقابلہ میں صوبہ کے پرامن باشندوں کی بے بسی کمزوری ... سال ... میں جرائم کو ... اور ... نظام حکومت سے کوئی فائدہ ہونے کی بجائے بالکل برعکس نتائج ... ہیں۔

بقیہ صفحہ ۴ کالم ۴

[illegible]

مسلمانان صوبہ سرحد سے گذارش

[illegible]

خبر و قیاسات

بیرون ہند

جزیرۃ العرب میں برطانیہ کی ریشہ دوانیاں
عرب کی متحدہ قوت کو برطانوی سیاست کے ماتحت کرنے کی سعی

ہمعصر فارورڈ کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ یہاں شاہ فیصل جعفر پاشا اور انگریزی حکومت میں گفتگو نے مصالحت پیش ہو رہی ہیں وزیر نوآبادیات برطانیہ و شاہ فیصل اور شاہ ہند گان ابن سعود میں مصالحت کی گفتگو ہو رہی ہے مقصد یہ ہے کہ تمام مخالفتوں کو مٹا کر شریف حسین کے خاندان اور ابن سعود میں اتحاد قائم کرا دیا جائے ...

شاہ فیصل اور ان کے بھائیوں کی یہ کوشش ہے کہ اس انگریزوں کی قائم کردہ عرب فیڈریشن میں انہیں بہت سی مراعات ملجائیں۔ انگریز بھی ان کا خیال رکھنے کو تیار ہیں اس طرح ابن سعود کے زور کو توڑ سکیں گے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں شرق اردن سے معاہدہ ہو گیا۔ اور امیر عبداللہ شرق اردن کے بادشاہ تسلیم کر لئے گئے۔ گویا یہ ہاشمی خاندان کی پہلی کامیابی ہے جس کی نگہداشت شریف حسین قبرص میں بیٹھے ہوئے کر رہے ہیں۔ علاوہ بریں کچھ باتیں تو طے ہو گئی ہیں۔ مگر کچھ اس درجہ پیچیدہ ہیں کہ اس کے لئے براہ راست گفتگو کی ضرورت ہے۔ چنانچہ خبر ہے کہ اسی جاڑہ میں شاہ فیصل اور سلطان ابن سعود میں ملاقات ہوگی۔ لندن میں یہ کوشش ہو رہی ہے کہ ان دونوں خاندانوں میں دوستی قائم کر دی جائے۔ پھر جہاں تک ہوگا انگریزوں کا عرب فیڈریشن قائم کرنے میں کامیابی ہو جائیگی۔ اور امید کی جا رہی ہے کہ آئندہ سال کی ابتدا میں وہ دوسرے سال تک اس کی بنیاد رکھ دی جائیگی۔

شاہی کمیشن

دارالامرا میں مباحثہ
لارڈ برکن ہیڈ کی تصریحات

لندن ۲۴ نومبر دارالامرا میں لارڈ برکن ہیڈ نے آئینی کمیشن کے ارکان کے ناموں کے ملک معظم کی خدمت میں پیش کئے جانے کے متعلق اتفاق رائے کے ریزولیوشن کی تحریک پیش کرتے ہوئے جو تقریر کی اس میں اس کام کی مشکلات پر اظہار خیال کیا ...

ہندوستانیوں کو شریک نہ کرنے کی وجہ

نمائندوں کے مسئلہ کے متعلق انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستانی نمائندوں کو کمیشن میں شامل کیا جاتا تو ہم کبھی ایسا کمیشن بناتے اور نہ ہماری مخالف جماعتیں ہیں ...

صحیح فیصلہ

کتاب "نادر ہند" کے متعلق تردید

مسٹر میکڈانلڈ کی پرجوش تقریر

غیر معمولی ذہانت

مقاطعہ غیر دانشمندانہ ہوگا

مجالس قانون ساز کی کمیٹی

کمیشن کی نوعیت

ہندوستانی معترضین کو جواب

لارڈ برکن ہیڈ نے اپنے ریزولیوشن کی تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں حکومت ... کہ ہندوستان میں اصلاحات کی کیا شکل اختیار کی جائے ...

ریزولیوشن بلا اختلاف منظور ہو گیا

دارالامرا نے لارڈ برکن ہیڈ کے اس ریزولیوشن کو جو آئینی کمیشن کے متعلق تھا بلا اختلاف منظور کر لیا۔

لیبر پارٹی کا متفقہ فیصلہ

رومانیہ کے وزیر اعظم کا انتقال

بخارسٹ ۲۴ نومبر وزیر اعظم برتیانو کا انتقال ہو گیا۔

خریداران الجمعیۃ کے لئے
بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عید الضحیٰ کے موقعہ پر اس کا "خلیل نمبر" ملاحظہ فرمایا تھا ان کے لئے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہے کہ اب ماہ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ میں الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" شائع ہو رہا ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت بیش قیمت و نادر مضامین شائع ہونگے۔ یہ تاریخی مجموعہ خلیل نمبر سے زیادہ شاندار اور اس سے زیادہ ضخیم و دلچسپ ہوگا۔ اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے اعتبار سے اگر خلیل نمبر ماہ تاباں تھا تو "حبیب نمبر" مہر درخشاں بن کر اپنے نور سے فضائے عالم کو منور کر دے گا۔

تقریباً ۱۴۴ صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف پانچ آنے (۵/) کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائے گا ... جلد سے جلد روانہ کر دیں تا کہ ... ہزاروں مسلمانوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔

"منیجر الجمعیۃ دہلی"

جدید وزیر اعظم کا انتخاب

دارالعوام میں مباحثہ
نائب وزیر ہند کی تصریحات

لندن ۲۵ نومبر دارالعوام میں ارل ونٹرٹن (نائب وزیر ہند) کا جب وہ ہندوستان کے آئینی کمیشن کے متعلق ریزولیوشن کی تحریک پیش کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو نعرہ ہائے مسرت سے خیر مقدم کیا گیا۔

کمیشن کا بار ہندوستان پر ہوگا

آخری فیصلہ پارلیمنٹ کے ہاتھ میں ہے

ہندوستان آئرلینڈ یا مصر نہیں ہے

ارل ونٹرٹن نے ان کوششوں کے متعلق جو ہندوستان کی حالت کو مصر اور آئرلینڈ سے منطبق کرنے کی کی جاتی ہیں تغافل کیا کیونکہ مصر اور جنوبی آئرلینڈ کی آبادی اس سے کہیں زیادہ مجنس ہے ...

کمیشن میں شرکت نیابت کا حصول ناممکن ہے

ہندوستان مخالفین حکومت کے ہاتھ میں ہے

شاہی کمیشن کا پروگرام

۱۹ جنوری کو ہندوستان روانہ ہو جائیگا

مسٹر سکلتوالا کی ترمیم کا حشر
بغیر مباحثہ کے مسترد ہو گئی

لندن ۲۶ نومبر دارالعوام میں مباحثہ کے دوران میں مسٹر سکلتوالا نے آئینی کمیشن کی ہیئت ترکیبی کے ریزولیوشن کی مندرجہ ذیل ترمیم پیش کی تھی ...

اس ترمیم کو بلا مباحثہ کے مسترد کر دیا گیا۔

ریاستہائے بلقان میں اضطراب
وملاد رپیرس میں ہیجان

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و حامیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ضلع ... تحصیل سرسہ میں بوقت بندوبست ملکی سرسہ کے نواح میں ایک قوم نے اپنے رواج کی بابت چند امور رفلات شرع شریف لکھوائے تھے ...

نکات و لطائف

(مولانا احمد سعید صاحب کی قلم سے)

رائل کمیشن کے متعلق پنجاب مسلم لیگ نے جس جلد بازی اور عاجلانہ اقدام کا ثبوت دیا ہے اس پر تمام لوگ حیرت و استعجاب کا اظہار کر رہے ہیں۔ یہ پنجابی مسلمان ہمیشہ ایسی ہی مضحکہ خیز حرکتیں کیا کرتے ہیں ان کی حرمت کمر وہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں ...

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس
سرزمین بے آئین پر علم و عرفان کی بارش

جمعیۃ علماء ہندوستان کی ان موقر اور معزز جماعتوں میں سے ہے جن کی بقا ملت اسلامی اور تحفظ حقوق مسلمین کے لئے سخت ضرورت ہے ...

جرگہ سسٹم

جمعیۃ علماء کی خدمات

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

حضرت علماء کرام سے خطاب

صوبہ سرحد کی اہمیت

لیکن شرط یہ ہے

ہندوستان

... میں جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کی عظیم الشان تیاریاں

مولانا ابوالمعارف محمد عرفان کو پشاور میں ... کا انتخاب

پشاور ۲۴ نومبر ... جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس ... جہاں خانہ کے میدان میں جہاں ایک عظیم الشان پنڈال بھی ...

صدر جمعیۃ علماء ہند کی روانگی

دہلی ۲۴ نومبر ... مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند جمعیۃ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی غرض سے پشاور روانہ ہوگئے ... مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم ... جمعیۃ کا عملہ بھی آپ کی معیت میں ہے۔

لیبر پارٹی سے پنڈت موتی لال نہرو کی مایوسی

مدراس ۲۲ نومبر ... نیشنل کانگریس ... پنڈت موتی لال نہرو ...

ریاستہائے ہند کی رعایا کی کانفرنس

مدراس ... رعایا کی کانفرنس ...

آئینی کمیشن کے مکمل مقاطعہ کی تائید

ٹریڈ یونین کانگریس کا اجلاس

کانپور ۲۷ نومبر ... ٹریڈ یونین کانگریس ... آئینی کمیشن کے مکمل مقاطعہ ...

بیدال نبی مرحوم کی جگہ کیلئے نواب سر محمد مزمل اللہ خاں کی امیدواری

علی گڑھ ۲۰ نومبر نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب ... مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ... کی وفات سے ... خالی ہوئی ہے امیدوار ہیں۔

بمبئی میں اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کا ورود

استقبال کیلئے وائسرائے کی آمد

بمبئی ۲۴ نومبر اعلیٰحضرت شاہ افغانستان ... افغانستان ... بمبئی ... ہزایکسلنسی وائسرائے ... کا استقبال ...

ہزایکسلنسی وائسرائے کی معمول سے زیادہ مصروفیت

ہزایکسلنسی ہاں آف ہالیفیکس ...

کلکتہ ۲۰ نومبر ... ہزایکسلنسی وائسرائے کی ... اعلیٰحضرت شاہ افغانستان ... اعلیٰحضرت ملکہ افغانستان ...

منفقہ اور موثر مقاطعہ کی تجویز

صوبہ سندھ کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

حیدرآباد (سندھ) ۲۲ نومبر ... کانگریس کمیٹی ... مقاطعہ ...

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس کا اجلاس

ممبئی آل انڈیا تبلیغ کانفرنس ... ۲۳ نومبر ... آل انڈیا تبلیغ کانفرنس کا اجلاس ...

پیرس جمال سوپ — پری لال سوپ

... منیجر دلکش اسٹور - دہلی ... اسٹور - دہلی

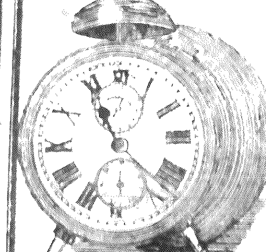

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

... بازار چاندنی چوک ... دہلی

مدارس عربیہ پر کیا ایسا اعتراض ہے؟

یہی اعتراض ہے کہ ان کے تعلیم یافتہ باوجود ... عربی پڑھنے ... نہ عربی بول سکتے ہیں ... علماء کی طرف سے اس اعتراض کے جوابات ...

... یہ کتابیں ... مدارس عربیہ ... عربی زبان ...

آسان کتابیں — ... کتابیں یہ ہیں

عربی زبان کا قاعدہ - علم الصرف حصہ اول و دوم - علم الصرف حصہ سوم - ... علم الصرف حصہ سوم - لغات القرآن - علم نحو - عوامل النحو

عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ - روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب - ... فی تسہیل کلام العرب (مع عربی خط و کتابت)

ملنے کا پتہ: شفیق احمد ناظم اشاعت ... ناظم اشاعت الادب بلیماران دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

... کراچی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

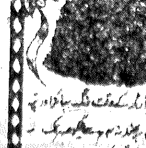

... انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

مسلم لیگ صوبہ بمبئی کا جلسہ

عہدہ داروں کا انتخاب

بمبئی ۲۰ نومبر - اتوار کی شب میں بمبئی پریذیڈنسی مسلم لیگ کا سالانہ جلسہ عام منعقد ہوا جس میں آئندہ سال کے لئے عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔ مسٹر محمد علی جناح کا نام لیگ کی صدارت کے لئے پیش کیا گیا۔ ... سائمن کمیشن ...

... ۳۰ نومبر کو منعقد کیا جائے۔

۲ - یہ کہ خان بہادر پیرزادہ محمد حسین صاحب سی آئی ای ... مجلس استقبالیہ منتخب ہوں۔

۳ - یہ کہ ...

قبول اسلام

حسب ذیل نو مسلم ۷ اگست ۱۹۲۷ء سے ۲۲ نومبر تک جناب مولانا محمد عبداللہ خاں صاحب فاضل دیوبند صدر مدرس مدرسہ اشاعت الاسلام ... کے دست مبارک پر مشرف باسلام ہوئے:۔

نمبر شمار	سابق نام	نام اسلامی
(۱)	گوکل عمر ۲۳ سال	عبدالرحمن
(۲)	فوجا سنگھ سکھ عمر ۲۶ سال	فضل حسین
(۳)	سماۃ ... عمر ۱۸ سال	عظمت بی بی
(۴)	... عیسائی عمر ۲۰ سال	عبدالرحمن
(۵)	رام لال ولد ... عمر ۲۲ سال	عبدالحق
(۶)	... سنگھ سکھ عمر ۲۶ سال	غلام رسول
(۷)	... والدہ ... سنگھ	کریم بی بی
(۸)	تارا ولد ... سنگھ	غلام محمد
(۹)	...	عبدالواحد
(۱۰)	... عمر ۲۵ سال	خدا بخش
(۱۱)	سماۃ ... عمر ۲۰ سال	فاطمہ
(۱۲)	مع لڑکی کے	نور بی بی
(۱۳)	سماۃ ... عیسائی عمر ... سال	... بی بی
(۱۴)	لال ... عیسائی عمر ... سال	عبدالحق
(۱۵)	... عمر ۲۲ سال برہمن	عبدالحق
(۱۶)	... عمر ... سال	ظہیر الدین
(۱۷)	بدھو عیسائی عمر ۲۵ سال	غلام احمد
(۱۸)	... عیسائی عمر ۲۵ سال	غلام رسول
(۱۹)	... سنگھ سکھ عمر ۲۲ سال	عزیز احمد

ندوۃ العلماء کا بائیسواں سالانہ اجلاس

نشست دوئم

ندوۃ العلماء کے سالانہ اجلاس کی دوسری نشست میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں:۔

مسئلہ توریث کے متعلق غیر شرعی فیصلے

چونکہ پنجاب اور ہندوستان کے بعض دیگر حصوں میں معاملات وراثت اور بعض دیگر تنازعات کا فیصلہ عدالت ہائے حکومت وقت میں شریعت فقہ اسلامیہ کی بجائے رواج ہائے خلاف شریعت کی رو سے صادر کیا جاتا ہے۔ ندوۃ العلماء کا یہ اجلاس تمام مسلمانوں کو نہایت ... متوجہ کرتا ہے ... شریعت اسلامیہ کے ان معاملات میں ... کرنے کیلئے مناسب تدابیر عمل میں لائیں۔

دارالمدرسین و دارالمبلغین کا قیام

یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ دارالاسلام ندوۃ العلماء کے مقاصد کی تکمیل کیلئے اس کے ماتحت دارالمدرسین و دارالمبلغین کے نام سے دو شعبے قائم کئے جائیں جن میں بالفعل کم از کم چند فارغ التحصیل طلبائے دارالعلوم داخل کئے جائیں ... تعلیم و تدریس علوم اور تبلیغ و اشاعت کے طریقے ... مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے ... امداد فرمائیں۔

ہنگامہ دہلی کے بعد

گرفتاریوں کی سنسنی

قاضی عبدالرشید کو جس دن پھانسی دی گئی تھی، اس دن کے ہنگامہ کے بعد ہی گرفتاریوں کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا اور ۲۵ نومبر تک پولیس نے ۱۲۰ مسلمانوں کو گرفتار کیا تھا جن میں بعض نہایت معزز مسلمان بھی شامل تھے۔ ۲۵ نومبر کو شناخت کی کارروائی عمل میں لائی گئی ... پولیس کے چھوٹے بڑے ۱۲ عہدہ داروں اور ۵۸ عام ہندوؤں نے شناخت میں حصہ لیا ... اس طرح اب کل گرفتار شدگان کی تعداد ... شہر میں ... بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔

اکسیر جذام

... دواخانہ ... ضلع ... لکھنؤ

دوا یاقوت

... سعید برادرس اینڈ کو ... دہلی

چرخہ مارکہ حمید عنبر ...

سول ایجنٹ محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

اصلی ریلوے ریگولیٹر واچ

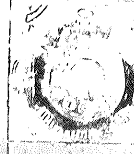
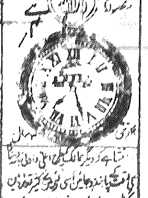

... کوچہ ... دہلی

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفرنگر

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام چینی کے برتن ... ایلومینیم کے برتن ...

اے۔ ایم۔ داد ابھائی سوداگران ظروف ایلومینیم ۵۵ کیننگ اسٹریٹ (مہتا بلڈنگ) کلکتہ

لسٹری ریشمی کپڑے

کوٹ، سوٹ، شیروانی، اچکن، کرتہ وغیرہ کیلئے عمدہ عمدہ تھان ... نمونہ مفت منگائیے۔

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ، کارخانہ تاج نگر بھاگلپور، دوکان سندریاپٹی ۵۶ کلکتہ

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

رجب میں شایع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" میں ایک دفعہ ایک اشتہار دیدینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہوجانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔

خط و کتابت کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں

... (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ... (۶) ... (۷) شروع دسمبر تک تمام درخواستیں آجانی چاہئیں۔ (۸) ...

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

(۱) ... (۲) ... (۳) کوئی اشتہار ... (۴) ... افریقہ، مصر، عراق، حجاز، ایران، ترکی، چین وغیرہ ... (۵) ... (۶) ...

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری

اس فاضل اجل کی تصنیفات کا اسلوب نرالا ہے

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) الجمال والکمال

تفسیر سورہ یوسف کی بے مثال تفسیر

(۳) رحمۃ للعالمین

ملنے کا پتہ

منیجر دفتر رحمۃ للعالمین ... ریاست پٹیالہ

برص یعنی سفید داغ ایکذیمہ جڑ سے آرام

دفتر معالج برص نمبر ا در بھنگہ (بہار)

پانی ورود کو چند سکنڈ میں حاجتی ہی

دوا جوہر

ملنے کا پتہ

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

نمک سعدی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ... ضلع سورت

ضرور آزمائیں

عراق برانڈفٹ ویر کمپنی کے جوتے

جو نہایت مضبوط و خوبصورت ہوتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب تجربۃً استعمال کریں گے تو ان کو کسی شکایت کا موقعہ نہ ملیگا۔

منیجر کارخانہ عراق برانڈفٹ ویر کمپنی

حویلی خوجہ نائی منڈی آگرہ

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا فیصلہ کرنا چاہتے ہیں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

”حلفی اقرار“

بالکل مفت گر فوراً طلب فرماویں۔ اخبار کا حوالہ ضروری

جنرل منیجر کارخانہ ڈرلنی ٹانک ... (بہار انڈیا)

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

ملنے کا پتہ

جنرل منیجر ... بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

اعلان

سید شاہ محمد قاسم ...

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ ۱۱ کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷½ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی سے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے غربا کو تقسیم کرنے کے لیے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں۔ اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد عہ رعایتی ... محصول ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ... جلدیں منگائیں گے۔ ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت ... اور بہت جلی قلم کا ہے کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے ہی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے صفحہ ... ہیں ساٹھ جزء ... کے نام سے مشہور ہے لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷½ انچہ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب ... کی اکٹھی دس جلدیں منگا دیں گے ان کے ساتھ ... کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا

حمائل شریف مترجم مولانا مولانا اشرف علی صاحب تھانوی یہ حمائل شریف خوشخط ہے حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے ہدیہ سے رعایتی صہ محصول ڈاک ...

کتب تفاسیر

تفسیر سورہ احزاب قیمت ... رعایتی ...

تفسیر نظیر سورہ فاتحہ ...

منزل چہارم نصف قیمت ... رعایتی ...

تفسیر سورہ الم نشرح قیمت ... رعایتی ...

تفہیم العبادات قیمت ... رعایتی ...

تصدیق صداقت

اس کتاب میں حضرت رسول اللہ صلعم کی سوانحعمری ہے۔ قیمت ... رعایتی ...

تکمیل الایمان ... قیمت ... رعایتی ...

تزک ظفانیہ ...

تشریح الاجسام ...

تقریب البیان فی شرح الدیوان قیمت ... رعایتی ...

تحفۃ الموحدین ...

تجوید القرآن ...

تجلیات رحمانی ...

کتب تواریخ

تاریخ ہلوس ... قیمت ... رعایتی ...

حصہ سوم ...

حصہ چہارم ...

تاریخ ہند ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ ہندوستان حصہ سوم قیمت ... رعایتی ...

تاریخ آئینہ تجارت ...

تاریخ اخبار الصنادید

جلد اول صفحہ ... جلد دوم صفحہ ... کاغذ نہایت دبیز عمدہ چکنا چھپائی ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ جواہر ... قیمت ... رعایتی ...

تاریخ آگرہ ...

تاریخ احسن ...

تاریخ جاپان ...

تاریخ مراکش ... حصہ دوم و سوم قیمت ... رعایتی ...

تاریخ ... قیمت ... رعایتی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

سیر الصحابہ

صحابیات

خاتون جنت

سیرۃ صدیقہ

سیرۃ الکبریٰ

سیرۃ حضرت بلال

حیات ابدی

سیرۃ الحسین

تاریخ اسلام

تاریخ الحرمین الشریفین

شرح درود کبریت احمر

رشد الراشدین

بہجۃ الاسرار

اسلامی کہانیاں

امین و مامون

فقہائے اسلام

ذکر حبیب

کالا پانی

حضرت ابو ایوب انصاری

مشاہیر اسلام

مشاہیر ہند

برزخ

انور پاشا

مذہب اور تلوار

اسلامی سپاہیانہ زندگی

اکابر قوم

تاریخ افغانستان

دختر سمرنا

دختران شمشیر

مہدی سوڈانی

حیات امام مالک

امام مسلم

تیغ کمال

عروس کربلا

یاسمین شام

جوہر قدامت

موودہ

آئینہ خود شناسی

میلاد النبی

مولانا روم

شمس تبریز

حیات سعدی

یادرفتگان

ذوالنون مصری

شرح قصیدہ غوثیہ

سیرۃ النعمان

الرسالہ ذوالنبوۃ

رسالہ علم لدنی

آداب المریدین

حیات حالی

حیات داغ

تبلیغ الرحمن

سات شناسائے

حضرت فضل الرحمن

دربار علم

فلسفہ خواب

میر درد دہلوی

عرفان کی پہلی تجلی

میزان عمل

سید جمال الدین افغانی

فطرت نسوانی

انسان کامل

المسئلہ شرقیہ

قرطاس المستقیم

سوانح احمدی

نفحات

رشوت

ترکاریاں

پھل

مراسلات بنام منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

نمبر ۳۹	دہلی یوم سہ شنبہ ۱۰ جمادی الاخری سنہ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۶ دسمبر سنہ ۱۹۲۷ء	جلد ۶

خطبۂ صدارت

اجلاس ہشتم جمعیۃ علماء ہند

منعقدہ ۶، ۷، ۸ جمادی الاخری سنہ ۱۳۴۶ھ بمقام پشاور

از

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب دام فیوضہم

(گزشتہ سے پیوستہ)

حضرات! یہ حالات ہیں جنہوں نے باشندگان سرحد کو اس نظام حکومت سے سخت ملال کر رکھا ہے ...

[illegible]

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ ہو)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۶	
ششماہی		
فی پرچہ		

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶-۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم ۔ معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — بستان العارفین — اعجاز القرآن — تفسیر مظہری — تعلیم الاسلام — تفسیر سورۂ یوسف — رباعیات عمر خیام معہ سوانح — علم مجلسی — دیوان شہدا — ازہار العرب — دیوان غالب — تاریخ الامت — مسدس حالی — تاریخ الدولتین — الفاروق — فتاویٰ رشیدیہ — ہمارے نبی — احسن الوظائف — صحائف رحمانیہ — عطر مجربات

علامہ شبلی نعمانی کی شہرۂ آفاق تصنیفات

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصنیفات

مجرب عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

رموز زائیت

آریوں کے جوابات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

THE MUSLIM ART STUDIO, DE.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

١٠ جمادی الاخری ١٣٤٦ھ

جمعیۃ علماء ہند کا خطبۂ صدارت

اس مرتبہ حسن اتفاق سے جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس پشاور کی صدارت ایک ایسے بزرگ کو پیش کی گئی ہے جو اہل سرحد کیساتھ مذہبی رشتہ کے علاوہ جوار و ہمسایگی کا رشتہ بھی رکھتے ہیں۔ حضرت شاہ صاحب کے وطن کشمیر کو صوبہ سرحد سے جو عمیق جغرافی و تاریخی تعلق ہے اسکے اعتبار سے حضرت موصوف اجلاس پشاور کی صدارت کے لیے موزوں ترین شخص تھے کیونکہ اپنے ہمسایوں کے احوال و ضروریات اور جذبات و احساسات کو وہ دوسروں سے بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ مشیت الٰہی نے ان کے حق میں اس شرف و امتیاز کو خاص اسی موقع کیلیے اٹھا رکھا تھا ورنہ اپنی بلند پایہ شخصیت کے لحاظ سے وہ پہلے ہی اس کے مستحق تھے پھر صوبہ سرحد کیلیے بھی یہ بات بڑے فخر و مباہات کی موجب ہے کہ اسکی رہنمائی کے لیے مولانا محمد انور شاہ صاحب جیسے جلیل القدر عالم کا انتخاب کیا گیا علماء ہند میں مولانا کو جو اعلیٰ مرتبہ حاصل ہے اس سے اہل نظر ناواقف نہیں ہیں۔ انکا علمی تبحر ان کی وسعت نظر۔ ان کی جامعیت معقول و منقول اور اس کے ساتھ ان کی پاکیزہ سیرت اور اخلاقی فضیلت علمی حلقوں میں پوری طرح مشہور و معلوم ہے اور عام طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ آج ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ تمام دنیائے اسلام میں [illegible]

عالم کا کام صرف نکاح و طلاق اور طہارت و نجاست کے مسائل بیان کرنا یا زیادہ سے زیادہ فرقہ بندی کی چھوٹی چھوٹی بحثیں اور تکفیر و تفسیق کے فتووں سے ہنگامے برپا کرتے رہنا ہے لیکن الحمد للہ کہ اب علماء حق زمانہ کی ضروریات سے بیدار ہو کر پھر سلف کے طریقے کی طرف رجوع کر رہے ہیں اور ان میں ایسے وسیع النظر اور روشن خیال لوگ پیدا ہو گئے ہیں جو ہر میدان میں اپنی قوم کی صحیح رہنمائی کر سکتے ہیں۔

اتحاد کی دعوت اور اصولی شرائط

خاص ملکی مسائل کے سلسلہ میں سب سے پہلے جس چیز کی طرف اپنے ہندو ہم وطنوں اور انکے ذمہ دار سیاسی لیڈروں کو توجہ دلانا ضروری سمجھتے ہیں وہ ہندو مسلم اتحاد کے متعلق مولانا کی اہم تصریحات ہیں جمعیۃ علماء ہند کے صدر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے انہوں نے پوری صفائی کے ساتھ اعلان کر دیا ہے کہ مسلمان صلح و اتحاد کے دل سے حامی ہیں اور اگر منصفانہ شرائط پر مفاہمت کرنا مقصود ہو تو دوستی و صلح کی طرف بڑھنے کے لیے ان کا ہاتھ ہر وقت تیار ہے۔ صاف اور غیر مشتبہ الفاظ میں وہ فرماتے ہیں کہ:

> اگر برادران وطن آج بھی رواداری اور اتفاق کی جانب مائل ہوں تو مسلمانوں سے زیادہ کوئی قوم صلح جو اور وفادار اور حسن اخلاق کا معاملہ کرنے والی نہ ہوگی۔ اگر دونوں قوموں کے زعما ملکر کوئی ایسا منصفانہ معاہدہ مرتب کریں [illegible]

[illegible]

رائل کمیشن اور مسلمان

[illegible]

بسلسلہ صفحہ اول

دلیل ہوتا ہے اور اسے کثیر التعداد جماعت سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اگر یہ دلیل سیاسی ترقی کے خلاف ایک وزنی دلیل قرار دیجائے تو ایسی ہی وزنی دلیل کے ساتھ ہم مسلمان بھی بجا طور پر یہ مطالبہ کر سکتے ہیں کہ بمبئی۔ بہار۔ صوبہ متحدہ۔ صوبہ متوسط۔ صوبہ مدراس۔ صوبہ آسام سے اصلاحات چھین لی جائیں۔ کیونکہ ان صوبوں میں مسلمانوں کی تقریباً ویسی ہی اقلیت ہے جیسی سرحد میں ہندوؤں کی ہے اور اس مسلم اقلیت کو زیادہ معقول وجوہ کی بنا پر اکثریت سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے لیکن ظاہر ہے کہ اقلیت کو اکثریت کے پاؤں میں بیڑی ڈالنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ جس چیز کا مطالبہ کر سکتی ہے وہ اپنے قومی حقوق کا تحفظ ہے اور جب اکثریت اس کی ضمانت دینے کیلیے تیار ہو تو محض [illegible]

[illegible]

دہلی کی تجویز مفاہمت

[illegible]

سندھ کی علیحدگی

[illegible]

برقیات

بیرونِ ہند

اٹلی اور البانیہ کا معاہدہ

تیرانا، ۲۹ نومبر۔ اطالیہ و البانیہ کے باہمی معاہدہ کی ایوان مندوبین نے آج یہاں علی الاعلان اور طوالت کے اظہار کے ساتھ توثیق کر دی۔

فرانس کی ناراضی

فرانسیسی جرائد میں معاہدہ البانیہ و اطالیہ پر جو تنقید کی جاتی ہے اس میں ایک فقرہ یہ ہے کہ بلقان کے ذخیرہ بارود میں چنگاری ڈال دی گئی ہے ... اس معاہدہ کی وجہ سے فرانس میں ... کا اظہار ... سلامی معاہدہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

موسولینی اور احمد بے زوغو

احمد زوغو صدر جمہوریہ البانیہ و سانیور موسولینی کے درمیان پیغامات تبریک و تہنیت کا تبادلہ ہوا ہے۔ سانیور موسولینی نے ... البانیہ دولت اطالیہ کی ... اور استحکام پر ہر وقت بھروسہ کر سکتے ہیں۔

جریدہ ... اطالیہ لکھتا ہے کہ معاہدہ البانیہ و اطالیہ ایک معاہدت ...

تو ہندوستان کو کیا ضرورت ہو گئی کہ وہاں اس قسم کے الزامات کی تفتیش و تحقیقات کے لئے کوئی کمیشن بھیجا جائے۔ الغرض اہل ہند ایسی تحقیقات میں شریک نہیں ہو سکتے۔

رائل کمیشن کے ایک رکن کا استعفا

لندن ۲۹ نومبر۔ اخبارات میں یہ اطلاع شائع کی گئی ہے کہ ... کمیشن کی رکنیت سے مسٹر اسٹیفن والش ... بوجہ خرابی صحت کنارہ کش ہو گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر والش کو ڈاکٹروں نے یہ مشورہ دیا ہے کہ ان کو وہ کام جو کمیشن کو ہندوستان میں کرنا ہوگا ہرگز اختیار نہ کرنا چاہیے۔

مسٹر ... ہارٹ شارن سابق پوسٹ ماسٹر جنرل کو ان کی جگہ کا عہدہ دیا جا رہا ہے ... مسٹر والش کے بجائے دوسرا نام ... پیش کیا جائیگا۔

مسٹر والش کا بیان

... کے نامہ نگار سے دوران ملاقات میں مسٹر والش نے کہا کہ ڈاکٹروں کے زور دینے کی وجہ سے انہیں کمیشن سے کنارہ کش ہو جانا پڑا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اہل کمیشن بالکل خالی الذہن ہو کر ہندوستان جا رہے ہیں ...

ہو گئی ہیں۔ ۲۷ دسمبر کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ ہوگا جس کی صدارت موجودہ صدر کریں گے۔ اس جلسہ میں ... کے بعد یہ کمیٹی سبجکٹ کمیٹی میں تبدیل ہو جائے گی اور ڈاکٹر انصاری صاحب منتخب شدہ صدر اس کی صدارت فرمائیں گے۔ سبجکٹ کمیٹی کا جلسہ ۲۴، ۲۵ دسمبر کو ہوگا۔ ۲۶ دسمبر کو کانگریس کا اجلاس شروع ہوگا اور بعد کے دو روز تجاویز کے لئے وقت ہونگے۔

منگلور کی تبلیغ و تنظیم کانفرنس

کمیشن کے مقاطعہ کی تائید

منگلور (ضلع سہارنپور) ۲۸ نومبر۔ تنظیم و تبلیغ کانفرنس کے اجلاس مولانا معین احمد صاحب دیوبندی کی صدارت میں منعقد ہوئے۔ اس میں ایک قرار داد اس مضمون کی منظور کی گئی جس میں تمام ہند کو اس کا یقین دلایا گیا کہ سائمن کمیشن کے مقاطعہ کی تائید کی جائے گی۔

ضلع سہارنپور کی سیاسی کانفرنس کے اجلاس میں جو منعقد ... کی صدارت میں منعقد ہوا۔ صوبہ متحدہ کی حکومت سے ... کی گئی کہ ... میں کیا ہے ... تنظیم کی اشاعت کے ... وصول کرے۔

برطانیہ کے مخالفین جہانگیریت ہندوستان کے مؤید ہیں

مدراس ۲۸ نومبر۔ مسٹر سرینواس آئنگر صدر کانگریس کو انجمن مخالفین شہنشاہیت کی طرف سے ایک تاری پیغام موصول ہوا ہے جس میں کمیشن کے مقاطعہ کے متعلق ہندوستان کی تمام جماعتوں کے فیصلہ کی تائید کی گئی ہے اور برطانوی حزب عمال کے رویہ پر افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ انجمن مذکور کی عام مجلس ... کو ایک جلسہ میں حزب عمال کے رویہ پر غور و بحث کرے گی۔

صوبہ متحدہ کمیشن کا مقاطعہ کریگا

علیگڑھ ۲۸ نومبر۔ صوبجات متحدہ کی سیاسی کانفرنس میں شاہی کمیشن کے مقاطعہ کی تجویز منظور ہو گئی۔ ایک تجویز اور منظور ہوئی جس میں ... کانگریس سے درخواست کی گئی کہ تمام جماعتوں کے مشورہ سے سوراج کی تعریف کر دی جائے اور سوراج کیلئے ایک دستور اساسی مرتب کیا جائے۔ بعض مندوبین کی ... سوراج کی تعریف کامل آزاد حکومت ہونی چاہیے۔

شاہی کمیشن کا دفتری عملہ

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ مسٹر ڈبلیو ... آئی سی ایس اور مسٹر ایس ... اسٹیورٹ ... کمیشن کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں ... آئی سی ایس سائمن کمیشن کے اسسٹنٹ سکرٹری مقرر کئے گئے۔

کمیشن کے مقاطعہ کی تیاریاں

مدراس ۳۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک عارضی کمیٹی جس میں صدر کانگریس اور کانگریس کے معتمد عمومی ... اور دیگر اشخاص شامل ہیں اس غرض سے بنائی گئی ہے کہ آئندہ کے کام کی تنظیم کرے اور آئینی کمیشن کے مقاطعہ کے کام کو صحیح طریق پر چلائے ... مرکزی اور صوبجاتی مجالس کے ارکان سے درخواست کی ہے ... کمیشن کی امداد کے لئے ... کمیشن کے سامنے کوئی شہادت دیں ... قسمت کے فیصلہ کا آپ اختیار ہے۔

کمیشن کا مقابلہ کس طرح ہونا چاہیے

صدر کانگریس کے خیالات

انصار ... ہو گئی ... کہ مقاطعہ کی ... ہم نے ... کمیشن کے روبرو ... شہادت دینے کو تیار ہوں ... کوشش کرنی چاہیے کہ کوئی شخص کمیشن کے سامنے شہادت دینے کو آمادہ نہ ہو۔

جس دن یہ کمیشن سرزمین ہندوستان پر قدم رکھے تمام ملک میں ہڑتال منائی جائے ... جب تک یہ کمیشن ہندوستان میں ہے اخبارات میں اس کے متعلق مضامین شائع کئے جائیں اور تمام کوششیں مقاطعہ کو کامیاب کرنے میں صرف کر دی جائیں۔

ریاستہائے ہند کے متعلق مجوزہ کمیشن

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ ... والیان ریاست ... ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کو ... پیغام بھیجا ہے جس میں وائسرائے کی تقریر ... آئندہ تعلقات کے متعلق ماہرین کا ایک کمیشن مقرر ... جانب سے ملک معظم کا شکریہ ادا کریں۔

اعلیحضرت شاہ افغانستان کابل سے روانہ ہو گئے

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ شاہ افغانستان کل کابل سے قندھار روانہ ہو گئے ... گورنر جنرل بلوچستان اور جنرل سر ... استقبال کریں گے جہاں سے شاہ افغانستان کراچی تشریف لے جائیں گے۔ جہاں کراچی کے مسلمانوں اور دیگر ہندوستانیوں کی جانب سے اعلیٰ حضرت کے اعزاز میں گارڈن پارٹی دی جائے گی ... دسمبر کو شاہ ممدوح ... کراچی کے ہوائی ... اسٹیشن کا معائنہ فرمائیں گے ... دسمبر کو بمبئی میں اعلیٰ حضرت کے اعزاز میں شاہی ضیافت دی جائے گی۔

بمبئی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

بمبئی ۲۹ نومبر۔ مجلس استقبالیہ ... اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کے اعزازی ... کرتے ہیں کہ مسلمانان بمبئی نے ... اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی تشریف آوری کے موقعہ پر ... استقبال ... انجمن اسلام ہال میں منعقد ہوا ... مجلس استقبال قائم کی گئی جس میں ... شامل ہیں ...

شاہ افغانستان کی خدمت میں بمبئی کارپوریشن کا سپاسنامہ

بمبئی ... نومبر۔ بمبئی میونسپل کارپوریشن شاہ افغانستان کی بمبئی تشریف آوری کے موقعہ پر سپاسنامہ پیش کرے گی۔

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور غازی عبدالرحمن کا مقدمہ

مرافعہ خارج اور سزا بحال

صوبہ متحدہ کے گورنر کا جلد جلد سفر

ہندوستان

کلکتہ کے ہندو سبھائیوں کی نفاق پسندی

مدراس کانگریس کا پروگرام

لندن میں پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

کمیشن کے متعلق کھری کھری باتیں

پارلیمنٹ میں ہندوستانی معاملات کا تذکرہ

مصر میں شاہ افغانستان کا سرکاری استقبال ہوگا

کہ آج سندھ کی علیحدگی کے خلاف جو آواز بلند کی جا رہی ہے اس کی تہہ میں کونسا جذبہ کارفرما ہے ہم بہرحال میں اس امر کا صاف طور پر اظہار کر دینا چاہتا ہوں کہ اب سندھ کی مسلم آبادی کے مفاد سے ہم کو ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیے اور بالاتفاق یہ مطالبہ کرنا چاہیے کہ اسے ایک علیحدہ صوبہ کے ماتحت ترقی کرنے کا موقع دیا جائے۔

ضروریات اسلامیہ حاضرہ

حضرات! یہاں تک تو ان مسائل کا ذکر تھا جو ہندوستان کے مشترک ملکی مفاد سے متعلق تھے اب میں مختصر طور پر ان ضروریات کا ذکر کر دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں جو خاص اسلامی معاشرت کے بقا و ترقی کی کفیل ہیں اور ان کے انصرام و تکمیل کے بغیر مسلمانوں کے بہت سے کام ناقص اور نظام مختل ہے۔

دار القضاء شرعی کا فقدان اور مسلمانوں کی مصیبت

سب سے بڑی اور اہم مصیبت ہندوستان کے مسلمانوں کی یہ ہے کہ ہندوستان میں دار القضاء شرعی مفقود ہے جس سے احکام و معاملات بہت سے ایسے ہیں جن میں قاضی شرعی کے فیصلہ کی ضرورت ہے اور بغیر اس کے فیصلہ اور حکم کے وہ نافذ بلکہ جائز نہیں ہوتے نکاح، طلاق، خلع، میراث وغیرہ کے بہت سے معاملات ہیں جو بنابر زمانہ کی مذہبی تعلیم ... کے اتباع کی وجہ سے ... کا صحیح علم شرعی ظاہر کر دینا ہے۔ لیکن اس حکم کو جاری کرنے کی کوئی طاقت علماء اور مفتیوں کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

منتخب امیر یا قاضی کے اختیارات

فریضۂ تبلیغ

مسلمان عورتوں کی بیکسی اور فتنۂ ارتداد

شیخ محمد امین بیرسٹر کی ضمانت اور مچلکے

سٹی مجسٹریٹ کراچی نے شیخ محمد امین (مسافر ہند) بیرسٹر کو ایک سال کے لیے پانچ ہزار روپیہ کا مچلکہ اور ڈھائی ڈھائی ہزار کی دو ضمانتیں داخل کرنے کا حکم دیا۔ ضمانت کے لیے شرط یہ بھی لگا دی گئی تھی کہ صرف کراچی کے رہنے والے ضمانت دے سکتے ہیں اور وہ بھی وہ لوگ جن کی غیر منقولہ جائداد کی قیمت دس ہزار سے کم نہ ہو۔ یا تین سال تک سو روپیہ سالانہ انکم ٹیکس ادا کرتے ہوں۔ مسٹر پیر محمد بلوچ ایم ایل سی اور مسٹر شریف حسین نے اسوقت دو ضمانتیں داخل کر دیں۔

نواب حیدر نواز جنگ کو اعزازی ڈگری

نانک چند کے قاتل کو سزائے موت

جسٹس کولڈ اسٹریم اور جسٹس ... نے نوجوان ... کو نانک چند کے قتل کے الزام میں جو سیشن جج کے علم سے موت کے خلاف ... اپیل ... مسترد کر دیا۔

مسلم لیگ کی کونسل کا دوسرا جلسہ

سر شفیع کے بجائے دوسرے صدر کا انتخاب

فساد اندور کے مقدمات میں پہلی بے انصافی

ٹھاکر بلونت سنگھ بری کر دیا گیا

مسلمان ملزموں کو حبس دوام کی سزا

ایک نیا شاخسانہ

لالہ لاجپت رائے پر قاتلانہ حملہ

ایک ہولناک مصیبت جو خوش قسمتی سے ٹل گئی

تبدیل کرلی ہے۔ ایک مسلمان جس نے ہندو کے برہمن کا بھیس بدل رکھا تھا لالہ لاجپت رائے کے کمرے میں جا پہنچا۔ لالہ جی نے اس سے جرح سوالات کئے تو وہ تشفی بخش جواب نہ دے سکا۔ اس وقت لالہ جی تنہا نہ تھے اور ان کی میز پر زیور رکھا ہوا تھا۔ اس لیے وہ مشتبہ آدمی چپکے سے چل دیا۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے لالہ جی نے بیان کیا کہ یہ واقعہ بڑی حد تک صحیح ہے نووارد شخص کی وضع ... کچھ بند ہا ہوا تھا جو چھرا سا معلوم ہوتا تھا۔ اس کے ڈاڑھی بھی تھی اور چوٹیا مدارد تھی۔ حالانکہ پیشانی کے برہمن بہت بڑی پیشانی رکھتے ہیں تاہم لالہ جی نے فرمایا کہ میری جان ہرگز خطرہ میں نہیں تھی۔

اعلیٰ حضرت خسرو دکن کی علم دوستی

مولانا شبیر احمد عثمانی کا وظیفہ

ندوۃ العلماء کے اجلاس امرتسر کی کارروائی

اہم اور مفید قرار دادیں

اجلاس جمعیۃ علماء ہند کی اطلاعات

علماء و زعماء کی آمد

پشاور ۲۹ نومبر۔ جمعیۃ علماء ہند کا پنڈال تیار ہو چکا ہے ...

اجلاس جمعیۃ العلماء کے مہمان

معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب صدر اجلاس جمعیت علماء ہند پشاور۔ خان بہادر حاجی کریم بخش صاحب کے مکان پر قیام فرمائیں گے۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خان کے مہمان ہوں گے۔ حکیم اجمل خاں صاحب بھی غالباً خان بہادر صاحب کے مکان پر قیام فرمائیں گے مسٹر محمد علی جناح اور مسٹر عبداللہ یوسف علی ڈین ہوٹل میں ٹھیریں گے۔ باقی مدعوین کے لیے شاہی مہمان خانہ میں ٹھیرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس استقبالیہ کے سپرد ہے۔ زائرین کے لیے ہوٹل کا انتظام کیا گیا ہے۔

پشاور کے رضاکاران خلافت کی سرگرمیاں

اجلاس جمعیۃ کے لیے دفاتر پشاور میں تعطیل

جمعیۃ التقریب امرتسر کا نمائندہ جمعیۃ العلماء کے اجلاس میں

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اہم قرار دادیں

حسب اعلان سابقہ خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا جلسہ ۲۰ نومبر کی شام کو ... بجے مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب کے مکان پر منعقد ہوا حسب ذیل ارکان نے جلسہ میں شرکت فرمائی۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا محمد علی صاحب، ڈاکٹر انصاری۔ مولانا محمد عرفان صاحب، مسٹر شعیب قریشی صاحب۔

کارروائی اجلاس شروع ہوئی ...

دہلی میں ملزمین فساد کی شناخت

مسلمان شرفا کو ناحق پریشان کیا گیا

دہلی ۲۵ نومبر۔ فساد دہلی کے سلسلہ میں ۱۱۹ ملزم ... کئے گئے ...

فسادات دہلی کے مقدمات

سماعت کے لیے ایک خاص مجسٹریٹ کا تقرر

خطبۂ صدارت

از

صاحبزادہ نواب سر عبدالقیوم خاں صاحب بالقابہ

صدر مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علمائے کرام و معزز حضرات! مملکت ہند کے شمال مغربی صوبہ کے مسلمانوں نے مجھ جیسے ناچیز کو یہ فخر بخشا ہے کہ آپ بزرگان ملت کو ان کی جانب سے خوش آمدید کہنے کی عزت حاصل کروں اور اپنے ...

جو اس ملک کی قسمت کے سنوارنے اور بگاڑنے میں سب سے بڑھ کر حصہ دار رہا ہے۔ یہ آپ کے سامنے نام ہے ان کوہستانوں کے ہیں جو وسط ایشیا کے جنوب سے ہند کے شمال مغربی سرحد تک پھیلے ہوئے ہندوستان کے لئے دروازہ کا کام دیتے ہیں۔ انہی دشوار گذار وادیوں میں آپ کی مہمان نوازی پر فخر کرنے والے مسلم اور ان کے ...

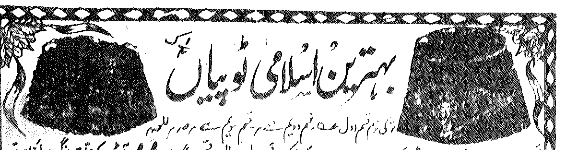

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ نیو کمپینین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

لٹری ریشمی ٹوپیاں

بہترین علاج ... ٹیکہ ... آرام

دفتر معالج ... بہار

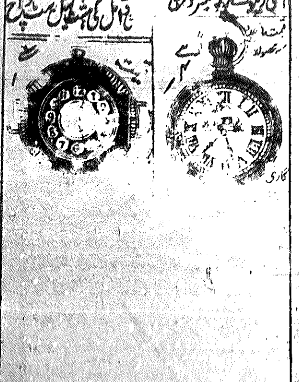

نمک سعدی

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

اکسیر جذام

برتن

عطر مجربات

مسلمانانِ سرحد ایک پُر امن زندگی بسر کرنے کے خواہشمند ہیں اور شریعت غرا کے مطابق امن و امان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں لیکن ہم تمدنی اعتبار سے بھی باقی دنیا سے پیچھے رہنے کیلئے تیار نہیں۔ صحیح لائحۂ عمل تیار کرنا آپ حضرات کا کام ہے۔ البتہ میں اپنے بےبضاعت علم کی کمی کا اعتراف کرتے ہوئے ایک عام مسلم شہری کی حیثیت سے عرض کر سکتا ہوں کہ اسلام ہمیشہ سے حفاظت و صیانت حقوق انسانی کا بلا تمیز مذہب و قومیت کا دعویدار رہا ہے اور یک صادق مسلمان کسی کے حقوق پر دست برد کرنے کے لئے کبھی بھی آمادہ نہیں ہو سکتا۔

ہم کو یقین ہے کہ اصلاحات مروجۂ ہند سے ہمیں بہت زیادہ عرصہ تک محروم نہ رکھا جائیگا کیونکہ خودداری ہماری پیدائشی حق ہے اور اصلاحات ہمیں ایسی ذمہ دارانہ خودداری کی طرف بلاتی ہے۔ اصلاحات کے ملنے کی صورت میں ہم نہ صرف اہل ہند بلکہ تمام مہذب یافتہ دنیا پر ثابت کر دینگے کہ کس طرح ایک کثیر التعداد مسلم جماعت ایک قلیل التعداد غیر مسلم فرقہ کے ساتھ امن و امان کے ساتھ زندگی بسر کرتی ہے اور کس طرح مساوات کا سلوک روا رکھتی ہے۔

علمائے کرام اور معزز حضرات!

میری مخلصانہ اور خود بانہ درخواست ہے کہ آپ ... ہمارے مقصدوں کا اگر اندازہ ... میں ... فرمائیں گے۔ ... سے ورگذر فرمائیں گے۔

... آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ فقط

(نواب صاحبزادہ) عبد القیوم (خانصاحب بالقابہ)

ہمارے سانح

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"میسور کا اسلامی یتیم خانہ"

میں نے آج اپنے بعض مقامی دوستوں کے ساتھ یتیم خانہ اسلامیہ ایرنگرہ، میسور کا معاینہ کیا۔ یہاں مختلف قسم کی دستکاریاں نہایت اعلیٰ پیمانہ پر سکھائی جاتی ہیں۔ بچوں کے ہاتھ سے نہایت اعلیٰ قسم کی اگربتی تیار کرائی جاتی ہے جو سارے ہندوستان میں ... ہے۔ ہاتھی دانت کا کام بھی بے حد قابل تعریف ہے۔ پانچ اور دس سال کے درمیانی عمر کے یتیم داخل کئے جاتے ہیں۔ ... اور پابندی کے ساتھ پنج وقتہ نماز ... باجماعت ادا کرتے ہیں۔ ... تاریخ، سائنس، ادب، حفظان صحت وغیرہ ... دغیرہ میجک لانٹرن کی مدد سے پڑھائے جاتے ہیں۔ ابتدائی تعلیم سائنٹفک آلات وغیرہ کی مدد سے دی جاتی ہے چنانچہ پانچ سال کا بچہ یہاں ایک اور صرف ایک سال میں قرآن شریف کا ناظرہ ختم کر سکتا ہے۔ عنقریب ایک گریجویٹ اور ایک جید عالم کی ادارت میں ایک ہفتہ وار اخبار "یتیم" کے نام سے جاری ہونے والا ہے۔ یہ ادارہ ہندوستان میں اپنی طرز کا پہلا اسلامی ادارہ ہے اور مسلمانوں کیلئے نہایت مفید ہے لیکن مالی مشکلات بہت سی ترقیوں میں مانع ہیں اور میں نے نہایت رنج اور تاسف کے ساتھ یہ دیکھا کہ اس انسٹی ٹیوشن کے پاس مستقل سرمایہ کی مد میں ایک پائی بھی نہیں ہے۔ ایک مخیر صاحب نے عارضی طور پر ایک عمارت اس کے لئے دے رکھی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے سے اسکی امداد فرمائے۔

عبد الستار۔ بی۔ اے

رام نگری حال وارد میسور

اعلان

از جانب استقبالیہ کمیٹی اجلاس آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس

مقام مدراس

... آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس بمقام مدراس منعقد ہوگا جلسہ کے صدر آنریبل سر شیخ محمد عبد القادر صاحب ... پنجاب منتخب ہوئے ہیں۔

۲۔ علاوہ عام اجلاس کانفرنس کے سب ذیل شعبہ جات کے بھی اجلاس ہونگے۔

(الف) شعبہ ... کا اجلاس زیر صدارت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

(ب) شعبہ تعلیم نسواں کا اجلاس زیر صدارت ... امین الملک ... بیگم

صاحب سابق دیوان ریاست میسور۔

(ج) شعبہ اصلاح تمدن کا اجلاس زیر صدارت آنریبل ڈاکٹر سید شاہ سلیمان صاحب جج ہائیکورٹ الہ آباد۔

۳۔ مقام اجلاس ... تجویز کیا گیا ہے ... مقام ہے۔ یہاں ... موٹر ٹیکسی اور ہر قسم کی سواریاں دستیاب ہوتی ہیں۔ انگریزی ہوٹل بھی اسکے قریب ہیں۔

۴۔ جو صاحب ہوٹل میں قیام فرمانا چاہیں وہ اپنے ارادہ سے آنریری سکرٹری استقبالیہ کمیٹی کو ۱۵ دسمبر آئندہ سے قبل اطلاع دیں ... انتظام قیام ہوٹل ... ہوگا۔ ہوٹل میں قیام و طعام کی فیس بارہ روپیہ سے پندرہ روپیہ تک یومیہ ہوگی۔

۵۔ دیگر مہمانان اور وفود سے قیام کے متعلق کوئی فیس نہیں لی جاویگی۔ البتہ منیں طعام بارہ آنہ فی وقت ہوگی۔

۶۔ شمالی ہندوستان اور ریاست حیدرآباد کے مہمانوں کو ... کھانے میں بریانی، زردہ ... شامل ہوگی ... مدراس کے لحاظ سے فیس گراں نہیں ہے۔

... توقع کی جاتی ہے کہ جناب صدر ... سر شیخ محمد عبد القادر ... کے ہمراہ ایک بڑی تعداد ... سید شاہ سلیمان صاحب جج ہائیکورٹ الہ آباد اور مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کے ہمراہ ایک کثیر جماعت بزرگان ... کی اور نواب صدر یار جنگ بہادر، مولانا محمد حبیب الرحمٰن خاں صاحب شروانی آنریبل سکرٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے ہمراہ ایک بڑی جماعت بزرگان ریاست حیدرآباد کی تشریف لا رہی ... کانفرنس ہر لحاظ سے نہایت کامیاب اور مسلمانوں کے واسطے مفید ثابت ہوگا۔

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

... پرانے کوٹوں کے ... کام نہایت دیانتداری سے ... کراچی ... ولایت ... ملنے کا پتہ: کراچی۔

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

... کا ہر قسم کا درد دور کرنے میں

اکسیر بدن رجسٹرڈ

... حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... مظفر نگر

پیرس جمال سوپ

... منیجر دلکش اسٹور دہلی

ضرور آزمائیں

عراق برانڈ فٹ ویئر کمپنی کے جوتے

... منیجر کارخانہ عراق برانڈ فٹ ویئر کمپنی ... آگرہ

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

رجب میں شایع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہئے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔

خط و کتابت کیلئے پتہ

منیجر الجمعیۃ، دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

(۱) اشتہارات اور مضامین ... سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔ ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں

(۱) ... صفحات ...

(۲) ... مضامین شائع کئے جائیں گے۔

(۳) سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

... جنرل منیجر ... بک ایجنسی ... لاہور

دوا یاقوت

ہمارے کارخانہ کی لاجواب دمشہور دوا ہے۔ یہ دوا جسمانی طاقت بڑھانے میں ... ہزاروں ... شفا پا چکے ہیں۔ ... موسم سرما میں ... کام کرتا ہے۔ ...

پتہ: سعید برادرس ... دہلی

پر خضاب مارکہ حمید ... خضاب

... ملنے کا پتہ: محمد صالح عبد الباقی سوداگران ... دہلی

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی

"حلفی اقرار"

...

دوا جوہر

...

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

اس فاضل اجل کی تصانیف کا اسلوب نرالا ہے ...

(۱) سبیل الرشاد یعنی سفرنامہ حجاز

(۲) ...

(۳) رحمۃ للعالمین

پانی دودھ کو ... منٹ میں جماتی ہے

...

اعلان

...

نور جہاں کا سالانہ نمبر

... خانون ... رسالہ نور جہاں امرتسر

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک ... جلد کی اجرت معمولی چرمی ... جلد قسم اعلیٰ سنہری جلد قسم اعلیٰ ... محصول ڈاک ...

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب کا ہے اور عربی سطر زنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھی ہدیہ لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ... کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصول ڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ... جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کر دیں۔

قرآن مجید جو کہ ... کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے ... ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے ...

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... تفسیر بیان القرآن ...

حقیقۃ الفقہ ... جواہر زواہر ... جنت کی کنجی ... جڑی بوٹی معہ خواص ... حیات کامل ...

(نوٹ) ... سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابو الاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم شنبہ ۱۴ر جمادی الاخری ۱۳۴۶ہجری مطابق ۱۰ر دسمبر ۱۹۲۶ء | نمبر ۴۰

خطبۂ صدارت

اجلاس ہشتم جمعیۃ علماء ہند

منعقدہ ۶، ۷، ۸ر جمادی الاخری ۱۳۴۶ھ بمقام پشاور

از

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب دام فیوضہم

(گزشتہ سے پیوستہ)

البتہ آپ خیال کر سکتے ہیں کہ اگر مادہ موجود نہ تھا تو پھر عدم سے وجود کیسے بنا لیکن یہ مغالطہ کوئی دشوار اور ناقابل حل نہیں اس لئے کہ ہر شخص اس بات کو جانتا ہے کہ کوئی فاعل اپنے فعل میں مادہ کا محتاج نہیں ہوتا۔ انسان و حیوان کو دیکھئے کہ وہ کبھی حرکت کرتے ہیں اور کبھی ساکن ہوتے ہیں وہ یہ حرکت و سکون ان کا فعل ہے...

مفعول کے درمیان کوئی تیسری چیز حائل نہیں ہو سکتی ورنہ وہ فاعل حقیقی نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگر وہ چوتھی چیز بنانا چاہے تو بے شک وہ بغیر تیسری چیز کے چوتھی چیز نہیں بنا سکتا۔ اس لئے کہ چوتھی کا تیسری سے پہلے تیسری کا ہونا ضروری ہے۔ جب آپ اس اہم مقدمہ کو سمجھ گئے...

حقیقت میں اور شہود میں تو ہر چیز دوسری چیز کے مقابلہ میں اول کہلا سکتی ہے۔ تمام تر صفات کمالیہ میں سب سے اول اور بالاتر صفت ہے۔ اس میں کسی کو شریک ماننا عقل و انصاف دونوں سے بعید ہے۔ اور اگر یہ تسلیم کیا جائے کہ اگر عالم کو ہم قدیم نہ مانیں تو خدائے قدوس کا غیر متناہی وقت میں معطل ہونا لازم آتا ہے تو یہ بھی سوء فہم اور عقل کی نارسائی ہے وہ اس وقت صفات ربانیہ میں سے وحدت مطلقہ کا ظہور حق تعالیٰ کو تعطیل سے منزہ اور برتر ثابت کرتا ہے۔ اور یہ بجائے خود ایک عظیم الشان امر ہے۔ عدم تعطیل کے ساتھ یہی منزہ ہی لازم کر تمام صفات کے مظاہر موجود ہوں۔

علماء محققین نے اس رابط حادث بالقدیم کے مسئلہ میں بہت کچھ لکھا ہے۔

چنانچہ عارف جامی جو صوفیائے وجودیہ میں سے ہیں بہت جلیل القدر ہیں یہ فرماتے ہیں۔

...

اور شیخ مجدد سرہندی کہ صوفیائے شہودیہ میں سے ہیں فرماتے ہیں۔

...

بہت دوش سے اسی تیری طرح اس میں اس طرح گفت کہ سرتا پا ہم حقیقت بن گئے۔ لیکن پھر صفات کے پہلو اصلی پر چھائیں گے اور کبھی بھی حاصل نہ کر سکے اور وہ بھی ان میں پوری طرح حاصل نہ ہو سکی۔

اس خاکسار نے بھی اپنی بے بضاعتی کے باوجود بہت اس پر کچھ لکھا ہے۔

...

یہ ملنے کا سارا عالم پہلے پردہ عدم میں تھا اس کے بعد کن کے اشارہ سے یہ وجود موجود ہوا۔ یہ خدائے قدوس کا ایک فعل ہے جو اس کے دست قدرت سے بغیر مادہ کے ظاہر ہوا ہے۔ اس لئے کہ اگر وجود کو عدم میں ضرب دیں تو حاصل ضرب قدم نہیں ہو سکتا۔ بلکہ حادث ہی نکلے گا۔ یا یوں سمجھئے کہ جب عدم ذاتی ممکن کو وجود واجب ذاتی میں ضرب دیں یعنی اول کا ثانی سے تعلق اور ربط ہو اگر جب تو حاصل ضرب بانفیہ تعلق حدوث ثانی کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ غرض یہ...

ایک طویل بحث ہے اس جگہ تو صرف اس قدر گزارش کرنا ہے کہ جن مذاہب و ملل کا یہ حال ہو کہ ان میں توحید کا نمونہ ہے اور نہ کوئی مذہبی اصول کے مطابق خدا کے وجود کا ثبوت ہو سکتا ہے تو پھر وہ کیا تبلیغ حق اور پیغام الٰہی پہونچا سکتے ہیں۔ یہ حق اگر ہے تو فقط مذہب اسلام ہی کو ہے۔

خدائے قدوس مسلمانوں کو توفیق نیک عطا فرمائے کہ وہ اس اہم فریضہ کی طرف پوری قوت سے متوجہ ہوں اور اپنی تمام سعی کو اس کام کے لئے وقف کر دیں۔

حضرات! حقیقتہً اس اہم فریضہ کی اولین خدمت علماء کرام کا حق ہے اور یہ کام انہی کے سپرد ہونا چاہئے تھا۔ اور قوم کا فرض یہ تھا کہ وہ علماء کا ہاتھ بٹاتے اور اس عظیم الشان مقصد کے لئے ہر طرح سے مدد دیتے۔ یا کم سے کم ہر طرح امداد کرتے اور اپنے اطمینان کے لئے ان سے برابر حساب لیتے رہتے مگر افسوس کہ ایسا نہ ہوا۔ اور تقسیم کار کو ترک کر کے ہر شخص اور ہر جماعت ہر ایک کام میں دخیل ہو جاتی ہے اور نتیجہ بجز انتشار و پراگندگی کے اور کچھ نہیں ہوتا۔

اصول تبلیغ

حضرات! جو لوگ اسلام کے اس فریضہ کے لئے تیار ہوں ان کو سمجھ لینا چاہئے کہ پیغام دین متین اور نشر و ابلاغ حق کے لئے ضروری ہے کہ وہ اخلاق حسنہ اور صفات فاضلہ اور خلوص نیت اور فراخ حوصلگی اور حسن مقال اور سلامتی طبع اور شیریں کلامی وغیرہ سے متصف ہوں اور ایک مبلغ کے لئے یہی ان کا کمال ہے۔ حرص و طمع، اغراض نفسانی، ریاکاری وغیرہ اخلاق رذیلہ سے بچے اور جو شخص ان امور کا لحاظ نہیں رکھتا اس کی ...

(باقی صفحہ ۳ پہلا کالم)

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	۵	۷
ششماہی	۳	۴
فی پرچہ	۱	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲-۶-۱۰-۱۴-۱۸-۲۲-۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم ... ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

صرف چند جلدیں باقی ہیں

رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ بک ایجنسی" نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کر کے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کر دیا تھا۔ ناظرین الجمعیۃ کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اس وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

تفسیر سورۂ یوسف

رباعیات عمر خیام معہ سوانح

علم مجلسی

دیوان شیدا

ازہار العرب

دیوان غالب

تاریخ الامت

مسدس حالی

تاریخ الخلفاء

الفاروق

فتاویٰ رشیدیہ

ہمارے نبی

احسن الوظائف

صحائف رحمانیہ

عطر مجربات

علامہ شبلی النعمانی کی شہرۂ آفاق تصانیف

علامہ راشد الخیری مظلہ کی بہترین تصانیف

مجربات عملیات کی پانچ کتابیں

تفاسیر

تعلیم الاسلام

رموز آئیت

آریوں کے جوابات

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار بلیماران دہلی

بسلسلہ صفحہ اول

کا اگر نہیں ہوتی، اور اس کے کلام کا سامعین پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ الحاصل مبلغ کو چاہیئے کہ جو کچھ دوسروں کو نصیحت کرتا ہے خود بھی اس پر کاربند ہو۔ اگر ایسا نہ کریگا تو اس کی ہر ایک بات لوگوں کی نظروں میں دروغبافی اور بیہودہ سرائی سے زیادہ وقعت نہ ہوگی۔ خدائے قدوس پیغمبر برحق حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوت کے سلسلہ میں ان کا مقولہ نقل فرماتا ہے

وما ارید ان اخالفکم	میں یہ نہیں چاہتا کہ جن کاموں سے
الی ما انھاکم عنہ ان	تم کو منع کرتا ہوں وہ خود کرنے لگوں
ارید الا الاصلاح ما	میرا ارادہ تو سوائے اصلاح کے اور
استطعت وما توفیقی	کچھ نہیں جہاں تک میرے امکان میں
الا باللہ علیہ توکلت	ہوگا (اصلاح کروں گا) اور صرف
والیہ انیب	خدا کی طرف سے ہی مجھے توفیق ہوگی

اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اور دوسری جگہ اس طرح ارشاد ہے

اتامرون الناس بالبر	کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم کرتے ہو اور
وتنسون انفسکم	اپنے نفسوں کو بھول جاتے ہو

اور ایک جگہ ارشاد ہے

یا ایھا الذین امنوا لم	ایمان والو ایسی باتیں کیوں کہتے ہو
تقولون ما لا تفعلون	جو کرتے نہیں خدا کے نزدیک یہ بڑے غصہ
کبر مقتا عند اللہ ان	کی بات ہے کہ وہ باتیں کہو جو کرتے نہیں
تقولوا ما لا تفعلون	وہ کہو۔

تربیت نومسلمین

اصلاح رسوم جہلکہ

شادی اور غمی کی قبیح رسمیں

لڑکیوں کی شادیوں پر روپیہ لینے کی رسم

عورتوں کو میراث سے محروم کرنا

سودی قرض اور مسلمانوں کی بربادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ جمادی الاخری ۱۳۴۷ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا خطبۂ صدارت

(۲)

مخزم صدر نے صرف معاہدہ کی ضرورت ہی پر زور نہیں دیا ہے بلکہ ہندوستان میں مسلمانوں کی موجودہ شرعی حیثیت واضح کرکے یہ بھی بتا دیا ہے کہ وہ اس ملک کی مختلف قوموں کے ساتھ کس قسم کا معاہدہ کر سکتے ہیں اور ان سے باہمی مدنی معاملات میں حقوق و فرائض کا تبادلہ کن اصول پر ہو سکتا ہے۔ اس مسئلہ پر انہوں نے ایک نوٹ مفصل لکھا ہے جس کا مطالعہ ان لوگوں کے لئے بہت ضروری ہے جو ہندو مسلم مفاہمت کیلئے عملی کوشش کر رہے ہیں۔

اتحاد کانفرنس کلکتہ کی تجاویز

حفاظت کے بلند بانگ دعووں پر ایمان لاکر اس تفریقی سیاست کی کامیابی کے لئے راستہ صاف کرنے کی کوشش کی ہے جس کا انجام مسلمانوں کے لئے بھی اتنا ہی مہلک ہے جتنا ہندوستان کی دوسری قوموں کے لئے ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ کمیشن ہندوستان کی تمنائے آزادی کا خون کرنے والا ہے اور دراصل ایک حیلہ جو قوم کی جانب سے ہندوستان کی تذلیل و توہین کرنے کی ایک ایسی کوشش ہے جس کا موقع خود اہل ہند نے اپنی باہمی جنگ و جدال سے اس کو دیا ہے۔ ان کی رائے میں یہ "اس ملک کی انتہائی بدقسمتی ہوگی کہ وہ ہندوستانی زندگی کے اس اہم ترین اور نازک ترین موقع پر بھی اپنے اختلافات کو نہ چھوڑیں اور باہم معاہدہ و اتفاق کا راستہ پیدا کرکے کمیشن کے متعلق متفق و یک زبان ہو کر کوئی فیصلہ نہ کریں" اس کے ساتھ ہی وہ صاف طور پر ان لوگوں کے غلط خیال کی بھی تردید کرتے ہیں جو کمیشن کی بنیاد پر نہیں بلکہ اس کی محض ہیئت ترکیبی پر اعتراض کر رہے ہیں۔ ان کے نزدیک کمیشن کا اصلی نقص یہ ہے کہ اس کے ذریعہ ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ ایک اجنبی ملک کی پارلیمنٹ کرنا چاہتی ہے اور خود ہندوستانیوں کے حق انتخاب حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ ... ایک محب وطن کے الفاظ یہ ہیں:

"اگر ہندوستان اپنی زندگی اور موت کا فیصلہ دوسروں کے ہاتھ سے کرانا چاہتا ہے اور انہوں نے اس نظریہ کی تصدیق کرنے پر آمادہ ہے کہ ہندوستانیوں کی نجات دوسروں کی باگ انکے ہاتھ میں ہے تو اس نے آزادی اور غلامی کے مفہوم ہی کو نہیں سمجھا ہے۔"

وطن کو پوری طرح محسوس کر لینا چاہیئے۔

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

صوبۂ سرحد تو اس معنی میں پھر بھی خوش قسمت ہے کہ اس کی آواز ہندوستان کے طول و عرض میں بلند ہو رہی ہے، اور خود اسمیں کافی بیداری اور اپنے حقوق کا پورا پورا احساس پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن غریب صوبۂ سندھ کو یہ خوش نصیبی بھی میسر نہیں آئی۔ اس کی ۳۲ لاکھ آبادی کو ابھی خود بھی اپنی حق تلفی کا پورا احساس نہیں ہوا ہے، اور بیرونی دنیا نے بھی اسکے حقوق کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔ حالانکہ سندھ کی شکایات سے ہمارے اور سندھ کے حقوق صوبۂ سرحد سے بھی زیادہ ہیں۔ ابتک اسکی طرف جو کچھ توجہ کی گئی ہے وہ صرف یہ ہے کہ دہلی کی تجویز مفاہمت میں ضمنی طور پر صوبۂ سندھ کی علیحدگی کا مطالبہ کیا گیا ہے لیکن یہ کافی نہیں ہے ضرورت تھی کہ سندھ کے مسئلہ کو ایک مستقل سیاسی مسئلہ کی حیثیت سے اٹھایا جاتا۔

چنانچہ اس ضرورت کو جناب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے پورا کیا ہے اور وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایک آل انڈیا اسلامی جماعت کی طرف سے صوبۂ سندھ کا حق ادا فرمایا ہے ... اور سندھ کی علیحدگی کی اہمیت ظاہر کی ہے:

"اب سندھ کی ۳۲ لاکھ آبادی کے مفاد سے ... اور بالاتفاق یہ مطالبہ کرنا چاہئے کہ سندھ ایک علیحدہ صوبہ کی حیثیت سے ترقی کرنیکا موقع دیا جائے۔"

ہماری رائے میں تمام اسلامی جمعیتوں کا فرض ہے کہ سندھ کی ۷۵ فیصدی اسلامی اکثریت ...

سرحدی حاصل کرنے کی غرض سے ایسا کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد بہت ہی کم ہے جو اپنے اخلاقی فرض سے محرک ہو کر اسمیں شریک ہوتے ہیں۔"

اس مضمون میں مسلمانوں کے اس شریفانہ طرز عمل کی جو توجیہ کی گئی ہے، اس کے متعلق ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ شاید ہمارے معاصر نے اس جلسہ کے تمام حاضرین کے دلوں کو چیر چیر کر دیکھ لیا ہوگا کہ کون کون لوگ حکام کی "پھٹکار" (؟) سے ڈر کر مصلحۃً اس تحریک پر آمادہ ہوئے اور کن کن لوگوں نے محض اپنے اخلاقی فرض کو محسوس کیا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آخر ان موشگافیوں اور توجیہوں سے فائدہ؟ ایک جماعت اس فرقہ دارانہ تعصب و تنگ نظری کی فضا میں انصاف پسندی و فراخ حوصلگی کے ایک نئے طریقہ کی ابتدا کر رہی ہے، ہٹ دھرمی اور بیجا ضد کی اس رسم کو چھوڑ رہی ہے جو ابتک ہندو مسلمانوں میں رائج تھی، اور اخلاقی جرأت سے کام لیکر اعتراف اور اظہار حق کا وہ طریقہ اختیار کر رہی ہے جس میں ابتک دونوں قومیں شرم محسوس کرتی تھیں۔ ایسے موقع پر تمہارا فرض تھا کہ اسکی ہمت افزائی کرو ...

مسلمانان دہلی کی شرافت

لالہ لاجپت رائے کے قتل کی سازش

ماورائے سرحد کی مظلومی

سرحدی اصلاحات کا مسئلہ

آئینی کمیشن

بشارت کبریٰ

لالہ لاجپت رائے پر حملہ کی اصلیت
ایک ہندو پر مسلمان ہونے کا شبہ

اشاعت گذشتہ میں ہندو اخبارات کی وہ اطلاع درج کی جا چکی ہے جس میں ایک "مشتبہ مسلمان" کے لالہ لاجپت رائے سے ملنے کے لیے جانے اور اس پر قاتلانہ نیت کا شبہ کیا جانے کا ذکر تھا۔ اب معاصر ہمدرد نے اس واقعہ کی اصل کیفیت شائع کی ہے جو نہایت دلچسپ اور سبق آموز ہے۔

واقعہ صرف اسقدر ہے کہ ایک صاحب تھا کر داس سوامی مہاراج نند گاؤں ... کے ساکن ... ہندو مسلم اتحاد ... ملاقات کی ۱۰ ر نومبر کو یہ امرت سر گئے اور ڈاکٹر کچلو وغیرہ سے ...

نکلوا دیا۔ ٹھاکر داس مہاراج نے کل تمام کہ جن حضرات کے سامنے ہمارے بیان کی تصدیق کی ان میں علاوہ جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب لالہ شنکر لال جی ... شعیب قریشی اور ... کے اور چند حضرات بھی موجود تھے۔

اخبار "تیج" کا اظہار رائے

مقامی اخبار "تیج" نے اس واقعہ پر حسب ذیل مقالہ افتتاحیہ لکھا ہے جس کا عنوان "قاتلانہ حملوں کی مہم" ہے۔

... لالہ لاجپت رائے جی کی کوٹھی پر ایک مسلمان کا جو پہلے مسلم ہو کر مہاراشٹری برہمن کے لباس میں جاتا تھا ...

ہمارے خیال میں اس واقعہ کے بعد بھی اگر حکومت ... پرست مسلم لیڈران نے اس قتل و غارتگری کی خطرناک مہم ...

ایران وافغانستان کا دوستانہ معاہدہ

طہران ۷ نومبر۔ کابل میں افغانستان اور ایران کا دوستانہ معاہدہ تین سال کے لیے ہوا۔ اور دونوں حکومتوں کے نمایندوں نے اس پر دستخط کیے۔ فریقین نے یہ عہد کیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی حدود ملک میں کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کرینگے اور اگر کوئی تیسری سلطنت حملہ کرے تو غیر جانبدار رہیں گے۔ اگر معاہدہ کے ختم ہونے پر فریقین میں سے کسی نے معاہدہ کی تنسیخ کے متعلق نوٹس نہ دیا تو وہ مزید تین سال تک جاری رہیگا۔

بیرون ہند

بعد جناب ... صاحب نے ایک نظم پڑھی۔ ان کے آزاد ہائی سکول اتمان زئی کے طلبا نے ایک پشتو کی نظم پڑھی جس میں انہوں نے افغانی قوم کی حالت کا نقشہ آل عثمان اور غازی امان اللہ خاں و مصطفےٰ کمال پاشا ... کے واقعات کیا۔ لوگوں کے سامنے پیش کیا افغان حلقوں میں اس نظم کو بیحد پسند کیا گیا۔ پشتو کی نظم کے بعد عبدالغنی خاں پسر محترم خان عبدالغفار خاں نے اردو میں ایک پراثر اور جامع تقریر کی جس میں انہوں نے تحریک خلافت کمیٹی کے قیام و نظام کے انعقاد ... تنزل کا شکوہ اراکین جمعیۃ کو مخاطب کرکے کیا۔ ...

جمہوریہ ترکیہ کی جدید وزارت

قسطنطنیہ ۳ نومبر۔ جدید ترکی کابینہ وزارت مرتب ہو گیا ہے جس کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

۱ عصمت پاشا	وزیر اعظم
۲ شکری قایا بے	وزیر داخلہ
۳ شکری بے سراج اوغلو	وزیر مالیات
۴ توفیق رشدی بے	وزیر خارجہ
۵ محمود اسعد بے	وزیر عدالت
۶ عبدالخالق بے	وزیر مدافعت ملیہ
۷ بہیچ بے	وزیر امور عامہ
۸ نجاتی بے	وزیر تعلیمات
۹ ڈاکٹر رفیق بے	وزیر حفظان صحت
۱۰ رحمی بے	وزیر تجارت و زراعت

شکری قایا بے اور شکری بے سراج اوغلو جدید وزرا ہیں اور دونوں تجربہ کار اور قابل اعتماد ہیں شکری قایا بے فتحی بے کے کابینہ وزارت میں وزیر خارجہ تھے اور شکری بے سراج اوغلو اس ترکی و یونانی کمیشن میں ترکی کے نمائندے تھے جو تبادلہ آبادی کی غرض سے مقرر ہوا تھا۔ حکمت بے جو انقرہ میں ترکی سفیر تھے غازی مصطفےٰ کمال پاشا صدر جمہوریہ ترکیہ کے جنرل سکرٹری مقرر کئے گئے ہیں۔ (ہمدرد)

ایران اور برطانیہ کے تعلقات

لندن یکم نومبر ... متعلق جو حال ہی میں حکومت ایران کو ارسال کی گئی نیز برطانیہ اور ایران کے موجودہ تعلقات کے بارے میں سوال کیا گیا۔

مسٹر لاکر لیمپسن نائب وزیر خارجہ نے جواب دیا کہ ایران کیساتھ برطانیہ کے تعلقات دوستانہ ہیں لیکن دونوں ممالک کے درمیان متعدد مسائل ایسے ہیں جنکا تصفیہ ہو جانا دونوں ملکوں کے مفاد اور اس دوستانہ تعلقات کے لیے جو برطانیہ برقرار رکھنا چاہتا ہے ... حکومت ایران کے نام برطانوی مکتوب ...

خریداران الجمعیۃ کے لیے
بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عید اضحیٰ کے موقعہ پر اس کا "خلیل نمبر" ملاحظہ فرمایا تھا ان کے لیے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہے کہ ماہ ربیع المرجب ... الجمعیۃ کا ... نمبر شائع ہو رہا ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت بیش قیمت و نادر مضامین شائع ہوں گے یہ تاریخی مجموعہ خلیل نمبر سے زیادہ ضخیم و دلچسپ ہوگا اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے اعتبار سے اگر خلیل نمبر ماہ تاباں تھا تو یہ نمبر مہر درخشاں بن کر اپنے انوار سے فضائے عالم کو منور کرے گا۔

تقریباً ... صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف ... آنے کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائے گا۔ ... مستقل خریداروں کو مفت دیا جائیگا ... جمعیۃ علماء ہند کا اخبار ہے اور اس کی زندگی کا مقصد ... تبلیغ و اشاعت اسلام ہے ... مستقل خریداروں کا فرض ہے کہ ... بذریعہ منی آرڈر جلد سے جلد روانہ کردیں تاکہ یہ بے نظیر مجموعہ مطبوع ہوتے ہی ان کے پاس روانہ کر دیا جائے ورنہ خلیل نمبر کی طرح سینکڑوں نہیں ہزاروں مسلمانوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔ "منیجر الجمعیۃ دہلی"

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا ورود ہند
سیاحت کا مکمل پروگرام

سرحد ہند پر اکابر اسلام کا ورود

مولانا محمد علی کے نام مسٹر سکلات والا کا پیغام

ہندوستان

اجلاس جمعیۃ علماء ہند کی کارروائی
جلسہ کا آغاز

یوپی کونسل میں گڈھ مکتیشر کا معاملہ
نواب صاحب باغپت کے اہم سوالات

جناب کنور جمشید علی خاں صاحب رئیس باغپت نے یوپی کونسل میں حسب ذیل سوالات پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے:-

(۱) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ میلہ گڈھ مکتیشر زیر اہتمام ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ ہے مگر میلہ کی انتظامیہ کمیٹی میں صرف ہندو ممبران لیے جاتے ہیں، کوئی مسلمان ممبر اس میں شامل نہیں کیا جاتا؟

(۲) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کے مسلمان ممبروں نے استدعا کی تھی کہ انکو بھی حسب تناسب انتظامیہ کمیٹی میلہ گڈھ مکتیشر میں شریک کیا جائے جو مسترد کر دیگئی؟ کیا گورنمنٹ مہربانی فرما کر ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کو توجہ دلائیگی کہ آئندہ سے مسلمان ممبر بھی حسب تناسب میلہ گڈھ مکتیشر کی انتظامیہ کمیٹی میں شریک کیے جایا کریں؟

(۳) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ سال گذشتہ میں میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کے نامناسب طرز عمل سے ایک مسلمان دوکاندار کو سخت مالی نقصان پہنچا اور اس دوکاندار کو نے جو مالی نقصان رسانی کی ڈسٹرکٹ بورڈ مذکور کے خلاف دیوانی عدالت میں دعوی دائر کیا ہوا ہے؟

(۴) کیا گورنمنٹ کو معلوم ہے کہ جب سے میلہ گڈھ مکتیشر کا انتظام ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کے تفویض کیا گیا ہے مسلمان دوکانداروں کو متعدد مواقع پر ... ہوچکے ہیں اور انکے متعلق مقامی اخبارات میں مضامین شائع کئے گئے ہیں؟

(۵) کیا گورنمنٹ کے سامنے کوئی ایسی اسکیم زیر غور ہے کہ آئندہ میلہ گڈھ مکتیشر اور اسی قسم کے دیگر میلہ جات کا انتظام گورنمنٹ خود کرے گی؟ ...

اگر آج بھی مسلمان ان صفات ایمانیہ کے ساتھ متصف ہو جائیں تو ان کو وہی عروج وہی ترقی وہی رفعت وہی بلندی حاصل ہو جائے جو قرون اولی میں حاصل تھی۔

فیض روح القدس ار باز مدد فرماید
دیگران نیز کنند آنچہ مسیحا میکرد

کتب سیر میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک صحابیہ کے والد اور بھائی اور لڑکا اور شوہر چاروں شہید ہو گئے وہ صحابیہ بھی خبر لینے کیلئے میدان جنگ کی طرف گئیں۔ راستہ میں ہی کسی شخص نے ان کو خبر دی کہ تمہارے والد شہید ہو گئے۔ انہوں نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر شوہر کو پوچھا معلوم ہوا کہ وہ بھی شہید ہو گئے۔ غرض ایک ایک کرکے چاروں کا شہید ہونا معلوم ہوا مگر وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتی رہیں اور نہایت استقامت اور صبر کے ساتھ انہوں نے دریافت کیا کہ یہ تو بتاؤ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو سلامت ہیں معلوم ہوا کہ حضور سلامت اور بعافیت ہیں۔ انہوں نے الحمد للہ کہا اور حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ کی سلامتی کے بعد ہر مصیبت آسان ہے۔ کیا ان صفات ایمانیہ کا کوئی مثل آج ملنا مشکل ہے۔

غزوہ یرموک میں ... فاروق اعظم کے ...

الحاصل اگر مسلمانوں کو اپنی قومی زندگی مطلوب ہے تو آپس کے اتفاق و اتحاد ...

برہم کو ہاتا ہے اوقاف کی یہ حالت ہے کہ ان متولیوں کے خود غرضانہ تصرفات ہیں دیکھ کر کوئی شخص نہیں پہچان سکتا کہ یہ اوقاف ہیں یا شخصی اور خاص ملکیت جائدادیں۔

ہم نے ایک مقولہ سنا تھا کہ وقف تین پشتوں کے بعد ملک بن جاتا ہے ہم نے تو اپنی عمر میں اوقاف کی یہ حالت بلکہ بدتر حالت دیکھی ہے۔ متولی اوقاف کے مصارف واقعیہ کے بارہ میں بالکل شاعر کے اس قول پر عامل ہیں۔

ہیزم از من وآب و روغن از تو
خوردن از من ولقمہ خوردن از تو

اسی خیال اور اسی طرز عمل سے افراد قاف ذاتی جائداد بن گئے ہیں اور اگر مسلمانوں نے قومیت اسلامیہ کے مقومات یعنی اوقاف کی طرف سے اسی طرح غفلت برتی تو وہ دن دور نہیں کہ اوقاف کی کیفیت وقف کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے۔

تاہم ابھی موقعہ ہے کہ اگر اوقاف کی صحیح تنظیم کرلی جائے ...

چونکہ وقف میں عبادت اور صدقہ کی حیثیت ہے ... مذہبی حیثیت رکھتا ہے اور اس لیے ضرورت ہے کہ اس کے انتظام میں اہل اسلام خاص اہل علم کے سوا اور کوئی طاقت دخیل ہو۔ تاکہ اسلامی احکام کی مخالفت کا اندیشہ باقی نہ رہے۔

اسلامی اخوت
اور
مسلمانوں کا باہمی تعاون

تحفظ اوقاف مسلمین

گھر بار مال و اسباب اور جائدادیں ہندو کے قبضہ میں ہیں ... اور ان کو قعر ذلت ورسوائی میں گرا دیا اور ہندو کو اوج ثروت ورفعت پر پہنچا دیا۔ غرض کہ دنیا کی تمام مصیبتیں اور آفتیں جنکی بدولت آئیں وہ وہ قرض ہے جو ہندوؤں سے سود ... اور جو ہمکو بجائے عیش و آرام کے ہلاکت کی طرف لیے جا رہا ہے اور ہماری خودداری و غیرت و حمیت کو فنا کئے ڈالتا ہے۔

حضرات! سود کی مثال مرض جذام جیسی ہے کہ تمام بدن بڑھتا ہی رہتا ہے اور کسی طرح کم نہیں ہوتا۔ اور درحقیقت یہ معاملہ حسب قواعد شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لعنت ہے جو سود لینے والے اور دینے والے۔ کھانے والے اور کھلانے والے اور گواہی کرنے والے اور اسکو لکھنے والے سب پر مساوی تقسیم ہوتی ہے اور دنیا میں روحانی و اخلاقی جذام اور آخرت میں جہنم کا سبب ہے۔ ...

مومن کی شاعری پر ایک انعامی مضمون

مسلمانو!

ہندوستان میں دیاسلائی کی صنعت

بمبئی ۵ دسمبر۔ آج صنعت دیاسلائی کی تحقیقاتی کمیٹی نے گجرات اسلام دیاسلائی بنانے والی کمپنی احمد آباد کے نمائندہ کا بیان لیا۔ اس نے کہا کہ یہ کارخانہ پنج محل اور ٹھانہ کے جنگلات سے لکڑی فراہم کئے جانے کی وجہ سے حکومت کو ہم آسنیہ ہزار آنہ تک محصول ادا کر رہا ہے۔ اس بات کی شکایت کی کہ ریل کا محصول ناقابل برداشت ہے اور کاٹھیاواڑ کے بندرگاہوں کے ذریعہ ناجائز طور پر دیاسلائی کی درآمد ہو رہی ہے جو نہایت سستے داموں فروخت کی جاتی ہے۔ نمائندے نے اس پر زور دیا کہ برطانوی حکومت کو اس قسم کی درآمد کی نگرانی کرنی چاہیے اور دیسی ریاستوں کو اسے یاد رکھنا چاہیے کہ جو دیاسلائی برطانوی ہند میں تیار ہو اس پر زیادہ محصول بحری عائد نہ کریں اس نے یہ بھی مشورہ دیا کہ حکومت کو چاہیے کہ ہندوستان کے جنگلات میں دیاسلائی کی لکڑی کی تلاش جنہوں نے پیدا ہو اور غیر ملکی مصنوعات سویڈن کے سنڈیکیٹ کی مسابقت کے خلاف دیسی صنعت کی معقول حفاظت کرے۔

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں تغیر و تبدل

دہلی ۵ دسمبر۔ سرکاری اعلان شائع ہوا ہے کہ اعلیٰحضرت شہنشاہ معظم نے سر حبیب اللہ کی جگہ ... سرحامد ... کو مقرر فرمایا ہے ... گورنر جنرل ہند کی مجلس عاملہ کی رکنیت کے لئے منظور فرمالیا ہے ... ہندوستان ... موجودہ عہدہ یعنی دفتر زرآبادیات کے مالی اقتصادی مشیر ... قائم رہیں گے ... کیا جاتا ہے کہ ... کمیشن کا کام ... سر جارج ... ہیں اس سے پہلے ہی ختم ہو جائیگا ...

بندرگاہ کراچی سے درآمد و برآمد

ہندوستانی ریاستوں کے باشندوں کی کانفرنس

مہاراجہ سرکشن پرشاد کا اہم خطبہ

حیدر آباد دکن یکم دسمبر۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے جلسہ تقسیم اسناد کے موقعہ پر خطبہ صدارت پڑھا۔ مہاراجہ صاحب نے اپنے خطبہ میں ملک کی موجودہ حالت پر کہ ایک فرقہ دوسرے فرقہ کا اور ایک طبقہ دوسرے طبقہ کا دشمن بنا ہوا ہے سخت نفرت کا اظہار فرمایا۔ اور کہا کہ در اصل ان کا سبب ان چھوٹے لیڈروں کی خود غرضی تنگ نظری اور مذہبی تعصب ہے جو مذہب کی آڑ میں لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور اس حقیقت سے انکار کرتے ہیں کہ قومیت کسی ایک مذہب یا عقیدہ تک محدود نہیں بلکہ اس میں دوسرے مذہب بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ آپ نے اس امر کی تاکید فرمائی کہ زراعتی و صنعتی اور حرفتی تعلیم و تربیت کے لئے مناسب اور کافی انتظام کیا جائے۔ تاکہ اپنے قدرتی ذرائع میں ترقی کی جائے۔ آپ نے تعلیم نسواں پر بہت زور دیا۔ اور فرمایا کہ عورتوں کی تعلیم کا بڑا مقصد مذہب فنون لطیفہ اور خانہ داری کے لئے ... ہونا چاہیے۔

نواب مسعود جنگ کو پنشن

حیدر آباد دکن یکم دسمبر۔ اعلیٰحضرت حضور نظام نے نواب مسعود جنگ (سر سید راس مسعود) کی تعلیمی خدمات کا جو کمیٹیت ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم انجام دی ہیں ان کے ملازمت سے بکلی سبکدوش ہونے پر ایک فرمان کے ذریعہ اعتراف کیا ہے۔

حیدر آباد کی لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس

حیدر آباد دکن ۵ دسمبر ریاست حیدر آباد کی مجلس مقننہ کا اجلاس کل زیر صدارت سرامین جنگ وزیر قانون گورنمنٹ نظام منعقد ہوا مختصر اجلاس کی کارروائی کے دوران میں ایک غیر سرکاری رکن نے جو انجمن وکلا کے نمائندے ہیں۔ ایک ...

ہندوستان میں برطانوی وزیر جنگ کا نزول

کونسل آف اسٹیٹ کی رکنیت

گورنمنٹ ہاؤس میں ہوگا۔ ۱۰ جنوری سنہ ۲۸ء کو دہلی پہنچینگے اور ۱۸ جنوری تک وائسریگل لاج میں ٹھیریں گے۔ اسکے بعد بمبئی جانے سے قبل وہ لاہور اور راولپنڈی جائیں گے اور ۲۰ جنوری کو انگلستان واپس ہوں گے۔

نواب سرمزمل خاں اور حافظ محمد حلیم کا مقابلہ

لکھنو ۲ دسمبر مجلس مملکت کی اس جگہ کیلئے جو میاں ... مرحوم کی وفات سے خالی ہوئی ہے دو امیدوار ہیں یعنی نواب سر محمد مزمل اللہ خاں رئیس علیگڈھ اور خان بہادر حافظ محمد حلیم ... کانپور۔ مقابلہ ... دسمبر کو داخل ہوگی اور بہ چہ امیدواری ۱۵ دسمبر کو ہوگی۔

کمیشن کے مقاطعہ کی تحریک

اجمیر کا فیصلہ

اجمیر یکم دسمبر سکرٹری اجمیر صوبہ کانگریس کمیٹی ذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ... آل انڈیا ... اجمیر ... صوبہ کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ نے اپنے جلسہ منعقدہ ۲۰ نومبر سنہ ۲۷ء میں سائمن کمیشن کا مقاطعہ منظور کر لیا ہے اور مقامی فرقہ وارانہ انجمنوں سے درخواست کی ہے کہ وہ ... اپنی فرقہ وارانہ تحریکات کو ... ملتوی کر دیں اور کانگریس کو ... ہر وروں کے نام ... ملک کی موجودہ سیاسی جد وجہد ... کار ہوں جس سے یقیناً ہر چہار طرف سیاسی تحریکات کو تقویت پہونچیگی اور اس طرح اتحاد و اتفاق کی وہ فضا پیدا ہو جائیگی ...

باشندگان امرتسر کا فیصلہ

کلکتہ کے مارواڑی مقاطعہ کرینگے

اور حکومت کو متنبہ کیا گیا کہ وہ کسی معاملہ میں اس وفد کی باتوں سے غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔

صنعتی اور تجارتی کانگریس کا اجلاس

مدراس ۵ دسمبر صنعتی اور تجارتی کانگریس کا اجلاس ۲۹ دسمبر اور ۳۰ دسمبر کو سرابراہیم رحمت اللہ کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ کانگریس کے ختم ہونے پر ہندوستانی ایوانہائے تجارت کے فیڈریشن کا جلسہ ہوگا اور یہ بھی تجویز ہے کہ آل انڈیا پبلک ... کی بھی کانفرنس منعقد کی جائے۔

شاہی کمیشن کے لئے تیاریاں

بمبئی ۵ دسمبر۔ مسٹر ... سی۔ ایس سکرٹری مجلس مقننہ بمبئی کو حکومت بمبئی نے سائمن کمیشن کے لئے مواد ترتیب دینے کے لئے متعین کیا ہے۔

شاہی کمیشن اور حکومت مدراس

مدراس ... دسمبر ... معلوم ہوا ہے کہ ... حکومت مدراس ... شاہی کمیشن کے لئے ترتیب دیں ... حکومت کی جانب سے ... کریں۔

کلکٹی کے مقدمہ کا اپیل

مولوی شہاب الدین کی سزا میں تخفیف

مسلمانان دہلی کی شرافت

گذشتہ ہنگامہ کے ہندو مجروحین کی امداد

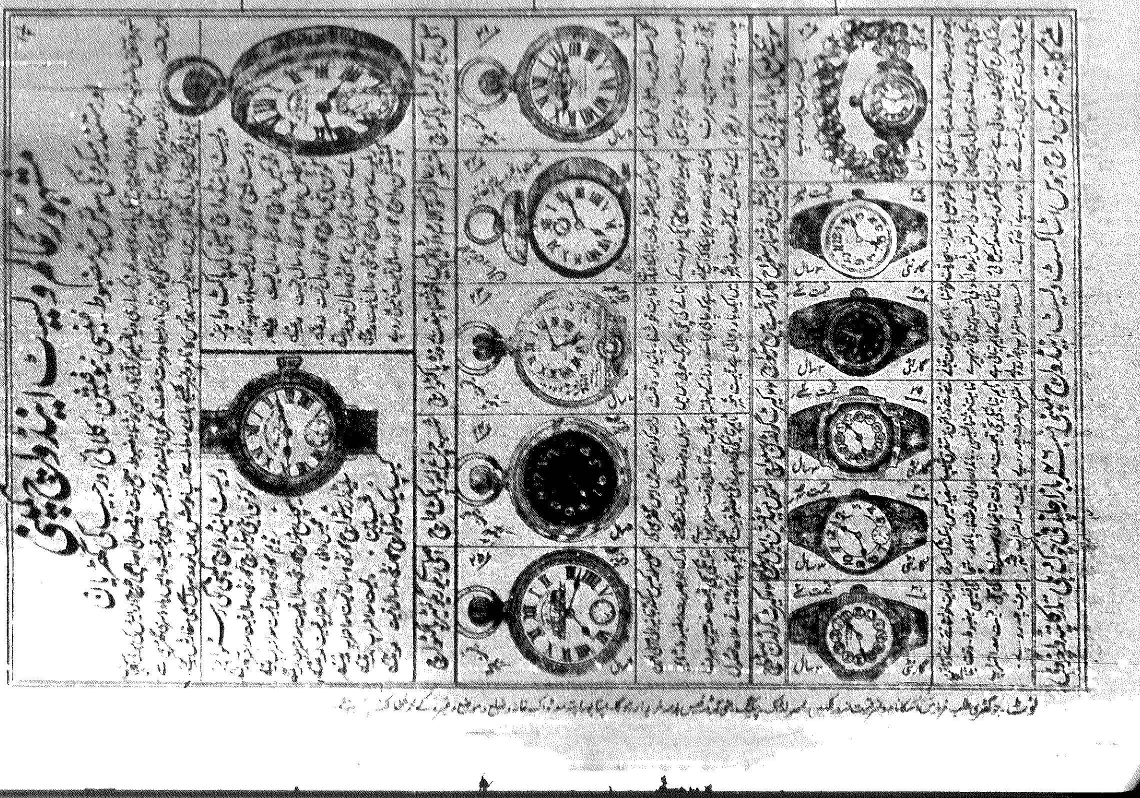

اسمبلی میں ہنگامہ دہلی کا معاملہ

ایک ہندو ممبر کے سوالات

دہلی ۲ دسمبر پنڈت ٹھاکر دت بھارگو رکن اسمبلی ایڈوکیٹ حصار ... نومبر کے واقعہ کے متعلق آئندہ اجلاس اسمبلی میں چند سوالات دریافت کرنے والے ہیں۔ انہوں نے دریافت کیا ہے کہ آیا ان حکام کے رویہ کی تحقیقات کیلئے حکومت ایک کمیشن مقرر کرنے کو تیار ہے۔ جو سرکاری کمزوری کی اس افسوسناک مظاہرہ کیلئے ذمہ دار تھے۔ انہوں نے یہ بھی دریافت کیا ہے کہ ہزاروں مسلمانوں نے سوامی شردھانند کے قاتل عبدالرشید سے جس ہمدردی کا اظہار کیا ہے اس کے پیش نظر حکومت اس سازش کے متعلق جو ان ہندو لیڈروں کے قتل کے لئے بتلائی جاتی ہے۔ اپنی رائے پر نظر ثانی کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں ایک قرارداد بھی پیش کرنا چاہتے ہیں۔

دہلی کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

شاہی کمیشن کا مقاطعہ کیا جائے

صوبہ دہلی کی کانگریس کمیٹی نے لالہ ... کی تحریک پر حسب ذیل تجویز منظور کی ہے۔

صوبہ دہلی کانگریس کمیٹی کا یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ سائمن کمیشن ہندوستان کے اس حق کے منافی ہے کہ اسکو اپنی حکومت کے متعلق خود فیصلہ کرنے کا حق ہے اور اس لئے کمیشن کے مکمل مقاطعہ کا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ جلسہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی سے درخواست کرتا ہے کہ سوراج کا ایک ایسا دستور اساسی اور اسکیم تیار کرے جو ملک کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ملک کی تمام ملتوں میں ...

یہ اعتماد و یقین پیدا کیا جائے کہ آئندہ سوراج کے عہد میں ان کے سیاسی اور مذہبی حقوق کی کامل طور پر حفاظت کی جائے گی تاکہ آئندہ آزادی کی جد وجہد میں متحدہ مقابلہ کیا جائے۔

دوسری تجویز جو لالہ شنکر لال صاحب نے پیش کی اور منظور ہوئی وہ یہ ہے۔

کانگریس کمیٹی کا یہ جلسہ کانگریس پر زور دیتا ہے کہ وہ مجلس عاملہ کو ہدایت کرے کہ ملک کی دوسری نمائندہ سیاسی جماعتوں کے صلاح و مشورہ اور اشتراک عمل سے ایک لائحہ عمل تیار کرے جسکے ذریعہ سائمن کمیشن کا موثر مقاطعہ اور حصول سوراج کے لئے تعمیری کام کیا جائے۔

فساد دہلی کے مقدمات

ملزموں کی ضمانت کا مسئلہ

۲ دسمبر مسٹر ... ایڈیشنل مجسٹریٹ نے ملزمین کی ضمانت کی درخواست کے متعلق وکیل سرکار اور ملزمین کے وکلا کی بحث سنی مسٹر آصف علی، مسٹر ... الرحمن، مسٹر یوسف بیگ اور حافظ عبدالعزیز اور دیگر وکلاء نے اپنے مختلف موکلوں کے متعلق بحث کی۔ عدالت نے ضمانت کی درخواستوں کے متعلق فیصلہ کرنے کیلئے ۱۰ دسمبر مقرر کی ہے۔

اخبار زلزلہ کے ایڈیٹر اور پرنٹر پر مقدمہ

دہلی ۵ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ اخبار زلزلہ کے ایڈیٹر اور پرنٹر کے خلاف دفعہ ۱۵۳ کے ماتحت وارنٹ جاری ہوگئے ہیں۔ پرنٹر گرفتار ہو گیا ہے لیکن ایڈیٹر کی گرفتاری ابھی تک عمل میں نہیں آئی۔ عبدالمجید بیگ پرنٹر کو شرکت جیل کی حوالات میں بند کر دیا گیا ہے مقدمہ کی سماعت ۱۰ دسمبر کو ہوگی۔

تیج کا مقدمہ

دہلی ۵ دسمبر ہفتہ کے روز مسٹر ڈی۔ ایس ... ڈپٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر دیش بندھو گپتا ڈائرکٹر اور مسٹر رام لال ایڈیٹر اخبار تیج کے خلاف دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند کے ماتحت ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ شروع ہوا۔ اس مقدمہ میں ایک قصاب مدعی ہے مقدمہ ۱۹ دسمبر کیلئے ملتوی ہو گیا۔

تحریری مقابلہ

انجمن اتحاد (جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے طے کیا ہے کہ اس سال ایک تحریری مقابلہ کیا جائے جس میں بہترین مضمون نویس کو جناب عبدالعزیز صاحب انصاری ایم اے ایل ایل بی وکیل بارہ بنکی کی جانب سے انکے مرحوم دوست اور ملک کے مشہور انشا پرداز جناب لایت علی صاحب بمبوق کی یادگار میں ایک پچاس روپیہ کا طلائی تمغہ دیا جائے۔ عنوان حسب ذیل ہے۔

۱۔ ... کے بعد مسلمانان ہند کی تعلیمی جد وجہد اور اس کے نتائج۔

شرائط۔ مضمون ... صفحات ...

۲۔ مضمون ۳۱ مارچ سنہ ۲۸ء تک ناظم انجمن اتحاد جامعہ ملیہ اسلامیہ ...

۳۔ ... بانی ... کے پتہ پر بھیجا جانا چاہیے۔

طلبا اور دیگر تمام حضرات اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حضرات سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ بہترین مضمون نویس کا فیصلہ کریں۔

مولوی عبدالحق صاحب بی اے ناظم انجمن ترقی اردو اورنگ آباد

مولانا عبدالماجد صاحب بی اے مدیر سچ لکھنؤ

ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب ایم اے پی ایچ ڈی برلن شیخ الجامعہ

مضمون کی اہمیت کا لحاظ کرتے ہوئے امید ہے کہ ملک کے اکثر ادیب اور طلبہ اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ (ناظم انجمن اتحاد)

ضرور آزمائیں

عراق براںڈفٹ ویئر کمپنی کے جوتے

جو نہایت مضبوط خوبصورت ہوتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ایکمرتبہ استعمال کرینگے تو ان کو کوئی شکایت کا موقعہ نہ ملیگا اور وہ ہمیشہ کے خریدار ہو جاوینگے۔ اس کمپنی کا مال پنجاب کلکتہ کے اطراف میں کثرت سے سپلائی ہوتا ہے۔ اور علاوہ ازیں جگہوں کے بر ما جنوبی افریقہ تک کا آرڈر آتا ہے۔ لہذا اس کام کو اور زیادہ طاقت دینے اور مشہور کرنیکا اخبار ایک ذریعہ ہے۔ کارخانہ ہذا کی لسٹ ایک کارڈ لکھکر مفت طلب فرمائیں۔ دوکانداروں کے واسطے خاص رعایت ہے جو کہ منیجر کارخانہ ہذا سے معلوم ہو سکتی ہے۔

منیجر کارخانہ عراق براںڈفٹ ویئر کمپنی

حدیلی خوجہ نائی منڈی آگرہ

آئیے دیکھئے پرکھئے

برتن

آسٹریا اور جاپان کے بنے ہوئے تمام قسم کے برتن ... بالٹی، پیچ، وغیرہ ... برتن ... پلیٹ ... تھالیاں، پلیٹیں، گلاس وغیرہ ہمارے یہاں ملتے ہیں فہرست طلب فرمایئے ...

اے۔ ایم۔ ... اینڈ برادرز ... ۵۵ کیننگ اسٹریٹ ... کلکتہ

بہترین اسلامی ٹوپیاں

... انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

پیرس جمال سوپ

... منیجر دلکشا سٹور دہلی

بالکل مفت

... منیجر سعید برادرس اینڈ کو ... دہلی

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری ...

اکسیر بدن رجسٹرڈ

... حکیم سید خورشید الدین ... مظفر نگر

اکسیر جذام

... مقام و ڈاکخانہ ... بھاگلپور

لنڈی رکینی کپڑے

... میاں جان سعادت علی تاجران پارچہ ... سنڈیا پٹی ۵۶ کلکتہ

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

رجب میں شائع ہوگا

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے

"حبیب نمبر"

میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔

خط و کتابت کیلئے پتہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

مشتہرین یاد رکھیں

حبیب نمبر کی کامیابی اس سے ظاہر ہے کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوگا اور جس قیمت پر فروخت کیا جائیگا وہ اسکی کاغذ کی قیمت بھی نہ ہوگی۔

(۱) اشتہارات اور مضامین پر یکساں سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

(۲) بڑے بڑے شہروں اور چھوٹے چھوٹے قصبوں میں جہاں الجمعیۃ کے ایجنٹ موجود ہیں کثرت بھیجا جائے گا۔

(۳) کوئی اشتہار بغیر ڈزائن کے شائع نہیں ہوگا۔ ڈزائن خود اخبار کے دفتر سے بنوائے جائیں گے۔

(۴) ممالک غیر مثلاً افریقہ۔ مصر۔ عراق حجاز۔ ایران۔ ٹرکی چین وغیرہ میں بھی جہاں جہاں اردو جاننے والے ہیں "حبیب نمبر" ضرور پہنچے گا۔

(۵) نرخنامہ اشتہارات نہایت معتدل ہے جو طلب کرنے پر بھیجا جاتا ہے۔

(۶) اجرت ... اشتہار شروع دسمبر تک دفتر میں وصول ہو جانا چاہیے ...

تار کا پتہ:۔ الجمعیۃ دہلی

خریدار یاد رکھیں

کہ اگر انہوں نے الجمعیۃ کا "خلیل نمبر" دیکھا ہے تو "حبیب نمبر" کو اس سے بھی بہتر پائیں گے۔

... صفحات کے ... ہوں گے۔

(۲) اس میں ملک کے مشہور مصنفین اور قوم کے مقتدر رہنماؤں کے بیش قیمت مضامین شائع کئے جائیں گے۔

(۳) سفید چکنا کاغذ لگایا جائے گا۔

(۴) ... چھپائی اعلیٰ ...

(۵) قیمت ... بہت کم ہوگی ...

(۶) درخواستیں فوراً قیمت کے وصول ہونی چاہئیں۔ رجسٹر میں تمام بالترتیب لکھے جائیں گے اور جنکا نام پہلے درج رجسٹر ہوگا انکو پہلے روانہ کیا جائیگا۔

(۷) دسمبر کے شروع میں تمام درخواستیں آجانی چاہئیں۔

(۸) جو حضرات اپنے دوستوں کو تحفۃً دینے کیلئے زائد کاپیاں طلب فرمائیں گے انہیں ... کاپیاں بھیجی جائیں گی۔

تار کا پتہ:۔ الجمعیۃ دہلی

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرما دیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

جنرل منیجر کارخانہ ڈرائی ٹانک مظفر پور (بہار انڈیا)

برقی انگوٹھی

یہ انگوٹھی نہ کسی سنیاسی کی بنائی ہوئی ہے نہ بنارس کی بنی ہوئی ہے نہ متبرک بنائی ہوئی۔ بلکہ خاص کلکتہ کی بنی ہوئی ہے۔ جسکو ایک ڈاکٹر نے بجلی کی طاقت سے تیار کیا ہے۔ یہ انگوٹھی بحکم خدا ایسی پرتاثیر ہے کہ انسان کی کل بیماریوں کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ یہ انگوٹھی خونی و بادی بواسیر کو اور سر درد کو دور کر دیتی ہے۔ اختلاج قلب یا دھڑکن وغیرہ کے مریض کے گلے میں ڈوری میں باندھ کر دل کے اوپر لگانے سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ ...

حافظ بخش الٰہی سوداگر دواخانہ ... بازار نمبر ۳۳ ... کلکتہ

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ رجلد کی اجرت معمولی چرمی ۸ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلےٰ ہے محصولڈاک علاوہ

قرآن مجید جو کہ ع کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ خوشنما نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی للعہ محصولڈاک بارہ آنے (۱۲)

قرآن مجید جو کہ م کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید معرا بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور بے حد خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ جلد ۸ رعایتی ۴ محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد اکیس پیسہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ عنا کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے یہ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ سائز جزو عنا کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ ½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے ہ رعایتی للعہ بغیر جلد سے محصولڈاک ۱۲ (نوٹ) جو صاحب عنا کی اکٹھی دس جلدیں منگائینگے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی صہ محصولڈاک ۸

حیات باقیہ

(یعنی قدوۃ الکاملین عمدۃ الواصلین فانی فی اللہ حضرت باقی باللہ نقشبندی دہلوی قدس سرہ کی سوانح عمری) اور آپ کے ملفوظات اس کتاب کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں آپ کے ...

حضرت بلال کا قصہ قیمت ... رعایتی ...
ہشت رسالہ قیمت ... رعایتی ...
ہدیۃ عشا قیہ ... قیمت ... رعایتی ...
ہدایۃ المتقین ... قیمت ... رعایتی ...
حیات صابرہ قیمت ... رعایتی ...
حالات اقوام کرد
حیات سعدی ... حیات حافظ ...
حقیقۃ الصلوٰۃ ... قیمت ... رعایتی ...
ہدایۃ المقتدین ... قیمت ... رعایتی ...
... الاخلاق ... مسائل النکاح والطلاق ... قیمت ... رعایتی ...

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا ۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

نمک سعدی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

...

قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری

...

برص یعنی پھلبہری ... داغ ... آرام

...

دفتر علاج برص نمبر ۸ اد رہنگہ (بہار)

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب مشہور دہلی

جو

عرصہ سے مقبول عام ہو رہا ہے ایک منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ ... ہر شخص کے اطمینان کے لئے ہم نمونہ مفت دیتے ہیں ... سوداگروں سے ہر جگہ ملتا ہے۔ ...

دو کانداروں کے ساتھ خاص رعایت ہوتی ہے ...

سول ایجنٹ

محمد صالح عبد الباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

...

ملنے کا پتہ

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

پانی اور دودھ کو چند سیکنڈ میں جما دیتی ہے

...

دوائے جوہر

...

ملنے کا پتہ

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

سیر الصحابہ ... الامین و مامون ... حیات امام مالک ... تحقیق الروح ... ست ستارے ... نصرائے اسلام ... امام مسلم ... صحابیات ... ذکر حبیب ... عروس کربلا ... کالا پانی ... حضرت فضل الرحمٰن ... فلسفۂ خواب ... خاتون جنت ... یاسمین شام ... میرزا دہلوی ... جوہر قدامت ... ابو ایوب انصاری ... عرفان کی پہلی تجلی ... مشاہیر اسلام ... میزان عمل ... سیرۃ صدیقہ ... آئینہ خوش نویسی ... سید جمال الدین افغانی ... مشاہیر ہند ... سیرۃ الکبریٰ ... فطرت نسوانی ... انور پاشا ... شمس تبریز ... سیرۃ حضرت بلال ... انسان کامل ... حیات سعدی ... حیات ابدی ... مذہب اور تلوار ... المسئلۃ الشرقیہ ... سیرۃ حسین ... ذوالنون مصری ... تاریخ اسلام ... اسلامی سپاہیانہ زندگی ... قرطاس مستقیم ... شرح قصیدہ غوثیہ ... اکابر قوم ... سوانح احمدی ... تاریخ افغانستان ... تاریخ الحرمین الشریفین ... سیرۃ النعمان ... نغمات ... الرسالۃ والنبوۃ ... دختر مسمر ... رشوت ... رسالہ علم لدنی ... دختران شبیر ... آداب المریدین ... شرح ورد کبریت احمر ... رشد الراشدین ... حیات حالی ... حیات داغ ... مہدی سوڈانی ...

ملنے کا پتہ — منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۱۸ جمادی الاخری سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۴ دسمبر سنہ ۱۹۲۶ء | نمبر ۴۱

اخبار و مقتبسات

امریکہ میں تبلیغ اسلام
اشاعت دین حنیف کے لیے ایک مسیحی امریکی مساعی

بعض امریکن اخبارات سے اپنے ملک میں دین اسلامی کی تبلیغ و اشاعت کے متعلق اہم تفصیلات شائع کی ہیں جنکا خلاصہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ان دنوں تمام اطراف امریکہ میں اسلام حیرت انگیز سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے ... [illegible]

امریکہ کی اعلیٰ سوسائٹی کے ... [illegible]

... کی تعلیمات کثرت کے ساتھ گھر کر رہی ہیں (لواء الاسلام)

ہندوستانی خانہ جنگی دوسروں کی نظر میں
الجزائر کے ایک اخبار کا تبصرہ

الجزائر کے ایک اخبار نے ہندوستان کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی باہمی لڑائی کے حالات نہایت تفصیل کے ساتھ شائع کرتا رہا ہے ... [illegible]

اس خانہ جنگی پر نہایت عبرت انگیز تبصرہ کرتا ہے جسے اپنے اہل وطن کے مطالعہ کے لیے ہم ذیل میں نقل کرتے ہیں۔

ہندوستان کا ملک اپنے رقبہ اور دولت کے اعتبار سے خدا کی زمین پر بہت بڑا ملک ہے۔ مگر اسکے باشندے اپنے اختلافات اور نفاق ... [illegible]

ہندو مسلم نفاق کی تضحیک

ایک دوسرے موقع پر یہی اخبار ہندو مسلم نفاق کا مذاق اڑاتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

اگر ہندو اور مسلمان صرف اس وجہ سے متحد نہیں ہو سکتے کہ ... [illegible]

... ہم ایک بجز نزیشن کرتے ہیں جو اس ساری مشکل کو حل کر دیگی مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندو تین چوتھائی ہیں اور مسلمان ایک چوتھائی جنتری سے معلوم ہوتا ہے کہ سال کے ۱۲ مہینے ہیں یعنی تین چوتھائی ۹ مہینے ہوتے ہیں اور ایک چوتھائی ۳ مہینے۔ پس حساب بالکل ٹھیک ہے۔ ۹ مہینے تمام ہندوستانی ہندو رہا کریں اور ۳ مہینے کے لیے سب کے سب مسلمان ہو جایا کریں۔

ٹیونس کی وطنی تحریک

ٹیونس کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے باشندے اپنے قومی حقوق حاصل کرنے کے لیے ایک چھوٹے وفد کی ترتیب میں مشغول ہیں، یہ وفد آئینی ذرائع سے جد و جہد کریگا، اور سب سے پہلے فرانس جاکر وہاں کے سیاسی لیڈروں اور با اختیار مدبروں سے گفت و شنید کریگا (صوت الحق)

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کو جمہوریہ روس کی دعوت

جس وقت اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خان نے اپنے سفر یورپ کا ارادہ ظاہر کیا تو اکثر دول یورپ کی جانب سے ان کی خدمت میں دعوت نامے بھیجے گئے ... [illegible]

اس کے جواب میں اعلیٰ حضرت نے حسب ذیل تار دیا۔

... [illegible]

بمبئی کے سابق افغانی قنصل کی معافی

مرزا باز محمد خاں جو پہلے بمبئی میں افغانی قنصل تھے۔ اور جنہیں ایک جرم کی پاداش میں عدالت سے ایک سال کی سزائے ... [illegible]

... قید دی گئی تھی۔ اب اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان نے ان کا قصور معاف کر دیا ہے اور امرشاہی سے ان کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ (امان افغان)

ٹرکی میں افغانی طلبہ

پورٹ سعید کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں ۱۲ جمادی الثانی کو افغانستان کے ۳۰ فوجی طلبہ کا ایک وفد پہنچا، اور اسی تاریخ کو اسکندریہ کی جانب روانہ ہو گیا حکومت مصر کے وزیر مواصلات سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ آدھے کرایہ پر ان کو مصر میں سفر کرنے کی رعایت دے ... [illegible] یہ طلبہ فوجی تربیت حاصل کرنے کے لیے ٹرکی جا رہے ہیں۔ (صوت الحق)

سواحل عرب پر روسی جہاز رانی

ریگا سے تامہ نگار لندن ٹائمز کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ ماسکو کی حکومت ممالک عرب میں ایک زبردست کارروائی کرنا چاہتی ہے ... [illegible] ... حکومت روس جہاز رانی کا ایک نیا منصوبہ کا شاخسانہ رہی ہے لندن کے سیاسی حلقوں میں روس کے ان ارادوں سے بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲، ۶، ۱۰، ۱۴، ۱۸، ۲۲، ۲۶ اور ۲۹ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم – معلومات دینی و اصلاح اعمال و اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ۸/ ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

الجمعیۃ بک ایجنسی کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... [illegible]

بستان العارفین
تصوف و معرفت کا ایک بے بہا گنجینہ ہے ... [illegible]

اعجاز القرآن
مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی ... [illegible]

تفسیر مظہری
[illegible]

تعلیم الاسلام
[illegible]

تفسیر سورہ یوسف
[illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح
[illegible]

علم مجلسی
[illegible]

دیوان شیدا
[illegible]

ازہار العرب
[illegible]

دیوان غالب
[illegible]

تاریخ الامت
[illegible]

مسدس حالی
[illegible]

تاریخ الدولتین
[illegible]

الفاروق
[illegible]

فتاویٰ رشیدیہ
[illegible]

ہمارے نبی
[illegible]

احسن الوظائف
[illegible]

صحائف رحمانیہ
[illegible]

عطر تجربات
[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بازار ... دہلی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف
صرف چند جلدیں باقی ہیں
رعایت سے فائدہ اٹھانے کا آخری موقعہ

"الجمعیۃ" بک ایجنسی نے پانچ ترجمے والے قرآن شریف کی کچھ جلدیں حاصل کرکے ان کو نصف ہدیہ پر دینے کا اعلان کیا تھا۔ قارئین "الجمعیۃ" کی توجہ سے فرمائشیں اس قدر کثیر تعداد میں موصول ہوئیں کہ اب یہ ذخیرہ ختم ہونے والا ہے۔ اس لئے دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جن حضرات کو قرآن کریم کا یہ نسخہ طلب فرمانا ہو وہ جلد سے جلد اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں ورنہ اس رعایت سے مستفید ہونے کا پھر بالکل موقعہ نہ رہے گا۔ یہ اشتہار صرف اسی وقت تک شائع کیا جائے گا جب تک کہ یہ جلدیں ختم نہ ہو جائیں گی۔

پندرہ روپے کی رعایت

[illegible]

علامہ شبلی النعمانی کی شہرہ آفاق تصانیف

الفاروق	مقالات شبلی
المامون	رسائل شبلی
الغزالی	مجموعہ نظم شبلی
الکلام	سوانح مولانا روم
سیرۃ النعمان	بیان خسرو
اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر	[illegible]
سفرنامہ مصر و روم و شام	
آغاز اسلام ترجمہ بدر الاسلام	

علامہ راشد الخیری مدظلہ کی بہترین تصانیف

[illegible]

مجربات عملیات کی پانچ کتابیں

مجموعہ اعمال مجربہ سورہ فاتحہ
سورہ اخلاص
آیۃ الکرسی
سورہ مزمل
سورہ یٰسین

تفاسیر

[illegible]

تعلیم الاسلام

[illegible]

ردّ مرزائیت

[illegible]

آریوں کے جوابات

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۷ھ

جمعیۃ علماء ہند کا خطبۂ صدارت

(۳)

پچھلے نمبروں میں ہم تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کر چکے ہیں اور مولانا محمد انور شاہ صاحب نے بھی اپنے خطبہ میں ان کا تذکرہ فرمایا ہے مسلمانوں کی مذہبی تمدنی زندگی کے بہت سے مسائل ایسے ہیں جن میں غیر مسلم ججوں اور منصفوں کا فیصلہ شرعاً صحیح نہیں ہے۔ نکاح طلاق فسخ میراث تولیت وغیرہ کے معاملات میں قضاء شرعی لازمی ہے اور اگر قاضی شرعی نہ ہو تو ان معاملات کا فیصلہ جائز طریقہ سے نہیں ہو سکتا اس کمی کے مفاسد بے شمار ہیں جن میں سے ایک اہم ترین مفسدہ مسلمان عورتوں کا ارتداد بھی ہے مسلمان اپنی موجودہ حالت میں ان کے سد باب سے عاجز ہیں اور علاج کی صورت صرف ایک یہی ہے کہ مسلمانوں کی کثرت رائے سے امیر منتخب ہو اس کے ماتحت شرعی دار القضاء قائم کیا جائے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کیا جائے کہ شرعی معاملات میں اس محکمہ کے حقوق اجراء و تنفیذ کو منظور کرے۔

دار القضاء کے قیام میں لوگ بہت سی شرعی اور سیاسی مشکلات محسوس کرتے ہیں لیکن مولانا نے بالکل بجا فرمایا ہے کہ شرعی مشکلات کو خود شریعت نے حل کر دیا ہے اور سیاسی مشکلات کو مسلمانوں کا اتفاق ...

نصب امارت

قضاء شرعی کی ضرورت

تبلیغ اسلام

اصلاح رسوم

سودی قرض

نو مسلموں کی تربیت

جمعیۃ العلماء پر ایک شرمناک بہتان

حکومت سرحد کی ناانصافی

خیر مقدم

ہم دلی اخلاص و عقیدت کیساتھ اپنے اس غربت کدہ وطن میں اعلیٰ حضرت سلطان الاسلام والمسلمین مؤید الملۃ والدین شاہ امان اللہ خان غازی خلد اللہ ملکہ و حشمتہ کا خیر مقدم کرتے ہیں اس غلام سرزمین کے باشندوں کا ایسے نصیب کہ دولت مستقلہ افغانستان کا بادشاہ ذی جاہ اس پر قدم رکھے اپنے عالی قدر مہمان کی تشریف فرمائی سے مسرور و شادماں ہونا تو بہرحال ایک فطری امر ہے لیکن شرم و ندامت کا یہ احساس ہمارے لیے سوہان روح ہے کہ ہم غلامی کا طوق پہنے ہوئے اس شجاع و غیور فرمانروا کا استقبال کر رہے ہیں جس نے اپنے ملک و ملت کی آزادی کو عطیہ یا ورثہ میں نہیں پایا بلکہ خود اپنی قوت بازو سے حاصل کیا ہے کاش! آج ہم بھی آزاد ہوتے اور آزاد انسانوں کی طرح اپنے آزاد ہمسایہ کو خوش آمدید کہہ سکتے۔

اعلیٰ حضرت کی ذات والا صفات کی تشریف آوری ... ہندی مسلمانوں کو جو محبت ہے اس کی محض ایک جھلک ... آنکھیں میں نظر آئیگی جو شوق دید کی بیتابی کے ساتھ ... ہم جانتے ہیں کہ اس بیکسی و کم دری کی حالت میں اسلام اور ملت اسلامیہ کی کوئی خدمت ہم سے نہیں ہو سکتی مگر اس عالم حزن و یاس میں صرف یہ چیز ہمارے لئے سرمایہ سکون و اطمینان ہم پہنچاتی ہے کہ ملت کے پہلو میں ایک ایسی بہادر قوم موجود ہے جو اپنے مضبوط ہاتھوں سے شریعت مصطفویہ علی صاحبہا السلام التحیۃ والسلام کے علم کو سنبھالے ہوئے ہے اور اپنے گرم خون سے محمد رسول اللہ روحی فداہ کے چمن کو سینچنے کے لئے مستعد ہے ہم سب مسلمان بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہیں کہ ملت افغانیہ اپنے بادشاہ کیساتھ خدمت دین حنیف میں ثابت قدم رہے اور ہم اہل ہند کو بھی اتنی قوت و ہمت عطا ہو کہ اپنی غلامی کی زنجیریں توڑ کر اسلام اور ملت اسلامیہ کی کچھ خدمت کر سکیں۔ آمین

اسلام کی اشاعت کے قدرتی اسباب

آئینی کمیشن کا مسئلہ

کنور جمشید علی خاں صاحب ممبر یوپی کونسل کی رائے

اسلام میں تعدد ازدواج

اسلام اور مساوات

اختیار کرنے کے سوا کوئی چارہ کار اس وقت نظر نہیں آتا یہی سبب ہے کہ آج بھنگی چمار اور ڈوم وغیرہ اچھوت قوموں کو جنکا چھونا بھی شاستر کا ممنوع ہے بینے سے لگانے کا اعلان کیا جاتا ہے۔

حقیقتاً خواہ مسئلہ تعدد ازدواج ہو یا مساوات وغیرہ ہو یہ اسلام کے حقیقی مذہب ہونے کے علامات ہیں کہ زمانہ میں خود بخود وہ واقعات پیش آ رہے ہیں جن سے دنیا اسلام کے اصولوں کو اختیار کرنے کے لئے مجبور ہو رہی ہے۔ اسلام کے اصول فطرت و ضرورت انسانی کے لحاظ سے قدرت نے مقرر کئے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس ہشتم منعقدہ پشاور کی مکمل تجاویز

۱۔ تعزیت

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ حضرت مولانا شاہ محمد علی صاحب مونگیری و حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محدث و مدرس اعلیٰ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کے انتقال پر ملال پر اپنے دلی رنج و غم اور ان کے اعزاء و متوسلین کے ساتھ مخلصانہ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ حق تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے علمی و روحانی فیوض سے مسلمانوں کو تا دیر متمتع رکھے۔

۲۔ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور خواجہ عبد الرحمن غازی کی گرفتاری

۳۔ مولانا محمد عرفان اور مولانا محمد اسحٰق مانسہروی کی جلاوطنی

۴۔ گڈھ مکتیشر کی غارتگری

۵۔ بتیا کا ہنگامہ

۶۔ دینی تعلیم کی اصلاح

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ مدارس عربیہ اسلامیہ کے بانیوں، منتظموں اور کارکنوں کی توجہ اس امر کی طرف منعطف کراتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی مشغولیت اور کم فرصتی اور ضروریات زمانہ کا لحاظ کرتے ہوئے مدارس عربیہ دینیہ کے نصاب کو ایسے طور پر مرتب کریں جو ان کی مذہبی اور حالت کو درست کرنے اور مذہبی واقفیت بہم پہنچانے کے ساتھ ساتھ زمانہ کی ضرورتوں کو بھی ایک حد تک پورا کرے اور تمام مدارس عربیہ دینیہ ...

۷۔ مدارس عربیہ میں جسمانی ورزش

۸۔ بدعات و منہیات شرعیہ کی روک تھام

۹۔ عورتوں کی شرعی میراث

کرتا ہے کہ خدا نے برتقسیم میت کے ترکہ میں مردوں اور عورتوں کے جو حقوق معین فرمائے ہیں ان کی تسلیم اور ادائیگی مسلمان پر فرض ہے ہندوستان کے جن صوبوں میں شرعی قانون میراث کے خلاف اس رواج پر عمل کیا جا رہا ہے کہ عورتوں کو میراث نہ دی جائے وہاں کے علمائے کرام سے جمعیۃ کا یہ اجلاس پرزور طریقہ سے استدعا کرتا ہے کہ مسلمانوں کو اس قانون الٰہی کی خلاف ورزی کے سخت عذاب اور قہر خداوندی سے آگاہ کریں۔

اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ اس رواج کو مٹائیں اور اس کی جگہ شرعی قانون میراث کو جاری کرنے کیلئے متفقہ کوشش شروع کر دیں۔

اور جس قدر جلد ممکن ہو اس ہندوانہ رواج اور دور جاہلیت کے بدنما داغ کو مسلمانوں کے چہروں سے مٹا دیں۔

محرک۔ مرتضٰی ملا صاحب

موید۔ مولوی سراج الدین نوشہرہ

مولوی لطف اللہ بنوں

وافظ بہاں صاحب چارسدہ

۱۰۔ لڑکیوں کی شادی پر روپیہ لینے کی رسم

جمعیۃ علمائے ہند کا یہ اجلاس مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ لڑکیوں کی شادی پر روپیہ لینے کی رسم کو بہت جلد مٹا دیں۔ اور متفقہ طور پر فیصلہ کریں کہ لڑکی کے معاوضہ میں خواہ مہر ہو کوئی رقم وصول نہ کی جائے اور شادیوں میں اسلامی سادگی اور شریعت مقدسہ کی پابندی کا پورا لحاظ رکھا جائے۔

اس اگر نکاح کے وقت خواہ مہر یا مہر معجل کے طور پر کوئی رقم لی جائے تو مضائقہ نہیں۔ مگر اس کا لحاظ رکھا جائے کہ مہر کی رقم لڑکی کا حق اور خالص اس کی ملک ہے۔ لڑکی کے اولیا ...

۱۱۔ کفالت شادی و صنعت و حرفت کی ترویج

۱۲۔ صوبہ سرحد میں دینی تعلیم کا انتظام

۱۳۔ سرحد میں اصلاحات کے نفاذ کا مطالبہ

کسی طرح کم نہیں ہے۔

اس صوبہ کے باشندوں کی طرف سے اصلاحات کا مطالبہ بالکل حق بجانب ہے۔

جمعیۃ علمائے ہند کا یہ جلسہ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد صوبہ سرحدی کو مکمل آئینی اصلاحات دیدے اور باشندگان صوبہ سے توقع رکھتا ہے کہ وہ اپنے اس فطری حق کا برابر مطالبہ کرتے رہینگے۔ اور جب تک اسے حاصل نہ کریں اسوقت تک نہایت زوردار آئینی ایجی ٹیشن جاری رکھیں گے۔

۱۴۔ اسلامی اخبارات پر تشدد

جمعیۃ علمائے ہند کا یہ جلسہ صوبہ پنجاب کی حکومت کے اس متشددانہ رویہ کو سخت غم و غصہ کی نظر سے دیکھتا ہے جو اس نے اسلامی اخبارات کی گلوگیری اور ان کو تباہ کرنے کیلئے اختیار کیا ہے۔ زمیندار، سیاست، انقلاب وغیرہ ...

۱۵۔ قضاء شرعی کا مطالبہ

چونکہ مسلمانوں کے بہت سے مذہبی معاملات ایسے ہیں جن میں حاکم مسلم کا فیصلہ ضروری ہے ...

۱۶۔ سرحد میں بیت المال کا قیام

۱۷۔ قرآن مجید کی اشاعت

۲۰۔ تیراہ کے شیعوں اور سنیوں کی مخاصمت

۲۱۔ سرحد میں اعلیٰ تعلیم کے انتظام کا مطالبہ

۲۲۔ ضروریات جدیدہ کے مطابق شرعی رہنمائی

اس آسمانی روشنی سے مستفید ہوں۔ سب سے زیادہ ضرورت انگریزی ترجمے کی ہے جو مسلمان انگریزی خواں نوجوانوں کی تعلیم و تصحیح خیال کیلئے بیحد ضروری ہے۔ جمعیۃ اس عظیم الشان کام کو پوری مستعدی کے ساتھ انجام دینے کو تیار ہے اور کلکتہ کے اجلاس میں اپنے اس ارادے کا اظہار کر چکی ہے۔ مگر اس عظیم الشان کام کیلئے بڑے سرمایہ کی ضرورت ہے ...

۱۸۔ حصول آزادی وطن کا مذہبی فرض

۱۹۔ پابندی شریعت کی تاکید

عورتوں کی بے پردگی بے حیائی کے درجہ تک پہنچ رہی ہے۔ ایک طرف انگریزی خواں طبقہ ہے ... دوسری طرف یورپین تجارتی تعلقات نے تجارتی معاملات میں طرح طرح کی الجھنیں پیدا کر دی ہیں جن سے سود اور انشورنس اور اسی قسم کے بہت سے مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ اسلئے جمعیۃ علمائے ہند کا یہ جلسہ علمائے کرام سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ ...

۲۳۔ اوقاف کی اصلاح

۲۴۔ شاہی کمیشن کا مقاطعہ

(باقی صفحہ ۵ پر دیکھو)

برقیات

بیرون ہند

حکومت روس کی جدید حکمت عملی

سرمایہ دار سلطنتوں سے اقتصادی تعلقات

ماسکو ۸ر دسمبر۔ جمعیۃ اشتراکیین کی کانگریس کے اجلاس میں موسیو اسٹالین نے اس امر کا مطالبہ کیا کہ اب جماعت مخالفین حکومت بلا شرط ہتھیار ڈال دے۔ کانگریس نے باتفاق آراء ریزولیوشن پاس کیا کہ مرکزی کمیٹی کو اختیار دیا جائے کہ سوویٹ روس کے عمال اور دیگر ممالک کے عمال کے مابین عمدہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے۔ علاوہ ازیں حکومت روس اور سرمایہ دار سلطنتوں کے درمیان عمدہ اقتصادی تعلقات پیدا کئے جائیں اور ... کو مضبوط کیا جائے۔

ریمزے میکڈانلڈ کا طرز عمل

لیبر پارٹی کے اخبار کی نکتہ چینی

لندن ۸ر دسمبر۔ لیبر پارٹی کے اخبار ڈیلی ہیرالڈ میں ایک صفحہ کی مراسلات آئینی کمیشن کے متعلق شائع ہوئی ہیں ...

ہندوستان

بیرونی اشخاص کے متعلق خسرو دکن کا فرمان

مسلمانان دہلی کی شرافت کا جواب

ہندوؤں کی طرف سے تفریق و تکثیر کا مطالبہ

کلکتہ میں ہولناک آتشزدگی

۱۸ آدمی ہلاک ہو گئے

آگ لگ گئی اور لمبا لکڑی کے ... کو جا لگی۔ آگ پر تھوڑی دیر میں قابو پا لیا گیا۔ لیکن جب فائر بریگیڈ کے آدمی اوپر کی منزل پر یہ دیکھنے کے لئے گئے کہ وہاں آگ فرو ہو گئی ہے یا نہیں تو پہلے انکو چھ لاشیں لکڑی کی سیڑھی پر پڑی ہوئی ملیں۔ اور اوپر گئے تو معلوم ہوا کہ بارہ لاشیں اور پڑی ہوئی ہیں۔ جو نہایت ہی بری طرح سے جل کر راکھ ہو گئے تھے۔ آگ بالکل معمولی تھی لیکن نقصان بہت ہی زیادہ ہوا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ بے خبر سو رہے تھے۔ جب آگ شروع ہوئی۔ اور وہ بیدار ہوئے تو آگ سیڑھی کو لگ چکی تھی۔ بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ تین آدمی بھاگنے کی کوشش میں سخت زخمی ہو گئے ان کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ دو آدمی اوپر کی منزل سے کود کر جان بچا لے گئے۔ ایک لڑکے نے نہایت ہی قابل تعریف کام کیا اس نے پہلے اپنی ماں کو اٹھا کر نیچے پھینک دیا اور اسکے بعد خود بھی کود گیا۔ ہلاک شدگان میں سات مرد اور ... ہیں۔

بنگال میں غزنوی پروپیگنڈا

مسٹر ... غزنوی سابق وزیر ... ایم ایل سی ... ایم ایل اے اور مختلف اضلاع کے سودا اور ... مسلمانان بنگال نے ایک مشترکہ اعلان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے مسلمانان ہندوستان کو آگاہ کیا ہے کہ کمیشن کے بے معنی مقاطعہ پر عمل کرنے سے ہندوؤں کو تو کوئی نقصان نہیں ہوگا لیکن مسلمانوں ...

ہندوؤں کے ایک گروہ کی تنگدلی

ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے کہ بلدیہ بمبئی کے اجلاس میں مسٹر جناح اس ہفتے اپنی تقریر میں اعلیحضرت شہریار افغانستان کے خیر مقدم کے متعلق بعض غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کی مسٹر سروجنی نائیڈو کو ناگوار گذرا۔ اور دونوں میں جھڑپ ہو گئی۔ مسٹر جناح اس نے اپنی تقریر میں اس بات کا اعتراف کیا کہ بلدیہ کے بعض ارکان اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کو سپاسنامہ پیش کرنا۔ افغانوں کو ہندوستان پر حملہ کرنے کی دعوت دینے کے برابر سمجھتے ہیں۔

شاہی کمیشن کا مقاطعہ

بمبئی میں رہنمایان ہند کی کانفرنس

دہلی ۹ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں ۱۴، ۱۵ اور ۱۶ر دسمبر کو تمام ملک کے رہنماؤں کی ایک آل پارٹیز کانفرنس اس غرض سے منعقد ہو رہی ہے کہ کمیشن کے مکمل مقاطعہ کے متعلق ایک عملی اسکیم مرتب کی جائے۔

سرزمین ہند میں شہریار افغانستان کا ورود مسعود

کوئٹہ اور چمن میں نزول اجلال

شاہی کیمپ چمن ۱۰ر دسمبر۔ اعلیحضرت شاہ و علیا حضرت شاہ بیگم افغانستان آج صبح یہاں تشریف فرما ہوئے۔ گاڑی سے اترتے ہی اعلیحضرت نے اعزازی محافظ دستہ (۴/۵ پنجابی) کا معائنہ فرمایا۔ شاہی توپخانہ نے ۳۱ توپوں کی سلامی اتاری۔ شاہی اسپیشل کی نگہبانی کیلئے ۹ ہوائی ...

چمن سے آگے کے اسٹیشنوں پر اعلیحضرت مختلف اسٹیشنوں پر گاڑی سے اترتے تھے اور راہگیروں کے ہجوم کو اسٹیشنوں پر جہاں گاڑی ٹھہرتی تھی گفتگو سے معزز فرماتے تھے۔

اعلیحضرت نے ریل گاڑی سے بھی بڑی دلچسپی کا اظہار فرمایا اور انجن کا بہت غور سے معائنہ کیا اور اسٹیشنوں کو ملاحظہ کیا۔

کمیشن کے متعلق خلافت کمیٹی مہاراشٹر کا فیصلہ

پونا ۸ر دسمبر۔ مہاراشٹر خلافت کمیٹی نے شاہی کمیشن کے مقاطعہ اور مسٹر دیوا اور مسٹر بیر و دیگر کارکنان کی گرفتاری پر جو زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) و ۱۲۱ تعزیرات ہند عمل میں آئی ہے اظہار کیا اور قرار دادیں منظور کیں ...

دہلی کے مقدمہ فساد کی کارروائی

۱۳۳ مسلمانوں کا چالان

دہلی ۱۰ر دسمبر۔ ۱۴ر نومبر گذشتہ کے ہنگامہ کا مقدمہ آج ڈسٹرکٹ جیل کے یورپین وارڈ کے متصل مسٹر اسے۔ ایس اسپیشل مجسٹریٹ کے اجلاس میں بعد دوپہر تقریباً ساڑھے ... پیش ہوا۔ یورپین وارڈ کے برآمدہ میں عدالت کا اجلاس تھا اور اس سے دس قدم کے فاصلہ پر ایک شامیانہ لگا دیا گیا تھا جس پر فرش بچھا ہوا تھا اس شامیانہ کے سامنے کٹہرہ لگا ہوا تھا اور شامیانہ و عدالت کی کرسی کے درمیان وکلاء کی نشست تھی اور انکے بیچ جانب چوبی ملزمان کے اعزہ وغیرہ بیٹھے تھے۔

منجانب استغاثہ مسٹر سورج نرائن وکیل سرکار، مسٹر جگل کشور اسپیشل پراسیکیوٹر تھے اور ملزمان کی جانب سے صفائی پیش کرنے والے بیرسٹر مسٹر نور احمد بیرسٹر، شیخ محمد صدیق ایڈوکیٹ، حافظ عبدالعزیز وکیل اور مسٹر رضا، مسٹر عطاء الرحمٰن پیروکار تھے۔

گرفتاریوں کی تفصیل

دہلی میں آسٹریا کے دو مسافر

تمام دنیا کا سفر گھوڑوں پر

خریداران الجمعیۃ کیلئے

بشارت کبریٰ

الجمعیۃ کے جن خریداروں نے عید اضحی کے موقعہ پر اس کا "خلیل نمبر" ملاحظہ فرمایا تھا انکے لیے یہ مژدہ جانفزا یقیناً بشارت کبریٰ ہے کہ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ میں الجمعیۃ کا "حبیب نمبر" شائع ہو رہا ہے جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق مشاہیر ہند کے نہایت بیش قیمت و نادر مضامین شائع ہوں گے۔ یہ تاریخی مجموعہ خلیل نمبر سے زیادہ شاندار اور اس سے زیادہ ضخیم و دلچسپ ہوگا۔ اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے اعتبار سے۔ اگر خلیل نمبر ماہ تاباں تھا تو حبیب نمبر مہر درخشاں بن کر اپنے نور سے فضائے عالم کو منور کرے گا۔

تقریباً ۲۰۰ صفحات کا یہ مجموعہ عام خریداروں کو صرف ایک روپیہ کے ٹکٹ موصول ہونے پر بھیجا جائیگا اور مستقل خریداروں کو مفت دیا جائیگا چونکہ الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کا اخبار ہے اور اس کی زندگی کا مقصد وحید تبلیغ و اشاعت اسلام ہے اس لئے مستقل خریداروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے احباب ... تک پہنچائیں ... منی آرڈر جلد سے جلد روانہ کر دیں تاکہ یہ بے نظیر مجموعہ طبع ہوتے ہی ان کے پاس روانہ کر دیا جائے ورنہ خلیل نمبر کی طرح سینکڑوں نہیں ہزاروں کو مایوس ہونا پڑے گا

"منیجر الجمعیۃ دہلی"

اعلیحضرت کے ہمرکاب ۱۴ اعلیٰ حکام ہونگے

شاہ جارج پنجم کا پیغام

بمبئی میں شاہ افغانستان کے استقبال کی تیاریاں

اکابر اسلام کا اجتماع

وائسرائے کا پیغام

بسلسلہ صفحہ چار

کہ جمعیۃ، خلافت کمیٹی، مسلم لیگ اور دوسری قومی کارکن جماعتوں کا مشترک جلسہ منعقد کیا جائے اور پورے غور و بحث کے بعد مسلم طرز عمل کے متعلق قطعی طور پر متفقہ فیصلہ صادر کیا جائے۔

۲۵ مخلوط انتخاب کے لیے بنیادی شرائط

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ ہندوستان کے موجودہ حالات اور گرد و پیش کے تمام واقعات پر پورے غور و امعان نظر کے بعد اس امر کا اعلان کرتا ہے کہ جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب مسلمانوں کے لیے ناگزیر ہیں۔ اور وہ اپنے اس حق پر مضبوطی سے قائم رہیں گے اور کسی ایسی تجویز کو منظور نہ کریں گے جس میں اس حق سے دست برداری کرنی پڑتی ہو۔ تاوقتیکہ ہندوستان کی ہندو اکثریت مسلم اقلیت کے حقوق کے تحفظ کے لیے حسب ذیل مطالبات کو بطور بنیادی اصول کے تسلیم نہ کرے اور مسلمانوں کے ساتھ ...

۲۶ مجلس استقبالیہ اور رضا کاران پشاور کا شکریہ

جمعیۃ علماء ہند کا یہ جلسہ مجلس استقبالیہ کے عہدہ داروں اور کارکنوں ...

اور بالخصوص نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم خان صاحب اور نواب ارباب دوست محمد خان صاحب ... اور خان بہادر سیٹھ کریم بخش صاحب، چاچا عبد الکریم صاحب اور گل خان صاحب، اور حاجی عبد الرحیم صاحب، اور سید قاسم شاہ صاحب و دیگر اراکین استقبالیہ حکیم عبد الجلیل صاحب ... میر امان الرحمن صاحب اور جماعت رضا کاران کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے کہ ان حضرات کی مساعی سے جلسہ نہایت خوبی اور خوش اسلوبی سے کامیاب ہوا۔ رضا کاروں کا ضبط و نظم اور مستعدی مستحق تحسین ہے۔ یہ جلسہ مجلس استقبالیہ اور جماعت رضا کاران کو ان کی کامیابی پر مبارک باد دیتا ہے۔

دار الاسلام

آل انڈیا تبلیغ کانفرنس دہلی

اعلان ہو چکا ہے کہ ... دسمبر ۱۹۲۸ء بوم ... کو ایک عظیم الشان آل انڈیا تبلیغ کانفرنس ... منعقد ہوگی ... اس کانفرنس کو خاص اہمیت حاصل ہے ... کو کامیاب بنانے ... اس طرح کہ:

قصبہ بالی دہلی کی چاچی کے افسوسناک واقعات

...

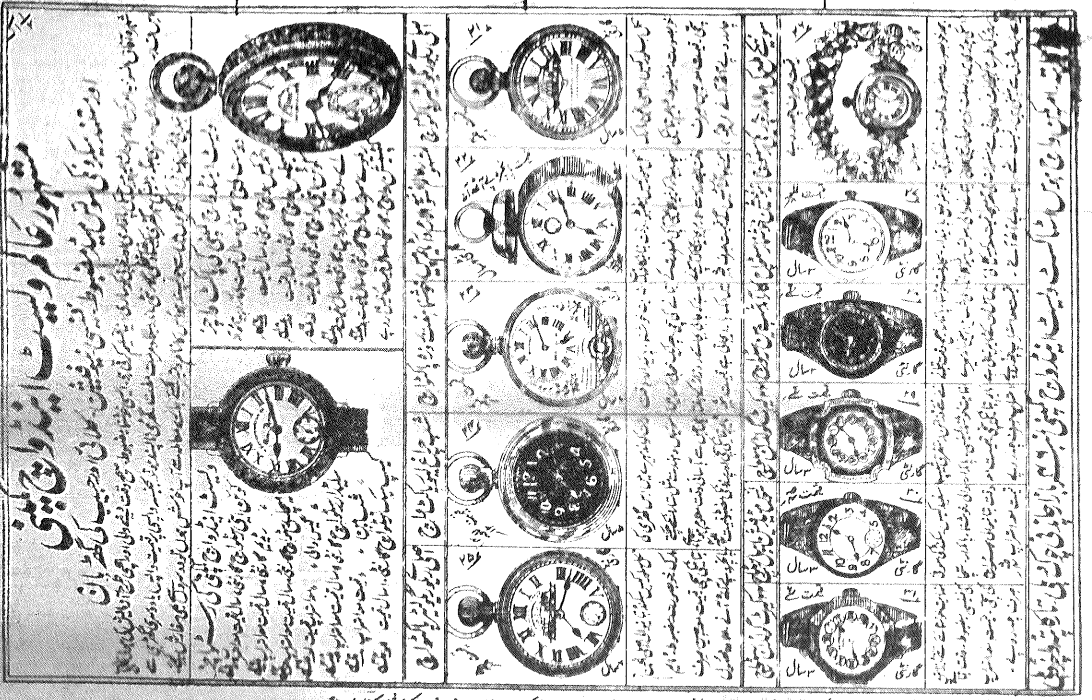

نوٹ: جو گھڑی طلب فرمائیں اس کا نام ... اپنا پورا پتہ ... ڈاکخانہ ضلع ... وغیرہ کے خوشخط لکھنا چاہیے۔

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

سردی کی بیماریوں نزلہ، زکام، کھانسی ... اور بدن کا ہر قسم کا درد دور کرنے میں

اکسیر بدن رجسٹرڈ

بالکل کامیاب اور بے نظیر دوا ہے ... ایک روپیہ (عہ) محصول ... ایک درجن ڈیڑھ پیسہ ...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھاول مظفر نگر

جلسہ مشہور واعظ اور لیکچرار جناب مولوی امام الدین صاحب ... نے نہایت دلچسپ و دلآویز تقریر فرمائی جس سے اہل جلسہ بہت متاثر ہوئے۔ بعد نماز عصر طلبہ کو انعامات تقسیم کیے گئے ... اہل جلسہ نے مدرسہ کی اعانت کے لیے ۵۰ روپیہ چندہ دینے کا وعدہ کیا جو آئندہ جلسہ میں سب صاحب ادا کریں گے۔

رات کے ۹ بجے جلسہ ختم ہوا۔ تعداد اہل جلسہ دو ہزار سے زیادہ تھی ... خدا آپ کو جزائے خیر بخشے۔

ابو الفیض محمد شمس العلوم سہراباد ... سپرنٹنڈنٹ مدرسہ شمس العلوم سہراباد۔ ڈاکخانہ نارائن پور

مدرسہ شمس العلوم سہرآباد کا جلسہ تقسیم انعامات

گذشتہ ۹ نومبر بروز دو شنبہ مدرسہ شمس العلوم کے صحن میں بصدارت فیض مآب جناب مولانا ... الدین احمد صاحب ... مدرسہ دن کے دو بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی ...

راقم خیر اندیش عبد القادر حافظ دہلوی

جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا
"حبیب نمبر"
رجب میں شایع ہوگا
مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے نادر موقع

بیس اخباروں میں علیحدہ علیحدہ بیس اشتہار دینا اور الجمعیۃ کے "حبیب نمبر" میں ایک دفعہ ایک اشتہار دینا برابر ہے۔ تمام اشتہارات شروع دسمبر میں موصول ہو جانے چاہئیں۔ ایجنٹوں کو چاہیے کہ دفتر سے فوراً خط و کتابت شروع کر دیں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

خریدار یاد رکھیں

...

مشتہرین یاد رکھیں

...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

اکسیر جذام

...

دیکھیے — برتن

...

لسٹری ریشمی کپڑے

...

سنہری چوڑیوں کی قیمت میں حیرت انگیز کمی

بارہ چوڑیوں کا سٹ قیمت بجائے پونے چار روپیہ کے صرف ایک روپیہ

...

گولڈن انگوٹھیاں

...

کان کے بندے

...

خط و کتابت کا پتہ — منیجر زنانہ کاروبار، لاہور

مس میو کی کتاب "مادر انڈیا" کا جواب

دیکھنا چاہتے ہو تو شریمان پنڈت ٹھاکر دت شرما دید کی لکھی ہوئی

سیر یورپ

کو پڑھو۔ مس میو نے ہندوستانی تہذیب کو برے سے برے روپ میں ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ سیر یورپ میں مغربی تہذیب کو صرف اصلی روپ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان کی اچھی مانی جانے والی باتیں لکھی ہیں ... پھر معلوم ہوگا کہ تہذیب کے ڈینگ مارنے والوں کے حالات کیا ہیں۔ معترض کو اس کے گھر کا پتہ دینا بھی ایک جواب ہوتا ہے۔ یہ کتاب دوبارہ چھپ کر بھی ختم ہونے والی ہے جلدی منگوالیں۔ آجکل ہی تو اس کے پڑھنے کا مزا ہے۔ قیمت ۱۵ / فی کاپی

المشتہر

منیجر دیش اپکارک بک ڈپو، امرت دھارا بھون، لاہور

بالکل مفت

ایک نہایت خوبصورت باتصویر کتاب جو جوان مردوں، بوڑھوں، نوجوانوں اور عورتوں کے لیے نہایت مفید کارآمد ہے۔ صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے۔

پتہ — سعید برادرس اینڈ کو، ۲ دہلی

پیرس جمال سوپ

...

منیجر ... سوپ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں

...

بہترین اسلامی ٹوپیاں

...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۲ جمادی الآخری سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۲

اخبار و مقتبسات

اسلام یورپ میں

[illegible]

یونان میں مسلمانوں کی حالت

یونان میں جو مسلمان مقیم ہیں وہ اقلیت میں ہیں ان کی مجموعی تعداد [illegible] ... انگریزی حکومت کے ماتحت مسلمان پرامن زندگی بسر کرتے ہیں اور یونانی باشندوں کی بہ نسبت انگریزوں سے زیادہ مانوس ہیں۔

البانیہ

[illegible] ... وہ عیسائیوں کو اپنا بھائی کہتے ہیں اور تمام معاملات میں ان کی تائید و حمایت کرتے ہیں۔

پولینڈ میں اسلامی تمدن

[illegible]

ہندوستان میں عہد اسلامی کی توپیں

[illegible]

بلغاریہ اور رومانیہ کے مسلمان

[illegible]

مہذب ممالک میں طلاق کی کثرت

[illegible]

طلاق کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ دیگر ممالک کے اعداد و شمار یہ ہیں۔

نارو ے ہر بیس شادیوں کے بعد ایک طلاق

جرمنی ہر ... میں

[illegible]

فرانس ہر اکیس میں

سوئٹزرلینڈ ہر ... میں

جاپان ہر آٹھ میں

امریکہ ہر سات میں

(توحید)

جنوبی ہند کا ایک مندر جس کی دیوار پر کلمہ تحریر ہے

[illegible] ... لیکن ان تمام عجائبات سے زیادہ عجیب تر یہ ہے کہ اس کی سب سے

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	للعہ	للعہ
ششماہی	للعہ	صہ
فی پرچہ	ار	

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

ہر انگریزی مہینہ کی ۲ ، ۶ ، ۱۰ ، ۱۴ ، ۱۸ ، ۲۲ ، ۲۶ اور ۳۰ تاریخ کو پابندی کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

صراط مستقیم: ... ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت عہ ... ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ... جلد کی اجرت معمولی ... جلد ... قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ سے محصولڈاک ...

قرآن مجید جو ک ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر لگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچہ چوڑائی ۷ ۱/۲ انچہ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ... محصولڈاک بارہ آنے (۱۲)

قرآن مجید جو ک ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حفاظوں کے واسطے نہایت موزوں اور بیحد خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ... پر لیتے ہیں۔ اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد ... رعایتی ... محصولڈاک ... (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

[illegible]

دلائل الخلافت

دعوات عبدیت

دانائی کا سبق

[illegible]

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں۔ دہلی

برقی انگوٹھی

یہ انگوٹھی کسی سنیاسی کی بنائی ہوئی ہے نہ بنارس کی بنی ہوئی۔ ... [illegible]

اب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ ...

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو آج ہی

"حلفی اقرار"

بالکل مفت مگر فوراً طلب فرمادیں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

جنرل منیجر کارخانہ دوائی مانک پور مظفرپور بہار انڈیا

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

[illegible]

پانی اور دودھ کو چند سکنڈ میں جما دیتی ہے

[illegible]

دوا ... جوہر

قاضی محمد سلیمان صاحب منصورپوری

[illegible]

نمک سلیمانی اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

برص نئی میں بھیجے داغ ... کیجئے

[illegible]

دفتر معالج برص نمبرا در بھنگہ (بہار)

چرخہ ... الجمعیۃ

[illegible]

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ھ

دہلی کے ہندو وکلا کا میموریل

گندے اشتہارات کا انسداد

گمراہ رہنما!

شرمناک صحافت کا انجام

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں کہ ایک مسجد کا خطیب بعد اذان اول جبکہ کچھ لوگ جمع ہو جاتے ہیں مسجد سے ملے ہوئے مکان سے مسجد میں آتا ہے۔ سلام کر کے لکڑی کے ...

الجواب

اعلیٰحضرت شاہ اسلام غازی امان اللہ خاں کی خدمت میں

مسلمانان سندھ کا اظہار عقیدت

مسلمانان کراچی کی طرف سے حسب ذیل سپاسنامہ ذات شاہانہ ...

انجمن تنظیم مسلم طلباء پشاور کا سپاسنامہ

بزرگان جمعیۃ العلماء کی خدمت میں

جناب صدر محترم و اراکین جمعیۃ علماء ہند و رہنمایان ملک و ملت!

ہم کارکنان انجمن تنظیم مسلم طلباء پشاور آپ کی خدمت عالی میں، احترام و عقیدت کے ان جذبات کا اظہار کرتے ہیں جو آپ کے ...

آمین

شیطان پورہ سرکار کی ظل عاطفت میں

سابق سپہ سالار کمانڈر ان چیف بہادر اپنے ماتحت افسروں کے نام ایک گشتی مراسلہ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"فوجی بازاروں میں عورتوں کی ایک کافی تعداد ہونا لازمی ہے یہ عورتیں کافی حسین ہونا چاہئیں۔ ان کی سکونت کے لئے مکانات کا انتظام کر دینا چاہئے۔"

ضلع جالندھر (پنجاب) کے انگریز فوجی افسر اس فرمان کی ...

... سے کس اخلاق اور کس خوش چلنی کی توقع کی جا سکتی ہے؟ جس قوم کے پاکبازوں اور تقویٰ شعاروں کا یہ حال ہو اس کے اوباشوں اور آوارہ گردوں کی اخلاقی پستی کا کوئی اندازہ کر سکتا ہے۔

(پیچ)

مرقع تہذیب کی ایک جھلک

امریکہ کے بازاروں میں چہرے پر لگانے کے جو مختلف غازے اور پوڈر فروخت ہوتے ہیں ان کی تعداد (۱۲۰۰۰۰۰۲۶۵۰) ۲۵۵۰ سے نامعلوم حد تک شمار ہو چکی ہے! اور دانتوں اور بالوں ...

... جہاں کے علم و اخلاق کا درس لینے کے لئے ہمارے نوجوان ہزارہا میل کا سفر اور ہزارہا کے مصارف بخوشی برداشت کر لیتے ہیں۔

(پیچ)

الجمعیۃ کی امداد

جریدہ سچ کا اظہار رائے

جمعیۃ العلماء کے اخبار الجمعیۃ نے اپنی توسیع اشاعت کے لئے ایک اپیل شائع کیا ہے جس پر ہر صوبہ کی اسلامی آبادی کے بہترین رہنماؤں اور مخلص خادموں کے دستخط ثبت ہیں۔ الجمعیۃ کے ...

سپاسنامہ منجانب مجلس مرکزیہ خلافت ہند

بحضور گرامی خدمت حشمت مرتبت بندگان اعلیحضرت حامی دین مبین سلطان امان اللہ خان غازی تاجدار دولت خود مختار افغانستان ادام اللہ دولتکم و سلطانکم

اعلیحضرت تاجدار افغانستان! این خوش بختی اہل ہند است که ماشہریار محبوب را که در شام ہر شرقی بوئے او در چشم ہر مسلمے او است درین مجلس می بینیم و از غایت شادمانی بر خود می بالیم۔

قدوم میمنت لزوم اعلیحضرت در ہندوستان عنوان فخر و مباہات ... است ...

اعلیحضرت! انجمن خلافت که مسلمانان ہندوستان ...

سپاسنامہ منجانب جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

بحضور عرش نشان اعلیحضرت امیر المؤمنین جلالۃ الملک السلطان امان اللہ خان غازی پادشاہ خود مختار دولت علیہ افغانستان ...

به بارگاه خسروی عرضداشت ... مقصد ... که تا استقلال قوم از زیور علوم است ...

ہفت سال میگذرد که طرح ... جامعہ ملیہ ... تعلیم را که در ہندوستان ... برآورده ...

برضمیر اعلیحضرت پوشیده نیست که مسلمانان درین دور حاضر احتیاج داریم که ... تعلیم عصری ...

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا بحری سفر

بیرونیات

بیرون ہند

روس و برطانیہ کے تعلقات

جنیوا ۱۲ دسمبر۔ مسٹر آسٹن چیمبرلین نے برطانوی اخبار نویسوں کے سامنے اس کا اظہار کیا کہ انکے اور مسٹر لٹوینوف کے درمیان مزید گفتگو کی فی الحال کوئی توقع نہیں ہے۔ برطانیہ ایسے ثبوت کی طلبگار ہے کہ جن غلط کاریوں کی شکایت کی گئی ہے وہ رفع ہو گئی ہیں۔

شاہ فیصل کی نقل و حرکت

اسکندریہ ۱۲ دسمبر۔ شاہ فیصل یہاں پہنچ اور اسپیشل ٹرین کے ذریعہ قاہرہ روانہ ہو گئے وہ چہار شنبہ کو شرق اردن کے شاہ عبداللہ سے ملاقات کرنے کے لئے عمان تشریف لے جائیں گے اور اسکے بعد وہ بغداد روانہ ہو جائیں گے۔

نظر بندان بنگال کی رہائی سے انکار

ارل ونٹرٹن کا صاف جواب

لندن ۱۲ دسمبر۔ ارل ونٹرٹن نے دارالعوام میں بیان کیا کہ انکو افسوس ہے کہ وہ مشروط ... نظر بندان بنگال کو رہا کر دیا جائے تاکہ ... کمیشن کے لئے نیک خیالی کی فضا پیدا کی جائے۔

ہندوستان

کراچی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کی تقریر

"میں رعایا کا خدمتگذار ہوں"

کراچی ۱۲ دسمبر۔ کراچی میونسپلٹی، سندھی ہندوؤں اور سکھوں، سندھی پارسیوں اور سندھی مسلمانوں کے سپاسناموں کے جواب میں اعلیحضرت نے فارسی میں تقریر کی ...

... اپنا جال پھیلاتے ہیں تاکہ لوگوں کو کسی قسم کا فائدہ پہنچانے کے بجائے گمراہ کریں ...

بمبئی میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا ورود مسعود

خیر مقدم کا نظارہ

کے خوبصورت اور روح افزا باغات بجلی کی روشنی سے بقعہ نور بنے ہوئے تھے۔ شاہی ضیافت رئیس کے عظیم الشان اور خوبصورت کمرے میں دیگئی یہ کمرہ زریں و طلائی نقوش اور بیل بوٹوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ مہمانوں کی تعداد ایک سو چالیس تھی جن میں ہز ہائنس سر آغا خاں، مہاراجہ صاحب اندور اور والیان سانتوڑی، جام نگر، بہاولپور، بڑودہ، سانگلی اور بلاسپور۔ اور بمبئی کے اعلیٰ حکام، جج صاحبان اور معززین شہر شامل تھے۔

اعلیحضرت شاہ افغانستان کے ارشادات

ہندوستان کی تمناؤں سے ہمدردی

الہ آباد۔ ۹ دسمبر۔ شاہ افغانستان اعلیحضرت امان اللہ خان غازی کی ہندوستان اور یورپ کے سفر پر روانگی سے قبل پانیر کے نمائندہ نے اعلیحضرت سے ملاقات کی آپ نے تاثرات بیان فرمایا۔

ہم اپنے وطن کی اصلاح و ترقی کے کام میں منہمک ہیں لیکن ہمارا رشتہ بہت سے ہیں ہندوستان تک ہے اس کام میں معقول اصلاح مشورہ ... ہمارا مقصد یہ نہیں ہے کہ کسی زمانہ میں ہم کسی ملک کے خلاف جارحانہ کارروائی کریں ... اگر ہم پر حملہ کیا گیا تو ہم بھی اپنی حفاظت کریں گے ...

گورنر بمبئی کا پیغام خیر مقدم

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا خیر مقدم

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

ہز مجسٹی امیر صاحب کا خیر مقدم

کانگریس کی تجاویز اتحاد کی تائید

جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر ... منعقد ہوا ... ہندو مسلم اتحاد کے متعلق آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز کی تائید کی گئی تھی ... ہندو سبھائیوں اور حامیان جداگانہ انتخاب نے تجویز کی مخالفت کی ...

حامیان اتحاد کو قتل کی دھمکی

اگرہ ۱۳ دسمبر۔ ... ایک گمنام خط موصول ہوا ہے جس میں ... کو ہلاک کر دینے کی دھمکی دی گئی ہے ...

شاہی کمیشن کے متعلق مسلمانان صوبہ سرحد کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی قرارداد سے مکمل اتفاق

شہاب پر حکومت کی عنایات

ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر کے علاوہ سات کاتب کا چالان

ایک مرتد کا قبول اسلام

مدرسہ ... کے ... نے ... کر کے تجدید ایمان کی اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے اور نام اسلامی عنایت اللہ خان رکھا گیا۔

دو ہندوؤں کا قبول اسلام

کریم بخش الٰہی بخش صاحبان موضع ... ضلع ... لکھتے ہیں کہ ہمارے یہاں دو اہل ہنود مسلمان ہوئے ہیں۔ ... بروز جمعہ ... دسمبر ۱۹۲۷ء ... مسجد میں مسلمان ہوا ... اسلامی نام ... رکھے گئے۔ ... صاحب قاضی شہر نے مسلمان کیا۔

لارڈ ارون کی علالت

بمبئی ۱۴ دسمبر۔ سرکاری طور سے اطلاع دی گئی ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے لیریا میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

فسادات دہلی کے مقدمات

۵۶ ملزمین کی ضمانتیں نامنظور

دہلی ۱۴ دسمبر۔ فسادات دہلی کے مقدمات ... اسپیشل مجسٹریٹ ... ملزمین میں سے ۵۶ ملزمین کی درخواست ہائے ضمانت کو نامنظور کیا ...

اخبار راجن کے مقدمہ کا فیصلہ

پروفیسر اندر کو ۳ سال اور ست کام کو ۲ سال کی سزائے سخت

دہلی ۱۳ دسمبر۔ پروفیسر اندر ایڈیٹر اخبار ارجن فرزند سوامی شردھانند اور ست کام طابع و ناشر اخبار مذکور کے مقدمہ کا جو مسٹر ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں زیر دفعہ ۱۵۳ (الف) ... فیصلہ سنا دیا گیا ... تین سال قید سخت اور ... جرمانہ ...

درخواست ضمانت نامنظور کر دی گئی

جامعہ ملیہ اسلامیہ کو فیاضانہ عطیہ

زلزلہ کے ایڈیٹر کی گرفتاری

"حبیب نمبر"

اور

خریداران الجمعیۃ کا مذہبی و تبلیغی فرض

الجمعیۃ کا حبیب نمبر عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ یہ نمبر ملک کے عام نمبروں کی طرح محض سطحی مضامین اور معمولی خبروں کا مجموعہ نہیں ہوگا بلکہ اسمیں جتنے مضامین شائع ہونگے وہ ہندوستان کے مایہ ناز علماء و فضلاء کی فکر کا نتیجہ ہونگے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے ہر پہلو پر محققانہ روشنی ڈالی جائیگی۔ اور دنیا کے دیگر مذاہب پر اسلام کی افضلیت کو ثابت کیا جائیگا۔ اسلئے ہر مسلمان کا عموماً اور خریداران الجمعیۃ کا خصوصاً یہ مذہبی فرض ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کریں۔ اگرچہ مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت بھیجا جائیگا مگر ان سے یہ درخواست کرنا بیجا نہ ہوگا کہ اگر وہ اس مخصوص نمبر کے خریدار پیدا نہ کر سکیں تو کم سے کم دو کاپیاں خود اپنی جیب سے منگا کر اپنے دوستوں کو پیش کر دیں۔ اسطرح وہ ایک بہت بڑے تبلیغی پروپیگنڈا میں ہمارا ہاتھ بٹائینگے اور اس آواز کو دور تک پہنچانے میں ہمارے ممد و معاون ہونگے۔ امید کیجاتی ہے کہ ہر خریدار دو خریداروں کی قیمت یعنی صرف ۱۰ ؎ بذریعہ منی آرڈر جلد جلد ارسال کر دیگا۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

تحقیق الروح

حیات امام مالک

امین و مامون

کتب صحابہ

سمات سنابل

امام اعظم

فضائل اسلام

حضرت فضل الرحمن

تذکرۂ کامل

ذکر حبیب

صحابیات

درباراعظم

عروس کربلا

کالا پانی

فلسفۂ خواب

یاسمین شام

خاتون جنت

میرزا دہلوی

جوہر قدامت

حضرت ابو ایوب انصاری

عرفان کی پہلی تجلی

موودہ

مشاہیر اسلام

میزان عمل

آئینہ خوشنویسی

سیرۃ صدیقیہ

سید جمال الدین افغانی

میلاد النبی

مشاہیر ہند

سیرۃ الکبریٰ

ظرافت نسوانی

مولانا روم

برزخ

سیرۃ حضرت بلال

انسان کامل

شمس تبریز

انور پاشا

المسئلۃ الشرقیہ

حیات سعدی

حیات ابدی

قرطاس المستقیم

یادِ رفتگاں

مذہب اور تلوار

سیرۃ الحسین

ذوالنون مصری

اسلامی پیغامیانہ زندگی

تاریخ اسلام

سوانح احمدی

شرح قصیدہ غوثیہ

اکابر قوم

تاریخ الحرمین الشریفین

نفحات

سیرۃ النعمان

تاریخ افغانستان

الرسالۃ النبوۃ

دختر سمرقند

رشوت

رسالہ علم لدنی

شرح دو کبریت احمر

آداب المریدین

دختران لشکر

ترک کاریاں

شد الرشیدین

ابدال الہند

حیات حالی

مہدی سوڈانی

حیات داغ

ملنے کا پتہ: منیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

چار قرآن مجید ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید باریک ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک ؏ء جلد کی اُجرت معمولی چرمی ۱۲؍ جلد چالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ؂ محصولڈاک ۱۲؍

قرآن مجید جو کہ ۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے۔ اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ؂ محصولڈاک ۱۲؍

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید بچوں کے واسطے نہایت موزوں اور نہایت خوبصورت ہے حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے عام پسندیدہ ہے۔ اور پارہ پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید اور مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد دو روپیہ (عمہ) رعایتی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) محصولڈاک آٹھ آنہ (۸؍)

(نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائیں گے ان کو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائیگا مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کریں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلماء مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے۔ جن کی مہریں آخر میں موجود ہیں۔ قلم اس قدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں ان کے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۰۰ ہیں۔ ساتھ حجرہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷ انچ ہدیہ مجلد چرمی ؂ رعایتی للعہ بغیر جلد ؂ محصولڈاک ۸؍

(نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگائیں گے ان کے ساتھ ۸؍ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ ؂ رعایتی ؂ محصولڈاک ۸؍

سفرنامہ اسیر مالٹا

سرمہ چشم آریہ

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی سوا محصولڈاک کے ذمہ خریدار ہوگا۔

یسین محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

تینوں گھڑیاں صرف نو روپے میں

ملنے کا پتہ: نیو کمپنین اینڈ کو واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۴۶ دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس کے متعلق ہندوستان کے مشہور علماء و بزرگان دین و قوم کی یہ رائے ہے کہ آج تک اردو زبان میں مثنوی مولانا روم کی ایسی جامع اور آسان شرح شائع نہیں ہوئی۔ فاضل شارح نے مثنوی کے ہر ایک شعر کی شرح کرتے ہوئے قرآن و حدیث کا حوالہ دیا ہے اور مطلب کو واضح کر کے شعر کے اصل مفہوم کو مفصل بیان کیا ہے۔ اصل مثنوی کے شعر جلی قلم سے اعراب کے ساتھ ... مشکل الفاظ کی لغات کے بعد بامحاورہ اور لفظی ترجمہ کر کے مفصل مطلب لکھا ہے۔ ساتھ ہی جابجا صوفی منش شعراء کے ... اشعار ... درج کئے ہیں۔ وہ لوگ جو مولانا روم کے کلام کے شائق ہیں ان کیلئے یہ شرح بہت مفید ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ حجم فی حصہ قریباً ساڑھے تین سو صفحات قیمت حصہ اول بلا جلد ... حصہ دوم بلا جلد ... مجلد سنہری فی حصہ ... دونوں حصے یکجا مجلد ... محصولڈاک ...

ملنے کا پتہ:

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

بالکل مفت

ایک نہایت عمدہ ... کتاب جو جوان مردوں، بوڑھوں اور نوجوانوں اور عورتوں کیلئے نہایت مفید ... صرف ایک کارڈ لکھکر منگائیے۔ پتہ

سعید برادرس اینڈ کو نمبر ۲ دہلی

ریشمی کپڑے

میاں جان محمد سجادت علی تاجران پارچہ

برص یعنی سفید داغ کا شرطیہ علاج

دفتر معالج برص نمبر ۱ اور سنگھ (پنجاب)

تفسیر سورۂ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

بزبان اردو

مترجمہ مولانا غلام ربانی صاحب مدیر اخبار "شہاب" لاہور

نظرثانی از مولانا غلام رسول صاحب مہر مدیر اخبار "انقلاب" لاہور

اس تفسیر میں خالص اسلامی توحید جلوہ گر ہے۔ عیسائیوں اور آج کل کے مادہ پرست آریوں کی تردید کے پرزور دلائل جمع کر دئے گئے ہیں۔ قرآن و سنت کے سینکڑوں نئے نکات اور معارف۔ حقیقت روح کے متعلق اختلافات۔ صفات باری تعالیٰ پر محققانہ بحث۔ دنیا کے مذاہب کی تنقید خصوصاً مشرکین ہند کے عقائد پر بھی بحث کی گئی ہے۔ کاغذ ولایتی سفید سرورق رنگین حجم ۳۱۶ صفحہ۔ قیمت عہ (دو روپیہ آٹھ آنہ)

محمد شریف عبدالغنی تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

آئیے دیکھئے لیجئے

برتن

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

مدیر مسئول و محرر خصوصی

جلد ۶ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ ہجری ۔ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۲

جرائد و مقتبسات

خلفائے اسلام کے زمانہ میں علما کا احترام

خلفائے اسلام علماء کرام کی بے حد قدر و منزلت کیا کرتے اور اکثر حالات میں ان سے مشورہ لیتے، امور سلطنت میں بھی انکو بہت کچھ دخل ہوتا۔ علماء کرام کے اسقدر احترام کی خاص وجہ یہ تھی کہ خلفاء خود وقت کے علما ہوتے تھے خلیفہ جسقدر زیادہ ذی علم ہوتا اسکے زمانہ میں علماء کی اسیقدر زیادہ قدر ہوتی ... خلفائے عباسیہ میں مامون الرشید علاوہ علوم شرعیہ کے فلسفہ منطق، لغت، نجوم وغیرہ پر اچھی طرح حاوی تھا۔ خلفائے اندلس میں حکم بن ناصر بھی بہت بڑا عالم فاضل تھا۔

علما کے احترام میں خلیفہ ہارون الرشید تمام خلفاء سے سبقت لے گیا ...

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ		
ششماہی		
فی پرچہ		

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

صراط مستقیم ... منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کیلئے بہترین تحفہ

گولڈن انگوٹھیاں

کان کے بندے

منیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۱۲ لاہور

اب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

حلفی اقرار

جنرل منیجر کارخانہ ... بہار انڈیا

پانی اور دو کو ...

دوا مرجوحہ

منیجر ... پنجاب

نمک سعدی

اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

حکیم محمد ابراہیم ...

برقی انگوٹھی

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

دنیا بھر میں ایک سنسنی خیز ایجاد

مردہ زندہ کرنے کی حیرت انگیز مشین

نقل اسناد

تعویذ حب

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن رجسٹرڈ

اکسیر جذام

حوادث و احکام

استفتا

کوئی گاؤں کے ایک مکان میں ایک مسجد ہے اس مکان والے دو بھائی ہیں بڑے بھائی اہل محلہ پر ہر قسم سے ظلم و تعدی کرتے تھے اور اہل محلہ کو بلی اور کتے کی طرح گالیاں دیتے اور دیکھتے چھوٹے بھائی اس مسجد کے امام مقرر ہیں لیکن عجیب لطف یہ ہے کہ امام صاحب ارکان، احکام فرض و واجب ...

اعلیٰ حضرت شاہ امان اللہ خاں کا ایک یادگار خطبہ

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی تقریب پر ملک کے بعض جرائد نے مخصوص نمبر نکالے ہیں ان میں معاصر محترم "انقلاب" کا غازی نمبر سب پر سبقت لے گیا ہے۔ اور اسکے لئے ہم اس کے فاضل مدیروں کو مبارکباد دیتے ہیں ذیل میں ہم اسی نمبر سے اعلیٰ حضرت کا ایک خطبہ نقل کرتے ہیں جو آپ نے جشن استقلال کے ہندی شرکا کے سامنے ۱۹۲۷ء میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس کے مطالعہ سے قارئین کرام افغانستان کے شاہ جواں بخت کو اسکے اصل رنگ میں دیکھ سکیں گے۔

آپ سب کی تشریف آوری پر میں خوش آمدید کہتا ہوں آپ بھائیوں کو دیکھکر مجھے بہت زیادہ مسرت ہوئی ہے۔ آپ یہاں مسافر نہیں ہیں یہ آپ کا اپنا ملک اور گھر ہے۔ مسلمان جہاں کہیں بھی چلے جائیں وہی اس کا وطن ہے ...

اس خواب کی تعبیر کا اگرچہ میں اسوقت صحیح اندازہ نہ کرسکا لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ اس دن سے مجھ میں قدرتی طور پر دلیری اور عزم بالجزم کی ایک مضبوط و محکم بنیاد پڑگئی۔

۱۹۱۹ء کی حالت

کرچکا تھا ان تمام دل شکن واقعات کی موجودگی میں بھی یقین کامل تھا۔

خداوند تعالیٰ کے بھروسہ پر اور اپنے پختہ عزم سے میں نے نمائندہ حکومت انگلیس کو دربار میں طلب کرکے ہدایت کی کہ وہ اپنی حکومت کو مطلع کردے کہ (اعلیٰ حضرت) امان اللہ افغانستان آج سے "آزاد" ہیں۔

حالات سے مجبور ہوکر ہمیں بھی طوعاً و کرہاً تلوار دکھلاکر میدان جنگ میں کودنا پڑا لیکن دنیا اس حقیقت سے واقف ہوکر حیران ہوگی کہ اعلان جنگ فقط ایک سو سات بندوقوں کی موجودگی میں کیا گیا۔

ان مادی اشیاء کی کمی سے ہم ہرگز نہ گھبرائے۔ بلکہ اپنے عزم پر قائم رہا اور روئے زمین کی دول نے دیکھ لیا کہ کس طرح خدائے پاک نے ہمیں آزادی و استقلال کی سرفرازی بخشی۔

مجھے یقین ہے کہ جس قوم کے سینہ میں حصول آزادی کے صحیح جذبات موجزن ہوں وہ مادی اسباب سے مستغنی ہوکر اپنے مقصود سے بآسانی ہمکنار ہوسکتی ہے۔ اور اس کی ایک زندہ مثال ملت افغانیہ ہے۔

بغاوت و سرکشی کا خداساز سدباب

استقلال کی پہلی صدا

عالم طفولیت کا ایک خواب

مومن کا ذوق یقین

ہدیہ تشکر

اذان پر پابندی کیوں ہے؟

استفتا

الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۶ھ

اعلیٰحضرت شاہ افغانستان کا ورود ہند

اعلیٰحضرت شاہ امان اللہ خاں نے خاک ہند کو صرف ایک ہفتہ پہلے اپنے ورود مبارک سے مشرف فرمایا ہے۔ لیکن اس نہایت قلیل مدت میں ...

ترکی کا جدید انقلاب

جنوبی افریقہ کا ایک خط

دہلی میں جبری تعلیم اور مذہبی تعلیم کا تصادم

ہمدرد اسلام جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ۔ دہلی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۲۷ء مسلمانان دہلی کی طرف سے جبریہ تعلیم کے متعلق ایک درخواست ہزاروں دستخطوں سے مزین ہوکر سکرٹری صاحب میونسپل کمیٹی دہلی کی خدمت میں اس مضمون کی پیش کی گئی ہے کہ جبریہ تعلیم کا نفاذ صرف ان بیکار بچوں تک محدود رکھا جائے کہ جو نہ مذہبی تعلیم پاتے ہوں اور نہ پرائمری۔ اور جو بچے باتباع احکام مذہبی قرآن مجید حفظ یا ناظرہ پڑھتے ہوں ان سے کوئی تعرض نہ کیا جائے دہلی کے جن حصوں میں جبریہ تعلیم کا نفاذ ہوا ہے وہاں کمیٹی نے ان بچوں کے ورثا پر بھی مقدمہ چلایا جو مذہبی مکاتب میں قرآن مجید حفظ یا ناظرہ پڑھتے تھے۔ اور میونسپل کمیٹی نے ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

انجمن اسلامیہ اندور کا اعلان

۱۴ اسرا اور ۱۵ فروری ۱۹۲۶ء اندور کی تاریخ میں منحوس دن تھے سوء اتفاق سے اندور کی ہندو اور مسلم رعایا کے تعلقات ان تاریخوں کے افسوسناک واقعات سے کچھ عرصہ کیلئے کشیدہ ہوگئے تھے۔ حکومت اندور نے انتظام اور ہمدردی کا ماتمہ تو پایا مگر افسوس کہ اس وقت لوگوں ...

دامے درمے قدمے امداد کی اور آج کی تاریخ سے انجمن اس ذمہ خدمت سے سبکدوش ہوتی ہے۔

دستخط صدر مسلم ریلیف کمیٹی اندور — دستخط نائب سکرٹری

حکیم محمد عبد الباری انصاری — حبیب داد خاں

دستخط ممبران و کارکن مسلم ریلیف کمیٹی اندور۔ سیٹھ محمد بھائی صاحب۔ سیٹھ حسین بھائی صاحب۔ سیٹھ عبد الرحیم صاحب۔ سیٹھ محمد حسین صاحب۔ سیٹھ محمد ذکی صاحب۔ سیٹھ محمد یوسف صاحب۔ حاجی عبد الجبار صاحب مدنی۔ منشی غلام حسین صاحب۔ منشی عبد الرحمن صاحب

محمد عظمت اللہ خاں صاحب کی تصانیف

اطلاعاً عرض ہے کہ برادرم محمد عظمت اللہ خاں صاحب دہلوی بی اے مغفور کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ نظموں اور مضامین کے مجموعے منجانب پسماندگان عنقریب شائع ہونے والے ہیں۔ توقع ہے کہ کوئی صاحب یا اصحاب انکی نظم و نثر کے مجموعہ کی طبع و اشاعت کا قصد نہ فرمائیں گے کیونکہ ایسی اشاعت سے حقوق پسماندگان کے متضرر ہو نیکا قوی خدشہ ہے اور اس طرح ظاہر ہے کہ ناشر پر پوری اخلاقی و قانونی ذمہ داری عائد ہوگی۔

المعلن۔ محمد ریاض الدین خاں دہلوی بی اے۔ بی ٹی

حبیب نمبر

اور

خریداران الجمعیۃ کا مذہبی و تبلیغی فرض

الجمعیۃ کا حبیب نمبر عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ یہ نمبر ملک کے عام نمبروں کی طرح محض سطحی مضامین اور معمولی خبروں کا مجموعہ نہیں ہوگا بلکہ اس میں جتنے مضامین شائع ہونگے وہ ہندوستان کے مایہ ناز علماء و فضلاء کی فکر کا نتیجہ ہونگے۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے ہر پہلو پر محققانہ روشنی ڈالی جائیگی۔ اور دنیا کے دیگر مذاہب پر اسلام کی افضلیت کو ثابت کیا جائیگا۔ اسلئے ہر مسلمان کا عموماً اور خریداران الجمعیۃ کا خصوصاً یہ مذہبی فرض ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کریں اگرچہ مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت بھیجا جائیگا مگر ان سے یہ درخواست کرنا بیجا نہ ہوگا کہ اگر وہ اس مخصوص نمبر کے خریدار پیدا نہ کرسکیں تو کم سے کم دو کاپیاں خود اپنی جیب سے منگا کر اپنے دوستوں کو پیش کردیں۔ اسطرح وہ ایک بہت بڑے تبلیغی پروپیگنڈا میں ہمارا ہاتھ بٹائینگے اور اس آواز کو دور تک پہنچانے کا ...

ڈونگری میدان میں اسی ہزار مسلمانوں کا سیلاب عظیم

اعلیحضرت شاہ افغانستان کا پرجوش خیر مقدم

جمعیۃ خلافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی اور انجمن اسلامیہ کے سپاسنامے اور اعلیحضرت کا جواب

بمبئی ۱۶ دسمبر۔ آج اعلیحضرت تاجدار افغانستان غازی امان اللہ خاں و ملکہ معظمہ کی بارگاہ عالی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، آل انڈیا خلافت کمیٹی اور مسلمانان بمبئی کی طرف سے خیر مقدم کے سپاسنامے پیش ہوئے ڈونگری میدان میں تقریباً اسی ہزار مسلمان شاہ افغانستان کا خیر مقدم کرنے کی غرض سے جمع تھے مسلمانوں نے اس موقع پر ... خروش اور اظہار محبت و احترام کی بنا پر شکریہ ادا کیا۔

جامع مسجد بمبئی میں اعلیحضرت شہریار غازی کا خطبہ

مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

اعلیحضرت کی دعا

اعلیحضرت شاہ افغانستان کی پونہ کو روانگی

ایک مرتد کی واپسی

دہلی میں زلزلہ باری

باشندگان بمبئی کا عظیم الشان جلسہ

کمیشن کے مقاطعہ پر رہنمایان ملت کی تقریریں

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ گذشتہ شب باشندگان بمبئی کا ایک اور عظیم الشان جلسہ سائمن کمیشن کی مذمت اور اس کا مقاطعہ کرنے کی غرض سے مسٹر جی نائیڈو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہ پانچواں عظیم الشان جلسہ تھا جو کمیشن کے مقاطعہ کے سلسلہ میں بمبئی میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب، مولانا محمد علی صاحب مولانا ابو الکلام آزاد، مسٹر فنر بروک وے سکرٹری انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی اور مسٹر لارڈی جو نزرکن پارلیمنٹ نے تقریریں کیں۔

کمیشن کے مقاطعہ کا سوال

مسلمانان بہار کا ایک پرشور جلسہ

مسلم لیگ صوبہ بہار کا اجلاس

کمیشن کے بلاشرط مقاطعہ کی تائید

غیر برہمنوں کی خاص کانفرنس

صوبہ متحدہ کا جدید گورنر

فساد دہلی کا مقدمہ

پولیس کے عہدہ داروں کی شہادتیں

جانب پرپتھر پھینکے جانے کی تصدیق

سرخیات

جلسے ہا اور اس تقریب کے بعد ایک سرکاری جلسہ ضیافت میں شرکت کیجائیگی جو اعلیٰ حضرت شاہ و ملکہ افغانستان کے اعزاز میں دیا جائیگا۔

سوڈان میں ایک انگریز افسر کا قتل

قاہرہ ۱۶ دسمبر۔ مصر کے ہیڈ الغزال کے ڈسٹرکٹ کمشنر کپتان فرگوسن اور ایک یونانی سوداگر کو مقام ... کے شمال میں جھیل نو کے قریب ... قبیلہ نوبہ کے آدمیوں نے قتل کر ڈالا۔

ہندوستان

سر محمد شفیع کو مولوی محمد یعقوب و راجہ محمود آباد کے جوابات

وائسرائے کے توہین آمیز طرز عمل پر احتجاج

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس کلکتہ

مجلس استقبالیہ کے عہدہ دار

آل انڈیا مسلم لیگ کے متعدد ارکان کا اعلان

ناجائز لاٹری کے اشتہار کی اشاعت

لاہور کے گیارہ اخبارات کے خلاف مقدمہ

ریاست کی بساط پر حکومت کے مہرے

صوبہ متحدہ کے ایک وزیر کی سعی

بیرون ہند

عراق اور برطانیہ کے معاہدہ کی تجدید

انتداب کی مدت ۱۹۳۲ء تک رہیگی

لندن ۱۵ دسمبر۔ عراق اور برطانیہ کے درمیان سنہ ۱۹۲۲ء ...

پارلیمنٹ کے اجلاس کا خاتمہ

جعفر پاشا کی مراجعت

چین میں اشتمالیوں کی سفاکی

چوبیس عورتوں اور لڑکیوں کو گولی مار دی گئی

تین سو اشخاص کی گرفتاری

روسیوں کیخلاف اتہام کی تردید

روسی وزیر خارجہ کا بیان

لندن میں اعلیحضرت شہریار غازی کے خیر مقدم کی تیاریاں

ضلع پرتاب گڈھ میں شدھی کا طوفان

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ کا مفصل خط ناظم جمعیۃ کے نام

مولانا المحترم زیدت الطافکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں ۲ دسمبر کو شب کی ٹرین سے روانہ ہوکر ۳ دسمبر کو کنڈہ پہنچا وہاں سے پرتاب گڈھ ہوتا ہوا ۴ کی شام کو بعد غروب آفتاب موضع پٹنہ پہنچا جسکو جناب ... نے نامزد فرمایا تھا۔ انکی حالت ناگفتہ بہ ہے صرف ایک گھر گوبند خاں کا اسلامی آبادی میں ہے باقی سب ہندو آباد ہیں اس گھر کے باشندے تعدادی ۲۲ نفر ہیں جن میں سے ... اشخاص ... راجہ کردی ... مرتبہ ہو چکے ہیں جن کا سرغنہ گوبند خاں ہے اور انکی حالت ... سالا ... کی ... ہے ...

۱۰ر رجب تک خاص رعایت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہؓ بن جراح و حضرت خالدؓ بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام امور کی اصلی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جنسے مسلمان دھوکہ کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ضخامت ۸۲۰ صفحات قیمت اصلی ۶ رعایتی ۴ مگر یہ رعایت ۱۰ر رجب تک رہیگی۔

المشتہر

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں۔ دہلی

مشتہرین اور ایجنٹوں کیلئے زرین موقع

«جلیب نمبر»

ایجنٹوں کو چاہیئے

کہ آخر دسمبر تک مطلوبہ تعداد سے دفتر کو مطلع کردیں اور رقم پیشگی بھیجدیں ورنہ کوئی ذمہ داری نہیں لی جائیگی۔

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

یہ چوڑیاں نہایت خوبصورت نازک اور منقش حال ہی میں تیار ہو کر آئی ہیں۔ چونکہ انہیں ایک خول کی صورت میں بنایا گیا ہے۔ ان کے اندر نگین ریشمی چوڑیاں اس عمدگی سے فٹ کی گئی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ بہترین زمرد یا قوت نیلم اور پکھراج کے نگینے جڑ دئے گئے ہیں۔ برسوں استعمال کیجئے لیکن رنگ و روغن میں مطلق فرق نہیں آتا۔ نہ سیاہی دیتی ہیں۔ خواتین کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ ڈھائی روپے میں پانچ سو روپے کا کام نکالا جا سکتا ہے۔ ہر سائز کی موجود ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں روزانہ فروخت ہوتی ہیں۔ جلد منگوائیے ورنہ سٹاک ختم ہو جائے گا۔ خالص سونے کی چوڑیاں ان کے سامنے ہیچ ہیں۔ ہر عمدہ اور بہترین کی خواتین یہ چوڑیاں پہن رہی ہیں۔ جس گھر میں ایک سٹ جاتا ہے دوسروں کی وہاں سے مانگ آتی ہے۔ آپ بھی اپنی خواتین کو ایسے بے بہا تحفہ سے محروم نہ رکھیں۔ ایک سٹ اس شرط پر منگائیے کہ اگر پسند نہ ہو تو واپس کرکے اپنے دام لے لیجئے۔ ۲۴ چوڑیوں کا سٹ قیمت ڈھائی روپیہ (۲/۸) تین سٹ لینے والے صاحب کو صرف سات روپے (۷)

گولڈن انگوٹھیاں ہر ناپ کی رنگ دار نہایت نفیس اور خوبصورت انگوٹھیاں حال ہی میں تیار ہو کر آئی ہیں۔ خالص سونے کی انگوٹھی ان کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ ایک انگلی میں یہ انگوٹھی پہنئے اور ایک میں خالص سونے کی انگوٹھی اگر کوئی پہچان جائے تو ہمارا ذمہ۔ کسی جوہری صراف کے پاس لے جائیے وہ بھی فوراً شناخت نہیں کر سکے گا۔ اگر آپ کو انگوٹھی کی ضرورت ہے تو آپ کیوں ناحق بیسیوں روپے ضائع کرتے ہیں۔ صرف ایک روپیہ میں کام نکالئے۔ قیمت فی عدد ایک روپیہ (عہ) تین کے لئے ڈھائی روپیہ (۲/۸)

کان کے بندے یہ بندے حال ہی میں جرمنی سے بنکر آئے ہیں۔ آپنے آجتک ایسے خوبصورت نفیس اور نازک بندے دیکھے نہ ہونگے۔ بالکل نیا نمونہ اور نئی چیز ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ) فی جوڑی۔ تین جوڑی یکمشت دو روپیہ ۱۲ آنہ (۲/۱۲)

المشتہر

مینیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۴۲ لاہور

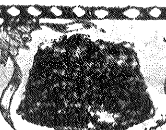

بہترین اسلامی ٹوپیاں

انصاری برادرس۔ چاندنی چوک۔ دہلی

گرانڈ کلیرنس سیل

معزز ناظرین! ذیل کی گھڑیاں سوئیزرلینڈ کے مشہور کارخانوں کی بنی ہوئی ہیں۔ ہم نے اپنا موجودہ سٹاک بہت جلد فروخت کر دینے کیلئے قیمتیں بہت ہی کم کر دی ہیں۔ اگر آپکو اپنے استعمال کیلئے یا بغرض فروخت گھڑیوں کی ضرورت ہے تو اب دیر نہ کیجئے۔ فوراً منگوا لیجئے ورنہ پھر اس قیمت پر نہ مل سکیں گی۔ ہر گھڑی کے متعلق یہ گارنٹی کی جاتی ہے کہ وہ وقت دینے میں ایک منٹ فرق نہیں دیتی۔ پرزے سب کے نہایت اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ یہ رعایت چند روزہ ہے۔ موجودہ سٹاک ختم ہو جانے پر اصلی قیمتوں پر سپلائی ہوں گی۔ ہر ایک گھڑی بوقت روانگی چابی دیکر وقت دیکھکر روانہ کی جاتی ہے۔ تاہم یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ آپ جو گھڑی منگوائیں اگر وہ کسی وجہ سے ناپسند ہو تو واپس کرکے اس کے بدلے کوئی اور چیز منگوالیں یا دام واپس لے لیں۔

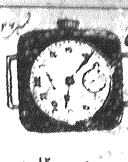

گولڈن رسٹ واچ — سائز چھوٹا نہایت خوبصورت — گارنٹی ۵ سال — اصل قیمت بارہ روپے (۱۲) — رعایتی پانچ روپے (۵)

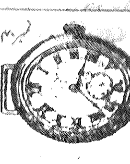

نکل سلور رسٹ واچ — گارنٹی ۵ سال — اصل قیمت بارہ روپے (۱۲) — رعایتی چار روپے (۴)

چھوٹے سائز کی پاکٹ واچ — گارنٹی ۵ سال — اصل قیمت بارہ روپے (۱۲) — رعایتی چھ روپے (۶)

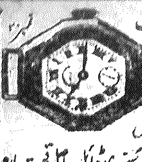

گولڈن رسٹ واچ — گارنٹی ۵ سال — سنہری کیس سنہری ڈائل — اصل قیمت بارہ روپے — رعایتی

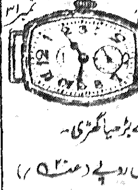

گولڈن رسٹ واچ — نہایت خوبصورت — اصل قیمت دس روپے — رعایتی

گولڈن واچ — نہایت خوبصورت سنہری کیس کی گھڑی — اصل قیمت دس روپے — رعایتی پانچ روپے

گولڈن واچ — گارنٹی ۵ سال — سنہری کیس سنہری ڈائل — اصل قیمت دس روپے — رعایتی پانچ روپے

گولڈن رسٹ واچ — گارنٹی ۵ سال — سنہری کیس سنہری ڈائل — اصل قیمت بارہ روپے — رعایتی پانچ روپے

ملنے کا پتہ:— کمرشل پیلس (ہول سیل اینڈ ریٹیل مرچنٹس) ریلوے روڈ۔ لاہور

برقی انگوٹھی

اب کے موسم سرما میں

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

«صلفی اقرار»

تفسیر سورۂ اخلاص

مصنفہ

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ

بزبان اردو

مترجمہ مولانا غلام ربانی صاحب، مدیر اخبار «شہاب» لاہور

نظرثانی از مولانا غلام رسول صاحب مہر مدیر اخبار «انقلاب» لاہور

اس تفسیر میں خالص اسلامی توحید جلوہ گر ہے۔ عیسائیوں اور آج کل کے مادہ پرست آریوں کی تردید کے پُرزور دلائل جمع کر دئے گئے ہیں۔ قرآن و سنت کے سینکڑوں نئے نئے نکات اور معارف۔ حقیقت روح کے متعلق اختلافات صفات باری تعالیٰ پر محققانہ بحث۔ دنیا کے مذاہب کی تنقید حتیٰ کہ مشرکین ہند کے عقائد پر بھی بحث کیگئی ہے۔ کاغذ ولایتی سفید سرورق رنگین۔ حجم ۲۱۶ صفحہ۔ قیمت عہ (دو روپیہ آٹھ آنہ)

ملنے کا پتہ

محمد شریف عبدالغنی تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

رجسٹرڈ امرت دھارا رجسٹرڈ

تیئیس ۲۳ ہزار سارٹیفکیٹوں میں سے دو ایک بطور نمونہ

امرت دھارا آفس امرت دھارا روڈ لاہور

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں

صرف دس روپے میں

محصولڈاک اور پیکنگ بھی معاف

آپ کے لئے + آپ کے کمرہ کے لئے + بیوی کے لئے +

مندرجہ ذیل تینوں گھڑیاں تیار ہیں

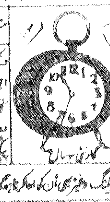

ملنے کا پتہ:— امریکن واچ ہوس سسٹمٹ ویسٹ اینڈ واچ کمپنی ۲۶ مقام دہلی

اعصاب معدہ جگر بدن کی کمزوری

اکسیر بدن سیرپ

سعید برادرس اینڈ کو۔ دہلی

بالکل مفت

بدن کے سفید داغ برص کا تیر بہدف علاج

حکیم سید عزالدین تاجر تیل تراپول بھنگا گنگر

تریاست کمپنی اسٹورس ۲۰ دربھنگہ بہار صوبہ بہار

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا بہترین و واحد ذریعہ ہے

ہندوستان بھر میں تسلیم کر لیا گیا ہے

کہ

روزنامہ انقلاب لاہور

ایڈیٹر

غلام رسول مہر بی اے

عبدالمجید سالک بی اے

زبان اردو کا بہترین روزنامہ ہے۔ اس نے چند ماہ کی مدت میں مسلمانوں کے قلوب کو مسخر کر لیا۔ اس کے مقالات و مضامین کی دھاک مخالفین پر بھی بیٹھ گئی ہے۔ اس کے دلاویز افکار و حوادث، اس کے دلکش اقتباسات اس کی ہنگامہ خیز نظمیں ملک بھر کے ادبا شعرا اور رہنمایان قوم سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ مسلمانوں کے ہر طبقے کے معزز اہل الرائے انقلاب کے مضامین کی عمدگی اور خبروں کی فراہمی کے قائل ہو چکے ہیں۔ اس کے سنڈے ایڈیشن۔ اس کے خاص نمبر ہزارہا کی تعداد میں چھپ کر مسلمانوں کی تعلیم و تفریح کا باعث ہو رہے ہیں۔

فوراً خریدار بن جایئے،

اگر آپ کو اخبار بینی کا شوق ہے اگر آپ ادب و سیاست کے شوقین ہیں۔ اگر آپ کو مسلمانان ہند و بیرون ہند کی سیاسیات کا ذوق حاصل ہے تو ہرگز توقف نہ کیجئے۔ فوراً اس کی خریداری کی درخواست بھیج دیجئے۔ سالانہ صرف پندرہ روپے ششماہی آٹھ روپے۔ سہ ماہی ساڑھے چار روپے۔ ماہانہ ایک روپیہ بارہ آنے۔ کاغذ نفیس طباعت و کتابت روشن و رنگین۔ صرف سنڈے ایڈیشن علیحدہ بھی بھیجا جا سکتا ہے اس کی قیمت پانچ روپے اور ششماہی تین روپے مقرر ہے چھ ماہ کم مدت کے لئے خریدار نہیں بنائے جاتے۔

نمونہ مفت

ایک کارڈ موصول ہونے پر اخبار کا نمونہ مفت بھیجا جاتا ہے۔ بس اب ہرگز توقف نہ فرمائیے اور اپنی فرمائش بھیج دیجئے۔

مہتمم روزنامہ انقلاب لاہور

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ابوالاعلیٰ مودودی

جلد ۶ | دہلی یوم دوشنبہ یکم رجب المرجب ۱۳۴۶ھ ہجری مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۲۷ء | نمبر ۴۴

جرائد و مقتبسات

فرانس میں عربی تہذیب کے آثار باقیہ

[illegible]

لنڈن میں اندلس کی تباہی کا تماشہ

[illegible]

ٹیونس کی وطنی تحریک

[illegible]

حجاز میں علمی ترقی

[illegible]

حجاز میں موٹروں کی ترقی

[illegible]

اصفہان میں صنعت قالین بافی

[illegible]

روس جنگ کی تیاری کر رہا ہے

[illegible]

فلسطین میں عجائب خانہ کی تاسیس

ایک امریکن کروڑپتی کا عظیم الشان عطیہ

[illegible]

مصر میں قرآن مجید کی صحیح طباعت کا انتظام

[illegible]

قیمت اخبار الجمعیۃ

	ہندوستان	بیرون ہند
سالانہ	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	[illegible]	[illegible]

تاریخہائے اشاعت اخبار الجمعیۃ

[illegible]

صراط مستقیم — معلومات دینی و اصلاح اعمال و اصلاح اخلاق کیلئے یہ کتاب مشعل ہدایت ہے۔ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت عمر ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

چار قرآن مجید، ایک حمائل شریف اور چند کتب میں خاص رعایت

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا کاغذ سفید قسم اعلیٰ بغیر جلد علاوہ محصولڈاک عہ ۵ جلد کی اجرت معمولی چرمی ۱۲ جلد جالدار قسم اعلیٰ للعہ سنہری جلد قسم اعلیٰ ۳ محصولڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ع۶ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قرآن مجید کے متن میں ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب کا ہے اور عربی سطر رنگی ہوئی ہے۔ حاشیہ پر آپ کی ہی تفسیر موضح القرآن ہے۔ نہایت خوشخط اور صحیح جلی قلم ہے۔ غرضکہ نہایت عمدہ ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ کاغذ سفید ہدیہ للعہ رعایتی ہے محصول ڈاک ۱۲

قرآن مجید جو کہ ۹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید حمائلوں کے واسطے نہایت موزوں اور بہت خوبصورت ہے۔ حروف الگ الگ اور صاف ہیں۔ نہایت صحیح ہے۔ غربا کو تقسیم کرنے کیلئے عام پسندیدہ ہے۔ ہر پارہ علیحدہ ہے۔ کاغذ سفید و مضبوط ہے۔ لوگ اس کی جلدیں اکٹھے ہدیہ پر لیتے ہیں اور غریبوں کو دیکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے بھی ہدیہ کم رکھا ہے۔ ہدیہ مجلد رعایتی ہم محصولڈاک ۸ (نوٹ) جو صاحب اکٹھی ۲۵ جلدیں منگائینگے انکو فی جلد ایک روپیہ کے حساب سے دیا جائے گا۔ مگر کچھ رقم پیشگی روانہ ضرور کردیں۔

قرآن مجید جو کہ ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قرآن مجید نہایت صحیح اور بہت جلی قلم کا ہے۔ کشادہ لکھائی۔ صاف ستھری چھپائی۔ دبیز کاغذ اور حاشیہ پر کامل ترجمہ حضرت شمس العلما مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ چودہ حافظوں کا صحت کیا ہوا ہے جن کی مہر بھی آخر میں موجود ہیں۔ قلم اسقدر جلی ہے کہ بوڑھے مرد اور عورتیں آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ اور ہر پارہ اور منزل علیحدہ علیحدہ ہے۔ جو صاحب تیسوں پاروں کی علیحدہ علیحدہ جلدیں بنوا کر مسجدوں میں رکھتے ہیں انکے واسطے بھی یہ قرآن مجید نہایت موزوں ہے۔ صفحہ ۹۲۰ ہیں۔ ساٹھ جزو ۱۰ کے نام سے مشہور ہے۔ لمبائی ۱۱ انچ چوڑائی ۷½ انچ ہدیہ مجلد چرمی سے رعایتی للعہ بغیر جلد للعہ محصولڈاک ۱۴ (نوٹ) جو صاحب ۱۰ کی اکٹھی دس جلدیں منگائینگے ان کے ساتھ ۸ کی مزید رعایت ہوگی یعنی بجائے للعہ کے للعہ ہدیہ ہوگا۔

حمائل شریف مترجم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ یہ حمائل شریف خوشخط ہے۔ حاشیہ پر خلاصہ تفسیر بیان القرآن کا ہے جو کہ آپ ہی کی تفسیر ہے۔ کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ جلد چرمی نہایت عمدہ ہے۔ ہدیہ سے رعایتی عہ محصولڈاک ۸

صد پارہ دل یعنی تذکرہ مشاہیر عالم۔ قیمت عہ رعایتی عمر	فروغ الایمان۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
صبح صادق۔ قیمت ۲ رعایتی ۱	کاڈی شریف مقدم [illegible]
مسیح نفس العارفین۔ قیمت ۸ رعایتی ۶	عجائب السعی۔ قیمت ۳ رعایتی ۲
عثمان الفردوس۔ قیمت ۴ رعایتی ۳	عطر گلستان [illegible]
[illegible]	[illegible]
فضائل درود و سلام [illegible]	علامات قیامت۔ قیمت ۵ رعایتی ۴
فتوح الشام اردو منظوم۔ قیمت عہ رعایتی ۱۲	علاج الوبا [illegible]
فتاوائے چہلستان [illegible]	عشقیہ۔ اس کتاب میں حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ کے عشق و محبت اور معرفت الٰہی و تصوف میں کلام ہے۔ قیمت ۴ رعایتی ۳
فیصلہ ہفت مسئلہ [illegible]	
فوائد نوریہ و وفات نامہ [illegible]	
فارسی نامہ نظم۔ قیمت ۱ رعایتی ۱	غذائی روح۔ قیمت ۴ رعایتی ۳

(نوٹ) واضح ہو کہ ایک روپیہ سے کم کی کتب روانہ نہیں ہوں گی اور محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس۔ حویلی اعظم خاں۔ دہلی

پرانے کوٹوں کے بیوپاریوں کو خوشخبری اور نادر موقعہ

اب نقصان کا اندیشہ نہیں رہا

[illegible]

اے محمود حاجی عبداللہ اون اینڈ کو پرانے کوٹوں کے بیوپاری نمبر ۲ کھارادر۔ ملا کا بندر۔ شادان کراچی

اکسیر جذام

[illegible]

محمد صالح عبدالباقی سوداگران چاندنی چوک دہلی

آئیے دیکھیے

برتن

[illegible]

جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

[illegible]

نمک سعدی / اکسیر معدہ

پیٹ کی تمام بیماریوں کا تیر بہدف علاج

[illegible]

حکیم محمد ابراہیم سندیافتہ دہلی [illegible]

بانی اور دود کو چند سکنڈ میں جاتی ہے

دوا جوہر

[illegible]

منیجر صحت منزل بسی سرہند شریف پنجاب

برص یعنی سفید داغ ایک مہینہ میں آرام

[illegible]

دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

ریشمی کپڑے

[illegible]

میاں جان سخاوت علی تاجران پارچہ [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم رجب المرجب ۱۳۴۶ھ

ڈاکٹر مونجے کا تازہ ارشاد

ابھی چند ہی روز ہوئے کہ ہندو مہا سبھا کی مجلس عاملہ نے بنارس میں رائل کمیشن کے خلاف مقاطعہ کا فیصلہ کرتے ہوئے ان تمام ہندوؤں سے جنہیں ہندو دھرم سے محبت ہے، باصرار درخواست کی تھی کہ [illegible] کے ساتھ ان شرائط پر جو قومی اتحاد کو [illegible] بنانے والی ہوں تمام فرقہ وارانہ اختلافات کا تصفیہ کر لیں۔ [illegible] ہندوستان کو اور ہندوستان ہی کی ایک قوم [illegible] ہندوؤں کو پہنچ [illegible] کی طرف [illegible] خود اقدام کریگی۔ لیکن کاشی کے اس اجتماع کو ختم ہوئے [illegible] گزرے کہ ہندو مہا سبھا کے صدر صاحب نے [illegible] ہندو دھرم پاریشد میں ایک تقریر فرمائی جس سے ثابت ہو گیا کہ بنارس کا فیصلہ کسی انقلاب ذہنیت کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ محض اس الزام کو دھونے کی ایک پر فریب چال ہے جو تصفیہ تنازعات کی کوششوں سے بار بار احتراز کرنے اور ان میں ہمیشہ روڑے اٹکانے کی وجہ سے ہندو مہا سبھا پر ثابت ہو گیا ہے۔ ورنہ درحقیقت سبھا کی ذہنیت اب بھی وہی ہے جو [illegible] سال سے ظاہر ہوتی رہی ہے، اور یہ بات ہو جانے کے بعد بھی کہ اگر [illegible] کے موجودہ [illegible] کا عزم کر چکی ہے اس میں کوئی تغیر نہیں ہوا ہے۔

ڈاکٹر مونجے اپنی تقریر میں فرماتے ہیں:—

[illegible]

ایران کا کوری کا انجام

[illegible]

بناسپتی گھی

[illegible]

ایسوسی ایٹڈ پریس کا افسوسناک رویہ

[illegible]

سائمن کمیشن

[illegible]

میں سچ عرض کرتا ہوں

[illegible]

بعض سادہ لوح

[illegible]

کمیشن کس سلوک کا مستحق ہے؟

[illegible]

کیا تعاون کرنیوالے میرجعفر کے پیرو ہیں

[illegible]

تذلیل کا جواب تذلیل ہی ہو سکتا ہے

[illegible]

صاف اور سچی بات یہ ہے

[illegible]

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان

[illegible]

خدانخواستہ مسلمان

[illegible]

مسلمان صرف اپنا تحفظ چاہتے ہیں

[illegible]

نہ گر دمیں پہنچائی گئی نہیں وہ بھی ایک قسم کا ہماؤ ہی تھا۔ کانگریس کی بنیاد ہی ایک ہماؤ پر رکھی گئی تھی اور تقسیم بنگالہ کی تنسیخ بھی ایک ہماؤ کے ماتحت ہوئی تھی۔ لارڈ منٹو کی اسکیم بھی ایک ہماؤ کی صورت میں پیش ہوئی تھی۔ غرض ہماؤ تو صبح سے شام تک ہوا کرتے ہیں۔ روس و برطانیہ کی جنگ میں ہندو جو کچھ کریں گے وہ بھی ایک ہماؤ ہوگا کمیشن کا بائیکاٹ بھی ہندو ہماؤ کی بگڑی ہوئی ایک تصویر ہی ہے پس ہماؤ کرنا کوئی عیب نہیں ہے مسلمانوں کو بھی دنیا میں زندہ رہنے کا اسی طرح شوق ہے جس طرح ہندوؤں کو پھر کوئی وجہ نہیں کہ ملکی معاملات میں ہماؤ کیوں نہ کیا جائے۔

مولانا محمد علی صاحب کا ارشاد

ہندوؤں کے اس طرز عمل کے متعلق مولانا کا ایک علم مقولہ ہے کہ ہندو جو کچھ کرتا ہے میں نے انگریز کے ہی کہا تھا ...

نمبر ۳ و ۴

تعاون کی ایک دلکش نا ممکن صورت

ایک مختصر مگر آخری بات

بہرحال جب اتحاد قائم نہ رہا

ایک فرضی خوف

معراج کا تحفہ

رسول اللہ کا ذکر خیر

معراج کی شب قریب آ رہی ہے۔ مسلمانوں کیلئے اپنے آقا و مولیٰ کی اس سرفرازی کے موقعہ پر بہترین تحفہ یہی ہو سکتا ہے کہ انہیں اس پاک ذات کی صفات حسنہ اور حیات طیبہ کے ذکر سے فیضیاب کیا جائے اس مقصد کیلئے جمعیۃ علمائے ہند کے اخبار الجمعیۃ کا

"حبیب نمبر"

شائع کیا جا رہا ہے جس میں ہندوستان کے مشہور علما اور شعرا کے مضامین اور نعتیہ نظمیں درج کیجائینگی خریداران الجمعیۃ سے توقع ہے کہ وہ اس نمبر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کرینگے۔ اور اپنے دوستوں کو ہدیۃً پیش کرنے کیلئے کم سے کم دو پرچے منگائینگے دو پرچوں کیلئے ۱۰ کے ٹکٹ موصول ہونے چاہئیں اگر پانچ پرچوں کا آرڈر دیا جائے تو فی پرچہ ... حساب ... کا منی آرڈر بھیجنا چاہئے۔ (مینیجر)

کمیشن اور اس کا بائیکاٹ

میں تو کہتا ہوں

لیکن یہ محض غلط توہمات ہیں

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

تعاون و عدم تعاون کے متعلق عقلی امکانات

صرف دو باتیں

... جواب الجمعیۃ یا انقلاب و زمیندار میں شائع کر سکتے ہیں میں نہایت ممنون ہوں گا اگر کوئی صاحب میری صحیح رہنمائی فرمائیں گے۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

برقیات

بیرون ہند

برطانیہ و عراق کا جدید معاہدہ

اہل عراق کی مایوسی

بغداد ۲۰ دسمبر۔ برطانیہ و عراق کا جدید معاہدہ کا مضمون آج بغداد میں شائع ہو گیا ہے۔ لوگوں نے اسکو کچھ زیادہ اطمینان و تشفی کے ساتھ قبول نہیں کیا۔ لوگوں کو توقعات نہیں کہ موجودہ دور حکومت میں بہت کچھ دور رس تبدیلیاں کی جائیں گی۔ ...

عدن میں اعلیحضرت شاہ افغانستان کا پرجوش خیر مقدم

پورٹ سعید کو روانگی

مصر و برطانیہ کے آئندہ تعلقات

لندن میں پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

شاہ افغانستان کو بالشویکی حکومت کی دعوت

... کی مرکزی کمیٹی کی طرف سے شہریار افغانستان کی خدمت بابرکت میں ارسال کیا گیا ہے۔ اس تار میں اعلیٰ حضرت شہریار غازی سے درخواست کی گئی ہے کہ ... تشریف لے جائیں ...

... جوانکو ... کیلئے تیار کر دیگا۔

ہندوستان

کھڑگ پور کے مزدوروں کی امداد

ایڈیٹر مسلم آوٹ لک کی رہائی

پٹنہ کے ہندو بلوائیوں کو سزا

مقدمہ کاکوری کے ایک ملزم کو پھانسی

علامہ شہاب کا مقدمہ

اعلیحضرت حضور نظام کی سالگرہ

ایک شاندار ضیافت

سائمن کمیشن کی آمد

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس مدراس

اہل گورکھپور کا جلسہ عام

شاہی کمیشن کے مقاطعہ کی تائید

فسادات لاہور کے ایک مقدمہ کی اپیل

نوجوانان ہند کی کانگریس

مسٹر غزنوی کا پیغام سر آغا خان کے نام

دار الحکومت

فسادات دہلی کا مقدمہ

ڈپٹی کمشنر صوبہ دہلی کا حکم

امام الدین سب انسپکٹر تھانہ حوض قاضی کا بیان

امام الدین سب انسپکٹر تھانہ حوض قاضی کا بیان ہوا انہوں نے سابقہ بیانات کی تصدیق کی۔

الجمعیۃ کی چوتھی سالگرہ

اس پرچہ کے ساتھ الجمعیۃ کا تیسرا سال ختم ہو رہا ہے۔ اخباری دستور کے مطابق سالگرہ کی تقریب میں دفتر میں تعطیل رہے گی۔ اور ۲۹ دسمبر کو پرچہ نہ نکلیگا ہر جنوری ۱۹۲۸ء کو انشاء اللہ چوتھے سال کا پہلا پرچہ شائع ہوگا۔ منیجر

مراسلات

بی بی نور کے مزار کا مقدمہ

چندہ کی اپیل

صوبہ آسام میں جمعیۃ علماء کی تبلیغی مساعی

شعبہ تبلیغ جمعیۃ علماء ہند کی مساعی سے ہندوستان کے مختلف حصوں میں تقریباً ایک سو بیس تبلیغی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں جن میں سے بعض اپنی مفوضہ خدمات نہایت محنت و جانفشانی سے انجام دے رہی ہیں۔ اگرچہ بعض ماتحت جماعتوں کی حالت سقیم ہے۔ مرکزی جمعیۃ کے پاس چونکہ روپیہ نہیں ہے اسلئے ماتحت جماعتوں کی مالی امداد نہیں ہو سکتی، اور اکثر جماعتیں بے دست و پا ہو کر رہ گئی ہیں۔ اگر اہل ثروت مسلمان صرف زکوٰۃ و صدقات سے ہی جمعیۃ علماء کی امداد و اعانت کرتے رہیں تو نہ صرف نو مسلموں ہی کو ارتداد کے شعلوں سے بچایا جا سکتا ہے بلکہ بہت سی تشنہ لب روحیں بھی اس آبحیات سے سیراب ہو سکتی ہیں جو حجازی منبع سے اطراف عالم میں جاری ہو رہا ہے۔ ہم نے بارہا عرض کیا ہے کہ جب تک مستقل امداد نہ ہو تبلیغ کا کام جاری نہیں رہ سکتا۔ ہنگامی روک تھام ہنگامی چندوں سے ہو سکتی ہے لیکن اشاعت اسلام کا مستقل کام بغیر مستقل امداد کے جاری رہنا دشوار ہے۔ کیا سات کروڑ فرزندان توحید میں ایک فرد بھی ایسا نہیں کہ وہ اس نیک کام میں جمعیۃ علماء ہند جیسی مذہبی جماعت کا جوانمردی اور استقلال کے ساتھ ہاتھ بٹائے۔ ذیل میں جمعیۃ علماء آسام کے تبلیغی شعبہ کا حساب شائع کیا جاتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ آسام میں علماء امت کس طرح تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس صوبہ کو مرکزی جمعیۃ علماء کی جانب سے اسوقت تک مبلغ سات سو روپیہ کی امداد دی جا چکی ہے۔ کاش اہل دول حضرات آنکھیں کھولیں اور جمعیۃ علماء کی مالی اعانت کیلئے ہاتھ بڑھائیں۔ وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

گوشوارہ مداخل و مخارج جمعیۃ تبلیغ و حفاظت اسلام از ابتدا تا حال

آمد

تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی
چندہ سالانہ	۳۵۸	۱۱	۹
ماہوار	۴۸۸	۱۳	۶
یکمشت	۱۵۶۰	۱۱	۰
بکس	۲۸۵	۱۱	۳
صدقہ واجبہ	۱۰۱۴	۸	۳
متفرقات	۱۸۳	۱	۳
میزان کل آمد	۳۸۹۱	۸	۹
خرچ	۳۷۱۱	۳	۹
تحویل	۱۸۰	۵	۰

خرچ

تفصیل	روپیہ	آنہ	پائی
سٹیشنری	۲۶	۱۲	۹
ڈاک	۵۶	۱۰	۹
چھاپہ	۳۷	۱۳	۰
زاد راہ	۳۳۳	۰	۰
کتب خانہ	۶۶	۱۱	۹
میونسپل ٹیکس	۳	۸	۰
الاؤنس کارکن	۷۴۰	۲	۶
تعمیر	۲۰۵	۱۳	۳
کماسیدہ مشن ٹریننگ سکول	۷۹۸	۲	۳
خوراک نو مسلمان	۳۲۷	۶	۳
اعانت نو مسلمان	۲۰۳	۱۱	۰
اسباب	۹۰	۱۱	۳
مہمانی	۲۸	۱۰	۰
خوراک کارکن	۷۳	۴	۳
متفرقات	۶۸	۱۳	۹
میزان کل	۳۷۱۱	۳	۹

محمد مرتضیٰ سکرٹری انچارج

نوٹ: اسوقت تک بیس نفر کماکاما قوم کے مشرف با اسلام ہوئے ہیں ان میں سے دس لڑکے جمعیۃ کی زیر نگرانی تعلیم پا رہے ہیں۔ اگر باقاعدہ کوشش جاری رہی تو ایک بڑی آبادی کے مسلمان ہونے کی امید کی جاتی ہے۔

دس نفر ہندو بھی مسلمان ہوئے ہیں جن میں سے چار لڑکے ہماری نگرانی میں تعلیم پا رہے ہیں۔ پانچ مبلغ مسلمانوں میں اصلاحی کام میں مشغول ہیں۔

نو ایجاد سنہری چوڑیاں

خواتین کے لئے بہترین تحفہ

یہ چوڑیاں نہایت خوبصورت نازک اور منقش حال ہی میں تیار ہو کر آئی ہیں۔ ... ڈھائی روپے میں پانچ سو روپے کا کام نکالا جا سکتا ہے ... جلد منگوائیے ورنہ سٹاک ختم ہو جائے گا۔ ... آٹھ چوڑیوں کا سٹ قیمت ڈھائی روپے (عہ۲) ...

گولڈن انگوٹھیاں ...

کان کے بندے ... قیمت ایک روپیہ (عہ) فی جوڑی ...

المشتہر
مینیجر گولڈن سٹور پوسٹ بکس نمبر ۴ لاہور

حیرت انگیز رعایت

پندرہ روپے کی تین گھڑیاں صرف دس روپے میں

آپ کے لئے + آپ کے لڑکے کے لئے + بیوی کے لئے

مندرجہ ذیل دلوں گھڑیاں نایاب ہیں ...

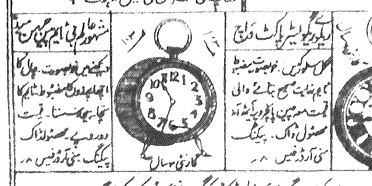

نوٹ: ہر ایک گھڑی کے خریدار کو ... محصول ڈاک پیکنگ وغیرہ بھی ان کو ادا کرنا ہوگا +

ملنے کا: امریکن واچ ہوس ایسٹ اینڈ ویسٹ واچ کمپنی ۴۶ مقام دہلی

دس رجب تک خاص رعایت

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپکو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی دلیرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مطلوب ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و زوال کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام امور کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جنسے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ...

المشتہر
محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

گھڑی کی قیمت چار روپے

مینیجر حبیبی واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

بہترین اسلامی ٹوپیاں

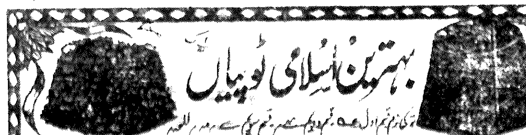

انصاری برادرس چاندنی چوک دہلی

چرخہ مارکہ حمیدیہ خضاب جسبرو

محمد عبدالباقی سوداگران ... دہلی

شک ہو تو پہلے نمونہ منگا کر آزمائیے بعد میں خریدیئے

حیرت — طلا ندرت — اعجاز — جوہر دانت

منیجر صحت منزل ... سرہند شریف (پنجاب)

ہزاروں قسم کے تیل

بازار میں بک رہے ہیں، جو ظاہری شان اور خوبصورتی میں بے نظیر ہوتے ہیں، لیکن یہ تیل وائٹ آئیل اور ولایتی خوشبوؤں سے تیار کئے جاتے ہیں، جو بجائے فائدہ کے دماغ اور بالوں، قوت بصارت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایسے تیلوں کے استعمال سے بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں اور یہ تیل بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے کی بجائے کمزور کر دیتے ہیں۔

پس ان تیلوں سے بچنا ہی دماغ کو نقصان سے بچاتا ہے

اگر واقعی آپ کو ایسے تیل کی تلاش ہو جس سے دماغ کو طراوت پہنچے، بالوں کی سیاہی قائم رہے، اور جڑیں مضبوط ہو جائیں تو

گلیسو ہیر آئیل رجسٹرڈ

استعمال کیجئے۔ یہ تیل بالوں کو بڑھانے، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھنے اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرنے میں بے نظیر ہے۔ یہ تیل دماغ کی حفاظت کرتا ہے ... یہ تیل وائٹ آئیل کی آمیزش سے بالکل پاک ہے ...

عطر بار سنگار ...

شیخ غلام رسول ڈائمنڈ ہال۔ لاہور

بدن کے سفید داغ برص کا شرطیہ مجرب علاج

... تربت پرائیٹل ... دربھنگہ (صوبہ بہار)

بالکل مفت

... سعید برادرس ...

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

... جنرل منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

اسیوں کے دور اسلامی کی علماء کا تصور

... ۱۹ لاکھ کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہے ...

بھارت ماتا

... صادق بک ڈپو سہارنپور

شراب کے موسم سرما میں

اگر آپ عمر بھر کیلئے اپنی تمام مردانہ کمزوریوں کا دفعیہ اور

حیرت انگیز طاقت کا بیمہ

کرا کر جاڑے کی لمبی راتوں کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں تو ابھی

"حلقی افزار"

... جنرل منیجر کارخانہ ... پٹیالہ

برص یعنی بدن کے سفید داغ ... آرام

ہر ایک مرغی سونے کا انڈا دے سکتی ہے

... منیجر صوفی کمپنی نمبر ۷ پوسٹ بکس ۴۸ لاہور

اخبار الکلام کا جلوہ روزانہ مع تحفہ سالانہ

حضرات اہل قلم سے گزارش ...

خریداروں کو مژدہ ...

تجار کو نادر موقعہ ...

ان احباب کو ...

منیجر "الکلام" آفس بنگلور

صوفی پرنٹنگ اینڈ پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ لاہور

عالم اسلام کیلئے سب سے زیادہ ضروری اور اس صدی کی نہایت اہم تصنیف

تاریخ اسلام

(مصنفہ مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی)

حصہ اول تعداد صفحات ۶۰۴ قیمت مجلد ۔ بلا جلد ۔ حصہ دوم تعداد صفحات ۴۴۸ قیمت مجلد ۔ بلا جلد ۔

تاریخ اسلام کے متعلق پبلک رائے

ملنے کا پتہ: مینیجر صوفی پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ لاہور

تمام ہندوستان کی تبلیغی انجمنوں کا واحد آرگن
اخبار مبلغ

(مینیجر اخبار مبلغ دہلی)

اعصاب، معدہ، جگر، بدن کی کمزوری

اکسیر بدن

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول مظفر نگر

اکسیر جذام

المشتہر حکیم اقبال حسین معالج جذام و امراض ... ڈاکخانہ ... ضلع بھاگلپور

دیکھئے

برتن

... کلکتہ